



الشيخ عباس القاسمي

مفاتيح  
الجنان

مكتبة دار العلوم

مفاتيح الجنان

مفاتيح الجنان

مفاتيح الجنان

یہ کتاب برقی شکل میں نشر ہوئی ہے اور شبکہ الاماين الحسنين (عليهما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

بسم الله الرحمن الرحيم  
اللهم صلى على محمد وآل محمد

نام کتاب مفاتیح الجنان و باقیات الصالحات (اردو)

تألیف خاتم المحدثین شیخ عباس بن محمد رضاقمی

ترجمہ بیئت علمی مؤسسہ امام المنتظر (عج)

زیر نگرانی حجۃ السلام والمسلمین حاج آقای سید نیاز حسین نقوی مدظلہ العالی

کمپوزنگ سید محمد رضا، سید نجم عباس، سید امجد حسین، سید جعفر رضا، سید حسین علی

ناشر مؤسسہ امام المنتظر (عج)

اشاعت اول ۱۴ اگست ۲۰۰۲ بمطابق ۵ جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ مرداد ۸۱

صفحات ۱۰۶۳

چھاپخانہ شریعت قم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نوٹ: اس کتاب کی عربی یا اردو ترجمہ و چھوٹے یا بڑے سائز میں اصل یا منتخب کسی بھی عنوان سے مؤسسہ امام المنتظر (عج) کی

اجازت کے بغیر چھاپنا شرعاً و قانوناً ممنوع ہے۔

ملنے کا پتہ

امام المنتظر (عج) پبلیکیشنز

پوسٹ بکس ۳۶۸۳/۳۷۱۸۵

قم جمہوری اسلامی ایران مؤسسہ امام المنتظر (عج) خیابان انقلاب کوچہ ۱۷ روبروی مسجد گزر قلعه

## عرض ناشر

خاتم المحدثین جناب شیخ عباس قمی قدس سرہ کی مشہور و معروف اور مقبول عام کتاب مفتاح الجنان کا جدید اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔

اس ترجمہ کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ حوزہ علمیہ قم کے فضلاء پر مشتمل ایک جماعت نے حضرت آیت اللہ الحاج حافظ سید ریاض حسین نجفی دامت برکاتہ کے ترجمہ اور علمی عبارات اور اصطلاحات سے بھرپور استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ سابقہ تمام تراجم کو پیش نظر رکھا ہے اور تقریباً دو سال کی مسلسل سعی و کوشش کے بعد اس کو مرتب و منظم کیا ہے عربی عبارات کی تصحیح اور اصلاح پر خصوصی توجہ دی ہے۔

تا حد امکان کوشش کی گئی ہے کہ موجودہ ترجمہ اور عربی عبارات اغلاط سے پاک ہوں اگرچہ کسی بھی انسانی کام کو بے عیب و نقص قرار نہیں دیا جاسکتا امید ہے قارئین کرام اپنی گرائڈر آراء و نظریات سے مطلع فرما کر کتاب کی مزید اصلاح اور بہتر سے بہتر اشاعت میں ضرور تعاون فرمائیں گے۔

ہماری یہ کاوش استاد العلماء حضرت آیت اللہ سید محمد یار نجفی اور محسن ملت حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید صفدر حسین نجفی قدس سرہما کی کوششوں اور محنتوں کا تسلسل ہے بارگاہ رب العزت میں التجاہے کہ خداوند منان ان کے درجات بلند اور ان پر اپنی رحمت نازل فرمائے اور انہیں جو آئمہ معصومین میں جگہ عنایت فرمائے۔

اس وقت محسن ملت کی عظیم یادگار حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور ---- حوزہ علمیہ مدینۃ العلم اسلام آباد، مدرسہ امام المنتظر و مؤسسہ امام المنتظر قم اور محسن ملت کے دیگر تمام مدارس اور مراکز کی سرپرستی حضرت آیت اللہ الحاج حافظ سید ریاض حسین نجفی فرما رہے ہیں اور شب و روز ان کی تعمیر و ترقی میں مصروف عمل ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ خداوند عالم انہیں صحت و سلامتی اور طول عمر عطا فرمائے اور انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور مومنین کرام کو بھی توفیق عنایت فرمائے تاکہ ان تمام دینی مراکز کی تعمیر ترقی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

آخر میں مؤسسہ امام المنتظر (عج) ان تمام طلباء و فضلاء کا ممنون و مشکور ہے جنہوں نے حجۃ الاسلام والمسلمین سید نیاز حسین نقوی کی زیر نگرانی میں اپنی شب و روز کی مساعی سے اس کتاب کے ترجمہ، تصحیح اور کمپوزنگ جیسے امور کو خلوص دل سے انجام دیا ہے خداوند عالم ان تمام حضرات کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور انہیں اپنی حفظ و امان میں رکھے

آخر میں قوم کے مخیر اور درد مند مومنین ہمارے مفید اور عظیم الشان منصوبوں کی تکمیل میں عملی معاونت فرمائیں ہمارے پاس مراجع عظام (مدظلہم العالی) کے اجازے اور وکالت نامے موجود ہیں آپ حضرات وجوہات شرعیہ و عطیات دے کر اپنے فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ان منصوبوں یعنی مدرسہ مدینۃ العلم اسلام آباد، مدرسہ امام المنتظر مشہد مقدس و سوریہ (شام) کی عملی تکمیل میں حصہ لے کر اپنے لئے یا اپنے رفیقان کیلئے آخرت کا سامان مہیا کر سکتے ہیں۔

خداوند متعال ہم سب کے نیک کاموں کی توفیق میں اضافہ فرمائے (آمین)

ربطہ ایڈریس

پاکستان

لاہور: H بلاک ماڈل ٹاؤن حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر (عج)

محترم جناب حضرت آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ الوارف

فون نمبر: ۰۰۹۲-۴۲-۳۳،۳۴-۵۸۶۶۷۳۲

کراچی: کمرشل ایونیو، فیز فور ایریا، دیفنس سوسائٹی، جامعہ علمیہ

محترم جناب علامہ سید فیاض حسین نقوی دام ظلہ

فون نمبر: ۰۰۹۲-۲۱-۵۸۸۸۶۴۰ & ۵۸۸۶۶۷۶

ایران

قم: جمہوری اسلامی ایران مؤسسہ امام المنتظر (عج) خیابان انقلاب کوچہ ۱۷ بروی مسجد گذر قلعه

جناب قبلہ قاضی سید نیاز حسین نقوی دام ظلہ الوارف

فون نمبر: ۰۰۹۸-۲۵۱-۷۷۴۵۶۴۰۔ فیکس: ۷۷۳۶۷۶۰ موبائل: ۰۰۹۸-۹۱۱-۲۱۲۰۹۳۵

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مؤسسہ امام المنتظر (عج) حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران

## مقدمہ

کتاب مفتاح الجنان ایک معروف و مشہور اور معتبر ترین کتاب ہے اور ایک مومن اور عبادت گزار انسان کی تمام ضروریات زندگی پر حاوی ہے اور انسان کی زندگی کے تمام مسائل اور مشکلات کا حل اس کتاب میں موجود ہے خاتم المحدثین شیخ عباس قمی قدس سرہ نے دعاؤں کی کتاب مفتاح الجنان سے مستند دعاؤں کو منتخب فرما کر اس کتاب کی ترتیب کے مطابق مرتب کیا ہے اور بعض معتبر دعاؤں اور زیارات کا اضافہ بھی فرمایا ہے کتاب مفتاح الجنان تین ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول: میں تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب و روز جمعہ کے اعمال اور بعض مشہور دعاؤں اور مناجات کو بیان کیا گیا ہے۔

باب دوم: سال بھر کے مہینوں اور ایام کے اعمال پر مشتمل ہے۔

باب سوم: زیارات کے بیان میں ہے۔

مؤلف محترم نے مفتاح الجنان کے آخر میں باقیات الصالحات کا بھی اضافہ فرمایا ہے جو کہ چھ ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے جسے ہم کتاب کے حاشیہ میں ذکر کر رہے ہیں۔

کتاب کے مطالب کی مناسبت سے ہم مقدمہ میں تین مطلب ذکر کریں گے۔

مطلب اول: دعا کی اہمیت و فضیلت، قبولیت دعا کے شرائط، آداب دعا، اور دعا کے مخصوص اوقات، حالات اور مقامات۔

مطلب دوم: زیارات: آیات و روایات کی روشنی میں معصومین کی زیارت۔

مطلب سوم: مؤلف محترم کے مختصر حالات زندگی۔

مطلب اول: دعا کی اہمیت و فضیلت، قبولیت دعا کے شرائط، آداب دعا، اور دعا کے مخصوص اوقات، حالات اور مقامات۔

### ۱۔ دعا کی اہمیت و فضیلت

آیات و روایات: معصومین کی سیرت اور باقی اعمال کی نسبت دعا کے دنیوی و اخروی فوائد پر نظر کی جائے تو دعا کی اہمیت و فضیلت روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے خداوند متعال نے خود بھی اپنے بندوں کو دعا کے لئے حکم دیا ہے اور اپنے پیغمبروں کو بھی فرمایا ہے کہ میرے بندوں کو دعا کی سفارش کریں۔

ارشاد رب العزت ہے۔

أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ مَجْهِي پکارو اور (مجھ سے دعا مانگو) میں تمہاری دعا کو قبول کرونگا (۱)

قُلْ اذْعُوا اللّٰهَ۔ اے رسول میرے بندوں سے کہو کہ مجھ سے دعا مانگیں (۲)

يَا مُوسَىٰ مُرْعِبَادِي يَدٌ عُونِي۔ اے موسیٰ میرے بندوں کو حکم دو کہ وہ مجھے پکاریں (اور مجھ سے دعا مانگیں) (۳)

يَا عِيسَىٰ مُرْهُمُ أَنْ يَدُ عُونِي مَعَكَ۔ اے عیسیٰ مومنین کو حکم دو کہ وہ آپکے ساتھ مل کر دعا کریں (۴)

حضرت موسیٰ و عیسیٰ جیسے بزرگترین انبیاء بلکہ خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو دعا کے لئے مامور کرنا دعا کی فضیلت و اہمیت پر بہترین دلیل ہے۔

پیغمبر اکرم ﷺ اور آئمہ کے فرامین میں بھی دعا کی اہمیت و فضیلت روز روشن کی طرح واضح ہے۔

پیغمبر اکرم ﷺ فرماتے ہیں: يَا عَلِيُّ اَوْصِيكَ بِالْذُّعَاءِ۔ اے علی میں تمہیں دعا کی سفارش کرتا ہوں (۵)

قال امام محمد باقر: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الذُّعَاءُ۔ امام محمد باقر فرماتے ہیں افضل اور بہترین عبادت دعا ہے (۶)

قال علي: اَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْأَرْضِ الذُّعَاءُ۔ حضرت علی فرماتے ہیں خدا کے نزدیک زمین پر محبوب

ترین عمل دعا ہے (۷)

قال رسول الله ﷺ: الذُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ وَلَا يُهْلِكُ مَعَ الذُّعَاءِ أَحَدٌ۔ رسول اکرم ﷺ: دعا عبادت کی اصل اور

بنیاد ہے دعا کی صورت میں کوئی شخص ہلاک نہیں ہوتا (۸)

قال الامام علي: الذُّعَاءُ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ۔ امام علی فرماتے ہیں دعا مومن کے لئے ڈھال اور نگہبان ہے

اور اسے شیطان کے حملہ اور گناہوں سے محفوظ رکھتی ہے (۹)

قال الامام الصادق: عَلَيْكَ بِالذُّعَاءِ: فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ۔ حضرت امام صادق فرماتے ہیں تیرے لیے دعا

ضروری ہے کیونکہ اس میں ہر بیماری کی شفا ہے (۱۰)

قال رسول الله ﷺ: تَرَكْتُ الذُّعَاءَ مَعْصِيَةَ بِيْتَمِيمِ الْكَرْمِ ﷺ فرماتے ہیں دعا کا ترک کرنا گناہ ہے (۱۱)

قال رسول الله ﷺ: اِدْفَعُوا أَبْوَابَ الْبَلَاءِ بِالذُّعَاءِ: رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں مصیبتوں اور مشکلات کو دور کرو دعا

کے ذریعے (۱۲)

قال امام علي: مَنْ قَرَعَ بَابَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ فُتِحَ لَهُ: حضرت علی فرماتے ہیں جو شخص بھی (دعا کے ذریعے) اللہ کے دروازے

کو کھٹکائے گا تو اس کے لئے (قبولیت کا دروازہ) کھول دیا جائے گا (۱۳)

دوسری حدیث میں فرماتے ہیں کہ یہ ممکن نہیں ہے کہ خداوند دعا کا دروازہ کھلا رکھے لیکن قبولیت کا دروازہ بند کر دے (۱۴)

## شرائط قبولیت دعا

جس طرح ہر عمل اور عبادت کی قبولیت کے لئے کچھ شرائط ایسے جن کے بغیر عمل اور عبادت قبول نہیں ہے اسی طرح دعا کے لئے بھی شرائط ہیں جب تک ان شرائط پر عمل نہ کیا جائے تو دعا قبول نہیں ہوتی۔

### ۱۔ معرفت و شناخت خدا

قال رسول الله ﷺ: يقول الله عز وجل: مَنْ سَأَلَنِي وَهُوَ يَعْلَمُ أَنِّي أَصْرُ وَانْفَعُ: اسْتَجِبَ لَهُ۔ حضرت پیغمبر اکرم ﷺ سے منقول ہے خدا فرماتا ہے کہ جو شخص مجھ سے سوال اور دعا کرے اور یہ جانتا ہو (اور معرفت رکھتا ہو) کہ نفع و نقصان میرے ہاتھ میں ہے تو میں اس کی دعا قبول کروں گا (۱۵)

امام صادق سے جب سوال کیا گیا کہ ہم دعا کرتے ہیں لیکن قبول نہیں ہوتی تو آپ نے جواب میں فرمایا: لَا أَنْكُمْ تَدْعُونَ مَنْ لَا تَعْرِفُونَهُ۔ آپ اس کو پکارتے ہو (اور اس سے دعا مانگتے ہو) جس کو نہیں جانتے اور جس کی معرفت نہیں رکھتے ہو (۱۶)

### ۲۔ محرمات اور گناہ کا ترک کرنا

قال الامام الصادق: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَوْفُوا بَعَهْدِي أَوْفِ بِعَهْدِكُمْ: وَاللَّهُ لَوْ وَفَيْتُمْ اللَّهَ لَوْفَى اللَّهُ لَكُمْ۔ حضرت امام صادق سے منقول ہے: خدا فرماتا ہے میرے عہد و پیمان اور وعدے کو پورا کرو تا کہ میں بھی تمہارے عہد و پیمان (اور وعدے) کو پورا کرو امام فرماتے ہیں اللہ کی قسم اگر تم اپنا وعدہ پورا کرو اور احکام الہی پر عمل کرو تو اللہ بھی تمہارے لئے اپنا وعدہ پورا کرے گا تمہاری دعاؤں کو قبول اور تمہاری مشکلات کو حل فرمائے گا (۱۷)

### ۳۔ کمائی اور غذا کا پاک و پاکیزہ ہونا

قال الامام الصادق: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُسْتَجَابَ دُعَاؤُهُ فَلْيَطِيبْ كَسْبَهُ۔ امام صادق فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو تو اس کو چاہیے کہ اپنے کاروبار اور کمائی کو پاک کرے (۱۸)

حضرت موسیٰ نے دیکھا ایک آدمی ہاتھ بلند کر کے تضرع و زاری کے ساتھ دعا کر رہا ہے خدا نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی کی اور فرمایا اس شخص کی دعا قبول نہیں ہوگی: لِأَنَّ فِي بَطْنِهِ حَرَامًا وَ عَلَى ظَهْرِهِ حَرَامًا وَ فِي بَيْتِهِ حَرَامًا۔ کیونکہ اس کے پیٹ میں حرام ہے (یعنی اس نے حرام کا مال کھایا ہوا ہے) اور جو لباس پہنا ہوا ہے وہ بھی حرام ہے اور اس کے گھر میں بھی حرام ہے (۱۹)

پیغمبر اکرم ﷺ فرماتے اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری دعا قبول ہو تو اپنی غذا کو پاکیزہ کرو اور اپنے پیٹ میں حرام داخل نہ کرو۔

## ۴۔ حضور و رقت قلب

قال رسول الله ﷺ : إَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ۔ رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں: یہ جان لو کہ خداوند اس دل سے دعا قبول نہیں کرتا جو غافل اور بے پروا ہو (۲۰)

## ۵۔ اخلاص و عبودیت

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ۔ خدا کو پکارو (اور اس سے دعا مانگو خلوص نیت کے ساتھ یعنی) اس حال میں کہ اپنے دین کو اس کے لئے خالص قرار دو (۲۱)

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: وَقَدْ وَعَدَ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِينَ الْإِسْتِجَابَةَ۔ بے شک خدا نے اپنے مومنین بندوں سے قبولیت دعا کا وعدہ فرمایا ہے (۲۲)

## ۶۔ سعی و کوشش

یعنی دعا کا معنی یہ نہیں ہے کہ انسان کام و سعی اور کوشش چھوڑ دے اور گھر بیٹھ کر فقط دعا کرتا رہے۔

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: ثَلَاثَةٌ تُرَدُّ عَلَيْهِمْ دَعْوَاهُمْ: رَجُلٌ جَلَسَ فِي بَيْتِهِ وَ قَالَ يَا رَبِّ ارْزُقْنِي فَيَقُولُ لَهُ أَلَمْ أَجْعَلْ لَكَ السَّبِيلَ إِلَى طَلَبِ الرِّزْقِ۔ تین قسم کے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوگی (ان میں سے) ایک وہ شخص ہے جو فقط گھر میں بیٹھ کر یہ دعا کرتا رہے کہ خداوند مجھے روزی عطا فرما اسے جواب دیا جائے گا۔ کیا میں نے تیرے لئے روزی کمانے کا ذریعہ اور وسیلہ قرار نہیں دیا دوسرے لفظوں میں حصول رزق کیلئے تلاش و کوشش کرنا کام کرنا ایک چیز ہے لیکن روزی کا نصیب ہونا اس کا بابرکت ہونا توفیق الہی کا شامل حال ہونا دوسرا مطلب ہے جس میں دعا بہت مؤثر ہے (۲۳)

اسی طرح علاج کروانا شفاء کیلئے ڈاکٹر یا حکیم کے پاس جانا اس کے دستور کے مطابق دوائی استعمال کرنا ایک مطلب ہے لیکن ڈاکٹر کی تشخیص کا صحیح ہونا دوائی کا شفاء میں مؤثر ہونا دوسرا مطلب ہے جس میں دعا اور صدقہ وغیرہ بہت مؤثر ہیں جب یہ دونوں حصے اکٹھے ہوں تو مؤثر واقع ہونگے اور ہمیں ان دونوں کی طرف توجہ کرنی ہوگی۔

## آداب دعا

### ۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا:

قال رسول الله ﷺ: لَا يَزِدُّ دُعَاءَ: أَوْلُهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: وہ دعا رد نہیں ہوتی جس کے شروع میں بسم اللہ پڑھ لیا جائے (۲۴)

### ۲۔ تمجید

قال رسول الله ﷺ: إِنَّ كُلَّ دُعَاءٍ لَا يَكُونُ قَبْلَهُ تَمْجِیْدٌ فَهُوَ ابْتَرَسَ رَسُوْلَ الْكَرِیْمِ ﷺ: ہر وہ دعا کہ جس سے پہلے اللہ تبارک و تعالیٰ کی تعریف و تجمید اور حمد و ثنا نہ ہو وہ ابتر ہے اور اسکا کوئی نتیجہ نہیں ہوگا (۲۵)

### ۳۔ صلوات بر محمد و آل محمد

قال رسول الله ﷺ: صَلَاتُكُمْ عَلَيَّ لِجَابَةِ لِدُعَائِكُمْ وَزَكَاةٌ لِّاَعْمَالِكُمْ۔ رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں: تمہارا مجھ پر درود و صلوات بھیجنا تمہاری دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے اور تمہارے اعمال کی زکاة ہے (۲۶)

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: لَا يَزَالُ الدُّعَاءُ مَحْجُوْبًا حَتَّىٰ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ: دعا اس وقت تک پر دوں میں چھپی رہتی ہے جب تک محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر صلوات نہ بھیجی جائے (۲۷)

حضرت امام جعفر صادق ایک اور روایت میں فرماتے ہیں جو شخص خدا سے اپنی حاجت طلب کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ پہلے محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے پھر دعا کے ذریعہ اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد آخر میں درود پڑھ کر اپنی دعا کو ختم کرے (تو اس کی دعا قبول ہوگی) کیونکہ خداوند کریم کی ذات اس سے بالاتر ہے کہ وہ دعا کے اول و آخر (یعنی محمد و آل محمد پر درود و صلوات) کو قبول کرے اور دعا کے درمیانی حصے (یعنی اس بندے کی حاجت) کو قبول نہ فرمائے (۲۸)

### ۴۔ آئمہ معصومین کی امامت و ولایت کا اعتقاد رکھنا اور انہیں واسطہ اور شفیع قرار دینا

قال الله تعالى: فَمَنْ سَأَلْنِي بِهِمْ عَارِفًا بِحَقِّهِمْ وَمَقَامِهِمْ أَوْجَبْتُ لَهُ مِنْنِي الْاِجَابَةَ۔ خدا فرماتا ہے کہ جو شخص پیغمبر اکرم ﷺ اور آئمہ معصومین کا واسطہ دے کر مجھ سے سوال کرے اور دعا مانگے جبکہ وہ ان کے حق اور مقام کو پہچانتا ہو تو مجھ پر لازم ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں (۲۹)

امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں: مَنْ دَعَا اللَّهَ بِمَا أَفْلَحَ بِهِ عَنِي جَوْشَخْشِ هَمِ الْبَلِيَّةِ كَمَا وَسَطَهُ دَعَا كَرِهْتُمْ تُوهُ شَخْشِ كَامِيَابٍ وَ كَامِرَانَ هِيَ (۳۰)

جناب یوسف کے واقعہ میں بیان ہوا ہے کہ جناب جبرائیل حضرت یعقوب کے پاس آئے اور عرض کی کیا میں آپ کو ایسی دعا بتاؤں کہ جس کی وجہ سے خدا آپ کی بینائی اور آپ کے دونوں بیٹے (یوسف و بنیامین) آپ کو واپس لوٹا دے حضرت یعقوب نے کہا وہ کون سی دعا ہے۔

فَقَالَ جِبْرَائِيلُ: قُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِيُوسُفَ وَبُنِيَامِيْنَ جَمِيْعًا وَتُرَدُّ عَلَيَّ عَيْنِيْ۔ حضرت جبرائیل نے حضرت یعقوب سے کہا کہ یوں دعا مانگو خدا یا میں تجھے محمد ﷺ، علی، فاطمہ، حسن و حسین کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے دونوں بیٹوں (یوسف اور بنیامین) کو اور میری بینائی کو واپس لوٹا دے جناب یعقوب کی یہ دعا بھی تمام ہی ہوئی تھی کہ قاصد (بشیر) نے اگر جناب یوسف کی تمیص حضرت یعقوب پر ڈال دی تو آپ کی آنکھیں بینا ہو گئیں (۳۱)

حدیث قدسی میں ہے کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے چالیس شب عبادت کرنے کے بعد دعا کی لیکن اس کی دعا قبول نہیں ہوئی تو اس نے حضرت عیسیٰ کے پاس شکایت کی حضرت عیسیٰ نے بارگاہ خداوندی سے سوال کیا تو جواب ملا کہ اس نے دعا کا صحیح راستہ اختیار نہیں کیا: اِنَّهُ دُعَانِيْ وَفِيْ قَلْبِهِ شَكٌّ مِنْكَ۔ کیوں کہ وہ مجھ سے تو دعا کرتا ہے اور حاجت طلب کرتا ہے لیکن اسکے دل میں تیری نبوت کے بارے میں شک ہے (یعنی تیری نبوت کا معتقد نہیں ہے) (۳۲)

لہذا وہ اگر اس (شک اور عدم اعتقاد کی) حالت میں اتنا دعا کرے کہ اس کا سانس ختم ہو جائے اور اس کی انگلیاں ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تب بھی میں اس کی دعا قبول نہیں کروں گا۔

## ۵۔ گناہوں کا اقرار کرنا

قال الامام الصادق — : اِنَّمَا هِيَ الْمَدْحَةُ ثُمَّ الْاِقْرَارُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ الْمَسْئَلَةُ۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ دعا کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خدا کی حمد و تعریف کرو پھر گناہوں کا اقرار اور پھر اپنی حاجت طلب کرو (۳۳)

## ۶۔ خشوع و خضوع کے ساتھ اور غمگین حالت میں دعا مانگنا

قال الله : يَا عِيسَى اَدْعُونِيْ دُعَاءَ الْحَزِيْنِ الْعَرِيْقِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُعِيْثٌ۔ خدا فرماتا ہے اے عیسیٰ مجھ سے اس غرق ہونے والے غمگین انسان کی طرح دعا مانگو جس کا کوئی فریاد رس نہ ہو (۳۴)

## ۷۔ دو رکعت نماز پڑھنا

امام جعفر صادق فرماتے جو شخص دو رکعت نماز بجالانے کے بعد دعا کرے تو خدا اسکی دعا قبول فرمائے گا (۳۵)

## ۸۔ اپنی حاجت اور مطلوب کو زیادہ نہ سمجھو

رسول اکرم ﷺ سے روایت ہے خدا فرماتا ہے کہ اگر ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والے مل کر مجھ سے دعا مانگیں اور میں ان سب کی دعاؤں کو قبول کر لوں اور ان کی حاجات پوری کر دوں تو میری ملکیت میں مجھ کے پر کے برابر بھی فرق نہیں آئے گا (۳۶)

## ۹۔ دعا کو عمومیت دینا

قال رسول الله ﷺ : إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيُعِمَّ فَإِنَّهُ أَوْجِبَ لِلدُّعَاءِ۔ پیغمبر اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو اسے چاہیے کہ کہ اپنی دعا کو عمومیت دے یعنی دوسروں کو بھی دعا میں شریک کرے کیونکہ ایسی دعا قبولیت کے زیادہ قریب ہے (۳۷)

قال الامام الصادق — : مَنْ قَدَّمَ أَرْبَعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ۔ جو شخص پہلے چالیس مومنین کے لئے دعا کرے اور پھر اپنے لئے دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہوگی (۳۸)

## ۱۰۔ قبولیت دعا کے بارے میں حسن ظن رکھنا

### مخصوص اوقات و حالات اور مقامات میں دعا کرنا۔

دعا کیلئے بعض اوقات حالات اور مقامات کو افضل قرار دینا اس کا معنی ہرگز یہ نہیں ہے کہ باقی اوقات اور مقامات میں دعا قبول نہیں ہوتی اور ان میں رحمت خدا کے دروازے بند ہیں کیونکہ تمام اوقات اور مقامات خدا سے متعلق ہیں اور اس کی مخلوق ہیں جس وقت جس مقام اور جس حالت میں بھی خدا کو پکارا جائے تو وہ سنتا ہے اور اپنے بندے کو جواب دیتا ہے لیکن جس طرح خدا نے اپنے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی ہے اسی طرح بعض اوقات و مقامات کو بھی بعض پر فضیلت حاصل ہے لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم دعا کے لئے افضل ترین کو انتخاب کریں۔

مفتاح الجنان اور دیگر کتب دعائیں مفصل طور پر دعا کے مخصوص اوقات اور حالات اور مقامات کو بیان کیا گیا ہے ہم اجمالاً بعض کو ذکر کرتے ہیں۔

### ۱۔ نماز کے بعد

قال الصادق :- إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ الصَّلَاةَ فِي أَحَبِّ الْأَوْقَاتِ فَأَسْءَلُوا حَوَائِجَكُمْ عَقِيبَ فَرَائِضِكُمْ۔ امام صادق۔ فرماتے ہیں کہ خدا نے نمازوں کو محبوب ترین اور افضل ترین اوقات میں واجب قرار دیا ہے بس تم اپنی حاجات کو واجب نمازوں کے بعد طلب کرو (۳۹)

### ۲۔ حالت سجدہ میں

قال الرضا :- أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَهُوَ سَاجِدٌ۔ امام رضا۔ فرماتے ہیں کہ حالت سجدہ میں بندہ اپنے خالق سے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے (۴۰)

### ۳۔ قرآن مجید کی ایک سو آیات کی تلاوت کے بعد

قال امير المؤمنين :- مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ مِنْ آيِ الْقُرْآنِ شَاءَ ثُمَّ قَالَ ... يَا اللَّهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَلَوْ دَعَا عَلِيَّ الصَّخْرَةَ لِقَلْعِهَا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ۔ امام علی فرماتے ہیں جو شخص قرآن کی ایک سو آیات پڑھے پھر سات مرتبہ یا اللہ کہے تو خدا اس کی دعا قبول فرمائے گا (مضمون حدیث) (۴۱)

### ۴۔ سحری کے وقت

پیغمبر اکرم ﷺ فرماتے ہیں بہترین وقت جس میں تم اللہ سے دعا مانگو سحر کا وقت ہے کیونکہ حضرت یعقوب نے بھی استغفار کو سحر کے وقت لئے مؤخر کر دیا تھا (مضمون حدیث) (۴۲)

### ۵۔ رات کی تاریکی میں مخصوصاً طلوع فجر کے قریب۔

### ۶۔ شب و روز جمعہ۔

### ۷۔ ماہ مبارک رمضان ماہ رجب و ماہ شعبان۔

۸۔ شب ہای قدر (شب ۲۳، ۲۱، ۱۹، رمضان)۔

۹۔ ماہ رمضان کا آخری عشرہ اور ماہ ذالحجہ کی پہلی دس راتیں۔

۱۰۔ عید میلادِ پیغمبر اکرم ﷺ و آئمہ معصومین۔ عید فطر۔ عید قربان، عید غدیر۔

۱۱۔ بارش کے وقت۔

۱۲۔ عمرہ کرنے والے کی دعا واپسی کے وقت یا واپسی سے پہلے۔

۱۳۔ جب اذان ہو رہی ہو۔

۱۴۔ تلاوت قرآن سننے کے وقت۔

۱۵۔ حالت روزہ میں افطار کے وقت یا افطار سے پہلے۔

### دعا کے لئے مخصوص مقامات

(۱) مکہ مکرمہ، بیت اللہ، مسجد الحرام، مسجد النبی ﷺ، حرم مطہر و مزارات چہارہ معصومین مخصوصاً حرم مطہر مام

حسین

(۲) وہ خاص مساجد جن میں انبیاء و آئمہ معصومین اور اولیاء خدا نے نماز و عبادت انجام دی ہے جیسے مسجد اقصیٰ، مسجد کوفہ،

مسجد صعصعہ، مسجد سہلہ، سرداب سامرہ، مسجد جمکران۔

(۳) مذکورہ خاص مقامات کے علاوہ ہر مسجد قبولیت دعا کیلئے بہترین مقام ہے۔

اہم نکتہ: حالات اوقات اور مقامات دعا کے انتخاب میں مہم ترین نکتہ یہ ہے کہ ایسا وقت اور مقام انتخاب کرنا چاہیے جس میں

انسان ریاکاری تظاہر اور دکھاوے جیسی آفت کا شکار نہ ہو۔ اور خلوص تواضع و انکساری اور رقت قلب زیادہ سے زیادہ حاصل ہو یہی

وجہ ہے کہ روایات میں سفارش کی گئی ہے کہ رات کی تاریکی میں اور سحر کے وقت دعا مانگی جائے خدا فرماتا ہے۔ یا بَنَ عِمْرَانَ

...وَأَدْعُنِي فِي الظُّلْمِ اللَّيْلِ فَإِنَّكَ تَجِدُنِي قَرِيبًا مُجِيبًا۔ اے موسیٰ مجھے رات کی تاریکی میں پکارو تو مجھے اپنے قریب اور دعا قبول

کرنے والا پاؤں گے (۴۳)

## مقبول دعائیں

قال امیر المؤمنین —: اَرْبَعَةٌ لَا تُرَدُّ لَهُمْ دَعْوَةٌ: الْإِمَامُ الْعَادِلُ لِرَعِيَّتِهِ وَالْوَالِدُ الْبَارُّ لَوْلَدِهِ وَالْوَالِدَةُ الْبَارَّةُ لَوَالِدِهَا وَالْمَظْلُومُ (لِظَالِمِهِ) إِمَامٌ عَلَى فَرَمَاتے ہیں چار افراد کی دعا رد نہیں ہوتی امام و حاکم عادل جب اپنی رعیت کے حق میں دعا کرے نیک باپ کی دعا اولاد کے حق میں نیک و صالح اولاد کی دعا باپ کے حق میں مظلوم کی دعا (ظالم کے برخلاف) (۴۴)

قال رسول الله ﷺ: دُعَاءُ أَطْفَالِ أُمَّتِي مُسْتَجَابٌ مَا لَمْ يُقَارِفُوا الذُّنُوبَ۔ پیغمبر اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ میری امت کے بچوں کی دعا قبول ہے جب تک وہ گناہوں سے آلودہ نہ ہوں (۴۵)

قال الامام الحسن —: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ كَانَتْ لَهُ دَعْوَةٌ مُجَابَةً إِمَامًا مُعَجَّلَةً وَإِمَامًا مُؤَجَّلَةً۔ امام حسن فرماتے ہیں جو شخص قرآن کی تلاوت کرے اس کی دعا جلدی یا دیر سے قبول ہوگی (۴۶)

## دعا بے فائدہ نہیں ہوتی

قال الامام زين العابدين: الْمُؤْمِنُ مِنْ دُعَائِهِ عَلَى ثَلَاثٍ إِمَامًا أَنْ يُدْخَرَ لَهُ، وَإِمَامًا أَنْ يُعَجَّلَ لَهُ وَإِمَامًا أَنْ يَدْفَعَ عَنْهُ بَلَاءٌ يُرِيدُ أَنْ يُصِيبَ۔ امام زين العابدين فرماتے ہیں مومن کی دعائیں حالات سے خارج نہیں ہے (۱) یا اس کے لئے ذخیرہ آخرت ہو گی۔ (۲) یا دنیا میں قبول ہو جائے گی۔ (۳) یا مومن سے اس مصیبت کو دور کر دے گی جو اسے پہنچنے والی ہے۔ (۴۷)

## مومنین و مومنات کے لئے دعا کرنے کا فائدہ

قال الامام الصادق —: دُعَاءُ الْمُؤْمِنِ لِلْمُؤْمِنِ يَدْفَعُ عَنْهُ الْبَلَاءَ وَيُدْرُ عَلَيْهِ الرِّزْقَ۔ مومن کا مومن کیلئے دعا کرنا دعا کرنے والے سے مصیبت کو دور کرتا ہے اور اس کے رزق میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ (۴۸)

## مطلب دوم: زیارت آیات اور روایات کی روشنی میں

جب پیغمبر اکرم ﷺ اور معصومین سے منقول روایات میں غور فکر کی جائے تو پھر زیارت کی اہمیت و فضیلت بھی واضح ہو جاتی ہے اور اس بحث کی بھی ضرورت محسوس ہوتی ہے آیا انبیا، آئمہ اور اولیاء خدا کی مزارات کی زیارت کرنا ان کی بارگاہ میں سلام عرض کرنا اور انہیں ان کی وفات اور شہادت کے بعد بارگاہ الہی میں وسیلہ اور شفیع قرار دینا جائز ہے یا نہ چونکہ یہ حضرات قرآن مجید کی اس آیہ مجیدہ کے مصداق اعلیٰ و اکمل ہیں جس میں ارشاد ہوتا ہے: وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْواتًا بَلْ

أَحْيَاءٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ۔ جو حضرات راہ خدا میں شہید ہوئے ہیں انہیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کے مہمان ہیں (۴۹)

پیغمبر اکرم ﷺ بھی فرماتے ہیں: مَنْ زَارَنِي حَيًّا وَمَيِّتًا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ جو شخص میری زندگی یا معرفت یا میری وفات کے بعد میری زیارت کرے میں بروز قیامت اسکی شفاعت کروں گا (۵۰)

امام صادق۔ فرماتے ہیں: مَنْ زَارَنَا فِي مَمَاتِنَا كَمَا زَارَنَا فِي حَيَاتِنَا جو شخص ہماری وفات کے بعد ہماری زیارت کرے تو گویا اس نے ہماری زندگی میں ہماری زیارت کی ہے (۵۱)

پیغمبر اکرم ﷺ فرماتے ہیں: وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيَّ فِي شَيْءٍ مِنَ الْأَرْضِ بَلَعْتَنِي وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيَّ عِنْدَ الْقَبْرِ سَمِعْتُهُ جو شخص زمین کے کسی بھی حصے سے مجھ پر سلام بھیجتا ہے اس کا سلام مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور جو شخص میری قبر کے پاس آکر مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اس کا سلام بھی میں سنتا ہوں (۵۲)

مذکورہ آیت و روایات سے واضح ہو جاتا ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ،، و آئمہ معصومین جس طرح اپنی حیات و زندگی میں خالق اور مخلوق کے درمیان رابطہ اور وسیلہ ہیں اس طرح اپنی شہادت اور وفات کے بعد بھی ہمارا سلام ہماری زیارت ہماری دعائیں سنتے ہیں اور بارگاہ خدا میں ہماری شفاعت فرماتے ہیں۔

امام صادق۔ فرماتے ہیں: مَنْ لَمْ يَفِدِرْ عَلَيَّ زِيَارَتِنَا فَلْيَزِرْ صَالِحِي مَوَالِينَا يَكْتُنِبُ لَهُ ثَوَابُ زِيَارَتِنَا۔ جو شخص ہماری زیارت پر قدرت و طاقت نہیں رکھتا اسے چاہیے کہ وہ ہمارے نیک و صالح موالی اور دوستوں کی زیارت کرے اس کے لئے (خدا کی طرف سے) ہماری زیارت کا ثواب لکھا جائے گا (۵۳)

قال امام علی فرماتے ہیں: زُورُوا مَوَاتَاكُمْ فَاتَّخِمْ يَفْرَحُونَ بِزِيَارَتِكُمْ وَالْيَطْلُبُ الرَّجُلُ حَاجَتَهُ عِنْدَ قَبْرِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ بَعْدَ مَا يَدْعُوا لَهُمْ۔ اپنے مردوں کی (قبر پر جا کر) زیارت کیا کرو کیونکہ وہ تمہاری زیارت سے خوش ہوتے ہیں انسان کو چاہیے کہ جب اپنے ماں باپ کی قبر پر جائے تو پہلے ان کے لئے دعائے خیر کرے اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے جب نیک اور صالح لوگوں کی زیارت کا اتنا ثواب ہے اور انسان اپنے ماں باپ کی قبر پر جا کر خدا سے اپنی حاجات طلب کر سکتا ہے تو پھر انبیاء آئمہ معصومین اور اولیاء خدا کی قبور اور روضہ بارگاہ مطہر کی زیارت و سلام دعا و مناجات اور ان کو اپنی حاجات و مشکلات اور اپنے گناہوں کی بخشش کے لئے بارگاہ خدا میں وسیلہ اور شفیع قرار دینے میں کسی مسلمان کو شک و شبہ نہیں ہونا چاہیے (۵۴)

خدا فرماتا ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَعُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ۔ اے ایمان والو تقویٰ اختیار کرو اور اسے تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو (۵۵)

پیغمبر اور اہل بیت سے افضل اور برتر پیش خدا کونسا وسیلہ ہے۔

حضرت علی فرماتے ہیں ہم خدا اور مخلوق کے درمیان وسیلہ ہیں۔

حضرت فاطمہ زہرا فرماتی ہیں ہم (اہل بیت پیغمبر) خلق و خالق کے درمیان رابطہ ہیں

نہ فقط بزرگ ہستیوں کو وسیلہ قرار دیا جا سکتا ہے بلکہ بعض مقدس و مبارک اوقات اور مقامات کو بھی وسیلہ قرار دیا گیا ہے

حضرت امام سجاد خدا کو ماہ مبارک رمضان کا واسطہ دیتے ہیں (۵۶)

امام حسین خدا کو شب روز عرفہ کی قسم دیتے ہیں۔

قرآن مجید کی اس آیت کے مطابق: فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْفَهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَازْتَدَّ بِصَيْرًا۔ جب حضرت یوسف کا قمیص حضرت یعقوب کی آنکھوں کے ساتھ میں ہوتا ہے تو ان کی آنکھوں کی بینائی واپس لوٹ آئی کپڑا خود کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتا لیکن چونکہ حضرت یوسف جیسے نبی کے بدن سے متصل رہا ہے اس میں خدا نے یہ اثر عطا فرمایا ہے (۵۷)

امام ہادی جب بیمار ہوتے ہیں تو ایک شخص کو کربلا روانہ کرتے ہیں کہ جا کر قبر مطہر امام حسین پر میرے لئے دعا کرو۔

جب اس شخص نے تعجب سے سوال کیا مولا آپ معصوم ہیں میں غیر معصوم ہوں آپ کیلئے جا کر میں دعا کروں امام نے جو اب دیا رسول اکرم ﷺ خانہ کعبہ اور حجر الاسود سے افضل تھے لیکن خانہ کعبہ کا طواف کرتے اور حجر اسود کو بوسہ دیتے تھے۔ خدا نے کچھ ایسے مقامات قرار دیے ہیں جہاں خدا چاہتا کہ وہاں جا کر دعا مانگی جائے اور میں دعا قبول کروں گا خانہ کعبہ اور حرم

امام حسین بھی انہیں مقامات مقدسہ میں سے ہیں۔

اگر ہم ضریح یا ضریح مطہر کے دروازوں کو بوسہ دیتے ہیں اور چومتے ہیں تو فقط و فقط پیغمبر یا اس معصوم کے احترام کی وجہ سے کیوں کہ اب یہ ضریح و بارگاہ اور یہ در و دیوار اسی معصوم کی وجہ سے مقدس اور بابرکت ہو گئے ہیں جس طرح قرآن مجید کی جلد یا کاغذ قرآن کی وجہ سے مقدس ہو گئے ہیں چونکہ اگر یہی کاغذ اور جلد کسی اور کاپی یا کتاب پر ہوں تو مقدس نہیں ہے۔

### اولیاء خدا پر سلام و درود

خدا نے اپنی کتاب مقدس قرآن مجید میں اپنے انبیاء اور اولیاء پر درود بھیجتا ہے

(۱) سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ (۲) سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (۳) سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ (۴) وَسَلَامٌ عَلَىٰ الْمُرْسَلِينَ

(۵) سَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (۱) نوح پر دونوں جہانوں میں سلام ہو (۲) ابراہیم پر سلام ہو (۳) موسیٰ

وہارون پر سلام ہو (۴) رسولوں پر سلام ہو (۵) سلام ہو اس پر ولادت کے وقت، موت کے وقت اور جب دوبارہ زندہ کیا جائے

گا (۵۸)

ہم بھی قرآن مجید کی پیروی کرتے ہوئے رسول اکرم ﷺ و آئمہ کی زیارت کرتے ہیں اور ان پر سلام و درود بھیجتے ہیں۔

## معصومین اور زیارت

قال رسول الله ﷺ : مَنْ أَتَانِي زَائِرًا كُنْتُ شَفِيعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - رسول الله ﷺ : فرماتے ہیں جو شخص میری زیارت کے لئے آئے گا قیامت کے دن میاس کی شفاعت کروں گا (۵۹)

قال الامام موسىٰ كاظم - : مَنْ زَارَ اَوْلَنَا فَقَدْ زَارَ اٰخِرَنَا وَمَنْ زَارَ اٰخِرَنَا فَقَدْ زَارَ اَوْلَنَا - امام موسىٰ کاظم۔ فرماتے ہیں جس شخص نے ہمارے اول کی زیارت کی گویا اس نے ہمارے آخری کی بھی زیارت کی ہے اور جس نے ہمارے آخر کی زیارت کی گویا اس نے ہمارے پہلے کی بھی زیارت کی ہے (۶۰)

امام حسن۔ اپنے نانا رسول خدا ﷺ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں جو شخص آپ کی زیارت کرے اس کو کیا ثواب ملے گا آپ نے فرمایا جو شخص میری زندگی میں یا میری وفات کے بعد زیارت کرے آپ کے بابا علی کی زیارت کرے یا آپ کے بھائی حسین۔ کی زیارت کرے یا آپ کی زیارت کے لئے آئے تو مجھ پر حق بن جاتا ہے قیامت کے دن میں اس کی زیارت کروں اور (اس کی شفاعت کر کے) اس کے گناہ معاف کر دوں۔ (۶۱)

قال الامام صادق - : مَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ - عَارِفًا بِحَقِّهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَ أَلْفِ حِجَّةٍ مَقْبُولَةٍ وَأَلْفِ عُمْرَةٍ مَقْبُولَةٍ وَغَفَّرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ - امام جعفر صادق۔ فرماتے ہیں جو شخص امام حسین۔ کی زیارت کرے اس حال میں کہ ان کے حق کو پہچانتا ہو تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار حج مقبول اور ایک ہزار عمرہ مقبول کا ثواب لکھ دے گا اور اس کے گزشتہ اور آئندہ گناہ بھی معاف فرما دے گا (۶۲)

الامام صادق — : اِنْتَبُوا قَبْرَ الْحُسَيْنِ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً - امام جعفر صادق۔ فرماتے ہیں کہ ہر سال ایک مرتبہ قبر مطہر امام حسین زیارت پر جاؤ (۶۳)

امام صادق۔ نماز کے بعد زائرین امام حسین۔ کے لئے یوں دعا فرماتے ہیں خدایا میرے جد امجد امام حسین۔ کی قبر مطہر کی زیارت کرنے والوں کی مغفرت فرما (۶۴)

قال الامام الصادق :- مَنْ زَارَنِي غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَمْ يَمُتْ فَقِيرًا - امام صادق فرماتے ہیں جو شخص میری زیارت کرے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور وہ حالت فقر میں نہیں مرے گا (۶۵)

قال الامام الرضا: مَنْ زَارَنِي عَلَيَّ بَعْدَ دَارِي اَتَيْتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ثَلَاثِ مَوَاطِنٍ حَتَّى اَخْلَصَهُ مِنْ اَهْوَالِهَا اِذَا تَطَاهَرَتْ الْكُتُبُ يَمِينًا وَشِمَالًا عِنْدَ الصِّرَاطِ وَعِنْدَ الْمَيْزَانِ - امام رضا۔ فرماتے ہیں جو شخص میری زیارت کے لئے آئے گا (میری قبر کے دور



مطلب سوم:

## مؤلف محترم کے مختصر حالات زندگی

انبیاء اور آئمہ اطہار اور ان کے بعد نیک اور با فضیلت علماء کی سیرت سے آگاہ ہونا ان تمام لوگوں کیلئے جو نمونہ عمل کی جستجو میں ہیں روحانی ارتقاء کا موجب ہے چونکہ یہ عظیم ہستیاں روحانی اعتبار سے ممتاز ہیں اور عمدہ کردار و اخلاق کی حامل یمفاتیح الجنان کے مؤلف خاتم المحدثین الحاج شیخ عباس قمی ہیں جو کہ محدث قمی کے نام سے مشہور ہیں آپ ۱۲۹۴ھ میں مذہبی شہر قم میں پیدا ہوئے وہ مقدس شہر کہ جو کریمہ اہل بیت فاطمہ معصومہ کا مدفن ہے اور علم و روحانیت کا مرکز ہے۔

## والد گرامی

آپ کے والد بزرگوار الحاج محمد رضا قمی ہیں جنہیں قم کے لوگ متقی پرہیزگار شخص کے طور پر پہچانتے تھے چونکہ آپ دینی مسائل سے بھی آگاہ تھے اس لئے لوگ شرعی احکام پوچھنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔

## والدہ معظمہ

محدث قمی کی والدہ مکرمہ پرہیزگار خاتون تھیں ان کے متعلق خود محدث قمی نے کئی مقامات پر اس امر کا اظہار کیا ہے کہ میری تالیفات اور دیگر کام میری والدہ کی تربیت کی وجہ سے ہیں کہ انہوں نے اس قدر کوشش کی کہ مجھے ہمیشہ با وضو دودھ پلایا کرتی تھیں۔

## تعلیمی مراحل

محدث قمی نے اپنا بچپن اور جوانی قم جیسے مذہبی شہر میں گزار دی اور اس زمانے کے علماء سے ادبیات اور فقہ و اصول کی تعلیم حاصل کی اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے ۱۳۱۶ھ میں نجف اشرف تشریف لے گئے اور حضرت آیت اللہ حاج سید محمد کاظم یزدی جیسے بزرگ و عظیم مجتہدین و مراجع سے کسب فیض کیا لیکن چونکہ علم حدیث، رجال اور درایہ سے خصوصی لگاؤ تھا اس لئے علامہ نادار حاج میرزا حسین نوری کی خدمت میں گئے چونکہ وہ اس زمانے میں علم حدیث کے علمبردار تھے آپ کا زیادہ وقت ان کی خدمت میں گزرا۔

## عمدہ صفات

محدث قمی نے اپنی جوانی کے دوران خود سازی کو اپنا سرنامہ زندگی قرار دیا فضائل اخلاقی اور عمدہ صفات کے حصول میں کوشاں رہے یہاں تک کہ اپنے زمانہ کے علم اخلاق کے بزرگ معلمین میں ان کا شمار ہوتا تھا اور لوگ انہیں ایک روحانی متقی شخص کے طور پر پہچانتے تھے آپ کے درس اخلاق میں لوگ جوق در جوق شریک ہوتے تھے آپ کی ممتاز ترین صفات میں تین اوصاف انتہائی نمایاں ہیں۔

۱۔ دعا اور اہلیت کے ساتھ گہرا تعلق ۲۔ زہد و تقویٰ ۳۔ تواضع و انکساری۔

## مدرسہ و مؤسسہ امام المنتظر (عج) قم

محسن ملت حضرت علامہ سید صفدر حسین نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ نے ۱۴۰۳ ہجری قمری بمطابق ۱۹۸۲ عیسوی میں مدرسہ امام المنتظر (عج) کی بنیاد رکھی یہ مدرسہ آج محلہ گذرقلعہ قم میں اپنی خدمات انجام دے رہا ہے محسن ملت مرحوم کی خواہش تھی کہ قم کی طرح مشہد مقدس اور شام میں بھی اس مدرسہ کی شاخیں ہوں ان کے علاوہ ایک عظیم علمی، ثقافتی اور دینی ادارہ بھی معرض وجود میں آئے تاکہ وہاں سے دینی کتب کی اشاعت ہو سکے علامہ محسن ملت کی یہ خواہش ۱۴۱۸ ہجری قمری بمطابق ۱۹۹۷ عیسوی کو مؤسسہ ہذا کی صورت میں پایہ تکمیل تک پہنچی، یہ ادارہ اس وقت تک کئی کتب شائع کر چکا ہے مؤسسہ ہذا کے شعبہ تحقیقات میں فاضل طلباء کے توسط سے مختلف موضوعات پر مناسب اور بااعتماد منابع سے تحقیقی کام ہو رہا ہے (جیسے تفسیر و علوم قرآن، تاریخ و سیرت اہل بیت اور اس کے علاوہ دیگر موضوعات) بہر حال یہ سب کچھ علامہ محسن ملت کی باقیات و صالحات اور صدقہ جاریہ ہیں خداوند متعال علامہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

سید نیاز حسین نقوی

مؤسسہ امام المنتظر (عج)

قم المقدسہ اسلامی جمہوریہ ایران

مؤسسہ امام المنتظر (عج) کا شعبہ نشر و اشاعت مختلف زبانوں میں اب تک کئی کتب شائع کر چکا ہے۔

قرآن (۱)

چراغ ہدایت

تفسیر وجیر (۱)

عدالت اجتماعی (معاشرتی انصاف)

مفاتیح الجنان (۱) مرحوم شیخ عباس قمی

آئینہ حقیقت

مکاسب (۳) جلد شیخ مرتضیٰ انصاری

پیام امام زمانہ (عج) فارسی

رہبر بشریت کا اعلان

قرآن ترجمہ فارسی

زیر طبع کتب اردو

مفاتیح الجنان ترجمہ فارسی

اہل بیت قرآن و سنت کی روشنی میں

نبج البلاغہ ترجمہ فارسی

علم و حکمت قرآن و سنت کی روشنی میں

حقیقت مکتوم ترجمہ فارسی

عقل قرآن و سنت کی روشنی میں

در مکتب حسین شیعہ شدم ترجمہ فارسی

محبت قرآن و سنت کی روشنی میں

راز خلقت انسان در قرآن

خطبہ غدیر (انگلش)

عدالت اجتماعی (بخش اقتصاد)

فصول شرح کفایۃ الاصول

## فضائل سورہ یس

مفاتیح النجاح میں سورہ یاسین کے فضائل کے ضمن میں حضرت رسول اکرم سے منقول ہے کہ جو شخص خدا کی خوشنودی کیلئے سورہ یس پڑھے تو خدا اسکے گناہ معاف کر دیگا اور اسے بارہ مرتبہ قرآن کو ختم کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ نیز جب یہ سورہ کسی مریض کے پاس تلاوت کیا جائے تو اسکے سامنے ہر حرف کے بدلے میں دس فرشتے صف بستہ ہو کر نازل ہوتے ہیں جو اس کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اسکی روح قبض ہونے تک حاضر رہتے ہیں اسکے جنازے کے ساتھ چلتے ہیں اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اسکے دفن میں شریک ہوتے ہیں اگر کوئی مریض وقت نزع خود یا کوئی دوسرا شخص اس کے پاس سورہ یس کی تلاوت کرے تو رضوان جنت بہشت کے پانی کا ایک کاسہ لاکر اسے دیتا ہے جسے وہ پیتا ہے اور سیراب ہو کر اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور اپنی قبر سے سیراب ہی اٹھے گا اور نبیو کے کسی حوض کا محتاج نہ ہو گا حتی کہ وہ سیراب ہو کر جنت میں داخل ہو گا۔ نیز منقول ہے کہ سورہ یس اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی بھلائی عنایت کرے گا، قیامت کی ہولناکی اور دنیا کی بلاؤں سے بچائے گا نیز ہر شر کو اس سے دور کرے گا اور اسکی ہر حاجت بر لائے گا۔ سورہ یس پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سورہ اس کو ہر مصیبت سے نجات دلائے گا۔ حضور ﷺ سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورہ یس کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگو کے عذاب میں کمی کرے گا اور اسکو مردوں کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائے گا۔ امام جعفر صادق ؑ سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یس پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور روزی سے نوازا جائے گا اور جو شخص رات کو سونے سے پہلے یہ سورہ پڑھے تو خدا اس کو ہر آفت اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کیلئے اس پر ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر وہ اسی روز مر جائے تو خدا اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَسَّ ﴿۱﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾ إِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾

یاسین۔ پُر حکمت قرآن کی قسم۔ (اے رسول) بے شک آپ ضرور پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر (قائم) ہیں

تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اُنذِرَ اَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُوْنَ ﴿۶﴾

یہ (قرآن) بڑے مہربان غالب خدا کا نازل کردہ ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے پس وہ بے خبر

ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهٰی اِلٰی

ہیسیقینا ان میں اکثر پر حق واضح ہو چکا لیکن وہ ایمان نہ لائیں گے بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو انکی

الاذقانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَعْمٰیْنٰهُمْ

ٹھوڑیوں تک ہیں اور انہوں نے منہ اٹھا رکھے ہیں ہم نے ان کے آگے اور پیچھے دیوار کھڑی کر کے انہیں ڈھانپ دیا  
فَهُمْ لَا يَبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا

لہذا وہ کچھ نہیں دیکھتے اور ان کیلئے برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے بس آپ اسی  
تُنذِرُ مَنْ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْعَلِيمَ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا

کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت مانے اور ان دیکھے خدا سے ڈرے آپ اسے بخشش اور باعزت اجر کی نوید دے دیں یقیناً ہم ہی مردوں  
نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾  
کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ پہلے لوگ کر چکے اور ہم انکے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح پیشوا کے تابع کر

دیا ہے

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقُرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

اور ان کیلئے (بستی انطاکیہ) والوں کی مثال بیان کریں جب انکے پاس رسول آئے جب ہم نے انکی طرف دو رسول بھیجے تو  
انہوں انکو

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَبَّوْا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

جھٹلایا تب ہم نے انکو تیسرے (رسول) سے قوت دی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ان لوگوں نے کہا تم بھی  
ہمارے جیسے آدمی ہی ہو

وَمَا أُنزِلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ

اور رحمن نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم واضح جھوٹ بول رہے ہو انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف  
لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ

بھیجے گئے ہمارا کام تو بس پیغام پہنچا دینا ہے وہ بولے ہم نے تمہیں بدشگون پایا اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں  
تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَلِإِنْ دُكِّرْتُمْ

ضرور سنگسار کریں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں دردناک عذاب پہنچے گا وہ بولے تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے کیا تم  
نصیحت کو برا سمجھتے ہو

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے لوگو ان رسولوں کی  
الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ

پیروی کرو۔ ہاں ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور یہ تو ہدایت یافتہ ہیں مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اپنے پیدا کرنے والے کی

الَّذِي فَطَرَنِي وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَّا

عبادت نہ کروں اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا میں اس کے سوا دوسرے معبود بنا لوں؟ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف دے تو نہ

تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاً وَلَا يُنْفَعُونَ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي

انکی شفاعت کام آئے نہ وہ مجھے چھڑا سکیں تب یقیناً میں کھلی گراہی میں ہوں گا میری مانو

آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں (قوم نے اسے مار ڈالا تو) کہا گیا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم جان لیتی

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں شامل کر دیا ہے اس شہید کے بعد ہم نے اسکی قوم پر آسمان سے لشکر نہ

اتارا

مِنَ السَّمَاوَاتِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾

نہ ہم اتارنے والے تھے وہ تو ایک چنگھاڑ ہی تھی جس سے وہ بجھ کر رہ گئے

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا

لوگوں کے حال پر افسوس ہے کہ ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم

قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَهْلَكْنَا لَهُمْ لَّا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَ إِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٍ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

نے ان سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر دیں جو ان کی طرف لوٹنے والی نہیں۔ البتہ وہ اکٹھے ہمارے سامنے حاضر ہوں گے

وَ آيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا

اور مردہ زمین بھی ان کیلئے ایک نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا ہم نے اس سے غلہ نکالا اور وہ اسے کھاتے ہیں اور ہم نے اس

جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ

میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ اگائے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے جاری کیے تاکہ وہ زمین کے ان پھلوں کو کھائیں جسے ان

أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

کے ہاتھوں نے نہیں اگایا۔ کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین سے اگنے والی سب چیزوں کے جوڑے پیدا کیے اور

وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَ آيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ  
انکی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے جنکو وہ نہیں جانتے اور رات بھی ان کیلئے ایک نشانی ہے کہ ہم اس میں سے دن کو کھینچ  
لیتے ہیں تو

مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ بَجْرِ لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾  
وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج اپنے مدار پر چلتا رہتا ہے اور یہ بڑے علم اور غلبے والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے  
وَالْقَمَرَ قَدَرْنَا مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ  
اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کی ہیں کہ آخر میں کھجور کی سوکھی ٹہنی کا سا ہو جاتا ہے نہ سورج کے بس میں ہے کہ چاند  
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَ آيَةٌ لَهُمُ أَنَّا  
کو لے جائے اور نہ رات دن پر سبقت کر سکتی ہے اور یہ سب اپنے اپنے مدار میں چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لیے ایک نشانی یہ  
ہے

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا  
کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا اور ہم نے ان کیلئے کشتی کی مانند ہی چیزیں بنائیں جن پر  
يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَدُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا  
وہ سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی انکا فریاد رس ہو گا نہ وہ بچ سکیں گے مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت  
کریں اور ایک

وَمَتَاعاً إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ  
وقت تک فائدہ پہنچائیں اور جب ان سے کہا جائے کہ اس عذاب سے ڈرو جو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر  
تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾  
رحم کیا جائے تو وہ توجہ نہیں کرتے اور انکے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی انکے پاس آتی ہے وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں  
وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ  
اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے خرچ کرو تو کافر مؤمنین سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ  
اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
چاہتا تو کھلا دیتا۔ تم تو کھلی گراہی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟

﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٥٩﴾ فَلَا

یہ ایک سخت آواز کا ہی تو انتظار کر رہے ہیں جو ان کو آپکڑے گی اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے پس نہ وہ

يَسْتَتِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ

وصیت کر سکیں گے نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے اور (جب) صور پھونک دیا جائے گا تو وہ اپنی قبروں

الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ

سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے اور کہیں گے ہائے ہماری تباہی ہو گئی ہمیں کس نے ہماری خوابگاہ سے اٹھا دیا؟

یہ ہے جس

الرَّحْمَنِ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا

کا وعدہ رحمن نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا کہ وہ ایک سخت آواز ہوگی اور اسی وقت وہ سب ہمارے ہاں حاضر

مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظَلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا يُخْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

کیے جائیں گے۔ پس آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور جو تم کرتے رہے صرف اسی کا تمہیں بدلہ دیا جائے گا

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكِيحُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَىٰ

بے شک آج کے دن اہل جنت دل بہلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ اور انکی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں

الْأَرَائِكِ مُتَّكِنُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَهُمْ مَا يَدْعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ

پر تکیے لگائے ہوئے ہیں۔ جنت میں ان کے لیے میوے ہیں اور جو کچھ بھی وہ طلب کریں (ان پر) مہربان خدا کی

رَبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَاذُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ

طرف سے سلام آئے گا (حکم ہوگا) گنہگارو آج تم الگ ہو جاؤ۔ اے اولاد آدم کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ شیطان

أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

کی عبادت نہ کرنا کیونکہ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا کیونکہ یہی سیدھا راستہ ہے

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ

اور اس (شیطان) نے تم میں سے بہت لوگوں کو گمراہ کیا۔ کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہ وہی جہنم ہے جس کا تم

تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نُخَيِّمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ

سے وعدہ کیا تھا آج اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کرتے تھے۔ آج ہم ان کے ہونٹوں پر مہر لگادیں گے

وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

تو ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور انکے پاؤں ان کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی

أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ

آنکھیں اندھی کر دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو کہاں دیکھ پاتے؟ اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھروں میں ہی انکی صورتیں بدل دیتے

﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۸﴾

پھر نہ وہ آگے جاسکتے نہ پیچھے مڑسکتے اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں، اسے کمزور خلقت میں پھیر دیتے ہیں۔ کیا یہ سمجھتے نہیں؟  
وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿۶۹﴾ لِيُنذِرَ

اور ہم نے اپنے نبی کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ انکے شایان شان ہے یہ کتاب تو نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اسے

ڈرائیں

مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۷۰﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ

جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت قائم ہو جائے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں سے

أَيَّدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوعُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿۷۲﴾

ان کیلئے مویشی بنائے جنکے وہ مالک ہیں اور ہم نے چوپائوں کو انکے تابع کر دیا تو ان میں سے بعض انکی سواریاں ہیں اور بعض کو

وہ کھاتے ہیں

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ

اور ان کیلئے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے خدا کے علاوہ معبود بنا لیے شاید کہ ان

يُنصَرُونَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿۷۵﴾ فَلَا

سے مدد پائیں وہ انکی مدد نہیں کر سکتے اور یہ کافر انکے لشکر بیجو حاضر کیے جائیں گے پس انکی باتیں تمہیں

يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۶﴾ أَوْ لَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

غمزدہ نہ کرے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے

نُطْفَةٍ فَ إِذَا هُوَ حَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ

نطفے سے پیدا کیا پھر اچانک وہ ہمارا ہی کھلا مقابل بن گیا ہے اور ہمارے لیے مثال بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا

کہنے لگا کون ہڈیوں

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۷۹﴾

کو زندہ کرے گا جبکہ وہ گل سرگئیں ہونگی کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے

والا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَ إِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿۸۰﴾ أَوْ لَيْسَ الَّذِي

جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی کہ تم فوراً ہی اس سے آگ روشن کرتے ہو کیا وہ جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ ان جیسے اور لوگوں کو پیدا کرنے پر قادر نہیں ہے؟ ہاں وہ بہت کچھ پیدا کرنے والا ہے

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ

یہی تو اس کا حکم ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرے اور کہے ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے پس پاک ہے وہ ذات جس کے دست

قدرت

كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔

## فضائل سورہ رحمن

حضرت امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ سورہ رحمن کی تلاوت کبھی ترک نہ کرو، کیونکہ یہ سورہ منافقوں کے دل میں نہیں ٹھہرتا، یہ سورہ قیامت کے دن ایک خوبصورت شخص کی شکل میں عمدہ ترین خوشبو کیساتھ بارگاہ الہی میں ایسی جگہ پر آکر کھڑا ہوگا کہ خدا کے نزدیک اس سے زیادہ اور کوئی نہ ہوگا اور خدا تعالیٰ اس سورہ سے فرمائے گا کہ کون تجھے اپنی دنیاوی زندگی میں ہمیشہ پڑھا کرتا تھا۔ تو یہ عرض کرے گا کہ فلاں فلاں شخص میری تلاوت کرتا تھا تو اسی لمحے میں پڑھنے والوں کے چہرے روشن ہو جائیں گے۔ خدا ان سے فرمائے گا کہ تم لوگ جس کی چاہو شفاعت کرو۔ اور وہ اتنی شفاعت کریں گے کہ کوئی بھی ایسا شخص باقی نہ رہے گا کہ جسکی شفاعت کا ارادہ رکھتے ہوں اور اسکی شفاعت نہ کر سکیں پھر خدا ان سب کو فرمائے گا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اور جہاں چاہو اس میں رہو۔ حضرت امام جعفر صادق - کا فرمان ہے کہ جو شخص سورہ رحمن پڑھے اور جب فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ تَكذِّبَانِ پر پہنچے تو کہے: لَا بِشَيْءٍ مِّنَ آيَاتِكَ رَبِّ اُكذِّبُ. (اے پروردگار میں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا) اگر کوئی شخص رات کو یہ سورہ پڑھے اور اسی رات مر جائے تو وہ شہید قرار پائے گا اسی طرح اگر دن میں پڑھے اور مر جائے تو بھی شہید کی موت مرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

بڑا مہربان (خدا ہے) اسی نے قرآن سکھایا (اور) انسان کو پیدا کیا (اور) اسے بات کرنا سکھایا سورج اور چاند

بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿۷﴾

حساب سے چلتے ہیں زمین پر پھیلنے والی بیلین اور درخت اسے سجدہ کرتے ہیں خدا نے آسمان کو اونچا بنایا اور ترازو کو قائم کیا

اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِيزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِمْوْا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿۹﴾

کہ تم تولنے میں سببے انصافی نہ کرو اور انصاف سے وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاِنْسَانِ ﴿۱۰﴾ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو

اور اسی نے مخلوق کیلئے زمین بنائی کہ جس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشے غلافوں میں ہیں اور بھوسے دار غلہ

الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ تَكذِّبَانِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اور خوشبودار پھول پیدا کئے۔ اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس نے انسان کو ٹھیکری کی

صَلْصَلًا كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ

طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور جنات کو آگ کے شعلے سے بنایا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تَكذِّبَانِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ

کو نہ مانو گے وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں  
 تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ  
 رَبِّكُمَا تُكذَّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
 اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان سمندروں سے موتی اور گھونگے نکلتے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن  
 نعمتوں

تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
 کو نہ مانو گے اور سمندر میں چلنے والی پہاڑ جیسی اونچی کشتیاں بھی اسی کی ہیستو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں  
 تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾  
 کو نہ مانو گے۔ زمین پر موجود ہر چیز کو فنا ہے صرف تمہارے رب کی ذات باقی رہے گی جو عزت و کرامت والی ہے  
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي  
 تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے۔ آسمانوں اور زمینوں میں موجود ہر کوئی اسی سے مانگتا ہے وہ ہر آن  
 نبی شان

شَانَ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾  
 میں ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے دونوں گروہو۔ ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوں  
 گے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَعْظَمْتُمْ أَن تَنْفُذُوا مِن  
 تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے گروہ جن و انس اگر آسمانوں اور زمین کے کناروں  
 أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَّا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
 سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ تم کہیں نہ جاسکو گے مگر یہ کہ وہاں بھی اسی کی سلطنت ہوگی تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن  
 کن نعمتوں

تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ  
 کو نہ مانو گے تم دونوں پر (قیامت میں) آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا تو تم اسے نہ ہٹا سکو گے تو اے جن و انس تم اپنے  
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾ ف إِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ  
 رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح ہو جائے گا تو اے جن و انس تم

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾ فَبَأَىٰ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پس اس دن کسی کے گناہ کے بارے میں کسی جن اور انسان سے نہیں پوچھا جائیگا تو اے جن و انس

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے (اس دن) مجرم اپنی صورتوں سے پہچانے جائیں گے اور انہیں پیشانی اور پاؤں سے پکڑا جائیگا

فَبَأَىٰ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾

تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے یہ ہے وہ جہنم جسکا مجرم (لوگ) انکار کیا کرتے تھے وہ آگ اور کھولتے

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آتٍ ﴿٤٤﴾ فَبَأَىٰ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ

پانی میں چکر لگاتے پھرینگے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور جو اپنے رب کے سامنے پیشی سے

مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ﴿٤٦﴾ فَبَأَىٰ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

ڈرے اس کیلئے دو باغ ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے دونوں باغ ہرے بھرے اور لدے ہوئے ہیں

فَبَأَىٰ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾ فَبَأَىٰ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں دو چشمے جاری ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾ فَبَأَىٰ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾

کو نہ مانو گے ان باغوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

مُتَّكِعِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبَأَىٰ آلَاءِ

وہ ایسے بستروں پر تکیئے لگائے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے اور ان باغوں کے پھل قریب تر ہوں گے تو اے جن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِئِنَّهُنَّ أَنَسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾

انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں نیچی نظروں والی بیویاں ہیں جن کو ان سے پہلے کسی جن اور

انسان نے چھوا تک نہیں

فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾ كَأِتَّهَنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبَأَيِّ آلَاءِ  
 تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن  
 کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
 نعمتوں کو نہ مانو گے نیکی کا بدلہ نیکی کے سوائے کچھ اور نہیں ہوتا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں  
 تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾ فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾  
 کو نہ مانو گے اور ان دونوں کے سوا اور بھی باغ ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے  
 مُدْهَمَّتَانِ ﴿٦٤﴾ فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾  
 وہ دونوں باغ ہرے بھرے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں دو چھلکتے ہوئے چشمے ہیں  
 فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبَأَيِّ آلَاءِ  
 تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں کھجوریں انار اور دوسرے درخت ہیں تو اے جن و انس تم  
 اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾  
 رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں خوبصورت نیک سیرت بیویاں ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں  
 کو نہ مانو گے

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْحِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ  
 وہ حوریں ہیں جو خیموں میں ٹھہرائی ہوئی ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان جنتیوں سے پہلے

ان  
 إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾ فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِعِينَ عَلَى رَفْرَفٍ  
 حوروں کو کسی جن و بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ سبز قالینوں اور  
 نفیس بستروں

حُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبَأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ  
 پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے تمہارے رب کا نام بڑا بابرکت ہے  
 ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾  
 جو عظمت و بزرگی کا مالک ہے۔

## فضائل سورہ واقعہ

روایت ہوئی ہے کہ عبداللہ ابن مسعود جس بیماری میں فوت ہوئے تھے اسی بیماری یسعثمان بن عفان انکی عیادت کیلئے آئے تھے انہوں نے ابن مسعود سے پوچھا تھا کہ آپ کو کس سے شکایت ہے؟ جواب دیا اپنے گناہوں سے پوچھا کس چیز کی خواہش ہے۔ کہا پالنے والے کی رحمت کی۔ پھر کہا کیا آپ کیلئے طیب بلاؤں؟ کہنے لگے طیب ہی نے بیمار کیا ہے مزید کہا کہ آپ کو مال دیئے جانے کا حکم صادر کروں؟ کہا کہ جب میں محتاج تھا تو نہیں دیا اور اب مجھے اسکی حاجت نہیں تو دیتے ہو کہا جو آپ کو میں دے رہا ہوں وہ آپ کی لڑکیوں کیلئے ہوگا ابن مسعود کہنے لگے کہ انہیں اس مال کی حاجت نہیں ہے کیونکہ میں نے انہیں سورہ واقعہ کے پڑھنے کا حکم دیا ہے میں نے رسول اکرم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ کی تلاوت کرے تو اسکو کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔ امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورہ واقعہ پڑھے تو وہ خداوند عالم کے حضور اس طرح آئیگا کہ اسکا چہرہ تابناک ہوگا نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بہشت اور اس کی نعمتوں کا اشتیاق رکھتا ہو وہ ہر رات سورہ واقعہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہو) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ﴿٣﴾ إِذَا رُجَّتِ

جب قیامت وقع ہو جائے گی۔ اس کے وقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔ وہ کسی کو پست کسی کو بلند کرے گی۔ جب زمین

بڑے

الْأَرْضُ رَجًا ﴿٤﴾ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ﴿٦﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا

زور سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ چکنا چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین

ثَلَاثَةٌ ﴿٧﴾ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا

قسم کے ہو گے پس داہنے ہاتھ (میں اعمال نامہ لینے) والے۔ کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے اور بائیں طرف والے۔ کیا ہی

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ﴿١٠﴾ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾

بدبخت ہیں بائیں طرف والے اور آگے رہنے والے تو آگے ہی رہنے والے ہیں وہی خدا کے نزدیک ہیں

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿١٢﴾ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿١٤﴾ عَلَى سُرُرٍ

وہ راحت بخش باغوں میں ہیں۔ پہلے لوگوں میں سے بڑا گروہ اور پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے سے لوگ

مَوْضُوعَةٍ ﴿١٥﴾ مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿١٦﴾ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾

جوڑواں تختوں پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے سدا جوان لڑکے ان کے آگے پیچھے پھرتے ہوں گے

بَأْكُوبٍ وَأَبَاقٍ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ﴿١٨﴾ لَا يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ﴿١٩﴾

جن کے پاس ساغر صراحیاں اور شفاف شراب کے جام ہوں گے جس سے نہ ان کو سرد رہے گا۔ اور نہ وہ مدہوش ہوں گے  
وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَخُورٍ عَيْنٍ ﴿٢٢﴾

اور ان کے دل پسند مزے دار پھل، اور ان کے پسندیدہ پرندوں کا گوشت، اور بڑی آنکھوں والی حور، چھپا کر رکھے ہوئے موتی  
كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَائٍ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

طرح کی (حوریں) ہونگی یہ ان نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے وہاں وہ کوئی بے ہودہ اور

وَلَا تَأْتِيَمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيلاً سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾

گناہ کی بات نہ سنیں گے البتہ ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں ہونگی اور داہنے ہاتھ والے۔ کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے  
فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَنضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَظِلِّ مَمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَائٍ

وہ بے کانٹے کی بیڑیوں اور بھرے پرے کیلوں اور لمبی چھائوں اور چھلکتے ہوئے

مَسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ

پانی اور بہت سے پھلوں میں ہونگے جو نہ ختم ہوں گے نہ کوئی روک ٹوک ہوگی وہ اونچے بستروں

مَرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ غُرْبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

پر ہو گے یقیناً ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا اور ان کو باکرہ رکھا۔ دائیں طرف والوں کے لئے ہم سن اور محبت کرنے

لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾

والی بیویاں ہیں۔ ان میں سے بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور بڑا ہی گروہ پچھلے لوگوں سے ہوگا

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِنْ

اور بائیں طرف والے۔ کیا ہی برے ہیں بائیں طرف والے جلانے والی آگ اور کھولتے ہوئے پانی میں ہونگے اور سیاہ دھوئیں

يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾

کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ مفید۔ بے شک وہ اس سے پہلے بڑے خوش حال تھے

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرتے تھے اور کہتے تھے جب ہم مرے گاں کے خاک اور ہڈیاں

وَعِظَامًا أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

ہو جائیں گے تو کیا ہم اور ہمارے باپ دادا دوبارہ اٹھائے جائیں گے کہہ دو کہ اگلے پچھلے سب کے سب

لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَتِيهَا الصَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

ایک مقررہ دن پر ضرور ہی جمع کیے جائیں گے پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو تم

لَا كِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُفُومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِغُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ  
 ضرور تھوہر کے درخت سے کھائو گے پس اس سے اپنے پیٹ بھرو گے اس کے ساتھ کھولتا ہوا پانی  
 الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿٥٥﴾ هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ

پیو گے جسے تم سخت پیاسے اونٹ کی طرح پیو گے یہی قیامت کے دن ان کی تواضع ہے ہم نے  
 خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ  
 تمہیں پیدا کیا ہے تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ بتاؤ جو نطفہ تم گراتے ہو کیا اسے تم پیدا کرتے ہو یا ہم  
 الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ

پیدا کرنے والے ہیں! ہم نے ہی تم میں موت مقرر کی اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ تم جیسے  
 نُبَدِّلْ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئْكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلَّمْتُمُ النَّشْأَةَ الْاُولَىٰ فَلَوْلَا

اور پیدا کر دیں اور تمہیں ان صورتوں میں ڈھال دیں جن کو تم جانتے ہی نہیں بیشک تم اپنی پہلی پیدائش کو جانتے ہی ہو تو کیوں  
 تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

غور نہیں کرتے؟ بتاؤ! جو کچھ تم بوتے ہو کیا اسے تم خود اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟  
 لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُعْرِمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ

اگر ہم چاہیں تو اسے چور چور کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم بڑے گھاٹے میں رہے بلکہ ہم تو  
 مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ

بے نصیب رہ گئے ذرا بتاؤ کہ جو پانی تم پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم  
 نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ

اتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا دیں لہذا تم کیوں شکر نہیں کرتے؟ ذرا بتاؤ جو آگ تم  
 الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

روشن کرتے ہو کیا وہ درخت (لکڑی) تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اسے یاد دہانی  
 تَذَكِّرَةٌ وَمَتَاعًا لِلْمُقْبِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُفْسِمُ بِمَوَاقِعِ

اور مسافروں کے فائدے کیلئے بنایا پس اپنے عظیم رب کی پاکیزگی بیان کرو تو مجھے قسم ہے ستاروں کے  
 النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَفَسَّمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَفُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي

منازل کی اور تم سمجھو تو یقیناً یہ ایک بہت بڑی قسم ہے بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے جو  
 كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

م محفوظ کتاب میں ہے اس کو پاک لوگ کے علاوہ کوئی چھو نہیں سکتا یہ سب جہانوں کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے

أَفْبِهَذَا الْحَدِيثِ أَ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا

تو کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرتے ہو اس میں اپنا حصہ یہی رکھتے ہو جو اسے جھٹلاتے ہو جب جان

إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ

حلق تک آجاتی ہے تو اسے روک کیوں نہیں لیتے اور تم اس وقت پڑے دیکھا کرتے ہو ہم اس (مرنے والے) کے تم

وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ

سے بھی زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے ہو اگر تم خدا کے مملوک نہیں تو ایسا کیوں نہ ہو کہ تم روح کو لوٹا لیتے اگر

صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحٌ إِنَّ وَجَنَّهُ نَعِيمٌ ﴿٨٩﴾

سچے ہو پس اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہو تو اس کے لئے راحت، خوشبودار پھول اور نعمت کا باغ ہے

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا

اور اگر وہ نیک بخت لوگوں میں سے ہے تو اے رسول وہ نیک بختوں کی طرف سے تجھ پر سلام کہے گا اور اگر

إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾

وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو اس کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے اور اسے جہنم میں داخل کیا جانا ہے

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

بے شک یہ بات حتماً صحیح ہے تو (اے رسول) تم اپنے عظیم رب کی پاکیزگی بیان کرو۔

## فضیلت سورہ جمعہ

حضرت امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ ہمارے شیعوں میں سے ہر مومن کیلئے ضروری ہے کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ و سورہ اعلیٰ پڑھے اور جمعہ کے دن نماز ظہر میں سورہ جمعہ و سورہ منافقون کی تلاوت کرے جو شخص ایسا کرے گا گویا اس نے حضرت رسول اکرم کی مثل عمل کیا اور حق تعالیٰ کے ذمے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ هُوَ

ہر وہ چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے جو زمین اور آسمانوں میں ہے کیونکہ وہ بادشاہ، پاک، غالب اور بڑا حکمت والا ہے وہی تو ہے

الَّذِي بَعَثَ فِي الْاُمَمِ رَسُوْلًا مِنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

جس نے اُمی لوگوں میں انہی سے رسول (محمد) بھیجا جو ان کے سامنے آیتیں پڑھتا ہے انہیں پاک کرتا ہے اور کتاب و حکمت

وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ وَاٰخِرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ

کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے اور ان لوگوں کی طرف جو ابھی ان سے نہیں ملے

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾

اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے کہ جسے چاہے عطا کرے اور اللہ تو بڑے فضل والا ہے

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِلُوْا النَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا بِمَثَلِ الْقَوْمِ

جن لوگوں کو تورات دی گئی، انہوں نے اسکا حق ادا نہ کیا انکا حال اس گدھے جیسا ہے جس پر کتابیں لدی ہوں کیا بری مثال

ہے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْا اِنْ

ان لوگوں کی جنہوں نے آیات الہی کو جھٹلایا اور خدا ظالم قوموں کی ہدایت نہیں کرتا کہہ دو کہ اے یہودیو اگر تمہیں

زَعَمْتُمْ اَنْكُمْ اَوْ لِيَايِ اللّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَلَا

یہ گھمنڈ ہے کہ لوگوں میں سے تمہی خدا کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو اور وہ کبھی موت

يَتَمَنَّوْنَ اَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفْرُوْنَ

کی تمنا نہ کریں گے ان کرتوتوں کے باعث جو آگے بھیج چکے ہیں اور خدا ظالموں کو جانتا ہے کہہ دو کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو

مِنْهُ فَ اِنَّهُ مُلٰفِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلَى عٰلَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾

وہ تمہیں ضرور آئے گی پھر تم ہر چھپی اور ظاہر چیز کے جاننے والے کی طرف لوٹا دیئے جاؤ گے تو وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کیا کرتے تھے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ

اے ایمان والو جب روز جمعہ نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو اس کے ذکر (نماز) کے لئے دوڑو اور لین دین  
ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ

کو چھوڑو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم جانتے ہو پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں منتشر ہو جاؤ  
وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ

اور اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور خدا کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل دیکھتے ہیں  
هُوَ أَنْفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾

تو ادھر چلے جاتے ہیں اور تمہیں اکیلا کھڑا چھوڑ دیتے پس کہہ دو کہ جو اس کے پاس ہے وہ سودا سلف، تجارت اور کھیل سے بہتر  
ہے اور اس بہترین رازق ہے۔

## فضائل سورہ ملک

حضرت امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے واجب نماز میں سورہ ملک پڑھے تو وہ صبح تک خدا کی امان میں رہے گا۔ نیز قیامت والے دن بھی خدا کی امان میں ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص بے خبری میں کسی قبر پر خیمہ لگا کر بیٹھ گیا اور اس نے وہاں سورہ ملک پڑھا تو ایک آواز سنی کہ یہ نجات دینے والا سورہ ہے پس اس نے یہ واقعہ رسول خدا سے بیان کیا آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ واقعاً یہ سورہ قبر کے عذاب سے نجات دینے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

بڑا بابرکت ہے وہ خدا جو مختار کل ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَفْوُ ﴿٢﴾ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَّا

تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے اور وہ بڑا غالب، بہت بخشنے والا ہے وہی ہے جس نے تہہ در

تہہ سات

تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِن تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ

آسمان بنائے اور تو اس رحمن کے بنانے میں کوئی خامی نہ دیکھے گا پس نظر اٹھا کیا تجھے کوئی خرابی دکھائی دیتی ہے پھر بار بار نظر

اٹھا

الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

تیری نظر تھک کر ناکام تیری طرف پلٹ آئیگی اور ہم نے نچلے (پہلے) آسمان کو چمکتے تاروں سے سجایا اور انہیں

بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ

شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کیا اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لئے

كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابَ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهيقًا وَهِيَ

جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے وہ جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا شور سنیں گے وہ جوش میں ہوگا اور

شدت غضب

تَفُورٌ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾

سے پھٹ جائیگا جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو دوزخ کا نگران ان سے پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾  
 وہ کہیں گے ہمارے پاس ڈرانے والا تو آیا تھا لیکن ہم نے اسے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ تم نہیں ہو مگر بڑی گمراہی میں

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ  
 اور کہیں گے کاش ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو آج اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے  
 فَسُخِّقُوا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ  
 تو دوزخیوں کیلئے رحمت سے دوری ہے بے شک جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا  
 كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوْ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ  
 اجر ہے تم اپنی بات چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو بے شک خدا دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے کیا وہ نہیں جانتا کیا  
 مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَأَمْسُوا فِي  
 جس نے پیدا کیا ہے وہ نہیں جانتا جبکہ وہ باریک بین اور خبردار ہے وہی (خدا) ہے جس نے زمین، تمہارے تابع کر دی۔ تم اس کے  
 مَنَّا كَيْهًا وَكُلُّوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ  
 راستوں پر چلو اور اللہ کے رزق سے کھاؤ اور تمہیں اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے کیا تم آسمان والے (رب) سے اس بارے میں  
 بے خوف

الْأَرْضَ فَ إِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا  
 ہو گئے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے اور وہ لرزنے لگے یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ آسمان والا (رب) تم پر پتھرائو  
 فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ﴿١٨﴾  
 کرنے والی ہوا بھیج دے تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے بے شک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو مجھ سے انکا انکار  
 کیسا (عبرت ناک) رہا

أَوْ لَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَاقَاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ  
 اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو کبھی پر پھیلاتے اور کبھی سمیٹتے ہیں انہیں رحمن کے سوا کوئی فضا میں نہیں  
 تھام رہتا

بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكَافِرِينَ إِلَّا

یقیناً وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے سوائے خدا کے ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری نصرت کرے ہاں تو اس بات میں کافر

فی غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ

لوگ محض دھوکے میں پڑے ہیں یا کون انسان ہے جو تمہیں رزق دے جب اللہ اپنا رزق روک دے بلکہ وہ سرکشی اور حق سے

دوری

وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ اَهْدَىٰ اَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ

میں پکے ہو گئے ہیں کیا وہ جو منہ کے بل اوندھا ہو کر چلتا ہے وہ ٹھیک راستے پر ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھے راستے

مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي اَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا

پر چلتا ہے کہہ دو وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان آنکھیں اور دل بنایا تم بہت کم شکر

تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ

کرتے ہو کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف لکھے کیے جاؤ گے وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو

مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اِنَّمَا اَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

تو بتاؤ کہ یہ (قیامت) کا وعدہ کب پورا ہوگا کہہ دو اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں

فَلَمَّا رَاوْهُ زُلْفَةً سِيءَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تَدْعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ

پھر جب وہ اسے قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا یہی (قیامت) ہے جسے تم بار بار

اَرَايْتُمْ اِنْ اَهْلَكْنِي اللّٰهُ وَمَنْ مَعِيَ اَوْ رَحِمْنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٢٨﴾

طلب کرتے رہے ہو کہہ دو ذرا بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اَمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَايْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا

فَمَنْ يٰٓاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

عذاب سے کون بچائے گا کہہ دو وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ

کون کھلی گمراہی میں ہے کہہ دو بتاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو پھر کون ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے۔

## فضائل سورہ نبائی

شیخ صدوق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص لگاتار ہر روز سورہ نبائی پڑھے تو وہ سال تمام ہونے سے پہلے کعبہ کی زیارت کریگا۔ شیخ طبرسی نے مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جو شخص ہر روز سورہ نبائی پڑھے تو خدا قیامت کے دن اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کرے گا۔ واضح رہے کہ اہل بیت علیہم السلام کی روایات میں مزکور ہے کہ نبائی عظیم سے مراد ولایت ہے اور حضرت امیر المومنین - ہی نبائی عظیم کا مصداق ہیں۔ حضرت علی - ہی نبائی عظیم، کشتی نوح اور باب اللہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِي هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾ كَلَّا

یہ باہم ایک بڑی خبر کے متعلق کیا سوال پوچھ رہے ہیں؟ کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں عنقریب

سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ اَمْ لَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهَادًا ﴿٦﴾ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾

ضرور جان لینگے پھر عنقریب ضرور جان لیں گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا اور پہاڑوں کو اس کی میخیں

وَخَلَقْنَاكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَاسًا ﴿١٠﴾ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا اور رات کو پردہ قرار دیا اور دن

النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ﴿١٣﴾

کو روزی کمانے کا وقت ٹھہرایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنا دیئے اور ہم نے چمکتا چراغ (سورج) بنایا

وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَجَنَّتِ الْاَلْفَاةُ ﴿١٦﴾

اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار بارش برسائی تاکہ اس سے غلہ اور سبزہ اور گھنے باغات اگائیں

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿١٧﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَفُتِحَتْ

بے شک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ درگروہ چلے آؤ گے اور آسمان کھول

السَّمَاۤءِ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

دیا جائے گا تو اس میں دروازے بن جائیں گے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت بن جائیں گے بے شک دوزخ گھات

مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِلطَّاغِيْنَ مَابًا ﴿٢٢﴾ لَا يَبِيْنُ فِيْهَا اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

لگائے ہوئے ہوگی جو کہ سرکشوں کا ٹھکانہ ہے وہ مدتوں اس میں پڑے رہیں گے اس میں نہ ٹھنڈک پائیں گے

وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ إِلَّا حَمِيمًا وَعَسَاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَائٍ وَفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا

نہ پانی لیکن کھولتا ہوا پانی اور پیپ یہ ان کے کیئے کا بدلہ ہے یقیناً وہ کسی محاسبے کا

يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْئًا حَصِينًا كِتَابًا ﴿٢٩﴾

خوف نہ رکھتے تھے انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز کو تحریر کر دیا ہے

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَقَارًا ﴿٣١﴾ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾

اب چکھو مگر کہ ہم تمہارے لیے عذاب ہی بڑھائیں گے بے شک پرہیزگاروں کیلئے بڑی کامیابی کی منزل ہے، باغات ہیں اور انگور

وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَابًا ﴿٣٥﴾

اور نوجوان ہم عمر بیویاں اور چھلکتے ہوئے جام وہ نہ فضول بات سنیں گے نہ جھٹلائے جائیں گے

جَزَائٍ مِنْ رَبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنِ لَا

یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے اعمال کا بدلہ اور حساب شدہ عطا ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو انکے

درمیان ہے

يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أُذِنَ لَهُ

وہ رحمن جس سے بات کرنے کا انہیں اختیار نہیں ہوگا جس دن جبریل کھڑے ہونگے اور فرشتے صف بستہ ہونگے کوئی بول نہیں

سکے گا

الرَّحْمَنِ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذَلِكَ الْيَوْمَ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءً ﴿٣٩﴾

مگر وہ جسے رحمن نے اجازت دی ہوگی اور وہ درست بات کہے گا وہ دن حق ہے اب جو چاہے اپنے رب کے حضور ٹھکانہ بنائے

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾

بے شک ہم نے تم لوگوں کو ایک جلد آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن آدمی وہ دیکھے گا جو اس نے اپنے ہاتھوں سے بھیجا

ہوگا اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہو جاتا۔

## فضائل سورہ اعلیٰ و سورہ شمس

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جو شخص واجب یا مستحب نماز میں سورہ اعلیٰ کی تلاوت کرے تو قیامت کے دن اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔ مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ شمس پڑھے گا، گویا اس نے راہ خدا میں ان اشیاء کے برابر صدقہ دیا ہے جن پر آفتاب اور مہتاب چمکتے ہیں۔

### سورہ اعلیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ﴿۲﴾ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ﴿۳﴾

(اے رسول) اپنے بلند تر رب کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور سنوارا اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی

وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُ غُثٰی اُحُوٰی ﴿۵﴾ سُنْفُرٌکَ فَلَآ تَنْسٰی ﴿۶﴾ اِلَّا

اور جس نے سبز چارا اگایا پھر اس کو خشک سیاہی مائل کر دیا ہم تمہیں ایسا پڑھادیں گے کہ بھولو گے نہیں مگر

مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنَّهُ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ﴿۷﴾ وَنُیْسِرُکَ لِیُسْرِیْ ﴿۸﴾ فَذَکِّرْ اِنْ نَفَعَتْ

جو اللہ چاہے۔ بے شک وہ ہر عیاں و نہاں کو جانتا ہے اور ہم تمہیں آسانی کی توفیق دیں گے۔ پس جہاں تک سمجھانا

الذِّکْرِیْ ﴿۹﴾ سَیَذَکَّرُکُمْ مَنْ یَّخْتَشٰی ﴿۱۰﴾ وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقٰی ﴿۱۱﴾ الَّذِیْ یَصَلِّیْ

مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ سمجھ جائے گا اور بڑا بد بخت

النَّارِ الْکُبْرٰی ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی ﴿۱۴﴾

اس سے دور رہے گا اور سب سے بڑی آگ میں داخل ہو گا پھر وہاں نہ مرے گا نہ جنے گا بے شک وہ کامیاب ہو گا جو پاکیزہ ہو گیا

وَذَکَّرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلّٰی ﴿۱۵﴾ بَلْ نُؤْتِرُوْنَ الْحَیَاةَ الدُّنْیَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةَ خَیْرًا وَّاَبْقٰی ﴿۱۷﴾

اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُولٰٓئِی ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهٰیْمَ وَّمُوْسٰی ﴿۱۹﴾

بے شک یہ بات پہلے صحیفوں میں ہے ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

## سورہ شمس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَاهَا ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی اور چاند کی قسم جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم جب اسے چمکا دے اور رات کی قسم

جب

يَعْشَاهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ﴿٥﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ﴿٧﴾

اسے چھپالے اور آسمان کی قسم اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا اور نفس کی قسم اور جس نے اسے

درست بنایا

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ

پھر اس کی اچھائی برائی اسے سمجھائی۔ بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے اسے

دَسَّاهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿١١﴾ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ

آلودہ کیا۔ ثمود نے سرکشی سے (رسول کو) جھٹلایا جب ان میں سے بڑا بد بخت اٹھا تو خدا کے رسول (صلح) نے ان سے کہا کہ خدا

اللّٰهُ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ﴿١٤﴾

کی اونٹنی اور اس کے پانی کو نہ چھیرنا مگر انہوں نے اسے جھٹلایا اور ناقہ کی کوئی نچیں کاٹ دی تو خدا نے انہیں اس گناہ پر ہلاک کیا

اور مٹا ڈالا

وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ﴿١٥﴾

اور اسے ان کے انتقام کا کوئی ڈر نہیں۔

## فضیلت سورہ قدر و سورہ زلزال

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص واجب نماز میں سورہ قدر پڑھے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی ندا دے گا کہ اے شخص تیرے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں اب تو عمل میں نئی زندگی کا آغاز کر دیر رسول اللہ سے روایت ہوئی ہے کہ جس نے چار مرتبہ سورہ زلزال پڑھی تو وہ اس شخص کی مثل ہے جس نے پورا قرآن ختم کیا ہے۔

### سورہ قدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ حَيَّرٌ مِنْ

یقیناً ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا اور تمہیں کیا معلوم شب قدر کیا ہے شب قدر تو ہزار مہینوں

أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنْزِيلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيهَا بِ إِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ

سے بہتر ہے اس میں فرشتے اور جبریل خدا کے حکم سے ہر کام کے بارے میں احکام لے کر آتے ہیں یہ رات طلوع فجر

حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

### سورہ زلزال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾

جب زمین بڑے زور سے لرزنے لگے گی اور زمین اپنے اندر کی چیزیں نکال پھینکے گی اور ایک انسان کہے گا اسے کیا ہوا ہے

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَصُدُّ النَّاسُ أُمَّتَاتًا

اس دن وہ اپنی سب گزری باتیں بتا دے گی کیونکہ اسے تمہارے رب نے حکم دیا ہوگا اس دن لوگ گروہ درگروہ قبروں

لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾

سے نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہوگی وہ

بھی اسے دیکھ لے گا۔

## فضیلت سورہ عادیات

روایات میں آیا ہے کہ جو مسلسل یہ سورہ پڑھتا رہے تو وہ قیامت میں امیر المومنین - کیساتھ محشور ہوگا

### سورہ عادیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ﴿٣﴾ فَأَثَرْنَ بِهِ

قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی جو پھنکارتے اور سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر صبح کو دھاوا بولتے ہیں تو گرد و غبار اڑاتے

نَفْعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿٥﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿٦﴾ وَ إِنَّهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ

ہیں پھر دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں بے شک آدمی ضرور اپنے رب کا ناشکر ہے اور یقیناً وہ خود ہی

لَشَهِيدٌ ﴿٧﴾ وَ إِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾

اس پر گواہ ہے اور بے شک وہ حب مال میں بڑھا ہوا ہے تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿١٠﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١﴾

اور سینوں کی چھپی باتیں کھول دی جائیں گی بے شک اس دن ان کا رب ان سے خوب واقف ہے۔

## فضائل سورہ کافرون، نصر، توحید، فلق اور ناس

بہت سی حدیثوں میں سورہ کافرون کے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے اور یہ کہ اس کو پڑھنا چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور سورہ توحید کا پڑھنا ایک تہائی قرآن کے مساوی ہے۔ جبکہ سورہ نصر کا واجب اور نافلہ نمازوں میں پڑھنا دشمنوں پر فتح و نصرت پانے کا موجب ہے۔ جو شخص گھر سے باہر نکلے اور سورہ فلق اور ناس کو پڑھے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص نیند میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتوں کو پڑھے:

### سورہ کافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾

(اے رسول) کہہ دو کافروں میں انکی عبادت نہیں کرتا جنکی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اسکی عبادت کرتے ہو جسکی میں عبادت

کرتا ہوں

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَّا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

اور نہ میں اسکی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت

کرتا ہوں

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔

## سورہ نصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِی دِیْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ

(اے رسول) جب خدا کی مدد اور فتح آجائے گی تو دیکھنا کہ لوگ گروہ در گروہ دین میں داخل ہو رہے ہوں گے تم اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَعْفِفْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

حمد کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

## سورہ توحید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿۱﴾ اللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿۴﴾

(اے رسول) کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

## سورہ فلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾

(اے رسول) کہو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے مالک کی، اسکی پیدا کی ہوئی ہر چیز کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ

چھا جائے

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

اور پھونک کر گرہیں لگانے والیوں کی برائی سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

## سورہ ناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

(اے رسول) کہو میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے، چھپ جانے

الْحَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

والے کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

## فضائل آیت الکرسی

اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو اس کتاب کے آخر (باقیات الصالحات) میں درج کیے گئے ہیں اور یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

(۱) ہر واجب نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔

(۲) ہر روز صبح و شام پڑھنا چور، ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

(۳) ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ اور بچھو کا تعویذ اور جن و انس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے

(۴) اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہوگی۔

(۵) اگر اسے لکھ کر دکان میں رکھا جائے تو اس میں خیر و برکت ہوگی۔

(۶) اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے۔

(۷) اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھنے والا بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

(۸) ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں ووزندہ اور بندوبست کرنے والا ہے اس پر نہ غنودگی غالب آتی ہے اور نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ دَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
زمین میں سب کچھ اسی کا ہے کون ہے جو اسکی اجازت کے بغیر اسکے یہاں سفارش کرے؟ اور جو انکے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے

وَمَا خَلَقَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
اور جو انکے پیچھے ہے اسے بھی لیکن وہ اسکے علم سے اسکی نشأ کے بغیر ذرہ بھر بھی نہیں جان سکتے اسکی کرسی آسمان اور زمین کو گھیرے

وَلَا يَتَّوَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ  
ہوئے ہے ان دونوں کی حفاظت اسے گراں نہیں گزرتی اور وہ اونچا ہے بہت بڑا ہے دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی

الرُّشْدُ مِنَ الْعَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى  
سے الگ ہو کر نمایاں ہو چکی ہے اسکے بعد جو باطل کی طاقت کے ماننے سے انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط رسی

لَأَنْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ  
تھام لی جسکے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں اور اللہ سننے والا ہے اور خوب جاننے والا جو ایمان لائے اللہ انکا سرپرست ہے انہیں الظُّلْمَتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِئُهَا الطَّاغُوتُ يُرْجَوْنَ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلْمَتِ

اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کیا ان کی سرپرست باطل قوتیں ہیں وہ انہیں روشنی سے اندھیروں

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ  
کی طرف لے جاتی ہیں یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں اسی میں ہمیشہ ہمیشہ ہینگے۔

## سورہ عنکبوت

شب قدر کے اعمال میں یہ بھی ہے کہ ماہ رمضان کی تیسویں رات میں سورہ عنکبوت، سورہ روم اور سورہ دخان کی تلاوت کی جائے، لہذا مومنین کی سہولت کے پیش نظر یہ سورتیں تبرک کے طور پر مفتاح الجنان میں درج کی جا رہی ہیں تاکہ مومنین انکی تلاوت کے فیض سے محروم نہ رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا (شروع کرتا ہوں) کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

﴿۱﴾ اَحْسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْا اَنْ يَقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا

الْمَ کِیَا لُوْغُوْنَ نِیَ سَمِجْھ لِیَا هَی کَ وَه اْتِنَا کَہ دِیْنِیَ پَر چھوڑ دِیْنِیَ جَانِیْنِیَ کَ ہَم اِیْمَان لَائِیَ اُوْر اِن کَا اْمْتَحَان نَہ ہُوْگَا؟ اُوْر ہَم نِیَ

ان

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلِیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ

لُوْغُوْنَ کَا بَھِی اْمْتَحَان کِیَا جُو اِن سَی پَہلے گزرے پَس خِدا ضُرُوْر اِن لُوْغُوْنَ کُو اَلِک دِکْھے گَا جُو سچے ہِی اُوْر اِنکو اَلِک دِکْھے گَا جُو جھوٹے

ہیں یا جو

یَعْمَلُوْنَ السَّیِّئٰتِ اَنْ یَسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ یَرْجُوْ لِقَاءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اٰجَلَ

لُوْک بَرے کَام کرتے ہِی کِیَا اِنہوں نِیَ یَ سَمِجْھ لِیَا کَہ وَہ ہَمَارِی پکڑ سَی نِکَل جَانِیْنِیَ؟ یَ لُوْک کِیَا ہِی بَرے حَکْم لگاتے ہِی۔ جُو

شخص خدا سے ملنے کی امید

اللّٰهِ لَا اٰتٍ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا یُجَاهِدُ لِنَفْسِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَىٰ عَنِ

رَکھتا ہَی تُو یَقِیْنًا خِدا کَا مَقْرَہ وَقْت اَنے وَالا ہَی اُوْر وَہ سَنَنے وَالا جَانَنے وَالا ہَی اُوْر جُو شَخْص عِبَادَت مِیْن کُو شِش کرتا ہَی تُو وَہ

اپنے ہی لیے کوشاں ہے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّئٰتِهِمْ وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ

بَ شِک اللّٰہ لُوْغُوْنَ کِی عِبَادَت سَی بَ نِیَا ز ہَی اُوْر جُو لُوْک اِیْمَان لَائِیَ اُوْر اِنہوں نِیَ اچھے کَام کِیے یَقِیْنًا ہَم اِنکے گناہوں کُو

معاف کر دیں گے

اَحْسَنَ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ وَوَصَّیْنَا الْاِیْمٰنَ بِالذِّیْنِ حُسْنًا وَاِنْ جَاهَدَاکَ

اُوْر یَہ جُو اچھے کَام کرتے ہِی اِن پَر اِنکو بہترین جَزَا دِیْنِیَ گے ہَم نِیَ اِنسَان کُو اِنپنے وَالدِیْن کِی سَاتھ اچھے بَر تَاؤ کَا حَکْم دِیَا ہَی اُوْر یَہ کَہ

لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

اگر تیرے ماں باپ تجھے کسی کو میرا شریک بنانے پر مجبور کریں جسکا تجھ کو علم نہیں تو انکا کہانہ ماننا۔ آخر تم سب کو میری طرف لوٹنا ہے تب میں بتا دوں گا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ﴿٩﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ

جو کچھ تم کرتے رہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ضرور ہم انکو نیکوں میں داخل کریں گے۔ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں

آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ

جو کہہ دیتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے پھر جب خدا کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی زیادتی کو خدا کا عذاب قرار دیتے ہیں اور (اے رسول)

لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوْ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

اگر تمہارے رب کی مدد آپہنچے تو وہ کہنے لگتے ہیں ہم بھی تمہارے ساتھ تھے بھلا جو کچھ دنیا والوں کے دلوں میں ہے کیا خدا اس سے واقف

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ﴿١١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا

نہیں ہے؟ اور جو لوگ ایمان لائے خدا یقیناً انکو جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرور جانتا ہے اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہنے لگے کہ تم ہمارے

وَلَنَحْمِلَ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٢﴾

طریقے کی پیروی کرو ہم (قیامت میں) تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالینگے۔ حالانکہ یہ لوگ انکے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں بے

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣﴾

شک یہ لوگ جھوٹے ہیں اور ہاں یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ اٹھائیں گے اور انکے بوجھ بھی جنکو گمراہ بنایا اور جو جو افتراء یہ باندھتے رہے ان پر

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ

ضرور ان سے باز پرس ہوگی۔ اور ہم نے نوح عليه السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ہزار برس ان کو ہدایت دیتے رہے، جب وہ راہ راست پر نہ آئے

وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾ وَ

تو طوفان نے انکو آگھیرا تب بھی وہ سرکش ہی تھے پس ہم نے نوح ﷺ اور کشتی میں سوار لوگوں کو بچالیا اور اس واقعہ کو ساری خدائی کیلئے نشانی قرار دیا۔

إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا

اور ابراہیم ﷺ کو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ مگر تم

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكَاءً إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ

لوگ خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو بے شک خدا کو چھوڑ کر تم جن چیزوں کی پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی پر

لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَإِن

اختیار نہیں رکھتے پس خدا ہی سے روزی مانگو اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو کہ تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور (اے مکہ والو) اگر

تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾ أَوْ لَمْ

تم نے رسول ﷺ کو جھٹلایا ہے تو پہلی امتوں نے بھی نبیوں کو جھٹلایا تھا اور رسول ﷺ کے ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔ کیا ان لوگوں نے غور نہیں

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيرُوا فِي

کیا کہ خدا کس طرح مخلوقات کا آغاز کرتا ہے، پھر دوبارہ پیدا کریگا۔ بیشک خدا کیلئے یہ بڑی آسان بات ہے (اے رسول) ان سے

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کہہ دو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ خدا نے مخلوق کو پہلے پہل کس طرح پیدا کیا پھر خدا ہی دوسری مرتبہ ان کو پیدا کرے گا یقیناً

خدا

قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا أَنْتُمْ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم فرمائے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور نہ تم زمین

بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾

میں خدا کو عاجز کر سکتے ہونے آسمان میں اور نہ ہی خدا کے سوا تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار اور جن لوگوں نے خدا

کی

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

نشانوں کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہیں اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ

غرض ابراہیم ؑ کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ باہم کہنے لگے کہ اسے قتل کر ڈالو یا اسے جلادو، پس خدا نے ابراہیم

کو آگ سے بچالیا

لَا يَأْتِ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي

بے شک ایمان والوں کے لیے اس واقعے میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے دنیا میں باہمی تعلق کے باعث

خدا کو

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ

چھوڑ کر بتوں کو اپنا معبود بنا رکھا ہے پھر روز قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے تمہارا

ٹھکانا جہنم ہے

وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَأَمَّنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ

جہاں تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا تب صرف لوط ؑ ہی ابراہیم ؑ پر ایمان لائے اور ابراہیم ؑ نے کہا میں وطن چھوڑ کر

اپنے رب کی طرف جاؤں گا۔ بیشک وہ

الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ

غالب، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم ؑ کو (یثا) اسحاق اور (پوتا) یعقوب ؑ دیئے اور نبوت و کتاب کو انکی اولاد میں

قرار دیا۔ ہم نے

أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ

ابراہیم ؑ کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوں گے اور جب لوط ؑ نے اپنی قوم سے

کہا تم لوگ جو بے

لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ أَيْنَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

جیائی کرتے ہو وہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی آیا تم عورتوں کی جگہ مردوں سے نزدیکی کرتے ہو،

وَتَقَطُّعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا

مسافروں کو لوٹتے ہو اور اپنی محفلوں میں بری حرکات کرتے ہو۔ پس انکی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا، مگر یہ کہ کہنے

بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾

لگے تم ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔ لوط ؑ نے دعا مانگی، یا رب! ان فسادیوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا  
اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم ؑ کے پاس (بیٹے کی) خوشخبری لے کر آئے تو ان سے یہ بھی کہا کہ ہم اس گاؤں کے لوگوں  
کو ہلاک کرنے والے

ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنَنْجِيَنَّهٗ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ  
ہیں، بے شک یہ لوگ بڑے سرکش ہیں ابراہیم ؑ نے کہا کہ اس گاؤں میں لوط ؑ بھی ہیں فرشتوں نے کہا ہم وہاں رہنے  
والوں کو جانتے ہیں ہم لوط ؑ

كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا  
اور انکے اہل خانہ کو بچائینگے سوائے انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط  
کے پاس آئے تو وہ

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنْجُوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾  
انکے آنے سے پریشان ہوئے اور میزبانی میں دقت محسوس کی۔ فرشتوں نے کہا آپ نہ ڈریں اور غم نہ کریں، یقیناً ہم آپ کو اور  
آپ کے اہل خانہ کو

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ  
بچائیں گے سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی بیشک ہم اس گاؤں کے لوگوں پر ایک آسمانی عذاب  
نازل کرنے والے

تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا  
ہیں، کیونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے رہے پسا اور ہم نے اس (الٹی ہوئی بستی) سے سمجھدار لوگوں کیلئے ایک واضح نشانی رکھی ہے  
ہم نے مدین کے

اللَّهُ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتَوْا فِي الْآرِضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ  
رہنے والوں کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو۔ روز آخرت کی امید رکھو اور  
روئے زمین پر فساد نہ

الرَّجْفَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

پھیلاتے پھر وپس ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے اچک لیا تب وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے اور قوم

﴿۳۸﴾ مَسَاكِينَهُمْ وَرَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانَ اَعْمَاهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ

عاد اور ثمود بھی ہلاک ہوئیں اور تمہیں انکے اجرے گھروں کا پتہ بھی ہے اور شیطان نے ان کیلئے انکے کاموں کو مزین کر دیا پس انہیں سیدھی راہ سے

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْاَرْضِ وَمَا

روک ڈالا حالانکہ وہ بڑے ہی ہوشیار تھے اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جب کہ ان کے پاس موسیٰ روشن معجزے لے کر آئے تو

﴿۳۹﴾ كَانُوا سَابِقِينَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذُنْبِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ

بھی وہ لوگ زمین میں سرکشی کرتے رہے اور ہم سے بچ کر نہ جاسکے۔ پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب گرفت میں لے لیا تو ان میں سے

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَسَفْنَا بِهٖ الْاَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ اَعْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللهُ لِيُظْلِمَهُمْ

بعض پر ہم نے پتھروں والی آندھی بھیجی ان میں وہ بھی تھے جن کو سخت چنگھاڑنے آیا ان میں بعض وہ تھے جنکو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان

﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللهِ اَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

میں بعض کو ہم نے ڈبو کر مارا اور یہ نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو، بلکہ یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے تھے۔ جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسروں

﴿۴۱﴾ الْعَنْكَبُوْتِ اَتَّخَذَتْ بَيْتًا وَّ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

کو کارساز بنا رکھا ہے انکی مثال اس مکڑی کی سسی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے، اگر یہ لوگ

﴿۴۲﴾ اِنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

سمجھتے بھی ہوں خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں خدا یقیناً اس سے واقف ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں

﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ

کیلئے بیان کرتے ہیں اور انکو صاحبان علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا خدا نے سارے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک بنایا اس میں شک

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾ اِنلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَاَقِمِ الصَّلَاةَ اِنَّ  
نہیں کہ اس میں ایمانداروں کیلئے حتماً نشانی ہے (اے رسول) جو کتاب تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اسکی تلاوت کرو اور نماز

پابندی

الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَايِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ اَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَا  
سے پڑھو کہ بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور لازماً یاد خدا بڑا مرتبہ رکھتی ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے  
ہو خدا اس سے

تُجَادِلُوا اَهْلَ الْكِتَابِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا اٰمَنَّا بِالَّذِي  
واقف ہے اور (اے مومنو) اہل کتاب سے مناظرہ نہ کیا کرو مگر بہترین انداز سے، سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا اور  
کہہ دو

اُنزِلَ اِلَيْنَا وَاُنزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِهْنَا وَ اِهْنُكُمْ وَاَحِدٌ وَاَحَدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَكَذٰلِكَ  
ہم ایمان لائے اس پر جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو تم پر اتری اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار  
ہیں اور (اے رسول)

اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهٖ وَمَا  
اسی طرح ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کتاب نازل کی وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان  
(عربوں) میں سے بھی

يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا اِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ  
بعض اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری آیتوں کا سوائے کافروں کے کوئی انکار نہیں کرتا اور (اے رسول) قرآن سے پہلے نہ تم  
کوئی کتاب پڑھتے تھے

بِيَمِيْنِكَ اِذَا لَا رَتَابَ الْمُبْتَطِلُونَ ﴿٤٨﴾ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا  
اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھا کرتے تھے ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور شک کرتے مگر یہ (قرآن) روشن آیتیں ہیں جو ان کے دلوں میں  
ہے جن کو علم عطا ہوا

الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا اِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوا لَوْلَا اُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَّبِّهٖ قُلْ

ہے اور سرکشوں کے سوا کوئی ہماری آیتوں کا منکر نہیں۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس رسول ﷺ پر اسکے رب کی طرف سے کیوں معجزے نہیں اترتے۔ کہہ

إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾ أَوْ لَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر

يُنْتَلَىٰ عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي

قرآن اتارا جو ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے۔ بے شک اس میں ایمانداروں کیلئے بڑی مہربانی اور اچھی نصیحت ہے۔ کہدو کہ میرے و بَيْنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ  
اور تمہارے درمیان گواہی کیلئے خدا ہی کافی ہے جو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور  
خدا کا انکار کیا وہ

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَجَاءَهُمُ

لوگ بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ اور (اے رسول) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور ان  
پر عذاب

الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَعَثَةٌ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ

آگیا ہوتا اور وہ یقیناً ان پر اچانک آڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اس میں شک نہیں  
کہ

لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَعْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ

دوزخ کافروں کو گھیر کر رہے گی۔ جس دن عذاب ان کے سروں کے اوپر اور پاؤں کے نیچے سے گھیرے ہوئے ہوگا تب خدا ان  
وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

سے کہے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو اب اسکا مزہ چکھو اے میرا وہ بندہ جو ایمان لایا ہو، میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے پس تم  
فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

میری ہی عبادت کرو ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جن لوگوں نے  
ایمان قبول کیا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

اور اچھے اچھے کام کیے ہم ان کو جنت کے گھروں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ

نیکو لوگوں کا کیا خوب اجر ہے، جنہوں نے صبر سے کام لیا اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں زمین پر چلنے والوں میں بہت سے ایسے

ہیں

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ

جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی انہیں اور تمہیں روزی دیتا ہے اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے اور (اے رسول

ﷺ) اگر تم ان

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ

سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، پھر وہ

کہاں

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِنْ

بکے جاتے ہیں خدا ہی اپنے بندوں میں سے جسکی چاہے روزی وسیع کر دے اور جس کیلئے چاہے تنگ کر دے۔ بے شک خدا ہر

چیز سے

سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنَ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ

واقف ہے اور (اے رسول) اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے سے زمین کو آباد کیا جب

کہ وہ مردہ تھی وہ

لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ

ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، (اے رسول) کہہ دو الحمد للہ مگر ان میں سے اکثر سمجھتے نہیں ہیں اور یہ دنیاوی زندگی تو کھیل تماشے

کے سوا کچھ نہیں ہے

الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَا إِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِكِ دَعَا اللَّهَ

اور اگر یہ لوگ سمجھیں بوجھیں تو ہمیشہ زندہ رہنے کی جگہ تو آخرت ہی کا گھر ہے۔ پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خدا

کے عبادت گزار بن

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ

کر اس سے دعا کرتے ہیں۔ پس جب وہ خشکی پر پہنچا کر انہیں بچا لیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کا

انکار کریں اور

وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيَتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ

دنیا کے مزے لوٹیں تو نتیجہ جلد ہی انکو معلوم ہو جائیگا۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم مکہ کو امن کی جگہ بنایا، حالانکہ اسکے گرد و نواح میں لوگ

حَوْلَهُمْ أَفْبَابُ طَلٍ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ  
لٹ جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ جھوٹوں کو مانتے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں اور جو شخص خدا پر جھوٹ باندھے یا جب

حق بات

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ

اس کو پہنچے تو اسے جھٹلا دے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے ہمارے لیے  
جَاهِدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

جہاد کیا تو ضرور ہم ان کو اپنی راہ کی ہدایت کریں گے اور بیشک خدا نیک لوگوں کا ساتھی ہے۔

## سورہ روم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿۲﴾ فِی اَذْنٰی الْاَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِی

الم قریب کے ملک میں رومی مغلوب ہو گئے اور پھر چند ہی سال میں وہ فارس والوں پر غالب آجائیں گے۔ کہ ہر امر خدا

بِضَعِ سِنِیْنِ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ یَنْصُرُ

کے ہاتھ میں ہے، اس سے پہلے اور اس کے بعد اور اس دن مومنین خدا کی مدد سے خوش ہو جائیں گے وہ جس کی چاہے مدد کرتا

ہے

مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾ وَعَدَّ اللّٰهُ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

اور وہ غالب، رحم کرنے والا ہے یہ خدا کا وعدہ ہے۔ خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا مگر بہت سے لوگ اس بات کو نہیں

جانتے

یَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَیٰةِ الدُّنْیَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوْ

یہ لوگ بس زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور آخرت سے بالکل بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے اپنے

لَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

دلوں میں یہ نہیں سوچا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں، ان کو ٹھیک ٹھیک اور مقررہ مدت

مُسَمَّیٍّ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكَٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوْ لَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ

کیلئے بنایا ہے اور اس میں شک نہیں کہ بہت سے لوگ خدا کے ہاں حاضری کے منکر ہیں کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں

کہ ان

فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَرُوْا الْاَرْضَ

لوگوں کا انجام دیکھ لیتے کہ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں وہ قوت میں ان سے بڑھے ہوئے تھے، چنانچہ انہوں نے جتنی زمین آباد

وَعَمَرُوْهَا اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِن

کی اور کاشت کی وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو ان لوگوں نے آباد کی اور ان کے پاس بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تھے۔ پس

خدا نے

كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ یُظْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ اَسَاؤُوْا السُّوْاۤی اَنْ كَذَّبُوْا بِآیٰتِ اللّٰهِ

ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ پھر ان لوگوں کا انجام بد سے بدتر ہوا کیونکہ وہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے

﴿۱۰﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ

اور انکا مذاق اڑاتے رہے خدا ہی نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا پھر دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس

تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا

دن قیامت برپا ہوگی تو گناہگار نا امید ہو جائیں گے، اور انہوں نے خدا کے جو شریک بنائے ہیں ان میں سے کوئی انکا سفارشی نہ ہوگا

بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومَعِدِ يَتَفَرَّقُونَ ﴿۱۴﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ

اور یہ لوگ ان کا انکار کر جائیں گے اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن لوگ بٹ جائیں گے چنانچہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿۱۵﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

اور نیک کام کیے پس وہ گلزار جنت میں شاد کیے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ

اور آخرت کی حضوری کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب جہنم میں گرفتار کئے جائیں گے، لہذا خدا کی پاکیزگی بیان کرو جب تمہاری شام اور

وَحِينَ تَصْبِحُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿۱۸﴾

جب تمہاری صبح ہو۔ اور وہی لائق تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر اور جب تمہاری دوپہر ہو جائے

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ

وہی زندہ کو مردہ میں سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ میں سے نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد آباد کرتا ہے اسی طرح تم بھی

تُخْرِجُونَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿۲۰﴾

مرنے کے بعد نکالے جاؤ گے اور اسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر یکایک تم آدمی بن کر چلنے پھرنے لگے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً

اور یہ بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری جنس میں سے بیویاں پیدا کیں کہ تم ان سے سکون حاصل کرو اس نے تمہارے درمیان محبت

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

والفت پیدا کردی، بے شک اس میں غور کرنے والوں کیلئے (خدا کی) نشانیاں ہیں اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری

وَاحْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ

زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں دنیا والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اسکے فضل و

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِعَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ

کرم (روزی) کی تلاش بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔ اسکی آیاتہ یُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ

نشانوں میں یہ بھی ہے کہ وہ خوف و امید میں تم کو بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس سے مردہ زمین کو آباد کرتا ہے،

فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا

بے شک اس میں عقل والوں کے لیے بہت سی دلیلیں ہیں اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم

دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ

ہیں پھر (موت کے بعد) جب وہ تمہیں بلائے گا تو تم (زندہ ہو کر) زمین سے نکل آؤ گے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اسی کا ہے

لَهُ قَانِثُونَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى

اور سب چیزیں اسی کی تابع ہیں وہی ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ کام اس کیلئے آسان ہے

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ هَلْ

اور سارے آسمانوں اور زمین میں اس کی شان سب سے بالاتر ہے اور وہ غالب، حکمت والا ہے اس نے تمہاری ہی ایک مثال بیان کی ہے کہ ہم

لَكُمْ مِنْمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُوهُمْ  
 نے جو کچھ تم کو عطا کیا ہے کیا اس میں تمہاری لونڈی اور غلاموں میں بھی کوئی شریک و حصہ دار ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر  
 ہو جاؤ

كَخِيفَتَكُمْ أَنْفُسُكُمْ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
 (کیا) تم ان سے ڈرتے ہو جیسے اپنے لوگوں سے ڈرتے ہو ہاں ہم عقل والوں کیلئے اس طرح اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں مگر  
 سرکشوں نے

أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمَّ وَجْهَكَ  
 بے سوچے سمجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کر لی غرض جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اسے کون راہ پر لا سکتا ہے اور ان سرکشوں  
 کا کوئی مددگار بھی نہیں ہے

لِلَّذِينَ حَنِيفًا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ  
 پس تم باطل سے کترا کر اپنا رخ دین کی طرف کیے رہو کہ یہی خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، خدا کی  
 بناوٹ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا  
 میں تبدیلی نہیں ہوتی یہی محکم اور سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ جانتے سمجھتے نہیں ہیں خدا کی طرف رجوع کیے رہو، اس سے  
 ڈرو، پابندی

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ  
 سے نماز پڑھو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جانا یعنی ان میں سے جنہوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور ٹولہ ٹولہ ہو گئے جس فرقے والوں  
 کے پاس جو

فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَدَّاهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً  
 دین ہے وہ اسی میں نہال ہے اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتے ہیں تو  
 جب

إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾  
 وہ اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تب ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ اس نعمت کی  
 ناشکری کریں جو ہم نے

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا أَدَّاهُمْ النَّاسَ

انہیں خیر دی اسکے مزے لوٹو جلد تمہیں پتہ چل جائے گا۔ کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اسکے حق میں ہے جسکو وہ خدا کا شریک بناتے ہیں؟

رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوْ لَمْ

اور جب ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت کی لذت چکھائی تو خوش ہو گئے اور اگر ان پر اپنی پہلی کارستانیوں کی وجہ سے مصیبت آ پڑے تو جھٹ نا امید ہو جاتے ہیں کیا

يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

ان لوگوں نے دیکھا نہیں کہ خدا جسکی چاہے روزی کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے بے شک اس میں ایمان داروں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَالِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ

پس (اے رسول) اپنے قرابتداروں کا حق اسے دے دو اور محتاج اور پردیسی کا حق بھی۔ یہ کام ان کیلئے بہت بہتر ہے جو خدا کی خوشنودی

وَأَوْلِيكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رَبًّا لِيَرْبُوهَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَزِيدُوا

چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں گے اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں ترقی ہو تو بھی خدا کے ہاں وہ مال نہیں

عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ اللَّهُ

بڑھتا اور تم لوگ خدا کی خوشنودی کیلئے جو زکوٰۃ دیتے ہو تو یہی لوگ خدا کے ہاں دو چند لینے والے ہیں وہی خدا ہے

الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ

جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہیں روزی دی، پھر وہی موت دیتا ہے، پھر وہی تم کو زندہ کریگا کیا تمہارے بنائے ہوئے خدا کے شریکوں

مِنْ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا

میں کوئی ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کام کر سکے؟ خدا اس سے پاک و برتر ہے جسے وہ اسکا شریک بناتے ہیں۔ خود لوگوں کے ہاتھوں

كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي

کیے ہوئے غلط کاموں سے خشکی و تری میں فساد پھیل گیا تاکہ خدا انہیں ان کے کرتوتوں کا مزہ چکھائے شاید کہ یہ لوگ باز آجائیں

الْأَرْضِ فَاَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾ فَأَقِمْ

(اے رسول) کہدو کہ تم لوگ زمین پر چل پھر کے دیکھو جو لوگ پہلے گزر گئے ہیں ان کا انجام کیا ہوا جن میں سے زیادہ تر مشرک تھے۔

وَجَهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدَّعُونَ ﴿٤٣﴾

(اے رسول) وہ دن جو خدا کی طرف سے آکر رہیگا اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ تم اسکے آنے سے پہلے ہی مضبوط دین کی طرف رخ کیے رہو اس دن لوگ جدا جدا

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا يَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

ہو جائیں گے۔ جنہوں نے کفر کیا اسکا وبال انہی پر ہے اور جنہوں نے اچھے کام کیے انہوں نے اپنی آسائش کا سامان کیا ہے اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ

اچھے اچھے کام کرتے رہے خدا ان کو اپنے کرم سے اچھی جزا دیگا یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور اسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے

الرِّيَّاحِ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

کہ وہ پہلے ہی بارش کا مزہ دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے کہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اس لیے کہ اسکے حکم سے کشتیاں وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ

چلیں اور اس لیے کہ تم اسکا فضل تلاش کرو اور اس لیے بھی کہ تم لوگ اسکا شکر ادا کرو اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے بھی اپنی اپنی قوم کی طرف پیغمبر بھیجے، چنانچہ وہ

بِالْبَيِّنَاتِ فَاَنْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ اللَّهُ الَّذِي

روشن معجزے لے کر انکے پاس آئے پھر نہ ماننے والے مجرموں سے ہم نے خوب ہی بدلہ لیا اور مومنوں کی مدد کرنا تو ہم پر لازم بھی تھا وہ خدا ہی ہے

يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُبْرِئُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى

جو ہوائوں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اڑاتی پھرتی ہیں پھر وہی خدا جیسے چاہے اسکو آسمان پر پھیلا دیتا ہے اور کبھی انکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَ إِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾

کہ بوندیں ان میں سے نکل پڑتی ہیں تب اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان کو برسا دیتا ہے تب وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے

وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْسِلِينَ ﴿٤٩﴾ فَانظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ

اگرچہ بارش آنے سے پہلے وہ لوگ بارش ہونے کے بارے میں مایوس ہو چلے تھے۔ غرض خدا کی رحمت کے آثار پر نظر ڈالو کہ وہ  
كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَالِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

مردہ زمین کو کس طرح سرسبز و شاداب کرتا ہے بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے  
وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾ فَ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ  
اور اگر ہم ناقص ہوا بھیجیں اور وہ کھیتی کو مرجھائی ہوئی دیکھیں تو پھر ضرور ہی ناشکری کرنے لگیں گے پس (اے رسول) تم  
اپنی آواز نہ

الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمَى عَنْ

مردوں کو سنا سکتے ہو اور نہ بہرے لوگوں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے بھی جائیں اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کے  
راہ پر لاسکتے ہو

ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

تم تو بس انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو مانیں۔ پس یہی اسلام لانے والے ہیں وہ خدا ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک  
کمزور چیز

ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

(نطفہ) سے پیدا کیا، پھر اسی نے تم کو کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر اسی نے جوانی کی قوت کے بعد تم میں بڑھاپے کی کمزوری  
پیدا کر دی وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے

وَ هُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ

اور وہی واقف کار، قدرت والا ہے اور جس دن قیامت پیا ہوگی تو گناہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں لمحہ بھر سے زیادہ  
نہیں رہے اسی

كَذَالِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ

طرح وہ دنیا میں جھوٹ باندھتے رہے۔ اور جن لوگوں کو خدا نے علم اور ایمان عطا کیا ہے وہ کہیں گے کہ کتاب کے مطابق تو تم  
دنیا میں قیامت آنے

اللَّهُ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْفَعُ

تک رہتے سہتے رہے۔ پس یہ قیامت ہی کا دن ہے مگر تم لوگ اسکا یقین ہی نہ رکھتے تھے ہاں آج کے دن سرکش لوگوں کو ان کے  
الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعَذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ

عذر و معذرت کام نہ دیں گے اور نہ ان کی شنوائی ہوگی۔ اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثال بیان کر دی ہے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيُقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾

اگر تم کوئی معجزہ بھی لے آؤ تو کافر لوگ کہہ دیں گے کہ تم لوگ نرے دغا باز ہو

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا

جو لوگ سمجھ نہیں رکھتے خدا ان کے دلوں کے حال کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ تو (اے رسول) تم صبر کرو بے

شک خدا کا وعدہ سچا ہے

يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦٠﴾

اور ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ تم کو بے وزن بنا دیں۔

## سورہ دخان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمَّ ﴿۱﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِی لَیْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ﴿۳﴾ فِیْهَا

حم واضح کتاب قرآن کی قسم ہے ہم نے اسے بابرکت رات میں نازل کیا، بے شک ہم عذاب سے ڈرانے والے ہیں۔ اسی شب

یُفْرِقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ اِنَّهُ

قدر میں دنیا کے پر حکمت امور کا فیصلہ ہوتا ہے، ہم ان کا حکم جاری کرتے ہیں بے شک ہم نبیوں کے بھیجنے والے ہیں یہ تمہارے

پروردگار کی رحمت ہے

هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِیْنَ ﴿۷﴾

بے شک وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے وہ سارے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا مالک ہے، اگر تم

یقین لانے والے ہو

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحِیُّی وَيُمِیْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اَبَائِكُمْ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِی شَكٍّ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی اور موت دیتا ہے وہ تمہارا مالک اور تمہارے پہلے بزرگوں کا بھی مالک ہے مگر یہ لوگ تو

شک میں

یَلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَأْتِی السَّمٰوٰتُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۰﴾ یَغْشٰی النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ

پڑے گھوم رہے ہیں پھر تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے ظاہراً دھواں نکلے گا تب یہ دردناک عذاب لوگوں کو پلیٹ لے

گا تو

اَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اَكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۱﴾ اَنْتَ هُمُ الذِّكْرٰی وَقَدْ

(کافر بھی) کہیں گے۔ اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کر دے ہم بھی ایمان لاتے ہیں (بھلا) اس وقت انکو کیا نصیحت

آئیگی،

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوْا

جب کہ انکے پاس صاف صاف بیان کرنے والے رسول ﷺ آچکے تھے پھر بھی ان لوگوں نے اس سے منہ پھیرا اور کہا یہ تو

سکھایا یا ہوا دیوانہ ہے (اچھا) ہم تھوڑے دنوں

الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّكُمْ عَاثِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطِشَةَ الْكُبْرٰی اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾

کیلئے عذاب ٹال دیتے ہیں، لیکن ضرورتاً کفر کی طرف پلٹ جاوے۔ ہم ان سے پورا بدلہ تو اس دن لینے جس دن انکی سخت گرفت کریں گے

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَذُوا إِلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ إِنِّي

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی بھی آزمائش کی انکے پاس ایک بلند مرتبہ پیغمبر (موسیٰ) آئے (اور کہا) کہ بندگان خدا (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو کہ

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَ إِنِّي

میں خدا کی طرف سے تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں اور خدا کے مقابل سرکشی نہ کرو کہ میں تمہارے پاس واضح دلیل کیساتھ آیا ہوں اور اس

عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَرِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا

چیز سے، کہ تم مجھے سنگسار کرو گے میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لائے تو مجھ سے الگ ہو رہو (وہ تنگ کرنے لگے) تب موسیٰ

رَبَّهُ أَنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرَبِعَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرَكَ

نے اپنے رب سے فریاد کی کہ یہ بڑے شریر لوگ ہیں تو (حکم ملا) تم میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جاؤ لیکن تمہارا پیچھا بھی کیا جائے گا اور تم

الْبَحْرِ رَهْوَآءٌ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُعْرَفُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَرُزُوعٍ

ٹھہرے ہوئے دریا سے پار ہو جاؤ مگر انکا سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔ وہ لوگ کتنے ہی باغات، چشمے، کھیتیاں،

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَآكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾

نفیس مکانات اور آرام دہ چیزیں چھوڑ گئے جن میں وہ چین سے رہا کرتے تھے ایسا ہی ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ

پس ان لوگوں پر آسمان و زمین کو رونا نہ آیا اور نہ ہی ہم نے انہیں کچھ مہلت دی اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس سخت ترین عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاَهُمْ

نجات دی جو فرعون نے ان پر مسلط کر رکھا تھا، بے شک وہ سرکش اور حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمجھ بوجھ

کر

عَلَىٰ عِلْمِ عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ

سارے جہانوں میں برگزیدہ کیا اور ہم نے ان کو نشانیاں دیں جن میں ان کی آزمائش تھی۔ یہ (کفار مکہ) مسلمانوں سے کہتے ہیں

لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ

کہ ہمیں تو صرف ایک ہی بار مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے پس اگر تم لوگ سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو

زندہ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهْمَ حَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ تُبِعَ وَالذِّينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

کر لائو بھلا یہ لوگ قوی ہیں یا قوم تبع والے اور وہ جو ان سے پہلے ہو چکے ہم نے ہی ان سب کو تباہ کیا کیونکہ وہ سبھی گناہگار

مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا

لوگ تھے اور ہم نے سارے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ہنسی کھیل میں نہیں بنایا۔ ہم نے زمین و آسمان

کو ٹھیک

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾

مصلحت سے بنایا ہے، لیکن ان میں سے بہت لوگ یہ نہیں جانتے بے شک فیصلے (قیامت) کا دن ان سب لوگوں کے دوبارہ

زندہ ہونے کا وقت ہے

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئیگا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی، سوائے اسکے جس پر خدا رحم فرمائے بے شک

وہ غالب تر،

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَةَ الزُّقُومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْآثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي

رحم کرنے والا ہے بے شک آخرت میں تھوہر کا درخت ہی گناہگار کی خوراک ہوگا۔ جو پگھلے تانبے کی طرح

فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَعَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَائِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

پیٹوں میں ابال کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی ابال کھاتا ہے (حکم ہوگا فرشتوں!) اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے درمیان لے جاؤ

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾

پھر کھولتا ہوا پانی اس کے سر پر ڈال کر اسے عذاب دیا جائے گا ہاں اب مزہ چکھ کہ بے شک تو بڑی عزت والا سردار ہے۔

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمَتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾

یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے بے شک پرہیزگار لوگ امن و آرام کی جگہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے،

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَلِكَ وَرَوَّجْنَاهُمْ بِخُورٍ عَيْنٍ ﴿٥٤﴾

وہ باریک اور کبھی گاڑھی ریشمی پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ہاں ایسا ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی بیویاں بنا دیں گے

﴿٥٥﴾ لَا يَدْخُلُونَ فِيهَا الْمَوْتِ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ

وہ وہاں اپنی پسند کے میوے منگو کر آرام سے کھائیں گے۔ اس جگہ وہ پہلی موت کی تلخی کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے

﴿٥٦﴾ فَضَلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

اور خدا ان کو عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے نیز یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

پس ہم نے قرآن کو تمہاری زبان پر آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ ہاں تم بھی (قیامت کے) منتظر رہو، یہ لوگ بھی

منتظر ہیں۔

## مقدمہ تعارف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَمْدَ مِفْتَاحًا لِذِكْرِهِ، وَخَلَقَ الْأَشْیَاءَ نَاطِقَةً بِحَمْدِهِ وَشُكْرِهِ،  
سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے حمد کو اپنے ذکر کی کلید بنایا اور ان اشیاء کو خلق کیا جو اس کی حمد و شکر کرتی ہیں  
وَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهِ مُحَمَّدٍ الْمُشْتَقِّ اسْمُهُ مِنْ اسْمِهِ الْمَحْمُودِ وَعَلٰی آلِهِ  
اور درود و سلام ہو اس کے نبی محمد ﷺ پر جن کا نام اس نے اپنے اسم محمود سے بنایا اور سلام ہو ان کی  
الطَّاهِرِیْنَ اَوْلٰی الْمَكَارِمِ وَالْجُوْدِ۔  
پاکیزہ آل پر جو بزرگی و سخاوت والے ہیں۔

اما بعد! یہ فقیر بے مایہ، اہل بیت رسالت کی احادیث سے تمسک کرنے والا عباس بن محمد رضاقمی (خدا میرا اور میرے والدین کا  
انجام بخیر کرے) عرض کرتا ہے کہ بعض مومن بھائیوں نے مجھ سے فرمائش کی کہ کتاب مفاتیح الجنان (جو عام لوگوں میں رائج  
و مقبول ہے) کا مطالعہ کروں اور مستند دعاؤں کو ذکر کروں اور جو میری نظر میں غیر مستند ہوں انہیں چھوڑ دوں اور بعض ان معتبر  
دعاؤں اور زیارتوں کا اضافہ کروں جو اس کتاب میں مذکور نہیں ہیں۔ پس حقیر نے مومنین کی فرمائش پوری کرتے ہوئے اس کتاب کو  
اسی طرح مرتب کیا جیسا وہ چاہتے تھے چنانچہ ترتیب نو کے بعد میں نے اس کتاب کا نام ”مفاتیح الجنان“ تجویز کیا ہے اور اس میں  
درج ذیل تین باب ہیں:

پہلا باب: تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب و روز جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات پر مشتمل ہے۔  
دوسرا باب: سال کے بارہ مہینوں، رومی مہینوں اور نوروز کے اعمال و فضائل کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔  
تیسرا باب: اس میں آئمہ علیہ السلام کی زیارات اور ان سے متعلق دعائیں وغیرہ مذکور ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ میرے مومن بھائی  
اس کتاب کے مندرجات کے مطابق عمل کریں گے اور اس گناہکار اور روسیہ کو دعا و زیارت اور طلب مغفرت میں فراموش نہیں  
فرمائیں گے۔ (مترجم کی بھی یہی خواہش ہے کہ مومنین اسے اپنی دعاؤں میں فراموش نہ فرمائیں)۔ جزاک اللہ احسن الجزا

## باب اول

اس میں تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب و روز جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجاتیں شامل ہیں۔ اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں۔

## پہلی فصل

### تعقیبات مشترکہ

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب مصباح وغیرہ سے نقل ہوا ہے کہ جب نماز کا سلام پھیر لیں تو تین دفعہ اللہ اکبر کہیں، ہر دفعہ اپنے ہاتھوں کو کانوت تک بلند کریا اور اسکے بعد یہ کہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إلهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہی معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم بس اسی کی عبادت کرتے

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

پس اسی کے دین کیساتھ مخلص ہیں خواہ مشرکین کو ناگوار ہی لگے، خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے آباؤ اجداد کا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ، أُنْجَزَ وَعْدُهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَأَعَزَّ جُنْدَهُ

رب ہے، خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے، واحد ہے، ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی نصرت فرمائی اپنے وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَ يُحْيِي

لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی جتھوں کو مار بھگایا، پس ملک اسی کا اور حمد اسی کے لیے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْحَيُّرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر کہی: أَسْتَغْفِرُ

وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں۔ خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ میں اس خدا سے بخشش

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَنْتَ إِلَيْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَهْدِينَا: اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ

چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پابندہ ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ اے اللہ اپنی جانب

عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ

سے میری رہنمائی فرما اور مجھ پر اپنا فضل و کرم فرما، اور مجھ پر اپنی رحمت پھیلا دے اور مجھ پر اپنی برکات  
بَرَكَاتِكَ، سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعْظَمُ لِي دُنُوبِي كُلِّهَا جَمِيعاً، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

نازل فرما، تیری ذات پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں میرے سارے کے سارے گناہ  
الدُّنُوبِ كُلِّهَا جَمِيعاً إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ،

معاف فرما کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ تجھ سے ہر اس خیر کا طلب گار ہوں جس کا تیرا علم  
احاطہ کیے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي أُمُورِي

ہوئے ہے اور ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے اے اللہ میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب  
كُلِّهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ، وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ،

کرتا ہوں، میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری کریم ذات  
وَعَزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ، وَقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ، مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ،

اور بلند مقام کہ جس تک کسی کی رسوائی نہیں اور تیری قدرت کہ جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی ان کے ذریعے دنیا و آخرت  
وَمِنْ شَرِّ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّ رَبِّي عَلَى

کے شر اور تمام درد و اذیت اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے، بے شک میرے رب کا  
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

راستہ مستقیم ہے اور طاقت و قوت بس خدائے عظیم و برتری سے ملتی ہے اور میرا بھروسہ اس زندہ (خدا)  
الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلِداً، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ،

پر ہے جس کے لیے موت نہیں، حمد اس خدا کے لیے جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا نہ کوئی اس کے ملک میں شریک ہے  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ، وَكَبِّرَهُ تَكْبِيرًا۔

اور نہ اس کی عاجزی کے سبب کوئی اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی کا اظہار کرو۔

اس کے بعد تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھیں اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس مرتبہ کہیں:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلهًا وَاحِدًا أَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا، لَمْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں وہ معبود یگانہ، یکتا، واحد (اور) بے نیاز ہے

کہ جس کی

يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلَا وِلْدًا۔

نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ تہلیل بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے خصوصاً صبح اور رات کی نماز کی تعقیب میں اور طلوع وغروب کے وقت اسکے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ پھر یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ كُلَّمَا سَبَّحَ اللَّهُ شَيْئٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يُسَبَّحَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ

پاک ہے خدا۔ جب بھی کوئی چیز خدا کی ایسی تسبیح کرے جسے وہ پسند کرتا ہے اور جس تسبیح کا وہ اہل ہے  
وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَلَّمَا حَمَدَ اللَّهُ شَيْئٌ وَكَمَا

اور جیسی تسبیح اس کی کریم ذات اور جلالت و شان کے لائق ہے۔ حمد خدا ہی کیلئے ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی حمد  
کرے کہ جیسی

يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يُحْمَدَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ، وَ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَلَا إِلَهَ

حمد کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی حمد کا وہ اہل ہے کہ جو اس کی کریم ذات اور عزت و جلال کے لائق ہے خدا کے سوا  
إِلَّا اللَّهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللَّهُ شَيْئٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يُهَلَّلَ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي

کوئی معبود نہیں جب بھی کوئی چیز اسکا ایسے ذکر کرے جیسے ذکر کو خدا پسند کرتا ہے وہ اس کا اہل ہے اور جو ذکر اس کی بزرگی اور

عزت

لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللَّهُ شَيْئٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يُكَبَّرَ

و جلال کے شایان شان ہے۔ خدا بزرگ تر ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی بزرگی بیان کرے جیسی بزرگی کو وہ پسند کرتا ہے  
وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

جس کا وہ اہل ہے اور جو بزرگی اس کی اونچی شان اور عزت و جلال کے لائق ہے، پاک ہے خدا اور حمد اسی کے لیے ہے  
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى كُلِّ نِعْمَةٍ بِهَا عَلَيَّ وَعَلَى كُلِّ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ

اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور خدا ہر نعمت پر بزرگ تر ہے جو اس نے مجھے دی اور جو گزری ہوئی مخلوق کو دی  
مَنْ كَانَ أَوْ يَكُونُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

اور تاقیامت آنے والی مخلوق کو ملتی رہے گی۔ اے اللہ: میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر  
وَأَلِ مُحَمَّدٍ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أَرْجُو وَخَيْرِ مَا لَا أَرْجُو، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

رحمت فرما۔ میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا امیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور ہر اس شر سے تیری پناہ  
مَا أَخَذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا أَخَذَرُ۔

چاہتا ہوں جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں

اس کے بعد سورہ حمد، آیت الکرسی اور آیت شہد اللہ، آیت قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیات سحرہ یعنی سورہ اعراف کی درج ذیل تین آیات (إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ سِي مِنَ الْمُحْسِنِينَ) کی تلاوت کریں اور پھر تین مرتبہ کہیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

تمہارا صاحب عزت پروردگار ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کہا کرتے ہیں اور سلام ہو سبھی انبیاء پر اور حمد ہے خدا کی العالمین۔ پھر تین مرتبہ کہیں: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي

جو عالمین کا رب ہے۔ اے اللہ! رحمت فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور میرے ہر کام میں کٹکٹاؤں کو سہولت فرجاً وَمُخْرَجاً، وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ

قرار دے، اور مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی وہ دعا ہے جب وہ زندان میں تھے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے انہیں یہ دعا تعلیم کی تھی اسکے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑیں اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر سات مرتبہ کہیں:

يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ

اے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے رب! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمد ﷺ کو

جلد کسادگی عطا فرما

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي وَأَجِرْ نِي مِنَ النَّارِ۔

اے عزت و جلال والے خدا! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور آتش جہنم سے پناہ میں رکھ اس کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، پڑھیں اور کہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَالِكِ الْكَرِيمِ الْمَخْزُونِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ وَأَسْأَلُكَ

اے اللہ! میں تیرے پوشیدہ، مخزون، پاک اور پاک کرنے والے بابرکت نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيمِ، يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا، وَيَا مُطْلِقَ الْأَسْرَى،

اور تیرے بلند تر نام اور قدیم سلطنت کے واسطے سے سائل ہوں کہ اے انمول نعمتیں دینے والے، اے قیدیوں کو رہائی عطا

کرنے

وَيَا فَكَكَ الرَّقَابِ مِنَ النَّارِ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعِينَنِي

والے، اے بندوں کو جہنم سے چھٹکارہ دینے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور

میری

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ آمِنًا وَأَنْ تَجْعَلَ

گردن کو آگ سے آزاد کر دے اور مجھے دینا سے سالم ایمان کیساتھ لے جا، اور امن و امان سے مجھے جنت میں داخل فرما اور میری  
دُعَايِ أَوْلَئِكَ فَلَا حَاقَ وَأَوْسَطُهُ نَجَاحًا وَآخِرُهُ صَلَاحًا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَآمُ الْعُيُوبِ۔

دعا کے اول کو فلاح اور اوسط کو کامیابی اور آخر کو بہتری کا موجب بنا دے۔ بے شک تو ہر غیب کو خوب جانتا ہے۔

صحیفہ علویہ میں ہے کہ ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَن سَمْعٍ، وَيَا مَنْ لَا يُعَلِّطُهُ السَّائِلُونَ، وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ

اے وہ (خدا) جس کیلئے ایک بات سننا دوسری بات سننے سے مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی اے وہ ذات

إِلْحَاحِ الْمُلْحِحِينَ، أَدِقِّنِي بَرْدَ عَفْوِكَ، وَخِلَآءَةَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ۔ پڑھیں اور کہیں:

جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا اپنے عفو و درگزر کی بدولت مجھے اپنی رحمت و بخشش کی لذت چکھا دے۔

إِلٰهِي هَذِهِ صَلَاتِي صَلَّيْتُهَا لِأَلِحَاجَةِ مِنْكَ إِلَيْهَا، وَلَا رَغْبَةَ مِنْكَ فِيهَا، إِلَّا تَعْظِيمًا

اے اللہ! جو میں نے نماز پڑھی ہے یہ نہ اس لیے ہے کہ تجھے اسکی حاجت تھی اور نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں

وَطَاعَةً وَ إِبَاطَةً لَكَ إِلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ، إِلٰهِي إِنْ كَانَ فِيهَا خَلَلٌ أَوْ نَقْصٌ مِنْ رُكُوعِهَا

صرف تیری تعظیم و اطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے مجھے دیا۔ خداوند! اگر اس نماز میں کوئی خلل یا اس کے رکوع

أَوْ سُجُودِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِي، وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُولِ وَالْعُفْرِانِ۔

و سجدہ کی کچھ کمی ہو تو اس پر میری گرفت نہ فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے

نیز ہر نماز کے بعد یہ دعا بھی پڑھیجئے پیغمبر نے امیر المومنین ؑ کو حافظہ کی تقویت کیلئے تعلیم فرمائی:

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لَا يَأْخُذُ أَهْلَ الْأَرْضِ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل زمین پر

بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا وَبَصَرًا وَفَهْمًا وَعِلْمًا

گرفت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے معبود! میرے قلب میں نور، بصیرت، فہم

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

أَعِيذُ نَفْسِي وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَالِدِي وَ إِخْوَانِي فِي دِينِي، وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي، وَخَوَاتِيمِ

اپنے نفس، اپنے دین، اپنے اہل، اپنے مال، اپنی اولاد، اپنے دینی بھائیوں اور اپنے رب کے دیئے ہوئے رزق، اپنے اعمال کے

عَمَلِي، وَمَنْ يَعْنِينِي أَمْرُهُ، بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

انجام اور جس کسی سے تعلق رکھتا ہوں ان سب کو خدائے واحد و یکتائے و بے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا

وَمَا يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، میں انکو صبح کے مالک کی پناہ میں دیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات

إِذَا وَقَبَتْ، وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَبِرَبِّ

کے شر سے جب چھا جائے۔ گرہوں پر پھونکنے والوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں ان سبکو انسانوں

النَّاسِ، مَلِكِ النَّاسِ، إِلَهِ النَّاسِ، مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي

کے رب، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے معبود کی پناہ میں دیتا ہوں۔ شیطان کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں کے یوسوسے فی صدور الناس من الجنّة والناس۔

دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے ہو۔

شیخ شہید کی تحریر سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ نے فرمایا: جو یہ چاہے کہ خدا سے قیامت میں اسکے گناہوں سے مطلع نہ کرے اور اسکا دفتر گناہ نہ کھولے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنَّ مَغْفِرَتَكَ أَرْجَى مِنْ عَمَلِي وَ إِنَّ رَحْمَتَكَ أَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِي اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ

اے اللہ! تیری بخشش میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے۔ الہی اگر تیرے نزدیک

ذَنْبِي عِنْدَكَ عَظِيمًا فَعَفْوُكَ أَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِي اللَّهُمَّ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا أَنْ أُنْبِغَ رَحْمَتَكَ

میرا گناہ عظیم ہے تو تیرا عفو میرے گناہ سے عظیم تر ہے۔ الہی اگر میں تیری رحمت تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت ضرور مجھ

فَرَحْمَتِكَ أَهْلٌ أَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسَعِنِي لِأَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تک اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جب تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھ چکیں تو یہ کہیں:

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَلَكَ السَّلَامُ، وَ إِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ سُبْحَانَ

اے معبود تو سلامتی والا ہے، سلامتی تیری طرف سے ہے، سلامتی تیرے ہی لیے ہے اور سلامتی کی بازگشت تیری ہی طرف ہے

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

صاحب عزت وغالب پروردگار اس سے پاک ہے، جو کچھ یہ کہتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور ہر قسم کی حمد دونوں جہانوں کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَى آلِآئِمَّةِ الْهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ

پروردگار کیلئے ہے اے نبی آپ پر سلام اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں سلام ہو ائمہ پر جو ہدایت یافتہ ہادی ہیں  
السَّلَامُ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ،

سلام ہو خدا کے سب نبیوں رسولوں اور فرشتوں پر۔ سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں پر۔

السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ

سلام ہو حضرت علی امیر المؤمنین ؑ پر۔ سلام ہو حسن ؑ و حسین ؑ پر جو تمام جوانان جنت کے

الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ، السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ

سید و سردار ہیں۔ سلام ہو علی ؑ بن الحسین ؑ پر کہ جو زین العابدین ؑ ہیں۔ سلام ہو محمد ؑ ابن

عَلِيِّ بِأَقْرَبِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، السَّلَامُ عَلَى مُوسَى بْنِ

علی باقر ؑ پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے ہیں۔ سلام ہو محمد کے فرزند جعفر صادق ؑ پر۔ سلام ہو جعفر صادق ؑ

کے فرزند

جَعْفَرِ الْكَاطِمِ السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْجَوَادِ

موسی کاظم ؑ پر۔ سلام ہو موسیٰ کاظم ؑ کے فرزند علی رضا ؑ پر۔ سلام ہو علی رضا ؑ کے فرزند محمد الجواد ؑ پر۔

السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ الْهَادِي السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الزُّكِّيِّ الْعَسْكَرِيِّ،

سلام ہو محمد الجواد ؑ کے فرزند علی الہادی ؑ پر۔ سلام ہو علی الہادی ؑ کے فرزند حسن عسکری زکی ؑ پر۔

السَّلَامُ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ، صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

سلام ہو حسن عسکری ؑ کے فرزند حجت القائم مہدی ؑ پر۔ ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

پھر جو بھی حاجت ہو خدا سے طلب کریں۔ شیخ کفعمی فرماتے ہیں ہر نماز کے بعد یہ کہیں:

رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِعَلِيِّ إِمَامًا وَبِالْحُسَيْنِ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین، محمد میرے نبی اور علی ؑ میرے امام ہیں۔ نیز حضرت حسن ؑ

وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسَى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحُسَيْنِ وَالْحَلْفِ

وحسين ؑ وسجاد ؑ ومحمد باقر ؑ وجعفر صادق ؑ وموسى كاظم ؑ وعلی رضا ؑ ومحمد تقى ؑ وعلی نقى ؑ  
وحسن عسكرى ؑ اور حضرت مهدى القائم ؑ

الصَّالِحِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أئِمَّةً وَسَادَةً وَقَادَةً، بِهِمْ أَتَوَلَّى، وَمَنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَأُ— پھر تین مرتبہ کہیں:

میرے امام، سردار اور رہبر ہیں اور میں ان سے محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

خداوند! میں تجھ سے عفو و درگزر، صحت و عافیت اور دنیا و آخرت میں بخشش کا طلب گار ہوں۔

## دوسری فصل

### تعقیبات مخصوص

### تعقیب نماز ظہر

کتاب المتجد میں ہے کہ نماز ظہر کی تعقیبات کے حوالے سے یہ دعائیں پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی سزاوارِ عبادت نہیں۔ تمام حمد عالمین کے پالنے والے خدا ہی کیلئے ہے،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ

اے خدا میں تجھ سے تیری رحمت اور یقینی مغفرت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں، ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا عَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا سُقْمًا إِلَّا

بچائو کا طلب گار ہوں، اے معبود! میرے ذمہ کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑ جسے تو معاف نہ کرے۔ کوئی غم نہ دے جسے تو دور نہ کر دے،

بیماری نہ دے مگر

شَفِيئَتُهُ، وَلَا عَيْبًا إِلَّا سَتَرْتَهُ، وَلَا رِزْقًا إِلَّا بَسَطْتَهُ وَلَا خَوْفًا إِلَّا

وہ جس سے شفا عطا کر دے۔ عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف نہ ہو مگر

آمَنْتَهُ، وَلَا سُوءًا إِلَّا صَرَفْتَهُ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا

جس سے تو امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے، کوئی حاجت نہ ہو مگر جسے تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا

وَلِي فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔ پھر دس مرتبہ یہ کہیں:

اور میری بہتری ہو۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ آمین اے عالمین کے پالنے والے

بِاللَّهِ اعْتَصِمْتُ، وَبِاللَّهِ أَتَّقُ، وَعَلَى اللَّهِ أَتَوَكَّلُ اس کے بعد یہ کہیں: اللَّهُمَّ إِنَّ عَظُمْتَ ذُنُوبِي

اللہ ہی سے متوسل ہوتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اے معبود! اگر میرا گناہ بڑا ہے

فَأَنْتَ أَعْظَمُ، وَإِنْ كَبُرَ تَفْرِيطِي فَأَنْتَ أَكْبَرُ، وَإِنْ دَامَ بُخْلِي فَأَنْتَ أَجْوَدُ

تو تیری ذات سب سے بلند ہے۔ اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائمی ہے تو، تو زیادہ دینے

والا ہے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي عَظِيمَ ذُنُوبِي بِعَظِيمِ عَفْوِكَ، وَكَثِيرَ تَقْرِيبِي بِظَاهِرِ كَرَمِكَ، وَأَقْمِعْ  
اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے، اپنے لطف و کرم سے میری بہت سی کوتاہیاں معاف کر دے اور  
اپنے فضل

بُخْلِ بِفَضْلِ جُودِكَ اللَّهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ  
اور عطا سے میرا بخل دور کر دے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں  
تجھ سے  
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

### تعقیب نماز عصر منقول از متجدد

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پایندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال و اکرام ہے،  
وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ تَوْبَةً عَبْدٍ ذَلِيلٍ خَاضِعٍ فَقِيرٍ بَائِسٍ مِسْكِينٍ مُسْتَكِينٍ مُسْتَجِيرٍ  
میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو  
لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا۔ اس کے بعد کہیں: اللَّهُمَّ إِنِّي

اپنے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہے نہ ہی اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔ اے معبود میں سیر  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ صَلَاةٍ لَا  
نہ ہونے والے نفس۔ خوف نہ رکھنے والے دل۔ نفع نہ دینے والے علم۔ قبول نہ ہونے والی نماز  
تُرْفَعُ، وَمِنْ دُعَائٍ لَا يُسْمَعُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ

اور نہ سنی جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی، دکھ کے  
بعد سکھ

وَالرَّخَاءَ بَعْدَ الشَّدَةِ اللَّهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ  
اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو تیری نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

میں تجھ سے

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

حضرت امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے تو خدا اسکے سات سو گناہ معاف کر دے گا۔ حضرت امام محمد تقی - کا فرمان ہے کہ جو شخص بعد از نماز عصر دس مرتبہ سورہ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر اجر و ثواب کے لائق ٹھہرے گا۔ نیز ہر صبح و شام دعائی عشرات کا پڑھنا مستحب ہے لیکن بہتر ہے کہ یہ دعا روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھی جائے۔ اس دعا کا ذکر بعد میں ہو گا۔

### تعقیب نمازِ مغرب منقول از مصباح متہجد

تسبیح فاطمہ زہرا = کے بعد کہیں:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک اللہ اور اسکے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام بھیجو جس طرح سلام کا حق ہے،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ پھر سات مرتبہ کہیں: بِسْمِ اللَّهِ

خداوند! (ہمارے) نبی محمد، ان کی اولاد اور ان کے اہلبیت علیہ السلام پر رحمت فرما۔ خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تین مرتبہ کہیں: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

جو رحمن و رحیم ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کے علاوہ کسی کو طاقت و قوت نہیں ہے۔ ہر قسم کی تعریف خدا کیلئے ہے وہ

يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهُ پھر یہ کہیں: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي

جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اسکے سوا کوئی نہیں جو جی چاہے کر سکے پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میرے سارے کے

ذُنُوبِي كُلِّهَا جَمِيعًا، فَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا إِلَّا أَنْتَ۔

سارے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی اور تمام گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

پھر دو سلاموں کیساتھ مغرب کی چار رکعت نماز نافلہ بجالائیں اور درمیان میں کسی سے بات نہ کریں۔ شیخ مفید رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مروی ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص اور دیگر دو رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھیں۔ البتہ

روایت ہے کہ امام علی نقی - تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حدید کی پہلی آیت سے وَهُوَ عَلِيمٌ، بِذَاتِ الصُّدُورِ تک اور

چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حشر کی آیت لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ مِنْ آخِرِ سُوْرَةٍ پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ ہر شب

کے نوافل کے آخری سجدہ اور خصوصاً شب جمعہ کو سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ  
 خداوند! تیری ذات کریم، تیرے بلند و بالا نام اور تیرے قدیم اقتدار کے واسطے سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد ﷺ  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذَنْبِي الْعَظِيمِ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ  
 اور آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میرے کبیرہ (بڑے) گناہ معاف کر دے کہ بڑے گناہ کو عظیم ذات ہی معاف کر سکتی ہے

جب مغرب کے نوافل سے فارغ ہو جائیں تو جو چاہیں پڑھیں۔ اور پھر دس مرتبہ کہیں:  
 مَا سَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ بِهَذَا اسْمِكَ يَا كَرِيمُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ  
 جو کچھ خدا چاہے۔ نہیں کوئی قوت سوائے خدا کے میں اس سے بخشش چاہتا ہوں، خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تیری  
 رحمت

وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ، وَالتَّجَاةِ مِنَ النَّارِ، وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ، وَالْقَوَرِ بِالْجَنَّةِ، وَالرِّضْوَانِ فِي دَارِ  
 کے وسائل اور تیری طرف سے یقینی مغفرت آتش جہنم سے نجات، بلائوں سے بچانے، جنت میں داخل کیے جانے، دارالسلام  
 السَّلَامِ، وَجَوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ  
 میں تیری خوشنودی حاصل ہونے اور تیرے نبی حضرت محمد ﷺ کے قرب کا، خداوند! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ  
 تیری طرف سے ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ  
 تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔  
 نماز مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز غفیلہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پڑھیں:  
 وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ  
 اور جب ذالنون غصے کی حالت میں چلا گیا تو اس کا گمان تھا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر اس نے تاریکیوں میں فریاد کی کہ تیرے  
 إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْعَمَمِ وَكَذَلِكَ  
 سوائے کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک یہی خطا کاروں میں سے ہوں تب ہم نے اسکی گزارش قبول کی اور اسے پریشانی

نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ۔ دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد پڑھیں:

بچایا اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں۔

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا

اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اسی کو معلوم ہے جو کچھ خشکی و تری میں ہے کوئی پتہ نہیں گرتا مگر یہ

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ اس کے بعد کہ وہ اسے جانتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں۔ کوئی خشک و تر نہیں مگر وہ روشن کتاب میں مذکور ہے۔ دعائے قنوت کیلئے ہاتھ اٹھائیں اور پڑھیں: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا خَدَاوند میں تجھ سے کلید ہائے غیب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے سوائے تیرے کوئی إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا، پھر کہیں: اللَّهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نَبِيِّنَا جانتا کہ محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میرے حق میں یہ کام کر دے کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کریں اے معبود!

نِعْمَتِي، وَالْقَادِرُ عَلَيَّ طَلِبَتِي، تَعْلَمُ حَاجَتِي، فَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تُوَجِّهُ نِعْمَتَ عَطَاكَ لِي وَالآبَاءِ أُولِي الْأَرْوَاحِ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ لِمَا قَضَيْتَهَا لِي اس کے بعد خدا سے اپنی حاجت طلب کریں۔ کیونکہ روایت ہے کہ جو یہ نماز پڑھے اور حاجت طلب کرے تو اسکی حاجت پوری ہو جائے گی۔

### تعقيب نماز عشاء منقول از متجد

اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَيْسَ لِي عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِي، وَ إِنَّمَا أَطْلُبُهُ بِحَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلَيَّ قَلْبِي فَأَجُولُ خدَاوند! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلب رزق میں شہر و دیار کے فِي طَلْبِهِ الْبُلْدَانَ، فَأَنَا فِيهَا أَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ، لَا أَدْرِي أَيْ سَهْلٍ هُوَ أَمْ فِي جَبَلٍ، أَمْ چکر کاٹتا ہوں پس میں جس کی طلب میہوں اس میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق صحرا میں ہے یا پہاڑ میں فِي أَرْضٍ أَمْ فِي سَمَاوٍ، أَمْ فِي بَرٍّ أَمْ فِي بَحْرٍ، وَعَلَى يَدَيْ مَنْ، وَمِنْ قَبْلِ مَنْ، وَقَدْ عَلِمْتُ زَمِينٍ هِيَ يَا أَسْمَانَ مِيں، خشکی میں ہے یا تری میں، کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اسکا علم تیرے

أَنَّ عِلْمَهُ عِنْدَكَ، وَأَسْبَابُهُ بِيَدِكَ، وَأَنْتَ الَّذِي تَقْسِمُهُ بِطُفِكَ، وَتُسَبِّهُ بِرَحْمَتِكَ  
 پاس ہے اسکے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے

اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَاجْعَلْ لِي رِزْقَكَ لِي وَاسِعاً وَمَطْلَبَهُ سَهْلاً وَمَأْخِذَهُ  
 یا خدایا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور

قَرِيباً، وَلَا تُعْنِنِي بِطَلْبِ مَا لَمْ تُعْدِرْ لِي فِيهِ رِزْقاً فَإِنَّكَ عَنِّي عَنْ عَذَابِي وَأَنَا فَاقِيرٌ إِلَى  
 اسکے ملنے کی جگہ قریب کر دے جس چیز میں تو نے رزق نہیں رکھا مجھے اسکی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں  
 رَحْمَتِكَ، فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَجُدْ عَلَيَّ عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ  
 بینیاں ہے میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کو اپنے فضل سے حصہ عطا  
 فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

مولف کہتے ہیں کہ یہ طلبِ رزق کی دعاؤں میں سے ہے نیز مستحب ہے کہ نمازِ عشائی کی تعقیب میں سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھیں  
 اور نماز وتر (نمازِ عشائی کے بعد بیٹھ کر پڑھی جانے والی دو رکعت نمازِ نافلہ) میں قرآن کی سو آیات پڑھیں اور نیز مستحب ہے کہ ان  
 سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورۃ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں:

### تعقیب نماز صبح منقول از مصباح متہجد

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ  
 اے معبود! محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور حق میں اختلاف کے مقام پر اپنے حکم سے مجھے ہدایت دے۔ بے شک  
 تو

تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔ اس کے بعد دس مرتبہ کہیں: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

جسے چاہے سیدھی راہ کی ہدایت فرماتا ہے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الرَّاضِيَيْنِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ، وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ

پر رحمت فرما جو اوصیائے ہیں کہ جو خدا سے راضی اور خدا ان سے راضی ہے، ان کے لیے اپنی بہترین رحمتیں اور اپنی بہترین

بَرَكَاتِكَ، وَالسَّلَامَ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ

برکتیں قرار دے، ان پر اور ان کی ارواح و اجسام پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت و برکت نازل ہو۔

اس درود و سلام کی جمعہ کے عصر میں پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے اسکے بعد کہیں:  
 اللَّهُمَّ أَحْيِنِي عَلَى مَا أَحْيَيْتَ عَلَيْهِ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، وَأَمِتْنِي عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ عَلِيٌّ  
 اے معبود! مجھے اس راہ پر زندہ رکھ جس پر تو نے علیؑ ابن ابی طالبؑ کو زندہ رکھا اور مجھے اسی راہ پر موت دے جس پر  
 تو نے

بُنْ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ پھر سو مرتبہ کہیں: اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ پھر سو مرتبہ کہیں: أَسْأَلُ  
 امیر المؤمنین علی بن ابی طالبؑ کو شہادت عطا فرمائی میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں خدا سے  
 الله العَافِيَةَ۔ پھر سو مرتبہ کہیں: اَسْتَجِيرُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ۔ پھر سو مرتبہ کہیں: وَأَسْأَلُهُ الْجَنَّةَ۔ پھر سو مرتبہ  
 صحت و عافیت مانگتا ہوں میں آتش جہنم سے خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے جنت کا طالب ہوں  
 کہیں: أَسْأَلُ اللهَ الْخُورَ الْعَيْنِ۔ پھر سو مرتبہ کہیں: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ۔ سو مرتبہ  
 میں اللہ سے حور عین کا طالب ہوں اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔  
 سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر سو مرتبہ کہیں: صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔ سو مرتبہ کہیں:  
 محمد وآل محمد پر خدا کی رحمت ہو

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 اللہ پاک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ برتر ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ  
 و برتر سے ملتی ہے۔

سو مرتبہ کہیں: مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پھر کہیں: أَصْبَحْتُ  
 جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے اور اللہ بزرگ و برتر سے بڑھ کر کوئی طاقت و قوت نہیں ہے۔ اے معبود میں نے  
 اللَّهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِي لَا يُطَاوَلُ وَلَا يُجَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ  
 تیری عظیم نگہبانی میں صبح کی ہے، جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچتا، نہ کوئی نیرنگ بار شب میں اس پر یورش کر پاتا ہے، اس مخلوق

میں

مِنْ سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جَنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخْوْفٍ  
 سے جو تو نے خلق فرمائی ہے اور نہ وہ مخلوق جسے تو نے زبان دی اور جسے زبان نہیں دی ہر خوف میں تیری پناہ  
 بِلِبَاسٍ سَابِعَةٍ وَلَا يَأْتِي أَهْلِي بَيْتِ نَبِيِّكَ مُخْتَجِبًا مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِي إِلَى أَذْيَتِي، بِجِدَارٍ حَصِينٍ  
 میں تیرے نبی کے اہلیتؑ کی ولا سے ساختہ لباس میں ملبوس ہر چیز سے محفوظ جو میرے اخلاص کی مضبوط دیوار میں  
 الْإِخْلَاصِ فِي الاعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِجَبَلِهِمْ، مُوقِنًا أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ

رخنا ڈالنا چاہے، یہ مانتے ہوئے کہ وہ حق ہیں ان کی رسی سے وابستگی ہے اس یقین سے کہ حق ان کیلئے ان کے ساتھ اور  
 وَفِيهِمْ وَهَيْمٌ، أُولَىٰ مَنْ وَالُوا، وَأُجَانِبٌ مَنْ جَانَبُوا، فَأَعِذْنِي اللَّهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا  
 ان میں ہے جو ان کو چاہے میں اسے چاہتا ہو جو ان سے دور ہو میں اس سے دور ہوں پس اے خدا ان کے طفیل مجھے ہر اس

شر  
 أَتَقِيهِ يَا عَظِيمُ حَجَزْتُ الْأَعَادِي عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، إِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ  
 سے پناہ دے جسکا مجھے خوف ہے اے بلند ذات زمین و آسمان کی پیدائش کے واسطے سے دشمنوں کو مجھ سے دور کر دے بے  
 شک ہم

أَيَّدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَعَشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ  
 نے ایک دیوار ان کے سامنے اور ایک دیوار ان کے پیچھے بنا دی پس ان کو ڈھانپ دیا کہ وہ دیکھتے نہیں ہیں۔  
 یہ امیر المؤمنین - کی دعائے لیلۃ المیت ہے اور ہر صبح و شام پڑھی جاتی ہے اور تہذیب میں روایت ہے کہ جو شخص نماز صبح کے  
 بعد درج ذیل دعا دس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسکو اندھے پن، دیوانگی، کوڑھ، تہی دستی، چھت تلے دبنے، اور بڑھاپے میں حواس کھو  
 بیٹھنے سے محفوظ فرماتا ہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 پاک ہے خدائے برتر اور تعریف سب اسی کی ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔  
 نیز شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جو نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ درج ذیل دعا  
 پڑھے تو حق تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر دیتا ہے (ان میں سب سے معمولی زہر باد، پھلجھری اور دیوانگی ہے) اور اگر وہ  
 شقی ہے تو اسے اس زمرے سے نکال کر سعیدونیک بخت لوگوں میں داخل کر دیا جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر خدائے بزرگ و برتر سے ملتی  
 ہے۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ دنیا و آخرت کی کامیابی اور دردِ چشم کے خاتمے کیلئے صبح اور مغرب کی نماز کی بعدیہ دعا  
 پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 خداوند! محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جو تجھ پر حق ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پر اپنی  
 رحمت نازل فرما

وَاجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي وَالْبَصِيرَةَ فِي دِينِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي  
 کہ میری آنکھو میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص،  
 وَالسَّلَامَةَ فِي نَفْسِي وَالسَّعَةَ فِي رِزْقِي وَالشُّكْرَ لَكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي

میرے نفس میں سلامتی اور میرے رزق میں کسادگی عطا فرما اور جب تک زندہ رہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دیتا رہ۔  
 شیخ ابن فہد نے عدۃ الداعی میں امام رضا - سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے تو وہ جو بھی حاجت طلب  
 کرے گا، خدا پوری فرمائے گا اور اسکی ہر مشکل آسان کر دے گا:

بِسْمِ اللَّهِ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ خدا رحمت فرمائے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور میں اپنا معاملہ سپرد خدا کرتا ہوں  
 بے شک خدا بندوں کو دیکھتا ہے

بِالْعِبَادِ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا مَكَرُوا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي

پس خدا اس شخص کو ان برائیوں سے بچائے جو لوگوں نے پیدا کیں۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تیری ذات  
 ۔ بیشک

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْعَمِّ وَ كَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ حَسْبُنَا اللَّهُ

میں ظالموں میں سے تھا تو ہم (خدا) نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے  
 ہیں ہمارے لیے خدا کافی ہے

وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مَنْ اللَّهُ وَفَضْلٍ لَمْ يَمَسْسَهُمْ سُوءٌ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا

اور بہترین سرپرست ہے پس (مجاہد) خدا کے فضل و کرم سے اس طرح آئے کہ انہیں تکلیف نہ پہنچی تھی جو اللہ چاہے وہ ہوگا  
 نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مَا شَاءَ اللَّهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَ إِنْ كَرِهَ النَّاسُ، حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنْ

جو اللہ سے ملتی ہے جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہ وہ جو لوگ چاہیں اور جو اللہ چاہے وہ ہوگا اگرچہ لوگوں پر گراں ہو میرے لئے پلنے  
 والوں کے بجائے پالنے والا

الْمَرْبُوبِينَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ حَسْبِيَ اللَّهُ رَبُّ

کافی ہے میرے لئے خلق ہونے والوں کی بجائے خلق کرنے والا کافی ہے میرے لیے رزق پالنے والوں کی بجائے رزق دینے  
 والا کافی ہے۔ جہانوں کا

الْعَالَمِينَ حَسْبِيَ مَنْ هُوَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيَ حَسْبِيَ مَنْ كَانَ مُدُّ

پالنے والا؛ اللہ؛ میرے لیے کافی ہے۔ وہ جو میرے لیے کافی ہے وہی میرے لیے کافی ہے وہ جو ہمیشہ سے کافی ہے میرے لیے کافی ہے۔ وہ جو کافی

كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِي حَسْبِي اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

ہے میں جب سے ہوں اور کافی رہے گا، میرے لیے کافی ہے وہ اللہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

مؤلف کہتے ہیں میرے استاد ثقہ الاسلام نوری رحمۃ اللہ علیہ (خدا انکی قبر کو روشن کرے) کتاب دارالسلام میں اپنے استاد عالم ربانی حاج ملافتح علی سلطان آبادی سے نقل کرتے ہیں کہ فاضل مقدس اخوند ملا محمد صادق عراقی بہت پریشانی، سختی اور بد حالی میں مبتلا تھے انہیں اس تنگی سے چھٹکارے کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی تھی۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک وادی میں بہت بڑا خیمہ نصب ہے، جب پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ فریادیوں کے فریادرس اور پریشان حال لوگوں کے سہارے، امام زمانہ (عج) کا خیمہ ہے۔ یہ سن کر جلدی سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اپنی بد حالی کا قصہ سنایا اور ان سے غم کے خاتمے اور کشائش کیلئے دعا کے خواستگار ہوئے۔ آنحضرت نے انکو اپنی اولاد میں سے ایک بزرگ کی طرف بھیجا اور انکے خیمہ کی طرف اشارہ کیا اخوند حضرت کے خیمہ سے نکل کر اس بزرگ کے خیمہ میں پہنچے۔ مگر کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں سید سند جبر معتمد عالم امجد، مؤید بارگاہ آقایی سید محمد سلطان آبادی مصلائے عبادت پر بیٹھے دعا و قرأت میں مشغول ہیں۔ اخوند نے انہیں سلام کیا اور اپنی حالت زار بیان کی تو سید نے انکو رفع مصائب اور وسعت رزق کی ایک دعا تعلیم فرمائی، وہ خواب سے بیدار ہوئے تو مذکورہ دعا انہیں ازبر ہو چکی تھی۔ اسی وقت سید کے گھر کا قصد کیا۔ حالانکہ ذہنی طور پر سید سے بے تعلق تھے اور انکے ہاں آمدورفت نہ رکھتے تھے۔ اخوند جب سید کی خدمت میں پہنچے تو انکو اسی حالت میں پایا جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا۔ وہ مصلے پر بیٹھے، اذکار و استغفار میں مشغول تھے۔ جب انہیں سلام کیا تو ہلکے سے تبسم کے ساتھ سلام کا جواب دیا، گویا وہ صورت حال سے واقف ہیں اخوند نے ان سے دعا کی درخواست کی تو انہوں نے وہی دعا بتائی جو خواب میں تعلیم کر چکے تھے اخوند نے وہ دعا پڑھنا شروع کر دی اور پھر چند ہی دنوں میں ہر طرف سے دنیا کی فراوانی ہونے لگی۔ سختی اور بد حالی ختم ہوئی اور خوشحالی حاصل ہو گئی۔ حاج ملافتح علی سلطان آبادی علیہ الرحمہ سید موصوف کی تعریف کیا کرتے تھے کیونکہ آپ نے ان سے ملاقات کی بلکہ کچھ عرصہ انکی شاگردی بھی رہی۔ سید نے خواب و بیداری میں حاج ملافتح علی کو جو دعا تعلیم کی تھی اس میں یہ تین اعمال شامل ہیں:

(۱) فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ **يَا فَتَّاحُ** کہیں۔ (۲) پابندی سے کافی یمذکورہ دعا پڑھتے رہیں جس کی رسول اللہ نے اپنے ایک پریشان حال صحابی کو تعلیم فرمائی تھی اور اس دعا کی برکت سے چند دنوں میں اس کی پریشانی دور ہو گئی

(۳) نماز فجر کے بعد شیخ ابن ہند سے نقل شدہ دعا پڑھا کریں اسکو غنیمت سمجھیں اور اس میں غفلت نہ کریں۔ اور وہ دعا یہ ہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدا سے ملتی ہے میں نے اس زندہ خدا پر توکل کیا جس کیلئے موت نہیں اور حمد اس اللہ کیلئے ہے جسکی کوئی

وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبِيرًا تَكْبِيرًا

اولاد نہیں اور نہ کوئی اس کی سلطنت میں اس کا شریک ہے نہ اس کے عجز کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی بیان کیا کرو

نیز جاننا چاہیے کہ نمازوں کے بعد سجدہ شکر مستحب مؤکد ہے اور اس کیلئے بہت سی دعائیں اور اذکار بیان ہوئے ہیں۔ امام علی رضا - فرماتے ہیں کہ سجدہ شکر میں چاہیں تو سو مرتبہ شُكْرًا یا سو مرتبہ عَفْوًا عَفْوًا کہیں، حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ سجدہ شکر میکم سے کم تین مرتبہ شُكْرًا اللہ کہیں۔ واضح رہے کہ رسول اللہ اور آئمہ طاہرین سے طلوع و غروب آفتاب کے وقت بہت سی دعائیں اور اذکار نقل ہوئے ہیں نیز معتبر روایات میں ان دونوں وقتوں میں دعا کرنے کی بہت زیادہ ترغیب دی گئی ہے اس مختصر کتاب میں ہم محض چند مستند دعائوں کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

### بعض ادعیہ صبح و شام

اول: مشائخ حدیث نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے دس مرتبہ یہ دعا پڑھے: بعض روایات میں ہے کہ اگر یہ دعا وقت پر نہ پڑھ سکے تو اسکی قضا کرنا ضروری ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ

خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے

وَيُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْحَيُّ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں آتی۔ بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

دوم: انہی حضرت علیہ السلام کی معتبر روایات میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ طلوع و غروب سے پہلے دس مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ يَخَضُرُونَنِي، إِنَّ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلبگار ہوں اور خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب

اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آئیں بے شک اللہ ہی سننے اور جاننے والا ہے۔

سوم: آنجناب سے منقول ہے کہ تمہارے لیے کیا رکاوٹ ہے کہ صبح اور شام یہ دعا پڑھ لیا کریں:  
اللَّهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي  
اے دلوں اور آنکھوں کے منقلب کرنے والے خدائے پاک میرے دل کو اپنے دین پر جما دے اسکے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ  
کر جب تو نے

وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ، وَأَجْزِنِي مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ

مجھے ہدایت دی ہے۔ مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اسمیں شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے  
مجھے

امدُدْ لِي فِي عُمْرِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي، وَأَنْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَ إِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِي

آگ سے بچا اور محفوظ رکھ اے اللہ میری عمر طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرما  
دے اور

أُمُّ الْكِتَابِ شَقِيئًا فَاجْعَلْنِي سَعِيدًا، فَ إِنَّكَ تَمَحُّو مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ، وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ

اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بد بخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنا دے یقیناً تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے اور لوح محفوظ  
تیرے پاس ہے۔

چہارم: آنجناب سے مروی ہے کہ صبح شام یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ، وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يُحِبُّ

ساری تعریف اس اللہ کی ہے کہ جو وہ چاہے کرتا ہے اور اسکے سوا کوئی نہیں جو چاہے کر پائے ساری تعریف اللہ کی ہے کہ

جیسی

اللَّهُ أَنْ يُحَمَّدَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْنِي فِي كُلِّ حَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ

تعریف وہ پسند کرتا ہے اور ساری تعریف اللہ کی ہے جیسا کہ وہ اسکا اہل ہے اے معبود! مجھے ہر اس نیکی میں داخل فرما جس میں

تو

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ، وَأَخْرِجْنِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ، صَلَّى

نے محمد وآل محمد ﷺ کو داخل فرمایا ہے اور مجھے ہر اس برائی سے بچا کہ جس سے تو نے محمد وآل محمد ﷺ کو محفوظ  
و مامون رکھا خدا کی رحمت ہو

اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

محمد وآل محمد ﷺ پر۔ اللہ پاک ہے ساری تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی بزرگتر ہے۔

## تیسری فصل:

ملحقات صحیفہ سجادیه سے منقول ایام ہفتہ کی دعائیں

### دعائے روزیکِ شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهُ، وَلَا اَحْشٰی اِلَّا عَدْلَهُ، وَلَا اَعْتَمِدُ

اس اللہ کے نام سے جس کے فضل و کرم ہی کا امیدوار ہوں اور اس کے عدل ہی سے ڈرتا ہوں اور اسی کے قول پر بھروسہ

رکھتا ہوں

اِلَّا قَوْلَهُ، وَلَا اُمْسِکُ اِلَّا بِحَبْلِهِ، بِکَ اَسْتَجِیْرُ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ

اور اسی کی رسی پکڑے ہوئے ہوں اور درگزر کرنے اور راضی ہو جانے والے (خداوند) میں ظلم

وَالْعُدُوَانِ، وَمِنْ غَیْرِ الزَّمَانِ، وَتَوَاثِرِ الْاَحْزَانِ، وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ، وَمِنْ اِنْقِضَائِ

و دشمنی سے۔ اور زمانے کے تغیرات سے اور پے در پے غموں سے اور پیش آنے والے حادثوں سے اور آخرت کیلئے خیر و نیکی

کے

الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّأْهِبِ وَالْعُدَّةِ، وَ اِیَّاکَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ، وَبِکَ

ذخیرہ کی فراہمی سے قبل زندگی ختم ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جس چیز میں بہتری و درستی ہے اس میں تیری

اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ بِهِنَّ النَّجَاحُ وَالْاِیْنِجَاحُ، وَ اِیَّاکَ اَرْغَبُ فِی لِبَاسِ الْعَافِیَةِ

رہبری چاہتا ہوں اور اس چیز میں تیری مدد چاہتا ہوں جس میں کامیابی و سہولت ہو اور میں تجھ سے مکمل صحت و تندرستی کی

تمنا رکھتا

وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا، وَاَعُوْذُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ،

ہوں کہ جس میں ہمیشہ کی سلامتی بھی شامل ہو۔ خدایا میں شیطانی وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں

وَ اَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِکَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ، فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ صَلَاتِیْ وَصَوْمِیْ، وَ

اور بادشاہوں کے ظلم کے مقابل تیری سلطنت کی پناہ لیتا ہو پس میری نمازیں اور روزے جیسے بھی ہیں انہیں قبول فرما

اجْعَلْ غَدِیْ وَمَا بَعْدَهُ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَیَوْمِیْ، وَاَعِزَّنِیْ فِی عَشِیْرَتِیْ وَ

کل کا دن اور اس سے اگلے وقت کو میرے آج کے دن اور اس گھڑی سے بہتر بنا دے مجھے اپنے قبیلے اور قوم میں  
قَوْمِي، وَاحْفَظْنِي فِي يَوْمِي وَنَوْمِي، فَأَنْتَ اللَّهُ خَيْرُ حَافِظًا، وَأَنْتَ أَرْحَمُ

عزت عطا فرما خواب و بیداری ہر حال میں میری حفاظت فرما۔ اے اللہ تو بہترین نگہبان ہے اور سب سے زیادہ رحم  
الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَحَادِ، مِنَ الشَّرِكِ

کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں تیرے حضور میں آج کے دن اور اس سے اگلے اتوار کے دنوں میں شرک و بے دینی  
وَالْإِلْحَادِ، وَأُخْلِصُ لَكَ دُعَائِي تَعَرُّضًا لِلْإِلَهِ الْجَابَةِ، وَأُقِيمُ عَلَى طَاعَتِكَ رَجَائًا

سے بری ہوں اور خلوص کے ساتھ تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ قبول ہو جائے اور میں ثواب کی امید پر تیری اطاعت  
لِلْإِلَهِ الثَّابِتَةِ، فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ، الدَّاعِي إِلَى حَقِّكَ، وَأَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الَّذِي

پر قائم ہوں پس تو بہترین مخلوق اور حق کے داعی محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اپنی عزت کے صدقے مجھے وہ

عزت دے جس میں

لَا يُضَامُ، وَاحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ، وَاحْتِمِ بِالْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي، وَبِالْمَغْفِرَةِ

ظلم نہ ہو اپنی نہ سونے والی آنکھ سے میری نگہبانی فرما۔ میرا خاتمہ یوں ہو کہ تجھی سے امید لگائے رکھوں اور میری زندگی کو

بخشش پر

عُمْرِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ

تمام کر دے۔ بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

دعا لے روز دو شنبہ (سو مواری)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت ہی رحم کرنے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يُشْهَدْ أَحَدًا حِينَ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا اتَّخَذَ مُعِينًا

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت کسی کو اپنے ساتھ نہیں ملایا اور جانداروں کو پیدا

حِينَ بَرَأَ النَّسَمَاتِ، لَمْ يُشَارِكْ فِي الْإِلَهِيَّةِ، وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ، كَلَّتِ

کرنے میں کسی سے مدد نہیں لی اس کے معبود ہونے میں کوئی شریک نہیں اور نہ اس کی یکتائی میں کوئی معاون ہے۔ زبانیں اس

الْأَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهِ، وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ، وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهِ

کی تعریف کرنے سے قاصر ہیں اور عقلیں اس کی ذات کو سمجھنے سے عاجز ہیں اور بڑے بڑے سرکش اس کی ہیبت سے سرنگوں ہیں

وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِخَشْيَتِهِ، وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهِ، فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا  
اور چہرے اسکے خوف سے جھکے ہوئے ہیں اور اس کی عظمت کے سامنے ہر عظیم مطیع ہے پس تیرے لیے حمد ہے لگاتار اور  
سلسلہ وار

وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا وَصَلَوَاتُهُ عَلَى رَسُولِهِ أَبَدًا، وَسَلَامُهُ دَائِمًا سَرْمَدًا، اللَّهُمَّ اجْعَلْ  
اور بار بار استوار اور اس کے رسول ﷺ پر دائمی رحمت اور سرمدی سلام ہو۔ اے معبود! میرے لیے آج کے  
أَوَّلَ يَوْمِي هَذَا صَلاَحًا، وَأَوْسَطُهُ فَلَاحًا، وَآخِرُهُ نَجَاحًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ  
دن کے پہلے حصے کو بھلائی، درمیانی حصے کو فائدہ و بخش اور آخری حصے کو کامیابی کا حامل بنا دے اور اس دن سے تیری پناہ لیتا  
ہوں

أَوَّلُهُ فَرَجٌ، وَأَوْسَطُهُ جَزَعٌ، وَآخِرُهُ وَجَعٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَعْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهُ، وَكُلِّ  
جس کا اول فریاد، اوسط بے تابی اور آخر تکلیف دہ ہو۔ اے اللہ وہ نذریں جو میں نے کیں، وہ تمام وعدے جو  
وَعْدٍ وَعَدْتُهُ، وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَفِ بِهِ، وَأَسْأَلُكَ فِي مَظَالِمِ  
میں نے کیے اور وہ ذمہ داریاں جو میں نے قبول کیں اور انہیں پورا نہیں کر سکا، ان پر تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تجھ سے  
سوال

عِبَادِكَ عِنْدِي، فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبِيدِكَ أَوْ أَمَةٍ مِنْ إِمَائِكَ، كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلَمَةٌ  
کرتا ہوں کہ تیرے بندوں کے جو حقوق مجھ پر رہ گئے کہ تیرے بندوں میں سے کسی بندہ یا تیری کنزوں میں سے کسی کنیز سے میں  
ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ، فِي نَفْسِهِ، أَوْ فِي عَرَضِهِ، أَوْ فِي مَالِهِ، أَوْ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ، أَوْ غَيْبَةً  
نے نا انصافی و زیادتی کی ہو۔ چاہے وہ اسکی جان یا اسکی عزت یا اسکے مال یا اسکے اعزہ اور اولاد کے بارے میں ہے یا میں  
اَعْتَبْتُهُ بِهَا أَوْ تَحَامَلْتُ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ أَوْ هَوَى أَوْ أَنْفَةٍ أَوْ حَمِيَّةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا  
نے اسکی غیبت کی یا اپنی خواہش کے تحت ان پر دباؤ ڈالا یا خود پسندی یا بیزاری یا خود نمائی یا تعصب کا برتاؤ کیا وہ  
كَانَ أَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ أَوْ مَيَّنًا فَقَصُرَتْ يَدِي وَضَاقَ وَسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ  
غائب ہے یا حاضر ہے۔ زندہ ہے یا مردہ ہے تو اب اس کا حق دینا۔ یا معاف کرانا میری طاقت سے بالاتر اور دسترس سے  
وَالْتَحَلُّلِ مِنْهُ فَأَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ لِمَشِيئَتِهِ وَمُسْرِعَةٌ  
باہر ہے پس اے حاجات کے مالک کہ وہ حاجات تیری مشیت میں قبول ہیں اور جلد تیرے ارادے میں آنے والی ہیں

إِلَىٰ إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور ان لوگوں کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی فرما اور مجھ  
وَتَهَبْ لِي مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْفُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهَبَةُ يَا أَرْحَمَ

پر مہربانی فرما۔ بے شک بخش دینے سے تیرا کوئی نقصان نہیں اور عطا کرنے میں تجھے کوئی ضرر نہیں ہوتا۔ اے سب سے  
الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَوْ لِي فِي كُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ تَنْتَنِينَ سَعَادَةً فِي أَوْلَاهِ

زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! ہر سوموار کو مجھے دو نعمتیں اکٹھی عطا فرما کہ اس دن کے پہلے حصے میں مجھے اپنی اطاعت کی  
بِطَاعَتِكَ، وَنِعْمَةً فِي آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ، يَا مَنْ هُوَ الْإِلَهُ، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ

سعادت عنایت فرما اور اسکے دوسرے حصے میں مغفرت کی نعمت دے اے وہ جو معبود ہے اور جسکے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا

نہیں

### دعائے روزِ سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيرًا، وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِي إِنَّ

حمد خدا کے لیے ہے اور حمد اسی کا حق ہے جیسا کہ حمد کثیر اسی کے شایاں شان ہے اور میں اپنے نفس کے شر سے اس کی پناہ

چاہتا ہوں

النَّفْسَ لَأَمَّارَةً بِالسُّوئِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي، وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِي

بے شک نفس برائی پر اکسانے والا ہے مگر یہ کہ میرا رب رحم کر دے اور اسی کی پناہ لیتا ہوں شیطان کے شر سے

يَزِيدُنِي ذَنْبًا إِلَىٰ ذَنْبِي، وَأَحْتَرِزُ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ، وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ، وَعَدُوِّ

جو میرے لیے ایک گناہ پر دوسرے کا اضافہ کرتا رہتا ہے میں ہر جابر بدکار اور ظالم حکمران اور قوی دشمن کے مقابل خدا سے

قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ جُنْدِكَ فَ إِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْعَالِيُونَ واجْعَلْنِي مِنْ حِزْبِكَ فَ إِنَّ

تخلف چاہتا ہوں۔ اے معبود مجھے اپنے لشکر میں قرار دے کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب رہنے

حِزْبِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ، واجْعَلْنِي مِنْ أَوْلِيَائِكَ فَ إِنَّ أَوْلِيَاءَكَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا

والا ہے اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے کیونکہ تیرا ہی گروہ کامیاب ہونے والا ہے اور مجھے اپنے دوستوں میں شامل فرما کہ

هُمْ يَخْزِبُونَ، اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي فَ إِنَّهُ عِصْمَةٌ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي

تیرے دوستوں کو کچھ بھی خوف اور حزن و رنج نہ ہوگا۔ اے معبود میرے دین میں بہتری فرما دے کیونکہ یہ میری ذات کا نگہبان ہے

فَإِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي، وَإِلَيْهَا مِنْ مُجَا وَرَةِ اللَّيَامِ مَقَرِّي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي  
اور میری آخرت کو سنوار دے کہ وہ میرا پکا ٹھکانہ ہے اور وہ پست لوگوں سے فرار کر جانے کی جگہ ہے اور میری زندگی میں ہر خیر  
ونیکلی

كُلِّ خَيْرٍ، وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ،  
کو بڑھا دے اور میری موت کو ہر برائی سے بچ جانے کا ذریعہ بنا۔ اے معبود محمد ﷺ پر رحمت فرما جو نبیوں کے خاتم ہیں  
وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُتَتَجِبِينَ،  
اور جن پر آکر رسولوں کی تعداد پوری ہوئی اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اور ان کے صاحب عزت اصحاب پر رحمت فرما  
وَهَبْ لِي فِي الثَّلَاثَائِ ثَلَاثًا لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا غَمًّا إِلَّا أَذْهَبْتَهُ، وَلَا عَدُوًّا  
اور منگل کے دن مجھے تین چیزیں عطا فرما میرا ہر گناہ بخش دے اور میرا ہر رنج دور کر دے اور میرے ہر دشمن کو مجھ سے  
إِلَّا دَفَعْتَهُ، بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، أَسْتَدْفِعُ كُلَّ  
دور ہٹا دے خدا کے نام کے واسطے سے کہ جو بہترین نام ہے اسکے نام سے جو زمین و آسمان کو زندہ رکھنے والا ہے میں اپنے آپ  
مَكْرُوهٍ أَوَّلُهُ سَخَطُهُ، وَأَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوبٍ أَوَّلُهُ رِضَاؤُهُ، فَاحْتِمِ لِي مِنْكَ  
سے ہر مکروہ کا خاتمہ چاہتا ہوں جسکا آغاز خدا کا غضب ہے اور ہر محبوب چیز کو چاہتا ہوں کہ جسکا آغاز رضائے الہی ہے۔ پس

اے

بِالْعُقْرَانِ يَا وَ لِيَّ الْإِحْسَانِ

احسان کے مالک میرا خاتمہ اپنی طرف سے بخشش کے ساتھ فرما۔

### دعائے روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت ہی رحم کرنے والا ہے  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا، وَالنَّوْمَ سُبَاتًا، وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا، لَكَ  
حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے رات کو پردے اور نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا اور دن کو کام کاج کے لیے قرار دیا تیرے لیے  
الْحَمْدُ أَنْ بَعَثْتَنِي مِنْ مَرْقَدِي وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا، حَمْدًا دَائِمًا لَا يَنْقَطِعُ

حمد ہے کہ تو نے مجھے میری خواہ گاہ سے زندہ اٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس نیند کو دائمی بنا دیتا۔ تیری ایسی حمد جو ہمیشہ رہے کبھی ختم

أَبَدًا، وَلَا يُحْصَى لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ، وَقَدَّرْتَ

نہ ہو کہ جسکی تعداد کو مخلوق شمار نہ کر سکے۔ اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے پیدا کیا تو درست پیدا کیا اور قضائے وَقَضَيْتَ، وَأَمَّتْ وَأَحْيَيْتَ، وَأَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ، وَعَافَيْتَ وَأَبْلَيْتَ، وَعَلَى الْعَرْشِ

و قدر بنائی تو موت دیتا اور زندگی بخشتا ہے۔ بیمار کرتا ہے شفا دیتا ہے تو بچاتا ہے اور آزماتا ہے اور عرش پر تیری حکومت اسْتَوَيْتَ، وَعَلَى الْمُلْكِ اخْتَوَيْتَ، أَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسَيْلَتُهُ، وَأَنْقَطَعَتْ

اور ملک تیرے قبضہ قدرت میں ہے میں تجھے ایسے شخص کی طرح پکارتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور ہو، چارہ کار منقطع حِيلَتُهُ، وَاقْتَرَبَ أَجَلُهُ، وَتَدَانِي فِي الدُّنْيَا أَمَلُهُ، وَاشْتَدَّتْ إِلَيَّ رَحْمَتِكَ فَاقْتَهُ،

ہو گیا ہو، موت قریب آگئی ہو اور وہ دنیا کی آرزو میں گرفتار ہو اور تیری رحمت کا بہت زیادہ محتاج ہو، اسکی کوتاہیوں کے وَعَظَمْتَ لِتَقْرِبَ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلَصْتَ لِيُوجِهَكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ

باعث اسکی حسرتیں بڑھ چکی ہوں اور اسکی لغزشیں اور ٹھوکریں بہت زیادہ ہوں اور تیرے حضور سچی توبہ کر رہا ہوں پس تو نبیوں کے

عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي شَفَاعَةَ

خاتم محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت فرما اور انکے پاک و پاکیزہ اہل بیت علیہم السلام پر بھی رحمت فرما اور مجھے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ

کی شفاعت و حمایت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

نصیب فرما اور مجھے انکے قرب سے محروم نہ فرما۔ بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے معبود! اس بدھ کے دن اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْأَرْبَعَاءِ أَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ

میری چار حاجتیں پوری فرما کہ میری قوت اپنی اطاعت میں لگا دے، میری خوشی اپنی عبادت میں قرار دے اور میری توجہ اپنے وَرَعْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِي أَلِيمَ عِقَابِكَ إِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ

ثواب کی طرف کر دے اور جس چیز سے مجھ پر تیرا سخت عذاب آتا ہو مجھے اس سے دور فرما کہ بیشک تو جس پر چاہے لطف فرماتا ہے

دعاؤں روز پنجشنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ، وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے تاریک رات کو ختم کیا اور روشن دن کو اپنی رحمت سے وجود بخشا اور مجھ پر  
 وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ وَأَنَا فِي نِعْمَتِهِ اللَّهُمَّ فَكَمَا أَبْقَيْتَنِي لَهُ فَأَبْقِنِي لِأَمثالِهِ، وَصَلِّ  
 بھی روشنی بکھیری اور میں اسکی نعمت سے مستفید ہوتا ہوں۔ اے معبود! جس طرح تو نے مجھے آج کے دن زندہ رکھا اسی طرح

آئندہ

عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ، بِارْتِكَابِ

بھی زندہ رکھ اور اپنے نبی محمد ﷺ اور انکی آل علیہ السلام پر رحمت فرما اور مجھے آج اور دیگر راتوں اور دنوں میں حرام کام کرنے  
 الْإِحْرَامِ وَكَتْسَابِ الْمَأْتَمِ وَأَرْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَاصْرِفْ

اور گناہ کمانے سے داغدار نہ بنا، آج کے دن میں جو بھلائی ہے اور بعد میں آنے والے انہی دنوں میں جو بھلائی ہے، عطا فرما۔ اور  
 عَنِّي شَرَّهُ، وَشَرَّ مَا فِيهِ، وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ،

مجھے اس دن کے شر جو کچھ اسمیں ہے اسکے شر اور اسکے بعد بھی شر سے بچا۔ اے معبود! میں اسلام کے ذریعے سے تیری طرف

وسیلہ

وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ، وَمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

پکڑتا ہوں اور قرآن کے احترام کیساتھ تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اور محمد مصطفیٰ

أَسْتَشْفَعُ لَدَيْكَ، فَأَعْرِفِ اللَّهُمَّ ذِمَّتِي الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِي، يَا أَرْحَمَ

کو تیرے حضور اپنا شفیع بناتا ہوں پس اے معبود! جس ضمانت کے ساتھ میں اپنی حاجت براری کا امیدوار ہوں اس پر توجہ فرما

اے

الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَقْضِ لِي فِي الْحَمِيسِ حَمْسًا لَا يَتَسَعُّ لَهَا إِلَّا كَرْمُكَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! اس جمعرات میں میری پانچ حاجات پوری فرما کہ سوائے تیرے کرم کے کوئی

اس کی

وَلَا يُطِيفُهَا إِلَّا نِعْمُكَ، سَلَامَةً أَقْوَى بِهَا عَلَى طَاعَتِكَ،

گنجائش نہیں رکھتا اور سوائے تیری نعمتوں کے کوئی اسکی طاقت نہیں رکھتا ایسی صحت و سلامتی عطا فرما جسکے ذریعے تیری

وَعِبَادَةٌ أَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ، وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ،

اطاعت پر قوت حاصل ہو ایسی عبادت کی توفیق دے جس سے میسرے عظیم ثواب کا حق دار بن جاؤں۔ رزق حلال سے

وَأَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِأَمْنِكَ، وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْعُتُومِ  
میری حالت میں کشادگی فرما۔ خوف و خطرے کے موقع پر اپنے امان کے ذریعے محفوظ فرما غم و آلام کے ہجوم میں مجھے اپنی پناہ  
میں

فِي حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوْشَلِي بِهِ شَافِعًا، يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا  
رکھ اور محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور ان میں سے میرے لیے توسل کو روز قیامت نفع دینے والا شفیع بنا  
إِنَّكَ أَنْتَ أَزْحَمُ الرَّاحِمِينَ  
کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

### دعاے روز آدینہ (جمعہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِنشَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَائِ الْأَشْيَاءِ، الْعَلِيمِ الَّذِي  
حمد اس خدا کیلئے ہے جو ہستی و زندگی میں سب سے اول اور چیزوں کے فنا کے بعد سب سے آخر میں موجود ہوگا، وہ ایسا علم والا  
ہے

لَا يَنْسِي مَنْ ذَكَرَهُ، وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ، وَلَا يَحِيبُ مَنْ دَعَاهُ، وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ  
جو اس کو یاد کرے اسے بھولتا نہیں جو شکر کرے اسے کمی نہیں دیتا پکارنے والے کو مایوس نہیں کرتا اور جو امید رکھے اس کی

امید

مَنْ رَجَاهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا، وَأَشْهَدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ وَسُكَّانِ  
منقطع نہیں کرتا خداوند! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا کافی ہے اور میں تیرے تمام فرشتوں، آسمانوں  
سَمَوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ، وَأَنْشَأْتَ مِنْ  
کے رہنے والوں حاملین عرش اور تیرے ان نبیوں اور رسولوں کو جنہیں تو نے بھیجا اور ہر قسم کی مخلوق جو تو نے پیدا  
أَصْنَافِ خَلْقِكَ، أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ  
کی سبھی کو گواہ بنا کر شہادت دیتا ہوں کہ بے شک تو خدا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں  
وَلَا عَدِيلَ، وَلَا حُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيلَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ  
اور نہ برابر کا ہے اور تیرے قول میں اختلاف اور تبدیلی نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد تیرے عبد خاص

وَرَسُولُكَ، أَدَى مَا حَمَلْتَهُ إِلَى الْعِبَادِ، وَجَاهَدَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنَّهُ

اور تیرے رسول ﷺ ہیں انہوں نے تیرے احکام تیرے بندوں تک پہنچائے اور تیری الوہیت کیلئے جہاد کیا جس طرح جہاد کرنے کا

بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ، وَأَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلَى

حق ہے انہوں نے تیرے ثواب کی بشارت دی جو حق ہے اور تیرے اس عذاب سے ڈرایا جو بجا ہے، خداوند! جب تک مجھے

دِينِكَ مَا أَحْيَيْتَنِي، وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي، وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ

زندہ رکھے اپنے دین پر قائم رکھنا اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرمانا بیشک

أَنْتَ الْوَهَّابُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْنِي مِنْ أَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ

تو بڑا عطا کرنے والا ہے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کے پیروکاروں اور شیعوں میں قرار دے

وَاحْشُرْ نِي فِي زُمْرَتِهِ وَوَقِّفْنِي لِإِدَائِي فَرَضِ الْجُمُعَاتِ، وَمَا أَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيهَا مِنْ

اور ان ہی کے گروہ کے ساتھ محشور فرما مجھے نماز ہائے جمعہ اور جو کچھ مجھ پر تو نے اس دن میں واجب کیا اسے ادا کرنے کی

الطَّاعَاتِ، وَقَسَمْتَ لِأَهْلِهَا مِنَ الْعَطَايِ فِي يَوْمِ الْجَزَائِ، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

توفیق دے اور روز قیامت جب اہل اطاعت پر تیری عنایت ہو تو مجھے بھی حصہ دے کہ تو صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔

### دعا لے روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ كَلِمَةَ الْمُعْتَصِمِينَ، وَمَقَالَةَ الْمُتَحَرِّزِينَ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ تَعَالَى مِنْ جَوْرِ

خدا کے نام سے شروع جو پناہ چاہنے والوں کا شعار اور بچاؤ چاہنے والوں کا ورد ہے اور میں ظالموں کی سختی،

الْجَائِرِينَ، وَكَيْدِ الْخَاسِدِينَ، وَبَغْيِ الظَّالِمِينَ، وَأُحْمَدُهُ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِينَ

حسد کرنے والوں کے مکر اور ستمگاریوں کے ستم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں اور میں حمد کرنے والوں سے بڑھ کر اس کی حمد کرتا ہوں

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيكِ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيكِ لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازِعُ

خدایا! تو وہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور وہ بادشاہ ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں تیرے حکم میں تضاد نہیں اور تیری

فِي مُلْكِكَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَأَنْ تُوزِعَنِي مِنْ

سلطنت میں اختلاف نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے عبد خاص اور اپنے رسول محمد مصطفیٰ پر رحمت فرما، مجھے اپنی نعمتوں

شُكْرٍ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِي غَايَةَ رِضَاكَ، وَأَنْ تُعِينَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَلُزُومِ عِبَادَتِكَ  
کے شکر ادا کرنے کی اس طرح توفیق دے کہ جس سے تیری رضا کی انتہا حاصل کر سکوں اور مجھے اپنی فرمانبرداری کرنے، عبادت  
وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ، وَتَرْحَمَنِي بِصَدَّقِي عَنْ مَعَاصِيكَ مَا أَحْيَيْتَنِي  
کو ضروری سمجھنے اور اپنے فضل و کرم سے اپنے اجر و ثواب کا حق دار بننے میں میری مدد فرماتا کہ میتیری نافرمانیوں سے بچ سکوں  
وَتُوفِّقَنِي لِمَا يَنْفَعُنِي مَا أَبْقَيْتَنِي، وَأَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِي،  
جب تک زندہ رہوں اور مجھے اسکی توفیق دے جو میرے لیے مفید ہے جب تک باقی ہوں اپنی کتاب کے ذریعے میرا سینہ کھول

وَع  
وَتَحُطُّ بِتِلَاوَتِهِ وَزُرِّي، وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِي دِينِي وَنَفْسِي، وَلَا تُوحِشْ بِي أَهْلَ أُنْسِي  
اور اسکی تلاوت کے ذریعے میرے گناہ کم کر دے میری جان اور میرے دین میں سلامتی عطا فرما اور اہل انس کو مجھ سے خائف  
نہ کر

وَتُبْتِمَ إِحْسَانَكَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مَضَى مِنْهُ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
اور میری باقی زندگی میں مجھ پر کامل احسان فرما جیسے کہ میری گزری ہوئی زندگی میں مجھ پر احسان فرمایا ہے اے سب سے زیادہ  
رحم کرنے والے

## چوتھی فصل

### جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال

#### جمعرات اور جمعہ کے فضائل

واضح ہے کہ جمعہ کو تمام ایام پر ایک خاص امتیاز اور شرف حاصل ہے۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ کا فرمان ہے کہ شب جمعہ و جمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت میں خداوند عالم چھ لاکھ انسانوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ امام جعفر صادق - کا ارشاد ہے کہ زوال جمعرات سے زوال جمعہ کے درمیان جس شخص کو موت واقع ہو وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔ حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جمعہ کا خاص احترام اور حق ہے۔ اس حق کو ضائع نہ کرو، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔ اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمتوں کو ترک کرو کیونکہ خدا تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتا ہے۔ گناہوں کی سزا ختم کر دیتا ہے اور دنیا و آخرت میں مومنین کے درجات بلند کرتا ہے اور روز جمعہ کی طرح شب جمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اور ممکن ہو تو شب جمعہ صبح تک دعا و نماز میں گزارو۔ شب جمعہ میں خدا مومنین کی عزت بڑھانے کے لیے ملائکہ کو پہلے آسمان پر بھیجتا ہے تاکہ وہ انکی نیکیوں میں اضافہ کریں اور انکے گناہ مٹا ڈالیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ رحیم و کریم ہے اور اسکی عنایتیں اور عطائیں وسیع ہیں۔ معتبر حدیث میں رسول اللہ سے مروی ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مومن اپنی حاجت کیلئے دعا کرتا ہے مگر خدا اسکی وہ حاجت پوری کرنے میں تاخیر کرتا ہے تاکہ روز جمعہ اسکی حاجت کو پورا کرے اور جمعہ کی فضیلت کی وجہ سے کئی گناہ معاف کر دیتا ہے۔ نیز فرمایا کہ جب برادران یوسف علیہ السلام نے حضرت یعقوب علیہ السلام سے کہا کہ وہ انکے گناہوں کی معافی کیلئے دعا کریتو انہوں نے فرمایا: **سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي** کہ عنقریب میں تمہارے گناہوں کی بخشش کے لیے اپنے پروردگار سے دعا کروں گا، یہ تاخیر اس لیے کی گئی کہ جمعہ کی سحر کو دعا کی جائے تاکہ وہ قبولیت تک پہنچے۔ حضرت علیہ السلام سے یہ بھی مروی ہے کہ شب جمعہ میں مچھلیاں سرپانی سے باہر نکالتی ہیں اور صحرائی جانور اپنی گردنیں بلند کر کے بارگاہ الہی میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار! انسانوں کے گناہوں کے باعث ہم پر عذاب نہ کرنا۔ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر شب جمعہ ایک فرشتہ ابتدائے شب سے آخر شب تک عرش کے اوپر سے یہ ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی مومن بندہ ہے جو طلوع فجر سے پہلے دنیا و آخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تاکہ میں اس کی حاجت پوری کروں۔ ہے کوئی مومن بندہ جو طلوع فجر سے پہلے گناہوں سے معافی کا طالب ہو اور میں اس کے گناہ معاف کر دوں کوئی بندہ مومن ہے کہ جس کی روزی میں نے تنگ کر رکھی ہو وہ طلوع صبح سے قبل مجھ سے وسعت رزق طلب کرے پس میں اس کی روزی میں وسعت عطا کروں، آیا کوئی بیمار مومن ہے جو مجھ سے طلوع صبح سے پہلے شفا کا طالب ہو تو ویسا سے شفا دے دوں، کوئی قیدی و غم زدہ مومن ہے جو صبح جمعہ سے پہلے مجھ سے سوال کرے تو میں اسکو قید سے رہائی دے کر اس کا غم دور کروں، آیا کوئی مظلوم مومن

ہے جو طلوع صبح سے پہلے ظالم کے ظلم کو دور کرنے کا مجھ سے سوال کرے تو میں اس کیلئے ہر ظلم کرنے والے سے انتقام لوں اور اس کا حق اسے دلا دوں، پس وہ فرشتہ جمعہ کی صبح طلوع ہونے تک اسی طرح آواز دیتا رہتا ہے۔

امیر المؤمنین - سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جمعہ کو تمام دنوں پر فضیلت دی ہے اور اسکو روز عید قرار دیا ہے، اس طرح شب جمعہ کو بھی باعظمت قرار دیا ہے۔ جمعہ کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اس روز خدا سے جو سوال کیا جائے وہ پورا کر دیا جاتا ہے اگر کوئی گروہ مستحق عذاب ہے لیکن وہ شب جمعہ یا روز جمعہ دعا کرے تو اسے عذاب سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ حق تعالیٰ روز جمعہ مقدر کو محکم اور ناقابل تغیر بنا دیتا ہے۔ لہذا شب جمعہ عام راتوں سے اور روز جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق - فرماتے ہیں: شب جمعہ میں گناہوں سے بچو کیونکہ اس رات کئی گنا عذاب بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہوتا ہے، اگر کوئی شخص شب جمعہ میں گناہ سے پرہیز کرے تو خدا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص شب جمعہ میں اعلائیہ گناہ کرے تو خدا اسکو ساری زندگی کے گناہوں کے برابر عذاب دے گا اور اس گناہ کا عذاب بھی زیادہ ہوگا، اور معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا - سے منقول ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہوتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں قبول، رنج و الم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ اس دن خدا تعالیٰ بندوں کے لیے اپنی رحمت میں اضافہ کرتا ہے اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔ جو شخص اس دن خدا کو پکارے اور وہ اس دن کی عزت و عظمت کا قائل بھی ہو تو خدا پر اسکا حق ہے کہ وہ اسے جہنم کی آگ سے چھٹکارا عطا کرے اگر کوئی شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں وفات پا جائے تو وہ شہید شمار ہوگا اور قیامت کے دن عذاب الہی سے محفوظ رہے گا۔ جو آدمی جمعہ کے دن کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اسکے حق کو ضائع کرے مثلاً نماز جمعہ بجا نہ لائے یا حرام کاموں سے نہ بچے، خدا کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنم کا ایندھن بنائے مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ آفتاب نے کبھی کسی ایسے دن طلوع نہیں کیا جو جمعہ سے بہتر ہو۔ اس روز پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے اور کہتے ہیں کہ آج بڑا ہی عظیم دن ہے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کو درک کرے وہ عبادت الہی کے علاوہ کچھ نہ کرے کہ اس دن خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان پر رحمت خداوندی نازل ہوتی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ شب جمعہ اور روز جمعہ کے فضائل کثیر ہیں اور اس مختصر کتاب میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان سب کا تذکرہ کیا جائے۔

## شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم چند اعمال کے ذکر پر اکتفائی کرتے ہیں۔

اول: روایت ہے کہ شب جمعہ رات کا نور اور روز جمعہ روشن ترین دن ہے لہذا اس شب وروز میں بکثرت درود شریف اور مذکورہ ذکر کو پڑھیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاک اور بزرگ تر ہے خدا اور خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اس رات کم از کم سو مرتبہ درود پڑھیں اور جس قدر زیادہ پڑھ سکیں بہتر ہے۔ امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمد و آل محمد ﷺ پر درود بھیجنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہو جاتے ہیں۔ مستحب ہے کہ جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمد و آل محمد ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجیں اور بہ سند صحیح امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اترتے ہیں اور انکے ہاتھوں میں طلائی قلم اور تقری کاغذ ہوتا ہے اور وہ اس میں جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمد و آل محمد ﷺ پر بھیجے ہوئے درود کے سوا کچھ نہیں لکھتے۔ شیخ طوسی ؒ فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن محمد و آل محمد ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ اس طرح درود پڑھیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ، وَأَهْلِكَ عَذَابَهُمْ مِنَ الْجِنَّ

اے معبود محمد ﷺ اور اسکی آل ﷺ پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما اور محمد و آل محمد ﷺ کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ وہ جن

وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

ہیں یا انسان اولین سے ہیسیا آخرین سے۔

جمعرات کی عصر کے بعد سے روز جمعہ کے آخر تک مذکورہ درود کا سو مرتبہ پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے نیز شیخ فرماتے ہیں جمعرات کو دن کے آخری حصے میں اس طرح استغفار کرنا مستحب ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ تَوْبَةً عَبْدٍ خَاضِعٍ

اس خدا سے طالب مغفرت ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ و پائندہ ہے میں اسکے حضور ایسے بندے کی طرح توبہ کرتا ہوں

مُسْكِينٍ مُسْتَكِينٍ، لَا يَسْتَطِيعُ لِنَفْسِهِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَلَا نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا

ہوں جو ذلیل، محتاج اور بے چارہ ہے جو اپنے کاروبار، دفاع اور نفع و نقصان کا مالک نہیں اپنی موت زندگی اور قیامت کے دن

اپنے

حَيَاةً وَلَا مَوْتًا وَلَا نُشُورًا، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعِزَّتِهِ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ  
حشر و نشر پر کچھ اختیار نہیں رکھتا اور محمد ﷺ اور انکی پاک و پاکیزہ اور نیک و پاکباز آل پر خدا کی رحمت اور سلام ہو  
الْأَبْرَارِ وَسَلَّم تَسْلِيمًا

جس طرح ان پر سلام کا حق ہے -

دوم: شب جمعہ میں قرآن کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیے کہ ان میں سے ہر ایک کے فوائد کثیر اور ثواب بہت زیادہ ہے: سورہ  
بنی اسرائیل، کہف، طس والی تین سورتیں، الم سجدہ، یس، ص، احقاف، واقعہ، حم سجدہ، لحم دخان، طور، اقربت اور جمعہ کی  
تلاوت کرے اگر وقت کی کمی ہو تو سورہ واقعہ اور اس سے قبل سورتوں کی تلاوت کرے کیونکہ امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ  
جو شخص ہر شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو اسے امام العصر (عج) کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے  
موت نہیائے گی اور وہ وہاں آنجناب ﷺ کے اصحاب میں سے ہوگا نیز فرمایا کہ شب جمعہ میں سورہ کہف کی تلاوت کرنے والا  
نہیں مرے گا مگر شہید اور قیامت میں حق تعالیٰ اس کو شہیدوں کے ساتھ محشور کرے گا اور وہ انہیں کے ساتھ رہے گا۔ جو شخص  
جمعہ کو طس والی تین سورتیں پڑھے وہ خدا کا دوست شمار ہوگا، اسے خدا کی حمایت و امان حاصل ہوگی دنیا میں فقر و تنگ دستی سے  
محفوظ رہے گا، آخرت کو بہشت میں اس قدر نعمات ملیں گی کہ وہ راضی و خوش ہو جائے گا۔ پھر خدا اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ  
عطا فرمائے گا اور سوحوریں اسکی زوجیت میں رہیں گی آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورہ الم سجدہ پڑھے تو  
قیامت میں خدائے تعالیٰ اسکا نامہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا، اس سے اسکے اعمال کا حساب کتاب نہیں لیا جائے گا اور وہ  
محمد و آل محمد ﷺ کے رفقاء میں شمار ہوگا، معتبر اسناد کیساتھ امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورہ ص کی  
تلاوت کرے تو اسکو دنیا و آخرت کی بھلائی عطا ہوگی اور اسے اتنا اجر دیا جائے گا جتنا کسی نبی مرسل یا ملک مقرب کو دیا جاتا ہے۔ وہ  
خود بہشت میں جانے کیساتھ ساتھ اپنے اہل خانہ میں سے جسے چاہے حتیٰ کہ اپنے خدمت گار کو بھی بہشت میں لے جاسکے گا اگرچہ وہ  
خدمتگار اس شخص کے عیال میں شامل نہ ہو اور اسکی شفاعت کے دائرے میں نہ آتا ہو۔ امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو  
شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں سورہ احقاف کی تلاوت کرے تو وہ دنیا میں خوف و خطر اور آخرت میں روز قیامت کے خوف و پریشانی  
سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورہ واقعہ پڑھے تو اللہ اس کو اپنا دوست بنائے گا، دنیا میں بد حالی و تنگ دستی  
اور آفات سے محفوظ رہے گا اور امیر المؤمنین - کے رفقاء میں شمار ہوگا کہ یہ سورہ آنجناب ﷺ سے مخصوص ہے۔ روایت ہے کہ  
جو شخص ہر شب جمعہ میں سورہ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اس جمعہ اور آئندہ جمعہ کے درمیان اسکا کفارہ شمار ہوگا، ہر شب جمعہ میں  
سورہ کہف پڑھنے کی بھی یہی فضیلت بیان ہوئی ہے اسی طرح جو شخص جمعہ کی ظہر و عصر کے بعد سورہ کہف کی تلاوت کرے تو  
اسکے لیے بھی یہی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

شب جمعہ میں پڑھی جانے والی بہت سی نمازیں ذکر ہوئی ہیں:

(۱) نماز امیر المومنین -

(۲) یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ اذالزلزلت پڑھی جاتی ہے، روایت ہے کہ اس نماز کو پڑھنے والا قبر کے عذاب اور قیامت کی ہولناکی سے محفوظ رہے گا۔

(۳) نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید پڑھیں۔ اسی طرح نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اعلیٰ پڑھیں:

(۴) شعر پڑھنا ترک کر دے کیونکہ صحیح حدیث میں امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ روزے کے ساتھ، حرم میں، احرام کی حالت میں اور شب جمعہ و روز جمعہ کو شعر پڑھنے مکروہ ہیں۔ راوی نے عرض کیا کہ شعر خواہ مبنی برحق ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا۔ ہاں شعر اگر حق ہو تو بھی اس سے پرہیز کرے۔ معتبر حدیث میں امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں ایک بھی شعر پڑھے تو وہ اس رات اور دن، اسکے سوا کسی اور ثواب سے بہرہ مند نہ ہوگا ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی اس رات اور دن کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

(۵) مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعائیں کریں، جیسے جناب زہرا = کیا کرتی تھیں نیز اگر مرحوم مومنین میں سے دس کیلئے مغفرت کی دعا کرے تو (ایک روایت کے مطابق) ایسے شخص کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۶) شب جمعہ کی وہ دعائیں پڑھے جو وارد ہوئی ہیں انکی تعداد بہت زیادہ ہے یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں۔ بہ سند صحیح امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ نافلہ مغرب کے آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس عمل سے فارغ ہونے سے پہلے اسکے سارے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے اگر ہر شب میں اس دعا کو پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَاسْمِكَ الْعَظِيمِ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

خداوند میں تیری کریم ذات اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي الْعَظِيمِ

رحمت نازل فرما اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے۔

رسول اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ یہ دعائیں سات مرتبہ پڑھے اور اگر اس رات یا اس دن فوت ہو جائے تو

جنت میں داخل ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَبْنُ أُمَّتِكَ، وَفِي قَبْضَتِكَ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں اور تیرے قبضے

وَنَاصِيَتِي بِيَدِكَ، أَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ شَرِّ

میں ہوں میری مہارتیرے دست قدرت میں ہے میں نے تیرے عہد و پیمان پر رات گزارا جتنا ہو سکے میں تیری رضا کی پناہ چاہتا

مَا صَنَعْتُ، أَبُوئُ بِنِعْمَتِكَ، وَأَبُوئُ بِذَنْبِي، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

ہوں اسکے شر سے جو میں نے انجام دیا ہے تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف فرما

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

دے تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

شیخ طوسی، سید، کفعمی اور سید ابن باقی فرماتے ہیں کہ شب جمعہ، روز جمعہ، شب عرفہ اور روز عرفہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ہم اس دعا کو شیخ کی کتاب مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

اللَّهُمَّ مَنْ تَعَبًا وَهَيَّأَ وَأَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِيُفَادَةَ إِلَى مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رَفْدِهِ وَطَلَبَ نَائِلِهِ

خدایا جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و ہش پر لگی

وَجَائِزَتِهِ، فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ تَعَبِيَّتِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ عَفْوِكَ وَطَلَبَ نَائِلِكَ وَجَائِزَتِكَ

ہوتی ہے تو اے میرے پروردگار میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے

فَلَا تُحِبِّبْ دُعَايَ يَا مَنْ لَا يَحِبُّبُ عَلَيْهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ، فَإِنِّي لَمْ آتِكَ ثِقَةً

پس میری دعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا کسی کا حاصل کرنا اسکی عطا کو کم نہیں کر سکتا ہے

پس میں

بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهُ، وَلَا لِيُفَادَةَ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ، أَنْتِئْتُكَ مُقِرًّا عَلَى نَفْسِي

نے جو عمل صالح کیا اس کے بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا اور نہ ہی مخلوق کے دین کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں

اور ظلم کا

بِالِإِسَاءَةِ وَالظُّلْمِ، مُعْتَرِفًا بِأَنْ لَا حُجَّةَ لِي وَلَا عُذْرَ، أَنْتِئْتُكَ أَرْجُو عَظِيمَ عَفْوِكَ

اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور

عفو

الَّذِي عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْخَاطِئِينَ، فَلَمْ يَمْنَعَكَ طُولُ عُكُوفِهِمْ عَلَى عَظِيمِ الْجُزْمِ  
 عظیم کی امید لے کر آیا ہو جس سے تو خطاکاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے بڑے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے  
 أَنْ عُدَّتْ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ، فَيَا مَنْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةٌ، وَعَفْوُهُ عَظِيمٌ، يَا عَظِيمٌ يَا  
 سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات جسکی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم اے  
 خدائے

عَظِيمٌ يَا عَظِيمٌ، لَا يَزُودُ غَضَبَكَ إِلَّا جِلْمَكَ وَلَا يُنْجِي مِنْ سَخَطِكَ إِلَّا التَّضَرُّعُ  
 عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضگی تیرے حضور نالہ و فریاد سے ہی دور  
 إِلَيْكَ فَهَبْ لِي يَا إلهي فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِي تُحْيِي بِهَا مَيِّتَ الْبِلَادِ، وَلَا تُهْلِكْنِي غَمًّا  
 ہو سکتی ہے تو اے میرے خدا مجھے اپنی قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے ہوئے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے عمگینگی

میں  
 حَتَّى تَسْتَجِيبَ لِي، وَتُعْرِفَنِي الْإِجَابَةَ فِي دُعَائِي، وَأَذْفِنِي طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى  
 ہلاک نہ کریں تاکہ تو میری دعا کو قبول کر لے اور دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما دے مجھے آخر دم تک صحت و عافیت سے  
 مُنْتَهَى أَجَلِي، وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي، وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ، وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِي  
 رکھ اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اور اسے مجھ پر تسلط اور اختیار نہ دے  
 اللَّهُمَّ إِنْ وَضَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي؟ وَإِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَضَعُنِي  
 اے پروردگار! اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور اگر تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہے  
 وَ إِنْ أَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَعْرِضُ لَكَ فِي عَبْدِكَ أَوْ يَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرِهِ وَقَدْ عَلِمْتُ  
 اگر تو مجھے ہلاک کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے اس کے متعلق سوال کر سکتا ہے بے شک میں جانتا

ہوں  
 أَنَّهُ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظَلْمٌ، وَلَا فِي نِقْمَتِكَ عَجَلَةٌ، وَإِنَّمَا يَعَجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفُوتَ  
 کہ تیرے فیصلے میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو  
 وَ إِنَّمَا يَخْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ، وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا إلهي عَنْ ذَلِكَ غُلُوبًا كَبِيرًا  
 اور ظلم وہ کرتا ہے جو کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بہت بلند اور بہت بڑا ہے  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ فَأَعِدْنِي، وَأَسْتَجِيرُ بِكَ فَأَجِرْنِي، وَأَسْتَرْزُقُكَ فَأَرْزُقْنِي  
 اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہو مجھے نزدیک کر لے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی  
 وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِي، وَأَسْتَنْصِرُكَ عَلَى عَدُوِّي فَأَنْصُرْنِي، وَأَسْتَعِينُ بِكَ

دے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں میری کفالت فرما اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالب  
فَاعْنِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ يَا إِلَهِي فَاغْفِرْ لِي، آمِينَ آمِينَ آمِينَ

ہو میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے آمین آمین آمین۔  
(۷) دعائے کمیل پڑھیں۔ انشائی اللہ چھٹی فصل میں اس کا تذکرہ ہوگا۔

(۸) شب عرفہ میں پڑھی جانے والی وہ دعا پڑھیں جو ماہ ذی الحج کے اعمال میں درج ہے۔ یعنی  
اللَّهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى

اے خدا! اے سب رازوں کے جاننے والے۔

(۹) دس مرتبہ یہ ذکر کہیں۔ نیز یہ ذکر شریف شب عید الفطر میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

يَادَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ، يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ

اے وہ ذات جس کا احسان مخلوق پر ہمیشہ ہے اے وہ جس کے دونوں ہاتھ عطا کیلئے کھلے ہیں اے بڑی بڑی نعمتیں دینے والے۔ خدا

وندا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ خَيْرَ الْوَرَى سَجِيَّةً، وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلَى فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ

محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اصل فطرت ہیں اور اے بلندیوں کے مالک! اس رات  
میں میرے گناہ بخش دے۔

(۱۰) انار کھائیں جیسا کہ امام جعفر صادق - ہر شب جمعہ انار تناول فرماتے تھے، اگر سوتے وقت کھائیں تو (شاید) بہتر ہوگا جیسا کہ  
روایت میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت انار کھائے تو صبح تک اس کا جسم و جان امن میں رہے گا۔ مناسب ہوگا کہ انار کھاتے وقت  
کوئی رومال بچھالے تاکہ دانے لٹھے کرے اور پھر کھائے اور بہتر یہ ہے کہ اپنے انار میں کسی کو شریک نہ کرے۔

شیخ جعفر بن احمد قمی ؒ نے کتاب عروس میں امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ایک  
محل عطا کرے گا جو صبح کی نماز نافلہ و فریضہ درمیان سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

پاک ہے میرا رب عظیم اور حمد اسی کی ہے میں اپنے رب سے مغفرت کا طالب ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

شیخ وسید اور دیگر بزرگوں کا فرمان ہے کہ شب جمعہ سحری کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي الْعِدَّةَ رِضَاكَ، وَأَسْكِنْ قَلْبِي حَوْفَكَ

اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما آج کی صبح مجھے اپنی رضا عطا فرما میرے دل کو اپنے خوف سے

وَاقْطَعُهُ عَمَّنْ سِوَاكَ، حَتَّى لَا أَرْجُو وَلَا أَخَافَ إِلَّا إِيَّاكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

بھردے اور اسے اپنے غیر سے ہٹا دے تاکہ تیرے سوا کسی سے امید اور خوف نہ رکھوں خدایا! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر

رحمت

وَاللّٰهُ وَهَبَ لِي ثَبَاتَ الْيَقِيْنِ، وَخُضَّصَ الْاِخْلَاصِ، وَشَرَفَ التَّوْحِيْدِ، وَدَوَّامَ

فرما اور مجھے یقین میں پختگی اور خلوص کامل عطا فرما یکتا پرستی کا شرف بخش دے اور ہمیشہ کی ثابت

الاسْتِقَامَةَ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ وَالرِّضَا بِالْقَضَائِ وَالْقَدْرَ يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ

قدمی سے نواز اور صبر و رضا کا خزانہ عطا کر کہ جس سے قضا تو قدر پر راضی رہوں اے سائلوں کی حاجات بر لانے والے

يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاسْتَجِبْ دُعَايَ

اے وہ جو خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میری دعا قبول فرما

وَاعْفِرْ ذَنْبِيْ، وَأَوْسِعْ رِزْقِيْ، وَاقْضِ حَوَائِجِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَ اِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ

میرے گناہ بخش دے میرے رزق میں فراخی پیدا کر دے میری اور میرے دینی بھائیوں اور میرے اہل خاندان کی

وَأَهْلِيْ اِلٰهِي طُمُوْحُ الْاَمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ، وَمَعَاكِفُ الْهَمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ اِلَّا

حاجات پوری فرما خدایا تیری مدد کے بغیر بڑی بڑی امیدیں ناتمام اور بلند ہمتیں بے فائدہ اور بے کار ہو جاتی ہیں

عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَنْتَ الرَّجَاءُ وَ اِلَيْكَ الْمُلْتَجَاُ يَا اَكْرَمَ

اور تیری طرف توجہ کے بغیر عقلوں کی جولانیاں نارسارہ جاتی ہیں پس تو ہی امید اور تو ہی پناہ گاہ ہے اے بزرگتر معبود!

مَقْصُوْدٍ، وَاجْوَدَ مَسْئُوْلٍ، هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِيْ يَا مَلْجَاُ الْهَارِبِيْنَ بِاَنْقَالِ الذُّنُوْبِ

اور سخی ترداتا اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ میں اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ کہ جسے میں اپنی

أَجْمَلُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ، لَا اَجِدُ لِيْ اِلَيْكَ شَافِعَاً سِوٰى مَعْرِفَتِيْ بِاَنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ

پشت پر اٹھائے ہوئے ہو تیری طرف بھاگے ہوئے آیا ہوں تیرے حضور میرا کوئی سفارشی نہیں سوائے میری اس معرفت

کے

رَجَاهُ الطَّالِبُوْنَ، وَاَمَلُ مَا لَدَيْهِ الرَّاْغِبُوْنَ، يَا مَنْ فَتَقَّ الْعُقُوْلَ بِمَعْرِفَتِهِ

کہ تو اہل حاجت کی امیدوں کے بہت ہی قریب ہے اور رغبت کرنے والوں کو ڈھارس دیتا ہے اے وہ جس نے عقل کو مکو اپنی

وَأَطْلَقَ الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهِ، وَجَعَلَ مَا اَمْتَنُّ بِهٖ عَلٰى عِبَادِهِ فِيْ كِفَايٍ لِتَاْذِيَةِ حَقِّهٖ صَلِّ

معرفت کیلئے کھولا زبانوں کو اپنی حمد پر رواں کیا اور بندوں کو اپنے حق کی ادائیگی کی ہمت دے کر ان پر احسان عظیم فرمایا ہے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ عَلٰى عَقْلِيْ سَبِيْلًا، وَلَا لِبٰطِلٍ عَلٰى عَمَلِيْ دَلِيْلًا

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور شیطان کو میری عقل میں آنے کی راہ نہ دے اور باطل کو میرے عمل و کردار میں داخل نہ ہونے دے۔

صبح جمعہ کے طلوع ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں: أَصْبَحْتُ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ، وَذِمَّةِ مَلَائِكَتِهِ، وَذِمَّةِ

میں نے صبح کی ہے خدا کی پناہ میں اور اس کے فرشتوں کے زیر حفاظت

أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَذِمَّةِ الْأَوْصِيَاءِ مِنْ آلِ

اور اس کے انبیاء اور رسل کے زیر حمایت کہ ان پر سلام ہو اور محمد رسول اللہ ﷺ کی سپرداری میں اور ان کے جانشینوں

کی نگرانی میں جو آل

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ آمَنْتُ بِسِرِّ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ

محمد میں سے ہیں میں آل محمد کے راز پر اعتقاد رکھتا ہوں اور ان کے عیاں پر اور ان کے ظاہر

وَبَاطِنِهِمْ، وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ فِي عِلْمِ اللَّهِ وَطَاعَتِهِ كَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور ان کے باطن پر اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ علم الہی کو جاننے اور اس کی فرمانبرداری میں حضرت محمد ﷺ کی مانند ہیں۔

روایت ہے کہ جو شخص نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ یہ ورد کرے تو اسکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں چاہے دریا کی جھاگ سے بھی

زیادہ ہی کیوں نہ ہوں:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

میں اس خدا سے مغفرت چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ و قائم ہے اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

## روز جمعہ کے اعمال

روز جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) جمعہ کے دن نماز صبح کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھیں:

(۲) نماز صبح کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں تاکہ اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک اسکے گناہوں کا کفارہ ہو جائے

اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ فِي جُمُعَتِي هَذِهِ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ فِيهَا مِنْ حَلْفٍ أَوْ نَذَرْتُ فِيهَا مِنْ نَذْرٍ

اے معبود میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح کی نذر و منت مانی ہے

فَمَشِيءٌ تُكَ بَيْنَ يَدَيَّ ذَلِكَ كُلِّهِ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ أَنْ يَكُونَ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ

تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں سے جسکے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَبِحَاوِزِ عَنِّي اللَّهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَاتِي عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتَ

اے معبود مجھے بخش دے اور مجھ سے درگزر فرما اے معبود جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے

فَلَعَنْتِي عَلَيْهِ

میری بھی اس پر لعنت ہے۔

ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ یہ عمل کرنا ضروری ہے

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نمازِ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اسکے ستر درجات بلند کیے جائیں گے۔ شیخ طوسی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نماز جمعہ کی تعقیبات میں یہ دعا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي تَعَمَّدْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي، وَأَنْزَلْتُ إِلَيْكَ الْيَوْمَ فَقْرِي وَفَاقَتِي وَمَسْكَنَتِي

اے معبود اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں اور آج کے دن تیری جناب میں اپنے فقر و فاقہ اور بے چارگی کے ساتھ حاضر

فَأَنَا لِمَغْفِرَتِكَ أَرْجُو مِنْي لِعَمَلِي، وَلِمَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي

ہوں تو اپنے عمل کی بجائے تیری بخشش و رحمت کی زیادہ امید رکھتا ہوں اور تیری بخشش و رحمت میرے گناہوں سے زیادہ

وسعت

فَتَوَلَّ قَضَاءَ كُلِّ حَاجَةٍ لِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَيْسِيرِ ذَلِكَ عَلَيْكَ، وَ لِفَقْرِي إِلَيْكَ

رکھتی ہے پس میری تمام حاجات پوری فرما کہ تو ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت ہی آسان اور میری احتیاج فَا إِنِّي لَمْ أُصِبْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا مِنْكَ وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّي سُوءٌ قَطُّ أَحَدٌ سِوَاكَ، وَلَسْتُ

کیمناسب ہے کیونکہ میں تیری توفیق کے بغیر کوئی کام نہیں کر سکتا اور تیرے سوا مجھے برائی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے اور میں

اپنی

أَرْجُو لِآخِرَتِي وَدُنْيَايَ وَلَا لِيَوْمِ فَقْرِي يَوْمَ يُفْرِدُنِي النَّاسُ فِي حُفْرَتِي

دنیا و آخرت اور غربت و تنہائی کے بارے میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا اور نہ اس دن جس دن مجھے لوگ قبر میا کیلا

چھوڑ

وَأَفْضَىٰ إِلَيْكَ بِذَنبِي سِوَاكَ  
جائیں گے اور میں اپنے گناہوں میں تیرے سوا کسی کو کارساز نہیں سمجھتا۔

(۳) روایت ہے کہ جو شخص روز جمعہ یا غیر جمعہ بعد نماز فجر و ظہر یہ صلوات پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے حضرت قائم (عج) کا دیدار کریگا۔ جو یہ صلوات سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسکی ساٹھ حاجات پوری کرے گا۔ تیس حاجات دنیا و تیس حاجات آخرت میں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور انکے آخری ظہور میں تعجیل فرما۔

(۴) نماز فجر کے بعد سورہ رحمن پڑھیں اور فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكُمْ أَنْتُمْ كَذِبَانِ کے بعد ہر دفعہ کہیں: لَا بَشَرٌ مِّمَّنْ الْأَنْبِيَاءِ رَبِّ أَكْذِبُ (میں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا)

(۵) شیخ طوسی رحمہ اللہ کہتے ہیں، سنت ہے کہ روز جمعہ نماز فجر کے بعد سو مرتبہ درود پڑھیں اور سو مرتبہ استغفار کریں نیز ان سورتوں (نبائی، ہود، کہف، صافات اور رحمن) میں سے کسی ایک کی تلاوت کریں۔

(۶) سورہ احقاف اور سورہ مومن پڑھیں جیسا کہ امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا روز جمعہ سورہ احقاف پڑھے گا تو وہ دنیا میں خوف و خطر سے محفوظ رہے گا اور قیامت میں فزع اکبر (بڑی ہولناکی) سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو پابندی سے سورہ مومن پڑھے تو اسکے اعمال کا خاتمہ خیر و نیکی پر ہوگا اور اسکا فردوس بریں میں انبیاء و مرسلین کیساتھ قیام ہوگا۔

(۷) طلوع آفتاب سے قبل دس مرتبہ سورہ کافرون پڑھیں اور پھر دعا کریں تو وہ قبول ہوگی اور روایت میں ہے کہ امام زین العابدین - صبح جمعہ سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے اور جب نمازوں سے فارغ ہوتے تو بعد میں سورہ قدر کی تلاوت شروع کرتے تھے۔ واضح رہے کہ جمعہ کے دن آیت الکرسی (علی التنزیل) پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ علی ابن ابراہیم اور کلینی کی روایت کے مطابق علی التنزیل آیت الکرسی اس طرح ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور سارے جہان کا مالک ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے  
وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور زمین میں ہے (سب) اسی کی ملکیت ہے۔

پھر ان الفاظ کی تلاوت کریں:

وَمَا يَبِينُهُمَا وَمَا تَحْتَ ثَرَىٰ عَالَمِ الْعَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

اور جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے وہ پوشیدہ اور ظاہر ہے وہ آگاہ ہے وہ رحمن اور رحیم ہے۔  
اس کے بعد مَنْ ذَٰلَّذِي سَمِعَهُمْ فِيهَا خَلِدُونَ تک آیت الکرسی کو تمام کرے اور اسکے بعد وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہیں:

(۸) جمعہ کے روز غسل کرنا سنت موکدہ ہے روایت میں ہے کہ رسول اللہ نے امیر المؤمنین سے فرمایا: یا علی! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا اور بھوکا رہنا پڑے کہ اس سے بڑی کوئی اور سنت نہیں ہے۔ امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کر کے درج ذیل دعا پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک ہو گا یا طہارت باطنی کی بدولت اسکے اعمال قبول ہونگے اس میں احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے جمعہ کا غسل ترک نہ کرے اسکا وقت طلوع فجر سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جتنا قریب ہو بہتر ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو یکتا و لاثانی ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اسکے بندے اور

رسول ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے توبہ کرنے والو اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

(۹) اپنے سر کو خطمی سے دھوئے تو برص و دیوانگی سے محفوظ رہے گا۔

(۱۰) اس روز مونچھیں اور ناخن کاٹنے کی بڑی فضیلت ہے اس سے رزق میں وسعت ہوگی آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک

رہیگا اور برص و دیوانگی اور جزام سے محفوظ رہیگا ناخن کاٹتے وقت درج ذیل دعا پڑھے۔ نیز ناخن کاٹنے میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی

سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پائوں کے ناخن کاٹنے میں بھی یہ ترتیب قائم رکھے اور کاٹے ہوئے ناخنوں کو دفن کرے۔ :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَىٰ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ذکر سے اور محمد آل محمد ﷺ کی سیرت کے مطابق عمل کرتا ہوں۔  
(۱۱) پاکیزہ لباس پہننے اور خوشبو لگائے۔

(۱۲) صدقہ دے کیونکہ روایت میں ہے کہ شب جمعہ و روز جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا زیادہ شمار ہوتا ہے۔

(۱۳) اہل و عیال کیلئے اچھی چیزیں یعنی گوشت اور پھل وغیرہ خرید کر لائے تاکہ وہ جمعہ کی آمد سے خوش و شادمان ہوں۔  
(۱۴) ناشتے میں انار کھائے اور قبل از زوال کا سنی (ایک قسم کی جڑی بوٹی ہے) کے سات پتے کھائے اس ضمن میں امام موسیٰ کاظم ؑ کا فرمان ہے کہ روز جمعہ ناشتے میں ایک انار کھانے سے چالیس دن تک دل نورانی رہیگا دو انار کھانے سے اسی ۰۸ دن اور تین انار کھانے سے ایک سو بیس ۰۱۲ دن دل نورانی رہیگا اور سو سو شیطانی کو اس سے دور کرے گا اور جس سے سو سو شیطان دور ہو جائے وہ خدا کی معصیت نہیں کرتا اور جو خدا کی معصیت نہ کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ مصباح میں شیخ کا ارشاد ہے کہ روایات میں شب جمعہ و روز جمعہ میں انار کھانے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

(۱۵) جمعہ کے دن سیر و سیاحت، لوگوں کے باغات اور زراعت میں تفریح، غلط قسم کے لوگوں سے ملنے جلنے، مسخرہ کرنے، لوگوں کی عیب جوئی کرنے، قہقہہ لگا کر ہنسنے، لغو باتوں اور اشعار اور دیگر ناروا کام کرنے والوں سے دوری اختیار کرے کہ جنکی خرابیاں بیان نہیں کی جاسکتیں بلکہ اسکے بجائے خود کو دنیاوی کاموں سے بچا کر مسائل دینی کے سمجھنے اور انہیسا د کرنے میں مصروف رکھے۔ امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں کہ اس مسلمان پر افسوس ہے جو سات دنوں میں (جمعہ کے دن بھی) خود کو مسائل دینی کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول نہیں رکھ سکا اور دنیا کے کاموں میں پھنسا رہا رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگ جمعہ کے دن کسی بوڑھے کو کفر و جاہلیت کے واقعات اور قصے کہانیاں بیان کرتے دیکھو تو اس پر سنگ باری کر دو۔

(۱۶) ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں جیسا کہ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیجنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو کم از کم ایک سو مرتبہ درود پڑھے تاکہ قیامت کے دن اسکا چہرہ منور ہو۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو مرتبہ سورہ

توحید پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر صلوات بھیجنا سترج کرنے کے برابر ہے۔

(۱۷) رسول اللہ اور آئمہ طاہرین کی زیارت پڑھے کہ جنکی کیفیت باب زیارات میں آئیگی۔

(۱۸) اپنے والدین اور دیگر مومنین کی قبروں کی زیارت کیلئے جائے کہ اسکی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مزدوں کی زیارت کرو کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کون انکی زیارت کیلئے آیا ہے وہ خوش ہوتے ہیں۔

(۱۹) دعائے ندبہ پڑھیں اور یہ دعا چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اور اسکا تذکرہ تیسرے باب میں آئیگا۔

(۲۰) جمعہ کے دن بیس رکعت نافلہ جمعہ کے علاوہ (کہ جنکے پڑھنے کا طریقہ مشہور علمائے کے نزدیک یہ ہے کہ چھ رکعت اس وقت پڑھے جب سورج خوب نکل آئے، پھر چھ رکعت چاشت کے وقت اسکے بعد چھ رکعت زوال کے قریب اور دو رکعت زوال کے بعد فریضہ سے پہلے پڑھے یا یہ کہ پہلی چھ رکعت کو نماز جمعہ یا ظہر کے بعد اس طرح بجالائے جس طرح فقہائے کی کتابوں اور مصابیح میں ذکر ہے۔ اسکے علاوہ اور نمازیں بھی منقول ہیں جنکی تعداد بہت زیادہ ہے اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک نمازوں کا ذکر کرتے ہیں، اگرچہ ان میں سے اکثر نمازیں جمعہ کے دن کیساتھ مخصوص نہیں ہیں۔ لیکن جمعہ کے دن انکی ادائیگی کا ثواب یقیناً زیادہ ہے۔

پہلی نماز: یہ نماز کاملہ ہے چنانچہ شیخ، سید، شہید، علامہ اور دیگر مشائخ نے معتبر سندوں کے ساتھ امام جعفر صادق - سے اور انہوں نے اپنے آبائی طاہرین علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورہ حمد اور آیت الکرسی، سورہ کافرون، سورہ توحید، سورہ فلق اور سورہ ناس میں سے ہر سورہ دس مرتبہ پڑھے ایک اور روایت کے مطابق انکے ساتھ سورہ قدر اور آیت شہد اللہ بھی دس دس مرتبہ پڑھے: یہ چار رکعت نماز پڑھنے کے بعد سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ پڑھے اور سو مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی قوت و طاقت مگر وہ جو خدائے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

بزرگ و برتر سے ہے

پھر سو مرتبہ درود پڑھے پس جو شخص اس عمل کو بجالائے تو خدا اسکو اہل آسمان، اہل زمین کے شر اور شیطان کے شر سے نیز ظالم حاکموں کے شر سے بھی محفوظ رکھے گا۔ (روایت میا سکے اور بھی فوائد اور فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں)

دوسری نماز: حارث ہمدانی نے امیر المومنین - سے روایت کی کہ اگر ممکن ہو تو جمعہ کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور رکوع و سجود اچھی طرح بجالائے۔ اس دوران میں ہر رکعت کے بعد سومرتہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھے، اس نماز کی بھی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

تیسری نماز: معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جسکی پہلی رکعت میں سورہ ابراہیم اور دوسری رکعت میں سورہ حجر کی تلاوت کرے، پس وہ پریشانی و دیوانگی بلکہ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔

### نماز حضرت رسول اللہ

سید ابن طاؤس نے معتبر سند کیساتھ امام علی رضا - سے روایت کی ہے کہ آنجناب سے نماز جعفر طیار کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: تم لوگ نماز رسول اللہ سے کیوں غافل ہو؟ کیا آنحضرت ﷺ نے نماز جعفر طیار نہ پڑھی تھی؟ اور کیا جعفر طیار نے نماز رسول اللہ نہ پڑھی تھی؟ راوی نے عرض کی: مولا! آپ ہمیں تعلیم فرمائیں! حضرت نے فرمایا کہ یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھو۔ پھر رکوع اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد، پھر دوسرے سجدے میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک مقام پر (۱۵) پندرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھو۔ پھر تشهد و سلام پڑھو۔ اس کے بعد خدا اور بندے میں حائل ہر گناہ معاف ہو جائیں گے اور ہر حاجت پوری ہو جائے گی۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے گذشتہ اباؤ اجداد کا رب ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا معبود ہے اور ہم اسکے

مُسْلِمُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اسکی عبادت کرتے ہیں ہم اسی کے دین کیساتھ مخلص ہیں اگرچہ مشرکوں کو ناگوار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ، أُنْجَزَ وَعْدُهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَأَعَزَّ جُنْدَهُ

گذرے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو یکتا ہے یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اسکے لشکر

کو

وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَنْتَ

غالب کیا اور لیکلے ہی کئی گروہوں کو شکست دی حکومت اسی کیلئے اور حمد اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے اے  
معبود تو

نُورِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اسے منور کرنے والا ہے پس حمد تیرے ہی لئے ہے اور آسمانوں اور زمین اور  
وَمَنْ فِيهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَإِنْجَازُكَ حَقٌّ

جو کچھ ان میں ہے تو اسے قائم رکھنے والا ہے تو حمد تیرے ہی لئے ہے تو حق اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا قول حق ہے تیرا

عمل حق ہے

وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ

جنت حق ہے اور جہنم حق ہے۔ اے معبود میں تیرا دلدادہ ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تیری مدد

حَاصَمْتُ، وَ إِلَيْكَ حَاكَمْتُ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ

سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے فیصلہ چاہتا ہوں اے میرے رب اے میرے رب

پچھلے

وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

گناہوں کو معاف کر دے چاہے وہ میں نے چھپائے ہوں یا ظاہر اکیے ہوں تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد

وآل

وَاعْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔ اور المتجدد میں ذکر ہوا ہے

محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کر لے کہ بے شک تُو توبہ قبول کرنے والا مہر

بان ہے۔

علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چند مشہور نمازوں میں سے ہے کہ جسکو عامہ و خاصہ نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے

۔ بعض نے اسے روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے۔ لیکن روایت سے اختصاص معلوم نہیں ہوتا اور ظاہر آئے نماز سبھی دنوں

میں پڑھی جاسکتی ہے۔

### نماز حضرت امیر المؤمنین

شیخ وسید نے امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ تم میں سے جو شخص چار رکعت نماز امیر المؤمنین - پڑھے گا تو وہ گناہوں

سے اس طرح پاک ہو جائیگا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور اسکی تمام حاجتیں بھی پوری ہو جائیں گی اس نماز کا

طریقہ یہ ہے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سُوْرہ حمد اور پچاس مرتبہ سُوْرہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں کہ جو حضرت ﷺ کی تسبیح بھی ہے:

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيدُ مَعَالِمُهُ، سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْفُصُ خَزَائِنُهُ، سُبْحَانَ مَنْ لَا اضْمِحْلَالَ

پاک ہے وہ ذات جسکی نشانیاں مٹی نہیں ہیں پاک ہے وہ ذات جسکے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جسکا فخر کمزور لَفْخِرِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ، سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ مَنْ

نہیں پڑتا پاک ہے وہ ذات جسکے پاس جو کچھ ہے وہ ختم نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جسکی مدت منقطع نہیں ہوتی پاک ہے وہ لَا يُشَارِكُ أَحَدًا فِي أَمْرِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ۔ پس اپنے لیے دعا مانگیں اور پھر کہیں:

ذات جسکے حکم میں کوئی شریک نہیں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جسکے سوائے کوئی معبود نہیں۔

يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَمَلَأَ يَجَارِ بِهَا رَحْمَةً عَبْدَكَ يَا اللَّهُ، نَفْسِي نَفْسِي أَنَا

اے وہ جو گناہ گاروں سے درگزر کرتا ہے اور انہیں سزا نہیں دیتا اپنے بندے پر رحم فرما اے اللہ مجھے میرے نفس امارہ سے بچا

کہ

عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ، أَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا رَبَّاهُ، إِلَهِي بِكَيْفُونَتِكَ يَا

اے میرے مالک میں تیرا بندہ ہوں جو تیرے سامنے حاضر ہوں اے پروردگار اے میرے معبود تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے

اے

أَمَلَاهُ، يَا رَحْمَانَاهُ يَا غِيَاثَاهُ، عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيلَةَ لَهُ يَا مُنْتَهَى رَعْبَتَاهُ، يَا مُجْرِي

اے مرکز امید اے رحم کرنے والے اے پناہ دینے والے تیرا بندہ تیرا ہی بندہ ہے جو کوئی چارہ کار نہیں رکھتا اے آخری امید گاہ

اے

الذَّمِّ فِي عُزُوقِ عَبْدِكَ، يَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ أَيَا هُوَ أَيَا هُوَ يَا رَبَّاهُ،

اپنے بندے کی رگوں میں خون جاری کرنے والے اے اسکے سردار اے اسکے مالک اے وہ ذات اے وہ ذات اے پروردگار

عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيلَةَ لِي وَلَا غِنَى بِي عَنْ نَفْسِي وَلَا أَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا، وَلَا

میں صرف تیرا بندہ ہوں میرا کوئی چارہ کار نہیں میں اپنے نفس میں بے نیاز نہیں اور نہ اس کیلئے نفع و نقصان پہنچانے کے قابل ہوں

أَجِدُ مَنْ أَصَانِعُهُ، تَقَطَّعَتْ أَسْبَابُ الْخُدَائِعِ عَنِّي وَاضْمَحَلَّ كُلُّ مَظْنُونٍ عَنِّي أَفْرَدَنِي

میرا کوئی نہیں جس سے یہ باتیں کروں میرے فریب کاری کے سب ذرائع منقطع ہو گئے میرے سارے گمان ماند پڑ گئے

الدَّهْرُ إِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا الْمَقَامَ يَا إِلَهِي بِعِلْمِكَ كَانَ هَذَا كُفْلُهُ

زمانے نے مجھے تیری بارگاہ میں تنہا چھوڑ دیا پس میں تیرے حضور اس مقام پر کھڑا ہوں اے معبود یہ سب کچھ تیرے علم میں ہے

فَكَيْفَ أَنْتَ صَانِعٌ بِي وَلَيْتَ شِعْرِي كَيْفَ تَقُولُ لِدُعَائِي أَتَقُولُ نَعَمْ أَمْ تَقُولُ لَا فَ إِن قُلْتَ

پس اب تو مجھ سے کیا سلوک کرے گا۔ اے کاش میں جان لیتا کہ میری دعا پر تو نے کیا کہا کیا تو نے ہاں کہی ہے یا نہ کی ہے پس اگر تو

لَا، فَيَا وَيْلِي يَا وَيْلِي يَا عَوْلِي يَا عَوْلِي يَا عَوْلِي، يَا شَقَوْتِي يَا شَقَوْتِي يَا شَقَوْتِي،

نے نہ کی ہے تو ہائے میری بربادی ہی بربادی ہے ہائے میری درماندگی درماندگی ہائے میری بد بختی بد بختی بد بختی

يَا ذُلِّي يَا ذُلِّي يَا ذُلِّي، إِلَى مَنْ وَمِمَّنْ أَوْ عِنْدَ مَنْ أَوْ كَيْفَ أَوْ مَاذَا أَوْ إِلَى أَيِّ شَيْءٍ أَلْجَأُ

ہائے میری خواری خواری کس کی طرف اور کس طرف سے یا کس کے پاس یا کیسے اور کہاں جاؤں یا کس کی پناہ میں

جاؤں

وَمَنْ أَرْجُو وَمَنْ يَجُودُ عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْفُضُنِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَ إِن قُلْتَ نَعَمْ،

کس سے امید لگاؤں کون مجھ پر فضل و کرم کرے گا جب تو نے مجھے چھوڑ دیا ہو اے وسیع بخشش کے مالک اور اگر تو نے

میرے

كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ، فَطُوبَى لِي أ نَا السَّعِيدُ وَأَنَا الْمَسْعُودُ، فَطُوبَى لِي

جواب میں ہاں کی جسکا مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں نیک بخت اور خوش نصیب

ہو تو میرا

وَأَنَا الْمَرْحُومُ، يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَفِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ

حال کیا ہی اچھا ہے کہ میرا رحمت شدہ ہوں اے رحمت والے اے مہربان اے دلجوئی کرنے والے اے کمی پوری کرنے والے

يَا مُتَمَلِّكُ يَا مُفْسِطُ، لِأَعْمَلِ لِي أَبْلُغْ بِهِ نَجَاحَ حَاجَتِي، أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي

اے حکومت کرنے والے اے معاف کرنے والے میں کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جسکے ذریعے اپنی مراد کو پہنچ سکوں میں تیرے

اس

جَعَلْتَهُ فِي مَكْنُونٍ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى شَيْءٍ سِوَاكَ،

نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جسے تو نے پردہ غیب میں پوشیدہ رکھا کہ تیرے پاس محفوظ ہے وہ تیرے سوا کسی چیز کی طرف اپنا

رخ

أَسْأَلُكَ بِهِ وَبِكَ وَبِهِ فَ إِنَّهُ أَجَلٌ وَأَشْرَفُ أَسْمَائِكَ،

نہیں کرتا میں اسی نام کے واسطے سے اور تیری ذات اور اس نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جو تیرے ناموں میں بزرگ و برتر

ہے

لَا شَيْءَ لِي عَيْزٌ هَذَا وَلَا أَحَدٌ أَعُوذُ عَلَيَّ مِنْكَ، يَا كَيْنُونُ يَا مُكُونُ،

اسکے علاوہ کچھ بھی میرے پاس نہیں تیری ذات کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے اے وہ کہ از خود موجود اور وجودینے والا ہے

يَا مَنْ عَرَفَنِي نَفْسَهُ، يَا مَنْ أَمَرَنِي بِطَاعَتِهِ، يَا مَنْ نَهَانِي عَنِ مَعْصِيَتِهِ، وَيَا

اے وہ جس نے خود کو مجھے پہنچوایا اے وہ جس نے مجھے اپنی اطاعت کا حکم دیا اے وہ جس نے اپنی نافرمانی سے مجھے روکا ہے اے

مَدْعُوُّ يَا مَسْئُولُ، يَا مَطْلُوبًا إِلَيْهِ رَفُضْتُ وَصَيْتَكَ الَّتِي أَوْصَيْتَنِي

وہ جسے خدا پکارا جاتا ہے اے وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے جس سے مانگا جاتا ہے جو ہدایت تو نے مجھے فرمائی میں نے اس پر وَاَمْ أَطَعَكَ، وَلَوْ أَطَعْتُكَ فِيمَا أَمَرْتَنِي لَكَفَيْتَنِي مَا قُثِمْتُ إِلَيْكَ فِيهِ، وَ

عمل نہیں کیا اور تیری اطاعت نہیں کی اگر میں تیرے حکم پر عمل پیرا ہوتا تو اس مقصد میں تو کافی تھا جس کیلئے میں حاضر ہوا ہوں اور

أَنَا مَعَ مَعْصِيَتِي لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا رَجَوْتُ، يَا مُتَرَحِّمًا لِي

میں تیری نافرمانی کر کے بھی تجھ سے امید رکھتا ہوں پس تو میرے اور میری امید کے درمیان حائل نہ ہو اے مجھ پر رحم کرنے والے

أَعِزَّنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي، وَمِنْ كُلِّ جِهَاتٍ

مجھے پناہ میں رکھ۔ میرے آگے، میرے پیچھے، میرے اوپر اور میرے نیچے غرض ہر طرف سے جو مجھے

الْإِحَاطَةَ بِي اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِي، وَبِعَلِيٍّ وَلِيِّي، وَبِالْأَيِّمَةِ الرَّاشِدِينَ عَلَيْهِمُ

گھیرے ہوئے ہے اے معبود تجھے واسطہ میرے آقا محمد ﷺ کا میرے ولی علیؑ اور ہدایت یافتہ اماموں ﷺ کا ان پر درود

السَّلَامِ اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَاتَكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَأَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ، وَأَقْضِ

اور سلام ہو کہ ہم پر اپنی رحمت مہربانی اور اپنا فضل و کرم فرما اور ہم پر اپنا رزق کشادہ کر دے اور ہمارے قرضے

عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِيعَ حَوَائِجِنَا يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ادا کر دے اور سب حاجتیں پوری فرما۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کے بعد مذکورہ بالا دعا پڑھے تو خدا تعالیٰ اسکے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ مؤلف کہتے

ہیں شب جمعہ و روز جمعہ میں اس چار رکعت نماز کی فضیلت بہت سی حدیثوں میں وارد ہوئی ہے اگر نماز کے بعد اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَالْآلِ (اے معبود نبی عربی اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرما) کہیتو اسکے سابقہ و آئندہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے نیز خدا قیامت کی بھوک پیاس کو اس سے دور کر دے گا۔

### نماز حضرت فاطمہ

روایت میں ہے کہ جبرائیل نے حضرت فاطمہ زہرا = کو دو رکعت نماز تعلیم فرمائی کہ جسکی ترکیب یہ ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھیں جناب سیدہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھتی تھیں:

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ، سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَازِخِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جو اعلیٰ و بلند عزت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو اعلیٰ و ارفع جلالت کی مالک ہے پاک ہے

ذِي الْمُلْكِ الْفَآخِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ، سُبْحَانَ مَنْ تَرَدَّى

وہ ذات جو قدیم و عزیز سلطنت کی مالک ہے پاک ہے وہ جس نے حُسن و جمال کا لباس پہنا پاک ہے وہ ذات جس نے نور اور

بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ، سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا، سُبْحَانَ مَنْ يَرَى وَقَعَ

وقار کی چادر اوڑھی ہوئی ہے پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کا نقش پا دیکھ لیتی ہے پاک ہے وہ جو ہوا میں پرندوں

الطَّيْرِ فِي الْهَوَايِ، سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا لَا هَكَذَا غَيْرُهُ

کے نشان دیکھ لیتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور کوئی دوسرا ایسا نہیں ہے۔

سید فرماتے ہیں کہ ایک اور روایت کے مطابق نماز کے بعد ہر نماز کے بعد پڑھی جانے والی تسبیح حضرت فاطمہ = پڑھیں، پھر سو

مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ مصباح المتہجدین میں شیخ فرماتے ہیں کہ نماز حضرت فاطمہ = دو رکعت ہے اور اسکی ترکیب یہ ہے پہلی

رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھیں، سلام کے بعد تسبیح

حضرت فاطمہ = پڑھیں اور پھر مذکورہ دعا (سبحان ذی العز الشامخ الخ پڑھیں) پھر فرمایا جو شخص یہ نماز بجالائے وہ مذکور تسبیح

سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھٹنے اور کہنیاں برہنہ کرے تمام اعضائ سجده زمین پر رکھے کہ کوئی چیز حتیٰ کہ کپڑا بھی حائل نہ ہو

، ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور پھر جو دعا چاہے مانگے اور پھر سجدہ میں کہے:

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرُهُ رَبُّ يُدْعَى، يَا مَنْ لَيْسَ فَوْقَهُ إِلَهٌ يُخْشَى، يَا مَنْ

اے وہ ذات جسکے سوا کوئی رب نہیں جسے پکارا جائے۔ اے وہ ذات جس سے اوپر کوئی معبود نہیں جس کا خوف ہو۔ اے وہ

ذات

لَيْسَ دُونَهُ مَلِكٌ يُتَّقَى، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ وَزِيرٌ يُؤْتَى، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ

جسکے سوا کوئی بادشاہ نہیں جسکا ڈر ہو۔ اے وہ ذات جسکا کوئی وزیر نہیں جس سے رابطہ کیا جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی محافظ نہیں

حَاجِبٌ يُرْشِي، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ بَوَّابٌ يُعْشَى، يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلَي كَثْرَةِ السُّؤَالِ  
جسکو رشوت دی جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی دربان نہیں جو مانع ہو۔ اے وہ ذات کہ کثرت سوال سے جسکی عطا و بخشش

میں  
إِلَّا كَرَمًا وَجُودًا، وَعَلَى كَثْرَةِ الذُّنُوبِ إِلَّا عَفْوًا وَصَفْحًا، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت سے جسکے عفو و درگزر میں وسعت آتی ہے۔ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور  
مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا،۔ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔  
میری یہ حاجت پوری فرما۔

### حضرت فاطمہ زہرا کی ایک اور نماز

شیخ و سید نے صفوان سے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن محمد ابن علی حلبی امام جعفر صادق - کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تو  
عرض کی: مولا! مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے دن سب سے بہتر ہو حضرت نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ رسول اللہ ﷺ  
کے نزدیک کوئی حضرت فاطمہ ﷺ سے بڑھ کر عزیز ہو۔ پس حضرت رسول نے جو تعلیم ان کو دی ہو اس سے افضل کیا چیز ہوگی؟  
آنحضرت ﷺ نے جناب فاطمہ ﷺ سے فرمایا کہ جو جمعہ کی صبح کو درک کرے تو وہ غسل کرے اور چار رکعت نماز (دو دو  
کر کے) اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ  
عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ زلزال اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ نصر پڑھے۔ یہ  
نزول قرآن کے سلسلے کا آخری سُورہ ہے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي وَسَيِّدِي مَنْ تَهَيَّأْتُ أَوْ تَعَبَّأْتُ أَوْ أَعَدَّتْ لِي لَوْ فَادَّةَ مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رَفْدِهِ وَفَوَائِدِهِ

اے میرے خدا اور میرے سردار جو کوئی آمادہ و تیار ہو یا کر بستہ ہو یا اٹھ کھڑا ہو کہ کسی مخلوق کی طرف انعام کی امید، فوائد

وَنَائِلِهِ وَفَوَاضِلِهِ وَجَوَائِزِهِ فَإِلَيْكَ يَا إِلٰهِي كَانَتْ تَهَيَّيْتِي وَتَعَبَّيْتِي وَإِعْدَادِي

اور بخشش کی طلب اور عطا و سخاوت کے حصول کیلئے جا سکے تو بھی اے میرے معبود! میری آمادگی میری تیاری میری کمر بستگی

وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ فَوَائِدِكَ وَمَعْرُوفِكَ وَنَائِلِكَ وَجَوَائِزِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ ذَلِكَ

اور میرا اٹھنا تیری نعمتوں اور تیری عطا و بخشش اور انعام کی امید پر ہے تو اے خدا مجھے اس میں ناکام نہ کر،

يَا مَنْ لَا تَخِيْبُ عَلَيْهِ مَسْأَلَةُ السَّائِلِ، وَلَا تَنْقُصُهُ عَطِيَّةُ نَائِلِ، فَإِنِّي لَمْ آتِكَ بِعَمَلٍ

اے وہ جو مانگنے والوں کے مانگنے سے تنگ نہیں ہوتا اور جسکے ہاں عطای و سخای سے کمی نہیں آتی۔ میں تیرے حضور اپنے کسی عمل

صَالِحٍ قَدَّمْتُهُ، وَلَا شَفَاعَةَ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ، أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِشَفَاعَتِهِ إِلَّا مُحَمَّدًا وَأَهْلًا

خیر کی وجہ سے نہیں آیا جو میں نے آگے بھیجا ہونہ میں کسی مخلوق کی سفارش لایا ہو کہ اسکے ذریعے تیرا تقرب حاصل کروں ہاں

محمد و

بَيْنَهُ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، أَتَيْتُكَ أَرْجُو عَظِيمَ عَفْوِكَ الَّذِي عُذْتُ بِهِ عَلَى

آل محمد ﷺ کہ ان پر تیری رحمتیں ہوں انکی سفارش کے ساتھ تیرے پاس تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جسکے ذریعے

ٹونے

الْخَطَائِينَ عِنْدَ عُكُوفِهِمْ عَلَى الْإِمْحَارِ، فَلَمْ يَمْنَعَكَ طَوْلُ عُكُوفِهِمْ عَلَى الْإِمْحَارِ أَنْ

خطاکاروں کو معاف فرمایا جبکہ وہ گناہوں میں غلٹاں تھے اور انکا ایک عرصے تک گناہوں میں رہنا ان پر تیرے کرم اور

جُدْتُ عَلَيْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَأَنْتَ سَيِّدِي الْعَوَاذُ بِالنَّعْمَائِ وَأَنَا الْعَوَاذُ بِالْخَطَايِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ

بخشش میں مانع نہیں ہو سکا اور اے میرے سردار تو بار بار نعمتیں دینے والا اور میں بار بار خطا کرنے والا ہوں۔ میں حضرت محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذَنْبِي الْعَظِيمِ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ،

اور انکی پاک آل ﷺ کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے بڑے گناہ کو معاف فرما کیونکہ عظیم گناہ کو عظیم ہستی

ہی معاف کر سکتی ہے

يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ

اے بزرگ، اے عظیم، اے برتر، اے بزرگ، اے عظیم، اے برتر، اے عظیم۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤس نے جمال الاسبوع میں ائمہ میں سے ہر ایک کی نماز و دعا نقل کی۔ پس مناسب ہو گا کہ یہاں ا

ن نمازوں اور دعائوں کا ذکر کر دیا جائے۔

نماز امام حسن و حسین

نماز امام حسن -

جمعہ کے دن، امیر المومنین - کی نماز کی طرح یہ بھی چار رکعت نماز ہے۔ اسی طرح امام حسن - کی ایک اور چار رکعتی نماز بھی ہے جسکی ہر رکعت میں حمد کے بعد پچیس مرتبہ سُورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے معبود میں تیرے جود و کرم کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے بندے اور رسول محمد ﷺ کے

وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

ذریعے تجھ سے تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے مقرب ملائکہ اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں۔ اے

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُقِيلَنِي عَثْرَتِي، وَتَسْتُرَ عَلَيَّ ذُنُوبِي

اللہ تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ اور آل محمد پر رحمت نازل فرما۔ اور میری خطا معاف فرما دے۔ میرے گناہوں کی پردہ

وَتَغْفِرْهَا لِي، وَتَقْضِيَ لِي حَوَائِجِي، وَلَا تُعَذِّبْنِي بِقَيْحِ كَانَ مِنِّي، فَإِنَّ عَفْوَكَ

ڈال اور انہیں معاف کر دے۔ میری حاجت پوری فرما اور جو بری حرکت مجھ سے ہوئی ہے اس پر مجھے عذاب نہ کر۔ بے شک

وَجُودِكَ يَسْغُرُنِي، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تیرا عفو اور تیرا جود میرے شامل حال ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

### نماز امام حسین -

یہ بھی چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سُورہ حمد اور سُورہ توحید پچاس پچاس مرتبہ، اسی طرح دس دس مرتبہ سُورہ حمد و توحید کو رکوع، رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر، پہلے سجدے، دونوں سجدوں کے درمیان اور دوسرے سجدے میں پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر ہے یہ دعا پڑھیں: اللَّهُمَّ أَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِآدَمَ وَحَوَائِئِ آخِرٍ۔ یہ دعا کچھ طویل ہے جو مکمل طور پر ملحقات دوم مفاتیح الجنان میں ملاحظہ فرمائی جا سکتی ہے۔

### نماز امام زین العابدین -

یہ بھی چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سُورہ حمد اور سو مرتبہ سُورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرت - کی یہ دعا پڑھیں:

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَيْحَ، يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجُرْيَةِ، وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ،

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر اور برائی کو چھپاتا ہے اور وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اور پردہ فاش نہیں کرتا  
 يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ،  
 اے عظیم عفو والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کرنے کیلئے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے  
 والے

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى، يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى، يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ، يَا عَظِيمَ الرَّجَائِ،  
 اے ہر بھید کے جاننے والے اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ اے چشم پوشی کرنے والے مہربان اے سب سے بڑی امیدگاہ  
 اے

يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا، يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا،  
 کسی کے حقدار ہونے سے پہلے نعمتیں دینے والے اے ہمارے رب اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہماری رغبت  
 کی انتہا

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اپنی رحمت نازل فرما۔

### نماز حضرت امام محمد باقر -

یہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو ۱۰ مرتبہ یہ کہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے۔

نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا حَلِيمٌ دُوَ أَنَاةٍ عَفْوٍ وَدُودٍ أَنْ

اے معبود! اے بردبار اے صاحب بخشش اے محبت کرنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تَتَجَاوَزَ عَنِّي سَيِّئَاتِي وَمَا عِنْدِي بِحُسْنٍ مَا عِنْدَكَ، وَأَنْ تُعْطِيَنِي مِنْ عَطَائِكَ مَا

میرے گناہوں سے درگزر فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تجھی سے ہے اور مجھے اپنی عطا سے اتنا دے کہ جس میں میرے

يَسْعُنِي، وَتُلْهِمَنِي فِيمَا أُعْطَيْتَنِي الْعَمَلَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ، وَأَنْ

لئے وسعت ہو اور جو کچھ مجھے دے اس میں اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی اطاعت و پیروی کے لیے توفیق عمل

تُعْطِيَنِي مِنْ عَفْوِكَ مَا أَسْتَوْجِبُ بِهِ كَرَامَتَكَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ

بھی مرحمت فرما اور مجھ سے ایسا عفو و درگزر فرما جس سے میں تیرے فضل و کرم کے لائق ہو جاؤں اے معبود! مجھ پر وہ عطا کر جس کا تو

بِی مَا أْنَا أَهْلُهُ فَ إِنَّمَا أَنَا بِكَ، وَ لَمْ أُصِْبْ حَیْرًا فَطُّ إِلَّا مِنْكَ، يَا أَبْصَرَ الْأَبْصَرِینَ،

اہل ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر کہ جسکا میں اہل ہوں پس میں تیری وجہ سے زندہ ہوں اور مجھے تیرے سوا کسی سے بھلائی نہیں

مل

وَيَا أَسْمَعَ السَّمْعِینَ، وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِینَ، وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِینَ، وَيَا

سکتی اے دیکھنے والوں سے بڑھ کر دیکھنے والے اور سننے والوں سے بڑھ کر سننے والے اور حاکموں سے بڑھ کر حکم کرنے والے

اور

مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے پناہ دینے والوں کی پناہ گاہ اور لاچاروں کی دعا قبول کرنے والے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما۔

### نماز حضرت امام جعفر صادق -

یہ دو رکعت نماز ہے جسکی ہر ایک رکعت میں سورہ حمد کے بعد سومرتبہ آیت شہد اللہ کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرت کی

یہ دُعا پڑھیں:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ، يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ، وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَايٍ، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ

اے ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اے ہر شکستہ کو جوڑنے والے اور اے ہر گروہ میں موجود رہنے والے اور اے

نَجْوَى، وَيَا عَالِمَ كُلِّ حَفِيَّةٍ، وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ، وَغَالِبًا غَيْرَ

ہر راز کے شاہد و گواہ اور اے ہر چھپی ہوئی چیز کے جاننے والے اور اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہیں ہوتا اے وہ غالب

مَغْلُوبٍ، وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ، وَيَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ، وَيَا حَيُّ مُحْيِيَ الْمَوْتَى،

جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوتا اے ہر لیکلے کے ساتھ رہنے والے اور اے وہ زندہ جو مردوں کو

وَمُيْتَةَ الْأَحْيَاءِ، الْقَائِمِ عَلَی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ، وَيَا حَيًّا حِينَ لَا حَيٍّ،

زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ دینے والے اے اس وقت زندہ رہنے والے جب کوئی زندہ

نہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہوگا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت فرما۔

## نماز حضرت امام موسیٰ کاظم -

یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور بارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں۔ نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں:

إِلٰهِي حَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لَكَ، وَضَلَّتِ الْأَخْلَامُ فِيكَ، وَوَجَلَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ،

اے معبود! تیری بارگاہ میں آوازیں لرز جاتی ہیں اور تیرے حضور میں تصورات گم ہو جاتے ہیں ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے اور ہر

وَهَرَبَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَيْكَ، وَضَاقَتِ الْأَشْيَاءُ دُونَكَ، وَمَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ نُورَكَ، فَأَنْتَ

چیز تیری طرف دوڑ رہی ہے تمام اشیاء تیرے سامنے ہیچ ہیں اور تیرے نور نے ہر چیز کو  
الرَّفِيعُ فِي جَلَالِكَ، وَأَنْتَ الْبَهِيُّ فِي جَمَالِكَ، وَأَنْتَ الْعَظِيمُ فِي قُدْرَتِكَ، وَأَنْتَ

گھیر لیا ہے پس تو اپنے جلال میں بلند تر ہے اور تو اپنے جمال میں روشن تر ہے تو اپنی قدرت میں بزرگ تر ہے اور تو

الَّذِي لَا يُؤْوِدُكَ شَيْءٌ يَا مُنْزِلَ نِعْمَتِي، يَا مُفْرَجَ كُرْبَتِي، وَيَا قَاضِيَ حَاجَتِي،

ہی وہ ہے جسے کوئی چیز تھکاتی نہیں اے مجھ پر نعمت نازل کرنے والے اے میرے دکھ دور کرنے والے اور اے میری حا

جت بر لانے

أَعْطِنِي مَسْأَلَتِي بِإِلَهِ إِلَّا أَنْتَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصاً لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى

والے میری خواہش پوری کر دے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ایمان لایا ہوں تیرے دین میں مخلص ہوں میں نے

تیرے

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أُبُوئُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوبِ

عہد و پیمان پر قائم رہتے ہوئے صبح کی ہے اپنی حد تک تیری نعمتیں سمیٹ رہا ہوں میں اپنے گناہوں پر تجھ سے بخشش کا طلبگار

ہوں

الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ، يَا مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ دَانٍ، وَفِي دُنُوِّهِ عَالٍ، وَفِي إِشْرَاقِهِ

جنکو سوائے تیرے کوئی معاف نہیں کر سکتا اے وہ جو اپنی بلندی میں نزدیک اور نزدیکی میں بلند ہے

مُنِيرٌ، وَفِي سُلْطَانِهِ قَوِيٌّ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور روشنی میں منور کرنے والا ہے اور سلطنت میں قوی ہے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما۔

## نماز حضرت امام علی رضا -

یہ چھ رکعت نماز ہے، جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور دس مرتبہ سورہ انسان (هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ) پڑھیں۔ نماز

کے بعد یہ دعا پڑھیں:

يَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَ لِيِّي فِي نِعْمَتِي، وَيَا إِلَهِي وَ إِلَهَ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ  
 اے میری تلگی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست اور اے میرے معبود! اور ابراہیم عليه السلام و اسماعیل عليه السلام  
 وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ، يَا رَبَّ كَهَيْعَصَ وَيُسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ، أَسْأَلُكَ يَا أَحْسَنَ  
 و اسحاق عليه السلام و یعقوب عليه السلام کے معبود اے کھیص اور یس و القرآن الحکیم کے رب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں  
 مَنْ سَأَلَ، وَيَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ، وَيَا أَجْوَدَ مَنْ أُعْطِيَ، وَيَا خَيْرَ مُرْتَجَى،  
 اے بہترین ذات جس سے سوال کئے جاتے ہیں اور اے بہترین پکارے جانے والے اے عطا کرنے والوں میں زیادہ سخی

اور

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 اے بہترین امیدگاہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد صلى الله عليه وسلم و آل محمد صلى الله عليه وسلم پر رحمت فرما۔

### نماز حضرت امام محمد تقی -

دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور ستر ۰۷ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں

:

اللَّهُمَّ رَبَّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ، وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ، أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ  
 اے معبود! تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے تجھ سے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کی طرف پلٹنے

والی

إِلَى أَجْسَادِهَا، وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمُتَمِّمَةِ بِعُرُوقِهَا، وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ،  
 روحوں کی بندگی کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے اور ان میں نافذ ہونے والے  
 وَأَخَذِكَ الْحَقِّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَضْلَ قَضَائِكَ، وَيَرْجُونَ  
 تیرے حکم کے واسطے سے اور ان سے حق لینے کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور تیرے اٹل فیصلے کی منتظر کھڑی ہوںگی

اور تیری

رَحْمَتِكَ وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي،  
 رحمت کی امیدوار اور تیرے عذاب سے ڈری ہوئی ہوں گی میرا سوال ہے کہ محمد صلى الله عليه وسلم و آل محمد صلى الله عليه وسلم پر رحمت فرما میری

آنکھوں میں نور اور میرے

وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي، وَذَكَرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى لِسَانِي، وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِي

دل میں یقین پیدا کر دے اور تیرا ذکر شب و روز میری زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی توفیق دے۔

### نماز حضرت امام علی نقی -

یہ دو رکعت ہے اسکی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یس دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ رحمن پڑھیں نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں:

يَا بَارُّ يَا وَصُولُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَائِبٍ، وَيَا قَرِيبُ غَيْرَ بَعِيدٍ، وَيَا غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوبٍ،  
اے نیکی کروانے والے اے ملنے والے اے ہر غائب کے دیکھنے والے اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے وہ غالب جو مغلوب

وَيَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا تُبْلَغُ قُدْرَتُهُ، أَسَأَ لَكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ  
نہیں ہوتا اے وہ ذات جسے تیرے اپنے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کیسا ہے اے وہ جسکی قدرت تک رسائی نہیں ہوتی اے معبود! میں  
الْمَكْنُونِ الْمَحْزُونِ الْمَكْتُومِ عَمَّنْ شِئْتَ، الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّورِ التَّامِّ  
تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے واسطے جو پوشیدہ، محفوظ اور مخفی ہے جس سے تو چاہے۔ تو پاک و پاکیزہ، مقدس  
الْحَيِّ الْقَيُّومِ الْعَظِيمِ، نُورِ السَّمَاوَاتِ وَنُورِ الْأَرْضِينَ، عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ  
نور، کامل، زندہ، نگہبان، عظیم، آسمانوں کو روشن کرنے والا اور زمینوں کو روشن کرنے والا ہے ظاہر اور باطن کا جاننے والا  
الْمُتَعَالِ الْعَظِيمِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
بزرگوار، بلند اور عظیم ہے کہ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما۔

### نماز امام حسن عسکری -

یہ چار رکعت نماز ہے اسکی پہلی دو رکعت میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ زلزال اور دوسری دو رکعت میں محمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسَأُ لَكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْبَدِيءُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَأَنْتَ  
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حمد تیرے ہی لئے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر چیز سے پہلے موجود رہا ہے اور تو  
الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي لَا يُدْرِكُ شَيْءٌ، وَأَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ، لَا  
زندہ و نگہبان ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تجھے کوئی چیز پست نہیں کر سکتی اور تو ہی ہر روز نئی شان والا ہے تیرے  
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى، الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ، أَسَأُ لَكَ

سوا کوئی معبود نہیں تو ہر دکھی وان دکھی چیز کا خالق ہے کہ بغیر علم حاصل کئے ہر چیز کا علم رکھتا ہے میں تیری خوبیوں اور نعمتوں کے

بِالْآيَاتِ وَنِعْمَتِكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ،

ذریعے سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو ہی اللہ، رب اور یکتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو رحمن و رحیم ہے  
وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَهَّابُ الْكَرِيمُ، الْأَخْدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

اور سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو تنہا و یکتا ہے یگانہ ہے۔ بے نیاز ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا  
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ

اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اسکا ہمسر ہے اور میں سوال کرتا ہوں تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو جاننے والا  
الْحَبِيرُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ الرَّقِيبُ الْخَفِيفُ، وَأَسْأَلُكَ

اور خبر رکھنے والا ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ دینے والا ہے تو نگہبان و محافظ ہے اور میں سوال کرتا ہوں  
بِأَنَّكَ اللَّهُ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْبَاطِنُ

تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد ہے گا اور تو ہر چیز میں پوشیدہ ہے  
ذُونَ كُلِّ شَيْءٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ، وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ

تو ہی ضرور دینے اور نفع پہنچانے والا ہے حکیم و دانا ہے۔ اور سوال کرتا ہوں کہ تو  
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو زندہ اور پایندہ ہے۔ مردوں کا اٹھانے والا، وارث مہربان اور محسن ہے  
بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَذُو الطَّوْلِ وَذُو

تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا جلالت و بزرگی والا اور صاحب سخاوت صاحب  
الْعِزَّةِ وَذُو السُّلْطَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَأَخْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

عزت اور صاحب حکومت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تو نے ہر چیز کو شمار کر رکھا

ہے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تو محمد ﷺ آل محمد ﷺ پر رحمت فرما۔

نماز حضرت صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجه

یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سورہ حمد پڑھتے ہوئے جب اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تک پہنچیں تو اسی آیت کو سومر تہ پڑھیں اور پھر اگلی آیات پڑھ کر حمد مکمل کریں، اسکے بعد سورہ توحید پڑھیں اور رکوع و سجدہ کیساتھ نماز مکمل کر لیں نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ عَظَمَ الْبَلَاءُ، وَبَرِحَ الْخَفَاءُ، وَانْكَشَفَ الْغَطَاءُ، وَضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا وَسَعَتْ

اے معبود! مصیبت بڑھ گئی، درد نہاں ظاہر ہو گیا ہے اور پردہ کھل گیا ہے اور زمین تنگ ہو گئی ہے اگرچہ آسمان وسیع ہے ا  
السَّمَاءُ وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكِي وَعَلَيْكَ الْمَعْوَلُ فِي الشَّدَّةِ وَالرَّحَائِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور خدایا ہم اپنی شکایت تیرے ہی پاس لاتے ہیں اور تنگی اور فراخی میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اے معبود! محمد ﷺ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ أَمَرْنَا بِطَاعَتِهِمْ، وَعَجَّلِ اللَّهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ

آل محمد ﷺ پر رحمت فرما کہ جن کی فرمانبرداری کا تونے ہمیں حکم دیا، اے معبود! انکے قائم کے بدولت انکو جلد آسودگی دے  
اور اسکی

وَأَظْهَرِ إِعْزَاؤَهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ أَكْفِيَانِي فَ اِنْكَمَا كَافِيَايَ يَا مُحَمَّدُ

عزت کو ظاہر کر دے یا محمد ﷺ یا علی ؑ یا علی ؑ یا محمد ﷺ میری کفایت کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے حامی ہیں

یا محمد ﷺ

يَا عَلِيُّ، يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ، انصُرَانِي فَ اِنْكَمَا ناصِرَايَ، يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ

یا علی ؑ، یا علی ؑ یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ میری مدد کیجئے۔ یا محمد یا علی ؑ، یا علی ؑ یا محمد ﷺ میری مدد کیجئے کہ بیشک آپ دونوں میری

مدد کرنے والے ہیں یا محمد ﷺ یا علی ؑ

يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ، احْفَظَانِي فَ اِنْكَمَا حَافِظَايَ، يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، يَا

یا علی ؑ یا محمد ﷺ میری حفاظت کیجئے کہ آپ دونوں میرے محافظ ہیں اے میرے مولا اے صاحب زماں ؑ اے

میرے مولا اے

مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، الْعَوْتُ الْعَوْتُ الْعَوْتُ

صاحب زماں ؑ اے میرے مولا اے صاحب زماں ؑ فریاد سننے والے فریاد سننے والے فریاد سننے والے

أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي، الْأَمَانُ الْأَمَانُ الْأَمَانُ

میري مدد کیجئے۔ میري مدد کیجئے۔ میري مدد کیجئے۔ مجھے پناہ دیجیے۔ پناہ دیجیے۔ پناہ دیجیے۔

نماز حضرت جعفر طیار۔

یہ نماز اکسیر اعظم اور کبریت احمر ہے اور بہت معتبر اسناد اور بڑی فضیلت کیساتھ بیان ہوئی ہے اسکا خاص فائدہ یہ ہے کہ اسکے بجالانے سے بڑے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اسکا افضل وقت روز جمعہ کا پہلا حصہ ہے، یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ زلزال، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ نصر اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید پڑھیں۔ نیز ہر رکعت میں سورتیں پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ کہیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے۔

یہی تسبیحات ہر رکوع، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں، سجدے سے سر اٹھانے کے بعد، دوسرے سجدے میں اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد اٹھنے سے پہلے دس دس مرتبہ پڑھیں۔ جب چاروں رکعتوں میں یہ عمل بجلائیں تو یہ کل تین سو تسبیحات ہو جائیں گی۔ شیخ کلینی رحمہ اللہ نے ابو سعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق نے مجھے فرمایا: کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ کروں جسے تم نماز جعفر طیار میں پڑھا کرو۔ میں نے عرض کی ہاں ضرور تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ ان چار رکعتوں کے آخری سجدے میں تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبَسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ، سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ، سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جس نے عزت و وقار کا لباس پہنا ہوا ہے۔ پاک ہے وہ جو بزرگی پر ناز کرتا ہے اور بزرگی ظاہر فرماتا ہے۔ پاک ہے

وہ

مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ، سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ، سُبْحَانَ ذِي الْمَنْنِ

جسکے علاوہ کوئی اور لائق تسبیح نہیں۔ پاک ہے وہ جو ہر چیز کی تعداد کا علم رکھتا ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب احسان

وَالنِّعَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

و نعمت ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب قدرت و بزرگی ہے۔ اے معبود! میں تیرے عرش کے بلند مقامات

وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي تَمَّتْ صِدْقاً

تیری کتاب کی انتہائے رحمت اور تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات، جو صدق و عدل میں پورے ہیں۔ (ان) کے واسطے

سوال

وَعَدَلاً، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، وَفَعَلَ بِى كَذَا وَكَذَا

کرتا ہوں کہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے اہلبیت علیہم السلام پر رحمت فرما اور افعّل بی کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کر

ے

شیخ وسید نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق - نے نماز جعفر طیار پڑھی، پھر اپنے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھنے لگے:

ایک سانس کی مقدار کہا یاربِ یارب (اے میرے رب اے میرے رب) پھر ایک سانس کے برابر کہا یاربَّاهُ یاربَّاهُ (اے پروردگار اے پروردگار) بقدر ایک سانس کہا رَبِّ رَبِّ (میرے رب میرے رب) بقدر ایک سانس یا اللہ یا اللہ (اے اللہ اے اللہ) بقدر ایک سانس یا حی یا حی (اے زندہ اے زندہ) بقدر ایک سانس یا رَحِيمُ یا رَحِيمُ (اے مہربان اے مہربان) سات مرتبہ یارَحْمٰنُ یارَحْمٰنُ (اے بڑے رحم والے اے بڑے رحم والے) اور سات مرتبہ اَزْحَمُ الرَّاحِمِینِ (اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے) کہا اور اسکے بعد یہ دعا پڑھی:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَأَنْطِقُ بِالثَّنَائِ عَالِيكَ وَأُحَدِّثُكَ وَلَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ

اے معبود میں تیری حمد کیساتھ آغاز سخن کرتا ہوں اور تیری ثنا کرتے ہوئے بولتا ہوں تیری بزرگی بیان کرتا ہوں تیری تعریف کی کوئی

وَأُنشِئُ عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَأَمَدَ مَجْدِكَ وَأَنْتَ لِحَلِيقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةَ

انتہا نہیں میں تیرا ثنا خواں ہوں اور کون تیری ثنا کی حد اور تیری بزرگی کی انتہا تک پہنچ سکتا ہے تیرے پیدا کیے ہوئے کیونکر تیری بزرگی

مَجْدِكَ وَأَيُّ زَمَنِ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوحاً بِفَضْلِكَ مَوْصُوفاً بِمَجْدِكَ عَوَّاداً عَلَى الْمُذْنِبِينَ

تک پہنچ سکتے ہیں وہ کون سا زمانہ ہے جس میں تو اپنے فضل کے باعث لائق مدح اپنی بزرگی میں قابل ذکر اور اپنے حلم کی بدولت گناہگاروں

بِحَلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ أَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوفاً بِجُودِكَ جَوَاداً

پر کرم نہ کرتا تھا تیری زمین پر رہنے والوں نے تیری فرمانبرداری سے منہ موڑا لیکن تو ان کیلئے اپنی بخشش سے مہربان اپنے فضل سے سخی

بِفَضْلِكَ، عَوَّاداً بِكَرَمِكَ، يَا لَأِ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور اپنے کرم سے توجہ فرما رہا ہے اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو احسان کرنے والا صاحب جلالت اور شان والا ہے۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے مفضل جب تمہیں کوئی بڑی اور ضروری حاجت پیش آئے تو نماز جعفر طیار پڑھو اور اس دعا کے بعد اپنی حاجت طلب کرو تو انشا اللہ وہ پوری ہو جائیگی۔

مولف کہتے ہیں: شیخ طوسی نے حاجت بر آری کیلئے امام جعفر صادق - کا ایک اور فرمان بھی نقل کیا ہے کہ بدھ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھیں، جمعرات کی شام دس مسکینوں میں سے ہر ایک کو ۵۷ گرام غلہ صدقہ دیں۔ جمعہ کے روز غسل کریں اور صحرا و بیابان میں جا کر نماز جعفر طیار بجا لائیں پھر اپنے زانو برہنہ کر کے زمین پر رکھیں اور کہیں:

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ، يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجُرَيْرَةِ، وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ،

اے وہ جس نے زیبا کو ظاہر کیا اور زشت کو چھپایا اے وہ جو گناہ پر گرفت نہیں کرتا اور پردہ فاش نہیں کرتا

يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ،

اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع بخشش والے اے کھلے ہاتھوں رحمت کرنے والے

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى، وَمُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى، يَا مُقِيلَ الْعَنْثَرَاتِ، يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ،

اے ہر راز کے جاننے والے اور ہر شکایت ختم کرنے والے اے خطائیں معاف کرنے والے اے چشم پوشی کرنے والے

کریم

يَا عَظِيمَ الْمَنِّ، يَا مُبْتَدِيًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا۔

اے بہت احسان کرنے والے اے حق داری سے پہلے نعمتیں عطا فرمانے والے۔

دس مرتبہ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ دس مرتبہ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ دس مرتبہ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ

اے پالنے والے۔ اے پالنے والے۔ اے پالنے والے۔ اے پالنے والے۔ اے خدا۔ اے خدا۔ اے خدا۔ اے آقا و مولا۔ اے

سَيِّدَاهُ دس مرتبہ يَا مُؤَلَايَاهُ يَا مُؤَلَايَاهُ دس مرتبہ يَا رَجَاءَهُ دس مرتبہ يَا غِيَاثَهُ دس مرتبہ يَا

آقا و مولا اے میرے مولا۔ اے میرے مولا اے میری امید اے پناہ دینے والے اے

غَايَةَ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ يَا رَحْمَتَهُ دس مرتبہ يَا رَحِيمَهُ دس مرتبہ يَا مُعْطَى الْخَيْرَاتِ دس مرتبہ

میری رغبت کی انتہا اے بڑے مہربان اے رحم والے اے بھلائیاں عطا کرنے والے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَثِيرًا طَيِّبًا كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر زیادہ و پاکیزہ رحمت فرما جیسی بہترین رحمت تو نے اپنی مخلوق میں کسی پر کی ہے۔

اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔ مؤلف کہتے ہیں مذکورہ بالا تین دنوں کے روزے رکھنے اور جمعہ کے دن زوال کے قریب دو

رکعت نماز بجالانے کے متعلق کافی روایات ہیں اور اس عمل سے تمام حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔

زوال روز جمعہ کے اعمال

(۲۱) روز جمعہ کے اعمال میں سے ایک عمل یہ بھی ہے کہ زوالِ آفتاب کے وقت وہ دُعا پڑھیں جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی اسے ہم شیخ کی مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی

سلطنت

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَ لِيٌّ مِنَ الذُّلِّ، وَكَبْرَهُ تَكْبِيرًا

میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسکی بڑائی بیان کرو جس طرح بڑائی بیان کا حق ہے۔

پھر یہ کہیں: يَا سَابِغَ النَّعْمِ، يَا دَافِعَ النَّقَمِ، يَا بَارِيَّ النَّسَمِ، يَا عَلِيَّ الْهِمَمِ، يَا مُعْشَى

اے کامل نعمتوں والے اے مصائب دور کرنے والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے بلند ہمتوں والے اے

الظُّلْمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ، يَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي

تاریکیوں دور کرنے والے اے عطا و بخشش کے مالک اے درد و غم کو دور کرنے والے اے تاریکیوں میں خوف زدہ لوگوں کا

ساتھ

الظُّلْمِ، يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَفَعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا

دینے والے اے وہ عالم جس نے علم حاصل نہیں کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ برتاؤ کر کہ جو

تیرے شایان شان ہے اے

مَنْ اسْمُهُ ذَوَائِي وَذِكْرُهُ شِفَائِي وَطَاعَتُهُ غَنَائِي إِزْحَمَ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ

وہ جسکا نام دوا ہے جسکا ذکر شفا ہے جسکی اطاعت تو نگر می ہے اس پر رحم فرما جسکی پونجی امید اور جسکا ہتھیار

الْبُكَائِي، سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا

گریہ ہے تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مہربانی کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

جلالت و بزرگی کے مالک۔

(۲۲) جمعہ کے دن نماز ظہر کے فریضہ میں سورہ منافقون اور عصر کے فریضہ میں سورہ جمعہ و سورہ توحید پڑھیں۔ شیخ صدوق علیہ السلام

نے امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو چیزیں ہر شیعہ مومن پر واجب و لازم ہیں ان میں سے ایک یہ کہ وہ

شب جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ و سورہ اعلیٰ اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورہ جمعہ و سورہ منافقون پڑھے۔ جس نے یہ عمل انجام دیا

گویا اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل انجام دیا ہے اور خدا کی طرف سے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔ شیخ کلینی نے بسند

حسن (جو صحیح کی مثل ہے) حلبی سے روایت کی ہے۔ کہ میں نے امام جعفر صادق - سے پوچھا۔ اگر میں جمعہ کے دن تنہا نماز پڑھوں یعنی نماز جمعہ بجائے لاؤں اور چار رکعت نماز ظہر پڑھوں تو آیا میں باآواز قرات کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں کر سکتے ہو مگر روز جمعہ سورہ جمعہ و منافقون کے ساتھ پڑھو:

(۲۳) شیخ طوسی ﷺ مصباح میں جمعہ کے دن ظہر کے بعد کی تعقیبات کے ضمن میں امام جعفر صادق - سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص روز جمعہ بعد از سلام درج ذیل سورتیں پڑھے تو وہ اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک دشمنوں کے شر اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔ یعنی سورہ حمد، سورہ ناس، سورہ فلق، سورہ توحید، سورہ کافرون سات سات مرتبہ پڑھیں اور آخر میں سورہ توبہ میں سے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ فَخَرُّوا وَاسْجُدُوا لِرَبِّكُمْ إِنَّكُمْ لَعِندَ رَبِّكُمْ لَكَانِعُونَ وَمُؤْمِنُونَ فَمَا يُبَدِّلُ اللَّهُ حَاقِبَتَكُمْ إِن كُنتُمْ لَا تُؤْمِنُونَ أَلَمْ يَجْعَلْ لَكُمْ آيَاتٍ فَتَعْقِلُونَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْكُمْ لَا تُخَلِّفُ الْمِيعَادَ تَعْقِلُونَ

(۲۴) امام جعفر صادق - کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز فجر یا ظہر کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلْوَةَ مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے لیے اپنی رحمت اور اپنے فرشتوں اور رسولوں کی دعائیں مخصوص فرمادے۔

تو ایک سال تک اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جائیگا نیز فرمایا جو شخص نماز فجر اور ظہر کے بعد کہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تعجیل عطا فرما۔

تو اسے اس وقت تک موت نہیں آئیگی جب تک وہ امام زمانہ (عج) کا دیدار نہ کرے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے روز نماز ظہر کے بعد پہلی دعا کو تین بار پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک سختیوں سے امان میں رہیگا۔ نیز روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو نمازوں کے درمیان محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیجے تو اسکو ستر رکعت نماز کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔

(۲۵) يَا مَنْ يَرْحَمُ مَنْ لَا تَرْحَمُهُ الْعِبَادُ اور اللَّهُمَّ هَذَا يَوْمٌ مُّبَارَكٌ مِنْ رَبِّكَ فَتَعَالَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

کاملہ میں مرقوم ہیں۔

(۲۶) شیخ نے مصباح میں ائمہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد از نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں

سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِي حَشَوَهَا الْبَرَكَةُ وَعُمَارُهَا الْمَلَائِكَةُ مَعَ نَبِيِّنَا

اے معبود! مجھے جنت والوں میں سے قرار دے جسکو برکت نے پر کیا ہوا ہے جسکو آباد کرنے والے فرشتے اور ان کے ساتھ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَيُّهَا إِبْرَاهِيمَ

ہمارے نبی حضرت محمد اور ہمارے باپ ابراہیم - ہیں۔

تو اس تک اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک بلائی و فتنہ نہیں پہنچے گا اور قیامت میں رسول اللہ اور حضرت ابراہیم ؑ کیساتھ ہوگا۔ علامہ مجلسی کہتے ہیں کہ اگر غیر سید اس دعا کو پڑھے تو وہ وَاٰیْمَنَا کے بجائے وَاٰیہ کہے۔

## عصر روز جمعہ کے اعمال

(۲۷) روایت ہے کہ روز جمعہ درود پڑھنے کا بہترین وقت نماز عصر کے بعد ہے لہذا سومرتہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور انکے ظہور میں تعجیل فرما۔

شیخ فرماتے ہیں ایک روایت ہے کہ سومرتہ یہ کہنا بھی مستحب ہے:

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَاَنْبِيَآئِهِ وُرُسُلِهِ وَّجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

خدا کی رحمت اور ملائکہ اور انبیاء و رسل اور تمام مخلوق کا درود ہو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور سلام ہو حضرت محمد ﷺ پر اور ان سب پر اور ان کی روحوں اور ان کے جسموں پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

شیخ جلیل ابن ادریس سرائی جامع بزنی سے نقل کرتے ہیں کہ ابو بصیر کا کہنا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق - کو یہ فرماتے ہوئے

سنا: ظہر و عصر کے درمیان محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیجنا ستر رکعت نماز کے برابر ہے۔ جو شخص روز جمعہ عصر کے

بعد محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر صلوات پڑھے تو اسکا ثواب اسے جن و انس کے اس دن کے اعمال کے برابر ملے گا اور وہ صلوات

یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآئِ الْمَرْضِيّينَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیاء ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان پر

برکت نازل فرما

عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ صلوات مشائخ حدیث کی کتب میں معتبر اسناد اور بہت زیادہ فضائل کیساتھ نقل ہوئی ہے پس اسے دس مرتبہ

یا سات مرتبہ پڑھیں تو افضل ہے کیونکہ امام جعفر صادق - کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے حرکت

کرنے سے قبل مذکورہ بالا صلوات دس مرتبہ پڑھے تو اس جمعہ سے اگلے جمعہ کی اسی ساعت تک ملائکہ اس کیلئے فضل و رحمت طلب

کرتے رہیں گے۔ نیز حضرت سے یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ روز جمعہ نماز عصر کے بعد اس صلوات کو سات مرتبہ پڑھو اور کافی میں شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ جب روز جمعہ نماز پڑھ لو تو یہ صلوة پڑھو:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ

اے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیائے ہیں۔ اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان سب پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

اس میں شک نہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد صلوات پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ نیکی عطا کریگا اسکی ایک لاکھ بدی مٹا دے گا۔ اسکی ایک لاکھ حاجات پوری ہونگی اور ایک لاکھ درجہ بلند کیا جائیگا۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ جو شخص سات مرتبہ یہ صلوة پڑھے تو اسکے لئے تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس روز اس کا عمل مقبول ہوگا اور وہ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ آئیگا۔ علاوہ ازیں اعمال روز عرفہ میں ایک صلوات ہے جو ماہ ذالحجہ میں (یوم عرفہ کے اعمال میں) ملاحظہ فرمائیں۔ جو شخص اس صلوات کو پڑھے وہ محمد و آل محمد صلی اللہ علیہم وسلم کو مسرور کرے گا۔

(۲۸) جو شخص عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے تو اسکے گناہ بخش دیے جائیں گے اور وہ استغفاریہ ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ -

میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسکے حضور تو بہ کرتا ہوں۔

(۲۹) سو مرتبہ سورہ قدر پڑھیں، امام موسیٰ کاظم - سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن خدا کی ہزار نسیم رحمت ہیں کہ ان میں سے جس قدر چاہے اپنے کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از عصر سو مرتبہ سورہ قدر پڑھے تو اسے یہ ہزار رحمت دگنی کر کے عنایت کی جائے گی۔

(۳۰) دعائی عشرات پڑھیں جس کا ذکر چھٹی فصل میں کیا جائے گا۔

(۳۱) شیخ طوسی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عصر سے غروب آفتاب تک قبولیت دعا کا وقت ہے پس اس وقت زیادہ سے زیادہ دعا کیا کریں۔ روایت ہے کہ دعا کی منظوری اور قبولیت کا خاص وقت وہ ہے جب سورج آدھا چھپا اور آدھا چمک رہا ہو۔ حضرت فاطمہ = اسی وقت دعا کیا کرتی تھیں لہذا اس خاص وقت میں دعا کرنا بہت بہتر ہے اور مناسب ہے کہ ان قبولیت کی گھڑیوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی دعا پڑھیں جو یہ ہے:

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے مہربانی کرنے والے۔ اے احسان کرنے والے۔ اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

روز جمعہ کے آخری اوقات میں قبولیت دعا کے وقت دعائیٰ سمات پڑھیں جو چھٹی فصل میں ذکر کی جائے گی۔ واضح رہے کہ روز جمعہ کئی مناسبتوں سے امام العصر (عج) کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اولاً یہ کہ حضرت کی ولادت باسعادت اسی روز ہوئی۔ ثانیاً یہ کہ آپ کا ظہور پر نور بھی اسی دن ہوگا۔ ثالثاً یہ کہ دیگر ایام کی نسبت اس دن حضرت کا انتظارِ ظہور زیادہ ہے۔ جمعہ کے روز حضرت کی زیارت خاصہ بعد میں ذکر کی جائے گی، جسکے چند جملے یہ ہیں۔

هَذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدِكَ

یہ روز جمعہ ہے اور یہ وہی دن ہے جس میں آپ کے ظہور کی توقع ہے اور جس میں آپ کے ہاتھوں مومنوں کو آسودگی ہوگی۔ بلکہ جمعہ کے روز کے عید قرار پانے اور چار عیدوں میں شمار ہونے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ اس روز امام العصر (عج) زمین کو کفر و شرک کی آلودگی، گناہوں کی کثافت اور جابروں، منکروں اور منافقوں کے وجود سے پاک کریں گے اور اعلیٰ کلمہ حق اور اظہارِ دین و شریعت کے باعث مومنین کے دل اس دن روشن و منور اور مسرور ہوں گے۔ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا۔ (اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی)۔ بہتر ہے کہ اس دن صلوات کبیر اور صاحب الامر (عج) کیلئے امام علی رضا۔ کی فرمودہ یہ دعا پڑھیں: اللَّهُمَّ اذْفَعْ عَنِّي وَلِيَّتِكَ وَ خَلِيفَتِكَ (یہ دعا اعمال سرداب، میں ذکر کی جائے گی)۔ نیز قائم آل محمد۔ کے زمانہ غیبت میں وہ دعا پڑھیں جو شیخ ابو عمرو و عمر وی نے ابو علی ابن ہمام کو لکھوائی تھی چونکہ صلوات کبیر اور یہ دعا دونوں بہت طولانی ہیں لہذا اس مختصر کتاب میں ان کی گنجائش نہیں ہے۔ پس شائقین اس سلسلے میں صبح المتجد اور جمال الاسبوع کی طرف رجوع کریں۔ البتہ مناسب ہے کہ ہم یہاں ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب صلوات کا ذکر کریں جسے شیخ وسید نے عصر جمعہ کے اعمال میں منقول فرمایا ہے۔ سید فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام زمانہ (عج) سے مروی ہے اگر روز جمعہ کسی عذر کے باعث عصر جمعہ کی دیگر تعقیبات نہ پڑھ سکیں تو بھی اس صلوات کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کریں اس خصوصیت کی وجہ سے کہ جس سے خدا نے ہمیں مطلع کیا ہے پھر انہوں نے صلوات کے ساتھ اسکی سند بھی نقل کی ہے لیکن مصباح میں شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ صلوة حضرت امام زمانہ (عج) سے مروی ہے کہ جسے آپ نے ابوالحسن ضراب اصفہانی کو مکہ میں تعلیم فرمائی تھی اور ہم نے اختصار کے پیش نظر اسکی سند کو ذکر نہیں کیا اور وہ صلوات یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع (کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

اے معبود! حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرما جو رسولوں کے سردار اور آخری نبی ہیں اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں  
الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيثَاقِ، الْمُصْطَفَى فِي الظَّلَالِ، الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ آفَةٍ، الْبَرِيءِ مِنْ

وہی جو رزمیثاق میں برگزیدہ، عالم اشباح میں منتخب، ہر آفت سے دور، ہر عیب سے  
كُلِّ عَيْبٍ، الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ، الْمُرْتَجَى لِلشَّفَاعَةِ، الْمُفَوَّضِ إِلَيْهِ دِينُ اللَّهِ اللَّهُمَّ

پاک، نجات کیلئے امیدگاہ، شفاعت کا سہارا کہ اللہ کا دین انہی کے سپرد ہوا ہے۔ اے معبود!  
شَرَفَ بُنْيَانَهُ وَعَظَّمَ بُرْهَانَهُ وَأَفْلَحَ حُجَّتَهُ وَارْتَفَعَ دَرَجَتَهُ وَأَضْيَعُ نُورَهُ وَيَبِضُّ

محمد ﷺ کی ذات کو بلندی، انکی برہان کو عظمت، انکی حجت کو کامیابی، انکے درجے کو رفعت عطا فرما۔ انکے نور کو چمک اور  
انکے

وَجْهَهُ وَأَعْطَاهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ

چہرے کو روشنی دے۔ انکو فضیلت بزرگی، وسیلہ اور بلند درجہ عطا فرما۔ اور انہیں مقام  
مَقَاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ وَصَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَوَارِثِ

محمود پر فائز فرما کہ ان پر اگلے اور پچھلے سبھی رشک کریں اور امیر المؤمنین ﷺ پر رحمت فرما جو رسولوں  
الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ الْعُرَى الْمُحَجَّلِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ

کے وارث، روشن چہرے والوں کے رہنما، وصیوں کے سردار اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور حسن ﷺ ابن  
علی ﷺ

پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا، رسولوں کے وارث، اور عالمین کے رب کی حجت ہیں  
عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ

اور حسین ﷺ بن علی ﷺ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا، رسولوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔  
صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور علی ﷺ بن الحسین ﷺ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔  
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور محمد ﷺ بن علی ﷺ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔  
وَصَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ

اور جعفر ﷺ بن محمد ﷺ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

صَلَّى عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 اور موسیٰ علیہ السلام بن جعفر علیہ السلام پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔  
 وَصَلَّى عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 اور علی علیہ السلام بن موسیٰ علیہ السلام پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔  
 وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 اور محمد علیہ السلام بن علی علیہ السلام پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔  
 وَصَلَّى عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 اور علی علیہ السلام بن محمد علیہ السلام پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔  
 وَصَلَّى عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 اور حسن علیہ السلام بن علی علیہ السلام پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔  
 وَصَلَّى عَلَى الْخَلْفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ، وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ، وَحُجَّةِ  
 اور خلف ہادی و مہدی علیہ السلام پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْآلَاءِ مِمَّا هَادِي الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِينَ  
 رب کی حجت ہیں۔ اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اہلب علیہ السلام پر رحمت فرما جو ہدایت کرنے والے امام علیہ السلام، حق  
 گو علمائی،

الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِينَ دَعَاءِ دِينِكَ وَأَزْكَانِ تَوْحِيدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلَى  
 نیکوکار، پرہیزگار، تیرے دین کے ستون، تیری توحید کے ارکان، تیری وحی کے ترجمان، تیری مخلوق پر تیری  
 خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِي أَرْضِكَ الَّذِينَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ، وَأَصْطَفَيْتَهُمْ عَلَى عِبَادِكَ  
 حجت اور زمین پر تیرے نائب ہیں۔ جنکو تو نے اپنی ذات کیلئے چنا۔ اپنے بندوں پر انہیں بزرگی دی اپنے دین کیلئے  
 وَأَرْتَضَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ بِكِرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ  
 انہیں پسند کیا اپنی معرفت میں انہیں خصوصیت بخشی اپنے کرم سے انکو بزرگ بنایا۔ انکو اپنی رحمت کے سایہ میں ڈھانپ لیا  
 وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَعَدَّبَيْتَهُمْ بِحُكْمَتِكَ، وَأَلْبَسْتَهُمْ نُورَكَ، وَرَفَعْتَهُمْ فِي مَلَكُوتِكَ  
 اپنی نعمت سے ان کی تربیت کی اپنی حکمت کی غذا دی اور انہیں اپنے نور کا لباس پہنایا اپنے ملکوت میں بلند کیا اور انہیں  
 وَحَقَّقْتَهُمْ بِمَلَائِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 اپنے فرشتوں سے گھیرے رکھا اور اپنے نبی کے ذریعے انہیں عزت دی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل علیہ السلام پر تیری رحمت ہو۔ اے  
 معبود محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَيْهِمْ صَلَاةٌ زَاكِيَةٌ نَامِيَةٌ، كَثِيرَةٌ دَائِمَةٌ طَيِّبَةٌ، لَا يُحِيطُ بِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَلَا يَسَعُهَا  
 اور ائمہ علیہ السلام پر رحمت فرما وہ رحمت جو پاکیزہ، بڑھنے والی، کثیر، دائمی اور پسندیدہ ہو اور سوائے تیرے کوئی اسکا احاطہ نہ کر سکے  
 اور جو تیرے ہی علم

إِلَّا عِلْمُكَ، وَلَا يُحْصِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَيَّ وَ لِيَّتِكَ الْخَيْرُ سُنَّتِكَ  
 میں سما سکے اور سوائے تیرے کوئی اسکا اندازہ نہ کر سکے اور اے معبود! اپنے ولی پر رحمت فرما جو تیرے امر کو قائم کرنے والا،  
 تیری شریعت

الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ الدَّلِيلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي  
 کو زندہ کرنے والا، تیری طرف بلانے والا، تیری طرف رہنمائی کرنے والا، تیری مخلوق پر تیری حجت، تیری زمین پر تیرا  
 أَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلَى عِبَادِكَ اللَّهُمَّ أَعِزَّنَا نَصْرَهُ، وَمُدَّنَا فِي عُمْرِهِ، وَزَيَّنَا الْأَرْضَ  
 خلیفہ اور تیرے بندوں پر تیرا گواہ ہے۔ اے معبود! اسکی نصرت میں اضافہ اور اسکی عمر طولانی فرما اور اسکی طولانی بقا  
 بِطَوْلِ بَقَائِهِ اللَّهُمَّ أَكْفِهِ بَعْضَ الْحَاسِدِينَ، وَأَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِينَ، وَأَزْجِرْ عَنْهُ  
 سے زمین کو زینت دے۔ اے معبود! اسے حاسدوں کے ظلم سے بچا، مکاروں کے فریب سے محفوظ رکھ، اسکے بارے میں

ظالموں  
 إِزَادَةَ الظَّالِمِينَ، وَخَلِّصْهُ مِنْ أَيْدِي الجَبَّارِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ  
 کے ارادے کو ناکام بنا دے اور اسے جابروں کے ہاتھوں سے رہائی دے۔ اے معبود! اپنے ولی کو وہ چیزیں دے اور اسکی  
 اولاد،

وَشَيْعَتِهِ وَرَعِيَّتِهِ وَخَاصَّتِهِ وَعَامَّتِهِ وَعَدُوَّهُ وَجَمِيعِ أَهْلِ الدُّنْيَا مَا تُقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ  
 اسکے شیعوں، اسکی رعیت، اسکے خاص و عام ساتھیوں کو اسکے دشمنوں کو اور تمام دنیا والوں کو وہ چیزیں دے جن سے اسکی  
 آنکھوں کو ٹھنڈک

وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسُهُ وَبَلَّغُهُ أَفْضَلَ مَا أَمَّلَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 اور دل کو چین ملے اور اسکی بہترین امیدوں کو دنیا و آخرت میں پورا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔  
 اللَّهُمَّ جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحَنِي مِنْ دِينِكَ، وَأَخِي بِهِ مَا بَدَّلَ مِنْ كِتَابِكَ، وَأَظْهِرْ بِهِ مَا

اے معبود! اسکے ذریعے دین کی محوشدہ باتوں کو ظاہر فرما۔ اسکے ہاتھوں اپنی کتاب کے بدلے گئے احکام زندہ فرما۔ تیرے احکام  
 غَيْرٍ مِنْ حُكْمِكَ، حَتَّى يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ عَضًا جَدِيدًا خَالِصًا  
 جو تبدیل ہو چکے ہیں اسکے ذریعے انہیں ظاہر فرما۔ کہ تیرا دین تازہ ہو جائے اور اس ولی کے ہاتھوں دین نئی شان سے پاک و

مُخْلِصًا، لَا شَكَّ فِيهِ، وَلَا شُبُهَةَ مَعَهُ، وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهُ، وَلَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ اللَّهُمَّ نَوِّرْ

خالص ہو جائے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہ رہے۔ نہ اس میں باطل رہے اور نہ بدعت موجود ہو۔ اے معبود! اپنے ولی کے بنورہ کُلِّ ظَلْمَةٍ، وَهَدِّ بِرُكْنِهِ كُلِّ بِدْعَةٍ، وَاهْدِمِ بَعْرَهُ كُلِّ ضَلَالَةٍ، وَاقْصِمِ بِهِ نور سے تاریکیوں کو روشنی دے۔ اسکی قوت سے ہر بدعت کو مٹادے۔ اسکی عزت کے واسطے سے ہر گمراہی ختم کر دے اسکے

ذریعے

كُلِّ جَبَّارٍ، وَأَحْمَدُ بِسَيِّفِهِ كُلَّ نَارٍ، وَأَهْلِكْ بِعَدْلِهِ جَوْرَ كُلِّ جَائِرٍ وَأَجِرْ حُكْمَهُ عَلَيَّ ہر جابر کی کمر توڑ دے اسکی تلوار سے ہر فتنے کی آگ بجھا دے۔ اسکے عدل کے ذریعے ہر ظالم کے ظلم کو ختم کر دے۔ اسکے حکم کو ہر حکم

كُلِّ حُكْمٍ، وَأَذِلَّ بِسُلْطَانِهِ كُلَّ سُلْطَانٍ اللَّهُمَّ أَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ، وَأَهْلِكْ كُلَّ مَنْ سے بالاتر کر دے اور اسکی سلطنت کے ذریعے ہر سلطان کو پست کر دے۔ اے معبود! اپنے ولی کے ہر مخالف کو ہیچ کر دے اور اسکے

عَادَاهُ، وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهُ، وَاسْتَأْصِلْ مَنْ جَحَدَهُ حَقَّهُ، وَاسْتَهَانَ بِأَمْرِهِ، وَسَعَى دشمنوں کو ہلاک کر دے جو اسے دھوکہ دے، اسکو ناکام کر دے۔ جو اسکے حق کا منکر ہو۔ اسکی جڑ کاٹ دے اور اسکے حکم کو

اہمیت نہ

فِي إِطْفَائِ نُورِهِ، وَأَزَادَ إِحْمَادَ ذِكْرِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى، وَعَلَيَّ دے جو کہ اسکے نور کو بجھانے میں کوشاں ہو اور اسکے ذکر مٹانے کا ارادہ کرے۔ اے معبود! محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت

فرما اور علی

الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ الْمُصْطَفَى وَجَمِيعَ الْأَوْصِيَاءِ مرتضیٰ ﷺ، فاطمہ زہرا ﷺ، حسن مجتبیٰ ﷺ اور حسین ﷺ مصطفیٰ اور آنحضرت ﷺ کے تمام اوصیاء پر رحمت فرما۔

مَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ الْهُدَى وَمَنَارِ التُّقَى، وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى، وَالْحَبْلِ الْمَتِينِ، جو روشن چراغ اور ہدایت کے نشان، تقویٰ کے مینار، مضبوط رسی، پائیدار ڈوری

وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَصَلِّ عَلَيَّ وَ لِيَّتِكَ وَوَلَاةَ عَهْدِكَ، وَالْآئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ، وَمُدِّ فِي اور صراط مستقیم ہیں۔ اور اپنے ولی علی ﷺ پر رحمت فرما۔ اور انکے جانشینوں پر جو انکی اولاد میں سے امام ﷺ ہیں۔ انکی

عمریں

أَعْمَارِهِمْ، وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ، وَبَلِّغْهُمْ أَقْصَى آمَالِهِمْ دِينًا وَدُنْيَا وَآخِرَةً، إِنَّكَ عَلَيَّ

دراز فرما۔ انکی مدت میں اضافہ کر دے اور انکی تمام امیدیں پوری فرما۔ جو دنیا و آخرت سے متعلق ہیں کہ بے شک

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو ہر چیز پر قادر ہے۔

واضح ہو کہ ہفتہ کی شب بھی شب جمعہ کی مانند ہے اور ایک روایت کے مطابق شب جمعہ میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ وہ ہفتہ

کی رات میں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

## پانچویں فصل

### تین ایام ہفتہ برائے معصومین

اس فصل میں حضرت رسول اللہ ﷺ اور ائمہ کے ناموں کے ساتھ ایام ہفتہ کے تین اور انکی زیارتوں کا تذکرہ ہے۔ سید ابن طاؤس جمال الاسبوع میں لکھتے ہیں کہ ابن بابویہ صقر ابن ابی دلف سے روایت کرتے ہیں کہ جب متوکل نے امام علی نقی - کو سامرا میں طلب کیا تو ایک روز میں وہاں گیا تاکہ امام سے ملاقات کا شرف حاصل کروں۔ اس وقت آپ متوکل کے نگہبان زراقی کے ہاں محبوس تھے، میں اسکے پاس پہنچا تو اس نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا: آپکی ملاقات کیلئے آیا ہوں، میں وہاں بیٹھا رہا اور ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ پھر جب عام لوگ چلے گئے اور تنہائی ہوئی تو اس نے مجھ سے دوبارہ پوچھا: کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا: آپکی ملاقات کو آیا ہوں! اس نے کہا: گویا تم اپنے مولا ﷺ کی خبر لینے آئے ہو، میں نے ڈرتے ڈرتے کہا: میرا مولا تو خلیفہ ہی ہے۔ وہ زور دے کر کہنے لگا: خاموش رہو کہ تمہارے مولا برحق پسا اور خود میں بھی انہی کا معتقد ہوں۔ میں نے کہا: الحمد للہ! وہ بولا: آیا تم اپنے مولا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا: تھوڑی دیر بیٹھو کہ ہر کارہ یہاں سے ہو کر چلا جائے چنانچہ جب ہر کارہ سرکاری ڈاک دے کر چلا گیا تو اس نے ایک لڑکے کو میرے ساتھ کر دیا کہ وہ مجھے امام کی خدمت میں لے جائے۔ جب میں مولا ﷺ کے پاس پہنچا تو کیا دیکھا کہ آپ چٹائی پر تشریف فرما ہیں اور برابر میں قبر موجود ہے۔ میں نے سلام کیا آپ نے جواب سلام دیا اور فرمایا کہ بیٹھ جاؤ! پھر پوچھا کہ کیوں آئے ہو؟ عرض کی کہ آپکی خیریت معلوم کرنے آیا ہوں۔ جب میری نظر اس قبر پر پڑی تو میں اپنا گریہ ضبط نہ کر سکا، آپ نے فرمایا کہ گریہ نہ کرو اس وقت مجھے ان سے کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، میں نے کہا: الحمد للہ! میں نے عرض کی: اے میرے سید و سردار! حضرت رسول کی حدیث ہے، جسکا مطلب میں سمجھ نہیں سکا۔ فرمایا کونسی حدیث ہے؟ میں نے عرض کی۔ لا تعادوا الایام فمعا دیکم یعنی دنوں سے دشمنی نہ کرو ورنہ وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔ فرمایا کہ جب تک زمین و آسمان قائم ہیں، اس میں ایام سے مراد ہم ہیں۔

ہفتہ: حضرت رسول اور آپ کے اسم گرامی سے متعلق ہے۔ اتوار: امیر المومنین - کا نام نامی ہے۔ (آپ کے اسم گرامی سے متعلق ہے) پیر: حسن و حسین کا نام ہے۔ (انکے اسمائے گرامی سے متعلق ہے) منگل: علی بن الحسین ﷺ، محمد ﷺ ابن علی ﷺ اور جعفر ﷺ ابن محمد ﷺ کا نام ہے۔ (انکے اسمائے گرامی سے متعلق ہے) بدھ: موسیٰ ﷺ ابن جعفر ﷺ، علی ﷺ ابن موسیٰ ﷺ، محمد ﷺ ابن علی ﷺ کا اور میرا نام ہے۔ (انکے اسمائے گرامی سے متعلق ہے) جمعرات: اس سے مراد میرا فرزند

حسن عسکری علیہ السلام ہے۔ (یعنی انکے اسم گرامی سے متعلق ہے) جمعہ: اس سے مراد میرے فرزند حسن عسکری علیہ السلام کا وہ بیٹا ہے جسکے ہاں تمام اہل حق جمع ہوں گے۔

یہ ہیں ایام کے معنی پس ان سے دنیا میں دشمنی نہ کرو، ورنہ آخرت میں یہ تمہارے دشمن ہوں گے۔ پھر فرمایا کہ الوداع کر کے چلے جاؤ کیونکہ میں تمہارے بارے میں مطمئن نہیں ہوں اور ڈرتا ہوں کہ تمہیں اذیت نہ پہنچے۔ سید نے یہ حدیث ایک دوسری سند کیساتھ قطب راوندی سے بھی نقل کی ہے اسکے بعد فرمایا کہ روز شنبہ (ہفتہ) میں حضرت رسول اکرم کی زیارت یہ ہے۔

ہفتہ: یہ رسول اللہ کا دن ہے ہفتے کے روز حضرت رسول اللہ کی یہ زیارت پڑھیں:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُهُ وَأَنَّكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ

اور آپ ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابن عبد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کے احکام پہنچائے اپنی امت کو وعظ و نصیحت کی

وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَأَدَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ

اور آپ نے دانشمندی اور موعظہ حسنہ کے ساتھ خدا کی راہ میں جہاد کیا اور حق کے بارے میں آپ نے اپنا فرض ادا کیا ہے وَأَنَّكَ قَدْ رُؤِفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ، وَغَلِظْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ، وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى

اور بے شک آپ مومنوں کیلئے مہربان اور کافروں کے لیے سخت تھے آپ نے اللہ کی پر خلوص عبادت کی یہاں تک أَتَيْكَ الْيَقِينُ، فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

کہ آپ کا وقت وفات آگیا پس خدا نے آپ کو بزرگوں میں سب سے بلند مقام پر پہنچایا حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے آپ استَنْقَدْنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ

آپ کے ذریعے ہمیں شرک اور گمراہی سے نجات دی اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام پر رحمت فرما اور اپنا

درو

وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلِ السَّمَاوَاتِ

اور اپنے ملائکہ اپنے انبیاء و مرسلین اپنے نیکو کار بندوں آسمانوں اور زمینوں

وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

میں رہنے والوں اے عالمین کے رب اولین و آخرین میں سے جو تیری تسبیح کرنے والے ہیں ان سب کا درود محمد ﷺ کیلئے  
 قرار دے جو

وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَأَمِينِكَ وَنَحْيِيكَ وَحَبِيبِكَ وَصَفِيكَ وَصِفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ

تیرے بندے تیرے رسول ﷺ تیرے نبی ﷺ تیرے امین تیرے نجیب تیرے حبیب تیرے برگزیدہ تیرے پاک کردہ  
 تیرے خاص

وَخَالِصَتِكَ، وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَأَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ

تیرے خالص اور تیری مخلوق میں سے بہترین ہیں خدایا! ان کو فضل و فضیلت اور وسیلہ بخش اور بلند درجہ  
 الرَّفِيعَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً يَعْطِيهِ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ

عطا فرما انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس کیلئے اگلے اور پچھلے سبھی ان پر رشک کریں اے معبود! بے شک تو نے فرمایا کہ  
 أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ

(اے رسول) اگر یہ لوگ اس وقت جب انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے  
 اور اس

لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَّاباً رَحِيماً، إلهي فَقَدْ أَتَيْتُ نَبِيَّكَ مُسْتَعْفِراً تَائِباً مِنْ

کا رسول ﷺ بھی ان کیلئے مغفرت طلب کرتا تو ضرور یہ خدا کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے۔ میرے معبود! میں اپنے  
 گناہوں کی معافی

ذُنُوبِي، فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاعْفِرْهَا لِي، يَا سَيِّدَنَا أَتَوَجَّهُ بِكَ

مانگتے اور توبہ کرتے ہوئے تیرے نبی ﷺ کے حضور آیا ہوں پس محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میرے گناہ بخش  
 دے اے مولا ﷺ! میں آپ

وَبِأَهْلِ بَيْتِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى رَبِّكَ وَرَبِّي لِيَعْفِرَ لِي

کے اور آپ کے اہلیت ﷺ کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوا ہوں جو آپ کا اور میرا پروردگار ہے تاکہ مجھے بخش دے گا۔  
 پھر تین مرتبہ کہیں: إِنَّا لِلَّهِ ۖ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پھر کہیں:

بے شک ہم خدا کے لیے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں

أُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِنَا، فَمَا أَعْظَمَ الْمُصِيبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ

سو گوار ہیں ہم آپ کیلئے اے ہمارے دلی محبوب، یہ کتنی بڑی مصیبت ہے کہ اب ہم میں وحی کا سلسلہ کٹ گیا ہے  
 وَحَيْثُ فَقَدْ نَاكَ فَا إِنَّا لِلَّهِ ۖ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

اور ہم آپ کے ظاہری وجود سے محروم ہیں اور بے شک ہم اسے کیلئے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے ہمارے سردار اے

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ، هَذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ، وَأَنَا  
 اللہ کے رسول: آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اور آپ کے اہل خاندان پر جو پاک ہیں آج ہفتہ کا دن ہے اور یہی آپ کا دن ہے  
 اور آج

فِيهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ، فَأَضِيفْنِي وَأَجِرْنِي، فَ إِنَّكَ كَرِيمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ، وَمَأْمُورٌ  
 میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری میزبانی فرمائیے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی اور مہمان نواز ہیں اور پناہ  
 بِالْإِجَارَةِ، فَأَضِيفْنِي وَأَحْسِنْ ضِيَافَتِي، وَأَجِرْنَا وَأَحْسِنْ إِجَارَتَنَا، بِمَنْزِلَةِ اللَّهِ  
 دینے پر مامور بھی ہیں پس مجھے مہمان کیجیے اور بہترین ضیافت کیجیے مجھے پناہ دیجیے جو بہترین پناہ ہو آپ کو واسطہ ہے خدا کی اس  
 عِنْدَكَ وَعِنْدَ آلِ بَيْتِكَ، وَمِمَّا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ عِلْمِهِ  
 منزلت کا جو وہ آپ کے اور آپ کے اہلبیت ﷺ کے نزدیک رکھتا ہے اور جو منزلت ان کی خدا کے ہاں ہے اور اس علم کا واسطہ کہ  
 جو اس نے

فَ إِنَّهُ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ

آپ حضرات کو عطا کیا ہے کہ وہ کریموں میں سب سے بڑا کریم ہے۔  
 مؤلف و جامع کتاب ہذا عباس قمی عفی عنہ کہتے ہیں کہ میں جب آنحضرت کی یہ زیارت پڑھنا چاہتا ہوں تو پہلے آنحضرت ﷺ کی وہ  
 زیارت پڑھتا ہوں کہ جو امام علی رضا نے بزلفی کو تعلیم فرمائی تھی اس کے بعد مذکورہ بالا زیارت پڑھتا ہوں اور اس کی کیفیت یہ  
 ہے کہ صحیح سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ ابن ابی نصر نے امام علی رضا سے عرض کیا: نماز کے بعد میں حضرت رسول ﷺ پر  
 کس طرح صلوات بھیجوں؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بْنُ

آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں آپ پر سلام ہو اے محمد ﷺ بن  
 عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

عبد اللہ ﷺ آپ پر سلام ہو اے پسندیدہ خدا، آپ پر سلام ہو اے حبیب ﷺ خدا آپ پر سلام ہو  
 يَا صِفْوَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

اے خدا کے منتخب آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانت دار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے رسول ﷺ ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ، وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ

محمد ﷺ بن عبد اللہ ﷺ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کی خیر خواہی کی اور اپنے رب کی راہ میں جہاد کیا وَعَبَدْتَهُ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، فَجَزَاكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلَ مَا جَزَى نَبِيًّا عَنْ

اور اس کی عبادت کرتے رہے حتیٰ کہ وقت موت آگیا پس اے خدا کے رسول ﷺ وہ آپ کو جزا دے وہ بہترین جزا جو نبی ﷺ کو اپنی امت

أُمَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ

سے مل سکتی ہے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما بہترین رحمت جو تو نے حضرت ابراہیم ﷺ اور آل

ابراہیم ﷺ پر

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

فرمائی بے شک تو لائق حمد اور شان والا ہے۔

### زیارت حضرت امیر المومنین

اتوار: یہ حضرت امیر المومنین - کا دن ہے۔

اس دن امیر المومنین - کی زیارت پڑھیں جیسا کہ روایت میں ہے کہ ایک شخص نے حالتِ بیداری میں امام زمانہ کو دیکھا کہ آپ

ﷺ امیر المومنین - کی یہ زیارت پڑھ رہے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالذُّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ الْمُؤَنِقَةِ

درخشاں شجرہ نبویہ اور گلزار ہاشمیہ پر سلام ہو جو نبوت سے ثمر آور ہوا ہے اور امامت سے

بِالْإِمَامَةِ وَعَلَى ضَجِيعِكَ آدَمَ وَنُوحَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ

لہرایا ہے۔ اور آدم و نوح + پر سلام ہو جو آپ کے پاس دفن ہیں۔ آپ پر سلام ہو اور آپ کے اہلبیت ﷺ پر

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحَدِّقِينَ بِكَ وَالْحَاقِقِينَ بِقَبْرِكَ

جو پاک پاکیزہ ہیں۔ آپ پر سلام ہو اور ان فرشتوں پر جو آپ کے دروازے پر کھڑے ہیں اور آپکی قبر کو گھیرے ہوئے ہیں

يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا يَوْمُ الْأَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَأَنَا ضَيْفُكَ فِيهِ

اے میرے مولا ﷺ اے مومنوں کے امیر یہ اتوار کا دن ہے اور یہی آپ کا دن ہے اور آپ کے نام سے منسوب ہے اور میں اس دن میں آپ کا

وَجَارِكُ فَأَضِيفُنِي يَا مَوْلَايَ وَأَجْرُنِي فَ إِنَّكَ كَرِيمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَأْمُورٌ  
مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں۔ پس میرے مولا ﷺ مجھے مہمان کیجیے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی، مہمان نواز اور پناہ دینے پر  
مامور

بِالْإِجَارَةِ فَاَفْعَلْ مَا رَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ وَرَجَوْتُهُ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَآلِ بَيْتِكَ عِنْدَ  
ہیں۔ پس جس مقصد سے میں اس دن حاضر ہوا ہوں اور آپ سے جو آرزو رکھتا ہوں پوری فرمائیے اپنی اور اپنے خاندان کی  
خدا کے

اللَّهُ، وَمَنْزِلَتِهِ عِنْدَكُمْ، وَيَحَقُّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
ہا بلندی کے واسطے اور خدا کی منزلت کے واسطے جو آپ کے نزدیک ہے اور اپنے چچا کے بھائی حضرت رسول کے حق کے  
وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ  
واسطے میری آرزو پوری کیجیے آنحضرت اور ان سب پر درود سلام ہو۔

### زیارت حضرت فاطمہ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَحَنُّنَةً، اِمْتَحَنَكَ الَّذِي خَلَقَكَ فَوَجَدَكَ لِمَا اِمْتَحَنَكَ صَابِرَةً،  
آپ پر سلام ہو اے آزمائی ہوئی ذات۔ آپ کے خالق نے آپ کا امتحان لیا تو اس نے آپ کو امتحان میں صبر کرنے والی پایا  
أَنَا لَكَ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلَى مَا أَتَى بِهِ أَبُوكَ وَوَصِيَّتُهُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا،  
میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں جو کچھ آپ کے والد گرامی اور انکے وصی کو دیا گیا اس پر ثابت قدم ہومان دونوں پر خدا کی رحمت ہو  
وَأَنَا أَسْأَلُكَ إِنْ كُنْتُ صَادِقُكَ إِلَّا أَلْحَقْتَنِي بِتَصَدِيقِي

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں نے آپ کی تصدیق کی ہے تو صرف اس لیے کہ آپ اس تصدیق کے ذریعے مجھے اپنے بابا  
هُمَا، لِتَسْرَ نَفْسِي، فَاشْهَدِي أُنِّي طَاهِرٌ بَوْلَايَتِكَ وَوَلَايَةِ آلِ بَيْتِكَ  
اور ان کے وصی سے ملحق کر دیجیے تاکہ مجھے خوشی ملے۔ اے بی بی ﷺ گواہ رہنا کہ میں آپ کی اور آپ کے خاندان کی ولایت کی تائید  
کرتا ہوں

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں

## زیارت دیگر حضرت فاطمہ = (دوسری روایت کی بنا پر)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَحَنُّنَةً اِمْتَحَنَكَ الَّذِي خَلَقَكَ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَكَ وَكُنْتَ لِمَا

آپ پر سلام ہو اے آزمائی ہوئی ذات آپ کے خالق نے آپ کی تخلیق سے پہلے آپ کا امتحان لیا اور اے بی بی آپ امتحان اِمْتَحَنَكَ بِهٖ صَابِرَةً وَنَحْنُ لَكَ اَوْ لِيَايُ مُصَدِّقُونَ وَ لِكُلِّ مَا اَتَى بِهٖ اَبُوكَ صَلَّى اللهُ

میں صبر کرنے والی نکلیں ہم آپ کے محب اور تصدیق کرنے والے ہیں۔ آپ کے اور جو کچھ آپ کے بابا محمد عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآتَى بِهٖ وَصِيَّتُهُ مُسَلِّمُونَ وَنَحْنُ نَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ اِذْ كُنَّا مُصَدِّقِينَ

کو دیا گیا اور جو کچھ انکے وصی علی مرتضیٰ - کو دیا گیا، اسے تسلیم کرنے والے ہیں اور ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے معبود کہ جب ہم

لَهُمْ اَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصَدِيقِنَا بِالذَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّآ قَدْ طَهَّرْنَا

ان ہستیوں کی تصدیق کرتے ہیں تو ہمیں اس تصدیق کی بدولت درجہ عالیہ پر پہنچا دینا کہ ہم خود کو بشارت سنائیں کہ ہم اہلبیت کی بُولَايَتِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ولایت (کو ماننے) سے پاک دل ہو گئے ہیں۔

## زیارت امام حسن و حسین روزیہ

پیر زیہ امام حسن عليه السلام و امام حسین عليه السلام کا دن ہے

## زیارت حضرت امام حسن -

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

آپ پر سلام ہو اے عالمین کے رب کے رسول عليه السلام کے فرزند! آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین عليه السلام کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَايِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا عليه السلام کے فرزند آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی، آپ پر سلام ہو

يَا صِفْوَةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ اللهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

اے خدا کے برگزیدہ، آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانتدار، آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت، آپ پر سلام ہو

يَا نُورَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللهِ السَّلَامُ

اے خدا کے نور، آپ پر سلام ہو اے خدا کی راہ، آپ پر سلام ہو اے حکم خدا کے مظہر، آپ پر

عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الرَّكِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبُرُّ  
 سلام ہو اے دین خدا کے مددگار، آپ پر سلام ہو اے پاک سردار، آپ پر سلام ہو اے نیکوکار  
 الْوَفِيُّ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْقَائِمُ الْأَمِينُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّأْوِيلِ  
 وفادار، آپ پر سلام ہو اے قائم و امین، آپ پر سلام ہو اے تاویل قرآن کے عالم،  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْهَادِي الْمَهْدِيُّ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ الرَّكِيُّ، السَّلَامُ  
 آپ پر سلام ہو اے ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ، آپ پر سلام ہو اے پاک و پاکیزہ، آپ پر  
 عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيقُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ  
 سلام ہو اے پرہیزگار و پاک دامن، آپ پر سلام ہو اے حق کے لائق، آپ پر سلام ہو اے شہید  
 الصِّدِّيقُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 و صدیق، آپ پر سلام ہو اے ابو محمد حسن علیہ السلام بن علی علیہ السلام آپ پر خدا کی رحمتیساور برکتیں ہوں۔

### زیارت حضرت امام حسین -

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ  
 آپ پر سلام ہو اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین علیہ السلام کے فرزند آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ،  
 سلام ہو اے زنان عالم کی سردار کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا فرمائی  
 وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَهَيَّيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا، وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ  
 آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا خدا کی پر خلوص عبادت کی اور خدا کی راہ میں جہاد کیا  
 حَقًّا جِهَادِهِ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنْ مَنِي مَا بَقِيَثُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ،  
 جس طرح جہاد کا حق ہے یہاں تک کہ شہادت کو پہنچے پس آپ پر میرا سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں اور شب و روز کا سلسلہ قائم  
 وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلَى لَكَ وَ لِأَلِيَّتِكَ، سَلَّمَ  
 ہے اور آپ کے پاکیزہ اہل خاندان پر بھی سلام ہو اے میرے آقا میں آپ کا اور آپ کے خاندان کا غلام ہوں میری صلح ہے

اس

لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَحَرَبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مَوْ مِنْ بَسْرِكُمْ وَجَهْرِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ

سے جس سے آپ کی صلح اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ۔ میں آپ کے نہاں اور عیما اور آپ کے ظاہر و باطن

لَعَنَ اللَّهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ

کا معتقد ہوں خدا لعنت کرے آپ کے دشمنوں پر جو اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے ہیں اور میں خدا کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر  
یا ابا محمد، یا مولا، یا ابا عبد اللہ، هذا يوم الاثنين وهو يومكمما وباسمكما

کرتا ہوں اے میرے آقا اے ابو محمد (حسن ؑ) اے میرے آقا اے ابو عبد اللہ (حسین ؑ) یہ سو مواری کا دن ہے جو آپ  
دونوں کا دن اور

وَأَنَا فِيهِ ضَيْفُكُمْ، فَأُضِيفَانِي وَأَحْسِنَا ضِيافَتِي، فَنَعْمَ مَنِ اسْتَضَيْفَ

آپ دونوں کے نام سے نسوب ہے اس دن میں آپ دونوں بھائیوں کا مہمان ہوں مجھے مہمان کر کے اچھی ضیافت کیجیے کتنا  
خوش

بِهَ أَنْتُمَا، وَأَنَا فِيهِ مِنْ جَوَارِكُمَا فَأَجِيرَانِي، فَ إِنَّكُمْ مَأْمُورَانِ

نصیب ہے وہ جو آپ کا مہمان ہو اور آج کے دن میں آپ کی پناہ میں ہوں مجھے پناہ دیجیے کہ آپ دونوں مہمان نوازی اور پناہ دینے  
بِالضِّيَافَةِ وَالْإِجَارَةِ، فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَالْإِكْمَا الطَّيِّبِينَ  
پر مامور ہیں۔ پس خدا آپ دونوں پر اور آپ کے پاک خاندان پر رحمت فرمائے۔

## زیارت آئمہ بقیع روز منگل

منگل: یہ امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق کا دن ہے۔

## تینوں آئمہ ؑ کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُرَّانَ عِلْمِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللَّهِ، السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر جو علم الہی کے خزینہ دار ہیں سلام ہو آپ پر جو وحی خدا کے ترجمان ہیں آپ پر  
عَلَيْكُمْ يَا أَيْمَةَ الْهُدَى، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَعْلَامَ التَّقَى، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلَادَ

سلام ہو جو ہدایت دینے والے امام ہیں آپ پر سلام ہو جو تقوی کے نشان ہیں آپ پر سلام ہو جو رسول ؐ خدا

رَسُولِ اللَّهِ أَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ مُعَادٍ لِإِعْدَائِكُمْ مُوَالٍ لِإَوْلِيَائِكُمْ

کے فرزند ہیں میں آپ کے حق کو جانتا ہوں آپ کی شان کو سمجھتا ہوں آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں آپ کے دوستوں کا دوست ہوں  
بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوَالِي آخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ أَوْلَهُمْ

میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اے معبود! میں انکے آخری سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسی انکے

اول

وَأَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وِلِيحَةٍ دُوهُمْ، وَأَكْفُرُ بِالْجِنِّ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَالْعَزَّى

سے ہے اور انکے مقابل ہر گروہ سے دور ہوں اور جادو گر طاغوت اور لات و عزیٰ کا انکار کرتا ہوں

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

اے میرے سردارو! آپ پر خدا کی رحمت اور برکت ہو آپ پر سلام ہو اے عابدوں

الْعَابِدِينَ وَسَلَامَةَ الْوَصِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

کے سردار اور وصیوں کی اصل آپ پر سلام ہو اے انبیاء کے علم کو ظاہر کرنے والے آپ پر سلام ہو

يَا صَادِقًا مُصَدِّقًا فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ يَا مَوَالِيَّ هَذَا يَوْمُكُمْ وَهُوَ يَوْمُ الثَّلَاثِيَّ وَأَنَا

اے وہ صادق جسکی تصدیق اسکے قول و فعل میں کی گئی۔ اے میرے تینوں سردارو! یہ منگل والا دن، آپ کا دن ہے اور میں

فِيهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَمُسْتَجِيرٌ بِكُمْ، فَأَضِيفُونِي وَأَجِيرُونِي بِمَنْزِلَةِ اللَّهِ عِنْدَكُمْ وَآلِ

اس میں آپکا مہمان ہو اور آپکی پناہ میں ہو لہذا آپ میری مہمانوازی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے خدا کے اس مقام کے واسطے جو

بَيْنَكُمْ الطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ

آپکے نزدیک ہے اور اپنے پاک و پاکیزہ خاندان کے واسطے سے۔

### چار آئمہ کی زیارات بروز بدھ

بدھ: یہ حضرت امام موسیٰ کاظم عليه السلام حضرت امام علی رضا عليه السلام حضرت امام محمد تقی عليه السلام اور امام علی نقی عليه السلام کا دن ہے

### چار وائمہ کی زیارت

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُورَ

آپ پر سلام ہو اے اولیاء خدا آپ پر سلام ہو جو خدا کی دلیل و حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو زمین کی

اللَّهُ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى آلِ بَيْتِكُمْ

تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں آپ پر سلام ہو خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ، يَا أَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي، لَقَدْ عَبْدْتُكُمْ اللَّهُ مُخْلِصِينَ، وَجَاهَدْتُكُمْ فِي

اہلبیت عليهم السلام پر آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ نے مخلصانہ طور پر خدا کی عبادت کی اور خدا کی راہ میں

اللَّهُ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى أَتَاكُمْ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ

جہاد کیا جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے حتیٰ کہ آپ کی اجل آگئی پس خدا لعنت کرے آپ کے تمام دشمنوں پر جو جنوں اور انسانوں

وَأَنَا أَتْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ، يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، يَا

میں سے ہیں میں آپ کے اور خدا کے سامنے ان سے برائت کرتا ہوں اے میرے سردار اے ابو ابراہیم موسیٰ کاظمؑ بن جعفر

صادقؑ

مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى، يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

اے میرے سردار اے ابو الحسنؑ علی رضاؑ بن موسیٰ کاظمؑ اے میرے سردار اے ابو جعفر محمد تقیؑ بن

علی رضاؑ

يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ، أَنَا مَوْلَى لَكُمْ مَوْ مِنْ بَسْرِكُمْ وَجَهْرِكُمْ،

اے میرے سردار اے ابو الحسنؑ علی نقیؑ بن محمد تقیؑ! میں آپ سب کا غلام ہوں آپ کے نہاں و عیاں پر ایمان

رکھتا ہوں

مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا وَهُوَ يَوْمُ الْأَرْبَعَاءِ وَمُسْتَجِيرٌ بِكُمْ، فَأَضِيْفُونِي

یہ آپ کا دن ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں۔ یہ بدھ کا دن ہے اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری مہمانوازی کیجیے

وَأَجِيرُونِي بِآلِ بَيْتِكُمُ الطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ

اور مجھے پناہ دیجیے۔ آپ کو آپ کے پاک و پاکیزہ خاندان کا واسطہ دیتا ہوں۔

## زیارت امام عسکری روز جمعرات

جمعرات: یہ امام حسن عسکری - کا دن ہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَخَالِصَتَهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپؑ پر سلام ہو اے اللہ کے ولی آپؑ پر سلام ہو اے حجت خدا اور اسکے خاص الخاص آپؑ پر سلام ہو

يَا إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ، وَوَارِثَ الْمُرْسَلِينَ، وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

اے مومنوں کے امام اور انبیاء کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت آپؑ پر خدا کی رحمت ہو اور آپؑ کے

وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ، يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

اہل خاندان پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اے میرے سردار اے ابو محمد حسن عسکریؑ بن علی نقیؑ

أَنَا مَوْلَى لَكَ وَإِلَى بَيْتِكَ، وَهَذَا يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ الْحَمِيسِ، وَأَنَا ضَيْفُكَ فِيهِ وَ

میں آپ ﷺ کا اور آپ کے اہل خاندان کا غلام ہوں اور یہ دن آپ ﷺ کا ہے جو جمعرات ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی

مُسْتَجِيرٌ بِكَ فِيهِ فَأَحْسِنْ ضِيَاةَتِي وَ إِجَارَتِي بِحَقِّ آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
پناہ میں ہوں میری بہترین مہمان نوازی کیجئے اور مجھے پناہ دیجئے اس کیلئے یہ آپ کو آپ کے پاک و پاکیزہ خاندان کا واسطہ دیتا ہوں۔

### زیارت امام العصر (عج) روز جمعہ

جمعہ: یہ حضرت صاحب الزمان (عج) کا دن ہے اور انہیں سے منسوب ہے اور یہ وہی دن ہے جس دن آپ ظہور فرمائیں گے  
آپ کی زیارت یہ ہے

### زیارت حضرت صاحب الزمان (عج)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ السَّلَامُ  
آپ پر سلام ہو جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں آپ پر  
عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي يَهْتَدِي بِهِ الْمُهْتَدُونَ وَيُفْرَجُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
سلام ہو جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو کشادگی ملتی ہے آپ پر سلام

ہو

أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ  
جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے خیر خواہ و سرپرست آپ پر سلام ہو اے کشتی  
النَّجَاةِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيَاةِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ  
نجات آپ پر سلام ہو اے چشمہ حیات آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو آپ ﷺ پر اور آپ کے پاک  
بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللَّهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُورِ  
و پاکیزہ خاندان ﷺ پر آپ پر سلام ہو خدا اس امر کے ظہور اور نصرت میں جس کا وعدہ اس نے آپ سے  
الْأَمْرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ أَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِأَوْلَاكَ وَأُخْرَاكَ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ  
کیا ہے آپ ﷺ پر سلام ہو اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں میں خدا کا قرب

چاہتا

تَعَالَى بِكَ وَبِآلِ بَيْتِكَ وَأَنْتَظِرُ ظُهُورَكَ وَظُهُورَ الْحَقِّ عَلَى يَدَيْكَ وَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ

ہوں آپ کا اور آپ کے خاندان کے وسیلے کا انتظار کرتا ہوں آپ کے ہاتھوں حق کے ظہور کا اور خدا سے سوال کرتا ہوں  
 يُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مِنَ الْمُنتَظِرِينَ لَكَ وَالتَّابِعِينَ وَالنَّاصِرِينَ  
 کہ وہ محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرمائے اور مجھے آپ کے انتظار کرنے والوں اور پیروی کرنے والوں اور آپ کے  
 دشمنوں کے

لَكَ عَلَى أَعْدَائِكَ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِي جُمْلَةِ أَوْلِيَائِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ  
 مقابل آپ کے مددگاروں اور آپ کے سامنے شہید ہونے والے آپ کے دوستوں میں سے قرار دے۔ اے میرے آقا اے  
 الزَّمَانِ، صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ، هَذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ  
 صاحب زماں ﷺ آپ پر اور آپ ﷺ کے اہل خاندان ﷺ پر خدا کی رحمتیں ہوں۔ یہ جمعہ کا دن ہے جو آپ ﷺ کا دن ہے  
 جس میں

فِيهِ ظُهُورُكَ، وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدَيْكَ، وَقَتْلُ الْكَافِرِينَ بِسَيْفِكَ، وَأَنَا يَا  
 آپ ﷺ کے ظہور اور آپ ﷺ کے ذریعے مومنوں کی آسودگی کی توقع ہے اور آپ کی تلوار سے کافروں کے قتل کی امید ہے  
 اور اے

مَوْلَايَ، فِيهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ، وَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِنْ أَوْلَادِ الْكِرَامِ، وَمَأْمُورٌ  
 میرے آقا میں آج کے دن آپ کی پناہ میں ہوں اور اے میرے آقا آپ کریم اور کریموں کی اولاد سے ہیں اور مہمان رکھنے اور  
 بِالضِّيَافَةِ وَالْإِجَارَةِ فَأَضِيفْنِي وَأَجِرْنِي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ  
 پناہ دینے پر مامور ہیں بس مجھے مہمان کیجیے اور پناہ دیجئے پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان پر خدا تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔  
 سید بن طاووس کہتے ہیں میں اس زیارت کے بعد اس شعر کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور امام زمانہ کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہوں  
 نزیلک حیث ما تحفت رکابی و ضیفک حیث کنت من البلاد

میری سواری مجھے جہاں بھی لے جائے میں آپ ہی کا مہمان ہوں اور شہروں میں سے جس شہر میں رہوں وہاں بھی آپ کا مہمان

ہوں

## چھٹی فصل۔

اس میں بعض مشہور دعائوں کا تذکرہ ہے۔

### دعائے صباح

یہ حضرت امیر المومنین کی دعا ہے: مؤلف کہتے ہیں کہ علامہ مجلسی نے یہ دعا اپنی کتاب بحار الانوار کی کتاب الدعای اور کتاب الصلوٰۃ میں درج کی ہے۔ نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دعائوں میں سے ہے۔ لیکن میں نے اسے دیگر معتبر کتب میں نہیں پایا۔ البتہ سید بن باقی کی کتاب مصباح میں یہ دعا موجود ہے۔ اور اسی طرح علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ اس دعا کا فریضہ صبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے۔ تاہم سید بن باقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے۔ بہر حال ان دونوں میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے مناسب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
اللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبْلُجِهِ، وَسَرَّحَ قِطْعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغِيَابِهِ  
اے میرے معبود! جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں سمیت  
تَلَجَّلَجِهِ، وَأَتَقَنَّ صُنْعَ الْفَلَکِ الدَّوَّارِ فِي مَقَادِيرِ تَبْرُجِهِ، وَشَعَشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ  
ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اسکے برجوں سے محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اسکے نور فروزاں  
بُنُورٍ تَأَجَّجِهِ، يَا مَنْ دَلَّ عَلَى ذَاتِهِ بِذَاتِهِ، وَتَنَزَّ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوقَاتِهِ، وَجَلَّ

سے چمکایا۔ اے وہ جس نے اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اسکی کیفیتوں  
عَنْ مَلَأَمَةِ كَيْفِيَّاتِهِ، يَا مَنْ قَرَّبَ مِنْ حَطَرَاتِ الظُّنُونِ، وَبَعَدَ عَنْ لِحَظَاتِ الْعُيُونِ  
کی آمیزش سے بلند ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دور ہے  
وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ، يَا مَنْ أَرْقَدَنِي فِي مَهَادِ أَمْنِهِ وَأَمَانِهِ، وَأَيَّقَنِي إِلَى

اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا ہے اے وہ جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی

بخشش

مَا مَنَحَنِي بِهِ مِنْ مَنِّهِ وَإِحْسَانِهِ، وَكَفَّفَ أَكُفَّ الشُّوَيْ عَنِّي بِيَدِهِ وَسُلْطَانِهِ صَلَّ

اور احسان کو پانے کیلئے مجھے بیدار کیا اپنی قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا۔ اے معبود  
اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيلِ إِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْأَكْبَلِ، وَالْمَنَاسِكِ مِنْ أَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ

اس پر رحمت فرما جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی کرنے والا، تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑے والا،

الْأَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسْبِ فِي ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْأَعْبَلِ وَالنَّابِتِ الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِفِهَا  
 اعلیٰ خاندان میں سے چمکتی پیشانی والا، استوار روش والا، آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت  
 فِي الزَّمَنِ الْأَوَّلِ وَعَلَى آلِهِ الْأَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَبْرَارِ وَافْتَحِ اللَّهُمَّ لَنَا مَصَارِيحَ  
 قدم رہنے والا ہے اور اس نبی کی نیکوکار برگزیدہ خوش کردار آل ﷺ پر رحمت فرما۔ اے معبود! اپنی رحمت و بخشش  
 الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَالْبِسْنَى اللَّهُمَّ مِنْ أَفْضَلِ خَلْعِ الْهُدَايَةِ وَالصَّلَاحِ  
 کی کنجیوں سے ہمارے لئے صبح کے دروازے کھول دے۔ اے معبود مجھے نیکی و ہدایت کی بہترین خلعت پہنادے  
 وَأَغْرِسِ اللَّهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي شَرْبِ جَنَانِي يَنْبِيعِ الْخُشُوعِ وَأَجْرِ اللَّهُمَّ لَهَيْبَتِكَ مِنْ  
 خداوند! اپنی عظمت کے باعث میرے دل کی زمین میں خشوع و انکساری کے درخت لگا دے اے معبود! اپنی ہیبت کیلئے  
 آمَقِي زَفْرَاتِ الدُّمُوعِ، وَأَدِّبِ اللَّهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنبَى بِأَرْزَمَةِ الْفُنُوعِ إِلَهِي إِنْ لَمْ  
 میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار جاری کر دے۔ خدایا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے۔ میرے اللہ اگر  
 تَبْتَدِيئِي الرَّحْمَةَ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمَنْ السَّالِكُ بِي إِلَيْكَ فِي وَاضِحِ الطَّرِيقِ وَ  
 تو نے اپنی نیکی کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اور  
 إِنْ أَسْلَمْتَنِي أَنَا تُؤَكِّدُ لِقَائِي الْأَمَلِ وَالْمُنَى فَمَنْ الْمُقْبِلُ عَثْرَاتِي مِنْ كَبَوَاتِ الْهُوَى  
 تیری دی ہوئی ڈھیل سے میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا  
 وَ إِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي خِذْلَانُكَ إِلَى  
 اور اگر میرے نفس اور شیطان کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوتی تو گویا تیری دوری نے مجھے  
 حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ، إِلَهِي أَتْرَانِي مَا أَتَيْتُكَ إِلَّا مِنْ حَيْثُ الْأَمَالِ، أَمْ عَلِمْتُ  
 رنج و غم کے حوالے کر دیا ہوتا میرے مالک کیا تیری نظر سے تیرے پاس اپنی خواہشوں کیلئے آیا ہوں یا میں نے  
 بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ إِلَّا حِينَ بَاعَدْتَنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ الْوَصَالِ، فَبَيْسَ الْمَطِيئَةِ الَّتِي  
 تجھ سے اس وقت تعلق قائم کیا کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دور کر دیا پس میرے دل نے  
 اَمْتَطَّتْ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا فَوَاهَا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظَنُوهَا وَمَنَاهَا وَتَبَّأَ لَهَا جُرْأَتَهَا  
 خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا پس اس پر اور اسکی خیالی تمنائوں پر نفرین ہے اور تباہی ہو اسکی جو  
 عَلَى سَيْدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلَهِي فَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي، وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لِأَجْنَأْ

اس نے اپنے آقا پر یہ جرات کی ہے۔ الہی میں نے اپنی امید کے ہاتھوں تیرے بابِ رحمت پر دستک دی ہے اور اپنی حد سے

زیادہ

مِنْ فَرَطٍ أَهْوَائِي، وَعَلَّقْتُ بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ أُنَامِلَ وَلَائِي، فَاصْفَحِ اللَّهُمَّ عَمَّا كُنْتُ

تمنائوں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے دامنِ رحمت کو تھام لیا ہے۔ اے معبود! مجھ

سے جو

أَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلِّي وَخَطَائِي، وَأَقْلَبِي مِنْ صَرَعةٍ رِدَائِي، فَ إِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

لغزشیں اور خطائیں ہوئی ہیں ان سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پابچی (وادئ ہلاکت) سے صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و

وَمُعْتَمِدِي وَرَجَائِي، وَأَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي وَمُنَايَ فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ إِلَهِي كَيْفَ

مالک اور میرا سہارا اور امید ہے اور تو ہی اس دنیا اور آخرت میں میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے۔ میرے معبود! تو اس بے

چارے

تَطْرُدُ مَسْكِينًا التَّجَا إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هَارِبًا أَمْ كَيْفَ تُحْيِي مُسْتَرَشِدًا قَصَدَ إِلَيَّ

کو کیسے نکال دے گا جو تیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالبِ ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا

ہوا

جَنَابِكَ سَاعِيًا أَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمَانًا وَرَدَّ إِلَى حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلًّا وَحِيَاضُكَ مُتْرَعَةً

آیا ہے یا اس پیاسے کو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے ہرگز نہیں! کہ تیرے فیض کے چشمے

خشک

فِي ضَنْكِ الْمُحُولِ، وَبَابِكَ مَفْتُوحٍ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُولِ، وَأَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَنَهَايَةُ

سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا بابِ کرم داخلے اور سوال کیلئے کھلا ہے تو سوال کی انتہا اور امید کی آخری

الْمَأْمُولِ إِلَهِي هَذِهِ أَرْمَةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعَقَالِ مَشِيءَتِكَ وَهَذِهِ أَعْبَائِي ذُنُوبِي دَرَأْتُهَا

حد ہے میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جنکو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں

کی

بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهَذِهِ أَهْوَائِي الْمُضِلَّةُ وَكَلَّتْهَا إِلَيَّ جَنَابِ لُطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ،

گٹھیریاں جو میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و

کرم کے

فَاجْعَلِ اللَّهُمَّ صَبَاحِي هَذَا نَازِلًا عَلَيَّ بِضِيَائِ الْهُدَى وَبِالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا

سپر کردی ہیں پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نور ہدایت اور دین و دنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما  
 وَمَسَائِي جُنَّةً مِّنْ كَيْدِ الْعَدَىٰ وَوَقَايَةً مِّنْ مُّرَدِّيَاتِ الْهُوَىٰ، إِنَّكَ قَادِرٌ عَلَيَّ مَا تَشَاءُ  
 اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی ہوس کی سپر بنا دے بے شک تو جو چاہے اس پر قادر  
 ہے

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ،

جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی  
 بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، تُو لِيَجِ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ، وَتُو لِيَجِ النَّهَارُ فِي

تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل  
 اللَّيْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ، وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ

کرتا ہے مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے بے حساب رزق عطا  
 حِسَابٍ لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ

فرماتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے جو تیری قدرو عظمت کو پہچانے تو  
 اس سے

وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَا أَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ، أَلْقَتْ بِقُدْرَتِكَ الْفِرْقَ، وَفَلَقْتَ بِلُطْفِكَ الْفَلَقَ،

نہ ڈرے کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے منتشر کو متحد کیا اور اپنے لطف سے  
 سپیدہ صبح کو

وَأَنْزَلْتَ بِكَرَمِكَ دِيَاجِي الْعَسَقِ وَأَنْهَزْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيدِ عَذْبًا وَأُجَاجًا

نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تو نے سخت پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے

جاری

وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَائًا تَجَاجًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَهَاجًا

کیے اور بادلوں سے نتھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے سورج اور چاند کو مخلوق کیلئے روشن چراغ قرار دیا بغیر اس کے کہ  
 مِنْ غَيْرِ أَنْ تُمَارَسَ فِيمَا ابْتَدَأْتَ بِهِ لُغُوبًا وَلَا عِلَاجًا، فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَايِ

پیدا کرنے میں تجھے کوئی تھکاوٹ و خستگی عارض ہوئی یا تو محتاج ہوا ہو پس اے عزت اور بقا میں یگانہ

وَفَهَرَ عِبَادَهُ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَائِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَتْقِيَاءِ وَاسْمَعْ نِدَائِي وَاسْتَجِبْ

اور موت دفن کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار سن لے میری دعا

دُعَاءِى وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ أَمَلِى وَرَجَائِى يَا حَيِّرْ مَنْ دُعِى لِكَشْفِ الضَّرِّ، وَالْمَأْمُولِ  
قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمنا و امید پوری کر دے اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کیلئے پکارا جاتا ہے اور اے  
تنگی

فِى كُلِّ عُسْرٍ وَيُسْرٍ بِكَ أَنْزَلْتُ حَاجَتِى فَلَا تَرُدَّنِى مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَائِباً يَا كَرِيمُ  
و فراخی کی امید گاہ، میں تیرے حضور حاجت لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دور نہ کر یا کریم  
يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى حَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ  
یا کریم یا کریم اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اور اس کی بہترین مخلوق حضرت محمد ﷺ اور  
ان کی سبھی آل ﷺ پر

وَالِهَ أَجْمَعِينَ پھر سجدہ میں جائیں اور کہیں: اِلٰهِي قَلْبِي مَحْجُوبٌ وَنَفْسِي مَعْيُوبٌ وَعَقْلِي

خدا کی رحمت ہو خدایا! میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے میری عقل  
مَعْلُوبٌ وَهَوَائِي غَالِبٌ، وَطَاعَتِي قَلِيلٌ، وَمَعْصِيَتِي كَثِيرٌ، وَ لِسَانِي مُتَقَرَّرٌ بِالذُّنُوبِ،

ناکارہ ہے میری خواہش غالب میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے  
فَكَيْفَ حِيلَتِي يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ وَيَا عَلَّامَ الْعُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ اغْفِرْ ذُنُوبِي

تو میرا چارہ کار کیا ہے؟ اے عیبوں کو چھپانے والے اے چھپی باتوں کو جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے  
تمام گناہ

كُلُّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ يَا عَفَّارُ يَا عَفَّارُ يَا عَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بخش دے محمد ﷺ و آل ﷺ کی حرمت کے واسطے سے یا غفار یا غفار یا غفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے  
زیادہ رحم کرنے والے۔

## دعائے کبیل بن زیاد ؓ

یہ مشہور و معروف دعائوں میں سے ہے اور علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعائوں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضر ؑ کی دعا ہے۔ امیر المومنین نے یہ دعا، کبیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو حضرت ؑ کے اصحاب خاص میں سے ہیں یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔ اس دعا کو شیخ و سید ہر دو بزرگوں نے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتبجہ سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي فَهَرَّتْ بِهَا كُلُّ شَيْءٍ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شے پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شے کو زیر نگیں کیا

وَخَضَعْتُ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَبِجَبْرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

اور اس کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی اور ہر شے زیر ہے اور تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شے پر غالب ہے

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يُفْثِمُ لَهَا شَيْءٌ، وَبِعِظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَبِسُلْطَانِكَ

تیری عزت کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا تیری سلطنت کے

الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ، وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَائِ كُلِّ شَيْءٍ، وَبِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ

ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گی اور سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے

أَزْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ، وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ

ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزائے کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے

لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ، يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ، وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس، یا اول الاولین، یا آخر الآخِرین اللہم اغفر لی

معبود

الدُّنُوبَ الَّتِي تَهَنِكُ الْعِصَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنُوبَ الَّتِي تُنَزِلُ النَّعْمَ

میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النَّعْمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنُوبَ الَّتِي تُحْسِسُ الدُّعَاءَ

خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الدُّنُوبَ الَّتِي تُنَزِلُ الْبَلَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ

اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلائیں نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے  
وَكُلَّ حَطِيءَةٍ أَخْطَأْتُهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ، وَأَسْتَشْفِعُ

اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے  
بِكَ إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ، وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ

حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا  
کروں

وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَاجِحَنِي

اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گئے ہوئے ڈرے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم  
پوشی

وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقَرْبِكَ رَاضِيًا قَانِعًا، وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اللَّهُمَّ

فرما مجھ پر رحمت کر اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی و قانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خور بننے والا بنا دے یا اللہ میں  
وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ، وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَايِدِ حَاجَتَهُ، وَعَظَّمُ فِيمَا

تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں پڑا ہو اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو  
کچھ تیرے

عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرَمُكَ، وَظَهَرَ أَمْرُكَ

پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری عظیم سلطنت اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر  
ہے

وَعَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمَكِّنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ لَا أَجِدُ لِذُنُوبِي

تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوند میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ  
غَافِرًا، وَلَا لِقْبَائِحِي سَاتِرًا، وَلَا لِشَيْئٍ مِنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا

بخشنے والا میری برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں  
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي، وَسَكَنْتُ إِلَى

تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی اور میں نے تیری قدیم یاد  
آوری

قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنْنِكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ، وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنْ

اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ: میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں  
الْبَلَاءِ أَقَلَّتُهُ، وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتُهُ، وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتُهُ، وَكَمْ مِنْ تَنَائِيٍّ جَمِيلٍ

سے مجھے بچا لیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام  
لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اللَّهُمَّ عَظَمَ بَلَائِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي

کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بد حالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال  
أَعْمَالِي، وَقَعَدْتُ بِي أَعْلَالِي، وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ أَمَالِي، وَخَدَعْتَنِي الدُّنْيَا

بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے دھوکہ  
بِعُرُورِهَا، وَنَفْسِي بِجِنَائِيهَا، وَمَطَالِي يَا سَيِّدِي فَاسْأَلْ لَكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَجْحُبَ

بازی سے اور نفس نے جرائم اور جیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال  
کرتا ہوں کہ

عَنْكَ دُعَائِي سُوءٌ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي

میری بد عملی و بد کرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو  
وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءٍ فِعْلِي وَ إِسَاءَتِي

جاتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ  
وَدَوَامَ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي، وَكَثْرَةَ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي، وَكُنِ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي

کو تاہی کی اس میں میری نادانی، خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت  
كُلِّ الْأَحْوَالِ رُؤُوفًا، وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إلهي وَرَبِّي مَنْ لِي عَيْزِكَ

کا واسطہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے  
أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي، وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إلهي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا

جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھ میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے

حکم

اَتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي، وَمَ أَحْتَرَسُ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي، فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى

صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہ سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ

دیا

وَأَسْعَدَهُ عَلَى ذَلِكَ الْقَضَائِي، فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ،

اور وقت نے اسکا ساتھ دیا پس تو نے جو حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی  
وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ، فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيهَا

مخالفت کی پس اس معاملہ میں مجھ پر لازم ہے تیری حمد بجالانا اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو  
جَرَى عَلَيَّ فِيهِ فَضَاؤُكَ، وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ، وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ

فیصلہ تو نے میرے لیے کیا ہے اور میرے لیے تیرا حکم اور تیری آزمائش لازم ہے اور اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں  
تَفْصِيرِي وَ إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي، مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَعْفِرًا مُنِيبًا

جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذر خواہ و پشیمان، ہارا ہوا، معافی کا طالب، بخشش کا سوالی، تائب  
مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا، لَا أُجِدُّ مَفْرَأً مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْرَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي

گناہوں کا اقراری، سرنگوں اور اقبال جرم کرتا ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے  
غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَ إِذْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي

میں اسکی طرف توجہ کرو سوائے اسکے کہ تو میرا عذر قبول کر اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کر لے اے معبود! بس میرا  
عذر قبول

وَإِرْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكْنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ

فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے کمزور بدن، نازک جلد اور باریک  
جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي، يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذَكَرِي وَتَرْبِيَّتِي وَرَبِّي وَتَعْدِيَّتِي، هَبْنِي

ہڈیوں پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر، پرورش، نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم  
لَا تُبْدِئْ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بَرِّكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَثْرًا مُعَدِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ

اور گزشتہ نیکی کے تحت مجھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا  
عذاب

تَوْحِيدِكَ، وَبَعْدَ مَا انطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ، وَهَجَّ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ

دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں اسکے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لہریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے  
وَاعْتَقَدُهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَايِ خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ

میرا ضمیر تیری محبت سے جڑا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے  
هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ أَوَيْتَهُ

بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا۔ ہرگز نہیں! تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے

أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مِنْ كَفَيْتَهُ وَرَحْمَتِهِ، وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَ إلهی  
 یا جسے پناہ دی ہو اسے چھوڑ دے یا جسکی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں  
 جانتا

وَ مَوْلَايَ، أَ تُسَلِّطُ النَّارَ عَلَيَّ وَ جُوهَ حَرَّتْ لِعَظْمَتِكَ سَاجِدَةً، وَعَلَى  
 اے میرے آقا میرے معبود! اور میرے مولا کہ کیا تو ان چہروں کو آگ میں ڈالے گا جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں  
 پڑے

اللسنِ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً، وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً، وَعَلَى قُلُوبٍ  
 ہیں اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں  
 اعترفت بِ إلهِيكَ مُحَقِّقَةً، وَعَلَى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى  
 کو جو تحقیق کیساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور انکے ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف  
 صَارَتْ خَاشِعَةً، وَعَلَى جَوَارِحَ سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعْبُدِكَ طَائِعَةً، وَ أَشَارَتْ  
 ہیں تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے ساتھ  
 بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً، مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ، وَلَا أُخْبِرُنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ  
 تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں، نہ یہ تیرے فضل  
 وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا، وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنْ  
 کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی مختصر تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناتوانی کو جانتا ہے اور اہل دنیا  
 پر جو

الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا، عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْنُتُهُ، يَسِيرٌ بِقَاؤُهُ، فَصِيرٌ  
 تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کر سکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی کا ٹھہراؤ اور بقائی کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر  
 مُدَّتُهُ، فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُفُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ  
 کیونکہ میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جنکی  
 مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ، وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ، لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ  
 مدت طولانی، اقامت دائمی ہے اور ان میں سے کسی میں کمی نہیں ہوگی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام  
 وَسَخَطِكَ، وَهَذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ، يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَأَنَا  
 اور تیری ناراضگی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جنکے سامنے زمین و آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے  
 عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ، الْحَقِيرُ الْمُسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إلهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي

آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست، بے حیثیت، بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے آقا اور میرے مولا! میں  
 وَمَوْلَايَ، لَا يَإِيُّ الْاُمُورِ اِلَيْكَ اَشْكُو، وَ لِمَا مِنْهَا اُضِجُّ وَاَبْكِي، لَا يَلِيْمُ الْعَذَابِ  
 کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ و شیون کروں؟ دردناک عذاب اور اس کی سختی کے لیے یا  
 وَشِدَّتِهِ، اَمْ لَطُوْلُ الْبَلَايِ وَمُدَّتِهِ فَلَيْنٌ صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَائِكَ، وَجَمَعْتَ  
 طولانی مصیبت اور اس کی مدت کی زیادتی کیلئے پس اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور  
 بَيْنِي وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ، وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ، فَهَبْنِي يَا اِلٰهِي  
 اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور میرے اور اپنے دوستوں اور محبوبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود  
 وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي، صَبْرْتُ عَلٰی عَذَابِكَ، فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِكَ، وَهَبْنِي  
 میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر ہی لوں تو تجھ سے دوری پر کیسے  
 صَبْرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِكَ، فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظْرِ اِلٰی كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِی  
 صبر کروں گا؟ اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر ہی لیا تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کر سکوں گا یا کیسے آگ

میں

النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوِكَ فِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ صَادِقًا لِّئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا  
 پڑا رہوں گا جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر  
 تو نے میری

لَا يَصِحُّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيجُ الْاَمِلِيْنَ وَلَا يَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخُ  
 گویا باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزو مندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے  
 الْمُسْتَصْرِحِيْنَ وَلَا اَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ، وَلَا نَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ  
 مددگار کے متلاشی کرتے پستیرے فراق میں یوں گریہ کروں گا جیسے ناامید ہونے والے گریہ کرتے پساور تجھے پکاروں گا کہاں  
 الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اَمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ  
 ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بچاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے

دوست

وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفْثَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِي وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتِ عَبْدٍ  
 اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ کہ تو وہاں سے بندہ  
 مسلم کی

مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ، وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ، وَحُسِبَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا  
 آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم  
 بِجُزْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ، وَهُوَ يَضْجُ إِلَيْكَ ضَجِيحٌ مُؤَمِّلٌ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ  
 کے طبقوں کے بچوں بچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں  
 تَوْحِيدِكَ، وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ  
 تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ

وہ

يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ أَمْ كَيْفَ تُوْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ  
 تیرے گزشتہ حلم کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے  
 أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهَيْبَتِهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ  
 یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلا لیں گے جبکہ تو اسکی آواز سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے یا کیسے آگ کے شرارے  
 اسے

زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّبُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ  
 گھیریں گے جبکہ تو اسکی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جبکہ تو اس کی سچائی سے واقف ہے  
 كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبِّهُ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا  
 یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل

کا

فَتَتَرَكُهُ فِيهَا، هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظُّنُّ بِكَ، وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا  
 امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں! تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ

یہ توحید

عَامَلْتَ بِهِ الْمُؤَحِّدِينَ مِنْ بَرِّكَ وَ إِحْسَانِكَ، فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ، لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ  
 پرستوں پر تیرے احسان و کرم سے مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم  
 مِنْ تَعْدِيْبِ جَاحِدِيْكَ، وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ، لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا

نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا  
 وَسَلَامًا، وَمَا كَانَ لِإِحْدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مَقَامًا، لَكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتُ أَنْ

اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی  
تَمَلَّاهَا مِنَ الْكَافِرِينَ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَأَنْ تُخَلَّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ،

کہ جہنم کو تمام کافروں سے بھر دے گا جنوں اور انسانوں میں سے اور یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑی  
وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِيًّا، وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَّكِرِمًا، أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ  
تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ کیا وہ شخص جو مومن ہے  
كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إلهی وَسَيِّدِي، فَاسَأُ لَكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا بِالْقَضِيَّةِ

وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟ یہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے تو انا کیا اور تیرا فرمان جسے تو  
نے

الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا، وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرِيَّتَهَا، أَنْ تَهَبَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ  
یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اسکے واسطے سے سوال کرتا ہو بخش دے اس شب میں اور  
اس

وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلِّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ، وَكُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ، وَكُلِّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ، وَكُلِّ  
ساعت میں میرے تمام وہ جرم جو میں نے کیے تمام وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو  
نادانیاں

جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلِّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامِ  
میں نے جہل کی وجہ سے کیں ہیں علی الاعلان یا پوشیدہ، رکھی ہوں یا ظاہر کیں ہیں اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے معزز  
کاتبین

الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي  
کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضای کے ساتھ مجھ پر گواہ بنایا  
وَكَنتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتُهُ  
اور انکے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے حالانکہ تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور

اپنے  
وَبِفَضْلِكَ سَرَرْتُهُ، وَأَنْ تُؤَفِّرَ حَظِّي، مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ، أَوْ إِحْسَانٍ تُفْضِلُهُ، أَوْ  
فضل سے اس پر پردہ ڈالا وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر اس خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا ہر اس احسان میں  
جو

بِرِّ تَنْشُرُهُ، أَوْ رِزْقٍ تَبْسِطُهُ، أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ، أَوْ حَطَّاءَ تَسْتُرُهُ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا  
 تونے کیا یا ہر نیکی میں جسے تونے پھیلایا رزق میں جسے تونے وسیع کیا یا گناہ میں جسے تو معاف نے کیا یا غلطی میں جسے تونے چھپایا  
 رَبِّ يَا إلهي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكِ رِقي يَا مَنْ يَدِهِ ناصِيتِي، يَا عَلِيمًا بِضُرِّي  
 یارب یارب یا رب اے میرے معبود میرے آقا اور میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جسکے ہاتھ میں میری لگام ہے  
 وَمَسْكَنَتِي يَا حَبِيراً بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ  
 اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یارب یارب یارب میں تجھ سے تیرے حق  
 ہونے، تیری

وَأَعْظَمَ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ، أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً،  
 پاکیزگی، تیری عظیم صفات اور اسمائ کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر اور  
 مسلسل اپنی

وَبِحِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً، حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي كُفْهًا  
 حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتی کہ میرے تمام اعمال اور اذکار تیرے حضور  
 وَرِزْداً وَاحِداً، وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَداً يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعْوَلِي، يَا مَنْ  
 ورد قرار پائیں اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے جس سے  
 إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَيَّ خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَيَّ  
 میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یارب یارب یارب میرے ظاہری اعضائ کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی  
 ارادوں کو

الْعَزِيمَةَ جَوَانِحِي، وَهَبْ لِي الْجِدَّةَ فِي حَشِيَّتِكَ، وَالِدَّوَامَ فِي الْإِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ،  
 محکم و مضبوط بنا دے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں تاکہ تیری  
 بارگاہ میں

حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مِيَادِينِ السَّابِقِينَ، وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي الْمِيَادِرِينَ وَأَشْتاقَ  
 سابقین کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں  
 إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتاقِينَ وَأَذْنُو مِنْكَ دُنُو الْمُخْلِصِينَ، وَأَخافُكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ  
 میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں  
 وَأَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ، وَمَنْ كَادَنِي

اور تیرے آستانہ پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ کرے تو اسکے لئے ایسا ہی کر جو

میرے

فَكَذِّهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عِبِيدِكَ نَصِيباً عِنْدَكَ وَأَقْرَبَهُمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ، وَأَخْصِهِمْ

ساتھ لکر کرے تو اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کر مجھے اپنے بند و میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں  
زُلْفَةً لَدَيْكَ، فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ، وَجُدْ لِي بِجُودِكَ، وَاعْطِفْ عَلَيَّ  
جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر

بذریعہ اپنی

بِمَجْدِكَ، وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ، وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجَاءً، وَقَلْبِي بِحُبِّكَ

بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر

مجت بنا دے

مُتَيْمًا وَمَنْ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ وَأَقْلَبِي عَثْرَتِي وَاعْفِرْ زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَيَّ

میري دعا بخوبی قبول فرما مجھ پر احسان فرما میرا گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر

عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ، وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ، وَضَمَمْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ، فَإِنَّكَ يَا رَبِّ نَصَبْتَ

عبادت فرض کی ہے اور انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف

وَجَّهِي، وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي، فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي، وَبَلِّغْنِي مُنَايَ،

کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل سے لگی

وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي، وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي، يَا سَرِيعَ

میري امید نہ توڑ میرے دشمن جو جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد

الرِّضَا، اعْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءُ، فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ، يَا مَنْ اسْمُهُ دَوَائِي،

راضی ہونے والے مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا

جس

وَذِكْرُهُ شِفَائِي وَطَاعَتُهُ غِنَىٰ إِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَائِي وَسِلَاحُهُ الْبُكَائِي يَا سَابِغَ

کا ذکر شفا اور اطاعت تو نگر می ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض امید ہے اور جس کا ہتھیار گریہ ہے

النِّعَمِ، يَا دَافِعَ النَّعَمِ، يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ، يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ، صَلِّ

اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا  
نہیں گیا

عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَلِ مُحَمَّدٍ، وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ

محمد ﷺ آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرما مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے خدا اپنے رسول ﷺ پر اور بابرکت آئمہ  
وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينِ مِنْ آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

پر سلام بھیجتا ہے بہت زیادہ سلام و تحیات جو انکی آل ﷺ میں سے ہیں۔

## دعائے عشرات

یہ بڑی معتبر دعاؤں میں سے ہے لیکن اسکے نسخوں میں خاصا فرق پایا جاتا ہے ہم اسے شیخ کی کتاب مصباح المتہجد سے نقل کر رہے ہیں۔ ہر صبح و شام اسکا پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن اسکے پڑھنے کا افضل وقت جمعہ کے دن عصر کے بعد ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ۙ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

پاک ہے خدا اور حمد خدا کے لئے ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسے بزرگتر ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ

بزرگ و برتر سے ہے پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا طلوع و غروب کے وقت

سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ،

پاک ہے خدا شام اور صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے اور جب تم صبح کرتے ہو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيَّتِ وَيُخْرِجُ الْمَمِيَّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَيُنحِى الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ،

اور حمد اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین میں اور بوقت عصر جب تم ظہر کرتے ہو وہ مردہ سے

الْمَمِيَّتِ وَيُخْرِجُ الْمَمِيَّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَيُنحِى الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ،

زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اسکی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور ایسے ہی تم قیامت میں نکالے جاؤ

گے،

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

پاک ہے تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لئے ہے جو

عالمین

الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبْرُوتِ، سُبْحَانَ

کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب عزت و جبروت ہے پاک ہے وہ

ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمَهْيَمِنِ الْقُدُّوسِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ

جو بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے بادشاہ، برحق، مقتدر، اور منزہ ہے پاک ہے خدا جو بادشاہ اور زندہ ہے کہ

الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ

جسے موت نہیں، پاک ہے خدا جو بادشاہ زندہ و منزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے، پاک ہے وہ جو دائم و الدائم القائم، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

قائم ہے، پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى، سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى، سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ

پاک ہے وہ جو بلند و بالا ہے وہ پاک اور برتر ہے پاکیزہ و منزہ ہے ہمارا رب جو ملائکہ وَالرُّوحِ، سُبْحَانَ الدَّائِمِ غَيْرِ الْغَافِلِ، سُبْحَانَ الْعَالِمِ بَعِيرِ تَعْلِيمٍ، سُبْحَانَ خَالِقِ

اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو غافل نہیں، پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دکھی مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى، سُبْحَانَ الَّذِي يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَلَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ، وَهُوَ

ان دکھی ہر چیز کا خالق ہے پاک ہے وہ جو نظروں کو پاتا ہے اور نظریں اسے پا نہیں سکتیں اور وہ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَخَيْرٍ وَبَرَكَاتٍ وَعَافِيَةٍ، فَصَلِّ

باریک بین و خبر والا ہے اے معبود میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر و برکت اور عافیت میں صبح کی پس رحمت فرما عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآتَمِّمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَخَيْرَكَ وَبَرَكَاتِكَ وَعَافِيَتَكَ بِنَجَاةٍ مِنَ النَّارِ

محمد ﷺ آل محمد ﷺ پر اور مجھ پر اپنی نعمت، اپنی خیر اور اپنی برکتیں اور اپنی عافیت پوری فرما جہنم سے نجات کے ذریعے اور

وَأَرْزُقْنِي شُكْرَكَ وَعَافِيَتَكَ وَفَضْلَكَ وَكَرَامَتَكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي اللَّهُمَّ بِنُورِكَ

مجھے اپنے شکر کی توفیق بھی دے اور اپنی طرف سے عافیت، عطا فرما اور مہربانی سے نواز جب تک میں زندہ ہوں اے معبود مجھے تیرے

اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَعْنَيْتُ، وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْتُ وَأَمْسَيْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ

نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تو نگری ملی ہے تیری نعمت کیساتھ میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں

وَكَفَى بِكَ شَهِيداً وَأَشْهَدُ مَلَائِكَتَكَ وَأَنْبِيَاءَكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ

اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بناتا ہوں تیرے ملائکہ، انبیاء، رسل اور تیرے عرش کے حاملین تیرے

سَمَاوَاتِكَ وَأَرْضِكَ وَجَمِيعِ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ

آسمانوں اور تیری زمین کے رہنے والوں اور تیری مخلوق کو اس بات پر کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے

لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 كَوْنِي ثَانِي نَهِيں اور اس پر کہ حضرت محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور بے شک تو ہر چیز پر  
 قَدِيرٌ، نُحْيِي وَنُمِيتُ، وَنُحْيِي وَنُمِيتُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ، وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ،  
 قادر ہے تو ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے جہنم حق ہے  
 وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةً لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ  
 قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا سے زندہ کرے گا جو قبر میں ہے میں  
 گواہی دیتا

أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَقًّا حَقًّا، وَأَنَّ الْآئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهِ هُمُ الْإِئِمَّةُ  
 ہوں کہ امام علیؑ ابن ابی طالبؑ مومنین کے برحق امیر ہیں اور یہ کہ انکی اولاد میں سے جو آئمہ ہیں وہی ہدایت  
 الْهُدَاةُ الْمَهْدِيُونَ غَيْرُ الضَّالِّينَ وَلَا الْمُضِلِّينَ وَأَتَمُّ أَوْلِيَاؤِكَ الْمُصْطَفَوْنَ وَحِزْبِكَ  
 یافتہ ہدایت دینے والے ہیں وہ نہ گمراہ ہیں اور نہ گمراہ کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہی تیرے چنے ہوئے اولیائی اور تیری  
 الْغَالِبُونَ وَصِفْوَتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَجُبَاؤِكَ الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِينِكَ  
 غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے برگزیدہ اور بہترین افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر چنا  
 وَاخْتَصَصْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلَى عِبَادِكَ وَجَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِينَ  
 اور انہیں اپنی مخلوق میں خاص مرتبہ دیا تو نے انہیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کیلئے اپنی حجت قرار دیا  
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي هَذِهِ الشَّهَادَةَ  
 ان پر تیرا درود اور سلام ہو اور ان پر خدا کی رحمت اور برکات ہوں اے معبود! میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرمालے  
 عِنْدَكَ حَتَّى تُقَلِّبَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ، إِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ  
 تاکہ قیامت کے دن تو مجھے اسکی تلقین کرے اور تو مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو ہر اس پر جو تو چاہے قادر ہے اے معبود!

تیرے  
 لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَصْعَدُ أَوَّلُهُ وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهُ، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ لَكَ  
 لئے حمد ہے جس کا پہلا حصہ بلند ہوتا ہے اور آخری ختم ہونے والا نہیں۔ اے معبود! حمد تیرے ہی لئے ہے ایسی حمد کہ آسمان  
 ن تیرے  
 السَّمَاءِ كَنَفَيْهَا وَتُسَبِّحُ لَكَ الْأَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا سَرْمَدًا أَبَدًا

آگے اپنے شانے جھکا دے اور زمین اور جو اس پر ہے وہ تیری تسبیح کرے اے معبود! تیرے لئے حمد ہے ایسی حمد جو ہمیشہ ہمیشہ

لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَلَا نَفَادَ وَلَكَ يَنْبَغِي وَ إِلَيْكَ يَنْتَهِي، فِيَّ وَعَلَىٰ وَلَدَيَّْ وَمَعِيَ وَقَبْلِي  
جاری رہے جو نہ رکتی ہے نہ ختم ہوتی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور تجھی تک پہنچتی ہے وہ میرے دل میں زبان پر میرے سامنے  
مجھ

وَبَعْدِي وَأَمَامِي وَفَوْقِي وَتَحْتِي وَ إِذَا مِتُّ وَنَقِيتُ فَرَدًّا وَحِيدًا ثُمَّ فَنَيْتُ وَلَكَ  
سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے اوپر اور میرے نیچے ہے جب میں مروا اور قبر میں تنہا ہو جاؤں پھر خاک در خاک ہو  
الْحَمْدُ إِذَا نُشِرْتُ وَبُعِثْتُ يَا مَوْلَايَ اللَّهُمَّ وَلَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيعِ  
جاؤں اور تیرے لئے حمد ہے جب قبر میں اٹھ بیٹھوں اور کھڑا کیا جاؤں اے مولا اے معبود حمد اور شکر تیرے ہی لئے ہے  
تیرے تمام و

مَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلَىٰ جَمِيعِ نِعْمَائِكَ كُلِّهَا حَتَّىٰ يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ إِلَىٰ مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَىٰ  
مکمل اوصاف کے ساتھ تیری سبھی نعمات پر حتیٰ کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے  
اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ كُلِّ أَكْلَةٍ وَشَرْبَةٍ وَبَطْشَةٍ وَقَبْضَةٍ وَبَسْطَةٍ، وَفِي كُلِّ مَوْضِعٍ  
اے معبود! تیرے لئے حمد ہے تمام اشیاء خورد و نوش پر زور و طاقت اور پکڑنے و کھولنے اور جسم کے ہر بال بال  
شَعْرَةٍ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهَىٰ لَهُ  
پر، تیری حمد ہے اے معبود! تیرے لئے حمد ہے ہمیشہ کی حمد تیرے دوام کے ساتھ تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد جس کی  
دُونَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا أَمَدَ لَهُ دُونَ مَشِيءَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا أَجْرَ  
تیرے علم کے علاوہ کہیں انتہائی نہیں تیرے لیے حمد ہے جس کی مدت تیری مشیت سے سوا نہیں ہے تیرے لیے حمد ہے کہ  
حمد کرنے

لِقَائِلِهِ إِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ عَفْوِكَ  
والے کا اجر تیری رضا کے علاوہ نہیں تیرے لیے حمد ہے جو جانتے ہوئے بھی نرمی کرتا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ قوت کے  
باوجود

بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ  
درگزر فرماتا ہے تیرے لیے حمد ہے تو وجہ حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو مالک حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تجھ سے  
بَدِيعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَىٰ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ابتدائی حمد ہے اور تیرے لیے حمد ہے کہ تجھ سے انتہائی حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو حمد کا آغاز کرنے والا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو

مُشْتَرَى الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَ لِحَى الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ قَدِيمَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ

خریدار حمد ہے تیرے لیے حمد ہے تو نگہبان حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو قدیمی حمد والا ہے اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو وعدے میں سچا

صَادِقَ الْوَعْدِ وَفِي الْعَهْدِ عَزِيزَ الْجُنْدِ قَائِمَ الْمَجْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيبَ

عہد کا پکا ہے تو انا لشکر والا پائدار بزرگی والا اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول الدَّعَوَاتِ، مُنْزِلَ الْآيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ، عَظِيمَ الْبَرَكَاتِ، مُخْرِجَ النُّورِ

کرنے والا ہے ساتوں آسمانوں سے بلند تر مقام سے آیات نازل کرنے والا ہے بڑی برکتوں والا ہے نور کو تاریکیوں مِنْ الظُّلُمَاتِ، وَمُخْرِجَ مَنْ فِي الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ

سے نکالنے والا تاریکیوں میں پڑے کو روشنی کی طرف لانے والا گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والا وَجَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ غَافِرِ الذَّنْبِ، وَقَابِلِ التَّوْبِ، شَدِيدِ

اور نیکیوں کو بلند مراتب میں بدلنے والا اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ معاف کرنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت الْعِقَابِ ذَا الطُّوْلِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا

عذاب دینے والا اور عطا کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں بازگشت تیری ہی طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات

يَعْشَى، وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ اِذَا بَجَلَى، وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُولَى، وَلَكَ

میں جب وہ چھا جائے تیرے لیے حمد ہے دن میں جب وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں، تیرے الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ وَمَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرَى وَالْحَصَى وَالنَّوَى

لیے حمد ہے آسمان کے ستاروں اور فرشتوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور پھلوں کی گٹھلیوں

وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوْ السَّمَاوَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوْفِ الْاَرْضِ وَلَكَ

کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے فضائی آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے زمین میں موجود الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَارِ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ، وَلَكَ الْحَمْدُ

چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے سمندروں کے پانیوں کے وزن کے برابر، تیرے لیے حمد ہے درختوں کے پتوں کی

عَدَدَ مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا

تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود تعداد کے  
أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهُوَامِ وَالطَّيْرِ وَالْبَهَائِمِ وَالسَّبَّاعِ

برابر، تیرے لیے حمد ہے تیرے علم میں موجود تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے انسانوں، جنوں، حشرات، پرندوں، چرندوں

اور

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَى، وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِكَ

دردوں کی تعداد کے برابر، بہت زیادہ پاک اور بابرکت حمد اے پروردگار تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہو اور جیسی حمد تیری  
وَعَزَّ جَلَالِكَ پھر دس مرتبہ کہیں: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

شان کرم اور تیری جلالت کے لائق ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اس کیلئے ملک ہے اسی  
وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ پھر دس مرتبہ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کیلئے حمد ہے اور وہ باریک بین خبردار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی کیلئے ملک اور اسی کے  
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْحَيَرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

لیے حمد ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، مارتا اور زندہ کرتا ہے اور زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر

چیز

شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر دس مرتبہ: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَثُوبُ إِلَيْهِ پھر دس مرتبہ:

پر قادر ہے میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ دس مرتبہ: يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ پھر دس مرتبہ: يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ پھر دس مرتبہ:

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ اے رحمت کرنے والے اے رحمت کرنے والے اے مہربان اے مہربان

يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ پھر دس مرتبہ: يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ پھر دس مرتبہ: يَا حَنَّانُ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے صاحب جلالت و بزرگی اے مہربانی کرنے والے

يَا مَنَّانُ پھر دس مرتبہ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ پھر دس مرتبہ: يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پھر دس مرتبہ: يَا اللَّهُ يَا لَا

اے احسان کرنے والے اے زندہ و پائندہ اے زندہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ اے وہ ذات

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پھر دس مرتبہ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پھر دس مرتبہ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے اے معبود! محمد

وَأَلِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ: اللَّهُمَّ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ پھر دس مرتبہ: آمِينَ آمِينَ پھر دس مرتبہ:

وآل محمد ﷺ پر رحمت فرما اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرْثُهُنَّ پھر کہیں: اَللّٰهُمَّ اِصْنَعْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَصْنَعْ بِيْ مَا اَنَا

کہو (اے نبی) اللہ ایک ہے اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں

اَهْلُهُ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنَا اَهْلُ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا فَارْحَمْنِيْ

بیشک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے اور میں گناہ کرنے والا اور خطائیں کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

يَا مُوَلٰى وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ پھر دس مرتبہ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلٰى

اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے کوئی طاقت و قوت نہیں سوائے اسکے جو اللہ کی طرف سے ہے بھروسہ رکھتا ہوں

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّمَنْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ

اس زندہ پر جسے موت نہیں اور حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اسکی حکومت میں شریک

وَمَنْ يَكُنْ لَهُ، وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبْرَهُ تَكْبِيْرًا

ہے اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے بوجہ اسکے عجز کے اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہا کرو۔

## دعاے سمات

یہ دعا شبّور کے نام سے معروف ہے اور اس کا جمعہ کے آخری اوقات میں پڑھنا مستحب ہے یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے اور اکثر علمائے متقدمین اس کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔ مصباح شیخ طوسی، جمال الاسبوح سید ابن طاؤس اور کفعمی کی کتب میں یہ دعا معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امام العصر - کے نائب خاص محمد بن عثمان عمری سے نقل ہوئی ہے۔ نیز یہ دعا حضرت امام محمد باقر - و حضرت امام جعفر صادق - سے بھی روایت کی گئی ہے۔ علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں اسے شرح کے ساتھ نقل کیا ہے اور یہاں ہم اسے مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ، الَّذِي إِذَا دُعِيَ

اے معبود میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ جب آسمان کے بند

بِه عَلَى مَغَالِقِ أَبْوَابِ السَّمَاوَاتِ لِيُفْتَحَ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ إِذَا دُعِيَ بِهِ عَلَى مَضَائِقِ

دروازے رحمت کیلئے کھولنے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جاتے ہیں اور جب زمین کے تنگ راستے کھولنے کیلئے تجھے أَبْوَابِ الْأَرْضِ لِيُفْرَجَ انْفَرَجَتْ وَ إِذَا دُعِيَ بِهِ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيْسَّرَتْ، وَ إِذَا

اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جاتے ہیں اور جب سختی کے وقت آسانی کیلئے اس نام سے پکاریں تو آسانی ہو جاتی ہے

اور

دُعِيَ بِهِ عَلَى الْأَمْوَاتِ لِلنُّشُورِ انْتَشَرَتْ، وَ إِذَا دُعِيَ بِهِ عَلَى كَشْفِ الْبَأْسَاءِ

جب مردوں کو اٹھانے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور تنگیاں اور سختیاں دور کرنے کیلئے تجھے اس وَالضَّرَائِ انْكَشَفَتْ، وَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَكْرَمِ الْوُجُوهِ وَأَعَزِّ الْوُجُوهِ الَّذِي

نام سے پکاریتو وہ دور ہو جاتی ہیں اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے جلال کے ذریعے جو سب سے بزرگ ذات ہے سب سے عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ

معزز ذات ہے کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اسکے سامنے گردنیں خم ہوتی ہیں اسکے حضور آوازیں کانپتی ہیں اور جسکے خوف مِنْ مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي بِهَا تُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِكَ

سے دلوں میں لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے

روک

وَتُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا، وَبِمَشِيءَتِكَ الَّتِي دَانَ لَهَا الْعَالَمُونَ،

رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس آسمان اور زمین کو روکا ہوا ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری اس مشیت کے ذریعے سوالی ہوں

وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِي خَلَقْتَ بِهَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِي

عالمین جس کے مطیع پیترے ان کلمات کے واسطے سے سوالی ہوں جن سے تو نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تیری اس حکمت

صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ، وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلًا، وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا،

کے واسطے سے جس سے تو نے عجائب کو بنایا اور جس سے تو نے تاریکی کو خلق کیا اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کیلئے خاص کیا

وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا، وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُورًا مُبْصِرًا، وَخَلَقْتَ بِهَا

اور اپنی حکمت سے تو نے روشنی پیدا کی اور اسے دن کا نام دیا اور دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کیلئے بنایا اور تو نے اس سے الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً، وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا، وَخَلَقْتَ

سورج کو پیدا کیا اور سورج کو روشن کیا تو نے اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تو نے اس سے بِهَا الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُومًا وَنُجُومًا وَمَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُومًا، وَجَعَلْتَ لَهَا

ستاروں کو پیدا کیا انہیں فروزاں کیا ان کے برج بنائے اور انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا، سنگبار بنایا تو نے ان کیلئے مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَّ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكَآ وَمَسَابِيحَ وَقَدَّرْتَهَا

مشرق اور مغرب بنائے تو نے ان کے چمکنے اور چلنے کی راہیں بنائیں تو نے ان کیلئے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور آسمان میں فِي السَّمَاوَاتِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ تَقْدِيرَهَا، وَصَوَّرْتَهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا وَأَحْصَيْتَهَا

ان کی منزلیں مقرر کیں پس تو نے ان کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور تو نے انہیں شکل عطا کی کیا ہی اچھی شکل دی اور بِأَسْمَائِكَ إِحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيرًا فَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَسَحَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ

انہیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی اور رات کے عرصے

اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ، وَجَعَلْتَ رُؤْيَهَا

اور دن کی مدت کیلئے مطیع بنایا اور ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا اور سب لوگوں کیلئے ان لِّجَمِيعِ النَّاسِ مَرِيًّا ۚ وَاحِدًا وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ

کو دیکھنا یکساں کر دیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ تیری اس بزرگی کے ذریعے جس سے تو نے اپنے بندے اور رسول

مُوسَىٰ بَنَ عِمْرَانَ ۚ فِي الْمَقَدَّسِينَ، فَوْقَ إِحْسَاسِ الْكُرُوبِيِّينَ، فَوْقَ

حضرت موسیٰ - سے کلام فرمایا پاک لوگوں میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند  
عَمَائِمِ الثُّورِ، فَوْقَ تَابُوتِ الشَّهَادَةِ، فِي عَمُودِ النَّارِ، وَفِي طُورِ سَيْنَاءَ، وَفِي جَبَلِ

تابوت شہادت سے اونچا جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ حوریت میں وادی مقدس میں  
حُورِيَّتَ، فِي الْوَادِي الْمُقَدَّسِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ مِنْ

برکت والی زمین میں طور ایمن کی طرف ایک درخت سے جو سر زمین مصر میں پیدا ہوا سوال کرتا ہوں نوروشن معجزوں  
الشَّجَرَةِ وَفِي اَرْضِ مِصْرَ بِتَسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتُ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ

کے واسطے سے اور اس دن کے واسطے سے کہ جس دن تونے بنی اسرائیل کیلئے دریا میں راستہ بنایا  
وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ، وَعَقَدْتَ مَاءَ

اور ان چشموں میں جو پتھر سے جاری ہوئے کہ جن کے ذریعے تونے عجیب معجزات کو دریائے سوف میں ظاہر کیا۔ اور تونے دریا  
کے

الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْعَمْرِ كَالْحِجَارَةِ، وَجَاوَزْتَ بِنَبِيِّ إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ، وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ

پانی کو بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند جگڑ کے رکھ دیا اور تونے بنی اسرائیل کو دریا سے گذار دیا اور ان کے بارے میں تیرا  
بہترین

الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا، وَأَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْتَ

وعدہ پورا ہوا جب انھوں نے صبر کیا اور تونے ان کو زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا مالک بنایا جن میں تونے عالمین  
فِيهَا لِلْعَالَمِينَ، وَأَعْرَفْتَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ وَمَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ

کیلئے برکتیں رکھی ہیں اور تونے فرعون اور اسکے لشکر کو اور انکی سواریوں کو دریائے نیل میں غرق کر دیا اور سوالی ہوں بواسطہ  
تیرے نام

الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ، وَمَجَدِّكَ الَّذِي بَخَّلَيْتَ بِهِ لِمُوسَىٰ كَلِيمِكَ ۚ فِي

کے جو بلند تر عزت والا روشن بزرگی والا ہے اور بواسطہ تیری شان کے جو تونے اپنے کلیم موسیٰ - کے لیے طور سینا  
طُورِ سَيْنَاءَ وَ لِإِبْرَاهِيمَ ۚ خَلِيلِكَ مِنْ قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلَا إِسْحَاقَ

میں ظاہر کی اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم - کیلئے مسجد خیف میں اور اپنے برگزیدہ

صَفِيِّكَ ۚ فِي بَيْتِ شَيْعٍ، وَ لِيَعْقُوبَ نَبِيِّكَ ۚ فِي بَيْتِ إِيْلَ، وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيمَ

اسحاق - کیلئے چاہ شیع میں ظاہر کی اور اپنے محبوب یعقوب - کیلئے بیت ایل میں ظاہر کی اور تونے

ۚ لِإِسْحَاقَ بِخَلْفِكَ، وَ لِيَعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ، وَ لِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ

ابراہیم - سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاق - کیلئے اپنی قسم پوری کی اور یعقوب - کیلئے اپنی شہادت ظاہر کی اور مومنین سے

اپنا

وَلِلدَّاعِينَ بِأَسْمَائِكَ فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ نَعْلَى

وعدہ وفا کیا اور جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں انہیں قبول کیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیری اس شان کے جو قبہی قُبَّةِ الرُّمَّانِ، وَبِآيَاتِكَ الَّتِي وَقَعْتَ عَلَى أَرْضِ مِصْرَ مِمَّجِدِ الْعِزَّةِ وَالْعَلْبَةِ بِآيَاتِ

رمان پر موسیٰ ابن عمران - کیلئے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے معجزوں کے جو ملک مصر میں تیری شان و عزت اور غلبہ سے عَزِيْرَةَ، وَبِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ، وَبِعِزَّةِ الْفُدْرَةِ، وَبِشَأْنِ الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ، وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي

عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے قدرت کی بلندی اور پورا ہونے والے قول کی شان سے رونما ہوئے اور تیرے ان

کلمات

تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَى أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْأَخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ

سے جن کے ذریعے تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہل دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا اور سوالی ہوں تیری اس الَّتِي مَنَنْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ، وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي أَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِينَ

رحمت کے ذریعے سے جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا سوالی ہوں تیری اس توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے

اہل عالم

وَبُنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ فَرْعِهِ طُورٌ سَيْنَاءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِيائِكَ وَعِزَّتِكَ

کو قائم رکھا سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نور کے جس کے خوف سے طور سینا چلنا چور ہوا سوالی ہوں تیرے اس علم و جلالت

اور تیری

وَجَبْرُوتِكَ الَّتِي لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْأَرْضُ، وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمَاوَاتُ، وَانزَجَرَ لَهَا

بڑائی و عزت اور تیرے جبروت کے واسطے سے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے زمین کی

گہرائیاں

الْعُمُقُ الْأَكْبَرُ، وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْأَنْهَارُ، وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ، وَسَكَنْتْ لَهَا

پکپکائیں جسکے آگے سمندر اور نہریں رک گئیں پہاڑ اس کیلئے جھک گئے اور زمین اس کیلئے اپنے

الْأَرْضُ بِمَنَابِئِهَا، وَاسْتَسَلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا، وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَّاحُ فِي

ستونوں پر ٹھہر گئی اور اسکے سامنے ساری مخلوق سرنگوں ہو گئی اپنی رُووں پر چلتی ہوئیں اسکے سامنے

جَزْيَانِهَا وَحَمَدَتْ لَهَا النَّيْرَانُ فِي أَوْطَانِهَا، وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْعَلْبَةُ

پریشان ہو گئیں اس کیلئے آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری اس حکومت کے جسکے ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی

دَهْرَ الدُّهُورِ، وَحُمِدَتْ بِهِ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةَ الصِّدْقِ الَّتِي

پہچان ہوتی ہے اور آسمانوں اور زمینوں میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس سچے قول کے جو تو نے سَبَقْتُ لِإِنِّي آدَمَ ن وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ، وَأَسْأَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ، ہمارے باپ آدم - اور ان کی اولاد کیلئے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس کلمہ کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے

وَبُنُورِ وَجْهِكَ الَّتِي تَجَلَّىتْ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكَّاءً وَخَرَّ مُوسَى صَعِقاً وَمَجْدِكَ

سوالی ہو بواسطہ تیری ذات کے اس نور کے جس کا جلوہ تو نے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور موسیٰ ﷺ بے ہوش الَّتِي ظَهَرَ عَلَى طُورِ سَيْنَاءَ فَكَلَّمْتُ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ، ہو کر گر پڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری اس بزرگی کے جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو، تو اپنے بندے اور اپنے رسول موسیٰ ﷺ بن عمران سے ہم

وَبَطْلَعَتِكَ فِي سَاعِيْرٍ، وَظُهُورِكَ فِي جَبَلِ فَارَانَ، بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ وَجُنُودِ

کلام ہو اسوالی ہوں تیری نورانیت کے ذریعے جناب عیسیٰ کی مناجات کی جگہ میں اور تیرے نور کے ظہور کے ذریعے کوہ فاران میں

الْمَلَائِكَةِ الصَّافِيْنَ، وَخُشُوعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ، وَبِرَكَاتِكَ الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا

بلند و مقدس مقامات میں صفیں باندھے ہوئے ملائکہ کی فوج کے ذریعے اور تسبیح خواں ملائکہ کے خشوع کے ذریعے سوال کرتا ہوں

عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ ن فِي أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبَارَكْتَ لِإِسْحَاقَ

بواسطہ تیری ان برکات کے ذریعے جن سے تو نے برکت عطا کی اپنے خلیل ابراہیم - کو حضرت محمد کی امت میں برکت دی اور صَفِيِّكَ فِي أُمَّةٍ عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ إِسْرَائِيلِكَ فِي أُمَّةٍ اپنے برگزیدہ اسحاق - کو حضرت عیسیٰ - کی امت میں برکت دی اور برکت دی تو نے اپنے خاص بندے یعقوب - کو حضرت موسیٰ -

مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، وَبَارَكْتَ لِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي عِزَّتِهِ

کی امت میں اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمد کو ان کی عترت،

وَدُرِّيَّتِهِ وَأَمْنِيهِ اللَّهُمَّ وَكَمَا غَبْنَا عَنْ ذَلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ، وَأَمْنَا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ، صِدْقاً  
ذريت اور انکی امت میں خدایا جیسا کہ ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے اور ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر سچائی اور حقانیت  
کے

وَعَدَلاً، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُبَارِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،  
ساتھ اور درستی سے ایمان لائے ہم چاہتے ہیں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ

پر

وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى  
برکت نازل فرما اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر شفقت فرما جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابراہیم  
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ فَعَالَ لِمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
و آل ابراہیم پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔  
اب اپنی حاجت بیان کریں اور کہیں:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَائِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا  
اے معبود! اس دعا کے واسطے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ جن کی تفسیر تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور جن کی حقیقت سے  
سوائے

غَيْرِكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ  
تیرے کوئی آگاہ نہیں تو محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے نہ کہ وہ سلوک جسکا  
میں مستحق ہوں

وَاعْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوبِي مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ  
اور میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں، بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھے  
وَإِكْفِنِي مَوْؤَنَةَ إِنْسَانٍ سَوِيٍّ وَجَارٍ سَوِيٍّ وَقَرِينٍ سَوِيٍّ وَسُلْطَانَ سَوِيٍّ إِنَّكَ عَلَى مَا  
برے انسان برے ہمسائے برے ساتھی اور برے حاکم کی اذیت سے بچائے رکھ بے شک تو جو  
تَشَاءُ قَدِيرٌ، وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

چاہے وہ کرنے پر قادر ہے اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے آمین یا رب العالمین۔  
مولف کہتے ہیں کہ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے: اسکے بعد جو حاجت ہو اسکا ذکر کریں اور کہیں:  
وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے اللہ اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمان اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَائِ دَعَا كِي آخِرِ تَك

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود اس دعا کے واسطے

اور علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح سید بن باقی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَائِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا تَأْوِيلَهَا وَلَا

اے معبود اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ جن کی تفسیر اور تاویل اور جن کے باطن

باطنہا وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَرْزُقَنِي خَيْرَ

و ظاہر کو سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور مجھے دنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ اب حَاجَتِ طَلَبِ كَرِيں اور کہیں: وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَلَا تَفْعَلْ بِي

بھلائی عطا فرما دے اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے نہ کہ وہ سلوک جس کا میں

مَا أَنَا أَهْلُهُ وَأَنْتَقِمَ لِي مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كِي جگہ اپنے دشمن کا نام لیا اور کہیں:

مستحق ہوں اور میری طرف سے فلاں بن فلاں سے بدلہ لے۔

وَاعْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوبِي مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

اور میرے گزشتہ اور آئندہ تمام گناہوں کو معاف فرما اور میرے ماں باپ اور سارے مومنین اور مومنات کے

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ وَسَّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ، وَأَكْفِنِي مَوْئِنَةَ إِنْسَانٍ سَوِيٍّ، وَجَارِ

گناہ بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے انسان برے

سَوِيٍّ، وَ سُلْطَانَ سَوِيٍّ، وَ قَرِيْبِيْنَ سَوِيٍّ، وَ يَوْمِ سَوِيٍّ، وَ سَاعَةِ سَوِيٍّ، وَأَنْتَقِمَ لِي مِنْ

ہمسائے برے حاکم برے ساتھی برے دن برے وقت کی اذیت سے بچائے رکھ اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس

نے

يَكِيدُنِي، وَمَنْ يَبْغِي عَلَيَّ، وَ يُرِيدُ بِي وَ بِأَهْلِي وَ أَوْلَادِي وَ إِخْوَانِي وَ حِيْرَانِي

مجھے دھوکہ دیا اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اور جو ظلم کا ارادہ رکھتا ہے میرے اہل میری اولاد میرے بھائیوں

وَ قَرَابَاتِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا إِنَّكَ عَلَيَّ مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ، وَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور میرے ہمسایوں کیلئے جو مومنین اور مومنات میں سے ہیں اس سے انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے

عَلَيْكُمْ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ پھر کہیں: اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ تَفَضَّلْ عَلَيَّ فُقْرَائِي

اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین اے معبود اس دعا کے واسطے سے غریب مومنین اور المؤمنینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَى وَالثَّرْوَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَائِ

مومنات کو مال و متاع عطا فرما. بیمار مومنین اور مومنات کو تندرستی اور صحت وَالصِّحَّةِ، وَعَلَى أَحْيَائِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ، وَعَلَى أَمْوَاتِ

عطا فرما اور زندہ مومنین اور مومنات پر لطف و کرم فرما اور مردہ

المؤمنينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلَى مُسَافِرِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مومنین اور مومنات پر بخشش و رحمت فرما اور مسافر مومنین اور مومنات کو

بِالرِّدِّ إِلَى أَوْطَانِهِمْ سَالِمِينَ غَانِمِينَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ

سلامتی و رزق کے ساتھ گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ہمارے سردار نبیوں کے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَعِزَّتِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

خاتم حضرت محمد ﷺ پر رحمت خدا ہو اور ان کی پاکیزہ اولاد پر اور سلام ہو بہت زیادہ سلام۔

شیخ ابن فہد نے فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دعائے سمات کے بعد کہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُزْمَةِ هَذَا الدُّعَاءِ، وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ، وَبِمَا يَشْتَمِلُ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دعا کی حرمت کے اور ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر و

عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيرِ وَالتَّدْبِيرِ، الَّذِي لَا يُحِيطُ بِهِ إِلَّا أَنْتَ، أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا،

تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے تیرے کوئی احاطہ نہیں کر سکتا کہ تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر۔

کذا وکذا کی جگہ پر اپنی حاجات طلب کرے

## دعاے مشلول

اس دعا کا ایک اور نام بھی ہے یعنی دعا الشاب الماخوذ بذبہیہ وہ دعا جو ایک نوجوان نے اپنے گناہوں کی سزا میں گرفتار ہونے کے بعد پڑھی۔ مہج الدعوات اور کتاب کفعمی میں مذکور ہے یہ وہ دعا ہے جو امیر المؤمنین نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والدین کی نافرمانی کرنے کے باعث شل ہو گیا تھا جب اس نے یہ دعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست شفقت اسکے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کر لے کہ یقیناً تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اسکی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اسکا ناکارہ جسم درست ہو گیا ہے وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، يَا ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے اے

صاحب

وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا

جلالت و بزرگی اے زندہ، اے نگہبان، اے زندہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں اے وہ کہ جسے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے اور کیسا کَيْفَ هُوَ وَلَا أَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ، يَا ذَا الْعِزَّةِ

ہے، وہ کہاں ہے، وہ کیوں کر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے۔ اے صاحب ملک و ملکوت اے صاحب عزت و اقتدار، اے بادشاہ، وَالْجَبْرُوتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ

اے پاک، اے سلامتی والے، اے امن دینے والے، اے پاسبان، اے عزت والے، اے زبردست، اے بڑائی والے، يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ، يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ، يَا شَدِيدُ

اے پیدا کرنے والے، اے وجود دینے والے، اے صورت بنانے والے، اے فائدہ دینے والے، اے تدبیر والے، اے

محکم کار

يَا مُبْدِئُ، يَا مُعِيدُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مُحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ

اے صاحب ایجاد، اے مرجع خلق، اے ظالم کو ختم کرنے والے، اے محبت والے، اے نیک صفات والے، اے معبود يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ، يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ، يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ

اے بعید، اے قریب، اے دعا قبول کرنے والے، اے نگہبان، اے حساب کرنے والے، اے ایجاد کرنے والے، اے

بلند مرتبہ

يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ، يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا قَدِيْمُ، يَا عَلِيُّ

اے عالی مقام، اے سننے والے، اے علم والے، اے علم والے، اے مہربان، اے حکمت والے، اے وجود قدیم، اے  
عالی شان

يَا عَظِيمُ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانَ

اے بزرگی والے، اے محبت کرنے والے، اے احسان کرنے والے، اے حساب کرنے والے، اے جزا دینے والے،  
اے مدد کرنے

يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ، يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ، يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ

والے، اے جلالت والے، اے صاحب جمال، اے کارساز، اے سرپرست، اے معاف کرنے والے، اے پہنچانے  
والے

يَا نَبِيلُ يَا دَلِيلُ يَا هَادِي يَا بَادِي يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ، يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ، يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ

اے با عظمت، اے رہنما، اے رہبر، اے ابتدائی کرنے والے، اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن، اے استوار  
اے ہمیشہ رہنے

يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ، يَا قَاضِي يَا عَادِلُ، يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ، يَا طَاهِرُ

والے، اے علم والے، اے صاحب حکم، اے منصف، اے عدل کرنے والے، اے سب سے جدا، اے سب سے ملے  
ہوئے، اے پاک،

يَا مُطَهِّرُ، يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ، يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ، يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ، يَا مَنْ لَمْ

اے پاک کرنے والے، اے قدرت والے، اے اقتدار والے، اے بزرگ، اے بزرگی والے، اے یگانہ، اے یکتا، اے  
بے نیاز، اے وہ

يَلِدُ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا

جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کیلئے کوئی وزیر ہے اور  
نہ اس نے

اتَّخَذَ مَعَهُ مَشِيرًا وَلَا اِحْتِاجَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلِهِ غَيْرُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اپنا کوئی مشیر بنایا ہے نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ غُلُوبًا كَبِيرًا، يَا عَلِيُّ يَا شَامِحُ يَا بَاذِحُ يَا فَتَّاحُ

پس تو اس سے بہت زیادہ بلند ہے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں۔ اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے  
والے

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاخُ، يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا

اے بخشنے والے اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے اے مدد دینے والے اے پہنچنے والے اے

مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ، يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ، يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ هَارِبُ، يَا تَوَّابُ

ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے اے وارث اے طالب اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ

يَا اَوْابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبُ الِاسْبَابِ يَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ،

نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے اے اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے

يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا طَهْوُرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَفُوْ

کھولنے والے اے وہ کہ جسے پکارا جائے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر کرنے والے اے معاف کرنے والے

يَا عَفُوْرُ، يَا نُورَ النُّوْرِ، يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْر، يَا لَطِيْفُ يَا حَبِيْرُ، يَا مُجِيْرُ يَا

اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے امور کی تدبیر کرنے والے اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے

مُنِيْرُ، يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ يَا كَبِيْرُ، يَا وَثِرُ يَا فَرْدُ، يَا اَبْدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ،

روشن کرنے والے اے سینا اے مددگار اے سب سے بڑے اے بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشگی والے اے نگہبان اے بے نیاز

يَا كَافِيُ يَا شَافِيُ، يَا وَافِيُ يَا مُعَافِيُ، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ، يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ،

اے کافی اے شفا دینے والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے احسان کرنے والے اے نیکوکار اے نعمت دینے

يَا مُتَكَبِّرُ يَا مُتَفَرِّدُ، يَا مَنْ عَلَا فَفَهَّرَ، يَا مَنْ مَلَكَ فَفَقَدَرَ،

والے اے بزرگوار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے وہ جو بلندی کیساتھ غالب ہے اے وہ جو مالک ہے پھر قادر ہے

يَا مَنْ بَطَنَ فَحَبَّرَ، يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ، يَا مَنْ عُصِيَ فَعَفَّرَ، يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكْرُ،

اے وہ جو نہاں ہے اور باخبر ہے اے وہ جو معبود ہے تو بدلہ دیتا ہے اے جو نافرمانی پر بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں  
سکتا اور نگاہ

وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ، وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ، يَا رَازِقَ الْبَشَرِ، يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ،

اسے دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے اے انسانوں کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے  
والے

يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنْ

اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے اے زمانے کو بدلنے والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسان  
وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمٌ يَا رَحْمَنٌ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ

اے صاحب عزت اور ابدی حکومت والے اے رحیم اے رحمن اے وہ کہ ہر روز جسکی نئی شان ہے اے وہ

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ، يَا عَظِيمَ الشَّأْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ، يَا سَامِعَ

جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے مقام والے اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے

الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ

سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے مرادیں برلانے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے برکتیں نازل کرنے

الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُقْبِلَ الْعَثْرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يَا وَليَّ الْحَسَنَاتِ

والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے گناہوں کے معاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے نیکیوں کو

پسند کرنے

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُجِيبَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعاً

والے اے مرتبے بلند کرنے والے اے مرادیں پوری کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے

عَلَى النَّيَّاتِ، يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ، يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ

والے اے نیتوں کی خبر رکھنے والے اے کھوئی ہوئی چیزیں لوٹانے والے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے

الْمَسْأَلَاتُ وَلَا تَعْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ يَا سَابِغَ النَّعْمِ يَا دَافِعَ

کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور تاریکیاں اسے گھیرتی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے

النِّقَمِ، يَا بَارِيَّ النَّسَمِ، يَا جَامِعَ الْأُمَّمِ، يَا شَافِيَ السَّقَمِ

والے اے بلائیں ٹالنے والے اے جانداروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے

والے

يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الجُودِ وَالكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ، يَا أَجْوَدَ  
 اے روشنی اور تاریکی کے پیدا کرنے والے اے صاحبِ جو دو کرم اے وہ جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سخیوں  
 میسے

الْأَجْوَدِينَ، يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، يَا أَسْمَعَ السَّمْعِينَ، يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ،  
 سب سے بڑے سخی اے بزرگی والوں سے زیادہ بزرگ اے سننے والوں میں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں سے  
 زیادہ

يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ، يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ، يَا ظَهَرَ اللَّاحِجِينَ يَا وَ لِيَّ الْمُؤْمِنِينَ  
 دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرے ہوئوں کی جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مومنوں کے  
 يَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيثِينَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ، يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ  
 سرپرست اے فریادیوں کے فریادرس اے طلبگاروں کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے ہم نشین  
 وَحِيدٍ، يَا مُلْجَأَ كُلِّ طَرِيدٍ، يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ، يَا حَافِظَ كُلِّ ضَّالَّةٍ، يَا رَاحِمَ  
 اے ہر نکالے گئے کی جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرار گاہ اے گمشدہ کے نگہبان اے بڑے بوڑھے پر رحم  
 الشَّيْخِ الْكَبِيرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ، يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ، يَا فَاتِكُ كُلِّ أُسِيرٍ  
 کرنے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے بے  
 چارے

يَا مُعْنَى الْبَائِسِ الْفَقِيرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ، يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَالتَّقْدِيرُ  
 مفلس کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے تدبیر اور تقدیر کے مالک  
 يَا مَنْ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ لَا يَخْتِاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 اے وہ جس کے لیے ہر مشکل کام آسان اور ہلکا ہے اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں اے وہ جو ہر چیز پر قدرت  
 قَدِيرٌ، يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ حَبِيرٌ، يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ، يَا مُرْسِلَ الرِّيَّاحِ،  
 رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا ہے اے ہوائوں کو چلانے والے  
 يَا فَالِقَ الْأَصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ، يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ، يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ،  
 اے صبح کی پوکھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا و سخاوت والے اے وہ جس کے ہاتھ میساری کنجیاں ہیں  
 يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ، يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ، يَا مُجِيبَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ ، يَا عُذَّتِي

اے ہر آواز کے سننے والے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے ہر نفس کو اس کی موت کے بعد زندہ کرنے والے اے سختیوں

میں

فِي شِدَّتِي، يَا حَافِظِي فِي غُرَّتِي، يَا مُؤَنِّسِي فِي وَحْدَتِي، يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي

میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تہائی کے ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک  
يَا كَهْفِي حِينَ تُعِينِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي الْأَقَارِبُ وَيَخَذُلْنِي كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ

اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہو جائیں اور رشتہ دار مجھے دور کر دیں اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اسکے سہارے جسکا  
مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا دُخْرَ مَنْ لَا دُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ

کوئی سہارا نہیں اے اسکی سند جسکی کوئی سند نہیں اے اسکے ذخیرے جسکا کوئی ذخیرہ نہیں  
يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ، يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ، يَا رُكْنَ

اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں اے اسکی امان جسکی کوئی امان نہیں اے اسکے خزانے جسکا کوئی خزانہ نہیں  
مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ، يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ، يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ، يَا جَارِي اللَّصِيقِ

اے اسکے پشت پناہ جسکا کوئی پشت پناہ نہیں اے اسکے فریاد رس جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکے ہمسائے جسکا کوئی  
يَا رُكْنِي الْوَثِيقِ، يَا إِلَهِي بِالْتَّحْقِيقِ، يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ، يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ،

ہمسایہ نہیں جو نزدیک تر ہے اے میرا مضبوط ترین سہارہ اے میرے حقیقی معبود اے خانہ کعبہ کے پروردگار اے مہربان اے

دوست

فُكِّنِي مِنْ حَلْقِ الْمَضِيقِ، وَاصْرِفْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَعَظْمٍ وَضِيقٍ، وَأَكْفِنِي شَرَّ مَا لَا

مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر مجھ سے ہر غم و اندیشہ اور تنگی دور فرما دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت  
أَطِيقُ، وَأَعِنِّي عَلَى مَا أُطِيقُ، يَا رَادَّ يُوسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ، يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ،

سے زیادہ ہے اور اس میں مدد دے جو میں سہہ سکتا ہوں اے وہ جس نے یعقوب ﷺ کو یوسف ﷺ واپس دلایا اے ایوب  
ﷺ کا دکھ دور کرنے

يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ، يَا رَافِعَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهُ مِنَ أَيْدِي الْيَهُودِ، يَا مُجِيبَ

والے اے داؤد ﷺ کی خطا معاف کرنے والے اے عیسیٰ ﷺ بن مریم کو آسمان پر اٹھانے والے۔ اور انہیں یہودیوں کے  
چنگل سے

نِدَائِي يُؤْنَسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفَى مُوسَى بِالْكَلِمَاتِ، يَا مَنْ عَفَرَ لِأَدَمَ حَطِيئَتَهُ

چھڑانے والے اے تاریکیوں میں یونس ؑ کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰ ؑ کو اپنے کلام کیلئے منتخب کرنے والے اے آدم ؑ

وَرَفَعَ إِدْرِيسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ، يَا مَنْ نَجَّى نُوحًا مِنَ الْعَرَقِ، يَا مَنْ أَهْلَكَ عَادًا

کے ترکِ اولیٰ کو معاف کرنے والے اور ادریس ؑ کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے اے نوح ؑ کو ڈوبنے سے بچانے

الْأُولَىٰ وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْعَىٰ

والے اے وہ جس نے عادِ اولیٰ اور ثمود کو ہلاک کیا پس کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان سے پہلے قومِ نوح ؑ کو ہلاک کیا جو بڑے ظالم سرکش اور

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ، يَا مَنْ دَمَّرَ عَلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ، وَدَمَدَمَ عَلَىٰ قَوْمِ شُعَيْبٍ، يَا مَنْ

دین میں افترا کرنے والے تھے اے وہ جس نے قومِ لوط کی بستیوں کو الٹ دیا اور قومِ شعیب پر عذاب بھیجا تھا اے وہ جس

اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا يَا مَنْ اتَّخَذَ مُوسَىٰ كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

نے ابراہیم ؑ کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسیٰ ؑ کو اپنا کلیم بنایا اور محمد

وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ حَبِيبًا، يَا مُؤْتَىٰ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ، وَالْوَاهِبِ

کو اپنا حبیب قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر انکی آل ؑ پر اور ان سب ہستیوں پر جنکا ذکر ہوا ہے اے لقمان ؑ کو حکمت عطا کرنے والے

لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِإِوَادٍ مِنْ بَعْدِهِ، يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقُرْنَيْنِ عَلَىٰ الْمُلُوكِ

اور سلیمان ؑ کو ایسی سلطنت دینے والے کہ جیسی سلطنت انکے بعد کسی کو نہیں ملی اے وہ جس نے جا بربادشاہوں کے

خلاف ذوالقرنین

الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ أَعْطَىٰ الْخَضِرَ الْحَيَاةَ وَرَدَّ لِيُوشَعَ بْنِ نُونٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوبِهَا

ؑ کی مدد فرمائی اے وہ جس نے خضر ؑ کو دائمی زندگی دی اور یوشع ؑ بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب کہ وہ غروب

ہو چکا تھا اے وہ جس

يَا مَنْ رَبَطَ عَلَىٰ قَلْبِ أُمِّ مُوسَىٰ، وَأَخْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ، يَا مَنْ حَصَّنَ

نے مادرِ موسیٰ ؑ کے دل کو سکون دیا اور مریم بنتِ عمران ؑ کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا اے وہ جس نے

يَحْيَىٰ بَنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنَ مُوسَىٰ الْعُضْبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيَىٰ



اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات تمام نہیں ہوں گے بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے

ناموں

الَّتِي نَعْتَهَا فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَ لِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَاذْعُوهُ بِهَا وَقُلْتَ اذْعُونِي

کیساتھ جنکی تو نے قرآن میں توصیف کی پس تو نے کہا اور اللہ کیلئے ہیں پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو اور تو نے

کہا

أَسْتَجِبْ لَكُمْ، وَقُلْتَ وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَ إِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ

مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب میرے بندے مجھے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں میں دعا

الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ، وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ

کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے کہ تم اللہ

کی

رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَنَا أَسْأَلُكَ يَا

رحمت سے نا امید نہ ہو جانا کہ بے شک اللہ تمام گناہ بخش دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ

سے

إِلَهِي، وَأَذْعُوكَ يَا رَبِّ، وَأَرْجُوكَ يَا سَيِّدِي، وَأَطْمَعُ فِي إِجَابَتِي

اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا میں دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں

اے

يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِي وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا أَمَرْتَنِي، فَا فَعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ،

میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا پس اے کریم ذات تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر

جسکا تو

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اہل ہے اور تعریف بس خدا کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور محمد ﷺ اور اسکی تمام آل محمد ﷺ پر اللہ رحمت فرمائے۔

اسکے بعد اپنی حاجات طلب کریں کہ انشا اللہ پوری ہوگی اور مہج الدعوات میں ہے کہ اس دعا کو با طہارت حالت ہی میں پڑھا

جائے۔

## دعا ئے استتیر

سید ابن طاؤس نے مبع الدعوات میں امیر المؤمنین - سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی اور یہ حکم بھی دیا کہ میں تنگی و فراخی میں اس دعا کو پڑھتا رہوں اور اپنے جانشین کو اسکی تعلیم دوں اور تادم آخر اسے ترک نہ کرو پھر فرمایا: کہ اے علی علیہ السلام ہر مرد مؤمن صبح و شام یہ دعا پڑھے کیونکہ یہ عرش الہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، تب ابی بن کعب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اس دعا کی فضیلت بیان فرمائیں آنحضرت نے اسکا اجر و ثواب اور بہت سے فضائل بیان فرمائے۔ پس جو شخص ان سے آگاہ ہونا چاہے وہ مبع الدعوات کی طرف رجوع کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ، الْمُدَبِّرُ بِلَا وِزْرِ، وَلَا خَلْقٍ مِنْ

ساری تعریف خدا کیلئے ہے جبکہ سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ظاہر بظاہر ہے وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں سے کسی کے

مشورے

عِبَادِهِ یَسْتَشِیْرُ، الْاَوَّلُ غَیْرُ مَوْصُوفٍ، وَالْباقِی بَعْدَ فَنَائِ الْحَلْقِ، الْعَظِیْمِ الرَّئُوبِیَّةِ،

کے بغیر نظم قائم کر نیو والا خدا ہے وہ ایسا اول ہے جسکا بیان نہیں ہو سکتا اور مخلوق کی فنائی کے بعد باقی رہنے والا ہے وہ ہے بڑا

پالنے والا

نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِئُهُمَا، بِغَیْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَفَتَقَهُمَا

آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا انکا پیدا کر نیو والا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے اس نے ان دونوں کو پیدا کیا

اور

فَتَقَّا، فَقَامَتِ السَّمَاوَاتُ طایِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ، وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُونَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ

الگ الگ رکھا پس آسمان اسکی اطاعت کرتے ہوئے اسکے حکم پر کھڑے ہو گئے اور زمینیں اپنی میخوں کے سہارے پانی کے

الْمَآئِ، ثُمَّ عَلَا رُبُّنَا فِی السَّمَاوَاتِ الْعُلٰی، الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی، لَهُ مَا فِی

اوپر ٹھہر گئی پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہو گیا وہی رحمن ہر بلندی پر حاوی ہو گیا جو کچھ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی، فَا نَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ انکے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے اسی کا ہے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

ہی

اللَّهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَصَّعْتَ، وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ، وَلَا مُعَزِّزَ

اسے ہے جسے تو بلند کرے اسے کوئی پست کرنے والا نہیں ہے جسے تو پست کرے اسے کوئی بلند کرنے والا نہیں ہے اور جسے تو

عزت

لِمَنْ أَذَلَّتْ، وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ أَعَزَّتْ، وَلَا مَانِعَ لِمَا

دے اسے کوئی ذلیل کرنے والا نہیں ہے جسے تو ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے اور جس سے تو روک لے اس کو

کوئی عطا

أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كُنْتَ

کرنے والا نہیں ہے جسے تو عطا کرے اس سے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تو ہی اسے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو موجود

تھا

إِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَاءً مَبْنِيَّةً، وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً، وَلَا شَمْسًا مُضِيَّةً، وَلَا لَيْلًا مُظْلِمَةً، وَلَا نَهَارًا

جب آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ تاریک رات اور نہ روشن

مُضِيَّةً، وَلَا بَحْرًا جَلْبِيًّا، وَلَا جَبَلًا رَاسًا، وَلَا نَجْمًا سَارًا، وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا، وَلَا رِيحًا تَهْبُتًا،

دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر موجزن تھا نہ کوئی اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ چمکتا ہوا چاند اور نہ چلتی ہوئی ہوا تھی

وَلَا سَحَابًا يَسْكُبُ، وَلَا بَرْقًا يَلْمَعُ، وَلَا رَعْدًا يُسَبِّحُ، وَلَا رُوحًا تَنْفَسُ، وَلَا طَائِفًا يَطِيرُ،

نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے والی بجلی اور نہ کڑکنے والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا

وَلَا نَارًا تَنْوَقِدُ، وَلَا مَائًا يَطْرُدُ، كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَوْنَتْ كُلُّ شَيْءٍ، وَقَدَرْتَ عَلَى

نہ جلتی ہوئی آگ اور نہ بہتا ہوا پانی پس تو ہر چیز سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا تو ہی ہر شئی پر قادر

كُلِّ شَيْءٍ، وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ، وَأَعْنَيْتَ وَأَفْقَرْتَ، وَأَمَتَّ وَأَحْيَيْتَ، وَأَضْحَكْتَ

وقدر ہے تو نے ہر چیز کو ایجاد کیا اور انہیں بے حاجت اور محتاج بناتا ہے انہیں موت اور حیات دیتا ہے ہے ہنساتا ہے

وَأَبْكَيْتَ، وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ، فَتَبَارَكْتَ يَا اللَّهُ وَتَعَالَيْتَ، أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

اور رلاتا ہے اور تو عرش پر حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اسے تو بلند ہے تو وہ اسے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

أَنْتَ الْخَلَّاقُ الْمُعِينُ، أَمْرَكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ، وَكَيْدُكَ غَرِيبٌ، وَوَعْدُكَ

تو پیدا کرنے والا مدد دینے والا ہے تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ

صَادِقٌ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَحُكْمُكَ عَدْلٌ، وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُورٌ،

سچا اور تیرا قول حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور

وَرَحْمَتُكَ وَسِعَةُ وَعْفُوكَ عَظِيمٌ، وَفَضْلُكَ كَثِيرٌ، وَعَطَاؤُكَ جَزِيلٌ، وَحَبْلُكَ

اور تیری رحمت وسیع ہے تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی  
مَتِينٌ وَّ اِمْكَانُكَ عَتِيدٌ، وَجَارِكَ عَزِيْزٌ، وَبَأْسُكَ شَدِيْدٌ، وَمَكْرُوكٌ مَكِيْدٌ، اَنْتَ

مضبوط اور تیری قدرت آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت اور تیری تجویز پیچ دار ہے اے پروردگار  
يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى، وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَايٍ، وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوَى، مُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ،

تو ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی پناہ  
مُفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ، غِنَى كُلِّ مِسْكِيْنٍ، حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ، اَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ، حِرْزُ

ہر غم کو دور کرنے والا ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کیلئے قلعہ ہر ڈرنے والے کیلئے جائے امن کمزوروں کی  
الضُّعْفَاءِ، كَنْزُ الْفُقَرَاءِ، مُفَرِّجُ الْعَمَائِ، مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ، ذَلِكَ اللهُ رَبُّنَا لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ،

ڈھال فقیروں کا خزانہ غموں کو مٹانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں  
تَكْفِيْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ، وَاَنْتَ جَارٌ مَنْ لَادَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ،

تو اپنے ان بندوں کیلئے کافی ہے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو اسکی پناہ ہے جو تیری پناہ چاہے اور جو تجھ سے فریاد کرے  
عِصْمَةٌ مِّنْ اِعْتَصَمَ بِكَ، نَاصِرٌ مِّنْ اِنْتَصَرَ بِكَ، تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ اسْتَغْفَرَكَ

اسکا مددگار جو تجھ سے مدد مانگے اسکا ناصر ہے جو تیری نصرت چاہے تو اسکے گناہ بخش دیتا ہے جو تجھ سے بخشش طلب کرے  
جَبَّارُ الْجَبَّارَةِ عَظِيْمُ الْعُظْمَاءِ كَبِيْرُ الْكُبْرَاءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي صَبِيْحُ

اسے معاف کر دیتا یتو جابروں پر غالب بزرگوں کا بزرگ بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا دادخواہوں  
الْمُسْتَضْرِحِيْنَ مُنْفِسٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَّرِّيْنَ، اَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ،

کا دادرس مصیبت زدوں کا غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا سننے والوں میں زیادہ سننے والا  
اَبْصَرُ النَّاْظِرِيْنَ، اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ، اَسْرَعُ الْحَاْسِبِيْنَ، اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، خَيْرُ الْعَافِرِيْنَ،

دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں زیادہ حکم کرنیوالا جلد حساب کرنے والا رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم والا بخشنے  
والوں میں

قَاضِيْ حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِيْنَ، مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ، اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ،

سب سے بہتر مومنوں کی حاجات برلانے والا نیکوکاروں کا فریادرس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو عالموں کا رب ہے  
اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ، وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ، وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا

تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو پروردگار ہے اور میں تیرا  
الْعَبْدُ، وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ، وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ، وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا

بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں تو سخاوت کرنی والا اور میں  
 الْبَخِيلُ، وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ، وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الدَّلِيلُ، وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا  
 كَجَوْسِ هَوْنٍ تَوْقُوتٍ وَاللَّاهِبِ هَوْنٍ كَمُورٍ هَوْنٍ تَوْعِزَةٍ وَاللَّاهِبِ هَوْنٍ ذَلِيلٍ هَوْنٍ تَوْبَعٍ حَاجَتِ هَوْنٍ  
 الْفَقِيرُ وَأَنْتَ السَّيِّدُ وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الْغَافِرُ وَأَنَا الْمُسِيءُ وَأَنْتَ الْعَالِمُ وَأَنَا الْجَاهِلُ  
 محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں  
 وَأَنْتَ الْحَلِيمُ وَأَنَا الْعَجُولُ وَأَنْتَ الرَّحْمَنُ وَأَنَا الْمَرْحُومُ وَأَنْتَ الْمُعَافِي وَأَنَا الْمُتَبَتَّلِي  
 تو بردبار ہے اور میں جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں پھنسا ہوا ہوں  
 وَأَنْتَ الْمُجِيبُ وَأَنَا الْمُضْطَرُّ، وَأَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْمُعْطَى  
 تو دعا قبول کرنی والا اور میں بے قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی معبود ہے تو جو اپنے بندوں  
 عِبَادَكَ بِلَا سَوْأَلٍ، وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْمُتَقَرِّدُ الصَّمَدُ الْقَرُّدُ  
 کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی خدائے یگانہ یکتا ہے مثل بے نیاز بے مثال ہے  
 وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ، وَاعْفُزْ لِي

اور تیری ہی طرف واپسی ہے اور خدا حضرت محمد ﷺ پر اور ان کے اہلبیت علیہم السلام پر رحمت فرمائے جو پاک و پاکیزہ ہیں اور  
 میرے گناہ

ذُنُوبِي، وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوبِي، وَافْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَرِزْقًا وَاسِعًا

معاف فرمادے اور میرے عیبوں کو چھپائے رکھ اور میرے لیے اپنی طرف سے در رحمت اور کشادہ اور رزق کے دروازے  
 کھول

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَحَسْبُنَا اللَّهُ

دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے  
 ایک اللہ

وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

جو بہترین کارساز ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

## دعاے مجیر

یہ حضرت رسول خدا ﷺ سے منقول بڑی شان والی دعا ہے اور روایت ہے کہ یہ دعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت رسول ﷺ کو اس وقت پہنچائی جب آپ مقام ابراہیم علیہ السلام میں نماز ادا کر رہے تھے۔ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دعا کو درج کیا ہے اور حاشیے میں اسکی فضیلت بھی ذکر کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جو شخص اس دعا کو ماہ رمضان کے ایام بیض میں پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ بارش کے قطروں درختوں کے پتوں اور صحرائی ریت کے ذروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ نیز یہ دعا مرض سے شفائی، ادائے قرض، فراخی و توانگری اور غم کے دور ہونے کے کیلئے بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ يَا اللّٰه، تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ، اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِیْمُ

تو پاک ہے اے اللہ تو بلند تر ہے اے رحم کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان

تَعَالَيْتَ يَا كَرِیْمُ، اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا مَلِکُ، تَعَالَيْتَ يَا مَالِکُ

تو بلند تر ہے اے کریم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بادشاہ تو بلند تر ہے اے آقا

اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ، تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ، اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک ترین تو بلند تر ہے اے سلامتی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ

دے

يَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ، تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ، اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امن دینے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو

پاک ہے

يَا عَزِیْزُ، تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ، اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ، تَعَالَيْتَ

اے صاحب عزت تو بلند تر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی والے تو

بلند تر ہے

يَا مُتَجَبِّرُ، اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ، تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ

اے بڑائی کے مالک ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے بنانے والے

اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ، اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صورت گر تو بلند ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا هَادِي، تَعَالَيْتَ يَا بَاقِي، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت دینے والے تو بلند تر ہے اے باقی رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ، تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ

تو پاک ہے اے بہت دینے والے تو بلند تر ہے اے توبہ قبول کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا فَتَّاحُ، تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاخُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِي، تَعَالَيْتَ

اے کھولنے والے تو بلند تر ہے اے صاحبِ راحت پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے میرے سردار تو بلند تر ہے

يَا مَوْلَايَ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ، سُبْحَانَكَ يَا قَرِيبُ، تَعَالَيْتَ يَا رَقِيبُ، أَجْرْنَا مِنَ

اے میرے مولا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نزدیک تر تو بلند تر ہے اے نگہدار ہمیں آگ سے پناہ

النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِي، تَعَالَيْتَ يَا مُعِيدُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ابتدائی کرنے والے تو بلند تر ہے اے لوٹانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا حَمِيدُ، تَعَالَيْتَ يَا مُجِيدُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيمُ،

تو پاک ہے اے حمد کے لائق تو بلند تر ہے اے شان والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے پہلے

تَعَالَيْتَ يَا عَظِيمُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ، سُبْحَانَكَ يَا عَفُورُ، تَعَالَيْتَ يَا شَكُورُ،

تو بلند تر ہے اے بزرگتر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت بخشنے والے تو بلند تر ہے اے لائق شکر

أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ، تَعَالَيْتَ يَا شَهِيدُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے گواہی دینے والے تو بلند تر ہے اے حاضر و موجود ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ، تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے محبت والے تو بلند تر ہے اے احسان کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ، تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيزُ،

تو پاک ہے اے اٹھانے والے تو بلند تر ہے اے سچے وارث ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ کرنے والے

تَعَالَيْتَ يَا مُمِيتُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا شَفِيقُ، تَعَالَيْتَ

تو بلند تر ہے اے موت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے

يَا رَفِيقُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا اَنِيْسُ، تَعَالَيْتَ يَا مُؤْنِسُ، أَجْرْنَا

اے ساتھ دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے رفیق تو بلند تر ہے اے ہمدم و یاور ہمیں آگ

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ، تَعَالَيْتَ يَا جَمِيْلُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جلالت والے تو بلند تر ہے اے صاحب حسن ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا حَبِيْبُ، تَعَالَيْتَ يَا بَصِيْرُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا حَفِيْضُ،

تو پاک ہے اے خبر رکھنے والے تو بلند تر ہے اے دیکھنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب عقل

تَعَالَيْتَ يَا مَلِيْئُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا مَعْبُوْدُ، تَعَالَيْتَ يَا مُوْجُوْدُ،

تو بلند تر ہے اے مراد بر لانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معبود تو بلند تر ہے اے موجود حقیقی

أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا عَفَّارُ، تَعَالَيْتَ يَا فَهَّارُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ،

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بخشنے والے تو بلند تر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُورُ، تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُورُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ

تو پاک ہے اے یاد کئے ہوئے تو بلند تر ہے اے شکر کیے گئے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت زیادہ سخی

تَعَالَيْتَ يَا مَعَادُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا جَمَالُ، تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ،

تو بلند تر ہے اے جائے پناہ ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حسن والے تو بلند تر ہے اے بزرگی والے

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ، تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اول تو بلند تر ہے اے رزق دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ، تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيعُ،

تو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلند تر ہے اے شگافتہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سننے والے

تَعَالَيْتَ يَا سَرِيعُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ، تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ،

تو بلند تر ہے اے تیز تر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلند تر ہے اے جدت والے اَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ، تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالٍ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑے فاعل تو بلند تر ہے اے عالی تر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا قَاضِي، تَعَالَيْتَ يَا رَاضِي، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ،

تو پاک ہے اے فی صلہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے راضی ہو جانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زبردست

تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ، تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ،

تو بلند تر ہے اے پاکیزگی والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب علم تو بلند تر ہے اے صاحب حکم

أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا دَائِمُ، تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے تو بلند تر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ، تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ،  
تو پاک ہے اے حفاظت کرنیوالے تو بلند تر ہے اے تقسیم کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے تو نگر

تَعَالَيْتَ يَا مُعْنِي، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ،  
تو بلند تر ہے اے تو نگر کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے وفا والے تو بلند تر ہے اے قوت والے

أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا كَافِي، تَعَالَيْتَ يَا شَافِي، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ  
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے کفایت کرنے والے تو بلند تر ہے اے شفا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ، تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ  
تو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے سب سے آخر رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا أَوَّلُ، تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ، تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ،  
اے سب سے اول تو بلند تر ہے اے سب سے آخر موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آشکار تو بلند تر ہے اے پوشیدہ

أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ، تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ  
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امید گاہ تو بلند تر ہے اے امید کیے ہوئے ہمیں آگ سے پناہ دے  
يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ، تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ  
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب احسان تو بلند تر ہے اے صاحب بخشش ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ، تَعَالَيْتَ يَا قَيُّومُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ  
تو پاک ہے اے زندہ تو بلند تر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے یگانہ

تَعَالَيْتَ يَا أَحَدُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ، تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ، أَجْرُنَا مِنَ

تو بلندتر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آقا تو بلندتر ہے اے بے نیاز ہمیں آگ سے  
النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيرُ، تَعَالَيْتَ يَا كَبِيرُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب قدرت تو بلندتر ہے اے صاحب کبر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ  
دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا وَالِي، تَعَالَيْتَ يَا عَالِي، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيُّ،

تو پاک ہے اے حاکم تو بلندتر ہے اے ذات عالی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلند  
تَعَالَيْتَ يَا أَعْلَى، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَالِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَى،

تو بلندتر ہے اے سب سے بلند ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سرپرست تو بلندتر ہے اے مالک  
أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَارِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا بَارِيُّ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلندتر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ  
سے پناہ دے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَافِضُ، تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پست کرنے والے تو بلندتر ہے اے بلند کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ  
دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُفْسِطُ، تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ

تو پاک ہے اے پراگندہ کرنے والے تو بلندتر ہے اے اکٹھا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک  
ہے

يَا مُعِزُّ، تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ،

اے عزت دینے والے تو بلندتر ہے اے ذلت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے  
حفاظت کرنے والے

تَعَالَيْتَ يَا حَفِيفُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُفْتَدِرُ،

تو بلندتر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے قدرت والے تو بلندتر ہے اے اقتدار  
والے

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيمُ، تَعَالَيْتَ يَا حَلِيمُ، أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے علم والے تو بلند تر ہے اے علم والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا حَكِيمُ، تَعَالَيْتَ يَا حَكِيمُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِي،

تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے حکمت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عطا کرنے والے

تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ضَارُّ، تَعَالَيْتَ

تو بلند تر ہے اے روک لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نقصان دینے والے تو بلند تر ہے

يَا نَافِعُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ، تَعَالَيْتَ يَا حَسِيبُ،

اے نفع دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے دعا قبول کرنے والے تو بلند تر ہے اے حساب کرنے والے

أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ، تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ، أَجْرْنَا مِنَ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عدل کرنے والے تو بلند تر ہے اے جدا کرنے والے ہمیں آگ

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا لَطِيفُ، تَعَالَيْتَ يَا شَرِيفُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے لطف کرنے والے تو بلند تر ہے اے عزت والے ہمیں آگ سے پناہ دے

اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ، تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا مَا جَدُّ،

تو پاک ہے اے پالنے والے تو بلند تر ہے اے برحق ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بزرگی والے

تَعَالَيْتَ يَا وَاحِدُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ،

تو بلند تر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معاف کرنے والے تو بلند تر ہے اے بدلہ

لینے والے

أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کسادگی والے تو بلند تر ہے اے کسادگی دینے والے ہمیں آگ سے

پناہ دے

يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا رُؤُوفُ، تَعَالَيْتَ يَا عَطُوفُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے اے نرمی کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ تَعَالَيْتَ يَا وَثَرُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقِيْتُ تَعَالَيْتَ

تو پاک ہے اے بے مثل تو بلند تر ہے اے تنہا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے تو بلند تر ہے

يَا مُحِيطُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ، تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ،

اے احاطہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کارساز تو بلند تر ہے اے انصاف کرنے والے

أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُبِينُ، تَعَالَيْتَ يَا مَتِينُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے روشن تر تو بلند تر ہے اے محکم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ، تَعَالَيْتَ يَا وَدُودُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا رَشِيدُ،

تو پاک ہے اے نیکوتر تو بلند تر ہے اے محبت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت والے

تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا نُورُ، تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ،

تو بلند تر ہے اے ہدایت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نور تو بلند تر ہے اے نور دینے والے

أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ، تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مدد کرنے والے تو بلند تر ہے اے مددگار ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا صَبُورُ، تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تو بلند تر ہے اے صبر کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُخْصِي، تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِي، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

تو پاک ہے اے جمع کرنے والے تو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پناہ دینے والے

يَا سُبْحَانَ، تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ، أَجْرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعِيْتُ، تَعَالَيْتَ

اے پاک و پاکیزہ تو بلند تر ہے اے جزا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فریاد رس تو بلند تر ہے

يَا غِيَاثُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ، تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ،

اے فریاد کو پہنچنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے موجود  
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْجَلَالِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی اور حسن والے تو بابرکت ہے اے صاحب اقتدار اور  
جلالت والے

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَاهُ مِنْ

تو پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں خطا کاروں میں ہوں سے پس ہم نے اس کی دعا قبول کی  
اور ہم نے اس کو

الْعَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ

رنج سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور انکی ساری آل  
پر رحمت فرمائے اور ساری تعریف

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اسہ ہی کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور اسہ ہمارے لیے کافی ہے اور کارساز اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو بلند و برتر  
خدا سے ملتی ہے

## دعا عدیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

خدا گواہ ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں نیز ملائکہ اور با انصاف صاحبان علم بھی اس پر گواہی دے رہے ہیں سوائے اسکے

کوئی معبود نہیں

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ، وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ الْمَذْنُوبُ الْعَاصِي

جو صاحب عزت حکمت والا ہے یقیناً خدا کا پسندیدہ دین اسلام ہی ہے اور میں جو ایک ناتواں گنہگار خطا کار

الْمُحْتَاجُ الْحَقِيْرُ، اَشْهَدُ لِمُنْعَمِي وَخَالِقِي وَرَازِقِي وَمُكْرَمِي كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهِ،

حاجت مند اور بے مایہ بندہ ہوں میں اپنے منعم، خالق، رازق اور اپنے کرم فرما خدا کی گواہی دیتا ہوں، جیسے اس نے اپنی ذات

کی گواہی دی ہے

وَشَهِدَتْ لَهٗ الْمَلٰئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهِ، بِاَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ،

نیز ملائکہ اور صاحب علم بندوں نے بھی اسکی گواہی دی ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں جو نعمت، احسان

وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ، قَادِرٌ اَزَلِيٌّ، عَالِمٌ اَبَدِيٌّ، حَيٌّ اَحَدِيٌّ، مُوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ، سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ

و کرم اور عطا کا مالک ہے اور وہ ہمیشہ سے صاحب قدرت اور دائمی صاحب علم، زندہ، یکتا اور ہمیشگی والا موجود ہے سننے والا

دیکھنے والا

مُرِيْدٌ كَارِهٌ، مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ، يَسْتَحِقُّ هَذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِي عِزِّ

ارادے والا ناپسند کرنے والا پالینے والا بے نیاز ہے وہ ان صفات کا صحیح حقدار ہے اور وہ دیگر صفات کا بھی

صِفَاتِهِ، كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ، وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلْمِ، لَمْ

مالک ہے جو بہت بڑی صفات ہیں کہ قدرت اور قوت کے وجود میں آنے سے قبل وہ صاحب قوت تھا اور وہ صاحب علم تھا

علم اور

يَزَلُّ سُلْطٰنًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ، وَلَمْ يَزَلْ سُبْحٰنًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ، وُجُوْدُهُ قَبْلَ

دلیل کی ایجاد سے پہلے وہ مستقل سلطان تھا جب نہ کوئی ملک تھا اور نہ مال، وہ لازوال پاکیزہ تھا ہر حال میں کہ اس کا وجود قبل

سے

الْقَبْلِ فِي اَزْلِ الْاَزَالِ، وَبِقٰوْمِهِ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ اِنْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ، غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ

قبل اور ازلوں کے ازل سے ہے اور اس کی بقا بعد سے بعد ہے کہ جسمیں نہ تبدیلی ہے نہ زوال وہ اول و آخر سے  
 وَالْآخِرِ، مُسْتَعْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ، لَا جَوْرَ فِي قَضِيَّتِهِ، وَلَا مَيْلَ فِي مَشِيءَتِهِ، وَلَا ظَلَمَ  
 بے نیاز اور ظاہر و باطن میں بے پرواہ ہے اسکے فیصلے میں ظلم نہیں اور اسکی مرضی میں طرفداری نہیں ہے اسکی تقدیر میں  
 فِي تَقْدِيرِهِ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهِ وَلَا مَنْجَى مِنْ نَقْمَاتِهِ، سَبَقَتْ  
 ستم نہیں اور اسکی حکومت سے فرار ممکن نہیں اسکا قہر آئے تو کوئی پناہ نہیں اور وہ عذاب کرے تو نجات نہیں اسکی  
 رَحْمَتُهُ غَضَبُهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا طَلَبَهُ، أَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيفِ، وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ  
 رحمت، غضب سے پہلے ہے جسے وہ طلب کرے وہ فرار نہیں کر سکتا اس نے فریضوں میں اضا ددور کر دیں اور توفیق دینے میں  
 الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ، مَكَّنَ آدَاءَ الْمَأْمُورِ، وَسَهَّلَ سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُورِ، لَمْ يُكَلِّفِ  
 ادنیٰ و اعلیٰ میں برابر رکھی ہے حکم کردہ باتوں پر عمل کو ممکن اور گناہ سے بچنے کا راستہ آسان کر دیا ہے اس نے وسعت  
 الطَّاعَةِ إِلَّا دُونَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهُ مَا أَبْيَنَ كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَأْنَهُ سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَّ نَيْلَهُ  
 و طاقت سے کمتر فریضے عائد کیئے ہیں پاک ہے وہ جسکا کرم کتنا واضح اور شان کتنی بلند ہے پاک ہے وہ کہ جسکا نام کتنا عمدہ  
 وَأَعْظَمَ إِحْسَانَهُ بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ، وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ لِيُظَهِّرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ،  
 اور احسان کتنا بڑا ہے اس نے اپنے عدل کی تشریح کیلئے انبیاء بھیجے اور اپنے فضل و کرم کے اظہار کی خاطر اوصیاء کو مامور  
 فرمایا

وَجَعَلْنَا مِنْ أُمَّةٍ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْأَوْلِيَاءِ وَأَفْضَلِ الْأَصْفِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَرْكَبِيَاءِ مُحَمَّدٍ  
 اور ہمیں نبیوں کے سردار و لیوں میں بہتر برگزیدوں میں سب سے افضل اور پاکبازوں میں سب سے بلند حضرت محمد ﷺ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، آمَنَّا بِهِ وَبِمَا دَعَانَا إِلَيْهِ، وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي أَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَبِوَصِيئِهِ  
 کی امت میں قرار دیا ہم ان پر ایمان لائے اور انکے پیغام پر اور قرآن پر جو ان پر نازل ہوا اور انکے جانشین پر  
 الَّذِي نَصَبَهُ يَوْمَ الْعَدِيرِ وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هَذَا عَلَيَّ إِلَيْهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ الْآئِمَّةَ الْأَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ  
 جسے انہوں نے یوم غدیر مقرر کیا اور اپنی زبان سے فرمایا کہ یہ ہے علی ﷺ جو میرا وصی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت  
 رسول ﷺ کے بعد

الْأَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ عَلَيَّ قَامِعِ الْكُفَّارِ وَمَنْ بَعْدِهِ سَيِّدِ أَوْلَادِهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ  
 نیکو کار امام ﷺ اور بہترین جانشین ہیں جن میں علی ﷺ ہی کافروں کو ختم کرنے والے ہیں اور انکے بعد انکی اولاد کے سردار  
 حسن ﷺ بن علی ﷺ  
 ثُمَّ أَخُوهُ السَّبْبُ التَّابِعِ لِمَرْضَاةِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيُّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ

پھر انکے بھائی نواسہ رسول، اس کی رضاؤں کے طلبگار حسین علیہ السلام ہیں پھر علی علیہ السلام بن الحسن علیہ السلام پھر محمد باقر علیہ السلام پھر جعفر جَعْفَر، ثُمَّ الْكَاطِمُ مُوسَى، ثُمَّ الرِّضَا عَلِيُّ، ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيُّ، ثُمَّ الزَّكِيُّ

صادق علیہ السلام پھر موسیٰ کاظم علیہ السلام پھر علی رضا علیہ السلام پھر محمد تقی علیہ السلام ہیں انکے بعد علی نقی علیہ السلام ہیں پھر حسن عسکری العسکریُّ الحَسَنُ، ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلْفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِي بَقَائِهِ

زکی علیہ السلام ہیں پھر حضرت حجت خلف قائم المنتظر مہدی علیہ السلام امیدگاہ خلق ہیں جنکی بقای سے بَقِيَّتِ الدُّنْيَا، وَيُؤَمِّنُهُ زُرْقُ الْوَرَى، وَبُجُودِهِ تَبَيَّنَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ، وَبِهِ يَمْلَأُ

دنیا قائم ہے اور انکی برکت سے مخلوق کو روزی ملتی ہے اور انکے وجود سے زمین و آسمان کھڑے ہیں اور انکے ذریعے اللہ تعالیٰ اللّٰهُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَمَا مِلَّاءَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ أَقْوَاهُمْ حُجَّةٌ وَأَمْتِنَاهُمْ

زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیگا جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی میں گواہی دیتا ہوں کہ ان آئمہ کے اقوال حجت، ان پر عمل کرنا

فَرِيضَةٌ وَطَاعَتُهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتُهُمْ لَازِمَةٌ مَفْضِيَةٌ وَالْإِفْتِدَاءُ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتُهُمْ

واجب اور انکی پیروی فرض ہے اور ان سے محبت رکھنا ضروری و لازم ہے انکی اطاعت باعث نجات اور ان سے مخالفت مُرَدِّيَةٌ، وَهُمْ سَادَاتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ، وَشَفَعَائُ يَوْمِ الدِّينِ، وَأَئِمَّةُ أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَيَّ

وجہ تباہی ہے اور وہ سب کے سب اہل جنت کے سردار ہیں قیامت میں شفاعت کرنے والے اور یقینی طور پر اہل زمین کے امام علیہ السلام

الْيَقِينِ وَأَفْضَلُ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمُسَاءَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ

ہیں وہ پسندیدہ اوصیائی میں سے افضل ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت حق ہے قبر میں سوال و جواب حق ہیں دوبارہ اٹھنا حَقٌّ، وَالنُّشُورَ حَقٌّ، وَالصِّرَاطَ حَقٌّ، وَالْمِيزَانَ حَقٌّ، وَالْحِسَابَ حَقٌّ، وَالْكِتَابَ حَقٌّ،

حق ہے قیامت میں حاضری حق ہے صراط سے گزرنا حق ہے میزان عمل حق ہے حساب حق ہے اور کتاب حق ہے وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ، وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

اسی طرح جنت حق ہے اور جہنم حق ہے نیز قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ انہیں ضرور اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں

اللَّهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِي، وَكَرْمُكَ وَرَحْمَتُكَ أَمَلِي، لَا عَمَلَ لِي أَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ، وَلَا

اے معبود! تیرا فضل میرا سہارا اور تیری رحمت و بخشش میری امید ہے میرا کوئی ایسا عمل نہیں جس سے میں جنت کا حقدار بنوں اور نہ

طَاعَةً لِي أَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ إِلَّا أَنِّي اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ، وَارْتَبَيْتُ

عبادت ہے کہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو سوائے اسکے کہ میں تیری توحید و عدل پر اعتقاد رکھتا ہوں اور تیرے فضل و  
إِحْسَانِكَ وَفَضْلِكَ وَتَشَقُّعْتُ إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَآلِهِ مِنْ أَحَبِّتِكَ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ

احسان کی امید رکھتا ہوں اور تیرے حضور تیرے نبی ﷺ اور انکی آل علیہ السلام کی شفاعت لایا ہوں جو تیرے محبوب ہیں اور تو  
سب سے زیادہ کرم کرنے والا

وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ الطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّم

اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر اور انکی ساری آل علیہ السلام پر خدا کی رحمت ہو جو پاک و  
پاکیزہ ہیں اور ان پر سلام ہو

تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سلام خاص زیادہ بہت زیادہ اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے اے معبود اے سب سے زیادہ رحم  
کرنے والے

إِنِّي أُوَدِّعُكَ يَقِينِي هَذَا وَثَبَاتَ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدِعٍ، وَقَدْ أَمَرْنَا بِحِفْظِ

بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو بہترین امانت دار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی  
حفاظت کا حکم دیا ہے

الْوَدَائِعِ فَرَّدَهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ بوقت مرگ مجھے یاد دلادینا واسطہ تجھے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں اسکے ساتھ معصومین سے یہ الفاظ بھی مروی ہیں:

أَلْهَمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ

اے معبود وقت مرگ اس عقیدے سے پلٹنے سے، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ عدیلہ موت سے مراد موت کے وقت حق سے  
باطل کی طرف پھر جانا ہے، اسکی صورت یہ ہے کہ جان کنی کے وقت شیطان شک میں ڈال کر گمراہ کر دیتا ہے اور یوں انسان ایمان  
چھوڑ بیٹھتا ہے یہی وجہ ہے کہ دعاؤں میں ایسی صورت حال سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققین نے فرمایا ہے کہ جو شخص موت  
کے وقت اس خطرے سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے ایمان اور اصول دین کی دلیلیں ذہن نشین کیے رکھنا چاہئیں اور پھر انکو بطور  
امانت خدا کی بارگاہ میں پیش کر دینا چاہیے تاکہ موت کی گھڑی میں یہ امانت اسے واپس مل جائے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ عقائد حقہ کو  
دہرانے کے بعد کہیں:

اللَّهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، إِنِّي قَدْ أُوَدِّعُكَ يَقِينِي هَذَا وَثَبَاتَ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ

اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں اپنی ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو  
مُسْتَوْدِعٌ، وَقَدْ أَمَرْنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ، فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي

بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ وقت مرگ مجھے یاد دلا دینا۔  
پس ان بزرگوں کے فرمان کے مطابق اس دعا عدیلہ کا پڑھنا اور اسکے مطالب کو وقت مرگ دل میں رکھنا، حق سے پھر جانے کے  
خطرے کو روکنا ہے۔ اب یہی بات کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا خود علمائے کرام نے اسے مرتب کیا ہے؟ اس بارے میں عرض  
ہے کہ علم حدیث کے ماہر اور اخبار ائمہ کے جمع کرنے والے اجل عالم، محدث ناقد و با بصیرت اور ہمارے استاد محدث اعظم  
الحاج مولانا میرزا حسین نوری (ہ خدا انکے مرقد کو روشن کرے۔) کا فرمان ہے کہ معروف دعائے عدیلہ بعض علمائے کی وضع کردہ ہے،  
یہ کسی امام ؑ سے نقل نہیں ہوئی اور نہ ہی یہ حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ شیخ طوسی ؑ نے محمد بن  
سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق ؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ بعض شیعہ بھائیوں کا کہنا ہے کہ ایمان کی دو  
قسمیں ہیں، یعنی ایک محکم و ثابت اور دوسرا عارضی و امانتی جو زائل ہو سکتا ہے۔ پس آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جسکے  
پڑھنے سے میرا ایمان قائم و ثابت رہے اور زائل نہ ہونے پائے۔ اس پر آپ ؑ نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھا  
کرو۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب اور حضرت محمد میرے نبی ہیں اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے  
وَإِلَى الْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيِّ وَآلِهِ وَإِمَامًا وَبِالْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ وَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ

کعبہ میرا قبلہ ہے اور ارضی ہوں اس پر کہ علی ؑ - میرے مولا اور امام ہیں نیز حسن ؑ و حسین ؑ ، علی ؑ ابن حسین ؑ ،  
محمد ؑ ابن

علی و جعفر ابن محمد و موسیٰ بن جعفر و علی بن موسیٰ و محمد بن علی و علی بن

علی ؑ ، جعفر ؑ ابن محمد ؑ ، موسیٰ ؑ ابن جعفر ؑ ، علی ؑ ابن موسیٰ ؑ ، محمد ؑ ابن علی ؑ ، علی

ؑ ابن محمد ؑ ، حسن ؑ ابن علی ؑ ،

مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَئِمَّةَ اللَّهِ إِنِّي رَضِيْتُ بِهِمْ أَئِمَّةَ فَارَضَنِي لَهُمْ إِنَّكَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور حجت ؑ بن حسن ؑ کہ ان پر اللہ کی رحمتیں ہوں میرے امام ہیں اے معبود میں راضی ہوں کہ وہ میرے امام ؑ

ہیں پس انہیں مجھ سے راضی فرمادے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

## دعاے جوشن کبیر

بلد الامین و مصباح کفعمی میں مروی ہے کہ امام زین العابدین - نے اپنے والد گرامی سے اور انہوں نے اپنے والد امیر المومنین سے اور انہوں نے حضرت رسول سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا جبرائیل علیہ السلام نے ایک جنگ کے دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچائی اس وقت آپ نے بھاری بھر کم زرہ پہن رکھی تھی، جسکے بوجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کو تکلیف ہو رہی تھی۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ بھاری زرہ اتار دیں اور یہ دعا پڑھیں کہ یہ آپ کیلئے اور آپکی امت کیلئے حفظ و امان کی باعث ہے۔ پھر اس دعا کے اور فضائل و فوائد بھی بتائے کہ جنکے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں فرمایا کہ جو شخص اسے کفن پر لکھے تو خدا کی رحمت سے دور ہے کہ اسے جہنم میں جلائے۔ اور جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات، خلوص نیت کے ساتھ یہ دعا پڑھے تو اسکو شب قدر دیکھنا نصیب ہوگی اور خداوند عالم اسکی خاطر ستر ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو تسبیح و تقدیس کریں گے کہ جسکا ثواب اسکو ملے گا۔ اسکی مزید فضیلت بھی بیان ہوئی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خدا تعالیٰ اسکے جسم پر جہنم کی آگ حرام کر دیگا، جنت اس کیلئے واجب قرار دے گا اور دو فرشتے اس پر مقرر کر دے گا جو گناہوں سے اسکی حفاظت کریں گے اور وہ زندگی بھر خدا کی امان میں رہے گا۔ اور روایت کے آخر میں ہے کہ امام حسین - نے فرمایا: میرے والد گرامی علی ابن ابی طالب \* نے مجھے اس دعا کو محفوظ کرنے کی وصیت فرمائی اور ہدایت کی کہ میں اسے انکے کفن پر لکھوں، اپنے اہلبیت کو اس کی تعلیم دوں اور انہیں اسکے پڑھنے کی ترغیب دلاؤں۔ یہ ہزار اسم ہیں کہ انہیں میں اسم اعظم ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں، ایک یہ کہ اس دعا کا کفن پر لکھنا مستحب ہے۔ جیسا کہ علامہ بحر العلوم (خدا انکی قبر کو معطر فرمائے) نے اپنی کتاب درہ میں اسکی طرف اشارہ کیا ہے۔

وَسُنَّ أَنْ يَكْتُبَ بِالْأَكْفَانِ شَهَادَةَ الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ

سنت ہے کہ میت کے کفن پر لکھا جائے، اسلام اور ایمان کی شہادت

وَهَكَذَا كِتَابَةُ الْقُرْآنِ وَالْجُوشَنِ الْمَنْعُوتِ بِالْأَمَانِ

اسی طرح قرآن کریم بھی لکھا جائے اور دعا جوشن کو لکھا جائے جو وسیلہ حفظ و امان ہے

دوسری یہ کہ اس دعا کو آغاز ماہ رمضان میں پڑھنا مستحب ہے، لیکن اس کا شب قدر میں پڑھنے کے بارے میں مذکورہ روایت میں کوئی تذکرہ نہیں ہے۔ تاہم علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اسکا ذکر کیا ہے۔ اور بعض روایات میں ہے کہ دعا جوشن کبیر کو شب قدر کی تینوں راتوں میں پڑھا جائے اور ہمارے لئے اس مقام پر بزرگوار کا فرمان ہی کافی ہے (اللہ انہیں دار

الاسلام میں داخل کرے)۔ خلاصہ یہ کہ اس دعا کی ایک سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں اللہ تعالیٰ کے دس اسمائ ہیں اور ضروری ہے کہ ہر فصل کے آخر میں کہیں:

سُبْحَانَكَ يَا لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَوْثُ الْعَوْثُ الْعَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

توپاک ہے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد رسوں کے فریاد رس اے رب ہمیں آگ سے نجات عطا فرما۔

بلد الامین میں ہے کہ ہر فصل سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ کہیں اور ہر فصل کے بعد کہیں:

سُبْحَانَكَ يَا لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَوْثُ الْعَوْثُ الْعَوْثُ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَلِّصْنَا

توپاک ہے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد رسوں کے فریاد رس رحمت فرما محمد ﷺ و آل ﷺ محمد پر اور ہمیں آگ سے نجات دے

مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے رب، اے صاحب جلال و بزرگی والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائی جو شن کبیر یہ ہے:

﴿١﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ، يَا رَحْمَنُ، يَا رَحِيمُ، يَا كَرِيمُ، يَا مُقِيمُ

اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے

والے اے ٹھہرنے والے

يَا عَظِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْعَوْثُ الْعَوْثُ

اے بڑائی والے اے سب سے پہلے اے علم والے اے بردبار اے حکمت والے۔ توپاک ہے اے کہ تیرے سوا کوئی معبود

نہیں فریاد سن فریاد سن

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ﴿٢﴾ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

ہمیں آگ سے نجات دے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار اے دعائیں قبول کرنے والے اے درجات بلند کرنے

والے

يَا وَ لِيَّ الْحُسْنَاتِ، يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ، يَا مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ، يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ، يَا سَامِعَ

اے نیکیوں میں مدد دینے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

اے آوازوں کے

الْأَصْوَاتِ، يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ، يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ﴿٣﴾ يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ، يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ،

سننے والے اے چھپی چیزوں کے جاننے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے بخشنے والوں میں بہتر اے فتح کرنے والوں میں بہتر

يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ،

اے مدد کرنے والوں میں بہتر اے حاکموں میں بہتر اے رزق دینے والوں میں بہتر اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر

يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُتَزِلِينَ، يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ، ﴿٤﴾ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ،

اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے میزبانوں میں بہتر اے احسان کرنے والوں میں بہتر۔ اے وہ جس کیلئے عزت اور جمال ہے

يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ، يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ، يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ، يَا

اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے اے وہ جس کے لیے ملک اور جلال ہے اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے اے

مُنْشَى السَّحَابِ الثَّقَالِ، يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْحِمَالِ، يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ، يَا مَنْ هُوَ

بھرے بادلوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جو بہت زیادہ قوت والا ہے اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے اے وہ جو

شَدِيدُ الْعِقَابِ، يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ، يَا مَنْ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي

سخت عذاب دینے والا ہے اے وہ جس کے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جس کے پاس لوح محفوظ ہے۔ اے معبود! تجھ سے

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ، يَا مَنَّانُ، يَا دَيَّانُ، يَا بُرْهَانَ، يَا سُلْطَانَ، يَا رِضْوَانَ،

سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے محبت والے اے احسان کرنے والے اے بدلہ دینے والے اے دلیل روشن

اے صاحب سلطنت اے راضی ہونے والے

يَا غَفْرَانُ، يَا سُبْحَانَ، يَا مُسْتَعَانَ، يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ ﴿٦﴾ يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اے بخشنے والے اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے صاحب احسان و بیان۔ اے وہ جس کی عظمت کے آگے

سب چیزیں

لِعِظَمَتِهِ، يَا مَنْ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ، يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ، يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ

جھکی ہوئی ہیں اے وہ جسکی قدرت کے سامنے ہر شے سرنگوں ہے اے وہ جسکی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے اے وہ جسکی

خوف سے ہر چیز

شَيْءٍ هَلْبَيْبَتِهِ، يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ حَشِيَّتِهِ، يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهِ، يَا مَنْ

دبی ہوئی ہے اے وہ جسکی ڈر سے ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی اے وہ جسکی خوف سے پہاڑ پھٹ جاتے ہیں اے وہ جسکی

قَامَتِ السَّمَاوَاتُ بِأَمْرِهِ يَا مَنْ اسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُونَ بِإِذْنِهِ، يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ، يَا  
 حَكَمَ سَمَانِ كَهْرُءِ هِي اءِ وُه حِسْكَ اذِن سَمِ زِيْنِسِ تُهْمِرِي هُوِي هِي اءِ وُه كِه كُرْكُتِي بَجَلِي جَسْكَ تَسْبِيْحِ خَوَا هِي اءِ  
 مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلٰى اَهْلِي مَمْلَكَتِهِ ﴿٧﴾ يَا غَاْفِرَ الْخَطَايَا يَا كَاَشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهٰى الرَّجَايَا  
 وُه جُو اِنِي زِيْر حُكُوْمَتِ لُوْكَوْنِ پُرْ ظَلْمِ نِهِيْسِ كُرْتَا اءِ گِنَا هُوْنِ كِه بَخْشِسْنِيْ وَالِي اءِ بِلَايِيْنِ دُوْر كُرْنِيْ وَالِي اءِ اْمِيْدُوْنِ كِه  
 آخِرِي مَقَامِ

يَا مُجْرِلَ الْعَطَايَا، يَا وَهَبَ الْهُدَايَا، يَا رَازِقَ الْبَرَايَا، يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا، يَا سَامِعَ الشُّكَايَا،  
 اءِ بَهْتِ عَطَاوُوْنِ وَالِي اءِ تَخْفِ عَطَا كُرْنِيْ وَالِي اءِ مَخْلُوْقِ كُو رَزْقِ دِيْنِيْ وَالِي اءِ تَمَنَّاِيْنِ پُوْرِي كُرْنِيْ وَالِي اءِ  
 شُكَايَتِيْنِ سَنْنِيْ وَالِي

يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاَسَاْرِي ﴿٨﴾ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالْتَنَائِيْ، يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَائِيْ، يَا ذَا  
 اءِ مَخْلُوْقِ كُو زَنْدِه كُرْنِيْ وَالِي اءِ قِيْدِيُوْنِ كُو اَزَاد كُرْنِيْ وَالِي اءِ تَعْرِيفِ وَثْنَائِيْ كُرْنِيْ وَالِي اءِ فُخْرِ وَخُوْبِيْ وَالِي اءِ  
 اَلْمَجْدِ وَالسَّنَائِيْ، يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَايِيْ، يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَايِيْ، يَا ذَا الْمَنْعِ وَالْعَطَايِيْ، يَا ذَا  
 بَرْكِيْ وَبَلَنْدِيْ وَالِي اءِ عَهْدِ اُوْر وَفَا وَالِي اءِ مَعَاْفِيْ دِيْنِيْ وَالِي اُوْر رَاضِيْ هُوْنِيْ وَالِي اءِ عَطَا وَبَخْشِشِ كُرْنِيْ وَالِي  
 اءِ

الْفُضْلِ وَالْقَضَائِيْ، يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَائِيْ، يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَائِيْ، يَا ذَا الْاِلَاٰءِ وَالنَّعْمَائِيْ ﴿٩﴾  
 فَيْصَلِيْ اُوْر اِنْصَافِ وَالِي اءِ عِزْتِ اُوْر بَقَائِيْ وَالِي اءِ عَطَائِيْ وَسَخَاوَتِ وَالِي اءِ رَحْمَتُوْنِ اُوْر نِعْمَتُوْنِ وَالِي  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعٌ، يَا دَافِعٌ، يَا رَافِعٌ، يَا صَانِعٌ، يَا نَافِعٌ،  
 اءِ مَعْبُوْدِيْنِ تَجْه سَمِيْ سُوْاَلِ كُرْتَا هُوْنِ تِيْرِيْ نَامِ كِه وَاسْطِيْ سَمِيْ اءِ رُوْكْنِيْ وَالِي اءِ هِثَاْنِيْ وَالِي اءِ بَلَنْد كُرْنِيْ وَالِي  
 اءِ بِنَاْنِيْ وَالِي اءِ نَفْعِ وَالِي

يَا سَامِعٌ، يَا جَامِعٌ، يَا شَافِعٌ، يَا وَاسِعٌ، يَا مُوسِعٌ ﴿١٠﴾ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ،  
 اءِ سَنْنِيْ وَالِي اءِ جَمْعِ كُرْنِيْ وَالِي اءِ شَفَاعَتِ كُرْنِيْ وَالِي اءِ كِشَادُكِيْ وَالِي اءِ وَسْعَتِ دِيْنِيْ وَالِي اءِ هَرِ مَصْنُوْعِ  
 كِه صَانِعِ

يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاَشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ  
 اءِ هَرِ مَخْلُوْقِ كِه خَالِقِ اءِ هَرِ رَزْقِ پَاْنِيْ وَالِي كِه رَازِقِ اءِ هَرِ مَمْلُوْكِ كِه مَالِكِ اءِ هَرِ دَكْهِيْ كَا دَكْهِيْ دُوْر كُرْنِيْ وَالِي  
 يَا فَاْرِحَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ، يَا رَاْحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ، يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ، يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ،

اے ہر پریشان کی پریشانی مٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے والے اے ہر بے سہار کے مددگار اے ہر برائی پر پردہ ڈالنے والے

يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ ﴿١١﴾ يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي، يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي، يَا مُؤْنِسِي

اے ہر راندے گئے کی پناہ گاہ۔ اے سختی کے وقت میرے سرمایہ اے مصیبت میں میری امید گاہ  
عِنْدَ وَحْشَتِي، يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي، يَا وَ لِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي، يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي،

اے وحشت کے وقت میرے ہمدم اے میری تنہائی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میری کفالت کرنے والے اے دکھ  
در میں میرے مددگار

يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي، يَا عَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي، يَا مَلْجَبِي عِنْدَ اضْطِرَارِي، يَا مُعِينِي عِنْدَ

اے حیرت کے وقت میرے رہنما اے محتاجی کے وقت میرے سرمایہ اے برقراری کے وقت میری پناہ گاہ اے فریاد کے  
وقت

مَفْرَعِي ﴿١٢﴾ يَا عَلَامَ الْغُيُوبِ يَا عَقَّارَ الدُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْغُيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ

میرے مددگار۔ اے ہر غیب کے جاننے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مصیبتیں  
دور کرنے والے

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَيِّبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا أُنَيْسَ الْقُلُوبِ، يَا مُفْرَجَ الْهُمُومِ،

اے دلوں کو پلٹنے والے اے دلوں کے معالج اے دلوں کے روشن کرنے والے اے دلوں کے ہمدم اے غموں کی گرہ  
کھولنے والے

يَا مُنْفِسَ الْغُمُومِ ﴿١٣﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ، يَا جَمِيلُ، يَا وَكِيلُ،

اے غموں کو دور کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے اے جلال والے اے جمال  
والے اے کارساز

يَا كَفِيلُ، يَا دَلِيلُ، يَا قَبِيلُ، يَا مُدِيلُ، يَا مُنِيلُ، يَا مُقِيلُ، يَا مُجِيلُ ﴿١٤﴾ يَا دَلِيلُ

اے سرپرست اے رہنما اے قبول کرنے والے اے رواں کرنے والے اے بخشنے والے اے معاف کرنے والے اے  
جگہ دینے والے اے سرگردانوں

الْمُتَحَرِّرِينَ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيثِينَ، يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ، يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ،

کے رہنما اے پکارنے والوں کی مدد کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے پناہ طلب کرنے والوں کی پناہ  
يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ، يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ، يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ، يَا مَلْجَأَ الْعَاصِينَ، يَا غَافِرَ

اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے سدگمار اے بے چاروں پر رحم کرنے والے اے گنہگاروں کی پناہ اے  
خطاکاروں

الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ ﴿١٥﴾ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ  
کے بخشنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اے صاحب جود و احسان اے صاحب فضل و منت  
يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانَ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانَ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ  
اے صاحب امن و امان اے طہارت و پاکیزگی والے اے حکمت و بیان والے اے رحمت و رضا والے  
يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانَ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانَ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْعُفْرَانِ ﴿١٦﴾  
اے حجت اور روشن دلیل والے اے عظمت و سلطنت والے اے مہربانی کرنے اور مدد دینے والے اے معافی دینے اور  
بخشنے والے۔

يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ  
اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہر شے کا معبود ہے اے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے اے وہ جو ہر چیز کا  
كُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ،  
بنانے والا ہے اے وہ جو ہر شے سے پہلے تھا اے وہ جو ہر شے کے بعد ہے گا اے وہ جو ہر شے سے بلند ہے  
يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقَىٰ وَيَعْنَىٰ كُلُّ شَيْءٍ ﴿١٧﴾  
اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی۔  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنٌ، يَا مُهَيِّمٌ، يَا مُكَوِّنٌ، يَا مُلْقِنٌ، يَا مُبَيِّنٌ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے امن دینے والے اے نگہبان اے کائنات بنانے  
والے اے تلقین کرنے والے اے ظاہر کرنے والے

يَا مُهَوِّنٌ، يَا مُمَكِّنٌ، يَا مُزَيِّنٌ، يَا مُعَلِّنٌ، يَا مُقَسِّمٌ ﴿١٨﴾ يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ مُقِيمٌ،  
اے آسان کرنے والے اے قدرت دینے والے اے زینت دینے والے اے اعلان کرنے والے اے باٹنے والے۔ اے  
وہ جو اپنے اقتدار پر میں پائیدار ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَىٰ عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ  
اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے اے وہ جو  
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ

ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرنے والا ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی  
صنعت میں

حکیم، یا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ، يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ ﴿١٩﴾ يَا مَنْ لَا يُرْجَى  
حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے اے وہ جس کا احسان قدیم ہے۔ اے وہ جس سے اس کے فضل کی  
امید کی

إِلَّا فَضْلُهُ، يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوُهُ، يَا مَنْ لَا يُنْتَظَرُ إِلَّا بَرُّهُ، يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ، يَا  
جاتی ہے اے وہ جس کی بخشش کا سوال کیا جاتا ہے اے وہ جس سے بھلائی کی آس ہے اے وہ جس کے عدل سے خوف آتا ہے  
اے

مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ، يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا سُلْطَانُهُ، يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ،  
وہ جسکی حکومت ہمیشہ رہے گی اے وہ جسکی سلطنت کے سوا کوئی سلطنت نہیں اے وہ جسکی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے  
ہے

يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ، يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلُهُ ﴿٢٠﴾  
اے وہ جسکی رحمت اسکے غضب سے آگے ہے اے وہ جسکا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ کہ جس جیسا کوئی نہیں ہے۔  
يَا فَارِحَ الْهَمِّ، يَا كَاشِفَ الْعَمِّ، يَا عَافِرَ الذَّنْبِ، يَا قَابِلَ التَّوْبِ، يَا خَالِقَ الْخَلْقِ، يَا صَادِقَ  
اے اندیشے ہٹا دینے والے اے غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے مخلوقات  
کے خالق اے وعدے

الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ، يَا عَالِمَ السِّرِّ، يَا فَالِقَ الْحَبِّ، يَا رَازِقَ الْأَنَامِ ﴿٢١﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي  
میں سچے اے عہد پورا کرنے والے اے راز کے جاننے والے اے دانے کو چیرنے والے اے لوگوں کے رازق۔ اے معبود  
میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ، يَا عَنِيُّ، يَا مَلِيُّ، يَا حَفِيُّ، يَا رَضِيُّ، يَا زَكِيُّ، يَا بَدِيُّ،  
تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے بلند اے وفادار اے بے نیاز اے مہربان اے احسان کرے والے اے  
پسندیدہ اے پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے

يَا قَوِيُّ يَا وَ لِي ﴿٢٢﴾ يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلِ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحِ يَا مَنْ لَمْ يُوَاحِدْ بِالْجَرِيَةِ  
اے قوت والے اے حاکم۔ اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا اے وہ جس نے جرم پر گرفت  
نہیں فرمائی

يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّرَّ، يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ  
 اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے  
 اے دونوں ہاتھوں

الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى ﴿٢٣﴾ يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ  
 سے رحمت کرنے والے اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے والے۔ اے کامل نعمت کے مالک  
 يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ، يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ،  
 اے وسیع رحمت والے اے احسان میں پہل کرنے والے اے بھرپور حکمت والے اے کامل قدرت والے  
 يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكِرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ، يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ، يَا ذَا  
 اے قاطع دلیل والے اے کھلی سخاوت والے اے ہمیشہ کی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے  
 الْعُظْمَةِ الْمُنِيعَةِ ﴿٢٤﴾ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُقِيلَ  
 زیادہ عظمت والے۔ اے آسمانوں کے بنانے والے اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے  
 اے لغزشوں کے

الْعَثْرَاتِ، يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ، يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ، يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ، يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ،  
 معاف کرنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے آیات کے نازل کرنے والے اے  
 نیکیوں کو دوچند کرنے والے

يَا مَاجِيَ السَّيِّئَاتِ، يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ ﴿٢٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرَ،  
 اے گناہوں کے مٹانے والے اے سخت بدلہ لینے والے۔ اے محبوب! میں تجھ سے تیرے ہی نام کے واسطے سے سوال کرتا  
 ہوں اے صورت ساز

يَا مُقَدِّرَ يَا مُدَبِّرَ يَا مُطَهِّرَ يَا مُنَوِّرَ يَا مُبَشِّرَ، يَا مُبَشِّرَ، يَا مُنْذِرَ، يَا مُقَدِّمَ، يَا مُؤَخِّرَ ﴿٢٦﴾  
 اے تقدیر بنانے والے اے تدبیر کرنے والے اے پاک کرنے والے اے روشن کرنے والے اے آسان کرنے والے  
 اے بشارت دینے والے اے سب سے پہلے اے سب سے آخری

يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ، يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ  
 اے مقدس گھر کے رب اے مقدس مہینے کے رب اے مقدس شہر کے رب اے رکن و مقام کے رب  
 يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ الثُّورِ وَالظَّلَامِ  
 اے معشر الحرام کے رب اے مسجد الحرام کے رب اے حلال و حرام کے رب اے روشنی و تاریکی کے رب

يَا رَبَّ الرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْفُؤَادِ فِي الْأَنَامِ ﴿٢٧﴾ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ، يَا أَعْدَلَ

اے درود و سلام کے رب اے لوگو میں زیادہ توانائی پیدا کرنے والے۔ اے حاکموں میں بڑے حاکم اے عادلوں میں  
الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ

زیادہ عادل اے سچوں میں زیادہ سچے اے پاکوں میں پاک تر اے خالقوں میں بہترین خالق اے حساب کرنے والوں میں زیادہ

تیز

يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ، يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ، يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ، يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ ﴿٢٨﴾

اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں میں بڑے شفیع اے  
بزرگی والوں میں بڑے بزرگ۔

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ، يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ، يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ، يَا حِزْرَ مَنْ

اے اسکا آسرا جسکا کوئی آسرا نہیں اے اسکے سہارے جسکا کوئی سہارا نہیں اے اسکے سرمایہ جسکا کوئی سرمایہ نہیں اے اسکی  
پناہ جسکی کوئی

لَا حِزْرَ لَهُ، يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ، يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ، يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ، يَا مُعِينَ

پناہ نہیں اے اسکے فریادرس جسکا کوئی فریادرس نہیں اے اسکی بڑائی جسکا کوئی فخر نہیں اے اسکی عزت جس کیلئے عزت نہیں  
اے اسکے مددگار

مَنْ لَا مُعِينَ لَهُ يَا أُنَيْسَ مَنْ لَا أُنَيْسَ لَهُ يَا أَمَانَ مَنْ لَا أَمَانَ لَهُ ﴿٢٩﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

جسکا کوئی مددگار نہیں اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں۔ اے معبود میں تجھ سے تیرے  
نام کے

بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ، يَا قَائِمُ، يَا دَائِمُ، يَا رَاحِمُ، يَا سَلْمُ، يَا حَاكِمُ، يَا عَالِمُ، يَا قَاسِمُ، يَا

واسطے سے سوال کرتا ہوں اے پناہ دینے والے اے پائیدار اے ہمیشگی والے اے رحم کرنے والے اے بے عیب اے  
حکومت کے مالک اے علم والے اے تقسیم کرنے والے اے

قَابِضُ، يَا بَاسِطُ ﴿٣٠﴾ يَا عَاصِمَ مَنْ اسْتَعَصَمَهُ، يَا رَاحِمَ مَنْ اسْتَرْحَمَهُ، يَا غَافِرَ مَنْ

بند کرنے والے اے کھولنے والے۔ اے اسکے نگہدار جو نگہداری چاہے اے اس پر رحم کرنے والے جو رحم کا طالب ہو  
اے اسکے بخشنے والے

اسْتَعْفَرَهُ، يَا نَاصِرَ مَنْ اسْتَنْصَرَهُ، يَا حَافِظَ مَنْ اسْتَحْفَظَهُ، يَا مُكْرِمَ مَنْ اسْتَكْرَمَهُ،

جو طالب بخشش ہوا اسکی نصرت کرنے والے جو نصرت چاہے اسکی حفاظت کرنے والے جو حفاظت چاہے اسکو بڑائی دینے والے جو بڑائی طلب کرے

يَا مُرْشِدَ مَنْ اسْتَشَدَّهُ يَا صَرِيحَ مَنْ اسْتَصْرَحَهُ يَا مُعِينَ مَنْ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ اسْتَعَاثَهُ ﴿٣١﴾

اے اسکی رہنمائی کرنے والے جو رہنمائی چاہے اے اسکے وادرس جو وادرس چاہے اے اسکے مددگار جو مدد طلب کرے اے اسکے فریادرس جو فریاد کرے۔

يَا عَزِيزاً لَا يُضَامُ، يَا لَطِيفاً لَا يُرَامُ، يَا قَيُّوماً لَا يَنَامُ، يَا دَائِماً لَا يَفُوتُ، يَا حَيّاً لَا يَمُوتُ،

اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا اے وہ باریک جو نظر انداز نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو سوتا نہیں اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں اے وہ زندہ جسے موت نہیں

يَا مَلِكاً لَا يَزُولُ يَا بَاقِياً لَا يَفْنَى يَا عَالِماً لَا يَجْهَلُ يَا صَمَداً لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيّاً لَا يَضْعَفُ ﴿٣٢﴾

اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فانی نہیں اے وہ عالم جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں اے وہ قوی جسے ضعف نہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَحَدُ، يَا وَاحِدُ، يَا شَاهِدُ، يَا مَاجِدُ، يَا حَامِدُ، يَا رَاشِدُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے یکتا اے یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے اے رہنما

يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ ﴿٣٣﴾ يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ

اے اٹھانے والے اے وارث اے خسارہ دینے والے اے نفع دینے والے۔ اے سب بڑوں سے بڑے اے سب بزرگوں سے بزرگ تر

يَا أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ

اے سب مہربانوں سے مہربان اے ہر عالم سے بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکیم اے ہر قدیم سے قدیم تر

يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا أَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا أَجَلَ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ ﴿٣٤﴾

اے ہر بزرگ سے بزرگ تر اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے اے ہر زبردست سے زیادہ زبردست۔

يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْحَيْرِ، يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ، يَا دَائِمَ اللَّطْفِ، يَا لَطِيفَ

اے بہتر درگزر کرنے والے اے بڑے احسان والے اے زیادہ خیر والے اے قدیم فضل والے اے ہمیشہ کے لطف والے اے خوبصورت

الصُّنْعُ يَا مُنْقَسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضَّرِّ، يَا مَالِكَ الْمُلْكِ، يَا قَاضِيَ الْحَقِّ ﴿٣٥﴾

صنعت والے اے سختی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے۔

يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِيَّ، يَا مَنْ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ، يَا مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ، يَا مَنْ هُوَ فِي

اے وہ جو اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے وہ جو اپنی

بلندی

عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ

میں قریب ہے اے وہ جو اپنے قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں کریم ہے اے وہ جو اپنی کرم میں عزت دار ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ ﴿٣٦﴾

اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے اے وہ جو اپنی عظمت میں بلند مرتبہ ہے اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي، يَا شَافِي، يَا وَافِي، يَا مُعَافِي، يَا

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے کفایت کرنے والے اے شفا دینے والے اے

وفادار اے عافیت دینے والے اے

هَادِي، يَا دَاعِي، يَا قَاضِي، يَا رَاضِي، يَا عَالِي، يَا بَاقِي ﴿٣٧﴾ يَا مَنْ

ہدایت دینے والے اے بلانے والے اے فیصلے کرنے والے اے خوشنودی والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے۔

اے

كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ، يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ، يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

وہ جسکے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جسکے آگے ہر چیز خوف زدہ ہے اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا ہے اے وہ جسکے

مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ

ذریعے ہر چیز موجود ہوئی ہے اے وہ جسکی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہر چیز ڈرتی ہے اے وہ جسکے ذریعے ہر چیز

باقی ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ﴿٣٨﴾

اے وہ جسکی طرف ہر چیز لوٹتی ہے اے وہ کہ ہر چیز جسکی حمد میں مصروف ہے اے وہ کہ جسکے جلوے کے سوا ہر چیز ناپید ہو

جائے گی۔

يَا مَنْ لَا مَفْرَءَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنَاجِيَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ،

اے وہ جسکے سوا کوئی جائے فرار نہیں ہے اے وہ جسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جسکے سوا کوئی منزل مقصود نہیں ہے وہ جسکے علاوہ کوئی جائے نجات نہیں

يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ، يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ، يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ، يَا مَنْ لَا

اے وہ جسکے بغیر کسی شئی میں رغبت نہیں ہو سکتی اے وہ کہ نہیں ہے طاقت و قوت مگر اسی سے اے وہ جسکے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی اے وہ جسکے سوا

يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا هُوَ ﴿٣٩﴾ يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ

کسی پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اے وہ جسکے سوا کسی سے امید نہیں ہو سکتی اے وہ جسکے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو سکتی۔ اے بہترین ذات جس سے ڈرا جائے

يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ، يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ، يَا خَيْرَ الْمُفْضُودِينَ يَا خَيْرَ

اے بہترین لبھانے والے اے بہترین طلب کیے جانے والے اے بہترین سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے جانے والے اے بہترین

الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُودِينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنَسِينَ ﴿٤٠﴾

ذکر کیے جانے والے اے بہترین شکر کیے جانے والے اے بہترین محبت کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین مانوس کیے جانے والے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے معاف کرنے والے اے چھپانے والے اے قدرت والے اے غلبے والے اے پیدا کرنے والے

يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ، يَا نَاطِرُ، يَا نَاصِرُ ﴿٤١﴾ يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوَّى،

اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے۔ اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا

يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدَى، يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوَى، يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوَى، يَا مَنْ يُنْقِذُ الْعَرْقَى،

اے وہ جس نے تقدیر بنائی پھر ہدایت دی اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے

يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكَى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضَى يَا مَنْ أَضْحَكَ وَأَبْكَى، يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيَى

اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے اے وہ جو مریضوں کو شفا دیتا ہے اے وہ جو ہنساتا اور رلاتا ہے اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے

يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ﴿٤٢﴾ يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي

اے وہ جس نے نر اور مادہ جوڑے بنائے اے وہ جس نے خاک و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا میں  
الْأَفَاقِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي الْأَيَاتِ بُرْهَانُهُ، يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ، يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ،

اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جسکی نشانیوں میں قوی دلیل ہے اے وہ کہ موت میں جسکی قدرت ظاہر ہے اے وہ جس نے قبروں  
میں عبرت رکھی ہے

يَا مَنْ فِي الْقِيَامَةِ مُلْكُهُ، يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ، يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ قَضَاؤُهُ، يَا مَنْ فِي

اے وہ کہ قیامت میں جسکی بادشاہت ہے اے وہ کہ حساب میں جسکی ہیبت ہے اے وہ کہ میزان عمل میں جسکی منصفی ہے  
اے وہ کہ جس کی طرف سے

الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهُ ﴿٤٣﴾ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَائِفُونَ، يَا مَنْ إِلَيْهِ يَفْرَعُ

ثوابِ جنت ہے اے وہ کہ جسکا عذاب دوزخ ہے۔ اے وہ کہ خوف زدہ جسکی طرف بھاگتے ہیں اے وہ کہ گنہگار جسکی

الْمُذْتَبِّئُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَفْصِدُ الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُونَ

پناہ لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے جسکا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جسکی طرف پرہیزگار رغبت کرتے ہیں اے وہ کہ پریشان  
لوگ جسکی پناہ چاہتے ہیں

يَا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّونَ يَا مَنْ فِي عَفْوِهِ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ

اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں اے وہ کہ جس پر محبت کرنے والے فخر کرتے ہیں اے وہ کہ خطا کار جسکے عفو کی  
خواہش رکھتے ہیں

يَا مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٤٤﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے وہ جسکے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں اے وہ کہ توکل کرنے والے جس پر توکل کرتے ہیں۔ اے معبود میں تجھ سے  
سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا حَبِيبُ يَا طَيْبُ يَا قَرِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا مُهَيْبُ يَا مُثِيبُ يَا مُجِيبُ

تیرے نام کے واسطے سے اے محبوب اے چارہ گر اے نزدیک تر اے نگہدار اے حساب رکھنے والے اے ہیبت والے اے  
ثواب دینے والے اے دعا قبول کرنے والے

يَا حَبِيبُ يَا بَصِيرُ ﴿٤٥﴾ يَا أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ يَا أَبْصَرَ مِنْ

اے باخبر اے سینا۔ اے ہر قریب سے زیادہ قریب اے ہر محب سے زیادہ محبت کرنے والے اے ہر دیکھنے والے  
كُلِّ بَصِيرٍ يَا أَحْبَرَ مِنْ كُلِّ حَبِيرٍ يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يَا أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا أَقْوَى

سے زیادہ سینا اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ اے ہر بلند سے زیادہ بلند اے ہر توانا  
مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا أَعْنَى مِنْ كُلِّ عَنِيٍّ يَا أَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ رَوْوَفٍ ﴿٤٦﴾

سے زیادہ توانا اے ہر باثروت سے زیادہ باثروت اے ہر داتا سے زیادہ دینے والے اے ہر مہربان سے زیادہ مہربان۔  
يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ

اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا اے وہ مالک جسکا  
کوئی مالک نہیں

يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ، يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ، يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ، يَا نَاصِرًا

اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نگیں نہیں اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ نگہبان جسکا کوئی نگہبان نہیں اے وہ  
مددگار

غَيْرَ مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٤٧﴾ يَا نُورَ النُّورِ، يَا مُنَوَّرَ النُّورِ،

جسکا کوئی مددگار نہیں اے وہ حاضر جو کہیں بھی غائب نہیں اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوا۔ اے نور کی روشنی اے نور  
روشن کرنے والے

يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ، يَا مُقَدِّرَ النُّورِ، يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ، يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ، يَا نُورًا

اے نور پیدا کرنے والے اے نور کا بندوبست کرنے والے اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے نور کی روشنی اے ہر نور  
سے اولین نور

بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ ﴿٤٨﴾ يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ

اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے اے ہر نور سے بالاتر نور اے وہ نور جسکی مثل کوئی نور نہیں۔ اے وہ جسکی عطا بلند تر ہے  
يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ

اے وہ جسکا فعل باریک تر ہے اے وہ جسکا لطف پائندہ ہے اے وہ جسکا احسان قدیم ہے اے وہ جسکا قول حق ہے اے وہ  
جسکا وعدہ سچا ہے

يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ، يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ، يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلُوٌّ، يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ ﴿٤٩﴾

اے وہ جسکی عفو میں احسان ہے اے وہ جسکے عذاب میں عدل ہے اے وہ جسکا ذکر شیریں ہے اے وہ جسکا احسان عام ہے۔  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلًا، يَا مُفَصِّلًا، يَا مُبَدِّلًا، يَا

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے ہموار کرنے والے اے جدا کرنے والے اے تبدیل کرنے والے اے

مُذَلِّلٌ، يَا مُنْزِلٌ، يَا مُنَوِّلٌ، يَا مُفْضِلٌ، يَا مُجْزِلٌ، يَا مُمְهِلٌ، يَا مُجْمِلٌ ﴿٥٠﴾

پست کرنیوالے اے اتارنے والے اے عطا کرنے والے اے نعمت دینے والے اے احسان کرنیوالے اے مہلت دینے والے اے نیکوکار۔

يَا مَنْ يَرَى وَلَا يَرَى، يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ، يَا مَنْ يَهْدِي وَلَا يُهْدَى، يَا مَنْ يُحْيِي

اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں ہوا اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں کرتا اے وہ جو زندہ کرتا ہے

وَلَا يُحْيِي، يَا مَنْ يَسْأَلُ وَلَا يُسْأَلُ، يَا مَنْ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ، يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ، يَا

اور زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جو مسئلہ ہے اور سائل نہیں اے وہ جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو پناہ دیتا ہے اور محتاج پناہ نہیں ہے

مَنْ يُفْضِي وَلَا يُفْضَى عَلَيْهِ، يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ، يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالبِ فیصلہ نہیں ہے اے وہ جو حکم دیتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں اے وہ جس کا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٥١﴾ يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ، يَا نِعْمَ الطَّيِّبُ، يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ، يَا نِعْمَ

اور نہ کوئی اس کا ہمسرہ ہے۔ اے بہترین حساب کرنے والے اے بہترین چارہ گر اے بہترین نگہبان اے بہترین

الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُحِيبُ، يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ، يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ، يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ، يَا نِعْمَ الْمَوْلَى،

قریب اے بہترین دعا قبول کرنے والے اے وہ جو بہترین محبوب ہے اے وہ جو بہترین سرپرست ہے اے وہ جو بہترین

کارساز ہے اے بہترین آقا

يَا نِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٥٢﴾ يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا أُنَيْسَ الْمُرِيدِينَ، يَا حَبِيبَ

اے بہترین یا اور۔ اے عارفوں کی شادمانی اے حب داروں کی تمنا اے ارادت مندوں کے ہمدم اے توبہ کرنے

التَّوَّابِينَ، يَا رَازِقَ الْمُقْلِينَ، يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ، يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ

والوں کے محبوب اے بے مایہ لوگوں کے رازق اے گناہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی آنکھوں کی ڈھنڈک

، يَا مُفَسِّسًا عَنِ الْمَكْرُوبِينَ، يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَعْمُومِينَ، يَا إِلَهَ الْأَوْلِيَيْنِ

اے دکھیاروں کے دکھ دور کرنے والے اے غمزدوں کا غم مٹانے والے اے اولین

وَالْآخِرِينَ ﴿٥٣﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا، يَا إِلَهَنَا، يَا  
 وآخرین کے معبود۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام کے واسطے سے اے ہمارے رب اے ہمارے  
 معبود اے

سَيِّدَنَا، يَا مَوْلَانَا، يَا نَاصِرَنَا، يَا حَافِظَنَا، يَا ذَلِيلَنَا، يَا مُعِينَنَا، يَا  
 ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہمارے یاور اے ہمارے محافظ اے ہمارے رہنما اے ہمارے مددگار اے  
 حَبِيبَنَا، يَا طَبِيبَنَا ﴿٥٤﴾ يَا رَبَّ النَّبِيِّنَّ وَ الْاَبْرَارِ، يَا رَبَّ الصِّدِّيقِيْنَ  
 ہمارے محبوب اے ہمارے چارہ گر۔ اے انبیائی و صالحین کے پروردگار اے صدیقوں اور  
 وَالْاٰخِيَارِ، يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ، يَا رَبَّ  
 نیک لوگوں کے پروردگار اے جنت و دوزخ کے مالک اے چھوٹے بڑے کے رب اے دانہ و ثمر  
 الْحُبُوْبِ وَالْتِمَارِ، يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ، يَا رَبَّ الصَّحَارِ  
 کے پروان چڑھانے والے اے دریاؤں اور درختوں کے مالک اے صحراؤں اور  
 وَالْقِفَارِ، يَا رَبَّ الْبَرَارِ وَالْبِحَارِ، يَا رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، يَا رَبَّ  
 بستیوں کے مالک اے صحراؤں اور سمندروں کے مالک اے دن اور رات کے مالک اے کھلی  
 الْاِغْلَانِ وَالْاَسْرَارِ ﴿٥٥﴾ يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ اَمْرَهُ، يَا مَنْ لِحَقِّ  
 اور چھپی باتوں کے مالک۔ اے وہ جسکا حکم ہر چیز پر نافذ ہے اے وہ جسکا علم  
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِمَهُ، يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ، يَا مَنْ  
 ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ جسکی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے اے وہ جسکی  
 لَا يُخْصِي الْعِبَادُ نِعْمَتَهُ، يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلْقُ شُكْرَهُ، يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ  
 نعمتوں کو بندے گن نہیں سکتے اے وہ کہ مخلوقات جسکا شکر یہ ادا نہیں کر سکتیں اے وہ کہ جسکی جلالت سمجھ میں نہیں  
 الْاَفْهَامُ جَلَالُهُ، يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهُ، يَا مَنْ الْعِظَمَةُ  
 آسکتی اے وہ کہ جسکی حقیقت کو وہم پا نہیں سکتے اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی  
 وَالْكِبْرِيَايُ رِدَاؤُهُ، يَا مَنْ لَا يَرُدُّ الْعِبَادُ قِضَاءَهُ، يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا  
 جسکا لباس ہے اے وہ جسکی قضا کو بندے ٹال نہیں سکتے اے وہ جسکے سوا کسی کی  
 مُلْكُهُ، يَا مَنْ لَا عَطَاءَ اِلَّا عَطَاؤُهُ ﴿٥٦﴾ يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلَى، يَا  
 حکومت نہیں اے وہ جسکی عطا کے سوا کوئی عطا نہیں۔ اے وہ جسکے لئے اعلیٰ نمونہ ہے اے  
 مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا، يَا مَنْ لَهُ الْاَخِرَةُ وَالْاُولَى، يَا مَنْ لَهُ جَنَّةُ

وہ جسکے لیے بلند صفات ہیں اے وہ دنیا و آخرت جسکی ملکیت ہیں اے وہ جو جنت الماویٰ کا  
 الْمَاوِی، یا مَنْ لَهُ الْأَیَاتُ الْكُبْرَى، یا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، یا  
 مالک ہے اے وہ جسکی نشانیاں عظیم ہیں اے وہ جسکے نام پسندیدہ ہیں اے  
 مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ، یا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْقَضَاءُ، یا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ  
 وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے اے وہ کہ ہوا و فضا جسکی ملک ہیں اے وہ جو عرش و  
 وَالْثَرَى، یا مَنْ لَهُ السَّمَاوَاتُ الْعُلَى ﴿۵۷﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

فرش کا مالک ہے اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں  
 بِاسْمِكَ يَا عَفُو، يَا غَفُور، يَا صَبُور، يَا شَكُور، يَا رُؤُوف، يَا

تیرے نام کے واسطے سے اے معافی دینے والے اے بخشنے والے اے بہت صبر والے اے بہت شکر والے اے مہربان

اے

عَطُوف، يَا مَسْئُول، يَا وَدُود، يَا سُبُوح، يَا قُدُّوس ﴿۵۸﴾ يَا مَنْ فِي

نرم خواہے مسئلہ اے محبت والے اے پاک تر اے پاکیزہ۔ اے وہ کہ آسمان

السَّمَاءِ عَظَمَتْهُ، يَا مَنْ فِي الْأَرْضِ آيَاتُهُ، يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ

میں جسکی بڑائی ہے اے وہ کہ زمین میں جسکی نشانیاں ہیں اے وہ ہر چیز میں جس

دَلِيلُهُ، يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ، يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ، يَا مَنْ

کی دلیلیں ہیں اے وہ کہ سمندروں میں جسکی انوکھی چیزیں ہیں اے وہ پہاڑوں میں جسکے خزانے ہیں اے وہ جس نے

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ، يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ، يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي

خلق کو ظاہر کیا پھر جاری رکھا اے وہ جسکی طرف ہر امر کی بازگشت ہے اے وہ جسکا لطف

كُلِّ شَيْءٍ لَطْفُهُ، يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ، يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي

ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس نے ہر چیز کو خوبی سے خلق کیا اے وہ جسکی قدرت مخلوقات میں

الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ ﴿۵۹﴾ يَا حَبِيبَ مَنْ لَا حَبِيبَ لَهُ، يَا طَيِّبَ مَنْ لَا

اثر اندازی کر رہی ہے۔ اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں اے اسکے چارہ گر جسکا کوئی

طَيِّبَ لَهُ، يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ، يَا شَفِيقَ مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ، يَا

چارہ گر نہیں اے اسکی دعا قبول کرنے والے جسکی کوئی قبول کرنے والا نہیں اے اسکے مہربان جس پر کوئی مہربان نہیں اے

رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ، يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ، يَا دَلِيلَ مَنْ لَا دَلِيلَ

اسکے ہمراہی جس کا کوئی ہمراہی نہیں اے اسکے فریادرس جسکا کوئی فریادرس نہیں اے اسکے رہنما جسکا کوئی رہنما نہیں  
لَهُ، يَا أُنَيْسَ مَنْ لَا أُنَيْسَ لَهُ، يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ، يَا صَاحِبَ مَنْ

اے اسکے ہمدم جسکا کوئی ہمدم نہیں اے اس پر رحم کرنے والے جس پر رحم کرنے والا کوئی نہیں اے اسکے ساتھی جسکا  
لَا صَاحِبَ لَهُ ﴿٦٠﴾ يَا كَافِيَ مَنْ اسْتَكْفَاهُ، يَا هَادِيَ مَنْ اسْتَهْدَاهُ، يَا

کوئی ساتھی نہیں۔ اے طالب کفایت کی کفایت کرنے والے اے ہدایت طلب کی ہدایت کرنے والے اے  
كَالِيٍّ مَنْ اسْتَكْلَاهُ، يَا رَاعِيَ مَنْ اسْتَرْعَاهُ، يَا شَافِيَ مَنْ اسْتَشْفَاهُ،

نگہبانی چاہنے والے کے نگہبان اے حفاظت چاہنے والے کی حفاظت کرنے والے اے شفا مانگنے والے کو شفا دینے والے  
يَا قَاضِيَ مَنْ اسْتَقْضَاهُ، يَا مُعْنِيَ مَنْ اسْتَعْنَاهُ، يَا مُوفِيَ مَنْ اسْتَوْفَاهُ

اے فیصلہ چاہنے والے کا فیصلہ کرنے والے اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے

قوت

، يَا مُقْوِيَّ مَنْ اسْتَقْوَاهُ، يَا وَالِيَّ مَنْ اسْتَوْلَاهُ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

کے طالب کو قوت عطا کرنے والے اے طالب سرپرستی کی سرپرستی کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تیرے ہی

اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ، يَا رَازِقُ، يَا نَاطِقُ، يَا صَادِقُ، يَا فَالِقُ، يَا

نام کے واسطے سے اے خلق کرنے والے اے رزق دینے والے اے بولنے والے اے صدق والے اے شگافتہ کرنے والے

اے

فَارِقُ، يَا فَاتِقُ، يَا رَاتِقُ، يَا سَابِقُ، يَا سَامِقُ ﴿٦٢﴾ يَا مَنْ يُقَلِّبُ

جدرا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے سب سے پہلے اے بلندی والے۔ اے رات اور دن کو پلٹانے

اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ، يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ

والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جس نے سایہ

وَالْحُرُورَ، يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ، يَا

اور دھوپ کو پیدا کیا اے وہ جس نے سورج اور چاند کو پابند کیا اے وہ جس نے نیکی و بدی کا اندازہ ٹھہرایا اے

مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ، يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ، يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ

وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا اے وہ جسکے ہاتھ میں خلق و امر ہے اے وہ جسکی نہ کوئی

صَاحِبَةٌ وَلَا وِلْدَانٌ، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ

زوجہ اور نہ فرزند ہے اے وہ جسکی حکومت میں کوئی شریک نہیں ہے وہ جو عاجز نہیں کہ اسکا  
لَهُ وَ لِحِي مِنَ الذُّلِّ ﴿٦٣﴾ يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيدِينَ، يَا مَنْ يَعْلَمُ

کوئی مددگار ہو۔ اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش  
ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ، يَا مَنْ يَسْمَعُ أُنِينَ الْوَاهِنِينَ، يَا مَنْ يَرَى بُكَاءَ

لوگوں کے دل کی باتیں جانتا ہے اے وہ جو کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں  
الْحَائِفِينَ، يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ، يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ

کا رونا دیکھ لیتا ہے اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا مالک ہے اے وہ جو توبہ کرنے والوں کا عذر  
التَّائِبِينَ، يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ، يَا مَنْ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

قبول کرتا ہے اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو اچھا نہیں سمجھتا اے وہ جو نیکوکاروں کے اجر کو  
الْمُحْسِنِينَ، يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَن قُلُوبِ الْعَارِفِينَ، يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ ﴿٦٤﴾

ضائع نہیں کرتا اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں رہتا اے سب داتاؤں سے بڑے داتا  
يَا دَائِمَ الْبَقَايِ، يَا سَامِعَ الدُّعَايِ، يَا وَاسِعَ الْعَطَايِ، يَا غَافِرَ

اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے خطا کے  
الْخَطَايِ، يَا بَدِيعَ السَّمَايِ، يَا حَسَنَ الْبَلَايِ، يَا جَمِيلَ الثَّنَايِ، يَا قَدِيمَ

بخشنے والے اے آسمان کے بنانے والے اے بہترین آزمائش کرنے والے اے بھلی تعریف والے اے قدیمی  
السَّنَايِ، يَا كَثِيرَ الْوَفَايِ، يَا شَرِيفَ الْجَزَايِ ﴿٦٥﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بلندی والے اے بہت وفاداری کرنے والے اے بہترین جزا دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں  
بِاسْمِكَ يَا سَنَّا، يَا عَفَّارَ، يَا قَهَّارَ، يَا جَبَّارَ، يَا صَبَّارَ، يَا بَارَّ، يَا

تیرے نام کے واسطے سے اے پردہ پوش اے بخشنے والے غلبہ والے اے زور والے اے بہت صبر والے اے نیکی والے  
اے

مُخْتَارَ، يَا فَتَّاحَ، يَا نَفَّاحَ، يَا مُرْتَاخَ ﴿٦٦﴾ يَا مَنْ خَلَقَنِي وَسَوَّانِي، يَا

اختیار والے اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شاداں۔ اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا اے  
مَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّانِي، يَا مَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي، يَا مَنْ قَرَّبَنِي وَأَدْنَانِي

وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا اے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور قربت عطا کی  
، يَا مَنْ عَصَمَنِي وَكَفَانِي، يَا مَنْ حَفِظَنِي وَكَفَلَانِي، يَا مَنْ أَعَزَّنِي

اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفالت کی اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور حمایت کی اے وہ جس نے مجھے عزت

دی

وَأَغْنَانِي، يَا مَنْ وَفَّقَنِي وَهَدَانِي، يَا مَنْ أَنْسَنِي وَأَوَانِي، يَا مَنْ

اور دو لتمدن بنایا اے وہ جس نے میری مدد کی اور ہدایت عطا کی اے وہ جس نے مجھ سے انس کیا اور پناہ دی اے وہ جس نے  
أَمَاتَنِي وَأَحْيَانِي ﴿٦٧﴾ يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ، يَا مَنْ يَقْبَلُ

مجھے موت دی اور زندہ کیا۔ اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی  
التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ، يَا مَنْ يَحْوُلُ بَيْنَ الْمَرْئِي وَقَلْبِهِ، يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ

تو بہ قبول فرماتا ہے اے وہ جو انسان اور اسکے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اے وہ جسکے اذن کے بغیر  
الشفاعة إلا ب إذنه، يا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ، يَا مَنْ لَا

شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوب جانتا ہے اے وہ جسکے  
مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ، يَا مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ، يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِأَمْرِهِ

حکم کو کوئی ہرگز نہیں ٹال سکتا اے وہ جسکے فیصلے کو کوئی پلٹا نہیں سکتا اے وہ جسکے امر کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے  
يَا مَنْ السَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ، يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَيْنَ

اے وہ جسکی قدرت سے آسمان باہم لپٹے ہوئے ہیں اے وہ جو اپنی رحمت سے ہوائوں کی خوشخبری دے کر  
يَدِي رَحْمَتِهِ ﴿٦٨﴾ يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ مِهَادًا، يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ

بھیجتا ہے۔ اے وہ جس نے زمین کو فرش بنایا اے وہ جس نے پہاڑوں کو میخیں بنایا  
أَوْتَادًا، يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا، يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا، يَا مَنْ

اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن کیا اے وہ جس نے  
جَعَلَ اللَّيْلَ لِيَاسًا، يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا، يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا

رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ جس نے دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا  
يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَائِي، يَا مَنْ جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَزْوَاجًا، يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا اے وہ جس نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے اے وہ جس نے آتش دوزخ کو  
النَّارَ مِرْصَادًا ﴿٦٩﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيعُ، يَا شَفِيعُ،

کمین گاہ بنایا۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے سننے والے اے شفاعت والے  
يَا رَفِيعُ، يَا مَنِيْعُ، يَا سَرِيعُ، يَا بَدِيعُ، يَا كَبِيرُ، يَا قَدِيرُ، يَا حَبِيبُ، يَا

اے بلندی والے اے محفوظ اے جلدی کرنے والے اے ابتدا کرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر  
والے

مُجِيزٌ ﴿٧٠﴾ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ، يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ، يَا حَيُّ الَّذِي

اے پناہ دینے والے۔ اے ہر زندہ سے پہلے زندہ ہو اے ہر زندہ کے بعد زندہ اے وہ زندہ جسکی  
لَيْسَ كَمِثْلِهِ حَيٌّ، يَا حَيُّ الَّذِي لَا يُشَارِكُهُ حَيٌّ، يَا حَيُّ الَّذِي لَا

مثل کوئی اور زندہ نہیں اے وہ زندہ جسکا کوئی زندہ شریک نہیں اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا  
يَحْتَاجُ إِلَى حَيٍّ، يَا حَيُّ الَّذِي يُمَيِّتُ كُلَّ حَيٍّ، يَا حَيُّ الَّذِي يَرْزُقُ

محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق  
كُلِّ حَيٍّ، يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيَاةَ مِنْ حَيٍّ، يَا حَيُّ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى

دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ﴿٧١﴾ يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا يُنْسَى

اے وہ نگہبان جسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ۔ اے وہ جسکا ذکر بھلایا نہیں جا سکتا  
يَا مَنْ لَهُ نُورٌ لَا يُطْفِئُ، يَا مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ، يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا

اے وہ جسکے نور کو بجھایا نہیں جا سکتا اے وہ جسکی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا اے وہ جسکی بادشاہی  
يَزُولُ، يَا مَنْ لَهُ ثَنَائٌ لَا يُحْصَى، يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ، يَا مَنْ لَهُ

ختم ہونے والی نہیں اے وہ جسکی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جسکے جلال کی کیفیت بے بیان ہے اے وہ جسکے  
كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ، يَا مَنْ لَهُ قَضَائٌ لَا يُرَدُّ، يَا مَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ، يَا

کمال کو سمجھا نہیں جا سکتا اے وہ جسکا فیصلہ ٹالا نہیں جا سکتا اے وہ جسکی صفات میں تبدیلی نہیں آسکتی اے  
مَنْ لَهُ نُعُوْتُ لَا تُعَيَّرُ ﴿٧٢﴾ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، يَا مَالِكَ يَوْمَ الدِّينِ، يَا

وہ جسکے وصفوں میں تبدیلی نہیں۔ اے عالمین کے پروردگار اے روز جزا کے مالک اے  
غَايَةَ الطَّالِبِينَ، يَا ظَهَرَ اللَّاحِجِينَ، يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ، يَا مَنْ يُحِبُّ

طالبوں کے مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے بھاگنے والوں کو پالنے والے اے وہ جو صبر والوں کو  
الصَّابِرِينَ، يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ، يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ، يَا مَنْ

دوست رکھتا ہے اے وہ جو توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو  
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ، يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧٣﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي

نیلوکاروں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے۔ اے معبود میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ بِأَسْمِكَ يَا شَفِيقُ، يَا رَفِيقُ، يَا حَفِيطُ، يَا مُحِيطُ، يَا مُقِيطُ، يَا

سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے مہربان اے ہمد اے نگہدار اے احاطہ کرنے والے اے رزق دینے والے

اے

مُغِيثُ، يَا مُعِزُّ، يَا مُذِلُّ، يَا مُبْدِيُّ، يَا مُعِيدُ ﴿٧٤﴾ يَا مَنْ هُوَ أَحَدٌ بِلا

فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے۔ اے وہ جو ایسا یگانہ ہے

جس کا

ضِدُّ، يَا مَنْ هُوَ قَرْدٌ بِلا نِدِّ، يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلا عَيْنِ، يَا مَنْ هُوَ وَتَرٌ

کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے جسکا شریک نہیں اے وہ جو بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں اے وہ جو ایسا فرد ہے

بِلا كَيْفٍ، يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلا حَيْفٍ، يَا مَنْ هُوَ رَبُّ بِلا وَزِيرٍ، يَا مَنْ

جس میں کوئی کیفیت نہیں اے وہ جسکا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا اے وہ رب جسکا کوئی وزیر نہیں ہے اے وہ

هُوَ عَزِيزٌ بِلا ذُلِّ، يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلا فَقْرٍ، يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلا عَزَلٍ، يَا

عزت دار جسے ذلت نہیں اے وہ ثروت مند جو محتاج نہیں اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جا سکتا اے

مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلا شَبِيهِ ﴿٧٥﴾ يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ، يَا

ایسے صفتوں والے جسکی کوئی مثال نہیں۔ اے وہ جسکا ذکر ذاکروں کے لیے وجہ بزرگی ہے اے

مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ، يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ، يَا مَنْ

وہ جسکا شکر شاکروں کے لیے کامیابی ہے اے وہ جسکی حمد، حمد کرنے والوں کے لیے وجہ عزت ہے اے وہ جسکی

طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ، يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ، يَا مَنْ سَبِيلُهُ

فرمانبرداری فرمانبرداروں کے لیے وجہ نجات ہے اے وہ جسکا دروازہ طلبگاروں کے لیے کھلا رہتا ہے اے وہ جسکا راستہ

وَاضِحٌ لِلْمُنِيبِينَ، يَا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاطِرِينَ، يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذَكِيرَةٌ

توبہ کرنے والوں کیلئے ظاہر و واضح ہے اے وہ جسکی نشانیاں دیکھنے والوں کیلئے پختہ دلیل ہیں اے وہ جسکی کتاب پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِينَ، يَا مَنْ رِزْقُهُ غُمُومٌ لِلطَّائِعِينَ وَالْعَاصِينَ، يَا مَنْ رَحْمَتُهُ

کے لیے نصیحت ہے اے وہ جسکا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے یکساں ہے اے وہ جسکی رحمت

قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٦﴾ يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ، يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّهُ،

نیلوکاروں کے نزدیک تر ہے۔ اے وہ جسکا نام برکت والا ہے اے وہ جسکی شان بلند ہے

يَا مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ، يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ، يَا مَنْ

اے وہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جسکی تعریف روشن ہے اے وہ جسکے نام پاک و پاکیزہ ہیں اے وہ جسکی  
يَدُومُ بِقَاوُؤُهُ، يَا مَنِ الْعَظْمَةُ بِهَاوُؤُهُ، يَا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاوُؤُهُ، يَا مَنِ لَا

ذات ہمیشہ رہنے والی ہے اے وہ کہ بزرگی جسکا جلوہ ہے اے وہ کہ بڑای جسکا لباس ہے اے وہ جسکی  
تُحْصِي الْاَوُؤُهُ، يَا مَنِ لَا تُعَدُّ نَعْمَاوُؤُهُ ﴿٧٧﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ

نعمتوں کی حد نہیں اے وہ جسکی نعمتوں کا شمار نہیں۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں  
بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ، يَا اَمِينُ، يَا مُبِينُ، يَا مَتِينُ، يَا مَكِينُ، يَا رَشِيدُ، يَا

تیرے نام کے واسطے سے اے مددگار اے امانتدار اے آشکار اے سنجیدہ اے قدرت والے اے ہدایت والے اے  
حَمِيدُ، يَا مَجِيدُ، يَا شَدِيدُ، يَا شَهِيدُ ﴿٧٨﴾ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ، يَا ذَا

تعریف والے اے بزرگی والے اے محکم اے گواہ۔ اے عرش عظیم کے مالک اے سچے قول  
الْقَوْلِ السَّيِّدِ، يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيدِ، يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ، يَا ذَا

والے اے پختہ تر کام کرنے والے اے سخت گرفت کرنے والے اے وعدہ کرنے  
الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ، يَا مَنِ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ، يَا مَنِ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ،

اور دھمکی دینے والے اے وہ جو قابل تعریف سرپرست ہے اے وہ جو چاہے کر گزرتا ہے  
يَا مَنِ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرٌ بَعِيدٍ، يَا مَنِ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ، يَا مَنِ هُوَ

اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا دیکھنے والا ہے اے وہ جو  
لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٧٩﴾ يَا مَنِ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ، يَا مَنِ لَا

بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا۔ اے وہ جسکا نہ کوئی شریک ہے نہ وزیر اے وہ جسکی نہ  
شَبِيهَةٌ لَهُ وَلَا نَظِيرَ، يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ، يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ

کوئی مثل ہے نہ ثانی اے سورج اور روشن چاند کے خالق اے نادار و بے نوا کو ثروت  
الْفَقِيرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ، يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ، يَا جَابِرَ

دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے والے اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ٹوٹی ہوئی  
الْعَظْمِ الْكَسِيرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ، يَا مَنِ هُوَ بِعِبَادِهِ حَبِيرٌ

ہڈیوں کو جوڑنے والے اے خوفزدہ کو پناہ دینے والے اے وہ جو خود اپنے بندوں کو جانتا اور  
بَصِيرٌ، يَا مَنِ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨٠﴾ يَا ذَا الْجُودِ وَالنَّعَمِ، يَا

دیکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے نعمتوں والے سخی اے  
ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ، يَا خَالِقَ اللُّوْحِ وَالْقَلَمِ، يَا بَارِيَّ الدَّرِّ وَالنَّسَمِ، يَا

فضل و کرم کرنے والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے انسانوں اور حشرات کے خلق کرنے والے اے  
ذَا الْبَاسِ وَالنِّعَمِ، يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ، يَا

سخت گیر اور بدلہ لینے والے اے عرب و عجم کو الہام کرنے والے اے درد و غم کو دور کرنے والے اے  
عَالِمِ السِّرِّ وَالْهَمَمِ، يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ، يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنْ

راز و نیت کے جاننے والے اے کعبہ و حرم کے پروردگار اے وہ جس نے چیزوں کو عدم سے پیدا کیا۔  
الْعَدَمِ ﴿٨١﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلٌ، يَا جَاعِلٌ، يَا قَابِلٌ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے کام کرنے والے اے بنانے والے اے قبول کرنے  
والے

يَا كَامِلٌ، يَا فَاصِلٌ، يَا وَاصِلٌ، يَا عَادِلٌ، يَا غَالِبٌ، يَا طَالِبٌ، يَا

اے کامل اے جدا کرنے والے اے ملانے والے اے عدل کرنے والے اے غلبہ والے اے طلب کرنے والے اے  
وَاهِبٌ ﴿٨٢﴾ يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ، يَا مَنْ أَكْرَمَ بِمُجُودِهِ، يَا مَنْ جَادَ

عطا کرنے والے اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے اے وہ جس نے مہربانی  
بِلُطْفِهِ، يَا مَنْ تَعَزَّرَ بِقُدْرَتِهِ، يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ، يَا مَنْ حَكَّمَ

سے عطا فرمایا اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے اپنی  
رائے سے

بِتَدْبِيرِهِ، يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ، يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ، يَا مَنْ دَنَا فِي عُلُوِّهِ،

حکم دیا اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے اے وہ جو بلند ہوتے ہوئے بھی

قریب

يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ ﴿٨٣﴾ يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ، يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا

ہے اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے۔ اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا

يَشَاءُ، يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ، يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ، يَا مَنْ يُعَذِّبُ

ہے اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عذاب

مَنْ يَشَاءُ، يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ، يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ، يَا مَنْ يُذِلُّ

دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے بخشتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ، يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ، يَا مَنْ يَخْتَصُّ

ذلت دیتا ہے اے وہ کہ شکموں میں جیسی چاہے صورت بناتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے اپنی  
بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ﴿٨٤﴾ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَكَلًا، يَا مَنْ

رحمت سے خاص کرتا ہے۔ اے وہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولاد والا ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کا  
جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا، يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا، يَا مَنْ جَعَلَ

ایک انداز ٹھہرایا اے وہ جسکی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں اے وہ جس نے فرشتوں  
الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا، يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا، يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ

کو قاصد قرار دیا اے وہ جس نے آسمان میں برج ترتیب دیے اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی  
قَرَارًا، يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا، يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَدًا، يَا

جگہ بنایا اے وہ جس نے انسان کو قطرہ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اے  
مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٨٥﴾

وہ جسکا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس نے سب چیزوں کا شمار کر رکھا ہے۔  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ، يَا آخِرُ، يَا ظَاهِرُ، يَا بَاطِنُ، يَا بَرُّ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے نیک  
يَا حَقُّ، يَا فَرْدُ، يَا وَتَرُ، يَا صَمَدُ، يَا سَرْمَدُ ﴿٨٦﴾ يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ

اے حق اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم۔ اے پہچانے ہوؤں میں بہترین  
عُرْفِ، يَا أَفْضَلَ مَعْبُودِ عِبْدِ، يَا أَجَلَ مَشْكُورِ شَكِرِ، يَا أَعَزَّ مَذْكُورِ

پہچانے ہوئے اے بہترین معبود کہ جسکی عبادت کی جائے اے شکر کیے ہوؤں میں بہترین شکر کیے گئے اے ذکر کیے ہوؤں میں  
ذِكْرِ، يَا أَعْلَى مَحْمُودِ حَمْدِ، يَا أَقْدَمَ مَوْجُودِ طَلِبِ، يَا أَرْفَعَ

بلندتر اے تعریف کیے ہوؤں میں بالاتر اے ہر موجود سے قدیم جو طلب کیا گیا اے ہر موصوف سے  
مَوْصُوفِ وَصْفِ، يَا أَكْبَرَ مَقْصُودِ قُصْدِ، يَا أَكْرَمَ مَسْئُولِ سِئَلِ، يَا

اعلیٰ جس کی توصیف کی گئی اے ہر مقصود سے بلند کہ جسکا قصد کیا گیا اے ہر سوال شدہ سے باعزت جس سے سوال ہوا اے  
أَشْرَفَ مَحْبُوبِ عِلْمِ ﴿٨٧﴾ يَا حَبِيبَ الْبَاكِيْنَ، يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، يَا

بہترین محبوب۔ اے رونے والوں کے دوست اے توکل کرنے والوں کے سردار اے  
هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ، يَا وَ لِيَّ الْمُتَمَوِّئِيْنَ، يَا أُنَيْسَ الدَّاكِرِيْنَ، يَا مَفْرَعَ

گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے مومنوں کے سرپرست اے یاد کرنے والوں کے ہمدم اے دل جلوں  
الْمَلْهُوفِيْنَ، يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ، يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ، يَا أَعْلَمَ

کی پناہ گاہ اے سچے لوگوں کو نجات دینے والے اے قدرت والوں میں بڑے با قدرت اے علم والوں سے  
الْعَالَمِينَ، يَا إِلَهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٨﴾ يَا مَنْ عَلَا فَفَهَّرَ، يَا مَنْ مَلَكَ

زیادہ علم رکھنے والے اے ساری مخلوق کے معبود۔ اے وہ جو بلند اور مسلط ہے اے وہ جو مالک  
فَقَدَرَ، يَا مَنْ بَطَّنَ فَخَبَّرَ، يَا مَنْ عُيِدَ فَشَكَرَ، يَا مَنْ عُصِيَ فَعَفَّرَ، يَا

تو انا ہے اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے اے وہ جو معبود ہے تو شاکر بھی ہے اے وہ جسکی معصیت ہو تو بخش دیتا ہے اے  
مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكْرُ، يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ، يَا مَنْ لَا يَخُفِي عَلَيْهِ أَثَرٌ

وہ جسکو فکر پا نہیں سکتی اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے اے بشر کو  
يَا رَازِقَ الْبَشَرِ، يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ ﴿٨٩﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

روزی دینے والے اے ہر اندازے کے مقرر کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے  
اے

يَا حَافِظُ، يَا بَارِي، يَا ذَارِيُّ يَا بَازِحُ، يَا فَارِجُ، يَا فَاتِحُ، يَا كَاشِفُ،

نگہبان اے پیدا کرنے والے اے ظاہر کرنے والے اے بلندی والے اے کشائش دینے والے اے کھولنے والے اے  
نمایاں

يَا ضَامِنُ، يَا أَمْرُ، يَا نَاهِي ﴿٩٠﴾ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ

کرنے والے اے ذمہ دار اے حکم کرنے والے اے روکنے والے۔ اے وہ جسکے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا اے وہ جسکے  
لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا

سوا کوئی دکھ دور نہیں کر سکتا اے وہ جسکے سوا کوئی بھی خلق نہیں کر سکتا اے وہ جسکے سوا  
يَعْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النَّعْمَةَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ

کوئی گناہ معاف نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی دلوں کو  
الْقُلُوبَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْعَيْثَ إِلَّا

نہیں پلٹاتا اے وہ جسکے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی بارش نہیں برساتا  
هُوَ، يَا مَنْ لَا يَسْطُرُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتَى إِلَّا هُوَ ﴿٩١﴾

اے وہ جسکے سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا اے وہ جسکے سوا کوئی مردے زندہ نہیں کرتا۔  
يَا مُعِينَ الضُّعْفَاءِ، يَا صَاحِبَ الْعُرْبَاءِ، يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ، يَا

اے کمزوروں کے مددگار اے مسافروں کے ہمدم اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے  
قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ، يَا رَافِعَ السَّمَائِ، يَا أُنَيْسَ الْأَصْفِيَاءِ، يَا حَبِيبَ

دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمان کو بلند کرنے والے اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں کے  
الْأَتْقِيَاءِ، يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ، يَا إِلَهَ الْأَغْنِيَاءِ، يَا أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ ﴿٩٢﴾ يَا

دوست اے بے مایوں کے خزانے اے دولت مندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم۔ اے  
كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ، يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ،

ہر چیز سے کفایت کرنے والے اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں  
يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ، يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ، يَا مَنْ لَا

اے وہ جسکی حکومت میں کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی اے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں اے وہ جسکے  
يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ، يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، يَا مَنْ لَا يَعُزُّبُ

خزانوں میں کسی شئی سے کمی نہیں آتی اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جسکے علم سے  
عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ، يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ

کوئی چیز باہر نہیں ہے اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جسکی رحمت ہر چیز تک وسیع ہے۔  
كُلِّ شَيْءٍ ﴿٩٣﴾ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمٌ، يَا مُطْعِمٌ، يَا

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے اے نعمت  
دینے

مُنْعِمٌ، يَا مُعْطِيٌ، يَا مُغْنِيٌ، يَا مُفْنِيٌ، يَا مُجْبِيٌ، يَا مُرْضِيٌ،

والے اے عطا کرنے والے اے غنی بنانے والے اے ذخیرہ کرنے والے اے فنا کرنے والے اے زندہ کرنے والے اے

بیماری

يَا مُنْجِيٌ ﴿٩٤﴾ يَا أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَهُ، يَا إِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، يَا

دینے والے اے نجات دینے والے۔ اے ہر چیز سے پہلے اور اسکے بعد اے ہر چیز کے معبود اور اسکے مالک اے

رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعَهُ، يَا بَارِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَهُ، يَا قَابِضَ كُلِّ

ہر چیز کے پروردگار اور اسے بنانے والے اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور اندازہ ٹھہرانے والے اے ہر چیز کو بند کرنے

شَيْءٍ وَبَاسِطَهُ، يَا مُبْدِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمُعِيدَهُ، يَا مُنْشِيَّ كُلِّ شَيْءٍ

اور کھولنے والے اے ہر چیز کا آغاز کرنے والے اور اسے لوٹانے والے اے ہر چیز کو بڑھانے

وَمُقَدِّرَهُ، يَا مُكْوِنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحْوِلَهُ، يَا مُجْبِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمُجْتَنِبَهُ،

اور اسکا اندازہ کرنے والے اے ہر چیز کو بنانے اور اسے تبدیل کرنے والے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے والے

یا خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ ﴿۹۵﴾ یا خَيْرِ ذَاكِرٍ وَمَذْكُورٍ، یا خَيْرِ  
اے ہر چیز کے خالق و وارث۔ اے بہترین ذکر کرنے والے اور ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے اور شکر کیے ہوئے

شَاكِرٍ وَمَشْكُورٍ، یا خَيْرِ حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ، یا خَيْرِ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ، یا  
اے بہترین حمد کرنے والے اور حمد کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے اے بہترین بلانے  
خَيْرِ دَاعٍ وَمَدْعُوٍّ، یا خَيْرِ مُجِيبٍ وَمُجَابٍ، یا خَيْرِ مُؤْنِسٍ وَأُنْسٍ، یا  
والے اور بلائے ہوئے اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیئے ہوئے اے بہترین انس کرنے والے اور انس کیے ہوئے

خَيْرِ صَاحِبٍ وَجَلِيسٍ، یا خَيْرِ مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ، یا خَيْرِ حَبِيبٍ  
اے بہترین رفیق اور ہم نشین اور بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کئے گئے اے بہترین دوست  
وَمُحَبَّبٍ ﴿۹۶﴾ یا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيبٌ، یا مَنْ هُوَ لِمَنْ اطَاعَهُ  
اور دوست رکھے ہوئے۔ اے وہ جسے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اے وہ جسکی اطاعت کی جائے تو  
حَبِيبٌ، یا مَنْ هُوَ اِلَى مَنْ اَحَبَّهُ قَرِيبٌ، یا مَنْ هُوَ بِمَنْ اسْتَحْفَظَهُ  
محبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے اے وہ جو طالبِ حفاظت کا نگہبان ہے  
رَقِيبٌ، یا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ، یا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ، یا

اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے اے  
مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ رَحِيْمٌ، یا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيْمٌ، یا مَنْ هُوَ فِي  
وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے اے وہ جو قدیم احسان  
اِحْسَانِهِ قَدِيْمٌ، یا مَنْ هُوَ بِمَنْ ارَادَهُ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
والا ہے اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کو جانتا ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے  
بِاسْمِكَ یا مُسْتَبِئٍ، یا مُرْعَبٍ، یا مُقَلَّبٍ، یا مُعَقَّبٍ، یا مُرْتَبٍ، یا

اے سبب بنانے والے اے شوق دلانے والے اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنے والے اے تربیت کرنے والے اے  
مُخَوِّفٍ، یا مُحَدِّرٍ، یا مُذَكِّرٍ، یا مُسَجِّرٍ، یا مُعَيِّرٍ ﴿۹۸﴾ یا مَنْ عَلِمَهُ

خوف دلانے والے اے ڈرانے والے اے یاد کرنے والے اے پابند کرنے والے اے بدلنے والے۔ اے وہ جس کا علم سابق، یا مَنْ وَعَدُهُ صَادِقٌ، یا مَنْ لَطْفُهُ ظَاهِرٌ، یا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ،

سبقت رکھتا ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ جس کا لطف ظاہر ہے اے وہ جس کا حکم غالب ہے یا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ، یا مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ، یا مَنْ قُرْآنُهُ مَحِيدٌ، یا مَنْ

اے وہ جس کی کتاب محکم ہے اے وہ جس کا فیصلہ نافذ ہے اے وہ جس کا قرآن شان والا ہے اے وہ جس کی مُلْكُهُ قَدِيمٌ، یا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ، یا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ ﴿۹۹﴾ یا مَنْ لَا

حکومت قدیمی ہے اے وہ جس کا فضل عام ہے اے وہ جس کا عرش عظیم ہے۔ اے وہ جسے ایک يَشْعَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ، یا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ، یا مَنْ لَا يُلْهِبُهُ

سماعت دوسری سماعت سے غافل نہیں کرتی اے وہ جس کیلئے ایک فعل دوسرے فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جس کیلئے سماعت دوسری سماعت سے غافل نہیں کرتی اے وہ جس کیلئے ایک فعل دوسرے فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جس کیلئے

ایک قول

قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ، یا مَنْ لَا يُعَلِّطُهُ سُؤَالَ عَنِ سُؤَالٍ، یا مَنْ لَا يَخْجُبُهُ

دوسرے قول میں خلل نہیں ڈالتا اے وہ جسے ایک سوال دوسرے سوال میں غلطی نہیں کرتا اے وہ جس کے لیے ایک چیز دوسری شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ، یا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْإِلْحَاحُ الْمُلْحِحِينَ، یا مَنْ هُوَ غَايَةُ

چیز کے آگے حائل نہیں ہوئی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے مُرَادِ الْمُرِيدِينَ، یا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ، یا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى

ارادے کی انتہا ہے اے وہ جو عارفوں کی امنگوں کا نقطہ آخر ہے اے وہ جو طلبگاروں کی طلب طَلَبِ الطَّالِبِينَ، یا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۰﴾ یا

کی انتہا ہے اے وہ جس کے لیے سارے جہانوں میں سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں۔ اے حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ، یا جَوَادًا لَا يَبْخُلُ، یا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ، یا وَهَابًا لَا

وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا اے وہ صادق جو خلاف ورزی نہیں کرتا اے وہ دینے والا جو يَمَلُ، یا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ، یا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ، یا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ، یا

تھکتا نہیں اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے بے بیان عظمت والے اے وہ عادل جو ظالم نہیں اے غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ، یا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ، یا حَافِظًا لَا يَعْغُلُ، سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ

وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑا جو چھوٹا نہیں اے وہ نگہبان جو غافل نہیں تو پاک ہے اے وہ کہ سوائے

تیرے

إِلَّا أَنْتَ، الْعَوْثَ الْعَوْثَ حَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

کوئی معبود نہیں اے فریادرس اے فریادرس ہمیں آتش جہنم سے بچالے اے پالنے والے

## دعائے جوشن صغیر

معبر کتابوں میں دعائے جوشن صغیر کا ذکر جوشن کبیر سے زیادہ شرح کیساتھ آیا ہے۔ کفعمی نے بلدالاین کے حاشیے میں فرمایا ہے کہ یہ بہت بلند مرتبہ اور بڑی قدر و منزلت والی دعا ہے جب ہادی عباسی نے امام موسیٰ کاظمؑ کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ نے یہ دعا پڑھی، تو آپ نے خواب میں اپنے جد بزرگوار رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ حق تعالیٰ آپ کے دشمن کو ہلاک کر دے گا۔ یہ دعا سید ابن طاؤس نے بھی مہج الدعوات میں نقل کی ہے، لیکن کفعمی اور ابن طاؤس کے نسخوں میں کچھ اختلاف ہے، ہم اسے کفعمی کی بلدالاین سے نقل کر رہے ہیں اور دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضَىٰ عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهِ، وَشَحَذَ لِي ظُبَّةَ

میرے معبود کتنے ہی دشمنوں نے مجھ پر عداوت کی تلوار کھینچ رکھی ہے اور میرے لیے اپنے خنجر کی دھار تیز کر لی ہے

مَدْيَنِيَّةِ، وَأَزْهَفَ لِي شَبَا حَدِّهِ، وَدَافَ لِي قَوَائِلَ سُمُومِهِ، وَسَدَّدَ إِلَيَّ

اور اسکی تیز نوک میری طرف کر رکھی ہے اور میرے لیے قاتل زہر مہیا کر رکھے ہیں اور اپنے تیروں کے

صَوَائِبَ سِهَامِهِ، وَلَمْ تَنْمَ عَنِّي عَيْنٌ حِرَاسَتِهِ، وَأَضْمَرَ أَنْ يَسُومَنِي

نشانے مجھ پر باندھ لیے ہوئے ہیں اور اسکی آنکھ میری طرف سے جھپکتی نہیں اور اس نے مجھے تکلیف دینے کی ٹھان رکھی ہے

الْمَكْرُوهَ، وَيَجْرِعُنِي دُعَافَ مَرَارَتِهِ نَظَرَتْ إِلَيَّ ضَعْفِي عَنِ احْتِمَالِ

اور مجھے زہر کے گھونٹ پلانے پر آمادہ ہے لیکن تو ہی ہے جس نے بڑی سختیوں کے مقابل میری

الْفُؤَادِ وَعَجَزِي عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِي بِمُحَارَبَتِهِ، وَوَحَدَتِي

کمزوری اور مجھ سے مقابلہ کرنے کا قصد رکھنے والوں کے سامنے میری ناطقتی اور مجھ پر یورش کرنے والوں

فِي كَثِيرٍ مِّمَّنْ نَاوَانِي وَأَزْصَدَ لِي فِيمَا لَمْ أُعْمَلْ فِكْرِي فِي الْاِرْصَادِ

کے درمیان میری تنہائی کو دیکھا جو مجھے ایسی تکلیف دینا چاہتے ہیں جسکا سامنا کرنے کا میں نے

لَهُمْ بِمِثْلِهِ، فَأَيَّدَتْنِي بِقُوَّتِكَ، وَشَدَّدْتَ أَرْزِي بِنُصْرَتِكَ، وَفَلَلْتَ لِي

سوچا بھی نہ تھا پس تو نے اپنی قوت سے میری حمایت کی اور اپنی نصرت سے مجھے سہارا دیا اور میرے دشمن کی

حَدَّهُ، وَحَدَلْتَهُ بَعْدَ جَمْعِ عَدِيدِهِ وَحَشْدِهِ، وَأَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ،

تلوار کو کند کر دیا اور تو نے انہیں رسوا کر دیا جبکہ وہ اپنی بہت بڑی تعداد اور سامان کے ساتھ جمع تھے تو نے مجھے دشمن پر غالب کیا

وَوَجَّهَتْ مَا سَدَّدَ إِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهِ إِلَيْهِ، وَرَدَّدَتْهُ عَلَيْهِ، وَمَ يَشْفِ

اور اس نے میرے لیے مکرو فریب کے جو جال بنے تھے تو نے میری جگہ ان میاسی کو پھنسا دیا تو نہ اسکی تشنگی دور  
غَلِيلُهُ، وَمَ تَبْرُؤُ حَزَازَاتُ غَيْظِهِ، وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ أَنَامِلُهُ، وَأَدْبَرَ

ہوئی نہ اسکے غصے کی آگ ٹھنڈی ہوئی اور افسوس کیساتھ اس نے اپنی انگلیاں چبائیں اور وہ پست ہو گیا  
مُؤَلِيًّا قَدْ أَحْقَقْتُ سَرَايَاهُ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَأَ يُعْلَبَ،

جب اسکے جھنڈے گر پڑے۔ پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی  
وَذِي أَنَا قَدْ لَأَ يَعْجَلُ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنْ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے  
الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إلهي وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِي

والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود کسی سرکش نے میرے خلاف مکر  
بِمَكَائِدِهِ، وَنَصَبَ لِي أَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ، وَوَكَّلَ بِي تَفَقُّدَ رِعَايَتِهِ،

سے مجھ پر زیادتی کی اور مجھے پھانسنے کے لیے شکاری جال بچھایا اور مجھے اپنی فرصت کے سپرد کر دیا  
وَأَضْبَأَ إِلَيَّ إِضْبَاءَ السَّبْعِ لِطَرِيدَتِهِ، انْتِظَارًا لِانْتِهَازِ فُرْصَتِهِ، وَهُوَ

اور اس طرح تاک لگائی ہے جیسے درندہ اپنے بھاگے ہوئے شکار کو پکڑے جانے تک دیکھتا رہتا ہے حالانکہ یہ  
يُظْهِرُ بِشَاشَةِ الْمَلَقِ، وَيَبْسُطُ وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَأَيْتَ دَغَلَ

شخص مجھ سے ملنے میں خوشگوار اور کشادہ رو ہے اور اصل میں بدنیت ہے پس جب تو نے اسکی بدباطنی کو  
سَرِيرَتِهِ، وَقُبْحَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ لِشَرِيكِهِ فِي مِلَّتِهِ، وَأَصْبَحَ مُجْلِبًا لِي

اور اپنی ملت کے ایک فرد کے لیے اسکی خباثت کو دیکھا یعنی میرے لیے اسے ستمگر پایا تو اسے تو نے سر کے بل  
فِي بَغِيهِ أَرْكَسْتَهُ لِأَنَّ رَأْسَهُ، وَأَتَيْتَ بُنْيَانَهُ مِنْ أَسَاسِهِ، فَصَرَعْتَهُ فِي

زمین پر پھینک دیا اور اسکی ساختگی کو جڑ سے اکھاڑ ڈالا پس تو نے اسے اسکی کھودے ہوئے کنوئیں میں  
زُبَيْتِهِ، وَرَدَّيْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ، وَجَعَلْتَ حَدَّهُ طَبَقًا لِثَرَابِ رِجْلِهِ،

دھکیلا اور اسکی کھودے ہوئے گڑھے میں پھینکا اور تو نے اسکے منہ پر اسکی پاؤں کی خاک ڈالی  
وَشَعَلْتَهُ فِي بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ، وَرَمَيْتَهُ بِحَجْرِهِ، وَخَنَقْتَهُ بِوَتْرِهِ، وَذَكَّيْتَهُ

اور اسے اسکے بدن اور رزق میں گم کر دیا اسے اسکی کپتھر سے مارا اور اسکی گردن اسکی کمان سے چھیدی اسکا  
بِمَشَاقِصِهِ، وَكَبَبْتَهُ لِمَنْحِرِهِ، وَرَدَّدْتَ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ،

سر اسکی کی تلوار سے اڑایا اور اسے منہ کے بل گرایا اس کا مکر اسکی گردن میں ڈالا

وَرَبَّتُهُ بِنَدَامَتِهِ، وَفَسَاتُهُ بِحَسْرَتِهِ، فَاسْتَحْذَأَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نُحُوتِهِ،

اور پشیمانی کی زنجیر اس کے گلے میں ڈال دی اسکی حسرت سے اسے فنا کیا پس میرا وہ دشمن اکڑ باز اور ذلیل ہوا اور گھٹنوں کے بل گرا

وَأَنْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا مَأْسُورًا فِي رَبْقِ حِبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ

اور سرکشی و تندی کے بعد رسوا ہوا اور اپنے مکر و فریب کی رسیوں میں جکڑا گیا یہ وہ پھندا ہے جس میں وہ مجھے اُن بَرَانِي فِيهَا يَوْمَ سَطَوْتِهِ، وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ أَنْ

اپنے تسلط میں دیکھنا چاہتا تھا اور اے پروردگار اگر تیری رحمت مجھ پر نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میرے یَحْلَى بِئِي مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ،

ساتھ وہی ہوتا جو اسکے ساتھ ہوا پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ

تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا مِنْ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إلهي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ

شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے دیا میرے کئی حاسد حسرت سے گلوگیر بِحَسْرَتِهِ، وَعَدُوٌّ شَجِيءٌ بَغِيظُهُ، وَسَلْفَنِي بِحَدِّ لِسَانِهِ، وَوَحْزَنِي بِمُوقِ

ہوئے اور دشمن غصے میں جل بھن گئے اور تیزی زبان سے مجھے اذیت دی اور مجھے اپنی آنکھوں کی پلکوں سے زخم جگر عَيْنِهِ، وَجَعَلْنِي غَرَضًا لِمَرَامِيهِ، وَقَلَّدَنِي خِلَالَ لَمْ تَزَلْ فِيهِ نَادِيْتُكَ

لگائے اور مجھے اپنی نفرت کے تیروں کا نشانہ بنایا میرے گلے میں پھندا ڈالا تو اے پروردگار میں نے تجھے لگاتار پکارا کہ يَا رَبِّ مُسْتَجِيرًا بِكَ، وَاثِقًا بِسُرْعَةِ إِجَابَتِكَ، مُتَوَكِّلًا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ

تیری پناہ لوں جو یقینی ہے کہ تو جلد قبولیت کرنے والا ہے میرا بھروسہ تیرے حسن دفاع پر رہا ہے جسکی مجھے أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ، عَالِمًا أَنَّهُ لَا يُضْطَهَدُ مَنْ أُوِيَ إِلَى ظِلِّ

پہلے ہی معرفت ہے میں جانتا ہوں کہ جو تیرے سایہ رحمت میں آجائے تو تو اسکی پردہ كَفَيْكَ، وَلَنْ تَفْرَعَ الْحَوَادِثُ مِنْ لَجَأٍ إِلَى مَعْقِلِ الْإِنْتِصَارِ بِكَ،

دری نہیں کرتا اور جو تجھ سے مدد مانگتا رہے مصائب اسکی سرکوبی نہیں کر سکتے فَحَصَّنْتَنِي مِنْ بَأْسِهِ بِقُدْرَتِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا

پس تو اپنی قدرت سے تو مجھے دشمن کی اذیت سے محفوظ فرما پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

شکست نہیں ہوتی تو وہ بردباد ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں

لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ، إلهی وَكَمْ مِنْ

کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے خدایا کتنے ہی

سَحَابٍ مَّكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا، وَسَمَائٍ نِعْمَةٍ مَطَّرْتَهَا، وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ

خطرناک بادلوں کو تو نے میرے سر سے ہٹایا اور نعمتوں کے آسمان سے مجھ پریندہ برسایا اور عزت و آبرو کی

أَجْرِيْنَهَا، وَأَعْيُنِ أَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا، وَنَاشِيَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا، وَجَنَّةٍ

نہریں جاری کیں اور سختیوں کے سرچشموں کو ناپید کر دیا اور رحمت کا سایہ پھیلا دیا اور عافیت کی

عَافِيَةٍ أَلْبَسْتَهَا، وَعَوَامِرِ كُزُبَاتٍ كَشَفْتَهَا، وَأُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا، لَمْ

زرہ پہنادی اور دکھوں کے بھنور توڑ کر رکھ دیے اور جو کچھ ہو رہا تھا اسے قابو کر لیا جو تو

تُعْجِزُكَ إِذْ طَلَبْتَهَا، وَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ إِذْ أَرَدْتَهَا، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

کرنا چاہے اس سے عاجز نہیں اور جسکا تو ارادہ کرے اس میں تجھے دشواری نہیں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُعْلَبُ، وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردباد ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے

إلهی وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنِ حَقَّقْتَ، وَمِنْ كَسْرٍ إِفْلَاقٍ جَبَرْتَ، وَمِنْ

اے اللہ تو نے بہت سی خوش خیالیوں کو حقیقت بنا دیا اور میری تنگدستی کو دور فرما دیا اور میری بے چارگی

امْسَكْنَةَ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ، وَمِنْ صَرَعَةٍ مُهْلِكَةٍ نَعَشْتِ، وَمِنْ مَشَقَّةٍ

کو مجھ سے دور کر دیا اور مار ڈالنے والے تھیڑوں سے امن دیا اور مشقت کی بجائے

أَرَحْتَ لَا تُسْأَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ، وَلَا يَنْقُصُكَ مَا أَنْفَقْتَ،

راحت دی جو تو کرے میرے دشمن اس پر تجھے کچھ کہہ نہیں سکتے کہ وہ تیرے سامنے جوابدہ ہیں عطا و بخشش سے تیرا خزانہ کم

نہیں ہوتا

وَلَقَدْ سَأَلْتَ فَأَعْطَيْتَ، وَلَمْ تُسْأَلْ فَابْتَدَأْتَ، وَاسْتُمِيعَ بَابُ فَضْلِكَ

جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو، تو نے عطا کیا اور سوال نہ کیا گیا تو، بھی تو نے دیا اور تیری درگاہ عالی سے جو طلب کیا گیا

فَمَا أَكْذَبْتَ، أُبَيَّتَ إِلَّا إِنْعَامًا وَامْتِنَانًا، وَإِلَّا تَطَوَّلًا يَا رَبِّ وَ إِحْسَانًا،

تو نے اس سے دریغ نہ کیا نہ ہی دیر کی مگر یہ کہ نعمت دی اور احسان کیا اور بہت زیادہ دیا اے پروردگار تو نے خوب دیا

وَأَبَيْتُ إِلَّا أَنْتَهَاكَ لِجُزْمَاتِكَ، وَاجْتِرَائِي عَلَى مَعَاصِيكَ، وَتَعَدِيًّا

اور میں نے تو تیری حرمتوں کو توڑا اور تیری نافرمانی کرنے میں جرأت کی اور تیری حدوں سے تجاوز  
لِحُدُودِكَ، وَغَفْلَةً عَن وَعِيدِكَ، وَطَاعَةً لِعَدُوِّي وَعَدُوِّكَ، لَمْ يَمْنَعَكَ

کیا اور تیرے ڈرانے کے باوجود بے پروائی کی اور اپنے اور تیرے دشمن کی اطاعت کی لیکن  
يَا إِلَهِي وَنَاصِرِي إِخْلَالِي بِالشُّكْرِ عَن إِثْمَامِ إِحْسَانِكَ، وَلَا حَاجَتِي

اے میرے پروردگار اے میرے مددگار میری ناشکری پر تونے اپنے احسان کو مجھ سے نہیں روکا اور میری  
ذَلِكَ عَنِ اِزْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهَذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيلٍ اعْتَرَفَ

نافرمانیاں ان عنائتو میں آئے نہیں آئیں اے معبود یہ حال ہے تیرے اس ذلیل بندے کا جو تیری توحید کو  
لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَأَقَرَّ عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي اَدَائِي حَقِّكَ، وَشَهِدَ لَكَ

مانتا ہے اور خود کو تیرے حق کی ادائیگی میں قصور وار گردانتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ تونے  
بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيلِ عَادَتِكَ عِنْدَهُ وَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ، فَهَبْ لِي

اس پر نعمتوں کی بارش فرمائی اور اسکے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اور اس پر تیرا احسان ہی احسان ہے پس  
يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي مِنْ فَضْلِكَ مَا أُرِيدُهُ سَبَبًا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَتَّخِذُهُ

اے میرے معبود اور اے میرے آقا مجھے اپنے فضل سے وہ رحمت نصیب فرما جس کا میں خواہاں ہوں تاکہ میا سے زینہ بنا  
سَلْمًا أَعْرِضُ فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ، وَ آمَنْ بِه مِنْ سَخَطِكَ، بِعِزَّتِكَ

کر تیری رضاؤں تک پہنچ پاؤں اور تیری ناراضگی سے بچ سکوں تجھے واسطہ ہے اپنی عزت  
وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا

وسخاوت اور اپنے نبی محمد مصطفیٰ کا پس حمد تیرے ہی لیے

رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل  
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِاِيَّاكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے  
إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْمَوْتِ، وَحَشْرَجَةٍ

اے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں جو موت کے شکنجے میں صبح اور شام کرتے ہیں جب کہ دم سینے میں  
الصَّدْرِ، وَالنَّظَرَ إِلَى مَا تَفْشَعُرُ مِنْهُ الْجُلُودُ، وَتَفْرَعُ لَهُ الْقُلُوبُ، وَأَنَا

گھٹ جاتا ہے اور آنکھیں وہ چیز دیکھتی ہیں جس سے بدن کانپ اٹھا ہے اور دل گھبراہٹ میں جاتا ہے اور میں

فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ،

ان حالتوں سے امن میں رہا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی  
وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا  
مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إلهي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى

شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت سے ایسے بندے ہیں جو صبح  
وَأَصْبَحَ سَقِيمًا مُوجِعًا فِي أَنَّةٍ وَعَوِيلٍ يَتَقَلَّبُ فِي غَمِّهِ لَا يَجِدُ

اور شام کرتے ہیں بیماری اور درد میں آہ و زاری کے ساتھ اور غم سے بے قرار ہوتے ہیں نہ کوئی چارہ رکھتے  
مَحِيصًا، وَلَا يُسَبِّغُ طَعَامًا وَلَا شَرَابًا، وَأَنَا فِي صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ،

ہیں نہ انہیں کھانے پینے کا مزا بھلا لگتا ہے لیکن میں جسمانی لحاظ سے تندرست  
وَسَلَامَةٌ مِنَ الْعَيْشِ كُلِّ ذَلِكَ مِنْكَ فَالْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا

اور زندگی کے لحاظ سے آرام میں ہوں اور یہ سب تیرا ہی کرم ہے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے  
يُغْلَبُ، وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی  
لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إلهي وَكَمْ مِنْ

نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت سے ایسے  
عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَرْغُوبًا مُشْفِقًا وَجِلًّا هَارِبًا طَرِيدًا

بندے ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں ڈرے ہوئے دبے ہوئے سہمے ہوئے کانپتے ہوئے بھاگے ہوئے دھتکارے ہوئے  
مُنْجِرًا فِي مَضِيقٍ وَمُخْبَأَةٍ مِنَ الْخَابِئِ ۚ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ

تنگ کو ٹھہری میگھسے ہوئے اور اوٹ میں چھپے ہوئے کہ یہ زمین اپنی وسعتوں کے باوجود ان کے لیے تنگ ہے  
بِرُحْبَاهَا، لَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مَنجَى وَلَا مَأْوَى، وَأَنَا فِي أَمْنٍ وَطُمَأْنِينَةٍ

نہ انکا کوئی وسیلہ ہے نہ نجات کا ذریعہ اور نہ پناہ کی جگہ ہے جبکہ میان باتوں سے امن و چین  
وَعَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي

اور آرام و آسائش میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ  
أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنْ

بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا

الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِأَيْكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إلهی وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

شکر کرنے والوں اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں

أَمْسَى وَأَصْبَحَ مَغْلُولًا مُكْبَلًا فِي الْحَدِيدِ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُونَهُ

نے صبح اور شام کی جب کہ دشمنوں کے ہاتھوں ہتھکڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑے ہیں کہ ان پر رحم نہیں کیا جاتا وہ

فَقِيدًا مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ، مُنْقَطِعًا عَنْ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ، يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ

اپنے زن و فرزند سے جدا قید تنہائی میں ہیں اپنے شہر اور اپنے بھائیوں سے دور ہر لمحہ اس خیال میں ہیں کہ کس

بِأَيِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ، وَبِأَيِّ مِثْلَةٍ يُمْتَلُّ بِهِ، وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

طرح انہیں قتل کیا جائے گا اور کس کس طرح ان کے جوڑ کاٹے جائیں گے اور میں ان سب سختیوں سے محفوظ ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى

پس حمد ہے تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ تو انا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِأَيْكَ

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے

مِنَ الذَّاكِرِينَ إلهی وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ

یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود بہت سے ایسے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی حالت جنگ

وَمُبَا شَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ

اور میدان قتال میں جب کہ ان پر دشمن چھائے ہوئے ہیں اور ہر طرف سے ان پر آبدار شمشیریں

وَالرِّمَاحِ وَالْأَلَةِ الْحَرْبِ، يَتَفَعَّفُ فِي الْحَدِيدِ قَدْ بَلَغَ جَهْدُهُ لَا يَعْرِفُ

اور تیز دھار نیزے اور دیگر اسلحہ کے وار ہو رہے ہیں ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے وہ نہیں جانتے کہ اب کیا کریں

حِيلَةً، وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا، قَدْ أُذِنَفَ بِالْجِرَاحَاتِ، أَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهِ

کوئی جگہ نہیں جہا جھاگ کے چلے جائیں وہ زخموں سے چور ہیں یا اپنے خون میں غلطاں گھوڑوں

تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْأَرْجُلِ، يَتَمَنَّى شَرْبَةَ مِنْ مَائٍ أَوْ نَظْرَةَ إِلَى أَهْلِهِ

کے سموں کی زد میں بے بس پڑے ہیں وہ ایک گھونٹ پانی کو ترس رہے ہیں یا اپنے زن و فرزند کو ایک نظر دیکھنے کے

وَوَلَدِهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا، وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا

تڑپ رہے ہیں اور اتنی طاقت نہیں رکھتے اور میں ان سب دکھوں سے بچا ہوا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے پروردگار کہ تو وہ تو انا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ -

محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں سے قرار دے  
إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ

میرے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی سمندروں کی تاریکیوں اور باد و باران کے بلاخیز طوفانوں  
الرِّيَّاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ، يَتَوَقَّعُ الْعَرَقَ وَالْهَلَكَ، لَا يَفْدِرُ عَلَى

میں اور پھری ہوئی موجوں کے خطروں میں جب کہ انہیں ڈوب کے مرجانے کا خوف ہو وہ اس سے بچ نکلنے کا کوئی  
حِيلَةٌ، أَوْ مُبْتَلَىٰ بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ حَرِّ أَوْ شَرْقٍ أَوْ حَسْفٍ أَوْ

راستہ نہیں پاتے یا وہ گھر چمکتی بجلیوں میں گھرے ہوئے ہیں یا بے موت مرنے یا جل جانے یا دم گھٹ جانے یا زمین میں دھسنے  
مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ، وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

یا صورت بگڑنے یا بیماری کے حال میں ہیں اور میں ان ساری تکلیفوں سے امن میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے

پروردگار

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما

وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ، إِلٰهِي

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ،

بہت بندے ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی حالت سفر میں اپنے زین و فرزند سے دور بیابانوں

مُنْتَحِرًا فِي الْمَفَاوِزِ، تَائِبًا مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهُوَامِ، وَحِيدًا

میرا ساتھ بھولے ہوئے یسوع و حشی درندوں، چوپایوں اور کاٹنے والے کیڑے مکوڑوں میں یکتا و تنہا

فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا، أَوْ مُتَأَدِّيًا بِرَدِّ أَوْ حَرِّ أَوْ

پریشان بیچہا مان کا کوئی چارہ نہیں اور نہ انہیں کوئی راہ سوجھتی ہے یا سردی میٹھٹھرتے یا گرمی میں جلتے ہیسیا

جُوعٍ أَوْ عُرْيٍ أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ خَلُوٌّ فِي عَافِيَةٍ مِنْ

بھوک یا عریانی و غیرہ ایسی سختیوں میں گرفتار ہیں جن سے میں ایک طرف ہوں اور ان سب دکھوں

ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِي أُنَاةٍ لَا

سے آرام میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو

يَعَجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنْ

جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ رحمت نازل فرما پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے

الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ، إلهي وَسَيِّدِي وَكَمٍ مِنْ عَبْدٍ

والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے آقا بہت سے بندے ایسے پیجو

أَمْسَى وَأَصْبَحَ فَقِيراً عَائِلاً عَارِياً مُمْلِقاً مُحْفِقاً مَهْجُوراً جَائِعاً

صبح و شام کرتے پیچھے وہ محتاج بے خرچ بے لباس بے نواسرنگوں گوشہ نشین خالی پیٹ

ظَمَاناً، يَنْتَظِرُ مَنْ يُعَوِّدُ عَلَيْهِ بِفَضْلِ، أَوْ عَبْدٍ وَجِيهِ عِنْدَكَ هُوَ أَوْجَهُ

اور پیاس سے پیسہ دیکھتے پسند کون آتا ہے جو ہمیں خیرات دے یا ایسا آبرو مند بندہ جو تیرے ہاتھ سے زیادہ

مِنِّي عِنْدَكَ وَأَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ، مَغْلُولاً مَفْهُوراً قَدْ حُجِّلَ ثِقْلاً مِنْ تَعَبٍ

عزت دار ہے اور تیری عبادت و فرمانبرداری میں بڑھا ہوا ہے وہ حقارت کی قیدی ہے اس نے تکلیفوں کا بوجھ کندھوں

الْعَنَائِ، وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ، وَكُلْفَةِ الرِّقِّ، وَثِقَلِ الضَّرِيَّةِ، أَوْ مُبْتَلَى بِبَلَاءٍ

پر اٹھا رکھا ہے اور غلامی کی سختی اور بندگی کی تکلیف اور تلوار کا زخم کھائے ہوئے یا بڑی مصیبت میں گرفتار

شَدِيدٍ لَا قَبْلَ لَهُ إِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ، وَأَنَا الْمَحْدُومُ الْمُنْعَمُ الْمُعَافَى

ہے کہ جن کو سہہ نہیں سکتا سوائے اس مدد کے جو تو کرے اور مجھے خدمتگار نعمتیں عافیت اور عزت

الْمُكْرَمُ فِي عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ مِنْ مُقْتَدِرٍ

حاصل ہے میان چیزوں سے امان میں ہو پس حمد تیرے ہی لیے ہے ان تمام عنایتوں پر کہ تو وہ تو انا ہے

لَا يُغْلَبُ، وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعَجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی

لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إلهي وَسَيِّدِي وَكَمٍ

نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کو یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے مولا بہت سے ایسے بندے

مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ عَلِيلاً مَرِيضاً سَقِيماً مُدْنِفاً عَلَى فُرْشِ الْعِلَّةِ

پیچھوں نے صبح و شام کی جب کہ وہ علیل بیمار کمزور بد حال ہیں بستر عیال پر بیماروں کے لباس

وَفِي لِيَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيناً وَشِمَالاً، لَا يَعْرِفُ شَيْئاً مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا

میں دائیں بائیں کروٹیں بدل رہے ہیں ان کو کھانے کی کسی چیز کا ذائقہ نصیب نہیں اور نہ پینے کی کوئی چیز

مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ، يَنْتَظِرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرّاً وَلَا

پی سکتے پیسہ اپنے آپ پر حسرت کی نظر ڈالتے پسند وہ خود کو کچھ فائدہ یا نقصان پہنچانے پر قادر نہیں

نَفْعًا، وَأَنَا خَلُّوْ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور میان دکھوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور تیری نوازش ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں  
سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُعْلَبُ، وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

تو پاک ہے ایسا تو انا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد  
وَالِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ، وَ لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ،

وآل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گزاروں سے اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں  
وَلَا لِاتِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ، وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے  
والے

مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ وَقَدْ دَنَا يَوْمُهُ مِنْ

میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جبکہ ان کی موت کا وقت قریب  
حَتْفِهِ، وَأَخَذَقَ بِهِ مَلِكُ الْمَوْتِ فِي أَعْوَانِهِ يُعَالِجُ سَكْرَاتِ الْمَوْتِ

آگیا ہے اور فرشتہ اجل نے اپنے ساتھیوں سمیت انہیں گھیر رکھا ہے وہ موت کی غشیوں میں جان کنی کی سختیوں میں  
وَحِيَاضُهُ، تَدْوُرُ عَيْنَاهُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ إِلَى أَحْبَائِهِ وَأُوْدَائِهِ

پڑے ہیں وہ دائیں بائیں نظریں گھما گھما کر اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں کو دیکھتے ہیں جبکہ وہ  
وَأَخْلَافِهِ، قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ، وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ ، يَنْظُرُ إِلَى

بولنے سے قاصر اور گفتگو کرنے سے عاجز ہیں وہ اپنے آپ پر حسرت کی نگاہ ڈالتے ہیں  
نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرْأً وَلَا نَفْعًا، وَأَنَا خَلُّوْ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

جس کے نفع و نقصان پر قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام مشکلوں سے محفوظ ہوں  
بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُعْلَبُ، وَذِي

یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا تو انا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا  
أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنْ

بردار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں  
الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِاتِيكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ، وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں سے قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمِّ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي

رحم کرنے والے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جب وہ  
مَضَائِقِ الْحُبُوسِ وَالسُّجُونِ وَكُرْبَهَا وَذُ لَهَا وَحَدِيدِهَا يَتَدَاوَلُهُ

زندانیوں اور قید خانوں کی تنگ کو ٹھڑیوں میں تکلیفوں اور ذلتوں کے ساتھ بیڑیوں میں جکڑے ایک نگران سے  
أَعْوَاهَا وَزَبَانِيَّتُهَا فَلَا يَدْرِي أَيُّ حَالٍ يُفَعَلُ بِهِ، وَأَيُّ مُثَلَّةٍ يُمَثَّلُ بِهِ،

دوسرے سخت گیر نگران کے حوالے کیے جاتے ہیں پس نہیں جانتے کہ ان کا کیا حال ہوگا اور ان کا کون کون سا جوڑ کاٹا جائے

گا

فَهُوَ فِي ضَرْبٍ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيَاةِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا

تو وہ گزرہ مشکل اور زندگی دشوار ہے۔ وہ اپنے آپ کو حسرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ جس کے  
يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرْبًا وَلَا نَفْعًا، وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

نفع و نقصان پر اختیار نہیں رکھتے اور میں ان سب غموں سے آزاد ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے  
فَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُفْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ،

پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا تو انا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ، وَ لِنِعْمَائِكَ

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور اپنی نعمتوں کا  
مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الدَّاكِرِينَ، وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا

شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَكَمِّ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدِ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے سردار اور میرے مولا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جن پر  
اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ، وَأَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ، وَفَارَقَ أَوْدَاءَهُ وَأَحْبَاءَهُ

قضا وارد ہو چکی ہے اور بلاؤں نے انہیں گھیرا ہوا ہے اور وہ اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں سے جدا ہیں  
وَأَخْلَاءَهُ، وَأَمْسَى أَسِيرًا حَقِيرًا ذَلِيلًا فِي أَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْأَعْدَائِ

اور انہوں نے کافروں کے ہاتھوں قیدی ناپسندیدہ اور خوار ہو کر شام کی ہے اور دشمن ان کو  
يَتَدَاوَلُونَهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمَا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيرِ، وَثُقِلَ بِالْحَدِيدِ، لَا

دائیں بائیں کھینچتے ہیں جب کہ وہ کال کو ٹھڑیوں میں بند ہیں اور بیڑیاں لگی ہوئی وہ زمین پر پھیلنے

يَرَى شَيْئاً مِنْ ضِيَائِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا، يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا

والے اجالے کو نہیں دیکھ پاتے اور نہ کوئی خوشبو سونگھتے ہیں وہ اپنے آپ کو حسرت سے دیکھتے ہیں کہ جس کے  
يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا، وَأَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

نفع و نقصان پر وہ کچھ بھی اختیار نہیں کھتے اور میں ان سب تنگیوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے  
فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُعْلَبُ، وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ،

پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ، وَ لِتَعْمَائِكَ

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں اور  
مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِاتِّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ، وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما ایسب سے زیادہ رحم کرنے والے  
وَعَزَّتِكَ يَا كَرِيمٌ لَا تَلْبَسُ مِمَّا لَدَيْكَ، وَلَا تُجِنُّ عَلَيْكَ، وَلَا تَمُدَّنَّ يَدِي نَحْوَكَ

واسطہ ہے تیری عزت کا اے کریم کہ میں وہ طلب کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے اور بار بار مانگتا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتا  
ہوں

مَعَ جُزْمِهَا إِلَيْكَ يَا رَبِّ فِيمَنْ أَعُوذُ وَبِمَنْ أَلُوذُ لَا أَحَدَ لِي إِلَّا أَنْتَ،

اگرچہ یہ تیرے ہاں مجرم ہے اے پروردگار پھر کس کی پناہ لوں اور کس سے عرض کروں سوائے تیرے میرا کوئی نہیں کیا تو مجھے  
ہنکا دے گا

أَفْتَرَدُنِي وَأَنْتَ مُعَوَّلِي وَعَلَيْكَ مُتَّكِلِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَيَّ

جب کہ تو ہی میرا تکیہ ہے اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے میتیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں جسے تو نے آسمانوں پر رکھا  
السَّمَاءِ فَاسْتَفَلْتُ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ

تو وہ مستقل ہو گئے اور زمین پر رکھا تو قائم ہو گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ اپنی جگہ جم گئے اور رات پر رکھا تو  
فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ لِي

وہ کالی ہو گئی اور دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا ہاں تو محمد ﷺ و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور میری تمام حاجتیں  
حَوَائِجِي كُلَّهَا وَتَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا وَتَوَسَّعْ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ

پوری کر دے اور میرے سبھی گناہ معاف فرما دے چھوٹے بھی اور بڑے بھی اور میرے رزق میں فراخی فرما  
مَا تُبَلِّغُنِي بِهِ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَوْلَايَ بِكَ اسْتَعْنْتُ

کہ جس سے مجھے دنیا اور آخرت میں عزت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا میں تجھی سے مدد مانگتا ہوں

فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي وَبِكَ اسْتَجِزْتُ فَأَجِزْنِي وَأَعِنِّي

پس محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میری مدد کریں تیری پناہ لیتا ہوں پس مجھے پناہ دے اور اپنی اطاعت کے ذریعے مجھے اپنے

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَمَسْأَلَتِكَ عَنْ مَسْأَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ

بندوں کی اطاعت سے بے نیاز کر دے اپنا سوالی بنا کر لوگوں کا سوالی بننے سے بچالے اور فقر کی ذلت سے نکال کر بے نیازی کی

إِلَى عِزِّ الْغِنَى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِنْ

عزت دے اور نافرمانی کی ذلت کے بجائے فرمانبرداری کی عزت دے تو نے مجھے اپنے کثیر بندوں پر جو بڑائی دی ہے وہ محض تیرا

خَلْقِكَ جُوداً مِنْكَ وَكِرْماً لَأِ بِاسْتِحْقَاقِ مَنِّي إِلَهِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ صَلَّى عَلَيَّ

فضل و کرم ہے نہ یہ کہ میں اس کا حقدار ہوں اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے یہ مہربانیاں فرمائیں محمد ﷺ و آل

محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلَا لِأَثْمِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ۔

رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانوں کو یاد کرنے والوں میں قرار دے

پھر سجدہ میں جائے اور کہے: سَجَدَ وَجْهِي لِلذَّلِيلِ لِوَجْهِكَ الْعَزِيزِ الْجَلِيلِ، سَجَدَ وَجْهِي

میرے کمتر چہرے نے تیری ذات عزیز و جلیل کو سجدہ کیا میرے فانی و پست

الْبَالِي الْفَانِي لِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِي، سَجَدَ وَجْهِي الْفَقِيرُ لِوَجْهِكَ الْغَنِيِّ

چہرے نے تیری ہمیشہ قائم رہنے والی ذات کو سجدہ کیا میرے محتاج چہرے نے تیری بے نیاز

الْكَبِيرِ، سَجَدَ وَجْهِي وَسَمِعِي وَبَصَرِي وَحَمِي وَدَمِي وَجِلْدِي

و بلند ذات کو سجدہ کیا میرے چہرے کان آنکھ گوشت خون چمڑے

وَعَظْمِي وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ عُدْ عَلَيَّ

اور ہڈی نے اور میرا جو کچھ روئے زمین پر ہے اس نے عالمین کے رب کو سجدہ کیا خدایا میری جہالت کو

جَهْلِي بِحِلْمِكَ، وَعَلَى فُقْرِي بِغِنَاكَ، وَعَلَى ذُلِّي بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ،

بردباری سے ڈھانپ لے میری محتاجی پر اپنی دولت برسا دے میری پستی کو اپنی بلندی و اختیار سے دور فرما

وَعَلَى ضَعْفِي بِقُوَّتِكَ، وَعَلَى خَوْفِي بِأَمْنِكَ، وَعَلَى ذُنُوبِي

اور میری کمزوری کو اپنی قوت سے دور کر دے اور میرے خوف کو اپنے امن سے مٹا دے اور میری خطاؤں  
وَحَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْرَأُ بِكَ

اور گناہوں کو اپنی رحمت سے بخش دے اے رحم والے اے مہربان اے اللہ میں تیری پناہ لیتا  
فِي نَحْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ فَكَفِّنِيهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهِ

ہوں فلاں بن فلاں کے حملوں سے اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں پس اس سے میری کفایت کر جیسے اپنے  
أَنْبِيَاءِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِي عِبَادِكَ مِنْ فِرَاعِنَةِ خَلْقِكَ،

انبیاء کی اور اولیاء کی اپنی مخلوق سے اپنے نیک بندوں کی کفایت فرمائی اپنی مخلوق میں سے سرکشوں  
وَطُعَاةِ عُدَاةِكَ، وَشَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ،

اور شہیروں سے جو تیرے دشمن تھے اور ساری مخلوق کے شر سے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے  
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ ہمارے لیے کافی ہے جو بہترین کارساز ہے

## دعائِ سینفی صغیر یعنی دعائِ قاموس

شیخ اجل ثقتہ الاسلام نوری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیفہ علویہ ثانیہ میں دعا سینفی کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ طلسمات اور علم تسخیر کے ماہرین نے اس دعا کی عجیب و غریب شرح کی اور اسکے حیرت انگیز اثرات بیان کیے ہیں چونکہ میں ایسے لوگوں پر چنداں اعتماد نہیں کرتا لہذا میں نے انکے اقوال نقل نہیں کیے لیکن یہاں میں اصل دعا کو بطور تسامح اور چشم پوشی اور علمائے اعلام کی پیروی میں نقل کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ الْجَنَّةِ بَحْرٍ اَحَدِيَّتِكَ، وَطَمَطَامٍ يَّمَّ وَخَدَائِيَّتِكَ،

خدایا مجھے اپنی یگانگی کے سمندر میں داخل فرما اور اپنی یکتائی کی

وَقُوْنِيْ بِقُوَّةِ سَطُوَّةِ سُلْطٰنِ فَرْدٰئِيَّتِكَ، حَتّٰی اُخْرَجَ اِلٰی فَضٰئِيْ سَعَةِ

موجوں میں وارد کر دے اور مجھے اپنی سلطنت و حدانیت کے دبدبہ سے قوت عطا کر یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی وسیع

رَحْمَتِكَ، وَفِيْ وَجْهِ لَمَعٰتٍ بَرَقَ الْقُرْبُ مِنْ اَثَارِ حِمٰئِكَ، مَهِيْبًا

فضائی میں جا پہنچوں اور میرے چہرے پر تیرے قرب کی روشنی کی کرنیں تیری حمایت کی نشانیاں بن جائیں

بِهَيْبَتِكَ، عَزِيْزًا بِعِنَايَتِكَ، مُتَجَلِّلاً مُكْرَمًا بِتَعْلِيْمِكَ وَتَرْكِيْبِكَ، وَ

تیرے رعب سے مجھے رعب ملے تیری مہربانی سے معزز ہو جاؤں تیری تعلیم و تربیت سے مجھے جلالت و کرامت حاصل ہو

اَلْبَسْنِيْ خَلْعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُوْلِ، وَسَهَّلْ لِيْ مَنَاهَجَ الْوُصْلَةِ وَالْوُصُوْلِ،

مجھے عزت و قبولیت کا لباس پہنادے اور میرے لیے اپنے قرب و وصال کی راہیں آسان فرمادے

وَتَوَجِّنِيْ بِتٰجِ الْكِرٰمَةِ وَالْوَقَارِ، وَاَلْفَ بِنِيْ وَبَيْنَ اَحْبَابِكَ فِيْ دَارِ

میرے سر پر شان و شوکت کا تاج سجادے اور اس دنیا اور دوسری دنیا میں اپنے پیاروں اور میرے درمیان

الدُّنْيَا وَدَارِ الْقَرَارِ، وَاَرْزُقْنِيْ مِنْ نُّوْرِ اسْمِكَ هَيْبَةً وَسَطُوَّةً تَنْقٰدُ لِيْ

الفت قائم کر دے اپنے نام کے نور سے مجھے ایسا رعب و دبدبہ عطا فرما کہ لوگوں کے دل اور جانیں میری مطیع ہوں

الْقُلُوْبُ وَالْاَرْوَاحُ، وَتَخْضَعُ لَدَيْ النُّفُوْسِ وَالْاَشْبٰخِ، يَا مَنْ ذَلَّتْ

اور ان کے جسم اور نفوس میرے آگے جھکے رہیں اے وہ جس کے سامنے ظالم لوگ پست ہیں

لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ، وَخَضَعَتْ لَدَيْهِ اَعْنَاقُ الْاَكٰسِرَةِ، لَا مَلْجَا وَلَا

اور جس کے حضور بادشاہوں کی گردنیں جھکی ہوئی ہیں پناہ اور نجات نہیں  
 مَنجِيٍّ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، وَلَا إِعَانَةَ إِلَّا بِكَ، وَلَا اتِّكَاءَ إِلَّا عَلَيْكَ، اذْفَعْ  
 مگر تیری ہی جناب میں اور نہیں کوئی امداد مگر تیری طرف سے نہیں کوئی تکیہ گاہ مگر تو ہی ہے  
 عَنِّي كَيْدَ الْحَاسِدِينَ، وَظُلْمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِينَ، وَارْحَمْنِي تَحْتَ

مجھ سے حاسدوں کے فریب اور دشمنوں کے شر کے اندھیرے دور فرما اور پردہ ہائے عرش کے سائے میں جگہ دے  
 سُرَادِقَاتِ عَرْشِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، أَيُّدْ ظَاهِرِي فِي تَحْصِيلِ

مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ بزرگی والے میری کمر مضبوط فرما کہ میں تیری پسندیدہ  
 مَرَضِيكَ، وَنَوِّزْ قَلْبِي وَسِرِّي بِالْإِطْلَاعِ عَلَى مَنَاهِجِ مَسَاعِيكَ،

چیزیں حاصل کروں میرے قلب و روح کو روشن کر دے تاکہ میں تیرے لیے کوشش کرنے کی راہیں دیکھوں  
 إِلَهِي كَيْفَ أَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِحَيْبَةِ مِنْكَ، وَقَدْ وَرَدْتُهُ عَلَى ثِقَةٍ بِكَ

میرے معبود میں کس طرح تیرے دروازے سے مایوس ہو کر پلٹ جاؤں جبکہ تجھ پر بھروسہ کر کے یہاں حاضر ہوا ہوں  
 وَكَيْفَ تُؤَيِّسُنِي مِنْ عَطَائِكَ وَقَدْ أَمَرْتَنِي بِدُعَائِكَ وَهَذَا أَنَا مُقْبِلٌ

اور تو اپنی اطاعت سے مجھے کیسے مایوس کرے گا جب کہ تیرا حکم ہے کہ تجھے پکارا کروں اور اب میں تیرے حضور آن پڑا ہوں  
 عَلَيْكَ، مُلْتَجِيٌّ إِلَيْكَ، بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَعْدَائِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے اور میرے دشمنوں میں دوری کر دے جیسے تو نے میرے دشمنوں میں دوری  
 أَعْدَائِي، اخْتَطِطْ أَبْصَارَهُمْ عَنِّي بِنُورِ قُدْسِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ، إِنَّكَ

ڈالی میری طرف سے ان کی آنکھوں کو چندھیادے اپنے پاکیزہ نور اور اپنی جلالت شان سے بے شک تو ہی  
 أَنْتَ اللَّهُ الْمُعْطَى جَلَالَ النَّعْمِ الْمُكْرَمَةِ لِمَنْ نَاجَاكَ بِلَطَائِفِ

وہ اللہ ہے جو اپنے لطف و کرم سے اپنی عظیم نعمتیں اسے عطا فرماتا ہے جو چپکے چپکے تجھ سے  
 رَحْمَتِكَ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ

سوال کرتا ہے اے زندہ نگہبان اے جلالت و بزرگی کے مالک اور اے اللہ ہمارے  
 سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

سردار اور ہمارے نبی ﷺ محمد ﷺ اور ان کی ساری طاہر و اطہر آل پر رحمت فرما۔

## ساتویں فصل

### بعض قرآنی آیات اور دعائیں

اس میں بعض قرآنی آیات اور چند مختصر و مفید دعائیں مذکور ہیں جو میں نے معتبر کتب سے منتخب کی ہیں۔ ان میں اول یہ قرآنی آیات ہیں کہ جنہیں سید اجل سید علی خاں شیرازی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب کلم طیب میں نقل کیا ہے کہ اسم اعظم لفظ اللہ سے شروع اور لفظ ھُو پر ختم ہوتا ہے اس میں اسم کے حروف بلا نقطہ کے ہیں اور اس پر اعراب لگائیں یا نہ لگائیں، اسکی قرائت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ قرآن کریم کی پانچ سورتوں یعنی سورہ بقرہ، آل عمران، نساء، طہ اور تغابن کی پانچ آیتوں میں موجود ہے۔ شیخ مغربی کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ گیارہ مرتبہ ان آیات کے پڑھنے کو اپنا ورد بنا لے تو اسکی ہر چھوٹی بڑی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں:

### (۱) دعائی اسم اعظم

﴿۱﴾ اللہ لا إله إلا هو الْحَيُّ الْقَيُّومُ یہ آیت الکرسی ہے اسے تا آخر پڑھنا چاہیے: ﴿۲﴾ اللہ لا إله إلا  
اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و قائم ہے اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و قائم ہے اس نے تم پر  
کتاب برحق  
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ  
نازل کی جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے توریت و انجیل نازل کی  
مَنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ﴿۳﴾ اللہ لا إله إلا هو لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
اور اسی نے قرآن اتارا ہے اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اس میں  
شک نہیں

لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿۴﴾ اللہ لا إله إلا هو لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
بات کہنے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچا کون ہے۔ اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے اچھے نام ہیں۔  
﴿۵﴾ اللہ لا إله إلا هو وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ  
اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اور مومن تو اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

## (۲) دعائی توسل

علامہ مجلسی نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دعائی توسل کو ائمہ معصومین سے روایت کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے اس دعا کو جس مقصد کے لیے بھی پڑھا بہت جلد اس کی قبولیت کا اثر دیکھا اور وہ دعایہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبر ﷺ نبی رحمت حضرت محمد

يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا إِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

کے وسیلے سے اے ابوالقاسم ﷺ اے اللہ کے رسول ﷺ اے امام ﷺ رحمت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا

اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں

عزت

عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ

والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن ﷺ اے امیرالمومنین ﷺ اے علی ﷺ ابن ابی طالب ﷺ اے

خلق خدا پر اس کی حجت

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے فاطمہ

الزہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ، يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ، يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتِنَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے دختر محمد ﷺ اے رسول ﷺ کی آنکھوں کی ڈھنڈک اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور

آپ کو بارگاہ الہی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهَةً عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا

میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی خدا کے حضور ہماری

عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، يَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، أَيُّهَا الْمُجْتَبَى، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا  
سفارش کیجئے اے ابو محمد عليه السلام اے حسن عليه السلام بن علی عليه السلام اے پسندیدہ اے فرزند رسول ﷺ اے خلق خدا پر اس کی حجت  
حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ  
اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ  
إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا  
بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے  
اے ابو

عَبْدِ اللَّهِ، يَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، أَيُّهَا الشَّهِيدُ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى  
عبداللہ عليه السلام اے حسین عليه السلام بن علی عليه السلام اے شہید اے فرزند رسول ﷺ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے  
سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی  
خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ  
طرف متوجہ ہوا اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے  
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيُّ بْنُ  
خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن عليه السلام اے علی عليه السلام بن  
الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا  
الحسین عليه السلام اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسول ﷺ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا  
وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا  
ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے  
ہیں

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ، يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، أَيُّهَا الْبَاقِرُ،  
اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو جعفر عليه السلام اے محمد عليه السلام ابن علی عليه السلام اے باقر  
اے فرزند رسول ﷺ  
يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا

اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، يَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَيُّهَا الصَّادِقُ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ،

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے جعفر علیہ السلام ابن محمد علیہ السلام اے صادق اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم اے خلق خدا پر  
يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور  
إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا

وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش  
کیجئے

الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ، أَيُّهَا الْكَاطِمُ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

اے ابوالحسن علیہ السلام اے موسیٰ ابن جعفر علیہ السلام اے کاظم علیہ السلام اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم اے خلق خدا پر اس کی حجت  
خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں  
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيُّ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے  
ابوالحسن علیہ السلام اے علی علیہ السلام

بْنَ مُوسَى، أَيُّهَا الرِّضَا، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا

ابن موسیٰ علیہ السلام اے رضا علیہ السلام اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم  
آپ کی طرف متوجہ ہیں

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو جعفر علیہ السلام اے محمد علیہ السلام ابن علی علیہ السلام اے تقی و

جواد علیہ السلام

يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم اے خلق خدا پر اسکی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ

کو بارگاہ الہی میں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا

اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور

ہماری

عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ

سفارش کیجئے اے ابوالحسن علیہ السلام اے علی علیہ السلام ابن محمد علیہ السلام اے ہادی علیہ السلام نقی علیہ السلام اے فرزند رسول

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا

سفارشی اور

إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا

وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش

کیجئے

مُحَمَّدٍ، يَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَيُّهَا الرَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ

اے ابو محمد علیہ السلام اے حسن علیہ السلام بن علی علیہ السلام اے زکی علیہ السلام اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم اے خلق خدا پر اس کی حجت

عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے وصی

حسن علیہ السلام

وَالْحَلْفُ الْحُجَّةُ، أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا حُجَّةَ اللَّهِ

اے خلف حجت اے قائم منتظر مہدی علیہ السلام اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم اے خلق خدا پر اس کی حجت

عَلَى خَلْفِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

اے ہمارے سردار و آقا ہم آپکی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے۔

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ انشائی اللہ پوری ہونگی ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھے:

يَا سَادَتِي وَمَوَالِيَّ، إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أَثَمَّتِي وَعَدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي وَحَاجَتِي إِلَى

اے میرے سردار اور میرے آقا میرے ائمہ عليہم السلام میرے سرمایہ میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کے لئے تمہارے

اللَّهُ، وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللَّهِ، وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللَّهِ، فَاشْفَعُوا لِي عِنْدَ اللَّهِ،

ذریعے اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں تمہیں اپنا سفارشی بناتا ہوں پس خدا کے حضور میری سفارش

کیجئے

وَاسْتَنْقِذُونِي مِنْ ذُنُوبِي عِنْدَ اللَّهِ، فَ إِنَّكُمْ وَسِيَلَتِي إِلَى اللَّهِ، وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ

اور خدا کی جانب سے میرے گناہ معاف کروائیے کیونکہ تم خدا کے ہاں میرا وسیلہ ہو اور تمہاری محبت اور قربت کے وسیلے سے

میں خدا

أَرْجُو نَجَاةً مِنَ اللَّهِ فَكُونُوا عِنْدَ اللَّهِ رَجَائِي يَا سَادَتِي يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

سے طالب نجات ہوں پس میری امیدگاہ بن جاؤ اے میرے سردار اے خدا کے پیارے خدا کی رحمت ہو ان تمام پر

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَلَعَنَّ اللَّهُ أَعْدَاءَ اللَّهِ ظَالِمِيهِمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور خدا کی لعنت ہو ان دشمنان خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے کہ جو اولین اور آخرین میں سے پسمآین اے رب العالمین۔

## (۲) دعائے توسل دیگر

مؤلف کہتے ہیں کہ شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دعا نقل کی ہے جس کا نام دعائے فرج ہے اور اس کے ذیل میں یہ دعا توسل بھی مذکور ہے۔ اس بارے میں میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسی رحمۃ اللہ علیہ کے مریبہ بارہ امام علیہم السلام کی یہ دعائی توسل ہے کہ جس میں حج طاہرہ پر صلوات بھی ساتھ ہی ذکر ہوئی ہے۔ یہ دعا پر معنی خطبہ میں موجود ہے کہ جس کو کفعمی نے مصباح کے آخر میں ذکر کیا ہے سید علی خان نے کلم طیب میں شیخ صہرشتی کی کتاب قبس المصباح سے ایک دعائی توسل نقل فرمائی ہے کہ جس کے متعلق ان کی لکھی ہوئی تشریح و تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اور وہ دعایہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ ابْنَتِهِ وَعَلَىٰ ابْنَيْهَا وَأَسْأَلُكَ بِهِمْ أَنْ تُعِينَنِي عَلَىٰ

اے معبود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت فرما ان کی دختر اور ان کے بیٹوں پر اور میں ان کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ میری مدد

فرما

طَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ، وَأَنْ تُبَلِّغَنِي بِهِمْ أَفْضَلَ مَا بَلَغْتَ أَحَدًا مِنْ أَوْلِيَائِكَ، إِنَّكَ

تاکہ میں اطاعت و رضا پاؤں ان کے ذریعے سے تو مجھ کو بہترین مقام پر پہنچا جو تیرے ولیوں کے لیے مقرر ہے بے شک

جَوَادٌ كَرِيمٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ۝ إِلَّا

تو سخی و مہربان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب + کے واسطے کے ساتھ

انْتَقَمْتَ بِهِ مَن ظَلَمَنِي وَعَشَمَنِي وَأَذَانِي وَأَنْطَوِي عَلَىٰ ذَلِكِ، وَكَفَيْتَنِي بِهِ مَوْؤَنَةً

کہ تو اس شخص سے بدلہ لے جس نے مجھ پر ظلم کیا دھوکہ دیا دکھ پہنچایا اور ایسا کرنے پر آمادہ ہے اور ہر ایسے شخص سے میری

کفایت فرما

كُلِّ أَحَدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَ لِيِكَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علی علیہ السلام بن الحسین - کے حق کے

واسطے سے

إِلَّا كَفَيْتَنِي بِهِ مَوْؤَنَةً كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَسُلْطَانٍ عَنِيدٍ يَتَّقَوِي عَلَيَّ بِبَطْشِهِ وَيَنْتَصِرُ

کہ تو ہر سرکش شیطان اور ہر ستمگر بادشاہ سے جو مجھ پر قبضہ کی قوت رکھتا ہے اور اپنے لشکر سے مجھ پر غالب آسکتا ہے

عَلَيَّ بِجُنْدِهِ، إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ، يَا وَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَ لِيِكَ مُحَمَّدٍ

میری کفایت فرما بے شک تو سخی و مہربان ہے اے بہت دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دونوں

ولیوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِلَّا أَعْنَتَنِي بِمَا عَلَى أَمْرِ آخِرَتِي بِطَاعَتِكَ

ابن علی اور جعفر ابن محمد کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل آخرت کے معاملے میں میری مدد فرما کہ میں تیری عبادت و رضوانک و بَلَّغْتَنِي بِمَا مَا يُرْضِيكَ، إِنَّكَ فَعَالٌ لِّمَا تُرِيدُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ

سے تیری رضا حاصل کر سکوں اور ان کے وسیلے سے مجھے پسندیدہ مقام تک پہنچا دے بے شک تو جو چاہے کر سکتا ہے اے معبود

میں

وَ لِيِكَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ ۝ إِلَّا عَاقَبْتَنِي بِهِ فِي جَمِيعِ جَوَارِحِي مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی موسیٰ بن جعفر - کے حق کے واسطے سے کہ میرے ظاہری اور باطنی اعضائے بدن کو صحت و سلامتی

بَطْنًا يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوسَى ۝

سے ہمکنار کر دے اے سخی اے مہربان اے معبود میتجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علی رضابن موسیٰ -

إِلَّا سَلَّمْتَنِي بِهِ فِي جَمِيعِ أَسْفَارِي فِي الْبَرَارِي وَالْبَحَارِ وَالْجِبَالِ وَالْفُجَارِ وَالْأَوْدِيَةِ

کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل مجھے تمام سفروں میں جو میدانوں اور دریاؤں، پہاڑوں اور صحراؤں اور وادیوں اور جنگلوں

وَالْغِيَاضِ مِنْ جَمِيعِ مَا أَخَافُهُ وَأُحْذِرُهُ، إِنَّكَ رَزُوفٌ رَحِيمٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

میں ہوں ہر خوفناک اور خطرناک چیز سے محفوظ فرما بے شک تو نرمی کرنے والا مہربان ہے، اے معبود میں تجھ سے

بِحَقِّ وَ لِيِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ۝ إِلَّا جُدْتُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَتَفَضَّلْتَ بِهِ عَلَيَّ

تیرے ولی محمد بن علی - کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ ان کے طفیل مجھ پر اپنا فضل اور کرم فرما

مِنْ وَسْعِكَ وَوَسَّعْتَ عَلَيَّ رِزْقَكَ، وَأَعْنَيْتَنِي عَمَّنْ سِوَاكَ، وَجَعَلْتَ حَاجَتِي إِلَيْكَ

اپنی وسعت سے میرے رزق میں فراخی کر دے اور اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما اور صرف اپنی ذات کا محتاج رکھ اور حاجتیں

وَقَضَاءَهَا عَلَيْكَ إِنَّكَ لِمَا تَشَاءُ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

پوری فرما بے شک تو جو چاہے کر سکتا ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علی بن محمد کے حق کے

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِلَّا أَعْنَتَنِي بِهِ عَلَى تَأْدِيَةِ فُرُوضِكَ وَبِرِّ إِخْوَانِي الْمُؤْمِنِينَ وَسَهْلٍ

واسطے سے کہ ان کی خاطر میری مدد فرما کہ میں اپنے فرائض ادا کر سکوں اور اپنے مومن بھائیوں سے نیکی کر سکوں یہ کام مجھ پر آسان

ذَلِكَ لِي وَاقْرَأْنِي بِالْخَيْرِ، وَأَعْنِي عَلَى طَاعَتِكَ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي

کردے نیکی پر قائم رکھ اور اپنے کرم سے مجھے توفیق دے کہ تیری عبادت کر سکوں اے مہربان اے معبود میسجھ سے سوال کرتا ہوں

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَ لِيكَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِلَّا أَعَنْتَنِي بِهِ عَلَى أَمْرٍ  
تیرے ولی حسن ؑ بن علی علیہما السلام کے حق کے واسطے سے کہ انکے طفیل میری مدد فرما امر آخرت میں تاکہ میں تیری بندگی کر سکوں

آخِرَتِي بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ، وَسَرَّرْتَنِي فِي مَنْقَلِبِي وَمَثْوَايَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
اور تیری رضا پاسکوں اور مجھے خوشی دے میری بازگشت اور میرے مقام میا پنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ صَاحِبِ الزَّمَانِ إِلَّا أَعَنْتَنِي  
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی اور تیری حجت صاحب زمان - کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل میرے تمام

بِهِ عَلَى جَمِيعِ أُمُورِي، وَكَفَيْتَنِي بِهِ مَوْؤَنَةً كُلِّ مُؤَذِّ وَطَاغٍ وَبَاغٍ، وَأَعَنْتَنِي بِهِ فَقَدْ  
کاموں میں میری مدد فرما اور ان کے ذریعے میری کفایت فرما ہر اذیت دینے والے سرکش اور باغی سے اور ان کی خاطر حمایت فرما  
بَلَعَجْهُودِي، وَكَفَيْتَنِي بِهِ كُلَّ عَدُوٍّ وَهَمٍّ وَغَمٍّ وَدَيْنٍ وَعَنْيٍ وَعَنْ  
کہ اب مجھ میں تاب نہیں رہی اور کفایت کر ہر دشمن سے ہر غم و اندیشے اور قرض سے میری اور میری اولاد کی اور میرے  
وُلْدِي وَجَمِيعِ أَهْلِي وَ إِخْوَانِي وَمَنْ يَعْنِينِي أَمْرُهُ وَخَاصَّتِي آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ  
اہل کی اور میرے بھائیوں کی اور اس کی جس کا مجھ سے تعلق ہے اور میرے قریب ہے ایسا ہی کر اے عالمین کے پروردگار۔

### (۳) دعائے فرج

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دعا امیر المومنین - سے روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت زدہ، گرفتار غم اور خائف اس دعا کو پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کیلئے فرج و کشائش فرمائے گا۔

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا دُحْرَ مَنْ لَا دُحْرَ لَهُ، وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ، وَيَا حِرْزَ  
اے بے سہاروں کے سہارے اے بے ذخیروں کے ذخیرے اے بے آسروں کے آسرا اے پناہ سے محروموں  
مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ وَيَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ  
کی پناہ اے داورس نہ رکھنے والوں کے داورس اے بے خزانوں کے خزانے اے عزت نہ رکھنے والوں کی عزت  
يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا عَوْنَ الضُّعْفَائِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَائِ  
اے کرم کرنے اور معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے کمزوروں کے مددگار اے محتاجوں کے خزانے  
اے

يَا مُنْقِذَ الْعَرْقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ أَنْتَ الَّذِي  
بڑی امید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہ ہونے والوں کو بچانے والے اے احسان کرنے والے اے نعمت دینے  
والے

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْؤُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَخَفِيفُ الشَّجَرِ  
اے عطا کرنے والے تو وہ ہے کہ تیرے لیے سجدہ ریز ہے تیرے لیے رات کی تاریکی دن کی روشنی چاند کی چاندنی سورج کی کرن  
درخت کی

وَدَوِيُّ الْمَائِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ

سرسراہٹ اور پانی کی آوازیں اللہ یا اللہ یا اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا و لاثنی ہے اے پروردگار اے اللہ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

محمد ﷺ و آل ﷺ محمد پر رحمت نازل فرما اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے۔

مولف کہتے ہیں کہ سختی و غم کے دور ہونے اور آسودگی کے لئے اس ذکر کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ہے اور یہ وہی ذکر ہے جو امام  
محمد تقی - نے تعلیم فرمایا ہے:

يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا اَهَمَّنِي

اے وہ جو ہر چیز سے بڑھ کر کفایت کرتا ہے اور اس سے کوئی چیز کفایت نہیں کرتی میرے اہم کاموں میں میری کفایت کر۔

#### (۴) حرز حضرت فاطمہ الزہراء اور قید سے رہائی کی دعا

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ مہج الدعوات میں کہتے ہیں کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑی مدت سے شام میں قید تھا اسنے عالم خواب میں سیدہ فاطمہ = کو دیکھا کہ فرماتی ہیں: اس دعا کو پڑھو اور پھر اس سے یہ دعا تعلیم فرمائی پس جب اس نے یہ دعا پڑھی تو اسکو قید سے رہائی مل گئی اور وہ اپنے گھر لوٹ آیا، وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عِلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْيِ وَمَنْ أَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ وَمَنْ نَبَّأَهُ

اے معبود واسطہ ہے عرش کا اور جو کچھ اس پر ہے واسطہ ہے وحی کا اور جس نے وحی کی واسطہ ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا اور جس پیغمبر نے خبر دی ہے

وَبِحَقِّ الْبَيْتِ وَمَنْ بَنَاهُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ، يَا جَامِعَ كُلِّ قَوْتٍ، يَا بَارِيَ الثُّفُوسِ

واسطہ ہے کعبے کا اور اسے تعمیر کرنے والے کا اے ہر آواز کے سننے والے اے ہر گمشدہ کو لانے والے اے موت کے بعد

بَعْدَ الْمَوْتِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَآتِنَا وَجْمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي

نفسوں کو پیدا کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اور سب مومنین و مومنات کو زمین کے ہر

مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا فَرَجاً مِنْ عِنْدِكَ عَاجِلاً بِشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ

مشرق اور ہر مغرب میں کشادگی و فراخی عطا فرما اپنی جناب سے جلد تر واسطے سے اس گواہی کے ساتھ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

نہیں اور

مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ،

یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں رحمت ہو خدا کی ان پر ان کی آل علیہم السلام اور اولاد پر جو پاک ہیں طاہر ہیں

وَسَلَّمَ تَسْلِمًا كَثِيرًا

اور سلام ہو ان پر بہت بہت سلام۔

#### (۵) بخار سے شفا پانے کی دعائی

سید ابن طاؤس نے مبع الدعوات میں سلمان سے ایک روایت کی ہے کہ جس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ سیدہ زہرا علیہا السلام نے مجھے ایک ورد بتایا جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حفظ کیا ہوا تھا، جسے آپ صبح و شام پڑھا کرتی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اس دنیا میں تمہیں کبھی بخار نہ چڑھے تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ، بِسْمِ اللّٰهِ نُورِ النُّوْرِ، بِسْمِ اللّٰهِ نُورٌ عَلٰی نُورٍ، بِسْمِ

خداوند نور کے نام کے واسطے سے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو نور کا نور ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو نور پر نور

ہے اس

اللّٰهُ الَّذِیْ هُوَ مَدِیْرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

خدا کے نام کے واسطے سے جو کاموں کو سنوارنے والا ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا حمد

اسی خدا کیلئے

خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلٰی الطُّوْرِ فِیْ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ

ہے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو کوہ طور پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق میں اندازے

بِقَدْرِ مَقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیِّ مَحْبُوْبٍ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ

کے مطابق ایک دانشمند پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر حمد اسی خدا کے لیے ہے جو عزت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے فخر کے ساتھ مشہور ہے

وَعَلٰی السَّرَّائِ وَالضَّرَّائِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

اور جس کا تنگی و فراخی میں شکر کیا جاتا ہے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل علیہم السلام پر خدا کی رحمت ہو۔

سلمان کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ ورد سیدہ زہرا = سے حاصل کیا تو قسم بخدا کہ میں نے یہ مکہ و مدینہ میں ایسے ایک ہزار افراد کو بتایا

کہ جو بخار میں مبتلا تھے جن کو اس کے پڑھنے سے بحکم خدا شفا حاصل ہوئی۔

### (۶) عز حضرت امام زین العابدین-

ابن طاؤس نے مبع الدعوات میں دو مقامات پر یہ عز امام زین العابدین- سے نقل کیا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اَسْمَعَ السَّمَاعِیْنَ، يَا اَبْصَرَ النَّاطِرِیْنَ، يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ، يَا اَحْكَمَ

اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے حساب کرنے والوں میں تیز تر اے سب سے

الْحَاكِمِينَ، يَا خَالِقَ الْمَخْلُوقِينَ، يَا رَازِقَ الْمَرْزُوقِينَ، يَا نَاصِرَ الْمَنْصُورِينَ،

بڑے حاکم اے خلق شدہ چیزوں کے خالق اے رزق پانے والوں کے رازق اے مدیافتہ لوگوں کے مددگار

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا ذَلِيلَ الْمُتَحَيَّرِينَ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، أَغْنِنِي يَا مَالِكَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے پریشان لوگوں کے رہنما اے فریادیوں کے فریادرس میری فریادرسی کر اے یوم

جزا

يَوْمَ الدِّينِ، إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ، يَا صَرِيحَ الْمَكْرُوبِينَ، يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

و سزا کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں اے دکھیاروں کے فریادرس اے دعا قبول

الْمُضْطَّرِّينَ أَنْتَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ،

کرنے والے تو ہی وہ اللہ ہے جو عالمین کا پروردگار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو سچا اور حقیقی حکمران ہے

الْكِبْرِيَاءِ رِداؤُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَعَلَى عَالِيهِ الْمُتْرَضَى وَفَاطِمَةَ

کہ بڑائی تیرا لباس ہے اے معبود محمد مصطفی ﷺ پر رحمت نازل فرما اور علی رضی ﷺ پر رحمت نازل فرما اور فاطمہ

الزَّهْرَاءِ، وَحَدِيحَةَ الْكُبْرَى، وَالْحُسَيْنَ الْمُجْتَبَى، وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ بِكَرْبَلَاءَ،

زہرا رضی ﷺ اور حدیجہ الکبریٰ رضی ﷺ پر رحمت نازل فرما اور حسن رضی ﷺ مجتبیٰ پر رحمت نازل فرما اور اس حسین رضی ﷺ پر رحمت نازل

فرما جو کربلا میں شہید ہوئے

وَعَلِيَّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ

اور علی رضی ﷺ ابن حسین رضی ﷺ زین العابدین رضی ﷺ اور محمد باقر رضی ﷺ پر رحمت نازل فرما اور جعفر صادق رضی ﷺ

وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرِ الْكَاطِمِ، وَعَلِيٍّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ النَّقِيِّ،

اور موسیٰ کاظم رضی ﷺ پر رحمت نازل فرما اور علی رضا رضی ﷺ اور محمد تقی رضی ﷺ پر رحمت نازل فرما اور علی نقی رضی ﷺ

وَعَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَالْحُسَيْنِ الْعَسْكَرِيِّ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْإِمَامِ الْمُنْتَظَرِ

اور حسن عسکری رضی ﷺ پر رحمت نازل فرما اور حجۃ القائم رضی ﷺ امام مہدی رضی ﷺ پر رحمت نازل فرما

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ، وَأَنْصُرْ

خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود دوست رکھ اسے جو انہیں دوست رکھے اور دشمنی رکھ اس سے جو ان سے دشمنی

رکھے اور مدد کر

مَنْ نَصَرَهُمْ، وَاحْتَدَى مَنْ حَذَاهُمْ، وَالْعَنْ مَنْ ظَلَمَهُمْ، وَعَجَّلَ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ  
اس کی جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے ان کو اور لعنت کر ان پر جو ظلم کرے و آل محمد ﷺ کو کشادگی دینے میں جلدی  
کر اور آل محمد ﷺ کے

وَأَنْصُرُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَأَرْزُقُنِي رُؤْيَا قَائِمِ آلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْنِي مِنْ أَتْبَاعِهِ

شیعوں کی مدد فرما اور مجھے قائم آل محمد ﷺ کا دیدار نصیب فرما اور مجھ کو ان کے پیروکاروں اور  
وَأَشْيَاعِهِ وَالرَّاضِينَ بِفِعْلِهِ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ان کے مددگاروں اور ان کے کام سے خوش ہونے والوں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے  
والے۔

## (۷) دعائی امام زین العابدین - یا دعائی مقاتل بن سلیمان (رض)۔

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دعا امام سجاد علیہ السلام سے نقل کی اور کہا ہے کہ یہ دعا آنجناب علیہ السلام سے مقاتل بن سلیمان نے روایت کی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو سوم تہ پڑھے اور اس کی دعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت بھیجے اور وہ دعا یہ ہے:

إِلٰهِي كَيْفَ أَدْعُوكَ وَأَنَا نَا أ نَا وَكَيْفَ أَقْطَعُ رَجَائِي مِنْكَ وَأَنْتَ أَنْتَ إِلٰهِي إِذَا لَمْ

میرے معبود میں تجھے کیسے پکاروں اور میں تو میں ہوں اور کیونکر تجھ سے اپنی امید توڑوں جبکہ تو تو ہی ہے میرے معبود جب میں تجھ

أَسْأَلُكَ فَتُعْطِينِي فَمَنْ ذَا الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي إِلٰهِي إِذَا لَمْ أَدْعُكَ فَتَسْتَجِيبَ لِي

سے نہ مانگوں کہ تو مجھے عطا کرتا ہے اور کون ہے جس سے مانگوں تو وہ مجھے دے گا میرے معبود جب میں تجھ سے دعا نہ کروں تو

میری

فَمَنْ ذَا الَّذِي أَدْعُوهُ فَيَسْتَجِيبُ لِي إِلٰهِي إِذَا لَمْ أَنْضِرْغَ إِلَيْكَ فَتَرْحَمْنِي، فَمَنْ ذَا

دعا قبول فرماتا ہے اور کون ہے جس سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول کرے گا میرے معبود جب میں تیرے حضور زاری نہ

کروں

الَّذِي أَنْضِرْغُ إِلَيْهِ فَيَرْحَمْنِي إِلٰهِي فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ ۝

تب بھی تو مجھ پر رحم کرتا ہے اور کون ہے جس کے آگے زاری کروں تو وہ مجھ پر رحم کرے گا میرے معبود جیسے تو نے دریا کو

شکافتہ کیا موسیٰ علیہ السلام ی

وَنَجَّيْتَهُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تُنَجِّبَنِي مِمَّا

کیلئے اور انہیں نجات دی تھی تو میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل علیہم السلام محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے نجات

دے اس مشکل سے جس میں گرفتار

أَنَا فِيهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّي فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ہوں اور مجھے کشادگی عطا فرما جلد تر کہ اس میں دیر نہ ہو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے

والے۔

## (۸) دعائے حضرت رسول

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقر - سے نقل کیا ہے کہ جبرائیل - نے رسول اللہ سے عرض کیا کہ میں کسی پیغمبر کو آپ سے بڑھ کر دوست نہیں رکھتا پس آپ بکثرت یہ پڑھا کریں :

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَى وَلَا تُرَى وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَأَنَّ إِلَيْكَ الْمُنْتَهَى وَالرُّجْعَى وَأَنَّ

اے معبود تو دیکھتا ہے اور تو دیکھا نہیں جاتا اور تو اعلیٰ مقام پر ہے اور بے شک انتہا اور بازگشت تیری ہی طرف ہے بے شک

تیرے

لَكَ الْآخِرَةَ وَالْأُولَى وَأَنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَرَبِّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَدُلَّ أَوْ أُخْزَى

ہی لیے دنیا و آخرت ہے بے شک تیرے ہاتھ میں ہی موت اور زندگی ہے اور اے پروردگار میں اپنی ذلت و رسوائی میں تیری ہی

پناہ لیتا ہوں۔

## (۹) دعائے سریع الاجابت

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں امام موسیٰ کاظم - سے مروی ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ دعائی عظیم الشان اور جلد قبول

ہونے والی ہے اور وہ یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ وَهُوَ التَّوْحِيدُ، وَلَمْ أَعْصِكَ فِي أْبْعَضِ

اے معبود میں نے تیری اطاعت کی اس چیز میں جو تجھے بہت پسند ہے اور وہ تیری توحید ہے اور تیری نافرمانی نہیں کی اس چیز

میں جو

الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ وَهُوَ الْكُفْرُ، فَاعْفِرْ لِي مَا بَيْنَهُمَا، يَا مَنْ إِلَيْهِ مَفْرَى آمِنِي مِمَّا فَرَعْتُ

تجھے سخت ناپسند ہے اور وہ کفر ہے پس بخش دے جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اے وہ جس تک میری دوڑ ہے مجھے امن

دے اس

مِنْهُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الْكَثِيرَ مِنْ مَعْصِيكَ، وَاقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ مِنْ طَاعَتِكَ، يَا

سے جس کے ڈر سے میں تیری طرف آیا ہوں اے معبود معاف کر دے جو میں نے تیری بہت ہی نافرمانیاں کی ہیں اور قبول فرما

عُدَّتِي دُونَ الْعُدَدِ ، وَيَا رَجَائِي وَالْمُعْتَمَدَ ، وَيَا كَهْفِي وَالسَّنَدَ ، وَيَا وَاحِدًا يَا أَحَدًا ، يَا

میری تھوڑی اطاعت جو میں نے کی ہے اے ذخیروں کے مقابل میرے ذخیرہ اور میری امید گاہ اور سہارے اے میری پناہ گاہ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ،

اور اے پشت پناہ اور اے یگانہ اے یکتا اے کہ تیری شان ہے کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ اصْطَفَيْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِي خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ

فرزند ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے واسطے سے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چنا ہے اور اپنی

أَحَدًا، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ

خلقت میں سے کسی کو ویسا قرار نہیں دیا کہ تو محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے اے

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْكُبْرَى وَالْمُحَمَّدِيَّةِ الْبَيْضَاءِ، وَالْعُلَوِيَّةِ الْعُلْيَا، وَبِجَمِيعِ

معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ عظیم یکتائی کے اور بواسطہ محمدیت کی تابانی اور علویت کی بلندی کے اور ان سب کے واسطے

مَا اخْتَجَجْتَ بِهِ عَلَيَّ عِبَادِكَ وَبِالاسْمِ الَّذِي حَاجَبْتَهُ عَنْ خَلْقِكَ فَلَمْ يَخْرُجْ مِنْكَ إِلَّا

سے جن کو تو نے حجت قرار دیا ہے اپنے بندوں پر اور اس نام کے واسطے سے جو تو نے اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا پس وہ ظاہر نہ ہوا وہ

إِلَيْكَ، صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا، وَارْزُقْنِي مِنْ

تیرے سوا کسی پر محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت نازل فرما اور میرے کام میں کشادگی پیدا کر اور راستہ بنا دے اور مجھے رزق دے جہاں

حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ، إِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے توقع نہیں ہے بے شک تو جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے

## (۱۰) دعا امن از بلا وغیرہ

کفعمی نے مصباح میں ایک دعا نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید ابن طاوس نے اس کو ظالم حاکم سے بچاؤ، دشمن کے غلبے، مصیبت کے آنے، فقر و تنگدستی اور تنگی سینہ کے خوف کے اوقات میں پڑھنے کیلئے ذکر کیا ہے اور یہ دعا صحیفہ سجادیہ میں سے ہے پس جب ان میں سے کسی بات کا خوف ہو تو اس دعا کو پڑھے اور وہ یہ ہے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقْدُ الْمَكَارِهِ، وَيَا مَنْ يُفْتَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَائِدِ، وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ

اے وہ جس کے ذریعے دکھوں کی گرہیں کھلتی ہیں اے وہ جس کے وسیلے سے سختیوں کی باڑھ ٹوٹی ہے اے وہ جس سے خوشی و کشائش

مِنْهُ الْمَخْرُجُ إِلَى رَوْحِ الْفَرَجِ، ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصَّعَابُ، وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْأَسْبَابُ

کیطرف لے جانے کی خواہش کی جاتی ہے تیری قدرت کے آگے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں اور تیری مہربانی سے اسباب کا و جری بِقُدْرَتِكَ الْقَضَائُ وَمَضَتْ عَلَى إِرَادَتِكَ الْأَشْيَاءُ فَهِيَ بِمِثْسِيءِكَ دُونَ قَوْلِكَ

سلسلہ قائم ہے تری قدرت سے قضا جاری ہے اور چیزیں تیرے ارادے کے مطابق رواں ہیں وہ بغیر کہے تیری مرضی کے ماتحت

مُؤْتَمِرَةٌ وَبِ إِرَادَتِكَ دُونَ هَيْكِ مَنْزَجْرَةٌ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمِهْمَاتِ، وَأَنْتَ الْمَفْرَعُ فِي

ہیں اور محض تیرے ارادے ہی سے رکی ہوئی ہیں اور پابند ہیں تو ہی ہے جسے مشکلوں میں پکارا جاتا ہے اور تو ہی حوادث زمانہ میں

الْمَلِمَاتِ، لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا إِلَّا مَا دَفَعْتَ، وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا إِلَّا مَا كَشَفْتَ، وَقَدْ نَزَلَ

جائے پناہ ہے کوئی مصیبت نہیں ٹلتی مگر وہی جسے تو ٹالے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوتی مگر وہی جسے تو حل کرے اے پروردگار مجھ پر ایسی

بِي يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَادَنِي ثِقْلُهُ وَأَلَمَّ بِي مَا قَدْ بَهْظَنِي حَمْلُهُ، وَبِقُدْرَتِكَ أُوْرِدْتُهُ عَلَيَّ

سختی پڑی ہے جس کے بوجھ تلے دبا ہوا ہوں اور وہ آفت آئی ہے جو ناقابل برداشت ہے تو نے اپنی قدرت سے یہ مجھ پر وارد کی وَبِسُلْطَانِكَ وَجْهَتَهُ إِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا أُوْرِدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ، وَلَا فَاتِحَ

ہے اور تو نے اپنے حکم سے یہ مجھ پر ڈالی ہے پس کوئی ا سے ہٹانے والا نہیں جو تو وارد کرے اور جسے تو لائے کوئی ا سے دور کرنے والا

لِمَا أَعْلَقْتَ، وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ، وَلَا مُبَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ، وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَدَلْتَ،

نہیں جسے تو بند کرے کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو کھولے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے تو تنگی دے کوئی آسانی کرنے والا نہیں  
فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ،

جسے تو چھوڑے کوئی اس کا ناصر نہیں پس محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما اور اے پروردگار اپنی رحمت سے میرے لیے کشادگی کا دروازہ

وَاطْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ، وَأَنْلِنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكَّوْتُ، وَأَذِقْنِي  
کھول دے اور اپنی قوت سے میرے فکر اندیشے کا زور توڑ دے میری شکایت کے بارے میں اپنی نظر کرم سے مجھے کامیابی دے

اور

خِلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ، وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجاً هَنِئِئاً،  
میری حاجت روائی سے مجھے احسان کی مٹھاس چکھا دے اپنے حضور سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور کشادگی کا لطف بخش دے

اور

وَاجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجاً وَحَيّاً، وَلَا تَشْغَلْنِي بِالْإِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوضِكَ،  
اپنی طرف سے میرے لیے چھٹکارے کی راہ جلدی سے نکال دے اور ان غموں کے باعث مجھے اپنے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی  
وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ، فَقَدْ ضِغْتُ لِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ دَرْعاً، وَامْتَلَأْتُ بِحَمَلِ مَا حَدَّثَ  
اور مستحبات کی بجا آوری سے غافل نہ ہونے دے کیونکہ اے پروردگار میں اس مصیبت سے اکتا چکا ہوں اور ان حادثوں کے

سبب

عَلَيَّ هَمّاً، وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ، وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ، فَأَفْعَلْ بِي  
میرا دل رنج اور غم سے بھر گیا ہے اور تو ہی قادر ہے اس پر کہ جس دکھ میں پھنسا ہوں اسے دور کرے جس مصیبت میں مبتلا  
ہوں اس کو

ذَلِكَ وَ إِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَذَا الْمَنْنِ الْكَرِيمِ، فَأَنْتَ  
ٹال دے پس میرے لیے ایسا ہی کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس لائق نہ بھی ہوں اے عرش عظیم کے مالک اور اے

صاحب

قَادِرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

احسان و کرم پس تو ہی توانا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ایسا ہی ہو اے عالمین کے پروردگار۔

## (۱۱) دعا فرج حضرت حجت (عج)

شیخ کفعمی نے بلدالین میں لکھا ہے کہ یہ دعا حضرت حجت (عج) نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی جو قید میں تھا اس نے یہ دعا پڑھی تو قید سے رہا ہو گیا، وہ دعا یہ ہے:

إِلٰهِي عَظَمَ الْبَلَاءُ، وَبَرِحَ الْخَفَاءُ، وَانْكَشَفَ الْغَطَاءُ، وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ، وَضَاقَتِ

میرے معبود! مصیبت بڑھ گئی ہے چھپی بات کھل گئی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے امید ٹوٹ گئی ہے زمین تنگ  
الْأَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَإِلَيْكَ الْمُسْتَكِي، وَعَلَيْكَ الْمُعْوَلُ فِي

ہو گئی ہے اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی ہے تو ہی مدد کرنے والا ہے اور تجھی سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی و آسانی میں  
صرف تو ہی

السَّيِّدَةِ وَالرَّخَائِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أُولَى الْأَمْرِ الَّذِينَ فَرَضْتَ

سہارا بن سکتا ہے اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو صاحبان امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت تو  
نے

عَلَيْنَا طَاعَتُهُمْ، وَعَرَفْتَنَا بِذَلِكَ مَنْزِلَتُهُمْ، فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ، فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيبًا

ہم پر فرض کی ہے اور اس طرح ہمیں ان کے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے پس ان کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما جلد تر نزدیک  
كَلْمَحِ الْبَصْرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ إِكْفِيَانِي فَ إِنَّكُمْ كَافِيَانِ

تر گویا آنکھ جھکنے کی مقدار یا اس سے بھی پہلے یا محمد ﷺ یا علی ﷺ یا علی ﷺ یا محمد ﷺ میری سرپرستی فرمائیے کہ آپ دونوں  
ہی کافی ہیں

وَأَنْصُرَانِي فَ إِنَّكُمْ نَاصِرَانِ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبِ الزَّمَانِ، الْعُوْثُ الْعُوْثُ الْعُوْثُ،

میری مدد فرمائیے کہ آپ دونوں ہی میرے مددگار ہیں اے ہمارے آقا اے صاحب زمان ﷺ فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں فریاد  
کو پہنچیں

أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ يَا أَرْحَمَ

مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں اس وقت اس لمحے اسی گھڑی جلد تر جلد تر اے سب سے زیادہ  
الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

رحم کرنے والے واسطہ ہے محمد ﷺ کا اور ان کی پاک آل ﷺ کا۔

## (۱۲) دعا فرج حضرت حجت (عج)

کفعمی نے بلدالاین میں تحریر کیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت (عج) ہی کی دعا ہے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ، وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ، وَصِدْقَ النَّيَّةِ، وَعِزْفَانَ الْحُرْمَةِ،  
اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے، نافرمانی سے دور رہنے، نیت صاف رکھنے اور حرماتوں کو پہچاننے کی  
وَأَكْرَمْنَا بِالْهُدَى وَالِاسْتِقَامَةِ، وَسَدِّدْ أَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ، وَأَمْلَأْ قُلُوبَنَا  
اور ہمیں راہ راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے ہمارے دلوں  
بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَطَهِّرْ بَطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ، وَاكْفُفْ أَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ  
کو علم و معرفت سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ ہمارے ہاتھوں کو ستم  
وَالسَّرِقَةِ، وَاغْضُضْ أَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَالْحِيَانَةِ، وَاسْدُدْ أَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ  
اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں  
وَالْغَيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ عُلَمَائِنَا بِالرُّهْدِ وَالنَّصِيحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ  
سننے سے محفوظ فرما ہمارے علمائے دین پر زہد و نصیحت کی ارزانی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر  
وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ بِالِاتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَائِ وَالرَّاحَةِ  
وعظ سننے والوں کو نصیحت حاصل کرتے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفا یاب فرما  
وَعَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى مَشَائِحِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ  
اور آرام دے ان کے مرحومین پر مہربانی فرما ہمارے بوڑھوں کو وقار اور سکون عطا کر اور ہمارے جوانوں کو  
بِالْإِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَائِ بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِالتَّوَضُّعِ وَالسَّعَةِ  
توبہ و استغفار کی توفیق دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تونگروں کی فروتنی اور سخاوت عطا کر دے  
وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ وَالْفَنَاعَةِ، وَعَلَى الْعِزَّةِ بِالنَّصْرِ وَالْعَلْبَةِ، وَعَلَى الْأَسْرَائِ  
اور مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو  
بِالْخُلَاصِ وَالرَّاحَةِ، وَعَلَى الْأَمْرَائِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ، وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْإِنْصَافِ  
رہائی اور آرام دے حاکموں کو انصاف اور نرمی کی توفیق دے اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنا دے  
وَحُسْنِ السِّيَرَةِ، وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ، وَأَقْضِ مَا أَوْجَبْتَ

حاجیوں اور زائروں کے زادراہ اور خرچ میں برکت دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے  
 عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 واجب کیا ہے وہ اچھی طرح ادا کر دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### (۱۳) دعا فرج حضرت حجت (عج)

مہج الدعوات میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت القائم (عج) ہی کی دعا ہے:  
 إلهي بِحَقِّي مَنْ نَجَاكَ، وَبِحَقِّي مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے محمد ﷺ اور ان کی آل پر  
 درود بھیج

وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ فُقَرَائِي الْمَوْتُومِينَ وَالْمَوْتُومِنَاتِ بِالْعَنَائِ وَالْقُرُوءِ، وَعَلَيَّ مَرْضَى الْمَوْتُومِينَ  
 کہ مفلس مومنین و مومنات کو مال و ثروت عطا کر بیمار مومن مردوں اور  
 وَالْمَوْتُومِنَاتِ بِالشِّفَائِ وَالصِّحَّةِ، وَعَلَيَّ أَحْيَائِي الْمَوْتُومِينَ وَالْمَوْتُومِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ  
 مومن عورتوں کو صحت و تندرستی عطا فرما زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم اور فروانی فرما اور مرحوم  
 مومن

وَعَلَيَّ أَمْوَاتِي الْمَوْتُومِينَ وَالْمَوْتُومِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلَيَّ غُرَبَائِي الْمَوْتُومِينَ  
 مردوں اور مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی عطا فرما اور مسافر مومن مردوں اور مومن عورتوں کو صحت و سلامتی  
 وَالْمَوْتُومِنَاتِ بِالرِّدِّ إِلَى أَوْطَانِهِمْ سَالِمِينَ غَانِمِينَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ  
 اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچا دے تجھے واسطہ ہے محمد ﷺ اور ان کی تمام آل ﷺ پاک کا۔

### (۱۴) استغاثہ بہ حضرت قائم (عج)

سید علی خان نے کلم طیب میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ وہ استغاثہ ہے جو امام زمانہ (عج) سے کیا جانا چاہیے۔  
 پس جہاں بھی ہو دو رکعت نماز حمد اور کسی بھی سورہ کے ساتھ پڑھے بعد از نماز زیر آسمان قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ استغاثہ کرے:  
 سَلَامُ اللَّهِ الْكَامِلِ التَّامِّ الشَّامِلِ الْعَامِّ، وَصَلَوَاتُهُ الدَّائِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ الْقَائِمَةُ التَّامَّةُ  
 خدا کا سلام کامل و مکمل بہت زیادہ اور اس کا دائمی سلام ہو اور اس کی ہمیشہ رہنے والی رحمت ساری برکتیں اس ذات پر ہوں جو

عَلَى حُجَّةِ اللَّهِ وَوَلِيِّهِ فِي أَرْضِهِ وَبِلَادِهِ، وَخَلِيفَتِهِ عَلَى خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ، وَسُلَالَةِ  
 كِي حجت اور اس کا دوست ہے زمین پر اور شہروں میں اس کا خلیفہ ہے مخلوق اور بندوں پر نبوت کی  
 النُّبُوَّةَ وَبَقِيَّةَ الْعُرَّةِ وَالصَّفْوَةَ، صَاحِبِ الزَّمَانِ، وَمُظْهِرِ الْإِيمَانِ، وَمُلَقِّنِ أَحْكَامِ  
 نشانی اہل بیت علیہ السلام کے آخری فرد اور منتخب ہستی، زمانہ حاضر کے امام علیہ السلام ہیں جو ایمان کو ظاہر کرنے والے احکام قرآن  
 الْقُرْآنِ، وَمُطَهِّرِ الْأَرْضِ، وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّولِ وَالْعَرْضِ، وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ  
 کی تعلیم دینے والے زمین کو پاک کرنے والے اور اس کے طول و عرض میں عدل کو عام کرنے والے ہیں وہ حجت قائم مہدی  
 امام علیہ السلام

الْمُهَدِيِّ الْإِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ وَابْنِ الْأَيْمَةِ الطَّاهِرِينَ الْوَصِيِّ ابْنِ الْأَوْصِيَاءِ  
 منتظر خدا کے پسندیدہ ہیں وہ پاک اماموں کے فرزند اور خود بھی وصی ہیں اور ان اوصیائی کے فرزند ہیں جو پسندیدہ،  
 الْمَرْضِيِّينَ، الْهَادِي الْمَعْصُومِ ابْنِ الْأَيْمَةِ الْهَادِيَةِ الْمَعْصُومِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

وہ ہادی علیہ السلام اور معصوم ہیں جو ہدایت یافتہ معصوم اماموں کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر اے ناتواں  
 مُعَزِّ الْمَوْمِنِينَ الْمُسْتَضْعَفِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذَلَّ الْكَافِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ الظَّالِمِينَ  
 مومنوں کو عزت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ظالم اور سرکش کافروں کو ذلیل کرنے والے  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ،

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے صاحب الزمان علیہ السلام سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیرالمومنین سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا علیہا السلام کے نور نظر جو عالمین کی  
 نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْأَيْمَةِ الْحُجَّجِ الْمَعْصُومِينَ وَالْإِمَامِ عَلِيِّ  
 عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے حجج خدا آئمہ معصومین کے جگر گوشہ اور ساری  
 الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامٌ مُخْلِصٍ لَكَ فِي الْوِلَايَةِ، أَشْهَدُ

مخلوقات کے امام علیہ السلام سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اس کا سلام جو آپ کی محبت میں مخلص ہے یسگواہی دیتا ہوں کہ  
 أَنَّكَ الْإِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَفِعْلًا، وَأَنْتَ الَّذِي تَمَلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا  
 بہ لحاظ قول و فعل آپ ہی امام مہدی علیہ السلام ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پر کریں گے جبکہ وہ  
 مُلِئْتُ ظُلْمًا وَجَوْرًا، فَعَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَكَ، وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ، وَفَرَّبَ زَمَانَكَ، وَكَثَّرَ

ظلم و ستم سے بھر چکی ہوگی پس خدا آپکو جلد آسودگی دے اور آپ کے ظہور کو آسان بنائے آپ کا عہد قریب تر کرے اور آپ کے

أَنْصَارَكَ وَأَعْوَانِكَ، وَأَنْجَزَ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ وَنُرِيدُ أَنْ نُمَنَّ

مددگاروں میں اضافہ کر دے اور آپ سے کیے ہوئے وعدہ کو پورا فرمائے پس وہی کہنے والوں میں سب سے سچا ہے کہ فرمایا  
عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَجَعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ، يَا  
”ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ ان لوگوں پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا احسان کریں اور ان کو امام ﷺ بنائیں اور ہم انہیں وارث

قرار

مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ، حَاجَتِي كَذَا وَكَذَا

دیں“ اے میرے مولا اے صاحب الزمان ﷺ اے فرزند رسول ﷺ میری یہ یہ۔

لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے پھر کہے:

فَاشْفَعْ لِي فِي نَجَاحِهَا، فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي لِعِلْمِي أَنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ

پس ان حاجات کی برآری میں شفاعت کیجئے کہ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آیا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ خدا کے حضور

شَفَاعَةً مَّقْبُولَةً وَمَقَامًا مَّحْمُودًا فَبِحَقِّ مَنْ اخْتَصَّكُمْ بِأَمْرِهِ، وَارْتَضَاكُمْ

آپ کی شفاعت مقبول ہے اور آپ کا مقام قابل ستائش ہے پس اس ذات کے واسطے سے جس نے آپ کو اس امر کیلئے چنا

ہے یا

لِسِرِّهِ، وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ، سَلِ اللَّهَ تَعَالَى فِي نُجْحِ

اپنے اسرار کے لیے پسند کیا اور اس شان کے واسطے سے جو خدا کے ہاں آپ کو حاصل ہے جو آپ کے اور اس کے درمیان

ہے اللہ

طَلَبْتِي وَاجَابَةَ دَعْوَتِي وَكَشْفِ كُرْبَتِي

سے سوال کیجئے کہ وہ میری حاجت پوری کریں دعا قبول فرمائے اور میری مشکل کو آسان کرے۔

پس جو دعا چاہے مانگے انشائی اللہ وہ برآئے گی۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر ہے دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ (إِنَّا فَتَحْنَا) اور دوسری رکعت میں سورہ نصر

(إِذَا جَاءَ) پڑھے۔

## آٹھویں فصل

### مناجات کے بیان میں

#### حضرت امام زین العابدین - کی پندرہ مناجاتیں

علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بحار الانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجاتیں بعض اصحاب کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت سجاد - سے روایت کی گئی ہیں۔

### پہلی مناجات

#### مناجاتِ تاہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي اَلْبَسْتَنِي الْخَطَايَا ثَوْبَ مَذَلَّتِي وَجَلَّلَنِي التَّبَاعُدُ مِنْكَ لِبَاسٍ مَسْكَنَتِي وَاَمَاتَ

اے معبود میرے گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے بڑے

قَلْبِي عَظِيمٌ جِنَايَتِي، فَأَحْيِهِ بِتَوْبَةٍ مِنْكَ يَا اَمَلِي وَبُعَيْتِي، وَيَا سُوْلِي وَمُنِيَّتِي

جرائم نے میرے دل کو مردہ بنا دیا پس توفیق تو بہ سے اس کو زندہ کر دے اے میری امید اے میری طلب اے میری چاہت

اے

فَوَعَزَّتْكَ مَا اَجِدُ لِذُنُوْبِي سِوَاكَ غَافِرًا وَّلَا اَرِي لِكَسْرِي غَيْرَكَ جَابِرًا وَقَدْ

میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم کہ سوائے تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری

کرنے والا

خَضَعْتُ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ، وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ، فَ اِنْ طَرَدْتَنِي مِنْ بَابِكَ فَبِمَنْ

نظر نہیں آتا میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور در ماندہ ہو کر تیرے سامنے آ پڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے

نکال

اَلْوُدَّ وَاِنْ رَدَدْتَنِي عَنْ جَنَابِكَ فَبِمَنْ اَعُوذُ فَاَوْسَفَاهُ مِنْ حَجَلَتِي وَاِفْتِضَاْحِي

دے تو میسکس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا تو کس کی پناہ لوں گا پس وائے ہو میری شرمساری و

وَوَاهِقَاهُ مِنْ سُوءِ عَمَلِي وَاجْتِرَاحِي أَسْأَلُكَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيرِ، وَيَا جَابِرَ  
 رسوائی پر اور صد افسوس میری اس بد عملی اور آلودگی پر، سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہان کبیرہ کو بخشنے والے اور ٹوٹی ہڈی  
 الْعَظْمِ الْكَبِيرِ، أَنْ تَهَبَ لِي مُوَبِقَاتِ الْجَرَائِرِ، وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ السَّرَائِرِ  
 کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی فرما  
 وَلَا تُخَلِّبْنِي فِي مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَعَفْوِكَ، وَلَا تُعَرِّبْنِي مِنْ جَمِيلِ  
 میدان قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ فرما اور اپنی بہترین پردہ داری  
 صَفْحِكَ وَسِتْرِكَ إلهي ظِلِّلْ عَلَيَّ ذُنُوبِي غَمَامَ رَحْمَتِكَ، وَأَرْسِلْ عَلَيَّ عُيُوبِي  
 و چشم پوشی سے محروم نہ کر اے معبود میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے عیبوں پر اپنی مہربانی کا اینہ  
 سَحَابَ رَأْفَتِكَ إلهي هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْأَبِيُّ إِلَّا إِلَى مَوْلَاهُ أَمْ هَلْ يُجِيرُهُ مِنْ  
 برسا دے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کی ناراضی پر سوائے اسکے کوئی اسے  
 پناہ

سَخَطِهِ أَحَدٌ سِوَاهُ إلهي إِنْ كَانَ النَّدْمُ عَلَيَّ الذَّنْبِ تَوْبَةً فَ إِنِّي وَعِزَّتِكَ مِنْ  
 دے سکتا ہے میرے معبود اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم کہ میں پشیمان ہونے والوں میں  
 ہوں

النَّادِمِينَ وَ إِنْ كَانَ الْاسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِيئَةِ حِطَّةً فَ إِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ، لَكَ  
 اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا معاف ہو جاتی ہے تو بے شک میں تجھ سے معافی مانگنے والوں میں ہوں تیری چوکھٹ  
 الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى إلهي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ ثُبَّ عَلَيَّ، وَبِحِلْمِكَ عَلَيَّ اعْفُ عَلَيَّ  
 پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور اپنی ملامت سے مجھے معاف فرما اور میرے  
 متعلق

وَبِعِلْمِكَ بِي اِزْفُقْ بِي إلهي أَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَاباً إِلَى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ  
 اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر اے معبود تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و درگزر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہ  
 التَّوْبَةَ فَقُلْتَ تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحاً فَمَا عُذْرُ مَنْ أَعْفَلَ دُخُولَ الْبَابِ بَعْدَ  
 کا نام دیا تو نے ہی فرمایا کہ توبہ کرو خدا کے حضور مؤثر توبہ پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں  
 فَتَجِهْ إلهي إِنْ كَانَ قَبْحَ الذَّنْبِ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسِنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ إلهي مَا أَنَا

غفلت کرے اے معبود اگرچہ تیرے بندے سے گناہ ہو جانا بری بات ہے لیکن تیری طرف سے معافی تو اچھی ہے اے معبود

میں ہی

بِأَوَّلِ مَنْ عَصَاكَ فَتُبْتُ عَلَيْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوفِكَ فَجُدْتُ عَلَيْهِ، يَا مُجِيبَ الْمُضْطَرِّ

وہ پہلا نافرمان کہ جسکی توبہ تو نے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان کا طالب ہو تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے بے قرار کی دعا قبول کرنے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيمَ الْبِرِّ، يَا عَلِيماً بِمَا فِي السِّرِّ، يَا جَمِيلَ السِّتْرِ اسْتَشْفَعْتُ

والے اے سختی ٹالنے والے اے بہت احسان کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے میں

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيْكَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِكَ وَتَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَلَا

تیری جناب میں تیری بخشش و احسان کو شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا

تُخَيِّبْ فِيكَ رَجَائِي، وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَكَفِّرْ خَطِيئَتِي، بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

قبول فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ میری توبہ قبول فرما اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کر دے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## دوسری مناجات

### مناجات شاہین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي إِلَيْكَ أَشْكُو نَفْسًا بِالسُّوِيِّ أَمَارَةً وَ إِلَى الْخَطِيئَةِ مُبَادِرَةً وَمَعَاصِيكَ مُوَلَعَةً

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا اور خطا کی طرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا

وَ لِسَخَطِكَ مُتَعَرِّضَةً تَسْأَلُكَ بِمَسَالِكِ الْمَهَالِكِ وَتَجْعَلُنِي عِنْدَكَ أَهْوَنَ هَالِكِ

شائق اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل اور تباہ حال

بنادیا

كثِيرَةَ الْعِلَلِ، طَوِيلَةَ الْأَمَلِ، إِنَّ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجَزَّعُ، وَ إِنَّ مَسَّهَا الْحَيْرُ تَمْنَعُ، مِيَالَةً  
 ہے یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدوں والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تما شے کی

طرف

إِلَى اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ، مَمْلُوءَةً بِالْعَقْلَةِ وَالسَّهْوِ، تُسْرِعُ بِي إِلَى الْحَوْبَةِ، وَتُسَوِّفُنِي

زیادہ مائل اور غفلت اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور توبہ کرنے میں تاخیر

بِالتَّوْبَةِ الْهِيَ أَشْكُو إِلَيْكَ عَدْوًا يُضِلُّنِي، وَشَيْطَانًا يُعْوِينِي، قَدْ مَلَأَ بِالْوَسْوَاسِ

کرتا ہے میرے معبود میسجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے

کو

صَدْرِي، وَأَحَاطَتْ هَوَاجِسُهُ بِقَلْبِي، يُعَاضِدُ لِي الْهَوَى، وَيَزِينُ لِي حُبَّ الدُّنْيَا،

برے خیالوں سے بھر دیا اسکی خواہشوں نے میرے دل کو گھیر لیا ہے بری خواہشوں میں مدد کرتا ہے اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر

دکھاتا

وَيَحْوُلُ بَيْنِي وَبَيْنَ الطَّاعَةِ وَالزُّلْفَى إِلَهِي إِلَيْكَ أَشْكُو قَلْبًا قَاسِيًا مَعَ الْوَسْوَاسِ

ہے وہ میرے اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہو گیا ہے اے معبود میں تجھ سے دل کی سختی کی شکایت کرتا

ہو اور مسلسل

مُتَقَلِّبًا، وَبِالزَّيْنِ وَالطَّبَعِ مُتَلَبِّسًا، وَعَيْنًا عَنِ الْبُكَائِ مِنْ خَوْفِكَ جَامِدَةً، وَ إِلَى مَا

وسواسوں شکایت کرتا ہوں جو رنگ و تیرگی سے آلودہ ہے اس آنکھ کی شکایت کرتا ہو جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو

يَسْرُهَا طَاحَةً إِلَهِي لَا حَوْلَ لِي وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِقُدْرَتِكَ، وَلَا نَجَاةَ لِي مِنْ مَكَارِهِ

چیز اچھی لگے اس سے خوش ہے اے معبود نہیمیری حرکت اور نہی سطاقت مگر جو تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیں سکتا دنیا کی

الدُّنْيَا إِلَّا بِعِصْمَتِكَ، فَاسْأَلْ لَكَ بِبِلَاغَةِ حِكْمَتِكَ، وَنَفَاذِ مَشِيءَتِكَ، أَنْ لَا تَجْعَلَنِي

برائیوں سے مگر صرف تیری نگہداشت سے پس تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے

واسطے

لِعَيْرِ جُودِكَ مُتَعَرِّضًا، وَلَا تُصَيِّرْنِي لِلْفِتَنِ غَرَضًا، وَكُنْ لِي عَلَى الْأَعْدَائِ نَاصِرًا،

سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن

وَعَلَى الْمَخَازِي وَالْعُيُوبِ سَاتِرًا وَمِنَ الْبَلَايِ وَاقِيًا وَعَنِ الْمَعَاصِي عَاصِمًا بِرَأْفَتِكَ

میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور گناہوں سے بچائے رکھ اپنی رحمت و نوازش سے

وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## تیسری مناجات

### مناجات خائفین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي أَتَرَكَ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِي أُمَّ بَعْدَ حُبِّي إِيَّاكَ تُبْعِدُنِي أُمَّ

میرے معبود کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے دور کرے

گایا

مَعَ رَجَائِي لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرِمُنِي أُمَّ مَعَ اسْتِجَارَتِي بِعَفْوِكَ تُسَلِّمُنِي

تیری رحمت و چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے آگ کے سپرد کرے گا نہیں

تیری ذات

حَاشَا لَوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُحِبِّبَنِي لَيْتَ شِعْرِي أَلِلْشَّقَايِ وَلَدَتْنِي أُمِّي أُمَّ لِلْعَنَائِ

کریم ہے بعید ہے کہ مجھے نا امید کرے کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بد بختی کے لیے جنایا دکھ کے لیے

رَبَّنِي فَلَيْتَهَا لَمْ تَلِدْنِي، وَلَمْ تُرَبِّبِي، وَلَيْتَنِي عَلِمْتُ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِي،

پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی اور کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ آیا تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا

وَبُفْرِيكَ وَجَوَارِكَ حَصَصْتَنِي، فَتَقَرَّرْ بِذَلِكَ عَيْنِي، وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسِي إِلٰهِي هَلْ

اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہو جاتا میرے معبود آیا تو ان چہروں

تُسَوِّدُ وُجُوهاً حَرَّتْ سَاجِدَةً لِعَظَمَتِكَ أَوْ تُخْرِسُ أَلْسِنَةً نَطَقَتْ بِالثَّنَائِ عَلَى مَجْدِكَ

کو سیاہ کر دے گا جو تیری عظمت کو سجدے کرتے ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں

وَجَلَالَتِكَ أَوْ تَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ انْطَوَتْ عَلَى مَحَبَّتِكَ أَوْ تُصِمُّ أَسْمَاعاً تَلَذَّذَتْ

ترہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت لیے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کا

بِسْمَاعٍ ذِكْرِكَ فِي إِرَادَتِكَ أَوْ تَعْلُوْا أَكْفَأُ رَفَعْتَهَا الْأَمَالَ إِلَيْكَ رَجَاءً رَأْفَتِكَ أَوْ تُعَاقِبُ

شرف حاصل کرتے ہیں یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو

أَبْدَانًا عَمِلَتْ بِطَاعَتِكَ حَتَّى نَحَلْتَنِي فِي مُجَاهَدَتِكَ أَوْ تُعَذِّبُ أَرْجُلًا سَعَتْ فِي  
 عَذَابِ دَعَا جَنَّهُونَ نِي تِي رِي طَاعَتِ كِي حَتِي كِه اس كوشش ميلاغر هوگئے يا ان پاؤں كو عذاب كرے گا جو عبادت  
 عِبَادَتِكَ اِلٰهِي لَا تُغَلِّقْ عَلٰى مُوَحِّدِيكَ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَلَا تُحْجِبْ مُشْتَاقِيكَ عَن  
 كِلِيئِي دُوڑتے هِيں ميرے معبود جو تيري توحيد كے پرستار هِيں ان پر رحمت كے دروازے بند نہ كر اور جو تيرا شوق ديدار ركھتے هِيں  
 النَّظَرِ اِلٰى جَمِيْلِ رُؤْيِيكَ اِلٰهِي نَفْسٌ اَعَزَّتْهَا بِتَوْحِيدِكَ كَيْفَ نُنْذِرُهَا بِمَهَانَةِ  
 ان كو اپني تجليوں پر نظر كرنے سے محروم نہ كرنا ميرے معبود جس جان كو تونے اپني توحيد پر ايمان كِي عزت دي كيونكر اسے هجر  
 كِي اِهانت

هَجْرَانِكَ وَضَمِيرٌ اَنْعَقَدَ عَلٰى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِيرَانِكَ اِلٰهِي اَجْرَنِي مِنْ  
 سے ذليل كرے گا اور جس دل ميں تيري محبت سمائي هوئي هے اسكو اپني آگ كِي تيش ميں كس طرح جلائے گا ميرے معبود مجھے  
 دردناك

اَلَيْمِ غَضَبِكَ، وَعَظِيمِ سَخَطِكَ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَانُ، يَا جَبَّارُ يَا  
 غضب اور سخت ناراضى سے بچانا اے محبت والے اے احسان والے اے مهربان اے رحم والے اے زبردست اے  
 قَهَّارُ يَا عَفَّارُ يَا سَتَّارُ، نَجِّنِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَفَضِيحَةِ الْعَارِ، إِذَا امْتَاَزَ  
 غلبے والے اے بخشنے والے اے پردہ پوش مجھے اپني رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائى پر شرمندگى سے بچا جب  
 نيك لوگ

الْأَخْيَارُ مِنَ الْأَشْرَارِ، وَحَالَاتِ الْأَحْوَالِ وَهَالَاتِ الْأَهْوَالِ، وَ قَرَّبَ الْمُحْسِنُونَ  
 اَلْكَلْبُورِ كِي برے لوگوں سے جب حالات دگرگوں هوگے اور خوف و خطر گهير ليگے اچھے لوگ قريب كيے جائیں گے اور  
 وَبَعُدَ الْمُسِيئُونَ، وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ  
 برے لوگ دھتكارے جائیں گے اور هر نفس نے جو كيا وه پورا پورا پائے گا اور ان پر ظلم نهیں هوگا

## چوتھی مناجات

### مناجات راجين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا كے نام سے شروع جو بڑا مهربان نهايت رحم والا هے  
 يَا مَنْ إِذَا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطَاهُ، وَ إِذَا أَمَلَ مَا عِنْدَهُ بَلَغَهُ مُنَاهُ، وَ إِذَا أَقْبَلَ

اے وہ کہ جب بندہ اس سے مانگے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اسکی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اسکی

طرف

عَلَيْهِ قَرْبُهُ وَأَدْنَاهُ، وَإِذَا جَاهَرَهُ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلَى ذَنْبِهِ وَعَطَّاهُ، وَإِذَا تَوَكَّلَ

بڑھے تو اسے قریب کر لیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اسکے گناہ پر پردہ ڈالتا اور چھپا لیتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ  
عَلَيْهِ أَحْسَبُهُ وَكَفَّاهُ إلهی مَنِ الَّذِي نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهُ؟ وَمَنْ

کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے جو تیری بارگاہ میمہمانی کا طالب ہو تو تو اسکی مہمانی نہ کرے؟ کون  
الَّذِي أَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَا أَوْلَيْتَهُ؟ أَيَحْسُنُ أَنْ أَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ بِالْحَيْبَةِ

ہے؟ جو بخشش کی آس لے کر تیرے دروازے پر آئے تو تو اس پر احسان نہ کرے کیا یہ مناسب ہے کہ میتیرے دروازے سے  
مَصْرُوفًا، وَلَسْتُ أَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلَى بِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفًا؟ كَيْفَ أَرْجُو غَيْرَكَ

مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میتیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے سوا کسی سے امید  
وَالْحَيْزُ كُلُّهُ بِيَدِكَ؟ وَكَيْفَ أُوْمَلُّ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ لَكَ؟ أَأَقْطَعُ

رکھوں جب کہ ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کرو جب کہ تو ہی خلق و امر کا مالک ہے آیا تجھ سے  
رَجَائِي مِنْكَ وَقَدْ أَوْلَيْتَنِي مَا لَمْ أَسْأَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ؟ أَمْ تُفْقِرُنِي إِلَى مِثْلِي وَأَنَا

امید توڑ لوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ جیسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب کہ

میتیرا

أَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ؟ يَا مَنْ سَعَدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ، وَلَمْ يَشَقَّ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَعْفِرُونَ

دامن پکڑے ہوماے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام سے

تنگی

كَيْفَ أَنْسَاكَ وَلَمْ تَنْزَلْ ذَاكِرِي؟ وَكَيْفَ أَلْهُو عَنْكَ وَأَنْتَ مُرَاقِبِي؟ إلهی

نہیں دیتا کیسے تجھے بھول سکتا ہوں جب کہ تیرے ذکر سیلگا رہتا ہو کیسے تجھ سے غافل رہ سکتا ہو جبکہ تو میرا نگہبان ہے میرے  
بَدِيلِ كَرَمِكَ أَعْلَفْتُ يَدِي، وَ لِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ أَمْلِي، فَأَخْلَصْنِي بِخَالِصَةِ

معبود میں نے اپنے ہاتھ سے تیرے دامن کرم کو پکڑ لیا ہوا ہے اور تیری عطاؤں کی آرزو کیے ہوئے ہو پس مجھے اپنی توحید کے سچے  
تَوْحِيدِكَ، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ عِبِيدِكَ، يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ إِلَيْهِ يَلْتَجِي، وَكُلُّ طَالِبٍ

پرستاروں میں شامل کر لے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے  
إِيَّاهُ يَرْتَجِي، يَا حَيْرَ مَرْجُوٍّ، وَيَا أَكْرَمَ مَدْعُوٍّ، وَيَا مَنْ لَا يَرُدُّ سَائِلُهُ، وَلَا يُحْيِبُّ

اور ہر سائل جس سے امید رکھتا ہے اے بہترین امید بر لانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو  
 نہیں ہٹاتا

أَمَلُهُ ، يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِدَاعِيهِ، وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ لِرَاجِيهِ، أَسْأَلُكَ

اور وہ آرزو مند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے پردہ اٹھا ہوا ہے میں  
 بِكَرَمِكَ أَنْ تَمَنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطَائِكَ بِمَا تَقْرُبُ بِهِ عَيْنِي، وَمِنْ رَجَائِكَ

بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی

امید

بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِي، وَمِنْ الْيَقِينِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَتَجْلُو بِهِ ۞

دے کہ جس سے میرے دل کو چین آجائے ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لیے ہلکی ہو جائیں اور میری سمجھ

بوجھ

عَنْ بَصِيرَتِي غَشَوَاتِ الْعَمَى، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پر سے نادانی کے پردے دور ہو جائیں تیری رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## پانچویں مناجات

### مناجات راغبین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي إِنْ كَانَ قَلَّ زَادِي فِي الْمَسِيرِ إِلَيْكَ، فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ، وَ إِنْ

میرے معبود اگرچہ تیری راہ میں سفر کیلئے میرا زاد راہ کم ہے تو پھر بھی مجھے جو تجھ پر بھروسہ ہے اسکے باعث میں پر امید ہوں اور

اگرچہ

كَانَ جُرْمِي قَدْ أَخَافُنِي مِنْ عُقُوبَتِكَ، فَ إِنْ رَجَائِي قَدْ أَشْعَرَنِي بِالْأَمْنِ مِنْ نِقْمَتِكَ

میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے

وَ إِنْ كَانَ ذَنْبِي قَدْ عَرَّضَنِي لِعِقَابِكَ، فَقَدْ آذَنِي حُسْنُ ثِقَتِي بِثَوَابِكَ، وَ إِنْ

اور اگرچہ میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ کرتا ہے اگرچہ

أَنَا مَتْنِي الْعُقْلَةُ عَنِ الْإِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ، فَقَدْ نَبَّهْتَنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِكَ وَالْإِيْتِاقُ، وَ إِنْ

غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں بننے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے واقفیت نے مجھے بیدار کر دیا ہے اور  
 أَوْحَشَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَرَطُ الْعَصِيَانِ وَالطَّغْيَانِ، فَقَدْ آنَسَنِي بُشْرَى الْعُفْرَانِ  
 اگرچہ میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشوں نے دوری پیدا کر دی ہے تب بھی تیری بخشش اور مہربانی کی  
 خوشخبری

وَالرِّضْوَانِ أَسَأَ لَكَ بِسُبْحَاتِ وَجْهِكَ وَبِأَنْوَارِ قُدْسِكَ،  
 نے مجھے تجھ سے مانوس کر دیا ہے میسوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں کے واسطے سے  
 وَأَنْتَهْلُ إِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ، وَلَطَائِفِ بَرِّكَ، أَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّي بِمَا أَوْمَلُهُ  
 اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے واسطے کہ میرے خیال کو جمادے اس پر جس کی  
 آرزو

مِنْ جَزِيلِ إِكْرَامِكَ، وَجَمِيلِ إِنْعَامِكَ، فِي الْقُرْبَى مِنْكَ وَالزُّلْفَى لَدَيْكَ،  
 کرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میتیرے قریب ہو جاؤں اور تیرے نزدیک ہو جاؤں  
 وَالتَّمَنُّعِ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ، وَهَذَا نَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفْحَاتِ رَوْحِكَ وَعَطْفِكَ، وَمُنْتَجِعٌ  
 اور تیرے آستا پر نظر ڈالوں اور ہاب میتیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہو اور تیری بخشائش  
 عَيْثَ جُودِكَ وَأُطْفِكَ، فَارٌّ مِنْ سَخَطِكَ إِلَى رِضَاكَ، هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ،  
 اور لطف کے سینہ کا طلب گار ہو میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہو تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں امید  
 راجِحٌ أَحْسَنَ مَا لَدَيْكَ، مُعَوِّلٌ عَلَى مَوَاهِبِكَ، مُفْتَقِرٌ إِلَى رِعَايَتِكَ إلهي مَا بَدَأْتَ بِهِ  
 لگائے ہوں اس چیز کی جو تیرے ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے اور میتیری رعایت کا محتاج ہو میرے معبود تو نے  
 مِنْ فَضْلِكَ فَتَمَّمْنَهُ، وَمَا وَهَبْتَ لِي مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْنَهُ، وَمَا سَرَرْتَهُ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ  
 جس مہربانی کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے جس نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو

پروہ

فَلَا تَهْتِكُهُ، وَمَا عَلِمْتَهُ مِنْ قَبِيحِ فِعْلِي فَاعْفِرْهُ إلهي اسْتَشْفَعْتُ بِكَ إِلَيْكَ،  
 پوشی کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے انکی معافی دے میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے  
 شفاعت کرتا ہوں

وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ، أَتَيْتُكَ طَامِعاً فِي إِحْسَانِكَ، رَاغِباً فِي افْتِنَانِكَ، مُسْتَسْقِياً

اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت رکھتا ہوں  
میں

وَإِلَّ طَوْ لِكَ، مُسْتَمَطِرًا عَمَامَ فَضْلِكَ، طَالِبًا مَرْضَاتِكَ، قاصِداً جَنَابِكَ، وَارِداً  
تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں تیری رضاؤں کا طالب، تیری طرف قدم بڑھانے والا ہوں  
شَرِيعَةً رِفْدِكَ، مُلْتَمِسا سَنِيَّ الحَيَاتِ مِنْ عِنْدِكَ، وَافِداً إِلَى حَضْرَةِ جَمَالِكَ،  
تیری قبولیت کے گھاٹ پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوا ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر  
پیش ہوا

مُرِيداً وَجْهَكَ طَارِقاً بَابِكَ، مُسْتَكِيناً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ، فَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ  
ہوں تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے  
مِنَ المَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ مِنَ العَذَابِ وَالتَّقْمَةِ، بِرَحْمَتِكَ  
وہ بخشش و مہربانی ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## چھٹی مناجات

### مناجات شاکرین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
إِلٰهِي أَذْهَلْنِي عَنْ إِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتَابِعُ طَوْ لِكَ، وَأَعْجَزَنِي عَنْ إِحْصَائِي  
میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کر دیا ہے اور تیرے فضل کے تسلسل نے مجھے تیری ثنائی

کا

ثَنَائِكَ فَيُضُّ فَضْلِكَ، وَشَغَلَنِي عَنْ ذِكْرِ مَحْمَدِكَ تَرَادُفُ عَوَائِدِكَ،  
احاطہ کرنے سے عاجز کر دیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کر دیا

اور

وَأَعْيَانِي عَنْ نَشْرِ عَوَارِفِكَ تَوَالِي أَيَادِيكَ، وَهَذَا مَقَامٌ مِّنْ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النِّعْمَائِ

تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے تکھا کر رکھ دیا یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے

وَقَابَلَهَا بِالْتَّفَصِيرِ وَشَهَدَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْإِهْمَالِ وَالتَّضْيِيعِ وَأَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ

اور ان پر شکر سے قاصر ہے وہ اپنی اس بے دھیانی اور نافرمانی پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے  
الْبَرُّ الْكَرِيمُ، الَّذِي لَا يُحِبُّ قاصِدِيهِ، وَلَا يَطْرُدُ عَنْ فِئَاثِهِ أَمَلِيهِ، بِسَاحَتِكَ مَحْطُ  
جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزو مندوں کو اپنے آستانے سے دور نہیں کرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے  
رِحَالُ الرَّاجِينَ، وَبِعَزْصَتِكَ تَقْفُ آمَالُ الْمُسْتَرْفِدِينَ، فَلَا تُقَابِلُ آمَالَنَا بِالْتَّحْيِيبِ

کارواں اترتے ہیں اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگمگ پاتی ہیں ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و  
وَالْإِيَّاسِ وَلَا تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْفُتُوْطِ وَالْإِبْلَاسِ إلهِي تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاظِمِ آيَاتِكَ

یاس نہ دے اور ہمیں ناامیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود تیری بزرگتر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے  
شُكْرِي وَتَضَاءَلُ فِي جَنبِ إِكْرَامِكَ إِيَّايَ ثَنَائِي وَنَشْرِي جَلَلْتَنِي نِعْمُكَ مِنْ أَنْوَارِ

تیری عظمتوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی پوشاکوں سے  
الْإِيمَانِ حُلَلًا، وَضَرَبْتَ عَلَيَّ لَطَائِفَ بَرَكَاتِكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَالًا، وَقَلَّدْتَنِي مِنْنَكَ قَلَائِدًا لَا

ڈھانپ دیا اور تیری خوش آئند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیستوں نے مجھے فخر کے وہ زیور پہنائے جو اترتے  
تُحَلُّ وَطَوْقَتَنِي أَطْوَقًا لَا تُفْلُ فَاوَاؤُكَ جَمَّةٌ ضَعْفَ لِسَانِي عَنْ إِحْصَائِهَا وَنِعْمَاؤُكَ

نہیں اور گردنِ سیوہ ہار ڈالا جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانی زیادہ پیغمبری زبان انکو شمار کرنے سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں  
كَثِيرَةٌ فَصُرُّ فَهْمِي عَنْ إِذْرَاقِهَا فَضْلًا عَنْ اسْتِغْفَائِهَا فَكَيْفَ لِي بِتَحْصِيلِ

میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے تو میں کیسے مقامِ شکر حاصل کروں کہ  
الشُّكْرِ وَشُكْرِي إِيَّاكَ يَفْتَقِرُ إِلَى شُكْرٍ؟ فَكُلَّمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ وَجَبَ عَلَيَّ لِذَلِكَ

میرا شکر کرنا بھی محتاجِ شکر ہے تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے اس کے لیے مجھ پر واجب ہے کہ  
أَنْ أَقُولَ لَكَ الْحَمْدُ إلهِي فَكَمَا غَدَّيْتَنَا بِلُطْفِكَ وَرَبَّيْتَنَا بِصُنْعِكَ فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَابِغَ

میں کہوں تیرے لیے حمد ہے پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر  
نعمتیں

النِّعَمِ، وَادْفَعْنَا مَكَارِهِ النَّقَمِ، وَأَتَنَا مِنْ حُطُوطِ الدَّارَيْنِ أَرْفَعَهَا وَأَجَلَّهَا عَاجِلًا

بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں دنیا و آخرت میں بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما

وَاجِلًا، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ، وَسُبُوغِ نِعْمَائِكَ، حَمْدًا يُوَافِقُ رِضَاكَ،  
 اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر نعمتوں پر ایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو  
 وَيَمْتَرِي الْعَظِيمَ مِنْ بَرِّكَ وَنَدَاكَ، يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے  
 والے

## ساتویں مناجات

### مناجات مطیعین لہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ أَهْمُنَا طَاعَتَكَ وَجَنَّبْنَا مَعْصِيَتَكَ وَيَسِّرْ لَنَا بُلُوغَ مَا نَتَمَنَّى مِنْ ابْتِغَائِ رِضْوَانِكَ

اے معبود ہمیں اپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ ہمارے لیے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما  
 وَأَخْلِلْنَا بِجُبُوخَةِ جَنَّاتِكَ، وَأَفْشِعْ عَنَّا بِصَائِرِنَا سَحَابَ الْاِزْتِيَابِ، وَأَكْشِفْ عَنَّا

جو تیری رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کر دے  
 قُلُوبِنَا أَغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ وَالْحِجَابِ وَأَزْهِقِ الْبَاطِلَ عَنَّا ضَمَائِرِنَا، وَأَثْبِتِ الْحَقَّ فِي

ہمارے دلوں سے شبہ و حجاب کے پردے ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹا دے ہمارے باطن میں حق  
 سَرَائِرِنَا، فَإِنَّ الشُّكُوكَ وَالطُّنُونَ لَوَاقِحُ الْفِتَنِ، وَمُكَدَّرَةٌ لِمَنْ لَصَفُو الْمَنَاحِ وَالْمَنَنِ

کو قائم کر دے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں اور احسانوں کی چمک پر داغ دار کرتے ہیں  
 اللَّهُمَّ احْمِلْنَا فِي سُنَنِ نَجَاتِكَ، وَمَتِّعْنَا بِلَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ، وَأُورِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ،

اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے اپنے حضور مناجات کی لذت نصیب فرما ہمیں اپنی محبت کے حوضوں میں داخل کر  
 وَأَذِفْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ، وَاجْعَلْ جِهَادَنَا فِيكَ، وَهَمَّنَا فِي طَاعَتِكَ، وَأَخْلِصْ

اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہماری کوشش اپنی راہ میں قرار دے اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ

معاملے

يَتَاتِنَا فِي مُعَامَلَتِكَ، فَإِنَّا بِكَ وَلَكَ وَلَا وَسِيلَةَ لَنَا إِلَيْكَ إِلَّا أَنْتَ إِلَهِي اجْعَلْنِي مِنْ

میں ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے پیستیرے بارگاہ میں ہمارا وسیلہ کوئی نہیں مگر خود تو ہی ہے میرے

الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ، وَالْحَفِيظِي بِالصَّالِحِينَ الْأَبْرَارِ، السَّابِقِينَ إِلَى الْمَكْرُمَاتِ،  
 معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکو کار پاک دل لوگوں میں شامل فرما جو خوبیوں میں آگے بڑھنے اور  
 الْمُسَارِعِينَ إِلَى الْخَيْرَاتِ، الْعَامِلِينَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ، السَّاعِينَ إِلَى رَفِيعِ  
 نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے اونچے درجوں کی طرف جانے میں  
 الدَّرَجَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے  
 والے

## آٹھویں مناجات

### مناجات مریدین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
 سُبْحَانَكَ مَا أَضْيَقَ الطُّرُقَ عَلَى مَنْ لَمْ تَكُنْ دَلِيلَهُ، وَمَا أَوْضَحَ الْحَقُّ عِنْدَ مَنْ  
 تو پاک ہے اس کیلئے راستے کتنے تنگ ہیں جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے  
 هَدَيْتَهُ سَبِيلَهُ؟ إلهي فاسئلكَ بِنَا سُبُلِ الْوُصُولِ إِلَيْكَ ، وَسَيِّرْنَا فِي أَقْرَبِ الطُّرُقِ  
 جسے تو راستہ بتائے میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے والے قریب

ترین

لِلْوُفُودِ عَلَيْكَ، قَرَبَ عَلَيْنَا الْبُعِيدَ، وَسَهَّلَ عَلَيْنَا الْعَسِيرَ الشَّدِيدَ، وَأَلْحَقْنَا بِعِبَادِكَ  
 راستوں پر رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لیے آسان فرما دے ہمیں اپنے

ان

الَّذِينَ هُمْ بِالْبِدَارِ إِلَيْكَ يُسَارِعُونَ وَبَابِكَ عَلَى الدَّوَامِ يَطْرُقُونَ، وَ إِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ  
 بندوں سے ملحق کر دے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازہ رحمت کو ہمیشہ کھٹکھٹاتے پیرات دن  
 وَالنَّهَارِ يَعْبُدُونَ، وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُسْتَفْهِقُونَ، الَّذِينَ صَفَّيْتَ لَهُمُ الْمَشَارِبَ،

تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی جگہوں کو تو نے  
 وَبَلَّغْتَهُمُ الرِّغَائِبَ، وَأَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ، وَقَضَيْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ الْمَآرِبَ،

صاف کیا اور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایا اور اپنے کرم سے انکی حاجات پوری فرمائی ہیں

وَمَلَأَيْتَ لَهُمْ صَمَائِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ وَرَوَيْتَهُمْ مِنْ صَافِي شَرِّبِكَ فَبِكَ إِلَى لَذِيذِ

ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت مناجاتک وصلوا، ومنک أقصی مقاصدہم حصّلوا، فیا من هو علی المُقبِلین

سے تیری بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کیے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے علیہ مُقبِل، وبالعطف علیہم عائِد مُفضِل، وبالعافِلین عن ذکرہ رحیم رئی وُف، والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور

وَبَجَذِهِمْ إِلَى بَابِهِ وَدُودُ عَطُوفٍ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ أَوْفَرِهِمْ مِنْكَ حَظًّا،

مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کر نیو والا مہربان ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو

وَأَعْلَاهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلًا، وَأَجْزَلِهِمْ مِنْ وَدِّكَ قِسْمًا، وَأَفْضَلِهِمْ فِي

تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ حصہ پایا ہے اور وہ تیری معرفتک نصیباً، فقد انقطعَت إِلَيْكَ هَمَّتِي، وَأَنْصَرَفَتِ نَحْوَكَ معرفت میں سے بہت زیادہ حصہ لے چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک آکر قطع ہو گئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف

پھیر

رَغْبَتِي، فَأَنْتَ لَا غَيْرَكَ مُرَادِي، وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهْرِي وَسُهَادِي، وَ لِقَاؤَكَ

دی ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے ہی لیے ہے کسی اور کے لیے نہیں تیری ملاقات

قُرَّةَ عَيْنِي، وَ وَصْلَكَ مَنَى نَفْسِي، وَ إِلَيْكَ شَوْقِي، وَ فِي مَحَبَّتِكَ وَهْيِي، وَ إِلَيَّ

میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا جنون ہے تیری چاہت میرا

هَوَاكَ صَبَابَتِي وَرِضَاكَ بُعَيْتِي، وَرُؤْيُوكَ حَاجَتِي، وَجِوَارِكَ طَلْبِي، وَفُرُوبَكَ غَايَةَ

عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری

سُوْلِي، وَفِي مُنَاجَاةِكَ رُوْحِي وَرَاحَتِي، وَعِنْدَكَ دَوَائِي عِلَّتِي، وَشِفَائِي غُلَّتِي، وَبَرْدُ  
 انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا  
 سوز دل کی

لَوْعَتِي، وَكَشْفُ كُرْبَتِي، فَكُنْ أُنَيْسِي فِي وَحْشَتِي، وَمُقِيلَ عَثْرَتِي، وَغَافِرَ زَلَّتِي،  
 ٹھنڈک ہے اور میری سختی کا دور ہونا ہے پس تو میری تنہائی کا ساتھی بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو  
 بخشنے والا

وَقَابِلَ تَوْبَتِي وَمُحِبِّ دَعْوَتِي وَوَلِيَّ عِصْمَتِي وَمُعْنِيَ فَاقَتِي، وَلَا تَقْطَعْ عَنكَ،  
 میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ دار اور کمی کو پورا کرنے والا بن جا مجھے خود سے الگ نہ  
 فرما

وَلَا تُبْعِدْنِي مِنْكَ، يَا نَعِيمِي وَجَنَّتِي، وَيَا دُنْيَايَ وَآخِرَتِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لیے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## نویں مناجات

### مناجات مجبین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي مَنْ ذَا الَّذِي ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ مِنْكَ بَدَلًا وَمَنْ ذَا الَّذِي أُنِسَ

میرے معبود کون ہے جو تیری صحبت کی شیرینی کا مزہ چکھے اور پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے

بِقُرْبِكَ فَأَبْتَنَعَى عَنكَ حَوْلًا؟ إِلَهِي فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَيْتَهُ لِقُرْبِكَ وَوَلَايَتِكَ،

مانوس ہو اور پھر اس سے دوری چاہے میرے معبود مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لیے پسند فرمایا

وَأَخْلَصْتَهُ لِيُؤَدِّكَ وَمَحَبَّتِكَ، وَشَوْقَتَهُ إِلَى لِقَائِكَ، وَرَضِيَّتَهُ بِقَضَائِكَ، وَمَنْحَتَهُ

اور جن کے لیے اپنی چاہت اور محبت کو خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایا ہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور

اپنی ذات

بِالنَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَحَبْوَتَهُ بِرِضَاكَ، وَأَعْدَتَهُ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلَاقِكَ، وَبَوَّأْتَهُ مَقْعَدَ

کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی

الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ وَحَصَصْتَهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَأَهْلَيْتَهُ لِعِبَادَتِكَ وَهَيَّيْتُمْ قَلْبَهُ لِإِرَادَتِكَ

کے مقام کے قریب رکھا ہے اور انہیں اپنی معرفت کے لیے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت پیدا کی

وَاجْتَبَيْتَهُ لِمُشَاهَدَتِكَ، وَأَخْلَيْتَ وَجْهَهُ لَكَ، وَفَرَعْتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّكَ، وَرَعَبْتَهُ فِيمَا

اور ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا ان کے چہرہ و مکو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا

اور جو

عِنْدَكَ، وَأَأْتَمَّتْهُ ذِكْرَكَ، وَأَوْزَعْتَهُ شُكْرَكَ، وَسَعَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ، وَصَيَّرْتَهُ مِنْ

کچھ تیرے پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں

اپنی

صَالِحِي بَرِيَّتِكَ، وَاخْتَرْتَهُ لِمُنَاجَاتِكَ، وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْءٍ يَفْطَعُهُ عَنْكَ اللَّهُمَّ

نیک مخلوق میں سے قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لیے چنا تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کر دیں جو انہیں تجھ سے جدا

کر سکتی

اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَأْبُهُمُ الْاِرْتِيَاخُ اِلَيْكَ وَالْحَنِينُ، وَدَهْرُهُمُ الرَّفْرَةُ وَالْاَلَيْنُ، جِبَاهُهُمْ

تھیں اے معبود ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ کا شوق و خوشدلی رکھتے ہیں جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے

ان

سَاجِدَةٌ لِعِظَمَتِكَ، وَعُيُوبُهُمْ سَاهِرَةٌ فِي خِدْمَتِكَ، وَذُمُوعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ

کی پیشانیاں تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں

ہیں

حَسْبِيَّتِكَ وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَأَفْنِدُهُمْ مُنْخَلَعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ يَا مَنْ أُنْوَارُ

انکے دل تیری محبت میں لگے بندھے ہیں ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار مجھوں

قُدْسِهِ لِإِ بَصَارِ مُجِيبِهِ رَائِقَةٌ، وَسُبْحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ شَائِقَةٌ، يَا مُنَى

کو بھلے لگتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے سے عارفوں کے دلوں کو کھولنے والے ہیں اے شوق رکھنے

قُلُوبِ الْمُشْتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ آمَالِ الْمُجِيبِينَ أَسْأَلُكَ حُبِّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ

والے دلوں کی آرزو اے مجھوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا

ہوں

كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِي إِلَى قُرْبِكَ، وَأَنْ تَجْعَلَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا سِوَاكَ، وَأَنْ تَجْعَلَ  
 اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ

حُبِّي إِيَّاكَ فَائِدًا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَشَوْقِي إِلَيْكَ ذَائِدًا عَنْ عِصْيَانِكَ، وَأَمْنُنْ  
 میں تجھ سے جو محبت کرتا ہوں اسے میرے لیے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لیے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع

بنا

بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ عَلَيَّ، وَأَنْظُرْ بَعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ إِلَيَّ، وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ،  
 اور اپنی نظر عنایت کر کے مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ نہ ہٹا مجھے اپنے  
 وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْإِسْعَادِ وَالْحُظْوَةِ عِنْدَكَ، يَا مُجِيبُ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 نزدیک اہل سعادت اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## دسویں مناجات

### مناجات متوسلین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
 إلهي لَيْسَ لِي وَسِيلَةٌ إِلَيْكَ إِلَّا عَوَاطِفُ رَأْفَتِكَ، وَلَا لِي ذَرِيعَةٌ إِلَيْكَ  
 میرے معبود تیری درگاہ تک تیرے کرم اور مہربانیوں کے علاوہ میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا  
 میرا کوئی

إِلَّا عَوَاطِفُ رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَمُنْقِذِ الْأُمَّةِ مِنَ الْعُمَّةِ فَاجْعَلْهُمَا  
 ذریعہ نہیں مگر تیری رحمت اور احسان اور تیرے نبی رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو

میرے

لِي سَبَبًا إِلَى نَيْلِ غُفْرَانِكَ، وَصِدِّيقًا لِي وَوَسِيلَةً إِلَى الْفَوْزِ بِرِضْوَانِكَ، وَقَدْ حَلَّ  
 لیے اپنی بخشش کے حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضات تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے میری امیدیں تیری

بارگاہ کرم

رَجَائِي بِحَرَمِ كَرَمِكَ وَحَطَّ طَمَعِي بِفِنَائِي جُودِكَ، فَحَقِّقْ فِيكَ أَمَلِي، وَاحْنِنْ بِالْخَيْرِ

سے وابستہ ہیں اور میری خواہش مجھے تیرے آستانِ سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا  
 عَمَلِي وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِينَ أَحْلَلْتَهُمْ بُجْبُوحَةَ جَنَّتِكَ وَبَوَّأْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ  
 انجام بہ خیر کر مجھے اہل صفائیں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچویں جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے کرامت والے گھر  
 میں رکھا

وَأَقْرَبَتْ أَعْيُنُهُمْ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ يَوْمَ لِقَائِكَ، وَأَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ  
 تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث  
 بنایا

يَا مَنْ لَا يَفِدُ الْوَافِدُونَ عَلَى أَكْرَمِ مِنْهُ وَلَا يَجِدُ الْقَاصِدُونَ أَرْحَمَ مِنْهُ، يَا خَيْرَ مَنْ  
 اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا  
 پاتے

خَلَا بِهِ وَحِيدٌ، وَيَا أَعْطَفَ مَنْ آوَى إِلَيْهِ طَرِيدٌ، إِلَى سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ يَدِي،  
 ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے اور اے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی وسیع دامن عفو  
 میں

وَبَدَائِلِ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ كَفِّي، فَلَا تُؤْنِسْنِي الْحَرَمَانَ، وَلَا تُبْلِيْنِي بِالْحَيْبَةِ وَالْحُسْرَانِ،  
 پناہ حاصل کرتا ہے سینے اپنا ہاتھ پھیلا یا اور تیرے دامن سخاوت کو اپنی ہاتھ سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی  
 يَا سَمِيعَ الدُّعَائِ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اور گھاٹے سے دوچار نہ کر اے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## گیارہویں مناجات

### مناجات مفتقرین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي كَسْرِي لَا يَجْبُرُهُ إِلَّا لُطْفُكَ وَخَنَائِكَ وَفَقْرِي لَا يُغْنِيهِ إِلَّا عَطْفُكَ وَإِحْسَانُكَ

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش

اور تیرا

وَرَوْعَتِي لَا يُسَكِّنُهَا إِلَّا أَمَانُكَ، وَذَلَّتِي لَا يُعِزُّهَا إِلَّا سُلْطَانُكَ، وَأُمْنِيَّتِي لَا يُبَلِّغُنِيهَا  
احسان کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ کوئی میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت کوئی  
میری آرزو پوری

إِلَّا فَضْلُكَ، وَخَلَّتِي لَا يَسُدُّهَا إِلَّا طَوْلُكَ، وَحَاجَّتِي لَا يَقْضِيهَا غَيْرُكَ، وَكَرْبِي لَا  
نہیں ہو سکتی مگر تیرے فضل سے کوئی میری حاجت بر نیساتی مگر تیری بخشش سے کوئی میری ضرورت پوری نہیں کر سکتا سوائے  
تیرے

يُفَرِّجُهُ سِوَى رَحْمَتِكَ وَضُرِّي لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُ رَأْفَتِكَ وَعَلَّتِي لَا يَبْرِئُهَا إِلَّا وَصْلُكَ  
میری مصیبت نہیں کثتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی  
جلن کو

وَلَوْعَتِي لَا يُطْفِئُهَا إِلَّا لِفَاؤُكَ، وَشَوْقِي إِلَيْكَ لَا يَبْلُغُهُ إِلَّا النَّظَرُ إِلَيَّ  
تیرا ہی وصال ٹھنڈک پہنچا سکتا ہے میرے سوز دل کو تیری ملاقات ہی خنک کر سکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی  
تسکین

وَجْهِكَ، وَفَرَارِي لَا يَقْرُدُّونَ دُنُوِّي مِنْكَ، وَهَفَّتِي لَا يَبْرِئُهَا إِلَّا رَوْحُكَ، وَسُقْمِي  
دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اور میری  
لَا يَشْفِيهِ إِلَّا طِبُّكَ وَغَمِّي لَا يُبْرِئُهُ إِلَّا قُرْبُكَ وَجُرْحِي لَا يُبْرِئُهُ إِلَّا صَفْحُكَ، وَرَيْنُ  
بیماری دور نہیں ہوتی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کر سکتی ہے  
قَلْبِي لَا يَجْلُوهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَوَسْوَاسُ صَدْرِي لَا يُبْرِئُهُ إِلَّا أَمْرُكَ فَيَا مُنْتَهَى أَمَلِ  
تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کر سکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وسواس دور ہو سکتا ہے پس اے امید

کرنے والوں

الْأَمَلِينَ، وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ السَّائِلِينَ، وَيَا أَقْصَى طَلِبَةِ الطَّالِبِينَ، وَيَا أَعْلَى رَغْبَةِ  
کی امید کی انتہا اے سوالیوں کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں  
الرَّاغِبِينَ وَيَا وَلِيَّ الصَّالِحِينَ وَيَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ، وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

کی رغبت سے بالاتر اے نیکو کاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں قبول کرنے والے  
وَيَا دُخْرَ الْمُعْدِمِينَ وَيَا كَنْزَ الْبَائِسِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَيَا قَاضِيَ حَوَائِجِ  
اے ناداروں کے سرمایہ اے در ماندوں کے خزانے اے داد خواہوں کے دادرس اے فقراء کی مساکین کی حاجتیں

الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَكَ تَخَضُّعِي

پوری کرنے والے اے عزت دارو میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیرے آگے عاجزی کرتا ہوں  
وَسُوَالِي وَ إِلَيْكَ تَضَرُّعِي وَابْتِهَالِي، أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَيِّنَ لِي مِنْ رُوحِ رِضْوَانِكَ،  
اور تجھی سے ہی سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے  
وَتُدِيمَ عَلَيَّ نِعَمَ امْتِنَانِكَ، وَهَذَا أَنَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ، وَ لِنَفْحَاتِ بَرَكَ مُتَعَرِّضٌ،  
اور ہمیشہ مجھ پر احسان و کرم فرما ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آکھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں  
وَبِحَبْلِكَ الشَّدِيدِ مُعْتَصِمٌ وَبِعُزَّتِكَ الْوُثْقَى مُتَمَسِّكٌ إلهی ارحم عبدك الذليل  
اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں میرے معبود اپنے اس پست بندے پر

رحم فرما

ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيلِ وَالْعَمَلِ الْقَلِيلِ وَامْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْ لِكَ الْجَزِيلِ، وَ اَكْنُفُهُ تَحْتَ ظِلِّكَ  
جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اور اپنے بلند تر سائے تلے پناہ دے اے

کریم

الظَّلِيلِ، يَا كَرِيمُ يَا جَمِيلُ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
اے جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بارہویں مناجات

مناجات عارفین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إلهی قَصْرَتِ الْأَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ ثَنَائِكَ كَمَا يَلِيْقُ بِجَلَالِكَ، وَعَجَزَتِ الْعُقُولُ عَنْ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو سمجھنے سے

إِدْرَاكِ كُنْهِ جَمَالِكَ، وَانْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ دُونَ النَّظَرِ إِلَى سُبْحَاتِ وَجْهِكَ، وَ لَمْ

لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے سے آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں لوگوں کے لیے تیری

تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيقًا إِلَى مَعْرِفَتِكَ إِلَّا بِالْعَجْزِ عَنِ مَعْرِفَتِكَ إِلَهِي فَاجْعَلْنَا مِنْ

معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں میرے معبود مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے  
الَّذِينَ تَرَسَّخَتْ أَشْجَارُ الشُّوقِ إِلَيْكَ فِي حَدَائِقِ صُدُورِهِمْ وَأَخَذَتْ لَوْعَةً مَحَبَّتِكَ

جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز محبت نے ان کے دلوں کو  
بِمَجَامِعِ قُلُوبِهِمْ، فَهُمْ إِلَى أَوْكَارِ الْأَفْكَارِ يَأْوُونَ، وَفِي رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ

گھیرا ہوا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے ہوئے ہیں اور تیرے قرب اور جلوے کے باغوں میں  
يَزْنَعُونَ، وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَأْسِ الْمَلَاطِفَةِ يَكْرَعُونَ، وَشَرَائِعِ الْمَصَافَاةِ

سیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر  
يَرِدُونَ قَدْ كُشِفَ الْعِطَائُ عَنْ أَبْصَارِهِمْ وَأَنْجَلَتْ ظِلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَائِدِهِمْ

وارد ہیں ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے اور شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیر و سوسے دور ہو گئی ہے ان کے  
وَضَمَائِرِهِمْ وَأَنْتَفَتْ مُحَاجَّةُ الشُّكِّ عَنْ قُلُوبِهِمْ وَسَرَائِرِهِمْ، وَأَنْشَرَحَتْ بِتَحْقِيقِ

دلوں اور باطنوں سے شبہ کے اثرات ختم ہو گئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے  
الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ، وَعَلَتْ لِسْبِقِ السَّعَادَةِ فِي الرَّهَادَةِ هَمَمُهُمْ، وَعَذَبَ فِي مَعِينِ

کھل چکے ہیں حصول سعادت کے لیے زہد میں ان کی ہمتی بلند ہو گئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیر ہے  
الْمُعَامَلَةِ شَرِبُهُمْ، وَطَابَ فِي مَجْلِسِ الْأَنْسِ سِرُّهُمْ، وَأَمِنَ فِي مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ

انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں  
سِرُّهُمْ، وَاطْمَأَنَّتْ بِالرُّجُوعِ إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ أَنْفُسُهُمْ، وَتَيَقَّنَتْ بِالْقَوْرِ وَالْفَلَاحِ

کے پالنے والے کی طرف بازگشت سے ان کے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی  
أَرْوَاهُمْ، وَقَرَّتْ بِالنَّظَرِ إِلَى مَحْبُوبِهِمْ أَعْيُنُهُمْ، وَاسْتَقَرَّ بِإِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ

کا یقین ہے ان کی آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں  
الْمَأْمُولِ قَرَأْتُهُمْ، وَرَبِحَتْ فِي بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ إِلَهِي مَا أَلَدَّ حَوَاطِرَ

بر آنے سے قرار حاصل ہے آخرت کے بدلے دنیا بیچنے سے ان کا سودا نفع بخش ہے میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں  
الْإِلْهَامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوبِ وَمَا أَخْلَى الْمَسِيرِ إِلَيْكَ بِالْأَوْهَامِ فِي مَسَالِكِ الْغُيُوبِ

جو تیرے ذکر سے دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شیرین ہے تیری طرف وہ سفر جو بخيال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا

ہے

وَمَا أَطْيَبَ طَعْمَ حُبِّكَ وَمَا أَعَذَبَ شَرِبَ قُرْبِكَ، فَأَعِدْنَا مِنْ طَرْدِكَ وَابْعَادِكَ،

تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاں سے ہانکے جائیں اور تجھ سے دور رہیں ہمیں  
 وَاجْعَلْنَا مِنْ أَحْصَى عَارِفِيكَ وَأَصْلَحِ عِبَادِكَ وَأَصْدَقِ طَائِعِيكَ وَأَخْلَصِ عِبَادِكَ  
 اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں مقرر دے اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے عبادت گزاروں میں رکھ اے  
 عظمت

يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ، يَا كَرِيمُ يَا مُنِيلُ، بِرَحْمَتِكَ وَمَنَّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم  
 کرنے والے

## تیرہویں مناجات

### مناجاتِ ذاکرین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
 إِلَهِي لَوْلَا الْوَجِبُ مِنْ قَبُولِ أَمْرِكَ لَنَزَّهْتُكَ عَنْ ذِكْرِي إِيَّاكَ عَلَيَّ أَنْ ذِكْرِي لَكَ  
 میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں وہ میرے اندازے سے  
 بِقُدْرِي لَا بِقُدْرِكَ، وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَ مِقْدَارِي حَتَّى أُجْعَلَ مَحَلًّا لِتَقْدِيرِكَ، وَمِنْ  
 ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پا سکوں یہ چیز ہم پر تیری  
 أَعْظَمَ النِّعَمِ عَلَيْنَا جَرِيَانُ ذِكْرِكَ عَلَيَّ أَلَسِنَتِنَا، وَإِذْ نُنَاكَ لَنَا بِدُعَائِكَ وَتَنْزِيهِكَ  
 عظیم نعمتوں میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہمیں تجھ سے دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و نظافت بیان کرنے  
 وَتَسْبِيحِكَ إِلَهِي فَأَلْهُمْنَا ذِكْرَكَ فِي الْخَلَائِقِ وَالْمَلَائِقِ، وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَالْإِعْلَانِ  
 کی اجازت ہے میرے معبود ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں، رات اور دن، ظاہر و باطن اور  
 وَالْإِسْرَارِ وَفِي السَّرَائِ وَالضَّرَائِ وَأَنْسِنَا بِالذِّكْرِ الْحَقِيِّ وَاسْتَعْمِلْنَا بِالْعَمَلِ الرَّكِيِّ  
 خوشی و غمی میں تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ عمل اور پسندیدہ کوشش  
 وَالسَّعْيِ الْمَرْضِيِّ، وَجَازِنَا بِالْمِيزَانِ الْوَفِيِّ إِلَهِي بِكَ هَامَتِ الْقُلُوبُ بِالْوَالِهَةِ،  
 میں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے میرا محبت بھر ادل تجھ سے لگاؤ رکھے ہوئے ہے  
 وَعَلَى مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُولُ الْمُتَبَايِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ إِلَّا بِذِكْرِكَ وَلَا تَسْكُنُ

تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے  
النُّفُوسُ إِلَّا عِنْدَ رُؤْيَاكَ، أَنْتَ الْمُسَبِّحُ فِي كُلِّ مَكَانٍ، وَالْمَعْبُودُ فِي كُلِّ زَمَانٍ،

اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکوں ملتا ہے تو ہی ہے جس کی تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود ہے اور ہر  
وَالْمَوْجُودُ فِي كُلِّ أَوَانٍ وَالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ وَالْمُعَظَّمُ فِي كُلِّ جَنَانٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ

وقت ہر جگہ موجود ہے اور ہر زبان سے پکارا جاتا ہے اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے یہ معافی چاہتا  
مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بَعِيْرٍ ذِكْرِكَ، وَمِنْ كُلِّ رَاحَةٍ بَعِيْرٍ أَنْسِكَ، وَمِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ بَعِيْرٍ فُرْبِكَ

ہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت سے تیری محبت کے سوا ہر راحت سے تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر اور معافی چاہتا  
ہوں

وَمِنْ كُلِّ شُعْلٍ الْحَقُّ بَعِيْرٍ طَاعَتِكَ إِلَهِي أَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام سے میرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تیرا قول حق ہے  
ادْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَأَصِيْلًا وَقُلْتَ وَالْحَقُّ فَادْكُرُونِي

کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے  
پس تم

أَدْكُرْكُمْ فَأَمْرَتْنَا بِذِكْرِكَ وَوَعَدْنَا عَلَيْهِ أَنْ تَذْكُرْنَا تَشْرِيفًا لَنَا وَتَفْخِيْمًا وَ

مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پر کہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لیے  
شرف و

إِعْظَامًا وَهَذَا نَحْنُ ذَاكِرُوكَ كَمَا أَمْرَتْنَا، فَأَنْجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا، يَا ذَاكِرَ الذَّاكِرِيْنَ،

احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے یاد کر رہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے  
والو لکو

وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یاد کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

چودھویں مناجات

مناجات معتصمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا مَلَادَ اللَّائِذِينَ، وَيَا مَعَادَ الْعَائِذِينَ، وَيَا مُنْجِيَ الْهَالِكِينَ، وَيَا عَاصِمَ

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بے

چاروں

الْبَائِسِينَ، وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ، وَيَا مُجِيبَ الْمُضْطَرِّينَ، وَيَا كَنْزَ الْمُفْتَقِرِينَ،

کے نگہدار اے بے کسوپر رحم کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانے

وَيَا جَابِرَ الْمُتَكْسِرِينَ وَيَا مَأْوَى الْمُنْقَطِعِينَ وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا مُجِيرَ

اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوف زدوں

الْخَائِفِينَ، وَيَا مُغِيثَ الْمَكْرُوبِينَ، وَيَا حِصْنَ اللَّاجِينَ، إِنَّ لَمْ أَعُذْ بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ

کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریادرس اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کس کی

أَعُوذُ؟ وَإِنْ لَمْ أَلِدْ بِقُدْرَتِكَ فَبِمَنْ أَلُوذُ؟ وَقَدْ أَلَجَأْتَنِي الدُّنُوبَ إِلَى التَّشَبُّثِ

پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے التجا کروں میرے گناہوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں تیرے دامان

عفو کو

بِأَذْيَالِ عَفْوِكَ وَأَحْوَجْتَنِي الْخَطَايَا إِلَى اسْتِفْتِاحِ أَبْوَابِ صَفْحِكَ وَدَعْتَنِي

تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی کے دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بد عملی نے مجھے تیرے

آستان

الْإِسَاءَةِ إِلَى الْإِنَاخَةِ بِفِنَائِي عِزِّكَ، وَحَمَلْتَنِي الْمَخَافَةَ مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ

عزت پر ڈیرہ ڈال دینے کو کہا ہے اور تیرے عذاب کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں

بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ، وَمَا حَقُّ مَنْ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ أَنْ يُخْذَلَ، وَلَا يَلِيقُ بَمَنْ اسْتَجَارَ

کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو

بِعِزِّكَ أَنْ يُسْلَمَ أَوْ يُهْمَلَ إلهي فلا نُخْلِنَا مِنْ حِمَايَتِكَ، وَلَا نُعْرِنَا مِنْ رِعَايَتِكَ،

بے سہارا چھوڑا جائے میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں

وَدُذْنَا عَنْ مَوَارِدِ الْهَلَكَةِ فَإِنَّا بِعَيْنِكَ وَفِي كَنَفِكَ وَلَكَ أَسْأَلُكَ بِأَهْلِ حَاصَّتِكَ مِنْ

ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں ہیں میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں سے

صلح

مَلَائِكَتِكَ وَالصَّالِحِينَ مِنْ بَرِيَّتِكَ، أَنْ تَجْعَلَ عَلَيْنَا وَاقِيَةً تُنَجِّنَا مِنَ الْهَلَكَاتِ،

بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے  
 وَجُنَّبْنَا مِنَ الْآفَاتِ وَتُكِنُّنَا مِنْ دَوَاهِي الْمُصِيبَاتِ، وَأَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنَا مِنْ سَكِينَتِكَ،  
 اور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف سے تسکین  
 نازل کر

وَأَنْ تُعَشِّيَ وُجُوهَنَا بِأَنْوَارِ مَحَبَّتِكَ، وَأَنْ تُثَوِّبَنَا إِلَى شَدِيدِ رُحْمَتِكَ، وَأَنْ تُحَوِّبَنَا  
 اور ہمارے چہروں کا اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن کا سہارا دے اور اپنی عصمت کے  
 فِي أَكْنَافِ عِصْمَتِكَ، بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و ملامت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### پندرہویں مناجات

### مناجات زاہدین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
 إلهي أَسْكَنْتَنَا دَارًا حَفَرَتْ لَنَا حُفْرَ مَكْرَهَا وَعَلَّقَتْنَا بِأَيْدِي الْمَنَايَا فِي  
 میرے معبود تو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جس کو فریب کے کدال نے ہمارے لیے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں  
 حَبَائِلِ غَدْرِهَا فَإِلَيْكَ نَلْتَجِي مِنْ مَكَائِدِ خُدَعِهَا، وَبِكَ نَعْتَصِمُ  
 کے ہاتھوں سے فریب کی رسیوں میں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس کی  
 مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ زِينَتِهَا، فَإِنَّمَا الْمُهْلِكَةُ طَلَابَهَا، الْمُتْلِفَةُ  
 جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لیے تیرا مضبوط دامن پکڑتے ہیں کہ یہ اپنے طلبگاروں کو ہلاک کرنے والی یہاں آنے  
 حُلَاهَا، الْمَحْشُورَةُ بِالْآفَاتِ، الْمَشْحُونَةُ بِالتَّكْبَاتِ إلهي فَزَهِّدْنَا فِيهَا، وَسَلِّمْنَا  
 والوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے بھری بد حالیوں سے پر ہے میرے معبود ہمیں اس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے  
 مِنْهَا بِتَوْفِيقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَأَنْزِعْ عَنَّا جَلَابِيبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ أُمُورَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ  
 ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما  
 وَأَوْفِرْ مَرِيدَنَا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَأَجْمَلْ صِلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَاعْرِسْ فِي

ہمارے لیے اپنی وسیع رحمت فراواں اور زیادہ کر دے اپنی عطاؤں کے فیض سے ہمیں بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں

اپنی

أَفِيدَتِنَا أَشْجَارَ مَحَبَّتِكَ، وَأَتَمِّمَ لَنَا أَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ، وَأَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَوَلَدَّةَ

محبت کے درخت لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا  
مَغْفِرَتِكَ، وَأَقْرِرْ أَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤُوسِكَ، وَأَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِنَا كَمَا

اپنی ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے

فَعَلَّتْ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْأَبْرَارِ مِنْ حَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

جیسا کہ تونے اپنے مخصوص نیکوکاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب

سے

الرَّاحِمِينَ، وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔

مناجات منظومہ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب -

منقول از صحیفہ علویہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلَىٰ

تَبَارَكَتْ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے

تو بابرکت ہے (جسے چاہے) دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے

إِلٰهِي وَخَلَّاقِي وَحِرْزِي وَمَوْلِي

إِلَيْكَ لَدَى الْإِعْسَارِ وَالْيُسْرِ أَفْزَعُ

اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور میرے پشت پناہ

میںنگی اور فراخی میں تیری ہی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں

إِلٰهِي لَيْنٌ جَلَّتْ وَجَمَّتْ حَطِيءَاتِي

فَعَفْوِكَ عَن ذَنْبِي أَجَلُّ وَأَوْسَعُ

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں

تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے

إِلٰهِي لَيْنٌ أَعْطَيْتُ نَفْسِي سُؤْهَا

فَهَا أَنَا فِي رَوْضِ النَّدَامَةِ أَرْتَعُ

اے میرے معبود اگرچہ میں نے اپنے نفس کی بری خواہش پوری کی

اب پیشیمانی کے بیابانوں میں سرگرداں ہوں

إلهي ترى حالي وفقرى وفاقتي

وأنت مناجاتي الخفية تسمع

اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقہ کو جانتا ہے

اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سنتا ہے

إلهي فلا تقطع رجائي ولا تزغ

فؤادي فلي في سيب جودك مطمع

اے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر اور نہ ہی ٹیڑھا کر

میرے دل کو کہ میں تیرے جود و سخا کی طمع رکھتا ہوں

إلهي لئن خيبتني أو طردتني

فمن ذا الذي أرجو ومن ذا أشفع؟

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کر دیا

پھر کون ہے جس سے امید رکھوں اور کسے اپنا شفیع بناؤں

إلهي أجزني من عذابك إنني

أسيرٌ ذليلٌ خائفٌ لك أخضع

اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے کہ بے شک

میں قیدی، خوار، خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں

إلهي فأنسني بتلقين حجتي

إذا كان لي في القبر مثوى ومضجع

اے میرے معبود مجھ کو دلیل و حجت تلقین کر میرا ساتھ بن

اس وقت جب قبر میں میرا مقام اور میرا ٹھکانہ ہو

إلهي لئن عذبتني ألف حجةٍ  
فحبلى رجائي منك لا يتقطع  
اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار سال تک عذاب کرے  
تو بھی تجھ سے میری امید کا رشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گا

إلهي أذفني طعم عفوكم يوم لا  
بنون ولا مال هنالك ينفع  
اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقہ چکھا اس دن کہ  
جس یمال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دے گی

إلهي لئن لم ترعني كنت ضائعاً  
وإن كنت ترعاني فلست أضيع  
اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میں تباہ ہو جاؤں گا  
اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہو سکتا

إلهي إذا لم تغف عن غيري محسنٍ  
فمن لمسيء بالهوى يتمتع  
اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نہ فرمائے گا  
تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے

إلهي لئن فرطت في طلب الثقي  
فها أنا إثر العفو أقفو وأتبع  
اے میرے معبود اگر میں نے برائی سے بچنے میں کوتاہی کی ہے  
تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں

إلهي لَيْنَ أَخْطَأْتُ جَهْلًا فَطَالَ مَا

رَجَوْتُكَ حَتَّى قِيلَ مَا هُوَ يَجْزَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے تو اب تجھ سے

ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں

إلهي ذُنُوبِي بَدَّتِ الطَّوَدَ وَاعْتَلَّتْ

وَصَفْحُكَ عَن ذَنْبِي أَجَلٌ وَأَرْفَعُ

اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں

اور تیری بخشش میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے

إلهي يُنَجِّي ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِي

وَذِكْرُ الْخَطَايَا الْعَيْنِ مَنِّي يُدَمِّعُ

اے میرے معبود تیرے فضل و کرم کی یاد میرے دل کو ٹھنڈا کرتی ہے

اور میری خطاؤں کے یاد میری آنکھوں میں آنسو لے آتی ہے

إلهي أَقْلِنِي عَثْرَتِي وَامْحُ حَوْبَتِي

فَإِنِّي مُقَرَّرٌ خَائِفٌ مُتَضَرِّعٌ

اے میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹا دے

کیونکہ میں گناہوں کا اقراری ترسا ہوں اور ان پر زاری کرتا ہوں

إلهي أَنْلِنِي مِنْكَ رَوْحًا وَرَاحَةً

فَلَسْتُ سِوَى أَبْوَابِ فَضْلِكَ أَفْرَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی و راحت عطا فرما

کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹاتا

إلهي لَمِنَ أَفْصَيْتَنِي أَوْ أَهَنْتَنِي  
فَمَا حِيلَتِي يَا رَبِّ أَمْ كَيْفَ أَصْنَعُ؟  
اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیا یا مجھے پست کر دیا  
تو اے میرے پروردگار میرا کیا حیلہ ہے اور میں کیا کروں

إلهي حَلِيفُ الْخُبِّ فِي اللَّيْلِ سَاهِرُ  
يُنَاجِي وَيَدْعُو وَالْمُعَقَّلُ يَهْجَعُ  
اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والی رات کو جاگتا ہے  
تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے

إلهي وَهَذَا الْخَلْقُ مَا بَيْنَ نَائِمٍ  
وَمُنْتَبِهٍ فِي لَيْلِهِ يَتَضَرَّعُ  
اے میرے معبود یہ مخلوق ہے جن میں کچھ سوئے ہوئے  
اور کچھ بیدار ہیں جو رات میں آہ و فغاں کر رہے ہیں

وَكُلُّهُمْ يَرْجُو نَوَالِكَ رَاجِعاً  
لِرَحْمَتِكَ الْعَظْمَىٰ وَفِي الْخُلْدِ يَطْمَعُ  
اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ہیں  
کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریلی حیرت رکھتی ہیں

إلهي يُمَيِّنِي رَجَائِي سَلَامَةً  
وَفُتْحُ خَطْبَاتِي عَلَيَّ يُشْنَعُ  
اے میرے معبود میری امید نے مجھے سلامتی کا آرزو مند بنایا ہے  
اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر طعن کر رہی ہے

إلهي فَاِنْ تَعْفُو فَعَفُوكَ مُنْقِذِي  
وَإِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدْمِرِ أَصْرُعُ  
اے میرے معبود پس اگر تو معاف کر دے یہ معافی مجھے چھڑا دینے والی ہے  
اور اگر ایسا نہ ہو تو یتباہ کرنے والے گناہوں میں پھڑا رہوں گا

إلهي بِحَقِّ الْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ  
وَحُرْمَةِ أَطْهَارٍ هُمْ لَكَ خُضَّعُ  
اے میرے معبود پیغمبر محمد ہاشمی کے حق کے واسطے سے  
اور ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں

إلهي بِحَقِّ الْمُصْطَفَى وَابْنِ عَمِّهِ  
وَحُرْمَةِ أَبْرَارٍ هُمْ لَكَ خُشَّعُ  
اے میرے معبود نبی مصطفی ﷺ اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے  
اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں

إلهي فَأَنْشِرْنِي عَلَى دِينِ أَحْمَدٍ  
مُنِيبًا تَقِيًّا قَانِتًا لَكَ أَخْضَعُ  
اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا  
اس حال میں کہ میں تیرا فرمانبردار و مطیع ہوں

وَلَا تَحْرِمْنِي يَا إلهي وَسَيِّدِي  
شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى فَذَاكَ الْمَشْفَعُ  
اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نہ فرما مصطفیٰ کی  
عظیم تر شفاعت سے کہ ان کی شفاعت مقبول ہے

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ

وَنَاجَاكَ أَحْيَاؤُ بِبَابِكَ رُكَّعٌ

اور رحمت فرما ان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں

اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کر یجو تیرے حضور جھکتے ہیں۔

صحیفہ علویہ ینایک اور منظوم مناجات نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز یا سامع الدعاء سے ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے کلمات بہت مشکل ہیں۔ لہذا ہم نے اسے یہاں ذکر نہیں کیا۔

### حضرت علی - کے تین کلمات مناجات

إِلٰهِي كَفَيْ بِي عِزًّا أَنْ أَكُونَ لَكَ عَبْدًا

وَكَفَيْ بِي فَخْرًا أَنْ تَكُونَ لِي رَبًّا

میرے معبود میری عزت کیلئے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں

اور میرے فخر کے لئے یہی کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

أَنْتَ كَمَا أَحْبَبْتُ فَأَجْعَلْنِي كَمَا تُحِبُّ

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے۔

## باب دوم

### سال کے مہینوں کے اعمال

اس باب میں سال کے مہینوں کے اعمال نوروز کی فضیلت اور اس کے اعمال اور رومی مہینوں کے اعمال مذکور ہیں اور اس میں کئی فصلیں ہیں۔

### پہلی فصل

#### ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال

واضح رہے کہ ماہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت اور فضیلت کے حامل ہیں اور بہت سی روایات میں ان کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت محمد کا ارشاد پاک ہے کہ ماہ رجب خدا کے نزدیک بہت زیادہ بزرگی کا حامل ہے۔ کوئی بھی مہینہ حرمت و فضیلت میں اس کا ہم پلہ نہیں اور اس مہینے میں کافروں سے جنگ و جدال کرنا حرام ہے۔ آگاہ رہو رجب خدا کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ رجب سیایک روزہ رکھنے والے کو خدا کی عظیم خوشنودی حاصل ہوتی ہے، غضب الہی اس سے دور ہو جاتا ہے، اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند ہو جاتا ہے۔ امام موسیٰ کاظم فرماتے ہیں کہ ماہ رجب سیایک روزہ رکھنے سے جہنم کی آگ ایک سال کی مسافت تک دور ہو جاتی ہے اور جو شخص اس ماہ میں تین دن کے روزے رکھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ رجب بہشت سیایک نہر ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور جو شخص اس ماہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔

امام جعفر صادق سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم نے فرمایا: کہ رجب میری امت کے لیے استغفار کا مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بہت بخشش والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصب بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس ماہ میں میری امت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔ پس اس ماہ میں کثرت کہا کرو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

”میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں“

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ سالم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں اوخر رجب میں امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اس مہینے میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا فرزند رسول ﷺ! واللہ نہیں! تب فرمایا کہ تم اس قدر ثواب سے محروم رہے ہو کہ جسکی مقدار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا کیونکہ یہ مہینہ ہے جسکی فضیلت

تمام مہینوں سے زیادہ اور حرمت عظیم ہے اور خدا نے اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر لازم کیا ہے۔ مہینے عرض کیا اے فرزند رسول! اگر میں اسکے باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھوں تو کیا مجھے وہ ثواب مل جائیگا؟

آپ نے فرمایا: اے سالم!

جو شخص آخر رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا اسکو موت کی سختیوں اور اس کے بعد کی ہولناکی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص آخر ماہ میں دو روزے رکھے وہ پل صراط سے آسانی کے ساتھ گزر جائے گا اور جو آخر رجب میں تین روزے رکھے اسے قیامت میں سخت ترین خوف، تنگی اور ہولناکی سے محفوظ رکھا جائے گا اور اس کو جہنم کی آگ سے آزادی کا پروانہ عطا ہوگا۔ واضح ہو کہ ماہ رجب میں روزہ رکھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے جیسا کہ روایت ہوئی ہے اگر کوئی شخص روزہ نہ رکھ سکتا ہو وہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تو اس کو روزہ رکھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

سُبْحَانَ الْإِلَهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ

پاک ہے جو معبود بڑی شان والا ہے پاک ہے وہ کہ جس کے سوا کوئی لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو بڑا عزت والا اور بزرگی والا

ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزُّ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ

پاک ہے وہ جو لباس عزت میں ملبوس ہے اور وہی اس کا اہل ہے۔

## ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

### دعا یہ روزانہ ماہ رجب

یہ ماہ رجب کے اعمال میں پہلی قسم ہے یہ وہ اعمال ہیں جو مشترکہ ہیں اور کسی خاص دن کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں اور یہ چند

اعمال ہیں۔

(۱)

رجب کے پورے مہینے میں یہ دعا پڑھتا رہے اور روایت ہے کہ یہ دعا امام زین العابدین - نے ماہ رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی:

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ، وَيَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ، لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ

اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے تیرا

حاضر، و جواب عتید اللہم و مواعیدک الصادقہ، و یا ایدیک الفاضلہ، و رحمک

کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةُ فَاسْأَلْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِي لِلدُّنْيَا

بڑی وسیع ہے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد وآل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری دنیا اور آخرت کی حاجتیں

وَالْآخِرَةِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲)

یہ دعا پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق - رجب میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔

خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ، وَحَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ، وَضَاعَ الْمُئْتَمُونَ إِلَّا بِكَ

نا امید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں

وَأَجْدَبَ الْمُنتَجِعُونَ إِلَّا مَنْ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بِأَبْكَ مَفْتُوحٌ لِلرَّاعِبِينَ وَحَيْرٌكَ مَبْدُولٌ

جانے والے، قحط کا شکار ہوئے تیرے فضل کے غیر سے روزی طلب کرنے والے تیرا در اہل رغبت کیلئے کھلا ہے تیری بھلائی

طلب

لِلطَّالِبِينَ، وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ، وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْأَمِلِينَ، وَرِزْقُكَ مَبْسُوطٌ لِمَنْ

گاروں کو بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کیلئے عام ہے اور تیری عطا امید واروں کیلئے آمادہ ہے تیرا رزق نافرمانوں کیلئے بھی

فراواں

عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتْكَ الْإِحْسَانُ إِلَى الْمُسِيئِينَ وَسَبِيلُكَ

ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گناہگاروں پر احسان کرنا تیری عادت ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا

إِلَّا بَقَائِي عَلَى الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ فَاهْدِنِي هُدَى الْمُهْتَدِينَ وَأَرْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِينَ

تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ لوگوں کی راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما

وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ الْمُبْعَدِينَ، وَاعْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ

مجھے غافل اور دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے اور یوم جزا میں مجھے بخش دے۔

(۳)

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ معلیٰ بن خنیس نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ماہِ رجب میں یہ دعا پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِينَ لَكَ، وَعَمَلَ الْخَائِفِينَ مِنْكَ، وَبِقِيَمَةِ الْعَابِدِينَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا  
لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيرُ أَنْتَ الْعَنِيُّ الْحَمِيدُ وَأَنَا

فرما اے معبود تو بلند و بزرگ ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال و منال بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور میں

تیرا

الْعَبْدُ الدَّلِيلُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآمِنْ بِغِنَاكَ عَلَى فَقْرِي، وَبِحِلْمِكَ عَلَى

پست تر بندہ ہوں اے معبود محمد ﷺ اور انکی آل ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میری محتاجی پر اپنی تونگری سے میری نادانی پر

اپنی ملائمت و بردباری

جَهْلِي وَبِقُوَّتِكَ عَلَى ضَعْفِي يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَوْصِيَاءِ

سے اور اپنی قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے سے زبردست اے معبود محمد ﷺ اور انکی آل ﷺ پر

رحمت نازل فرما

الْمَرْضِيِّينَ وَكَفِنِي مَا أَهْمَنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جو پسندیدہ وصی اور جانشین ہیں اور دنیا و آخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ کتاب اقبال میں سید بن طاووس نے بھی اس دعا کی روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا

ہے اور اسے ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے۔

(۴)

شیخ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے۔

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنَنِ السَّابِقَةِ وَالْآلَاءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ

اے معبود اے مسلسل نعمتوں والے اور عطا شدہ نعمتوں والے اے کشادہ رحمت والے۔ اے پوری قدرت والے۔

وَالنِّعَمِ الْجَسِيمَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْعَظِيمَةِ وَالْأَيَادِي الْجَمِيلَةَ وَالْعَطَايَا الْجَزِيلَةَ يَا مَنْ

اے بڑی نعمتوں والے اے بڑی عطائوں والے اے پسندیدہ بخششوں والے اور اے عظیم عطائوں والے اے وہ جس کے

وصف

لَا يُنْعَثُ بِتَمْثِيلٍ وَلَا يَمْتَلُ بِنَظِيرٍ وَلَا يُغْلَبُ بِظَهِيرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَأَلْهَمَ فَاَنْطَقَ

کیلئے کوئی مثال نہیں اور جسکا کوئی ثانی نہیں جسے کسی کی مدد سے مغلوب نہیں کیا جاسکتا اے وہ جس نے پیدا کیا تو روزی دی الہام کیا تو

وَإِتَدَعَ فَشْرَعًا، وَعَلَا فَازْتَفَعَ، وَقَدَّرَ فَأَحْسَنَ، وَصَوَّرَ فَأَتَقَنَ، وَاحْتَجَّ فَأَبْلَغَ،

گویائی بخشی نئے نقوش بنائے تو رواں کر دیئے بلند ہوا تو بہت بلند ہوا اندازہ کیا تو خوب کیا صورت بنائی تو پائیدار بنائی حجت قائم کی وَأَنْعَمَ فَأَسْبَغَ، وَأَعْطَى فَأَجْرَلَ، وَمَنَحَ فَأَفْضَلَ يَا مَنْ فِي السَّمَاءِ فِي الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاطِرَ

تو پہنچائی نعمت دی تو لگاتار دی عطا کیا تو بہت زیادہ اور دیا تو بڑھاتا گیا اے وہ جو عزت میں بلند ہوا تو ایسا بلند کہ

أَلَا بُصَارِ، وَدَنَا فِي اللَّطْفِ فَجَازَ هُوَ أَحْسَنَ الْأَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَخَّذَ بِالْمُلْكِ فَلَا نِدَّ لَهُ

آنکھوں سے او جھل ہو گیا اور تو لطف و کرم میں قریب ہوا تو فکر و خیال سے بھی آگے نکل گیا اے وہ جو بادشاہت میں

فِي مَلَكَوَتِ سُلْطَانِهِ وَتَقَرَّدَ بِالْإِلَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا ضِدَّ لَهُ فِي جَبْرُوتِ شَأْنِهِ يَا مَنْ

یکتا ہے کہ جسکی بادشاہی کے اقتدار میں کوئی شریک نہیں وہ اپنی نعمتوں اور اپنی بڑائی میں لیتا ہے پس شان و عظمت میں کوئی اسکا

حَارَتْ فِي كِبْرِيَاءِ هَيْبَتِهِ دَقَائِقُ لَطَائِفِ الْأَوْهَامِ، وَانْحَسَرَتْ دُونَ إِدْرَاكِ عَظَمَتِهِ

مقابل نہیں اے وہ جس کے دبدبہ کی عظمت میں خیالوں کی باریکیاں حیرت زدہ ہیں اور اس کی بزرگی کو پہچاننے میں مخلوق

خَطَائِفُ أَبْصَارِ الْأَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوهُ لَهَيْبَتِهِ، وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهِ،

کی نگاہیں عاجز ہیں اے وہ جس کے رعب کے آگے چہرے جھکے ہوئے ہیں اور گردنیں اسکی بڑائی کے سامنے نیچی ہیں

وَوَجَلَتِ الْقُلُوبُ مِنْ خِيفَتِهِ أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْمَدْحَةِ الَّتِي لَا تَنْبَغِي إِلَّا لَكَ وَبِمَا وَأَيَّتْ

اور دل اسکے خوف سے ڈرے ہوئے ہیں میں سوال کرتا ہوں تیری اس تعریف کے ذریعے جو سوائے تیرے کسی کو زیب نہیں

اور اس

بِهِ عَلَى نَفْسِكَ لِدَاعِيكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَا ضَمِنْتَ الْإِجَابَةَ فِيهِ عَلَى نَفْسِكَ

کے واسطے جو کچھ تو نے اپنے ذمہ لیا پکارنے والوں کی خاطر جو کہ مومنوں میں سے ہیں اس کے واسطے جسے تو نے پکارنے والوں

کی

لِلدَّاعِيْنَ يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِيْنَ، وَأَبْصَرَ النَّاطِرِيْنَ، وَأَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ، يَا ذَا الْقُوَّةِ

دعا قبول کرنے کی ضمانت دے رکھی ہے اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے تیز تر حساب

کرنے

الْمَتِيْنَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَقْسِمُ لِي فِي شَهْرِنَا هَذَا

والے اے محکم تر قوت والے محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو خاتم الانبیاء ہیں اور ان کے اہلیت پر بھی اور اس مہینے میں مجھے اس سے بہتر

حَيْرَ مَا فَسَمْتِ وَاحْتِمَ لِي فِي فَضَائِكَ حَيْرَ مَا حَتَمْتَ، وَاحْتِمَ لِي بِالسَّعَادَةِ فِيمَنْ  
حصہ دے جو تو تقسیم کرے اور اپنے فیصلوں میں میرے لیے بہتر و یقینی فیصلہ فرما کر مجھے نواز اور اس مہینے کو میرے لیے خوش  
بختی پر

حَتَمْتَ وَأَحْيَيْتَنِي مَا أَحْيَيْتَنِي مَوْفُورًا وَأَمْتَنِي مَسْرُورًا وَمَعْفُورًا وَتَوَلَّ أَنْتَ نَجَاتِي  
تمام کر دے اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے فراواں روزی سے زندہ رکھ اور مجھے خوشی و بخشش کی حالت میں موت دے  
مِنْ مُسَاءَلَةِ الْبَرْزَخِ وَأَدْرَأْ عَنِّي مُنْكَرًا وَنَكِيرًا، وَأَرِ عَيْنِي مُبَشِّرًا وَبَشِيرًا، وَاجْعَلْ  
اور برزخ کی گفتگو میں تو خود میرا سرپرست بن جا منکر و نکیر کو مجھ سے دور اور بشر و بشیر کو میری آنکھوں کے سامنے لا اور مجھے اپنی  
رضا

لِي إِلَى رِضْوَانِكَ وَجَنَانِكَ مَصِيرًا وَعَيْشًا قَرِيرًا، وَمُلْكًا كَبِيرًا، وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ  
مندی اور بہشت کے راستے پر گامزن کر دے وہاں آنکھوں کو روشن کرنے والی زندگی اور بڑی حکومت عطا فرما اور تو محمد ﷺ  
پر اور ان کی  
وَالِهِ كَثِيرًا  
آل ﷺ پر رحمت نازل فرما بہت زیادہ۔

مولف کہتے ہیں کہ یہ دعا مسجد صعصعہ میں بھی پڑھی جاتی ہے جو مسجد کوفہ کے قریب ہے۔

(۵)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ (امام زمان (عج) کی جانب) سے امام العصر ﷺ کے وکیل شیخ کبیر ابو جعفر محمد بن عثمان  
بن سعید کے ذریعے سے یہ توفیق یعنی مکتوب آیا ہے۔  
رجب کے مہینے میں یہ دعا ہر روز پڑھا کرو:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَانِي جَمِيعٍ مَا يَدْعُوكَ بِهِ وُلَاةُ أَمْرِكَ الْمَأْمُونُونَ عَلَيَّ سِرِّكَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان پر معنی الفاظ کے واسطے سے جن سے تیرے امر کے ولی تجھے پکارتے ہیں جو تیرے راز کے

الْمُسْتَبْشِرُونَ بِأَمْرِكَ، الْوَاصِفُونَ لِقُدْرَتِكَ، الْمُعْلِنُونَ لِعَظَمَتِكَ، أَسْأَلُكَ بِمَا نَطَقَ  
امانتدار تیرے امر کی خوشخبری پانے والے تیری قدرت کی توصیف کرنے والے اور تیری عظمت کا اعلان کرنے والے ہیں تجھ سے

فِيهِمْ مِنْ مَشَىءِكَ فَجَعَلْتَهُمْ مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَأَرْكَاناً لِتَوْحِيدِكَ وَآيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ  
سوال کرتا ہوں تیری اس مشیت کے واسطے سے جو ان کے حق میں گویا ہے پس تو نے ان کو اپنے کلمات کی کانیں بنایا اور اپنی توحید،

الَّتِي لَا تَعْطِيلُ لَهَا فِي كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ بِهَا مَنْ عَرَفَكَ، لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا  
آیات اور مقامات کے ارکان کو جو کسی جگہ بھی اپنے فرض کے ادا کرنے سے باز نہیں رہتے کہ جو تجھے پہچانتا ہے ان کے ذریعے  
إِلَّا أَتَاهُمْ عِبَادَتِكَ وَخَلْقِكَ، فَتَقْتُلُهَا وَرَتْنُهَا بِيَدِكَ، بَدُّهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَا  
پہنچاتا ہے ان میں تجھ میں کوئی فرق نہیں سوائے اس کے کہ وہ تیرے بندے اور تیری مخلوق ہیں کہ ان کی حرکت اور سکون تیرے حکم

إِلَيْكَ، أَعْضَادٌ وَأَشْهَادٌ وَمِنَاةٌ وَأَدْوَادٌ وَحَفَظَةٌ وَرُؤَادٌ، فِيهِمْ مَلَائِكَةٌ  
سے ہے ان کی ابتدائی تجھ سے اور انتہائی تجھ تک ہے وہ مددگار گواہ آزمودہ دفع محافظ اور پیغام رساں ہیں انہی کے واسطے سے تو نے

سَمَاءَكَ وَأَرْضَكَ حَتَّى ظَهَرَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، فَبِذَلِكَ أَسْأَلُكَ وَمَوَاقِعَ الْعِزِّ مِنْ  
اپنے آسمان اور زمین کو آباد کیا۔ تب آشکار ہوا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس ان کے واسطے سے اور تیری عزت کے عظیم موقعوں کے

رَحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَزِيدَنِي إِيمَاناً  
واسطے سے اور تیرے مراتب اور نشانیوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میرے ایمان و ثابت قدمی

وَتَشْيِيتاً يَا بَاطِئاً فِي ظُهُورِهِ وَظَاهِراً فِي بَطُونِهِ وَمَكْنُونِهِ يَا مُفَرِّقاً بَيْنَ النُّورِ  
میں اضافہ فرما اے وہ کہ اپنے ظہور میں پوشیدہ اور اپنی پوشیدگیوں اور پردوں میں ظاہر ہے اسے نور اور تاریکی میں جدائی ڈالنے  
وَالدَّيْبُورِ، يَا مَوْصُوفاً بِغَيْرِ كُنْهِ، وَمَعْرُوفاً بِغَيْرِ شَبْهِ، حَادِّ كُلِّ مَخْلُودٍ، وَشَاهِدَ

والے اے بغیر حقیقی معرفت کے متصف کیے جانے والے اور بغیر مثال کے پہچانے جانے والے ہر محدود کی حد بندی کرنے والے

كُلِّ مَشْهُودٍ وَمُوجِدٍ كُلِّ مَوْجُودٍ وَمُحْصِيٍّ كُلِّ مَعْدُودٍ وَفَاعِدٍ كُلِّ مَفْقُودٍ لَيْسَ

اور اے ہر محتاج گواہی کے گواہ ہر موجود کے ایجاد کرنے والے ہر تعداد کے شمار کرنے والے ہر گمشدہ کے گم کرنے والے تیرے سوا

ذُونِكَ مِنْ مَعْبُودٍ، أَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْجُودِ، يَا مَنْ لَا يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ، وَلَا يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ،

کوئی معبود نہیں کہ جو بڑائی اور سخاوت والا ہو۔ اے وہ جس کی حقیقت بے بیان ہے جو کسی  
يَا مُحْتَجِبًا عَنْ كُلِّ عَيْنٍ، يَا ذِمُّومُ يَا قَيُّومُ وَعَالِمُ كُلِّ مَعْلُومٍ، صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

مکان میں نہیں سمجھتا اے وہ جو ہر آنکھ سے اوجھل ہے اے ہمیشگی والے اے نگہبان اور ہر چیز کے جاننے والے محمد ﷺ

اور ان کی آل ﷺ پر

وَالِهِ وَعَلَى عِبَادِكَ الْمُتَنَجِّبِينَ وَبَشْرِكَ الْمُحْتَجِّبِينَ، وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَالْبُهَمِ

رحمت فرما اور اپنے پاک و پاکیزہ بندوں پر اور پوشیدہ رہنے والے انسانوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور نامعلوم

الصَّافِقِينَ الْحَافِقِينَ وَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِنَا هَذَا الْمُرَجَّبِ الْمُكْرَمِ وَمَا بَعْدَهُ مِنْ

صف بستہ دائرے میں کھڑے ہوؤں پر اور برکت نازل فرما ہمارے لیے ہمارے اس رجب کے مہینے میں جو بزرگی والا ہے اور

اس

الْأَشْهُرِ الْحُرْمِ وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيهِ النِّعَمَ وَأَجْزِلْ لَنَا فِيهِ الْقِسْمَ وَأَبْرِزْ لَنَا فِيهِ

کے بعد آنے والے محترم مہینوں میں نیز اس مہینے میں ہم پر نعمتیں کامل فرما اور ہمیں زیادہ حصہ عنایت کر اور اس مہینے میں ہماری

قسمتیں

الْقِسْمَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ، الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى النَّهَارِ فَأَضَاءَ

نیک کر دے واسطہ ہے تیرے نام کا جو بڑا خوش آئند اور کرامت والا ہے جسے تو نے دن پر متوجہ کیا تو وہ روشن ہو گیا اور رات

وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَاعْفِرْ لَنَا مَا تَعَلَّمْنَا وَمَا لَا نَعْلَمُ، وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوبِ حَيْرٍ

پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی پس بخش دے ہمارے وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے ہم نہیں جانتے اور ہمیں گناہوں سے بخوبی محفوظ فرما

ہماری

الْعِصْمِ، وَاکْفِنَا كَوَافِي قَدْرِكَ، وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِحُسْنِ نَظْرِكَ، وَلَا تَكِلْنَا إِلَى غَيْرِكَ،

کفایت فرما جیسی تو قدرت کاملہ رکھتا ہے اور اپنے حسن نظر سے ہم پر احسان فرما ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ کر اپنی خیر و برکت ہم

وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ حَيْرِكَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا كَتَبْتَهُ لَنَا مِنْ أَعْمَارِنَا، وَأَصْلِحْ لَنَا حَيِّئَةً  
سے نہ روک اور ہماری جو عمریں تونے لکھی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہماری چھپی ہوئی برائیاں مٹا دے اور ہمیں  
أَسْرَارِنَا وَأَعْطِنَا مِنْكَ الْأَمَانَ، وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْإِيمَانِ، وَبَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ،  
اپنی طرف سے پناہ عطا کر دے ہمیں بہترین ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں آنے والے ماہ رمضان اس کے  
وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَيَّامِ وَالْأَعْوَامِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
بعد کے دنوں اور سالوں تک زندہ رکھ اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

(۶)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم کے ذریعے سے رجب کی دنوں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا صادر ہوئی۔  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْمَوْلُودَيْنِ فِي رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِي وَابْنِهِ

اے مبعود! ماہ رجب یمتولد ہونے والے دو مولودوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو محمد ﷺ بن علی ثانی (امام محمد ﷺ  
تقی) اور ان کے

عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنتَجَبِ، وَأَتَقَرَّبُ بِهِمَا إِلَيْكَ حَيْرَ الْقُرْبِ، يَا مَنْ إِلَيْهِ

فرزند علی ﷺ بن محمد ﷺ (امام علی تقی ﷺ) بلند نسب والے ہیں ان دونوں کے واسطے سے تیرا بہترین تقریب چاہتا ہوں  
اے وہ ذات جس سے

الْمَعْرُوفُ طَلِبَ، وَفِي مَا لَدَيْهِ رُغْبَ، أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفِ مُذْنِبٍ قَدْ أَوْبَقْتَهُ

احسان و کرم طلب کیا جاتا ہے اور جو اسکے پاس ہے اس کی خواہش کی جاتی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس گناہگار کا سا  
سوال

ذُنُوبُهُ، وَأَوْبَقْتَهُ عِيُوبُهُ، فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا دُؤُوبُهُ، وَمِنْ الرِّزَايَا حُطُوبُهُ،

جسے گناہوں نے تباہ کر دیا اور عیبوں نے جکڑ لیا ہے پس گناہوں پر اس کی عادت پختہ ہو چکی اور بلاؤں سے مشکلیں بڑھ گئیں ہیں  
يَسْأَلُكَ لِكَ التَّوْبَةِ وَحُسْنِ الْأَوْبَةِ وَالنُّزُوعِ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَأكَ رَفْقَتِهِ

اب وہ سوال کرتا ہے تجھ سے توفیق توبہ اور بہترین بازگشت کا گناہوں سے کنارہ کشی اور آتش جہنم سے چھٹکارے کا خواہش

مند ہے

وَالْعَفْوِ عَمَّا فِي رِفْقَتِهِ، فَأَنْتَ مَوْلَايَ أَعْظَمُ أَمَلِهِ وَثِقَتِهِ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ

وہ اپنے سبھی گناہوں کی معافی چاہتا ہے پس تو میرا وہ مولا ہے جس پر امید و اعتماد ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تیرے

الشَّرِيفَةَ وَوَسَائِلِكَ الْمُتَيْقَةَ أَنْ تَتَعَمَّدَنِي فِي هَذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ وَاسِعَةٍ

پاک معاملوں تیرے بلند وسیلوں کے واسطے سے کہ اس مہینے میں اپنی وسیع رحمت اور بخشی جانے والی نعمتوں کو عطا فرما۔  
وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ، وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ، إِلَى نُزُولِ الْحَافِرَةِ، وَحَلِّ الْأَخِرَةِ،

اور جو روزی تو نے دی اس پر میرے نفس کو قانع فرماتا و قنیکہ وہ قبر میں جائے اور منزل آخر پر پہنچے  
وَمَا هِيَ إِلَيْهِ صَائِرَةٌ

اور جس کی طرف اس کی بازگشت اس تک پہنچے۔

### زیارتِ رجبیہ

(۷)

شیخ نے حضرت امام العصر (عج) کے نائب خاص ابو القاسم حسین بن روح سے روایت کی ہے کہ رجب کے مہینے میں آتمہ میں سے جس امام علیہ السلام کی ضریح مبارکہ پر جائے تو اس میں داخل ہوتے وقت یہ زیارت ماہ رجب پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَشْهَدَنَا مَشْهَدًا أَوْ لِيَأْتِيَهُ فِي رَجَبٍ، وَأَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ مَا

حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیائی کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا

قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُنتَجَبِ، وَعَلَى أَوْصِيَائِهِ الْحُجُبِ اللَّهُمَّ فَكَمَا

جو ہونا چاہئے تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے اوصیائی پر جو صاحبِ حجاب ہیں اے معبود! پس

جیسے تو نے ہمیں ان کی

أَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَأَنْجِزْنَا مَوْعِدَهُمْ، وَأَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ، غَيْرَ مُخْلِفِينَ عَنْ وَرْدِ

زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لئے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے ورود پر وارد فرما بغیر کسی روک ٹوک

فِي دَارِ الْمَقَامَةِ وَالْحُلْدِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكُمْ، إِنِّي قَدْ قَصَدْتُكُمْ وَاعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْأَلَتِي

کے جائے اقامت اور خلد برین میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں آپ کی طرف آیا اور آپ پر بھروسہ کیا اپنے سوال

وَحَاجَتِي وَهِيَ فَكَأَنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَالْمَقْرُ مَعَكُمْ فِي دَارِ الْقَرَارِ، مَعَ شِبَعَتِكُمْ

اور حاجت کے لئے اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے ساتھ آپ کے نیکوں کا شیعوں

الْأَبْرَارِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنَعَمْ عُقْبَى الدَّارِ، أَنَا سَأَلْتُكُمْ وَأَمَلْتُكُمْ فِيمَا

کیساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا ہی اچھا انجام ہے میں آپکا سائل اور امیدوار ہوں ان چیزوں کیلئے

إِلَيْكُمْ التَّفْوِیْضُ، وَعَلَيْكُمْ التَّعْوِیْضُ، فَبِكُمْ يُجَبَّرُ الْمَهِيضُ، وَيُشْفَى الْمَرِيضُ،

جو آپ کے اختیار میں ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور جو کچھ وَمَا تَزْدَادُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَغِيضُ، إِنِّي بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ، وَ لِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ، وَعَلَى اللَّهِ

رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی قسم بِكُمْ مُفَسِّمٌ فِي رَجْعِي بِحَوَائِجِي وَقَضَائِيهَا وَ إِمْضَائِيهَا وَ إِنْجَاحِيهَا وَ إِبْرَاحِيهَا

دیتا ہوں کہ میری حاجتوں پر توجہ دے انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے اور کامیاب کرے یا ناکام کرے اور جو کام میں نے آپ

وَبِشُؤْنِي لَدَيْكُمْ وَصَلَاحِيهَا وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ مُودِعٍ وَلَكُمْ حَوَائِجُهُ مُودِعٌ

کے سپرد کئے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو آپ پر، وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی حاجتیں آپ کے سپرد کر رہا ہے يَسْأَلُ اللَّهُ إِلَيْكُمْ الْمَرْجِعَ وَسَعْيُهُ إِلَيْكُمْ عَيْرٌ مُنْقَطِعٍ وَأَنْ يَرْجِعَنِي مِنْ حَضْرَتِكُمْ

وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپ کے ہاں واپس آئے اور اسکا آپکی بارگاہ میں آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے کہ آپکے حضور سے خَيْرٌ مَرْجِعٍ إِلَى جَنَابِ مُرْعٍ وَخَفْضِ مُوسَعٍ وَدَعَاةٍ وَمَهْلٍ إِلَى حِينِ الْأَجَلِ وَخَيْرٌ

جائے تو پھر آپ کی خدمت میں حاضری دے تو یہ جگہ ہموار، سرسبز اور وسیع ہو چکی ہو کہ تادم آخر وہ یہاں رہے اور اس کا انجام بخیر ہو

مَصِيرٍ وَحَلٍّ فِي النَّعِيمِ الْأَزَلِ، وَالْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ، وَدَوَامِ الْأَكْلِ، وَشُرْبِ الرَّحِيقِ

ہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں آئندہ زندگی خوشگوار ہو ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور آب شربین وَالسَّلْسَلِ وَعَلٍ وَهَلٍ لَا سَامَ مِنْهُ وَلَا مَلَلٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكُمْ

اور یہ مہینہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو اور خدا کی رحمت، برکتیں اور درود و سلام ہو آپ پر جب تک حَتَّى الْعُودِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ، وَالْفَوْزِ فِي كَرَّتِكُمْ، وَالْحَشْرِ فِي زُمْرَتِكُمْ، وَرَحْمَةُ

کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں اٹھوں خدا کی رحمت اور اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ، وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

برکتیں ہو آپ پر اور اس کی نوازشیں اور سلاطین اور وہ ہمارے لئے کافی اور بہترین کار ساز ہے۔

## ادامہ اعمال مشترکہ ماہ رجب

(۸)

محمد بن ذکوان، آپ اس لئے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور خوف خدا میں اس قدر روئے کہ نابینا ہو گئے تھے، سید بن طاؤس نے محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں یہ ماہ رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجئے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ لکھو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور رجب کے مہینے میں ہر روز صبح و شام کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے کرتا ہوں جو رحمان اور رحیم ہے

يَا مَنْ اَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ، وَاَمِنْ سَخَطُهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ، يَا مَنْ يُعْطِي الْكَثِيْرَ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان چاہتا ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ

بِالْقَلِيْلِ، يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ سَأَلَهُ، يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْهُ تَحْنُنًا

اجر دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں

مِنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِي بِمَسْأَلَتِي اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ

پہچانتا احسان و رحمت کے طور پر تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما دے اور میری طلبگاری پر

وَاصْرِفْ عَنِّي بِمَسْأَلَتِي اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ، فَاِنَّهُ غَيْرُ مَنْفُوصٍ

دنیا و آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی ما اَعْطَيْتَ، وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

نہیں پڑتی اے کریم تو مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ و زاری کی حالت میں دعا پڑھی:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النُّعْمَائِ وَالْجُودِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِي عَلَي النَّارِ

اے صاحبِ جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحبِ احسان و عطا میرے سفید بالوں کو آگ پر حرام فرمادے۔

(۹)

رسول اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں سو مرتبہ کہے:  
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ پڑھے گا تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا۔

(۱۰)

رسول اللہ سے روایت ہوئی کہ ماہِ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو حق تعالیٰ اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا اور جنت میں اس کیلئے سو شہر بنائے گا۔

(۱۱)

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبحِ شام ستر، ستر مرتبہ  
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ ثُبَّ عَلَيَّ  
بخشش چاہتا ہوں اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کر لے  
کہے تو اگر وہ اس مہینے میں مر جائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتشِ جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

(۱۲)

رجب کے پورے مہینے میں ہزار مرتبہ پڑھے تاکہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔  
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيْعِ الدُّنُوْبِ وَ الْاَثَامِ  
بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحبِ جلالت و بزرگی ہے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالبِ عفو ہوں۔

(۱۳)

سید نے اقبال میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورہ اخلاص کے دس ہزار مرتبہ یا ایک ہزار مرتبہ یا ایک سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ ماہ رجب میں جمعہ کے روز جو شخص سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کیلئے ایک خاص نور ہوگا جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا۔

(۱۴)

سید نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھے تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔ یا اسے جنت میاں کا مقام دکھایا جائے گا۔

(۱۵)

سید نے رسول اللہ سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نماز ظہر و عصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد دس مرتبہ کہے:

اَسْتَعْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ اَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوالی ہوں۔

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں اسے جنت میں یا قوت سرخ کا شہر عنائت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حورالعین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

(۱۶)

رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو محترم مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سو برس کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۷)

پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ، سورہ کافرون تین مرتبہ اور سورہ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو اپنے ہاتھ بلند کر کے یہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں حکومت اسیکی اور حمد اسی کیلئے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے

لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْحَيُّزُّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اسے موت نہیں ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی طاقت و قوت

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهِ،

مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! نبی امی محمد ﷺ پر اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما۔ یہ دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے۔

حضرت رسول اللہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۸)

حضرت رسول اللہ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو وہ ایسے ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کیلئے سو سال کے روزہ رکھے ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبی کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

(۱۹)

حضرت رسول اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورہ قل ہو اللہ تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہوگا۔

(۲۰)

علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ مولا امیر - سے نقل کیا گیا ہے کہ رسول خدا نے فرمایا ہے کہ جو شخص رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورہ حمد، آیۃ الکرسی، سورہ کافرون، سورہ فلق اور سورہ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند العلیٰ العظیم تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اے معبود! مومن مردوں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ

اور مومن عورتوں کو بخش دے میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں

پس خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ جتنے ہی کیونہ

ہوں۔ نیز علامہ مجلسی ﷺ فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ لَا اِلهَ اِلَّا اللهُ کہنا بھی نقل ہوا ہے۔

واضح ہو کہ ماہِ رَجَبِ کی پہلی شبِ جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے اس شب کیلئے رسول خدا سے ایک نماز نقل

ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جنہیں سید نے اقبال اور علامہ مجلسی نے اجازہ بنی زہرہ میذکر کئے ہیں۔ ان میں سے ایک

یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن، خندہ چہرہ اور

صاف و شیرین زبان کے ساتھ آکر کہے گی اے میرے حبیبِ خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے وہ شخص

پوچھے گا تو کون ہے؟ خدا کی قسم میں نے تجھ سے خوبصورت اور شیرین کلام اور خوشبو والا کوئی نہیں دیکھا؟ وہ جواب دے گی میں

تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی آج میں تیرے حق کی ادائیگی کیلئے حاضر

اور اس وحشت و تنہائی میں تیری ہمد و غمخوار ہوں کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا۔

تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش و خرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی اس با برکت نماز کی ترکیب

یہ ہے کہ ماہِ رَجَبِ کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شبِ جمعہ میں مغرب و عشاء کے درمیان بارہ رکعت دو دو رکعت کر کے نماز

پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ انا انزلناہ اور بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ پڑھے، فارغ ہو کر ستر مرتبہ کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَي آلِهِ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے: سُبُّوحٌ،

اے معبود! محمد ﷺ امی پر اور ان کی آل ﷺ پر رحمت نازل فرما فرشتوں اور

قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ سجدے سے سرائٹھا کر ستر مرتبہ کہے: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ

روح کا رب بے عیب پاک تر ہے پالنے والے بخش دے رحم فرما اور

تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ أَنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْأَعْظَمُ پھر سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے: سُبُّوحٌ،

درگزر کر ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے بے شک تو بلند تر بزرگتر ہے فرشتوں اور

قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ

روح کا رب بے عیب پاک تر ہے۔

اس کے بعد اپنی حاجت بھی طلب کرے گا انشائی اللہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی۔

یاد رہے کہ ماہ رجب میں امام علی رضا کی زیارت کو جانا مستحب ہے، جیسا کہ اس ماہ میں عمرہ ادا کرنے کی بھی زیادہ فضیلت ہے اور عمرہ کی فضیلت حج کے قریب قریب ہے روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین - ماہ رجب میں عمرہ ادا فرماتے، خانہ کعبہ میں نمازیں پڑھتے شب و روز سجدے میں رہتے اور سجدے میں یہ کلمات ادا فرماتے۔

عَظَمَ الدَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فُلْيَحْسُنِ الْعَفْوِ مَنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے درگزر بھی خوب ہونی چاہیئے۔

## رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال

### رجب کی پہلی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں

(۱) جب ماہ رجب کا چاند (ہلال) دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

اے معبود نیا چاند ہم پر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کیساتھ طلوع کر (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے جو عزت و جلال

والا ہے

نیز حضور کی سیرت تھی جب رجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ وَ بَلَّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَ أَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کردن کے

وَ الْقِيَامِ وَ حِفْظِ اللِّسَانِ وَ غَضِّ البَصَرِ وَ لَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوعَ وَ الْعَطَشَ

روزے، رات کے قیام، زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک و پیاس قرار نہ دے۔

(۲) رجب کی پہلی رات میں غسل کرے۔ جیسا کہ بعض علمائے نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ کا فرمان ہے کہ جو شخص ماہ رجب کو

پائے اور اس کے اول، وسط اور آخر میں غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے

نکلا ہے۔

(۳) حضرت امام حسین کی زیارت کرے۔

(۴) نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے ساتھ سورہ توحید کی تلاوت کرے

تو وہ خود، اس کے اہل و عیال اور اس کا مال محفوظ رہے گا۔ نیز عذاب قبر سے بچ جائے گا اور پل صراط سے برق رفتاری کے

ساتھ گزر جائے گا۔

(۵) نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ توحید، دوسری

رکعت میں سورہ حمد، سورہ الم نشرح، قل هو اللہ اور سورہ فلق و سورہ ناس پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تیس مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور تیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔

(۶) تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ کافرون اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔

(۷) رجب کی پہلی رات کے بارے میں شیخ نے مصباح المتہجد میں نقل کیا ہے (یعنی ذکر شب اول رجب) کہ ابوالبختری وہب بن وہب نے امام جعفر صادق - سے، آپ اپنے والد ماجد اور انہوں نے اپنے جد امجد امیر المومنین - سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کر کے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے، وہ چار راتیں یہ ہیں: رجب کی پہلی رات - شب نیمہ شعبان - شب عید الفطر اور شب عید قربان -

ابو جعفر ثانی امام محمد تقی جواد - سے روایت کی گئی ہے کہ رجب کی پہلی رات میں نماز عشاء کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَلِكٌ وَأَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ  
 اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے

يَكُونُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمد ﷺ کے واسطے جو نبی رحمت ﷺ ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آل پر یا محمد

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّي لِيُنْجِحَ لِي بِكَ طَلِبَتِي  
 اے خدا کے رسول ﷺ میں آپ کے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپکا اور میرا رب ہے تاکہ آپکی خاطر وہ میری حاجت پوری فرمائے

اللَّهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَآلِئِهِ مِنَ أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أُنْجِحْ طَلِبَتِي  
 اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمد ﷺ اور ان کے اہلبیت ﷺ میں سے آئمہ ﷺ کے آنحضرت ﷺ پر اور ان سب آل پر خدا کی رحمت ہو میری حاجت پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔ نیز علی بن حید نے روایت کی کہ حضرت امام موسیٰ کاظم - نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھتے تھے:

لَكَ الْمَحْمَدَةُ إِنَّ أَطَعْتُكَ، وَلَكِ الْحُجَّةُ إِنَّ عَصَيْتُكَ، لَا صُنْعَ لِي وَلَا لِعَيْرِي فِي  
 حمد تیرے ہی لئے ہے اگر میں تیری اطاعت کروں اور اگر میں تیری نافرمانی کروں تیرے لیے مجھ پر حق ہے تو نہ میں نیکی کر سکتا ہوں

إِحْسَانٍ إِلَّا بِكَ، يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَيَا مُكُونًا كُلِّ شَيْءٍ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 نہ کوئی اور نیکی کر سکتا ہے سوائے تیرے وسیلے کے اے وہ کہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اور تو نے ہر چیز کو پیدا فرمایا بے شک تو ہر  
 چیز پر

قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِي الْقُبُورِ،  
 قدرت رکھتا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں موت کے وقت حق سے پھر جانے سے اور قبر میں جانے پر ہونے والے  
 عذاب

وَمِنَ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْأَرْزَاقِ فَاسْتَأْذِنَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ  
 سے اور قیامت کے دن کی شرمندگی سے تیری پناہ لیتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت  
 نازل فرما اور یہ کہ میری

عَيْشِي عَيْشَةً نَقِيَّةً وَمَيِّتِي مَيِّتَةً سَوِيَّةً وَمُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا كَرِيمًا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ  
 زندگی کو پاک زندگی اور موت کو عزت کی موت قرار دے اور میری بازگشت کو آبرو مند بنا دے کہ جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْآيَمَّةِ يَتَابِعِ الْحِكْمَةَ، وَأُوْلَى النِّعْمَةِ، وَمَعَادِنِ  
 اے معبود! محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ میں ائمہ ﷺ پر رحمت فرما جو حکمت کے چشمے، صاحبان نعمت اور پاکبازی  
 الْعِصْمَةِ، وَأَعِصِمْنِي بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوءٍ، وَلَا تَأْخُذْنِي عَلَيَّ غَرَّةٍ وَلَا عَلَيَّ غَفْلَةٍ،

کی کانیں ہیں ان کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے محفوظ فرما بے خبری میں، اچانک اور غفلت میں میری گرفت نہ کر  
 وَلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ أَعْمَالِي حَسْرَةً، وَارْضَ عَنِّي، فَإِنَّ مَعْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِينَ وَأَنَا مِنْ  
 میرے اعمال کا انجام حسرت پر نہ کر اور مجھ سے راضی ہو جا کہ یقیناً تیری بخشش ظالموں کیلئے ہے اور میں  
 الظَّالِمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ وَأَعْطِنِي مَا لَا يَنْفُضُكَ فَإِنَّكَ الْوَسِيعُ  
 ظالموں سے ہوں اے معبود! مجھے بخش دے جس کا تجھے ضرر نہیں اور عطا کر دے جس کا تجھے نقصان نہیں کیونکہ تیری  
 رَحْمَتُهُ الْبَدِيعُ حِكْمَتُهُ وَأَعْطِنِي السَّعَةَ وَالِدَّةَ وَالْأَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالنَّجْوَةَ

رحمت و وسیع اور حکمت عجیب ہے اور مجھے عطا فرما وسعت و آسائش، امن و تندرستی، عاجزی و  
 وَالْفُنُوعَ وَالشُّكْرَ وَالْمُعَافَاةَ وَالْتَّقْوَى وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ وَعَلَيْكَ وَأَوْ لِيَايِكَ  
 قناعت، شکر اور معافی، صبر و پرہیزگاری اور تو مجھے اپنی ذات اور اپنے اولیا سے متعلق سچ بولنے کی توفیق دیا اور آسودگی و شکر عطا  
 فرما اور

وَالْيُسْرَ وَالشُّكْرَ، وَأَعِمِّمْ بِذَلِكَ يَا رَبِّ أَهْلِي وَوَلَدِي وَ إِخْوَانِي فَيْكَ وَمَنْ أَحَبَّبْتُ

اے پالنے والے ان چیزوں کو عام فرما میرے رشتہ داروں، میری اولاد، میرے دینی بھائیوں کیلئے اور جس سے میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ

وَأَحَبَّنِي وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

سے محبت کرتا ہے اور جو میری اولاد ہے اور جس کی میں اولاد ہوں اور تمام مسلمانوں اور مومنین کیلئے اے عالمین کے پروردگار۔

ابن اشیم کا کہنا ہے کہ مذکورہ بالا دعا نماز تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد پڑھے، پھر دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز تراویح کرے اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا تَنْفَعُ خَزَائِنُهُ وَلَا يَخَافُ أَمْنُهُ، رَبِّ إِنِّي أَرْتَكِبُ الْمَعَاصِيَ فَذَلِكِ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے اور جسے وہ امان دے اسے خوف نہیں میرے پروردگار اگر میں نینا فرمایاں کی

ثِقَةٌ مَنِيَّ بِكَرَمِكَ، إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ، وَتَعْفُو عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَتَعْفُرُ الزَّلَّلِ

ہیں تو اس واسطے کہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ تھا کیونکہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کی برائیوں سے درگزر کرتا اور خطائیں

وَإِنَّكَ مُجِيبٌ لِدَعَائِكَ وَمِنْهُ قَرِيبٌ وَأَنَا تَائِبٌ إِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا وَرَاغِبٌ إِلَيْكَ فِي

معاف کرتا ہے تو پکارنے والے کا جواب دیتا ہے اور تو اس سے قریب ہوتا ہے اور میں تیرے حضور اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں

تَوْفِيرِ حَظِّي مِنَ الْعَطَايَا، يَا خَالِقَ الْبَرَايَا، يَا مُنْقِذِي مِنْ كُلِّ شَدِيدَةٍ، يَا

اور تجھ سے تیری عطاؤں میں اپنے حصے میں فراوانی چاہتا ہوں اے مخلوق کے پیدا کرنے والے اے مجھے ہر مشکل سے نکالنے والے اے

مُجِيرِي مِنْ كُلِّ مَحْدُورٍ، وَفِيَّ عَلَى السُّرُورِ، وَأَكْفِيئِي شَرَّ عَوَاقِبِ الْأُمُورِ، فَأَنْتَ

مجھ کو ہر بدی سے بچانے والے مجھ پر مسرت کی فراوانی فرما مجھے سب معاملوں کے برے انجام سے محفوظ رکھ کہ تو ہی وہ اللہ علی نعمائك وجزيل عطائك مشكور، و لكل خير مذكور

خدا ہے کہ کثیر نعمتوں اور عطاؤں پر جس کا شکر کیا جاتا ہے اور ہر بھلائی تیرے ہاں ذخیرہ ہے۔

یاد رہے کہ علمائے کرام نے رجب کی ہر رات کیلئے ایک مخصوص نماز ذکر فرمائی ہے، لیکن اس مختصر کتاب میں ان کے بیان کی گنجائش نہیں ہے۔

## پہلی رجب کا دن

یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) روزہ رکھنا روایت ہے کہ حضرت نوح - اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت پر رہے گی۔  
(۲) اس روز غسل کرے۔

(۳) حضرت امام حسین - کی زیارت کرے جیسا کہ شیخ نے بشیر دھان سے اور انہوں نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے فرمایا: پہلی رجب کے دن امام حسین - کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقیناً بخش دے گا۔  
(۴) وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہے۔

(۵) نماز حضرت سلمان پڑھے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور تین مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کرے نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ  
اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں جو یگانہ ہے اسکا کوئی ثانی نہیں حکومت اسکی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ ہے

لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْحَيُّ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا  
جبے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور  
جو

مُعْطِي لِمَا مُنِعْتَ وَ لَا يُنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ  
کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کا بخت سوائے تیری دی ہوئی خوشبختی کے۔  
اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجالائے، لیکن اس دعا کے بدلے میں عَلِيٌّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کے بعد یہ کہے:

إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَ لَا وَلَدًا نِزْرَجِبِ كَيْفَ آخِرِي دِنِ بِي يَوْمِ  
وہ معبود یگانہ، یکتا، تنہا اور بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔  
ادا کرے لیکن عَلِيٌّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کے بعد یہ کہے:

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور خدا کی رحمت ہو حضرت محمد ﷺ اور اس کی پاکیزہ آل علیہ السلام پر اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجتیں طلب کرے، اس نماز کے فوائد اور برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمان کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجالائے اسکے گناہ بخش دیئے جائیں گے، وہ برص، جذام اور نمونہ سے محفوظ رہے گا، نیز عذاب قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سید ﷺ نے بھی اس دن کیلئے چار رکعت نماز نقل کی ہے۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں۔ اس قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقر کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لیکن مؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت تین صفر کو ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ دو رجب ۲۱۲ھ میں امام علی نقی کی ولادت اور تین رجب ۲۰۴ھ میں آپ کی شہادت سامرہ میں واقع ہوئی۔ نیز ابن عیاش کے بقول دس (۱۰) رجب امام محمد تقی کی ولادت کا دن ہے۔

### تیرھویں رجب کی رات

ماہ رجب، شعبان اور ماہ رمضان کی تیرھویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے کہ اسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھے چودھویں شب میں چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اسی طرح پڑھے اور پندرھویں شب میں چھ رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح سے پڑھے امام جعفر صادق کا ارشاد ہے کہ اس طریقے سے یہ تین نمازیں بجالانے والا ان تینوں مہینوں کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا اور سوائے شرک کے اسکے سبھی گناہ معاف ہو جائیں گے۔

### تیرھویں رجب کا دن

یہ ایام بیض کا پہلا دن ہے اس دن اور اسکے بعد کے دو دنوں میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے، اگر کوئی شخص عمل ام داؤد بجالانا چاہتا ہے تو اس کیلئے ۱۳ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے بنا بر مشہور عام الفیل کے تیس سال بعد اسی روز کعبہ معظمہ میں امیر المومنین کی ولادت باسعادت ہوئی۔

## پندرہویں رجب کی رات

یہ بڑی ہی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) عبادت کیلئے شب بیداری کرے، جیسا کہ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔

(۳) امام حسین - کی زیارت کرے۔

(۴) چھ رکعت نماز بجالائے، جس کا ذکر تیرہویں کی شب میں ہوا ہے۔

(۵) تیس رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے حضرت رسول اللہ سے اس نماز

کی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

(۶) بارہ رکعت نماز دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ الحمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، آیۃ الکرسی اور سورہ

قدر میں سے ہر ایک کو چار مرتبہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد چار مرتبہ کہے:

اللہ اللہ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِہٖ وَلِیًّا

خدا وہ خدا جو میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اور نہ اس کے سوا کسی کو اپنا سرپرست بناتا ہوں۔

اس کے بعد جو ذکر و دعا چاہے پڑھے۔ نماز کا یہ طریقہ سید نے امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے، لیکن شیخ نے مصباح میں داؤد

بن سرحان کے ذریعے امام جعفر صادق - سے اس نماز کا ایک اور طریقہ بیان کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا

کرے جسکی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ الحمد، سورہ فلق، سورہ ناس،

سورہ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک چار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر چار مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اس کے بعد کہے: اللہ اللہ رَبِّیْ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے۔ اللہ ہی پروردگار ہے

لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَمَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

میں کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا وہی ہوگا جو اللہ چاہے کوئی طاقت نہیں ہے مگر وہ بلند قوت و بزرگ خدا سے ہے۔

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجالائے۔

## پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:  
(۱) غسل کرے۔

- (۲) امام حسین - کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا - سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسین - کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا، کہ پندرہ رجب، اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔  
(۳) نماز حضرت سلمان بجالائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔  
(۴) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے:

اللَّهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ، وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعِينِي الْمَذَاهِبُ

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں

وَأَنْتَ بَارِي خَلْقِي رَحْمَةً بِي، وَقَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا، وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل من اهل الكین، وَأَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدَائِي، وَلَوْلَا نَصْرُكَ إِيَّاي لَكُنْتُ  
حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر

تیری

مِنَ الْمَفْضُوحِينَ، يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِهَا، وَمُنْشِيَ َ الْبَرَكَاتِ مِنْ مَوَاضِعِهَا،

مدد حاصل نہ ہوتی تو میں رسوا لوگوں میں سے ہوتا اے اپنے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے اور بابرکت جگہوں سے برکت ظاہر  
يَا مَنْ حَصَّنَ نَفْسَهُ بِالشُّمُوحِ وَالرَّفْعَةِ فَأَوْ لِيَاؤُهُ بَعِزَّهُ يَتَعَزَّزُونَ، وَيَا مَنْ وَضَعْتَ  
کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت

دار

لَهُ الْمُلُوكُ نَيْرَ الْمَدَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ،

ہیں اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں میں تجھ

سے

أَسْأَلُكَ بِكَيْنُونِيَّتِكَ الَّتِي اسْتَقْفَمْتَهَا مِنْ كِبْرِيَايِكَ، وَأَسْأَلُكَ بِكِبْرِيَايِكَ

سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے واسطے سے جو تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کی اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے واسطے سے جسے

الَّتِي اشْتَقَقْتُهَا مِنْ عِزَّتِكَ، وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلَى عَرْشِكَ

تو نے اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں تیری عزت کے واسطے سے جس سے تو اپنے عرش پر  
فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

حاوی ہے پس اسی سے تو نے ساری مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار ہیں یہ کہ تو حضرت محمد ﷺ اور ان کے اہلبیت  
پر رحمت فرما۔

روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمزدہ یہ دعا پڑھے گا خداوند اس کا غم و اندوہ دور فرمادے گا۔

### اعمال ام داؤد

(۵) عمل ام داؤد کہ یہی اس دن کا خاص عمل ہے جو حاجت برآری، مصیبت کی دوری اور ظالموں کے ظلم سے بچاؤ کیلئے بہت  
موثر ہے، شیخ نے مصباح میں اس عمل کی کیفیت یوں لکھی ہے کہ عمل ام داؤد کرنے کیلئے ۱۳، ۱۴، ۱۵ / رجب کو روزہ رکھے اور  
۱۵ / رجب کو زوال کے وقت غسل کرے زوال کے فوراً بعد نماز ظہر و عصر بجالائے کہ رکوع و سجدہ میں خوف اور عاجزی کا اظہار  
کرے اس وقت وہ خلوت کی جگہ پر ہو، جہاں وہ کسی کام میں مشغول نہ ہو اور کوئی شخص اس سے بات بھی نہ کرے، جب نماز سے  
فارغ ہو جائے تو قبلہ رو ہو کر اس طرح عمل کرے:

سو مرتبہ سورہ الحمد، سو مرتبہ سورہ اخلاص اور دس مرتبہ آیت الکرسی، اسکے بعد یہ سورتیں پڑھے: سورہ انعام، سورہ بنی اسرائیل، سورہ  
کہف، سورہ لقمان، سورہ یسین، سورہ صافات، سورہ حم سجدہ، سورہ حمعسق، سورہ حم دخان، سورہ فتح، سورہ واقعہ، سورہ ملک، سورہ  
نون، سورہ انشقاق اور اسکے بعد قرآن کی آخری سورہ تک مسلسل پڑھے جب فارغ ہو جائے تو قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

صَدَقَ اللهُ الْعَظِيمُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّحْمَنُ

سچا ہے خدائے بزرگتر کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو زندہ، نگہدار، صاحب جلال و بزرگی، بڑے رحم والا،  
الرَّحِيمُ، الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، الْبَصِيرُ

مہربان، بردبار اور کرم کرنے والا ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے اور جاننے والا ہے بینا و  
الْحَبِيرُ، شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ

خبردار ہے اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور صاحبان علم نے بھی گواہی دی جو

عدل پر قائم

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، وَبَلَّغْتَ رُسُلَهُ الْكِرَامِ وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ

ہے کہ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں جو غالب صاحب حکمت ہے اور اس کے محترم رسولوں ﷺ نے یہی پیغام دیا اور میں بھی اس کے

الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الْمَجْدُ، وَلَكَ الْعِزُّ، وَلَكَ الْفَخْرُ،

گواہوں میں سے ہوں اے معبود! تیرے لئے ہی حمد ہے تیرے لئے ہی بزرگی ہے تیرے لئے ہی عزت ہے تیرے لئے ہی فخر  
وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النَّعْمَةُ، وَلَكَ الْعِظَمَةُ، وَلَكَ الرَّحْمَةُ، وَلَكَ الْمَهَابَةُ، وَلَكَ

ہے تیرے لئے ہی غلبہ ہے تیرے لئے ہی نعمت ہے تیرے لئے ہی بڑائی ہے تیرے لئے ہی رحمت ہے تو ہی صاحب ہیبت  
ہے تو

السُّلْطَانَ وَلَكَ الْبَهَائُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيحُ وَلَكَ التَّقْدِيسُ وَلَكَ التَّهْلِيلُ

ہی سلطنت والا ہے تو ہی خوبی والا ہے تو ہی صاحب احسان ہے تیرے لئے ہی تسبیح ہے تیرے لئے ہی پاکیزگی ہے تیرے لئے  
لئے

وَلَكَ التَّكْبِيرُ، وَلَكَ مَا يُرَى، وَلَكَ مَا لَا يُرَى، وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمَاوَاتِ الْعُلَى،

ذکر ہے تیرے لئے بڑائی ہے تیرے لئے ہے ہر دکھائی دینے اور دکھائی نہ دینے والی چیز تیرے لئے ہے جو بلند آسمانوں  
وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرَى، وَلَكَ الْأَرْضُونَ السُّفْلَى، وَلَكَ الْأَخِرَةُ وَالْأُولَى، وَلَكَ مَا

سے اوپر ہے تیرے لئے ہے ہر چیز جو زیر زمین ہے تیرے لئے ہیں نچلی زمین تیرے لئے ہے آغاز اور انجام تیرے لئے ہی  
تَرْضَى بِهِ مِنَ الثَّنَائِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَائِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ جِبْرِئِيلَ أَمِينِكَ

لئے ہے تیری پسند کی ہوئی تعریف، حمد، شکر اور نعمت اے معبود! جبریل ﷺ پر رحمت فرما جو تیری وحی کا امین ہے تیرا حکم  
ماننے میں

عَلَى وَحْيِكَ، وَالْقَوِيَّ عَلَى أَمْرِكَ، وَالْمُطَاعَ فِي سَمَاوَاتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ،

قوی ہے اور تیرے آسمانوں میں قابل اطاعت ہے تیری نوازشوں کا مرکز

الْمُتَحَمِّلَ لِكَلِمَاتِكَ، النَّاصِرَ لِأَنْبِيَائِكَ، الْمُدْمِرَ لِأَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور تیرے کلمات کا حامل ہے تیرے انبیاء کا مددگار ہے اور تیرے دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے اے معبود! میکائیل ﷺ پر  
رحمت

عَلَى مِيكَائِيلَ مَلِكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوقِ لِإِفْتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِينِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ

فرما جو تیری رحمت کا فرشتہ ہے اس کا وجود تیری مہربانی کا مظہر ہے وہ تیرے اطاعت گزاروں کا مددگار اور ان کیلئے طالب بخشش

ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى إِسْرَافِيلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّورِ الْمُنْتَظَرِ لِأَنَّكَ مَرَكٌ  
 اے معبود! رحمت فرما اسرافیل ﷺ پر جو تیرے عرش کو اٹھانے والا اور صور پھونکنے والا کہ تیرے انتظار میں ہے  
 الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيفَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى  
 وہ تیرے خوف سے خائف و ہراساں ہے اے معبود! حاملان عرش پر رحمت فرما جو پاک و پاکیزہ ہیں اور اپنے سفیروں  
 السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ الطَّيِّبِينَ، وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ، وَعَلَى مَلَائِكَةِ  
 پر رحمت فرما جو عزت دار نیک اور پاکیزہ ہیں اور اپنے فرشتوں پر رحمت فرما جو عزت دار کاتب ہیں اور جنت کے فرشتوں پر  
 الْجِنَانِ، وَخَزَنَةِ التَّيْرَانِ، وَمَلِكِ الْمَوْتِ وَالْأَعْوَانِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ  
 جہنم کے نگہبان فرشتوں پر اور فرشتہ موت اور اس کے مددگاروں پر رحمت فرما اے صاحب جلالت و عزت اے معبود!

ہمارے باپ

صَلِّ عَلَى آدَمَ بَدِيعِ فِطْرَتِكَ الَّذِي كَرَّمْتَهُ بِسُجُودِ مَلَائِكَتِكَ، وَأَبْنَتَهُ جَنَّكَ  
 آدم پر رحمت نازل فرما جو تیری مخلوق میں نقش اول ہیں جنکو تو نے فرشتوں سے سجدہ کرا کے عزت دی اور اپنی جنت ان کیلئے  
 کھول دی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أُمَّنَا حَوَاءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرَّجْسِ، الْمُصَفَّاءِ مِنَ الدَّنَسِ، الْمُفَضَّلَةِ  
 اے معبود! ہماری ماں حوا پر رحمت فرما جو آلائش سے پاک اور ہر میل کچیل سے صاف و پاکیزہ ہیں وہ انسانوں میں سے  
 مِنَ الْإِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ حَالِ الْقُدْسِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى هَابِيلَ وَشِيثَ وَ إِدْرِيسَ  
 بلند تر اور پاکیزگی کے محلات میں چلتی پھرتی ہیں اے معبود! ہابیل ﷺ، شیش ﷺ، اور یس ﷺ  
 وَنُوحَ وَهُودَ وَصَالِحَ وَ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ يُوسُفَ  
 اور نوح ﷺ، ہود ﷺ، صالح ﷺ، ابراہیم ﷺ، اسماعیل ﷺ اور اسحاق ﷺ، یعقوب ﷺ اور یوسف ﷺ پر رحمت  
 فرما

وَالْأَسْبَاطِ وَلُوطٍ وَشُعَيْبٍ وَأَيُّوبَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَيُوشَعَ وَمِيشَا وَالْخَضِرِ  
 اور ان کے اسباط و اولاد پر اور لوط ﷺ، شعیب ﷺ، ایوب ﷺ، موسیٰ ﷺ و ہارون ﷺ پر رحمت فرما اور یوشع ﷺ،  
 مِيشَا ﷺ وَ خَضِرِ ﷺ

وَذِي الْقُرْنَيْنِ وَيُونُسَ وَ إِيَّاسَ وَالْيَسَعَ وَذِي الْكِفْلِ وَطَالُوتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ  
 اور ذوالقرنین ﷺ پر اور یونس ﷺ، ایاس ﷺ، الیسع ﷺ، ذوالکفل ﷺ، طالوت ﷺ اور داؤد ﷺ و سلیمان ﷺ پر  
 رحمت فرما

وَزَكَرِيَّا وَسَعْيَا وَيَحْيَىٰ وَتُورَخَ وَمَتَّىٰ وَ إِزْمِيَا وَحَيْفُوقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَعِيسَىٰ

اور زکریا ؑ، شع ؑ، یحییٰ ؑ، تورخ ؑ، متی ؑ، ارمیا ؑ اور حیقوق ؑ پر رحمت فرما اور دانیال ؑ، عزیر ؑ، عیسیٰ ؑ،

وَشَمْعُونَ وَجُرْجِيسَ وَالْحَوَارِيَّيْنَ وَالْاَتْبَاعَ وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

شمعون ؑ اور جرجیس ؑ نیز ان کے حواریوں اور پیروکاروں پر رحمت فرما اور خالد، حنظلہ اور لقمان پر رحمت فرما اے  
معبود! محمد ﷺ و

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَزْحَمَ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

آل محمد ﷺ پر درود بھیج اور رحمت فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر  
برکت نازل فرما

كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

جیسا کہ تو نے ابراہیم ؑ اور آل ابراہیم ؑ پر درود بھیجا، رحمت کی اور برکت نازل کی بے شک تو تعریف والا اور شان والا  
ہے اے معبود!

صَلِّ عَلَىٰ الْاَوْصِيَاءِ وَالسُّعْدَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَاَيِّمَّةِ الْهُدَىٰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ الْاَبْدَالِ

وصیوں، نیک بختوں، شہیدوں اور ہدایت والے ائمہ پر رحمت فرما اے معبود! رحمت فرما ولیوں

وَالْاَوْلَادِ وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالرُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاَجْتِهَادِ وَاخْصُصْ

اور قلندروں پر اور رحمت فرما سیاحوں، عابدوں، مخلصوں، زاہدوں اور کوشش و اجتہاد کرنے والوں پر اور حضرت محمد ﷺ

مُحَمَّدًا وَاَهْلَ بَيْتِهِ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ، وَبَلِّغْ رُوْحَهُ وَجَسَدَهُ مِنِّي

اور ان کے اہلبی ؑ ت کو اپنی بہترین کے ساتھ مختص فرما رحمتوں اور عظیم مہربانیوں سے نواز اور میری طرف سے  
آنحضرت ﷺ کے جسم و روح

تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَرِزْدَةً فَضْلًا وَشَرَفًا وَكِرَامًا حَتَّىٰ تُبَلِّغَهُ اَعْلَىٰ دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ

کو سلام اور آداب پہنچا اور انہیں فضل و شرف اور بزرگی میبڑھا حتیٰ کہ تو ان کو انبیاء مرسلین میں سے اہل شرف ہستیوں اور

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفْضَلِ الْمُفْرَبِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ

اپنے بزرگ تر مقربوں کے بلند درجات پر پہنچا دے اے معبود! ان پر رحمت فرما جن کے نام میں نے لیئے اور جن کے

لَمْ اَسْمَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ، وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِي اِلَيْهِمْ

نام میں نے نہیں لیئے جو تیرے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں اور فرمانبرداروں میں سے ہیں میری صلوات ان تک اور ان کی

وَ إِلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ إِخْوَانِي فِيكَ وَأَعْوَانِي عَلَىٰ دُعَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَشْفِعُ

روحوں تک پہنچا دے اور اپنی درگاہ میں انہیں میرے بھائی اور دعائیں میرے مددگار بنا دے اے معبود میں تیرے حضور

بِكَ إِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ إِلَىٰ كَرَمِكَ وَبِحُودِكَ إِلَىٰ جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلَىٰ رَحْمَتِكَ

تیری شفاعت لایا اور تیرے کرم تک، تیری عطائے، تیری عطا کو اور تیری رحمت تک تیری رحمت کو اور

وَبِأَهْلِ طَاعَتِكَ إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِكُلِّ مَا سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْأَلَةٍ شَرِيفَةٍ

تیرے فرمانبرداروں کو شفیع بنا رہا ہوں اور اے پروردگار میں تجھ سے وہ سوال کرتا ہوں جو ان میں سے کسی نے بہترین سوال کیا

جسے رو

غَيْرِ مُرْدُودَةٍ وَمَا دَعَوَكَ بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُحَيَّبَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

نہیں کیا گیا اور جو دعا انہوں نے مانگی جسے قبول کیا گیا رو نہیں کیا گیا وہی دعا کرتا ہوں اے اللہ، اے رحمن، اے مہربان،

يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا مُنِيلُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ

اے بردبار، اے کرم کرنے والے، اے بڑائی والے، اے جلالت والے، اے بخشنے والے، اے زیبا، اے سرپرست،

اے کار

يَا مُقِيلُ يَا مُجِيرُ يَا حَبِيرُ يَا مُنِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيلُ

ساز، اے معاف کرنے والے، اے پناہ دینے والے، اے خبردار، اے تابندہ، اے نابود کرنے والے، اے محفوظ، اے

پھرنے

يَا مُجِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ يَا بَرُّ يَا طَهْرُ يَا طَاهِرُ

والے، اے حرکت دینے والے، اے بزرگ، اے قدرت والے، اے یسنا، اے قدرداں، اے نیکوکار، اے پاک، اے

پاکیزہ،

يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُتَجَبِّرُ

اے غالب، اے عیاں، اے پنہاں، اے پردہ پوش، اے گھرنے والے، اے اقتدار والے، اے نگہبان، اے جوڑنے

والے،

يَا قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا مُجِيدُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ

اے نزدیک تر، اے دوستی والے، اے پسندیدہ، اے بزرگوار، اے آغاز کرنے والے، اے پلٹانے والے، اے گواہ، اے

احسان

يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِي

کرنیوالے، اے نیکی کرنیوالے، اے نعمت دینیوالے، اے عطا کرنیوالے، اے پکڑنیوالے، اے دینیوالے، اے ہدایت دینیوالے

يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطَى يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ

اے بھیجنے والے اے نیک بنانیوالے اے محکم کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند  
یا باقی یا واقعی یا خلاق یا وہاب یا تواب یا فتاح یا نفاخ  
کرنیوالے اے بقا والے، اے نگہدار، اے پیدا کرنیوالے، اے بخشنے والے اے توبہ قبول کرنیوالے اے کھولنے والے،  
اے ہوا

يَا مُرْتَاخُ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رُوْفُفُ يَا عَطُوفُ

بھیجنے والے اے راحت دینے والے، اے وہ جس کے ہاتھ میہر کلید ہے اے نفع دینے والے، اے مہربان، اے نرمی والے،  
یا کافی یا شافی یا معافی یا مکافی یا وفی یا مہینم یا عزیز  
اے کفایت والے، اے شفا والے، اے عافیت والے، اے کفایت کرنے والے، اے وفا والے، اے نگہبان، اے  
زبردست،

يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ

اے غلبے والے، اے بڑائی والے اے سلامتی والے اے امن دینے والے، اے یکتا، اے بے نیاز، اے روشن، اے کام  
پورا

يَا فَرْدُ يَا وَتَرُ يَا قُدُّوسُ يَا نَاصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ

کرنے والے، اے یگانہ، اے تنہا اے پاکیزہ تر، اے مددگار، اے انس والے، اے اٹھانے  
یا وارث یا عالم یا حاکم یا بادی یا متعالی یا مصور یا مسلم یا  
والے، اے ورثہ دار، اے دانا، اے حکم والے اے آغاز کرنے والے اے برتری والے اے صورتگر اے سلامتی دینے  
والے اے

مُتَحَبِّبُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِيُّ يَا بَارُ

دوستی کرنے والے اے قائم اے ہمیشگی والے اے علم والے اے حکمت والے اے عطا والے اے پیدا کرنے والے  
اے نیکی والے،

يَا سَاوِيٌّ يَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

اے خوشی دینے والے اے عدل والے، اے فیصلہ کرنیوالے اے جزا دینے والے اے محبت کرنیوالے اے احسان کرنے والے اے

سَمِيعٌ يَا بَدِيعُ يَا حَفِيظُ يَا مُعِينُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيمُ

سننے والے اے نقش ساز اے پناہ دینے والے، اے مددگار اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بخشنے والے اے سب سے پہلے اے

يَا مُسَهِّلُ يَا مُيسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا مُحْيِي يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ يَا

آسان کرنیوالے اے ہموار کرنیوالے اے مارنے والے اے زندہ کرنیوالے، اے نفع دینے والے اے رزق دینے والے اے مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيثُ يَا مُعْنَى يَا مُفْنِي يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ

اختیار والے اے سبب پیدا کرنیوالے اے فریادرس اے ثروت دینے والے اے نگہدار اے خلق کرنیوالے اے نگہبان اے یگانہ

يَا حَاضِرُ يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ يَا مَنْ

اے موجود اے جوڑنے والے اے حفاظت کرنے والے اے سخت گیر، اے دادرس، اے لوٹانے والے، اے گرفت والے، اے وہ

عَلَا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى، يَا مَنْ قُرْبَ قَدْنَا، وَبَعْدَ فَنَائِي، وَعَلِمَ السِّرَّ

جو بلند ہو کر غائب ہوا تو بہت ہی اونچے مقام پر تھا، اے وہ جو قریب ہے تو پہلو میں ہے اور دور ہے تو پہنچ میں نہیں اور چھپی کھلی ہر چیز

وَأَخْفَى يَا مَنْ إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَلَهُ الْمَقَادِيرُ، وَيَا مَنْ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ، يَا مَنْ

کو جانتا ہے، اے وہ جو صاحب تدبیر اور وہی انداز کرنے والا ہے، اے وہ جس کیلئے مشکل کام معمولی اور آسان ہے، اے وہ جو

هُوَ عَلَى مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيحِ، يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ، يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا

کچھ بھی چاہے اس پر قادر ہے اے ہواؤں کے چلانے والے، اے صبح کی روشنی پھیلانے والے، اے روحوں کو بھیجنے والے، اے عطا

الْجُودِ وَالسَّمَّاحِ، يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ، يَا نَاشِرَ الْأَمْوَاتِ، يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ،

وسخاوت کے مالک، اے گمشدہ چیز کے پلٹانے والے، اے مردوں کے زندہ کرنے والے، اے بکھری چیزوں کے جمع کرنے والے،

يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَيَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ، وَيَا ذَا الْجَلَالِ

اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے جو چاہے جیسے چاہے کرنے والے اور اے جلالت  
وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ، يَا حَيُّ يَا مُخَيِّبَ الْمَوْتَى، يَا حَيُّ

و بزرگی والے، اے زندہ، اے نگہبان، اے زندہ جب کوئی زندہ نہ ہو، اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اے وہ زندہ

ک

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اے معبود اور میرے سردار محمد ﷺ و آل  
مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ

محمد ﷺ پر درود بھیج محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرما اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر برکت نازل کر جیسے تو

نے ابراہیم ﷺ اور آل ابراہیم ﷺ پر درود بھیجا

وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَارْحَمْ ذُلِّي وَفَاقَتِي

برکت نازل کی اور رحمت فرمائی بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور میری ذلت، فقر و فاقہ میری بے کسی،

وَفَقْرِي وَانْفِرَادِي وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ، وَاعْتِمَادِي عَلَيْكَ، وَتَضَرُّعِي

میري تنہائی پر رحم کر اور تیرے سامنے میں جو عاجزی کرتا ہوں اور رحم کر کہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تیرے حضور زاری

کرتا ہوں

إِلَيْكَ، أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَاضِعِ الدَّلِيلِ الْخَائِشِ الْخَائِفِ الْمُسْتَفِيقِ الْبَائِسِ الْمَهِينِ

تیری درگاہ میں دعا کرتا ہوں اس شخص کی سی دعا جو عاجز، پست، ہیچ، ڈرا ہوا، سہما ہوا، بے چارہ، کم ترین،

الْحَقِيرِ الْجَائِعِ الْفَقِيرِ الْعَائِدِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقَرَّبِ بِدُنْيِهِ، الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ، الْمُسْتَكِينِ

ناچیز، بھوکا، محتاج، پناہ خواہ، طالب پناہ، اپنے گناہ کا اقرار کرنے والا، گناہ کی معافی مانگنے والا اور اپنے رب کے حضور

لِرَبِّهِ، دُعَاءَ مَنْ أَسْلَمَتْهُ نَفْسُهُ وَرَفَضَتْهُ أَحِبَّتُهُ، وَعَظَّمَتْ فَجِيعَتُهُ، دُعَاءَ

بے بس ہے ایسے شخص کی سی دعا جسے اعتباریوں نے چھوڑ دیا دوستوں نے دور ہٹا دیا اور اس کی مصیبت بھاری ہے میں دعا

کرتا ہوں

حَرِّقْ حَزِينٍ ضَعِيفٍ مَهِينٍ بَائِسٍ مُسْتَكِينٍ بِكَ مُسْتَجِيرٍ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ

جیسے کوئی دل جلا، دکھی، کمزور، پست، بے چارہ، ذلیل اور تجھ سے طالب پناہ دعا کرتا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا

ہوں اس

مَلِيكٌ وَأَنْتَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ وَأَنْتَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَأَسْأَلُكَ بِحُزْمَةِ

لئے کہ تو مالک ہے تو جو چاہے وہ ہو جاتا ہے اور تو جو چاہے اس پر قادر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس محترم مہینے  
هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ، وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ، وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، وَالْمَشَاعِرِ

اور پاک گھر، کعبہ مقدس، شہر مکہ، رکن و مقام اور عظمت والے مشعروں کی حرمت کے واسطے سے  
الْعِظَامِ، وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِأَدَمَ شَيْئًا

اور تیرے نبی محمد (ان پر اور ان کی آل ﷺ پر سلام) کے واسطے سے سوالی ہوں اے وہ جس نے آدم ﷺ کو شیش ﷺ  
وَلَا بُرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ، وَيَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ، وَيَا مَنْ كَشَفَ

اور ابراہیم ﷺ کو اسماعیل ﷺ و اسحاق ﷺ دئے اے وہ جس نے یوسف ﷺ کو یعقوب ﷺ کی طرف لوٹایا اے وہ

جس نے آزمائش

بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ أَيْوُبَ، يَا رَادَّ مُوسَى عَلَى أُمَّه، وَزَايِدَ الْخَضِرِ فِي عِلْمِهِ، وَيَا مَنْ

کے بعد ایوب ﷺ کی سختی دور کی اے موسیٰ ﷺ کو ان کی ماں کے پاس لانے والے خضر ﷺ کے علم میں اضافہ کرنے

والے اے وہ جس

وَهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا يَحْيَى، وَ لِمَرْيَمَ عِيسَى، يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ، وَيَا

نے داود ﷺ کو سلیمان ﷺ، زکریا ﷺ کو یحییٰ ﷺ اور مریم ﷺ کو عیسیٰ ﷺ عطا کیئے اے دختر شعیب ﷺ کی حفاظت

کرنے والے اے

كَافِلَ وَوَلَدِ أُمِّ مُوسَى أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي

مادر موسیٰ ﷺ کے فرزند کے محافظ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرے

ذُنُوبِي كُلِّهَا، وَتُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِكَ، وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ وَأَمَانَكَ وَ إِحْسَانَكَ

سارے گناہ بخش دے مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اور میرے لئے اپنی رضا مندی، اپنی پناہ، اپنا احسان، اپنی بخشش

وَعُفْرَانِكَ وَجَنَانِكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُفَكَّ عَنِّي كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينِي،

اور اپنی بہشت واجب کر دے اور میں سوال کرتا ہوں کہ میرے اور مجھے ایذا دینے والے کے درمیان جتنی کڑیاں ہیں وہ کھول

دے

وَتَفْتَحَ لِي كُلَّ بَابٍ، وَتُلَيِّنَ لِي كُلَّ صَعْبٍ، وَتَسَهِّلَ لِي كُلَّ عَسِيرٍ، وَتُخْرِسَ عَنِّي

ہر دروازہ میرے لئے کھول دے ہر سختی کو نرمی میں بدل دے ہر مشکل کو آسان کر دے میرے خلاف ہر بدگوئی کرنے والے

كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ، وَتَكْفُفَ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ، وَتَكْتَبَ عَنِّي كُلَّ عَدُوٍّ لِي وَحَاسِدٍ، وَتَمْنَعَ

کو گونگا کر دے ہر سرکش کو مجھ سے دور کر دے اور میرے ہر دشمن و حاسد کو ذلیل کر دے ہر ظالم کو  
مِنِّي كُلِّ ظَالِمٍ، وَتَكْفِينِي كُلَّ عَائِقٍ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ حَاجَتِي وَيُحَاوِلُ أَنْ يُفْرِقَ

مجھ سے روکے رکھ ہر اس مانع سے میری کفایت فرما جو میرے جو میری حاجت کے درمیان حائل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے تیری  
بَيْنِي وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُتَبِّطِنِي عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ أَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِينَ، وَقَهَرَ

فرمانبرداری سے باز رکھے اور تیری عبادت سے دور کرے اے وہ جس نے سرکش جنات کو لگام دی اور نافرمان  
عُتَاةَ الشَّيَاطِينِ وَأَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ

شیطانوں کی سرکوبی کی اور ظالموں کی گردنیں جھکا دیں اور کمزور لوگوں کو ظالموں کے پنجے سے آزادی بخشی میں  
أَسَأُ لَكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ مَا تَشَاءُ، وَتَسَهِّلُكَ لِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ أَنْ يَجْعَلَ قَضَاءً

سوال کرتا ہوں بواسطہ اس کے کہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے اور جو چاہے، جیسے چاہے تیرے لئے آسان ہے کہ تو میری  
حَاجَتِي فِيمَا تَشَاءُ

حاجت روائی، جس چیز میں چاہے قرار دے۔

اسکے ساتھ ہی زمین پر سجدہ کرے اور اپنے دونوں رخسار خاک پر رکھ کر یہ کہے:

اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، فَارْحَمْ ذُلِّي وَفَاقَتِي وَاجْتِهَادِي وَتَضَرُّعِي

اے معبود! میں تجھی کو سجدہ کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں پس میری ذلت، احتیاج اور میری کوشش، میری زاری و  
بے چارگی اور

وَمَسْكَنَتِي وَفَقْرِي إِلَيْكَ يَا رَبِّ

اپنی بارگاہ میں میری محتاجی پر رحم فرما اے پروردگار۔

اس دوران یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگرچہ وہ مکھی کے پر جتنے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ یہ قبولیت دعا کی نشانی

ہے۔

### پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظمؑ کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہلبیتؑ

یت اور ان کے جداروں کے غم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں۔

## ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی تبرک راتوں میں سے ہے کیونکہ یہ رسول اللہ کے مبعوث (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) مصباح میں شیخ نے امام ابو جعفر جواد سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَ لِيٌّ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میاں کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا

حامی

مِنَ الدُّلِّ وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ عَرْشِكَ عَلَى أَرْكَانِ عَرْشِكَ

ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے  
وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ،

سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا

ہے

وَذِكْرِكَ الْأَعْلَى الْأَعْلَى، وَبِكَلِمَاتِكَ الثَّقَاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلند تر، بلند تر اور بہت بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوا لی ہوں کہ تو حضرت محمد ﷺ

اور ان کی

وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

آل ﷺ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجا لانی چاہیئے۔

(۲) امیر المؤمنین - کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے، اس رات میں آنجناب ﷺ کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشائی اللہ باب زیارات میں آئے گا۔

واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابو عبد اللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور امیر المؤمنین - کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفر نامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں مکہ سے نجف اشرف میں داخل ہونے کے بعد جو امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب ﷺ کے روضہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میآتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ الحجیا (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار، مفلوج، شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان پاجوں کو امیر المؤمنین - کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ ان کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ، رَسُوْلُ اللَّهِ عَلِيُّ، وَلِيُّ، اللَّهُ پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ مشہور و مسلمہ کرامت ہے اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکو کار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے تاہم میں نے امیر المؤمنین - کے روضہ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو پانچ زمین پر پڑے تھے ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دو دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضہ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جما رہتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرف سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں امت عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابو الحسن امام علی رضا - کے مشہد اطہر میں تین مفلوج و زمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طیب و معالج عاجز آگئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی اور وہ تندرست ہو کر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات و کرامات ایسے واضح و آشکار ہیں، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کیلئے حرم

نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر و باہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہو سکے تھے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہو سکتیں، لیکن، انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مد نظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جاسکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ صرعاہلی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے:

وَمَا بَدَا مِنْ بَرَكَاتٍ مَشْهَدِهِ  
فِي كُلِّ يَوْمٍ أَمْسُهُ مِثْلُ غَدِهِ  
جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں  
آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی  
وَكَشِفَا الْعَمَى وَالْمَرَضَى بِهِ  
إِجَابَةُ الدُّعَائِي فِي أَعْتَابِهِ  
یعنی بیماری و نابینا پن دور ہوتا ہے  
ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

(۳) شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ بعثت کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعْظَمِ،

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور

بواسطہ

وَالْمُرْسَلِ الْمُكْرَمِ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا أَنْتَ بِهِ مِنَّا أَعْلَمُ،

عزت والے رسول کے یہ کہ تو محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ

جانتا ہے اے وہ جو

يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي لَيْلَتِنَا هَذِهِ الَّتِي بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا،

جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی

وَبِكْرَامَتِكَ أَجَلَلْتَهَا، وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيفِ أَحْلَلْتَهَا اللَّهُمَّ فَإِنَّا نَسْأَلُكَ بِالْمُبْعَثِ

سے سے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود! پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ

الشَّرِيفِ، وَالسَّيِّدِ اللَّطِيفِ، وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيفِ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ

بعثت شریف اور مہربان اور پاکیزہ سردار و پارسا ذات کے یہ کہ تو محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت نازل فرما اور آج کی  
تَجْعَلْ أَعْمَالَنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي سَائِرِ اللَّيَالِي مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا مَغْفُورَةً

رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے گناہوں کو بخش دے  
وَحَسَنَاتِنَا مَشْكُورَةً وَسَيِّئَاتِنَا مَسْتُورَةً وَقُلُوبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُورَةً وَأَرْزَاقِنَا

ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے عمدہ کلام سے خود سسند فرما اور ہماری

روزی میں

مِنْ لَدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَذْرُورَةً اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَى وَلَا تُرَى، وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى، وَ

اپنی بارگاہ سے آسانی اور اضافہ کر دے اے معبود! تو دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلند تر ہے اور جائے  
إِنَّ إِلَيْكَ الرَّجْعِي وَالْمُنْتَهَى وَ إِنَّ لَكَ الْمَمَاتِ وَالْمَخْيَا، وَ إِنَّ لَكَ الْآخِرَةَ وَالْأُولَى

آخر و بازگشت تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام  
اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَذِلَّ وَنُخْزَى وَأَنْ نَأْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهَى اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے

معبود! ہم

بِرَحْمَتِكَ، وَنَسْتَعِيدُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَأَعِدْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ،

تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت  
کے

وَنَسْأَلُكَ مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ، وَاجْعَلْ أَوْسَعَ أَرْزَاقِنَا

ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور بڑھاپے کے وقت ہماری

روزی میں

عِنْدَ كِبَرِ سِنِنَا، وَأَحْسَنَ أَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ آجَالِنَا، وَأَطْلَ فِي

اضافہ فرما موت کے وقت ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی نزدیکی کے اسباب میں  
طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ إِلَيْكَ وَيُحْطَى عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ أَعْمَارِنَا وَأَحْسِنُ فِي جَمِيعِ

ترقی عطا فرما دے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کر دے تمام حالات اور تمام معاملوں میں  
أَحْوَالِنَا وَأُمُورِنَا مَعْرِفَتِنَا، وَلَا تَكِلْنَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَيُؤْمِنَنَّ عَلَيْنَا، وَتَفْضَلَنَّ

ہمیں بہترین معرفت عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور دنیا اور

عَلَيْنَا بِجَمِيعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَابْتِدَاءَ بَابَائِنَا وَأَبْنَائِنَا وَجَمِيعِ إِخْوَانِنَا

آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے ہم پر احسان فرما اور ہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا

میں

الْمُؤْمِنِينَ فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْنَاكَ لِإِنَّ نَفْسِنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ

ہمارے پہلے بزرگوں، ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ہم سوالی

ہیں

بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ، وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا

بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری ازلی حکومت کے کہ تو محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور ہمارے سارے کے

سارے گناہ

الذَّنْبِ الْعَظِيمِ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ وَهَذَا رَجَبُ الْمُكْرَمِ الَّذِي

بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت

أَكْرَمْتَنَا بِهِ أَوَّلِ أَشْهُرِ الْحُرْمِ، أَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْأُمَّمِ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ

والے مہینوں میں اولیت دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے ہی لیے حمد

ہے

وَالْكَرَمِ، فَاسْأَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الَّذِي

اے عطا و بخشش کرنے والے پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام

کے جو

خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَىٰ غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ

روشن بزرگی والا ہے، اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں جاتا

بواسطہ اس

بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ، وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ، وَالْأَمِلِينَ فِيهِ لِشَفَاعَتِكَ

کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمد ﷺ اور ان کی پاکیزہ اہلیت ﷺ پر رحمت فرما اور یہ کہ اس مہینے میں ہمیں اپنی فرمانبرداری

میں رہنے والے اور

اللَّهُمَّ اهْدِنَا إِلَىٰ سَوَائِ السَّبِيلِ، وَاجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ حَيْرَ مَقِيلٍ، فِي

اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دیاے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں ہمارا قیام بہترین جگہ پر اپنے بلند

ظِلِّ ظَلِيلٍ، وَمُلْكٍ جَزِيلٍ، فَ إِنَّكَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ اللَّهُمَّ أَقْلِبْنَا

سایہ اور اپنی عظیم حکومت میقرار دے پس ضرورت تو ہمارے لیے کافی اور بہترین سرپرست ہے اے معبود! ہمیں فلاح پانے اور  
مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنَا وَلَا ضَالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کامیابی والے بنا دے نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے  
والے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ، وَبِوَأَجِبِ رَحْمَتِكَ، السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ،

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری حتمی رحمت کے واسطے سے ہر گناہ سے بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ  
پانے،

وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْقُوْرَ بِالْجَنَّةِ وَالتَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُونَ وَدَعْوَتَكَ

جنت میں داخلگی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے، تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں

سوال

وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ وَسَأَلْتُكَ وَطَلَبَ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَقَّةُ

کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے، میں بھی سوالی ہو تجھ سے طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے

وَالرَّجَائِ، وَ إِلَيْكَ مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ فِي الدُّعَايِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ

معبود! تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو محمد ﷺ اور ان کی

آل ﷺ پر رحمت

الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالتُّورَ فِي بَصَرِي وَالتَّصِيْحَةَ فِي صَدْرِي وَدِكْرَكَ بِاللَّيْلِ

نازل فرما اور میرے دل میں یقین، میری آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان پر رات دن اپنا ذکر و اذکار قرار

دے

وَالنَّهَارِ عَلَي لِسَانِي وَرِزْقًا وَاسِعًا غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلَا مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي، وَبَارِكْ لِي

کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر زیادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں میرے لیے برکت عطا کر اور

میرے

فِيْمَا رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيْمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دل کو سیر فرما اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهِ وَحَصَّنَا بِوَلَايَتِهِ وَوَفَّقَنَا لِبَطَاعَتِهِ شُكْرًا شُكْرًا  
 حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی اپنی سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر  
 ہے اس کا بہت شکر

پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي قَصَدْتُكَ بِحَاجَتِي، وَاعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْأَلَتِي، وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِأَثْمَتِي

اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموں ﷺ اور سرداروں  
 کے ذریعے

وَسَادَتِي اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ، وَأَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ، وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ، وَأَدْخِلْنَا

تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع دے ان کے مقام تک پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر اور ہمیں  
 ان کے

الْجَنَّةَ فِي زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سید ﷺ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا مبعوث کے دن میں بھی پڑھی جائے۔

### ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن حضور ﷺ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیل ﷺ  
 احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن کیلئے چند ایک عمل ہیں:  
 (۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی حیثیت ہے، اور  
 اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

(۳) کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(۴) حضرت رسول اللہ اور امیر المومنین کی زیارت کرنا۔

(۵) مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان ابن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی - بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے تمام متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز حضرت نے ہمیں بارہ رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا جس کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سورہ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حمد، توحید اور الفلق، الناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ہے

چار مرتبہ اللہ اللہ رَبِّي لِأَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا أَوْ جَارِمْتَهُ لِأَشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا

وہی اللہ، وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اسکا شریک نہیں بناتا میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا (۶) شیخ نے جناب ابو القاسم حسین بن روح رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور تشہد اور سلام کے بعد کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَ لِيٌّ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ازلی سلطنت سیکوئی اس کا شریک ہے نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس

کا

مَنْ الدُّلِّ، وَكَبْرَهُ تَكْبِيرًا يَا عُدَّتِي فِي مُدَّتِي، يَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي، يَا وَ لِيِّي فِي

مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو بہت، بہت اے میری عمر میں میری آمادگی، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں

میرے

نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي فِي رَغْبَتِي يَا نَجَاحِي فِي حَاجَتِي يَا حَافِظِي فِي غَيْبَتِي يَا كَافِيَّ

سرپرست، اے میری توجہ پر میرے فریادرس، اے میری حاجت میں میری کامیابی، اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے

فِي وَحْدَتِي، يَا أُ نْسِي فِي وَحْشَتِي، أُنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِي، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ

میری تنہائی میں میری کفایت، کرنے والے، اے میری تنہائی میں میرے انس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے

ہی لیے

الْمُقِيلُ عَثْرَتِي، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ الْمُنْعِشُ صِرْعَتِي، فَلَكَ الْحَمْدُ،

ہے اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے  
پس حمد ہے

صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتَزِعْ عَوْرَتِي، وَأَمِنْ رَوْعَتِي، وَأَقْلِنِي عَثْرَتِي،

تیرے لیے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میرے عیب چھپا دے مجھے خوف سے بچائے رکھ میری خطا معاف فرما  
میرے جرم سے

وَاصْفَحْ عَن جُرْمِي وَتَجَاوَزْ عَن سَيِّئَاتِي فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَّ الصِّدْقِ الَّذِي

درگزر فرما میرے گناہ معاف کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے  
كَانُوا يُوعَدُونَ

جو دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے۔

اس نماز اور دعا کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ  
پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر سات مرتبہ کہے اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے وہ اللہ ہی میرا  
رب ہے

لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً

میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

(۷) کتاب اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ، وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ، يَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر

اغْفُ عَنِّي وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ وَقَدْ أَكْذَى الطَّلَبُ، وَأَعْيَتِ الحِيلَةُ وَالْمَذْهَبُ،

کی مجھے معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ جوئی ختم اور

وَدَرَسَتْ الأَمَالُ، وَانْقَطَعَ الرَّجَائُ إِلَّا مِنْكَ وَحَدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَجِدُ

راستہ بند ہو گیا آرزوئیں پرانی ہو گئیں اور تیرے علاوہ ہر کسی سے امید ٹوٹ گئی ہے تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود!

سُبُلِ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً، وَمَنَاهِلِ الرَّجَائِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً، وَأَبْوَابِ الدُّعَائِ لِمَنْ

اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف آتا ہوں اور امید کے سرچشمے تیرے پاس لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے  
دَعَاكَ مُفْتَحَةً، وَالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً، وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِدَاعِيكَ بِمَوْضِعِ

اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو  
إِجَابَةً، وَ لِلصَّارِحِ إِلَيْكَ بِمَرْصَدِ إِغَاثَةٍ، وَأَنَّ فِي اللَّهِفِ إِلَى جُودِكَ وَالضَّمَانِ

پکارنے والے کیلئے مرکز قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لیے دادرسی کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے  
بِعَدَتِكَ عَوْضًا مِنْ مَنَعِ الْبَاحِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأْثَرِينَ، وَأَنَّكَ لَا

وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے  
تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَوْفَضَلَ زَادِ

والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ ہے کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا  
ہے اور

الرَّاحِلِ إِلَيْكَ عَزْمُ إِرَادَةِ يَخْتَارُكَ بِهَا وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْإِرَادَةِ قَلْبِي، وَأَسَأْتُ لَكَ

میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زاد راہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد  
میں

بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بَلَّغْتَهُ أَمَلَهُ، أَوْ صَارِحٌ إِلَيْكَ أَعْنَتَ صَرَخَتَهُ، أَوْ

لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے فریادی کی سی فریاد  
جس کی

مَلْهُوفٌ مَكْرُوبٌ فَرَجَتْ كَرْبَهُ، أَوْ مُذْنِبٌ خَاطِبٌ عَفَرَتْ لَهُ، أَوْ

تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطا کار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش  
دیا

مُعَافَىً أَوْ تَمَّمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ، أَوْ فَقِيرٌ أَهْدَيْتَ غِنَاكَ إِلَيْهِ، وَ لِيَتَلَكَ

ہے یا ایسے با آرام جیسی دعا جسے تو نے سب نعمتیں عطا کیں ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور ایسی  
الدَّعْوَةَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ إِلَّا صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَضَيْتَ

دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضور گرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَهَذَا رَجَبُ الْمُرَجَّبِ الْمُكْرَمِ الَّذِي أَكْرَمْتَنَا بِهِ  
 آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت شان والا ہے جس سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت  
 والے

أَوَّلِ أَشْهُرِ الْحُرْمِ أَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَسَأَلْنَاكَ بِهِ  
 مہینوں میں پہلا ہے اس سے تو نے ہمیں امتوں میں سے ممتاز کیا اے عطا و بخشش کے مالک پس میں سوالی ہوں اسکے واسطے  
 سے اور

وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ ، الْأَجَلِ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ  
 تیرے نام کے واسطے سے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ  
 میں

فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنَا  
 ٹھہرا اور تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ محمد ﷺ پر اور ان کے پاکیزہ تراہلیت ﷺ پر رحمت  
 فرما اور ہمیں اپنی

مَنْ الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْأَمَلِينَ فِيهِ بِشَفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَائِ السَّبِيلِ  
 فرمانبرداری پر کارمند اور اپنی شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود ہمیں راہ راست کی طرف ہدایت فرما اور ہماری  
 روزمرہ

وَاجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ حَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلِّ ظَلِيلٍ فَ إِنَّكَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ  
 زندگی اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے بلند ترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لئے کافی اور بہترین کام بنانے والا  
 ہے

وَالسَّلَامُ عَلَى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنِ وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي  
 اور سلام ہو خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے  
 يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ، وَبِكِرَامَتِكَ جَلَّلْتَهُ، وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيمِ الْأَعْلَى أَنْزَلْتَهُ

مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں  
 صَلِّ عَلَى مَنْ فِيهِ إِلَى عِبَادِكَ أَرْسَلْتَهُ، وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيمِ أَحَلَلْتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ  
 اس ذات پر رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسول ﷺ بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود،

آنحضرت

صَلَاةً دَائِمَةً تَكُونُ لَكَ شُكْرًا، وَلَنَا ذُخْرًا، وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا،

پر رحمت فرما ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے اور ہمارے لئے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی اور سہولت  
قرار دے

وَاحْتِمْنَا بِالسَّعَادَةِ إِلَى مُنْتَهَى آجَالِنَا، وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيرَ مِنْ أَعْمَالِنَا، وَبَلَّغْتَنَا

اور ہماری زندگیوں کو سعادت مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی  
رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ آمَالِنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود و سلام ہو محمد ﷺ اور ان کی پاک و پاکیزہ  
آل ﷺ پر۔

مولف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم - کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا  
پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سید ﷺ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷/ رجب کو یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاللَّيْلِ الْاَعْظَمِ. الخیہ دعا صفحہ نمبر ۲۸۸ پر ذکر  
ہو چکی ہے

کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔ جس کا ذکر صفحہ نمبر  
۲۸۷ پر ہو چکا ہے

### رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے نیز اس دن نماز سلمان ﷺ  
پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

## دوسری فصل

### ماہ شعبان کی فضیلت و اعمال

معلوم ہونا چاہئے کہ شعبان وہ عظیم مہینہ جو حضرت رسول سے منسوب ہے حضور ﷺ اس مہینے میں روزے رکھتے اور اس مہینے کے روزوں کو ماہ رمضان کے روزوں سے متصل فرماتے تھے۔ اس بارے میں آنحضرت کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو شخص اس مہینہ میں ایک روزہ رکھے تو جنت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جب شعبان کا چاند نمودار ہوتا تو امام زین العابدین - تمام اصحاب کو جمع کرتے اور فرماتے: اے میرے اصحاب! جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور رسول اللہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ پس اپنے نبی ﷺ کی محبت اور خدا کی قربت کیلئے اس مہینے میں روزے رکھو۔ اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضہ قدرت میں علی ابن الحسین + کی جان ہے میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین ابن علی + سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد گرامی امیر المؤمنین - سے سنا کہ جو شخص محبت رسول ﷺ اور تقرب خدا کیلئے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کریگا قیامت کے دن اس کو عزت و احترام ملے گا اور جنت اس کیلئے واجب ہو جائے گی۔

شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق - نے فرمایا: اپنے قریبی لوگوں کو ماہ شعبان میں روزہ رکھنے پر آمادہ کرو! میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں اس میں کوئی فضیلت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اور فرمایا رسول اللہ جب شعبان کا چاند دیکھتے تو آپ کے حکم سے ایک منادی یہ ندا کرتا:

اے اہل مدینہ! میں رسول خدا کا نمائندہ ہوں اور ان کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ خدا کی رحمت ہو اس پر جو اس مہینے میں میری مدد کرے۔ یعنی روزہ رکھے۔ صفوان کہتے ہیں امام جعفر صادق - کا ارشاد ہے کہ امیر المؤمنین - فرماتے تھے جب سے منادی رسول ﷺ نے یہ ندا دی اسکے بعد شعبان کا روزہ مجھ سے قضا نہیں ہوا اور جب تک زندگی کا چراغ گل نہیں ہو جاتا یہ روزہ مجھ سے ترک نہیں ہو گا نیز فرمایا کہ شعبان اور رمضان دو مہینوں کے روزے توبہ اور بخشش کا موجب ہیں۔

اسماعیل بن عبد الخالق سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر تھا، وہاں روزہ شعبان کا ذکر ہوا تو حضرت نے فرمایا ماہ شعبان کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے حتیٰ کہ ناحق خون بہانے والے کو بھی ان روزوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور بخشا جا سکتا ہے۔

اس عظیم و شریف مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں:

## ”اعمالِ مشترکہ اور اعمالِ مختصہ“

### ماہِ شعبان کے مشترکہ اعمال

اعمالِ مشترکہ میں سے چند امور ہیں۔

(۱) ہر روز ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

(۲) ہر روز ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا

بِخَشَشٍ چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں بخَشَشٍ کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی

إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اَتُوبُ إِلَيْهِ بعض روایات میں الْحَيُّ الْقَيُّومُ کے الفاظ

معبود نہیں وہ بخَشَشٍ والا مہربان ہے زندہ نگہبان ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں زندہ و پائندہ بخَشَشٍ والا مہربان

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ سے قبل ذکر ہوئے ہیں۔

بخَشَشٍ والا مہربان

پس جیسے بھی عمل کرے مناسب ہے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

(۳) صدقہ دے اگرچہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو، اس سے خدا اسکے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا۔

امام جعفر صادق - سے ماہِ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تم ماہِ شعبان کے روزے سے کیوں غافل

ہو؟ راوی نے عرض کی، فرزند رسول ﷺ! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کا اجر و ثواب

بہشت ہے۔ اس نے عرض کی۔ اے فرزند رسول ﷺ! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ و استغفار، جو شخص ماہ

شعبان میں صدقہ دے۔ پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا رہے گا، جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ

اونٹ بنا دیتے ہو چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد کے پہاڑ کی مثل بڑھ چکا ہوگا۔

(۴) پورے ماہِ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكِينَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگرچہ مشرکوں پر ناگوار

گزرے

اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں ایک جزیہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

(۵) شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر و ثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے تو ملائکہ عرض کرتے ہیں، خدایا آج کا روزہ رکھنے والوں کو بخش دے اور ان کی دعائیں قبول کر لے۔ ایک حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سو مواری اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خداوند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔

(۶) ماہ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

(۷) شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین - سے مروی صلوات پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةَ النَّبُوءَةِ، وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفِ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو نبوت کا شجر رسالت کا مقام، فرشتوں کی آمد و رفت الملائکة وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ، وَأَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کی جگہ، علم کے خزانے اور خانہ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللَّجَجِ الْعَامِرَةِ، يَا مَنْ مَنْ رَكِبَهَا، وَيَعْرِقُ مَنْ تَرَكَهَا، الْمُتَقَدِّمُ

جو بے پناہ بھنوروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار ہوگا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے گا ان سے آگے

نکلنے والا

لَهُمْ مَارِقٌ، وَالْمُتَأَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ، وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

دین سے خارج اور ان سے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جائے گا اور ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچ جائے گا اے معبود! محمد

ﷺ

وَآلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِينِ، وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِينِ، وَمَلْجَاةِ الْهَارِبِينَ

و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو پائیدار جائے پناہ اور پریشان و بے چارے کی فریاد کو پہنچنے والے، بھاگنے اور ڈرنے والے

کیلئے جائے

وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً كَثِيرَةً تَكُونُ

امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما بہت بہت رحمت کہ جو ان

کے لیے وجہ خوشنودی

لَهُمْ رِضًا وَ لِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَدَائٍ وَقَضَائٍ بِحَوْلٍ مِنْكَ وَفُؤَةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے واجب حق کی ادائیگی اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ الَّذِينَ أَوْجَبْتَ

اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ تر، خوش کردار اور نیکو کار بیجن کے حقوق تو نے واجب کیے حُقُوقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوَلَّيْتَهُمْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمُرْ

اور تو نے ان کی اطاعت اور محبت کو فرض قرار دیا ہے اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میرے دل کو اپنی

قَلْبِي بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِي مُوَسَاةَ مَنْ فَتَرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ

اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے مجھے رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی

بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَذَابِكَ، وَأَخَيَّتَنِي تَحْتَ ظِلِّكَ

توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کو پھیلایا اور مجھے اپنے سائے تلے زندہ رکھا ہے وَهَذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبَانَ الَّذِي حَقَّقْتَهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِي

اور یہ تیرے نبی ﷺ کا مہینہ ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْأُبُ فِي صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ فِي لَيْلِيهِ

یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت رسول اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں میں صلوٰۃ و قیام کیا کرتے تھے

وَأَيَّامِهِ بُحُوعاً لَكَ فِي إِكْرَامِهِ وَإِعْظَامِهِ إِلَى مَحَلِّ جَمَامِهِ اللَّهُمَّ فَأَعِنَّا عَلَى

تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے مراتب و درجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس مہینے میں ہمیں

الاسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ فِيهِ، وَتَبَلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اللَّهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِي شَفِيعاً مُشَفَّعاً،

ان کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں مدد فرما اے معبود! آنحضرت ﷺ کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے اور

وَطَرِيقاً إِلَيْكَ مَهْبِيعاً وَاجْعَلْنِي لَهُ مُتَّبِعاً حَتَّى أَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنِّي رَاضِياً، وَعَنْ

میرے لیے اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے انکا سچا پیر و کار بنا دے یہاں تک کہ میری قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ

ذُنُوبِي غَاضِبًا، قَدْ أُوجِبْتَ لِي مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ، وَأَنْزَلْتَنِي دَارَ الْقَرَارِ

سے راضی ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے

وَمَحَلَّ الْأَخْيَارِ

دارالقرار اور صالح لوگوں کے ساتھ رہنے کی مہلت دے

(۸) ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین - اور ان کے فرزند ان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمَعْ دُعَائِي إِذَا دَعَوْتُكَ، وَاسْمَعْ نِدَائِي إِذَا

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں

تو میری

نَادَيْتُكَ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ إِذَا نَاجَيْتُكَ فَقَدْ هَرَبْتُ إِلَيْكَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُسْتَكِينًا لَكَ

پکار کوسن جب میں تجھ سے مناجات کروں تو میری پر توجہ فرما کہ تیرے ہاں تیزی سے آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں اپنی

بے

مُتَضَرِّعًا إِلَيْكَ رَاجِيًا لِمَا لَدَيْكَ ثَوَابِي وَتَعَلَّمُ مَا فِي نَفْسِي وَتَحْبِرُ

چارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ و فریاد کرتا ہوں اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو

کچھ

حَاجَتِي وَتَعْرِفُ ضَمِيرِي، وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْرٌ مُنْقَلَبِي وَمُثَوَى

میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا اور آخرت میں میری حالت تجھ پر مخفی

نہیں اور

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُبْدِيَ بِهِ مِنْ مَنطِقِي، وَأَنْ تَفَوَّهَ بِهِ مِنْ طَلَبَتِي، وَأَرْجُوهُ لِعَاقِبَتِي، وَقَدْ

جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی عاقبت میں اس کی امید

رکھو تو

جَرَتْ مَقَادِيرُكَ عَلَيَّ يَا سَيِّدِي فِيمَا يَكُونُ مِنِّي إِلَى آخِرِ عُمْرِي مِنْ سَرِيرَتِي

یقیناً تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوئے اے میرے سردار جو میں آخر عمر تک عمل کروں گا میرے پوشیدہ اور ظاہر کاموں میں سے

وَعَلَانِيَتِي وَبَيْدِكَ لَا بَيْدَ عَيْزِكَ زِيَادَتِي وَنَفْصِي وَنَفْعِي وَضَرِي إِلَهِي إِنَّ حَرَمْتَنِي

اور میری کمی بیشی اور نفع و نقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے مجھے محروم کیا فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْزُقُنِي وَ إِنْ حَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي إِلَهِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

تو پھر کون ہے جو مجھے رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسوا کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود! میں تیرے غضب اور تیرا

عَضْبِكَ وَحُلُولِ سَخَطِكَ إِلَهِي إِنْ كُنْتُ عَيْرٌ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ

عذاب نازل ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں میرے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے

عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ إِلَهِي كَأَنِّي بِنَفْسِي وَاقْفَةً بَيْنَ يَدَيْكَ وَقَدْ أَظْلَمْتُ حُسْنُ تَوَكُّلِي

عظیم تر فضل سے عطا و عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا ہوں اور تجھ پر میرے حسن اعتماد اور توکل کا سایہ

عَلَيْكَ فَمُلْتَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَتَعَمَّدْتَنِي بِعَفْوِكَ إِلَهِي إِنْ عَفَوْتَ

پڑھا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان کے لائق ہے اور تو نے مجھے اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود! اگر تو مجھے معاف

فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ بِذَلِكَ وَ إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُدْنِنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ

کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر میری موت قریب آگئی ہے اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو

الإِقْرَارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْكَ وَسَيَلْتَنِي إِلَهِي قَدْ جُرْتُ عَلَى نَفْسِي فِي النَّظَرِ لَهَا فَلَهَا

میں نے اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے میرے معبود! مینے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا

الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَهَا إِلَهِي لَمْ يَزَلْ بِرُكِّ عَلَيَّ أَيَّامَ حَيَاتِي فَلَا تَقْطَعْ بِرُكِّ عَنِّي

اگر تو اسے بخشے تو یہ ہلاکت و بربادی ہے میرے معبود! ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت موت اسے مجھ سے قطع

فی مَمَاتی إلهی کَیْفَ آیسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِکَ لی بَعْدَ مَمَاتِی وَأَنْتَ لَمْ تُؤَلِّنی إِلَّا  
 نہ فرما میرے معبود! میں مرنے کے بعد تیرے عمدہ التفات سے کیونکر مایوس ہوں گا جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے  
 الْجَمِیلَ فی حَیَاتِی إلهی تَوَلَّ مِنْ أَمْرِی مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَعَدَّ عَلَیَّ بِفَضْلِکَ عَلَی  
 سوائے نیکی کے کچھ اور نہیں دیکھا میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایاں ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے  
 فضل

مُذْنِبٍ قَدْ عَمَرَهُ جَهْلُهُ إلهی قَدْ سَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوباً فی الدُّنْیَا وَأَنَا أَحْوَجُ إلی  
 سے توجہ فرما جسے نادانی نے گھیر رکھا ہے میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں  
 سَتَرَهَا عَلَیَّ مِنْکَ فی الْأَخْرِی إِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِإَحَدٍ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِينَ  
 اپنے گناہوں کی پردہ پوشی کا زیادہ محتاج ہوں میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں میں سے کسی  
 پر

فَلَا تَفْضَحْنِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلَی رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ إلهی جُودِکَ بَسَطَ أَمَلِی  
 ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے رسوا و ذلیل نہ فرما میرے معبود! تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے  
 اور

وَعَفْوُکَ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِی إلهی فَسَرَّنِی بِلِقَائِکَ یَوْمَ تَقْضِی فِیهِ بَیْنَ عِبَادِکَ  
 تیرا عفو میرے عمل سے برتر ہے میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا  
 إلهی اعْتِنَا بِإِلَیْکَ اعْتِنَا مَنْ لَمْ یَسْتَعْنِ عَن قَبُولِ عُدْرِهِ فَاقْبَلْ عُدْرِی یَا أَكْرَمَ  
 میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس میرا عذر قبول فرما اے  
 سب

مَنْ اعْتَدَرَ إِلَیْهِ الْمُسِئُونَ إلهی لَا تَرُدَّ حَاجَتِی، وَلَا تُحِیِّبْ طَمَعِی  
 سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے مولا میری حاجت رد نہ فرما میری طمع بھیجھے  
 وَلَا تَقْطَعْ مِنْکَ رَجَائِی وَأَمَلِی إلهی لَوْ أَرَدْتَ هَوَانِی لَمْ تَهْ دِنِی  
 ناامید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر تو میری خواری چاہتا ہے تو میری رہنمائی نہ  
 فرماتا اور

وَلَوْ أَرَدْتَ فَضِیْحَتِی لَمْ تُعَافِنِی إلهی مَا أَظُنُّکَ تَرُدُّنِی فی حَاجَةٍ قَدْ أَفْنَيْتُ

اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میں یہ گمان نہیں کرتا کہ تو میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں  
عمر

عُمْرِي فِي طَلْبِهَا مِنْكَ إِلَهِي فَلَكَ الْحَمْدُ أَبَدًا أَبَدًا دَائِمًا سَرْمَدًا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

بھر تجھ سے طلب کرتا رہا ہوں، میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے ہمیشہ ہمیشہ پے در پے اور بے انتہا جو بڑھتی جاتی ہے  
اور کم

كَمَا نُحِبُّ وَتَرْضَى إِلَهِي إِنْ أَخَذْتَنِي بِجُرْمِي أَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ وَإِنْ أَخَذْتَنِي

نہیں ہوتی جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے، میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری بخشش کا دامن تھام لوں  
گا اگر

بِدُنُوبِي أَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ، وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ أَعْلَمْتُ أَهْلَهَا أَنِّي أُحِبُّكَ

مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو بتاؤں گا کہ میں تیرا  
چاہنے

إِلَهِي إِنْ كَانَ صَعُرَ فِي جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِي فَقَدْ كَبُرَ فِي جَنْبِ رَجَائِكَ أَمَلِي

والا ہوں میرے خدا! اگر تیری اطاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں میری آرزو  
بہت بڑی

إِلَهِي كَيْفَ أَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْحَيْبَةِ مَحْزُومًا وَقَدْ كَانَ حُسْنُ ظَنِّي بِجُودِكَ أَنْ

ہے، میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیری عطا سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے  
تَقْلِبُنِي بِالنَّجَاةِ مَرْحُومًا إِلَهِي وَقَدْ أَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْكَ، وَأَبْلَيْتُ

رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا، میرے خدا ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کر کے اپنی زندگی برائی میں گزاری اور میں نے  
اپنی

شَبَابِي فِي سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ مِنْكَ إِلَهِي فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ أَيَّامَ اغْتِرَارِي بِكَ، وَزُنُوبِي

جوانی تجھ سے دوری اور غفلت میں گنوائی میرے خدا! تیرے مقابل جرات کرنے کے دوران میں ہوش میں نہ آیا اور تیری ناخوشی  
إِلَى سَبِيلِ سَخَطِكَ إِلَهِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَإِنَّ عَبْدَكَ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ

کے راستے پر چلتا گیا پھر بھی اے معبود! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم کو وسیلہ بنا کر تیری  
بارگاہ

إِلَيْكَ إِلَهِي أَنَا عَبْدٌ أَنْصَلُ إِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ أَوَاجِهُكَ بِهِ مِنْ قَلَّةِ اسْتِحْيَائِي مِنْ

میں آکر کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری نگاہوں کا جیانا کرتے ہوئے تیرے

نَظْرِكَ، وَأَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ إِذِ الْعَفْوَ نَعْتُ لِكِرْمِكَ إلهی لَمْ يَكُنْ لِي حَوْلٌ  
مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ معاف کر دینا تیرے لطف و کرم کا خاصہ ہے میرے خدا! میں جنبش نہیں کر سکتا

فَأَنْتَقِلَ بِهِ عَنِ مَعْصِيَتِكَ إِلَّا فِي وَفْتٍ أَيْقَظْتَنِي لِمَحَبَّتِكَ، وَكَمَا أَرَدْتَ أَنْ أَكُونَ  
کہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے کہ جیسا تو چاہے میں ویسا ہی بن

كُنْتُ فَشَكَرْتُكَ بِإِدْخَالِي فِي كِرْمِكَ، وَ لِتَطْهِيرِ قَلْبِي مِنْ أَوْسَاحِ الْعَفْلَةِ  
سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو غفلت کرتا رہا ہوں میرے دل کو اس

عَنكَ إلهی انظُرْ إِلَيَّ نَظْرَ مَنْ نَادَيْتَهُ فَأَجَابَكَ، وَاسْتَعْمَلْتَهُ بِمَعُونَتِكَ  
سے پاک کر دیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو تجھے پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا پھر اس کی یوں مدد کرتا ہے گویا

فَأَطَاعَكَ، يَا قَرِيباً لَا يَبْعُدُ عَنِ الْمُعْتَرِّ بِهِ، وَيَا جَوَاداً لَا يَبْخُلُ عَمَّنْ رَجَا  
وہ تیرا فرمانبردار تھا اے قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار کے لیے کمی

ثَوَابُهُ إلهی هَبْ لِي قَلْباً يُدْنِيهِ مِنْكَ شَوْقُهُ، وَ لِسَاناً يُرْفَعُ إِلَيْكَ صِدْقُهُ، وَنَظْرًا  
نہیں کرتا، میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور سچی رہے اور وہ نظر دے

يُقَرِّبُهُ مِنْكَ حَقُّهُ إلهی إِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُولٍ، وَمَنْ لَادَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُولٍ  
جس کی حق بینی مجھے تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک جسے تو جان لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو تیری محبت میں آجائے وہ بے

وَمَنْ أَقْبَلَتْ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُولٍ إلهی إِنَّ مَنْ انْتَهَجَ بِكَ لِمُسْتَبِيرٍ، وَ إِنَّ مَنْ

کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف بڑھے اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ

اعْتَصَمَ بِكَ لَمْسْتَجِيرٌ، وَقَدْ لُدْتُ بِكَ يَا إلهي فَلَا تُحَيِّبْ ظَنِّي مِنْ رَحْمَتِكَ،

سے وابستہ ہو وہ پناہ یافتہ ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا! مجھے اپنے دوستوں میں قرار دے جن کا مقام یہ ہے وَلَا تُحَيِّبْنِي عَنْ رَأْفَتِكَ إلهي أَقْمِنِي فِي أَهْلِ وَلَايَتِكَ مُقَامَ مَنْ رَجَا

کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا الزِيَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ إلهي وَأَهْمِنِي وَلِهَذَا بِذِكْرِكَ إِلَى ذِكْرِكَ، وَهَمَّتِي فِي رُوحِ

شوق اور ذوق دے اور مجھے اپنے اسمائِ حسنی سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کر نَجَاحِ أَسْمَائِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ إلهي بِكَ عَلَيْكَ إِلَّا أَحْقَقْتَنِي بِمَحَلِّ أَهْلِ طَاعَتِكَ

نیکی ہمت دے میرے خدا تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کر لے وَالْمَثْوَى الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ، فَ إِنِّي لَا أَقْدِرُ لِنَفْسِي دَفْعًا، وَلَا أَمْلِكُ لَهَا نَفْعًا

اور اپنی خوشنودی کے مقام تک پہنچا دے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کر سکتا ہوں اور نہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتا ہوں، إلهي أَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الْمَذْنِبُ، وَمَمْلُوكُكَ الْمُنِيبُ فَلَا تَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَرَفْتَ

میرے خدا! میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا طلب گار غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن سے تو نے توجہ

عَنْهُ وَجْهَكَ وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ إلهي هَبْ لِي كَمَالَ الْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ، وَأُنِزْ

ہٹالی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے میرے خدا مجھے توفیق دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہوجاؤں اور ہمارے

أَبْصَارَ قُلُوبِنَا بِضِيَائِ نَظَرِهَا إِلَيْكَ، حَتَّى تَخْرُقَ أَبْصَارُ الْقُلُوبِ حُجُبَ النُّورِ

اور ہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنا دے تاکہ یہ دیدہ ہائے دل حجابات نور کو پار کر کے تیری فَتَّصِلَ إِلَى مَعْدِنِ الْعِظَمَةِ، وَتَصِيرَ أَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ إلهي وَاجْعَلْنِي

عظمت و بزرگی کے مرکز سے جا ملیں اور ہماری روحیں تیری پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہوجائیں میرے خدا! مجھے ان لوگوں میں رکھ مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَأَجَابَكَ، وَلَا حَظَّتْهُ فَصَعِقَ لِجَلَالِكَ، فَنَاجَيْتَهُ سِرًّا

جن کو تو نے پکارا تو انہوں نے جواب دیا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں

وَعَمِلَ لَكَ جَهْرًا إِلَهِي لَمْ أُسَلِّطْ عَلَى حُسْنِ ظَنِّي فُنُوطَ الْأَيَّاسِ، وَلَا انْقَطَعَ

اور انہوں نے تیرے لیے ظاہر میں عمل کیا، میرے خدا؛ میں نے اپنے حسن ظن پر ناامیدی کو مسلط نہیں کیا اور تیرے  
رَجَائِي مِنْ حَمِيلِ كَرَمِكَ إِلَهِي إِنْ كَانَتْ الْخَطَايَا قَدْ أَسْقَطْتَنِي لَدَيْكَ فَاصْفَحْ

لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہونے دی ہے، میرے خدا؛ اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز کر دی گئی ہیبتو میری جو توکل  
تجھ

عَنِّي بِحُسْنِ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ إِلَهِي إِنْ حَطَّتَنِي الذُّنُوبُ مِنْ مَكَارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ

پر ہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرمادے، میرے خدا؛ اگر گناہوں نے مجھے تیرے کرم کی برکتوں سے دور کر دیا ہے تو بھی  
نَبَّهْتَنِي الْيَقِينُ إِلَى كَرَمِ عَطْفِكَ إِلَهِي إِنْ أَنَامَتَنِي الْعَفْلَةُ عَنِ الْاسْتِعْدَادِ

یقین نے مجھے تیری عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا؛ اگر میں نے خواب غفلت میں پڑ کر تیری بارگاہ میں حاضری کی  
لِلْفَائِكَ فَقَدْ نَبَّهْتَنِي الْمَعْرِفَةَ بِكَرَمِ آيَاتِكَ إِلَهِي إِنْ دَعَانِي إِلَى النَّارِ عَظِيمِ عِقَابِكَ

تیار نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کر دیا ہے، میرے خدا؛ اگر تیری سخت سزا مجھے جہنم کی طرف  
فَقَدْ دَعَانِي إِلَى الْجَنَّةِ جَزِيلِ ثَوَابِكَ إِلَهِي فَلِكَ أَسْأَلُ وَ إِلَيْكَ أَبْتَهَلُ

بلا رہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا؛ میں بس تیرا سوالی ہوں تیرے آگے زاری  
کرتا

وَأَزْعَبُ، وَأَسْأَلُ لَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدِيمُ

ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے ایسا قرار  
دے جو ہمیشہ تیرا

ذِكْرِكَ، وَلَا يَنْقُضُ عَهْدَكَ، وَلَا يَعْفُلُ عَن شُكْرِكَ، وَلَا يَسْتَخِفُّ بِأَمْرِكَ

ذکر کرتا رہا، جس نے تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا،  
إِلَهِي وَالْحَقِّقْنِي بِنُورِ عَزِّكَ الْأَبْهَجِ فَأَكُونُ لَكَ عَارِفًا وَعَنْ سِوَاكَ مُنْحَرِفًا، وَمِنْكَ

میرے خدا؛ مجھے اپنی روشن تر عزت کو نور تک پہنچادے تاکہ میں تجھے پہچان لوں، تیرے غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے  
خَائِفًا مُرَاقِبًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَآلِهِ

ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ اپنے رسول محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت  
نازل فرمائے

الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اور ان کی پاکیزہ آل ﷺ پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

اور یہ بہت جلیل القدر مناجات ہیں جو آئمہ کی طرف سے منسوب ہیں اور یہ دعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے جب انسان حضور قلب رکھتا ہو اس دعا کا پڑھنا مناسب ہے

## ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

### فضیلت روز اول شعبان

#### پہلی شعبان کی رات

کتاب اقبال میثعبان کی پہلی رات میں پڑھی جانے والی کافی نمازوں کا ذکر ہوا ہے، ان میں سے ایک بارہ رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھی جاتی ہے۔

#### پہلی شعبان کا دن

ماہ شعبان کے پہلے دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ اور امام جعفر صادق - سے روایت ہوئی ہے کہ یکم شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ سید ابن طاؤس نے رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہ شعبان کے پہلے تین دن کا روزہ رکھنے اور پہلی تین راتوں میں دو، دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے، اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

واضح رہے کہ ماہ شعبان اور اسکے پہلے دن کے روزے کی فضیلت تفسیر امام - میں مذکور ہے۔ ہمارے استاد ثقہ الاسلام نوری نے کتاب کلمہ طیبہ کے آخر میں ایک روایت نقل کی ہے۔ جس میں اسکے بہت سے فوائد و برکات کا ذکر ہے، یہ روایت بڑی طویل ہے۔ ہم یہاں اسکا خلاصہ نقل کر رہے ہیں:

#### خلاصہ روایت

یکم شعبان کو چند افراد مسجد میں بیٹھے قضا و قدر کے مسئلہ پر بحث و تکرار کرتے ہوئے بلند آواز سے بول رہے تھے۔ امیر المؤمنین نے ان لوگوں کو سلام کیا، جب انہوں نے آپ سے وہاں تشریف رکھنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا: تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو، جن میں کوئی فائدہ نہیں آیا تم نہیں جانتے کہ خدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو صرف خوف خدا سے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں لیکن وہ بولنے سے قاصر نہیں ہوتے۔ بات یہ ہے کہ جب ان کے دلوں میں عظمت خداوندی کا تصور آتا ہے۔ تو ان کی زبانیں گنگ اور ان کی عقلیں حیران ہو جاتی ہیں پھر جب وہ اپنی حالت میں آتے ہیں تو خود کو بارگاہ الہی میں گنہگار و خطاکار سمجھتے ہوئے آہیں بھرتے ہیں جبکہ وہ گناہوں سے مبرا ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے عمل کو کم تر سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم میں تقصیر اور کوتاہی ہے۔ پس وہ ہر وقت عمل خیر میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کی طرف نظر کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ حالت خوف میں عبادت میں کھڑے ہیں اور ان کا اضطراب ظاہر ہے۔ ان لوگوں کے مقابلے میں تم کہاں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ سب

سے بڑا دانا وہ ہے جو زیادہ خاموش رہے اور سب سے بڑا جاہل وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہو۔ اے نادان و کم سمجھ لوگو! آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اس کا نام شعبان اس لیے رکھا ہے کہ اس میں نیکیاں عام کر دی جاتی ہیں، حسنات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جنت کے محلات ارزاں قیمت اور آسان تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں۔ پس عبادت کر کے انہیں خرید لو۔ شیطان، ابلیس نے برائیوں کو تمہارے لیے پسندیدہ بنا دیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشسی میں پڑے ہو، شیاطین کی بدیوں اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ نہ موڑو۔ جب کہ خدا کی طرف سے حسنات و خیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

آج یکم شعبان ہے اور اس کی حسنات و خیرات میں نماز، روزہ، امر بہ معروف و نہی از منکر، والدین، ہمسایہ اور اقربا سے حسن سلوک، آپس کے اختلافات دور کرنا اور فقراء و مساکین کے لیے صدقہ و خیرات کرنا ہے۔ ادھر تم ہو کہ قضا و قدر کی بحث میں الجھے ہوئے ہو۔ کہ جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، جن باتوں سے تمہیں منع کیا گیا ہے تم ان میں مشغول ہو۔ خبردار رہو کہ جو راز الہی کے کھولنے میں کوشاں ہو گا وہ برباد ہو جائے گا۔ آج کے دن اطاعت کرنے والوں کے لیے خدائے جو کچھ مہیا فرمایا ہے اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے تو یقیناً تم ان بے کار بحثوں کو چھوڑ کر احکام خدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔

ان سب نے عرض کی کہ یا امیر المؤمنین! خدا تعالیٰ نے اطاعت گزاروں کے لیے کیا کچھ مہیا فرمایا ہے؟ تب حضرت نے ایک لشکر کا قصہ اس طرح نقل فرمایا:

رسول اکرم نے کفار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجا تو کافروں نے اس پر شب خون مارا۔ جب کہ وہ ایک تاریک ترین رات تھی اور سبھی مسلمان پڑے سو رہے تھے۔ اس لشکر میں سے صرف چار افراد جاگ رہے تھے کہ ان میں سے ہر ایک اپنے لشکر کے ایک کونے پر تلاوت، ذکر اور نماز میں مشغول تھا۔ یہ چار افراد زید بن حارثہ، عبداللہ بن رواحہ، قتادہ بن نعمان اور قیس بن عاصم منقری تھے۔ جب دشمن نے مسلمانوں پر سوتے میں حملہ کر دیا تو قریب تھا کہ سب کے سب مارے جائیں۔ لیکن اچانک ان چار اشخاص کے چہروں سے نور کی کرنیں پھوٹ نکلیں کہ سارا میدان روشن ہو گیا۔ اس روشنی میں مسلمان سنبھلے اور دیکھ بھال کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگے۔ اور اس نور کو دیکھ کر ان کے حوصلے اور بھی بڑھتے جاتے تھے۔ پس انہوں نے دشمنوں کو تلواروں سے زیر کر لیا۔

یہاں تک کہ بہت سے مارے گئے اور بہت سے زخمی و اسیر ہو گئے۔ جب یہ فاتح لشکر واپس آیا تو یہ ماجرا رسول اللہ کی خدمت میں عرض کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے ان بھائیوں کے ان اعمال کی برکت سے ظاہر ہوا جو اس رات (یکم شعبان کے سلسلہ میں) انجام دے رہے تھے۔ ہاں یہ یکم شعبان کے اعمال ہی ہیں جن کے باعث تمہیں فتح حاصل ہوئی اور تم لوگ دشمن کے اچانک حملے میں اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہے ہو۔

پھر آنحضرت ﷺ نے ایک ایک کر کے یکم شعبان کے اعمال کا ذکر فرماتے ہوئے کہا: جب یکم شعبان کا دن آتا ہے تو شیطان اپنے گماشتوں سے کہتا ہے کہ ہر طرف پھیل جاؤ، لوگوں کو اپنی طرف بلاؤ اور انہیں خدا سے دور کرو۔ جب کہ خدائے رحمان اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ آج یکم شعبان ہے، تم ہر طرف پھیل جاؤ اور میرے بندوں کو میری طرف بلاؤ، انہیں نیکی کی طرف راغب کرو تاکہ وہ سب باسعادت اور نیک بخت بن جائیں۔ ان میں سے سرکش اور نافرمان لوگ شیطان کے گروہ میں ہی رہیں گے۔

آنحضرت نے فرمایا کہ جب یکم شعبان ہوتی ہے تو بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، شجر طوبی کو حکم ہوتا ہے کہ اپنی شاخیں پھیلائے اور انہیں زمین کے قریب کرے، خدا کا ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ اے خدا کے بندو اور اے نیکوکار لوگو! طوبی کی ان شاخوں سے لپٹ جاؤ کہ وہ تمہیں اٹھا کے جنت میں لے جائیں۔ جب کہ بدکاروں کی لیے تھوہر کا درخت ہے اور ڈرتے رہو کہ کہیں اس کی شاخیں تمہیں جہنم میں نہ لے جائیں۔

رسول اللہ نے یہ بھی فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ طوبی کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جنت میں لے جائے گی۔ پھر فرمایا جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی شاخ طوبی سے لپٹ گیا۔ اسی طرح جو شخص آج کے دن باپ بیٹے میں صلح کرائے۔ میاں بیوی میں سمجھوتہ کرائے، رشتہ داروں میں راضی نامہ کرائے یا اپنے ہمسائے یا کسی اجنبی میں مصالحت کرائے تو وہ بھی شاخ طوبی سے لپٹ گیا۔ جو مقروض کی پریشانی کم کرے یا طلب میں تخفیف کرے تو وہ شاخ طوبی سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے حساب پر نظر کرے اور دیکھے کہ ایک پرانا قرضہ ہے جسے مقروض ادا نہیں کر سکتا۔ پس وہ اس قرضے کو حساب سے کاٹ دے تو وہ طوبی کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی یتیم کی کفالت کرے، کسی جاہل کو مؤمن کی ہتک کرنے سے باز کرے تو وہ بھی شاخ طوبی سے لپٹ گیا۔ جو قرآن کی تلاوت کرے، مریض کی عیادت کرے، خدا کا ذکر کرے اور خدا کی نعمتوں کا نام لے لے کر اس کا شکر ادا کرے تو وہ بھی طوبی کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے ماں یا باپ یا دونوں میسے ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ بھی طوبی کی شاخ سے لپٹا، جو اس سے پہلے کسی کو غضب ناک کر چکا ہو اور آج اسے راضی اور خوش کر دے تو وہ بھی شاخ طوبی سے لپٹا جو شخص جنازے کے ساتھ چلے تو وہ بھی طوبی کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی مصیبت زدہ کی بھی دلجوئی کرے وہ شاخ طوبی سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کوئی بھی نیک کام کرے تو وہ شاخ طوبی سے لپٹ گیا۔

اس کے بعد رسول اکرم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو رسالت پر مامور کیا ہے کہ جو شخص آج کے دن شر و بدی کا کوئی بھی کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائیں گیں پھر فرمایا کہ قسم ہے مجھ کو اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نماز میں کوتاہی کرتے ہوئے اسے ضائع کرے تو وہ بھی شجر زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے پاس کوئی فقیر و ناتواں آئے کہ جس کی حالت کو یہ جانتا ہے اور اس کی

حالت کو بدل بھی سکتا ہے۔ کہ خود اس کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا۔ نیز اس غریب کی مدد کرنے والا کوئی دوسرا شخص بھی نہ ہو پس اگر وہ اس درمادہ کو اس حالت میں چھوڑ دے اور وہ ہلاک ہو جائے تو یہ مدد نہ کرنے والا قوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے سامنے کوئی برے کام والا آدمی معذرت کرے اور پھر بھی وہ اس کو اس کی برائی کی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے تو یہ بھی قوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص آج کے دن میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی یا بھائی بہن یا کسی قریبی رشتہ دار یا ہمسائے یا دو دوستوں میں جدائی اور غلط فہمی پیدا کرے تو وہ بھی قوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔

جو شخص کسی تنگ دست پر سختی کرے کہ جس کی حالت کو جانتا ہے اور اس کی مصیبت میاں غصے کا اضافہ کرے تو وہ قوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جس پر کسی کا قرض ہو اور یہ اس کا انکار کر دے اور اپنی عیاری سے اس قرض کو باطل قرار دے تو یہ بھی قوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی یتیم کو اذیت دے۔ اس پر ستم توڑے اور اس کے مال و متاع کو ضائع کر دے تو وہ بھی قوم کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو خراب کرے اور دوسروں کو ایسا کرنے کے لیے شہ دے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اس طرح گانا گائے کہ لوگ اس کے گانوں سے گناہوں میں مبتلا ہوں تو وہ قوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص زمانہ جنگ میں کیے ہوئے اپنے برے کاموں اور اپنے ظلم و ستم کے دوسرے واقعات لوگوں میں بیٹھ کر فخر سے سنائے تو وہ بھی قوم کی شاخوں سے لپٹا۔

جو شخص اپنے بیمار ہمسائے کو کم تر تصور کرتے ہوئے اس کی عیادت نہ کرے تو وہ قوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ اور جو شخص اپنے مردہ ہمسائے کو ذلیل سمجھتے ہوئے اس کے جنازے کے ساتھ نہ جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص کسی ستم رسیدہ سے بے رخی برتے اور اسے پست خیال کرتے ہوئے اس پر سختی کرے تو وہ قوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے مابا پ یا دونوں میں سے کسی ایک کا نافرمان ہو جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن سے قبل اپنے ماں باپ کا نافرمان ہو اور آج کے دن ان کو راضی و خوش نہ کرے تو وہ بھی قوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ نیز جو بھی شخص ان برائیوں کے علاوہ کسی اور بدی و گناہ کا ارتکاب کرے تو وہ بھی درخت قوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔

آنحضرت ﷺ نے مزید فرمایا: قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھ کو نبی ﷺ و پیغمبر بنایا کہ جو لوگ درخت طوبی کی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہوں گے وہ انہیں اٹھا کر جنت میں لے جائینگے۔ اس کے بعد رسول اللہ نے چند لمحوں کیلئے اپنی نگاہ آسمان کی طرف بلند کی تو آپ خوش ہوئے اور ہنسے پھر اپنی نگاہ زمین پر ڈالی اور آپ ﷺ کا چہرہ مبارک کچھ ترش ہوا۔ تب اپنے اصحاب کی سمت دیکھتے ہوئے فرمایا مجھ کو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر ﷺ قرار دیا کہ میں نے شجر طوبی کو بلند ہوتے اور اپنے سے لپٹے ہوئے لوگوں کو جنت کی طرف لے جاتے دیکھا ہے۔ بقدر اپنی اطاعت و نیکو کاری کے کہ اسکی ایک شاخ یا کئی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے تھے میں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ اسکی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں اور وہ انکو جنت کے مقام اعلیٰ علیین کی طرف بلند کرتی

جارہی ہیں یہ دیکھ کر میں خوش ہوا اور ہنسا۔ پھر میں نے زمین پر نظر ڈالی تو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھ کو نبی ﷺ بنایا۔ کہ میں نے درخت زقوم کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کو جارہی ہیں اور جو لوگ اپنی برائیوں کے مطابق اس کی ایک یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں وہ ان کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے کی طرف لے جارہی ہیں۔ اس سے میرے چہرے پر بیزاری کے آثار ظاہر ہوئے تھے۔ اور اس کے ساتھ کئی منافق لپٹے ہوئے تھے۔

### تیسری شعبان کا دن

یہ بڑا بابرکت دن ہے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین - کی ولادت ہوئی نیز امام عسکری - کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ بروز جمعرات ۳ / شعبان کو امام حسین - کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْمُؤَلَّدِ فِي هَذَا الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اسْتِهْلَالِهِ

اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آج کے دن پیدا ہونے والے مولود کے واسطے سے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں

وَوَلَادَتِهِ، بَكَتَهُ السَّمَاءُ وَمَنْ فِيهَا، وَالْأَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا، وَلَمَّا يَطَأُ لَابَتَيْهَا

آنے سے پہلے اس سے شہادت کا وعدہ لیا گیا تو اس پر آسمان رویا اور جو کچھ اس میں ہے اور زمین اور جو کچھ اس پر ہے روے جبکہ

قَتِيلِ الْعَبْرَةِ، وَسَيِّدِ الْأُسْرَةِ، الْمَمْدُودِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكُرَّةِ، الْمُعَوَّضِ مِنْ

اس نے زمین مدینہ پر قدم نہ رکھا تھا وہ گریہ والا شہید اور کامیاب و کامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی قَتْلِهِ أَنَّ الْأَيْمَةَ مِنْ نَسْلِهِ، وَالشِّفَائِ فِي ثُرَيْبِهِ، وَالْقَوْرَ مَعَهُ فِي أُوتَيْبِهِ،

شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہ ﷺ اس کی اولاد میں سے ہوئے اس کی خاک قبر میں شفائی ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کے

وَالْأَوْصِيَاءِ مِنْ عَتْرَتِهِ بَعْدَ قَائِمِهِمْ وَعَيْبَتِهِ، حَتَّى يُدْرِكُوا الْأَوْتَارَ، وَيَتَأَرَّوْا النَّارَ،

لیے ہے اور اوصیائی اسی کی اولاد میں سے ہیں کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خون کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی

وَيُرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُونُوا خَيْرَ أَنْصَارٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کرنے والے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین مددگار ثابت ہو گے درود ہوا ان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں

اللَّهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ إِلَيْكَ أَتَوَسَّلُ وَأَسْأَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُعْتَرِفٍ مُسِيئٍ إِلَى نَفْسِهِ  
 اے معبودان کا حق جو تجھ پر ہے اسے وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کی طرح کہ جس نے اپنے  
 نفس

مِمَّا فَرَطَ فِي يَوْمِهِ وَأَمْسِهِ، يَسْأَلُ لَكَ الْعِصْمَةَ إِلَى مَحَلِّ رَمْسِهِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيَّ  
 سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی رات میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کیلئے اے معبود! پس حضرت  
 محمد ﷺ اور

مُحَمَّدٍ وَعِزَّتِي، وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ، وَبَوِّئْنَا مَعَهُ دَارَ الْكِرَامَةِ، وَمَحَلَّ الْإِقَامَةِ  
 انکے خاندان پر رحمت فرما اور ہمیں اسکے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں انکے ساتھ  
 جگہ دے

اللَّهُمَّ وَكَمَا أَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهِ فَأَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهِ، وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُ وَسَابِقَتَهُ،  
 اے معبود! جیسے تو نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے تقرب سے بھی نوازا اور ہمیں ان کی رہنمائی  
 عطا کر

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يُسَلِّمُ لِآَمْرِهِ، وَيُكْتَبُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ، وَعَلَى جَمِيعِ  
 اور انکی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کا حکم مانتے اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے  
 ہیں نیز

أَوْصِيَاءِهِ وَأَهْلِ أَصْفِيَاءِهِ، الْمَمْدُودِينَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَى عَشَرَ، النُّجُومِ الزُّهَرِ،  
 ان کے سارے جانشینوں پر اور برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں  
 وَالْحُجَجِ عَلَى جَمِيعِ الْبَشَرِ اللَّهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هَذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهَبَةٍ، وَأَنْ نُحِجَّ

اور وہ تمام انسانوں پر خدا کی جنتیں پساے معبود! آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری سبھی حاجات  
 لَنَا فِيهِ كُلِّ طَلِبَةٍ، كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ، وَعَادَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ، فَنَحْنُ  
 پوری کر دے جیسے تو نے حسین ؑ کے نانا حضرت محمد ﷺ کو خود حسین ؑ عطا فرمائے تھے اور فطرس نے انکے

گہوارے کی پناہ لی پس ہم انکے روضہ  
 عَائِدُونَ بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ ثُرَيْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ أَوْبَتَهُ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 کی پناہ لیتے ہیں انکے بعد اب ہم انکے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور انکی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے

والے۔

اس کے بعد امام حسین - کی دعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کو پڑھی جب کہ آپ دشمنوں میں گھرے ہوئے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ مُتَعَالَى الْمَكَانِ، عَظِيمُ الْجَبْرُوتِ، شَدِيدُ الْمِحَالِ، غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ،

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا، مخلوقات سے بے نیاز،  
عَرِيضُ الْكِبْرِيَاءِ قَادِرٌ عَلَى مَا تَشَاءُ قَرِيبُ الرَّحْمَةِ، صَادِقُ الْوَعْدِ، سَابِغُ النَّعْمَةِ،

بے حد و حساب بڑا ہی والا ہے جو چاہے اس پر قادر، رحمت کرنے میں قریب، وعدے میں سچا، کامل نعمتوں والا،  
حَسَنُ الْبَلَاءِ، قَرِيبٌ إِذَا دُعِيَ، مُحِيطٌ بِمَا خَلَقْتَ، قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ إِلَيْكَ،

بہترین آزمائش کرنے والا ہے تو قریب ہے جب پکارا جائے جسکو پیدا کیا تو اسے گھرے ہوئے ہے تو اسکی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرے

قَادِرٌ عَلَى مَا أَرَدْتَ، وَمُدْرِكٌ مَا طَلَبْتَ، وَشَكُورٌ إِذَا شُكِرْتَ، وَذَكُورٌ إِذَا ذُكِرْتَ،

تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے  
أَدْعُوكَ مُتَحَاجًّا، وَأَرْعَبُ إِلَيْكَ فَقِيرًا، وَأَفْرَعُ إِلَيْكَ خَائِفًا، وَأَبْكِي إِلَيْكَ

تو بھی یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں

تیرے

مَكْرُوبًا، وَأَسْتَعِينُ بِكَ ضَعِيفًا، وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِيًا، احْكُم بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

آگے روتا ہوں کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کر دے ہمارے اور ہماری قوم کے

بِالْحَقِّ، فَ إِنَّهُمْ غَرُّونَا وَحَدَّعُونَا وَحَدَّلُونَا وَعَدَرُوا بِنَا وَقَتَلُونَا، وَنَحْنُ عِزَّةُ نَبِيِّكَ

درمیان کہ انہوں نے ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکہ کیا ہمیں چھوڑ دیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبی ﷺ

کا گھرانہ اور

وَوَلَدٌ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي اصْطَفَيْتَهُ بِالرِّسَالَةِ وَاتَّمَنْتَهُ عَلَى وَحْيِكَ،

تیرے حبیب محمد ﷺ بن عبد اللہ کی اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا

فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا فَرْجًا وَمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پس اس معاملے میں ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام جعفر صادق - تین شعبان کو مذکورہ دعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین کی پاک ولادت کا دن ہے۔

## تیرھویں شعبان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے، اس رات اور اس کے بعد کی دونوں راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔ پس اسکے مطابق یہ نمازیں ادا کی جائیں۔

## فضیلت و اعمال نیمہ شعبان

### پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر - سے نیمہ شعبان کی رات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا ہے اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو رسول اکرم کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثنائی الہی کرنا اس سے دعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیے۔

اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی (عج) کی ولادت باسعادت ہے جو ۵۵۲ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی جس سے اس رات کو فضیلت نصیب ہوئی۔

اس رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا کہ جس سے گناہ کم ہو جاتے ہیں۔

(۲) نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین - کا فرمان ہے، کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی۔ جس دن لوگوں کے قلوب مردہ ہو جائیں گے۔

(۳) اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین - کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر و مکی ارواح اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرت ﷺ کی چھوٹی سے

چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کلمات کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ ﷺ سے سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نیز اس رات کی مخصوص زیارت انشائی اللہ باب زیارات میاںگی۔

(۴) شیخ وسید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هَذِهِ وَمَوْلُودِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِي قَرَنْتَ إِلَىٰ فَضْلِهَا فَضْلاً

اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجت ﷺ اور اس کے موعود ﷺ کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی

فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقاً وَعَدْلاً لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِآيَاتِكَ نُورِكَ الْمُتَأَلِّقِ

اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کر نیوالا ہے وہ و ضیاؤک المشرق، والعلم النور فی طحیائی الدجور، الغائب المستور جل

(مہدی موعود ﷺ) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پہنا پو شیدہ ہے اس

کی

مَوْلِدُهُ، وَكَرَمِ مَحْتِدُهُ، وَالْمَلَائِكَةُ شَهَدُهُ، وَاللَّهُ نَاصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ، إِذَا أَنْ مِيعَادُهُ

ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا

وَالْمَلَائِكَةُ أَمْدَادُهُ، سَيَفُ اللَّهُ الَّذِي لَا يَنْبُو، وَنُورُهُ الَّذِي لَا يَجْبُو، وَذُو الْحِلْمِ

اور فرشتے اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے

الَّذِي لَا يَصْبُو، مَدَارُ الدَّهْرِ، وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ، وَوَلَاةُ الْأَمْرِ، وَالْمَنْزَلُ عَلَيْهِمْ

جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومین ﷺ ہر عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شب قدر میں نازل کیا جاتا

ہے

مَا يَتَنَزَّلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، تَرَاجِمُهُ وَحِيهِ، وَوَلَاةُ أَمْرِهِ

انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی

وَحِيهِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوَالِمِهِمُ اللَّهُمَّ وَأَدْرِكَ

کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ

بِنَا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَ نَصَارِهِ، وَافْرِنْ نَارَنَا بِثَأْرِهِ، وَاکْتُبْنَا

اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اس کے

فِي أَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ، وَأَحِينَا فِي دَوْلَتِهِ نَاعِمِينَ، وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِينَ ، وَبِحَقِّهِ

مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنے

قَائِمِينَ، وَمِنْ الشُّوَيْ سَالِمِينَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے

وَصَلَوَاتُهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ

اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور انکے

وَعَثْرَتِهِ النَّاطِقِينَ، وَالْعَنْ جَمِيعِ الظَّالِمِينَ، وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ

اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

(۵) شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا:

امام جعفر صادق - نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْبَدِيعُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے

الْبَدِيعُ لَكَ الْجَلَالُ وَلَكَ الْفَضْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنْ وَلَكَ الْجُودُ وَلَكَ الْكَرَمُ

اور ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان کرتا ہے اور تو ہی

سخاوت والا ہے

وَلَكَ الْأَمْرُ، وَلَكَ الْمَجْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ، وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، يَا وَاحِدُ يَا

تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یکتا،

اے  
 أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
 یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے حضرت محمد ﷺ اور آل  
 محمد ﷺ

آلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَانْكفِنِي مَا أَهْمَنِي وَأَقْضِ دِينِي، وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي  
 پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کر دے میرے رزق میں  
 رِزْقِي، فَ إِنَّكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ تَفْرُقُ، وَمَنْ نَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ،  
 کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق و روزی دیتا ہے،  
 فَارْزُقْنِي وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ، فَ إِنَّكَ قُلْتَ وَأَنْتَ خَيْرُ الْقَائِلِينَ النَّاطِقِينَ  
 پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں  
 بولنے

وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمَنْ فَضْلِكَ أَسْأَلُ وَ إِيَّاكَ فَصَدْتُ، وَابْنُ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُ،  
 والوں میں کہ مانگو اسے تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا  
 ہو تیرے

وَلَكَ رَجَاوَةٌ، فَارْحَمْنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 نبی ﷺ کے فرزند کو اپنا سہارا بنانا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے  
 والے۔

(۶) یہ دعا پڑھے کہ رسول اکرم اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔  
 اللَّهُمَّ اِقْسِمْنَا لَنَا مِنْ حَشِيَّتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَّتِكَ، وَمِنْ  
 اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور  
 طاعتکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ، وَمِنْ الْيَقِينِ مَا يَهُونُ عَلَيْنَا بِهِ

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں  
 ہمیں

مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَفُؤُوْنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاَجْعَلْهُ

سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائم کو ہمارا

الْوَارِثَ مِنَّا، وَاَجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمْنَا، وَاَنْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ

وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین

میں

مُصِيبَتِنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو

غالب نہ کر

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھیں۔ جیسا کہ عوالی اللئالیٰ میں مذکور ہے کہ رسول اللہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا

کرتے تھے۔

(۷) وہ صلوات پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھا جاتا ہے۔

(۸) اس رات دعائے کیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے اور یہ دعا باب اول میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۹) یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تاکہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے اور دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرما دے:

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

(۱۰) مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرہویں رات کی فضیلت کا ذکر

کرتے ہوئے امام جعفر صادق سے پوچھا کہ اس رات کیلئے بہترین دعائی کونسی ہے؟

حضرت نے فرمایا اس رات نمازِ عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ کافرون اور دوسری

رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳/ مرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳/ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴/ مرتبہ اللہ اکبر

کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ إِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي الْمُهَمَّاتِ وَ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلَمَّاتِ يَا عَالِمَ  
اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب

چھپی اور

الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ، يَا مَنْ لَا تَخْفَى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ وَتَصْرُفُ الْخَطَرَاتِ، يَا  
کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں اے  
رَبِّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِّيَّاتِ، يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرْضِينَ وَالسَّمَاوَاتِ، أَنْتَ اللَّهُ لَا  
مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے  
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَمْتُ إِلَيْكَ بِإِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، فَيَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي  
تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے (اللہ) تیرے سوا کوئی معبود

نہیں

هَذِهِ اللَّيْلَةَ مِمَّنْ نَظَرْتَ إِلَيْهِ فَرَحْمَتُهُ، وَسَمِعْتَ دُعَاءَهُ فَأَجَبْتَهُ،

اس رات میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر کرم فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اور اس سے

شرف

وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهُ فَأَقْلَبْتَهُ، وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ،

قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا تو انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو

و درگذر

فَقَدْ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوبِي، وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سِتْرِ عُيُوبِي

سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں

اللَّهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَعَمَّدْنِي

اے معبود! مجھ پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس

رات میں

فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ، وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ

مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی

لِطَاعَتِكَ، وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ، وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي

فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے چنا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں

مَنْ سَعَدَ جَدُّهُ، وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ، وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ، وَفَازَ

میں قرار دے جنکا نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست، نعمت یافتہ، کامران  
فَعَنِمَ وَانْكفِنِي شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ، وَأَعْصِمْنِي مِنَ الْاِزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ، وَحَبِّبْ إِلَيَّ

اور فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ رکھ مجھے اپنی  
طَاعَتِكَ وَمَا يُقْرِنُنِي مِنْكَ وَيُزِلُّنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ،

فرمانبرداری کا شوق دے اور اسکا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار، بھاگنے والا، تیرے ہاں

پناہ

وَمِنْكَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ، وَعَلَى كَرَمِكَ يُعَوَّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ، أَدَّ بَتَّ عِبَادَكَ

لیتا ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے اور توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی

کریبی و مہربانی

بِالتَّكْرُمِ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ، وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَأَنْتَ الْعَفْوُ

سے بندوں کی پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت

بخشنے والا

الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ، وَلَا تُؤَيِّسْنِي مِنْ سَابِغِ نَعْمِكَ،

رحم کرنے والا ہے اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگا رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے

ناامید نہ ہونے

وَلَا تُحَيِّبْنِي مِنْ جَزِيلِ قِسْمِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِي جَنَّةٍ مِنْ

دے اور آج کی رات اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کیلئے مقرر کی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں

شَرَارِ بَرِيَّتِكَ، رَبِّ إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذَلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ،

سے امان میں قرار رکھ میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں تو مہربانی کرنے، معافی دینے اور بخش دینے کا اہل

ہے

وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ لِأَنَّ مَا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ، وَتَحَقَّقْ رَجَائِي لَكَ

اور مجھ پر ایسی بخشش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں حقدار ہو پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید تجھی سے

لگی ہوئی ہے

وَعَلَّقْتُ نَفْسِي بِكَرَمِكَ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ

اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے

اللَّهُمَّ وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلٍ قَسَمِكَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عَفْوَيْتِكَ،

اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے، تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں

وَاعْفِرْ لِي الذَّنْبَ الَّذِي يَحْسِبُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتَّى أَقُومَ

میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بد خلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہے تاکہ میں تیری بہترین رضا بِصَالِحِ رِضَاكَ، وَأَنْعَمَ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ، وَأَسْعَدَ بِسَابِغِ نِعْمَائِكَ، فَقَدْ لُدْتُ حاصل کر سکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کر دے کیونکہ میں نے تیرے آستان پر

بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عَفْوَيْتِكَ وَجَلَمْتُكَ مِنْ غَضَبِكَ

پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں

فَجَدْتُ بِمَا سَأَلْتُكَ، وَأَنْزِلَ مَا التَّمَسْتُ مِنْكَ، أَسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ

پس مجھے وہ دے جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی هُوَ أَكْبَرُ مِنْكَ - پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبے کہے: يَا رَبِّ سَاتِ مَرْتَبَةً يَا اللَّهُ سَاتِ مَرْتَبَةً:

ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگتر کوئی چیز نہیں ہے۔ اے پروردگار اے معبود

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ دَسْ مَرْتَبَةً مَا شَاءَ اللَّهُ أَوْ دَسْ مَرْتَبَةً: لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كَمَا:

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے جو کچھ خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر خدا کی۔

پھر رسول اللہ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعد میں اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہو تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات بر لائے گا۔

(۱۱) شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي تَعَرَّضْ لَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ، وَقَصَّدَكَ الْقَاصِدُونَ

میرے معبود! طلب کرنیوالوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنیوالوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے

وَأَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ، وَلَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ

اور حاجتمندوں نے تیری ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات تیری مہربانیاں، تیری بخشش، تیری عطائیں  
وَجَوَائِزٌ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبٌ تَمُنُّ بِهَا عَلَيَّ مِنْ تَشَائِي مِنْ عِبَادِكَ، وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ

اور تیرے ہی انعام ہیں کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو  
تَسْبِقُ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا أَنَا ذَا عُبَيْدِكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ

اس سے روک لے اور یہ میہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امیدوار ہوں  
فَإِنْ كُنْتُ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَيَّ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعَدْتَ عَلَيْهِ

پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر فضل و کرم کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے اور وہ انعام

عطا

بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ الْحَيِّينَ

فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ ہیں، نیکو کار ہیں  
الْفَاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْ لِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور محمد ﷺ پر اللہ کی

رحمت ہو جو نبیوں

خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا إِنَّ اللَّهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي

میں آخری نبی ﷺ ہیں اور ان کی آل ﷺ پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا اور شان والا ہے

اے محبوبو! میں

أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتُ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں

کرتا۔

یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

(۱۲) اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ وسید نے نقل فرمائی ہے۔

(۱۳) سجدے اور دعائیں جو رسول اللہ سے مروی ہیں وہ بجالائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ

سے، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات

رسول اللہ ﷺ کے ہاں تھے جب آدھی رات گزر گئی تو آنحضرت ﷺ بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضور ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا انہیں وہ غیرت آگئی جو عورتوں کا خاصہ ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرت ﷺ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضور ﷺ کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسول ﷺ کے حجروں میں گئیں۔ مگر آپ ﷺ کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرت ﷺ زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سنا کہ حضور ﷺ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي، وَ آمَنَ بِكَ فَوَادِي، هَذِهِ يَدَايِ وَمَا جَنَيْتُهُ

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ یمیرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے

عَلَى نَفْسِي، يَا عَظِيمَ تُرْجِي لِكُلِّ عَظِيمٍ اَغْفِرْ لِي الْعَظِيمَ فَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

خود پر کیا ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو

سوائے

الْعَظِيمِ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ

بڑائی والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔

پھر آنحضرت سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں گئے اور بی بی عائشہ نے سنا کہ آپ ﷺ پڑھ رہے تھے:

أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُونَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نور ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی حاصل کی اور جس سے تاریکیاں چھٹ گئیں

وَصَلِّحْ عَلَيْهِ أَمْرَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مِنْ فُجَاءَةٍ نَقَمْتِكَ، وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ

اور اسکی بدولت اولین اور آخرین کا کام بن گیا کہ وہ تیرے ناگہانی عذاب سے امن کے چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل

ہو

زَوَالِ نِعْمَتِكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا تَقِيًّا نَقِيًّا وَمَنْ الشِّرْكَ بَرِيئًا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا،

جانے کی سختیوں سے بچ گئے اے معبود مجھے پاک اور پرہیزگار دل دے کہ جو شرک سے پاک ہو اور نہ حق سے انکاری ہو نہ بے

رحم ہو۔

پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا:

عَفَّرْتُ وَجْهِي فِي التُّرَابِ وَحَقَّقْتُ لِي أَنْ أَسْجُدَ لَكَ

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے آگے سجدہ کروں  
 جو نبی رسول اکرم اٹھے تو بی بی عائشہ آپ ﷺ کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آلیٹیں۔ جب آنحضرت ﷺ اپنے بستر پر  
 آئے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہا ہے، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا سانس کیوں اکھڑا ہوا ہے؟  
 آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ زندگی کی میعاد مقرر ہوتی  
 ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور  
 ملائکہ آسمان سے زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

(۱۴) اس رات نماز جعفر طیار ﷺ بجالائے، جو شیخ نے امام علی رضا سے روایت کی ہے۔

(۵۱) اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے حضرت امام محمد  
 باقر اور حضرت امام جعفر صادق سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا:  
 پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے  
 کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي إِلَيْكَ فَاقِي، وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ اللَّهُمَّ لَا تُبَدِّلْ اسْمِي

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل  
 نہ کر

وَلَا تُعَيِّرْ جِسْمِي، وَلَا تَجْهَدْ بِلَائِي، وَلَا تُشْمِتْ بِي أَعْدَائِي، أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے  
 عفو کی،

عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ

تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی، تیری سزا سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی، تیری ناراضگی سے اور چاہتا

ہوں

مِنْكَ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ

تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے

قول سے بلند تر ہے۔

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجا لانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میسورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورہ الحمد، سورہ یسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہو چکی ہے۔

### پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارہویا ماہ زمانہ (عج) کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے آج جہاں بھی کوئی مؤمن ہو اور اس سے جس وقت بھی ہو سکے بارہویں امام مہدی (عج) کی زیارت پڑھے اس کا پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔

### ماہ شعبان کے باقی اعمال

امام علی رضا - سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھ کر ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو حق تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ متصل روزوں کا ثواب لکھے گا۔ ابو صلت ہروی سے روایت ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے ابو صلت شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔ لہذا اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی آنے والے دنوں میں تہمتیں ان کی تلافی کر لینا چاہیئے اور تمہیں وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے مفید ہو، تمہیں تلاوت قرآن اور بہت زیادہ دعا و استغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تا کہ جب ماہ مبارک رمضان آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کر لیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کر دو، اپنے دل میں کسی کے لیے بغض و کینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے رہے ہو تو اسے ترک کر دو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جو شخص خدا پر توکل اور بھروسہ رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دعا پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ إِنْ لَمْ تَكُنْ غَفْرَتَ لَنَا فِيمَا مَضَى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيمَا بَقِيَ مِنْهُ

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اسکے باقی دنوں میں ہمیں بخشش عطا کر دے کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترام رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق - شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَجُعِلَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ  
 اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا گیا کہ اس میں  
 مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلَّمْنَا فِيهِ وَسَلَّمَهُ لَنَا وَتَسَلَّمَهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ  
 ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کیلئے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور اس کو ہم سے  
 آسانی و

وَعَافِيَةٍ، يَا مَنْ أَحَذَّ الْقَلِيلَ وَشَكَرَ الْكَثِيرَ اقْبَلْ مِنِّي الْيُسْرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 امن کے ساتھ لے اے وہ جو مؤخذہ کم اور قدردانی زیادہ کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں  
 أَنْ تَجْعَلَ لِي إِلَى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيلًا، وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 تجھ سے کہ میرے لیے نیکی کا ہر راستہ بنا اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے  
 يَا مَنْ عَفَا عَنِّي وَعَمَّا حَلَوْتُ بِهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِي بِإِثْمَاتِ الْمَعَاصِي  
 اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی سیکھے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی  
 عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا كَرِيمُ إِلَهِي وَعَظْمَتِي فَلَمْ أَتَعَطَّ، وَزَجَرْتَنِي عَنْ مَحَارِمِكَ  
 معاف کر دے معاف کر دے معاف کر دے اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی مہینے پر واہ نہ کی تو نے حرام کاموں  
 فَلَمْ أَنْزَجِرْ، فَمَا عُذْرِي فَاعْفُ عَنِّي يَا كَرِيمُ، عَفْوَكَ عَفْوَكَ اللَّهُمَّ  
 سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کوئی عذر نہیں تب بھی مجھے معاف فرما لیہربان معاف کر دے معاف کر دے اے معبود!  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ، عَظَّمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ  
 میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر، تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے  
 فَلْيَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ، يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ، عَفْوَكَ عَفْوَكَ  
 پس تیری طرف سے بہترین درگزر ہونی چاہیے اے تقویٰ کے مالک اور اے بخش دینے والے معاف کر دے معاف کر دے  
 اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ بِنُ عَبْدِكَ بِنُ أُمَّتِكَ ضَعِيفٌ فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنَى  
 اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہو کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر  
 ثروت و

وَالْبَرَكَهَ عَلَى الْعِبَادِ، قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ أَحْصَيْتَ أَعْمَالَهُمْ، وَقَسَمْتَ أَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ  
 برکت نازل کرنے والا زبردست با اختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں  
 مُخْتَلِفَةً أَلْسِنَتُهُمْ وَأَلْوَاهُهُمْ خَلَقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقِ، وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ، وَلَا يَقْدِرُ

مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری

قدرت

الْعِبَادُ قَدْرَكَ، وَكُنَّا فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ، فَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ، وَاجْعَلْنِي مِنْ

کا اندازہ کر سکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار

سے

صَالِحِي خَلَقَكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَالْقَضَائِ وَالْقَدَرِ اللَّهُمَّ أَنْبِنِي خَيْرَ الْبَقَائِ وَأَفْنِنِي

اپنے صالح و نیکو کار بندوں میں سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو

خَيْرَ الْفَنَائِ عَلَى مُوَالَاةٍ أَوْ لِيَائِكَ، وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ، وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ

بہترین موت دے جو تیرے دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی یہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت، تجھ سے

خوف

وَالْحُشُوعِ وَالْوَفَائِ وَالتَّسْلِيمِ لَكَ، وَالتَّصَدِيقِ بِكِتَابِكَ، وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ

تیرے سامنے عاجزی و فاداری تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسول ﷺ کی سنت کی پیروی یہو

اللَّهُمَّ مَا كَانَ فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رَيْبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ فُتُوحٍ أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَدَخٍ أَوْ بَطَرٍ

اے معبود! میرے دل میں جو بھی شک یا گمان یا ضدیت یا ناامیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری

أَوْ خِيَلَاءٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سَمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيَانٍ أَوْ

یا خود خواہی یا ریاکاری یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بد عملی یا نافرمانی یا

عَظْمَةٍ أَوْ شَيْئٍ لَا تُحِبُّ، فَاسْأَلْ لَكَ يَا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ إِيمَانًا بِوَعْدِكَ

گھمنڈ یا تیری کوئی ناپسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں اپنے

وَوَفَائٍ بِعَهْدِكَ، وَرِضًا بِقَضَائِكَ، وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا، وَرَغْبَةً فِي مَا عِنْدَكَ، وَ أَثَرَةً

وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہا ہے اس میں رغبت اپنے درپر

وَطَمَأْنِينَةً وَتَوْبَةً نَصُوحًا، أَسْأَلُ لَكَ ذَلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِلَهِي أَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ

حاضری دلجمعی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں کہ جہانوں کے پالنے والے میرے معبود! تیری نرم خوئی کی

تُعْصِي فَكَأَنَّكَ لَمْ تُرْ، وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطَاعُ فَكَأَنَّكَ لَمْ تُعْصَ

وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں ہوتی میرے جیسا

وَأَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سَكَّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا

نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے ہیں پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا اور  
وَبِالْحَيْرِ عَوَّادًا، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً دَائِمَةً لَا

بھلائی پر بھلائی کر نیوالا ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا کی حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت ہو  
ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت

تُحْصَى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَفْقَدُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جسے نہ جمع کیا جاسکے نہ شمار کیا جاسکے اور تیرے سوا کوئی اسکا اندازہ نہیں کر سکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کر نیوالے۔

## تیسری فصل

### ماہ رمضان کے فضائل و اعمال

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کیساتھ امام علی رضا - سے اور حضرت نے اپنے آبائی طاہرین + کے واسطے سے امیر المومنین - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک روز رسول اللہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے۔ جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں۔ یہ مہینہ خدا کے ہاں سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔ جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے بہتر ہیں۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالیٰ نے تمہیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے اور اس مہینے میں خدا نے تمہیں بزرگی والے لوگوں میں قرار دیا ہے کہ اس میں سانس لینا تمہاری تسبیح اور تمہارا سونا عبادت کا درجہ پاتا ہے۔ اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعاؤں کی منظور کی جاتی ہیں۔

پس تم اچھی نیت اور بری باتوں سے دلوں کے پاک کرنے کے ساتھ اس ماہ میں خدا نے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس میں تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا کرے کیونکہ جو شخص اس بڑائی والے مہینے میں خدا کی طرف سے بخشش سے محروم رہ گیا وہ بد بخت اور بد انجام ہوگا اس مہینے کی بھوک پیاس میں قیامت والی بھوک پیاس کا تصور کرو، اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو، بوڑھوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ نرمی و مہربانی کرو اپنی زبانوں کو ان باتوں سے بچاؤ کہ جو نہ کہنی چاہئیں، جن چیزوں کا دیکھنا حلال نہیں ان سے اپنی نگاہوں کو بچائے رکھو، جن چیزوں کا سننا تمہارے لیے روا نہیں ان سے اپنے کانوں کو بند رکھو، دوسرے لوگوں کے یتیم بچوں پر رحم کرو تاکہ تمہارے بعد لوگ تمہارے یتیم بچوں پر رحم کریں، اپنے گناہوں سے توبہ کرو، خدا کی طرف رخ کرو، نمازوں کے بعد اپنے ہاتھ دعا کے لیے اٹھاؤ کہ یہ بہترین اوقات یتیم میں حق تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے اور جو بندے اس وقت اس سے مناجات کرتے ہیں وہ انکو جواب دیتا ہے اور جو بندے اسے پکارتے ہیں ان کی پکار پر لبیک کہتا ہے اے لوگو! اس میں شک نہیں کہ تمہاری جانیں گروی پڑی ہیں۔ تم خدا سے مغفرت طلب کر کے ان کو چھڑانے کی کوشش کرو۔ تمہاری کہیں گناہوں کے بوجھ سے دبی ہوئی ہیں تم زیادہ سجدے کر کے ان کا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ خدا نے اپنی عزت و عظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہ دے اور قیامت میں ان کو جہنم کی آگ کا خوف نہ دلائے اے لوگو! جو شخص اس ماہ میں کسی مؤمن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

آنحضرت ﷺ کے اصحابِ مسیحیہ بعض نے عرض کی یا رسول اللہ! ہم سب تو اس عمل کی توفیق نہیں کھتے تب آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم افطار میا آدھی کھجور یا ایک گھونٹ شربت دے کر بھی خود کو آتشِ جہنم سے بچا سکتے ہو۔ کیونکہ حق تعالیٰ اس کو بھی پورا اجر دے گا جو اس سے کچھ زیادہ دینے کی توفیق نہ رکھتا ہو۔ اے لوگو! جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق درست کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو پل صراط پر سے با آسانی گزار دے گا۔ جب کہ لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی خدمت لے تو قیامت میں خدا اس کا حساب سہولت کے ساتھ لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم کو عزت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے تو قیامت میں خدا اس کو احترام کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے نیکی اور اچھائی کا برتاؤ کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو اپنی رحمت کے ساتھ ملائے رکھے گا اور جو کوئی اپنے قریبی عزیزوں سے بدسلوکی کرے تو خدا روز قیامت اسے اپنے سایہ رحمت سے محروم رکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں مسسنتی نمازیں بجالائے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے برائت نامہ عطا کرے گا۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کر دے گا۔ جبکہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں قرآن پاک کی ایک آیت پڑھے تو خداوند کریم اس کے لیے کسی اور مہینے میں ختم قرآن کا ثواب لکھے گا، اے لوگو! بے شک اس ماہ میں جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ انہیں تم پر بند نہ کرے۔ دوزخ کے دروازے اس مہینے میں بند ہیں۔ پس خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ ہونے دے۔ الخ

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان داخل ہوتا تو رسول اللہ تمام غلاموں کو آزاد فرمادیتے اسیروں کو رہا کر دیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے، جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ پس اے انسانو! تمہیں سوچنا چاہیے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزارتے ہو اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کیونکر بچا سکتے ہو، خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سو سوتا نہ رہے اور اس کے ذمہ میں حق تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ رہے کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں دن کا روزہ افطار کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے اور شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن ہر گھڑی میں خدائے تعالیٰ ایسے ہزاروں انسانوں کو آتشِ دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں۔ نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالیٰ اپنے اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے رمضان میں آزاد کر چکا ہے۔ پس اے عزیزو! توجہ کرو کہ مبادا یہ مبارک مہینہ تمام

ہو جائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پارہے ہوں تو تم ان لوگوں کو میسگنے جاؤ جن کو محروم کیا جا رہا ہو۔ تمہیں تلاوتِ قرآن کر کے افضل وقت میں نمازیں بجا لا کر دیگر عبادتوں میں سعی کر کے اور توبہ و استغفار کر کے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے، کیونکہ امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہی بخشا گیا تو وہ آئندہ رمضان تک نہی بخشا جائیگا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے جن کو خدائے تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے، اور تمہیں اس طرح رہنا چاہیئے جیسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں آنکھوں بدن کے روٹھوں اور جلد اور دوسرے سب اعضا کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے یعنی ان کو حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بچائے رکھو۔ نیز فرمایا کہ تمہارا روزہ دار ہونے کا دن اس طرح کا نہ ہو جیسے تمہارا روزہ دار نہ ہونے کا دن تھا۔ پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے تک ہی نہیں۔ بلکہ حالتِ روزہ میں اپنی زبانوں کو جھوٹ سے اور آنکھوں کو حرام سے دور رکھو۔ روزے کی حالت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرو، کسی سے حسد نہ رکھو۔ کسی کا گلہ شکوہ نہ کرو اور جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ بلکہ سچی قسم سے بھی پرہیز کرو، گالی نہ دو، ظلم نہ کرو، جہالت کا رویہ نہ اپناؤ۔ بیزاری ظاہر نہ کرو اور یاد خدا اور نماز سے غفلت نہ برتو۔ ہر وہ بات جو نہ کہنی چاہیئے۔ اس سے خاموشی اختیار کرو، صبر سے کام لو، سچی بات کہو برے آدمیوں سے الگ رہو بری باتوں، جھوٹ بولنے، بہتان لگانے، لوگوں سے جھگڑنے، گلہ کرنے اور چغلی کھانے جیسی سب چیزوں سے پرہیز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کے قریب جانو۔ حضرت قائم آل محمد ﷺ کے ظہور کے انتظار میں رہو، آخرت کے ثواب کی امید رکھو، آخرت کیلئے اچھے اعمال کا ذخیرہ تیار کرو۔ تمہیں خدا کے خوف میں اس طرح عاجز و خوار رہنا چاہیئے، جیسے وہ غلام کہ جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔ اس کا دل رکا ہوا اور جسم سہما ہوا ہوتا ہے۔ خدا کے عذاب سے ڈرو اور اس کی رحمت کی امید رکھو۔ اے روزہ دارو! تمہارے دل عیبوں سے تمہارے باطن مکروہ فریب سے اور تمہارے بدن آلودگیوں سے پاک ہونے چاہیئے۔ اللہ کے سوا دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت و نصرت کو اللہ کیلئے خالص کرو۔ ہر وہ چیز ترک کر دو جس سے خدا نے ظاہر و باطن میں روکا ہے خداوند قہار سے ظاہر و باطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے اور روزے کی حالت میں اپنا بدن اور روح خدا کے حوالے کر دو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کیلئے یکسو کر لو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کیلئے فرمان بردار بناؤ جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کر لو جو روزے کیلئے مناسب ہیں تو پھر تم نے خدا کی فرمائشوں پر عمل کیا ہے اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے اگر ان میں سے کچھ کم کر دو گے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آجائے گی۔ بے شک میرے والد بزرگوار نے فرمایا کہ: رسول اللہ نے سنا کہ ایک عورت بحالتِ روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے تو حضرت ﷺ نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھا لو۔ اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جبکہ تو نے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں۔ روزہ محض

کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں بلکہ حق تعالیٰ نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی بد کرداری و بد گفتاری وغیرہ سے محفوظ قرار دیا ہے پس اصل و حقیقی روزے دار بہت کم اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں امیر المؤمنین - نے فرمایا کہ کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ جن کے لئے اس میں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور کتنے ہی عبادت گزار ہیں کہ جن کا حصہ ان میں سوائے بدن کی زحمت اور تھکن کے کچھ نہیں ہے۔ کیا کہنا اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روز داروں سے بہتر ہے جابر بن یزید نے امام محمد باقر - سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے جابر ابن عبد اللہ (رض) سے فرمایا: اے جابر! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے، جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے۔ اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہو گیا ہے۔ جناب جابر (رض) نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کیلئے بیان کی ہیں۔ مختصر یہ کہ اس ماہ مبارک کے اعمال دو مطالب اور ایک خاتمہ میں ذکر کیئے جائیں گے۔

### پہلا مطلب

## ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال

ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

### پہلی قسم: ماہ رمضان میں شب روز کے اعمال

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم + سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ مَا أَبْقَيْتَنِي فِي يُسْرٍ

اے معبود! اس سال اور آئندہ پوری زندگی مجھے اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حج کی توفیق فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی  
مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِي مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ

طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس پاکیزہ مزارات اور اپنے  
وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَفِي جَمِيعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَكُنْ

نبی ﷺ کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام

لی اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنْ حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے

الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ کہ جن میں کسی قسم کی رد و بدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کاجج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کاجج تمہیں حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعِيَّهُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمَكْفَرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَاجْعَلْ منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئیں ہیں اور اپنی قضائی و قدر فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي وَتُوسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي، وَتُوَدِّدَ عَنِّي أَمَانَتِي

میں میری عمر طولانی میری روزی و رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق وَدِينِي، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اور نماز کے بعد یہ کہے: يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ

دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔ اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرٌ عَظَمَتْهُ

تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تونے بزرگی دی عزت عطا کی

وَكَرَمَتْهُ وَشَرَّفَتْهُ وَفَضَّلَتْهُ عَلَى الشُّهُورِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تونے مجھ پر فرض کیئے ہیں

وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تونے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل وَالْفُرْقَانَ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا

کی تفریق ہے تونے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر يَمُنُّ عَلَيْكَ مَنْ عَلَىٰ بِفِكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِي مَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

احسان نہیں کیا جا سکتا تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تونے احسان کیا اور مجھے داخل جنت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہا آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خداوند اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ اَدْخِلْ عَلَيَّ اَهْلَ الْقُبُورِ السُّرُورَ اللَّهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اللَّهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ

اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم سیر کر

دے

اللَّهُمَّ اكْسُ كُلَّ غُرْبَانٍ، اللَّهُمَّ اَقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِينٍ، اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَن كُلِّ مَكْرُوبٍ

اے معبود! ہر عریان کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کر اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا کر

اللَّهُمَّ رُدِّ كُلَّ غَرِيبٍ اللَّهُمَّ فُكِّ كُلَّ اَسِيرٍ اللَّهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فاسِدٍ مِنْ اُمُورِ الْمُسْلِمِينَ

اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی

اصلاح فرما دے

اللَّهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيضٍ اللَّهُمَّ سُدِّ فُقْرَانَا بِغِنَاكَ اللَّهُمَّ غَيِّرْ سُوئَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ

اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بد حالی کو خوشحالی

سے بدل

اللَّهُمَّ اَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ، اِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچالے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کافی میں شیخ کلینی نے ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق - ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ اِنِّي بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِي، وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ فَاِنِّي لَا اَطْلُبُ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں

تیرے

حَاجَتِي اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ وَرِضْوَانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ

سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری عطا و مہربانی کے یہ

کہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَنْ تَجْعَلَ لِي فِي عَامِي هَذَا اِلَى بَيْنِكَ الْحَرَامَ سَبِيلاً حِجَّةً

حضرت محمد ﷺ اور ان کے اہلبیت علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے اسی سال میں اپنے محترم گھر کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں مجھے حج

مَبْرُورَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً لَكَ تَقَرُّ بِهَا عَيْنِي وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِي، وَتَرْزُقُنِي أَنْ  
نصیب کرو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لئے ہو اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما مجھے  
توفیق

أَعْضَ بَصَرِي وَأَنْ أَحْفَظَ فَرْجِي وَأَنْ أَكْفَ بِهَا عَنْ جَمِيعِ مَحَارِمِكَ حَتَّى لَا يَكُونَ  
دے کہ جیسا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک کہ میرے  
شَيْءٌ آثَرَ عِنْدِي مِنْ طَاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا أَحْبَبْتِ وَالْتِّزَمِ لِمَا كَرِهْتِ وَهَيِّئِ  
نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو نے نا  
پسند کیا

عَنْهُ وَاجْعَلْ ذَلِكَ فِي يُسْرٍ وَيَسَارٍ وَعَافِيَةٍ وَمَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ،  
اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فروانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی نعمت  
تو مجھے عطا

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِي قِتْلًا فِي سَبِيلِكَ تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ أَوْلِيَائِكَ،  
کرے۔ اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبی ﷺ کے جھنڈے تلے قتل  
ہوا ہو تیرے

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَقْتُلَ بِي أَعْدَائِكَ وَأَعْدَائِي رَسُو لِكَ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُكْرِمَنِي  
دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسول ﷺ کے دشمنوں کو قتل کروں اور سوال  
کرتا ہوں کہ تو

بِهَوَانٍ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّي بِكَرَامَةِ أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ  
اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے مقابل مجھے ذلیل نہ  
فرما۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا، حَسْبِيَ اللَّهُ، مَا شَاءَ اللَّهُ  
اے معبود! حضرت رسول کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لئے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دعا کو دعائے حج کہا جاتا ہے سید نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دعا پڑھے کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے نیز مقنع میں شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دعا خصوصاً رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کیلئے نقل فرمائی ہے۔

یاد رہے کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے کیونکہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کیلئے بہار ہوتا ہے اور قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور کم از کم چھ دن میں ختم قرآن مستحب ہے لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بہتر ہے علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آئمہ % میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس قرآن ختم فرماتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہارہ معصومین % میں سے کسی معصوم کی روح پاک کو ہدیہ کر دے تو اس کا ثواب دگنا ہو جاتا ہے ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روز قیامت ان معصومین رحمۃ اللہ علیہم کی رفاقت ہے۔

اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ کا بہت ورد کرے روایت میں ہے کہ امام سجاد - ماہ رمضان میں دعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے

## دوسری قسم: ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال

ان میں سے چند ایک امور ہیں:

(۱) افطار: نماز عشاء کے بعد افطار کرنا مستحب ہے مگر یہ کہ کمزوری زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر ہو۔  
 (۲) حرام اور مشکوک چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کیلئے حلال و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خرما سے افطار کرے تا کہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا ہو جائے پانی، تازہ کھجور اور دودھ، حلوہ، مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

(۳) افطار کے وقت جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور دعا پڑھے تاکہ اسے ساری دنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب

حاصل ہو اور وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ لَكَ صُومْتُ وَ عَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں  
اگر دعا اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّوْرِ الْعَظِيمِ پڑھے کہ جو سید اور کفعمی دونوں نے نقل کی ہے تو اس کی بڑی  
اے اللہ! اے عظیم نور کے رب

فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ امیر المؤمنین - بوقت افطاریہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک  
تو سننے والا جاننے والا ہے

(۴) پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے تاکہ اس کے گناہ بخشے جائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْ لِي

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے۔

روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے لہذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں  
سے ایک ہو۔

(۵) افطار کے وقت سورہ انشاؤنزلنا فی لیلۃ القدر پڑھے۔

(۶) افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، رسول اللہ سے  
روایت ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں  
کچھ کمی نہ ہوگی۔ نیز اس طعام کی قوت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا اس کا ثواب افطار کرنے والے کو بھی ملے گا۔

علامہ حلی رحمۃ اللہ علیہ نے رسالہ سعیدیہ میں امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ  
افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔

(۷) روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سورہ انزلنا پڑھے۔

(۸) اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سورہ حم دھان پڑھے۔

(۹) سید نے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے

وہ دعا یہ ہے:

اللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنَ وَافْتَرَضْتَ عَلَيَّ عِبَادَكَ فِيهِ الصِّيَامَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے رکھنا فرض کیے

صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ  
 محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اسی سال اپنے بیت الحرام (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور آئندہ سالوں میں  
 بھی اور میرے

عامٍ وَاغْفِرْ لِي تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرَكَ يَا رَحْمَنُ يَا عَلَّامٌ۔  
 اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کر دے کیونکہ سوائے تیرے انیس کوئی معاف نہیں کر سکتا اے زیادہ رحم والے اے زیادہ  
 علم والے

(۱۰) ہر روز نماز مغرب کے بعد دعائی حج پڑھے جو قبل ازیں پہلی قسم میں نقل ہو چکی ہے۔

(۱۱) ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے:

### دعائی افتتاح

اللَّهُمَّ إِنِّي أَفْتَتِحُ الشَّيْءَ بِحَمْدِكَ وَأَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَأَيَقِّنْتُ أَنَّكَ أَنْتَ  
 اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور مجھے یقین  
 ہے

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ النَّكَالِ  
 کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و عذاب کے موقع پر سب سے  
 سخت

وَالنَّقِمَةِ، وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعِظْمَةِ اللَّهُمَّ أَذِنْتَ لِي فِي  
 عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے بڑھا ہوا ہے اے اللہ! تو نے مجھے اجازت  
 دُعَائِكَ وَمَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيعُ مَدْحَتِي وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَأَقِلْ يَا عَفُورُ  
 دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے  
 بخشنے والے

عَنْتِي، فَكَمْ يَا إِلَهِي مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَجْتَهَا، وَهَمُومٍ قَدْ كَشَفْتَهَا، وَعَنْتِرَةٍ قَدْ أَقْلْتَهَا

میری خطا معاف کر پس اے میرے معبود! کتنی ہی مصیبتوں کو تو نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے درگزر کی

وَرَحْمَةً قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلَقَةَ بَلَائِي قَدْ فَكَّكْتُهَا؟ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا

رحمت کو عام کیا اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو ولداً و لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ و لَمْ يَكُنْ لَهُ وَ لِي مِنَ الذُّلِّ وَكَبْرِهِ تَكْبِيرًا

اپنا بیٹا بنایا نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سر پرست ہو اس کی بڑائی بیان کرو بہت بڑائی

الْحَمْدُ لِلَّهِ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ

حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی حکومت میں فی مُلْكِهِ، وَلَا مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ، وَلَا

اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا شریک نہیں

شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ، الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ

اور اسکی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جس کا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ

مَجْدُهُ، الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَدُهُ، الَّذِي لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ، وَلَا تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَائِ

ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس کے خزانہ نے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس

إِلَّا جُوداً وَكَرَمًا إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلاً مِنْ

کی بخشش اور سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے

كَثِيرٍ، مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ، وَهُوَ عَلَيْكَ

تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیے بہت بڑی ہے اور تیرے

سَهْلٌ يَسِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي، وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي، وَصَفْحَكَ عَن

لئے اس کا دینا آسان ہے اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری درگزر میرے ستم سے تیری چشم

ظَلْمِي وَسِئْرَكَ عَلَيَّ قَبِيحَ عَمَلِي، وَحَلَمَكَ عَنِ كَثِيرِ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ حَطِّ إِي  
پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری بردباری ہے جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں  
نے جان

وَعَمْدِي أَطْمَعَنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ  
بوجھ کر کئے ہیں تب بھی اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے  
روزی

وَأَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكَ آمِنًا وَأَسْأَلَكَ  
دی اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت کی پہچان کرائی پس اب میں با امن ہو کر تجھے پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں  
مُسْتَأْنَسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجَلًا، مُدَلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ، فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي  
الفت سے نہ ڈرتے اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر  
کی تو

عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ، فَلَمْ  
میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگرچہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس  
میں

أَرِ مَوْلِي كَرِيمًا أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَيْئِمٍ مِنْكَ عَلَيَّ، يَا رَبِّ، إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأَوْلِي عَنكَ  
نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہو۔ اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ  
سے

وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَعُضُ إِلَيْكَ، وَتَتَوَدَّدُ إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِي التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ  
منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسے کہ  
میرا تجھ پر

فَلَمْ يَمْنَعَكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِي وَالْإِحْسَانِ إِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ  
کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کیساتھ فضل و احسان کرنے سے  
باز نہیں

فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ الْحَمْدُ

رکھتا پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے اس

لِلَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ، مُجْرِي الْمُلْكِ، مُسَخِّرِ الرِّيحِ، فَالِقِ الْإِصْبَاحِ، دَيَّانِ الدِّينِ، رَبِّ  
اس کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کر نیوالا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے  
والا

الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ  
جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اس کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اور حمد ہے اس کی جو قوت کے باوجود  
معاف

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى طَوْلِ أَنْتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ  
کرتا ہے اور حمد ہے اس کی جو حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کر گزرنے کی طاقت رکھتا ہے حمد  
ہے اس

الْخَلْقِ، بَاسِطِ الرِّزْقِ، فَالِقِ الْإِصْبَاحِ، ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ  
اس کی جو مخلوق کو پیدا کر نیوالا روزی کشادہ کر نیوالا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلال و کرم اور فضل و نعمت کا مالک ہے  
الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَى، وَقَرَّبَ فَشَهِدَ النَّجْوَى، تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ  
جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ سرگوشی کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر  
نہیں جو

لَهُ مُنَازَعٌ يُعَادِلُهُ، وَلَا شَيْبَةٌ يُشَاكِلُهُ، وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاوِدُهُ، فَهَرَّ بِعِزَّتِهِ الْأَعْرَافُ  
جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کا ہم شکل ہونے کوئی اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت  
والوں پر

وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظْمَاءُ، فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ  
غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اس کی جسے پکارتا ہوں  
تو وہ

أُنَادِيهِ، وَيَسْتُرُّ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ، وَيُعْظِمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا أُجَازِيهِ  
جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میا سکی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں

فَكَمْ مِنْ مَوْهَبَةٍ هَنِيعَةٍ قَدْ أَعْطَانِي، وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي، وَهَجَجَةٍ مُوْ نَفَةٍ

اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں اور بخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچالیا ہے کئی

حیرت انگیز

قَدْ أَرَانِي فَأُثْنِي عَلَيْهِ حَامِداً، وَأَذْكُرُهُ مُسَبِّحاً ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۝ الَّذِي لَا يُهْتَكُ حِجَابُهُ

خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اس کی جس کا پردہ ہٹایا نہیں جاسکتا  
وَلَا يُعَلَّقُ بَابَهُ، وَلَا يَرُدُّ سَائِلُهُ، وَلَا يُحَيِّبُ أَمَلُهُ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۝ الَّذِي يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ

اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اس کی جو ڈرنے والوں کو

پناہ دیتا ہے

وَيُنَجِّي الصَّالِحِينَ، وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ، وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ، وَيُهْلِكُ مُلُوكًا

نیکو کاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو ابھارتا ہے بڑا بننے والوں کو نیچا دکھاتا ہے بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی

جگہ

وَيَسْتَخْلِفُ آخَرِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۝ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ، مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ

دوسروں کو لے آتا ہے۔ حمد ہے اس کی کہ وہ دھونسوں کا زور توڑنے والا ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا

نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ الْمُسْتَضْرِحِينَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمِدِ الْمُؤْمِنِينَ

اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ دادخواہوں کا دادرس حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مِنْ حَشِيَّتِهِ تَرَعُدُ السَّمَاوُتُ وَسُكَّاتُهَا، وَتَرْجُفُ الْأَرْضُ وَعُمَارُهَا

حمد ہے اس اس کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے ہیں زمین اور اس کے آبادکار دہل جاتے ہیں

وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي عَمْرَاتِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو انکے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے اس کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ

پاسکتے

لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَمَنْ يَخْلُقُ، وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ

اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے اس اس کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو مارتا ہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسیکے ہاتھ

میں ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَمِينِكَ وَصَفِيكَ

اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اپنی حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے تیرے رسول ﷺ

تیرے امانتدار تیرے

وَخَبِيكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ، وَمُبَلِّغِ رِسَالَتِكَ أَفْضَلَ وَأَحْسَنَ

برگزیدہ تیرے حبیب اور تیری مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ ہیں تیرے راز کے پاسدار ہیں اور تیرے پیغاموں کے پہنچانے  
وَأَجْمَلَ وَأَكْمَلَ وَأَزْكَى وَأَنْمَى وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَسْنَى وَأَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ

والے ہیں ان پر رحمت کر بہترین نیکوترین زیبا ترین کامل ترین روئیدہ ترین پاکیزہ ترین شفاف ترین روشن ترین اور تونے جو بہت  
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ

رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا اپنے بندوں میں اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی  
وَصَفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكِرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

ایک پر اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے۔ اے معبود! امیر المومنین علیؑ پر رحمت فرما  
وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ

جو جہانوں کے پروردگار کے رسول ﷺ کے وصی ہیں تیرے ولی تیرے رسول ﷺ کے بھائی تیری مخلوق پر تیری  
وَأَيْتِكَ الْكُبْرَى، وَالنَّبَاَ الْعَظِيمِ، وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَائِ

حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت نبأ عظیم ہیں اور صدیقہ طاہرہ فاطمہ = پر رحمت فرما جو تمام جہانوں کی عورتوں کی  
الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطِي الرَّحْمَةِ وَإِمَامِي الْهُدَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَي

سردار ہیں اور نبی ﷺ رحمت کے دونوں اسوں اور ہدایت والے دو ائمہ حسنؑ حسینؑ پر رحمت فرما جو جنت کے  
شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى أَيْمَةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

جوانوں کے سید و سردار ہیں۔ اور مسلمانوں کے ائمہ پر رحمت فرما کہ وہ علی زین العابدینؑ محمد الباقرؑ  
وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ

جعفر الصادقؑ موسیٰ کاظمؑ علی الرضاؑ محمد تقی الجوادؑ علی نقیؑ

مُحَمَّدِ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحَلْفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَأَمْنَائِكَ

الہادیؑ حسن العسکریؑ اور بہترین سپوت ہادی المہدیؑ ہیں جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں اور تیرے شہروں  
فِي بِلَادِكَ صَلَاةً كَثِيرَةً دَائِمَةً اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَ لِيَّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ

میں تیرے امین ہیں ان پر رحمت فرما بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود اپنے ولی امر پر رحمت فرما کہ جو قائم، امیدگاہ

وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفِّهِ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَيَّدِهِ بِرُوحِ الْقُدْسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 عادل اور منتظر ہے اسکے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھیرا لگا دے اور روح القدس کے ذریعے اسکی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَحْلِفُهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَحْلَفْتَ  
 اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ  
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ، مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ، أَبَدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَفْنَا يَعْبُدُكَ  
 بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس کیلئے پائیدار بنا دے اسکے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا  
 لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اللَّهُمَّ أَعِزَّهُ وَأَعِزُّ بِهِ، وَانصُرُهُ وَانْتَصِرْ بِهِ، وَانصُرُهُ  
 عبادت گزار ہے کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا۔ اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اسکی مدد کرو اور

اس  
 نَصْرًا عَزِيًّا، وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا، وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا  
 کے ذریعے میری مدد فرما اسے باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا  
 فرما

اللَّهُمَّ أَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لَا يَسْتَحْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةً أَحَدٍ  
 اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی ﷺ کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف  
 سے مخفی و

مِنَ الْخَلْقِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْعُبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةِ كَرِيمَةٍ نُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ  
 پوشیدہ نہ رہ جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام  
 کو قوت

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ، وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ، وَالْقَادَةَ إِلَى  
 دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کی طرف بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف  
 رہنمائی

سَبِيلِكَ، وَتَرْزُقْنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ مَا عَرَفْنَا مِنَ الْحَقِّ  
 کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے اے معبود! جس حق کی تونے ہمیں معرفت کرائی  
 اسکے

فَحَمَلْنَا، وَمَا قَصْرُنَا عَنْهُ فَبَلَّغْنَاهُ اللَّهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعْنَنَا، وَاشْعَبْ

تحمّل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک پہنچا دے اے معبود اسکے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کر دے اسکے ذریعے  
بِهْ صَدَعْنَا، وَارْتُقْ بِهِ فَتَقْنَا، وَكَثِّرْ بِهِ قَلْتَنَا، وَأَعَزِّرْ بِهِ ذِلَّتَنَا، وَأَغْنِ بِهِ عَائِلَنَا

ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری پریشانی دور فرما اسکے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اسکے ذریعے  
وَأَفْضِ بِهِ عَن مُعْرَمِنَا، وَاجْبُرْ بِهِ فِقْرَنَا، وَسُدِّ بِهِ حَلَّتْنَا، وَيَسِّرْ

ہمیں نادار سے تو نگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے اسکے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور تنگی کو

آسانی

بِهْ عُسْرَنَا، وَبَيِّضْ بِهِ وُجُوهُنَا، وَفُكِّ بِهِ أَسْرَنَا، وَأَنْجِحْ بِهِ طَلِبَتَنَا، وَأَنْجِزْ بِهِ

میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور  
مَوَاعِيدَنَا، وَاسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنَا، وَأَعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا، وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ہمارے وعدے نبھا دے اسکے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت

میں

أَمَانًا، وَأَعْطِنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ، وَأَوْسَعِ

ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری درخواست سے زیادہ عطا کر اے سوال کئے جانے والوں میں بہترین۔ اور اے سب

سے

الْمُعْطِينَ، اشْفِ بِهِ صُدُورَنَا، وَأَذْهَبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا، وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ

زیادہ عطا کرنے والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دیجس حق میں ہمارا  
مِنَ الْحَقِّ بِ إِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، وَانصُرْنَا

اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے  
بِهْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْكُو إِلَيْكَ فَقَدْ

ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے خدا ایسا ہی ہو۔ اے معبود! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبی

کے

نَبِينَا صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَعَنْبِيَّةَ وَلِيِّنَا، وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا، وَقَلَّةَ عَدَدِنَا،

اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور شاک کی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی

قلت تعداد

وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا، وَتَظَاهَرَ الزَّمَانَ عَلَيْنَا، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَأَعِنَّا عَلَى ذَلِكَ  
 اور فتنوں کی سختی اور حوادثِ زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے ہیں پس محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما اور ہماری مدد  
 فرما ان پر فتح کے ساتھ

بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهُ، وَبُضْرٍ تَكْشِفُهُ، وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ، وَسُلْطَانٍ حَقِّ تُظَهِّرُهُ، وَرَحْمَةٍ  
 اور اس میں جلدی کر کے تکلیف دور کر دے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر  
 مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا، وَعَاقِبَةٍ مِنْكَ تُلْبَسُنَاهَا، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 سایہ کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۱۲) ہر رات یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَاَدْخِلْنَا وَفِي الْعَلِيِّينَ فَاَرْزُقْنَا  
 اے معبود! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما جنتِ علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں چشمہ  
 وَبِكَاسٍ مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنْ الْخُورِ الْعَيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا، وَمِنْ  
 سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے حورانِ جنت کو ہماری بیویاں بنا اور ہمیشہ جوان رہنے والے  
 الْوُلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ كَأَتَّهَمُ لَوْلَا مَكْنُونٌ فَاْخُدِمْنَا وَمِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ وَالْحُومِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا  
 لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے میوے اور وہاں کے پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا  
 وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا، وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَحَجَّ بَيْتِكَ  
 اور ہمیں سندس ابریشم اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس پہنا ہمیں شبِ قدر عطا کر اپنے بیتِ اللہ (کعبہ) کے حج کی  
 الْحَرَامِ وَقِتْلًا فِي سَبِيلِكَ فَوْقَ لَنَا، وَصَالِحِ الدُّعَائِ وَالْمَسْأَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا، وَإِذَا  
 توفیق دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک دعاؤں اور اچھی حاجتوں کو پورا فرما دے اور جب  
 جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاَرْحَمْنَا، وَبِرَائَةِ مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا

قیامت کے روز تو اگلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم فرما ہمارے لئے جہنم سے خلاصی لازمی کر دے  
 وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَعْلُنَا، وَفِي عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا، وَمِنْ الزَّقُومِ وَالصَّرِيحِ فَلَا

ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں اپنے عذاب اور ذلت میں نہ پھنسا اور ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس  
 تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا تُجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِ نَا فَلَا تَكْبُنْنَا، وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ  
 نہ کھلا اور ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور جہنم میں ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں آتشی کپڑے  
 وَسَرَابِيلِ الْقَطْرَانِ فَلَا تُلْبَسُنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَانجِّنَا

اور قطران کے پیراہن نہ پہنا اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے کے واسطے ہمیں بچا۔

## ادامہ دوسری قسم رمضان کی راتوں کے اعمال

(۱۳) امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ ہر رات یہ دعا پڑھے:  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمُحْتَمِومِ فِي الْأَمْرِ  
اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی قضای و قدر میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ قضای  
ہے کہ

الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَائِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ  
جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حاجیوں میں  
الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، الْمَعْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَأَنْ  
لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں اور ان کی خطائیں مٹادی گئی ہیں نیز  
تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ، وَتُوسِّعَ فِي رِزْقِي  
اپنی قضای و قدر میں میری عمر طویل قرار دے جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی دے  
وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي  
اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ دے۔

(۱۴) انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے:  
أَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ  
میں تیری ذات کریم کی جلالت کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی رات کے بعد اگلی  
لَيْلَتِي هَذِهِ وَلَكَ قِبَلِي تَبَعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ  
صبح طلوع ہو جائے اور میرے لئے کوئی سزا باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب کرے۔

(۱۵) شیخ کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيظٌ لَا يَعْغُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ

پاک تر ہے وہ خدا جو ایسا نگہبان ہے غافل نہیں ہوتا، پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ قائم لا يَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُو

قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا۔

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور پھر کہے:

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمَ اِغْفِرْ لِي الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے۔

اس کے بعد حضرت رسول اور ان کی آل ﷺ پر دس مرتبہ صلوات بھیجے جو شخص یہ نماز بجالائے تو حق تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(۱۶) روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات کی نافلہ نماز میں سورہ ”انا فتحنا“ پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی، بزرگ علمائے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

لیکن ابن قرۃ کی روایت کے مطابق امام محمد تقیؑ کا فرمان ہے، جسے شیخ مفیدؒ نے اپنی کتاب الغریہ والاشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت عشاء کے بعد بجالائے پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد ادا کرے۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تیس کی شب میں بجالائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی۔

اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجالانے میں ذوق و شوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرور ہوں گے۔

روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْثُومِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ

اے معبود تو قضای و قدر میں جن یقینی امور کو طے فرماتا ہے اور محکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو پر حکمت حکم جاری کرتا ہے

فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ

ان میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ایسے حاجیوں میں سے قرار دے کہ جن کا حج تیرے ہاں مقبول ہے جن کی سعی پسندیدہ سَعِيَّتُهُم، الْمَغْفُورِ دُ نُوهُمُ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي فِي طَاعَتِكَ، وَتُوسِّعَ لِي

ہوئی جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے اور میرے رزق میں

فِي رِزْقِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## تیسری قسم

### ماہ رمضان میں سحری کے اعمال

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال اور وہ چند امور ہیں

(۱) سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے۔ اگرچہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوراک ستو ہے، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو اور روایت ہوئی ہے کہ خداوند عالم اور ملائکہ درود بھیجتے ہیں ان پر جو استغفار کرتے ہیں سحری کے وقت اور سحری کھاتے ہیں

(۲) سحری کے وقت سورہ ”انا انزلناہ“ پڑھے روایت میں آیا ہے جو شخص سحری و افطاری اور ان وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لئے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کر دے

(۳) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام علی رضا سے منقول ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقر - سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِأَهْلِهِ وَكُلِّ بَهَائِكَ بَهِيٍّ، اللَّهُمَّ إِنِّي

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے اے معبود! میں

أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُؤَلِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلِّ جَمَالِكَ

تجھ سے تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور

جَمِيلٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُؤَلِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ

تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ

بِأَجْلِهِ وَكُلِّ جَلَالِكَ جَلِيلٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُؤَلِهِ

سے تیرے جلال میں سے اسکی پوری جلالت کیساتھ اور تیرا سارا جلال پر جلالت ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةً

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِظَمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلِّ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُر نور ہونے سے

نُورِكَ نَبِيٍّ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِهَا وَكُلِّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

تیری رحمت میں سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری

كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَتَمِّهَا وَكُلِّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةً،

تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ

اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال

میں سے

بِأَتْمَلِهِ وَكُلِّ كَمَالِكَ كَامِلٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي

جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے

معبود! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَكُلِّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ

تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے سبھی نام بزرگتر ہیں اے معبود! میں تجھ

تیرے

كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَكُلِّ عِزَّتِكَ

سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اور

عِزَّتِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ

تیری عزت ہی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری

نافذ

بِأَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيئَتِكَ مَاضِيَةٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ

ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے

ذریعے

كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے

وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي

اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں

تجھ

أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَعِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِعٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ

سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے

سارے

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَوْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ،

ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے قول سے سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول

پسندیدہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا إِلَيْكَ

اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر

مسائل سے

وَكُلُّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا،

کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي

معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں

تجھ سے

أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلِّهِ

تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور

سُلْطَانِكَ دَائِمًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ فَاحِزًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ

تیرے پر فخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلِّ عُلُوكَ عَالٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے

بِعُلُوكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَنِّكَ

تیری تمام تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا

قَدِيمًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ

ہر احسان قدیم ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری آیات

بِأَكْرَمِهَا وَكُلِّ آيَاتِكَ كَرِيمَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ

میں سے بزرگتر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے کُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبْرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ

ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ

شَأْنٍ وَحَدَهُ وَجَبْرُوتٍ وَحَدَهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ

سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے

فَأَجِبْنِي يَا اللَّهُ

جس سے تو حاجت پوری فرمائے۔

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اسے برلائے۔

### دعائے ابو حمزہ ثمالی

(۴) شیخ نے مصباح میں ابو حمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدین - رمضان مبارک کی راتیں نماز میں گزارتے

اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھے تھے:

إِلٰهِي لَا تُؤَدِّبْنِي بِعُقُوبَتِكَ، وَلَا تَمْلِكْ لِي فِي حِيلَتِكَ، مَنْ أَيْنَ لِي الْخَيْرُ يَا

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہو سکتی ہے اے

رَبِّ وَلَا يُوجَدُ إِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمَنْ أَيْنَ لِي الْبَلَاءُ وَلَا تَسْتَطَاعُ إِلَّا بِكَ لَا الَّذِي

پالنے والے جب کہ وہ تیرے سوا کہیں موجود نہیں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر تیرے سوا کسی کو قدرت نہیں نہ ہی کو نیکی

کرنے

أَحْسَنَ اسْتَعْنِي عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ، وَلَا الَّذِي أَسَاءَ وَاجْتَرَأَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُزِدْكَ

میں تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی کوئی برائی کرنے والا تیرے سامنے جرأت کرے اور تیری رضا جوئی نہ کرے والا

خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے۔

اس کو اتنی مرتبہ کہے کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:

بِكَ عَرَفْتُكَ وَأَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِي إِلَيْكَ، وَلَوْلَا أَنْتَ لَمْ أُدْرَمَا

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری راہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں

سمجھ

أَنْتَ - الْحَمْدُ سُدُّ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيَجِيبُنِي وَإِنْ كُنْتُ بَطِيئًا حِينَ يَدْعُونِي، وَالْحَمْدُ

ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کیلئے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں

حمد ہے

سُدُّ الَّذِي أَسْأَلُ فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ بَخِيلًا حِينَ يَسْتَفْرِضُنِي، وَالْحَمْدُ سُدُّ

اس اللہ کیلئے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کیلئے  
 الذی اُنَادِیْہِ کُلَّمَا شِئْتُ لِجَاحَتِیْ وَ اَخْلُوْہِ حِیْثُ شِئْتُ لِسِرِّیْ بِغَیْرِ شَفِیْعٍ فِیْقَضِیْ  
 کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کیلئے پکارتا ہوں اور جب چاہوں تہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو

۹۹

لی حاجتی، الحمد للہ الذی لا اذعُو غَیْرُهٗ وَاذْعُوْتُ غَیْرُهٗ لَمْ یَسْتَجِبْ لِی  
 میری حاجت پوری کرتا ہے حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ  
 میری دعا

دُعَائِیْ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الذِّیْ لَا اَرْجُوْ غَیْرُهٗ وَ لَا رَجُوْتُ غَیْرُهٗ لَا َ اَخْلَفَ رَجَائِیْ  
 قبول نہیں کرے گا حمد ہے اس اللہ کیلئے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ  
 کریگا حمد

وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الذِّیْ وَ کَلَّنِیْ اِلَیْہِ فَاَرْمَنِیْ وَ لَمْ یَکْلِیْ اِلَی النَّاسِ فِیْھِیْنُوْنِیْ، وَ اَلْحَمْدُ  
 ہے اس اللہ کیلئے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر مجھے عزت دی اور مجھے لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے حمد ہے  
 لِلّٰہِ الذِّیْ تَجَبَّبَ اِلَیْ وَ هُوَ غَیْبِیْ عَنِّیْ، وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الذِّیْ یَحْلُمُ عَنِّیْ حَتّٰی کَانَ لِیْ  
 اس اللہ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے حمد ہے اس اللہ کیلئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے  
 میں نے

ذَنْبِیْ، فَرَبِّیْ اَحْمَدُ شَیْءٍ عِنْدِیْ وَ اَحَقُّ بِحَمْدِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَجِدُ سُبُلَ  
 کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے۔ اے معبود!  
 الْمَطْلِبِ اِلَیْکَ مُشْرَعًا، وَ مَنَاطِلَ الرَّجَائِ لَدَیْکَ مُشْرَعًا، وَ الْاِسْتِعَاثَةَ بِفَضْلِکَ لِمَنْ  
 میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں ہر امیدوار کے لئے  
 اَتَلَکَ مُبَاحًا، وَ اَبْوَابَ الدُّعَائِ اِلَیْکَ لِلصَّارِخِیْنَ مَفْتُوحًا، وَ اَعْلَمُ اَنَّکَ  
 تیرے فضل سے مدد چاہنا آزاد و روا ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں کیلئے تیرے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو  
 لِلرَّاجِیْنَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَ لِلْمَلْهُوْفِیْنَ بِمَرْصَدِ اِنَاثَةٍ، وَ اَنَّ فِی اللّٰھِفِ اِلَیْ جُودَکَ  
 امیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت  
 وَ الرِّضَا بِقَضَائِکَ عَوْضًا مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِیْنَ وَ مَنْدُوحَةً عَمَّا فِیْ اَیْدِی الْمُسْتَثْأَرِیْنَ

کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے  
وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبُ الْمَسَافَةِ، وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْتَجِبَهُمْ

نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے برے اعمال نے ہی  
انہیں تجھ سے

الْأَعْمَالُ دُونَكَ وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ بِطَلْبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُ بِكَ

دور کر رکھا ہے میں اپنی طلب لیکر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے

اسْتِعَاثَتِي، وَبِدَعَائِكَ تَوَسَّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي، وَلَا اسْتِجَابٍ

حضور میں ہے میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سننے اور نہ اس قابل ہوں

لِعَفْوِكَ عَنِّي بَلِّ لِقَتَّتِي بِكَرَمِكَ، وَسَكُونِي إِلَى صِدْقٍ وَعَدِكَ وَالْجَائِي إِلَى الْإِيمَانِ

کہ تو مجھے معاف کرے البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری پکی سچی پناہ  
ہے

بِتَوْجِيدِكَ وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّي أَنْ لَارَبَّ لِي غَيْرِكَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحَدَّكَ لَا

اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور تو ہی صرف یگانہ ہے تیرا کوئی

شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

شریک نہیں۔ اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا، وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْتُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ

اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار! یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے

الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمُنْتَأَنُ بِالْعَطِيَّاتِ عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ، وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ يَتَحَنَّنُ رَأْفَتِكَ

تو اپنی مملکت کے باشندوں کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے

إِلَهِي رَبِّيْتَنِي فِي نِعْمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا، وَنَوَّهْتَ بِاسْمِي كَبِيرًا، يَا مَنْ رَبَّانِي

اے اللہ جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ

ذات

فِي الدُّيَابِ إِحْسَانِهِ وَتَفْضُلِهِ وَنِعْمِهِ، وَأَشَارَ لِي فِي الْأَضْرَةِ إِلَى عَفْوِهِ وَكَرَمِهِ،

جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان و نعمت اور عطا سے پالا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے اے میرے مولا!

مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ، وَجَبِي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ، وَأَنَا وَاثِقٌ مِنْ دَلِيلِي

میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارشی ہے اور مجھے تیری طرف لے جانے والے

بَدَلًا لِيكَ وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي إِلَى شَفَاعَتِكَ، أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ

اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے اے میرے سردار! میں تجھے اس زبان سے

ذَنْبُهُ، رَبِّ أَنَا جِيكَ بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ، أَدْعُوكَ يَا رَبِّ

پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے رازگوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کر دیا ہے پالنے

رَاهِبًا رَاغِبًا رَاغِبًا إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فِرْعَوْنُ

والے میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا امید رکھتا ہوا اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا

وَإِذَا رَأَيْتُ كَرَمَكَ طَمَعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرٌ رَاحِمٍ، وَإِنْ عَذَّبْتَ فَخَيْرٌ ظَالِمٍ،

ہوں اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی ہے پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو

مَجْتَبِي يَا اللَّهُ فِي جُرْأَتِي عَلَى مَسْأَلَتِكَ مَعَ إِثْمَانِي مَا تَلَكَّرُهُ جُودُكَ

بھی ظلم کرنے والا نہیں اے اللہ جو کام تجھے ناپسند ہیں وہ انجام دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم

وَكَرَمِكَ، وَعَدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قَلْبِي حَيَائِي رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ، وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا

ہی میری حجت ہے اور حیا کی کمی کے باوجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی

تَخَيَّبَ بَيْنَ دِينٍ وَدِينٍ مُنْتَبِي فَحَقَّقْ رَجَائِي، وَاسْمَعْ دُعَائِي، يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ

ویسی باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری امید برلا اور میری دعا سن لے اے پکارے جانے والوں میں

داع، وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ، عَظْمَ يَا سَيِّدِي أَلِيَّ وَسَائِيَّ عَمَلِي فَأَعْطِنِي مِنْ  
 سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے پس  
 اپنے

عَفْوِكَ بِمَقْدَارِ أَلِيٍّ، وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِأَسْوَى عَمَلِي فَ إِن كَرِهْتَ يَجْلُ عَنْ مُجَازَاةِ  
 عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گناہگاروں کی سزاؤں سے بہت بلند و  
 بالا ہے

الْمُذْنِبِينَ، وَحَلَمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُتَقَصِّرِينَ، وَأَنَا يَا سَيِّدِي عَائِدٌ بِفَضْلِكَ،  
 اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار! میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل  
 کی پناہ

بَارَبِّ مِثْلِكَ إِلَيْكَ، نَتَجَرَّبُ مَا وَعَدْتَ مِنْ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا، وَمَا أَنَا يَا  
 لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے درگزر کا وعدہ پورا فرما اور اے میرے  
 رَبِّ وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ، وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ، أَمَى رَبِّ جَلَلْنِي بِسُرَّتِكَ،  
 پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما اے میرے رب  
 مجھے!

وَاعْفُ عَن تَوْبِيحِي بِكَرَمٍ وَجْهِكَ، فَلَوْ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلَيَّ ذَنْبِي غَيْرَكَ مَا فَعَلْتُهُ،  
 اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے گناہ کو جان لیتا  
 تو میں

وَلَوْ خَفْتُ تَعْمِيلَ الْعُقُوبَةِ لِاجْتِنَابِهَا، لِأَنَّكَ أَهْوَنُ النَّاطِرِينَ إِلَيَّ وَأَخْفُ  
 یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور  
 جانے

الْمُطَّلِعِينَ عَلَيَّ، بَلْ لِأَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرَ السَّاتِرِينَ، وَأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ، وَأَكْرَمَ  
 والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین پردہ پوش سب سے بڑا حاکم اور سب سے زیادہ  
 الْأَكْرَمِينَ، سَتَّارَ الْغُيُوبِ، عَفَّارَ الذُّنُوبِ، عَلَّامَ الْغُيُوبِ، تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ،  
 کرم کرنے والا عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا

وَتُوخَّرَ الْعُقُوبَةُ بِحِلْمِكَ فَلَمَّا الْحَمْدُ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ

اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے پس حمد ہے تیرے لئے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ تو توانا ہوتے

قُدْرَتِكَ، وَيَتَحَلَّمُنِي وَيَجْرِي عَنِّي عَلَى مَعْصِيَتِكَ حِلْمِكَ عَنِّي، وَيَدْعُونِي إِلَى قَلَّةِ

ہوئے معاف کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم روی ہے جس نے مجھے تیری نافرمانی پر آمادہ کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ

الْجِيَاءِ سِ ۚ شَرَكَ عَلَى وَيُنْزِعُنِي إِلَى التَّوْبِ عَلَى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِي بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ

میں جیا کی کمی کا موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے حرام کیئے ہوئے

وَعَظِيمِ عَفْوِكَ، يَا عَلِيمُ يَا كَرِيمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا غَافِرَ الذَّنْبِ، يَا قَابِلَ التَّوْبِ،

کاموں کی طرف جلدی کرتا ہوا ہے نرم خواہ مہربان اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

يَا عَظِيمَ الْمَنِّ، يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ أَيْنَ سِ ۚ شَرَكَ الْجَمِيلُ أَيْنَ عَفْوِكَ الْجَلِيلُ أَيْنَ

اے عظیم عطا والے اے قدیم احسان والے کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی کہاں ہے تیرا بلند تر عفو، کہاں ہے

فَرَجِكَ الْقَرِيبُ أَيْنَ غِيَاثِكَ السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةُ أَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ

تیری قریب تر کشائش کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں

أَيْنَ مَوَاهِبِكَ الْهَنِئِيَّةُ أَيْنَ صَنَائِعِكَ السَّيِّئَةُ أَيْنَ فَضْلِكَ الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنَّكَ الْجَسِيمُ

تیری خوشگوار بخششیں کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات کہاں ہے تیرا با عظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش

أَيْنَ إِحْسَانِكَ الْقَدِيمُ أَيْنَ كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ بِهِ وَمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَقِدْنِي،

کہاں ہے تیرا قدیم احسان کہاں ہے تیری مہربانی اے مہربان اپنی مہربانی سے محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ کے صدقے مجھے

عذاب سے نکال

وَبِرَحْمَتِكَ فَحَلِّصْنِي، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، لَسْتُ أَتَّكِلُ فِي

اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے اے نیکوکار اے خوش صفات اے نعمت دینے والے اے بلندی دینے والے

تیری سزا

النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا لِأَنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچالینے والا اور گناہ

تُبْدِي بِالْإِحْسَانِ نِعْمًا، وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا، فَمَا نَدْرِي مَا نَشْكُرُ أَجْمِيلًا مَا  
بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ  
کس

تَنْشُرُ أَمْ قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيمَ مَا أَبْلَيْتَ وَأَوْلَيْتَ أَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ  
بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غم خواری اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت  
چیزوں

وَعَافَيْتَ يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ، وَيَا فُرَّةَ عَيْنٍ مَنْ لَادَ بِكَ  
سے تیرے نجات عطا کرنے اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کا نور چشم  
جو تیری پناہ لے

وَأَنْقَطَعَ إِلَيْكَ، أَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَن قَبِيحِ مَا  
اور سب سے کٹ کر تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنے والا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے  
کام

عِنْدَنَا بِجَمِيلٍ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسْعُهُ جُودُكَ أَوْ أَيُّ زَمَانٍ أَطُولُ مِنْ  
لیتے ہوئے ہماری برائی سے درگزر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے  
جو

أَنَا تَكَ وَمَا قَدَّرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعْمِكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْتِرُ أَعْمَالًا نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ  
تیری مہلت سے دراز ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ کریں  
کہ

كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ  
انہیں تیرے کرم کے سامنے لاسکیں بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی ہوئی ہے اے وسیع  
بخش

الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، فَوَعَزَّيْكَ يَا سَيِّدِي لَوْ نَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا

والے اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا! تو دھتکارے تب بھی میں تیرے دروازے

كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّكَ لِمَا انْتَهَى إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ، وَ أَنْتَ

سے نہ ہٹوں گا چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اس لئے میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ، وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ

چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز سے چاہے جیسے

چاہے

كَيْفَ تَشَاءُ لَا تُسْأَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي مُلْكِكَ، وَلَا تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ، وَلَا

رحم کرتا ہے تیرے فعل پر پوچھ کچھ نہیں کی جا سکتی تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہو سکتا اور تیرے کام میں کوئی شریک نہیں تیرے

حکم میں

تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ

کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں کر سکتا تیرے ہی لئے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بابرکت ہے وہ

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هَذَا مَقَامٌ مَنْ لَادَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ

اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایہ کرم میں آیا

وَأَلْفَ إِحْسَانِكَ وَ نِعَمَكَ، وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوَكَ، وَلَا يَنْقُصُ

اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرے فضل میں

فَضْلِكَ، وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ، وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ، وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ،

کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں کمی نہیں پڑتی ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری دیرینہ درگزر عظیم تر فضل و کرم

وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، أَفْثَرَاكَ يَا رَبِّ تُخَلِّفُ ظُنُونَنَا أَوْ تُحْيِيَبُ آمَالَنَا

اور تیری کشادہ تر رحمت کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کریگا یا ہماری کوشش ناکام

بنائے گا

كَلًّا يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ هَذَا ظُنُّنَا بِكَ وَلَا هَذَا فَيْكَ طَمَعُنَا يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فَيْكَ أَمَلًا طَوِيلًا

نہیں اے مہربان تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے! بے شک تیری بارگاہ

سے ہماری

كَثِيرًا، إِنَّ لَنَا فَيْكَ رَجَاءً عَظِيمًا، عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ تَسْتُرَ

بہت سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس  
وَنَحْنُ عَلَيْنَا، وَدَعَوْنَاكَ نَرْجُو أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا، فَحَقِّقْ رَجَائِنَا مَوْلَانَا فَقَدْ عَلَّمْنَا  
ہے تو ہماری پردہ پوشی کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے

مولا

مَا نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمَالِنَا وَلَكِنْ عَلِمْنَا فِيْنَا وَعَلِمْنَا بِأَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ حَتَّىٰ عَلَيَّا  
ہماری امیدیں پوری فرما اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیں اس کا  
علم

الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ إِن كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيْنَا وَعَلَيَّا  
ہے کہ تو ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوئے پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور  
دوسرے

الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ، فَاثْمُنْ عَلَيْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنَا فَإِنَّا مُتَحَاجُونَ  
گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر کیونکہ ہم  
تیرے

إِلَىٰ نَيْلِكَ يَا عَفَاؤُا بِنُورِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَعْنَيْنَا، وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْنَا وَأَمْسَيْنَا  
انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے اور تیری نعمت کے  
ساتھ ہم

ذُؤُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ مِنْهَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ، تَتَحَبَّبُ إِلَيْنَا بِالنِّعَمِ  
صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں تو  
وَنُعَارِضُكَ بِالذُّؤُبِ، حَيْرُكَ إِلَيْنَا نَازِلٌ، وَشَرُّنَا إِلَيْكَ صَاعِدٌ

نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تیری بھلائی ہماری طرف آرہی ہے اور  
وَمَا يَزُلْ وَلَا يَزَالُ مَلِكٌ كَرِيمٌ يَأْتِيكَ عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْ  
ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے برے اعمال جاتے ہیں تو بھی

تجھے

أَنْ تَحُوتِنَا بِنِعْمِكَ، وَتَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِالْإِيك، فَسُبْحَانَكَ مَا أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ

ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے

وَأَكْرَمَكَ مُبْدِئًا وَمُعِيدًا تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرَّمَ صَنَائِعُكَ وَفَعَالُكَ

کتنا معزز ہے ابتدائی کرنے اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثنائی برتر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر ہیں اَنْتَ اِلٰهِيْ اَوْسَعُ فَضْلًا وَاَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِفِعْلِيْ وَخَطِيئَتِيْ،

اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور بردباری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے فَالْعَفْوُ الْعَفْوُ الْعَفْوُ، سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ اشْعَلْنَا بِذِكْرِكَ، وَاَعِدْنَا مِنْ

پس معافی دے معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ ہمیں اپنی

سَخَطِكَ وَاَجْرْنَا مِنْ عَذَابِكَ وَاَرْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَاَنْعِمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاَرْزُقْنَا

ناراضگی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے فضل سے انعام دے ہمیں حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ عَلَيْهِ

اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی ﷺ کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو

وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُّجِيبٌ، وَاَرْزُقْنَا عَمَلًا بِطَاعَتِكَ وَتَوْفِنَا عَلَىٰ مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ

تیرے نبی ﷺ کیلئے اور ان کے اہل بیت کیلئے بے شک تو نزدیک تر قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجالانے کی توفیق دے

نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے ان ﷺ پر اور ان کی آل ﷺ پر خدا تعالیٰ کی رحمت ہو اے معبود! مجھے بخش دے اور

وَ لِوَالِدَيْ وَاَرْحَمُهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا اَجْزِيهَا بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ

میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے

عُفْرَانًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَايِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا

بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے اور

وَبَيْنَهُم بِالْخَيْرَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا ذَكَرْنَا وَأُنْشَانَا

ہمارے درمیان نیکوں کے ذریعے تعلق بنا دے اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب اور مرد و عورت، صغیرنا و کبیرنا، حُرنا و مملوکننا، کَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللَّهِ وَضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا خور و بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے جھوٹے ہیں وہ گمراہ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں

وَحَسِرُوا حُسْرَانًا مُّبِينًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْتِمِ لِي بِخَيْرٍ،

اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں کھلا نقصان اے معبود! حضرت محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میرا خاتمہ بخیر فرما

وَكَفِّنِي مَا أَهْمَنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي،

اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے مسلط نہ کر جو مجھ پر رحم نہ کرے

وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً بَاقِيَةً، وَلَا تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا أُنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ، وَارْزُقْنِي

اور میرے لئے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے اور

مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِحِرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ

مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ اور اپنی حفاظت میں

محفوظ

وَإِكْلَانِي بِكَلَاتِكَ، وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ

فرما اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما

اور

قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، وَلَا تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ

اپنے نبی ﷺ و ائمہ علیہم السلام کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ ان سب پر سلام ہو اے پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور

ان بابرکت

وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ اللَّهُمَّ ثُبِّ عَلَيَّ حَتَّى لَا أَعْصِيكَ، وَأَلْهَمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ

مقامات سے مجھے برکنار نہ رکھ اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ

وَحَشِيَّتِكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا أَبْقَيْتَنِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود!

إِنِّي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ هَيَّأْتُ وَتَعَبَّأْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلَاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ أَلْقَيْتَ عَلَيَّ

جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے حضور نماز گزارنے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ

نُعَاسًا إِذَا أَنَا صَلَّيْتُ، وَسَلَبْتَنِي مُنَاجَاتِكَ إِذَا أَنَا نَاجَيْتُكَ، مَالِي كُلَّمَا

آلتی ہے جب کہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں برقرار نہیں رہتا مجھے کیا ہو گیا قُلْتُ قَدْ صَلَّحْتُ سَرِيرَتِي وَقَرَّبْتُ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَابِينَ مَجْلِسِي عَرَضْتَ لِي بَلِيَّةٌ

میں کہتا ہوں کہ میرا باطن صاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں ایسے میں کوئی آفت آپڑتی ہے اَزَالَتْ قَدَمِي وَحَالَاتُ بَيْنِي وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ سَيِّدِي لَعَلَّكَ عَنِّ بَابِكَ

جس سے میرے قدم ڈگمگاتے ہیں اور میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے میرے سردار! شاید کہ تو نے

طَرَدْتَنِي، وَعَنْ خِدْمَتِكَ نَحَيْتَنِي، أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي مُسْتَخْفًا بِحَقِّكَ فَأَقْصَيْتَنِي،

مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹا دیا ہے اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک

أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِي فِي مَقَامِ الْكَاذِبِينَ

طرف کر دیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ سے روگرداں ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے

فَرَفَضْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي غَيْرَ شَاكِرٍ لِنِعْمَائِكَ فَحَرَمْتَنِي، أَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِي مِنْ

میرے حال پر چھوڑ دیا یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا یا شاید کہ تو نے مجھے علمائے کی مجالس العلماءِ فَحَدَلْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي فِي الْغَافِلِينَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ آيَسْتَنِي، أَوْ

مجالس میں نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کر دیا ہے یا

شاید

لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي آلفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِينَ فَبَيْنِي وَبَيْنَهُمْ حَلَّتِنِي، أَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ

تو نے مجھے بے کار باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہیں میں رہنے دیا یا شاید تو میری دعا  
أَنْ تَسْمَعَ دُعَائِي فَبَاعَدْتَنِي، أَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِي وَجَرِيرَتِي كَافَيْتَنِي، أَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ

کو سننا پسند نہیں کیا تو مجھے دور کر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے

حیائی مِنْكَ جَاوَزْتَنِي، فَ إِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ فَطَالَمَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ قَبْلِي لِأَنَّ

حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کر دے کہ مجھ سے پہلے تو نے بہت سے گناہگاروں کو

معاف

كَرَمَكَ أَيُّ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقْصِرِينَ، وَأَنَا عَائِدٌ بِفَضْلِكَ، هَارِبٌ

فرمایا ہے اس لئے کہ اے پالنے والے تیری بخشش کو تا ہی کرنے والوں کی سزا سے بزرگتر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا

مِنْكَ إِلَيْكَ، مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا

ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف

کر دے

إِلَهِي أَنْتَ أَوْسَعُ فَضْلًا، وَأَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي بِعَمَلِي، أَوْ أَنْ تَسْتَزِلَّنِي

میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری بردباری عظیم تر ہے اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے

باعث

بِحَطِيئَتِي، وَمَا أَنَا يَا سَيِّدِي وَمَا حَاطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ سَيِّدِي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ

مجھے گرا دے اور اے میرے آقا! میں کیا اور میری اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے

صدقے

بِعَفْوِكَ، وَجَلَّلَنِي بِسِوَاكَ، وَأَعْفُ عَنْ تَوْبِيحِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ، سَيِّدِي أَنَا الصَّغِيرُ

میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ میرے سردار! میں وہی بچہ ہوں

الَّذِي رَبَّيْتَهُ، وَأَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي عَلَّمْتَهُ، وَأَنَا الضَّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ، وَأَنَا الْوَضِيعُ

جسے تو نے پالا میں وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا

الَّذِي رَفَعْتَهُ، وَأَنَا الْخَائِفُ الَّذِي آمَنْتَهُ، وَالْجَائِعُ الَّذِي أَشْبَعْتَهُ، وَالْعَطْشَانُ

میں وہ خوف زدہ ہوں جسے تو نے امن دیا میں بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے  
الَّذِي أَرْوَيْتَهُ، وَالْعَارِي الَّذِي كَسَوْتَهُ، وَالْفَقِيرُ الَّذِي أَعْنَيْتَهُ، وَالضَّعِيفُ الَّذِي

سیراب کیا میں وہ عریاں ہوں جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے تو نے غنی بنایا میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت  
قَوَّيْتَهُ، وَالذَّلِيلُ الَّذِي أَعَزَّنْتَهُ، وَالسَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ، وَالسَّائِلُ الَّذِي

بخشی میں وہ پست ہوں جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت عطا فرمائی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے

بہت

أَعْطَيْتَهُ، وَالْمُذْنِبُ الَّذِي سَتَرْتَهُ، وَالخَاطِئُ الَّذِي أَقَلْتَهُ، وَأَنَا الْقَلِيلُ الَّذِي

کچھ عطا کیا میں وہ گناہگار ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے  
كَثَّرْتَهُ، وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِي نَصَرْتَهُ، وَأَنَا الطَّرِيدُ الَّذِي آوَيْتَهُ، أَا يَا رَبِّ الَّذِي

بڑھا دیا ہے میں وہ کمزور ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار میں وہی ہوں  
لَمْ أَسْتَحِيكَ فِي الْخَلَائِ، وَلَمْ أُرَاقِبِكَ فِي الْمَلَائِ، أَا نَا صَاحِبُ الدَّوَاهِي الْعُظْمَى،

جس نے خلوت میں تجھ سے جیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں میں وہ ہوں  
أَنَا الَّذِي عَلَى سَيِّدِهِ اجْتَرَأُ، أَنَا الَّذِي عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَائِ، أَنَا الَّذِي أَعْطَيْتُ

جس نے اپنے سردار پر جرات کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ ہوں جس نے رب  
عَلَى مَعَاصِي الْجَلِيلِ الرَّشَى، أَنَا الَّذِي حِينَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ إِلَيْهَا أَسْعَى،

جلیل کی نافرمانی کیلئے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا  
أَنَا الَّذِي أَمَهَلْتَنِي فَمَا ارْعَوَيْتُ، وَسَتَرْتَ عَلَيَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ، وَعَمَلْتُ بِالْمَعَاصِي

میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تو نے میری پردہ پوشی کی تو میں نے جیسا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے

گزر گیا

فَتَعَدَّيْتُ، وَأَسْقَطْتَنِي مِنْ عَيْنِكَ فَمَا بَالَيْتُ، فَبِحِلْمِكَ أَمَهَلْتَنِي، وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِي

تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ پروا نہیں کی پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ

پوشی کی

حَتَّى كَأَنَّكَ أَعْمَلْتَنِي، وَمِنْ عُقُوبَاتِ الْمَعَاصِي جَنَّبْتَنِي حَتَّى كَأَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِي

جیسا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تو نے مجھے نافرمانیوں کی سزاؤں سے برکنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہے

إِلَهِي لَمْ أَعْصِكَ حِينَ عَصَيْتُكَ وَأَنَا بِرُبُوبِيَّتِكَ جَا حِدُّ، وَلَا بِأَمْرِكَ مُسْتَحْفٌ،

میرے معبود! جب میں نے تیری نافرمانی کی تو وہ اس لئے نہیں کی کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا

وَلَا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ، وَلَا لِعِيدِكَ مُتَهَاوِنٌ، لَكِنَّ حَاطِيَةً عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِي  
یا خود کو تیرے عذاب کی طرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطایوں ابھری کہ میرے نفس نے میرے لئے

نَفْسِي، وَعَلَبَنِي هَوَايَ، وَأَعَانَنِي عَلَيْهَا شَقْوَتِي، وَعَزَّنِي سِتْرَكَ الْمُرْخَى عَلَيَّ،  
مزین کر دیا تھا میری خواہش مجھ پر غالب آگئی تھی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کر دیا  
فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجُهْدِي، فَلَا نَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِي وَمِنْ أَيْدِي  
یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت سیکوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں

الْحُصَمَاءِ عَدَاً مَنْ يُخَلِّصُنِي وَبِحَبْلِ مَنْ أَنْصِلُ إِنْ أَنْتَ فَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي  
کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب

فَوَا سَوَأَاتَا عَلَيَّ مَا أَحْصَى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِي الَّذِي لَوْلَا مَا أَرْجُو مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ  
میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہو گئے کہ اگر میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا  
رَحْمَتِكَ وَكَيْفِكَ إِيَّايَ عَنِ الْفُنُوطِ لَقَنْطَطُ عِنْدَمَا أَتَدَكَّرُهَا، يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ  
امیدوار نہ ہوتا اور ناامیدی سے تیری ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامید ہو جاتا اے پکارے جانے

دَاعٍ، وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ اللَّهُمَّ بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ، وَبِحُزْمَةِ  
والوں میں بہترین اور امید کئے جانے والوں میں برتر اے معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بنانا ہوں احترام قرآن  
الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ، وَبِحَبِيبِي النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ  
کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ ہے اور میں تیرے نبی ﷺ امی قرشی ہاشمی عربی تہامی  
الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ أَرْجُو الرُّفْقَةَ لَدَيْكَ، فَلَا تُوحِشْ اسْتِنَاسَ إِيْمَانِي، وَلَا تَجْعَلْ  
مکی مدنی سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی نسبت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے  
ثَوَابِي ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ سِوَاكَ، فَ إِنْ قَوْمًا آمَنُوا بِأَلْسِنَتِهِمْ لِيُخَفِّئُوا بِهِ دِمَائِهِمْ

ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون

محفوظ

فَأَذْرِكُوا مَا أَمَلُوا، وَ إِنَّا آمَنَّا بِكَ يَا لَسِنَتِنَا وَقُلُوبِنَا لِنَعْفُو عَنَّا فَأَذْرِكُنَا

رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پایا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کر دیے پس ہماری  
مَا أَمَلْنَا، وَتَبَّتْ رَجَائِكَ فِي صُدُورِنَا، وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا،

امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسادے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد کہ جب تو نے ہمیں ہدایت

دی

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ، فَوَعَزَّتْكَ لَوْ أَنْتَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ

ہے اور اپنی طرف سے ہم پر رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے

تو بھی

مِنْ بَابِكَ، وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّكَ لِمَا أُهِمَّ قَلْبِي مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ

میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری تو صیغہ کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع

رحمت کی

وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ، إِلَى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ إِلَّا إِلَىٰ مَوْلَاهُ، وَ إِلَىٰ مَنْ يَلْتَجِي الْمَخْلُوقُ

معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے مولا و آقا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے خالق کے

إِلَّا إِلَىٰ خَالِقِهِ إلهي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْأَصْفَادِ، وَمَنْعَتَنِي سَبِيكَ مِنْ بَيْنِ الْأَشْهَادِ،

علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا

وَدَلَّلْتَ عَلَيَّ فَضَائِحِي عُيُونَ الْعِبَادِ، وَأَمَرْتَ بِي إِلَىٰ النَّارِ، وَخَلَّتْ بَيْنِي وَبَيْنَ

اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان

حائل ہو

الْأَبْرَارِ مَا قَطَعْتَ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا صَرَفْتَ تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ عَنكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ

جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے عفو درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت

قَلْبِي، أَمْ نَا لَا أُنْسِي أَيَادِيكَ عِنْدِي، وَسِ تَرَكَ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا، سَيِّدِي أَخْرِجْ

ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا! میرے دل

حُبِّ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَىٰ وَآلِهِ خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ

سے دنیا کی محبت نکال دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہترینوں کے خاتم  
النَّبِيِّنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَانْقُلْنِي إِلَى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ، وَأَعِنِّي  
محمد مصطفیٰ اور ان کی آل ﷺ کے قرب میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود

اپنے

بِالْبُكَائِ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ وَالْأَمَالِ عُمْرِي، وَقَدْ نَزَلْتُ مَنزِلَةَ  
آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی بہبودی سے  
الْأَيَّامِ مِنْ خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَأَ حَالاً مِنِّي إِنْ أَنَا نُقِلْتُ عَلَى مِثْلِ حَالِي إِلَى  
مایوس ہو جانے کو ہوں تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی اپنی قبر میں اتا دیا  
قَبْرِ لَمْ أَمَهِّدْهُ لِرَفْدَتِي، وَلَمْ أَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِصُجْعَتِي وَمَا لِي لَا أَبْكِي  
جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں  
وَلَا أَذْرِي إِلَى مَا يَكُونُ مَصِيرِي، وَأَرَى نَفْسِي تُخَادِعُنِي، وَأَيَّامِي تُخَاتِلُنِي  
کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں  
وَقَدْ خَفَقْتُ عِنْدَ رَأْسِي أَجْنِحَةَ الْمَوْتِ فَمَا لِي لَا أَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي،  
اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلانے میں تو کیسے گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں  
أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي، أَبْكِي لِضَيْقِ لَحْدِي، أَبْكِي لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ إِيَّايَ، أَبْكِي  
قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لئے  
لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي غُرْبَانًا ذَلِيلًا حَامِلًا ثِقْلِي عَلَى ظَهْرِي أَوْ نَظْرًا مَرَّةً عَنِ يَمِينِي  
گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی و خواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لئے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب  
وَأُخْرَى عَنْ شِمَالِي إِذِ الْخَلَاتِقُ فِي شَأْنِ غَيْرِ شَأْنِي، لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ  
دوسرے لوگ ایسے حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال

میں

شَأْنُ يُغْنِيهِ، وَوُجُوهُ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ، وَوُجُوهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا  
لکن ہوگا اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار  
غَبْرَةٌ تَرَهْفُهَا قَتْرَةٌ وَذِلَّةٌ، سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمِدِي وَرَجَائِي وَتَوَكَّلِي،

اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری ٹیک ہے تو ہی میری امید گاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے

وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقِي نُصَيْبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ، فَلَاكَ

اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ دکھاتا ہے پس

حمد

الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَيْتَ مِنَ الشَّرِكِ قَلْبِي، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى بَسْطِ لِسَانِي، أَفَلَيْسَانِي

تیرے ہی لئے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے میری زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج

زبان

هَذَا الْكَاثُ أَشْكُرُكَ أَمْ بِغَايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي أُزْضِيكَ وَمَا قَدَّرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي

سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں! پروردگار! تیری حمد کے برابر میری زبان کی

جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدَّرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعْمِكَ وَ إِحْسَانِكَ إلهي إِنَّ جُودَكَ بَسَطَ

کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو

أَمَلِي، وَشُكْرِكَ قَبْلَ عَمَلِي سَيِّدِي إِلَيْكَ رَغْبَتِي، وَ إِلَيْكَ رَهْبَتِي، وَ إِلَيْكَ تَأْمِيلِي

کو بڑھایا اور تیری قدرت دانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے

ہے میری

وَقَدْ سَأَفِي إِلَيْكَ أَمَلِي، وَعَلَيْكَ يَا وَاحِدِي عَكَفْتُ هَمَّتِي، وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطْتُ

امید تیری ذات سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے خدائے یکتا میری ہمت تیرے حضور پہنچ کے ختم ہو گئی اور

میری

رَغْبَتِي، وَلَكَ خَالِصُ رَجَائِي وَخَوْفِي، وَبِكَ أَنْ نَسْتُ مَحَبَّتِي، وَ إِلَيْكَ أَلْقَيْتُ

رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری امید اور میرا خوف خاص تیرے لئے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی

ہے

بِيَدِي، وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي، يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ

میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا! میرا دل

تیرے

قَلْبِي، وَمِنْ جَانِبِكَ بَرَدْتُ أَلَمْ الْخَوْفِ عَنِّي، يَا مَوْلَايَ وَيَا مُؤَمِّلِي وَيَا مُنْتَهِي

ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے پس اے میرے مولا! اور میری امید گاہ اے میرے

سُؤْلِي فَرَّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِي الْمَانِعِ لِي مِنْ لُزُومِ طَاعَتِكَ، فَ إِنَّمَا أَسْأَلُكَ

سوال کی انتہا مجھے اپنی اطاعت میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے ازلی

لِقَدِيمِ الرَّجَائِ فِيكَ، وَعَظِيمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ عَلَيَّ نَفْسِكَ مِنَ الرَّأْفَةِ

امید اور بڑی خواہش رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی وَالرَّحْمَةِ فَأَلَامُرُ لَكَ وَحَدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْحَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالِكَ وَفِي قَبْضَتِكَ

ہوئی ہے پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے جو تیرے اختیار میں ہے وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ، تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِلَهِي أَرْحَمَنِي إِذَا انْقَطَعَتْ

اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو بابرکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے میرے اللہ! مجھ پر رحم فرما جب میرے پاس عذر

حُجَّتِي، وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِي، وَطَاشَ عِنْدَ سُؤْلِكَ إِتْيَايَ لِي، يَا عَظِيمَ

نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے پس میری سب سے بڑی رَجَائِي لَا تُحِبُّنِي إِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِي وَلَا تَرُدَّنِي لِجَهْلِي وَلَا تَمْنَعْنِي لِقَلَّةِ صَبْرِي

امید گاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کر جب میری حاجت سخت ہو مجھے نادانی پر دور نہ فرما میری کم صبری پر محروم نہ رکھ أَعْطِنِي لِفَقْرِي، وَأَرْحَمَنِي لِضَعْفِي، سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعْتَمِدِي وَمُعْوَلِي وَرَجَائِي

میري حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما میرے سردار! تو ہی میرا آسرا ہے تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے وَتَوَكَّلِي، وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقِي، وَبِغْنَائِكَ أَحْطُ رَحْلِي، وَبِجُودِكَ أَقْصِدُ طَلِبَتِي،

امید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں تیری سخاوت سے اپنی حاجت برآری

وَبِكْرَمِكَ أَيُّ رَبِّ اسْتَفْتِحُ دُعَائِي، وَلَدَيْكَ أَرْجُو فَاقَتِي، وَبِغْنَاكَ أَجْبُرُ عَيْلَتِي،

چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتدائی کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے کی امید کرتا ہوں تیرے خزانوں سے

وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيَامِي، وَ إِلَى جُودِكَ وَكَرَمِكَ أَرْفَعُ بَصْرِي، وَ إِلَى مَعْرُوفِكَ

اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں میری نگاہیں تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھتی ہیں اور ہمیشہ

أُدِيمُ نَظْرِي، فَلَا تُحْرِفْنِي بِالنَّارِ وَأَنْتَ مَوْضِعُ أَمَلِي، وَلَا تُسْكِنْنِي الْهَٰوِيَةَ فَ إِنَّكَ تيرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ٹھہرانا قُرَّةَ عَيْنِي، يَا سَيِّدِي لَا تُكَذِّبْ ظَنِّي بِ إِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ فَ إِنَّكَ تَفْتَنِي، کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے

وَلَا تُحَرِّمْنِي ثَوَابَكَ فَ إِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِي إلهی إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما تو میری محتاجی سے واقف ہے میرے اللہ! اگر میری موت قریب آگئی ہے

وَمَا يُفَرِّئُنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِعْتِرَافَ إِلَيْكَ بِذُنُوبِي وَسَائِلَ عِلِّي اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں إلهی إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَ إِنْ عَدَّيْتُ فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ میرے معبود! اگر تو معاف کر دے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ

أَرْحَمَ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا عُزْبَتِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِي، وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي، وَفِي اللَّحْدِ سے زیادہ عادل ہے اس دنیا میں میری بے کسی پر رحم فرما اور موت کے وقت میری تکلیف پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں

وَحَشْتَتِي، وَ إِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلٌّ مَوْقِفِي، وَاعْفُزْ لِي مَا خَفِيَ عَلَي ميری خوفزدگی پر رحم فرما جب میں حساب کیلئے اٹھایا جاؤں تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی

الْأَدْمِيَّةِ مِنْ عَمَلِي، وَأَدِمْ لِي مَا بِهِ سَتَرْتَنِي، وَارْحَمْنِي صَرِيحاً عَلَى الْفِرَاشِ ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کر دے اور اس وقت رحم فرما جب میرے دوست بستر پر نُقِلْتَنِي أَيْدِي أَحِبَّتِي وَتَفَضَّلَ عَلَيَّ مَمْدُوداً عَلَى الْمُعْتَسِلِ يُقَلِّبُنِي صَالِحَ حَيْرَتِي

میرے پہلو بدل رہے ہونگے اس وقت رحم فرما جب میرے نیک ہمسائے تختہ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے اس وقت

وَتَحَنَّنَ عَلَيَّ مَحْمُولًا قَدْ تَنَاوَلَ الْأَقْرَبَاءُ أَطْرَافَ جِنَازَتِي، وَجَدَّ عَلَيَّ مَنفُوعًا قَدْ

مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب نَزَلْتُ بِكَ وَحِيدًا فِي حُفْرَتِي وَارْحَمَ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ غُرْبَتِي حَتَّى لَا أَسْتَأْنِسَ

تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو

بِعَيْرِكَ، يَا سَيِّدِي إِنْ وَكَلْتَنِي إِلَى نَفْسِي هَلَكْتُ، سَيِّدِي فَبِمَنْ أَسْتَعِيثُ إِنْ لَمْ

اے میرے آقا! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار! اگر تو نے خطا معاف نہ کی تو کس ثِقْلِي عَثْرَتِي فَ إِلَى مَنْ أَفْرَعُ إِنْ فَقَدْتُ عِنَايَتَكَ فِي ضَجْعَتِي وَ إِلَى مَنْ أَلْتَجِيءُ سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور نہ کرے تو کسے اپنا

حال

إِنْ لَمْ تُنْقِصْ كُرْبَتِي سَيِّدِي مَنْ لِي وَمَنْ يَرْحَمُنِي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي وَفَضَلَ مَنْ

سناؤں میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا کون ہے جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے دن مجھ پر تیرا کرم

نہ

أَوْ قَلَّ إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِي وَ إِلَى مَنْ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوبِ إِذَا انْقَضَى

ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس جاؤں

أَجَلِي سَيِّدِي لَا تُعَذِّبْنِي وَأَنَا أَرْجُوكَ إِلَهِي حَقِيقُ رَجَائِي، وَأَمِنْ خَوْفِي، فَ إِنَّ

میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے اللہ! میری امید پوری فرما اور خوف سے امان دے پس گناہوں

كَثْرَةَ ذُنُوبِي لَا أَرْجُو فِيهَا إِلَّا عَفْوَكَ، سَيِّدِي أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّ، وَأَنْتَ

کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو

أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاعْفُزْ لِي وَأَلْبَسْنِي مِنْ نَظْرِكَ ثَوْبًا يُعْطَى عَلَيَّ

ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپالے تو

التَّيْبَعَاتِ وَتَغْفِرْهَا لِي وَلَا أُطَالِبُ بِهَا، إِنَّكَ ذُو مَنِّ قَدِيمٍ، وَصَفْحِ عَظِيمٍ، وَتَجَاوِزِ

وہ خطائیں معاف کر دے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی

كَرِيمِ إلهي أ نْتِ الَّذِي تُفِيضُ سَيِّبَكَ عَلَيَّ مَنْ لَا يَسْأَلُكَ وَعَلَى الْجَاهِدِينَ  
 دینے والا ہے میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض و کرم سے نوازتا  
 ہے تو

بِرُبُوبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّدِي بِمَنْ سَأَلَكَ وَأَيُّقِنَنَّ أَنَّ الْخَلْقَ لَكَ، وَالْأَمْرَ إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ  
 میرے سردار کیونکہ وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے  
 بابرکت

وَتَعَالَيْتِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، سَيِّدِي عَبْدُكَ بِبَابِكَ أَقَامَتْهُ الْخِصَامَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ  
 اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لاکھڑا  
 کیا

يَقْرَعُ بَابَ إِحْسَانِكَ بِدُعَائِهِ فَلَا تُعْرِضُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ عَنِّي، وَاقْبَلْ  
 ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور  
 میری عرض

مِنِّي مَا أَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهَذَا الدُّعَاءِ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ لَا تُرَدَّنِي مَعْرِفَةَ مِنِّي بِرَأْفَتِكَ  
 قبول کر لے میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رو نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی  
 وَرَحْمَتِكَ إلهي أ نْتِ الَّذِي لَا يُخْفِيكَ سَائِلٌ، وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ، أ نْتِ كَمَا تَقُولُ  
 معرفت ہے میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھ میں کمی نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا  
 توبتانا

وَفَوْقَ مَا نَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَقَوْلًا صَادِقًا وَأَجْرًا  
 ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلد تر کشائش سچ بولنے کی توفیق اور  
 بیش تر ثواب

عَظِيمًا، أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مِنْ  
 کی عطا ئیگی اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اے اللہ! میں تجھ سے  
 خَيْرٌ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَأَجْوَدَ مَنْ أُعْطِيَ،  
 وہ چیز مانگتا ہو جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول اور عطا کرنے والوں میں بہترین  
 أَعْطِنِي سُؤْلِي فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَوَالِدِي وَوَالِدِي وَأَهْلِي حُزَانَتِي وَ إِخْوَانِي فِيكَ

میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے لیے اپنی اولاد تعلقداروں اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری  
 وَأَرْغِدْ عَيْشِي وَأَظْهِرْ مُرْوَتِي وَأَصْلِحْ جَمِيعَ أَحْوَالِي وَاجْعَلْنِي بِمَنْ أَطَلَّتْ عُمُرُهُ  
 زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی  
 وَحَسَّنْتَ عَمَلَهُ، وَأَتَمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ، وَرَضِيتَ عَنْهُ، وَأَخَيَّتَهُ حَيَاةً طَيِّبَةً فِي  
 ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہو گیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ  
 أَذْوَمَ السُّرُورِ، وَأَسْبَغَ الْكِرَامَةَ، وَأَتَمَّ الْعَيْشِ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا  
 سدا خوش رہے ان کو عزت دار بنایا اور روزگار کو مکمل فرما کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو  
 يَشَاءُ غَيْرَكَ اللَّهُمَّ حُصِّنِي مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ، وَلَا تَجْعَلْ شَيْئاً مِمَّا أَتَقَرَّبُ بِهِ  
 وہ نہیں سکتا اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل  
 فِي آنَائِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا أَشْرًا وَلَا بَطْرًا، وَاجْعَلْنِي  
 سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے ریا اور تعریف کی خواہش خود ستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے

ان

لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ، وَالْأَمْنَ فِي الْوَطَنِ، وَفُرَّةَ  
 میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں امن اور میرے  
 الْعَيْنِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، وَالْمَقَامَ فِي نِعْمِكَ عِنْدِي، وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ،  
 رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم فرما اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ، بدن میں صحت

و درستی

وَ الْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ، وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ  
 اور تو انائی دے اور دین میں سلامتی عنایت فرما اور مجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِي، وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ  
 حضرت محمد کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں  
 نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ وَتَنْزِلُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَنْتَ مُنْزِلُهُ  
 ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو ہر سال کے

دوران

فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ تُلْبَسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا

نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے  
وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا، وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَاهَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ،

اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور  
وَارْزُقْنِي رِزْقاً وَاسِعاً مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَأَ

مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ  
وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلُمَاتِ حَتَّى لَا أَتَأَذَى بِشَيْئٍ مِنْهُ، وَخُذْ عَنِّي بِالسَّمَاعِ

میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میرے طرف سے لوٹا دے حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں  
وَأَبْصَارِ أَعْدَائِي وَحَسَادِي وَالْبَاغِيْنَ عَلَيَّ، وَانصُرْنِي عَلَيْهِمْ، وَأَقِرَّ عَنِّي وَفَرِّحْ

اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کر دے اور ان کے مقابل میری مدد فرما میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے

دل

قَلْبِي، وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجاً وَمُخْرَجاً وَاجْعَلْ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ

کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہو جانے کا ذریعہ پیدا کر دے تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا  
جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمِي وَأَكْفِنِي شَرَّ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي

ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان کے شر اور برے اعمال سے بچنے میں میرے مدد فرما  
وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا وَأَجْرِنِي مِنَ النَّارِ بَعْفُوكَ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ،

اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کر دے اپنی درگزر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل

کر

وَرَوْحِي مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ بِفَضْلِكَ، وَأَلْحِقْنِي بِأَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اپنے فضل سے حور العین کو میری بیوی بنا دے اور مجھے اپنے پیاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمد اور ان

کی خوش

الْأَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَجْسَادِهِمْ وَأَرْوَاحِهِمْ

اطوار آل ﷺ ہیں اور پاکیزہ شفاف اور پاک دل ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر رحمت فرما اور ان پر

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَعَزِّزْكَ وَجَلَالِكَ لِإِنَّ طَالِبْتَنِي بِدُنُوبِي

رحمت خدا اور اس کی برکتیں ہوں میرے اللہ و میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوں کی باز پرس کرے گا

لَا طَالِبَتْنِكَ بِعَفْوِكَ، وَإِلَّا طَالِبْتَنِي بِلُؤْمِي لِأَنَّ طَالِبَتْنِكَ بِكَرَمِكَ، وَإِلَّا أَدْخَلْتَنِي

تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا اگر تو نے میرے پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا اگر تو مجھے دوزخ میں  
النَّارَ لِأَنَّ خَيْرَ أَهْلِ النَّارِ بِحَبِيبِي لَكَ إِلَهِي وَسَيِّدِي إِنْ كُنْتُ لَا تَغْفِرُ إِلَّا

ڈالے گا وہ میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے پیاروں  
لَا وَ لِيَايِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ فَ إِلَى مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ وَ إِنْ كُنْتُ لَا تُكْرِمُ إِلَّا أَهْلَ الْوَفَاءِ  
اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے اور اگر تو صرف اپنے وفاداروں کو عزت  
عطا فرمائے گا

بِكَ فَبِمَنْ يَسْتَعِيْثُ الْمُسِيْئُونَ إِلَهِي إِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِي ذَلِكَ سُرُورٌ عَدُوِّكَ،  
تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد و فریاد کریں گے میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی  
ہوگی

وَ إِنْ أَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِي ذَلِكَ سُرُورٌ نَّبِيِّكَ، وَأَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَنَّ سُرُورَ نَّبِيِّكَ  
اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبی ﷺ کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے  
دشمن

أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ عَدُوِّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَمْلَأَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ، وَحَشِيئَةً  
کی خوشی کی نسبت اپنے نبی ﷺ کی خوشی منظور ہے اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے  
رعب سے اور

مِنْكَ وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَ إِيْمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ وَشَوْقًا إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
اپنی کتاب کی تصدیق سے بھر دے نیز میرے دل کو ایمان خوف اور شوق سے پر کر دے اے بزرگی اور عزت کے مالک!  
حَبِّبْ إِلَيَّ لِقَائِكَ، وَأَحْبِبْ لِقَائِي، وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ  
میرے لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر و عزت  
کا ذریعہ بنا

اللَّهُمَّ أَلْحِقْنِي بِصَالِحِ مَنْ مَضَى، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي سَبِيلَ  
اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرما دے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کر دے میرے لیے نیکو کاروں  
الصَّالِحِينَ، وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، وَاحْتِمِمْ  
کا راستہ مقرر کر دے اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے  
میرے عمل

عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَاجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعِنِّي عَلَى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي

کا انجام خیر کے ساتھ کر اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے  
وَتَبَّتْ نِي يَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءِ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار!

اے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا أَجَلَ لَهُ دُونَ لِقَائِكَ، أَحْيِي مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِي

معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور

موت

إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَابْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَأَبْرَى قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ

دینی ہے تو اسی پر دے جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور میرے دل کو دین میں دکھا دے شک اور ستائش طلبی سے

فِي دِينِكَ حَتَّى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصًا لَكَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ، وَفَهْمًا

پاک رکھ یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لیے خاص ہو جائے اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان اپنے حکم

فِي حُكْمِكَ وَفَهْمًا فِي عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَوَرَعًا يَجْزِي عَنِ مَعَاصِيكَ

کی سمجھ اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری  
نافرمانی سے روکے

وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيْمَا عِنْدَكَ، وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ وَعَلَى مِلَّةِ

اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے

رسول ﷺ

رَسُو لِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَسَلِ وَالْهَمِّ

کے گروہ میں موت دے کہ ان پر اور ان کی آل ﷺ پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! میں سستی، بدولی، پریشانی،

وَالجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْعَقْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرَ وَالْفَاقَةَ وَكُلَّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ

زدولی، کنجوسی، غفلت، سنگدلی، خواری اور فقر و فاقہ سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام سختیوں اور بے حیائی

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَنْفَعُ، وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ،

کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس پر نہ ہونیوا لیشکم، نہ ڈرنے والے

وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَائِي لَا يُسْمَعُ، وَعَمَلِي لَا يَنْفَعُ، وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِي

دل، سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس  
وَدِينِي وَمَالِي وَعَلَى جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں راندے ہوئے شیطان سے بے شک تو سننے  
الْعَلِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ أَحَدٌ، وَلَا أَحَدٌ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحِداً، فَلَا تَجْعَلْ

جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے  
نفس کو

نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ، وَلَا تَرُدَّنِي بِهَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِي بِعَذَابٍ أَلِيمٍ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ

اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال اور نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود!

میرا

مَنِي وَأَعْلِ ذِكْرِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَحُطِّ وِزْرِي وَلَا تَذْكَرْنِي بِخَطِيئَتِي وَاجْعَلْ

عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹا دے مجھے میرے گناہوں کے

ثَوَابٍ مَجْلِسِي، وَثَوَابٍ مَنُطِقِي، وَثَوَابٍ دُعَائِي رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَأَعْطِنِي يَا رَبِّ

ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور

اے

جَمِيعِ مَا سَأَلْتُكَ وَرَدَّنِي مِنْ فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبِّ

پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کر دے بے شک میں تیری چاہت رکھتا

ہوں

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ أَنْ نَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمْنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا

اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف

کر دیں

أَنْفُسَنَا فَاعْفُ عَنَّا يَا رَبِّ إِنَّكَ أَوْلَىٰ بِذَلِكَ مِنَّا، وَأَمَرْتَنَا أَنْ لَا نَرُدَّ سَائِلاً عَنْ

ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما یقیناً تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے

أَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَائِلاً فَلَا تَرُدَّنِي إِلَّا بِقَضَائِي حَاجَتِي، وَأَمَرْتَنَا

دروازوں سے نہ ہٹائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں پس مجھے دور نہ کر مگر جب میری حاجت پوری کر دے تو نے

ہمیں

بِإِحْسَانٍ إِلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا وَنَحْنُ أَرْقَاوُكَ فَاعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ يَا مَفْزَعِي  
 حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما اے  
 وقت

عِنْدَ كُرْبَتِي، وَيَا عَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي، إِلَيْكَ فَرَعْتُ، وَبِكَ اسْتَعْنَيْتُ وَلُذْتُ، لَا أَلُوذُ  
 مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں  
 تیری نہ

بِسِوَاكَ، وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ، فَأَعْنِنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو  
 کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور رہائی دے اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا  
 ہے اور

عَنِ الْكَثِيرِ، اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ، إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ  
 بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کر دے بیشک تو بہت  
 رحم کر نیوالا

الْعَفُورُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّىٰ أَعْلَمَ أَنَّهُ  
 بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما رہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ  
 مجھے

لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي، وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی  
 اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### دعا سحر یا عَدَّتِي

(۵) شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری کے وقت یہ دعا بھی پڑھے:  
 يَا عَدَّتِي فِي كُرْبَتِي، وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي، وَيَا وَ لِي فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي  
 اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سر پرست اور اے میری  
 رغبت کے مرکز تو

فِي رَعْبَتِي أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَأَعْفِرْ لِي خَطِيئَتِي

ہی ہے میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُشُوعَ الْإِيمَانِ قَبْلَ حُشُوعِ الدُّلِّ فِي النَّارِ، يَا وَاحِدُ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں پڑا فریاد کروں اے  
یگانہ

يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ

اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسرہ ہو سکتا ہے اے وہ جو اپنی مہربانی اور رحمت  
سَأَلَهُ تَحَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً، وَيَبْتَغِي بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ تَفَضُّلاً مِنْهُ وَكِرْماً،

سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے  
بِكِرْمِكَ الدَّائِمِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِي رَحْمَةً وَاسِعَةً جَامِعَةً أَبْلُغُ

اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو ہر پہلو سے کشادہ رحمت سے  
بہرہ مند فرما کہ جس سے

بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ،

میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کر پاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے حضور توبہ کی اور  
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا

اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ کیا اور پھر اس میں

تیرے غیر

لَيْسَ لَكَ اللَّهُمَّ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَن ظُلْمِي وَجُرْمِي بِحِلْمِكَ

کو بھی شامل کر لیا اے معبود! حضرت محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور معاف کر دے میری بے انصافی اور  
برائی کو اپنے حلم اور

وَجُودِكَ يَا كَرِيمُ، يَا مَنْ لَا يَحِيبُ سَائِلُهُ، وَلَا يَنْفُدُ نَائِلُهُ، يَا مَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ

بخشش سے اے مہربان، اے وہ جس کا سائل ناامید نہیں ہوتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر

کوئی چیز

فَوْقَهُ، وَدَنَا فَلَا شَيْءَ دُونَهُ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي يَا فَالِقَ الْبَحْرِ

نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں حضرت محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور رحم فرما مجھ پر  
اے موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا کو

لِمُوسَى، اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنْ

چیردینے والے رحم کر اسی رات، اسی رات، اسی رات، اسی گھڑی، اسی گھڑی، اسی گھڑی اے معبود! پاک کر دے میرے  
دل کو نفاق

النِّفَاقِ، وَعَمَلِي مِنَ الرِّبَايِ، وَ لِسَانِي مِنَ الكَذِبِ، وَعَيْنِي مِنَ الخِيَانَةِ، فَ إِنَّكَ تَعْلَمُ  
سے میرے عمل کو دکھاوے سے میری زبان کو جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں  
کی

خَائِنَةَ الأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، يَا رَبِّ هَذَا مَقَامُ العَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ، هَذَا مَقَامُ  
خیانت اور دل میں پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری امان  
المُسْتَجِيرِ بِكَ مِنَ النَّارِ هَذَا مَقَامُ المُسْتَعِيثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هَذَا مَقَامُ الهَارِبِ إِلَيْكَ  
چاہنے والے کا مقام یہ ہے آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام، یہ ہے آگ سے تیری طرف بھاگ  
مِنَ النَّارِ، هَذَا مَقَامُ مَنْ يَبُوءُ لَكَ بِخَطِيئَتِهِ، وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ، وَيَتُوبُ إِلَى رَبِّهِ  
آنے والے کا مقام، یہ خطاؤں کا بار لے کر تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے اور اپنے رب کی طرف  
لوٹنے والے

هَذَا مَقَامُ البَائِسِ الفَقِيرِ هَذَا مَقَامُ الخَائِفِ المُسْتَجِيرِ هَذَا مَقَامُ المَحْزُونِ  
کا مقام، یہ ہے بے چارہ و نادار کا مقام یہ ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے  
مارے ہوئے

المَكْرُوبِ، هَذَا مَقَامُ المَعْمُومِ المَهْمُومِ هَذَا مَقَامُ العَرِيبِ العَرِيقِ هَذَا مَقَامُ المُسْتَوْحِشِ  
کا مقام، یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام، یہ ہے بے کس غرق شدہ کا مقام، یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام، یہ ہے اس کا مقام  
الْفَرِقِ، هَذَا مَقَامُ مَنْ لَا يَجِدُ لِدَنْبِهِ غَافِرًا غَيْرَكَ، وَلَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّيًا إِلَّا أَنْتَ، وَلَا  
جس کے گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے  
لَهُمَّ مَفْرَجًا سِوَاكَ، يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ لَا تُحْرِقْ وَجْهِي بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُودِي لَكَ  
سوا کوئی اسکی پریشانی دور کر نیو والا ہے اے اللہ اے کرم کرنیوالے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز

ہوا

وَتَعْفِيرِي بِغَيْرِ مَنْ مَنِي عَلَيْكَ يَا لَكَ الحَمْدُ وَالْمَنُّ وَالتَّفَضُّلُ عَلَيَّ، اِرْحَمْ  
اور اپنا چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما

أَنْ رَبِّ أَيْ رَبِّ رَبِّ جَبَّ تَكْ سانس نہ ٹوٹے کہے جائے اور پھر کہے: ضَعْفَى ، وَقَلَّةٌ

اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے.....میرے کمزوری میری بے  
حیلتی، وَرَقَّةٌ جِلْدِي، وَتَبَدُّدٌ أُوصَالِي، وَتَنَاطُرٌ لَحْمِي وَجِسْمِي وَجَسَدِي،

چارگی میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے  
وَوَحْدَتِي وَوَحْشَتِي فِي قَبْرِي وَجَزَعِي مِنْ صَغِيرِ الْبَلَايِ، أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ

اور قبر میں میری تنہائی و گھبراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری بلبلائی میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے!  
قُرَّةَ الْعَيْنِ وَالْاِعْتِبَاطِ يَوْمَ الْحُسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ، بَيِّضٌ وَجْهِي يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُ

میں افسوس اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے

سیاہ

الْوُجُوهُ، آمِنِي مِنَ الْفَرَجِ الْاَكْبَرِ، أَسْأَلُكَ الْبُشْرَى يَوْمَ تُقَلَّبُ الْقُلُوبُ

ہوں گے میرا چہرہ روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں

ترو

وَالْأَبْصَارُ وَالْبُشْرَى عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرْجُوهُ عَوْنًا لِي فِي حَيَاتِي

بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے اور دنیا سے جاتے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس خدا کیلئے ہے جس سے زندگی میں مدد کا امیدوار

ہوں

وَأَعِدُّهُ ذُخْرًا لِيَوْمِ فَاقَتِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ وَلَا أَدْعُو غَيْرَهُ، وَلَوْ دَعَوْتُ

اور حاجت کے دن وہ میرا سرمایہ ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو

پکاروں

غَيْرُهُ حَتَّى دُعَائِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرْجُوهُ وَلَا أَرْجُو غَيْرَهُ، وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ

تو میری دعا ضائع ہو جائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے

غیر سے

لَا يَخْلَفَ رَجَائِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اس کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی کرنے والا سدھارنے والا بڑھانے والا بڑے

مرتبے

وَلِي كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبِ كُلِّ حَسَنَةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ، وَقَاضِي كُلِّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ

اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی انتہا اور سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود!  
 صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآزَفَنِي الْيَقِينَ وَحَسَنَ الظَّنِّ بِكَ، وَأَثَبْتَ رَجَائِكَ  
 محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو توفیق دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں اچھا گمان رکھوں میرے  
 دل میں

فِي قَلْبِي، وَاقْطَعِ رَجَائِي عَمَّنْ سِوَاكَ حَتَّى لَا أَرْجُوَ غَيْرَكَ وَلَا أَثِقُ إِلَّا بِكَ،  
 اپنی امید نقش کر دے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری امید کٹ جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ لگاؤں سوائے  
 تیرے

يَا لَطِيفًا لِمَا تَشَاءُ أَلْطَفْ لِي فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي بِمَا تُحِبُّ  
 کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر مہربانی فرما میرے تمام حالات پر جسے تو پسند کرے اور جس  
 پر تو

وَتَرْضَى، يَا رَبِّ إِنِّي ضَعِيفٌ عَلَى النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِي بِالنَّارِ، يَا رَبِّ ارْحَمْ دُعَائِي  
 راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا عذاب نہ دے اے پروردگار! میری دعا میری  
 وَتَضَرَّعِي وَخَوْفِي وَذُلِّي وَمَسْكَنَتِي وَتَعْوِيدِي وَتَلْوِيدِي، يَا رَبِّ إِنِّي ضَعِيفٌ  
 فریاد میرے خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور آستان بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب  
 عَنْ طَلَبِ الدُّنْيَا وَأَنْتَ وَاسِعٌ كَرِيمٌ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِفُؤُوتِكَ عَلَى ذَلِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ  
 میں بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنے والا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور  
 اس پر

وَعِنَاكَ عَنْهُ، وَحَاجَتِي إِلَيْهِ، أَنْ تَرْزُقَنِي فِي عَامِي هَذَا، وَشَهْرِي هَذَا، وَيَوْمِي هَذَا،  
 قابو رکھتا ہے اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوں سو سوالی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج  
 کے

وَسَاعَتِي هَذِهِ رِزْقًا تُغْنِينِي بِهِ عَنْ تَكْلِيفِ مَا فِي أَيْدِي النَّاسِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ  
 دن میں اور اسی گھڑی وہ رزق جو مجھے اس سے بے پروا کر دے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک  
 الطَّيِّبِ، أَيُّ رَبِّ مِنْكَ أَطْلُبُ، وَ إِلَيْكَ أَرْغَبُ، وَ إِلَيْكَ أَرْجُو، وَأَنْتَ أَهْلُ  
 رزق میں سے مجھے دے اے پروردگار! تجھ سے مانگتا ہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس

ذَلِكَ لَا أَرْجُو عَيْزَكَ وَلَا أَتُوقِ إِلَّا بِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، أَيْ رَبِّ ظَلَمْتُ

ہے میں تیرے غیر سے امید نہیں رکھتا اور بس تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنے

نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي، يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ، وَيَا جَامِعَ كُلِّ قَوْتٍ،

آپ پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مردوں کو اکٹھا کرنے والے

وَيَا بَارِيَ ٱلنُّفُوسِ بَعْدَ ٱلْمَوْتِ، يَا مَنْ لَّا تَعْشَاهُ ٱلظُّلُمَاتُ، وَلَا تَشْتَبِهُهُ عَلَيْهِ

اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ کرنے والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی

ٱلْأَصْوَاتُ وَلَا يَشْعَلُهُ شَيْءٌ عَنِ شَيْءٍ، أَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَفْضَلَ

آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز دوسری سے بے خبر نہیں کر پاتی تو حضرت محمد کو اس سے بہتر انعام دے جس ما سَأَلَكَ، وَأَفْضَلَ مَا سَأَلْتُ لَهُ، وَأَفْضَلَ مَا أُنْتُ مَسْئُولٌ لَهُ إِلَى يَوْمِ ٱلْقِيَامَةِ،

کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہو سکتا ہے آج سے قیامت کے

دن

وَهَبْ لِي ٱلْعَافِيَةَ حَتَّى تُهَيِّبَنِي ٱلْمَعِيشَةَ وَٱخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ حَتَّى لَا تُضَرَّنِي ٱلدُّنُوبُ

تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے میری زندگی خوشگوار ہو جائے اور میرا انجام بخیر فرماتا کہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں

ٱللَّهُمَّ رَضِّنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي حَتَّى لَا أَسْأَلَ أَحَدًا شَيْئًا ٱللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

اے معبود! مجھے اس پر راضی کر دے جو تو نے مجھے دیا تاکہ میں کسی سے کوئی چیز مانگنے کو آمادہ نہ ہوں اے معبود! محمد ﷺ و آل

محمد ﷺ پر

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَٱفْتَحْ لِي خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ، وَارْحَمْنِي رَحْمَةً لَا تُعَذِّبُنِي بَعْدَهَا أَبَدًا فِي

رحمت نازل فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا

اور

ٱلدُّنْيَا وَ ٱلْآخِرَةِ، وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ ٱلْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا لَا تُفْقِرُنِي إِلَى

آخرت میں کوئی عذاب نہ آئے اور مجھے اپنے کشادہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں تیرے سوا

أَحَدٍ بَعْدَهُ سِوَاكَ، تَزِيدُنِي بِذَلِكَ شُكْرًا، وَ إِلَيْكَ فَاغَةً وَفَقْرًا، وَبِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

کسی اور کا محتاج نہ رہو اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اس میں تیرے غیر سے

غِنَى وَتَعَفُّوْا، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيْكَ

بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنے والے اے سنوارنے والے اے نعمت دینے والے اے بڑھانے والے اے

بادشاہ

يَا مُقْتَدِرُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآكْفِنِي الْمُهَمَّ كَلَّهُ، وَاقْضِ لِي بِالْحُسْنَى،

اے صاحب قدرت محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق میں بہتر حکم جاری

کر میرے تمام معاملوں

وَبَارِكْ لِي فِي جَمِيْعِ اُمُوْرِي وَاقْضِ لِي جَمِيْعَ حَوَائِجِي اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِي مَا اَخَافُ

میں امن و برکت دے اور میری سبھی ضرورتیں پوری فرماتا رہ اے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں

تَعْسِيْرُهُ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ مَا اَخَافُ تَعْسِيْرُهُ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ، وَسَهْلٌ لِي مَا اَخَافُ

فراخی دینا تجھ پر آسان اور سہل تر ہیا اور جس کٹھن سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کر دے اور جس تنگی

حُزُوْنَتُهُ، وَنَفْسٌ عَنِّي مَا اَخَافُ ضَيْقُهُ، وَكُفَّ عَنِّي مَا اَخَافُ هَمَّهُ، وَاصْرِفْ عَنِّي

کا مجھے خوف وہ مجھ سے دور فرما جس معاملے میں پریشان ہوں اس میں میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے

ٹال

مَا اَخَافُ بَلِيَّتُهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَمْلَا ۞ قَلْبِي حُبًّا لَكَ، وَحَشِيَّةً مِنْكَ وَتَصَدِيْقًا

دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق

لَكَ وَ اِيْمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ وَشَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ

اپنے ایمان اپنے ڈر اور اپنے شوق سے بھر دے اے بڑی شان و عزت والے اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو مجھ پر

صدقہ

حُقُوْبًا فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَيَّ، وَ لِلنَّاسِ قَبْلِي تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا عَنِّي، وَقَدْ اُوْجِبْتَ لِكُلِّ

کردے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن جا اور تونے ہر مہمان کی مدارات کا حکم دے

ضَيْفٍ قَرِيٍّ وَاَنَا ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ قِرَائِي اللَّيْلَةَ الْجَنَّةَ، يَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ، يَا وَهَّابَ

رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہو اس مہمانی میں آج رات مجھے جنت عطا کرنے والے اے معافی عطا کرنے والے

الْمَغْفِرَةِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے۔

(۶) دعائیٰ ادریس علیہ السلام بھی پڑھے کہ جسے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں اور سید رحمۃ اللہ علیہ نے اقبال میں ذکر کیا ہے۔ پس خواہش مند مومنین ان کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

### دعا سحر یا مفرعی عند کربتی

(۷) یہ دعا پڑھے کہ جو سحری کی دعاؤں میں سب سے مختصر ہے اور سید کی کتاب اقبال میں ہے وہ دعا یہ ہے:  
يَا مَفْرَعِي عِنْدَ كَرْبَتِي، وَيَا عَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي، إِلَيْكَ فَزَعْتُ، وَبِكَ اسْتَعْنْتُ،

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریادرس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں  
وَبِكَ لُدْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ، وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ، فَأَعِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي، يَا مَنْ  
تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور  
کشائش عطا

يَقْبَلُ الْيَسِيرَ، وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ، اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ، وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ، إِنَّكَ أَنْتَ  
کراے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں  
کو معاف

الْعَفْوُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَيَقِينًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ  
کردے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جما  
رہے اور

لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي، وَرَضِنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي، يَا أَرْحَمَ  
ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے

دی

الرَّاحِمِينَ، يَا عُدَّتِي فِي كَرْبَتِي، وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي، وَيَا وَ لِي فِي نِعْمَتِي،  
ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں  
میرے سرپرست

وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي، أَنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِي، وَالْأَمِنْ رَوْعَتِي، وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي،

اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف کرنے والا ہے

فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۸) یہ تسبیحات پڑھے جو اقبال میں بھی مذکور ہیں:

سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوبِ سُبْحَانَ مَنْ يُخْصِي عَدَدَ الذُّنُوبِ سُبْحَانَ مَنْ

پاک تر ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک تر ہے وہ جو گناہوں کو شمار کرتا ہے پاک تر ہے وہ جس

لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِينَ سُبْحَانَ رَبِّ الْوُدُودِ سُبْحَانَ

پر آسمانوں اور زمینوں کی پنہائیاں مخفی اور اوجھل نہیں پاک تر ہے محبت کرنے والا پروردگار پاک تر ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے پاک

تر ہے

الْفَرْدِ الْوَتَرِ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ

وہ جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے پاک تر ہے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا

سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

پاک تر ہے وہ جو زمین پر رہنے والوں کو طرح طرح کا عذاب نہیں دیتا پاک تر ہے وہ جو محبت والا احسان والا ہے

سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَلِيمِ

پاک تر ہے وہ جو مہربان رحم والا ہے پاک تر ہے وہ جو غالب تر ہے بہت دینے والا پاک تر ہے وہ جو بزرگی والا بردبار ہے

سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَى إِقْبَالِ النَّهَارِ

پاک تر ہے وہ جو دیکھنے والا جاننے والا ہے پاک تر ہے وہ جو بصیرت و وسعت والا ہے پاک تر ہے اللہ دن کے نکل آنے پر

سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَى إِدْبَارِ النَّهَارِ، سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَى إِدْبَارِ اللَّيْلِ وَ إِقْبَالِ النَّهَارِ وَلَهُ

پاک تر ہے اللہ دن کے چھپ جانے پر پاک تر ہے اللہ رات کے چلے جانے اور دن کے آجانے پر اسی کے لیے

الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعِظْمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ مَعَ كُلِّ نَفْسٍ وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمَحَةٍ سَبَقَ

حمد بزرگی بڑائی اور بلندی ہے ہر سانس کے ساتھ آنکھ جھپکنے کے ساتھ اور ہر گھڑی میں جو اس کے علم میں گزر چکی ہے

فِي عِلْمِهِ، سُبْحَانَكَ مَلِيءٌ مَا أَخْصَى كِتَابُكَ، سُبْحَانَكَ زِينَةُ عَرْشِكَ، سُبْحَانَكَ

تیری ذات پاک ہے اس پر جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری ذات پاک ہے تیرے عرش کے وزن کیساتھ تو پاک تر

ہے

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے

معلوم ہونا چاہئے کہ علمائے فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے وگرنہ اول رات سے آخر رات تک جس وقت چاہے روزے کی نیت کر لے نیت کے سلسلے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اسکو علم ہو اور اسکا ارادہ ہو کہ کل خدا کی اطاعت میں روزہ رکھے گا پھر ہر ایسی چیز سے پرہیز کرے جو روزے کو باطل کرتی ہے نیز بہتر ہے کہ سحری کے وقت نماز تہجد کا بجالانا ترک نہ کرے۔

## چوتھی قسم ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال

ان میں چند امور ہیں:

(۱) شیخ وسید سے منقول یہ دعا ہر روز پڑھے:

اللَّهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور

حق و

وَالْفُرْقَانَ، وَهَذَا شَهْرُ الصِّيَامِ، وَهَذَا شَهْرُ الْقِيَامِ وَهَذَا شَهْرُ الْإِنَابَةِ، وَهَذَا شَهْرُ

باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے اور یہ خدا کی طرف واپسی کا مہینہ ہے یہ توبہ

التَّوْبَةِ، وَهَذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَهَذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ

قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے یہ جہنم سے رہائی پانے اور جنت میں جانے کی کامیابی کا

وَهَذَا شَهْرُ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ

مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شب قدر ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے پس اے معبود! محمد ﷺ اور آل محمد

پر

وَالِ مُحَمَّدٍ وَعَائِي عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ، وَسَلِّمُهُ لِي وَسَلِّمْنِي فِيهِ، وَأَعِنِّي عَلَيْهِ

رحمت نازل فرما اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کر اور مجھے اس میں سلامت رکھ

بِأَفْضَلِ عَوْنِكَ، وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ وَأَوْ لِيَايِكَ صَلَّى اللَّهُ

اور اس ماہ میں میری بہترین مدد فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسول ﷺ اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق دے

عَلَيْهِمْ، وَفَرِّغْنِي فِيهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَائِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ، وَأَعْظِمْ لِي فِيهِ الْبَرَكَاتِ

رحمت خدا ہوان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں مجھے بہت زیادہ برکت

دے

وَأَحْسِنْ لِي فِيهِ الْعَافِيَةَ، وَأَصِحِّ فِيهِ بَدَنِي، وَأَوْسِعْ فِيهِ رِزْقِي، وَأَكْفِنِي فِيهِ مَا

مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں وسعت دے اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار

أَهْمَنِي، وَاسْتَجِبْ فِيهِ دُعَائِي، وَبَلِّغْنِي فِيهِ رَجَائِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ

بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری کر اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت  
مُحَمَّدٍ وَأَذْهَبْ عَنِّي فِيهِ النَّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّامَةَ وَالْفِتْرَةَ وَالْفَسْوَةَ وَالْعَفْلَةَ

نازل فرما اور اس مہینے میں مجھ سے اونگھ، سستی، چڑچڑاہٹ، سستی سنگ دلی، بے خبری اور فریب کو مجھ سے  
وَ الْغَرَّةَ وَجَنَّبَنِي فِيهِ الْعِلَالَ وَالْأَسْقَامَ وَالْهُمُومَ وَالْأَحْزَانَ وَالْأَعْرَاضَ وَالْأَمْرَاضَ

دور رکھ اور اس مہینے میں دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں دکھوں بیماریوں خطاؤں اور گناہوں  
وَالْحَطَايَا وَالذُّنُوبَ، وَاصْرِفْ عَنِّي فِيهِ السُّوْءَ وَالْفَحْشَاءَ وَالْجُهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالتَّعَبَ

سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر برائی بے حیائی، رنج، کٹھن، سختی اور بے دلی  
وَالْعَنَائِ إِنْكَ سَمِيعَ الدُّعَائِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعِزَّنِي فِيهِ مِنْ

دور کر دے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے  
دھتکارے ہوئے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمَزِهِ وَلَمَزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْحِهِ وَوَسْوَاسَتِهِ وَتَثْبِيْطِهِ وَبَطْشِهِ

شیطان سے پناہ دے اور اس کے اشارے، سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس کے برے خیال رکاوٹ  
وَكَيْدِهِ وَمَكْرِهِ وَحَبَائِلِهِ وَحُدْعِهِ وَأَمَانِيهِ وَعُزْرُوْرِهِ وَفِتْنَتِهِ وَشُرْكِهِ وَأَحْزَابِهِ

داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے، دھوکے، آرزو، بھلاوے، بہکاوے اور اس کے جالوں، ٹولیوں،  
وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَأَوْلِيَاءِهِ وَشُرَكَائِهِ وَجَمِيعِ مَكَائِدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پیروکاروں، ساتھیوں، دوستوں اور اس کے ہمکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد  
پر

وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا قِيَامَهُ وَصِيَامَهُ وَبُلُوْعَ الْأَمَلِ فِيهِ وَفِي قِيَامِهِ وَاسْتِكْمَالَ مَا

رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں امید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد  
جس

يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْرًا وَاحْتِسَابًا وَ إِيْمَانًا وَبِقِيْنًا، ثُمَّ تَقْبَلْ ذَلِكَ مِنِّي بِالْأَضْعَافِ

میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما  
الْكَثِيْرَةَ، وَالْأَجْرَ الْعَظِيْمَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

کئی گنا بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانو کے پالنے والے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل  
فرما

وَأَرْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْجِدَّةَ وَالْأَجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

اور نصیب فرما مجھے حج و عمرہ، کوشش، طاقت، جوش،

والتَّوْفِيقَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْحَشْوَعَ وَالرِّقَّةَ

بازگشت، توبہ، تقرب، پسندیدہ نیکی، چاہت، ڈر، عاجزی، فروتنی، نرمی،

وَالنَّبِيَّةَ الصَّادِقَةَ، وَصِدْقَ اللِّسَانِ، وَالْوَجَلَ مِنْكَ، وَالرَّجَاءَ لَكَ، وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ،

اور کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں تجھ سے امید رکھوں تجھ پر بھروسہ کروں

وَالثَّقَّةَ بِكَ، وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ، وَمَقْبُولِ السَّعْيِ، وَمَرْفُوعِ

اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں نرمی ہو کوشش قبول ہو کردار

الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْئٍ مِنْ ذَلِكَ بَعْرَضٍ وَلَا مَرَضٍ

بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ آنے دے جیسے دکھ بیماری

وَلَا هَمٍّ وَلَا غَمٍّ وَلَا سُقْمٍ وَلَا عَقْلَةٍ وَلَا نِسْيَانٍ، بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحْفُظِ لَكَ وَفِيكَ

پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی وغیرہ بلکہ ان عبادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کار بند

وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَايَ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان اور اپنا وعدہ پورا فرمائے الہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے

والے اے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْسِمُ لِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں تونے جو حصہ اپنے نیک بندوں کیلئے رکھا ہے مجھے اس میں

سے زیادہ عطا کر

وَأَعْطِنِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي أَوْ لِيَأْتِكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحْنُنِ

اور اس مہینے میں تونے اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت، بخشش، محبت،

وَالْإِجَابَةَ وَالْعَفْوَ وَالْمَغْفِرَةَ الدَّائِمَةَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ وَالْعِتْقَ مِنَ النَّارِ وَالْفُوزَ

قبولیت اور درگزر نیز ہمیشہ کے لیے بخشش آرام، آسودگی اور آگ سے خلاصی جنت میں جانے کی

بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ دُعَائِي

کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے

میں میری دعا کو ایسا بنا

فِيهِ إِلَيْكَ وَاصِلًا، وَرَحْمَتِكَ وَخَيْرِكَ إِلَيَّ فِيهِ نَازِلًا، وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا، وَسَعْيِي

کہ تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے قبول میری کوشش  
فِيهِ مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا حَتَّى يَكُونَ نَصِيبِي فِيهِ الْأَكْثَرَ وَحَظِّي فِيهِ الْأَوْفَرَ

تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیب بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہو جائے  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِلَّيْلَةِ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ حَالٍ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما اس بہترین صورت  
تُحِبُّ أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَرْضَاهَا لَكَ، ثُمَّ اجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ

میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سیر ایک اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر شب قدر کو میرے  
لیے

أَلْفِ شَهْرٍ، وَارْزُقْنِي فِيهَا أَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ أَحَدًا مِمَّنْ بَلَّغْتَهُ إِيَّاهَا وَأَكْرَمْتَهُ بِهَا

ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی اور وہ اس تک پہنچائی اور یوں اسکو  
سرفراز کیا

وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ عِتْقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطَلْقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعْدَائِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ

ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے خلاصی پا گئے ہیں اور تیری بخشش و خوشنودی کے  
ساتھ

وَرِضْوَانِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا فِي

تیری مخلوق میں سے خوش بخت ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت  
نازل فرما اور ہمیں اس ماہ

شَهْرِنَا هَذَا الْجِدِّ وَالْاجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ

رمضان میں نصیب کر سہی، کوشش، طاقت و لولہ اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند کرے اے اللہ! اے ایک صبح

وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَرَبِّ

اور دس راتوں اور شفیع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا

جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَائِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ

اور جبرائیل ﷺ و میکائیل ﷺ و اسرافیل ﷺ و عزرائیل ﷺ اور تمام مقرب فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیم

وَإِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبِّ مُوسَى وَعِيسَى وَجَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

و اسماعیل ؑ و اسحاق ؑ و یعقوب ؑ کے رب اور حضرت موسیٰ ؑ و عیسیٰ ؑ اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت

وَرَبِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ

محمد ﷺ کے رب ان پر اور سب پہلے نبیوں پر تیری رحمتیں ہوں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے حق کے واسطے سے جو ان پر ہے، اور

عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيمِ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

انکے حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگتر حق کے واسطے سے کہ ضرور ان پر اور انکی آل پر رحمت کر اور ان سب پر رحمت کر

وَنظَرْتَ إِلَيَّ نَظْرَةَ رَحِيمَةٍ تَرْضَى بِهَا عَنِّي رِضَى لَأَسْحَطَ عَلَيَّ بَعْدَهُ أَبَدًا

اور مجھ پر ایسی نظر فرما جو مہربانی کی نظر ہو کہ تو مجھ سے ایسا راضی ہو جائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو  
وَأَعْطَيْتَنِي جَمِيعَ سُؤْلِي وَرَغْبَتِي وَأُمْنِيَّتِي وَإِرَادَتِي وَصَرَفْتَ عَنِّي مَا أَسْأَلُكَ

اور میری تمام مرادیں خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ چیزیں مجھ سے دور کر دے جن سے میں اپنی جان کیلئے ڈرتا  
وَأَخَذْتُ وَأَخَافُ عَلَى نَفْسِي وَمَا لَأَخَافُ وَعَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَإِخْوَانِي وَذُرِّيَّتِي

اور خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتا اور انہیں میرے رشتہ داروں میرے مال میرے بھائیوں اور اولاد سے بھی دور فرما  
اللَّهُمَّ إِلَيْكَ فَرَزْنَا مِنْ ذُنُوبِنَا فَأَوْنَا تَائِبِينَ، وَثُبَّ عَلَيْنَا مُسْتَعْفِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا

اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری طرف بھاگے ہیں ہمیں توبہ کرنیوالوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں  
مُتَعَوِّذِينَ، وَأَعِدْنَا مُسْتَجِيرِينَ، وَأَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِينَ، وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِينَ،

لے ہیں ہم خواہاں ہیں امان ہمیں بخش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ سرنگوں ہیں ہمیں

رسوا

وَأَمِنَّا رَاغِبِينَ، وَشَفِّعْنَا سَائِلِينَ، وَأَعْطِنَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَائِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

نہ کر کہ ڈرنے وادے ہم سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بے شک تو دعا سننے والا ہے قریب تر قبول کرنے والا

ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَحَقُّ مَنْ سَأَلَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَلَمْ يَسْأَلْ

اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے

تیرے

الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَجُودًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَيَا مُنْتَهَى حَاجَةِ الرَّاعِبِينَ  
 صیغے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جاسکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری

امیدگاہ

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، وَيَا مَلْجَأَ الْهَارِبِينَ، وَيَا  
 اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ  
 صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ، وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ، وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ،  
 اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور ایزید دستوں کے پروردگار اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے  
 وَيَا فَارِحَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ، وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ  
 اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے اے مہربان  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْفَزَ لِي ذُنُوبِي وَعَيْبِي  
 اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور بخش دے میرے گناہ میرے عیب  
 وَ إِسَاءَتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَ إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ  
 میری برائیاں میری ناانصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما  
 فَ إِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ، وَأَعْفُ عَنِّي، وَأَعْفِزْ لِي كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي، وَأَعْصِمْنِي  
 کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ معاف کر دے اور بقایا زندگی میں  
 فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَوَالِدِي وَقَرَابَتِي وَأَهْلِي حُزْنَاتِي  
 مجھے گناہ سے بچائے رکھا اور میری میرے والدین کی میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین  
 وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَ إِنَّ ذَلِكَ كُلَّهُ  
 و مومنات میں سے جو میرے ہمقدم ہیں ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے  
 بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ فَلَا تُحِبِّبْنِي يَا سَيِّدِي، وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي وَلَا يَدِي إِلَى  
 اور تو بخش دینے میں وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے  
 نَحْرِي حَتَّى تَفْعَلَ ذَلِكَ بِي وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتَزِيدَنِي مِنْ  
 کی طرف نہ پلٹا یہاں تک کہ مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے  
 فَضْلِكَ، فَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اللَّهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ  
 مجھے کچھ زیادہ بھی دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہیا اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے

اچھے

الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالَ الْعُلْيَا، وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْأَلَايُ، أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

اچھے نام ہیں اور بلند ترین شانیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ، رحمن،

الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ فَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِلَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ

رحیم) کے اگر تو نیاس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي السُّعْدَائِ، وَوُجُحِي مَعَ الشُّهَدَائِ،

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں میری روح کو شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو

درجہ علیین میں

وَ إِحْسَانِي فِي عَلِيَّيْنِ، وَ إِسَاتِي مَعْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي،

اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں جما ہے

وَ إِيمَانًا لَا يَشُوبُهُ شَكٌّ، وَرَضِيَ بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتَيْتَنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے اس دنیا میں نیکی اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَبْنِي عَذَابِ النَّارِ وَ إِنْ لَمْ تَكُنْ فَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِلَ

آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھا اور اگر تو نے آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو نازل کرنے

الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا فَأَجْرِي إِلَى ذَلِكَ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ

کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر، شکر فرمانبرداری اور بہترین

وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

عبادت کی توفیق دے اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم

کرنے والا

يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَ لِأَبْرَارِ عِزَّتِهِ وَاقْتُلْ أَعْدَائِهِمْ

اے یگانہ اے بے نیاز اے رب محمد! آج غضبناک ہو محمد ﷺ اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر اور ان کے

دشمنوں کے ٹکڑے

بَدَدًا، وَأَخْصِهِمْ عَدَدًا، وَلَا تَدْعُ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْهُمْ أَحَدًا، وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ أَبَدًا

ٹکڑے کر دے انہیں ایک ایک کر کے چن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما

يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ، يَا خَلِيفَةَ النَّبِيِّينَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، الْبَدِيئُ الْبَدِيْعُ الَّذِي

اے بہترین رفیق اینبیوں کے بعد باقی رہنے والے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا ہے کہ

لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ، وَالِدَائِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ، وَالْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، أَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ

کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز زالی فی شأنِ، أَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ، وَنَاصِرُ مُحَمَّدٍ، وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ، أَسَأَلَ لَكَ أَنْ تَنْصُرَ

شان رکھتا ہے تو حضرت محمد ﷺ کا پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہمیں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمد ﷺ کے وصی ان کے

وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ وَالْقَائِمِ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

جانشین اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما اس پر اور ان سب پر تیری رحمتیں ہوں وَعَلَيْهِمْ، اعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ، يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى

ان سبھوں کی مدد و نصرت فرما اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں کے واسطے سے محمد ﷺ و آل ﷺ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ أَمْرِي إِلَى

محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری زندگی کو اپنی بخشش و رحمت غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَكَذَلِكَ نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِي بِاللُّطْفِ

کے شمول پر ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ اپنے آپ کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے

میرے

بَلَى إِنَّكَ لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالطُّفَّ بِي لِمَا تَشَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ

مالک ہاں بے شک تو مہربان ہے پس محمد ﷺ و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور جس پر چاہے لطف و کرم کراے معبود! محمد

ﷺ و آل محمد ﷺ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِي عَامِنَا هَذَا وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيعِ

پر رحمت نازل فرما اور نصیب فرما مجھے حج اور عمرہ کی ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و

آخرت

خَوَائِجِي لِلْآخِرَةِ وَالِدُّنْيَا پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ الله رَبِّي وَ اَثُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّي

کی تمام حاجتیں پوری فرما بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بیشک

قَرِيبٌ مُجِيبٌ، اَسْتَغْفِرُ الله رَبِّي وَ اَثُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّي

میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنے والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک

میرا

رَحِيمٌ وَدُودٌ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ عَفَّارًا

رب مہربان محبت والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي

اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا

فَاعْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی

زندہ

الْقَيُّومُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ الْعَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيمِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

پائندہ بردبار بڑائی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اس سے بخشش چاہتا ہوں

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا رَحِيمًا۔ اس کے بعد یہ پڑھے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

بے شک اللہ ہے بخش دینے والا مہربان ہے اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْعَظِيمِ الْمَحْتَمِومِ فِي

رحمت نازل فرما و یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی امور کے بارے میں بست و کشاد کا حکم لگائے جو تیرے

لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَائِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

ایسے فیصلے ہوں جن یکسی طرح کا التوا اور تبدیلی وقع نہیں ہوتی ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان حاجیوں

میں

الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حُجَّتُهُمُ الْمَشْكُورِ سَعِيَّتُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

لکھ دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کردی گئی ہوں

وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي، وَتُوسِّعَ رِزْقِي، وَتُوَدِّعَ عَنِّي

اور یہ کہ جن باتوں میں تو بست و کشاد کرے ان میں میری عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے

أَمَانَتِي وَدِينِي، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا

امانتیں اور قرضے ادا کر دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے

وَأَرْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِرُ

اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی  
وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَرِسُ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ كَثِيرًا

حفاظت کر سکوں اور جہاں اپنی حفاظت نہ کر سکوں اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور بہت زیادہ سلام۔  
(۲) بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ یہ دس جزئی ہیں اور ہر جزئی میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے:

﴿ ۱ ﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِيٍّ ۖ اللَّهُ الْمُصَوِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ

(۱) پاک ہے اللہ جانوروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کر نیو الا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے  
كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ، سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الحَبِّ وَالنَّوَى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا  
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى، سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دکھی ان دکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے  
اللَّهُ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللَّهِ السَّمِيعِ الَّذِي لَيْسَ

اسے اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے  
شَيْءٌ أَسْمَعُ مِنْهُ، يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرْضِينَ، وَيَسْمَعُ مَا فِي

زیادہ سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں پر سات زمینوں کے نیچے کی آواز سنتا ہے اور خشکی و تری کی  
ظُّلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَيَسْمَعُ الْأَنِينَ وَالشُّكُوعِ، وَيَسْمَعُ السِّرِّ وَأَخْفَى، وَيَسْمَعُ

تاریکیوں میں سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالہ و شکایت سنتا ہے ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور دلوں میں  
وَسَاوِسَ الصُّدُورِ، وَلَا يُصِمْ سَمْعَهُ صَوْتٌ ﴿ ۲ ﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِيٍّ ۖ اللَّهُ

گزرنے والے خیالوں کو بھی سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی (۲) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا  
سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ

پاک ہے اللہ صورت گری کر نیو الا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا  
الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الحَبِّ وَالنَّوَى، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ،

پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا  
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دکھی ان دکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَبْصَرَ مِنْهُ، يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اسے جو ایسا دیکھنے والا ہے کہ اس سے زیادہ دیکھنے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کے عرشہ ما تحت سبع أرضین ویبصر ما فی ظلمات البر والبحر لا تدركه

اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے جو خشکی و تری کیتاریکیوں میں ہیں آنکھیں الأبصار، وهو یدرک الأبصار، وهو اللطیف الخبیر، ولا تغشى بصره الظلمة،

اسے نہیں پاسکتیں اور وہ آنکھوں کو پالیتا ہے اور وہ باریک بین ہے خبردار تاریکی اسکی آنکھ کو ڈھانپ نہیں سکتی کوئی چھپی چیز اس سے

ولا یستتر منه بسیر، ولا یوارى منه جدار، ولا یغیب عنه بر ولا بحر، ولا ینکث

چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اس کے لیے پردہ نہیں بن پاتی صحرا اور دریا اس سے اوجھل نہیں ہو سکتے نہیں چھپا سکتا اس منه جبل ما فی أصله ولا قلب ما فیہ ولا جنب ما فی قلبه ولا یستتر منه صغیر

سے کوئی پہاڑ جو کچھ اسکے نیچے ہے نہ کوئی دل کہ جو اس کے اندر ہے نہ کوئی پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی بڑی چیز اس ولا کبیر، ولا یستخفی منه صغیر لصغره، ولا یخفی علیه شیء فی الأرض

سے اوجھل نہیں ہو سکتی کوئی چھوٹی چیز چھوٹائی کی وجہ سے اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس سے پہاں

ولا فی السماء، هو الذی یصورکم فی الأرحام کیف یشاء لا إله إلا هو العزیز

ہے وہ وہی تو ہے جس نے رحموں میں تمہاری صورت بنائی جیسے اس نیچاہی اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو اقتدار والا الحکیم ﴿ ۳ ﴾ سبحان الله باری النسم، سبحان الله المصور، سبحان الله

حکمت والا ہے (۳) پاک ہے اسے جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے صورت گری کر نیو الا پاک ہے اسے خالق الأزواج کلها، سبحان الله جاعل الظلمات والنور، سبحان الله فالحق

تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اسے روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے دانے اور الحب والنوی، سبحان الله خالق کل شیء، سبحان الله خالق ما یری وما لا

بیج کو چیرنے والا پاک ہے اسے سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا یری، سبحان الله مداد کلماته، سبحان الله رب العالمین، سبحان الله الذی

کرنے والا پاک ہے اسے اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اسے جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اسے جو بوجھل بادلوں ینشی السحاب الثقال ویسبح الرعد بحمده والملائکة من خیفته، ویرسل

کو پیدا کرتا ہے اور بجلی کی کڑک اس کی حمد کرتی ہے اور فرشتے خوف سے اس کی تسبیح پڑھتے یسوه جلاله والی

الصَّوَاعِقُ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ، وَيُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ، وَيُنزِلُ

بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہے ان کا نشانہ بنا دیتا ہے وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے جو اس کی رحمت کا مژدہ دیتی ہیں اور اپنے حکم سے

الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ بِكَلِمَتِهِ، وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهِ، وَيَسْقِطُ الْوَرَقَ بِعِلْمِهِ، سُبْحَانَ

آسمانوں کی طرف سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے سبزیاں گاتا ہے اور اپنے علم کے ساتھ پتوں کو توڑ گراتا ہے پاک ہے

اللَّهُ الَّذِي لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ

اسے جس کی لیے زمین اور آسمانوں میں کوئی ذرہ برابر چیز اوجھل نہیں ہے اور ان مسیے کوئی چھوٹی

ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابِ مُبِينٍ ﴿٤﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ

بڑی چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں نہ لکھی ہوئی ہو (۴) پاک ہے اسے جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے

الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ

صورت گری کرنے والا پاک ہے اسے تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اسے روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللَّهِ

پاک ہے اسے دانے اور بیج کا چیرنے والا پاک ہے اسے سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے

خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اسے جہانوں کا پالنے والا

سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ

پاک ہے اسے جس کو معلوم ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ ماؤں کے رحموں میں ہے اور جو کچھ بڑھتا ہے وہ

اس

شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ سِوَاكَ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَ

کا اندازہ رکھتا ہے وہ ہر کھلی چھپی چیز کا جاننے والا بزرگتر بلندتر ہے برابر ہے اس کے لیے تم میں جو کوئی راز کی

الْقَوْلِ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ

بات کرے یا کھول کر اور وہ جو رات کو چھپ کر چلے اور جو دن کے وقت سفر کرے ہر ایک کے آگے اور پیچھے کچھ بیکر ہوتے

ہیں

بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يُمَيِّتُ الْأَحْيَاءَ

جو خدا کے حکم کے مطابق اس کی حفاظت کیا کرتے ہیں پاک ہے اسے کہ جو زندوں کو موت دیتا

وَيُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَيَعْلَمُ مَا تَنْفُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَيَقْرَأُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ إِلَىٰ

اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقررہ تک رحموں میں

﴿٥﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِيٍّ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ

قراردیتا ہے (۵) پاک ہے اسے جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے صورت گری کرنے والا پاک ہے

اللَّهُ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ، سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ

اسے تمام موجودات میں جوڑ بنانے والا پاک ہے اسے روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے دانے اور بیج کو

الْحَبِّ وَالنَّوَى، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا

چیرنے والا پاک ہے اسے سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا

یُرى، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللَّهِ مَالِكِ

کرنے والا پاک ہے اسے اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اسے جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اسے جو ملک کا

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ

مالک ہے جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے

ذلیل

تَشَاءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ، وَتُولِجُ النَّهَارَ

کرتا ہے بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات

فِي اللَّيْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ، وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے

بِعَازِرِ حِسَابٍ ﴿٦﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِيٍّ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ

رزق دیتا ہے (۶) پاک ہے اسے جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے صورت گری کرنے والا پاک ہے

اللَّهُ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ، سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ

اسے تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اسے روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے دانے اور بیج کو

الْحَبِّ وَالنَّوَى، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا

چیرنے والا پاک ہے اسے سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا

یُرى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَهُ

کرنے والا پاک ہے اسے سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اسے جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اسے جس کے پاس

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنَ وَرَقَةٍ إِلَّا

غیب کی کنجیاں ہیں جن کا اس کے سوا کسی کو علم نہیں وہ جانتا ہے جو کچھ ہے صحرائی و دریا میں اور نہیں گرتا کوئی پتہ لگروہ

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧﴾

اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں اور نہیں کوئی خشک و تر مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں مذکور ہے (۷)

سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گرمی کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلُّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الحَبِّ وَالنَّوَى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللَّهِ

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُحْصِي مِدْحَتَهُ

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے وہ اللہ کہ بولنے والے جس کی تعریف کا حق ادا نہیں کر

الْقَائِلُونَ، وَلَا يَجْزِي بِآيَاتِهِ الشَّاكِرُونَ الْعَابِدُونَ، وَهُوَ كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا نَقُولُ

پاتے اس کا شکر کرنے اور عبادت کرنے والے اس کا حق نعمت ادا نہیں کر سکتے وہ ایسا ہے جیسا اس نے کہا اور جو ہم کہتے ہیں

وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ كَمَا أَثْنَى عَلَى نَفْسِهِ، وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

اس سے بلند ہے اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف فرمائی اور وہ اس کے علم میں سے کچھ نہیں جان سکتے مگر وہی جو وہ

چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۸﴾

اس کی حکومت زمین اور آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند ہے بڑائی والا (۸)

سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گرمی کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلُّهَا، سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ، سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الحَبِّ وَالنَّوَى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى، سُبْحَانَ اللَّهِ

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللَّهُ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

اسے اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں

الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَلَا يَشْعَلُهُ مَا يَلِجُ

داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو آسمان سے اترتا ہے اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین

فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا عَمَّا يُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَلَا يَشْعَلُهُ مَا

میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے نازل ہونے اور اس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں  
يُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا عَمَّا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا، وَلَا يَشْعَلُهُ

کرتیں اور آسمان سے اترنے اور اس میں چڑھنے والی چیزیں زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل  
نہیں کرتیں

عِلْمُ شَيْءٍ عَنِ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْعَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنِ خَلْقِ شَيْءٍ، وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ

اور اس سے ایک چیز کا علم دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا  
اور ایک

عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ، وَلَا يُسَاوِيهِ شَيْءٌ، وَلَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ، لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَهُوَ

چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل نہیں کرتی اور نہ کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند  
ہے

السَّمِيعِ الْبَصِيرُ ﴿٩﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِي َ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ

ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا (۹) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک  
ہے

اللَّهُ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ، سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ

اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج  
الْحَبِّ وَالنَّوَى، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا

کو چیرنے والا پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا  
یُرَى، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللَّهِ فَاطِرِ

کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس نے پیدا کیے  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولَى أَجْنِحَةٍ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ

آسمان اور زمین اور ملائکہ کو اپنے قاصد قرار دیا جو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ مخلوق

يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ

میں جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کا جو در چاہے لوگوں پر کھول دیتا ہے تو کوئی

فَلَا تُمَسِّكُهَا وَمَا تُمَسِّكُهَا فَلَا تُمْسِكُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٠﴾

اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ ہے غلبے والا حکمت والا (۱۰)

سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِيٍّ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گرمی کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا  
سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ، سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى، سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کو جدا بنانے والا پاک ہے اللہ زیر زمین دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے  
اللَّهُ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ

اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ تمام دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو  
كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ وہی ہے جو جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ  
فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةِ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةَ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ

زمینوں میں ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں کرتے مگر یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے  
وَلَا أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَمَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ

اور اس سے کم و بیش آدمی سرگوشی نہیں کرتے ہیں مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں مگر وہ قیامت کے روز  
انہیں ان

الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۳) علمائے کفرمان ہے کہ ماہ رمضان میں حضور ﷺ پر ہر روز یہ صلوة پڑھے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی ﷺ پاک پر تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور

سلام جو سلام

تَسْلِيمًا، لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کا حق ہے حاضر ہوں اے پروردگار تیرے سامنے اور تو سعادت کا مالک اور پاک تر ہے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ

پر درود بھیج

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
 اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے جناب ابراہیم ﷺ اور آل ابراہیم ﷺ پر درود بھیجا اور برکت  
 نازل کی بے شک تو

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَآلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ  
 تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحم فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم ﷺ و آل ابراہیم ﷺ پر رحم  
 فرمایا بے شک تو

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ  
 تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر سلام بھیج جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوح ﷺ پر سلام  
 بھیجا

اَللّٰهُمَّ اٰمِنُنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
 اے اللہ! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر احسان فرما جیسا کہ تو نے موسیٰ ﷺ و ہارون ﷺ پر احسان فرمایا اے اللہ محمد ﷺ  
 و آل محمد ﷺ پر

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں اس سے مشرف کیا اے اللہ! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے  
 هَدَيْتَنَا بِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوداً يَغِيْطُهُ بِهِ  
 ذریعے ہدایت دی اے اللہ! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیج اور آنحضرت ﷺ کو مقام محمود پر سرفراز فرما کہ اس سے  
 پہلے پچھلے

اَلْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ، عَلَى  
 ان پر رشک کرنے لگ جائیں۔ محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر سلام ہو جب تک سورج کا طلوع و غروب ہو محمد ﷺ اور  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ  
 ان کی آل ﷺ پر سلام ہو جب تک آنکھ جھپکتی یا کھلتی رہے محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر سلام ہو جب تک سلام کیا  
 السَّلَامُ، عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللهُ مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهُ، السَّلَامُ عَلَى  
 جاتا رہے محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر سلام ہو جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ

پر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْاَوَّلِيْنَ، وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ، وَالسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو اولین میں اور محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر سلام ہو آخرین میں اور محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ،

پر سلام ہو دنیا اور آخرت میں۔ اے اللہ! اے حرمت والے شہر مکہ کے رب اے رکن اور مقام کے رب  
وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ أُبَلِّغُ مُحَمَّدًا نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ الْبَهَائِ

اور اے حل و حرام کے رب اپنے نبی محمد ﷺ کے حضور ہمارا سلام پہنچا دے اے اللہ! محمد ﷺ کو تائب، تازگی،  
وَالنُّصْرَةَ وَالسُّرُورَ وَالْكَرَامَةَ وَالْعِبْطَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْمَقَامَ وَالشَّرْفَ

شادمانی، بزرگواری، فضیلت، وسیلہ، بلندی، مرتبہ، عزت،

وَالرَّفْعَةَ وَالشَّفَاعَةَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، وَأَعْطِ

برتری اور قیامت میں اپنے حضور شفاعت کرنے کا حق عطا فرما اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور عطا فرما محمد

کو

مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ أضعافاً كَثِيرَةً لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ اللَّهُمَّ

اس سے فوقیت جو بھلائی تو نے مخلوق کو دی ہے آنحضرت ﷺ کو کئی گنا زیادہ دے جسے بجز تیرے کوئی شمار نہ کر سکے

اے اللہ!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَزْكَى وَأَنْمَى وَأَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیج پاک تر پاکیزہ تر عمدہ بہترین اور زیادہ اس سے جو درود تو نے اگلے پچھلے

عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ وَالْآخِرِينَ وَعَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

لوگوں میں کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابِ

امیرالمومنین حضرت علی ﷺ پر رحمت فرما ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان کے قتل

میں شریک پر

عَلَى مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ

دو چند عذاب نازل کر اے اللہ! اپنے نبی محمد ﷺ کی دختر فاطمہ ﷺ پر رحمت فرما کہ آنحضرت ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر

سلام ہو

وَوَالٍ مَنْ وَالَاهَا، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهَا، وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهَا، وَالْعَنْ مَنْ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان پر ظلم کرنے والے کے عذاب کو دوچند کر دے اور لعنت کر جس

آذَى نَبِيِّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِمَامِي الْمُسْلِمِينَ، وَوَالٍ مَنْ  
نے فاطمہ ؑ کے بارے میں تیرے نبی ﷺ کو ستایا اے اللہ! حسن ؑ و حسین ؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے دو  
امام ؑ ہیں ان دونوں کے دوست

وَالْأَهْمَاءِ، وَعَادٍ مَنْ عَادَهُمَا، وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ شَرِكَ فِي دِمَائِهِمَا اللَّهُمَّ  
سے دوستی رکھ اور ان دونوں کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے انکا خون بہانے میں شرکت کی انکا عذاب دوچند کر دے  
اے اللہ!

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ،  
علی ؑ بن الحسین ؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی  
کر

وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ  
جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اور ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! محمد ؑ بن علی ؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام  
ہیں

وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے۔ اے  
اللہ! جعفر ؑ بن

عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ  
محمد ؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں اور ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں  
نے آپ پر ظلم کیا

الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوَالٍ  
ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! موسیٰ ؑ بن جعفر ؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے  
مَنْ وَالَاهُ، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ!  
علی ؑ بن

عَلَىٰ عَلِيِّ بْنِ مُوسَىٰ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفٍ  
 موسیٰ ﷺ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں  
 نے آپ کا خون

الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ،  
 بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! علیؑ بن محمد ﷺ پر رحمت فرما کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں  
 وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفٍ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ ﷺ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے  
 اے اللہ! علیؑ بن

عَلَىٰ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفٍ  
 محمد ﷺ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں آپ  
 پر ظلم کیا ان کا

الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ، وَوَالٍ  
 عذاب دوچند کر دے اے اللہ! حسنؑ بن علیؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے  
 مَنْ وَالَاهُ، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفٍ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ  
 دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! ان کے ما بعد  
 الْخَلْفِ مِنْ بَعْدِهِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالٍ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادٍ مَنْ عَادَاهُ، وَعَجَلٍ فَرْجَهُ  
 جانشین پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے ظہور میں  
 جلدی فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ رُقَيْةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ  
 اے اللہ جناب قاسمؑ و جناب طاہرؑ پر رحمت فرما جو تیرے نبی ﷺ کے بیٹے ہیں اے اللہ! رقیہ پر رحمت فرما جو  
 تیرے نبی ﷺ کی لے پالک بیٹی ہیں

وَالْعَنْ مَنْ آذَىٰ نَبِيَّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ أُمَّ كَلْثُومٍ بِنْتِ نَبِيِّكَ،  
 اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی ﷺ کو ستایا اے اللہ! ام کلثومؑ پر رحمت فرما جو تیرے نبی  
 کی لے پالک بیٹی ہیں

وَالْعَنْ مَنْ آذَىٰ نَبِيَّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ اخْلُفْ

اور لعنت کر اس پر جس نے انکے بارے میں تیرے نبی ﷺ کو ستایا اے اللہ! اپنے نبی ﷺ کی اولاد پر رحمت فرما اے اللہ اپنے نبی ﷺ کے پیچھے

نَبِيِّكَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ اللَّهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ

ان کے اہل بیت علیہ السلام کا مددگار بن اے اللہ! انہیں زمین میں مقتدر بنا اے اللہ! ہمیں حق کے بارے میں ان کے کھلے چھپے

حامیوں

وَأَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اللَّهُمَّ اطْلُبْ بِذَخْلِهِمْ وَوَثْرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ

مددگاروں اور ناصروں میں سے قرار دے اے اللہ! ان سے دشمنی کرنے ان کو تنہا چھوڑنے اور ان کا خون بہانے کا بدلہ لے

وَكُفِّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بِأَسْ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ

ہماری، ان کی اور ہر مومن و مومنہ کی مدد فرما ہر ایک نافرمان سرکش اور ہر حیوان کی اذیت پر کہ وہ تیرے قبضہ

بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا

قدرت میں ہیں بے شک تو ہے سخت عذاب والا بڑے دباؤ والا۔

سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ پھر یہ کہے:

يَا عُدْنِي فِي كُرْبِي، وَيَا صَاحِبِي فِي شِدْتِي، وَيَا وَليِّي فِي نِعْمَتِي، وَيَا غَايَتِي

اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے میری نعمت کے نگہبان اے میری چاہت

فِي رَغْبَتِي، أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي، وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي، وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي، فَاعْفِرْ لِي

کے مرکز تو میرے عیبوں کے چھپانے والا خوف میں ڈھارس دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا پس میری غلطیاں

حَطِيبَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

معاف کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد یہ کہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ لَهُمْ لَا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ، وَ لِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ إِلَّا بِكَ،

اے معبود! میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا رحمت کیلئے کہ جو تجھی سے ملتی ہے اور

وَ لِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهُ إِلَّا أَنْتَ، وَ لِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ إِلَّا بِكَ، وَ لِحَاجَةٍ لَا يُقْضِيهَا إِلَّا أَنْتَ

دکھ میں کہ اسے سوائے تیرے کوئی ہٹا نہیں سکتا اور خواہش کیلئے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے اور حاجت کیلئے کہ اسے تو ہی روا فرماتا

ہے

اللَّهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ مَا أَذْنْتُ لِي بِهِ مِنْ مَسْأَلَتِكَ، وَرَحْمَتِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ  
 اے اللہ! جیسے تو نے اپنی شان و کرم سے مجھے اجازت دی ہے کہ میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں اور تو نے اپنی یاد سے مجھ  
 پر رحمت فرمائی

فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ سَيِّدِي الْإِجَابَةَ لِي فِيمَا دَعَوْتُكَ وَعَوَائِدُ الْإِفْضَالِ فِيمَا رَجَوْتُكَ  
 پس اسی طرح اے میرے سردار اپنی مہربانی سے میری طلب کردہ حاجت پوری فرما جن چیزوں کی امید کرتا ہوں وہ مجھے عطا  
 کر دے

وَالنَّجَاةُ بِمَا فَرَعْتُ إِلَيْكَ فِيهِ فَ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا أَنْ أَبْلُعَ رَحْمَتَكَ فَ إِنْ رَحِمْتِكَ أَهْلًا  
 اور ہر اس چیز سے نجات دے جس سے تیری پناہ مانگی ہے اگر میں اس لائق نہیں کہ مجھ پر تیری رحمت ہو تو بھی تیری رحمت  
 اسکی اہل ہے

أَنْ تَبْلُعَنِي وَتَسْعِنِي، وَ إِنْ لَمْ أَكُنْ لِإِجَابَةِ أَهْلًا فَأَنْتَ أَهْلُ الْفَضْلِ، وَرَحِمْتُكَ  
 کہ مجھ تک پہنچے اور مجھے گھیر لے اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا قبول ہو تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت  
 وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، فَلْتَسْعِنِي رَحْمَتَكَ يَا إلهي يَا كَرِيمُ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ  
 ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے پس ضرور ہے کہ تیری رحمت مجھے گھیر لے اے معبود! اے مہربان میں تیری ذات کریم کے واسطے سے

سوالی  
 تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تُفَرِّجَ هَمِّي وَتَكْشِفَ كَرْبِي وَعَمِّي، وَتَرْحَمَنِي  
 ہوں کہ محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور انکے اہل بیت علیہم السلام پر رحمت نازل کر اور یہ کہ میری پریشانی دور کر دے میرا دکھ اور غم  
 ہٹا دے بواسطہ اپنی

بِرَحْمَتِكَ، وَتَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ، إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَائِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ  
 رحمت کے مجھ پر رحم کر اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے بے شک تو دعا کا سننے والا قریب سے جواب دینے والا ہے۔

(۴) شیخ و سید فرماتے ہیں کہ ہر روز یہ دعا بھی پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیرا سارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے اے معبود

! میں سوال کرتا ہوں

بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعَمِّهِ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ

تجھ سے تیرے سارے ہی فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے رزق میں سے عمومی رزق کا اور تیرا سارا رزق عام ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِأَهْنَأِهِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر رزق کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطا میں سے گوارا تر کا اور

وَكُلِّ عَطَائِكَ هَنِيئًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

تیری تمام عطائیں ہی گوارا تر ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَيْرِكَ بِأَعْجَلِهِ وَكُلِّ خَيْرِكَ عَاجِلًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ

تیری بھلائی میں سے جلد پہنچنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد پہنچنے والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام بھلائیوں کا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ إِحْسَانِكَ بِأَحْسَنِهِ وَكُلِّ إِحْسَانِكَ حَسَنًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

بِإِحْسَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ فَأَجِبْنِي يَا اللَّهُ وَصَلِّ

تجھ سے تیرے تمام تر احسانوں کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے سے جس کو تو قبول فرماتا ہے پس میری دعا قبول

عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُرْتَضَى، وَرَسُولِكَ الْمُصْطَفَى، وَأَمِينِكَ وَنَجِيكَ ذُونَ

کراے اللہ اور اپنے رضا یافتہ بندے حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرما جو تیرے چنے ہوئے رسول ﷺ تیرے امانتدار ساری مخلوق میں تیرے

خَلْقِكَ وَنَجِيكَ مِنْ عِبَادِكَ، وَنَبِيِّكَ بِالصِّدْقِ وَحَبِيبِكَ، وَصَلِّ عَلَيَّ رَسُولِكَ

رازدار بندوں میں سے تیرے پسندیدہ تیرے سچے نبی ﷺ اور تیرے دوست ہیں اور اپنے رسول ﷺ پر رحمت فرما

وَخَيْرَتِكَ مِنَ الْعَالَمِينَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ، السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ

جو سارے جہانوں میں تیرے منتخب بشارت دینے والے ڈرانے والے اور چراغ روشن ہیں اور ان کے نیک پاک اہل بیت

الطَّاهِرِينَ، وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَحَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ،

اور اپنے فرشتوں پر رحمت فرما جن کو تو نے اپنے لئے خاص کیا اور انہیں اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا اور اپنے نبیوں  
وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ الَّذِينَ يُنْبِئُونَ عَنْكَ بِالصِّدْقِ وَعَلَى رُسُلِكَ الَّذِينَ خَصَصْتَهُمْ بِوَحْيِكَ

پر رحمت کر جو تیری سچی خبر دیتے رہے ہیں اور ان رسولوں پر جن کو تو نے اپنی وحی کیلئے مخصوص کیا  
وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ بِرِسَالَاتِكَ، وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ أَدْخَلْتَهُمْ

اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر جہانوں میں فضیلت دی اور اپنے نیک بندوں پر رحمت کر جن کو تو نے اپنے  
فِي رَحْمَتِكَ الْآئِمَّةَ الْمُهْتَدِينَ الرَّاشِدِينَ وَأَوْلِيَاءِكَ الْمُطَهَّرِينَ، وَعَلَى جِبْرَائِيلَ

رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ امام اور پیشوا ہیں اور تیرے پاک دل دوست ہیں اور جبرائیل عليه السلام  
وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَمَلِكِ الْمَوْتِ، وَعَلَى رِضْوَانِ خَازِنِ الْجَنَانِ، وَعَلَى مَالِكِ

میکائیل عليه السلام اسرافیل عليه السلام اور فرشتہ موت پر رحمت فرما اور رضوان داروغہ جنت پر اور مالک پر رحمت کر  
خَازِنِ النَّارِ، وَرُوحِ الْقُدُسِ، وَالرُّوحِ الْأَمِينِ، وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِينَ، وَعَلَى

جو داروغہ جہنم ہے اور روح القدس و روح الامین پر رحمت کر اور حاملان عرش پر جو تیرے مقرب ہیں اور ان دو فرشتوں  
الْمَلَائِكَةِ الْحَافِظِينَ عَلَى الصَّلَاةِ الَّتِي تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ بِهَا عَلَيْهِمْ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ

پر رحمت کر جو نماز میں میرے نگہبان ہیں جو تجھے پسند ہے کہ اس کے ذریعے ان کیلئے رحمت طلب کرتے ہیں آسمانوں والے  
وَأَهْلُ الْأَرْضِينَ صَلَاةً طَيِّبَةً كَثِيرَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً ظَاهِرَةً بَاطِنَةً شَرِيفَةً

اور زمین والے پاکیزہ رحمت بہت زیادہ برکت والی نکھری ہوئی بڑھنے والی جو ظاہر و باطن میں عزت و قدر والی  
فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ

ہو کہ اس سے اگلوں پچھلوں پر ان کی بزرگی آشکار ہو جائے اے معبود! حضرت محمد ﷺ کو ذریعہ قرب،  
وَالشَّرْفَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْزِهِ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ اللَّهُمَّ وَأَعْطِ مُحَمَّدًا

بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف سے وہ بہترین بدلہ دے جو کسی نبی کو اس کی امت سے ملا اے معبود! حضرت

محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَعَ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً، وَمَعَ كُلِّ وَسِيلَةٍ وَسِيلَةً وَمَعَ كُلِّ فَضِيلَةٍ

کو ہر تقرب کے ساتھ ایک اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی  
فَضِيلَةً، وَمَعَ كُلِّ شَرَفٍ شَرَفًا تُعْطَى مُحَمَّدًا وَآلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَفْضَلَ مَا أُعْطِيَتْ

اور ہر بڑائی کے ساتھ ایک اور بڑائی دے اور محمد ﷺ اور ان کی آل عليهم السلام کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے جو اس روز تو

اگلوں پچھلوں

أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اللَّهُمَّ وَاجْعَلْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَذْنِي

میں سے کسی کو عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد کو تمام نبیوں کی

الْمُرْسَلِينَ مِنْكَ مَجْلِسًا وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ عِنْدَكَ مَنَزَلًا وَأَقْرَبَهُمْ إِلَيْكَ وَسِيلَةً

نسبت خود سے زیادہ قریب کی نشست دے اور جنت میں انہیں بہت کشادہ مکان عطا کر اور اپنے قرب کا نزدیکی ذریعہ عنایت فرما

وَاجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ، وَأَوَّلَ مُشَفِّعٍ، وَأَوَّلَ قَائِلٍ، وَأَوَّلَ نَجَّاحٍ سَائِلٍ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

اور بنا دے ان کو پہلا شفیع اور جس کی شفاعت قبول ہوئی انہیں پہلا کلام کرنے والا بنا جس کا سوال پورا ہوا اور انہیں مقام

محمود پر

الْمَحْمُودَ الَّذِي يَغِيظُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَأَسْأَلُ لَكَ

فائز فرما جس سے سب اگلے پچھلے ان پر رشک کرنے لگیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتَجِيبَ دَعْوَتِي، وَتَتَجَاوَزَ

تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری آواز سن میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے

عَنْ حَطِيئَتِي، وَتَصْفَحَ عَن ظُلْمِي، وَتُنَجِّحَ طَلِبَتِي، وَتَقْضِيَ حَاجَتِي، وَتُنَجِّزَ لِي

درگزر کر میرے ناروا عمل سے چشم پوشی فرما میری ضرورت پوری کر میری حاجت بر لا اور مجھ سے کیا

مَا وَعَدْتَنِي، وَتُقْبِلَ عَثْرَتِي، وَتَعْفِرَ ذُنُوبِي، وَتَعْفُوَ عَن جُرْمِي، وَتُقْبِلَ عَلَيَّ وَلَا

ہوا وعدہ پورا فرما میری لغزشیں معاف کر میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ کر اور مجھ

تُعْرِضَ عَنِّي وَتَرْحَمَنِي وَلَا تُعَذِّبَنِي، وَتُعَافِنِي وَلَا تَبْتَلِنِي، وَتَرْزُقَنِي مِنَ الرِّزْقِ

سے دھیان نہ ہٹا مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ دے مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین روزی عطا فرما

أَطِيبَهُ وَأَوْسَعَهُ وَلَا تَحْرِمْنِي، يَا رَبِّ وَأَقْضِ عَنِّي دَيْنِي، وَضَعْ عَنِّي وِزْرِي،

اور اس میں وسعت دے اور مجھے محروم نہ کر اے پروردگار میرا قرض ادا کر دے اور مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ

ڈال

وَلَا تُحْمِلْنِي مَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ، يَا مَوْلَايَ وَأَدْخِلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ

جو میری طاقت سے زیادہ ہو اے میرے مالک اور مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَأَخْرِجْنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو داخل کیا اور مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو دور رکھا

تیری صلوات ہو ان پر اور

صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ان ﷺ کی آل علیہ السلام پر اور ان پر اور ان ﷺ کی آل علیہ السلام پر اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

پر تین مرتبہ کہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي پھر کہے: اللَّهُمَّ

اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا تو نے حکم دیا بس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا اے معبود! میں تجھ  
إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ، وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٍ، وَهُوَ عِنْدِي

سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور تو اس سے ہمیشہ بے نیاز ہے اور وہ میرے نزدیک بہت

ہے

كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ فَاثْمُنْ عَلَيَّ بِهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور تیرے لئے وہ بہت معمولی و آسان ہے پس وہ مجھے عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ایسا ہی ہو اے سب جہانوں

کے رب۔

(۵) یہ دعا بھی پڑھے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا۔

چونکہ یہ دعا بہت طویل ہے لہذا اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے یہاں نقل نہیں کیا گیا۔ جو شخص یہ دعا پڑھنا چاہے وہ کتاب

اقبال یا زاد المعاد کی طرف رجوع کرے۔

(۶) کتاب مقنعہ میں شیخ مفید رحمہ اللہ نے ثقہ جلیل علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ امام محمد تقی نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے

دنوں اور راتوں میں اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے:

يَا ذَا الَّذِي كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، ثُمَّ يَبْقَى وَيَبْقَى كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی

يَا ذَا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَيَا ذَا الَّذِي لَيْسَ فِي السَّمَوَاتِ الْعُلَى، وَلَا فِي

اے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ پست ترین

الْأَرْضِينَ السُّفْلَى، وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ إِلَهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ، لَكَ الْحَمْدُ

زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر اور نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لئے

حمد

حَمْدًا لَا يَفْثَى عَلَى إِحْصَائِهِ إِلَّا أَنْتَ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا

ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس حضرت محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

يَقْوَى عَلَى إِحْصَائِهَا إِلَّا أَنْتَ

وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے۔

(۷) بلد الامین و مصباح میں شیخ کفعمی نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے شب و روز میں یہ دعا پڑھے تو

اللہ اسکے چالیس سال کے گناہ معاف کر دیگا اور وہ یہ دعا ہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنَ، وَافْتَرَضْتَ عَلَيَّ عِبَادَكَ فِيهِ

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے بندوں پر اس کے

الصِّيَامِ، ارزُفْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي هَذَا الْعَامِ وَفِي كُلِّ عَامٍ، وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

روزے فرض کیئے کہ مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئندہ سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ

الْعِظَامَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں نہیں بخش سکتا اے جلالت اور برزگیوں والے۔

(۸) یہ ذکر جو محدث فیض نے خلاصۃ الادکار میں نقل کیا ہے اس کا ہر روز سو مرتبہ ورد کرے:

سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِي بِالْحَقِّ، سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُبْحَانَهُ

پاک ہے نقصان و نفع دینے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا پاک ہے وہ بلند و برتر پاکیزگی ہے

وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اس کی حمد کے ساتھ پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی۔

(۹) مقنعہ میں شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کی سنتوں میں سے ایک حضرت رسول پر صلوٰۃ بھیجنا ہے کہ ہر روز سو مرتبہ

صلوات بھیجے اور اگر اس سے زیادہ بھیجے تو یہ افضل عمل ہے:

## دوسرا مطلب

### ماہ رمضان میں شب وروز کے مخصوص اعمال

اس میں چند ایک امور ہیں:

- (۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھے بلکہ بعض علمائے نے تو ہلال رمضان کا دیکھنا واجب قرار دیا ہے۔
- (۲) جب ہلال رمضان دیکھے تو اس کی طرف اشارہ نہ کرے لیکن قبلہ رخ ہو کر ہاتھوں کو بلند کرے اور ہلال سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ کہے:

رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ

میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور سلامتی وَالسَّلَامِ وَالْمُسَارَعَةَ إِلَى مَا تُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِنَا هَذَا، و تسلیم کیساتھ طلوع کر اور پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر خیر و برکت نازل فرما

وَأَرْزُقْنَا حَيْرَةً وَعَوْنَهُ، وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَشَرَّهُ وَبَلَاءَهُ وَفِتْنَتَهُ

اور ہمیں خیر و بھلائی سے ہمکنار کر دے اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف میصبت اور آزمائش کو دور رکھ روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت رسول اللہ ماہ مبارک رمضان کا نیا چاند دیکھتے تو قبلہ رو ہو کر فرماتے:

اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ الْمُجَلَّلَةِ وَدِفَاعِ

اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور صحت و سلامتی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو ہمارے لیے بہترین آسائش،

الْإِسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ سَلِّمْنَا

بیماریوں سے بچائو، نماز روزے اور نفل عبادات بجالانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار بنا دے اے معبود! ہمیں ماہ لَشَهْرِ رَمَضَانَ، وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا، وَسَلِّمْنَا فِيهِ حَتَّى يَنْقُضِيَ عَنَّا شَهْرَ رَمَضَانَ وَقَدْ

رمضان میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک ماہ رمضان گزر نہ جائے اور تونے اس میں ہمیں عَفْوَتَ عَنَّا وَغَفَّرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا

معاف کیا ہو، بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرمائی ہو

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ ہلال رمضان دیکھتے وقت یہ کہے:

اللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ، وَأَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن اتارا کہ جس میں  
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور یہ حق و باطل کا فرق ہے اے معبود! روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور انہیں  
قبول کر

وَسَلِّمْنَا فِيهِ، وَسَلِّمْنَا مِنْهُ، وَسَلِّمَهُ لَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما اور آسائش دے بے شک تو ہر چیز

پر

قَدِيرٌ، يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمٌ

قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان

(۳) رمضان المبارک کا نیا چاند دیکھتے وقت صحیفہ کاملہ کی تینالیسویں دعا پڑھے، سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ امام سجاد-

جا رہے تھے کہ ہلال رمضان پر نظر پڑی تو آپ رک گئے اور یہ کہا

أَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيعُ، الدَّائِبُ السَّرِيعُ، الْمُتَزِدُّ فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ، الْمُتَصَرِّفُ فِي

اے فرمانبردار مخلوق جلد تر حرکت کرنے والے، مقررہ منزلوں میں گردش کرنے والے، تدبیر کے آسمان میں اپنا اثر دکھانے

والے،

فَلَكَ التَّدْبِيرُ آمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلْمَ وَأَوْضَحَ بِكَ الْبُهْمَ وَجَعَلَكَ آيَةً مِنْ آيَاتِ

میں اس ذات پر ایمان رکھتا ہو جس نے تجھ سے تاریکی میں روشنی کی اور تجھ سے مدہم چیزوں کو واضح کیا اور تجھے اپنی حکمرانی کی

مُلْكِهِ وَعَلَامَةٌ مِنْ عِلْمَاتِ سُلْطَانِهِ فَحَدِّ بِكَ الزَّمَانَ وَامْتَهَنَكَ بِالْكَمَالِ وَالنُّفُصَانِ

نشانی قرار دیا اور اپنے اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت بنایا ہے پس تجھ سے وقت کی حد مقرر کی اور تیرے عروج و زوال

وَالطُّلُوعِ وَالْأَوَّلِ فُؤُولِ وَالْإِنَارَةِ وَالْكَسُوفِ فِي كُلِّ ذَلِكَ أَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ، وَ إِلَى إِرَادَتِهِ

طلوع و غروب اور روشنی و تاریکی کی حالتیں قرار دیں کہ تو ان میں سے ہر حال میں اس کا فرمانبردار اور اس کے ارادے پر جلد

عمل

سَرِيعٌ، سُبْحَانَهُ مَا أَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ أَمْرِكَ وَأَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِي شَأْنِكَ جَعَلَكَ

کرنے والا ہے وہ پاک ہے عجیب کام کرنے والا جو اس نے تیرے بارے میں کیا اور تجھے بڑی باریک بینی کے ساتھ بنایا

مِفْتَاحُ شَهْرٍ حَدِيثٍ لِإِمْرٍ حَدِيثٍ فَأَسْأَلُ اللَّهَ رَبِّي وَرَبِّكَ وَخَالِقِي وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِي  
 اس نے تجھے نئے مہینے کی کلید نئے امر کا آغاز قرار دیا پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا اور تیرا رب، میرا اور تیرا خالق، میرا اور  
 تیرا

وَمُقَدِّرِكَ، وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرِكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ يَجْعَلَكَ  
 اندازہ ٹھہرانے والا اور مجھے اور تجھے صورت دینے والا ہے کہ وہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرمائے اور یہ کہ تجھے بابرکت  
 هِلَالٌ بَرَكَةٌ لَا تَمُحُّهَا الْأَيَّامُ، وَطَهَارَةٌ لَا تُدْنِسُهَا الْأَثَامُ، هِلَالٌ أَمِنٌ مِنَ الْأَفَاتِ،  
 چاند بنائے کہ جس کی برکت کو زمانہ ختم نہ کر سکے ایسی پاکیزگی عطا کرے جسے گناہ آلودہ نہ کریں تجھے ایسا چاند بنائے جو بلاؤں سے  
 مبرا ہو

وَسَلَامَةٌ مِنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالٌ سَعِدٌ لَا نَحْسَ فِيهِ وَبِمَنْ لَا نَكْدَ مَعَهُ وَيُسِّرُ لَا يُمَارِجُهُ  
 جس میں برائیوں سے بچاؤ ہو وہ چاند جس میں اچھائی ہو برائی نہ ہو جس میں نفع حاصل ہو نقصان نہ ہو جس میں آسانی ہو  
 عُسْرٌ وَخَيْرٌ لَا يَشُوْبُهُ شَرٌّ هِلَالٌ أَمِنٌ وَ إِيْمَانٍ وَ نِعْمَةٍ وَ إِحْسَانٍ وَ سَلَامَةٍ وَ إِسْلَامٍ  
 تنگی نہ آئے جس میں بھلائی ہو برائی نہ ہو تجھے وہ چاند بنائے کہ جس میں آرام و سہولت، نعمت و احسان، سلامتی اور تسلیم حاصل  
 رہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضِي مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَأَزْكَى مَنْ  
 اے معبود! محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور قرار دے ہمیں پسندیدہ لوگوں میں سے جو طلوع ہوا اور پاکیزہ لوگوں  
 نَظَرَ إِلَيْهِ، وَأَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ، وَوَفَّقْنَا اللَّهُمَّ فِيهِ لِلطَّاعَةِ  
 میں جنہوں نے ا سے دیکھا اور نیک لوگوں میں جو اس میں تیری عبادت کریں گے اے معبود! توفیق دے ہمیں اس چاند میں  
 عبادت

وَالْتَّوْبَةِ ، وَاعْصِمْنَا فِيهِ مِنَ الْأَثَامِ وَالْحَوْبَةِ، وَأَوْزِعْنَا فِيهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ،  
 کرنے اور توبہ کرنے کی اور اس میں ہمیں گناہوں اور برائیوں سے بچاؤ اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی ہمت دے اس ماہ میں  
 وَالْبِسْنَا فِيهِ جُنْنَ الْعَافِيَةِ، وَأَثِمْنَا عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيهِ الْمِنَّةَ، إِنَّكَ أَنْتَ  
 حفاظت کی زرہیں پہنادے اور ہمارا یہ مہینہ بندگی میں کمال حاصل کرنے میں گزار اور احسان فرما بے شک تو احسان  
 الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ، وَاجْعَلْ لَنَا فِيهِ عَوْنًا مِنْكَ

کرنے والا اور تعریف والا ہے اور خدا محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرمائے جو پاکیزہ تر ہیں اور اس ماہ میں ہماری مدد  
 فرما اس امر میں

عَلَى مَا نَدَّ بَنَّا إِلَيْهِ مِنْ مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ وَتَقَبَّلْهَا إِنَّكَ الْأَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ وَالْأَرْحَمُ  
جس کا حکم تو نے دیا ہے یعنی عبادت ہم پر فرض کی ہے اور اسے قبول فرما بے شک تو ہر مہربان سے زیادہ مہربان اور ہر رحم  
والے سے

مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ، آمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ  
بڑا رحم والا ہے ایسا ہی ہے اے جہانوں کے پروردگار۔

### اعمال شب اول ماہ رمضان

(۴) ماہ رمضان کی چاند رات میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی  
رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

(۵) ماہ رمضان کی شب اول میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس رات غسل کرے تو آئندہ رمضان تک  
خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

(۶) اس رات بہتی ہوئی نہریں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تاکہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل  
رہے۔

(۷) رمضان المبارک کی شب اول میامام حسین - کی ضریح مقدس کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس  
سال میں عمرہ حج کر نیوالے تمام افراد جتنا ثواب حاصل ہو۔

(۸) اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتداء کرے کہ جس کی ترکیب ان اعمال کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے۔  
(۹) اس رات دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ انعام کی تلاوت کرے اور سوال کرے کہ خدا کفایت  
کرے اس کے لئے اور جس سے ڈرتا ہو اس سے محفوظ رکھے

(۱۰) دَعَا اللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۱) نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کر کے وہ دعا پڑھے جو امام جواد - سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے:

اللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَمْلِكُ التَّدْبِيرَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی خائنت کو

سینوں

وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَتُبْحِنُ الضَّمِيرُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ نُوِي

میں چھپی ہوئی باتوں کو اور باطن میں ٹھہری خواہشوں کو اور وہ باریک بینی بخردار ہے اے معبود! ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت

فَعْمَلٍ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكْسِيلٍ، وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلَى غَيْرِ عَمَلٍ يَتَّكِلُ اللَّهُمَّ  
باندھتے، پھر عمل کرتے ہیں ہمیں بد بخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنانے ان میں سے جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں  
اے معبود!

صَحِّحْ أْبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَالِ، وَأَعِنَّا عَلَى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ، حَتَّى يَنْقُضِيَ  
ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں ان کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما یہاں تک کہ  
تیرا

عَنَّا شَهْرَكَ هَذَا وَقَدْ أَدَّيْنَا مَفْرُوضَكَ فِيهِ عَلَيْنَا اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ، وَوَقِّفْنَا  
یہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کر لیے ہوں جو ہم پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے  
رکھنے میں

لِقِيَامِهِ، وَنَشِطْنَا فِيهِ لِلصَّلَاةِ وَلَا تَحْجُبْنَا مِنَ الْقِرَاءَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيهِ إِيْتَاءَ الرِّكَاتِ  
مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نمازیں ہمیں سروردے ہمیں قرآن پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوٰۃ دینا ہمارے  
لیے آسان قرار دے

اللَّهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا وَلَا تَعَبًا وَلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا الْإِفْطَارَ  
اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ، تنگی، بیماری اور بے ہمتی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے  
رزق حلال

مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ اللَّهُمَّ سَهِّلْ لَنَا فِيهِ مَا قَسَمْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ، وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهُ مِنْ  
سے افطاری نصیب فرما اے معبود! اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور جو امر تو نے طے  
کیا ہے وہ

أَمْرِكَ، وَاجْعَلْهُ حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْأَثَامِ، خَالِصًا مِنَ الْأَصَارِ وَالْأَجْرَامِ  
ہمارے لیے آسان بنا دے اور اس ماہ کو ہمارے لیے حلال، پاکیزہ اور پاک تر رکھ کہ اس میں ہم گناہوں، سزائوں اور جرموں  
سے بچے رہیں

اللَّهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا إِلَّا طَيِّبًا غَيْرَ حَبِيثٍ وَلَا حَرَامٍ، وَاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا

اے معبود! اس مہینے میں ہمیں وہی غذا دے جو پاک و پاکیزہ ہو جس میں حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس

لَا يَشْوِبُهُ دَنَسٌ وَلَا أَسْقَامٌ، يَا مَنْ عَلَّمَهُ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهِ بِالْإِعْلَانِ،

میں بیماری و گندگی کا عنصر شامل نہ ہو اے وہ ذات جس کا علم پوشیدہ چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسا اشیاء کے بارے میں ہوتا ہے

يَا مُتَفَضِّلًا عَلَى عِبَادِهِ بِالْإِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اے اپنے بندوں پر احسان میں اضافہ کرنے والے اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے متعلق علم خبير اٰھمنا ذكرك وحببنا عسرك وانلنا يسرك واهدنا للرشاد

و خبر رکھتا ہے اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما، ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے ہمیں حق کی طرف لے چل

وَوَفَّقْنَا لِلسَّدَادِ وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا، وَصُنَّا مِنَ الْاَوْزَارِ وَالْخَطَايَا، يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ

اور راستی کی توفیق دے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو خطاؤں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا

عَظِيمِ الذُّنُوبِ غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ السُّوْءَ اِلَّا هُوَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ

بخشنے والا نہیں اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطا و بخشش کرنے والے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ، وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُولًا، وَبَالِيْرٍ وَالتَّقْوَى

حضرت محمد ﷺ پر اور ان کے اہلبیت علیہ السلام پر رحمت فرما جو پاکیزہ تر ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول فرما اور ہمیں نیکی و پرہیزگاری کی

مَوْصُولًا، وَكَذَلِكَ فَاجْعَلْ سَعِينًا مَشْكُورًا، وَقِيَامَنَا مَبْرُورًا، وَقُرْآنَنَا مَرْفُوعًا،

منزل پر پہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری نماز و قیام کو منظور فرما ہماری تلاوت قرآن کو اوپر لے جا و دعائنا مسموعا، واهدنا للحسنی، وحببنا العسری، ویسرنا للیسری، واعل

ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے بہرہ ور فرما ہمارے لَنَا الدَّرَجَاتِ، وَضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ، وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ وَالصَّلَاةَ، وَاسْمَعْ مِنَّا

درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرما ہمارے روزوں اور نمازوں کو قبول فرما اور ہماری حاجتوں

الدَّعَوَاتِ وَاعْفِرْ لَنَا الْخَطِيئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْعَامِلِينَ

کو پورا فرما ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے ہمیں عمل کرنے والوں اور کامیاب ہونے والوں  
الْفَائِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ، حَتَّى يَنْقُضِيَ شَهْرُ

میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب ہو انہ ان میں جو گراہی میں پڑ گئے یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان  
رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا، وَزَكَّيْتَ فِيهِ أَعْمَالَنَا، وَعَقَّرْتَ فِيهِ

گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں ہمارے اعمال خالص کیے ہوں  
ذُنُوبَنَا، وَأَجْرَلْتَ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصَبْنَا، فَإِنَّكَ إِلَهٌ مُجِيبٌ، وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ،

ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو بے شک تو معبود ہے قبول کرنے والا اور تورب ہے  
وَأَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ

جو نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

(۱۲) یہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق - سے کتاب اقبال میں منقول ہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ، مُنَزَّلَ الْقُرْآنِ، هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ

اے معبود: اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن کریم  
الْقُرْآنَ وَأَنْزَلْتَ فِيهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا صِيَامَهُ، وَأَعِنَّا

کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور یہ حق و باطل کا فرق ہے اے معبود! ہمیں اسکے روزے نصیب  
کر اور اس میں

عَلَى قِيَامِهِ اللَّهُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا، وَسَلِّمْهُ فِيهِ، وَتَسَلِّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ

عبادت کرنے کی توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما اسے ہم سے اپنی دی ہوئی آسانی

اور

وَمُعَافَاةٍ، وَاجْعَلْ فِيهَا تَقْضَى وَتُقَدَّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُمِ وَفِيهَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ

عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن یقینی کاموں میں تیری بست و کشادگی کی جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو

الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَائِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ

شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی رد و بدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے

ان

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجَّتُهُمُ الْمَشْكُورِ سَعِيَّتُهُمُ الْمَعْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ

حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے، ان کی کوشش پسندیدہ، ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں مٹادی گئی ہیں  
عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاجْعَلْ فِيهَا تَقْضَى وَتُقَدَّرُ أَنْ تُطِيلَ لِي فِي عُمْرِي، وَتُوسِّعَ عَلَيَّ

اور جن معاملوں کی توبست وکشا د کرتا ہے ان میں میری عمر طویل کر دے اور میرے لیے رزق حلال میں  
مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ

کشا دگی و فراخی قرار دے۔

(۳۱) صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا پڑھے:

(۴۱) وہ دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اور وہ بہت طویل ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:  
اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ

اے معبود! بیشک یہ رمضان کا مہینہ ہے

(۵۱) روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تو حضور اسکی شب اول میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اللَّهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ

اے معبود! یقیناً رمضان کا مہینہ آگیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تو نے قرآن کریم نازل کیا

وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ اللَّهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعِنَّا عَلَى

اور تو نے اس کو ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کر نیوالا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں ہم پر برکت نازل فرما اور

اس

صِيَامِهِ وَصَلَوَاتِهِ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

میں روزوں، نمازوں کے لیے ہماری مدد کر اور انہیں ہم سے قبول فرما

(۶۱) یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھتے تھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِكَ أَيُّهَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اللَّهُمَّ فَقَوْنَا عَلَى صِيَامِنَا وَقِيَامِنَا

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے

روزوں اور نمازوں کیلئے

وَتَبَّتْ أَقْدَامُنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ فَلَا وَلَدَ لَكَ وَأَنْتَ

اور ہمارے قدم جمادے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تو یکتا ہے پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تو

الصَّمَدُ فَلَا شِبْهَ لَكَ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ فَلَا يُعْزُكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْعَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ وَأَنْتَ

بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی اور تو مالکِ ثروت ہے اور میں

محتاج

الْمَوْلَى وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الْعَفْوُ وَأَنَا الْمُذْنِبُ وَأَنْتَ الرَّحِيمُ وَأَنَا الْمُخْطِئُ وَأَنْتَ

ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں تو

الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَأَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي

خلق کرنے والا ہے اور میں مخلوق ہوں اور تو زندہ ہے اور میں مردہ ہوں بواسطہ تیری رحمت کے سوائی ہوں کہ مجھے بخش دے

مجھ پر

وَتَرْحَمَنِي وَتَتَجَاوَزَ عَنِّي إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

رحم فرما اور مجھ سے درگزر کر بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۷۱) اس کتاب کے باب اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے:

(۸۱) دعائے حج پڑھے کہ جو اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۹۱) جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادق -تلاوت شروع

کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ هَذَا كِتَابُكَ الْمُنَزَّلُ مِنْ عِنْدِكَ عَلَىٰ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن) ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول محمد ﷺ

بن عبد اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَكَلَامُكَ النَّاطِقُ عَلَىٰ لِسَانِ نَبِيِّكَ جَعَلْتَهُ هَادِيًا مِنْكَ إِلَىٰ

پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبی ﷺ کی زبان سے ظاہر ہوا ہے جسے تو نے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی

خَلْقِكَ وَحَبْلًا مُتَّصِلًا فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي نَشَرْتُ عَهْدَكَ وَكِتَابَكَ

بنایا ہے اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے بندوں کی درمیان تنی ہوئی ہے اے معبود! بے شک میں نے تیرے حکم نامے اور تیری

کتاب کو کھولا ہے

اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ نَظْرِي فِيهِ عِبَادَةً، وَقِرَائَتِي فِيهِ فِكْرًا، وَفِكْرِي فِيهِ اِعْتِبَارًا وَاجْعَلْنِي

اے معبود! پس اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس غور کو نصیحت قرار دے اور

مجھے ان

مَنْ اِتَّعَظَ بِبَيَانِ مَوَاعِظِكَ فِيهِ، وَاجْتَنَبَ مَعَاصِيكَ، وَلَا تَطْبَعْ عِنْدَ قِرَائَتِي عَلَىٰ

لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے درکنار رہتے ہیں اور اسکی تلاوت کے وقت

سَمِعِي، وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ بَصَرِي غِشَاوَةً، وَلَا تَجْعَلْ قِرَائَتِي قِرَاءَةً لَا تَدْبُرُ فِيهَا

میرے کان بند نہ کر میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور و فکر نہ ہو  
بَلِ اجْعَلْنِي اَتَدَبَّرُ آيَاتِهِ وَأَحْكَامَهُ آخِذًا بِشَرَائِعِ دِينِكَ وَلَا تَجْعَلْ نَظْرِي فِيهِ غَفْلَةً  
بلکہ مجھے ایسا بنا دے کہ میں اسکی آیتوں اور احکام پر غور کروں اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو بے

توجہی

وَلَا قِرَائَتِي هَذَرًا، إِنَّكَ أَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ

اور میری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا بے شک تو بہت مہربان، بڑے رحم والا ہے۔

نیز آنحضرت ﷺ تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ قَرَأْتُ مَا فَضَيْتَ مِنْ كِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ عَلَيَّ نَبِيِّكَ الصَّادِقِ صَلَّى

اے معبود میں نے تیری کتاب میں سے اتنا پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی پر،

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَالْحَمْدُ رَبَّنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ يُحِلُّ حَلَالَهُ وَيُحَرِّمُ حَرَامَهُ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام

کو حرام گردانا

وَيُؤْمِنُ بِمُحْكَمِهِ وَمُتَشَابِهِهِ وَاجْعَلْهُ لِي أَنْسًا فِي قَبْرِي وَأَنْسًا فِي حَشْرِي

اور اس کی مستقل اور ذومعنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر کا ساتھی بنا دے اور مجھے

وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ تُرَفِّقُهُ بِكُلِّ آيَةٍ قَرَأَهَا دَرَجَةً فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلندتر جنت میں ایسا ہو اے جہانوں کے رب

پہلی رمضان کا دن

اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) آب جاری میں غسل کرنا اور تیس چلوپانی سر میں ڈالنا کہ یہ سال بھر تک تمام دروں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا موجب ہے۔

(۲) ایک چلو عرق گلاب اپنے چہرے پر ڈالے تاکہ ذلت و پریشانی سے نجات ہو اور تھوڑا سا عرق گلاب سر میں ڈالے کہ سال بھر سر سام سے بچا رہے۔

(۳) اول ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے۔

(۴) دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی سورہ پڑھے تاکہ خدائے تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔

(۵) طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ، وَأَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

جو لوگوں کیلئے ہدایت اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کرتا ہے اے معبود! اسکے روزے رکھنے میں مدد کر اور اس سے

ہم سے

وَتَسَلِّمُهُ مِنَّا، وَسَلِّمَهُ لَنَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

قبول فرما اسکو ہم سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا

ہے۔

(۶) صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا اگر اس ماہ کی پہلی رات میں نہ پڑھ سکے تو آج کے دن میں پڑھے:

(۷) زاد المعاد میں علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ و شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگوں نے معتبر سند کیساتھ روایت کی ہے

کہ امام موسیٰ کاظم نے فرمایا: ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس ماہ کے پہلے دن جو شخص دکھاوے یا کسی غلط ارادے

کے بغیر محض رضائے الہی کیلئے اس دعا کو پڑھے تو خدا اس سال بھر تک فتنہ و فساد اور بدن کو ضرر پہنچانے والی ہر آفت سے محفوظ رکھے

گا اور وہ دعایہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَانَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور تیری رحمت کے واسطے سے جو ہر

چیز پر چھائی ہوئی ہے

وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي تَوَاضَعُ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي

تیری بڑائی کے واسطے سے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے تیری عزت کے واسطے سے جو ہر چیز پر حاوی ہے تیری قوت کے واسطے سے

خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَبَجَبْرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ كُلَّ شَيْءٍ، وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ  
جسکے آگے ہر چیز سرنگوں ہے تیرے اقتدار کے واسطے سے کہ جو ہر چیز پر غالب ہے اور سوالی ہوں تیرے علم کے واسطے سے  
جو ہر چیز کو گھیرے

شَيْءٍ، يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ، يَا أَوَّلَ قَبْلِ كُلِّ شَيْءٍ، وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ، يَا اللَّهَ  
ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ تر اے اول جو ہر چیز سے پہلے تھا اے وہ جو ہر چیز کے بعد باقی رہے گا اے اللہ،  
يَا رَحْمَنُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَيِّرُ النَّعْمَ وَاعْفِرْ لِي  
اے رحمن، محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ  
الذُّنُوبَ الَّتِي تُنَزِّلُ النَّعْمَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ، وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
گناہ معاف فرما جو عذاب کا باعث ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو امید رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما  
الَّتِي تُدِيلُ الْأَعْدَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي  
جو مجھ پر دشمنوں کو چڑھا لاتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کی  
يُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُولُ الْبَلَاءِ، وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ غَيْثَ السَّمَاءِ، وَاعْفِرْ لِي  
وجہ سے مصیبت آن پڑتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ  
الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغَطَاءَ، وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ، وَاعْفِرْ لِي  
معاف فرما جن سے پردہ دری ہوتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں، میرے وہ گناہ  
الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ، وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاللِّسْنِي دِرْعَكَ  
معاف فرما جو شرمندگی کی وجہ ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ پائیدار زرہ  
الْحَصِينَةَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا أَحَازِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هَذِهِ  
پہنا دے جسے کوئی اتار نہ سکے مجھے اس آنے والے سال کے شب و روز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ  
اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ  
اے معبود! اے سات آسمانوں اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ  
عرش عظیم کے پروردگار اور دو بار نازل شدہ سات آیتوں اور قرآن عظیم کے پروردگار اور اسرافیل ﷺ و میکائیل ﷺ و

وَجِبْرَائِيلَ، وَرَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ،

جبرائیل ﷺ کے پروردگار اور حضرت محمد کے پروردگار کہ جو رسولوں کے سردار اور نبیوں میں آخری ہیں  
أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَمُنُّ بِالْعَظِيمِ، وَتَدْفَعُ

تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور اس کے واسطے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا اے بزرگتر تو وہ ہے جو بڑا احسان  
کرنے

كُلَّ مَخْذُورٍ، وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ، وَتُضَاعِفُ الْحُسْنَائِ بِالْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ وَتَفْعَلُ مَا

والا، ہر خطرے کو دور کرنے والا، بڑی بڑی عطاؤں والا، کم اور زیادہ نیکیوں کو دوگنا کرنے والا ہے اور تو جو چاہے وہی  
کرنے والا ہے

تَشَائُ يَا قَدِيرُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَالْبِسْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ

اے قدیر، اے اللہ، اے رحمن، حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرما اور ان کے اہل بیت ﷺ پر رحمت فرما اور اس آنے  
والے سال میں اپنی طرف

سَنَّتِي هَذِهِ سِتْرَكَ وَنَضْرَ وَجْهِي بُورِكَ، وَأَجْنَبِي بِمَحَبَّتِكَ، وَبَلِّغْنِي رِضْوَانِكَ،

سے میری پردہ پوشی فرما میرے چہرے کو اپنے نور سے شادماں کر اپنی محبت میں مجھے محبوب بنا مجھے اپنی رضا و خوشنودی، اپنی  
بہترین

وَشَرِيفَ كَرَامَتِكَ، وَجَسِيمَ عَطِيَّتِكَ، وَأَعْطِنِي مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا أَنْتَ

بخشش اور اپنی بڑی بڑی عطاؤں سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی  
مخلوق

مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، وَأَلْبِسْنِي مَعَ ذَلِكَ عَافِيَّتِكَ، يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَى، وَيَا

میں سے کسی کو عطا فرمائے اور ان نوازشوں کے ساتھ تندرستی بھی دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے، اے  
شاهدِ كُلِّ نَجْوَى، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَيَا دَافِعَ مَا تَشَائُ مِنْ بَلِيَّةٍ، يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ،

ہر راز کے گواہ، اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے، اے باعزت معاف کرنے والے،  
يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِي عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَفِطْرَتِهِ، وَعَلَى دِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

اے بہترین درگزر کرنے والے مجھے ابراہیم ﷺ کے دین اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد کے  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسُنَّتِهِ، وَعَلَى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِي مُوَالِيًا لِأَوْلِيَاءِكَ، وَمُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ

دین پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے پس موت دے مجھے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں کا دشمن ہوں

اللَّهُمَّ وَجِّبْنِي فِي هَذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِي مِنْكَ، وَاجْلِبْنِي

اے معبود! اس سال مجھے ہر اس قول و عمل سے دور رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے والا ہے اور مجھے اس سال  
إِلَى كُلِّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُفَرِّبُنِي مِنْكَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ،

ہر ایسے قول و عمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں پہنچانے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے  
وَأَمْنَعْنِي مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يَكُونُ مِنِّي أَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهِ، وَأَخَافُ

مجھے ہر قول یا عمل یا فعل سے دور رکھ جس کے نقصان اور انجام سے ڈرتا ہوں اور خائف ہوں  
مَقْتِكَ إِيَّايَ عَلَيْهِ حِذَارٌ أَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ عَنِّي فَأَسْتَوْجِبَ بِهِ نَقْصًا مِنْ

کہ تو اس کو پسند نہ کرے تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹالے گا پس اس سے تیرے ہاں میرے  
حِطِّ لِي عِنْدَكَ يَا رَوْوْفُ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هَذِهِ فِي حِفْظِكَ

حصے میں کمی ہو جائے گی اے محبت والے، اے رحم والے، اے معبود! اس سال مجھے اپنی حفاظت و نگہداری میں قرار دے

اپنی

وَفِي جَوَارِكٍ وَفِي كَنْفِكَ وَجَلِّلْنِي سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارِكَ وَجَلَّ

پناہ میں اپنے آستان پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے تیری قربت والا باعزت ہے اور تیری

تعریف

ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي تَابِعًا لِصَالِحِي مَنْ مَضَى مِنْ أَوْ لِيَائِكَ،

بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیک لوگ گزرے ہیں مجھے ان میں شمار کر اور انکے

ساتھ ملا دے

وَأَلْحِقْنِي بِهِمْ، وَاجْعَلْنِي مُسْلِمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ، وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ

اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو سچی بات کہی مجھے اس کا ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں

أَنْ تُحِيطَ بِي حَظِيَّتِي وَظُلْمِي وَ إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَ اتِّبَاعِي لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِي

اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا، میرا ظلم، اپنے نفس پر میری زیادتی اور اپنی خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت

بِشَهَوَاتِي فَيُخَوِّلَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ فَأَكُونُ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ،

میں محویت کو یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت و خوشنودی کے درمیان حائل ہو جائیں پس میں تیرے ہاں

مُتَعَرِّضاً لِسَخَطِكَ وَ نِعْمَتِكَ اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضَاهُ بِهِ عَنِّي،

فراموش ہو جائوں اور تیری ناراضگی میں پھنس جاؤں اے معبود! مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو خوش ہو اور

مجھے بہ لحاظ

وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ زُلْفَىٰ اللَّهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَؤُلَاءِ عَدُوَّهُ

مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تو نے مد فرمائی اپنے نبی محمد کی خوف دشمنان میں

وَفَرَّجْتَ هَمَّهُ وَكَشَفْتَ غَمَّهُ وَصَدَقْتَهُ وَعَدَكَ وَأَنْجَزْتَ لَهُ عَهْدَكَ اللَّهُمَّ فَبِذَلِكَ

اور انکی پریشانی دور کی اور انکارِ نَج و غم مٹا دیا اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمانہ پورا فرمایا تو اے معبود!

اسی طرح

فَاكْفِنِي هَؤُلَاءِ السَّنَةَ وَأَفَاتَهَا وَأَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُورَهَا وَأَحْزَانَهَا وَضِيقَ

اس سال کے خوف میں میری مد فرما اس کی مصیبتوں بیماریوں آزمائشوں تکلیفوں اور غموں اور اس میں معاش

الْمَعَاشِ فِيهَا وَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَاقِبَةِ بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِي إِلَىٰ مُنْتَهَىٰ

کی تنگی وغیرہ پر مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک کہ میری موت کا

أَجَلِي، أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ أَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي

وقت آجائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ محتاج ہی گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور

سوالی ہوں

مَا مَضَىٰ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي حَصَرْتُهَا حَفْظَتِكَ وَأَخَصَّنَهَا كِرَامٍ مَلَائِكَتِكَ عَلَيَّ وَأَنْ

تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کر دے جنکو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر

ہیں اور

تَعَصَّمَنِي اللَّهُمَّ مِنَ الذُّنُوبِ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي إِلَىٰ مُنْتَهَىٰ أَجَلِي يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ

میرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا اس وقت تک کہ میری عمر تمام ہو جائے اے اللہ، اے رحمن،

يَا رَحِيمُ صَلَّىٰ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَأَتِنِي كُلَّ مَا سَأَلْتُكَ وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ

اے رحیم، حضرت محمد ﷺ اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر رحمت فرما اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی

تجھ سے خواہش کی ہے

فَ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي بِالِدُّعَائِ، وَتَكَلَّمْتَ لِي بِالْإِجَابَةِ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پس تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی ذمہ داری لی ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

یہ فقیر (مؤلف) کہتے ہیں کہ سید نے اسکو رمضان کی پہلی رات کی دعائوں میں بھی ذکر کیا ہے

### چھٹی رم ضان کا دن

چھ رمضان ۱۰۲ھ میں مسلمانوں نے بطور ولی عہد کے امام علی رضا کی بیعت کی تھی، سید نے روایت کی ہے کہ مومنین اس نعمت کے شکرانے کی دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کریں۔

### اعمال شب ۱۳ و ۱۵ رمضان

#### تیرھویں رمضان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) کی پہلی رات ہے اور اس میں تین عمل ہیں:

(۱) غسل کرے

(۲) چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس دفعہ سورہ توحید کی تلاوت کرے

(۳) دو رکعت نماز پڑھے جیسے رجب اور شعبان کی تیرھویں رات میں پڑھی جاتی ہے۔ یعنی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھے۔ رمضان کی چودھویں رات کو بھی چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی ترکیب سے پڑھے کہ قبل ازیں دعا مجیر کی شرح میں اس کا ذکر ہو چکا ہے۔ یعنی جو شخص ماہ رمضان کی شب ہائے بیض میں یہ نماز پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے بھی ہوں۔

#### پندرہویں رمضان کی رات

اس کا شمار بابرکت راتوں میں ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت حضرت امام حسین۔۔

(۳) چھ رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یسین، سورہ ملک اور سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

(۴) سورہ توحید نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے، مقنعہ میں شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ

نے امیر مومنین سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے تو حق تعالیٰ کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا کہ

وہ اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انسان) کو اس سے دور رکھیں۔ نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

(۵) امام جعفر صادق - سے پوچھا گیا کہ جو شخص پندرہویں رمضان کی رات ضریح امام حسین - کے قریب ہو کر زیارت کرے تو اس کا ثواب کس قدر ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء کے بعد نافلہ شب کے علاوہ ضریح مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جنت کی بشارت اور جہنم سے امان کی خوشخبری دے رہے ہوں گے۔

### پندرہویں رمضان کا دن

رمضان ۲ھ میں امام حسن - کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیخ مفید ﷺ کا قول ہے کہ ۵۹۱ھ میں حضرت امام محمد تقی - کی ولادت باسعادت بھی اسی روز ہوئی۔ لیکن بعض روایات میں کسی اور تاریخ کا ذکر آیا ہے وہی مشہور بھی ہے۔ بہر حال یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں صدقات و حسنات کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

### سترہویں رمضان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے کہ اس میں لشکر اسلام و فوج کفر میں آمننا سامنا ہوا اور ۷۱ رمضان کے دن جنگ بدر واقع ہوئی، جس میں مسلمانوں کو فتح و نصرت نصیب ہوئی یہ اسلام کی عظیم ترین فتح تھی۔ اس ضمن میں علمائے اعلام کا فرمان ہے کہ ہر مومن اس روز صدقہ دے اور خدا کا شکر بجلائے، اس رات میں غسل کرنا اور نوافل پڑھنا باعث فضیلت ہے۔

مؤلف کہتے ہیں بہت سی روایات میں آیا ہے کہ حضرت رسول اللہ نے اصحاب سے فرمایا کہ آج کی رات تم میں سے کون ہے جو آج رات کنویں سے پانی لائے؟ اس پر سب خاموش رہے اور کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔ تب امیر المؤمنین - نے مشکیزہ لیا اور چل دیئے، وہ نہایت تاریک اور سرد رات تھی اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔ آپ ﷺ کنوئیں پر پہنچے جو بہت تاریک اور گہرا تھا۔ پھر وہاں ڈول اور رسی وغیرہ بھی نہ تھی۔ پس حضرت کنوئیں میں اترے۔ مشکیزہ بھرا اور واپس چلے تو اچانک ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا، حضرت رک گئے اور تھوڑی دیر کے بعد چلنے کا ارادہ کیا تو پھر ویسا ہی سخت جھونکا آیا اور حضرت رک گئے۔ پھر اٹھے لیکن سخت ہوا کے باعث رک گئے اور یوں ہی رکتے چلتے ہوئے رسول اللہ کی خدمت میں پہنچے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: یا علی ﷺ! بہت دیر لگا دی عرض کی ہوا بہت تیز اور سرد تھی۔ اس لیے تین دفعہ رک رک کر چلنا پڑا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یا علی ﷺ! آیا تمہیں معلوم ہے یہ کیا ماجرا تھا؟ عرض کیا آپ ہی بتادیں۔ فرمایا پہلی ہوا حضرت جبرائیل ﷺ کی ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آمد کی

تھی کہ ان سب نے آپ کو سلام کیا، دوسری مرتبہ ہزار فرشتوں کے ساتھ میکائیل علیہ السلام آئے اور ان سب نے آپ علیہ السلام کو سلام کیا اور آخر میں ہزار فرشتوں کیساتھ اسرافیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے بھی آپ علیہ السلام کو سلام کیا، ہاں تو یہ سب فرشتے کل کی جنگ میں مسلمانوں کی مدد کریں گے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ایک بزرگ کا قول ہے کہ امیر المومنین - کے لیے ایک رات میں تین ہزار منقبتیں ہیں پس ممکن ہے کہ اس قول میں بدر کی رات کے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

سید حمیری اپنے اشعار میں امیر المومنین - کی مدح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

أُقْسِمُ بِاللَّهِ وَالْآلِئِهِ

وَالْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْئُولٌ

خدا اور اس کی نعمتوں کی قسم

انسان اپنے قول کا جوابدہ ہے

إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

عَلَى التَّقَى وَالْبِرِّ مَجْبُولٌ

بیشک علی علیہ السلام ابن ابی طالب

نیکی و پرہیزگاری پر پیدا کیے گئے

كَانَ إِذَا الْحَرْبُ مَرَّتْهَا الْقَنَا

وَأَحْجَمَتْ عَنْهَا الْبَهَائِلُ

جب نیزے لہرانے سے جنگ تیز ہوئی

اور بڑے بڑے بہادر رک جاتے

يَمْشِي إِلَى الْقَرْنِ وَفِي كَفِّهِ

أَبْيَضُ مَا ضَى الْحَدِّ مَضْفُولٌ

علی علیہ السلام مقابل کی طرف بڑھتے ان کے ہاتھ میں

صیقل کی ہوئی تیز تلوار ہوتی

مَشَى الْعَقْرُنَا بَيْنَ أَشْبَالِهِ

أَبْرَزَهُ لِلْقَنْصِ الْغِيْلُ

جیسے شیر اپنے بچوں میں چلتا ہے

تاکہ شکار سے انہیں بچالے

ذَاكَ الَّذِي سَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ

عَلَيْهِ مِيكَالُ وَجِبْرِيلُ

علیؑ وہ ہے سلام کیا ایک رات

اس پر میکائیلؑ و جبرائیلؑ نے

مِيكَالُ فِي أَلْفٍ وَجِبْرِيلُ فِي

أَلْفٍ وَيَتْلُوهُمْ سَرَفِيلُ

میکائیلؑ ایک ہزار فرشتوں میں جبرائیلؑ

ایک ہزار فرشتوں میں اسرافیلؑ بھی

لَيْلَةَ بَدْرِ مَدَدًا أَنْزَلُوا

كَأَنَّهُمْ طَيْرٌ أَبَابِيلُ

جنگ بدر کی شب مدد کے لیے آئے

جیسے ابابیلوں کے جھنڈ ہوں

انیسویں شب کی رات

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے، شب قدر ایسی عظیم رات ہے کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔ اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جو ملائکہ میں سب سے عظیم ہے وہ اسی رات پروردگار کے حکم سے فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔

یہ ملائکہ امام العصر (عج) کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔  
شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں۔

### اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ۔

اعمال مشترکہ وہ ہیں جو تینوں شب قدر میں بجائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو ہر ایک رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

### اعمال مشترکہ شب ہای قدر

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں:

(۱) غسل کرنا اور علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

(۲) دو رکعت نماز بجائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ توحید پڑھے، بعد از نماز ستر مرتبہ کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہو گا کہ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

(۳) قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنزَّلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے

وَأَسْمَاؤِكَ الْحُسْنَىٰ وَمَا يُخَافُ وَيُزْجَىٰ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عَتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے

(۴) قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے

وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدٌ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ بَعْدِي دَسْ مَرْتَبَةٍ بِكَ يَا اللَّهُ اور دس مرتبہ

اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر اے اللہ تیرا واسطہ،

بِمُحَمَّدٍ دَسْ مَرْتَبَةٍ بَعْلِيِّ دَسْ مَرْتَبَةٍ بِفَاطِمَةَ دَسْ مَرْتَبَةٍ بِالحَسَنِ دَسْ مَرْتَبَةٍ بِالحُسَيْنِ دَسْ مَرْتَبَةٍ

محمد ﷺ کا واسطہ، علی ؑ کا واسطہ فاطمہ ؑ کا واسطہ حسن ؑ کا واسطہ، حسین ؑ کا واسطہ

بَعْلِيِّ بْنِ الحُسَيْنِ دَسْ مَرْتَبَةٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دَسْ مَرْتَبَةٍ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دَسْ مَرْتَبَةٍ بِمُوسَى

علی بن الحسین ؑ کا واسطہ، محمد بن علی ؑ کا واسطہ جعفر ؑ بن محمد ؑ کا واسطہ موسیٰ ؑ

بِنِ جَعْفَرِ دَسْ مَرْتَبَةٍ بَعْلِيِّ بْنِ مُوسَى دَسْ مَرْتَبَةٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دَسْ مَرْتَبَةٍ بَعْلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ

بن جعفر ؑ کا واسطہ علی ؑ بن موسیٰ ؑ کا واسطہ محمد بن علی ؑ کا واسطہ علی ؑ بن محمد ؑ کا واسطہ

دَسْ مَرْتَبَةٍ بِالحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دَسْ مَرْتَبَةٍ بِالحُجَّةِ کہو پھر اپنی حاجات طلب کرو

حسن بن علی ؑ کا واسطہ حجت القائم ؑ کا واسطہ

(۵) امام حسین - کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق

تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسین - کے لیے آیا ہے۔

(۶) شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف

ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں، پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہوں۔

(۷) سور کعت نماز بجالائے جسکی بہت زیادہ فضیلت ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید کا پڑھنا

افضل ہے۔

(۸) شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا

اے معبود: بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستان بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا اور نہ

برائی

أَصْرَفُ عَنْهَا سُوءًا، أَشْهَدُ بِذَلِكَ عَلَى نَفْسِي، وَأَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِي، وَقَلَّةِ

کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی کمزوری بے چارگی اور

حیلتی، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ

بے بسی کا پس محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے

اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَتِمِّمْ عَلَيَّ مَا آتَيْتَنِي فَإِنِّي عَبْدُكَ الْمَسْكِينُ

و مومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطائی و رحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس،

الْمُسْتَكِينُ الضَّعِيفُ الْفَقِيرُ الْمَهِينُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي نَاسِيًا لِدُكْرِكَ فِيمَا أَوْلَيْتَنِي

ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطائوں کے ذکر کو بھول جاؤں تیرے

احسانات

وَلَا غَافِلًا لِإِحْسَانِكَ فِيمَا أُعْطَيْتَنِي، وَلَا آيسًا مِنْ إِجَابَتِكَ وَ إِن أَبْطَأْتُ عَنِّي فِي

سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبول دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں

سَرَّائٍ أَوْ ضَرَّائٍ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَحَائٍ أَوْ عَافِيَةٍ أَوْ بَلَائٍ أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْمَائٍ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَائِ

خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں یا محرومی و نعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین - اس دعا کو تینوں شب قدر میں قیام و قعود اور رکوع سجد کی حالت میں پڑھتے

تھے۔ علامہ مجلسی ﷺ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے، اپنے والدین، اقربائے اور زندہ و مردہ

مومنین کی دنیا و آخرت کے لیے دعا مانگے۔ نیز جس قدر ممکن ہو محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب

قدر کی تینوں راتوں میں دعائے جوشن کبیر پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں باب اول میں ذکر ہو چکی ہے۔ ایک اور روایت یہ آیا ہے کہ کسی نے رسول اللہ سے

سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقع ملے تو میں خدا سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت و عافیت مانگو۔

## اعمال مخصوص لیالی قدر

### اعمال مخصوصہ:

جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں،

انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) سومرتہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاتُوْبُ اِلَيْهِ (۲) سومرتہ کہے: اَللّٰهُمَّ اَعْنِ قَتْلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود: لعنت فرما امیر المؤمنین ؓ کے قاتلین

پر

(۳) مشہور دعا: يَا ذَا الَّذِيْ كَاْنَ پڑھے: جو اعمال رمضان کی چوتھی قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔

اے وہ جو موجود تھا

(۴) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنْ

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتیٰ فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں

الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْفَضَائِ الْاَذَى لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبِنِيْ

ایتیازات دیتا ہے اور ایسی قضای و قدر معین کرتا ہے جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں

قرار دے

مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُوْرِ سَعِيْهُمْ، الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ

کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف

الْمُكْفَرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ، وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ

جن کی برائیاں مٹادی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز

فِي رِزْقِيْ، وَتَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا - کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے

اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

## اکیسویں رمضان کی رات

اس رات کی فضیلت اسیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہذا اسیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجالائے۔

(۱) غسل۔

(۲) شب بیداری۔

(۳) زیارت امام حسین۔۔

(۴) سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید والی نماز۔

(۵) قرآن کو سر پر رکھنا۔

(۶) سور کعت نماز۔

(۷) دعائی جو شن کبیر وغیرہ۔

روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تیسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق - سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔ فرمایا کہ مگر اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجالاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ علمائے امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تیسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہر حال آج کی رات سے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کر دے، ان دعائوں میں سے ایک وہ دعا ہے جسے شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنِّي

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

لَيْلَتِي هَذِهِ وَلَكَ قِبَلِي ذَنْبٌ أَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلد الامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق - رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض و نوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ اِدِّعْنَا حَقَّ مَا مَضَىٰ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيرَنَا فِيهِ وَتَسَلَّمَهُ مِنَّا

اے معبود ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کر دے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے

پورا پورا

مَقْبُولًا، وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِإِسْرَافِنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا، وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُومِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا

قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن پر رحم ہو چکا ہے

اور

مِنَ الْمَرْحُومِينَ

ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔ سید ابن طاوس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق - رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے ہدایت

ہے

وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا أُنزِلَتْ فِيهِ مِّنَ

اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی اس میں قرآن کریم

الْقُرْآنِ وَحَصَّصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ اللَّهُمَّ وَهَذِهِ أَيَّامٌ

کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک

شَهْرِ رَمَضَانَ قَدْ انْقَضَتْ، وَلِيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَقَدْ صِرْتُ يَا إِلَهِي مِنْهُ إِلَىٰ مَا

کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہمارے میرے اللہ ان گزرے شب و روز میں میری جو

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَخْصَىٰ لِعَدَدِهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، فَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ

حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے لہذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں

بِهِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبُونَ، وَأَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبَادِكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ

جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ محمد

ﷺ و آل محمد ﷺ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُفَكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ

پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ کہ

تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقْرُبِي، وَتَسْتَجِيبَ دُعَائِي وَتَمَنَّ عَلَيَّ

مجھ پر اپنے درگزر اور احسان سے فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت، بخشش اور مجھ پر

احسان کرتے

بِالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعَدَّ اللَّهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ

ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کیلئے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

ذات

الْكَرِيمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَنْقِضِي أَيَّامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلِيَالِيهِ وَلَكَ قَبْلِي تَبِعَةٌ

کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

أَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِي بِهِ، أَوْ حَاطِيَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي، سَيِّدِي

جو ابدی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی ہو میرے

مالک

سَيِّدِي سَيِّدِي، أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي

میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو اس مہینے میں

مجھ سے

فِي هَذَا الشَّهْرِ فَازِدْ عَنِّي رِضَى، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنَ الْأَنْ فَارِضَ

راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی یا اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہو تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا

اے سب

عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی

لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ اور یہ بہت زیادہ کہے: يَا مُلَيْنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ

اس کا ہمسر ہے اے حضرت داؤد- کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوب- کے

وَالْكُرْبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ أَيُّ مُفْرَجِ هَمِّ يَعْقُوبَ أَيُّ مُنْفِسِ غَمِّ يُوسُفَ

دکھ اور تکلیفیں ہٹانے والے اے یعقوب- کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسف

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ

- کارنج مٹانے والے محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی

طرف سے رحمت نازل فرما اور

بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ

میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

جو دعائیں کافی کی سند کے ساتھ اور مقنعہ و مصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں

رمضان کی رات پڑھے:

يَا مُوَلِّجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ، وَمُوَلِّجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ،

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے

وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ، يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ، يَا

اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے اللہ، اے رحمن، اے

اللَّهُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبْرِيَاءُ

اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑا بڑا

وَالْأَلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

اور مہربانیاں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

نیکوکاروں

اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَائِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ، وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَ إِسَائَتِي

میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے،

مَعْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي،

میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِينِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَأَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَفَنَا

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَأَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ

جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کو دی ہے سلام ہو آنحضرت ﷺ پر اور ان کی آل ﷺ پر

بائیسویں شب کی دعا: يَا سَالِحَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَبُجْرَى الشَّمْسِ

اے وہ جو دن کو رات پر سے کھینچ لے جاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور اپنے اندازے سے سورج کو لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

اسکے راستے پر چلاتا ہے اے زبردست اور اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا

رہ

الْقَدِيمِ، يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ، وَمُنْتَهَىٰ كُلِّ رَغْبَةٍ، وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ، يَا

جاتا ہے، اے ہر شی کی نورانیت کا نور، اے ہر چاہت کے مرکز و محور اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ، اے رحمن، اے

اللَّهُ يَا قُدُّوسُ، يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَزُدُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

اللہ، اے پاکیزہ، اے یکتا، اے یگانہ، اے تنہا، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے اچھے اچھے نام ہیں

وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْأَلَايُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ

اور بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اور ان کے

اہلبیت ﷺ پر رحمت نازل

تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَائِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ وَ إِحْسَانِي فِي

فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں لکھ دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام

علیین

عَلِيَيْنَ وَ إِسَائَتِي مَعْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَانًا يُذْهِبُ الشُّكَّ  
میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک  
کو

عَنِّي، وَ تُرَضِّبَنِي بِمَا فَسَمْتَ لِي، وَ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً،  
مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر  
عطا

وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَ ارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ، وَ الرَّغْبَةَ  
کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لائوں تیری طرف  
توجہ

إِلَيْكَ، وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو دی ان  
سب پر سلام ہو

رمضان کی تیسویں شب کی دعا یہ ہے: يَا رَبِّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ  
اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات اور  
وَرَبِّ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِبَالِ وَ الْبِحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ الْأَنْوَارِ وَ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ  
دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں، تاریکیوں اور روشنیوں وزمین اور آسمان کے رب اے  
یا باریُّ یا مُصَوِّرُ یا حَنَّانُ یا مَنَّانُ، یا اللہ یا رَحْمَنُ یا اللہ یا قَيُّوْمُ یا اللہ

پیدا کرنے والے، اے صورتگر، اے محبت والے، اے احسان والے، اے اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے نگہبان، اے  
اللہ

يَا بَدِيعُ، يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكَبْرِيَاءُ  
اے پیدا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے، اور بڑائیاں اور  
مہربانیاں

وَالْأَلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ  
تیرے لیے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام  
اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَائِ، وَ وَجِي مَعَ الشُّهَدَائِ، وَ إِحْسَانِي فِي عَلِيَيْنَ، وَ إِسَائَتِي

نیوکاروں میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقامِ علیین میں پہنچا اور میری برائی مَغْفُورَةً وَأَنَّ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيْمَانًا يُدْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي  
 کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے

بِمَا فَسَمْت لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ  
 راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے، آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ  
 آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجائوں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو دی کہ ان سب پر سلام

ہو۔

محمد بن عیسیٰ نے اپنی سند کے ساتھ صالحین سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:  
 تیسویں رمضان کی رات اس دعا کو قیام و قعود اور رکوع و سجود میں نیز ہر حال میں بار بار پڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دعا یاد آئے تو پڑھتا رہے پس حق تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنے اور حضرت نبی اکرم پر درود و سلام بھیجنے کے بعد کہے:  
 اللَّهُمَّ كُنْ لَوْلِيَّكَ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ أَوْ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ كَيْ بَجَائِ كَيْ: الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائم ﷺ بن حسن ﷺ کا  
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا  
 تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباء اجداد پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں، ان کا مددگار بن جا نگہبان پیشوا،  
 وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا پھر یہ کہے:

حامی، راہنما اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے  
 يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ، يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ، يَا مُجَرِّئَ الْبُحُورِ، يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ  
 اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریاؤں کو رواں کرنے والے، اے دائود ﷺ  
 کے لیے

لِدَاوُدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَفَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا ان الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں

لوہے کو موم بنانے والے، محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور کر دے میرے لیے یہ اور یہ میرے لیے ایسے ایسے کر دے

طلب کرے: اللَّيْلَةُ اللَّيْلَةُ اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے: يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ

اسی رات اسی رات اے کاموں کو منظم کرنے والے۔

اس دعا کو حالت رکوع سجود، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے علاوہ از ایسا دعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے:

چوبیسویں شب کی دعا: يَا فَالِقَ الْأَصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا، يَا

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے، والے اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے

عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْجَلَالِ

زبردست، اے دانا، اے احسان و نعمت والے، اے قوت و حرکت کے مالک، اے مہربانی و عطا کرنے والے، اے جلالت

وَالْإِكْرَامِ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا فَرْدُ يَا وَثَرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ، يَا حَيُّ لَا

اور بزرگی والے، اے اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے تنہا، اے یکتا، اے اللہ، اے ظاہر اے باطن، اے زندہ، کہ

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْأَلَايُ، أَسْأَلُكَ

صرف تو ہی معبود ہے تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَائِ

کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ، وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَ إِسْمِي مَعْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ

مجھے

يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَانًا يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّي، وَ رِضَى بِمَا قَسَمْتُ لِي، وَ آتِنَا

وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے

مجھے دیا ہے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَ ارْزُقْنِي فِيهَا

اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ

میں

ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ

مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

دے جس کی توفیق تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو دی کہ تیری رحمت ہو آنحضرت ﷺ اور ان کی ساری آل ﷺ پر۔

پچیسویں شب کی دعا: يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِيَسَاءَ وَالنَّهَارِ مَعَاشًا، وَالْأَرْضِ مِهَادًا، وَالْجِبَالِ

اے رات کو بنانے والے پردہ اور دن کو وقت کاروبار، زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں

اُوتادًا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرًا، يَا اللَّهُ يَا جَبَّارًا، يَا اللَّهُ يَا سَمِيعًا، يَا اللَّهُ يَا قَرِيبًا، يَا اللَّهُ يَا

کو میخیں اے اللہ، اے غالب، اے اللہ، اے دبدبہ والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے اللہ، اے نزدیک تر، اے اللہ،

اے

مُجِيبًا، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكَزْبِيَّاتُ

قبول کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں

وَالْأَلَايُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

نیکوکاروں کے زمرے

اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَائِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَائِي مَعْفُورَةً

میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے

وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي، وَ رِضَىٰ بِمَا

اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا

جو حصہ

فَسَمَّتْ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ

تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلائے والی آگ کے عذاب

سے بچا

وَأَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ

اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور

مجھے

لِمَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد ﷺ و آل محمد کو دی کہ تیری رحمت ہو آنحضرت ﷺ اور ان کی ساری آل

پر

رمضان کی چھبیسویں رات کی دعائی: يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَاتَيْنِ، يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنا دیوالے، اے رات کی نشانی کو تاریک

وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِيَتَّبِعُوا فَضْلًا مِنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفْصِلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً

اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کو تلاش کریں اے ہر چیز کی حد اور فرق مقرر

کرنے والے

يَا مَا جِدُّ يَا وَهَّابُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى،

اے شان والے، اے بہت دینے والے، اے اسے، اے عطا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے لیے اچھے

اچھے نام،

وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،

بلند ترین نمونے اور بڑیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَ إِحْسَانِي

اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو

مقام

فِي عَلِيِّينَ وَ إِسَائِي مَعْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ

علیین میں پہنچا اور برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے

الشُّكَّ عَنِّي وَ تُرَضِّيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَ فِي الْآخِرَةِ

جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش

ترین

حَسَنَةً، وَ قَنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَ ارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ

اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجائوں تیری

إِلَيْكَ وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

طرف توجہ لگائے رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو دی کہ خدا  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ  
 آنحضرت ﷺ اور ان کی آل پر رحمت کرے

### رمضان کی ستائیسویں رات کی دعائی:

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا دیتا تو نے سورج  
 الشَّمْسِ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيرًا، يَا ذَا الْجُودِ وَالطَّوْلِ وَالْكَبْرِ يَائِ

کو سایہ کے لیے رہنما قرار دیا اور پھر اسے قابو میں کیا، تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت و عطا والے اور بڑائیوں  
 وَ الْإِلَهِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا

اور نعمتوں والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ ظاہر و باطن باتوں کا جاننے والا، بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے تیرے سوائے

کوئی

أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

معبود نہیں اے پاک ترین، اے سلامتی والے، اے امن دینے والے، اے نگہدار، اے زبردست، اے غلبہ والے، اے

بڑائی

يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ

والے، اے اللہ، اے خلق کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے صورت بنانے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ،

تیرے

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالَ الْعُلْيَا، وَالْكَبْرِ يَائِ وَالْإِلَهِ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل

مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَائِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ،

محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر اور میری روح کو شہیدوں کیساتھ

قرار دے،

وَ إِحْسَانِي فِي عَلَيَّيْنِ، وَ إِسَائِي مَعْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي،

میری اطاعت کو مقامِ علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے

وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي، وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً،

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی

دے

وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں،

تیرا

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

شکر بجالاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جسکی توفیق تو نے محمد

وآل محمد ﷺ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کو دی کہ خدا کی رحمت ہو آنحضرت اور ان کی آل ﷺ پر

### اٹھائیسویں شب کی دعائی:

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهُوَايِ، وَخَازِنَ النُّورِ فِي السَّمَائِ، وَمَنَاعِ

اے رات کو ہوا میں جگہ دینے والے، اے روشنی کو آسمان میں جگہ دینے والے اور آسمان کو

السَّمَائِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَحَابِسَهُمَا أَنْ تَزُولَا، يَا عَلِيمُ

روکنے والے کہ وہ زمین پر نہ آپڑے لیکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے نگہدار کہ ٹوٹ نہ جائیں اے جاننے والے

يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا دَائِمُ يَا اللَّهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ، يَا

اے عظمت والے، اے بہت بخشنے والے، اے ہمیشگی والے، اے اللہ، اے ورثہ والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے

والے، اے

اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْأَلَايُ

اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے

زمرے

السُّعْدَائِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ، وَ إِحْسَانِي فِي عَلِيِّينَ، وَ إِسَائَتِي مَعْفُورَةً، وَأَنْ

میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار

دے اور یہ

تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَانًا يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي، وَ تُرَضِّينِي بِمَا فَسَمْتِ

کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ

تو

لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَ قَنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ

نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا

وَازْرُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ، وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور

مجھے

وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو دی کہ خدا رحمت کرے آنحضرت ﷺ اور ان کی

آل ﷺ پر

انتیسویں شب کی دعائی: يَا مُكْوَرَّ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ، وَ مُكْوَرَّ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ، يَا عَلِيمُ

اے رات کو دن پر چڑھانے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے دانا،

يَا حَكِيمُ، يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ، وَسَيِّدَ السَّنَادَاتِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، يَا أَقْرَبَ إِلَيَّ مِنْ

اے حکمت والے، اے پالنے والوں کے پالنے والے، اور سرداروں کے سردار، تیرے سوائے کوئی معبود نہیں اے مجھ سے

میری رگ

حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبْرِيَاءُ

جان سے زیادہ قریب اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں

وَالْأَلَايُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی

اللَّيْلَةَ فِي السُّعْدَائِ، وَوُجِحِي مَعَ الشُّهَدَائِ، وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَ إِسَائِتِي

فہرست میں درج فرما میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَانًا يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

مجھے اس

بِمَا قَسَمْتِ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ الحَرِيقِ وَارْزُقِنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ، وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ

کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لائوں تیری طرف توجہ رکھوں، تیری

طرف

وَالْتَوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو دی کہ خدا رحمت کرے

آنحضرت ﷺ اور انکی آل ﷺ پر

### تیسویں شب کی دعائی:

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں حمد ہے اس خدا کیلئے جیسے کہ اس کی بزرگتر ذات اور

وَعَزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ، يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ، يَا نُورَ الْقُدْسِ، يَا سُبُّوحُ، يَا مُنْتَهَى

عزت و جلال کا تقاضا ہے اور جس طرح وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر، اے نور، اے پاکیزہ تر نور، اے بے عیب، اے پاکیزگی کے

التَّسْبِيحِ، يَا رَحْمَنُ، يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ، يَا اللَّهُ، يَا عَلِيمُ، يَا كَبِيرُ، يَا اللَّهُ، يَا لَطِيفُ،

مرکز، اے بڑے مہربان، اے رحمت کے خالق، اے اللہ، اے دانا، اے بزرگتر، اے اللہ، اے باریک بین،

يَا جَلِيلُ، يَا اللَّهُ، يَا سَمِيعُ، يَا بَصِيرُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى،

اے بڑی شان والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے دیکھنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے

نام،

وَالْأَمْثَالَ الْعُلْيَا، وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْأَلَايُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ،

بلندترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما  
وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَائِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ، وَ إِحْسَانِي  
اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام  
فِي عَلِيِّينَ، وَ إِسَائِي مَعْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَانًا يُدْهِبُ  
علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے  
جو شک کو

الشَّكَّ عَنِّي، وَ تُرَضِّبِنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ

مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر  
عطا

حَسَنَةً، وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَ أَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ، وَ الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ

کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجالاؤں،  
وَالْإِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى  
تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد ﷺ و آل

محمد ﷺ کو دی کہ خدا

الله عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

رحمت کرے آنحضرت ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر۔

### ایک سو بیس رات کے باقی اعمال:

کفعمی نے سید ﷺ سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی ایک سو بیس رات یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اقْسِمْ لِي حِلْمًا يَسُدُّ عَنِّي بَابَ الْجَهْلِ وَ هُدًى

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے وہ نرم خوئی عطا فرما جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند کرے اور ہدایت

نصیب کر جس

تَمُنُّ بِهِ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ، وَ غَنِيَّ تَسُدُّ بِهِ عَنِّي بَابَ كُلِّ فَقْرٍ، وَ قُوَّةً

کے ذریعے تو مجھ پر ہر گمراہی سے بچانے کا احسان کرے اور تو نگری دے جس کے ذریعے تو مجھ پر ہر محتاجی کا دروازہ بندہ کرے

تَرُدُّ بِهَا عَنِّي كُلَّ ضَعْفٍ، وَعِزًّا تُكْرِمُنِي بِهِ عَن كُلِّ ذُلٍّ، وَرَفْعَةً

قوت عطا کر جس کے ذریعے تو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ سے دور کرے اور وہ

بلندی

تَرَفَعُنِي بِهَا عَن كُلِّ ضَعْفَةٍ، وَأَمْنًا تَرُدُّ بِهِ عَنِّي كُلَّ خَوْفٍ، وَعَافِيَةً

دے کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر خوف سے بچائے اور وہ

پناہ

تَسْتُرُنِي بِهَا عَن كُلِّ بَلَاءٍ، وَعِلْمًا تَفْتَحُ لِي بِهِ كُلَّ يَقِينٍ،

دے کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جس کے ذریعے تو میرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے

وَيَقِينًا تُذْهِبُ بِهِ عَنِّي كُلَّ شَكٍّ، وَدُعَاءً تَبْسُطُ لِي بِهِ الْإِجَابَةَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

اور وہ یقین عطا کر کہ جس کے ذریعے ہر شک کو مجھ سے دور کر دے اور ایسی دعا نصیب فرما کہ جسے تو قبول فرمائے اسی رات میں

اور

وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا كَرِيمُ، وَخَوْفًا تَنْشُرُ لِي بِهِ كُلَّ

اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں ابھی، اے کرم کرنے والے، اور وہ خوف دے جس سے تو مجھ

پر

رَحْمَةً، وَعِصْمَةً تُحُولُ بِهَا بَيْنِي وَبَيْنَ الذُّنُوبِ حَتَّى أَفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُومِينَ

رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے یہاں تک کہ اس کے ذریعے تیرے معصومین

کی

عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

خدمت میں پہنچ پائوں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں رات امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: آیا تم

نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ پر قربان ہو جائوں۔ حضرت نے مصلیٰ طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور

نماز میں مشغول ہو گئے حماد بھی حضرت ﷺ کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تب حضرت

نے دعا مانگی اور حماد آئین کہتے رہے۔ اس اثنائے میں صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ پس حضرت ﷺ نے اذان و اقامت کہی پھر اپنے

غلاموں کو بلایا اور نماز صبح باجماعت ادا کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ

توحید پڑھی نماز کے بعد تسبیح و تقدیس، حمد و ثنائی الہی اور حضرت رسول ﷺ پر درود و سلام بھیجا اور مومنین و مومنات اور مسلمین

و مسلمات، سبھی کے لیے دعا فرمائی۔ پھر آپ نے سر سجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی، اس کے بعد یہ دعا تا آخر پڑھی کہ جو سید بن طاؤس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ

نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو دلوں اور آنکھوں کو زیر و زبر کر نیوالا ہے

شیخ کلینی رحمہ اللہ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر - رمضان کی اکیسویں اور تیسویں راتوں میں نصف شب تک دعا پڑھتے اور پھر نمازیں شروع کر دیتے تھے۔ واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنا مستحب ہے بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے۔ ایک اور روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف بیٹھنے پر دوحج اور دو عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف بیٹھتے تھے، تب مسجد میں آپ کے لیے چھو لدا ری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب و روز عبادت الہی میں مشغول رہتے تھے۔

یاد رہے کہ ۴ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں امیر المومنین - کی شہادت ہوئی تھی۔ لہذا اس رات آل محمد رحمہم اللہ اور ان کے پیروکاروں کا رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔

روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسین - کی شب شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اسکے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔ شیخ مفید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے آل محمد رحمہم اللہ پر ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اور امیر المومنین - کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

### اکیسویں رمضان کا دن

یہ وہ دن ہے جس میں امیر المومنین - شہید ہوئے پس اس میں حضرت رحمہم اللہ کی زیارت پڑھنا مناسب ہے اور بہتر ہے کہ اس میں حضرت خضر رحمہ اللہ کے کلمات دہرائے جائیں جو زیارت ہی کے مشابہہ ہیں اور یہ کلمات کتاب ہدیۃ الزائر میں مذکور ہیں۔

### تیسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دوراتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات حقیقت کے قریب تر ہے اس رات حکمت الہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقرر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی دوراتوں کے مشترکہ اعمال بجالائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں:

(۱) سورۃ عنکبوت و سورۃ روم پڑھے کہ امام جعفر صادق - نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

(۲) سورۃ لحم دخان پڑھے:

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورۃ قدر پڑھے:

(۴) اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ كُنْ لَوْ لَيْتَكَ ... کہ رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعائوں کے سلسلے میں تیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

(۵) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَاَصْحَبْ لِيْ جَنَّتِيْ

اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری

وَبَلِّغْنِيْ اَهْلِيْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَارْحَمْنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَاكْتَسِبْنِيْ مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّكَ

آرزو پوری فرما اور اگر میں بد بختوں میں سے ہوں تو میرا نام بد بختوں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو

قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ يَمْحُوْا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ

نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل ﷺ پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آل ﷺ پر یعنی

خدا جو چاہے مٹا دیتا

وَيُنْبِتُ وَعِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ

ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الكتاب ہے۔

(۶) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَفِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتیٰ فیصلوں میں سے اور ان کو

تَفَرِّقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَائِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ

مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضای و قدر معین کرتا ہے جسکو رو یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا

اس میں

تَكْتُبْنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هَذَا الْمَبْرُوْرِ حَجَّتُهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعِيَّتُهُمْ

تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ،  
 الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَاجْعَلْ فِيهَا نَفْسِي وَتَقَدِّرْ أَنْ تُطِيلَ  
 جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں  
 عُمْرِي، وَتَوَسَّعَ لِي فِي رِزْقِي

میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

(۷) یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے: يَا بَاطِنًا فِي ظَهْرِهِ وَيَا ظَاهِرًا فِي بَطْنِهِ وَيَا بَاطِنًا

اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو وہ باطن رہ کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو  
 لَيْسَ يَخْفَى، وَيَا ظَاهِرًا لَيْسَ يُرَى، يَا مَوْصُوفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْفُونَتِهِ مَوْصُوفٌ وَلَا

پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد  
 حَدُّ مَخْدُودٍ، وَيَا غَائِبًا غَيْرَ مَقْفُودٍ، وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُودٍ، يُطَلَّبُ فَيُصَابُ، وَمَلَمَّ

مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے اور  
 يَخْلُ مِنْهُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ، لَا يُدْرِكُ بِكَيْفٍ، وَلَا يُؤَيَّنُ

اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں ہے اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ  
 ہے جہاں

بِأَيْنٍ وَلَا بِحَيْثٍ، أَنْتَ نُورُ النُّورِ وَرَبُّ الْأَبْوَابِ، أَحَطْتَ بِجَمِيعِ الْأُمُورِ، سُبْحَانَ

وہ ساکن ہونہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے  
 مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا وَلَا هَكَذَا غَيْرُهُ

وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔  
 اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

(۸) اول شب میں کئے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر غسل کرے اور واضح رہے کہ اس رات غسل، شب بیداری،  
 زیارت امام حسین - اور سور کعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابو بصیر کے ذریعے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس رات کے بارے  
 میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سور کعت نماز اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھو۔ میں  
 نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جائوں! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو

تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہو میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول اللہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لیٹ دیتے اور عبادت الہی میں مصروف ہو جاتے تیسویں کی رات آپ اپنے اہل و عیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہ = بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تا کہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بد قسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر و نیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق - سخت علیل تھے کہ تیسویں رمضان کی رات آگئی آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعائے مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے: نیز یہ کہ شب ہائے قدر کے دنوں کی عظمت و حرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادت الہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے، معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

### ستائیسویں رمضان کی رات

اس رات خاص طور پر غسل کرنے کا حکم ہے اور منقول ہے کہ امام زین العابدین - اس رات میں پہلے سے پچھلے پہر تک اس دعا کو بار بار پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِي عَنِ دَارِ الْعُزُورِ، وَالْإِنَابَةَ إِلَى دَارِ الْخُلُودِ، وَالْإِسْتِعْدَادَ

اے معبود! مجھے فریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا، ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانا اور موت کے آنے سے پہلے

لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ الْقَوْتِ

موت کے لیے تیار ہونا نصیب فرما

### ماہ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت امام حسین --

(۳) سورہ انعام، سورہ کہف اور سورہ یاسین کی تلاوت کرے اور سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۴) شیخ کلینی رحمہ اللہ نے امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنزِلَتْ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَقَدْ تَصَرَّمْتُ، وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ

اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ مہینہ ختم ہو گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں

اَلْكَرِيْمِ يَا رَبِّ اَنْ يَطَّلَعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هَذِهِ اَوْ يَتَصَرَّمَّ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قَبْلِي

تیری ذات کریم کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا رمضان مبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر

تیری

تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِيْ بِهٖ يَوْمَ اَلْقَاكَ

کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں پیش ہوں گا۔

(۵) دعایا بدر الامور.... پڑھے کہ جو تیسویں کی رات کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔

(۶) وہ دعائیں پڑھ کر ماہ رمضان کو الوداع کرے کہ جو شیخ کلینی رحمہ اللہ، صدوق رحمہ اللہ، شیخ مفید رحمہ اللہ، طوسی رحمہ اللہ اور سید ابن طاؤس

رحمہم اللہ نے نقل کی ہیں۔ شاید ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی پینتالیسیویں دعا ہے۔

نیز سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات کو الوداع

کرے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَطَّلَعَ فَجْرُ

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ اس

رات

هَذِهِ اللَّيْلَةَ اِلَّا وَقَدْ عَفَرْتَ لِيْ

کی صبح ہو جائے لیکن تو نے مجھے بخش دیا ہو۔

جو شخص ان کلمات کے کیساتھ ماہ رمضان کو الوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ و

استغفار کی توفیق عطا کرے گا۔

سید و شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے پس ماہ رمضان کو الوداع کرو اور کہو:

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا إِيَّاهُ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا وَلَا

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے رحم کیا ہوا قرار

دے

بَجْعَلْنِي مَرْحُومًا

اور رحمت سے محروم کیا ہوا نہ بنا

جو شخص اس دعا کو پڑھے تو یقیناً وہ دو سعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہم کنار ہو کر عالم بقائے میرا حتی حاصل کرے گا۔

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ و شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۃ توحید اور رکوع و سجد میں دس دس مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا کہ حمد اسی کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگ تر ہے۔

نیز ہر دو رکعت کے بعد تشهد و سلام پڑھے اور یہ دس رکعت نماز ختم کر کے ہزار مرتبہ استغفار کرے پھر سجدہ میں جائے اور کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا

اے زندہ، اے نگہبان، اے جلالت اور بزرگی کے مالک، اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور ان دونوں میں مہربان

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا إِلَهَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا صَلَاتَنَا

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اولین و آخرین کے معبود ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری نمازیں ہمارے

روزے

وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا

اور ہماری عبادتیں قبول فرما

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا: مجھے اس ذات کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ جبرائیل نے مجھے خبر دی ہے اسرافیل کے ذریعہ اور اسرافیل نے خداوند عالم سے لیا ہے وہ شخص ابھی سر سجدے سے نہیں اٹھائے گا کہ اس کے ماہ رمضان میں بجالائے ہوئے اعمال قبول کر لیے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

یہ نماز شب عید الفطر میں بھی پڑھی جاسکتی ہے، لیکن اس روایت کے مطابق رکوع و سجد کے اذکار کی بجائے تسبیحات اربعہ پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد سجدہ میں جا کر جب مذکورہ بالا دعا پڑھے تو اَعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا سے وِقَامَنَا تک کی بجائے یہ کہے:

اَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَتَقَبَّلْ صَوْمِي وَصَلَاتِي وَقِيَامِي

میرے گناہ بخش دے اور میرا روزہ، میری نماز اور میری عبادت قبول فرما

### تیسویں رمضان کا دن

سید نے ماہ رمضان کے آخری دن میں پڑھنے کیلئے ایک دعا نقل کی ہے۔ جس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اے معبود! بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

عموماً لوگ اس دن رمضان مبارک میں شروع کیا ہوا قرآن مجید ختم کرتے ہیں۔

پس ختم قرآن کے بعد ان کیلئے صحیفہ کاملہ کی یا تیسویں دعا کا پڑھنا بہتر ہے اور اگر کوئی شخص اسکی بجائے مختصر دعا پڑھنا چاہے تو وہ یہ دعا پڑھے جو شیخ نے حضرت امیر المؤمنین - سے نقل کی ہے:

اللَّهُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْآنِ صَدْرِي وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْآنِ بَدَنِي، وَتَوَزَّ بِالْقُرْآنِ بَصْرِي،

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کے ذریعے کشادہ کر دے، میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنا دے، میری آنکھوں کو قرآن سے روشن کر دے

وَأَطْلِقْ بِالْقُرْآنِ لِسَانِي، وَأَعِنِّي عَلَيْهِ مَا أَبْقَيْتَنِي فَ إِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

اور میری زبان کو قرآن کیلئے رواں کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ کہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو تیری طرف سے ہے

نیز یہ دعا پڑھے جو امیر المؤمنین - سے منقول ہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِحْبَابَ الْمُحْسِنِينَ وَ

اے معبود! میں تجھ سے دل لگانے والوں کی توجہ مانگتا ہوں اور یقین رکھنے والوں کا

إِحْلَاصَ الْمُؤْمِنِينَ، وَمُرَافَقَةَ الْأَبْرَارِ، وَاسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ الْإِيمَانِ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ

خلوص، نیکو کاروں کی ہمراہی، کا سہوال کرتا ہوں اور ایمان کی حقیقتوں تک رسائی، ہر نیکی میں اپنی حصے داری اور ہر گناہ سے بچے

رہنے

كُلِّ بَرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَوُجُوبَ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْفَوْزَ

کی صلاحیت کا خواہاں ہوں نیز اپنے لیے تیری رحمت کے لازمی ہونے، تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے، جنت میں

بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ  
داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوال کرتا ہوں۔

خاتمہ

ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں

ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں

علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد کی آخری فصل میں ماہ رمضان کی راتوں کی نماز اور دنوں کی خاص دعاؤں کا ذکر کیا ہے۔ یہاں ہم انہی بزرگوار کے فرمودات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

دوسری رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے:

تیسری رکعت کی نماز: یہ دس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

چوتھی رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے:

پانچویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ

صلوات پڑھے:

چھٹی رات کی نماز: یہ چار رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ ملک پڑھے:

ساتویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے:

آٹھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ہزار

مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہے:

نویں رات کی نماز: یہ مغرب و عشا کے درمیان چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور

سلام کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے:

دسویں رات کی نماز: یہ بیس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

گیارہویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے:

بارہویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے:  
 تیرہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:  
 چودہویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے:  
 پندرہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی پہلی دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور دوسری دو  
 رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

سولہویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ تکوین پڑھے:  
 سترہویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد  
 کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے:

اٹھارہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے:  
 انیسویں رات کی نماز: یہ پچاس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے تاہم ظاہراً اس  
 سے مراد یہ ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ زلزال پڑھے کیونکہ ایک رات میں پچیس سو مرتبہ سورہ زلزال  
 پڑھنا بہت مشکل ہے:

بیسویں، اکیسویں، بائیسویں، تیسویں اور چوبیسویں رات کی نماز: ان راتوں میں سے ہر ایک میں آٹھ رکعت نماز ہے جس کی ہر  
 رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے:

پچیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:  
 چھبیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے:  
 ستائیسویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ ملک پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو پچیس مرتبہ  
 سورہ توحید پڑھے:

اٹھائیسویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی، سو مرتبہ سورہ توحید اور سو  
 مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ میری دانست میں اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ  
 الکرسی - دس مرتبہ سورہ کوثر اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ پر محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر صلوات بھیجے:  
 انیسویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

تیسویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے:

واضح رہے کہ یہ سب نمازیں دو، دو رکعت کر کے ایک تشہد و سلام کیساتھ پڑھی جاتی ہیں

### ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روزہ اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے، لیکن ہر دن کی مخصوص دعا پڑھنے سے اسکی عظمت دوچند ہو جاتی ہے۔

آنحضرت نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دعاؤں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دعا ہی کا ذکر کریں گے۔

### پہلے دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ

اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت کو سچے عبادت گزاروں

وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ، وَهَبْ لِي جُزْمِي فِيهِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ، وَاعْفُ عَنِّي

جیسی قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کر دے اور آج میرے گناہ بخش دے اے جہانوں کے پالنے والے

اور مجھ سے درگزر کر

يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِينَ

اے گناہگاروں سے درگزر کرنے والے

### دوسرے دن کی دعا:

اللَّهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقْمَاتِكَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور اپنی سزاؤں سے

وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ آيَاتِكَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### تیسرے دن کی دعا:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الدَّهْنَ وَالتَّنْبِيَةَ، وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ

اے معبود! آج کے دن مجھے ہوش اور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی نا سمجھی اور بے راہ روی سے  
والتَّمْوِيهِ، وَاجْعَلْ لِي نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنَزَّلُ فِيهِ، بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ

بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں سے نازل ہوا ہے سب سے زیادہ عطا کرنے والے۔

### چوتھے دن کی دعا:

اللَّهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر آج کے دن  
فِيهِ لِإِدَائِي شُكْرَكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ

اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے مجھے اپنی نگہداری اور پردہ پوشی کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ  
دیکھنے والے۔

### پانچویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ، وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت گزار بندوں  
الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَاءِكَ الْمُقْرَبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میں سے قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے  
والے

### چھٹے دن کی دعا:

اللَّهُمَّ لَا تَحْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نِقْمَتِكَ

اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نافرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے غضب کا تازیانہ مار  
وَرَحْزِنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ، بِمَنْكَ وَأَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاعِبِينَ

آج کے دن مجھے اپنے احسان و نعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے رغبت کرنے والوں کی آخری امید

گاہ۔

### ساتویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ، وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفْوَاتِهِ

اے معبود! آج کے دن مجھے روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار باتوں اور گناہوں سے  
وَأَثَامِهِ، وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ، بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ  
بچائے رکھ اور اس میں مجھے یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر و فکر میں رہوں اے گراہوں کو ہدایت دینے والے۔

### آٹھویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْإِيْتَامِ وَ إِطْعَامَ الطَّعَامِ وَ إِفْشَاءَ السَّلَامِ

اے معبود! آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے اور کھلے دل سب کو سلام کہنے  
وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ، بِطَوْ لِكَ يَا مَلَجًا الْأَمِلِينَ  
اور شرفائی کے پاس بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزو مندوں کی پناہ گاہ۔

### نویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِإِبْرَاهِيمِكَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع رحمت میں سے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن  
السَّاطِعَةِ، وَخُذْ بِنَاصِيَتِي إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ، بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلِ الْمُشْتَاقِينَ  
دلائل کی ہدایت فرما اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے شوق رکھنے والوں کی  
آرزو۔

### دسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ، وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں قرار دے جو تیرے حضور  
لَدَيْكَ، وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ، بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ  
کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان و کرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے اے طلبگاروں کے مقصود۔

### گیارہویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرَّةَ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ

اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لئے پسندیدہ فرما دے اس میں گناہ و نافرمانی کو میرے لئے ناپسندیدہ بنا دے  
وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ، بَعُو نِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس۔

### بارہویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ زَيِّنِي فِيهِ بِالسَّيِّئِ وَالْعَفَافِ، وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْفُنُوعِ

اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے قناعت اور خودداری کے لباس  
وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنصَافِ وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ  
سے ڈھانپ دے اس میں مجھے عدل و انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے  
بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ  
جن سے ڈرتا ہوں اے ڈرنے والوں کی پناہ۔

### تیرہویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْدَارِ وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَائِنَاتِ

اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک و صاف رکھ اس میں مجھے مقدر شدہ مشکلات پر صبر  
الْأَقْدَارِ، وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِلتَّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ، بَعُو نِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ  
عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی توفیق دے اے بے چاروں کی خنکی چشم۔

### چودھویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَأَقْلِبْنِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفْوَاتِ

اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج مجھ  
وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ عَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْأَفَاتِ، بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ  
کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ قرار نہ دے بواسطہ اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔

### پندرہویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ، وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي بِإِنَابَةٍ

اے معبود! آج کے دن مجھے خاشعین کی سی اطاعت نصیب فرما اور اس میں دلدادہ لوگوں ایسی بازگشت کیلئے میرا سینہ  
الْمُحْبِتِينَ، بِأَمَانِكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ  
کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔

### سولہویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي فِيهِ لِمُؤَافَقَةِ الْبَرِّ، وَجَنِّبْنِي فِيهِ مُرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھ کو بروں کے ساتھ سے بچائے رکھ  
وَأُونِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ، يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دارالقرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے جہانوں کے معبود۔

### سترہویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ، وَأَقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْأَمَالَ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک اعمال بجالانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور

يَا مَنْ لَا يَخْتَانُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّؤَالِ، يَا عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ، صَلِّ

خواہشیں پوری فرما اے وہ جو سوال کرنے اور ان کی تشریح کا محتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

سینوں میں ہیں محمد ﷺ اور ان کی پاکیزہ آل علیہ السلام پر رحمت نازل فرما۔

### اٹھارہویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ أَسْحَارِهِ، وَنَوِّزْ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَائِ

اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر اس میں میرے دل کو اسکی روشنیوں سے چمکا دے اور

اس میں

أَنْوَارِهِ، وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ، بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ

میرے اعضائی کو اس ماہ کے احکام پر عمل کرنے کی طرف لگا دے بواسطہ اپنے نور کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن

کریوالے۔

### انیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ، وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى خَيْرَاتِهِ، وَلَا

اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے اس کی بھلائیوں کیلئے میرا راستہ آسان فرما اور میری

تَحْرِمْنِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ، يَا هَادِيًا إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ

نیکیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے۔

### بیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ الْجَنَانِ، وَأَعْلِقْ عَنِّي فِيهِ أَبْوَابَ النَّيرانِ  
 اے معبود! آج میرے لئے جنت کے دروازے کھول دے اور آج مجھ پر جہنم کے دروازے بند فرما دے اور آج مجھے  
 وَوَفَّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ  
 قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے والے۔

### ایکسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا، وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ  
 اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اور اس میں شیطان کو مجھ پر کسی طرح  
 فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا، وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَنْزِلًا وَمَقِيلًا، يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ  
 کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مقام اور ٹھکانہ قرار دے اے طلبگاروں کی حاجتیں پوری کرنے والے۔

### بائیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ فَضْلِكَ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ  
 اے معبود! آج کے دن میرے لئے اپنے کرم کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما  
 وَوَفَّقْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَ أَسْكِنِي فِيهِ بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةٍ  
 اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت میسکونت عنایت فرما اے بے

قرار

الْمُضْطَرِّينَ

لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے۔

### تیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ  
 اے معبود! آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و نقائص دور فرما دے اور اس میں  
 قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ، يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ  
 میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔

### چوبیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَأَسْأَلُكَ

اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ لیتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ  
التَّوْفِيقَ فِيهِ لِإِنَّ أَطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيكَ، يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ  
سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے۔

### پچیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبًّا لِأَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِيًّا لِأَعْدَائِكَ، مُسْتَنَّأً بِسُنَّةِ  
اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی  
خَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ، يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ  
سنت پر قائم رکھ اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔

### چھبیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ مَشْكُورًا، وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا، وَعَمَلِي  
اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف اور اس میں  
فِيهِ مَقْبُولًا، وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورًا، يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ  
میرے عمل کو مقبول اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے زیادہ سننے والے۔

### ستائیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ أُمُورِي فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ  
اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرما دے اس میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے  
إِلَى الْيُسْرِ وَأَقْبِلْ مَعَاذِيرِي، وَحُطِّ عَنِّي الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ، يَا رَوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ  
اور میرا عذر و معذرت قبول کر لے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ دور کر دے اے اپنے نیکو کار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے  
والے۔

### اٹھائیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَأَكْرِمْنِي فِيهِ بِإِحْضَارِ الْمَسَائِلِ  
اے معبود! آج کے دن نفلی عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اور اس میں مجھے مسائل دین یاد کرنے سے عزت دے اور

اس

وَقَرَّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ، يَا مَنْ لَا يَشْعَلُهُ الْحَاخُ الْمُلْحِجِينَ

میں تمام وسیلوں میں سے میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا

### انیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ عَشَّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ، وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ، وَطَهِّرْ

اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے قلبی مِنْ غِيَابِ التَّهْمَةِ، يَا رَحِيمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ

دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کر دے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان۔

### تیسویں دن کی دعا:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ

اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیئے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرا رسول ﷺ الرَّسُولُ، مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالْأَصُولِ، بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

پسند فرماتا ہے کہ اس کے فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور

ان کی پاکیزہ آل ﷺ کے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ان دعاؤں کی تقدیم و تاخیر اور ان کی عبارتوں میں اختلاف ہے۔

لیکن جن روایتوں میں اختلاف کا تذکرہ ہوا ہے ہم ان کو معتبر نہیں سمجھتے، لہذا ہم نے ان کا ذکر نہیں کیا۔ کفعمی نے ستائیسویں

دن کی دعا کو انیسویں دن کی دعا قرار دیا ہے تا مذہب شیعہ کے موافق اس کا تیسویں دن پڑھنا بھی بعید نہیں ہے۔

## چوتھی فصل

### ماہ شوال کے اعمال

#### اعمال شب عید فطر

یکم شوال کی رات بابرکت راتوں میں سے ہے، اس کی فضیلت، بیداری، عبادت اور ثواب سے متعلق بہت سی احادیث وارد ہوئیں ہیں، حضرت رسول سے مروی ہے کہ یہ رات مرتبے میشب قدر سے کچھ کم نہیں اور اس میں چند ایک اعمال ہیں (۱) غروب آفتاب کے وقت غسل کرے۔

(۲) شب بیداری یعنی نماز، دعا، استغفار اور خدا سے طلب حاجات کرتے ہوئے مسجد میں جاگ کر رات گزارے۔

(۳) نماز مغرب، عشائی، فجر اور نماز عید کے بعد یہ تکبیریں پڑھے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کیلئے حمد ہے حمد ہے خدا کیلئے  
عَلَى مَا هَدَانَا ، وَلَهُ الشُّكْرُ عَلَى مَا أَوْلَانَا

اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اور اس کا شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

(۴) نماز مغرب فرائض و نافلہ کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ، يَا ذَا الْجُودِ، يَا مُصْطَفَى مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمد ﷺ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمد

ﷺ و آل محمد ﷺ پر

وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي كُلِّ ذَنْبٍ أَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ

رحمت نازل فرما اور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہوں کہ وہ اس کھلی کتاب میں درج ہیں جو تیرے پاس

ہے۔

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے: اَتُوبُ إِلَى اللَّهِ پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے انشائی اللہ پوری ہوگی۔

شیخ نے روایت کی ہے کہ نماز مغرب سے فراغت کے بعد سجدے میں جائے اور یہ پڑھے:

يَا ذَا الْحَوْلِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيًّا مُحَمَّدًا وَنَاصِرَهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے حرکت دینے والے اے سخاوت والے اے حضرت محمد ﷺ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمد ﷺ و آل  
محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

وَاعْفُزْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَدْبَبْتُهُ وَنَسِيتُهُ أَنَا وَهُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ اسکے بعد سو مرتبہ کہے:  
اور میرے وہ سبھی گناہ بخش دے جو میں نے کئے اور انہیں بھول گیا ہوں اور وہ گناہ تیری روشن کتاب میں درج ہیں  
اَثُوبُ اِلٰی اللّٰه  
خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۵) امام حسین - کی زیارت پڑھے - کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور آج کی رات امام حسین - کی مخصوص زیارت باب  
زیارت میں آئے گی -

(۶) شب جمعہ کے اعمال میں مذکورہ دعایا دائم الفضل ..... دس مرتبہ پڑھے -  
(۷) دس رکعت نماز پڑھے جس کا ذکر ماہ رمضان کی آخری شب کے اعمال میں ہو چکا ہے -  
(۸) دو رکعت نماز ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھے، اور دوسری رکعت میں  
سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے:

اَثُوبُ اِلٰی اللّٰه پھر کہے: يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُودِ، يَا ذَا الْمَنَّ وَالطَّوْلِ، يَا مُصْطَفَى مُحَمَّدٍ  
خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں اے احسان و عطا والے اے احسان و بخشش والے اے حضرت محمد کو منتخب و برگزیدہ  
صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا  
کرنے والے محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے یہ اور یہ کر دے  
وَافْعَلْ بِي كَذَا كِي بَجَائِي ابْنِي حَاجَتِ طَلْبِ كَرِي -

روایت ہے کہ امیر المؤمنین - یہ نماز اسی طریقے سے بجالاتے تھے اور جب سر سجدے سے اٹھاتے تو فرماتے کہ اس خدا کے  
حق کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو بھی شخص یہ نماز پڑھ کر خدا سے اپنی کوئی حاجت طلب کرے گا تو وہ یقیناً  
پوری ہوگی اور اسکے گناہ اگر ریت کے ذرات کے برابر بھی ہوں تو معاف کر دیئے جائیں گے۔

ایک اور روایت میں اس نماز کی پہلی رکعت میں ایک ہزار کی بجائے ایک سو مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ذکر آیا ہے لیکن اس صورت  
میں اس نماز کو نافلہ مغرب کے بعد بجالانا ہوگا۔ شیخ وسید نے اس نماز کے بعد پڑھنے کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:  
يَا اللّٰه يَا اللّٰه يَا اللّٰه، يَا رَحْمَنُ يَا اللّٰه، يَا رَحِيمُ يَا اللّٰه، يَا مَلِكُ يَا اللّٰه، يَا قُدُّوسُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بڑے مہربان اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے پاکیزہ

يَا اللَّهُ يَا سَلَامٌ يَا اللَّهُ، يَا مُؤْمِنٌ يَا اللَّهُ، يَا مُهَيِّمٌ يَا اللَّهُ، يَا عَزِيزٌ يَا اللَّهُ، يَا جَبَّارٌ

اے اللہ اے کامل اے اللہ اے امن دینے والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبہ والے

يَا اللَّهُ، يَا مُتَكَبِّرٌ، يَا اللَّهُ، يَا خَالِقٌ، يَا اللَّهُ، يَا بَارِيٌّ، يَا اللَّهُ، يَا مُصَوِّرٌ، يَا اللَّهُ

اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے بنانیوالے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے صورت بنانیوالے اے اللہ

يَا عَالَمٌ يَا اللَّهُ، يَا عَظِيمٌ يَا اللَّهُ، يَا عَلِيمٌ يَا اللَّهُ، يَا كَرِيمٌ يَا اللَّهُ، يَا حَلِيمٌ يَا اللَّهُ

اے جاننے والے اے اللہ اے بزرگی والے اے اللہ اے دانا اے اللہ اے کرم کرنے والے اے اللہ اے بردبار اے اللہ

يَا حَكِيمٌ يَا اللَّهُ، يَا سَمِيعٌ يَا اللَّهُ، يَا بَصِيرٌ يَا اللَّهُ، يَا قَرِيبٌ يَا اللَّهُ، يَا مُجِيبٌ يَا

اے حکمت والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے قبول کرنے والے

اے

اللَّهُ يَا جَوَادٌ يَا اللَّهُ، يَا مَاجِدٌ يَا اللَّهُ، يَا مَلِيٌّ يَا اللَّهُ، يَا وَفِيٌّ يَا اللَّهُ، يَا مَوْلَىٰ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے بہت عطا والے اے اللہ اے شان والے اے اللہ اے دوست اے اللہ اے وفا والے اے اللہ اے حاکم اے

اللہ

يَا قَاضِيٌ يَا اللَّهُ، يَا سَرِيعٌ يَا اللَّهُ، يَا شَدِيدٌ يَا اللَّهُ، يَا رَزُوفٌ يَا اللَّهُ، يَا رَقِيبٌ

اے فیصلہ کرنے والے اے اللہ اے تیزتر اے اللہ اے سخت گیر اے اللہ اے مہربانی والے اے اللہ اے نگہبان

يَا اللَّهُ، يَا مَحِيدٌ يَا اللَّهُ، يَا حَفِيفٌ يَا اللَّهُ، يَا مُحِيطٌ يَا اللَّهُ، يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا اللَّهُ،

اے اللہ اے بزرگی والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے گھیرنے والے اے اللہ اے سرداروں کے سردار اے اللہ

يَا أَوَّلٌ يَا اللَّهُ، يَا آخِرٌ يَا اللَّهُ، يَا ظَاهِرٌ يَا اللَّهُ، يَا بَاطِنٌ يَا اللَّهُ، يَا فَاحِشٌ يَا اللَّهُ

اے اول اے اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے باطن اے اللہ اے فخر والے اے اللہ

يَا قَاهِرٌ يَا اللَّهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ، يَا وَدُودٌ يَا اللَّهُ، يَا نُورٌ

اے غلبہ والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے دوستی والے اے اللہ اے روشن

يَا اللَّهُ، يَا رَافِعٌ يَا اللَّهُ، يَا مَانِعٌ يَا اللَّهُ، يَا دَافِعٌ يَا اللَّهُ، يَا فَاتِحٌ يَا اللَّهُ، يَا نَفَّاحٌ

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے روکنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے

اللہ اے نفع

يَا اللَّهُ، يَا جَلِيلٌ يَا اللَّهُ، يَا جَمِيلٌ يَا اللَّهُ، يَا شَهِيدٌ يَا اللَّهُ، يَا شَاهِدٌ يَا اللَّهُ، يَا مُعِيبٌ

پہنچانے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ اے زیبا اے اللہ اے گواہ اے اللہ اے مشاہدہ کرنے والے اے اللہ اے  
فریادرس

یا اللہ، یا حَبِيبُ یا اللہ، یا فاطِرُ یا اللہ، یا مُطَهِّرُ یا اللہ، یا مَلِکُ یا اللہ، یا مُقْتَدِرُ

اے اللہ اے دوست اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے تقدیر بنانے  
والے

یا اللہ، یا قَابِضُ یا اللہ، یا بَاسِطُ یا اللہ، یا مُخِی یا اللہ، یا مُمِیْتُ یا اللہ،

اے اللہ اے بند کرنے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے زندہ کرنے والے اے اللہ اے موت دینے والے  
اے اللہ

یا بَاعِثُ یا اللہ، یا وَارِثُ یا اللہ، یا مُعْطِی یا اللہ، یا مُفْضِلُ یا اللہ، یا مُنْعِمُ

اے اٹھانے والے اے اللہ اے ورثہ والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے فضل کرنے والے اے اللہ  
اے نعمت

یا اللہ، یا حَقُّ یا اللہ، یا مُبِیْنُ یا اللہ، یا طَیِّبُ یا اللہ، یا مُحْسِنُ یا اللہ، یا مُجْمَلُ

دینے والے اے اللہ اے حق اے اللہ اے آشکار کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے احسان کرنے والے اے  
اللہ اے نیکی کرنے والے

یا اللہ، یا مُبْدِئُ یا اللہ، یا مُعِیدُ یا اللہ، یا بَارِئُ یا اللہ، یا بَدِیعُ یا اللہ، یا هَادِی

اے اللہ اے آغاز کرنے والے اے اللہ اے لوٹانے والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے نیا کام کرنے  
والے اے اللہ اے رہنما

یا اللہ، یا کَافِی یا اللہ، یا شَافِی یا اللہ، یا عَلِیُّ یا اللہ، یا عَظِیْمُ یا اللہ، یا حَنَّانُ

اے اللہ اے پورا کرنے والے اے اللہ اے شفا دینے والے اے اللہ اے بلند مرتبہ اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے  
محبّت

یا اللہ، یا مَنَّانُ یا اللہ، یا ذَا الطَّوْلِ یا اللہ، یا مُتَعَالِی یا اللہ، یا عَدْلُ یا اللہ،

والے اے اللہ اے احسان والے اے اللہ اے نعمت والے اے اللہ اے بلندی والے اے اللہ اے عدل کرنے والے  
اے اللہ

یا ذَا المَعَارِجِ یا اللہ، یا صَادِقُ یا اللہ، یا صَدُوقُ یا اللہ، یا دَيَّانُ یا اللہ، یا باقی

اے بلندیوں والے اے اللہ اے راست گو اے اللہ اے بہت راست گو اے اللہ اے بدلہ لینے والے اے اللہ اے بقا والے

یا اللہ یا واقعی یا اللہ، یا ذَا الْجَلَالِ یا اللہ، یا ذَا الْاِکْرَامِ یا اللہ، یا مُحَمَّدُ یا اللہ

اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے جلالت والے اے اللہ اے عزت والے اے اللہ اے پسندیدہ اے اللہ  
یا مَعْبُودُ یا اللہ، یا صَانِعُ یا اللہ، یا مُعِينُ یا اللہ، یا مُکَوِّنُ یا اللہ،

اے بندگی کیے گئے اے اللہ اے بنانے والے اے اللہ اے مدد کرنے والے اے اللہ اے وجود دینے والے اے اللہ  
یا فَعَالُ یا اللہ، یا لَطِيفُ یا اللہ، یا عَفُوْرُ یا اللہ، یا شَکُوْرُ یا اللہ، یا نُورُ

اے کام کرنے والے اے اللہ اے باریک بین اے اللہ اے بہت معاف کرنے والے اے اللہ اے قدردان اے اللہ اے روشن

یا اللہ، یا قَدِيْرُ یا اللہ، یا رَبَّاهُ یا اللہ، یا رَبَّاهُ یا اللہ، یا رَبَّاهُ یا اللہ، یا رَبَّاهُ یا

اے اللہ اے قدرت والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار  
اللہ، یا رَبَّاهُ یا اللہ،

اے اللہ اے پروردگار  
یا رَبَّاهُ یا اللہ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَمَنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ،

اے پروردگار اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اپنی رضا کے ذریعے مجھ پر احسان فرما

وَتَعْفُو عَنِّي بِحِلْمِكَ، وَتُوسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَمِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ

اپنی بردباری کے ساتھ مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنے حلال و پاکیزہ رزق میں فراخی کر دے جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع ہے  
وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ، فَ إِنِّي عَبْدُكَ لَيْسَ لِي أَحَدٌ سِوَاكَ، وَلَا أَحَدٌ أَسْأَلُهُ غَيْرَكَ،

اور جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع نہیں ہے پس میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہے جس

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پھر سجدے میں جائے

سے مانگوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے وہی ہوتا ہے جو اسے چاہے نہیں کوئی قدرت لیکن وہی جو بزرگ و برتر خدا سے ملتی ہے

اور کہے: یا اللہ یا اللہ یا اللہ، یا رَبُّ یا رَبُّ یا رَبُّ، یا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ تُنْزِلُ كُلُّ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے برکتوں کے نازل کرنے والے تجھی سے ہر حاجت برآتی

حَاجَةٌ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ فِي مَخْزُونِ الْعَيْبِ عِنْدَكَ وَالْأَسْمَاءِ الْمَشْهُورَةِ عِنْدَكَ  
اور پوری ہوتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ہر ایک نام کے جو تیرے ہاں خزانہ غیب میں ہے اور بواسطہ ان معروف ناموں

الْمَكْتُوبَةِ عَلَى سُرَادِقِ عَرْشِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ  
کے جو تیرے ہاں عرش کے پردوں پر تحریر و نقش کیے ہوئے ہیں سوالی ہوں کہ تو حضرت محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ

تَقْبَلْ مِنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ، وَتَكْتَبِنِي مِنَ الْوَافِدِينَ إِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ، وَتَصَفِّحْ  
میری طرف سے ماہ رمضان کی عبادت قبول کر لے اور تو مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کاجج ادا کرنے والوں میں لکھ دے اور تو میرے

لِي عَنِ الذُّنُوبِ الْعِظَامِ، وَتَسْتَخْرِجْ لِي يَا رَبِّ كُنُوزَكَ يَا رَحْمَنُ  
بڑے بڑے گناہوں کو معاف کرے اور تو میرے لیے اپنے ان گنت خزانے کھولے اے بہت مہربان -  
(۹) چودہ رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد و آیہ الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے تاکہ اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

(۱۰) مصباح میں شیخ کا فرمان ہے کہ آخر شب غسل کرے اور مصلائے عبادت پر رہے یہاں تک کہ صبح صادق ہو جائے۔

### پہلی سوال کا دن

یہ عید الفطر کا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

- (۱) نماز فجر کے بعد اور نماز عید کے بعد وہ تکبیریں پڑھے جو شب عید کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہیں
- (۲) وہ دعا پڑھے کہ سید نے روایت کی ہے کہ اسے نماز فجر کے بعد پڑھے اور شیخ کا فرمان ہے، کہ اسے نماز عید کے بعد پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ أَمَامِي . الخ

اے معبود! میں اپنے رہبر حضرت محمد ﷺ کے وسیلے سے تیرے حضور آیا ہوں

(۳) نماز عید سے قبل گھر کے ہر چھوٹے بڑے فرد کی طرف سے زکات فطرہ ادا کرے کہ جس کی مقدار فی کس ایک صاع یعنی ۳۱/۲ چھٹانک جنس یا اس کی قیمت بتائی گئی ہے، اس کی تفصیل کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

واضح رہے کہ زکات فطرہ واجب مؤکد ہے جو ماہ مبارک کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ و امان کا سبب ہے۔  
خدا نے سورہ اعلیٰ میں زکات کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے:

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ

کامیاب ہو وہ جس نے زکوٰۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

اس سے ظاہر ہے کہ زکات فطرہ کا نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:

(۴) غسل کرے اور بہتر ہے کہ نہر میں غسل کیا جائے۔ اس کا وقت طلوع فجر سے نماز عید پڑھنے سے قبل تک ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے، غسل کرتے وقت یہ کہے:

اللَّهُمَّ إِيْمَانًا بِكَ وَتَصَدِيقًا بِكِتَابِكَ وَ إِيْتَابَعِ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد کی سنت و روش کا پیروکار ہوں

بسم اللہ پڑھ کر غسل شروع کرے اور غسل کے بعد کہے: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِذُنُوبِي وَطَهْرًا

اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے دین کو

دِئِنِي اللَّهُمَّ اِذْهَبْ عَنِّي الدَّنَسَ

پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے

(۵) عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ مکہ مکرمہ کے سوا کسی اور مقام پر ہو تو نماز عید صبح میں کھلے آسمان تلے ادا کرے۔

(۶) نماز عید سے پہلے دن کے آغاز میں افطار کرے اور بہتر ہے کہ کھجور یا مٹھائی سے ہو، شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ افطار میں

تھوڑی سی خاک شفا کھائے تو وہ ہر بیماری سے شفا کا موجب بنے گی۔

(۷) جب نماز عید کے لیے تیار ہو جائے تو طلوع آفتاب کے بعد گھر سے نکلے اور وہ دعائیں پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل

کی ہیں۔

اس ذیل میں ابو حمزہ ثمانی نے امام محمد باقر سے روایت کی ہے کہ عید فطر، عید قربان اور جمعہ کے روز جب نماز کے لیے نکلے تو

یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ مَنْ هَمَّ فِي هَذَا الْيَوْمِ أَوْ تَعَبًا أَوْ أَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوَفَادَةِ إِلَىٰ مَخْلُوقٍ رَجَاءً

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمر بستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کیلئے اس امید سے کہ ان

رَفِدِهِ وَنَوَافِلِهِ وَفَوَاضِلِهِ وَعَطَايَاهُ فَ إِنَّ إِلَيْكَ يَا سَيِّدِي تَهَيَّئْتِي وَتَعَبَّيْتِي وَ إِعْدَادِي

سے نقدی چیزیں بخشیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقا میری تیاری میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف  
وَاسْتِعْدَادِي رَجَائِي رَفِدِكَ وَجَوَائِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَائِلِكَ وَعَطَايَاكَ

آنے میں ہے کہ میں امیدوار ہوں تیری عطائے انعام تیری عنائتوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح

وَقَدْ عَدَوْتُ إِلَى عِيدٍ مِنْ أَعْيَادِ أُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

کی ہے میں نے ایک عید کے دن جو تیرے نبی محمد ﷺ کے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل ﷺ پر کی امت کی عیدوں میں سے ہے اور

وَمَا أَفَدَ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ أَتَقْبَلُ بِهِ قَدَمْتُهُ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوقٍ أَمَلْتُهُ وَلَكِنْ

میں آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جسکو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں ہاں

أَتَيْتُكَ خَاضِعاً مُقِرّاً بِذُنُوبِي وَإِسَائِي إِلَى نَفْسِي، يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا

مگر تیری جناب میں عاجز بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہو کر آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے عَظِيمُ اغْفِرْ لِي الْعَظِيمَ مِنْ ذُنُوبِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ عَظْمَتِ وَالْإِلَهَ بَخْشِ دَعْوَةَ مِيرِے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں ہے جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو تیرے

سوا

إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سوا کوئی معبود نہیں ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۸) نماز عید دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اعلیٰ پڑھے اور پانچ تکبیریں کہے کہ ہر تکبیر کے بعد یہ قنوت

پڑھے:

اللَّهُمَّ أَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، وَأَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبْرُوتِ، وَأَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ

بارہا بزرگیوں کا اور بڑائی کا مالک تو ہے اور بخشش کا اور دہ بے کا مالک تو ہے درگزر اور مہربانی کا مالک تو ہے

وَأَهْلَ التَّقْوَى وَالْمَغْفِرَةِ، أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيداً وَ

میں پناہ و پردہ پوشی کا سوال کرتا ہوں میں بواسطہ آج کے دن کے جس کو تو نے مسلمانو کیلئے،  
لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ذُخْرًا وَمَزِيدًا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

محمد کیلئے عید قرار دیا اسے سرمایہ اور اضافہ کا دن بنایا ہے آج محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ  
تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَذْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ

داخل کر مجھے ہر اس نیکی میں جس میں تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو داخل کیا اور یہ کہ دور کر دے مجھے ہر اس بدی  
أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ

سے جس سے تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو دور رکھا تیری رحمتیں ہوں آنحضرت ﷺ پر اور انکی آل پر اے معبود! میں  
سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس

مَا سَأَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ

بھلائی کا جس کا سوال تجھ سے تیرے نیک بندوں نے کیا اور پناہ لیتا ہوں تیری جس سے تیرے نیکو کار بندوں نے پناہ چاہی ہے۔  
پھر چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے۔

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الشمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے، ہر تکبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کہہ  
کر رکوع و سجود کرے اور تشهد و سلام کے بعد تسبیح فاطمہ = پڑھے:

نماز عید کے بعد پڑھنے کی بہت سی دعائیں منقول ہیں اور ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے۔ مستحب ہے  
کہ نماز عید زیر آسمان ایسی زمین پر پڑھے، جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے اس راستے سے نہ آئے، جس  
سے نماز کے لیے گیا تھا اس روز اپنے لیے اور اپنے دینی بھائیوں کیلئے جو دعا بھی مانگے گا قبول ہوگی۔  
(۹) امام حسین - کی زیارت پڑھے:

(۱۰) دعائی ندبہ پڑھے کہ جس کا ذکر باب زیارت میں آئے گا، سید ابن طاووس کہتے ہیں کہ یہ دعائی پڑھنے کے بعد سجدے میں سر  
رکھے اور کہے:

أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفَأُ وَجَدِيدُهَا لَا يَبْلَى وَعَطَشَاتُهَا لَا يُرْوَى اب دایاں

تیری پناہ لیتا ہوں آگ سے جو بجھائی نہیں جا سکتی اور اس کی تازگی مان نہیں پڑتی اور جس کی پیاس دور نہیں ہوتی

رخسار رکھے اور کہے: إِلَهِي لَا تُقَلِّبْ وَجْهِي فِي النَّارِ بَعْدَ سُجُودِي وَتَغْفِيرِي لَكَ بِغَيْرِ

اے معبود! میرے چہرے کو آگ میں نہ الٹ پلٹ جبکہ میں نے سجدے کیے اور تیرے لیے اسے خاک پر رگڑا ہے

مَنْ مَنَى عَلَيْكَ بَلًا لَكَ الْمَنْ عَلَيَّ پھر بایاں رخسار رکھے اور کہے: اِزْحَمَ مَنْ اَسَاءَ وَافْتَرَفَ

کہ اس میں تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں بلکہ یہ مجھ پر تیرا احسان ہے رحم فرما اس پر جس نے بدی و نافرمانی

وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اور پھر سجدہ میں جائے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِنَفْسِ الْعَبْدُ فَأَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ

کی اور وہ بے چارہ اس کا اعتراف کرتا ہے اگر میں ایک برا بندہ ہوں پس تو یقیناً اچھا پروردگار ہے تیرے بندے سے

عَظَمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيمُ پھر سو بار کہے: اَلْعَفْوُ اَلْعَفْوُ

بڑے بڑے گناہ ہوئے ہیں تو بھی تیری طرف سے بہترین پردہ پوشی ہی ہونی چاہیئے اے مہربان معافی، معافی۔

اس کے بعد سید ابن طاوس فرماتے ہیں: اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار باتوں میں نہ گزاریں کہ تجھے نہیں معلوم آیا

تیرے اعمال رد ہوئے یا قبول ہوئے پس اگر تجھے ان کے قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر تجھے بہترین طریقے سے شکر ادا کرنا

چاہیئے اور اگر تجھے اعمال کے رد ہونے کا ڈر ہے تو تجھے اس پر گہرے غم میں ڈوبے رہنا چاہیئے۔

### بچیسویں سوال کا دن

۲۵ سوال ۱۴۸ھ امام جعفر صادق - کی تاریخ وفات ہے بعض کا قول ہے کہ حضرت کی وفات ۱۵ رجب کو ہوئی۔ جب کہ آپ کو

انگور میں زہر دیا گیا تھا۔

ایک روایت میں ہے کہ بوقت وفات آپ نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا کہ میرے سب عزیزوں کو جمع کرو، جب سارے عزیز

آگئے تو آپ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا: میری شفاعت اس شخص کے لیے نہیں ہوگی جو نماز کو اہمیت نہ دے اور اس کی

پروا نہ کرے۔

## پانچویں فصل

### ماہ ذیقعد کے اعمال

قرآن میں جن مہینوں کو حرمت والے ماہ قرار دیا گیا ہے یہ ان میں سے پہلا مہینہ ہے، سید ابن طاؤس راوی ہیں کہ ماہ ذیقعد میں تنگی دور ہونے کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اس ماہ میں اتوار کے دن کی ایک نماز ہے کہ جو بڑی فضیلت رکھتی ہے، حضرت رسول اللہ کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اس کی توبہ قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں، قیامت میں دشمن اس سے راضی ہو جائیگا، اس کی موت ایمان پر ہوگی اور اس کا دین سلامت رہے گا۔ اس کی قبر وسیع و روشن ہوگی اس کے والدین اس سے راضی ہوں گے، اس کے والدین اور اولاد کو مغفرت حاصل ہوگی، اس کے رزق میں وسعت ہوگی، ملک الموت اس کی روح نرمی سے قبض کرے گا اور اس کی موت آسان ہوگی۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے:

اتوار کے دن غسل اور وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورہ فلق و سورہ ناس کی قرائت کرے، ستر مرتبہ استغفار کرے آخر میں یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کہے اور پھر یہ دعا پڑھے: يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ

نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔ اے غالب اے بہت بخشنے والے

إِغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَذُنُوبَ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

بخش دے میرے گناہ اور بخش دے تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کے گناہ کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ظاہر آئے معلوم ہوتا ہے کہ یہ استغفار اور دعا نماز کے بعد ہے۔ لہذا ان کو نماز کی قرائت میں نہ پڑھے:

واضح رہے جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص حرمت والے مہینوں میں سے کسی ایک مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور

ہفتہ کو یکے بعد دیگرے روزے رکھے تو اس کیلئے نو سو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا، شیخ اجل علی بن ابراہیم قمی نے فرمایا

کہ تین حرمت والے مہینوں میں جیسے نیکی کئی گنا زیادہ شمار ہوتی ہے ویسے ہی گناہ بھی کئی گنا زیادہ کر کے لکھے جاتے ہیں۔

### گیارہویں ذیقعد کا دن

۱۱ ذیقعد ۴۸ھ میں امام علی رضا کی ولادت باسعادت ہوئی۔

پندرہویں رات: یہ برکت والی رات ہے خدا اپنے مومن بندوں پر رحمت کی نگاہ ڈالتا ہے اور جو شخص اس رات میں خداوند عالم کی عبادت میں مشغول رہتا ہے اس کے لئے سوا ایسے روزے دار کا اجر ہوتا ہے جو مسجد میں رہا ہو اور خدا کی معصیت پلک جھکنے پر بھی نہ کی ہو جیسا کہ پیغمبر کی روایت میں ہے۔ لہذا اس رات کو غنیمت سمجھو اور اپنی اطاعت اور عبادت۔ نماز اور خدا سے طلب حاجت میں مشغول رہو۔ یہ بھی روایت ہے جو شخص اس رات میں سوال کرے گا خدا سے حاجت کا خدا اسے بہر حال عطا کرے گا

### تیسویں ذیقعد کا دن

ایک قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا کی شہادت واقع ہوئی، اس دن دور و نزدیک سے حضرت کی زیارت کرنا سنت ہے۔ سید ابن طاؤس نے اقبال میں مزید فرمایا ہے کہ میں نے اپنے بعض علمائے کتب میں دیکھا کہ ۲۳ ذیقعد کے دن دور و نزدیک سے امام علی رضا کی زیارت مستحب ہے۔

### اعمال روز دحو الارض

#### پچیسویں ذیقعد کی رات

یہ دحو الارض کی رات ہے کہ اس میں خانہ کعبہ کے نیچے زمین پانی پر بچھائی گئی تھی۔ یہ بڑی فضیلت والی رات ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے۔ لہذا اس میں مصروف عبادت رہنا باعث اجر و ثواب ہے۔ حسن بن علی و شام سے روایت ہے کہ میں کم سن تھا کہ ایک مرتبہ ۲۵ ذیقعد کی رات کو اپنے والد کے ساتھ امام علی رضا کے ہاں گیا اور رات کا کھانا حضرت کے ساتھ کھایا۔ تب آپ نے فرمایا کہ آج کی رات ہی میں حضرت ابراہیم - اور حضرت عیسیٰ - متولد ہوئے اور روئے زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے بچھایا گیا۔ جو شخص اس دن روزہ رکھے تو گویا اس نے ساٹھ مہینوں کے روزے رکھے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے فرمایا کہ وہ بھی دن ہے جس میں قائم آل محمد - کا قیام شروع ہوگا۔

## پچیسویں ذیقعد کا دن

یہ سال بھر کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی خاص فضیلت ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کی مانند ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، جو شخص اس دن روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت کرے تو اس کیلئے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی۔

آج کے دن روزہ رکھنے والے کے لیے ہر وہ چیز استغفار کرے گی جو زمین و آسمان میں ہے۔ یہ وہ دن ہے، جس میں خدا کی رحمت دنیا میں عام ہوتی ہے، اس دن ذکر و عبادت کیلئے جمع ہونے کا بہت بڑا اجر ہے۔ آج کے دن میں غسل، روزہ اور ذکر و عبادت کے علاوہ دو عمل ہیں۔ ان میں سے پہلا عمل وہ نماز ہے جو قومی علمائے کتب میں مروی ہے اور یہ دو رکعت نماز ہے جو بوقت چاشت (ظہر کے قریب) پڑھی جاتی ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ شمس پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، پھر دعا کرے اور یہ پڑھے: يَا مُقِيلَ الْعَثْرَاتِ

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔ اے لغزشوں کے معاف کرنے والے

أَقْلِنِي عَثْرَتِي، يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ أَحِبِّ دَعْوَتِي، يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ اِسْمَعْ

میری ہر لغزش معاف فرما اے دعاؤں کے قبول کرنے والے میری دعا قبول کر لے اے آوازوں کے سننے والے میری آواز

صَوْتِي وَإِرْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَن سَيِّئَاتِي وَمَا عِنْدِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

سن لے مجھ پر رحم کر میرے گناہوں اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا ہے اس سے درگزر فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

دوسرا عمل اس دعا کا پڑھنا ہے کہ بقول شیخ اس کا پڑھنا مستحب ہے:

اللَّهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ، وَفَالِقَ الْحَبَّةِ، وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ، وَكَاشِفَ كُلِّ كَرْبَةٍ

اے اللہ! اے زمین کعبہ کے بچھانے والے دانے کو شگافتہ کرنے والے سختی دور کرنے والے اور ہر تنگی سے نکالنے والے

أَسْأَلُكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ أَيَّامِكَ الَّتِي أَعْظَمْتَ حَقَّهَا، وَأَقْدَمْتَ سَبْقَهَا، وَجَعَلْتَهَا

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس دن میں جو تیرے ان دنوں میں سے ہے تو نے جن کا حق عظیم قرار دیا ان کے شرف کو بڑھایا اور

انہیں

عِنْدَ الْمُؤْمِنِينَ وَدِيْعَةً، وَ إِلَيْكَ دَرِيْعَةً، وَبِرَحْمَتِكَ الْوَسِيْعَةِ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

مومنوں کے پاس اپنی امانت بنایا اور اپنی جانب ذریعہ قرار دیا اور بواسطہ تیری وسیع رحمت کے سوالی ہوں کہ اپنے بندہ محمد

ﷺ پر رحمت

عَبْدِكَ الْمُنتَجِبِ فِي الْمِيثَاقِ الْقَرِيبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتَقٍ، وَدَاعِ إِلَى كُلِّ

نازل فرما جو برگزیدہ ہیں اور میثاق میں تیرے نزدیک تر ہیں قیامت میں ہر گرفتار کو چھڑانے والے اور رھ حق کی طرف بلانے والے  
حَقِّ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَطْهَارِ، الْهُدَاةِ الْمَنَارِ، دَعَايِمِ الْجَبَّارِ، وَوَلَاةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ،

ہیں نیز ان کے پاکیزہ اہل بیت پر رحمت فرما جو چراغ ہدایت، خدا کے بنائے ہوئے ستون اور جنت و جہنم کے حاکم ہیں  
وَأَعْطِنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمَحْزُونِ عَيْرٍ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُوعٍ، تَجْمَعُ لَنَا بِهِ  
اور یہ کہ آج ہماری عید کے روز ہمیں اپنی عطاؤں کے خزانے سے وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اور نہ اس کو روکا جائے اس کے  
ساتھ ہمیں

التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْأَوْبَةِ، يَا حَيْرَ مَدْعُوٍّ، وَأَكْرَمَ مَرْجُوٍّ، يَا كَفِيَّ يَا وَفِيَّ، يَا مَنْ لَطْفُهُ

توبہ اور اچھی بازگشت بھی دے اے بہترین پکارے گئے اور شریف تر امید کیے گئے اے پورا کرنے والے اے وفا کرنے  
والے

حَفِيٍّ، الْطُفَّ لِي بِالطُّفِكَ، وَأَسْعِدْنِي بِعَفْوِكَ، وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ، وَلَا تُنْسِنِي كَرِيمٍ

اے وہ جس کا کرم نہاں ہے اپنی کریمی سے مجھ پر کرم فرما اور اپنی پردہ پوشی سے مجھے نیک بخشی دے اپنی نصرت سے مجھے قوی  
کر اور

ذِكْرِكَ، بِوَلَاةِ أَمْرِكَ، وَحَفَظَةِ سِرِّكَ، وَاحْفَظْنِي مِنْ شَوَائِبِ الدَّهْرِ إِلَى يَوْمِ

بواسطہ اپنے والیان امر اور اپنے رازداروں کے مجھے اپنا ذکر پاک نہ بھلا حشر و نشر کے دن تک مجھے زمانے کی سختیوں سے  
الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، وَأَشْهَدْنِي أَوْ لِيَاثِكَ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِي، وَخُلُودِ رَفْسِي،

اپنی حفاظت میں رکھ مجھے اپنے اولیائی کی زیارت کا شرف بخش اس وقت جب میری جان نکلے جب مجھے قبر میں اتارا جائے،  
جب

وَأَنْقِطَاعِ عَمَلِي، وَأَنْقِضَائِ أَجَلِي اللَّهُمَّ وَادْكُرْنِي عَلَى طُولِ الْبَلَى إِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ

میرا عمل بند ہو جائے اور میری عمر تمام ہو جائے اے معبود! مجھے یاد رکھنا جب مجھ پر آزمائش کے لمبا ہونے پر کہ جب میں زمین  
کی

أَطْبَاقِ النَّارِ، وَنَسِيئِي النَّاسُونَ مِنَ الْوَرَى، وَأَخْلِلْنِي دَارَ الْمُقَامَةِ، وَبَوَائِي

تہوں میں پڑا ہوں گا اور لوگوں میں سے بھولنے والے مجھے بھول چکے ہوں گے تب مجھے رہنے کی جگہ دے اور

مَنْزِلَ الْكِرَامَةِ وَاجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقِي أَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ اجْتِبَائِكَ وَاصْطِفَائِكَ وَبَارِكْ  
 باعزت ٹھکانہ عطا فرما مجھے اپنے اولیائی کے رفیقوں میں رکھ اپنے منتخب افراد میں قرار دے اور اپنے پسندیدہ لوگوں میں داخل کر

اپنی

لِي فِي لِقَائِكَ، وَارْزُقْنِي حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجْلِ بَرِيئاً مِنَ الزَّلَلِ وَسُوئِ

ملاقات میرے لیے مبارک کر موت سے پہلے اچھے اچھے اعمال بجالانے کی توفیق دے لغزشوں سے بچائے رکھ اور برے  
 الْحُطَلِ اللَّهُمَّ وَأُورِدْنِي حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاسْقِنِي مِنْهُ

کاموں سے دور کر۔ اے معبود! مجھے اپنے نبی حضرت محمد کے حوض کوثر پر وارد فرما اور اس میں سے خوش مزہ گوارا  
 مَشْرَباً رَوِيّاً سَائِغاً هَنِئِئاً لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ، وَلَا أَحْلَأُ وَرَدَهُ، وَلَا عَنْهُ أَذَادُ، وَاجْعَلْهُ

پانی سے سیراب فرما کہ اس کے بعد نہ مجھے پیاس لگے اور نہ اس سے روکا جاؤں نہ اس سے ہٹایا جاؤں اور اسے میرا بہتر توشہ قرار  
 لِي خَيْرِ زَادٍ، وَأَوْفِي مِيعَادِ يَوْمِ يَفُومُ الْأَشْهَادُ اللَّهُمَّ وَالْعَن جَابِرَةَ الْأُولِينَ

دے اس دن کے لیے جب وعدے کا دن آہنچے گا اے معبود! اگلے اور پچھلے ستم گار لوگوں پر لعنت کر اور ان پر  
 وَالْأَخْرِيْنَ وَبِخُفُوقِ أَوْلِيَائِكَ الْمُسْتَأْتَرِينَ اللَّهُمَّ وَأَقْصِمِ دَعَائِمَهُمْ، وَأَهْلِكَ

جنہوں نے تیرے اولیائی کے حقوق غصب کیے اے معبود! ان کے سہارے توڑ دے اور ان کے  
 أَشْيَاعَهُمْ وَعَامِلَهُمْ، وَعَجَّلْ مَهَالِكَهُمْ، وَاسْلُبْهُمْ مَمَالِكَهُمْ، وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ

پیر و کاروں اور کارندوں کو ہلاک کر دے اور انکی تباہی میں اور ان کی حکومتیں چھیننے میں جلدی کر اور ان کے لیے  
 مَسَالِكَهُمْ، وَالْعَن مُسَاهِمَهُمْ وَمُشَارِكَهُمْ اللَّهُمَّ وَعَجَّلْ فَرَجَ أَوْلِيَائِكَ، وَارْزُقْ

راستے تنگ کر دے اور ان کے ہماروں اور حصہ داروں پر لعنت کر اے معبود! اپنے اولیائی کو جلد کشادگی دے ان کے چھنے  
 ہوئے

عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ، وَأَظْهِرْ بِالْحَقِّ قَائِمَهُمْ، وَاجْعَلْهُ لِدِينِكَ مُنْتَصِراً، وَبِأَمْرِكَ فِي

حقوق واپس دلا قائم آل محمد ﷺ کا جلد ظہور فرما اور انہیں اپنے دین کا مددگار اور اپنے اذن سے اپنے  
 أَعْدَائِكَ مُؤْتَمِراً اللَّهُمَّ اخْفُفْهُ بِمَلَائِكَةِ النَّصْرِ، وَمَا أَلْقَيْتَ إِلَيْهِ مِنَ الْأَمْرِ فِي لَيْلَةٍ

دشمنوں پر مسلط فرما اے معبود! ان کے گرد میں مددگار فرشتوں کو کھڑا کر دے اور شب قدر یسجو حکم تو نے ان کو دیا اس کے

مطابق

الْقَدْرِ مُنْتَقِماً لَكَ حَتَّى تَرْضَى وَيَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ جَدِيداً غَضّاً، وَيَمْحَضَ

انہیں اپنی طرف سے بدلہ لینے والا قرار دے یہاں تک کہ تو راضی ہو تیرا دین ان کے ذریعے پلٹ آئے اور انکے ہاتھوں نئی قوت

و

الْحَقُّ مَحْضًا، وَيَرْفُضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ جَمِيعِ آبَائِهِ

غلبہ پا کر حق نکھر کے سامنے آئے اور باطل پوری طرح مٹ جائے اے معبود! امام العصر علیہ السلام پر رحمت فرما اور ان کے تمام بزرگوں پر

وَاجْعَلْنَا مِنْ صَاحِبِهِ وَأُسْرَتِهِ، وَابْعَثْنَا فِي كَرَّتِهِ، حَتَّىٰ نَكُونَ فِي زَمَانِهِ

اور ہمیں ان کے مددگاروں اور ساتھیوں میں قرار دے ہمیں ان کی آمد ثانی پر مبعوث فرما یہاں تک کہ ہم ان کے عہد میں ان مِنْ أَعْوَانِهِ اللَّهُمَّ أَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهُ، وَأَشْهَدْنا أَيَّامَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ، وَازْدُدْ إِلَيْنَا

کے حامیوں میں ہواے معبود! ہمیں انکے قیام تک پہنچا اور ان کی حکومت کے دن دکھا اور ان پر رحمت فرما اور ان کی دعا ہم

تک

سَلَامَةً، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

پہنچا اور ان پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

معلوم ہو کہ میرداماد نے اپنے رسالہ اربعہ ایام میں دحو الارض کے دن کے اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام علی رضا کی زیارت کرنا مستحب اعمال میں سے ہے اور مسنون آداب کے ساتھ مؤکد ہے اسی طرح امام علی رضا کی زیارت پہلی رجب کو بھی زیادہ تاکید ہے

### ذیقعد کا آخری دن

بنا بر مشہور ۲۲۰ھ میں ذیقعد کے آخری دن امام محمد تقی - معتصم کے دیئے ہوئے زہر سے شہر بغداد میں شہید ہوئے، یہ واقعہ مامون کی موت سے قریباً اڑھائی سال بعد پیش آیا، جیسا کہ حضرت خود فرماتے تھے کہ تیس ماہ کے بعد کشائش ہوگی۔ آپ کے یہ کلمات آپ کے ساتھ مامون کے برے سلوک پر دلالت کرتے ہیں اور اس کی طرف سے آپ کو حد درجہ کی اذیت اور صدمہ پہنچانے کو ظاہر کر رہے ہیں۔

کیونکہ آپ اپنی موت کو کشائش سے تعبیر فرماتے ہیں۔ جیسا کہ آپ کے والد ماجد امام علی رضا - نے ولی عہدی کو ایسے ہی تعبیر فرمایا تھا۔ چنانچہ ہر جمعہ کو جب آپ جامع مسجد سے واپس آتے تو اسی پسینے اور غبار آلود حالت میں ہاتھوں کو بارگاہ الہی میں بلند

کرتے تھے اور دعا فرماتے۔ اے میرے مالک! اگر میری کشائش و راحت میری موت میں ہے تو اس گھڑی میری موت میں تعجیل فرما! پس اسی غم و اندوہ میں آپ کا وقت گزرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے اس دنیا سے رحلت فرمائی۔  
جب امام محمد تقیؑ کی شہادت ہوئی تو آپ کا سن مبارک پچیس سال اور کچھ مہینے تھا، آپ کی قبر مبارک کا ظمین میں اپنے جد بزرگوار امام موسیٰ کاظمؑ کے پشت سر کی طرف ہے۔

## چھٹی فصل ماہ ذی الحجہ کے اعمال

### اعمال عشرہ اول ذی الحجہ

واضح ہو کہ ذوالحجہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے، جب اس مہینے کا چاند نظر آتا تو اکثر صحابہ (رض) و تابعین عبادت میں خاص اہتمام کرتے تھے قرآن مجید میں اس کے پہلے دس دنوں کو ایام معلومات کہا گیا ہے اور یہ بڑی فضیلت اور برکت والے ایام ہیں۔ حضرت رسول اللہ کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاں نیکی و عبادت سے زیادہ محبوب نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔

ان دس دنوں میں چھ ایک اعمال ہیں۔

(۱) پہلے نو دن کے روزے رکھے تو ایسا ہے گویا ساری زندگی روزے رکھے ہوں۔

(۲) ان دس دنوں میں مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور یہ آیت پڑھے تاکہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہو جائے۔

وَوَاعِدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَّمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْمٍ مِيقَاتٍ رَبِّهِ أَزْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ

وعدہ کیا ہم نے موسیٰ ﷺ سے تیس راتوں کا اور مزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا ہو گیا

مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ أَخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

اور کہا موسیٰ ﷺ نے اپنے بھائی ہارون ﷺ سے میری امت میں جانشین بن اور ان کی اصلاح کر اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ

چلنا۔

(۳) پہلے دن سے عرفہ کے دن تک نماز فجر کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے، جو شیخ و سید نے امام جعفر صادق - سے

نقل کی اور وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ هَذِهِ الْأَيَّامُ الَّتِي فَضَّلْتَهَا عَلَيَّ الْأَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا وَقَدْ بَلَّغْتَنِيهَا بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم کو

دکھائے

فَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ، وَأَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيهَا مِنْ نِعْمَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ

ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل فرما اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَهْدِيَنَا فِيهَا لِسَبِيلِ الْهُدَى وَالْعَفَافِ وَالْغِنَى

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں راہ ہدایت، پاکدامنی اور سیرِ چشمی کی طرف ہماری رہنمائی کر اور ان میں ہمیں

وَالْعَمَلِ فِيهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَى، وَيَا

اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے ہر شکایت کی امیدگاہ اے ہر سرگوشی سامعِ کُلِّ نَجْوَى، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَأً، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

کے سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے جاننے والے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر و آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُكْشِفَ عَنَّا فِيهَا الْبَلَاءِ، وَتَسْتَجِيبَ لَنَا فِيهَا الدُّعَاءِ، وَتُقَوِّبَنَا فِيهَا

رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت کو دور کر ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر وَتُعِينَنَا وَتُقَوِّقَنَا فِيهَا لِمَا نُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَى وَعَلَى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ

ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو راضی ہو اور اس کی بھی توفیق کہ جس کو تونے اور اپنے رسول اور اپنے اہل

وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَأَهْلِ وَوَلَايَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَنْ تُصَلِّيَ

ولایت کی اطاعت کے عنوان سے ہم پر فرض کیا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے کہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَهَبَ لَنَا فِيهَا الرِّضَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ، وَلَا تَحْرِمْنَا

تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں اپنی خوشنودی عطا کر بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی

خَيْرَ مَا تُنَزِّلُ فِيهَا مِنَ السَّمَائِ، وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوبِ يَا عَلَامَ الْعُيُوبِ، وَأَوْجِبْ

سے محروم نہ کر جو تونے آسمان سے نازل کی ہے اور ہمارے گناہ دھو ڈال اے غیبوں کے جاننے والے اور اس دنوں ہمارے لیے

لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَنْزِكْ لَنَا فِيهَا ذَنْباً إِلَّا

ہمیشگی والی جنت واجب کر دے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے جسے تونے نہ بخشا ہو اور نہ

عَفْرَتَهُ، وَلَا هَمّاً إِلَّا فَرَجْتَهُ، وَلَا دَيْناً إِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا غَائِباً إِلَّا أَدَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً

کوئی غم کہ جس سے تونے گشائش نہ دی ہو اور نہ کوئی قرض کہ جسے تونے ادا نہ کیا ہو اور نہ گمشدہ شی کہ جسے تونے (ہم تک) نہ پہنچایا

مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرَهَا، إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

ہو اور نہ دنیا و آخرت کی حاجات میں سے کوئی حاجت کہ جسے تو نے پورا نہ کیا ہو اور اسے آسان نہ بنایا ہو بے شک تو ہر چیز پر قدرت

قَدِيرٌ۔ اَللّٰهُمَّ يَا عَالَمَ الْخَفِيَّاتِ، يَا رَاحِمَ الْعَبْرَاتِ، يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَبَّ

رکھتا ہے اے معبود! اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے دعائیں قبول کرنے والے

اے

الْأَرْضِينَ وَالسَّمَاوَاتِ، يَا مَنْ لَا تَشَابَهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ، صَلَّى عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ

زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں ڈال سکتیں محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا فِيهَا مِنْ عَتَقَائِكَ وَطُلُقَائِكَ مِنَ النَّارِ، وَالْفَائِزِينَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِينَ

رحمت فرما اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد اور رہائی کے ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں داخل شدہ اور

نجات

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور انکی ساری آل

پر رحمت فرمائے۔

(۴) وہ پانچ دعائیں پڑھے جو جبرائیل خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ - کیلئے بطور ہدیہ لائے تھے تاکہ حضرت اس عشرہ میں ہر روز یہ

دعائیں پڑھیں۔ وہ پانچ دعائیں یہ ہیں۔

﴿۱﴾ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ

(۱) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں حکومت اسی کی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے

اسی کے

الْحَيُّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲﴾ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۲) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا

أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وُلَدًا ﴿۳﴾ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ثانی نہیں وہ یکتا ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کا کوئی بیٹا ہے۔ (۳) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿۴﴾

جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں ہے وہ یکتا و بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر و ثانی ہو سکتا ہے۔ (۴)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں ملک اسی کا ہے اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا

ہے وہ

وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْحَيَاةُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥﴾ حَسْبِيَ

موت دیتا ہے اور وہ زندہ جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۵) اللہ میرے لئے

اللَّهُ وَكَفَى، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مُنْتَهَى، أَشْهَدُ لِلَّهِ بِمَا دَعَا

اور کافی و راضی ہے جو اسکو پکارے نہیں (اس کی پکار کو) سنتا ہے خدا کے علاوہ کوئی انتہا نہیں جسکی اس نے دعوت دی اسکی

گواہی دیتا ہوں

وَأَنََّّهُ بَرِيءٌ مِمَّنْ تَبَرَأَ، وَأَنَّ لِلَّهِ الْآخِرَةَ وَالْأُولَى

اور اللہ تعالیٰ سے دور ہے جو اس سے دور ہونا چاہے اور اللہ کیلئے ہی ابتداء و انتہا ہے۔

حضرت عیسیٰ - نے ان دعاؤں میں سے ہر ایک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے پر بہت زیادہ ثواب کا ذکر کیا ہے علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان

کے مطابق یہ بعید نہیں کہ اگر کوئی شخص ان پانچ دعاؤں کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو بھی روایت پر عمل ہو جائے گا لیکن اگر ہر دعا کو

سو مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

(۵) ان دس دنوں میں ہر روز یہ تہلیلات پڑھے جو حضرت امیر المومنین - سے منقول ہیں اور ان پر ثواب کثیر کا ذکر ہوا ہے اگر

ان کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو خوب ہے وہ تہلیلات یہ ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالذُّهُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحُورِ، لَا إِلَهَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں راتوں اور زمانوں کی تعداد میں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں سمندروں کی موجوں کے برابر اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشُّوْكِ وَالشَّجَرِ

کوئی معبود نہیں اور اس کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں درختوں اور کانٹوں کی تعداد

کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا

برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بالوں اور دن کے ریشوں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پتھروں اور ڈھیلوں کی

تعداد

اللَّهُ عَدَدَ لَمَحِ الْعُيُونِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ، وَالصُّبْحِ

کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پللو کے جھکنے کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں رات جب تاریک ہو جائے اور صبح

إِذَا تَنَفَّسَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الرِّيحِ فِي الْبَرَارِي وَالصُّحُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ

کو جب وہ روشن ہو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہواؤں اور بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں آج

الْيَوْمَ إِلَى يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ

سے صور پھونکنے کے دن تک کے دنوں میں -

### ذالمحہ کا پہلا دن

اس میں چند ایک اعمال ہیں -

(۱) روزہ رکھے اس کا ثواب اسی (۸۰) مہینوں کے روزے رکھنے کے ثواب کے برابر ہے -

(۲) نماز حضرت فاطمہ الزہرا = بجائے شیخ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چار رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے جیسے کہ امیر المؤمنین - کی نماز پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از نماز تسبیح فاطمہ الزہرا = پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَازِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جو بلند و بالا عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ صاحب جلالت شان و عظمت والا پاک ہے

ذِي الْمُلْكِ الْفَاحِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ النَّمْلَةِ فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ

وہ قدیمی قابل فخر حکومت کا مالک پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کے پاؤں کا نشان دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو فضا میں پرندے

يَرَى وَقَعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَائِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا وَلَا هَكَذَا غَيْرُهُ

کے اڑنے کے خط دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں -

(۳) زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورہ توحید آیہ الکرسی اور سورہ

قدر پڑھے:

(۴) جو شخص کسی ظالم سے خوف زدہ ہو وہ آج کے دن یہ کلمات کہے تاکہ حق تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے محفوظ فرمائے وہ کلمات

یہ ہیں:

حَسْبِيَ حَسْبِي حَسْبِي مِنْ سُؤَالِي عِلْمُكَ بِحَالِي

مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے سوال کی نسبت میرے حال سے متعلق تیرا علم -

واضح ہو کہ آج کے دن ہی حضرت ابراہیمؑ کی ولادت ہوئی تھی اور شیخین کی روایت کے مطابق امیر المومنینؑ کے ساتھ حضرت فاطمہ الزہراءؑ کی تزویج بھی اسی دن ہوئی۔

### ساتویں ذی الحجہ کا دن

سات ذی الحجہ ۴۱۱ھ میں بمقام مدینہ منورہ امام محمد باقرؑ کی وفات ہوئی پس یہ مسلمانوں کیلئے یوم غم ہے۔

### آٹھویں ذی الحجہ کا دن

یہ ترویہ کا دن ہے اور اس میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے روایت ہے کہ اس دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اور شیخ شہید کا فرمان ہے کہ اس روز غسل کرنا مستحب ہے۔

### نویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی مبارک رات ہے یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے گویا وہ ایک سو ستر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہے اس رات کے چند اعمال ہیں:

(۱) یہ دعا پڑھے روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں اس دعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى، وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَى، وَعَالَمَ كُلِّ حَفِيَّةٍ، وَمُنْتَهَى كُلِّ

اے اللہ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت کی

حاجت، يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ، يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا جَوَادُ،

آخری جگہ اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے

اے عطا والے

يَا مَنْ لَا يُوَارِي مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَاجٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ أُنْبُرٍ، وَلَا ظُلْمٌ ذَاتُ

اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کراں سمندر نہ برجوں والا آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں

ازتجاج، يَا مَنْ الظُّلْمَةُ عِنْدَهُ ضِيَاءٌ، أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي بَخَلَّتْ

نہاں ہیں اے وہ تاریکیاں جس کیلئے روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جسکو تو نے پہاڑ پر چمکایا

تو

بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكَاةً وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا، وَبِاسْمِكَ الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمَاوَاتِ

وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت موسیٰ ﷺ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے آسمانوں کو بلا عمدہ، وَسَطَّحْتَ بِهِ الْأَرْضَ عَلَى وَجْهِ مَائِ جَمَدٍ، وَبِاسْمِكَ الْمَخْرُونِ الْمَكْنُونِ

بغیر ستونوں کے بلند کیا اور زمین کو جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر پھیلایا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ الْمَكْتُوبِ الطَّاهِرِ الَّذِي إِذَا دُعِيَتْ بِهِ أُجِبَتْ، وَ إِذَا سُئِلَتْ بِهِ أُعْطِيَتْ، وَبِاسْمِكَ

لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو عطا کرتا السُّبُوحِ الْقُدُّوسِ الْبُرْهَانِ الَّذِي هُوَ نُورٌ عَلَى كُلِّ نُورٍ، وَ نُورٌ مِنْ نُورٍ يُضِيئُ مِنْهُ

ہے اور بواسطہ تیرے پاکسا پاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالاتر نور ہے وہ نور ہے اس نور میسے اور جس سے كُلُّ نُورٍ، إِذَا بَلَغَ الْأَرْضَ انْشَقَّتْ، وَ إِذَا بَلَغَ السَّمَاوَاتِ فُتِحَتْ، وَ إِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ

ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تو وہ کشادہ ہو گئے جب عرش پر پہنچا تو اهْتَرَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ وَاسْأَلْكَ بِحَقِّ جِبْرَائِيلَ

وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے دل دہل جاتے ہیں اور سوالی ہو جبرائیل میکائیل وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ

اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت محمد مصطفیٰ کے اس حق کے واسطے سے سوالی ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے اور الْأَنْبِيَاءِ وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ، وَبِالْإِسْمِ الَّذِي مَشَى بِهِ الْخَضِرُ عَلَى قُلْلِ الْمَائِ كَمَا

سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس

مَشَى بِهِ عَلَى جَدَدِ الْأَرْضِ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَأَعْرَفْتَ

زمین کی بلندیوں پر چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسیٰ ﷺ کیلئے دریا کو چیرا فرعون کو اس کی فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ وَأَنْجَيْتَ بِهِ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ

قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰ ﷺ بن عمران کو ساتھیوں سمیت نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے موسیٰ ﷺ بن عمران نے

مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْإَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَأَلْقَيْتَ عَلَيْهِ حَبَّةً مِنْكَ

طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی

وَبِاسْمِكَ الَّذِي بِهِ أَحْيَا عِيسَىٰ بَنُ مَرْيَمَ الْمَوْتَىٰ وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا، وَأَبْرَأَ

اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم نے مردے زندہ کیئے بچنے میں گہوارے میں کلام کیا اور

تیرے

الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِ إِذْنِكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةٌ عَرَشَكَ وَجَبْرَائِيلُ

حکم سے اس نام کے ساتھ جزام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان عرش اور جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و حبیئیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و ملائکتک المقرَّبون،

میکائیل اور اسرافیل اور تیرے حبیب حضرت محمد تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے وَأَنْبِيَائُكَ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِينَ،

تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکو کار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے

اس

وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ ذُو الثُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ

نام کے جس سے تجھے پکارا مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا کہ تو اسے نہ پکڑے گا پس اس نے وہ

پانی

فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبْتَ لَهُ

کی تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے اسکی دعا قبول وَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْعَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي دَعَاكَ

کی اور تو نے اسے رنج و غم میں سے نکالا اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں تیرے بزرگتر نام کے واسطے

سے

بِهِ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَعَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آسِيَةُ

جسکے ساتھ تجھے داؤد ؑ نے سجدے کی حالت میں پکارا پس بخش دی تو نے اسکی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جسکے ساتھ

تجھے آسیہ زوجہ

امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ

فرعون نے پکارا جب کہنے لگی کہ میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے

نجات

وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَائَهَا، وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ

دے اور مجھے ظالموں کے گروہ سے نجات دے پس تو نے اسکی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے

بِهَ أَيُّوبَ إِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَاقَبْتَهُ وَأَتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ

ایوب ؑ نے پکارا جب ان پر سختی آن پڑی پس تو نے انکو نجات دی اور اپنی رحمت سے انہیں اہلیت دیئے اور ان جیسے اور بھی عطا کیئے

وَذَكَرَى لِلْعَابِدِينَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ

تاکہ عبادت گزاروں کیلئے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے یعقوب ؑ نے پکارا پس تو نے انہیں

وَقُرَّةَ عَيْنِهِ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ

آنکھیں واپس دیں اور انکا نور نظر یوسف ؑ بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجا کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے

فَوَهَبْتَ لَهُ مَلِكًا لَا يَنْبَغِي لِإِحْدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ،

سلیمان ؑ نے پکارا پس تو نے انہیں ایسا ملک و حکومت بخشا جو ان کے بعد کسی کیلئے نہیں بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ

وَبِاسْمِكَ الَّذِي سَحَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ تَعَالَى

تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے براق کو بخاطر محمد مطیع کیا جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

نے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف سے مسجد اقصیٰ تک کی

وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَحَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور اپنے

وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَنْزَّلَ بِهِ جِبْرَائِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَبِاسْمِكَ

پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیل حضرت محمد کے پاس لے کے آئے۔ اور

الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَعَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَأَسْكَنْتَهُ جَنَّاتِكَ، وَأَسَأَ لَكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ

بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تجھے آدم ؑ نے پکارا پس معاف کی تو نے ان کی بھول اور انہیں اپنی جنت میں

ٹھرایا اور سوال

الْعَظِيمِ وَيَحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ، وَيَحَقِّ إِبْرَاهِيمَ، وَيَحَقِّ فَصْلِكَ

کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت محمد ﷺ نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیم علیہ السلام کے واسطے سے اور

يَوْمَ الْقَضَائِ، وَيَحَقِّ الْمَوَازِينَ إِذَا نُصِبَتْ، وَالصُّحُفِ إِذَا نُشِرَتْ، وَيَحَقِّ الْقَلَمَ

قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزان و عدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے گی اور صحیفے کھولے جائیں گے

وَمَا جَرَى، وَاللُّوْحِ وَمَا أَحْصَى، وَيَحَقِّ الْأَسْمَ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ

اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے گا اور لوح کے واسطے سے جب وہ پر ہو جائے گی اور اس نام کے واسطے سے جس کو تو نے عرش

الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقِ وَالْدُنْيَا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرَ بِأَلْفَى عَامٍ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا

کے پردوں پر لکھا اس سے پہلے کہ تو نے مخلوق، سورج اور چاند کو دو ہزار سال میں بنایا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے

الْمَحْزُونِ فِي حَزَائِكَ الَّتِي اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرَ عَلَيْهِ

جو تیرے خزانوں میں محفوظ ہے جسکو خاص کیا ہے تو نے علم غیب کے ساتھ اپنے حضور میں جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی آگاہ

أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفَى وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

نہیں ہے نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس

الَّتِي شَقَّقْتَ بِهٖ الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهٖ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهٖ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَيَحَقِّ السَّنْبَعِ

کے ساتھ تو نے دریاؤں کو چیرا پھاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن رات میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل ہونے والی

الْمِثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَيَحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ، وَيَحَقِّ طَهَ وَيَسَ وَكَهَيْعَصَ،

سات آیتوں اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طہ و یس اور کھیعص

وَحَمَعَسَقَ، وَيَحَقِّ تَوْرَةَ مُوسَى، وَ إِنْجِيلَ عِيسَى، وَ زُبُورَ دَاوُدَ، وَفُرْقَانَ مُحَمَّدٍ

اور حمسق اور بواسطہ موسیٰ ﷺ کی توریت عیسیٰ ﷺ کی انجیل داؤد ﷺ کی زبور اور بواسطہ محمد ﷺ کے قرآن  
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيًا شَرَاهِيًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ  
 کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسمائِ اعظم پر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں  
 تجھ سے

تِلْكَ الْمُنَاجَاةُ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسَىٰ بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ  
 بواسطہ اس راز و نیاز کے جو تیرے اور موسیٰ ﷺ بن عمران کے درمیان طور سینائی کے بابرکت پہاڑ پر ہوا تھا  
 وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ، وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ  
 اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تو نے روحیں قبض کرنے کیلئے فرشتہ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا  
 ہوں تجھ

الَّذِي كُتِبَ عَلَىٰ وَرَقِ الرَّيْثُونَ فَخَضَعَتِ النَّيْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا نَارُ كُونِي  
 سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو شجر زیتون کے پتے پر لکھا گیا پس دوزخ اس پتے کے آگے جھک گیا پھر کہا تو نے کہ اے آگ  
 بَرْدًا وَسَلَامًا وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَىٰ سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ، يَا مَنْ  
 ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جسے تو نے عزت اور بزرگی کے پردوں پر لکھا  
 ہے

لَا يُخْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ، يَا مَنْ بِهِ يُسْتَعَاثُ وَإِلَيْهِ يُجْعَأُ، أَسْأَلُكَ  
 اے وہ کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطائی سے کمی نہیں آتی اے وہ جس سے مدد مانگی اور جس سے پناہ لی جاتی ہے سوال  
 کرتا

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ، وَجَدِّكَ  
 ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات تیری کتاب میں موجود انتہائی رحمت کے اور بواسطہ تیرے اسم  
 اعظم

الْأَعْلَىٰ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلَىٰ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا دَرَّتْ وَالسَّمَاوَاتِ وَمَا أَظَلَّتْ  
 تیری بلند شان اور تیرے کامل اور بلند تر کلمات کے اے اللہ اے ہواؤں اور ان کے اثرات کے رب اے آسمان اور اس  
 کے سایہ

وَالْأَرْضِ وَمَا أَقَلَّتْ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ، وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَّتْ، وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ

رب کے رب اے زمین اور اس کے بوجھ کے رب اے شیطانوں اور ان کے گمراہ کردہ کے رب اے دریاؤں اور ان کی روانی کے

هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَيَحَقُّ الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبِينَ وَالرُّوحَانِيَّةِينَ وَالْمُسَبِّحِينَ

اور بواسطہ ہر اس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب فرشتوں روحانیوں کروبیوں اور رات اور دن میں لک باللیل والنہار لا یفترون، و یحقی ابراہیم خلیلک، و یحقی کلّ و لیّ ینادیک

تیری تسبیح کرنے والوں کے جو تھکتے نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیم علیہ السلام کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے جو صفا و مروہ کے

بَيْنَ الصِّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَائَهُ، يَا مُجِيبُ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا قبول کرتا ہے اے قبول کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے وَهَذِهِ الدَّعَوَاتِ أَنْ تَعْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا أَخَّرْنَا وَمَا أَسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا

اور بواسطہ ان دعاؤں کے یہ کہ ہمارے گناہ بخش دے جو ہم کر چکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں

وَمَا أَبَدَيْنَا وَمَا أَحْفَيْنَا وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور جو ہم نے بیان کیے ہیں اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ، يَا قُوَّةَ

بذریعہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے نگہبان اے ہر تنہا کے مونس و غمخوار اے ہر کمزور

كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ، يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُومٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ

کی قوت اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے اے ہر محروم کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ، يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ، يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ، يَا غِيَاثَ

اے ہر مسافر کے ہمراہی اے ہر حاضر کے سہارے اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے الْمُسْتَعِينِينَ، يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ، يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ، يَا فَارِجَ هَمِّ

فریادرس اے ہر پکارنے والے کی (پکار) سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے اے غم زدوں کے غم

الْمَهْمُومِينَ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِينَ، يَا مُنْتَهَى غَايَةِ الطَّالِبِينَ، يَا مُجِيبَ

مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہائی اے پریشان لوگوں کی دعا  
دَعْوَةُ الْمُضْطَرِّينَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، يَا دَيَّانَ يَوْمَ الدِّينِ، يَا

قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے یوم جزا کو بدلہ دینے والے اے عطا  
أَجُودَ الْأَجُودِينَ، يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ، يَا أَبْصَرَ

کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے  
النَّاطِرِينَ، يَا أَفْذَرَ الْقَادِرِينَ، اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَيِّرُ النَّعَمَ، وَاغْفِرْ لِي  
والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کر دے جو نعمتوں سے محروم کرتے

ہیں

الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ السَّقَمَ، وَاغْفِرْ لِي  
میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں میرے وہ گناہ

بخش

الذُّنُوبَ الَّتِي هَتَيْتُكَ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے  
الَّتِي تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بد بختی  
الَّتِي تَجْلِبُ الشَّقَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهُوَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي  
کا موجب بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو  
تَكْشِفُ الْغَطَاءَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللَّهُ، وَاحْمِلْ عَنِّي كُلَّ  
بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کر دے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا اے اللہ! تیری مخلوق میں

سے

تَبِعَةٌ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا وَيُسْرًا وَأَنْزِلْ يَقِينَكَ  
مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹا دے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور سہولت پیدا کر دے میرے سینے میں اپنا یقین اور  
فِي صَدْرِي، وَرَجَائِكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا أَرْجُو غَيْرَكَ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي

میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر  
فِي مَقَامِي وَاصْحَبْنِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي، وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي

اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ دن میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں  
 وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي، وَيَسِّرْ لِي السَّبِيلَ، وَأَحْسِنْ لِي التَّيْسِيرَ،  
 سے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کر دے میرے لیے بہتر آسائش پیدا کر دے  
 وَلَا تَخْذُلْنِي فِي الْعَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ  
 اور مجھے تنگی میں ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ سمجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر  
 طرح

وَلَقِّنِي كُلَّ سُورٍ وَأَقْلِبْنِي إِلَى أَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ مَحْبُورًا فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ  
 کی خوشی عطا فرما اور بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل  
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ، وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ،  
 بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی فرما  
 وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ، وَأَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ، وَأَقْلِبْنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي إِلَى  
 مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت  
 میں

جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ  
 پہنچا دے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے اور تیری

پناہ

وَمِنْ حُلُولِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَائِ  
 چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بد بختی کے آنے سے  
 وَمِنْ سُوءِ الْقَضَائِ، وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَائِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا  
 بری تقدیر سے دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا  
 فِي الْكِتَابِ الْمُنَزَّلِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْأَشْرَارِ، وَلَا مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ، وَلَا  
 ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے اے اللہ! مجھے برے لوگوں میں قرار نہ دے اور نہ ہی اہل جہنم میں سے قرار دے اور نہ ہی مجھے نیک  
 تَحْرِمْنِي صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ، وَأَحْيِنِي حَيَاةً طَيِّبَةً، وَتَوَفَّنِي وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقْنِي  
 افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکو کاروں میں شامل کر دینا  
 بِالْأَبْرَارِ، وَارْزُقْنِي مُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُقْتَدِرٍ اللَّهُمَّ لَكَ

مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد تیرے ہی  
الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بِلَائِكَ وَصُنْعِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ، يَا

لیے ہے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل  
کرنے کی

رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَأَهْدِنَا وَعَلِّمْنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ

توفیق دی ہے اے پروردگار جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر

اور

عَلَى حُسْنِ بِلَائِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِي خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِي

ہمیں سکھا اور حمد تیرے لیے ہے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا ہے جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا ہے

تو

فَأَحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَهَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي، فَلَكَ

اچھی صورت دی ہے مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی ہے اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی ہے پس حمد تیرے

الْحَمْدُ عَلَى إِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيمًا وَحَدِيثًا، فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَجْتَهُ وَكَمْ

لیے ہے کہ تو نے مجھے اول سے آخر تک مسلسل نعمتیں دیں پس اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کر دیے میرے

آقا

مِنْ عَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بِلَائٍ يَا

کتنے ہی غم تھے جو تو نے مٹا دیے اے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے محو کر دیئے اے میرے

سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ

آقا کتنی ہی پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کر دیا اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد تیرے لیے ہے

فِي كُلِّ مَثْوَى وَرَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلَى هَذِهِ الْحَالِ وَكُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي

ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں اے معبود! آج

مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيبًا فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ تَقْسِيمِهِ أَوْ ضَرِّ تَكْشِفُهُ، أَوْ سُوءِ

کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے

دور

تَصْرِفُهُ أَوْ بِلَائٍ تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرٍ تَسُوِّفُهُ، أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، أَوْ عَافِيَةٍ تُبْلِسُهَا فَاِنَّكَ

کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ

تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے خزانے تیرے قبضے میں پساور تو وہ یکتا بزرگی والا الْمُعْطَى الَّذِي لَا يُرَدُّ سَأَلُهُ، وَلَا يُحْيَبُ أَمَلُهُ، وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ، وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ

عطا کرنے والا ہے جو کسی سائل کو ہٹکاتا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے

پاس ہے

بَلْ يَزِدَادُ كَثْرَةً وَطَيْباً وَعَطَائٍ وَجُوداً، وَأَرْزُقُنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تَنْفِي، وَمِنْ

ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور مجھے اپنے ان خزانوں سے عنایت کر جو ختم نہیں رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَائِكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُوراً وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ

ہوتے اور اپنی وسیع رحمت میں سے مجھے عطا کر کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) وہ دس تسبیحات جو سید نے ذکر کی ہیں ان کو ہزار مرتبہ پڑھے اور وہ روز عرفہ کے اعمال میں آئیں گیں۔

(۳) دَعَا اللّٰهُمَّ تَعَبًا وَ تَهَيُّاً پڑھے کہ جو شب جمعہ کے اعمال میں مذکور ہے اور اسے روز عرفہ میں پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔

(۴) زمین کربلا میں امام حسین - کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تاکہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

## نویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت و عبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود و سخا کا دسترخوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل و خوار ہوا ہے۔

روایت ہے کہ امام زین العابدین - نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالا مال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:  
(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسین - کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج و عمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارت میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارات کو نہ گیا ہو۔

(۳) نماز عصر کے بعد دعائی عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجالائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تاکہ اس سے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔ اس کے بعد ائمہ طاہرین % کے حکم کے مطابق دعائی عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دعائی عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ و روز عرفہ زیارت امام حسین - بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید کی پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المؤمنین - کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو رسول اللہ سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاوَاتِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ حُكْمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا  
فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ

فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے  
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقِيَامَةِ عَدْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ

پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان  
السَّمَاوَاتِ سُبْحَانَ الَّذِي بَسَطَ الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے  
پھر سو مرتبہ کہے: سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور صلوات

اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

سو سو مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَ هُوَ حَيٌّ، لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور

وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و پائندہ ہے اور

وَ اَتُوبُ إِلَيْهِ دس مرتبہ کہے: يَا اللَّهُ دس مرتبہ کہے: يَا رَحْمَنُ دس مرتبہ کہے: يَا رَحِيمُ دس مرتبہ کہے:

میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اے اللہ اے بڑے مہربان اے رحم والے

يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ دس مرتبہ کہے: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک اے

دس مرتبہ کہے: يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ دس مرتبہ کہے: يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ دس

زندہ اے پائندہ اے محبت والے اے احسان والے اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

مرتبہ کہے: آمین پھر یہ کہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب و نزدیک

الْوَرِيدِ يَا مَنْ يَحْوُلُ بَيْنَ الْمَرْيِ وَ قَلْبِهِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَ بِالْأَفْقِ

ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح

الْمُبِينِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ

افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ

سَمِعَ الْبَصِيرُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

پس اپنی حاجت طلب کرے کہ انشائی اللہ پوری ہوگی۔

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت علیہ السلام کو مسرور کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ يَا أَجْوَدَ مَنْ أُعْطِيَ، وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا أَرْحَمَ مَنْ اسْتُرْحِمَ اللَّهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخمی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے

والے اے اللہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ، وَصَلِّ عَلَى

حضرت محمد ﷺ پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمد ﷺ اور انکی آل پر رحمت نازل کر پچھلوں

کیساتھ اور حضرت محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِ

اور ان کی آل پر رحمت نازل کر معالم بالا میں اور حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلوں کے ساتھ اے

اللہ! محمد ﷺ

مُحَمَّدًا وَآلَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالذَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي

و آل محمد ﷺ کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر اے اللہ! بے شک میں

آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْقِيَامَةِ زُؤَيْتَهُ

ایمان لایا ہوں حضرت محمد پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا

وَأَرْزُقْنِي صُحْبَتَهُ، وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِ، وَأَسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِعًا

اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ و

هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى

شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں ایمان لاتا ہوں حضرت

محمد

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَعَرَّفَنِي فِي الْجَنَانِ وَجْهَهُ اللَّهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ

پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد

عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا،

کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

اس کے بعد دعائی ام داؤد پڑھے جو ماہِ رجب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہو سکتا اور بوجہ اختصار ہم نے اس کو بیان نہیں کیا، وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مَعَ كُلِّ أَحَدٍ

پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے ساتھ ہے

وَسُبْحَانَ اللَّهِ يَبْقَى رَبُّنَا وَيَفْنَى كُلُّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً يُفْضَلُ تَسْبِيحِ

پاک ہے خدا ہمارا رب جو وہ باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً يُفْضَلُ تَسْبِيحِ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر ایک چیز سے پہلے اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً يُفْضَلُ تَسْبِيحِ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے بعد اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً يُفْضَلُ تَسْبِيحِ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے ساتھ اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً لِرَبَّنَا الْبَاقِي وَيَفْنَى كُلُّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ تَسْبِيحاً لَآ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے نہایت پاکیزہ ہے کہ

يُخْصِي وَلَا يُدْرِي وَلَا يُنْسِي وَلَا يَبْلَى وَلَا يَفْنَى وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهَى وَسُبْحَانَ اللَّهِ

شمار نہیں ہو سکتا سمجھ میں نہیں آتا فراموش نہیں ہوتا پرانا نہیں ہوتا ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے پاک ہے خدا

تَسْبِيحاً يَدُومُ بَدْوَامِهِ وَيَبْقَى بَيْقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَأَيَّامِ

نہایت پاکیزہ ہے جو ہمیشہ ہے اسکی ہمیشگی سے باقی ہے اسکی بقا کیساتھ جہانوں کے برسوں ہر زمانے کے مہینوں دنیا کے تمام

دنوں

الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ أَبَدَ الْأَبَدِ وَمَعَ الْأَبَدِ مِمَّا لَا يُخْصِيهِ

اور رات دن کی ہر گھڑی میں پاک ہے وہ خدا جو ہمیشہ ہمیشہ ہے ہمیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا وہ زمانہ

الْعَدَدُ، وَلَا يُفْنِيهِ الْأَمَدُ، وَلَا يَقْطَعُهُ إِلَّا بَدُ، وَ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

گزرنے سے فنا نہیں ہوا اور ہمیشگی اس سے جدا نہیں ہو سکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔

پھر کہے: وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَعَا كِ آخِرَتِكَ لِيَكُنْ هِرْجَلِكُ

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد....

سُبْحَانَ اللَّهِ كِي بَجَائِ الْحَمْدُ لِلَّهِ كِبِ اور جب أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ تِكِ پِنِچِ تَو كِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاك ہے خدا حمد خدا ہی کے لیے ہے جو بہترین خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے

قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَعَا كِ آخِرَتِكَ لِيَكُنْ هِرْجَلِكُ سُبْحَانَ اللَّهِ كِبِ وَهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كِبِ اور اسکے بعد کہے

جو ہر چیز سے پہلے ہے۔ پاك ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اس کے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَعَا كِ آخِرَتِكَ لِيَكُنْ هِرْجَلِكُ سُبْحَانَ اللَّهِ كِي بَجَائِ اللَّهُ أَكْبَرُ كِبِ پھریہ

سب سے بڑا ہے خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے.... پاك ہے اللہ خدا بزرگتر ہے

دعا پڑھے جو شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے اللَّهُمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَتَهَيَّأَ - بعد میں امام زین العابدین -

اے اللہ! جو آمادہ ہوا اور تیار ہوا

کی یہ دعا پڑھے جو شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے: اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اے اللہ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

### دعائے عرفہ امام حسین

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا مقام عرفات کی ہے اور پھر طویل بھی ہے۔ لہذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔ علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین - ہی کی وہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں سینتالیسویں دعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب و مقاصد پر مشتمل ہے۔ اس دعائی کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خدا کی رحمت ہو۔

اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک امام حسین - کی دعا ہے بشر و بشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خمیے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لِقَضَائِهِ دَافِعٌ، وَلَا لِعَطَائِهِ مَانِعٌ، وَلَا كَصُنْعِهِ صَانِعٌ  
 حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں  
 وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ، فَطَرَ أَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ، وَأَتَقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَائِعَ، لَا تَخْفَى  
 اور وہ کسادگی کیساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا دنیا میں آنے  
 والی کوئی

عَلَيْهِ الطَّلَائِعُ، وَلَا تَضِيغُ عِنْدَهُ الْوَدَائِعُ، جَازِي كُلِّ صَانِعٍ، وَرَاشٍ كُلِّ قَانِعٍ  
 چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر  
 وَرَاحِمٌ كُلِّ ضَارِعٍ وَمُنزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّورِ السَّاطِعِ وَهُوَ  
 نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائی نازل کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی  
 لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ، وَ لِلْكُرْبَاتِ دَافِعٌ، وَ لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ، وَ لِلجَبَابِرَةِ قَامِعٌ، فَلَا إِلَهَ  
 دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا کوئی  
 غَيْرُهُ وَلَا شَيْءٌ يَعْدِلُهُ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ  
 معبود نہیں کوئی چیز اس کے برابر کوئی چیز اس کے مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے  
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَرْعَبُ إِلَيْكَ وَأَشْهَدُ بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ مُقَرَّراً بِأَنَّكَ  
 اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا اور  
 رَبِّي، وَأَنَّ إِلَيْكَ مَرَدِّي، ابْتَدَأْتَنِي بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ أَنْ أَكُونَ شَيْئاً مَذْكوراً، وَخَلَقْتَنِي  
 مانتا ہوں کہ تو میرا پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا  
 اور تو

مِنَ الثَّرَابِ ثُمَّ أَسْكَنْتَنِي الْأَصْلَابَ آمناً لِرَيْبِ الْمُنُونِ وَاحْتِلَافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِينَ  
 نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی مجھے موت سے اور ماہ و سال میں آنے والی آفات سے امن دیا پس میں  
 فَلَمْ أَزَلْ ظَاعِناً مِنْ صُلْبٍ إِلَى رَحِمٍ فِي تَقَادُيمِ مِنَ الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُونِ  
 پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان دنوں میں جو گزرے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی  
 الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَأْفَتِكَ بِي وَ لُطْفِكَ لِي وَ إِحْسَانِكَ إِلَيَّ فِي دَوْلَةِ أُمَّةِ الْكُفْرِ  
 ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے  
 فرمان کو  
 الَّذِينَ نَقَضُوا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوا رُسُلَكَ، لَكِنَّكَ أَخْرَجْتَنِي لِلذِّى سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى

توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے  
 الَّذِي لَهُ يَسَّرْتَنِي وَفِيهِ أَنْشَأْتَنِي وَمِنْ قَبْلِ ذَلِكَ رُوِّفَتْ بِي بِجَمِيلِ صُنْعِكَ وَسَوَابِغِ  
 ہدایت میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں  
 نَعِمَكَ فَأَبْتَدَعْتَ خَلْقِي مِنْ مَنِيِّ يُمْنِي، وَأَسْكَنْتَنِي فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ  
 عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھہرایا یعنی گوشت خون اور جلد  
 کے

وَجِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي، وَلَمْ تَجْعَلْ إِلَيَّ شَيْئاً مِنْ أَمْرِي، ثُمَّ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي  
 نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر  
 سے

سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى إِلَى الدُّنْيَا تَاماً سَوِيّاً، وَحَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلاً صَبِيّاً،  
 نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو  
 وَرَزَقْتَنِي مِنَ الْعِذَائِ لَبَناً مَرِيّاً، وَعَطَفْتَ عَلَيَّ قُلُوبَ الْحَوَاضِنِ، وَكَفَلْتَنِي الْأُمَّهَاتِ  
 نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کر دیے تو نے مہربان ماؤں کو میری  
 الرِّوَاحِمِ وَكَلَاةٍ تَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْجَانِّ وَسَلَّمْتَنِي مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتِ  
 پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے  
 يَا رَحِيمٌ يَا رَحْمَنُ حَتَّى إِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقاً بِالْكَلامِ أَتَمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْإِنْعَامِ  
 اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کر دیں  
 وَرَبَّيْتَنِي زَائِداً فِي كُلِّ عَامٍ، حَتَّى إِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ  
 اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتیٰ کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہو گیا تو مجھ پر

تیری

حُجَّتِكَ بِأَنْ أَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ، وَرَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ، وَأَيَّقَطْتَنِي لِمَا ذَرَأْتَ  
 حجت قائم ہو گئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کر دیا اور مجھے بیدار  
 کیا

فِي سَمَائِكَ وَأَرْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ، وَنَبَّهْتَنِي لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ، وَأَوْجَبْتَ

ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اس طرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر

اپنی

عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ وَفَهْمَتَنِي مَا جَاءَتْ بِهِ رُسُلُكَ، وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ

فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان

کی

وَمَنْنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ بَعُو نِكَ وَطُفِكَ، ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ التَّرَى، لَمْ

تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے

تو

تَرْضَ لِي يَا إِلَهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرَى، وَرَزَقْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَصُنُوفِ

میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے

مجھ

الرِّبَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ، وَ إِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ إِلَيَّ، حَتَّى إِذَا أَمَّمْتَ

پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ

عَلَى جَمِيعِ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النَّعْمِ لَمْ يَمْنَعَكَ جَهْلِي وَجُرْأَتِي عَلَيْكَ أَنْ

تمام نعمتیں دے دیں اور <sup>تکلیفیں</sup> مجھ سے دور کر دیں تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ

دَلَّلْتَنِي إِلَى مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ، وَوَفَّقْتَنِي لِمَا يُزِلُّنِي لَدَيْكَ، فَ إِنْ دَعَوْتُكَ

نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دعا

أَجَبْتَنِي، وَ إِنْ سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي، وَ إِنْ أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي، وَ إِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي،

مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ

كُلُّ ذَلِكَ إِكْمَالًا لِإِيَّائِكَ نِعْمِكَ عَلَيَّ وَ إِحْسَانِكَ إِلَيَّ فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبَدِيٍّ ۝

دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا لوٹانے

والا

مُعِيدٍ حَمِيدٍ مُجِيدٍ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ، وَعَظُمَتْ آلَاؤُكَ، فَأَيُّ نِعْمِكَ يَا إِلَهِي

تعریف والا بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی

کروں

أُحْصِيَ عَدَدًا وَذِكْرًا أَمْ أَيْ عَطَايَاكَ أَقْوَمُ بِهَا شُكْرًا وَهِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ

اور اسے یاد کروں یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار  
يُحْصِيهَا الْعَادُونَ، أَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا الْحَافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَذَرَأْتَ عَنِّي اللَّهُمَّ مِنْ

کرنے والے انہیں شمار نہیں کر سکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں  
الضَّرِّ وَالضَّرَّائِ أَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَائِ، وَ أَنَا أَشْهَدُ

اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور میں

گواہی

يَا إِلَهِي بِحَقِيْقَةِ إِيْمَانِي وَعَقْدِ عَزْمَاتِي يَقِيْنِي، وَخَالِصِ صَرِيْحِ تَوْحِيْدِي

دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مطبوطی اپنی واضح و آشکار توحید

وَبَاطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيْرِي وَعَلَاتِقِ مَجَارِي نُورِ بَصْرِي، وَأَسَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِي

اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں

وَحَرْقِ مَسَارِيْرِ نَفْسِي، وَخَذَارِيْفِ مَارِنِ عَرِيْنِي، وَمَسَارِيْرِ صِمَاخِ سَمْعِي، وَمَا

اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے

ضُمَّتْ وَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفْتَايَ، وَحَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِي، وَمَعْرِزِ حَنَكِ فَمِي وَفَكِّي،

چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظوں اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ہلنے اپنے

وَمَنَابِتِ أَضْرَاسِي، وَمَسَاغِ مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي، وَجَمَالَةِ أُمِّ رَاسِي، وَبُلُوعِ فَاْرِغِ

دانتوں کے اگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرار گاہ اپنی گردن میں غذا کی

حَبَائِلِ عُنُقِي وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُورُ صَدْرِي وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِيْنِي وَ نِيَاطِ حِجَابِ

نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں

قَلْبِي وَأَفْلَازِ حَوَاشِي كَبِدِي، وَمَا حَوَّنَهُ شَرَّاسِيْفُ أَضْلَاعِي، وَحِقَاقِ مَفَاصِلِي،

پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں کے حلقوں اپنے

وَقَبْضُ عَوَامِلِي، وَأَطْرَافُ أُنَامِلِي، وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشْرِي وَعَصَبِي

اعضائی کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں اپنی جلد اپنے پٹھوں

وَقَصَبِي وَعِظَامِي وَنُحْيِي وَعُرُوْقِي وَجَمِيْعُ جَوَارِحِي وَمَا انْتَسَجَ عَلَيَّ ذَلِكَ أَيَّامَ

اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی جو میری شیر خوارگی

رِضَاعِي، وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّي وَنَوْمِي وَيَقْطَعِي وَسُكُونِي، وَحَرَكَاتِ رُكُوْعِي

میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نینداپنی بیداری اپنے سکون اور اپنے رکوع  
وَسُجُودِي أَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْأَعْصَارِ وَالْأَحْقَابِ لَوْ عَمَّرْتَهَا أَنْ

و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرنا چاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشا رہوں اور عمر وفا کرے

تو

أُوَدِّي شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ أَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذَلِكَ إِلَّا بِمَنَّكَ الْمُوجِبِ عَلَيَّ بِهِ

بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے جس سے مجھ پر تیرا

شُكْرِي أَبَدًا جَدِيدًا، وَثَنَائِي طَارِفًا عَتِيدًا، أَجَلٌ وَلَوْ حَرَصْتُ أَنْ نَا وَالْعَادُونَ مِنْ

ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار

کرنے

أَنَا مَكَ أَنْ تُخْصِي مَدَى إِنْعَامِكَ سَالِفِهِ وَآنِفِهِ مَا حَصَرْنَا عَدَدًا، وَلَا أَحْصَيْنَاهُ

والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ و آئندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کر سکیں گے

یہ ممکن ہی

أَمَدًا هَيْهَاتَ أَنِّي ذَلِكَ وَأَنْتَ الْمُخْبِرُ فِي كِتَابِكَ النَّاطِقِ وَالنَّبَا الصَّادِقِ وَ إِنْ تَعُدُّوا

نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ اور اگر تم خدا کی

نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصِيهَا صَدَقَ كِتَابُكَ اللَّهُمَّ وَ إِنبَاؤِكَ، وَبَلَّغْتَ أَنْبِيَاؤَكَ وَرُسُلَكَ مَا

نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور

رسولوں نے تبلیغ

أَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ، وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِينِكَ، غَيْرَ أَنِّي

کی وہ سچ ہے جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ سچ ہے دیگر یہ کہ اے

يَا إِلَهِي أَشْهَدُ بِجُهْدِي وَجِدِّي وَمَبْلَغِ طَاقَتِي وَوُسْعِي، وَأَقُولُ مُؤْمِنًا مُوقِنًا

میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میا پنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُونَ مَوْرُوثًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي مُلْكِهِ

کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا شریک

ہے جو

فِيضَادُهُ فِيمَا ابْتَدَعَ، وَلَا وَ لِي مِنَ الدَّلِّ فَيُرْفِدُهُ فِيمَا صَنَعَ، فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ

پیدا کرنے میں اس کا ہمارا ہونا اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیائی کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے پاک ہے اگر  
 كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا وَتَقَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي

زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے  
 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ

نہ کسی کو جتنا اور نہ وہ جتنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں  
 الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرَتِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ

اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور اس کے پسند کیے ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آل پر  
 الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُخْلِصِينَ وَسَلَّم

جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو۔

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ  
 بارگاہ الہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَحْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ، وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ بد بخت نہ بنا  
 وَخَزْ لِي فِي قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ، حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا

اپنی قضا میں مجھے نیک بنا دے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں  
 تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي، وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي، وَالْإِخْلَاصَ

اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کر دے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین  
 میرے عمل

فِي عَمَلِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي، وَالْبَصِيرَةَ فِي دِينِي، وَمَتَّعْنِي بِجَوَارِحِي، وَاجْعَلْ

میں خلوص میری نگاہ میں نور اور میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کر دے اور میرے  
 سَمْعِي وَبَصَرِي الْوَارِثِينَ مِنِّي، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي، وَأَرِنِي فِيهِ ثَارِي

کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنا دے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا  
 وَمَأْرِبِي، وَأَقِرَّ بِذَلِكَ عَيْنِي اللَّهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي، وَأَسْتُرْ عَوْرَتِي، وَاعْفُزْ لِي

یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کر دے میری پردہ پوشی فرما میری خطائیں معاف  
 حَطِيئَتِي، وَاحْسَأْ شَيْطَانِي، وَفُكَّ رِهَانِي، وَاجْعَلْ لِي يَا إِلَهِي الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي

کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کر اے میرے لیے اے میرے خدا دنیا اور آخرت میں بلند سے بلند تر

الْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي سَمِيعًا بَصِيرًا وَلَكَ الْحَمْدُ

مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے  
کَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِي وَقَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا رَبِّ

کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا میرے پروردگار تو  
بِمَا بَرَأْتَنِي فَعَدَلْتَ فِطْرَتِي رَبِّ بِمَا أَنْشَأْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي رَبِّ بِمَا أَحْسَنْتَ

نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے اے میرے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے اے پروردگار تو  
نے مجھ پر احسان کیا

إِلَيَّ وَفِي نَفْسِي عَافِيَّتِي، رَبِّ بِمَا كَلَأَ تَنِي وَوَفَّقْتَنِي رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي

اور مجھے صحت و عافیت دی اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی  
عطا کر

رَبِّ بِمَا أَوْلَيْتَنِي وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَعْطَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا أَطْعَمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا

اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار تو نے  
مجھے

أَغْنَيْتَنِي وَأَقْنَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا أَعَزَّنِي وَأَعَزَّنِي، رَبِّ بِمَا أَلْبَسْتَنِي مِنْ سِتْرِكَ

مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے

الصَّافِي، وَيَسَّرْتَ لِي مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِي، صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعِنِّي

لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں محمد ﷺ و آل ﷺ پر رحمت فرما اور زمانے کی سختیوں

عَلَىٰ بَوَائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ، وَنَجِّنِي مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَكُرْبَاتِ

اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور

الْآخِرَةَ وَأَكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ مَا أَخَافُ فَأَكْفِنِي وَمَا

اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ

أَخَذَرُ فِقْنِي، وَفِي نَفْسِي وَدِينِي فَأَحْرُسْنِي، وَفِي سَفَرِي فَأَحْفَظْنِي، وَفِي

جس سے میں ڈرتا ہوں میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں

أَهْلِي وَمَالِي فَاخْلُفْنِي وَفِيمَا رَزَقْتَنِي فَبَارِكْ لِي، وَفِي نَفْسِي فَدَلِّلْنِي، وَفِي أَعْيُنِ  
میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی  
نگاہوں میں

النَّاسِ فَعَظِّمْنِي، وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي، وَبِذُّ نُوبِي فَلَا تَفْضَحْنِي،  
مجھے عزت دے مجھ کو جنوں اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر  
وَبَسْرِيَّتِي فَلَا تُخْزِنِي، وَبِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي، وَ نِعْمَكَ فَلَا تَسْأَلْنِي، وَ إِلَى غَيْرِكَ  
میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے عمل پر میری گرفت نہ کر اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے غیر کے  
فَلَا تَكِلْنِي إِلَهِي إِلَى مَنْ تَكِلْنِي إِلَى قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي، أَمْ إِلَى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي  
حوالے نہ کر میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے گا وہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت  
أَمْ إِلَى الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكَ أَمْرِي أَشْكُو إِلَيْكَ غُرْبَتِي، وَبُعْدَ  
کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے  
دوری اور

دَارِي وَهَوَانِي عَلَيَّ مَنْ مَلَكَتُهُ أَمْرِي، إِلَهِي فَلَا تُخْلِلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ، فَ إِنْ لَمْ تَكُنْ  
جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما پس اگر تو ناراض نہ ہو  
غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا أُبَالِي سِوَاكَ، سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي، فَأَسْأَلُكَ يَا  
تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ  
تیرے

رَبِّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَفَتْ لَهُ الْأَرْضُ وَالسَّمَاوَاتُ، وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ،  
نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں  
وَصَلِّحْ بِهِ أَمْرَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَنْ لَا تُمَيِّنَنِي عَلَيَّ غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِي سَخَطَكَ  
اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ  
سے معافی

لَكَ الْعُتْبَى، لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى قَبْلَ ذَلِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ  
کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو  
صرمت

وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِي أَخْلَلْتُهُ الْبَرَكَهَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْنًا، يَا مَنْ  
والے شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار  
دیا ہے

عَفَا عَن عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ، يَا مَنْ أَسْبَغَ التَّعْمَائِ بِفَضْلِهِ، يَا مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ  
وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے اے وہ جو اپنے کرم سے  
بہت عطا

بِكْرَمِهِ يَا عُدْنِي فِي شِدَّتِي يَا صَاحِبِي فِي وَحْدَتِي، يَا غِيَاثِي فِي كُرْبَتِي، يَا وَلِيِي  
کرتا ہے اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے مشکل میں میرے فریادرس اے مجھے  
نعمت دینے

فِي نِعْمَتِي، يَا إِلَهِي وَ إِلَهَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ رَبَّ  
والے مالک اے میرے معبود اور میرے آباء و اجداد ابراہیم عليه السلام، اسماعیل عليه السلام، اسحاق عليه السلام اور یعقوب عليه السلام کے معبود  
اور مقرب

جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ آلِهِ الْمُتَنَجِّبِينَ وَ مُنْزِلَ  
فرشتو جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمد صلى الله عليه وسلم اور ان کے گرامی قدر آل کے رب  
التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَ مُنْزِلَ كَهَيَعَصَ وَ طه وَيسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ  
اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے اے کھلیص، طہ، یس اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے  
أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعِينِي الْمَذَاهِبُ فِي سَعَتِهَا، وَ تَضِيقُ بِي الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا  
تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر تنگ ہو جائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے لیے تنگ ہو جائے  
رَحْمَتِكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ، وَأَنْتَ مُقِيلٌ عَثْرَتِي، وَلَوْلَا سَتْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ  
اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہو جاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں  
رسوا

مِنَ الْمُفْضُوحِينَ، وَأَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدَائِي وَلَوْلَا نَصْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ  
ہو کر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو  
جانے

مِنَ الْمَعْلُوبِينَ، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُومِ وَالرَّفْعَةِ فَأَوْ لِيَاؤُهُ بَعِزُّهُ يَعْتَرُونَ، يَا

والوں میں سے ہو جائے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت سے

عزت

مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نَيْرَ الْمَدْلَةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ، يَعْلَمُ

پاتے ہیں اے وہ جسکے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ خائینۃ الاعین وما تخفی الصدور، وغیب ما تأتي به الازمنة والدهور،

آنکھوں کے اشاروں کو اور جو سینوں میں چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آئندہ زمانوں میں ظاہر

ہونگی

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا

اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ کوئی جسکا علم نہیں

رکھتا مگر وہ خود

يَعْلَمُهُ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَائِ وَسَدَّ الْهَوَائِ بِالسَّمَائِ يَا مَنْ لَهُ أَكْرَمُ

اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضائی آسمان میں باندھا اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے

اے

الْأَسْمَائِ، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا، يَا مُقَيِّضَ الرِّكْبِ لِيُوسُفَ فِي الْبَلَدِ

احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا اے یوسف ﷺ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے اور

انہیں کنوئیں میں

الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلُهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا، يَا رَادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ

سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسف ﷺ کو یعقوب ﷺ سے ملانے والے جبکہ ان کی

آنکھیں روتے

أَنْ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوَى عَنْ أَيُّوبَ،

روتے سفید ہو چکی تھیا اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوب ﷺ کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے اے

وَمُمْسِكَ يَدَيَّ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ وَفَنَائِ عُمَرِهِ، يَا مَنْ اسْتَجَابَ

اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیم ﷺ کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے

وہ جس

لِرِّكَرِيًّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيَىٰ وَلَمْ يَدْعُهُ فَرْدًا وَحِيدًا يَا مَنْ أَخْرَجَ يُوسُفَ مِنْ بَطْنِ

نے زکریا علیہ السلام کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونس علیہ السلام کو مچھلی کے بیٹ سے باہر نکالا

الْحُوتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِنَبِيِّ إِسْرَائِيلَ فَأَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنْ

اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں  
الْمُعْرِقِينَ، يَا مَنْ أَرْسَلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ، يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَى

کو غرق کر دیا اے وہ جو بارانِ رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی  
مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنْ اسْتَنْقَذَ السَّحْرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ وَقَدْ غَدَا فِي

کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی  
نعمتوں

نِعْمَتِهِ يَا كُفُلُونَ رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ حَادُّوهُ وَنَادُّوهُ وَ

سے فائدہ اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے شرک کی راہ پر چلتے

اور

كَذَّبُوا رُسُلَهُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيْعُ، يَا بَدِيْعاً لَّا نَدُّ لَكَ، يَا دَائِماً لَّا نَفَادَ لَكَ،

اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ! اے آغاز کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے

ہمیشگی والے

يَا حَيُّاً حَيِّنَ لَّا حَيٌّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتِ، يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ،

تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام

دیے

يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَعَظَّمْتَ حَاطِيَّتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي، وَرَأْنِي عَلَى

اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس نے مجھے رسوا نہ

کیا اس

الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي، يَا مَنْ حَفِظْنِي فِي صِعْرِي، يَا مَنْ رَزَقْنِي فِي كِبَرِي، يَا

نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ جس نے میرے بچپن میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں

مَنْ أَيَادِيهِ عِنْدِي لَّا تُخْصِي وَ نِعْمُهُ لَّا يُجَازِي يَا مَنْ عَارَضَنِي بِالْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ

روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا

وَعَارِضْتُهُ بِالْإِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ، يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيْمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ شُكْرَ

اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا اے

الْإِمْتِنَانِ، يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضاً فَشَفَانِي، وَعُزِيَاناً فَكَسَانِي، وَجَائِعاً فَأَشْبَعَنِي

وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا وَعَطَشَاناً فَأَرْوَانِي، وَذَلِيلاً فَأَعَزَّنِي، وَجَاهِلًا فَعَرَّفَنِي، وَوَحِيدًا فَكَثَّرَنِي، وَغَائِبًا

پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخش تہائی میں کثرت دی سفر سے فَرَدَّنِي، وَمُقِلًّا فَأَغْنَانِي، وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِي، وَعَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِي، وَأَمْسَكْتُ عَنْ

وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیا مدد مانگی تو میری مدد فرمائی تو نگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا جَمِيعِ ذَلِكَ فَابْتَدَأْنِي، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ أَقَالَ عَثْرَتِي، وَنَفَسَ كُرْبَتِي،

تو اس نے دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور شکر تیرے ہی لیے ہے اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی

وَأَجَابَ دَعْوَتِي، وَسَتَرَ عَوْرَتِي، وَغَفَرَ ذُنُوبِي، وَبَلَّغَنِي طَلِبَتِي، وَنَصَرَنِي عَلَى

میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری عَدُوِّي، وَإِنْ أَعَدَّ نِعْمَكَ وَمِنَّكَ وَكَرَامِمَ مَنِّكَ لَا أَحْصِيهَا، يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي

مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہیں کر سکتا اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان

مَنْنْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَنْعَمْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَحْسَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَجْمَلْتَ، أَنْتَ الَّذِي

کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی تو وہ ہے جس نے بہتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے أَفْضَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَكْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ أَنْتَ الَّذِي وَقَفْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ

بڑائی دی تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے

أَنْتَ الَّذِي أَعْنَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَفْنَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي آوَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتَ، أَنْتَ

جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے  
الَّذِي هَدَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي عَصَمْتَ، أَنْتَ الَّذِي سَتَرْتَ، أَنْتَ الَّذِي عَفَرْتَ، أَنْتَ

ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پرورش کی تو وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے  
الَّذِي أَقَلْتِ، أَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتِ، أَنْتَ الَّذِي أَعَزَّزْتِ، أَنْتَ الَّذِي أَعَنْتِ، أَنْتَ الَّذِي

جس نے بخش دیا تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے عزت بخشی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے  
عَصَدْتِ أَنْتَ الَّذِي أَيَّدْتِ أَنْتَ الَّذِي نَصَرْتِ أَنْتَ الَّذِي شَفَيْتِ أَنْتَ الَّذِي عَافَيْتِ

سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے

أَنْتَ الَّذِي أَكْرَمْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا، وَلَكَ الشُّكْرُ وَاصِبًا أَبَدًا

بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے اور شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے  
ثُمَّ أَنَا يَا إِلَهِي الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوبِي فَاعْفِرْهَا لِي أَنَا الَّذِي أَسَأْتُ أَنَا

پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی

میں

الَّذِي أَخْطَأْتُ أَنَا الَّذِي هَمَمْتُ، أَنَا الَّذِي جَهَلْتُ، أَنَا الَّذِي غَفَلْتُ، أَنَا الَّذِي

وہ ہوں جس نے خطا کی میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ  
سَهَوْتُ أَنَا الَّذِي اعْتَمَدْتُ، أَنَا الَّذِي تَعَمَّدْتُ، أَنَا الَّذِي وَعَدْتُ، وَأَنَا الَّذِي أَخْلَفْتُ

ہوں جو چوک گیا میں نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ خلافی کی  
أَنَا الَّذِي نَكَنْتُ، أَنَا الَّذِي أَفْرَزْتُ، أَنَا الَّذِي اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَعِنْدِي وَأَبُوئِي

میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا میں وہ ہوں جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی ہیں اور

میرے

بِذُنُوبِي فَاعْفِرْهَا لِي يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ ذُنُوبُ عِبَادِهِ وَهُوَ الْعَنِيُّ عَنِ طَاعَتِهِمْ

پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کر دے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ

ان کی

وَالْمُؤَفَّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُونَتِهِ وَرَحْمَتِهِ، فَلَكَ الْحَمْدُ

بنگلی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے

إِلٰهِي وَسَيِّدِي إِلٰهِي أَمَرْتَنِي فَعَصَيْتُكَ، وَهَيَّيْتَنِي فَارْتَكَبْتُ هَيْبَكَ، فَأَصْبَحْتُ لَا ذَا  
 اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ کام کر گزرا پس  
 حال یہ

بِرَائَةٍ لِي فَأَعْتَدِرُ، وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ، فَبِأَيِّ شَيْءٍ أَسْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلَايَ  
 ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں پس کیا چیز لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک  
 أَيْسَمِعِي أَمْ يَبْصُرِي أَمْ يَلْسَانِي أَمْ يَبِيدِي أَمْ يَرْجُلِي أَلَيْسَ كُلُّهَا نِعْمَكَ عِنْدِي  
 آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں؟ اور ان  
 سب

وَبِكُلِّهَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ فَلَكَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِيلُ عَلَيَّ، يَا مَنْ سَتَرْتَنِي مِنَ الْآبَائِ  
 کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں  
 باپ

وَالْأُمَّهَاتِ أَنْ يَرْجُرُونِي، وَمِنَ الْعَشَائِرِ وَالْإِخْوَانِ أَنْ يُعَيِّرُونِي، وَمِنْ  
 سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکاروں گے اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے اور  
 السَّلَاطِينِ أَنْ يُعَاقِبُونِي، وَلَوْ اَطَّلَعُوا يَا مَوْلَايَ عَلَيَّ مَا اَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّي إِذَا مَا  
 حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے  
 أَنْظُرُونِي، وَكَرَفَضُونِي وَقَطَعُونِي، فَهَذَا أَنَا ذَا يَا إِلٰهِي، بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِي  
 کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے  
 سردار

خَاضِعٌ ذَلِيلٌ حَاصِرٌ حَقِيرٌ لَا ذُو بَرَاءَةٍ فَأَعْتَدِرُ، وَلَا ذُو قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ، وَلَا حُجَّةٍ  
 میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے  
 فَأَخْتَجُّ بِهَا وَلَا قَائِلٌ لَمْ أَجْتَرِحْ وَلَمْ أَعْمَلْ سُوءًا، وَمَا عَسَى الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُ  
 کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں اور اگر انکار کروں تو  
 يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي، كَيْفَ وَأَنْتَى ذَلِكَ وَجَوَارِحِي كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ،

اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضائی مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں

وَعَلِمْتُ يَقِينًا غَيْرَ ذِي شَكٍّ أَنَّكَ سَائِلِي مِنْ عَظَائِمِ الْأُمُورِ، وَأَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ

جاتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری باز پرس کرے گا بلاشبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے

والا

الَّذِي لَا بَجُورَ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِي فَإِنْ تُعَذِّبْنِي

ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کر دے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے  
يَا إِلَهِي فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ، وَإِنْ تَعَفُّ عَنِّي فَبِحِلْمِكَ

اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری طرف مہربانی تیری  
وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، لَا إِلَهَ

بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی

معبود

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں  
الْمُؤْحَدِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْخَائِفِينَ، لَا إِلَهَ

تو حید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا  
إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک

میں

الرَّاجِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاعِبِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا

امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی

معبود

أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُهَلَّلِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے

والوں

السَّائِلِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ  
 میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّي وَرَبُّ آبَائِي الْأُولِينَ  
 بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے  
 اللَّهُمَّ هَذَا ثَنَائِي عَلَيْكَ مُمَجِّدًا، وَ إِخْلَاصِي لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا، وَ إِفْرَارِي  
 اے معبود میری طرف سے یہ تیری ثنائی ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو  
 مانتے ہوئے

بِالْإِيك مُعَدِّدًا، وَ إِن كُنْتُ مُقِرًّا أَنِّي لَمْ أَحْصِهَا لِكثْرَتِهَا  
 اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کر سکتا کیونکہ

وَسُبُوعِهَا وَتَظَاهِرِهَا وَتَفَادُمِهَا إِلَى حَادِثٍ مَا لَمْ تَنْزَلْ تَتَعَهَّدُنِي بِهِ مَعَهَا مُنْذُ  
 زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمت دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب

حَلَقْتَنِي وَبَرَأْتَنِي مِنْ أَوَّلِ الْعُمْرِ مِنَ الْإِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ، وَكَشَفِ الضَّرِّ، وَتَسْبِيبِ  
 تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تو نگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب  
 الْيُسْرِ، وَدَفَعِ الْعُسْرَ، وَتَقْرِيحِ الْكَرْبِ، وَالْعَافِيَةَ فِي الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ،  
 فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا  
 وَلَوْ رَفَدَنِي عَلَى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيعِ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأُولِينَ وَالْآخِرِينَ مَا قَدَرْتُ  
 اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کر سکوں

وَلَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ، تَقَدَّسَتْ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبِّ كَرِيمٍ عَظِيمٍ رَحِيمٍ لَا تُخْصِي الْأَوْكُ  
 اور نہ ہی وہ اندازہ کر سکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں  
 وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ، وَلَا تُكَافَى نِعْمَاؤُكَ، صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَتَمَّ عَلَيْنَا

تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما

نِعْمَكَ، وَأَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ، سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ بُحِيْبُ الْمُنْظَرِ

اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا ہے وَتَكْشِفُ السُّوْءَ وَتُعِيْثُ الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِي السَّقِيْمَ وَتُعْنِي الْفَقِيْرَ وَتَجْبِرُ الْكَسِيْرَ

برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے وَتَرْحَمُ الصَّغِيْرَ، وَتُعِيْثُ الْكَبِيْرَ، وَلَيْسَ دُونَكَ ظَهِيْرٌ، وَلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ، وَأَنْتَ

چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہارا دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے تو

برتر

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطَلِقَ الْمَكْبَلِ الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ

بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب

کو

الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا وَزِيْرَ، صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعْطَنِي

بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی وزیر محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب مجھے

اس

فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ وَأَنْلَتَ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُؤَلِيْهَا وَآلَايِ

سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں

بُحِّدْهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ

کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی

تَتَعَمَّدُهَا، إِنَّكَ لَطِيْفٌ بِمَا تَشَاءُ حَبِيْرٌ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَقْرَبُ مَنْ

معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب

تر ہے

دُعِيْ، وَأَسْرِعْ مَنْ أَجَابَ، وَأَكْرَمْ مَنْ عَفَا، وَأَوْسَعْ مَنْ أَعْطَى، وَأَسْمَعْ مَنْ

جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی

سُئِلَ، يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا، لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُوْلٌ، وَلَا

بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور

سِوَاكَ مَأْمُولٌ، دَعْوَتُكَ فَأَجْبِتْنِي، وَسَأَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَنِي، وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ  
سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری  
طرف

فَرَحِمْتَنِي، وَوَثَّقْتَ بِكَ فَنَجَّيْتَنِي، وَفَرَعْتُ إِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِي اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ  
توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ حضرت محمد  
ﷺ پر رحمت فرما

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ وَتَمِّمْ لَنَا نِعْمَائِكَ  
جو تیرے بندے تیرے رسول ﷺ اور تیرے نبی ﷺ ہیں اور انکی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور  
ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر

وَهَبْنَا عَطَائِكَ، وَاکْتَبْنَا لَكَ شَاكِرِينَ، وَلَا لِاِيَّكَ ذَاكِرِينَ، آمِينَ آمِينَ  
اور ہم پر خوشگوار عطا ئیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ ایسا ہی ہو ایسا  
ہی ہو

رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ فَقْدَرَ، وَقَدَرَ فَقَهَرَ، وَعُصِيَ فَسْتَرَّ، وَ  
اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو با قدرت ہے اے با قدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے  
اور

اسْتُغْفَرَ فَعَفَرَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ الرَّاعِبِينَ وَمُنْتَهَى أَمَلِ الرَّاجِينَ، يَا مَنْ أَحَاطَ  
بخشش چاہنے پر بخشنا ہے اے طلبگاروں توجہ کرنے والوں کی امیدگاہ اور آرزو مندوں کے مقام آرزو اے وہ کہ جس کا علم  
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيلِينَ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْمًا اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ  
ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے اے اللہ ہم  
نے توجہ کی

فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ  
ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمد ﷺ کے ذریعے جو تیرے نبی ﷺ تیرے رسول  
ﷺ اور مخلوقات میں

خَلَقَكَ وَأَمِينَكَ عَلَى وَحْيِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاحِ الْمُنِيرِ، الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَى  
سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے  
مسلمانوں

الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قرار دیا اے اللہ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر جیسا کہ  
حضرت محمد ﷺ

مُحَمَّدُ أَهْلٌ لِدَلِيكَ مِنْكَ يَا عَظِيمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْمُنتَجِبِينَ الطَّيِّبِينَ  
تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پر اور ان کی آل ﷺ پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند ترین نہاد  
الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ، وَتَعَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا، فَإِلَيْكَ عَجَّتِ الْأَصْوَاتُ بِصُئُوفِ  
اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دیس کی  
اللُّغَاتِ، فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ  
زبان میں پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قرار دے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی  
نور

وَنُورٍ تَهْدِي بِهِ، وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَبَرَكَاتٍ تُنْزِلُهَا، وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا، وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ  
میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی برکت میں جو تو نے نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا رزق میں جو  
وسیع

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَقْلِبْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ  
کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے والے فلاح پانے والے  
پسندیدہ

غَانِمِينَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، وَلَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ، وَلَا تَحْرِمْنَا مَا  
عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز  
میں سے

نُؤْمَلُهُ مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُومِينَ، وَلَا لِفَضْلِكَ مَا نُؤْمَلُهُ مِنْ  
محروم نہ فرما جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے تیری عطا میں سے جس  
عنایت

عَطَائِكَ قَانِطِينَ وَلَا تَزِدْنَا خَائِبِينَ، وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ، يَا أَجُودَ

کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے اے بہت عطا والوں  
الْأَجُودِينَ، وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا مُوقِنِينَ، وَ لَبَّيْكَ الْحَرَامِ آمِينَ

میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر  
قاصِدِينَ، فَأَعِنَّا عَلَى مَنَاسِكِنَا، وَأَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا، وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا، فَقَدْ

کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرا دے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے  
مَدَدْنَا إِلَيْكَ أَيَّدِينَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الاعْتِرَافِ مَوْسُومَةٌ اللَّهُمَّ فَأَعْطِنَا فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ

اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ! ہمیں آج کی رات میں جو ہم  
مَا سَأَلْنَاكَ، وَآكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ، فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ، وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرَكَ، نَافِذٌ

نے تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی  
ہمارا

فِينَا حُكْمُكَ، مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ، عَدْلٌ فِينَا قَضَاؤُكَ، أَقْضِ لَنَا الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ

رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا  
فیصلہ کر

أَهْلِ الْخَيْرِ اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لَنَا بِجُودِكَ عَظِيمَ الْأَجْرِ، وَكَرِيمَ الذُّخْرِ، وَدَوَامَ الْيُسْرِ،

اور ہمیں نیکو کاروں میں سے قرار دے اے اللہ! ہمیں اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب  
وَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا أَجْمَعِينَ، وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِينَ، وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَأْفَتَكَ

کردے ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت  
وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَأَلَكَ

ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے مانگا

تو

فَأَعْطَيْتَهُ، وَشَكَرَكَ فَرَدْتَهُ، وَثَابَ إِلَيْكَ فَفَقِلْتَهُ، وَتَنَصَّلَ إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا

نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے

فَعَفَرْنَا لَهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ وَنَفْنَا وَسَدِّدْنَا وَأَقْبَلْ تَصَرُّعَنَا، يَا خَيْرَ

تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت و عزت کے مالک اے اسہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر

مَنْ سَأَلَ، وَيَا أَرْحَمَ مَنْ اسْتَرْجَمَ، يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ إِعْمَاضُ الْجُفُونِ، وَلَا

اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ لَحْظُ الْعُيُونِ، وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكُونِ، وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ

آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان أَلَا كُلُّ ذَلِكَ قَدْ أَحْصَاهُ عِلْمُكَ وَوَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ

سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں

عُلُوًّا كَبِيرًا، تُسَبِّحُ لَكَ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُونَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ

تو بلند تر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،

وہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک فضل وَالْفَضْلُ وَالْإِنْعَامُ، وَالْأَيَادِي الْجِسَامِ، وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ، الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ

کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے والے اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا مہربان ہے

اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ، وَعَافِنِي فِي بَدَنِي وَدِينِي، وَأَمِنْ خَوْفِي،

اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی

وَأَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ لَا تَمَكِّرْ بِي وَلَا تَسْتَدْرِجْنِي وَلَا تَخْدَعْنِي، وَادْرَ

آگ سے آزاد کر دے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار أَعْنِي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

جنوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے۔

پھر آپ نے اپنے سر اور آنکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند عرض کر رہے تھے:

يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِينَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ حَاجَتِي الَّتِي إِنَّ

کرنے والے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا

أَعْطَيْتَنِيهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي، وَإِنْ مَنَعْتَنِيهَا لَمْ يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي، أَسْأَلُكَ

کہ اگر تو وہ عطا کر دے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع

فَكَأَنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ

نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کر دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لئے حکومت

وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ،

تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب۔

حضرت امام حسین - بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپکے ارد گرد کھڑے لوگ آپکی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپکے ساتھ ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بلد الامین میں کفعمی نے امام حسین - کی دعائے عرفہ اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زاد المعاد میں علامہ مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعائیں تک ذکر کی ہے، لیکن ابن طاووس نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

إِلَهِي أَنَا الْفَقِيرُ فِي غِنَايَ فَكَيْفَ لَا أَكُونُ فَقِيرًا فِي فَقْرِي إِلَهِي أَنَا الْجَاهِلُ فِي

میرے اللہ میں اپنی تو نگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے علمی فکفیف لا اكون جهولاً في جهلي إلهي إن اختلاف تدبيرك وسرعة طوائف

بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے اسے بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے

والی

مَقَادِيرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِينَ بِكَ عَنِ الشُّكُونِ إِلَى عَطَائِي وَالْيَأْسِ مِنْكَ فِي بَلَايِي

تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو ہے تیری عطا کی امید نہ رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے روکا

ہوا ہے

إِلَهِي مَنَى مَا يَلِيْقُ بِالْؤُمَى وَمِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ إِلَهِي وَصَفَتْ

میرے اسے میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضہ ہے اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے میرے اسے میری کمزوری سے

پہلے

نَفْسِكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّأْفَةِ لِي قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِي أَفْتَمَنَعُنِي مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُودِ ضَعْفِي

ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا

إِلَهِي إِنَّ ظَهَرْتَ الْمَحَاسِنُ مِنِّي فَيَفْضَلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَ إِنَّ ظَهَرْتَ الْمَسَاوِيءُ

میرے اسے اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے

تو یہ تیرا

مِنِّي فَيَعْدِلُكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ إِلَهِي كَيْفَ تَكِلْنِي وَقَدْ تَكْفَلْتَنِي لِي وَكَيْفَ أَضَامُ

عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اسے کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب کہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں روند دیا

جاؤں

وَأَنْتَ النَّاصِرُ لِي أَمْ كَيْفَ أَخِيْبُ وَأَنْتَ الْحَفِيْبُ بِي هَا أَنَا أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَقْرِي إِلَيْكَ

جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہو جاؤں جب کہ تو مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ میں اپنے فقر کے ساتھ آیا ہوں

وَكَيفَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌّ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أَشْكُو إِلَيْكَ حَالِي

اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں

جب کہ

وَهُوَ لَا يَخْفِي عَلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أُنْجِمُ بِمَقَالِي وَهُوَ مِنْكَ بَرَزُ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ

وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں یا کس طرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر

میری

أَمَالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ أَحْوَالِي وَبِكَ

آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب کہ میں تیری وجہ  
 قَامَتْ إلهی مَا أَلْطَفَكَ بِی مَعَ عَظِيمِ جَهْلِی وَمَا أَرْحَمَكَ بِی مَعَ فِیْحِ فِعْلی  
 سے قائم ہوں میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطا کار  
 ہوں

إلهی مَا أَقْرَبَكَ مِنِّی وَأَبْعَدَنی عَنْكَ وَمَا أَرَأَاكَ بِی فَمَا الَّذِی یُحِبُّنِی عَنْكَ  
 میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا دیا  
 ہے

إلهی عَلِمْتُ بِإِخْتِلَافِ الْأَثَارِ وَتَنَقُّلِ الْأَطْوَارِ، أَنَّ مُرَادَكَ مِنِّی أَنْ تَتَعَرَّفَ إِلَیَّ  
 میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی  
 فِی كُلِّ شَیْءٍ حَتَّى لَا أَجْهَلَكَ فِی شَیْءٍ إلهی كَلَّمَا أَخْرَسَنِی لُؤْمِی أَنْطَقَنِی  
 شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کر دیتی  
 ہے تو

كَرَّمَكَ وَكَلَّمَا آيَسْتَنِی أَوْصَافِی أَطْمَعْتَنِی مِنْكَ إلهی  
 تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ  
 مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِیً ۖ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ مَسَاوِیً مَسَاوِیً ۚ وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ  
 جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض  
 دَعَاوِیٌ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ دَعَاوَاهُ دَعَاوِیَ إلهی حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِیئَتُكَ الْقَاهِرَةُ  
 کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی

قَاهر  
 لَمْ یَنْزِهَا لِدِی مَقَالَ مَقَالًا، وَلَا لِدِی حَالٍ حَالًا إلهی كَمْ مِنْ طَاعَةٍ  
 و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کر سکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے  
 اطاعت

بَنَيْتُهَا، وَحَالَةَ شَيْدَتْهَا هَدَمَ اعْتِمَادِی عَلَیْهَا عَدْلُكَ، بَلْ أَقَالَنِی مِنْهَا  
 کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری  
 بخشش کا

فَضْلِكَ إلهي إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي وَ إِنَّم تَدُم الطَّاعَةَ مِنِّي فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ

ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت  
مَحَبَّةً وَعَزْمًا إلهي كَيْفَ أَعَزِمُ وَأَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا أَعَزِمُ وَأَنْتَ الْأَمِيرُ إلهي

ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے

میرے اللہ

تَرُدُّدِي فِي الْأَثَارِ يُوجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِي عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي إِلَيْكَ كَيْفَ

تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تیری سرکاریں پہنچ پاؤں  
کیونکر

يُسْتَدِلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ أَيْ كَوْنُ لِعَيْزِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ

وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں  
ہے

لَكَ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتَى غِبْتَ حَتَّى تَحْتَاجَ إِلَى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتَى

یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب

دور

بُعَدْتَ حَتَّى تَكُونَ الْأَثَارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا

تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس

وَخَسِرْتَ صَفْقَةً عَبْدٌ لَمْ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا إلهي أَمَرْتُ بِالرُّجُوعِ إِلَى

بندے کا سو وہ خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا

الْأَثَارِ فَأَرْجِعْنِي إِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْأَنْوَارِ وَهَدَايَةِ الْأَسْتَبْصَارِ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ

حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے ذریعے تیری

مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونٌ السِّرِّ عَنِ النَّظْرِ إِلَيْهَا، وَمَرْفُوعٌ الْهَمَّةِ عَنِ

درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی

ہمت کو

الاعْتِمَادِ عَلَيْهَا، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إلهي هَذَا دُلِّي ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَهَذَا

بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے

حَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِنْكَ أَطْلُبُ الْوُصُولَ إِلَيْكَ، وَبِكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِي  
میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور  
سے میری

بُنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقْمِنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِلَهِي عَلَّمَنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَحْزُونِ  
اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر قائم رکھ میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے  
وَصَنِّي بِسِتْرِكَ الْمَصُونِ إِلَهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ أَهْلِ الْقُرْبِ، وَأَسْأَلُكَ بِمَسَلِكِ  
اور اپنے محکم پر دے کے ساتھ میری حفاظت کر میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال  
جو

أَهْلِ الْجُذْبِ إِلَهِي أَغْنِنِي بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي، وَبِاخْتِيَارِكَ عَنِ اخْتِيَارِي،  
تیری طرف کھینچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ اپنے تدبیر اور پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبیر اور پسند سے بے نیاز کر دے اور  
وَأَوْقِفْنِي عَلَى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِي إِلَهِي أَخْرِجْنِي مِنْ دُلِّ نَفْسِي، وَطَهِّرْنِي مِنْ  
پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور  
شک کی و شَرِكِي قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِي بِكَ أَنْتَصِرُ فَاَنْصُرْنِي وَعَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِي  
شرک سے پاک کر دے قبل اسکے کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ  
نہ

وَإِيَّاكَ أَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي، وَفِي فَضْلِكَ أَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِي، وَبِحَبَابِكَ أَنْتَسِبُ  
دے تجھ سے مانگتا ہوں پس نا امید نہ کر تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھے  
دور نہ

فَلَا تُبْعِدْنِي، وَبِبَابِكَ أَقِفْ فَلَا تَطْرُدْنِي إِلَهِي تَقَدَّسَ رِضَاكَ أَنْ يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ  
فرماتیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگانہ دے میرے اللہ تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے  
مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِّنِّي إِلَهِي أَنْتَ الْعَنِي بِذَاتِكَ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ  
نقص آئے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے  
نفع

فَكَيْفَ لَا تَكُونُ عَنِيَّ إِلَهِي إِنَّ الْقَضَاءَ وَالْقَدَرَ يُمْنِنِي، وَإِنَّ الْهُوَى بِيَوَائِقِ  
پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ ہوگا میرے اللہ قضا و قدر مجھ کو آرزو مند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی

الشَّهْوَةُ أَسْرَنِي فَكُنْ أَنْتَ النَّصِيرَ لِي حَتَّى تَنْصُرَنِي وَتُبْصِرَنِي وَأَعْنِي بِفَضْلِكَ

بنالیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جاتا کہ کامیاب ہو جاؤں بیٹا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کر دے

حَتَّى أَسْتَعْنِيَ بِكَ عَنْ طَلْبِي أَنْتَ الَّذِي أَشْرَقْتَ الْأَنْوَارَ فِي قُلُوبِ أَوْلِيَائِكَ حَتَّى

تاکہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاعوں سے روشن کر دیا تو

عَرَفُوكَ وَوَحَّدُوكَ ، وَأَنْتَ الَّذِي أَزَلْتِ الْأَغْيَارَ عَنْ قُلُوبِ أَحِبَّائِكَ حَتَّى لَمْ يُحِبُّوا

انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کر دیا تو وہ

سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجَأُوا إِلَى غَيْرِكَ، أَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ أَوْحَشَتْهُمْ الْعَوَالِمُ

سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی انکا

ہمد ہے

وَأَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ، مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِي

اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برہان سے دور ہوئے اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس

نے

فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِيَ ذُنُوكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغَى عَنْكَ مُتَحَوِّلاً

کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقیناً ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھائے میں پڑا جو سرکش کیساتھ

تجھ سے پھر گیا

كَيْفَ يُرْجَى سِوَاكَ وَأَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْإِحْسَانَ وَكَيْفَ يُطَلَّبُ مِنْ غَيْرِكَ وَأَنْتَ مَا

کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے سو، ال کیا جا سکتا

ہے جبکہ

بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ أَذَاقَ أَحِبَّائَهُ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ

تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے پس وہ اس کے

حضور

مُتَمَلِّقِينَ وَيَا مَنْ أَلْبَسَ أَوْلِيَاءَهُ مَلَاسَ هَيْبَتِهِ فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ

تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں

مُسْتَعْفِرِينَ، أَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِينَ، وَأَنْتَ الْبَادِي بِالْإِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ

بخشش مانگتے ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہے عبادت گزاروں کے توجہ کرنے

الْعَابِدِينَ، وَأَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَائِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِينَ، وَأَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا

سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِينَ إلهی اطلبنی برحمتک حتی اصل إلیک واجذبنی ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اسے اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے بِمَنْكَ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَيْكَ إلهی إِنَّ رَجَائِي لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ، كَمَا أَنَّ

تاکہ تیری بارگاہ میں آسکوں میرے اسے بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خَوْفِي لَا يُزِيلُنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ، فَقَدْ دَفَعْتَنِي الْعَوَالِمُ إِلَيْكَ، وَقَدْ أَوْفَعْنِي عِلْمِي خوف دور نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے

بِكْرَمِكَ عَلَيْكَ إلهی كَيْفَ أَخِيْبُ وَأَنْتَ أَمْلِي أَمْ كَيْفَ أَهَانُ وَعَلَيْكَ مُتَّكِلِي

تیری بارگاہ میں پہنچا دیا میرے اسے کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے

إلهی كَيْفَ اسْتَعِزُّ وَفِي الدِّلَّةِ أَرْكَزْتَنِي أَمْ كَيْفَ لَا اسْتَعِزُّ وَإِلَيْكَ نَسَبْتَنِي

میرے اسے کیسے عزت کا دعویٰ کروں جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعوا کرو میری نسبت تیری طرف ہے

إلهی كَيْفَ لَا اسْتَفْتِرُّ وَأَنْتَ الَّذِي فِي الْفُقَرَاءِ أَقَمْتَنِي أَمْ كَيْفَ اسْتَفْتِرُّ وَأَنْتَ الَّذِي بِجُودِكَ

میرے اسے کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے مجھے فیقروں کی صف میں رکھا ہے یا کیسے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی

أَغْنَيْتَنِي وَأَنْتَ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرَكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جَهَلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ

کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے

الَّذِي تَعَرَّفْتَ إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَرَأَيْتَكَ ظَاهِرًا فِي كُلِّ شَيْءٍ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ

جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار

شَيْءٍ يَا مَنْ اسْتَوَى بِرَحْمَانِيَّتِهِ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِي ذَاتِهِ مَحْفَتَ الْأَنْثَارِ بِالْأَنْثَارِ  
 ہے اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں  
 کو مٹا دیا

وَمَحَوْتَ الْأَغْيَارَ بِمُحِيطَاتِ أَفْلَاكِ الْأَنْوَارِ، يَا مَنْ اخْتَجَبَ فِي سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ  
 تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کر دیا اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا  
 عَنْ أَنْ تُدْرِكَهُ الْأَبْصَارُ، يَا مَنْ تَجَلَّى بِكَمَالِ بَهَائِهِ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ مِنَ الْاسْتِوَاءِ  
 دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار  
 كَيْفَ تَخْفَى وَأَنْتَ الظَّاهِرُ أَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ وَأَنْتَ الرَّقِيبُ الحَاضِرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ  
 ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ  
 قدرت رکھتا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے۔

بہر حال جس کو خدا توفیق عطا فرمائے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود ہو تو اس کیلئے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور  
 دعائیں ہیں۔ لیکن آج کے دن کی اہم ترین دعا۔ دعائے عرفہ ہے۔ دعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں  
 ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ پس اس روز اپنے زندہ و مردہ مومن بھائیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کرنا چاہیے۔

عبد اللہ بن جندب کی حالت کے بارے میں روایت مشہور ہے کہ وہ عرفات میں کیسے کھڑے ہوتے تھے۔ ان کی حالت کیا ہوتی  
 تھی اور وہ اپنے مومن بھائیوں کے لئے کس طرح دعا کرتے تھے۔ نیز زید زوسی کی روایت میں ہے کہ ثقہ جلیل معاویہ ابن وہب  
 عرفات میں کس طرح کھڑے ہوتے اور کیسے اپنے ایک ایک مومن بھائی کے لئے دعا کرتے تھے۔

علاوہ ازیں آج کے دن کی عظمت کے بارے میں انہوں نے امام جعفر صادق - سے بھی روایت کی ہے کہ اس روز دعا کرنا ایک  
 بہترین اور پسندیدہ عمل ہے پس امید واثق ہے کہ برادران دینی اور بزرگوں کی پیروی کرتے ہوئے اس روز اپنے مومن بھائیوں  
 کیلئے دعا کریں گے اور مجھ گناہ گار کو میری زندگی اور موت ہر حال میں اپنی روز عرفہ کی دعا میں فراموش نہیں کریں گے۔

آج کے دن تیسری زیارت جامع پڑھے، جو گیارہویں فصل میں ہے اور اس دن کے آخری حصے میں یہ دعا پڑھے:

يَا رَبِّ إِنَّ ذُنُوبِي لَأَتَضُّرُّكَ، وَإِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِي لَأَتَنْفُصُكَ، فَأَعْطِنِي مَا لَا  
اے پروردگار بے شک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقیناً مجھ کو بخش دینے سے تیری عطا میں ہرگز کوئی کمی نہیں آتی پس  
مجھے

يَنْقُصُكَ، وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ پھر یہ بھی پڑھے : اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنِي حَيْرَ مَا  
عطا کر کہ اس سے تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں اے اللہ! مجھے اپنی بھلائی سے محروم نہ کر  
عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِي، فَإِنَّ أُنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِي بِنَعْيِي وَنَصَبِي فَلَا تَحْرِمْنِي أُجْرَ  
اس برائی کی وجہ سے جو میں نے کی پس اگر تو نے اس رنج اور تکلیف سے مجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے اجر سے محروم  
نہ فرما

الْمُصَابِ عَلَيَّ مُصِيبَتِهِ

جس نے سختی پر سختی جھیلی ہو۔

مؤلف کہتے ہیں کہ روز عرفہ کی دعاؤں کے سلسلے میں سید ابن طاووس نے غروب آفتاب کے وقت پڑھنے کے لئے اس دعا کا ذکر  
فرمایا ہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَبِاللَّهِ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَا دَعَا عَشْرَاتِ هِيَ جَوْ قَبْلِ ازِيزِ چھٹی فصل میں ذکر ہو چکی ہے پس یہ دعا جو  
ہر صبح شام پڑھی جاتی ہے اس کو آخر روز عرفہ میں پڑھنا ترک نہ کرے۔ یہ وہ گانہ اذکار جن کو شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے وہی  
اذکار ہیں جو سید نے بھی تحریر فرمائے ہیں۔



لِلّٰهِ عَلَىٰ مَا أُنزِلْنَا

اللہ کیلئے کہ اس نے ہماری آزمائش کی۔

یہ تکبیریں مذکورہ نمازوں کے بعد حتی الامکان بار بار پڑھنا مستحب ہیں۔ بلکہ نوافل کے بعد بھی پڑھے:

### پندرہویں ذی الحجہ کا دن

یہ امام علی نقی - کا یوم ولادت ہے جو پندرہ ذی الحجہ ۲۱۲ھ میں ہوئی تھی۔

### اعمال شب و روز عید غدیر

#### اٹھارویں ذی الحجہ کی رات

یہ عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت و عظمت کی حامل ہے، سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے۔ جو ایک سلام سے پڑھی جائے گی اس نماز کی ترکیب اور اس میں پڑھی جانے والی دعائیں کتاب اقبال میں ملاحظہ کریں۔

#### اٹھارویں ذی الحجہ کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمدؐ کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام ”روز عہد معہود“ ہے اور زمین میں اس کا نام۔ یثاق ماخوذو جمع مشہور“ ہے ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق - سے پوچھا گیا کہ ”جمعہ۔ عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔ عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم نے امیر المؤمنین - کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی - اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے، راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمد و آل محمد ﷺ کا ذکر کرو اور ان پر صلوات بھیجو۔

حضور نے امیر المؤمنین - کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے: ابن ابی نصر بن نطی نے امام علی رضا - سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المؤمنین - کی زیارت کرو۔ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ

سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دوچند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے، مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دینا کے روزوں، سوچ اور سو عمرے کے برابر ہے۔

(۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں ذکر کیا جائے گا۔

(۴) حضرت رسول سے منقول تعویذ پڑھے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

(۵) دو رکعت نماز بجالائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکرأ کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّكَ وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و یکتا ہے  
نیاز ہے

لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوَلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَوَاتِكَ

نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ﷺ ہیں  
ان پر اور

عَلَيْهِ وَآلِهِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِأَنَّ

ان کی آل ﷺ پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو

جَعَلْتَنِي مِنْ أَهْلِ إِجَابَتِكَ وَأَهْلِ دِينِكَ وَأَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَوَقَّعْتَنِي لِذَلِكَ فِي مُبْتَدَأِ

ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش  
خَلَقِي تَفَضُّلاً مِنْكَ وَكَرَمًا وَجُوداً ثُمَّ أَرَدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَالْجُودَ جُوداً وَالْكَرَمَ

کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا

پر عطا

كَرَمًا رَأْفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً إِلَى أَنْ جَدَّدْتَ ذَلِكَ الْعَهْدَ لِي بِتَجْدِيدِ بَعْدَ تَجْدِيدِكَ خَلْقِي

اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی  
وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا نَاسِيًّا سَاهِيًّا غَافِلًا، فَأَتَمَّمْتَ نِعْمَتَكَ بِأَنْ ذَكَرْتَنِي ذَلِكَ وَمَنْنْتَ

جب میں بھولا بسر ا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر

احسان

بِهِ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهُ، فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَنْ

کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ

اس

تُبَتِّمَ لِي ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتَّى تَتَوَفَّانِي عَلَى ذَلِكَ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ، فَ إِنَّكَ أَحَقُّ

عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت

دینے

الْمُنْعَمِينَ أَنْ تُبَتِّمَ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَجْبُنَا دَاعِيكَ

والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے

ذریعے

بِمَنِّكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ، آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا

تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

واپسی

شَرِيكَ لَهُ، وَبَرَسُو لَهُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَصَدَّقْنَا وَأَجْبُنَا دَاعِيَ اللَّهِ

تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد ﷺ پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل علیہ السلام پر

قبول کیا اللہ کے اس

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مَوْلَاةٍ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي  
داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول ﷺ کی پیروی کی اپنے اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے  
امیر علیؑ ابن ابی

طَالِبِ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَخِي رَسُولِ اللَّهِ، وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِهِ، الْمُؤَيَّدِ  
طالبؑ ہیں جو اس کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان  
کے

بِهِ نَبِيُّهُ وَدِينُهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ، عِلْمًا لِدِينِ اللَّهِ، وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ، وَعَيْنَبَةً غَيْبِ اللَّهِ  
ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اس کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزانہ دار اس کے غیبی  
علوم کا

وَمَوْضِعِ سِرِّ اللَّهِ، وَأَمِينِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، وَشَاهِدَهُ فِي بَرِيَّتِهِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا  
گنجینہ اور اسکے رازدار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقیناً ہم نے  
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ  
سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش  
دے

عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبَرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ  
ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کرو جس کا وعدہ تو نے اپنے رسولوں  
کے ذریعے

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ، فَ إِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ أَجْبَنَّا  
کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے  
لطف و

دَاعِيكَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَقْنَا، وَصَدَقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَكَفَرْنَا بِالْحَبِيبِ  
احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول ﷺ کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا ﷺ کی بھی تصدیق  
کی اور ہم نے بت

وَالطَّاعُونَ، فَوَلَّيْنَا مَا تَوَلَّيْنَا، وَاحْشُرْنَا مَعَ أُمَّتِنَا فَ إِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ

اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہ علیہم السلام کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و

مُؤْفِقُونَ، وَهُمْ مُسَلِّمُونَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ، وَحَيِّهِمْ

ایمان رکھتے ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ و مَیِّتِهِمْ، وَرَضِينَا بِهِمْ أَمِّمَةً وَقَادَةَ وَسَادَةً، وَحَسَبْنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ دُونَ

اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا

کے درمیان

خَلْفِهِ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيَجَةً، وَبَرَّئْنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ

ہم اس کی مخلوق میں سے ان کی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم

ان سے اپنی

نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَكَفَرْنَا بِالْجَنِّتِ

علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین علیہم السلام کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں

اور ہم

وَالطَّاغُوتِ وَالْأَوْتَانِ الْأَرْبَعَةِ وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنَّ

انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے

وَالْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْهَدُكَ أَنَّا نَدِينُ بِمَا

دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ! ہم تجھے

گواہ

دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَأَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا، وَدِينُنَا مَا

بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آل علیہم السلام پر رحمت کرے ہمارا

قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا

دَانُوا بِهِ، مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا، وَمَا دَانُوا بِهِ دِنًا، وَمَا أَنْكَرُوا أَنْ نَكْرُنَا، وَمَنْ وَالُوا

دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس

سے ان کو محبت

وَالْيَنَّا، وَمَنْ عَادُوا عَادِينَا، وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّأُوا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ،

اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں

وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ، آمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِينَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِينَا صَلَوَاتُ

جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے

اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَلَا

پیر و کار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور

تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا، وَأَحِينَا مَا أَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ، وَأَمْتَنَا إِذَا أَمْتْنَا عَلَيْهِ، آلُ مُحَمَّدٍ أَيْمَتُنَا

روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے

فِيهِمْ نَأْتِيهِمْ وَإِيَّاهُمْ نُؤَالِي، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوُّ اللَّهِ نُعَادِي، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا

امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا

وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ، فَإِنَّا بِذَلِكَ رَاضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

و آخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: الْحَمْدُ لِلَّهِ۔ اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا لِلَّهِ

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول نے امیر المؤمنین کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ توحید کی قرائت کرے۔

(۶) غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات باسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورۃ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے، یعنی سورۃ الحمد کی تعداد اور سورۃ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر ہو گا کہ اس نماز کے بعد رَبِّ ۛنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّدْعُو: یہ ایک طویل دعا ہے۔

(۷) آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہو گا۔

(۸) اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاووس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيِّ وَ لِيَّتِكَ وَالشَّانِ وَالْقَدْرِ الَّذِي

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد ﷺ مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰ ﷺ کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے جس

حَصَصْتَهُمَا بِهِ دُونَ خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيِّ وَأَنْ تَبْدَأَ بِيهِمَا فِي كُلِّ

جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمد ﷺ و علی ﷺ پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان دونوں حَبِيزٍ عَاجِلٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ آلِئِمَّةِ الْقَادَةِ، وَالِدُعَاةِ السَّادَةِ

کو جلد عطا فرما اے معبود! حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ، وَالْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ، وَسَاسَةِ الْعِبَادِ، وَأَرْكَانِ الْبِلَادِ، وَالنَّاقَةِ

وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صا ﷺ لِح الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

کی مانند اور کشتی نوح ﷺ کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی اے معبود! محمد ﷺ و آل ﷺ وَالْأَلِ مُحَمَّدٍ حُرَّانِ عِلْمِكَ، وَأَرْكَانِ تَوْحِيدِكَ، وَدَعَائِمِ دِينِكَ، وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ،

محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْأَنْفِيَاءِ الْأَنْفِيَاءِ النَّجْبَائِ الْأَبْرَارِ وَالْبَابِ

و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیری مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں

الْمُبْتَلَىٰ بِهِ النَّاسُ مَنْ أَنَاهُ نَجَا وَمَنْ أَبَاهُ هَوَىٰ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جسکے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جس نے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ

پر رحمت نازل فرما

أَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِينَ أَمَرْتُمْ بِمَسْأَلَتِهِمْ وَذَوَى الْقُرْبَى الَّذِينَ أَمَرْتُمْ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتُمْ

جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقربائے پیغمبر ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق

حَقُّهُمْ وَجَعَلْتُمْ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنْ افْتَصَّ آثَارَهُمْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ

نازل فرما

كَمَا أَمَرُوا بِطَاعَتِكَ وَهَوَّأُوا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَذَلُّوا عِبَادَكَ عَلَى وَحْدَانِيَّتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي

جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید و یکتائی کی طرف لوگوں کی رہنمائی کی اے

معبود!

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجِيْبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَأَمِينِكَ، وَرَسُو لِكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمد ﷺ کے جو تیرے نبی ﷺ تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے ہوئے تیرے

امانتدار اور تیری

إِلَى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْعُرَى الْمُحَجَّلِينَ الْوَصِيِّ

مخلوق کی طرف تیرے رسول ﷺ ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیر المؤمنین ﷺ اہل دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے

پیشوا و وصی رسول

الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالذَّالِّ عَلَيْكَ

وفادار سب سے بڑے صدیق کرنے والے حق و باطل میں فرق کرنے والے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی کرنے والے

وَالصَّادِقِ بِأَمْرِكَ، وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ، لَمْ تَأْخُذْهُ فَيْكَ لَوْمَةٌ لَائِمٌ، أَنْ تُصَلِّيَ

تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمد

ﷺ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لِي لِيَتَّكَ الْعَهْدَ

و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے اپنے ولی ﷺ کے عہدہ امامت کا بندھن

اپنی

فِي أَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقَرَّبِينَ بِفَضْلِهِ مِنْ

مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تونے ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو

عُتْقَائِكَ وَطُلُقَائِكَ مِنَ النَّارِ، وَلَا تُشْمِتْ بِي حَاسِدِي النَّعْمِ اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ  
تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کر اے معبود! جیسے تو نے اس

دن

عِيدِكَ الْأَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ، وَفِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ

کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم الميثاق بنایا  
الْمَأْخُوذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرَرْنَا بِهِ عُيُونَنَا وَاجْمَعْ

جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح محمد ﷺ و آل ﷺ پر رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں

ٹھنڈی کر اس سے ہمیں

بِهْ شَمَلْنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِإِيَّكَ نِعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ

متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے

زیادہ

الرَّاحِمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَرَفْنَا فَضْلَ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ

رحم کرنے والے حمد ہے اللہ کے لئے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں

وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ، وَهَدَانَا بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْكُمَا

عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسول ﷺ اے مؤمنوں کے امیر

ﷺ آپ دونوں پر

وَعَلَى عِزَّتِكُمَا وَعَلَى حُبِّيْكُمْ مَنِيْ أَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَبِكُمْمَا

آپ کے اہلبیت پر اور آپ کے محبوبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ

آپ

أَتَوَجَّهُ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ فِي نَجَاحِ طَلِبَتِي وَقَضَائِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ أُمُورِي

دونوں کے میں متوجہ ہوا آپ ﷺ کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں

آسانی کیلئے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ کے واسطے سے یہ کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور جو آج

تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هَذَا الْيَوْمِ وَأَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ لِإِطْفَائِ نُورِكَ فَأَبَى  
کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت کر اور اسکے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا

اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُنْمِ نُورُهُ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيَّكَ وَ اكْشِفْ  
ہے لیکن خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبود! اپنے نبی محمد ﷺ مصطفیٰ کے اہلبیت کے لئے کشاگی فرما ان کی مشکل

عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُفْرَاتِ اللَّهُمَّ افْلَأَ الْأَرْضِ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا  
دور کر دے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کر دے اے اللہ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ

مُلِيَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ  
وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اگر ممکن ہو تو سید کی کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے:

(۹) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَيِّمَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیر المؤمنین ﷺ کی اور ان کے بعد ائمہ ﷺ کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

نیز یہ بھی پڑھے: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهَذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُؤْفِينَ  
اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا  
بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاتَّقْنَا بِهِ مِنْ وِلَايَةِ وِلَاةِ أَمْرِهِ وَالْفُؤَامِ بِقِسْطِهِ، وَمَمْ

جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیر المؤمنین ﷺ اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا

يَجْعَلُنَا مِنَ الْجَاهِدِينَ وَالْمُكَدِّبِينَ يَوْمَ الدِّينِ  
اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا۔

(۱۰) سو مرتبہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب + کی ولایت کے

أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ساتھ مشروط قرار دیا۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہننے، خوشبو لگائے۔ خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مؤمنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیر المؤمنین۔ پر خدا کا شکر بجالائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیر المؤمنین۔ کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فنام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فنام کیا ہے؟ فرمایا کہ فنام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہوگی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس عز و شرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ عليه السلام کو جادو گروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیم عليه السلام کیلئے آگ گلزار بنی۔ اور حضرت موسیٰ عليه السلام نے یوشع بن نون عليه السلام کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ عليه السلام کی طرف حضرت شمعون عليه السلام کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان۔ نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔

ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زاد الفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے:

وَإِخِيَّتِكَ فِي اللَّهِ، وَصَافِيَّتِكَ فِي اللَّهِ، وَصَافِحَتِكَ فِي اللَّهِ، وَعَاهَدْتُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں یہاں ملا یا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں

وَكُتِبَ لَهُ وَرُسُلُهُ وَأَنْبِيَائُهُ وَالْآيَةُ الْمَعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَى أَنِّي إِنْ كُنْتُ مِنْ

سے اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت اهل الجنة والشفاعة واذن لي بان ادخل الجنة لا ادخلها الا وانت معي

والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے: قبلتا اور پھر یہ کہے: اسقطت عنك جميع

میں نے قبول کیا ساقط کر دیئے میں نے تجھ سے بھائی

حقوق الا حوة ما خلا الشفاعة والدعاء والزيارة

چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے

محدث فیض نے بھی خلاصہ الاذکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے۔

### چوبیسویں ذی الحجہ کا دن

مشہور روایت کے مطابق ۲۴ ذی الحجہ عید مباہلہ کا دن ہے اس دن حضرت رسول نے نصاریٰ نجران سے مباہلہ کیا تھا واقعہ یوں ہے کہ حضرت رسول نے اپنی عبا اوڑھی، پھر امیر المؤمنین، جناب فاطمہ اور حضرت حسن و حسین کو اپنی عبا میلے لیا۔ تب فرمایا کہ یا اللہ! ہر نبی کے اہلبیت علیہ السلام ہوتے ہیں اور یہ میرے اہلبیت علیہ السلام ہیں۔ پس ان سے ہر قسم کی ظاہری و باطنی برائی کو دور رکھ اور ان کو اس طرح پاک رکھ جیسے پاک رکھنے کا حق ہے، اس وقت جبرائیل امین علیہ السلام آیت تطہیر لے کر نازل ہوئے اس کے بعد حضرت رسول خدا نے ان چار ہستیوں کو اپنے ساتھ لیا اور مباہلہ کے لئے نکلے، نصاریٰ نجران نے آپ کو اس شان سے آتے دیکھا، اور علامات عذاب کا مشاہدہ کیا تو مباہلہ سے دست بردار ہو کر مصالحت کر لی اور جزیہ دینے پر آمادہ ہو گئے۔

آج ہی کے دن امیر المؤمنین نے حالت نماز میں سائل کو انگوٹھی عطا فرمائی۔ اور آپ کی شان میں آیہ مبارکہ ”إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ

اللہ...“ نازل فرمائی۔

خلاصہ کلام یہ کہ یومِ مباہلہ بڑی عظمت اور اہمیت کا حامل ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) غسل۔

(۲) روزہ۔

(۳) دو رکعت نماز کہ جس کا وقت، ترتیب اور ثواب عیدِ غدیر کی نماز کی مثل ہے، البتہ اس میں آیۃ الکرسی کو ھمّ فیہا خَالِدُونَ تک

پڑھے۔

(۴) دعائے مباہلہ: یہ ماہِ رمضان کی دعائے سحر کے مشابہ ہے اور اسکو شیخ و سید دونوں نے نقل فرمایا ہے چونکہ ان دونوں بزرگوں کے نقل کردہ کلمات دعائیں کچھ اختلاف ہے، لہذا یہاں ہم اسے شیخ کی کتابِ مصباح کی روایت کے مطابق تحریر کر رہے

ہیں، شیخ کا کہنا ہے کہ امام جعفر صادق - نے دعائے مباہلہ کی بہت زیادہ فضیلت بیان فرمائی ہے اور وہ دعایہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِأَجْهَائِكَ وَكُلِّ بَهَائِكَ بَهَائِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نور میں سے اور تیرا ہر نور درخشاں ہے اے معبود! میں سوال کرتا

ہوں تیرے

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجْلِهِ وَكُلِّ جَلَالِكَ جَلِيلًا،

تمام نور کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے جلوے میں سے اور تیرا ہر جلوہ بہت بڑا جلوہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلِّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام جلوہ کے واسطے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین جمال

میں سے

جَمَالِكَ جَمِيلًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

اور تیرا ہر جمال پسندیدہ و بہترین ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیرے پورے جمال کے واسطے اے معبود! میں پکارتا ہوں

تجھے

فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

جیسا کہ تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بڑی بزرگی

میں

بِأَعْظَمِهَا وَكُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي

سے اور تیری ہر بزرگی ہی بڑی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری پوری بزرگی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا

أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلِّ نُورِكَ نَيْرًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ

ہوں تجھ سے تیرے روشن نور میں سے اور تیرا ہر نور روشن ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پوری نور کے واسطے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِهَا وَكُلِّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری وسیع تر رحمت میں سے اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

تیری پوری رحمت کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلِّ كَمَالِكَ كَامِلًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کامل ترین کمال میں سے اور تیرا ہر کمال ہی کامل ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَتْمَمِّهَا وَكُلِّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةً،

تیرے پورے کمال کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سالم ترین کلمات میں سے اور تیرے سب کلمات ہی سالم تر ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے کلمات کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے

بِأَكْبَرِهَا وَكُلِّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ

ناموں میں سے اور تیرے سارے ہی نام بڑے ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر ناموں کے واسطے اے معبود

إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے تو نے وعدہ کیا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَكُلِّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا

تیری بہت بڑی عزت میں سے اور تیری ہر عزت بہت بڑی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر عزت کے

واسطے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ بِأَمْضَاهَا وَكُلِّ مَشِيئَتِكَ مَاضِيَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ارادے میں سے جو نافذ ہونے والا ہے اور تیرا ہر ارادہ نافذ ہونے والا ہے اے

معبود! میں

أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلَّتْ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے ارادے کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کا جس سے تو ہر

چیز پر

بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا

قبضہ و غلبہ رکھتا ہے اور تیری ہر قدرت قابض اور غالب ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر قدرت کے

واسطے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال

کرتا ہوں

مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَعِهِ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِعًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ

تجھ سے تیرے بہت جاری ہونے والے علم میں سے اور تیرا ہر علم جاری ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

تمام تر علم

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَكُلِّ قَوْلِكَ رَضِيًّا، اللَّهُمَّ إِنِّي

کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے خوش آئند قول میں سے اور تیرا ہر قول خوش آئند ہے اے

معبود! میں

أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحْبَبِهَا وَكُلِّهَا إِلَيْكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے قول کے واسطے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے محبوب ترین سوالوں میں

سے اور

حَبِيبَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ

وہ سبھی تیرے نزدیک محبوب ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سبھی سوالوں کے واسطے اے معبود! میں دعا

کرتا ہوں

كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ

تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بزرگی

وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ

میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی سب سے بڑی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ساری بزرگی کے واسطے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دائمی سلطانی میں سے اور تیری ہر سلطانی ہی دائمی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ

بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ

سے تیری تمام تر سلطانی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی حکومت میں سے اور تیری تمام تر

فَاخِرٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

حکومت بڑی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ساری حکومت کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلَائِكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلِّ

نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بلندی میں سے اور تیری ہر

عِلَائِكَ عَالٍ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

بلندی بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری

آيَاتِكَ بِأَعْجَبِهَا وَكُلِّ آيَاتِكَ عَجِيبَةً، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا

سب سے عجیب تر نشانیوں میں سے اور تیری سبھی آیات عجیب ہیں اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر آیتوں کے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَنِّكَ قَدِيمٌ، اللَّهُمَّ إِنِّي

واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سب سے قدیم احسان میں سے اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود!

میں سوال

أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا

کرتا ہوں تجھ سے تیرے سارے احسان کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے

وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبْرُوتِ

کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کے واسطے جس میں تیری شان اور تیرا غلبہ ظاہر و عیاں ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَكُلِّ جَبْرُوتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر شان اور تیرے ہر غلبے کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام کے

بُحْبُوبِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِبَهَائِي لَا إِلَهَ

واسطے جس سے توجواب دیتا ہے جب میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں سوال کرتا ہوں لا الہ الا

إِلَّا أَنْتَ، يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، يَا لَا إِلَهَ

انت کے نور کے واسطے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے لا الہ الا انت کے جلال کے واسطے اے وہ کہ

إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِإِلَهٍ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں لا الہ الا انت کے واسطے اے معبود میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعْمِهِ

پس قبول کر میری دعا جیسے تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے وسیع تر رزق میں سے

وَكُلِّ رِزْقِكَ عَامًّا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور تیرا ہر رزق وسیع ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تیرے تمام رزق کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے مِنْ عَطَائِكَ بِأَهْنَأِهِ وَكُلِّ عَطَائِكَ هَنِيئًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطَائِكَ

تیری خوشگوار عطا میں سے اور تیری ہر عطا خوشگوار ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام عطا کے واسطے

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِأَعَجَلِهِ وَكُلِّ خَيْرِكَ عَاجِلًا، اللَّهُمَّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد ملنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد ملنے والی ہے اے معبود! میں سوال

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ

کرتا ہوں تجھ سے تیری ساری بھلائی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے بہت بڑا فضل کا اور تیرا

وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي

ہر فضل بہت بڑا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سارے فضل کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں

أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ

اور اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر میرا ایمان ہو تیرے رسول کی تصدیق کرومان پر اور ان کی آل ﷺ پر سلام ہو

وَالْوَلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَالْإِتِّمَامِ بِالْآئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ

اور تصدیق کروں علی ﷺ ابن ابی طالب ﷺ کی ولایت کی دور رہوں ان کے دشمنوں سے اور ائمہ ﷺ کی پیروی کا کہ جو آل محمد ﷺ میں سے ہیں

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، فَ إِنِّي قَدْ رَضِيتُ بِذَلِكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

ان سب پر سلام ہو پس میں راضی ہوں اس بات پر اے پروردگار اے معبود! حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور تیرے

وَرَسُولِكَ فِي الْأَوَّلِينَ، وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ، وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ فِي

رسول ﷺ ہیں پہلے لوگوں میں اور حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرما پچھلے لوگوں میں حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرما

الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ، وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ

افلاک اور عرش برین میں اور حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرما پیغمبروں میں اے معبود! حضرت محمد ﷺ کو عطا فرما ذریعہ

وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقِنِّعْنِي

بلندی بڑائی اور بلند سے بلند تر مقام اے معبود! محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے قانع کر

بِمَا رَزَقْتَنِي، وَبَارِكْ لِي فِيهَا آتَيْتَنِي، وَاحْفَظْنِي فِي عَيْبَتِي وَكُلِّ غَائِبٍ هُوَ لِي  
 اس رزق پر جو تو نے دیا برکت دے اس میں جو تو نے مجھے دیا میری حفاظت کر میری غیبت میں اور اس میں جو مجھ سے غائب  
 ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَالتَّصَدِيقِ بِرَسُولِكَ  
 اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اٹھا جبکہ میرا تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسول ﷺ کی  
 تصدیق کروں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانِكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُ  
 اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بہتر سے بہتر خوشنودی اور  
 جنت کا اور پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي  
 تیرے سخت سے سخت غضب اور جہنم سے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میری حفاظت  
 کر

مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عُقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ  
 ہر ایک مصیبت سے ہر ایک مشکل سے ہر ایک سزا سے ہر ایک الجھن سے ہر ایک تنگی سے ہر ایک  
 شَرِّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى  
 برائی سے ہر ایک ناپسند امر سے ہر ایک کھٹنائی سے اور ہر ایک آفت سے جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی  
 الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَفِي هَذَا الْيَوْمِ، وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي  
 طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں آج کے دن میں اور اس مہینہ میں اور اس رواں  
 هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْسِمُ لِي مِنْ كُلِّ سُرُورٍ وَمِنْ كُلِّ  
 سال میں اے معبود! رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل محمد پر اور نصیب کر مجھے ہر ایک راحت ہر ایک  
 بَهْجَةٍ، وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ، وَمِنْ كُلِّ فَرْجٍ، وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ، وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ، وَمِنْ  
 مسرت ہر طرح کی ثابت قدمی ہر ایک کشادگی ہر ایک آرام ہر طرح کی سلامتی ہر طرح  
 كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ خِلَالَ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ أَوْ  
 کی عزت اور ہر قسم کی روزی وسیع حلال پاکیزہ ہر طرح کی نعمت اور ہر ایک وسعت جو نازل ہوئی یا  
 تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ، وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَفِي هَذَا الْيَوْمِ،

نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں آج کے دن  
وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي قَدْ أَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ

اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود! اگر میرے گناہوں نے تیرے سامنے میرا چہرہ اچھا پڑا کر دیا وہ میرے اور تیرے  
وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَعَيَّرَتْ حَالِي عِنْدَكَ فَ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي لَا يُطْفَأُ

درمیان حائل ہو گئے اور تیرے سامنے میرا حال خراب کر دیا ہے تو میں سوالی ہوں تیرے نور ذات کے واسطے جو بجھتا نہیں  
وَبُوجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى، وَبُوجْهِ وَ لِيِكَ عَلِيِّ الْمُتَضَى، وَبِحَقِّ أَوْلِيَائِكَ

اور محمد ﷺ کی عزت کے واسطے جو تیرے چنے ہوئے دوست ہیں اور تیرے ولی علی مرتضیٰؑ کی عزت کے واسطے اور  
تیرے اولیائی

الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَى مِنْ

کے وسیلے سے جن کو تو نے پسند کیا ہے یہ کہ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میں جو گناہ پہلے کر  
چکا ہوں وہ

ذُنُوبِي، وَأَنْ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي، وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ أَنْ أَعُودَ فِي شَيْئٍ

معاف کر دے اور باقی زندگی میں گناہوں سے مجھے محفوظ رکھ اور تیری پناہ لیتا ہوں اے اللہ اس سے کہ تیری نافرمانی کے کسی  
مِنْ مَعْصِيكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي، حَتَّى تَتَوَفَّانِي وَأَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ،

کام کی طرف پلٹوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہاں تک کہ مجھے موت دے تو میں تیرا اطاعت گزار اور تو مجھ سے راضی ہو اور یہ کہ  
تو

وَأَنْ تَخْتِمَ لِي عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَتَجْعَلَ لِي ثَوَابَهُ الْجَنَّةِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

میرے اعمال نامے کو نیکی پر ختم کرے اور اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا کرے نیز میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے  
شایاں

يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ

ہے اے بچانے والے اے پردہ پوشی کرنے والے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر رحم فرما اپنی  
رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۵) دو رکعت نماز اور ستر مرتبہ استغفار کے بعد شیخ و سید کی نقل کردہ وہ دعا پڑھے، جس کا آغاز الحمد لله رب العالمین سے ہوتا ہے، ہر مومن اور مومنہ حضرت امیر-کی پیروی کرتے ہوئے صدقہ و خیرات کرے نیز حضرت کی زیارت پڑھے اور اس روز زیارت جامعہ کا پڑھنا زیادہ مناسب ہے۔

### پچیسویں ذی الحجہ کا دن

۲۵ ذی الحجہ ایک عظیم الشان دن ہے کہ اسی روز اہل بیت کے حق میں سورۃ دھرنا نازل ہوا تھا، اس کی شان نزول یہ ہے کہ ان مقدس ہستیوں نے تین دن کے روزے رکھے، اپنی افطاری مسکین، یتیم، اور اسیر کو عطا کرتے ہوئے خود پانی سے افطار فرماتے رہے۔ پس بہتر ہے اہلیت اطہار ﷺ کے پیروکار مسلمان ان بزرگواروں کی اتباع میں ۲۵ ذی الحجہ کی شب میں یتیموں اور مسکینوں کو صدقہ دیں اور ان کی تواضع کریں۔ نیز اس دن کا روزہ بھی رکھیں۔ بعض علمائے آج کے دن کو روز مبارکہ بھی قرار دیتے ہیں لہذا زیارت جامعہ کے ساتھ دعا مبارکہ کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

### ذی الحجہ کا آخری دن

یہ اسلامی سال کا آخری دن ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے کہ اس دن دو رکعت نماز بجالائے، جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِي هَذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ تَهَيَّبْتَنِي عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَنَسِيتُهُ وَلَمْ

اے معبود اس سال میں جو ایسا عمل میں نے کیا ہے جس سے تو نے مجھے روکا ہے جو تجھے پسند نہیں میں اسے بھول گیا ہوں لیکن تو اسے

تَنْسَهُ وَدَعَوْتَنِي إِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَائِي عَلَيْكَ، اللَّهُمَّ فَاغْفِرْ

نہیں بھولا اور تو نے گناہ پر میری اس دلیری کے بعد مجھے توبہ کی طرف بلایا ہے اے معبود مسیتجھ سے اس گناہ کی معافی مانگتا ہوں

پس

لِي، وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ فَاقْبَلْهُ مِنِّي، وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي مِنْكَ يَا كَرِيمُ

مجھے بخش دے، میرا جو عمل مجھ کو تیرے نزدیک لانے والا ہے اسے قبول فرما اور میں تجھ سے جو آس رکھتا ہوں اسے نہ توڑاے

مہربان۔

جب مومن یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اس سال کے دوران اس شخص کو گمراہ کرنے کی جتنی کوشش کی وہ اس کے ان کلمات کے ادا کرنے سے اکارت ہو گئی ہے اور اس نے اپنا یہ سال بخیر و خوبی پورا کر لیا ہے۔

## ساتویں فصل ماہ محرم کے اعمال

واضح ہو کہ محرم کا مہینہ اہلبیت اور ان کے پیروکاروں کے لئے رنج و غم کا مہینہ ہے۔ امام علی رضا - سے روایت ہے کہ جب ماہ محرم آتا تھا تو کوئی شخص والد بزرگوار امام موسیٰ کاظم - کو ہنستے ہوئے نہ پاتا تھا، آپ پر حزن و ملال طاری رہا کرتا اور جب دسویں محرم کا دن آتا تو آہ و زاری کرتے اور فرماتے کہ آج وہ دن ہے جس میں امام حسین - کو شہید کیا گیا تھا۔

### پہلی محرم کی رات

سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی چند نمازیں ذکر فرمائی ہیں:

(۱) سور کعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد اور سورۃ توحید پڑھے:

(۲) دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انعام اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یاسین پڑھے:

(۳) دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ توحید پڑھے:

روایت ہوئی ہے کہ رسول خدا نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح جو کہ سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو سال بھر تک اعمال خیر بجالاتا رہا، وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل ہو جائے گا، نیز سید نے محرم کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک طویل دعا بھی نقل فرمائی ہے۔

### پہلی محرم کا دن

اسلامی سال کا پہلا دن ہے اس کے لئے دو عمل بیان ہوئے ہیں۔

(۱) روزہ رکھے، اس ضمن میں ریان بن شیبب نے امام علی رضا - سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص پہلی محرم کا روزہ رکھے اور

خدا سے کچھ طلب کرے تو وہ اس کی دعا قبول فرمائے گا، جیسے حضرت زکریا - کی دعا قبول فرمائی تھی۔

(۲) امام علی رضا - سے روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ

سوائے آسمان بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ إِلَهُ الْقَدِيمِ، وَهَذِهِ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ، فَأَسْأَلُكَ فِيهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ

اے اللہ! تو معبود قدیمی ہے اور یہ نیا سال ہے جو اب آیا ہے پس اس سال کے دوران میں شیطان سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں

اس

وَالْقُوَّةَ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ بِالسُّوِّىِّ وَالْإِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ يَا كَرِيمُ،

نفس پر غلبے کا سوال کرتا ہوں جو برائی پر آمادہ کرتا ہے اور یہ کہ مجھے ان کاموں میں لگا جو مجھے تیرے نزدیک کریں اے مہربان

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذَخِيرَةَ مَنْ لَا ذَخِيرَةَ لَهُ يَا حِرْزَ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے بے سہاروں کے سہارے اے تہی دست لوگوں کے خزانے اے بے کسوں کے

نگہبان

مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ

اے بے بسوں کے فریادرس اے بے حیثیتوں کی حیثیت اے بے خزانہ لوگوں کے خزانے اے بہتر آزمائش کرنے والے

يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَائِ يَا عِزَّ الضُّعْفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْعَرَقِيِّ يَا مُنْجِي الْهَلْكَى

اے سب سے بڑی امید اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو تیرانے والے اے مرتوں کو بچانے والے اے نعمت والے

يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ

اے جمال والے اے فضل والے اے احسان والے تو وہ ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں رات کے اندھیرے دن کے اجالے

چاندکی

وَصَوْنُ الْقَمَرِ، وَشُعَاعُ الشَّمْسِ، وَدَوِيُّ الْمَائِ، وَخَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اللَّهُ لَا شَرِيكَ

چاندنیاں سورج کی کرنیں پانی کی روانیاں اور درختوں کی سرسراہٹیں اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ ہمیں لوگوں نیک گماں

لَكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا حَيْرًا مِمَّا يَظُنُّونَ وَاعْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ

سے بھی زیادہ نیک بنا دے لوگ ہم کو اچھا سمجھتے ہیں ہمارے وہ گناہ بخش جن کو وہ نہیں جانتے اور جو کچھ وہ ہمارے بارے میں

کہتے ہیں

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اس پر ہماری گرفت نہ کر اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے

ہمارا ایمان

آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ، رَبَّنَا لَا تَزِغْ

ہے کہ سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صاحبان عقل کے سوا کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا اے ہمارے رب ہمارے دلوں

قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ ہمیں تو نے ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ محرم کے پہلے نو دنوں کے روزے رکھنا مستحب ہے مگر یوم عاشورہ کو عصر تک کچھ نہ کھائے پیئے، عصر کے بعد، تھوڑی سی خاک شفا سے فاقہ شکنی کرے، سید نے پورے ماہ محرم کے روزے رکھنے کی فضیلت لکھی اور فرمایا ہے کہ اس مہینے کے روزے انسان کو ہر گناہ سے محفوظ رکھتے ہیں۔ (۱)

### تیسری محرم کا دن

یہ وہ دن ہے جس دن حضرت یوسف - قید خانے سے آزاد ہوئے تھے، جو شخص اس دن کا روزہ رکھے حق تعالیٰ اس کی مشکلات آسان فرماتا ہے اور اس کے غم دور کر دیتا ہے نیز حضرت رسول سے روایت ہوئی ہے کہ اس دن کا روزہ رکھنے والے کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

### نویں محرم کا دن

یہ روز تاسوعا حسینی ہے، امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ نو (۹) محرم کے دن فوج یزید نے امام حسین - اور ان کے انصار کا گھیراؤ کر کے لوگوں کو ان کے قتل پر آمادہ کیا ابن مرجانہ اور عمر بن سعد اپنے لشکر کی کثرت پر خوش تھے اور امام حسین - کو ان کی فوج کی قلت کے باعث کمزور و ضعیف سمجھ رہے تھے۔ انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب امام حسین - کا کوئی یار و مددگار نہیں آسکتا اور

(۱) سوائے یوم عاشورہ کے کیونکہ اس دن کا روزہ مکروہ ہے اور بعض کے نزدیک حرام ہے۔ عراق والے ان کی کچھ بھی مدد نہیں کر سکتے امام جعفر صادق - نے یہ بھی فرمایا کہ اس غریب و ضعیف یعنی امام حسین - پر میرے والد بزرگوار فدا و قربان ہوں۔

### دسویں محرم کی رات

یہ شب عاشور ہے، سید نے اس رات کی بہت سی با فضیلت نمازیں اور دعائیں نقل فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک سور کعت نماز ہے، جو اس رات پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بزرگتر ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو العَلِيِّ الْعَظِيمِ

خدا ئے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ العَلِيِّ الْعَظِيمِ کے بعد استغفار بھی پڑھے: اس رات کے آخری حصے میں چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی۔ دس مرتبہ سورۃ توحید دس مرتبہ سورۃ فلق اور دس مرتبہ سورۃ ناس کی قرائت کرے اور بعد از سلام سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے:

آج کی رات چار رکعت نماز ادا کرے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے، یہ وہی نماز امیر المؤمنین علیہ السلام ہے کہ جس کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ اس نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ذکر الہی کرے حضرت رسول پر صلوات بھیجے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں پر بہت لعنت کرے۔

اس رات بیداری کی فضیلت میں روایت وارد ہوئی ہے کہ اس رات کو جاگنے والا اس کے مثل ہے جس نے تمام ملائکہ جتنی عبادت کی ہو، اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے، اگر کسی شخص کیلئے یہ ممکن ہو تو آج رات کو اسے سر زمین کربلا میں رہنا چاہیے، جہاں وہ حضرت امام حسین - کے روضہ اقدس کی زیارت کرے اور حضرت امام حسین - کے قرب میں شب بیداری کرے تاکہ خدا اس کو امام حسین - کے ساتھیوں میں شمار کرے جو اپنے خون میں لتھڑے ہوئے تھے۔

### دسویں محرم کادن

یہ یوم عاشور ہے جو امام حسین - کی شہادت کادن ہے یہ ائمہ طاہرین اور ان کے پیروکاروں کیلئے مصیبت کادن ہے اور حزن و ملال میں رہنے کادن ہے، بہتر یہی ہے کہ امام علی - کے چاہنے اور ان کی اتباع کرنے والے مومن مسلمان آج کے دن دنیاوی کاموں میں مصروف نہ ہوں اور گھر کے لئے کچھ نہ کمائیں بلکہ نوحہ و ماتم اور نالہ بکائی کرتے رہیں، امام حسین - کیلئے مجالس برپا کریں اور اس طرح ماتم و سینہ زنی کریں جس طرح اپنے کسی عزیز کی موت پر ماتم کیا کرتے ہوں آج کے دن امام حسین - کی زیارت عاشور

پڑھیں جو تیسرے باب میں ذکر ہوگی، حضرت کے قاتلوں پر بہت زیادہ لعنت کریں اور ایک دوسرے کو امام حسین کی مصیبت پر ان الفاظ میں پرسہ دیں۔

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِينَ وَجَعَلَنَا وَ إِيَّاكُمْ مِنَ الظَّالِمِينَ

اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر و ثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسین کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہمیں تمہیں امام حسین کے خون کا

بِثَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

بدل لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدی علیہ السلام کے ہم رکاب ہو کر کہ جو آل محمد میں سے ہیں۔

ضروری ہے کہ آج کے دن امام حسین کی مجلس اور واقعات شہادت کو پڑھیں خود روئیں اور دوسروں کو رلائیں، روایت میں ہے کہ جب حضرت موسیٰ کو حضرت خضر سے ملاقات کرنے اور ان سے تعلیم لینے کا حکم ہوا تو سب سے پہلی بات جس پر ان کے درمیان مذاکرہ مکالمہ ہوا وہ یہ ہے کہ حضرت خضر نے حضرت موسیٰ کے سامنے ان مصائب کا ذکر کیا جو آل محمد پہ آنا تھے، اور ان دونوں بزرگوں نے ان مصائب پر بہت گریہ و بکا کیا۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں مقام ذیقار میں امیر المؤمنین کے حضور گیا تو آپ نے ایک کتابچہ نکالا جو آپ کا اپنا لکھا ہوا اور رسول اللہ کا لکھوایا ہوا تھا، آپ نے اس کا کچھ حصہ میرے سامنے پڑھا اس میں امام حسین کی شہادت کا ذکر تھا اور اسی طرح یہ بھی تھا کہ شہادت کس طرح ہوگی اور کون آپ کو شہید کرے گا، کون کون آپ کی مدد و نصرت کرے گا اور کون کون آپ کے ہمراہ رہ کر شہید ہوگا یہ ذکر پڑھ کر امیر المؤمنین نے خود بھی گریہ کیا اور مجھ کو بھی خوب رلایا۔ مؤلف کہتے ہیں اگر اس کتاب میں گنجائش ہوتی تو میں یہاں امام حسین کے کچھ مصائب ذکر کرتا، لیکن موضوع کے لحاظ سے اس میں ان واقعات کا ذکر نہیں کیا جاسکتا، لہذا قارئین میری کتب مقاتل کی طرف رجوع کریں۔ خلاصہ یہ کہ اگر کوئی شخص آج کے دن امام حسین کے روضہ اقدس کے نزدیک رہ کر لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو وہ اس شخص کی مانند ہے، جس نے حضرت کے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے ہمراہ کربلا میں موجود رہا ہو آج کے دن ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ خدائے تعالیٰ ایسے شخص پر نظر رحمت فرماتا ہے، سید نے آج کے دن ایک دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ جو دعائے عشرات کی مثل ہے، بلکہ بعض روایات کے مطابق وہ دعائے عشرات ہی ہے۔

شیخ نے عبد اللہ بن سنان سے انہوں نے امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ یوم عاشور کو چاشت کے وقت چار رکعت نماز و دعا پڑھنی چاہیے کہ جسے ہم نے اختصار کے پیش نظر ترک کر دیا ہے پس جو شخص اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ علامہ مجلسی کی کتاب زاد المعاد میں ملاحظہ کرے۔ یہ بھی ضروری اور مناسب ہے کہ شیعہ مسلمان آج کے دن فاقہ کریں، یعنی کچھ کھائیں پئیں نہیں، مگر

روزے کا قصد بھی نہ کریں عصر کے بعد ایسی چیز سے افطار کریں جو مصیبت زدہ انسان کھاتے ہیں مثلاً دودھ یا دھی وغیرہ نیز آج کے دن قمیضوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں چڑھا کر ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں جیسی شکل و صورت بنائے رہیں۔

علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ بہتر ہے کہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ نہ رکھے کیونکہ بنی امیہ اور ان کے پیروکار ان دو دنوں کو امام حسینؑ کو قتل کرنے کے باعث بڑے بابرکت و حشمت تصور کرتے ہیں اور ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے، انہوں نے بہت سی وضعی حدیثیں حضرت رسول کی طرف منسوب کر کے یہ ظاہر کیا کہ ان دو دنوں کا روزہ رکھنے کا بڑا اجر و ثواب ہے حالانکہ اہلبیت سے مروی کثیر حدیثوں میں ان دو دنوں اور خاص کر یوم عاشور کا روزہ رکھنے کی مذمت آئی ہے، بنی امیہ اور ان کی پیروی کرنے والے برکت کے خیال سے عاشور کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی بنا پر امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یوم عاشور اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑے رہے تو حق تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دے گا، جو شخص یوم عاشور کو گریہ و زاری اور رنج و غم میں گزارے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن کو اس کیلئے خوشی و مسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں اہلبیت کے دیدار سے روشن ہوں گی، مگر جو لوگ یوم عاشور کو برکت والا دن تصور کریں اور اس دن اپنے گھر میں سال بھر کا خرچ لا کر رکھیں تو حق تعالیٰ ان کی فراہم کی ہوئی جنس و مال کو ان کے لئے بابرکت نہ کرے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن یزید بن معاویہ، عبید اللہ بن زیاد اور عمر ابن سعد جیسے ملعون جہنمیوں کے ساتھ محشور ہوں گے اس لئے یوم عاشور میں کسی انسان کو دنیا کے کاروبار میں نہیں پڑنا چاہیے اور اس کی بجائے گریہ و زاری، نوحہ و ماتم اور رنج و غم میں مشغول رہنا چاہیے نیز اپنے اہل و عیال کو بھی آمادہ کرے کہ وہ سینہ زنی و ماتم میں اس طرح مشغول ہوں جیسے اپنے کسی رشتہ دار کی موت پر ہوا کرتے ہیں۔ آج کے دن روزے کی نیت کے بغیر کھانا پینا ترک کیئے رہیں اور عصر کے بعد تھوڑے سے پانی وغیرہ سے فاقہ شکنی کریں اور دن بھر فاقے سے نہ رہیں مگر یہ کہ اس پر کوئی روزہ واجب ہو جیسے نذر وغیرہ آج کے دن گھر میں سال بھر کیلئے غلہ و جنس جمع نہ کرے، آج کے دن ہنسنے سے پرہیز کریں، اور کھیل کود میں ہرگز مشغول نہ ہوں اور امام حسینؑ کے قاتلوں پر ان الفاظ میں ہزار مرتبہ لعنت کریں:

اللَّهُمَّ الْعَن قَتْلَةَ الْحُسَيْنِ ۝

اے اللہ: امام حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت کر

مؤلف کہتے ہیں اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوم عاشور کا روزہ رکھنے کے بارے میں جو حدیثیں آئیں وہ سب جعلی اور بناوٹی ہیں اور ان کو جھوٹوں نے حضرت رسول کی طرف منسوب کیا ہے:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتَ بِهِ بَنُو أُمِّيَّةٍ

اے اللہ! یہ وہ دن ہے جس کو بنی امیہ نے بابرکت قرار دیا ہے۔

صاحب شفاء الصدور نے زیارت کے مندرجہ بالا جملے کے ذیل میں ایک طویل حدیث سے اس کی تشریح فرمائی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنی امیہ آج کے منحوس دن کو چند وجوہات کی بنا پر بابرکت تصور کرتے تھے۔

(۱) بنی امیہ نے آج کے دن آئندہ سال کے لئے غلہ و جنس جمع کر رکھنے کو مستحب جانا اور اس کو وسعت رزق اور خوشحالی کا سبب قرار دیا، چنانچہ اہلبیت کی طرف سے ان کے اس زعم باطل کی بار بار تردید اور مذمت کی گئی ہے۔

(۲) بنی امیہ نے آج کے دن کو روز عید قرار دیا اور اس میں عید کے رسوم جاری کیے۔ جیسے اہل و عیال کے لئے عمدہ لباس و خوراک فراہم کرنا، ایک دوسرے سے گلے ملنا اور حجامت بنوانا وغیرہ لہذا یہ امور ان کے پیروکاروں میں عام طور پر رائج ہو گئے۔

(۳) انہوں نے آج کے دن کا روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وضع کیں اور اس دن روزہ رکھنے پر عمل پیرا ہوئے۔

(۴) انہوں نے عاشور کے دن دعا کرنے اور اپنی حاجات طلب کرنے کو مستحب قرار دیا اس لئے اس سے متعلق بہت سے

فضائل اور مناقب گھڑ لیے، نیز آج کے دن پڑھنے کے لئے بہت سی دعائیں بنائیں اور انہیں عام کیا تاکہ لوگوں کو حقیقت واقعہ کی سمجھ نہ آئے چنانچہ وہ آج کے دن اپنے شہروں میں نبروں پر جو خطبے دیتے، ان میں یہ بیان ہوا کرتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لئے شرف اور وسیلے میں اضافہ ہوا مثلاً نمرود کی آگ بجھ گئی حضرت نوح کی کشتی کنارے لگی، فرعون کا لشکر غرق ہوا حضرت عیسیٰ کو یہودیوں کے چنگل سے نجات حاصل ہوئی یعنی یہ سب امور آج کے دن وقوع میں آئے۔ تاہم ان کا یہ کہنا سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اس بارے میں شیخ صدوق نے جملہ مکہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم تمار سے سنا وہ کہتے تھے: خدا کی قسم! یہ امت اپنے نبی کے فرزند کو دسویں محرم کے دن شہید کرے گی اور خدا کے دشمن اس دن کو بابرکت دن تصور کریں گے یہ سب کام ہو کر رہیں گے اور یہ باتیں اللہ کے علم میں آپچکیں ہیں یہ بات مجھے اس عہد کے ذریعے سے معلوم ہے، جو مجھ کو امیر المؤمنین کی طرف سے ملا ہے جملہ کہتے ہیں کہ میں نے میثم سے عرض کی کہ وہ لوگ امام حسین کے روز شہادت کو کس طرح بابرکت قرار دیں گے؟ تب میثم رو پڑے اور کہا لوگ ایک ایسی حدیث وضع کریں گے جس میں کہیں گے کہ آج کا دن ہی وہ دن ہے کہ جب حق تعالیٰ نے حضرت آدم کی توبہ قبول فرمائی۔

حالانکہ خدائے تعالیٰ نے ان کی توبہ ذی الحجہ میں قبول کی تھی وہ کہیں گے آج کے دن ہی خدا نے حضرت یونس کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا حالانکہ خدا نے ان کو ذی القعدہ میں شکم ماہی سے نکالا تھا وہ تصور کریں گے کہ آج کے دن حضرت نوح کی کشتی جو دی پر رکی، جبکہ کشتی ۸۱ ذی الحجہ کو رکی تھی وہ کہیں گے کہ آج کے دن ہی حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کیلئے دریا کو چیرا، حالانکہ یہ

واقعہ ربیع الاول میں ہوا تھا خلاصہ یہ کہ میثم تمار کی اس روایت میں مذکورہ تصریحات وہ ہیں جو اصل میں نبوت و امامت کی علامات ہیں اور شیعہ مسلمانوں کے برسر حق ہونے کی روشن دلیل ہیں۔ کیونکہ اس میں ان باتوں کا ذکر ہے جو ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں پس یہ تعجب کی بات ہے کہ اس واضح خبر کے باوجود ان لوگوں نے اپنے وہم و گمان کی بنا پر قراردی ہوئی جھوٹی باتوں کے مطابق دعائیں بنالی ہیں جو بعض بے خبر اشخاص کی کتابوں میں درج ہیں کہ جن کو ان کی اصلیت کا کچھ بھی علم نہ تھا۔

ان کتابوں کے ذریعے سے یہ دعائیں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ گئی ہیں، لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت ہونے کے علاوہ حرام بھی ہے ان بدعت و حرام دعاؤں میں سے ایک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلَى الْمِيزَانِ، وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ، وَمَبْلَغِ

خدا کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے پاک ہے اللہ ترازو کے پورا ہونے علم کی آخری حدوں اور خوشنودی الرضا، وَزِنَةَ الْعَرْشِ

کی رسائی اور وزن عرش کے برابر۔

دو تین سطروں کے بعد یہ ہے کہ دس مرتبہ صلوات پڑھے پھر یہ کہے:

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءِ يَا رَافِعَ إِدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ يَا مُسَكِّنَ

اے روز عاشور آدم ﷺ کی توبہ قبول کرنے والے اے عاشور کے دن ادريس ﷺ کو آسمان پر لے جانے والے اے

سَفِينَةَ نُوحٍ عَلَى الْجُودِيِّ يَوْمَ عَاشُورَاءِ، يَا غِيَاثَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

اے روز عاشور نوح ﷺ کی کشتی کو جودی پہاڑ پر ٹکانے والے اے یوم عاشور ابراہیم ﷺ کو آگ سے نجات دینے والے۔

اس میں شک نہیں کہ یہ دعا مدینے کے کسی ناصبی یا مسقط کے کسی خارجی نے یا ان کے کسی ہم عقیدہ نے گھڑی ہے، اس طرح

اس نے وہ ظلم کیا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو انتہائی تک پہنچا دیتا ہے یہ بیان کتاب شفای الصدور کے مندرجات کا خلاصہ ہے جو

یہاں ختم ہو گیا ہے۔ بہر حال یوم عاشور کے آخری وقت میں امام حسین- کے اہل حرم انکی دختران اور اطفال کے حالات و

واقعات کو نظر میں لانا چاہیے کہ اس وقت میدان کربلا میں ان پر کیا بیت رہی ہے۔ جب کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں قید میں ہیں اور

اپنی مصیبتوں میں آہ و زاری کر رہے ہیں، سچ تو یہ ہے کہ اہلیت پر وہ دکھ اور مصیبتیں آئی ہیں جو کسی انسان کے تصور میں نہیں

آسکتیں اور قلم دان کو لکھنے کا یارا نہیں، کسی شاعر نے اس سانحہ کو کیا خوب بیان کیا ہے:

فَاجِعَةٌ إِنْ أَرَدْتُ أَنْ كُتِبُهَا

مُجْمَلَةً ذِكْرَةً لِمُدَّكِرِ

یہ ایسی مصیبت ہے اگر اسے لکھوں  
کسی یاد کرنے والے کیلئے مجمل سی یاد دہانی

جَرَتْ دُمُوعِي فَحَالَ حَائِلُهَا  
مَا بَيْنَ لِحْظِ الْجُفُونِ وَالزُّبُرِ  
تو میرے آنسو نکل پڑتے ہیں اور  
میری آنکھوں اور اوراق کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں

وَقَالَ قَلْبِي بُقِيَا عَلَيَّ فَلَا  
وَاللَّهِ مَا قَدْ طُبِعْتُ مِنْ حَجَرٍ  
میرا دل کہتا ہے رحم کر مجھ پر نہیں میں  
بخدا کوئی پتھر کہ میری تو جان نکلے جا رہی

بَكَتْ لَهَا الْأَرْضُ وَالسَّمَاوُ  
وَمَا بَيْنَهُمَا فِي مَدَامِعِ حُمْرٍ  
اس پر روئے ہیں زمین و آسمان  
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے خون کے آنسو

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور رسول اللہ، امیر المؤمنین، جناب فاطمہ، امام حسن اور باقی ائمہ جو اولاد امام حسین-  
میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دے اور یہ زیارت پڑھے:  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ،  
آپ پر سلام ہو اے آدم ﷺ کے وارث جو برگزیدہ خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے نوح ﷺ کے وارث جو اللہ کے نبی ہیں  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ  
آپ پر سلام ہو اے ابراہیم ﷺ کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کے  
کَلِيمِ ﷺ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ عِیْسَى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ  
 آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد ﷺ کے وارث جو خدا کے حبیب  
 ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ عَلِیِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ لِیِّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ  
 آپ پر سلام ہو اے علی ﷺ کے وارث جو مؤمنوں کے امیر اور ولی خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے حسن ﷺ  
 الْحَسَنِ الشَّهِیدِ سَبِطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ  
 کے وارث جو شہید ہیں اس کے رسول ﷺ کے نواسے ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول کے فرزند آپ پر سلام ہو  
 يَا بَنَ الْبَشِیْرِ التَّنْذِیْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِیَّیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَائِ  
 اے بشیر و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فرزند فاطمہ ﷺ جو جہانوں کی عورتوں کی  
 الْعَالَمِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَیْرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خَیْرِتِهِ،  
 سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے ابو عبدا ﷺ سے آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند  
 اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اُیُّهَا الْوَثْرُ الْمَوْثُوْرُ، اَلسَّلَامُ  
 آپ پر سلام ہو اے شہید راہ خدا اور شہید کے فرزند آپ پر سلام ہو اے وہ مقتول جس کے قاتل ہلاک ہو گئے آپ پر  
 عَلَیْكَ اُیُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِیَ الزَّكِيَّ وَعَلَى اَرْوَاحِ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِیْ جَوَارِكِ  
 سلام ہو اے ہدایت و پاکیزگی والے امام اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں  
 وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَاْرِكَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنْیْ مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ،  
 اور سلام ہو ان پر جو آپ کے زاروں کیساتھ آئیں میرا آپ پر سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں اور جب تک رات دن کا سلسلہ قائم

ہے  
 فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِیْئَةُ وَجَلَّ الْمَصَابُ فِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَفِی اَهْلِ السَّمَوَاتِ  
 یقیناً آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سو گواہی ہے مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے

والی  
 اَجْمَعِیْنَ وَفِی سُكَّانِ الْاَرْضِیْنَ فَ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاْجِعُوْنَ، وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ  
 ساری مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی خلقت میں پس اللہ ہی کیلئے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے خدا کی  
 رحمتیں

وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَیْكَ وَعَلَى اَبَائِكَ الطَّاهِرِیْنَ الطَّيِّبِیْنَ الْمُتَنَجِّبِیْنَ وَعَلَى ذُرَارِیْهِمْ

ہوں اس کی برکتیں آپ پر سلام ہو اور آپ کے آبائی واجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت اور برگزیدہ ہیں اور ان کی اولاد پر  
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى زَوْجِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ،

کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اور ان سب پر سلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر  
وَعَلَى تُرْبَتِكَ وَعَلَى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقَهُمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا السَّلَامُ

اور سلام ہو آپ کے مزار پر اور ان کے مزاروں پر اے اللہ! ان سے مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی کے ساتھ پیش آئے

آپ

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ، وَيَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ، وَيَا بَنَ

پر سلام ہو اے میرے سردار اے ابو عبد اللہ اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیائی کے سردار کے فرزند اے

جہانوں

سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدًا، يَا بَنَ الشَّهِيدِ، يَا اَخَ الشَّهِيدِ، يَا اَبَا

کی عورتوں کی سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پر

الشَّهِدَائِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي

شہیداں اے اللہ! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہر

كُلِّ وَقْتٍ نَحِيْبَةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا، سَلَامُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بَنَ سَيِّدِ

وقت میں بہت بہت درود اور سلام، آپ پر اللہ کا سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اے جہانوں

الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ السَّلَامُ

کے سردار کے فرزند اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار سلام جب تک رات دن باہم ملتے ہیں

عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ، السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ، السَّلَامُ

حسین علی ابن علی شہید پر سلام ہو علی ابن حسین شہید پر سلام ہو

عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِدَائِ مِنْ وُلْدِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

عباس ابن امیر المؤمنین شہید پر سلام ہو ان شہیدوں پر سلام ہو جو امیر المؤمنین کی اولاد میں سے ہیں

السَّلَامُ عَلَى الشَّهِدَائِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَى الشَّهِدَائِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ،

ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسن سے ہیں ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسین سے ہیں

السَّلَامُ عَلَى الشَّهِدَائِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلِ السَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَعَهُمْ مِنْ

ان شہیدوں پر سلام ہو جو جعفر ؑ اور عقیل ؑ کی اولاد سے ہیں مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر سلام ہو جو ان کے ساتھ

الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَاماً

شہید ہوئے اے اللہ! محمد ؐ و آل ؑ محمد ؑ پر رحمت نازل کر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہت بہت

درود اور سلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَائِ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول ؐ خدا نے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین ؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر

عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَائِ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ

سلام ہو اے فاطمہ ؑ خدا نے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین ؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر

سلام ہو اے

الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَائِ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ

امیر المؤمنین ؑ خدا نے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین ؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر سلام ہو

اے ابو محمد ؑ

الْحُسَيْنَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَائِ فِي أَخِيكَ الْحُسَيْنِ، يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

حسن ؑ خدا نے تعالیٰ آپ کے بھائی حسین ؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے اے میرے سردار اے ابو عبد

اللہ

أَنَا ضَيْفُ اللَّهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللَّهِ وَجَارُكَ، وَ لِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قَرِيٌّ وَقَرِيٌّ فِي

میں اللہ کا مہمان اور آپ کا مہمان ہوں اور خدا کی پناہ اور آپ کی پناہ میں ہوں یہاں ہر مہمان اور پناہ گیر کی پذیرائی ہوتی ہے اور اس

هَذَا الْوَقْتِ أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَرْزُقَنِي فَكَأَنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر اور عالی قدر ہے یہ کہ میری گردن کو عذاب جہنم سے آزاد

کر دے

إِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَائِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے نزدیک تر قبول کرنے والا۔

## پچیسویں محرم کا دن

بہت سے علما کے نزدیک ۲۵ محرم ۹۴ھ کے دن امام زین العابدین کی شہادت واقع ہوئی تھی، بعض علمائے آپکی شہادت کا دن ۱۲ محرم ۹۵ھ بیان کیا ہے، کہ جس سال کو سنۃ الفقہائے کا نام دیا گیا ہے۔

## آٹھویں فصل

### ماہ صفر کے اعمال

یہ مہینہ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور نحوست کو دور کرنے میں صدقہ دینے، دعا کرنے اور خدا سے پناہ طلب کرنے سے بہتر کوئی اور چیز وارد نہیں ہوئی اگر کوئی شخص اس مہینے میں وارد ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے تو جیسا کہ محدث فیض اور دیگر بزرگوں نے فرمایا ہے، وہ اس دعا کو ہر روز دس مرتبہ پڑھتا رہے:

يَا شَدِيدَ الْقُوَىٰ وَيَا شَدِيدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ جَمِيعُ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی کے آگے تیری

ساری

خَلْقِكَ فَآخَفِنِي شَرَّ خَلْقِكَ، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان والے اے نیکی والے اے نعمت والے اے فضل

والے

يَا لَآ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَجَجِّنَا

اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اسکی دعا قبول کی اور اسے

نجات

مِنَ الْعَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

دے دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں خدا محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت نازل کرے جو پاک و پاکیزہ

ہیں۔

سید نے اس مہینے کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک دعا بھی نقل کی ہے:

### پہلی صفر کا دن

۳۷ھ میں اس دن امیر المؤمنین۔ اور معاویہ کے درمیان جنگ صفین لڑی گئی، ایک قول کے مطابق ۶۱ھ میں، اس دن امام حسین۔ کا سر مبارک دمشق پہنچایا گیا جس سے بنی امیہ کو خوشی ہوئی اور انہوں نے عید منائی یہی وجہ ہے کہ اس روز رنج و غم تازہ

ہو جاتا ہے، اس دن عراق کے مومنین کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوتی ہے اور شام میں بنی امیہ اس کو عید قرار دے رہے ہوتے ہیں اس دن یا ایک قول کے مطابق ۱۲۱ھ میں تیسری صفر کے دن امام زین العابدین علیہ السلام کے فرزند زید کو شہید کیا گیا۔

### تیسری صفر کا دن

سید ابن طاؤس ہمارے علمائے کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ اس دن دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے اس کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید پڑھے پھر سو مرتبہ صلوات پڑھے اور سو مرتبہ کہے:

اللَّهُمَّ الْعَن آلَ أَبِي سُفْيَانَ

اے اللہ! آل ابو سفیان پر پھٹکار بھیج۔

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار کرے اور اپنی حاجات طلب کرے۔

### ساتویں صفر کا دن

شہید اور کفعمی کے قول کے مطابق ۷ صفر ۱۲۸ھ ÷ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابو ائی کے مقام پر حضرت امام موسیٰ کاظم کی ولادت باسعادت ہوئی۔

### بیسویں صفر کا دن

یہ امام حسین کے چہلم کا دن ہے، بقول شیخین، امام حسین کے اہل حرم نے اسی دن شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی، اسی دن جابر بن عبداللہ انصاری حضرت امام حسین کی زیارت کیلئے کربلا معلی پہنچے اور یہ بزرگ حضرت امام حسین کے اولین زائر ہیں، آج کے دن حضرت امام حسین کی زیارت کرنا مستحب ہے، حضرت امام حسن عسکری سے روایت ہوئی ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں، (۱) رات دن میں اکاون رکعت نماز فریضہ و نافلہ ادا کرنا، (۲) زیارت اربعین پڑھنا (۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، (۴) سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا، (۵) اور نماز میں بہ آواز بلند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا، نیز شیخ نے تہذیب اور مصباح میں اس دن کی مخصوص زیارت حضرت امام جعفر صادق سے نقل کی ہے جسے ہم انشائی اللہ باب زیارات میں درج کریں گے۔

### اٹھائیسویں صفر کا دن

۱۱ھ ۲۸ صفر سوموار کے دن رسول اکرم کی وفات ہوئی، جبکہ آپ کی عمر شریف تریسٹھ ۶۳ سال تھی۔

چالیس سال کی عمر میں آپ تبلیغ رسالت کیلئے مبعوث ہوئے، اس کے بعد تیرہ سال تک مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے۔ تین برس کی عمر میں آپ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور پھر ان کے دس سال بعد آپ نے اس دنیائے فانی سے رحلت فرمائی امیر المؤمنین۔ نے بنفس نفیس آپ کو غسل و کفن دیا حنوط کیا اور آپ کی نماز جنازہ پڑھی پھر دوسرے لوگوں نے بغیر کسی امام کے گروہ درگروہ آپ کا جنازہ پڑھا، بعد میں امیر المؤمنین۔ نے آنحضرت کو اسی حجرے میں دفن کیا، جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی۔

انس ابن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ کے دفن کے بعد جناب سیدہ = میرے قریب آئیں اور فرمایا اے انس! تمہارے دلوں نے یہ کس طرح گوارا کیا کہ آنحضرت کے جسد مبارک پر مٹی ڈالی جائے۔ پھر آپ نے روتے ہوئے فرمایا:

يَا أَبَتَاهُ أَلْجَابَ رَبًّا دَعَاهُ

يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا آذَنَاهُ

بابا جان نے رب کی آواز پر لبیک کہا

بابا جان آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں

ایک معتبر روایت کے مطابق بی بی = نے آنحضرت کی قبر مبارک کی تھوڑی سی مٹی لے کر آنکھوں سے لگائی اور فرمایا:

مَاذَا عَلَيَّ الْمُشْتَمِّمِ تُرْبَةَ أَحْمَدِ

أَنْ لَا يَشَمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا

جو احمد مجتبیٰ کی تربت کی خوشبو سونگھے

وہ تا زندگی دوسری خوشبو نہ سونگھے گا

صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ أَنَّهَا

صُبَّتْ عَلَيَّ الْآيَامِ صِرْنَ لِيَالِيَا

مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں اگر وہ

دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے

شیخ یوسف شامی نے درالمنظیم میں نقل کیا ہے کہ جناب سیدہ = نے اپنے والد بزرگوار پر یہ مرثیہ پڑھا:

قُلْ لِلْمُعَيَّبِ تَحْتَ أَطْبَاقِ الثَّرَى

إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَرَخَتِي وَنِدَائِيَا  
خاک پردوں میں غائب ہونے والے سے کہو  
اگر تو میری فریاد اور پکار سن رہا ہے

صَبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ أَنَّهَا  
صَبَّتْ عَلَيَّ الْآيَامِ صِرْنَ لَيَالِيَا  
مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں کہ اگر وہ  
دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے

قَدْ كُنْتُ ذَاتَ حِمَى بِظِلِّ مُحَمَّدٍ  
لَا أَحْشَى مِنْ ضَيْمٍ وَكَانَ حِمَى لِيَا  
میں محمد ﷺ کی حمایت کے سائے میں تھی  
مجھے کسی کے ظلم کا ڈرنہ تھا ان کی پناہ میں

فَالْيَوْمَ أَخْضَعُ لِلذَّلِيلِ وَأَتَّقِي  
ضَيْمِي وَأُدْفَعُ ظَالِمِي بِرِدَائِيَا  
لیکن آج پست لوگوں کے سامنے حاضر ہوں  
ظلم کا خوف ہے اپنی چادر سے ظالم کو ہٹاتی ہوں

فَ إِذَا بَكَتْ قُمْرِيَّةٌ فِي لَيْلِهَا  
شَجْنَاً عَلَى عُصْنِ بَكَيْتِ صَبَاحِيَا  
رات کی تاریکی میں جب قمری شاخ پر روئے  
میں شاخ پر صبح کے وقت روتی ہوں

فَلَا جَعَلَ الْحُزْنَ بَعْدَكَ مُؤْنِسِي

وَلَا َجَعَلَ الدَّمْعَ فَيْكَ وَشَاحِيَا

بابا آپ کے بعد میں نے غم کو اپنا ہمدم بنا لیا  
آپ کے غم میں اشکوں کے ہار پروتی ہوں

شہید اور کفعمی کے بقول ۵۰ھ میں اٹھائیسویں صفر کو امام حسنؑ کی شہادت ہوئی جبکہ جمعہ بنت اشعث نے معاویہ کے اشارے پر آپ کو زہر دیا تھا۔

### صفر کا آخری دن

شیخ طبرسی وابن اثیر کے بقول ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضاؑ کی شہادت اس زہر سے ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا۔ جب کہ آپ کی عمر ۵۵ برس تھی آپ کا روضہ مبارک سناباد نامی بستی میں حمید بن قحطبه کے مکان میں ہے، جو طوس کا علاقہ ہے اب وہ مشہد مقدس کے نام سے مشہور ہے جہاں لاکھوں افراد زیارت کو آتے ہیں، ہارون الرشید عباسی کی قبر بھی وہیں ہے۔

## نویں فصل

### ماہ ربیع الاول کے اعمال

#### پہلی ربیع الاول کی رات

بعثت کے تیرھویں سال اسی رات حضرت رسول کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کا آغاز ہوا، اس رات آپ غار ثور میں پوشیدہ رہے اور حضرت امیر-اپنی جان آپ پر فدا کرنے کیلئے مشرک قبائل کی تلواروں سے بے پرواہ ہو کر حضور کے بستر پر سو رہے تھے۔ اس طرح آپ نے اپنی فضیلت اور حضور کے ساتھ اپنی اخوت اور ہمدردی کی عظمت کو سارے عالم پر آشکار کر دیا۔ پس اسی رات امیر المؤمنین-کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو رضا الہی حاصل کرنے کیلئے جان دے دیتے ہیں۔

#### پہلی ربیع الاول کا دن

علمائے کرام کا فرمان ہے کہ اس دن رسول اکرم اور امیر المؤمنین-کی جانیں بچ جانے پر شکرانے کا روزہ رکھنا مستحب ہے اور آج کے دن ان دونوں ہستیوں کی زیارت پڑھنا بھی مستحب ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی دعا بھی نقل کی ہے، شیخ و کفعمی کے بقول آج ہی کے دن امام حسن عسکری-کی شہادت ہوئی، لیکن قول مشہور یہ ہے کہ آپ کی شہادت اس مہینے کی آٹھویں کو ہوئی، لہذا ممکن ہے کہ پہلی کو آپ کے مرض کی ابتدا ہوئی ہو۔

#### آٹھویں ربیع الاول کا دن

قول مشہور کے مطابق ۲۶۰ھ میں اسی دن امام حسن عسکری-کی وفات ہوئی اور آپ کے بعد امام العصر عجل اللہ فرجہ منصب امامت پر فائز ہوئے اس لئے مناسب ہے کہ اس روز ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھی جائے۔

#### نویں ربیع الاول کا دن

آج کا دن بہت بڑی عید ہے، کیونکہ مشہور قول یہی ہے کہ آج کے دن عمر ابن سعد واصل جہنم ہوا جو میدان کربلا میں امام حسین- کے مقابلہ میں یزیدی لشکر کا سپاہ سالار تھا، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص آج کے دن راہ خدا میخرج کرے تو اس کے گناہ

معاف کر دیئے جائیں گے نیز یہ کہ آج کے دن برادر مومن کو دعوت طعام دینا اسے خوش و شادمان کرنا اپنے اہل و عیال کے خرچ میں فراخی کرنا، عمدہ لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور اس کا شکر بجالانا سبھی امور مستحب ہیں، آج وہ دن ہے کہ جس میں رنج و غم دور ہوئے اور چونکہ ایک دن قبل امام حسن عسکری کی شہادت ہوئی، لہذا آج امام العصر (عج) کی امامت کا پہلا دن ہے لہذا اسکی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

### بارہویں ربیع الاول کا دن

کلینی و مسعودی کے قول، نیز برادران اہل سنت کی مشہور روایت کے مطابق اس دن رسول اللہ کی ولادت باسعادت ہوئی، اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھے یہی وہ دن ہے جس میں بوقت ہجرت رسول اللہ وارد مدینہ ہوئے اور شیخ نے فرمایا کہ ۲۳۱ھ میں اسی دن بنی مروان کی حکومت و سلطنت کا خاتمہ ہوا۔

### چودھویں ربیع الاول کا دن

۶۴ھ میں اسی دن رسوائے عالم یزید بن معاویہ و اصل جہنم ہوا، اخبار الدول میں لکھا ہے یزید ملعون دل اور معدے کے درمیانی پردے کی سو جن (ذات الجنب) میں مبتلا تھا جس سے وہ مقام حوران میں مراہاں سے اس کی لاش دمشق لائی گئی اور باب صغیر میں دفن کر دی گئی پھر لوگ اس جگہ کوڑا، کرکٹ پھینکتے رہے۔ وہ جہنمی ۷۳ سال کی عمر میں موت کا شکار ہوا اور اس کی ظالم و باطل حکومت محض تین سال نو ماہ رہی۔

### سترہویں ربیع الاول کی رات

یہ رسول اللہ کی ولادت باسعادت کی رات ہے اور بڑی ہی بابرکت رات ہے سید نے روایت کی ہے کہ ہجرت سے ایک سال قبل اسی رات رسول اللہ کو معراج ہوا۔

### سترہویں ربیع الاول کا دن

علمائے شیعہ امامیہ میں یہ قول مشہور و معروف ہے کہ یہ رسول اللہ کا یوم ولادت ہے اور انکے درمیان یہ امر بھی مسلمہ ہے کہ آپکی ولادت باسعادت روز جمعہ طلوع فجر کے وقت اپنے گھر میں ہوئی جب کہ عام الفیل کا پہلا سال اور نوشیرواں عادل کا عہد حکومت تھا نیز ۸۳ھ میں اسی دن امام جعفر صادق کی ولادت باسعادت ہوئی لہذا اس دن کی عظمت و بزرگی میں اور بھی اضافہ ہوا خلاصہ یہ کہ اس دن کو بڑی عظمت اور شرافت حاصل ہے اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) آج کے دن روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، روایت ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دن کا روزہ رکھنے والے کو ایک سال کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا، آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنا خاص فضیلت و اہمیت کا حامل ہے:

(۳) آج کے دن دور و نزدیک سے حضرت رسول اللہ کی زیارت پڑھے:

(۴) اس دن حضرت امیر المؤمنین - کی وہ زیارت پڑھے، جو امام جعفر صادق - نے پڑھی اور محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی انشائی اللہ وہ زیارت باب زیارات میں آئے گی۔

(۵) جب سورج تھوڑا سا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قدر اور دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد مصلیٰ پر بیٹھا رہے اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ حَيٌّ، لَا تَمُوتُ... الخ

اے اللہ! تو وہ زندہ ہے جسے موت نہیں

یہ دعا بہت طویل ہے اور اس کی سند بھی کسی امام معصوم علیہ السلام تک پہنچتی دکھائی نہیں دیتی اس لئے یہاں ہم نے اسے نقل نہیں کیا، تاہم جو شخص اس کو پڑھنا چاہے وہ علامہ مجلسی کی زاد المعاد میں دیکھ لے۔

(۶) آج کے دن مسلمانوں کو خاص طور پر خوشی منانی چاہیے، وہ اس دن کی بہت تعظیم کریں، صدقہ و خیرات دیں اور مومنین کو شادمان کریں۔ نیز ائمہ طاہرین % کے روضہ ہائے مقدسہ کی زیارت کریں سید نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی تعظیم و تکریم کا تفصیلی تذکرہ کیا اور فرمایا ہے کہ نصرانی اور مسلمانوں کا ایک گروہ حضرت عیسیٰ - کی ولادت کے دن کی بہت یاد کرتے ہیں، لیکن مجھے ان پر تعجب ہوتا ہے کہ کیوں وہ آنحضرت کے یوم ولادت کی تعظیم نہیں کرتے کہ جو حضرت عیسیٰ - کی نسبت بلند مرتبہ ہیں اور ان سے بڑھ کر فضیلت رکھتے ہیں۔

## دسویں فصل

### ربیع الثانی، جمادی الاول اور جمادی الثانی کے اعمال

سید ابن طاؤس نے ان تینوں مہینوں میں سے ہر ایک کے پہلے دن کیلئے ایک دعا نقل کی ہے شیخ مفید نے ۲۳۲ھ میں ۱۰ ربیع الثانی کو امام حسن عسکری کی ولادت باسعادت ذکر کی ہے، لہذا یہ بہت بابرکت دن ہے اور اس نعمت کے شکرانے میں اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

تیرھویں، چودھویں، اور پندرھویں جمادی الاول کے تین دنوں میں جناب سیدہ = کی زیارت کرنا اور ان روایتوں میں آیا ہے کہ آپ اپنے والد گرامی کے بعد پچھتر ۷۵ دن اس دنیا میں زندہ رہیں اور پھر آپ شہادت پاگئیں بنا بر مشہور رسول اللہ کی وفات ۲۸ صفر کو ہوئی، اس صورت میں ان مظلومہ و محرومہ بی بی = کی شہادت انہی تین دنوں میں سے کسی دن ہوئی ہوگی۔

۶۳ھ میں ۱۵ جمادی الاول کو امیر المؤمنین۔ جنگ جمل میں غالب آئے اور بصرہ فتح ہوا، اسی سال اسی دن امام زین العابدین۔ کی ولادت باسعادت ہوئی، پس اس دن ان ہر دو بزرگواروں کی زیارت پڑھنا مناسب ہے۔ جمادی الثانی کے اعمال کے ضمن میں سید ابن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ اس ماہ میں جس وقت بھی چار رکعت نماز دو دو کر کے بجالائے پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۃ قدر دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ تکوین اور پچیس مرتبہ سورۃ توحید، اور پھر آخری دو رکعت میں پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ کافرون اور پچیس مرتبہ سورۃ فلق، دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ نصر اور پچیس مرتبہ سورۃ ناس پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ ستر مرتبہ کہے: اللَّهُمَّ صَلِّ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کیلئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اے معبود! رحمت

علیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔ تین مرتبہ کہے: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ پھر سجدہ

نازل فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے

میں جا کر تین مرتبہ یہ کہے: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَانُ يَا

اے زندہ اے پائندہ اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان

رَحِيْمٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے، کیونکہ جو شخص یہ عمل کرے حق تعالیٰ آئندہ سال تک اسکو اس کے مال کو اس کے اہل خاندان اور اس کی اولاد کو اس کے دین و دنیا کو محفوظ و مامون رکھے گا۔ اگر وہ شخص اس سال کے دوران مر جائے تو اس کو شہید کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔

### تیسری جمادی الثانی کا دن

ایک قول کی بنا پر ۱۱ھ میں اس دن جناب سیدہ = کی شہادت ہوئی، لہذا شیعہ مسلمانوں کو اس دن ان بی بی = کی صف ماتم بچھانا اور آپ کی زیارت پڑھنا چاہیے، نیز آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق غصب کرنے والوں پر نفرین کرنا چاہیے۔ سید ابن طاووس نے کتاب اقبال میں آج کے دن ان محرومہ و مغمومہ بی بی = کی زیارت یوں نقل فرمائی ہے:

السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَّجِ عَلَى

سَلام ہو آپ ﷺ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ ﷺ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر خدا

النَّاسِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكِ أَيُّهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَمْنُوعَةُ حَقَّهَا پھر یہ کہو: اللَّهُمَّ صَلِّ

کی حجتیں ہیں سلام ہو آپ ﷺ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا اے معبود! رحمت نازل فرما

عَلَى أُمَّتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلَاةً تُزَلِّفُهَا فَوْقَ زُلْفَى عِبَادِكَ

اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی ﷺ کی شریکۂ حیات پر ایسی رحمت جو نزدیک کرے اسکو بڑھ کر تیری عزت

والے بندوں

الْمُكْرَمِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ

کی نسبت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین میں بسنے والے ہیں۔

روایت میں آیا ہے کہ آج جو شخص جناب سیدہ = کی یہ زیارت پڑھے اور اپنے گناہوں کی معافی کا طالب ہو تو خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاووس ﷺ کے فرزند نے بھی اس زیارت کو زوائد الفوائد میں درج کیا اور کہا ہے کہ یہ زیارت جناب

زہرا = کے یوم وفات کے لئے خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو ہوئی تھی انہوں نے آپ کی زیارت کی کیفیت اس طرح بیان

کی ہے کہ دو رکعت نماز زیارت بجالائے یا نماز جناب سیدہ فاطمہ الزہرا (س) پڑھے جو کہ دو رکعت ہے اور اس کی ہر رکعت میں سورۂ

الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اگر اس قدر نہ پڑھے سکے تو پھر پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور

دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور سلام کے بعد مذکورہ بالا زیارت پڑھے:

## بیسویں جمادی الثانی کا دن

- پانچویں یا دوسرے سال بعثت میں اس دن جناب سیدہ کی ولادت باسعادت ہوئی اور اس کے چند عمل ہیں۔
- (۱) روزہ رکھنا۔
  - (۲) محتاج مومنین کو صدقہ و خیرات دینا۔
  - (۳) جناب سیدہ کی زیارت پڑھنا آپ کی زیارت کی کیفیت باب زیارات میں آئے گی:

## گیارہویں فصل

### ہر نئے قمری مہینے، عید نوروز اور رومی مہینوں کے اعمال

جب بھی نیا چاند نظر آئے۔ تو یہ چند اعمال بجالائے:

(۱) سب سے پہلے تو چاند دیکھنے کی دعا پڑھے اور سب سے مناسب صحیفہ کاملہ کی تینتالیسویں دعا ہے کہ جو پہلی رمضان کے اعمال میں بھی ذکر ہو چکی ہے۔

(۲) آنکھوں کے درد سے حفاظت کیلئے سات مرتبہ سورۃ الحمد پڑھے:

(۳) پنیر کھائے، یہ چیز ایران و عراق میں ہوتی ہے اور اسے دودھ سے تیار کیا جاتا ہے، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص ہر قمری مہینے کی پہلی شب میسنیر کھاتا رہے تو اس مہینے میں اس کی کوئی دعا رد نہیں ہوگی۔

(۴) چاند رات میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انعام کی قرائت کرے، نماز کے بعد حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اسے ہر درد و خوف سے بچائے رکھے اور اس مہینے میں اسے کوئی ایسا معاملہ درپیش نہ ہو جس کو وہ پسند نہ کرتا ہو۔

(۵) ہر قمری مہینے کی پہلی کے دن دو رکعت نماز ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور نماز کے بعد صدقہ دے اگر ایسا کر لیا گیا تو گویا اس نے حق تعالیٰ سے اس مہینے میں اپنی سلامتی خرید لی ہے۔

بعض روایات میں منقول ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلٰی اللّٰهِ رِزْقُهَا

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور نہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اسکی روزی خدا کے ذمہ ہے وہ

اس کی

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ فِی كِتَابٍ مُّبِیْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اِنْ

قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور اگر

يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ

خدا کسی وجہ سے تجھے کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اسکے کوئی اسے دور نہیں کر سکتا اگر وہ تیری بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے

يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْعَفُوُّ الرَّحِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ

فضل کو روک نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے خدا کے نام سے

شروع

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا

جو رحمن و رحیم ہے بہت جلد خدا سختی کے بعد آسانی عطا کرے گا جو اسے چاہے وہ ہوگا نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے

ہمارے

اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ وَأُفْوِضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

لئے اللہ وہ بہترین کارساز ہے اور میں اپنا ہر کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے تیرے سوا

کوئی معبود

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ، رَبِّ لَا

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ہی قصور وار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا میں اس کی حاجت رکھتا ہوں

میرے

تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ جب کہ بہترین وارث تو ہی ہے۔

### اعمال عید نوروز

امام جعفر صادق - نے معلی بن خنيس کو عید نوروز کے اعمال کی یوں تعلیم فرمائی کہ جب نوروز کا دن آئے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے اور اس دن کا روزہ رکھے جب نماز ظہر و عصر اور انکے نافلہ سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے انکی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ کافرون اور پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ فلق اور دس مرتبہ سورہ ناس کی قرائت کرے نماز تمام کرنے کے بعد سجدہ شکر کرے اور اس میں یہ دعا پڑھے:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ ، وَعَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو پسند کیے ہوئے اوصیائے ﷺ ہیں اور اپنے تمام نبیوں

وَرُسُلِكَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى أَرْوَاحِهِمْ

اور رسولوں پر رحمت نازل کر اپنی بہترین رحمت سے اور انہیں برکت دے اپنی بہترین برکتوں سے اور ان کی روحوں پر  
وَأَجْسَادِهِمْ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي

اور ان کے جسموں پر رحمت فرما اے معبود! محمد ﷺ و آل ﷺ پر برکت نازل کر اور ہمیں آج کے دن برکت  
دے جس کو تونے

فَضَّلْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَعَظَّمْتَهُ حَظْرَهُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِيْمَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ

بڑائی دی عزت دی بلندی دی اور اس سے اونچی شان عطا کی اے معبود! برکت دے مجھے اس نعمت میں جو تونے مجھے عطا کی ہے  
اتنی

حَتَّى لَا أَشْكُرَ أَحَدًا غَيْرَكَ، وَوَسَّعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ

کہ سوائے تیرے کسی کا شکر گزار نہ ہوں اور میرے رزق میں فراوانی عطا فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے معبود! جو کچھ  
مجھ

مَا غَابَ عَنِّي فَلَا يَغِيبَنَّ عَنِّي عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ، وَمَا فَقدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِي

سے غائب ہو سو ہو جائے لیکن تیری مدد اور تیری حفاظت مجھ سے ہرگز غائب نہ ہو اور میری جو چیز کم ہو سو ہو جائے لیکن تیری

عَوْنُكَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا أَتَكَلَّفَ مَا لَا أَحْتَاجُ إِلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿١﴾

مدد و حمایت مجھ سے کبھی بھی کم نہ ہو یہاں تک کہ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کے لئے رنج نہ کروں اے جلالت اور بزرگی کے  
مالک۔

جو شخص یہ عمل بجالائے گا تو اسکے پچاس برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے نیز یہ باکثرت کہا کرے:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

(۱) کتب مشہورہ کے سوا دیگر غیر معروف میسلکھا ہے کہ وقت تحویل بہ کثرت اور بعض نے کہا ہے اس دعا کو ۶۶۳ مرتبہ پڑھے:

يَا مُحَوَّلَ الْحَوَالِ وَالْأَحْوَالِ حَوَّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ أَيْكٍ أَوْ رَوَايَةٍ فِي هَبْ كَمَا اس طَرَحَ

اے زمانے اور حالتوں کو بدلنے والے ہمارے حال کو اچھے حال میں بدل دے۔

پڑھے: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوَّلَ إِلَى آخِرِ دَعَا جَيْسَا كَمَا عَلَامَهُ

اے دلوں اور آنکھوں کے پلٹانے والے اے دن رات کی ترتیب قائم رکھنے والے اے پلٹانے والے۔

## رومی مہینوں کے اعمال

### خواص آب نساں

اس موضوع میں یہاں ہم وہی کچھ بیان کریں گے، جو زاد المعاد میں مذکور ہے، سید جلیل علی ابن طاؤس سے روایت ہے کہ صحابہ کا ایک گروہ کسی جگہ بیٹھا ہوا تھا کہ رسول اللہ بھی وہاں تشریف لے آئے، آپ نے سلام کیا اور صحابہ نے سلام کا جواب دیا تب آپ نے فرمایا آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں وہ دوا بتاؤں جس سے جبرائیل نے مجھے آگاہ کیا ہے اور اس کے بعد تم دوا میں طبیبوں کے محتاج نہ ہو گے۔ مولا امیر۔ اور سلمان فارسی وغیرہ نے آپ سے پوچھا کہ حضور ﷺ وہ کونسی دوا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے مولا امیر۔ کو مخاطب کر کے فرمایا، کہ رومی مہینے نساں میں ہونے والی بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ الحمد ستر مرتبہ آیۃ الکرسی ستر مرتبہ سورۃ توحید ستر مرتبہ سورۃ فلق ستر مرتبہ سورۃ ناس اور ستر مرتبہ سورۃ کافرون پڑھیں ایک اور روایت کے مطابق ستر مرتبہ سورۃ قدر ستر مرتبہ اللہ اکبر ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ اور ستر مرتبہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر صلوات بھی اس پر پڑھیں پھر سات دن تک ہر روز صبح اور عصر کے وقت اس پانی میں سے پیتے رہیں، قسم ہے مجھے اس ذات کی، جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے کہ جبرائیل ﷺ نے مجھ سے کہا ہے کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا۔

حق تعالیٰ ہر وہ درد دور کر دے گا جو اس کے جسم میں ہوگا خدائے تعالیٰ اس کو آرام و عافیت عطا کرے گا، اس کے بدن اور اس کی ہڈیوں سے درد کو نکال دے گا اور اگر لوح میں اس کے لئے درد لکھا بھی ہوا ہو تو اسے وہاں سے محو کر دے گا مجھے اس خدا کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے، جس کے یہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور فرزند کی خواہش رکھتا ہو تو اس پانی کو اس نیت سے پیئے پس حق تعالیٰ اس کو فرزند عطا کرے گا، اگر عورت بانجھ ہو گئی ہو کہ اس کے ہاں بچہ نہ ہوتا ہو تو وہ اس نیت کے ساتھ اس پانی میں سے پیئے تو اس کا بچہ ہوگا اور اگر شوہر یا زوجہ بیٹیا یا بیٹی چاہتے ہوں تو وہ بھی اس پانی میں سے پیئیں، ان کا یہ مقصد پورا ہو جائے گا، جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ اِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَاِنَاثًا وَيَجْعَلُ

وہ جسے چاہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی دیتا ہے اور جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ عَقِيْمًا

بے اولاد رکھتا ہے۔

اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا جس کے سر میں درد ہو وہ اس پانی میں سے پیئے خدا کی قدرت سے اس کا درد جاتا رہے گا اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو تو اس پانی کا ایک قطرہ آنکھ میں ڈالے اس میں سے پی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس پانی سے دھوئے تو بہ حکم خدا شفا مل جائے گی اس پانی کے پینے سے دانتوں کی جڑیں پختہ ہوتی ہیں یہ دانتوں میں خوشبو پیدا کرتا ہے لعاب دهن کم ہوتا اور بلغم بھی گھٹ جاتا ہے اس پانی کے پینے سے پیٹ میں کھانے پینے کا بوجھ نہیں ہوگا۔ درد قولنج سے بچارہ ہے گا کر اور پیٹ کا درد نہ ہوگا زکام کی تکلیف نہ آئے گی دانتوں میں درد نہ ہوگا معدے کا درد اور کیڑے ختم ہو جائیں گے اس شخص کو خون نکلوانے کی ضرورت نہ رہے گی بوا سیر خارش دیوانگی برص جذام نکسیر اور قے سے بھی نجات ہوگی اور وہ شخص اندھا گونگا لنگڑا اور بہرا نہیں ہوگا اس کی آنکھ میں سیاہ پانی نہیں اترے گا وہ درد لاحق نہیں ہوگا جو روزہ چھوڑ دینے اور نماز نا تمام پڑھنے کا موجب ہوتا ہے اور شیطان و جن کے وسوسوں سے بچارہ ہے گا۔

اس کے بعد آنحضرت نے فرمایا جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا اگر اس کے بدن میں سب لوگوں جتنے درد ہوں تو بھی شفا پائے گا، جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو شخص اس پانی پر پہلے ذکر کی گئی آیات پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے دل کو نور سے بھر دے گا، اس کی زبان پر حکمت کو رواں کر دے گا اس کے قلب کو فہم و ذکائی سے پر کر دے گا اور اس پر اتنی مہربانیاں کریگا جو دنیا میں کسی پر بھی نہ کی ہوں گئیں اس کو ہزار رحمت اور ہزار مغفرت سے نوازے گا نیز فریب کاری بددیانتی غیبت حسد ظلم تکبر بخل اور حرص وغیرہ کو اس کے قلب سے دور کر دے گا اس کو لوگوں کی طرف سے دشمنی، ان کی بدگوئی سے بچائے گا اور یہ پانی اس کے لئے تمام بیماریوں سے شفا یابی کا سبب ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت کا سلسلہ سند عبد اللہ بن عمر پر ختم ہوتا ہے اسلئے یہ روایت بہ لحاظ سند ضعیف ہے لیکن میں نے اسے بقلم شہید دیکھا کہ انہوں نے اسے امام جعفر صادق - سے روایت کیا ہے اور اس میں یہی خواص اور صورتیں ذکر کی ہیں لیکن آیات اور اذکار کی روایت اس طرح ہے کہ اس آب نیساں پر سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ کافرون، سورۃ اعلیٰ، سورۃ فلق، سورۃ ناس، اور سورۃ توحید ستر ستر مرتبہ پڑھے، پھر ستر مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ، ستر مرتبہ کہے اللہ اکبر اور ستر مرتبہ کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پھر ستر مرتبہ پڑھے: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ

اے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما پاک تر ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا  
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے۔

علاوہ ازیں اس پانی کے خواص میں یہ بھی ہے اگر کوئی قید خانے میں بند ہو اور وہ اس پانی میں سے پیئے تو قید سے رہائی پائے گا سردی اس کی طبیعت پر غلبہ نہ کرے گی اس کے دیگر خواص وہی بیان ہوئے ہیں جو سابقہ روایت میں مذکور ہیں۔ پھر بارش کا پانی تو

مطلق طور پر بابرکت اور فائدہ بخش ہوتا ہے چاہے وہ نیساں کے مہینے میں لیا گیا ہو یا کسی اور مہینے میں لیا ہو جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امیر المؤمنین - سے نقل ہوا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا آسمان کے پانی کو پیا کرو کہ وہ جسم کو پاک کرنے والا اور دردوں کو ہٹانے والا ہے، جیسا کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے:

وَيُنزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ

اور اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں کو تم سے دور کرے اور تمہارے  
علی قلوبکم وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ

دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے۔

نیساں کا عمل کرنے میں بہتر یہ ہے کہ ایک گروہ مل کر ان اذکار کو ستر ستر مرتبہ پڑھے کہ اس میں پڑھنے والوں کیلئے بہت فائدہ اور اجر و ثواب ہے۔ موجودہ سالوں میں نوروز سے ۲۳ دن گزرنے کے بعد نیساں کا رومی مہینہ شروع ہوتا ہے اور یہ رومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے امام جعفر صادق - سے نقل ہوا ہے کہ ماہ حزیراں کی سات کو پچھنے لگوایا کرو، اگر اس دن نہ ہو سکے تو پھر اس کی چودھویں تاریخ کو لگوایا کرو۔ ماہ حزیراں کی پہلی قریباً نوروز سے چوراسی دن بعد ہوتی ہے اور یہ مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے۔ یہ نحوست کا مہینہ ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادق - کے سامنے ماہ حزیراں کا ذکر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت موسیٰ - نے بنی اسرائیل پر نفرین کی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ افراد مر گئے تھے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے نقل ہوا ہے کہ حق تعالیٰ اس مہینے میں قضایٰ واجل کو نزدیک ترک دیتا ہے۔ چنانچہ اس مہینے میں بہت زیادہ موتیں وقع ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سورج کی حرکت پر ہے۔ یہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔ تشرین اول، تشرین الآخر، کانون اول، کانون الآخر، شباط، آذر، نیساں، ایار، حزیراں، تموز، اب اور ایلول، ان میں یہ چار مہینے تیس دن کے ہوتے ہیں یعنی تشرین الآخر، نیساں، حزیراں، اور ایلول، باقی آٹھ مہینے ماسوائے شباط کے اکتیس دن کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال تک آٹھائیس دن کا اور چوتھے سال (یعنی سال کیسہ میں) انیس دن کا قرار دیتے ہیں۔ رومی سال ۴/۱ - ۵۶۳ دن کا ہوتا ہے اور اس کی ابتدائی تشرین اول کے مہینے سے ہے اور اس دن سورج برج میزان کے انیسویں درجے میں ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل بحار الانوار میں مذکور ہے چونکہ احادیث میں ان مہینوں کا ذکر آیا ہے۔ لہذا ہم نے یہاں مختصراً ان کا تذکرہ کر دیا ہے، یہ رومی مہینے اس وقت عراق کے دفاتر میں رائج ہیں اور ان کا نظام حکومت انہی مہینوں کے مطابق چلتا ہے۔

## تیسرا باب

### باب زیارات

اس باب میں ایک مقدمہ، چند فصلیں اور خاتمہ بیان کیا جائے گا۔

#### مقدمہ

یہ سفر کے آداب سے متعلق ہے سفر شروع کرنے سے پہلے بدھ، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہفتہ، منگل یا جمعرات کو سفر پر نکلے سو موافق اور بدھ کو سفر نہ کرے۔ نیز جمعہ کے دن بھی ظہر سے پہلے سفر نہ جائے۔ اس کے علاوہ ہر ماہ ان تاریخوں میں سفر نہ کرے جو درج ذیل اشعار میں ذکر ہیں:

ہفت روزی نحس باشد در مہی

زاں حذر کن تانیابی ہیچ رنج!

سہ و پنج و سیزدہ باشانزدہ

بیست و یک بیست و چہار بیست و پنج

ہر مہینے کی سات تاریخیں، تین، پانچ، تیرہ، سولہ، اکیس، چوبیس اور پچیس سفر کیلئے نحس ہیں ان میں سفر نہ کریں تاکہ سفر کی وجہ سے کسی مصیبت کا شکار نہ ہوں۔

اسی طرح ہر مہینے کے آخری دن جن میں چاند ڈوبا رہتا ہے اور جب قمر در عقرب ہوتا ہے ان دنوں میں بھی سفر نہ کریں۔ ان ایام میں سفر کرنا نامناسب اور ممنوع ہے البتہ اگر ان دنوں میں کسی اشد ضرورت کے تحت سفر کرنا پڑے تو سفر کی دعائیں پڑھیں اور صدقہ دے کر سفر کریں تو انشاء اللہ کوئی پریشانی لاحق نہیں ہوگی۔

روایت میں ہے کہ امام محمد باقرؑ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے سفر کا قصد کیا اور الوداع کرنے کیلئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اس سے فرمایا کہ میرے والد ماجد امام زین العابدینؑ جب اپنی کسی املاک و جائیداد کی طرف جانے کی خاطر سفر کا قصد کرتے تو آسان تر خیر و نیکی کے بدلے میں خدا سے اپنی سلامتی خرید لیتے، یعنی جتنا ہو سکے صدقہ دے دیتے تھے۔ یہ صدقہ آپ اس وقت دیتے جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھ لیتے اور جب سفر سے سلامتی کیساتھ واپس آتے تو اللہ کا شکر ادا کرتے اور پھر جتنا ممکن ہوتا صدقہ دیتے تھے، وہ شخص آپ کے ہاں سے رخصت ہوا، لیکن اس نے آپ کے فرمان پر عمل نہ کیا اور وہ راستے میں ہلاک ہو گیا۔ جب امام محمد باقرؑ کو یہ خبر ملی تو فرمایا کہ اس شخص کو نصیحت کی گئی تھی، اگر وہ اس نصیحت کو مان لیتا تو اس ہلاکت سے بچ

جاتا۔

سفر پر جانے سے قبل غسل کرنا بھی ضروری ہے غسل کے بعد پھر اپنے اہل و عیال کو جمع کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی خیریت کی دعا مانگے اور اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے:

اللہ کی ثنائی و حمد بجالائے محمد ﷺ و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیجے اور یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوُلْدِي وَمَنْ كَانَ

اے معبود! آج کے دن میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں اپنا خاندان اپنا مال و متاع اپنی اولاد اور جو کوئی مجھ سے

مِنِّي بِسَبِيلِ الشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَالْغَائِبِ اللَّهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْإِيمَانِ

تعلق رکھتا ہے چاہے حاضر ہے یا غائب کو تیرے سپرد کرتا ہوں اے معبود! ہماری حفاظت فرما کر ہمارا ایمان اور ہماری جان

وَاحْفَظْ عَلَيْنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا فِي رَحْمَتِكَ، وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ إِنَّا إِلَيْكَ رَاغِبُونَ

محفوظ رکھ اے معبود! ہمیں اپنے سایہ رحمت میں رکھ اور اپنا فضل ہم سے دور نہ کر بے شک ہم تیرے ہی مشتاق ہیں

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَائِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَسُوئِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ

اے معبود! ہم تیری پناہ لیتے ہیں سفر کی مشکلوں سے مایوس ہو کر واپس آنے سے اور اپنے خاندان اپنے مال و متاع

وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ هَذَا التَّوَجُّهُ طَلَبًا

اور اپنی اولاد کے بارے میں دنیا و آخرت میں برے انجام سے اے معبود! میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں یہ توجہ تیری خوشنودی

کی

لِمَرْضَاتِكَ وَتَقَرُّبًا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ فَبَلِّغْنِي مَا أَوْمَلُهُ وَأَرْجُوهُ فِيكَ وَفِي أَوْلِيَائِكَ

طلب اور تیرا تقرب حاصل کرنے کیلئے ہے اے معبود! پس مجھے عطا کرو جس کی تجھ سے اور تیرے اولیائی سے آرزو اور امید

رکھتا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد اپنے اہل و عیال کو وداع کرے اور اپنے مکان کے دروازے پر کھڑے ہو کر تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے، پھر سامنے

دائیں اور بائیں طرف منہ کر کے سورہ الحمد پڑھے اور اسی طرح آیۃ الکرسی بھی تینوں طرف منہ کر کے ایک ایک مرتبہ پڑھے اور پھر

یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي، وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ أَهْلِي وَمَالِي وَمَا

اے معبود! میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا ہے اور تجھ پر چھوڑے جاتا ہوں اپنا خاندان اپنا مال اور جو کچھ تو نے  
خَوَّلْتَنِي وَقَدْ وَثَّقْتُ بِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِي، يَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ مَنْ أَرَادَهُ، وَلَا

مجھے دے رکھا ہے میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے ناامید نہ کر اے وہ جس کا قصد کرنے والا ناامید نہیں ہوتا اور جس کی  
يُضَيِّعُ مَنْ حَفِظَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاحْفَظْنِي فِيمَا غَبْتُ

وہ نگہبانی کرے وہ برباد نہیں ہوتا اے معبود! حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت نازل فرما اور جن چیزوں کے پاس  
میں حاضر نہیں

عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ان کی نگہداری کر اور مجھے میری خواہش کے سپرد نہ کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے، ایک مرتبہ سورہ قدر، آیۃ الکرسی، سورہ ناس اور سورہ فلق پڑھ کر اپنے ہاتھوں کو بدن پر پھیرے اور  
جس قدر ہو سکے صدقہ دے اور یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي اشْتَرَيْتُ بِهَذِهِ الصَّدَقَةِ سَلَامَتِي وَسَلَامَةَ سَفَرِي وَمَا مَعِيَ اللَّهُمَّ

اے معبود! میں اس صدقہ کے بدلے حاصل کرنا چاہتا ہوں اپنی سلامتی، سفر میں خیریت اور اپنے متاع کی حفاظت اے معبود  
!

احْفَظْنِي وَاحْفَظْ مَا مَعِيَ، وَسَلِّمْنِي وَسَلِّمْ مَا مَعِيَ، وَبَلِّغْنِي وَبَلِّغْ مَا مَعِيَ بِبِلَاغِكَ

میری حفاظت فرما اور میرے مال کی نگہداری کر مجھے اور جو میرے پاس ہے اسے سالم رکھ اور مجھے اور جو میرے ساتھ ہے اس

کو خیر

الْحَسَنَ الْجَمِيلَ

و خوبی سے منزل پر پہنچا دے۔

سفر کے دوران تلخ بادام کی لکڑی کا عصا بھی اپنے پاس رکھے۔ کیونکہ روایت ہے کہ جو شخص سفر پر جائے اور تلخ بادام کا عصا

اپنے پاس رکھے اور یہ پڑھے: وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلْقَائِ مَدِينٍ... تَا وَاللَّهِ عَلَيَّ مَا نَقُولُ وَكَيْلًا۔

یہ سورہ قصص کی آیت ہے اور اس کے پڑھنے سے خدا اس کو ہر درد سے، چور اور ہر زہریلے حیوان سے محفوظ رکھے گا یہاں تک

کہ وہ اپنے گھر واپس پہنچ جائے نیز ستر (۷۷) فرشتے اس کے ہمراہ رہیں گے اور جب تک وہ شخص واپس آکر اپنا عصا ہاتھ سے رکھ نہ

دے گا وہ اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ سنت ہے کہ عمامہ باندھ کر روانہ ہو اور اس میں تحت الحنک بھی لگائے رکھے تاکہ

کوئی آسیب نہ پہنچے اسے کوئی چور نہ لوٹے، دریا میں غرق نہ ہو اور آگ میں جل کے نہ مرے نیز کربلا معلیٰ کی تھوڑی سی خاک شفا بھی

اپنے پاس رکھے اور یہ خاک اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ هَذِهِ طِينَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ ۝ وَلِيكَ وَابْنِ وَلِيكَ اتَّخَذْتُهَا حِزْزًا لِمَا

اے معبود! یہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند حسین - کے مزار کی خاک ہے کہ جو میں نے اپنی پناہ کیلئے اٹھائی اس چیز سے

جس

أَخَافُ وَمَا لَأَخَافُ

سے ڈرتا ہوں اور جس سے نہیں ڈرتا۔

سفر میں عقیق و فیروزہ کی انگوٹھی پہنے اور خصوصاً زرد عقیق کی انگوٹھی کہ جس پر ایک طرف یہ نقش ہو:

مَا شَأْنِي اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

وہی ہوگا جو خدا چاہے نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

اس انگوٹھی کی دوسری طرف محمد ﷺ و علی ﷺ ہر دو اسمائی مبارکہ نقش کیے گئے ہوں۔ سید ابن طاؤس نے امان الاخطار

میں ابو محمد قاسم بن علای سے اور انہوں نے امام علی نقی - کے خادم صانی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام علی نقی - سے ان کے

جد طاہر امام علی رضا - کی زیارت کو جانے کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا کہ اپنے پاس زرد عقیق کی انگوٹھی رکھو کہ جس کی ایک

طرف مَا شَأْنِي اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ اور دوسری طرف محمد ﷺ و علی ﷺ کے اسمائی گرامی نقش ہوں۔ اگر تم یہ

انگوٹھی اپنے ساتھ رکھو گے تو چوروں، ڈاکوؤں کے شر سے محفوظ رہو گے اور یہ انگوٹھی تمہاری جان کی سلامتی اور تمہارے دین کی

محافظ رہے گی، وہ خادم کہتا ہے کہ حضرت ﷺ کے ہاں سے اگر جب میں نے ویسی ہی انگوٹھی مہیا کر لی تو پھر وداع کرنے کیلئے

حضرت ﷺ کی خدمت میں گیا۔ آپ سے وداع کر کے جب چل پڑا تو میرے بہت دور نکل جانے کے بعد حضرت ﷺ نے مجھے

واپس بلوایا، میں حاضر خدمت ہوا تو آپ نے فرمایا اے صانی: فیروزہ کی انگوٹھی بھی لے جاؤ کہ طوس اور نیشاپور کے درمیان تمہیں

ایک شیر سے سابقہ پڑے گا جو تمہیں اور تمہارے قافلے کو آگے نہ جانے دے گا۔ تب آگے بڑھ کر تم اس شیر کو یہ انگوٹھی دکھاتے

ہوئے کہنا کہ میرے مولا فرماتے ہیں کہ تو ہمارے راستے سے ہٹ جا۔ ہاں اس فیروزہ کی ایک طرف اللہ الْمَلِكُ اور دوسری طرف

الْمَلِكِ اللَّهُ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ كُنْدَه كَرَالِينَا كَه اللهُ الْمَلِكُ امير المؤمنين - کی انگوٹھی کا نقش تھا، جب آپ کو ظاہری خلافت ملی تو

آپ نے اپنی انگوٹھی پر الْمَلِكِ اللَّهُ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ كُنْدَه كَرَالِينَا كَه اللهُ الْمَلِكُ امير المؤمنين - کی انگوٹھی فیروزہ کی تھی۔ یہ نیکینہ درندوں سے امان کا باعث

ہوتا ہے اور جنگ میں دشمنوں پر فتح و کامیابی کا موجب بنتا ہے، صانی کہتا ہے کہ میں اس سفر پر چلا گیا اور خدا کی قسم جیسے میرے مولا

نے فرمایا تھا وہ شیر اسی مقام پر ہمارے آگے آیا اور میں نے اپنے آقا کے فرمان پر عمل کیا تو وہ شیر پلٹ گیا۔ جب میں زیارت کر کے

واپس آیا تو میں نے یہ واقعہ حضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا، آپ نے فرمایا ایک بات رہ گئی جو تم نے نہیں بتائی۔ اگر تم چاہو

تو وہ بات بتا دوں؟ میں نے عرض کی کہ شاید وہ بات میں بھول گیا ہوں! آپ نے فرمایا کہ طوس میں جب تم رات کو قبر امام ﷺ

کے قریب سو رہے تھے تو جنات کا ایک گروہ امام علی رضا - کی زیارت کو وہاں آیا ہوا تھا، انہوں نے تمہارے ہاتھ میں اس انگوٹھی پر وہ نقش دیکھا تو انگوٹھی اتار کر لے گئے، اسے پانی میں ڈال کر وہ پانی اپنے ایک بیمار کو پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔ وہ انگوٹھی لا کر انہوں نے تیرے بائیں ہاتھ میں پہنا دی جب کہ سوتے وقت وہ تمہارے دائیں ہاتھ میں تھی اس سے تمہیں تعجب ہوا اور تمہاری سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ نیز تم نے اپنے سرہانے ایک یاقوت پڑا پایا اور اسے اٹھا لیا جو، اب بھی تمہارے پاس ہے، یہ یاقوت وہ جنات تمہارے لئے بطور ہدیہ لائے تھے، تم اسے بازار لے جاؤ تو اس کو اسی (۸۰) اشرفی میں بیچ سکتے ہو۔ وہ خادم بیان کرتا ہے کہ میں نے وہ یاقوت بازار میں اسی (۸۰) اشرفی میں ہی فروخت کیا جیسا کہ میرے مولا علیہ السلام نے فرمایا تھا۔ امام جعفر صادق - کا ارشاد ہے کہ جو شخص سفر میں ہر رات آیۃ الکرسی پڑھے تو وہ خود اور اس کا مال و متاع محفوظ رہیں گے نیز یہ دعا بھی پڑھیں:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَسِيرِي عِبْرًا وَصُمْتِي تَفْكَرًا وَكَلَامِي ذِكْرًا

اے معبود! میری رفتار کو عبرت، میری خاموشی کو غور و فکر اور میرے کلام کو ذکر قرار دے۔

امام زین العابدین - سے منقول ہے کہ جب میں ذیل کے دعائیہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر میں کوئی پروا نہیں کرتا خواہ مجھے ضرر پہنچانے کے لئے تمام جن و انس بھی جمع ہو جائیں۔

بِسْمِ اللَّهِ، وَبِاللَّهِ، وَمِنَ اللَّهِ، وَ إِلَى اللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کے اذن سے اور خدا کی راہ میں اے معبود! میں نے اپنی جان تجھے

نفسی، وَ إِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي، وَ إِلَيْكَ فَوَضَّضْتُ أَمْرِي، فَأَحْفَظُنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ

سونپ دی اپنا رخ تیری جانب کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا تو مجھے ایمان کی حفاظت کے ساتھ محفوظ کر

مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَمِنْ تَحْتِي

میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے میرے نیچے سے

وَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَفُؤْتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور اپنی بخشش و قوت سے میرا دفاع کرتا رہے کیونکہ نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند تر بزرگ تر خدا سے ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سفر کے آداب کے بارے میں بہت سی دعائیں وارد ہوئی ہیں مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا

کریں گے۔

(۱) ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ جب سوار ہونے لگے تو بسم اللہ کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

(۲) اپنے کھانے پینے کی چیزوں اور نقدی کی حفاظت کرے اور ان کو کسی محفوظ جگہ پر رکھے، اس بارے میں روایت ہوئی ہے کہ

مسافر کی سمجھ بوجھ کا معیار یہی ہے کہ وہ اپنی خوراک اور سفر خرچ کو سنبھال کر رکھے۔

(۳) سفر کے دوران اپنے ساتھیوں کی مدد اور خدمت کرنے میں بے اعتنائی نہ کرے تاکہ حق تعالیٰ اسکی تہتر (۳۷) پریشائیاں دور کر دے، دنیا میں اسکو فکر و اندیشے سے بچائے رکھے اور قیامت میں فزع اکبر (بہت بڑے غم و اندوہ) سے محفوظ فرمائے روایت میں آیا ہے کہ امام زین العابدین - ایسے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تھے جو آپ کو پہچانتے نہ ہوں تاکہ راستہ میں حضرت ﷺ ان کی اعانت کر پائیں۔ کیونکہ جب آپ جان پہچان والے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تو وہ آپ کو کام میں ہاتھ نہیں بٹانے دیتے تھے۔ حضرت رسول کا طریقہ یہ تھا کہ جب اپنے اصحاب کے ہمراہ سفر کرتے اور اگر آپ کوئی گوسفند ذبح کرنے لگتے تو ایک صحابی کہتا کہ اسے میں ذبح کروں گا دوسرا کہتا کہ اس کی کھال میں اتاروں گا اور تیسرا یہ کہتا کہ اس کا پکانا میرے ذمے ہے اور آنحضرت ﷺ فرماتے کہ اس کو پکانے کے لئے لکڑیاں لانا میرا کام ہے۔ اس پر اصحاب عرض کرتے کہ حضور ﷺ یہ سارے کام ہم خود کریں گے۔ آپ یہ زحمت نہ فرمائیں، آنحضرت ﷺ فرماتے کہ میں جانتا ہوں تم یہ کام انجام دے لو گے لیکن میں نہیں چاہتا کہ تم سے الگ رہوں کیونکہ خدا اس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ اس کا کوئی بندہ خود کو دوسروں سے افضل سمجھے۔ واضح رہے کہ سفر میں اپنے ساتھیوں کے لئے سب سے بڑا بوجھ وہ شخص ہے جو صحیح و سالم ہوتے ہوئے بھی اپنے حصے کا کام کرنے میں سستی برتے اور اس انتظار میں رہے کہ اس کا کام دوسرے لوگ انجام دیں۔

(۴) ایسے لوگوں کے ساتھ سفر کرے جو خرچ کرنے میں اس کے برابر ہوں۔

(۵) کسی جگہ کا پانی اس وقت تک نہ پئے جب تک اس میں پچھلی منزل کا پانی نہ ملا لے، مسافر کے لئے ضروری ہے کہ جس جگہ وہ پلا بڑھا ہو وہاں کی مٹی اپنے پاس رکھے اور جب کسی جگہ کا پانی پینے لگے تو وہ مٹی اس پانی میں ڈال کر خوب ہلائے پھر اس کو رکھ دے یہاں تک کہ مٹی بیٹھ جائے اور پانی صاف ہو جائے تب اس کو پئے:

(۶) اپنے اخلاق و عادات کو سنوارے اور نرمی و ملائمت سے کام لے۔ اس بارے میں کچھ اور باتوں کا ذکر انشائی اللہ امام حسین - کی زیارت کے ذیل میں آئے گا۔

(۷) سفر میں اپنا خرچ اپنے ہمراہ رکھے کیونکہ انسان کے لئے یہ عزت و شرافت کی بات ہے کہ دوران سفر بہترین نان و نفقہ اپنے ساتھ رکھے اور خاص کر مکہ معظمہ کے سفر میں اس کا بہت دھیان رکھے البتہ امام حسین - کی زیارت کے سفر میں لذیز غذائیں مثلاً حلوہ اور بریانی وغیرہ کھانا چنداں مناسب نہیں ہے۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ کی زیارت میں اس کا ذکر آئے گا ابن اعثم نے اسی مفہوم کو ان اشعار میں ادا کیا ہے۔

مَنْ شَرَفِ الْإِنْسَانِ فِي الْأَسْفَارِ

تَطْيِبُهُ الزَّادَ مَعَ الْإِكْتَارِ  
سفر کے دوران انسان کی عزت اس میں ہے  
کہ اس کے پاس اچھا اور زیادہ سامان سفر ہو

وَلِيُحْسِنَ الْإِنْسَانُ فِي حَالِ السَّفَرِ  
أَخْلَاقَهُ زِيَادَةً عَلَى الْحَضَرِ  
حالت سفر میں انسان کے لئے بہتر ہے کہ  
وہ حضر کی نسبت زیادہ بلند اخلاق ہو

وَلْيَدْعُ عِنْدَ الْوَضْعِ لِلْخَوَانِ  
مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنَ الْإِخْوَانِ  
جب دسترخوان پر کھانا چنا جائے تو  
جو مرد وزن وہاں ہوں ان کو وہاں بلائے

وَلْيُكْثِرِ الْمَرْحَ مَعَ الصَّحْبِ إِذَا  
لَمْ يُسْخِطِ اللَّهُ وَلَمْ يَجْلِبْ أَدَى  
اپنے ہمراہیوں کیساتھ مزاجیہ گفتگو کرے  
اس میں کسی کو ستانے اور خدا کی ناراضگی کا پہلو نہ ہو

مَنْ جَاءَ بَلَدَةً فَذَا ضَيْفٌ عَلَى  
إِخْوَانِهِ فِيهَا إِلَى أَنْ يَرْحَلَا  
جو کسی شہر میں آئے وہ مہمان ہوتا ہے  
وہاں رہنے والے بھائیوں کا جب تک چلا نہ جائے

يُبْرُ لَيْلَتَيْنِ ثُمَّ لِيَأْكُلِ

مِنْ أَكْلِ أَهْلِ الْبَيْتِ فِي الْمُسْتَقْبَلِ  
دوراتوں کی خاطر تواضع مہمان کا حق ہے  
پھر گھر والوں کے ساتھ عام کھانا کھائے

(۸) سفر کے دوران جس کی رعایت کرنا بہت ضروری ہے کہ مسافر اپنی فریضہ نماز کو حدود و شرائط کے ساتھ اول وقت میں بجا لائے۔ کیونکہ دیکھنے میں آیا ہے کہ حاجی و زائر حضرات راستے میں نماز نہیں پڑھتے یا شرائط کا دھیان نہیں رکھتے اور گاڑی و موٹر وغیرہ پر تیمم کر کے مشکوک کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو مسائل کا علم نہیں ہوتا، یا نماز ادا کرنے میں عتنائی سے کام لیتے ہیں۔ حالانکہ امام جعفر صادق - کا ارشاد ہے کہ فریضہ نماز بیس حج سے بہتر ہے اور ایک حج سونے سے بھرے ہوئے مکان کو صدقے میں دے دینے سے بہتر ہے۔ سفر میں نماز پڑھنا چاہیئے اور نماز قصر کے بعد کی تسبیح کو تیس مرتبہ پڑھنا ترک نہ کریں۔

- کیونکہ اس کے پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید بیان ہوئی ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے۔

## پہلی فصل

### زیارات ائمہ کے آداب

آداب زیارت بہت زیادہ ہیں مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا ذکر کریں گے:

(۱) زیارت کے سفر پر روانگی سے پہلے غسل کرے۔

(۲) راستے میں بے ہودہ باتوں، لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے پرہیز کرے۔

(۳) ہر امام کی زیارت پڑھنے سے پیشتر غسل کرے اور ان سے وارد ہونے والی دعاؤں کو پڑھے جن کا ذکر زیارت وارث سے قبل

آئے گا۔

(۴) حدیث اکبر و اصغر سے پاک رہے۔ یعنی وضو و غسل کے ساتھ رہے۔

(۵) پاک و صاف اور نیا لباس پہنے۔

(۶) جب کسی روضہ مبارک پر جائے تو چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے، اطمینان کے ساتھ خضوع و خشوع کی حالت میں ادھر

ادھر دیکھے بغیر آگے بڑھے۔

(۷) امام حسینؑ کی زیارت کے علاوہ دیگر زیارتوں کے لیے خوشبو لگا کر جائے۔

(۸) حرم مطہر کی طرف جاتے ہوئے ذکر الہی تکبیر و تحمید اور تسبیح و تہلیل اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود و صلوات سے

زبان کو معطر کرے۔

(۹) حرم مبارک کے دروازے پر کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور کوشش کرے کہ اس پر رقت قلب اور خشوع و خضوع

طاری ہو جائے خدا کے جلال و عظمت کا تصور کرے اور جس بزرگ ہستی کے در پر حاضر ہوا ہے اسکی بلند و بالا شان کو نظر میں

لائے اور یہ باور کرے کہ وہ بزرگوار اس کو دیکھتے ہیں اسکا کلام سنتے ہیں اور اس کو سلام کا جواب دیتے پس اذن دخول جو اس وقت زائر کو

پڑھتا ہے اس سب کی گواہی دیتا ہے اور ان کی محبت و نوازش سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے وہ اپنے شیعوں سے کلام کرتے ہیں زائر کو

اپنے حالات پر غور کرنا چاہیے، اپنی خرابیوں اور نافرمانیوں کو یاد کرنا چاہیے جو ان مقدس ہستیوں کے احکام کے بارے میں اس

نے کی ہیں، ان اذیتوں کو نگاہ میں لائے جو اس نے ان ہستیوں اور انکے شیعوں کو پہنچائی ہیں کیونکہ ان کے محبوبوں کو تکلیف پہنچانا

اصل میں خود ان کو تکلیف دینا ہے اگر انسان ان چیزوں پر توجہ کرے تو اسکے قدم آگے بڑھنے کی بجائے رک جائیں گے اس کا دل

خوف زدہ و آنکھیں روئیں گی اور یہی آداب کی حقیقی روح اور جان ہے۔

نیز بہتر ہے یہ اشعار پڑھے جائے:

قَالُوا غَدًا نَأْتِي دِيَارَ الْحِمَى  
وَيَنْزِلُ الرِّكْبُ بِمَعْنَاهُمْ  
کہنے لگے کل ان کے حرم سرا میں پہنچیں گے  
اور قافلہ خیریت سے اپنی منزل پر اترے گا

فَكُلُّ مَنْ كَانَ مُطِيعاً لَهُمْ  
أَصْبَحَ مَسْرُوراً بِلِقَائِهِمْ  
جو بھی ان کا مطیع و فرمانبردار ہوگا  
ان کے حضور پہنچ کر راضی و خوش ہوگا

قُلْتُ فَلِي ذَنْبٌ فَمَا حِيلَتِي  
بِأَيِّ وَجْهِ أَتَلَقَّاهُمْ  
میں نے کہا میں گنہگار ہوں میرا کیا چارہ ہوگا  
میں کس منہ سے ان کے حضور حاضر ہوں گا

قَالُوا أَلَيْسَ الْعَفْوَ مِنْ شَأْنِهِمْ  
لَا سِيَّما عَمَّنْ تَرَجَّاهُمْ  
لوگوں نے کہا کیا معاف کر دینا انکی شان نہیں  
خاص کر ان کیلئے جو معافی کی امید رکھیں

فَجِئْتُهُمْ أَسْعَى إِلَى بَاهِمٍ  
أَرْجُوهُمْ طَوَّراً وَأَخْشَاهُمْ  
پس میں انکے دروازے کی طرف دوڑا آ رہا تھا  
کبھی امید بندھ جاتی کبھی خوف آنے لگتا تھا

اس مقام پر سخاوی کے یہ اشعار نقل کر دینا بہت مناسب ہوگا۔

هَذَا عَبْدُكَ وَاقِفٌ دَلِيلٌ  
بِالْبَابِ يَمُدُّ كَفَّ سَائِلٍ

یہ ہے آپ کا پست تر غلام جو حاضر ہے  
آپ کے در پر دست سوال پھیلانے ہوئے

قَدْ عَزَّ عَلَيَّ سُوءُ حَالِي  
مَا يَفْعَلُ مَا فَعَلْتُ عَاقِلٍ

مجھ پر بد حالی کا بہت زیادہ غلبہ ہے  
جو کچھ میں نے کیا کوئی عقلمند وہ کام نہیں کرتا

يَا أَكْرَمَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ  
عَنْ بَابِكَ لَا يُرَدُّ سَائِلٍ

اے وہ سخی جس سے امیدوار امید رکھتا ہے  
آپ کے در سے سوالی کو ہٹایا نہیں جاتا

علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں عیون المعجزات سے ایک روایت نقل کی ہے۔ ابراہیم جمال جو شیعیمان علی - میں سے تھے انہوں نے ہارون الرشید عباسی کے وزیر علی بن یقطین سے ملاقات کرنا چاہی چونکہ ابراہیم ایک ساربان تھے اور ان کی ظاہری حالت ایسی نہ تھی کہ ایک وزیر کے دربار میں جائیں لہذا ملازمین نے ان کو علی بن یقطین کے پاس نہ جانے دیا۔ ادھر اسی سال علی بن یقطین حج کو گئے اور بعد میں مدینہ منورہ بھی آئے۔ وہاں انہوں نے اپنے آقا و مولا امام موسیٰ کاظم - کی خدمت میں حاضری دینا چاہی تو حضرت علیہ السلام نے اس کو ملاقات کی اجازت نہ دی دوسرے روز دروازے پر امام سے اس کی ملاقات ہو گئی۔ علی بن یقطین نے عرض کی کہ مولا مجھ سے کیا خطا ہوئی کہ آپ نے مجھے اپنے حضور آنے کی اجازت نہیں دی؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا، تمہیں ملاقات کی اجازت نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اپنے ایک مومن بھائی ابراہیم جمال کو اپنے پاس نہیں آنے دیا تھا۔ پس حق تعالیٰ تمہاری اس سعی و کوشش کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔ جب تک کہ ابراہیم ساربان تمہیں معاف نہ کر دے۔ اس پر علی بن یقطین نے عرض کیا کہ مولا میں اس وقت مدینہ میں ہوں اور ابراہیم جمال کوفہ میں ہے تو میں اس سے کیسے مل سکتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ

آج رات اپنے غلام اور اپنے ساتھیوں کو بتائے بغیر تنہا بقیع میں چلے جانا وہاں تمہیں پالان کسا ہوا ایک اونٹ نظر آئے گا۔ تم اس اونٹ پر سوار ہو کر کوفہ چلے جانا۔ علی بن یقظین رات کو تنہا بقیع گئے۔ اور وہاں ویسا ہی اونٹ دیکھا تو وہ اس پر سوار ہو گئے اور تھوڑی ہی دیر میں کوفہ پہنچ گئے اور انہوں نے ابراہیم جمال کے دروازے پر اونٹ کو بٹھایا اور پھر دروازہ کھٹکھٹایا، ابراہیم نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے کہا میں علی بن یقظین ہوں۔ ابراہیم بولے کہ علی بن یقظین کا میرے دروازے پر کیا کام؟ انہوں نے کہا مجھے تم سے انتہائی اہم کام ہے۔ پھر اسے قسم دی کہ دروازہ کھولے اور اندر آنے دے جب اندر گئے تو کہنے لگے اے ابراہیم! میرے مولا ﷺ نے مجھے بتایا ہے کہ میرا کوئی عمل قبول نہ ہوگا۔ جب تک ابراہیم جمال تجھ سے راضی نہ ہو جائے، ابراہیم ﷺ نے کہا خدا آپ کو معاف کرے۔ یعنی میں نے آپ کو معاف کر دیا۔ لیکن علی بن یقظین نے اس پر بس نہ کی بلکہ اپنا چہرہ خاک پر رکھ دیا اور ابراہیم ﷺ کو قسم دے کر کہا کہ تم اپنا پاؤں میرے چہرے پر رکھ کر خوب روند ڈالو، ابراہیم نے بامر مجبوری ایسا ہی کیا۔ تب علی بن یقظین نے کہا اے خدا تو گواہ رہنا۔ اور علی بن یقظین اسی اونٹ پر سوار ہوئے اور اسی رات مدینہ واپس آئے اور اونٹ کو امام موسیٰ کاظم کے دروازے پر بٹھایا اسی وقت آپ ﷺ نے ان کو اندر آنے کی اجازت دی اور پھر حضرت ﷺ نے وہ چیزیں قبول فرمائیں جو علی بن یقظین آپ کی نذر کرنا چاہتے تھے۔ اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤمن بھائیوں کے حقوق کی پاسداری کس قدر لازم اور اہم ہے۔

(۱۰) روضہ مبارک کی چوکھٹ پر بوسہ دے اور شیخ شہید ﷺ کا ارشاد ہے کہ زائر اگر چوکھٹ پر خدا کے حضور سجدہ شکر بجالائے اور یہ نیت کرے کہ میں خدا کے لئے سجدہ بجال رہا ہوں کیونکہ اس نے اسے اس مقدس مقام تک پہنچنے کی توفیق دی ہے تو اس کا یہ عمل صحیح ہے۔

(۱۱) حرم میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور باہر آتے ہوئے پہلے بائیں پاؤں باہر نکالے۔ جیسا کہ مسجد کا حکم ہے۔

(۱۲) ضریح کے اتنا قریب ہو جائے کہ اس سے لپٹ سکے، یہ گمان کرنا باطل ہے کہ ضریح سے دور کھڑے ہونے میں پاس ادب ہے کیونکہ اسے بوسہ دینے اور اس کا سہارا لینے کا تذکرہ آیا ہے۔

(۱۳) زیارت پڑھتے وقت پشت بہ قبلہ ہو کر اپنا منہ ضریح کی طرف کیے رہے، بظاہر یہ ادب صرف معصوم ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت کے لیے مخصوص ہے۔ جب زیارت پڑھ چکے تو اپنے چہرے کے دائیں حصے کو ضریح مبارک کے ساتھ مس کر کے گریہ وزاری کرتے ہوئے خدائے تعالیٰ سے دعا مانگے، پھر بائیں حصے کو مس کرے اور صاحب قبر کا واسطہ دے کے دعا مانگے کہ حق تعالیٰ قیامت میں اس معصوم ﷺ کو اس کا شفیع بنائے۔ دعا کرنے میں ہمت و حوصلے سے کام لے اور پوری توجہ کے ساتھ خاصی دیر تک مصروف دعا رہے اسکے بعد ضریح مبارک کے سرہانے قبلہ رو ہو کر دعا کرے۔

(۱۴) اگر کھڑے ہو کر زیارت پڑھنے میں کوئی عذر ہو جیسے کم درد، پاؤں کا درد یا کمزوری لاحق ہو تو بیٹھ کر پڑھے:

(۱۵) جب روضہ مقدس کو دیکھے تو زیارت پڑھنے سے پہلے تکبیر یعنی اللہ اکبر کہے۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص امام کے حضور تکبیر کہے اور ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ“ پڑھے تو اس کیلئے رضوان اکبر لکھا جائے گا۔

(۱۶) وہ زیارتیں پڑھے جو ائمہ سے مروی ہیں، اپنی یا کسی اور کی بنائی ہوئی زیارتیں پڑھنے سے پرہیز کرے کہ جو بے خبر لوگوں نے اصل زیارتوں کی خوشہ چینی کر کے مرتب کیں اور بے خبر لوگوں کو انہی کے پڑھنے میں لگائے رکھتے ہیں۔

شیخ کلینی رحمہ اللہ نے عبد الرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے آقا! میں نے اپنی طرف سے ایک دعا ترتیب دی ہوئی ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنی خود ساختہ دعا سے معاف رکھو۔ یعنی یہ بے کار ہے جب تمہیں کوئی حاجت پیش آئے تو رسول اللہ کے وسیلے سے خدا کی پناہ مانگو اور دو رکعت نماز پڑھ کے آنحضرت کیلئے ہدیہ کر دو۔

(۱۷) زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت ادا کرے کہ جو کم سے کم دو رکعت ہوتی ہے۔ شیخ شہید رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اگر رسول اکرم کی زیارت کرے تو پھر نماز زیارت آنحضرت کے روضہ مبارک میں بجالائے اور اگر ائمہ طاہرین میں سے کسی کی زیارت کرے تو پھر نماز زیارت ان کے سرہانے کی طرف ہو کر پڑھے۔ اس دو رکعت نماز کو مسجد میں ادا کرنا بھی جائز ہے علامہ مجلسی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ میرے خیال میں نماز زیارت اور دوسری نمازیں ضریحوں کے بالائے سر ادا کرنا بہتر ہے اور علامہ بحر العلوم نے بھی کتاب درہ میں فرمایا ہے۔

وَمِنْ حَدِيثِ كَرْبَلَا وَالْكَعْبَةِ  
لِكَرْبَلَا بَانَ عَلُوُّ الرُّتْبَةِ  
جَب بَات كَرْبَلَا وَكَعْبَةِ كِي هُو  
تُو كَرْبَلَا كَا مَرْتَبَه بَلَنْد مَعْلُوم هُو تَا هِي

وَعَيَّرُهَا مِنْ سَائِرِ الْمَشَاهِدِ  
أَمْثَلُهَا بِالنَّقْلِ ذِي الشَّوَاهِدِ  
اور ان کے علاوہ دیگر مشاہد ایسے ہی ہیں  
انکے بارے میں بہت دلائل نقل ہوئے ہیں

وَرَاعَ فِيهِنَّ اقْتِرَابَ الرَّئِيسِ  
وَأَثَرَ الصَّلَاةِ عِنْدَ الرَّأْسِ  
انکے اندر جا کر تعویذ قبر کے قریب ہونا چاہیے  
اور سرہانے کے نزدیک نماز ادا کریں

وَصَلِّ حَلْفَ الْقَبْرِ فَالصَّحِيحُ  
كَغَيْرِهِ فِي نَدْبِهَا صَرِيحُ  
اور قبر کی پچھلی طرف نماز پڑھے تو صحیح ہے  
اس کے مستحب ہونے میں واضح نص ہے

وَالْفَرْقُ بَيْنَ هَذِهِ الْقُبُورِ  
وَعَيْبِهَا كَالنُّورِ فَوْقَ الطُّورِ  
ان میں اور دوسری قبروں میں ایسا فرق ہے  
جیسے کوہ طور اور نور میں فرق تھا

فَالسَّعْيُ لِلصَّلَاةِ عِنْدَهَا نُدْبٌ  
وَقُرْبُهَا بِلِ اللُّصُوقِ فَذُ طَلِبٌ  
ان کے قریب نماز پڑھنے کی کوشش مستحب ہے  
ان کے قریب ہونا بلکہ ان سے لپٹ جانا چاہیے

(۱۸) اگر کسی موقع پر نماز زیارت کی خاص کیفیت کا ذکر نہ ہو تو وہاں نماز زیارت کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یاسین اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ رحمن پڑھے اور پھر وہ دعا پڑھے جو زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے یا اپنی دنیا و آخرت کے لیے جو کچھ بھی چاہتا ہو اسکا سوال کرے بہتر یہ ہے کہ عام مؤمنین کے حق میں دعا کرے کہ اسکی قبولیت یقینی ہے۔

(۱۹) شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص حرم میں داخل ہو اور وہاں نماز باجماعت پڑھی جا رہی ہو تو پہلے اس میں شریک ہو کر فریضہ نماز بجالائے اور بعد میں زیارت کرے۔ اسی طرح نماز جماعت میں شرکت کی خاطر زیارت پڑھنے کو بھی ترک کر دے اور نماز سے فراغ ہو کر زیارت پڑھے: اگر وہ زیارت پڑھ رہا ہو اور نماز کا وقت داخل ہو جائے تو بھی اسے چھوڑ کر نماز جماعت میں شامل ہو کیونکہ نماز جماعت کے لیے زیارت کو ترک کر دینا مستحب ہے، حرم کے متولی پر لازم ہے کہ ایسے وقت میں لوگوں کو نماز جماعت میں شمولیت کا حکم دے۔

(۲۰) شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے صریح مقدس کے نزدیک تلاوت قرآن کو بھی آداب زیارت میں ذکر فرمایا ہے اور یہ کہ اس تلاوت کو اس روح پاک کے لیے ہدیہ کرے کہ جس کی زیارت کر رہا ہے، اس عمل میں زائر کا نفع اور صاحب مزار کی تعظیم ہے۔

(۲۱) زائر کو نازیباتوں اور بیہودہ گفتگو سے بچنا چاہیے کہ یہ چیزیں عام حالات میں بھی ناپسندیدہ، رزق میں مانع اور دل کی سختی کا سبب ہیں خاص طور پر ان پاکیزہ روضوں میں اللہ نے ان بزرگواروں کی عظمت و بلندی سورہ نور میں بیان فرمائی کہ فی بیوت اذن اللہ ان ترفع... الخ

(۲۲) زیارت پڑھتے ہوئے اپنی آواز بلند نہ کرے۔ جیسا کہ میں نے اسے ہدیہ الزائرین میں ذکر کیا ہے۔

(۲۳) جس مقام پر کسی امام کی زیارت کو گیا ہو، وہاں سے کسی دوسرے شہر یا اپنے وطن کو جانا چاہے تو روضہ امام پر جا کر ان کو الوداع کہے اور زیارت ووداع پڑھے کہ جو نقل ہوئی ہے۔

(۲۴) اپنے گناہوں پر استغفار کرے اور زیارت سے واپس آنے کے بعد اپنے اخلاق و اعمال کو سنوارے کہ زیارت سے قبل وبعد کا فرق نمایاں رہے۔

(۲۵) اپنی حیثیت کے مطابق حرم کی مالی خدمت کرے، لیکن اس کے ساتھ ہی یہ ضروری ہے کہ ان آستانوں کے خدام، شریف، نیک، دیندار اور خوش اخلاق ہوں اگر زائروں کی طرف سے کوئی نامناسب بات ہو جائے تو وہ ان پر غصہ و ناراضگی کا اظہار نہ کریں، بلکہ ان میں جو غریب ہوں ان کی رہنمائی سے پہلو تہی نہ کریں اور انہیں زیارت کے آداب اور اعمال سے آگاہ کریں۔ خداموں کو حقیقی معنی میں خادم ہونا چاہیے اور صفائی نگرانی اور زائرین کی حفاظت جیسی لازمی خدمات میں مشغول رہنا چاہیے۔

(۲۶) روضہ مطہر کے قرب میں جو محتاج و مسکین افراد خصوصاً سادات، علمائے اور طلبہائے کہ جن کے دم قدم سے یہ آستانے آباد ہیں، ان سب پر دیسی لوگوں کو اپنی واجب شرعی رقوم میں سے مناسب حصہ دے۔

(۲۷) شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ زیارت کرنے کے بعد وہاں سے روانگی میں جلدی کرے اور دوبارہ یہاں آنے کا اشتیاق دل میں لے کر جائے، زیارت کرنے میں مرد اور عورتیں ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں۔ تاہم عورتیں اگر رات کو زیارت کریں تو یہ بہت بہتر ہے نیز انہیں عمدہ لباس پہن کر حرم میں نہیں جانا چاہیے تاکہ وہاں موجود لوگ ان کو پہچان نہ سکیں، وہ پوشیدہ طور پر حرم سے

باہر آئیں کہ کوئی ان پر نظریں نہ جمائے۔ اگرچہ عورتوں کا مردوں کے ساتھ زیارت کرنا ایک جائز امر ہے، لیکن یہ پسندیدہ طریقہ نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ زمانے میں یہ بدتر طریقہ رواج پا گیا ہے کہ عورتیں بن سنور کر اور نفیس لباس پہن کر زیارت کے لیے گھروں سے نکلتی ہیں اور حرم مقدسہ میں مردوں کے ساتھ مخلوط ہو کر زیارت کرتی ہیں۔ کئی مواقع پر وہ مردوں کے آگے آ بیٹھتی ہیں اور انکی عبادت میں خلل پیدا کرتی ہیں جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ ان عورتوں کا یہ فعل بہت برا اور ناپسندیدہ ہے حقیقت یہ ہے کہ ان کا اس ڈھب سے زیارت کرنا شرعی لحاظ سے چنداں مناسب نہیں اور نہ ہی یہ کار ثواب کے زمرے میں آتا ہے لہذا عورتوں کو اس بارے میں خاص احتیاط کرنا چاہیے کہ اجر کی بجائے زجر اور ثواب کی بجائے عذاب لے کر نہ جائیں۔

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ امیر المؤمنین - عراق کے لوگوں سے فرماتے تھے اے اہل عراق! مجھے بتایا گیا ہے کہ تمہاری عورتیں سر راہ مردوں سے ملتی اور گفتگو کرتی ہیں آیا ان کی اس روش پر تمہیں شرم نہیں آتی؟ خدا اس شخص پر لعنت کرتا ہے، جس کو غیرت نہ آتی ہو من لا یحضرہ الفقیہ میں اصعب بن نباتہ سے روایت کی گئی ہے کہ میں نے امیر المؤمنین - کو یہ فرماتے سنا کہ قرب قیامت کا زمانہ جو سب زمانوں سے بدتر ہوگا، اس میں عورتیں بے پردہ، دین سے ناواقف، فتنہ انگیز، خواہشوں کی دلدادہ، لذتوں کی طرف مائل اور حرام چیزوں کو حلال سمجھنے والی ہوں گی۔ پس وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گی۔

(۲۸) جب زائرین کی تعداد زیادہ ہو تو جو لوگ ضریح کے پاس پہنچے ہوئے ہوں انہیں جلد تر زیارت سے فارغ ہو جانا چاہیے۔ تاکہ دوسرے لوگ ضریح مقدس کی زیارت کا ثواب حاصل کر سکیں۔

البتہ امام حسین - کی زیارت کے ذیل میں کچھ اور آداب بھی بتائے جائیں گے کہ جو زائر کو بجالانا چاہئیں۔

## دوسری فصل

### تمام حرم ہائے مبارکہ کیلئے اذن دخول

یہاں دو اذن دخول تحریر کیے جا رہے ہیں جو حرم کے اندر جانے سے قبل پڑھنے چاہئیں۔

#### پہلا اذن دخول

شیخ کفعمی نے فرمایا ہے کہ جب حضرت رسول کی مسجد یا ائمہ ؑ میں سے کسی امام ؑ کے حرم میں جانے کا ارادہ کرے تو دروازے پر کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي وَقَفْتُ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اے معبود! میں تیرے نبی کے گھر کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر حاضر ہوں ان پر اور انکی آل ؑ پر تیری رحمت

نازل ہو

وَالِهِ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ أَنْ يَدْخُلُوا إِلَّا بِإِذْنِهِ فَقُلْتَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

تو نے لوگوں کو آنحضرت ﷺ کی اجازت کے بغیر ان کے گھروں میں داخل ہونے سے منع کیا ہے اور تیرا فرمان ہے اے

ایمان والو

آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيْتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ

داخل نہ ہوا کرو نبی کے گھروں میں مگر اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے اے اللہ بے شک میں اس حرم شریف میں

مدفون ہستی

هَذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيفِ فِي غَيْبَتِهِ كَمَا أَعْتَقِدُهَا فِي حَضْرَتِهِ، وَأَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَكَ

کا ان کی غیبت میں ایسے ہی معتقد ہوں جیسے میں ان کے ظہور میں معتقد تھا اور میں جانتا ہوں کہ تیرا رسول اور

وَحُلَفَائِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَحْيَاءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُونَ بِرِزْوَانِ مَقَامِي، وَيَسْمَعُونَ كَلَامِي،

تیرے خلفائے کہ ان سب پر سلام ہو وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں رزق پاتے ہیں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں میری معروضات سن رہے ہیں

وَيُرِيدُونَ سَلَامِي، وَأَنْتَ حَاجِبْتَنِي عَنْ سَمْعِي كَلَامَهُمْ، وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِي بِلَدِيدِ

اور میرے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور بے شک تو نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے اور ان سے راز و نیاز کرنے

مُنَاجَاتِهِمْ، وَ إِنِّي أَسْتَأْذِنُكَ يَا رَبِّ أَوْلًا، وَأَسْتَأْذِنُ رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ

میں میرے فہم کو کھول رکھا ہے اور اے میرے رب پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا ہوں پھر تیرے رسول ﷺ سے اجازت مانگتا ہوں کہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ ثَانِيًا، وَأَسْتَأْذِنُ خَلِيفَتَكَ الْإِمَامَ الْمَفْرُوضَ عَلَيَّ طَاعَتُهُ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل ﷺ پر اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ و امام سے جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے۔ فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام - کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسم گرامی کو زبان پر لائے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے مثلاً اگر امام حسین - کی زیارت ہے تو کہے:

الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَأُورَاكَ زِيَارَتِ إِمَامِ رِضَا - هُوَ تَوَكَّلْتُ عَلَى بَنِي مُوسَى الرِّضَا

حسین بن علی - علی بن موسی الرضا -

اور اسی طرح باقی آئمہ کے بارے میں کہے پھر یہ پڑھے: وَالْمَلَائِكَةَ الْمُوَكَّلِينَ بِهَذِهِ الْبُقْعَةِ

اور پھر ان فرشتوں سے جو اس بارگاہ کے نگہبان ہیں

الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا، أَدْخُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْخُلْ يَا حُجَّةَ اللَّهِ أَدْخُلْ يَا مَلَائِكَةَ

جو پر برکت ہے آیا میں اندر آجائوں اے اللہ کے رسول ﷺ آیا میں اندر آجائوں اے خدا کی حجت ﷺ آیا میں اندر آجائوں

اے خدا کے

اللَّهُ الْمُقَرَّبِينَ الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَشْهَدِ فَأَذِّنْ لِي يَا مَوْلَايَ فَيَا الدُّخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذِنْتَ

مقرب ملائکہ جو قبر مطہر کے پاس مقیم ہیں پس اے میرے مولانا ﷺ مجھے اندر آنے کی اجازت دیجیے ایسی بہترین اجازت جو

آپ نے

لَا أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ، فَإِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا لِذَلِكَ فَانْتِ أَهْلًا لِذَلِكَ - برکت والی دلیل کو بوسہ

اپنے دوستوں میں کسی کو دی ہو پس اگرچہ میں اس کے لائق نہیں ہوں لیکن آپ اجازت دینے کے اہل ہیں -

دے کر اندر جائے اور کہے: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سبحدا کی راہ میں اور حضرت رسول ﷺ خدا کی ملت پر کہ رحمت کرے اللہ ان پر اور

عَلَيْهِ وَآلِهِ - اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَثَبَّ عَلَى إِيَّاكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ -

ان کی آل ﷺ پر اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر کہ بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

دوسرا اذن و خول یہ ہے جو علامہ مجلسی ﷺ نے اپنے علمائے اعلام کی قدیم کتابوں سے نقل کیا ہے۔ اور اسے سرداب مقدس یا کسی امام کے حرم مبارک کے اندر داخل ہونے سے پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے اور وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَهَا، وَعَفْوَةٌ شَرَّفْتَهَا، وَمَعَالِمٌ زَكَّيْتَهَا حَيْثُ أَظْهَرْتَ فِيهَا  
اے معبود! یقیناً اس بارگاہ کو تو نے پاکیزہ کیا ہے اور اس آستانے کو عزت دی اور یہ مقام نصیحت ہے جسے تو نے چمکایا تاکہ تو  
اس میں

أَدِلَّةَ التَّوْحِيدِ وَأَشْبَاحَ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ الَّذِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ مُلُوكًا لِحِفْظِ النَّظَامِ  
توحید کی دلیلیں اور عزت والے عرش کی مثالیں ظاہر فرمائے کہ جن لوگوں کو تو نے نظم و نظام کی حفاظت کیلئے حاکم بنایا  
وَاخْتَرْتَهُمْ رُؤَسَاءَ لِكُلِّ مَجْمَعٍ الْأَمَامِ، وَبَعَّعْتَهُمْ لِقِيَامِ الْقِسْطِ فِي ابْتِدَائِ الْوُجُودِ إِلَى  
انہیں ساری مخلوق کیلئے سردار مقرر کیا اور انہیں عدل و قسط قائم رکھنے کے لیے مامور فرمایا تاکہ آغاز کائنات سے قیامت تک یہ کام  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ بِاسْتِنَابَةِ أَنْبِيَائِكَ لِحِفْظِ شَرَائِعِكَ وَأَحْكَامِكَ  
انجام دیں پھر تو نے ان پر یہ احسان کیا کہ انہیں اپنے نبیوں کا جانشین قرار دیا تاکہ تیری شریعتوں اور حکموں کی حفاظت ہو پس تو نے  
فَأَكْمَلْتَ بِاسْتِخْلَافِهِمْ رِسَالَةَ الْمُنْذِرِينَ كَمَا أَوْجَبْتَ رِيَاسَتَهُمْ فِي فِطْرِ الْمُكَلَّفِينَ  
ان کو خلافت دے کر نبیوں کی رسالت کو کامل کر دیا جیسا کہ تو نے اہل دین پر ان کی حکمرانی واجب و لازم کر دی ہے  
فَسُبْحَانَكَ مَنْ إِلَهٍ مَا أَرَأَى فَكْ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْ مَلِكٍ مَا أَعْدَلَكَ حَيْثُ طَابَقَ  
پس پاک تر ہے تو اے معبود! کہ بڑی محبت کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو بڑا عدل کرنے والا بادشاہ ہے  
صُنْعَكَ مَا فَطَرْتَ عَلَيْهِ الْعُقُولَ، وَوَأَفَقَ حُكْمُكَ مَا قَرَّرْتَهُ فِي الْمَعْقُولِ

کیونکہ تیری بنائی ہوئی چیزیں عقل و خرد سے مطابقت رکھتی ہیں اور تیرا حکم ان اصولوں سے موافقت رکھتا ہے جو تو نے  
معقولات و

وَالْمَنْقُولِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى تَقْدِيرِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلَى قَضَائِكَ  
منقولات میں مقرر فرمائے ہیں پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے ہر چیز کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور شکر تیرے لیے ہے کہ تو نے

اپنے ہر

الْمُعَلَّلِ بِأَكْمَلِ التَّعْلِيلِ، فَسُبْحَانَ مَنْ لَا يُسْأَلُ عَنْ فِعْلِهِ، وَلَا يُنَازَعُ فِي أَمْرِهِ  
 فیصلے میں ایک قوی دلیل کو بنیاد بنایا ہے پس پاک ہے وہ کہ جس کے فعل پر باز پرس نہیں اور جس کے حکم میں اختلاف نہیں  
 ہوتا اور

وَسُبْحَانَ مَنْ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَبْلَ ابْتِدَائِ خَلْقِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنْ  
 پاک ہے وہ جس نے رحمت کرنا خود پر ضروری قرار دیا قبل اس کے کہ اپنی مخلوق کا آغاز کرتا اور حمد اس اللہ کی ہے جس نے  
 عَلَيْنَا بِحُكْمٍ يَفُومُونَ مَقَامَهُ لَوْ كَانَ حَاضِرًا فِي الْمَكَانِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي  
 اپنے قائم مقام حکام (انبیائی) کے تقرر سے ہم پر احسان کیا اگرچہ وہ کسی جگہ محدود نہیں ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے  
 انبیائی

شَرَفْنَا بِأَوْصِيَاءَ يَحْفَظُونَ الشَّرَائِعَ فِي كُلِّ الْأَزْمَانِ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ الَّذِي أَظْهَرَهُمْ  
 کے جانشینوں کے ذریعے ہمیں عزت دی جو ہر زمانے میں شریعتوں کی حفاظت کرتے رہے اور بزرگتر ہے وہ اللہ جس نے ان کو  
 لَنَا بِمُعْجَزَاتٍ يَعْجُزُ عَنْهَا الثَّقَلَانِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الَّذِي  
 ہمارے لیے ظاہر کیا معجزے دے کر کہ جن کے مقابل جن وانس عاجز ہیں نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی  
 ہے

أَجْرَانَا عَلَى عَوَائِدِهِ الْجَمِيلَةِ فِي الْأُمَمِ السَّالِفِينَ اللَّهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالثَنَاءُ الْعَلِيُّ  
 جس نے ہمیں سابقہ امتوں سے خوب تر نعمتوں سے نوازا اور سرفراز کیا ہے اے معبود! تیرے ہی لیے حمد ہے اور بہت  
 تعریف اس پر

كَمَا وَجِبَ لَوَجْهِكَ الْبَقَاءُ السَّرْمَدِيُّ، وَكَمَا جَعَلْتَ نَبِيَّنَا خَيْرَ النَّبِيِّينَ، وَمَلُوكَنَا  
 کہ تو نے اپنی ذات میں ہمیشہ ہمیشہ کا جلوہ رکھا اور تیری حمد اس پر کہ تو نے ہمارے نبی کو نبیوں میں افضل اور ہمارے ائمہ کو  
 مخلوق میں

أَفْضَلَ الْمَخْلُوقِينَ وَاخْتَرْتَهُمْ عَلَى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ وَفَقْنَا لِلْسَّعْيِ إِلَى آبَائِهِمْ  
 بہتر بنایا نیز علم و دانش سے ان کو پوری کائنات سے منتخب کیا ہے ہمیں قیامت تک ان کے آباد آستانوں پر حاضر ہونے کی توفیق  
 دی

الْعَامِرَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَاجْعَلْ أَرْوَاحَنَا نَحْنُ إِلَى مَوْطِي َ أَقْدَامِهِمْ، وَنُقُوسَنَا  
 ہماری روح کو ان کے قدموں میں جانے کا اشتیاق دے ہماری جانوں کو ان کے  
 كَهْوَى النَّظَرِ إِلَى مَجَالِسِهِمْ وَعَرَصَاتِهِمْ حَتَّى كَأَنَّنا نُحَاطِبُهُمْ فِي حُضُورِ أَشْخَاصِهِمْ

درباروں اور صحفوں کے دیکھنے کی تمنا دے یہاں تک کہ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ہم ان کے روبرو ہو کر عرض گزار ہیں  
فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سَادَةِ غَابِيَيْنَ وَمِنْ سُلَالَةِ طَاهِرِينَ وَمِنْ أَيْمَةِ مَعْصُومِينَ

اللہ کی رحمت ہو ان پر جو سردار، غائب پاکیزہ خاندان اور صاحب عصمت امام و پیشوا ہیں  
اللَّهُمَّ فَأَذِّنْ لَنَا بِدُخُولِ هَذِهِ الْعَرَصَاتِ الَّتِي اسْتَعْبَدْتَ بِزِيَارَتِهَا أَهْلَ الْأَرَضِينَ

اے معبود! ہمیں ان بارگاہوں کے احاطہ میں داخل ہونے کی اجازت دے کہ جن کی زیارت کو تو نے زمین  
وَالسَّمَوَاتِ، وَأَرْسِلْ دُمُوعَنَا بِخُشُوعِ الْمَهَابَةِ، وَذَلِّلْ جَوَارِحَنَا بِذُلِّ الْعُبُودِيَّةِ

وآسمان والوں کیلئے ذریعہ عبادت قرار دیا اپنی ہیبت سے ہمارے آنسو رواں کر دے اور ہمارے اعضا کو بندگی اور اطاعت  
وَفَرَضِ الطَّاعَةِ، حَتَّى نُقَرَّ بِمَا يَجِبُ لَهُمْ مِنَ الْأَوْصَافِ، وَنَعْتَرِفَ بِأَنَّهُمْ شَفَعَاءُ

کے لیے جھکا دے یہاں تک کہ ہم اقرار کریں ان ہستیوں کے اوصاف کا اور مانیں اس بات کو کہ اس وقت وہ مخلوق کی  
الْخَلَائِقِ إِذَا نُصِبَتْ الْمَوَازِينُ فِي يَوْمِ الْأَعْرَافِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ

شفاعت کرنے والے ہونگے جب روز قیامت اعمال کے وزن سامنے آئیں گے اور حمد خدا کیلئے ہے اور سلام ہو اسکی برگزیدہ  
الَّذِينَ اصْطَفَى مُحَمَّدٌ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

مخلوق محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

پھر چوکھٹ کا بوسہ دے اور گریہ کرتے ہوئے حرم میں داخل ہو جائے، یہی ان کی طرف سے اذن دخول ہے۔

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

ان تمام پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔

## تیسری فصل

### مدینہ میں حضرت رسول، فاطمہ زہرا اور ائمہ بقیع کی زیارات

جاننا چاہیے کہ تمام مسلمان مومنین کے لیے اور خصوصاً حاجیوں کے لیے سید المرسلین ختم النبیین حضرت محمد بن عبد اللہ کی زیارت کرنا مستحب موکدہ ہے آپ کی زیارت نہ کرنے والا قیامت والے دن آپ پر ظلم کرنے والا شمار ہوگا شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر لوگ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا ترک کر دیں تو پھر آپ کے وارث حقیقی امام معصوم علیہ السلام پر لازم ہوگا کہ وہ لوگوں کو آپ کی زیارت کے لیے جانے پر مجبور کریں۔ کیونکہ آپ کی زیارت کو نہ جانا ظلم و جفا ہے جو کہ حرام اور ناجائز ہے شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ تم میں سے جو بھی شخص حج کرنے جائے تو اسے حج کو حضرت رسول کی زیارت پر تمام کرنا چاہیے اسی سے حج تمام و کامل ہوتا ہے۔ نیز حضرت امیر المؤمنین - سے روایت ہوئی ہے آپ نے فرمایا: اپنے حج کو حضرت رسول کی زیارت کیساتھ ختم کرو کیونکہ حج کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کرنا ظلم و جور اور خلاف ادب ہے پھر تمہیں حکم دیا گیا ہے کہ ان مقدس ہستیوں کی زیارت کیلئے جاؤ جن کا حق زیارت اللہ نے تم پر واجب قرار دیا ہے ان مزارات پر جا کر حق تعالیٰ سے رزق طلب کرو۔

ابو صلت ہروی نے روایت کی ہے کہ میں نے امام علی رضا - سے عرض کیا کہ یہ حدیث جو نقل کی جاتی ہے کہ مومنین جنت میں اپنے ٹھکانوں پر ہی اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے۔ سائل کا خیال یہ تھا کہ بظاہر یہ حدیث درست نہیں۔ کیونکہ اس سے خدا کا صاحب جسم ہونا لازم آتا ہے۔ لہذا اگر اس کا کوئی ایسا مطلب ہے جو توحید کے منافی نہ ہو تو وہ بیان فرمائیں۔ امام رضا - نے فرمایا کہ اے ابو صلت! حق تعالیٰ نے حضرت رسول کو اپنی تمام مخلوق حتیٰ سبھی انبیاء اور ملائکہ سے افضل قرار دیا ہے۔ اس نے ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت، ان کی بیعت کو اپنی بیعت اور ان کی زیارت کو اپنی زیارت کہا ہے۔ نیز حضرت رسول نے فرمایا کہ جس نے میری زندگی یا میری موت کے بعد میری زیارت کی گویا اس نے حق تعالیٰ کی زیارت کی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوا جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی، ایک اور مقام پر فرمایا بیشک جو لوگ تیری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ کی بیعت کرتے ہیں اور اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے اوپر ہے۔ لہذا یہاں بھی پروردگار کی زیارت سے حضرت رسول کی زیارت مراد ہے۔ اور اس حدیث میں خدا کے مجسم ہونے کا مفہوم نہیں پایا جاتا۔ حمیری نے قرب الاسناد میں امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے۔ حضرت رسول نے فرمایا کہ جس نے میری زندگی میسا میری حیات کے بعد میری زیارت کی تو میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ عید کا دن تھا اور امام جعفر صادق - مدینہ منورہ میں موجود تھے، آپ ﷺ حضرت رسول کی زیارت کو گئے اور آپ ﷺ پر سلام بھیجا۔ پھر فرمایا کہ ہم سبھی شہروں کے باشندوں حتیٰ کہ مکہ والوں پر بھی اس سبب سے فضیلت رکھتے ہیں کہ ہم حضرت رسول کی زیارت کرتے ہیں اور قریب سے ان پر سلام بھیجتے ہیں۔

شیخ طوسی ﷺ نے تہذیب الاحکام میں یزید بن عبد الملک سے اور اس نے اپنے باپ اور دادا سے روایت کی ہے کہ میں جناب فاطمہ الزہرا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے سلام کرنے میں پہل فرمائی اور پوچھا کہ کس لیے آئے ہو؟ میں نے گزارش کی کہ ثواب اور برکت کیلئے حاضر ہوا ہوں بی بی (س) نے فرمایا کہ مجھے میرے پدر عالی قدر نے خبر دی ہے (جو باطنی طور پر اب بھی حاضر ہیں) جو شخص مجھ پر یا میرے والد بزرگوار پر تین روز سلام کرے تو حق تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دیتا ہے۔ میں نے عرض کی کہ آپ ﷺ کی اور آنحضرت ﷺ کی زندگی میں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں زندگی میں اور بعد میں بھی سلام کا یہی اجر ہے۔ علامہ مجلسی ﷺ کہتے ہیں کہ معتبر سند کے ساتھ عبد اللہ بن عباس سے نقل ہوا ہے کہ حضرت رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بقیع میں امام حسن - کی زیارت کرے، اس کا قدم پل صراط پر ثابت رہے گا جب کہ دوسرے لوگوں کے قدم غمگین کھا رہے ہوں گے۔ مقنعہ میں امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ جو شخص میری زیارت کرے گا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اسے تنگ دستی اور پریشانی لاحق نہیں ہوگی۔

شیخ طوسی ﷺ نے تہذیب الاحکام میں امام حسن عسکری - سے روایت کی ہے کہ جو شخص امام جعفر صادق - اور ان کے والد گرامی امام محمد باقر - کی زیارت کرے تو اس کو درد چشم نہ ہوگا اور کسی درد و بیماری میں مبتلا ہو کر نہ مرے گا۔ ابن قولویہ نے کتاب کامل میں ہشام بن سالم کے واسطے سے امام جعفر صادق - سے ایک طویل حدیث نقل کی ہے کہ جس کا مضمون یہ ہے کہ ایک شخص آنجناب ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کی آیا آپ کے والد بزرگوار امام محمد باقر - کی زیارت کرنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں! اس نے کہا پس ان کے زائر کیلئے کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا اگر وہ ان کی امامت کا معتقد اور ان کی پیروی کرنے والا ہے تو اس کیلئے جنت واجب ہے۔ اس نے عرض کی کہ جو شخص ان کی زیارت نہ کرے اس کا حال کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ قیامت میں اس کو ندامت اور حسرت ہوگی۔ اگرچہ اس بارے میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں تاہم ہمارے لیے یہاں ذکر کی جانے والی احادیث کافی ہیں۔

کیفیت زیارت حضرت رسول خدا

زائر جب مدینہ منورہ پہنچے تو غسل زیارت کرے اور مسجد نبوی میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر کھڑے ہو کر پہلا اذن دخول پڑھے جو قبل ازیں نقل کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد درجہ اہل بیت سے داخل ہو۔ پہلے اپنا دایاں پاؤں اندر رکھے اور سومرتہ اللہ اکبر کہے۔ پھر دو رکعت نماز تحیت المسجد بجالائے۔ پھر حجرہ مبارک کی طرف جائے اور اپنا ہاتھ اس سے مس کر کے اس پر بوسہ دے اور یہ پڑھے:

### زیارت حضرت رسول خدا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول ﷺ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی ﷺ سلام ہو آپ پر اے محمد ﷺ  
 بِن عَبْدِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَأَقَمْتَ

بن عبد اللہ ﷺ آپ پر سلام ہو اے نبیوں کے خاتم میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پیغام حق پہنچایا نماز کو  
 الصَّلَاةَ وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا

قَائِمٌ فَرَمَا زَكَاتِ اِدَاكِي نِيكَ كَامُونَ كَا حَكْمِ دِيَا بَرَايُونَ سَعِ رَوَكْتِي رَهِيْ اَوْر خُلُوصِ كَعِ سَا تَهْ اَللّٰهِيْ كِي عِبَادَتِ كِي  
 حَتَّىٰ أَتَاكَ الْيَقِيْنَ، فَصَلَّوْا تُ اَللّٰهَ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ

یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا پس آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر خدا کا درود اور اس کی  
 رحمت ہو

پھر اس ستون کے قریب کھڑا ہو جو قبر مطہر کے دائیں طرف ہے وہاں اس طرح قبلہ رخ ہو جائے کہ بایاں کا ندھا قبر شریف کی  
 طرف اور دایاں کا ندھا منبر کی جانب ہو کہ یہی رسول کے سر مبارک کا مقام ہے۔ پس اس طرح کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے بندے  
 و رسول ہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ، وَأَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں اور آپ محمد ﷺ بن عبد اللہ ﷺ اللہ ہیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے  
 رب کے احکام

رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِإُمَّتِكَ، وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ حَتَّىٰ أَتَاكَ

لوگوں تک پہنچائے اپنی امت کو نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کو

الْيَقِينُ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، وَأَدَّبْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ، وَأَنْتَ كَفَدْتَ  
اپنی پر حکمت تبلیغ اور بہترین پند و نصیحت پر اطمینان ہو گیا اور حق سے متعلق اپنی ہر ذمہ داری پوری کی بے شک آپ نے  
مومنوں

رُؤْفَتٍ بِالْمُؤْمِنِينَ، وَعَلُظَّتْ عَلَى الْكَافِرِينَ، فَبَلَّغَ اللَّهُ بِكَ أَفْضَلَ شَرَفٍ مَحَلٍّ  
کے ساتھ مہربانی اور کافروں کے ساتھ سختی کی پس خدا نے آپ کو عزت و تکریم کے بلند مقام پر  
الْمُكْرَمِينَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْقَدَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَةِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ  
پہنچا دیا حمد ہے اس خدا کی جس نے ہمیں آپ کے وسیلے سے شرک اور گمراہی سے نجات دی اے معبود! قرار دے  
صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ  
اپنی رحمتیں، اور اپنے تمام مقرب فرشتوں، اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں، اپنے سارے نیک بندوں آسمان  
وَأَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ  
زمین پر بسنے والی مخلوقات اور جو تیری تسبیح کرتے ہیں اے تمام جہانوں کے رب اولین و آخرین سے سب کی طرف  
عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَأَمِينِكَ وَنَجِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَاصَّتِكَ  
سے درود قرار دے محمد ﷺ پر جو تیرے بندے، رسول، نبی، امانتدار، برگزیدہ، حبیب، منتخب، خاص،  
وَصَفْوَتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ، وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ مِنْ  
منتخب شدہ اور تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اے معبود! آنحضرت ﷺ کو بلند درجہ عطا فرما ان کو جنت کی طرف  
الْجَنَّةِ، وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً يَغِيبُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ  
وسیلہ بنا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس پر اولین اور آخرین رشک کریں اے معبود! یقیناً تو نے فرمایا ہے کہ  
أَنْتُمْ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا  
اور اگر لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کر کے تیرے پاس آئیں پھر وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور رسول بھی ان کے لیے بخشش

طلب

اللَّهُ تَوَاباً رَحِيماً وَ إِنِّي أَنْتِثُكَ مُسْتَغْفِراً تَائِباً مِنْ ذُنُوبِي  
کریتمو وہ یقیناً اللہ کو توبہ قبول کریو الا اور مہربان پائیگی اور سیاپ کے حضور استغفار اور گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے آیا  
وَ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ لِيَعْفَرَ لِي ذُنُوبِي  
ہوں بے شک میں آپ کے وسیلے سے اللہ کی طرف متوجہ ہوں جو میرا اور آپ کا پروردگار ہے تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے۔

اگر تمہیں کوئی حاجت ہو تو قبلہ رخ ہو جاؤ اس وقت قبر مبارک کندھے کے پیچھے ہو جائے گی اس وقت ہاتھوں کو بلند کر کے حاجت طلب کرو تو انشائی اللہ پوری ہو جائے گی، ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ محمد بن مسعود سے روایت کی ہے کہ میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق - رسول اللہ کی قبر مبارک کے قریب آئے اور اپنا ہاتھ اس پر رکھ کر یہ پڑھا:

أَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي اجْتَبَاكَ وَاجْتَارَكَ وَهَدَاكَ وَهَدَى بِكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْكَ

میں سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے آپکو منتخب کیا آپکو اختیار کیا آپکو ہادی بنایا اور آپکے ذریعے ہدایت دی وہ اللہ آپ پر درود نازل فرمائے۔

اس کے بعد فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی اکرم ﷺ پر اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور اس طرح سلام کرو جیسا حق ہے۔

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ جب آنحضرت ﷺ کی قبر مبارک کے نزدیک دعا وغیرہ سے فارغ ہو جاؤ تو منبر کے پاس جاؤ اور اپنا ہاتھ اس سے مس کرو۔ نیز منبر کی نچلی طرف جو انار کی مثل زینے ہیں ان کو بھی اپنے چہرے اور آنکھوں سے مس کرو، اس سے آنکھوں کو شفاملتی ہے۔ پھر منبر کے پاس کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنائی کرو اور اپنی حاجات طلب کرو، کیونکہ حضرت رسول خدا ﷺ کا ارشاد ہے کہ میری قبر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، میرا منبر بہشت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

پھر مقام رسول کے پاس جائے اور وہاں جتنی نمازیں پڑھ سکے پڑھے، مسجد نبوی ﷺ میں زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کرے کیونکہ وہاں پڑھی گئی ایک نماز ہزار نمازوں کے برابر ہے اور جب بھی مسجد میں داخل ہو یا وہاں سے باہر نکلے تو صلوات پڑھے حضرت فاطمہ الزہرا ؑ کے مکان میں بھی نماز پڑھے اور پرنا لے کے نیچے مقام جبرائیل ؑ پر بھی جائے اسی مقام پر حضرت جبرائیل ؑ، حضرت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت لیا کرتے تھے وہاں کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

أَسْأَلُكَ أَيُّ جَوَادٍ، أَيُّ كَرِيمٍ، أَيُّ قَرِيبٍ، أَيُّ بَعِيدٍ أَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ۔

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے جو اے مہربان اے نزدیک اے دور مجھے اپنی نعمت عطا فرما۔

### کیفیت زیارت حضرت فاطمہ الزہرا

اس کے بعد جناب سیدہ الزہرا = کے روضہ مبارک کی زیارت کرے۔ آپ کے مدفن میں اختلاف ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں آپ (س) کی قبر مبارک روضہ رسول ﷺ اور آپ کے قبر کے درمیان ہے، بعض کا کہنا ہے کہ بی بی (س) کی قبر مبارک ان کے گھر میں ہی ہے، ایک تیسرے گروہ نے کہا ہے کہ آپ کی قبر مبارک جنت البقیع میں ہے اور ہمارے اکثر علمائے فرماتے ہیں کہ آپ کی قبر روضہ رسول کے قریب ہے۔ وہاں زیارت پڑھی جائے البتہ آپ کی زیارت ان تینوں جگہ پر پڑھنا بہتر ہے۔ جب آپ کی زیارت کرے تو یہ پڑھے:

### زیارت حضرت فاطمہ زہرا

يَا مُتَّحِنَةُ امْتَحَنَكَ اللهُ الَّذِي خَلَقَكَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَكَ فَوَجَدَكَ لِمَا امْتَحَنَكَ صَابِرَةً

اے آزمائش شدہ بی بی آپ کا اس اللہ نے امتحان لیا جس نے آپ کو پیدا کیا اس نے آپ کی خلقت سے پہلے ہی آپ کو صابرہ

پایا

وَزَعَمْنَا أَنَّ لَكَ أَوْلِيَاءُ وَمُصَدِّقُونَ وَصَابِرُونَ لِكُلِّ مَا أَتَانَا بِهِ أَبُوكَ صَلَّى اللهُ

اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کے محب ماننے والے اور معتقد ہیں اس تعلیم میں جو آپ کے والد بزرگوار اور ان کے وصی سے

ہمیں ملی ہے

عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَأَتَى بِهِ وَصِيَّهُ، فَ إِنَّا نَسْأَلُكَ إِن كُنَّا صَدَقْنَاكَ إِلَّا الْخُفْتَنَا بِتَصَدِّيقِنَا

خدا کی رحمت ہو ان پر اور انکی آل ﷺ پر پس ہم درخواست کرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے مخلص ہیں تو ہمارے اسی اعتقاد کے

ساتھ ہمیں

لَهُمَا لِنُبَشِّرَ أَنْفُسَنَا بِأَنَّهَا قَدْ طَهَّرْنَا بِوَلَايَتِكَ نِيزِ مُسْتَحَبِّ هِيَ يَهْ پڑھے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

ان دونوں تک پہنچائیں تاکہ اپنے نفس کو بشارت دیں کہ آپ کی ولایت و محبت کے ذریعے پاک ہو گئے ہیں آپ پر سلام ہو اے

بِنْتُ رَسُولِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتُ نَبِيِّ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتُ حَبِيبِ اللهِ

رسول ﷺ خدا کی دختر آپ پر سلام ہو اے اللہ کے نبی ﷺ کی بیٹی آپ پر سلام ہو اے اللہ کے حبیب کی دختر

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتُ خَلِيلِ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتُ صَفِيِّ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے خلیل کی دختر آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ کی دختر آپ پر سلام ہو

يَا بِنْتُ أَمِينِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتُ خَيْرِ خَلْقِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتُ أَفْضَلِ

اے امین اللہ کی دختر آپ پر سلام ہو اے مخلوق خدا میں سے بہترین کی دختر آپ پر سلام ہو اے نبیوں رسولوں اور

أَنْبِيَاءِ اللهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتُ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

فرشتوں سے برتر ہستی کی دختر آپ پر سلام ہو اے بہترین مخلوق کی دختر آپ پر سلام ہو اے

سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَوْجَةَ وَ لِيَّ اللهُ

جہان میں (اولین و آخرین) سبھی عورتوں کی سیدہ و سردار آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی کی زوجہ  
وَخَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَي

جو رسول ﷺ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین ہیں آپ پر سلام ہو اے حسن ﷺ و حسین ﷺ کی والدہ جو جنت کے جوانوں  
شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصَّادِقَةُ الشَّهِيدَةُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

کے سردار ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ صدیقہ و شہیدہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ خدا سے  
الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

راضی اور خدا آپ سے راضی ہے آپ پر سلام ہو کہ آپ فضیلت والی اور پاکیزہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ  
الْحَوْرَاءِ الْإِنْسِيَّةِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيَّةُ التَّقِيَّةُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُحَدَّثَةُ

نوع انسانی میں حور صفت ہیں آپ پر سلام ہو اے پرہیزگار پاکباز آپ پر سلام ہو اے وحی کی رازداں  
الْعَلِيْمَةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَعْصُوبَةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُصْطَهَدَةُ

علم و دانش والی آپ پر سلام ہو اے بی بی جس پر ظلم ہوا جس کا حق چھینا گیا آپ پر سلام ہو اے ستم کشیدہ۔ اور حاکموں کا  
الْمَقْهُورَةُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، صَلَّى

قہر دیکھنے والی آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول کی دختر فاطمہ زہرا ﷺ آپ پر اللہ کی رحمت و برکات ہوں آپ پر اور  
اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضِيَّتْ عَلَى بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَأَنَّ مَنْ

آپ کی روح اور آپ کے جسم پر خدا رحمت فرمائے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی طرف سے روشن دلیل پر زندگی گزری  
ہے

سَرَّكَ فَقَدْ سَرَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَمَنْ جَفَاكَ فَقَدْ جَفَا رَسُولَ

بیشک جس نے آپ کو خوش کیا اس نے رسول ﷺ کو خوش کیا، خدا ان پر اور انکی آل ﷺ پر رحمت کرے اور جس نے

آپ پر ظلم کیا اس نے

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَمَنْ آذَاكَ فَقَدْ آذَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

رسول اللہ ﷺ پر ظلم کیا اور خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل ﷺ پر، اور جس نے آپ کو اذیت دی اس نے رسول اللہ

ﷺ کو اذیت دی،

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَمَنْ وَصَلَكَ فَقَدْ وَصَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَنْ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر جو آپ کے ساتھ ہوا وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوا خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی

آل ﷺ پر، اور جو

فَقَطَعَكِ فَقَدْ قَطَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لِأَنَّكَ بِضَعَّةٍ مِنْهُ وَرُوحُهُ الَّذِي  
 آپ سے جدا ہوا وہ رسول اللہ ﷺ سے جدا ہوا، خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل علیہ السلام پر اس لیے کہ آپ ان کی گوشہ  
 جگر اور ان کی روح

بَيْنَ جَنْبَيْهِ، أَشْهَدُ اللَّهَ وَرُسُلَهُ وَمَلَائِكَتَهُ أَنِّي رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيَتْ عَنْهُ  
 ہیں جو انکے بدن میں ہے میں اللہ اسکے رسولوں اور فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں کہ میں خوش ہوں اس سے جس سے آپ خوش ہیں اور  
 سَاخِطٌ عَلَى مَنْ سَخِطَ عَلَيْهِ، مَتَّبِعِي ۚ مِمَّنْ تَبَرَّأَتْ مِنْهُ، مُوَالٍ لِمَنْ وَالَيْتِ، مُعَادٍ  
 خفا ہوں اس سے جس سے آپ خفا ہیں دور ہوں اس سے جس سے آپ دور ہیں ساتھی ہوں اسکا آپ جس کیساتھ ہیں دشمن  
 ہوں

لِمَنْ عَادَيْتِ ، مُبْغِضٌ لِمَنْ أَبْغَضْتَ، مُحِبٌّ لِمَنْ أَحْبَبْتَ، وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيداً  
 اسکا جو آپکا دشمن ہے نفرت کرتا ہوں اس سے جس سے آپ کو نفرت ہے چاہتا ہوں اسے جس کو آپ چاہتی ہیں اور اللہ گواہی  
 میں،  
 وَحَسِيباً وَجَازِياً وَمُثِيباً  
 حساب، سزا اور جزا دینے میں کافی ہے۔

اس کے بعد حضرت رسول ﷺ اور ائمہ مصومین علیہم السلام پر صلوات بھیجئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت فاطمہ زہراؑ کی ایک تیسری زیارت بھی ۳ جمادی الثانی کے اعمال میں نقل کی ہے (باب دوم  
 کی دسویں فصل میں رجوع کریں) نیز علمائے اعلام نے ان صدیقہ (س) کی ایک اور طویل زیارت بھی تحریر فرمائی ہے جو لفظ بہ لفظ  
 وہی زیارت ہے جو ہم نے

شیخ سے ابھی نقل ہے۔ جو السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ سے شروع ہوتی ہے۔ أَشْهَدُ اللَّهَ  
 آپ پر سلام ہوا اے خدا کے رسول کی دختر گواہ بناتا ہوں اللہ کو  
 وَرُسُلَهُ وَمَلَائِكَتَهُ (اس کے رسولوں اور فرشتوں) پر تمام ہوتی ہے اور اس کے بعد یوں ہے۔  
 أَشْهَدُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ أَنِّي وَ لِئِ لِمَنْ وَالَاكِ، وَعَدُوُّ لِمَنْ عَادَاكِ، وَحَرْبٌ

گواہ بناتا ہوں اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اس پر کہ میں یقیناً آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں اور میری

لِمَنْ حَارَبَكَ، أَنَا يَا مَوْلَاتِي بِي وَبِأَبِيكَ وَبِعَلِيكَ وَالْأَيُّمَةَ مِنْ وُلْدِكَ مُوقِنٌ،

سے جنگ ہے جس سے آپ کی جنگ ہے اے میری مالکہ میں آپ کا آپ کے بابا جان کا آپ کے شوہر کا اور آپ کی اولاد میں  
وَبَوْلَاتِيهِمْ مُؤْمِنٌ، وَ لَطَاعَتِهِمْ مُلتَزِمٌ، أَشْهَدُ أَنَّ الدِّينَ دِينُهُمْ، وَالْحُكْمَ  
سے ائمہ علیہ السلام کا معتقد ہوں انکی ولایت پر ایمان اور ان کی فرمانبرداری کو لازم سمجھتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ دین صرف ان کا دین  
ہے اور

حُكْمُهُمْ، وَهُمْ قَدْ بَلَّغُوا عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَدَعَوْا إِلَى سَبِيلِ اللَّهِ

حکم فقط ان کا حکم ہے انہوں نے عزت و جلالت والے خدا کی طرف سے پیغام دیا اور انہوں نے دانائی اور اچھی نصیحت کے  
ذریعے

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، لَا تَأْخُذْهُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ، وَصَلَوَاتُ اللَّهِ

خدا کے راستے کی طرف بلایا کہ خدا کے بارے انہیں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں اور آپ پر خدا کی رحمت ہو  
آپ

عَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ وَبِعَلِيكَ وَذُرِّيَّتِكَ الْآيَةُ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ

کے بابا جان پر آپ کے شوہر پر اور آپ کی اولاد میں سے پاکباز ائمہ علیہ السلام پر اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے اہل  
بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى الْبُتُولِ الطَّاهِرَةِ الصِّدِّيقَةِ الْمَعْصُومَةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ

بی علیہ السلام ت پر رحمت فرما اور بی بی بتول (س) پر رحمت فرما جو پاکیزہ بہت سچی گناہ سے دور پرہیزگار پاکباز راضی شدہ پسندیدہ  
الرَّكِيَّةِ الرَّشِيدَةِ الْمَظْلُومَةِ الْمُفْهُورَةِ الْمُعْصُوبَةِ حَقُّهَا الْمَمْنُوعَةِ إِزْثُهَا الْمَكْسُورَةِ

پاک باطن ہدایت یافتہ مظلومہ قہر زدہ اپنے حق سے محروم اور اپنی وراثت سے محروم پہلو پر چوٹ کھائے ہوئے ہیں  
ضَلَعُهَا، الْمَظْلُومِ بَعْلُهَا، الْمَفْتُولِ وَلَدُهَا، فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ لِكَ، وَبَضْعَةَ لَحْمِهِ

جس کا شوہر مظلوم جس کا بیٹا مقتول ہے وہ تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دختر فاطمہ علیہا السلام ہے جو ان کے جسم کا ٹکڑا  
وَصَمِيمِ قَلْبِهِ وَفَلْدَةِ كَبِدِهِ وَالتُّحْبَةِ مِنْكَ لَهُ وَالتُّحْفَةِ حَصَصْتَ بِهَا وَصِيَّهُ وَحَبِيْبَةَ

ان کے دل کا چین ان کے جگر کا گوشہ تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منتخب اور تیرا وہ تحفہ جو تو نے ان کے وصی کو نوازا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
مصطفیٰ کی

الْمُصْطَفَى وَقَرِيْنَةَ الْمُرتَضَى وَسَيِّدَةَ النِّسَاءِ وَمُبَشِّرَةَ الْأَوَّلِيْنَ وَخَلِيْفَةَ الْوَرَعِ وَالرُّهْدِ

لاڈلی اور علی علیہ السلام مرتضیٰ کی شریک حیات ہے عورتوں کی سردار ائمہ علیہ السلام کی بشارت دینے والی تقویٰ و پرہیزگاری کی مالکہ  
وَتُقَاتِحَةَ الْفِرْدَوْسِ وَالْحُلْدِ النَّبِيِّ شَرَفَتْ مَوْلِدَهَا بِنِسَائِ الْجَنَّةِ وَسَلَّتْ مِنْهَا أَنْوَارَ

اور وہ بہشت جاواں کا سیب ہے کہ جس کی ولادت سے تو نے جنت کی عورتوں کو عزت دی اور انوار ائمہ طاہرین علیہم السلام کو ان کی ذریت

الْآئِمَّةِ، وَأَزْحَيْتَ دُونَهَا حِجَابَ النُّبُوَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهَا صَلَاةً تَزِيدُ فِي مَحَلِّهَا  
میں قرار دیا اور ان کے سامنے نبوت کے حجاب کو ڈال دیا اے معبود! اس بی بی (س) پر رحمت فرما کہ جو تیرے حضور اس کے مرتبہ کو

عِنْدَكَ، وَشَرَّفَهَا لَدَيْكَ، وَمَنْزَلْتَهَا مِنْ رِضَاكَ، وَبَلَّغْتَهَا مِنَّا نَحِيَّةً وَسَلَامًا، وَآتَنَا مِنْ  
بڑھائے اس کے شرف کو زیادہ کرے اور تیری رضا میں اس کی شان بلند کرے اس بی بی (س) کو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اس کی

لَدُنْكَ فِي حُبِّهَا فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَرَحْمَةً وَعُفْرَانًا إِنَّكَ ذُو الْعَفْوِ الْكَرِيمِ  
محبت کے طفیل ہمیں اپنی طرف سے فضل احسان رحمت اور بخشش عطا فرما کہ بے شک تو معاف کرنے والا مہربان ہے۔  
شیخ نے تہذیب میں فرمایا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا = کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ذکر ہوئی ہے، مصباح الانوار میں علامہ  
مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا = سے روایت ہوئی ہے کہ مجھ سے میرے والد گرامی نے فرمایا کہ جو شخص تجھ پر  
صلوات بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ نیز بہشت میں وہ اس مقام پر میرے ساتھ ہوگا جہاں میں مقیم ہوں گا۔

### حضرت رسول کی دور سے پڑھنے کی زیارت

۷۱ ربیع الاول عید میلاد النبی کا دن ہے، علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں اس دن کے اعمال میں کہا کہ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ اور سید  
ابن طاووس نے فرمایا ہے کہ جب اس روز مدینہ منورہ کے علاوہ کسی اور مقام سے رسول اللہ کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرنے  
کے بعد مٹی وغیرہ سے قبر جیسی شکل بنائے اور اس پر رسول اللہ کا اسم گرامی لکھے، پھر اپنے دل کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف  
متوجہ کرے اور یہ پڑھے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

وَرَسُولُهُ، وَأَنََّّهُ سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَأَنََّّهُ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور رسول ہیں جو اولین و آخرین کے سید و سردار ہیں اور وہ نبیوں اور رسولوں کے بھی سردار ہیں۔  
اس کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْآئِمَّةِ الطَّيِّبِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 اے معبود! ان پر اور ان کے اہل بیت ﷺ پر رحمت فرما جو پاک و پاکیزہ امام ﷺ ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيلَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ  
 آپ پر سلام ہو اے خدا کے دوست آپ پر سلام ہو اے خدا کے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اے خدا کے منتخب  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی رحمت آپ پر سلام ہو اے خدا کے چنے ہوئے آپ پر سلام ہو اے خدا کے حبیب  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ آپ پر سلام ہو اے نبیوں کے خاتم آپ پر سلام ہو اے رسولوں کے  
 الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ الْخَيْرِ، السَّلَامُ

سردار آپ پر سلام ہو اے عدل قائم کرنے والے آپ پر سلام ہو اے ہر نیکی کو کھولنے والے آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ وَالْتَنْزِيلِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو اے وحی اور تنزیل کے خزانہ آپ پر سلام ہو اے خدا کا پیغام پہنچانے والے آپ پر سلام ہو  
 أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرًا، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيرًا، السَّلَامُ عَلَيْكَ

اے روشن چراغ آپ پر سلام ہو اے بشارت دینے والے آپ پر سلام ہو اے ڈرانے والے آپ پر سلام ہو  
 يَا مُنذِرًا، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي يُسْتَضَاءُ بِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ

اے ڈرانے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے نور جس سے لوگ روشنی پاتے ہیں آپ پر سلام ہو اور آپ کے اہل بیت ﷺ  
 بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّاهِرِينَ الْهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

پر کہ جو نیک سیرت پاکیزہ تر ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ ہیں آپ پر سلام ہو اور آپ کے جد اعلیٰ جناب عبدالمطلب ﷺ پر  
 وَعَلَى أَبِيكَ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى أُمِّكَ أَمْنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ، السَّلَامُ عَلَى عَمِّكَ حَمْرَةَ

اور آپ کے پدر بزرگوار عبد اللہ ﷺ پر سلام ہو آپ کی والدہ محترمہ آمنہ (س) بنت وہب ﷺ پر سلام ہو آپ کے چچا حمزہ ﷺ

پر

سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ، السَّلَامُ عَلَى عَمِّكَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، السَّلَامُ عَلَى عَمِّكَ

جو شہیدوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ کے چچا عباس ﷺ بن عبدالمطلب ﷺ پر سلام ہو آپ کے چچا

وَكَفَيْكَ أَبِي طَالِبٍ السَّلَامُ عَلَى ابْنِ عَمِّكَ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ فِي جَنَّاتِ الْخُلْدِ، السَّلَامُ

اور آپ کے مربی ابو طالب ﷺ پر سلام ہو آپ کے چچا زاد جعفر طیار ﷺ پر جو باغ بہشت میں محو پرواز ہیں آپ پر

عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى الْوَالِدِينَ

سلام ہو یا محمد ﷺ سلام ہو آپ پر یا احمد ﷺ آپ پر سلام ہو اے سب اولین  
وَالْآخِرِينَ ، وَالسَّابِقِ إِلَى طَاعَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالْمُهَيَّمِينَ عَلَى رُسُلِهِ، وَالْخَاتِمِ

وآخرین پر خدا کی حجت اور عالمین کے پروردگار کی جانب سبقت کرنے والے اس کے رسولوں کے نگہدار اس کے نبیوں  
لَا إِلَهَ إِلَّا نَبِيُّهُ، وَالشَّاهِدَ عَلَى خَلْقِهِ وَالشَّفِيعَ إِلَيْهِ وَالْمَكِينِ لَدَيْهِ وَالْمُطَاعَ فِي مَلَكُوتِهِ

کے خاتم اس کی خلقت کے گواہ اور شفاعت کرنے والے اس کی نگاہ میں صاحب منزلت اور مطیع فرشتگان بہترین پسندیدہ

صفتوں

الْأَحْمَدَ مِنَ الْوَصَافِ، الْمُحَمَّدَ لِسَائِرِ الْأَشْرَافِ، الْكَرِيمَ عِنْدَ الرَّبِّ، وَالْمُكَلَّمَ مِنْ

والے جس کے تمام شرف کی تعریف کی گئی ہے پروردگار کے نزدیک عزت والے خدا کے ساتھ پردوں کے پیچھے سے کلام کرنے

وَرَأَى الْحُجُبِ الْفَائِزَ بِالسَّبَاقِ، وَالْفَائِزَ عَنِ اللَّحَاقِ، تَسْلِيمَ عَارِفٍ بِحَقِّكَ مُعْتَرِفٍ

والے کامیابی میں سبقت رکھنے والے کسی غیر کی پیروی کرنے سے منع کیے گئے آپ کے حق کو جانتا ہوں

بِالتَّقْصِيرِ فِي قِيَامِهِ بِوَجْهِكَ غَيْرِ مُنْكَرٍ مَا أَنْتَهَى إِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُؤَقِّنٍ بِالْمَزِيدَاتِ

اسے قائم کرنے میں اپنی کوشش کی کمی کو مانتا ہوں آپ کی فصیلت اور بزرگی کا منکر نہیں ہوں اس میں آپ کے رب کی طرف سے مزید

مِنْ رَبِّكَ مُؤَمِّنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْكَ مُحَلِّلٍ حَلَالِكَ، مُحَرِّمٍ حَرَامِكَ، أَشْهَدُ يَا

فضل کا یقین رکھتا ہوں آپ پر نازل کی گئی کتاب پر ایمان رکھتا ہوں آپ کے حلال کو حلال آپ کے حرام کو حرام سمجھتا ہوں گواہی

دیتا ہوں

رَسُولَ اللَّهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ، وَأَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَا حِدٍ، أَ نَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ

اے خدا کے رسول ﷺ ہر گواہ کے ہمراہ اور ہر انکار کرنے والے کی طرف سے بھی کہ بے شک آپ نے اپنے رب کے

احکام پہنچا دیے

رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ، وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ، وَصَدَعْتَ بِأَمْرِهِ، وَاحْتَمَلْتَ

ہیں اپنی امت کو پند و نصیحت کی ہے اور آپ نے خدا کی راہ میں بہترین جہاد کیا اس کے دین کے لیے پریشانی اٹھائی اس کی خاطر

الْأَذَى فِي جَنْبِهِ، وَدَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ

تکلیفیں برداشت کیں اور اس کے صراطِ مستقیم کی طرف لوگوں کو دانشمندی اور بہترین پند و نصیحت کے ساتھ بلایا

وَأَدَيْتَ الْحَقَّ الَّذِي كَانَ عَلَيْكَ وَأَنْتَ قَدْ رُوِّفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلَطْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ

آپ نے وہ فرض ادا کیا جو آپ کے ذمہ تھا اور بے شک آپ مومنوں پر مہربان اور کافروں کے ساتھ بڑے سخت گیر رہے

وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصاً حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ،

آپ خلوص سے خدا کی عبادت کرتے رہے حتیٰ کہ آپکا وصال ہو گیا پس خدا نے آپ کو عزت داروں میں سے اعلیٰ مقام عطا فرمایا  
وَأَعْلَىٰ مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ، وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُكَ لَاحِقٌ، وَلَا

اپنے مقربین میں بلند مرتبہ دیا اور نبیوں میں سب سے بڑا درجہ بخشا اس منزل پر کہ کوئی اس مقام تک نہیں پہنچا اور کوئی آپ سے  
يُفَوِّقُكَ فَائِقٌ، وَلَا يَسْبِقُكَ سَابِقٌ، وَلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِكَ طَامِعٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

بلند نہیں ہوا کسی نے آپ ﷺ پر سبقت حاصل نہ کی اور جہاں تک آپ کی رسائی ہے کوئی اس کی تمنا نہیں کر سکتا حمد خدا کیلئے  
ہے جس نے

اسْتَنْقَدْنَا بِكَ مِنَ الْهَلَكَةِ، وَهَدَانَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَنَوَّزَنَا بِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ،

آپکے ذریعے ہمیں ہلاکت سے نجات دی گمراہی سے ہدایت کی طرف آنے کا راستہ بتایا اور آپکے ذریعے تاریکی سے روشنی میں لایا  
فَجَزَاكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ مَبْعُوثٍ أَفْضَلَ مَا جَازَى نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ، وَرَسُولًا

پس خدا آپ کو جزا دے اے خدا کے رسول ﷺ اس سے بہتر کہ جو کسی نبی ﷺ کو اس کی امت کی تربیت میں ملی اور کسی  
رسول ﷺ کو اس کی قوم

عَمَّنْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ زُرْتُكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا بِفَضْلِكَ

سے ملی ہو جس کی طرف بھیجا گیا ہے آپ پر میرے ماں باپ قربان یا رسول اللہ ﷺ میں نے آپ کی زیارت کی آپ کے حق  
کو پہچانتے

مُسْتَبْصِرًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَخَالَفَ أَهْلَ بَيْتِكَ، عَارِفًا بِأَهْدَى الَّذِي

ہوئے آپکی بزرگی کو مانتے ہوئے آپکی اور آپکے اہلیت ﷺ کی مخالفت کرنے والوں کی گمراہی کو پہچانتے ہوئے اس ہدایت کو  
سمجھتے

أَنْتَ عَلَيْهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي، أَنَا أُصَلِّي

ہوئے جس پر آپ قائم ہیں آپ پر قربان ہوں میرے ماں باپ اور میری جان میرا کنبہ میرا مال اور میری اولادیں آپ پر درود  
عَلَيْكَ كَمَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَصَلَّى عَلَيْكَ مَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَائُهُ وَرُسُلُهُ صَلَاةً

بھیجتا ہوں جیسے آپ پر اللہ درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس کے انبیاء اور اس کے رسول ﷺ

مُتَّابِعَةً وَافِرَةً مُتَّوَصِلَةً لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا أَمَدَ وَلَا أَجَلَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى

ایسا درود جو لگاتار بہت زیادہ اور مسلسل ہے کہ اس میں وقفہ نہیں اور نہ اس کی حد انتہائی ہے اللہ آپ پر اور آپ کی اہل بیت کو

پر رحمت

أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ كَمَا أَنْتُمْ أَهْلُهُ

فرمائے جو نیک سیرت اور پاکیزہ تر ہیں جس رحمت کے آپ سب اہل ہیں۔

پھر اپنے ہاتھ کو اٹھا کر پڑھے: اللَّهُمَّ اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوَاتِكَ، وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَفَوَاضِلَ

اے معبود! قرار دے اپنی تمام تر رحمتیں اپنی بہت زیادہ برکتیں اپنی کثیر تعداد نیکیاں

حَيْرَاتِكَ وَشَرَائِفَ نَحِيَّاتِكَ وَتَسْلِيمَاتِكَ وَكَرَامَاتِكَ وَرَحْمَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ

اپنے بہتر و برتر درود اپنے سلام و سلامتیاں اپنی بزرگیاں اپنی رحمتیں اور اپنے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِينَ، وَأَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ، وَأَنْبِيَّتِكَ الْمُتَنَجِّبِينَ، وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ، وَأَهْلِ

اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں اور رسولوں اپنے برگزیدہ ائمہ عليهم السلام اور زمینوں و آسمانوں میں رہنے والے اپنے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ، وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

نیک بندوں اور اے جہانوں کے پروردگار اولین و آخرین میں سے جو تیری تسبیح

عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَشَاهِدِكَ وَنَبِيِّكَ وَنَذِيرِكَ وَأَمِينِكَ وَمَكِينِكَ

کرتے ہیں ان سب کا درود قرار دے حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے گواہ نبی تجھ سے ڈرانے والے

تیرے

وَنَحِيَّتِكَ وَنَحِيَّتِكَ وَحَبِيبِكَ وَخَلِيلِكَ وَصَفِيَّتِكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَّتِكَ

امانتدار تیرے قائم کردہ تیرے رازدار تیرے چنے ہوئے تیرے حبیب تیرے دوست تیرے پسندیدہ تیرے برگزیدہ تیرے یگانہ

وَرَحْمَتِكَ وَخَيْرِ خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَخَازِنِ الْمَغْفِرَةِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ

تیرے مخلص اور خالص تیری رحمت اور تیری مخلوق میں سے نیک لوگوں میں سے نیک رحمت والے نبی بخشش کے خزانہ دار خیر و

برکت کے

وَالْبَرَكَاتِ، وَمُنْقِدِ الْعِبَادِ مِنَ الْهَلَكَةِ بِإِذْنِكَ، وَدَاعِيهِمْ إِلَى دِينِكَ، الْقِيمِ بِأَمْرِكَ، أَوَّلِ

لانے والے تیرے حکم کے تحت لوگوں کو تباہی سے نجات دلانے والے اور ان کو تیرے دین کی طرف بلانے والے تیرے حکم

پر قائم

النَّبِيِّينَ مِيثَاقًا وَآخِرَهُمْ مَبْعَثًا، الَّذِي عَمَسَتْهُ فِي بَحْرِ الْفَضِيلَةِ، وَالْمَنْزِلَةِ الْجَلِيلَةِ

رہنے والے میثاق میں سب نبیوں سے اول اور بھیجے جانے میں نبی آخر کہ جن کو تو نے فضیلت کے سمندر میں داخل کیا اونچی

شان

وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ، وَالْمَرْتَبَةِ الْخَطِيرَةِ، وَأَوْدَعْتَهُ الْأَصْلَابَ الطَّاهِرَةَ، وَنَقَلْتَهُ مِنْهَا

عطا کی بلند مقام پر سرفراز فرمایا اور بڑے سے بڑا مرتبہ بخشا تو نے آنحضرت ﷺ کو پاکیزہ صلب میں ودیعت کیا اور وہاں سے

إِلَى الْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لُطْفًا مِنْكَ لَهُ وَتَحْنُنًا مِنْكَ عَلَيْهِ إِذْ وَكَلْتِ لِصَوْنِهِ وَحِرَاسَتِهِ

پاکیزہ رحموں میں پہنچایا یہ ان پر تیری مہربانی اور ان کے ساتھ تیری محبت تھی جب تو نے ان کی حفاظت ان کی  
وَحِفْظِهِ وَحِيَاطَتِهِ مِنْ قُدْرَتِكَ عَيْنًا عَاصِمَةً حَاجِبَتْ بِهَا عَنْهُ مَدَانِسَ

نگہداری ان کی نگہبانی اور سنبھالنے کیلئے اپنی قدرت سے بچائو کرنے والی آنکھ معین کی جس سے تو نے انہیں بدنگاہوں اور برے  
الْعَهْرِ وَمَعَائِبِ السِّفَاحِ حَتَّى رَفَعْتَ بِهِ نَوَاطِرَ الْعِبَادِ، وَأَحْيَيْتَ بِهِ مَيِّتَ الْبِلَادِ بِأَنَّ

کاموں کی آلائش سے بچایا یہاں تک کہ ان کے ذریعے تو نے لوگوں کو بلند نگاہ بنایا اور شہروں کو رونق بخشی کیونکہ  
كَشَفْتَ عَنْ نُورِ وِلَادَتِهِ ظُلْمَ الْأَسْتَارِ، وَأَلْبَسْتَ حَرَمَكَ بِهِ حُلْلَ الْأَنْوَارِ اللَّهُمَّ

تو نے ان کی ولادت کے نور سے تاریکیوں کے پردے ہٹائے اور اپنے گھر کو نورانی لباس پہنائے اے معبود!  
فَكَمَا حَصَصْتَهُ بِشَرَفِ هَذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيمَةِ، وَذُخْرِ هَذِهِ الْمَنْقَبَةِ الْعَظِيمَةِ، صَلِّ

جس طرح تو نے آنحضرت ﷺ کو اس بلند ترین مرتبہ میں اس بڑی خوبی میں خصوصیت دی ہے اب ان پر  
عَلَيْهِ كَمَا وَفَى بِعَهْدِكَ وَبَلَّغَ رِسَالَتِكَ وَقَاتَلَ أَهْلَ الْجُحُودِ عَلَى تَوْحِيدِكَ، وَقَطَعَ

رحمت فرما جیسے انہوں نے تیرا عہد پورا کیا تیرے احکام پہنچائے اور تیری توحید کی خاطر منکروں کو قتل کیا  
رَحِمَ الْكُفْرِ فِي إِعْزَازِ دِينِكَ، وَلَبَسَ ثَوْبَ الْبُلُوِي فِي مُجَاهَدَةِ أَعْدَائِكَ، وَأَوْجَبَتْ

تیرے دین کی قوت کے لیے کفر کی جڑیں کاٹ ڈالیں تیرے دشمنوں کے ساتھ جہاد میں سخت تکلیف اٹھائی ان پر جو سختی ہوئی یا  
جو مکر

لَهُ بِكُلِّ أَدَى مَسَّهُ أَوْ كَيْدٍ أَحَسَّ بِهِ مِنَ الْفِيَةِ الَّتِي حَاوَلْتَ قَتْلَهُ فَضِيْلَةً تَفُوقُ

ان سے کیا گیا اس گروہ کی طرف سے جو انہیں قتل کرنا چاہتا تھا تو نے ہر ایک سختی و مکر کے بدلے میں آپ ﷺ کو فضیلت پر  
الْفَضَائِلِ وَيَمْلِكُ بِهَا الْجَزِيْلَ مِنْ نَوَالِكَ، وَقَدْ أَسْرَ الْحُسْرَةَ، وَأَحْفَى الزُّفْرَةَ

فضیلت عطا کی اور آپ ﷺ کو بڑے سے بڑا اجر عنایت فرمایا اور یقیناً انہوں نے حسرت کو چھپایا رنج کو پوشیدہ رکھا  
وَتَجَرَّعَ الْغُصَّةَ، وَلَمْ يَتَخَطَّ مَا مَثَلْ لَهُ وَحَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

اور غم کو برداشت کیا مگر تیری وحی کے احکام سے تجاوز نہیں کیا اے معبود! رحمت کر آنحضرت ﷺ پر اور ان کے اہل بیت  
ﷺ پر ایسی رحمت جو تو

صَلَاةً تَرْضَاهَا لَهُمْ وَبَلَّغَهُمْ مَنَّا تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالَاتِهِمْ

ان کیلئے پسند کرتا ہے اور ہماری طرف سے انہیں بہت بہت درود و سلام پہنچادے اور ان کی محبت کے بدلے میں  
فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَرَحْمَةً وَعُفْرَانًا إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

ہمیں فضل و احسان رحمت اور بخشش نصیب فرما بے شک تو بڑا ہی فضل و کرم والا ہے۔

پس اب چار رکعت نماز زیارت دو دو کر کے بجالائے جو سورہ چاہے پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو تسبیح فاطمہ الزہرائی = پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

اے معبود! بے شک تو نے اپنے نبی محمد سے فرمایا اگر لوگ اپنے نفس پر ظلم کریں

جَاؤُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا

اور تمہارے پاس آئیں اور اللہ سے بخشش طلب کریں اور رسول بھی ان کیلئے بخشش طلب کرے تو ضرور وہ اللہ کو پائیں گے توبہ قبول

رَحِيمًا وَلَمْ أَحْضُرْ زَمَانَ رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَقَدْ زُرْتُهُ

کرنے والا مہربان اور میں موجود نہ تھا تیرے رسول ﷺ کے زمانے میں ان پر اور ان کی آل ﷺ پر سلام اے معبود! میں نے ان کی زیارت

رَاغِبًا تَائِبًا مِنْ سَيِّئِ عَمَلِي، وَمُسْتَغْفِرًا لَكَ مِنْ ذُنُوبِي، وَمُقِرًّا

کی رغبت کے ساتھ اپنے برے عمل سے توبہ کرتے ہوئے تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے اور تیرے سامنے ان کا

لَكَ بِهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّي، وَمَتَوَجِّهًا إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

اقرار کرتے ہوئے اور تو ان کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تیرے نبی کے وسیلے سے تیری طرف متوجہ ہوں جو رحمت والے نبی ہیں

ان پر

وَأَلِيهِ فَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عِنْدَكَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ

اور ان کی آل ﷺ پر تیری رحمتیں ہوں پس اے معبود! حضرت محمد ﷺ اور ان کے اہل بیت ﷺ کے واسطے سے مجھے دنیا

وآخرت میں اپنے

الْمُقَرَّبِينَ، يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، يَا نَبِيَّ اللَّهِ، يَا سَيِّدَ خَلْقِي

نزدیک باعزت اور مقرب قرار دے یا محمد ﷺ یا رسول اللہ: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اللہ کے نبی ﷺ اے

مخلوق خدا کے

اللَّهُ، إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّي لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي، وَيَتَقَبَّلَ

سردار میں نے آپ کے وسیلے سے اللہ کی طرف توجہ کی ہے جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے اور میرے

عمل کو

مِنِّي عَمَلِي وَيُقَضِّي لِي حَوَائِجِي فَكُنْ لِي شَفِيعاً عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّي فَنِعْمَ الْمَسْئُولُ

قبول فرمائے اور میری حاجت برائے پس آپ اپنے اور میرے رب کے حضور میری شفاعت فرمائیں کیونکہ میرا پروردگار بہترین المولیٰ ربی، وَ نِعْمَ الشَّفِيعُ أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ

مولا اور ایسا رب ہے جس سے سوال کیا جاتا ہے بہترین شفاعت کرنے والا ہے اے محمد ﷺ آپ اور آپ کے اہل بیت

پر بہت بہت

السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَأَوْجِبْ لِي مِنْكَ الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ النَّافِعَ

سلام ہو اے معبود! اپنی طرف سے میرے لیے بخشش و رحمت اور نفع بخش رزق کو واجب کر دے

كَمَا أَوْجِبْتَ لِمَنْ أَتَى نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَهُوَ حَيٌّ فَأَقْرَ لَهُ

جیسا کہ تو نے لازم کیا ہے اس کے لیے جو آیا تیرے نبی محمد ﷺ کے حضور آیا تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل

پر جبکہ زندہ تھا

بِذُنُوبِهِ، وَاسْتَعْفَرَ لَهُ رَسُولَكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ فَعَفَرْتَ لَهُ بِرَحْمَتِكَ

اس نے انکے پاس گناہوں کا اقرار کیا اور تیرے رسول نے اس کیلئے بخشش مانگی ان پر اور انکی آل پر سلام ہو پس تو نے

اسے بخش دیا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ وَقَدْ أَمَلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے معبود! میں تجھ سے آرزو رکھتا ہوں تجھ سے امید کرتا ہوں تیرے سامنے

وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَقَدْ أَمَلْتُ جَزِيلَ ثَوَابِكَ، وَ إِنِّي لَمُقِرٌّ غَيْرُ مُنْكَرٍ

حاضر ہوں اور تیرا مشتاق ہوں نہ تیرے غیر کا اور میں نے تجھ سے بہت زیادہ ثواب کی امید لگائی ہے میں اقرار کر رہا ہوں

نہیں

وَتَائِبٌ إِلَيْكَ مِمَّا اقْتَرَفْتُ، وَعَائِدٌ بِكَ فِي هَذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ مِنَ الْأَعْمَالِ

ہوں اور جو گناہ کیا ہے تیرے حضور ان سے توبہ کر رہا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس مقام پر ان گناہوں سے جو میں نے کیے

ہیں جن

الَّتِي تَقَدَّمْتُ إِلَيْكَ فِيهَا وَهَيْتَنِي عَنْهَا وَأَوْعَدْتَ عَلَيْهَا الْعِقَابَ، وَأَعُوذُ بِكَرَمِ وَجْهِكَ

سے تو نے پہلے مجھے آگاہ کیا مجھے ان سے روکا اور ان پر عذاب کا وعدہ دیا ہے پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کے کرم کی کہ تو

أَنْ تُقِيمَنِي مَقَامَ الْحَزِيِّ وَالذَّلِّ يَوْمَ تُهْتَكُ فِيهِ الْأَسْتَارُ، وَتَبْدُو فِيهِ الْأَسْرَارُ

مجھ کو ذلت و رسوائی کے مقام پر کھڑا کرے جس دن پردے فاش ہوں گے اور چھپی برائیاں اور رسوائیاں

وَالْفَضَائِحُ وَتَرَعَدُ فِيهِ الْفَرَائِصُ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ، يَوْمَ الْآفِكَةِ، يَوْمَ الْأَرْفَةِ  
 ظاہر ہوں گی اور لوگوں کے دل کانپتے ہوں گے وہ افسوس اور پشیمانی کا دن ہوگا تہمت پر پکڑ کا دن بد حالی کا دن  
 يَوْمَ التَّغَابُنِ، يَوْمَ الْفَضْلِ، يَوْمَ الْجَزَائِ، يَوْمًا كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ،  
 خسارے کا دن فیصلے کا دن جزائی پانے کا دن وہ دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی وہ ہے صور پھونکے جانے کا  
 يَوْمَ النَّفْحَةِ، يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاحَةُ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ، يَوْمَ النَّشْرِ، يَوْمَ الْعَرْضِ، يَوْمَ  
 دن لرزہ پیدا کرنے والا دن اس کے پیچھے دوسرا صور پھونکا جائے گا اعمال نامے کھلنے کا دن جس دن لوگ جہانوں کے  
 يَوْمَ النَّاسِ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ، يَوْمَ يَفْرُ الْمَرْئِي مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ  
 رب کے حضور کھڑے ہوں گے وہ دن جب آدمی اپنے بھائی اپنی ماں اپنے باپ اپنی بیوی اور اپنے بچوں سے دور بھاگے گا وہ

دن

يَوْمَ تَشَقُّقِ الْأَرْضِ وَأَكْنَفِ السَّمَاءِ، يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا، يَوْمَ  
 جب زمین پھٹ جائے گی اور آسمان شکافتہ ہو جائیں گے جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات کے بچاؤ کے لیے بولے گا جس دن

لوگ

يُرْدُونَ إِلَى اللَّهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا، يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا وَلَا هُمْ  
 خدا کی طرف لوٹیں گے تو وہ ان کے اعمال ان کو دکھائے گا جس دن دوست دوست کے ذرہ بھر کام نہ آئے گا نہ ان کی  
 يُنصَرُونَ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ، يَوْمَ يُرْدُونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ  
 مدد کی جائے گی مگر جس پر نے اللہ رحم کیا بے شک وہ قوی ہے مہربان جس دن لوگ اس کی طرف پلٹیں گے جو ظاہر دباطن  
 وَالشَّهَادَةِ، يَوْمَ يُرْدُونَ إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ، يَوْمَ يُخْرَجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ  
 کو جانتا ہے جس دن لوگ اللہ کی طرف پلٹیں گے جو انکا سچا مالک ہے جس دن لوگ اس تیزی کے ساتھ قبروں سے نکلیں گے

گویا وہ

سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصْبٍ يُوفِضُونَ وَكَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِي  
 مرکز کی طرف بھاگے جا رہے ہیں اور گویا ٹڈی کی طرح منتشر ہوں گے جو جلدی خدا کی طرف دعوت دینے والے  
 إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْوَأَقَعَةِ، يَوْمَ تُرْجُ الْأَرْضُ رَجًّا، يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ  
 کی طرف جائیں گے وہ دن آنے والا ہے جس دن زمین سخت لرزے گی جس دن آسمان پگھل جائیں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی

روئی

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا، يَوْمَ الشَّاهِدِ وَالْمَشْهُودِ، يَوْمَ تَكُونُ

کی طرح اڑیں گے کوئی قریبی کسی قریبی کا حال نہ پوچھے گا وہ گواہ اور گواہی کا دن ہے وہ دن جب فرشتے  
 الْمَلَائِكَةُ صَفًّا صَفًّا اللَّهُمَّ ارْحَمْ مَوْقِفِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ بِمَوْقِفِي فِي هَذَا الْيَوْمِ

صافین باندھے کھڑے ہوں گے اے معبود! اس دن کے سخت مقام میں مجھ پر رحم فرما اس روز میری قرار گاہ پر رحم کر مجھے اس  
 قرار گاہ

وَلَا تُخْزِنِي فِي ذَلِكَ الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي وَاجْعَلْ يَا رَبِّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ

میں اس جرم پر جو میں نے خود پر کیا ہے مجھے رسوا نہ کر اے پروردگار اس دن اپنے اولیائی کے  
 مَعَ أَوْلِيَائِكَ مُنْطَلِقِي، وَفِي زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحَمَّدِي

ساتھ مجھے چھوڑ دے اور آزاد قرار دے اور مجھ کو حضرت محمد ﷺ اور ان کے اہل بیت کے زمرے میں محسور فرما حوض کوثر  
 کو میرے وارد

وَاجْعَلْ حَوْضَهُ مَوْرِدِي، وَفِي الْعُرِّ الْكِرَامِ مَصْدَرِي، وَأَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي

ہونے کی جگہ بنا اور آبرومند لوگوں میں میرا نکلنا قرار دے میرے نامہ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دے تاکہ  
 حَتَّى أَفُوزَ بِحَسَنَاتِي، وَتُبَيِّضَ بِهِ وَجْهِي، وَتُبَيِّسَرَ بِهِ حِسَابِي، وَتُرَجَّحَ بِهِ

میں نیکیوں تک پہنچوں اور اس کے ذریعے میرا چہرہ روشن فرما اور میرے حساب میں آسانی فرما اور میرے  
 مِيزَانِي، وَأَمْضِي مَعَ الْفَائِزِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ إِلَى رِضْوَانِكَ وَجَنَّاتِكَ إِلَهَ

عمل کا پلڑا بھاری فرما اور میں تیرے نیک بندوں میں سے کامیابی والوں کے ساتھ ہو کر تیری خوشنودی اور تیری جنت میں پہنچوں  
 الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تَفْضَحَنِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ بَيْنَ يَدَيِ الْخَلَائِقِ

اے جہانوں کے معبود! اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ اس روز تو مجھے ساری مخلوق کے سامنے میرے گناہ کے  
 بدلے

بِحَرِيْرَتِي أَوْ أَنْ أَلْقَى الْحِزْيَ وَالنَّدَامَةَ بِخَطِيئَتِي، أَوْ أَنْ تُظَهَرَ فِيهِ سَيِّئَاتِي عَلَى

رسوا کرے یا مجھ کو میری خطاؤں پر ذلت و پشیمانی سے دوچار کرے یا اس دن میری نیکیوں کی نسبت میری برائیاں عیاں  
 کر دے اپنی

حَسَنَاتِي أَوْ أَنْ تُنَوَّهَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِي، يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ، الْعَفْوُ الْعَفْوُ، السَّئِرُ

مخلوق کے روبرو میرے نام کی تشہیر کرے اے مہربان معافی، معافی پر وہ پوشی،  
 السَّئِرُ اللَّهُمَّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ فِي مَوَاقِفِ الْأَشْرَارِ

پردہ پوشی فرما اے معبود! تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ اس دن میرا مقام برے لوگوں کے ساتھ ہو یا مجھ کو بد بخت لوگوں

مَوْقِفِي أَوْ فِي مَقَامِ الْأَشْقِيَاءِ مَقَامِي وَ إِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتِ كُلًّا بِأَعْمَالِهِمْ  
 کے ساتھ جگہ دی جائے پس جب تو اپنی مخلوق کو مختلف گروہوں میں تقسیم کرے پھر ان کے اعمال کے مطابق ان کو گروہ در  
 گروہ ان

زُمَرًا إِلَى مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ، وَفِي زُمَرَةَ أَوْلِيَائِكَ  
 کے ٹھکانوں پر بھیجے تو اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے نیک بندوں کے زمرے میں لے جانا اپنے پاکباز دوستوں کے ہمراہ  
 الْمُتَّقِينَ إِلَى جَنَّاتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 اپنی جنت کی طرف لے جانا اے جہانوں کے پروردگار۔

### ودعا رسول خدا ﷺ

اب آنحضرت سے وداع کرے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَشِيرُ النَّذِيرُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو اے بشارت دینے اور ڈرانے والے آپ پر سلام ہو  
 أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّفِيرُ بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَ خَلْقِهِ، أَشْهَدُ يَا  
 اے روشن چراغ آپ پر سلام ہو اے کہ جو اللہ اور اس کی مخلوق کے درمیان سفیر ہیں آپ پر سلام ہو گواہی دیتا ہوں اے  
 رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ، وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ  
 خدا کے رسول بے شک آپ ایک نور تھے بہترین صلبو اور پاکیزہ رحموں میں آپ تک جاہلیت اپنی نجاستوں کے ہمراہ نہیں آئی  
 تُنَجِّسُكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبَسْكَ مِنْ مُدْهَمَاتِ ثِيَابِهَا، وَأَشْهَدُ يَا رَسُولَ  
 اور نہ ہی جاہلیت کے لباس نے آپ کے جسم کو مس کیا گواہی دیتا ہوں اے خدا کے رسول ﷺ  
 اللَّهُ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكَ وَبِالْآئِمَّةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ مُوقِنٌ بِجَمِيعِ مَا أَتَيْتَ بِهِ، رَاضٍ  
 یہ کہ میں آپکا اور ان ائمہ کا معتقد ہوں جو آپ کے اہل بیت سے ہیں جو احکام آپ لائے ان کا یقین کرتا ہوں ان سے

راضی ہوں

مُؤْمِنٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْآئِمَّةَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ أَعْلَامُ الْهُدَى، وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى، وَالْحُجَّةُ

ان پر ایمان رکھتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے اہل بیت علیہم السلام میں سے جو امام علیہ السلام ہیں وہ ہدایت کی نشانیاں اور خدا کے محکم رشتے اور دینا

عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ

جہان کے لوگوں پر دلیل اور حجت ہیں اے معبود! میں نے تیرے نبی کی جو زیارت کی ہے اسکو آخری زیارت قرار نہ دے ان پر

اور

وَالِهِ السَّلَامُ وَ إِن تَوَفَّيْتَنِي فَ إِنِّي أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي عَلَى مَا أَشْهَدُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي

ان کی آل علیہم السلام پر سلام ہو اگر تو مجھے موت دے تو میں یقیناً موت کے وقت وہی گواہی دوں گا جو گواہی میں اپنی زندگی میں دیتا ہوں کہ

أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

بے شک تو ہی اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی و شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے

بندے اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

وَأَنَّ آلَاءِمَّةً مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَوْلِيَاؤُكَ وَأَنْ نَصَارَكَ وَحُجَّجُكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخُلَفَاؤُكَ

نیز یہ کہ ان کے اہل بیت علیہم السلام میں ائمہ علیہم السلام تیرے ولی تیرے ناصر اور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں تیرے بندوں میں تیرے

خلیفہ اور نائب

فِي عِبَادِكَ وَأَعْلَامِكَ فِي بِلَادِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَحَفَظَةُ سِرِّكَ وَتَرَاجِمُهُ وَحِيكَ

ہیں تیرے شہروں میں تیری نشانیاں ہیں وہ تیرے علوم کے خزانہ دار تیرے رازداں اور تیری وحی کے ترجمان ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي سَاعَتِي هَذِهِ

اے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما اور میری طرف سے تحیت اور سلام پہنچا دے اپنے نبی محمد اور

ان کی آل علیہم السلام کی روح پر

وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ تَحِيَّةً مِنِّي وَسَلَامًا، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

اس وقت اور ہر وقت میری طرف سے تحیہ و سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی رحمت ہو اور

وَبَرَكَاتُهُ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ تَسْلِيمِي عَلَيْكَ

اس کی برکتیں خدا اس سلام کو آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے۔

زیارت معصومین روز جمعہ

شیخ نے مصباح میں اور سید نے جمال الاسبوع میں اعمال جمعہ کے ضمن میں فرمایا ہے کہ روز جمعہ زیارت حضرت رسول ﷺ اور زیارت ائمہ کا پڑھنا مستحب ہے امام جعفر صادق - سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص اپنے شہر میں ہو اور وہ روضہ رسول جناب امیر المومنین سیدہ فاطمہ زہرائی حضرات حسنین اور دیگر ائمہ کے مزارات کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو وہ روز جمعہ غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہنے اور شہر کے باہر صحرائی اور میدان میں جائے اور ایک دوسری روایت کے مطابق اپنے مکان کی چھت پر جا کر چار رکعت نماز پڑھے۔ اس میں جو سورہ بھی یاد ہو اس کی قرات کرے اور تشہد و سلام کے بعد اٹھ کھڑا ہو اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ

آپ پر سلام ہو اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں آپ پر سلام ہو اے خدا کے بھیجے ہوئے پیغمبر اور سلام ہو آپ کے

وَالْوَصِيُّ الْمُرْتَضَى وَالسَّيِّدَةُ الْكُبْرَى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَاءُ وَالسَّبَبَانِ الْمُنْتَجَبَانِ

پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی خدیجہ کبری (س) اور بی بی فاطمہ زہرہؑ پر سلام ہو آپ کے نجیب و پاکیزہ نواسوں (حسنؑ و حسینؑ) پر اور

وَالْأَوْلَادُ الْأَعْلَامُ وَالْأُمَنَاءُ الْمُنْتَجَبُونَ حَيْثُ انْقِطَاعاً إِلَيْكُمْ وَ إِلَى آبَائِكُمْ وَوَلَدِكُمْ

ان کی اولاد پر جو حق کی نشانیاں اور اس کے امین اور نجیب و پاکیزہ ہیں میں سب کو چھوڑ کر آپ کی جانب آیا ہوں اور آپ کے

آبائی

الْخَلْفِ عَلَى بَرَكَةِ الْحَقِّ فَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ

اور آپ کے فرزند قائمؑ کے حضور برکت حاصل کرنے کیلئے حاضر ہوں پس میرا دل آپ کیلئے جھکا ہوا اور میری نصرت

آپ کیلئے

بِدِينِهِ، فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ، إِنِّي لَمِنَ الْقَائِلِينَ

آبادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہور قائمؑ کا حکم فرمائے پس آپ کیساتھ آپ کیساتھ ہوں آپ کے دشمن کیساتھ ہرگز نہیں ہوں بے

شک

بِفَضْلِكُمْ، مُقَرَّرٌ بِرِجْعَتِكُمْ، لَا أَنْكِرُ لِلَّهِ قُدْرَةً، وَلَا أَزْعُمُ إِلَّا مَا شَاءَ

آپ کی بزرگی کا قائل اور آپ کی رجعت کا اقرار کرتا ہوں میں خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا

اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ يُسَبِّحُ اللَّهَ بِأَسْمَائِهِ جَمِيعِ خَلْقِهِ وَالسَّلَامُ

چاہتا ہے پاک ہے اللہ جو کائنات کا مالک اور حکمران ہے اللہ کی تمام مخلوق اس کے نام کی تسبیح کرتی ہے اور سلام ہو

عَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 آپ کی ریحوں پر اور آپ کے جسموں پر آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

مولف کہتے ہیں: بہت سی روایات میں وارد ہوا ہے کہ رسول اللہ پر جس مقام سے بھی درود و سلام بھیجا جائے وہ ان تک پہنچ جاتا ہے۔ ایک اور روایت میں آیا ہے۔ کہ ایک فرشتہ اس پر متعین ہے کہ جو مومن یہ کہے کہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ تو وہ فرشتہ جواب میں کہتا ہے: وَعَلَيْكَ پھر وہ  
 اے معبود حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر درود و سلام بھیج اور تم پر بھی

### صلوٰۃ رسول خدا ﷺ بزبان حضرت علی

رسول اللہ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ یا رسول اللہ! فلاں شخص نے آپ پر سلام بھیجا ہے تب آنحضرت ﷺ یوں ارشاد فرماتے ہیں: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ایک معتبر روایت میں مذکور ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے وصال کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو میری حیات ظاہری میں میرے پاس آیا ہو۔ پس جب تم لوگ میری قبر پر حاضر نہ ہو سکو تو جہاں سے مجھ پر درود و سلام بھیجو گے وہ مجھ تک پہنچ جائیگا اس مضمون کی بہت سی روایات ہیں جو ہم نے باب اول ایام ہفتہ میں ائمہ معصومین کی زیارات اور ہفتہ کے دن حضرت رسول ﷺ کی دو زیارتوں کے ہمراہ نقل کی ہیں جو ان روایتوں کو دیکھنا چاہے وہ باب اول کی چوتھی فصل میں دیکھے اور ان سے فیض حاصل کرے بہتر ہے کہ آنحضرت ﷺ پر وہ صلوات پڑھی جائے جو امیر المومنین - نے جمعہ کے ایک خطبہ میں پڑھی اور وہ روضہ کافی میں اس طرح نقل ہوئی ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آنحضرت ﷺ پر درود و

تسلیماً۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،

سلام بھیجو جیسے سلام کا حق ہے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور برکت عطا فرما محمد ﷺ و آل

محمد ﷺ پر

وَتَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا فَضَّلَ مَا صَلَّيْتَ

اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر مہربانی فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر سلام بھیج جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہم السلام پر بہترین درود بھیجا

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

برکت عطا کی رحمت نازل کی مہربانی فرمائی اور سلام بھیجا بے شک تو تعریف والا بزرگوار ہے  
اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الْكَرِيمَةَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

اے معبود! حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ شرف اور فضیلت اور کریم منزلت عطا فرما خدایا محمد ﷺ و  
مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ أَعْظَمَ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ شَرَفًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَقْرَبَهُمْ مِنْكَ مَفْعَدًا،

آل محمد ﷺ کو قیامت کے دن ساری مخلوق میں سے سب سے زیادہ شرف اور مقام والا بنا ان کو اپنے قریب تر جگہ پر قرار  
دے کر اور روز

وَأَوْجَهُهُمْ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَاهًا، وَأَفْضَلَهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَنَصِيبًا اللَّهُمَّ أَعْطِ

قیامت ان کو اپنے ہاں زیادہ عزت دار بنا اور مرتبہ و حصہ کے لحاظ سے افضل و برتر قرار دے اے معبود! حضرت  
مُحَمَّدًا أَشْرَفَ الْمَقَامِ وَحِبَائِ السَّلَامِ، وَشَفَاعَةَ الْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ وَأَلْحِقْنَا بِهِ غَيْرَ

محمد ﷺ کو بلند ترین مقام صلح و نیکی کا اجر اور تبلیغ اسلام کا صلہ عطا فرما اے معبود! ہمیں آنحضرت ﷺ سے ملا دے  
حَزَايَا وَلَا نَاكِثِينَ وَلَا نَادِمِينَ وَلَا مُبَدِّلِينَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ

اس طرح کہ نہ ہم رسوا ہوں نہ عہد شکنی کریں نہ شرمندگی اٹھائیں اور نہ احکام کو بد لیں اے سچے خدا اس دعا کو قبول فرما۔  
آنحضرت اور آپ کی آل ﷺ پر پڑھی جانے والی ایک صلوات کا ذکر باب زیارات کے آخر میں آئے گا۔

### زیارات ائمہ بقیع

یعنی امام حسن مجتبیٰ، امام سجاد، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق کی زیارت جب ان بزرگواروں کی زیارت کرنا چاہیں تو آداب  
زیارت میں ذکر شدہ امور پر عمل کریں جیسے غسل، طہارت، پاکیزہ لباس پہنیں، خوشبو لگائیں، اور حرم میں داخل ہونے کی اجازت  
طلب کریں وغیرہ۔

يَا مَوَالِيَّ يَا أُمَّ بَنِي رَسُولِ اللَّهِ عَبْدُكُمْ وَابْنُ أُمَّتِكُمْ، الدَّلِيلُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَالْمُضْعَفُ

اے میرے آقا اے رسول خدا ﷺ کے فرزند ان! آپکا غلام اور آپکی کنیز کا بیٹا آپکے حضور خوار و ذلیل ہوں آپکی بلند شان کے سامنے

فِي غُلُوِّ قَدْرِكُمْ، وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ، جَاءَكُمْ مُسْتَجِيرًا بِكُمْ قاصِداً إِلَى حَرَمِكُمْ،  
 ناتواں ہوں اور آپکے حق کا معترف ہوں آپ کے ہاں پناہ کا طالب ہوں آپ کے حرم کا قصد کر کے آیا ہوں اور آپ کے مقام کا  
 مُتَقَرِّباً إِلَى مَقَامِكُمْ، مُتَوَسِّلاً إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكُمْ، أَدْخُلْ يَا مَوْلَى أَدْخُلْ يَا  
 قرب چاہتا ہوں اور آپ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کا متمنی ہوں آیا اندر آجائوں میرے سردارو آیا اندر آجائوں  
 أَوْلِيَاءِ اللَّهِ أَدْخُلْ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ الْمُحَدِّقِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ الْمُقِيمِينَ بِهَذَا الْمَشْهَدِ  
 اے اللہ کے اولیاء اللہ کے فرشتو جو اس حرم کو گھیرے ہوئے ہو اور اس زیارت گاہ میں رہتے ہو آیا اجازت ہے میں اسکے  
 اندر آؤں۔

اسکے بعد نہایت ہی عاجزی اور انکساری کیساتھ اندر جائے اور پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَرْدِ  
 اللہ بزرگتر ہے ساری بزرگی کیساتھ سب تعریف خدا کیلئے ہے وہ بہت زیادہ پاک ہے خدا صبح و شام کے وقت اور حمد خدا کیلئے  
 ہے

الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْأَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِي مَنْ بَطَّوْا لَهُ وَسَهَّلَ  
 جو یگانہ، بے نیاز، شان والا، یکتا، فضل و کرم والا، مہربان، بخشش کرنے والا محبت والا ہے جس نے اپنی نعمت سے احسان  
 کیا اور اپنے

زِيَارَةَ سَادَاتِي بِ إِحْسَانِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنِي عَنْ زِيَارَتِهِمْ مَمْنُوعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ  
 کرم سے میرے آقاؤں کی زیارت کو مجھ پر آسان کیا ہے اس زیارت میں کوئی رکاوٹ نہ آنے دی بلکہ وسعت دی اور مہربانی کی۔  
 پھر ان بزرگوں کی قبروں کے قریب جائے ان کی قبر کی طرف رخ کرتے ہوئے پشت بہ قبلہ ہو کر یہ زیارت پڑھے:  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّمَّةَ الْهُدَى، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ التَّقْوَى، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا  
 آپ پر سلام ہو اے ہدایت دینے والے ائمہ علیہ السلام آپ پر سلام ہو اے صاحبان تقویٰ آپ پر سلام ہو جو دنیا والوں  
 الْحَجَّاجِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْقَوَّامُ فِي الْبَرِّيَّةِ بِالْقِسْطِ، السَّلَامُ  
 کے لیے خدا کی حجت اور دلیل ہیں آپ پر سلام ہو جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو سلام ہو

عَلَيْكُمْ أَهْلَ الصَّفْوَةِ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ آلَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ النَّجْوَى

آپ پر اے صاحبان صفا آپ پر سلام ہو جو رسول اللہ کی آل ﷺ پاک ہو آپ پر سلام ہو جو خدا کے رازداں ہو  
أَشْهَدُ أَنْكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَنَصَحْتُمْ وَصَبَرْتُمْ فِي ذَاتِ اللَّهِ وَكُذِّبْتُمْ وَأَسِيءَ إِلَيْكُمْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب نے بہترین تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں صبر کیا اور جب آپ کو جھٹلایا

کیا اور

فَعَفَرْتُمْ، وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ الْآئِمَّةُ الرَّاشِدُونَ الْمُهْتَدُونَ، وَأَنَّ طَاعَتَكُمْ

آپ سے برا سلوک کیا گیا تو آپ نے درگزر کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہمسیقینا  
مَفْرُوضَةٌ، وَأَنَّ قَوْلَكُمْ الصِّدْقُ، وَأَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ يُجَابُوا، وَأَمَرْتُمْ

آپکی اطاعت واجب ہے اور آپکا قول برحق ہے بے شک آپ نے دعوت دی اور اسے قبول نہیں کیا گیا آپ نے حکم دیا تو

اطاعت

فَلَمْ تُطَاعُوا، وَأَنَّكُمْ دَعَايُمُ الدِّينِ وَأَرْكَانُ الْأَرْضِ لَمْ تَزَالُوا بِعَيْنِ اللَّهِ يَنْسَحُكُمْ

نہ کی گئی سب دین کے ستون اور ہمیشہ سے زمین کے رکن ہیں خدا کی نگہداری میں آپ سب پاک و طاہر  
مِنْ أَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ، وَيَنْقُلُكُمْ مِنْ أَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ، لَمْ تَدْتَسِكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ

صلبوں سے پاک و پاکیزہ رحموں میں منتقل ہوئے ہیں آپ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشات نفسانی کے

فتنے

الْجَهْلَاءِ وَلَمْ تَشْرِكْ فِيكُمْ فِتْنُ الْأَهْوَاءِ، طَبْتُمْ وَطَابَ مَنَبَتُكُمْ، مَنْ بِكُمْ عَلَيْنَا دِيَانٌ

آپ پر اثر نہیں ڈال سکے آپکی اصل پاک ہے جزا دینے والے نے آپ کے ذریعے ہم پر  
الدِّينِ فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتِ أَدْنَى اللَّهِ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ، وَجَعَلَ صَلَاتِنَا

احسان کیا پس اس نے آپ کو ان گھروں میں بھیجا جن کو خدا نے بلند کیا ان میں اس کا ذکر ہوتا ہے اور ہمارا درود آپ کیلئے قرار

دیا

عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنَا وَكَفَارَةً لِدُنُوبِنَا إِذْ اخْتَارَكُمُ اللَّهُ لَنَا وَطَيَّبَ خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا

جو ہمارے لیے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کہ خدا نے آپ کو ہمارے لیے چنا آپ کی ولایت سے ہماری خلقت

کو

مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَمِّينَ بِعِلْمِكُمْ، مُعْتَرِفِينَ بِتَصَدِيقِنَا إِيَّاكُمْ، وَهَذَا مَقَامٌ

پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے آپ کے علم کا اعتراف اور تصدیق کرنے سے ہم اس کے باقابل ذکر ہو گئے ہیں اور اب اس حرم میں

مَنْ أَسْرَفَ وَأَخْطَأَ وَاسْتَكَانَ وَأَقْرَبَ بِمَا جَنَى وَرَجَا بِمَقَامِهِ الْخُلَاصَ وَأَنَّ

وہ شخص آیا کھڑا ہے جو گنہگار خطا کار اور مسکین ہے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا ہے اس جگہ اپنی نجات کا امیدوار ہے اور

چاہتا ہے

يَسْتَنْقِذُهُ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ الْهَلْكَى مِنَ الرَّدى، فَكُونُوا لِي شُفَعَاءَ فَقَدْ وَفَدْتُ إِلَيْكُمْ إِذْ

کہ آپ کی شفاعت سے خدا اس کو ہلاکت و بربادی سے بچائے پس آپ سب میرے شفیع بن جائیں میں آپ کی بارگاہ میں اس

رَغِبَ عَنْكُمْ أَهْلُ الدُّنْيَا وَاتَّخَذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا۔ یہاں سے سراونچا کرے

وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپ سے دور، انہوں نے آیات الہی کا مذاق اڑایا اور ان سے سرکشی کی ہے۔

اور یہ کہے: يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُو وَدَائِمٌ لَا يَلْهُو وَمُحِيطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنْ بِمَا وَفَّقْتَنِي

اے وہ ذات جو قائم ہے جو بھولتا نہیں ہے اور وہ دائم ہے جو غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرا احسان ہے

جس کیساتھ تو

وَعَرَّفْتَنِي بِمَا أَقَمْتَنِي عَلَيْهِ إِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَجَهَلُوا مَعْرِفَتَهُ،

نے مجھے توفیق دی اور زیارت کی معرفت بخشی کہ مجھے یہاں کھڑا کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہو گئے اس کی پہچان

نہ کر

وَاسْتَحْفُوا بِحُجَّتِهِ وَمَأَلُوا إِلَى سِوَاهُ فَكَانَتْ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ أَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ

پائے اس کے حق کو سبک سمجھ لیا اور غیر کی طرف مائل ہو گئے پھر مجھ پر تیرا فضل و کرم ہوا اور تو نے مجھ کو ان گروہوں کے

ساتھ ملا دیا

بِمَا خَصَصْتَنِي بِهِ، فَلَكَ الْحَمْدُ إِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِي مَقَامِي هَذَا مَذْكُورًا مَكْتُوبًا فَلَا

جن کو تو نے اپنے لئے خاص قرار دیا ہے پس حمد تیرے لیے ہے جب میں اس حرم میں ہوں مجھے تیرے ہاں یاد کیا گیا اور میرا

نام لکھا

تَحْرِمُنِي مَا رَجَوْتُ، وَلَا تُخَيِّبُنِي فِيْمَا دَعَوْتُ، بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ،

گیا ہے پس مجھے میری آرزو سے محروم نہ فرما جو مانگتا ہوں اس میں ناکام نہ کر تجھے حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پاک ﷺ کا

واسطہ ہے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور اللہ حضرت محمد وآل محمد ﷺ پر رحمت کرے۔

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے، تہذیب میں شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد آٹھ رکعت نماز زیارت پڑھے۔ یعنی ان چاروں ائمہؑ میں سے ہر امامؑ کے لیے دو رکعت نماز پڑھے۔ شیخ طوسیؒ اور سید ابن طاؤس نے کہا ہے کہ جب ان سے وداع ہونا چاہے تو کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّمَّةَ الْهُدَىٰ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَسْتَوِدِعُكُمْ اللَّهُ، وَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ

آپ سب پر سلام ہو اے ہدایت کے ائمہؑ اور اس کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں آپ کو وداع کرتا ہوں اور سپرد خدا کرتا ہوں اور آپ

السَّلَامَ، آمِنًا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَمَا جِئْتُمْ بِهِ وَدَلَّلْتُمْ عَلَيْهِ، اللَّهُمَّ فَاصْبِرْنَا مَعَ

پر سلام بھیجتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اسکے رسول پر اور جو آپ لائے اور جسکی طرف آپ نے رہنمائی فرمائی اے معبود!

ہمیں

الشَّاهِدِينَ

یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

پس خدا سے بہت بہت دعائیں کرے اور کہے کہ وہ اس زیارت کو اس کی آخری زیارت قرار نہ دے اور دوبارہ یہاں حاضر ہونے کا موقع عطا فرمائے۔ علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں کسی قدیم کتاب سے ایک طویل زیارت نقل فرمائی ہے لیکن ان کی اور دیگر بزرگوں کی تصریح کے مطابق چونکہ ان ائمہؑ کی زیارات میں سے بہترین زیارت جامعہ ہے، جس کا کچھ حصہ ہم بعد میں نقل کریں گے لہذا ہم یہاں اسی پر اکتفا کر رہے ہیں۔ باب اول میں ائمہ معصومینؑ کیلئے ایام ہفتہ کی زیارات میں ہم نے ایک زیارت امام حسنؑ کی اور ایک زیارت دیگر تین ائمہ کیلئے نقل کی ہے۔ پس اس کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ پھر ائمہ بقیع کے علاوہ ہر امامؑ کی زیارت کے ساتھ صلوات بھی ذکر ہوئی ہے، ائمہ بقیع کی صلوات باب زیارات کے آخر میں ذکر ہوگی وہاں ملاحظہ کریں اور ان بزرگوں پر صلوات پڑھ کر اپنے نامہ اعمال کا وزن بڑھائیں۔

### قصیدہ ازریہ

واضح ہو کہ ان مقدس زیارت گاہوں سے اپنی دوری اور شوق زیارت نے مجھ کو آمادہ کیا کہ شیخ ازریؒ کے قصیدہ سے چند مناسب اشعار یہاں تحریر کروں۔ شیخ الفقہا شیخ محمد حسن صاحب جواہر الکلام سے نقل ہوا ہے کہ وہ آرزو کیا کرتے کہ شیخ ازریؒ کا

یہ قصیدہ میرے نامہ عمل میں اور میری کتاب الجواہر اسلام ان کے نامہ اعمال میں لکھ دی جائے۔ اس قصیدے کا کچھ حصہ یہ ہے:

إِنَّ تِلْكَ الْقُلُوبَ أَفْلَقَهَا الْوَجْدُ

وَأَذْمَى تِلْكَ الْعُيُونَ بُكَاهَا

بے شک یہ دل گرمی عشق میں پریشان ہیں  
روتے روتے آنکھیں ہورنگ ہو گئی

كَانَ أَنْكِي الْخَطُوبِ لَمْ يُبْكِي مِنِّي

مُثَلَّةً لَكِنِ الْهَوَىٰ أَبْكَاهَا

بڑی سے بڑی مصیبتیں تو مجھ کو رلانہ سکیں  
لیکن عشق نے مجھ کو نالہ کناں کر دیا ہے

كُلَّ يَوْمٍ لِلْحَادِثَاتِ عَوَادٍ

لَيْسَ يَفْهَمُ رَضْوَىٰ عَلَىٰ مُلْتَقَاهَا

ہر دن غم انگیز حادثوں سے بھرا ہے  
جن کو رضوی پہاڑ بھی برداشت نہیں کر سکتا

كَيْفَ يُرَجَى الْخِلَاصُ مِنْهُمْ إِلَّا

بِذِمَامٍ مِنْ سَيِّدِ الرُّسُلِ طه

ان حادثوں سے چھٹکارے کا کوئی ذریعہ نہیں  
سوائے رسولوں کے سردار طہ کے سایہ کے

مَعْقِلُ الْخَائِفِينَ مِنْ كُلِّ خَوْفٍ

أَوْفَرُ الْعُرْبِ ذِمَّةٌ أَوْفَاهَا

جو خوفزدہ لوگوں کو ہر خوف سے پناہ دیتے ہیں

آنحضرت ﷺ عربوں میں زیادہ عہد پورا کر نیوالے ہیں

مَصْدَرُ الْعِلْمِ لَيْسَ إِلَّا لَدَيْهِ  
خَبْرُ الْكَائِنَاتِ مِنْ مُبْتَدَاهَا  
علم کا خزانہ صرف انہی کے پاس ہے  
کائنات کے آغاز کا انہی کو حال معلوم ہے

فَاضَ لِلْخَلْقِ مِنْهُ عِلْمٌ وَحِلْمٌ  
أَخَذَتْ مِنْهُمَا الْعُقُولُ نُهَاهَا  
آپ ہی سے لوگوں کو علم اور ادب ملا ہے  
اسی علم اور ادب سے عقلوں کو روشنی ملی ہے

نَوَّهَتْ بِاسْمِهِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ  
كَمَا نَوَّهَتْ بِصُبْحِ ذَكَاهَا  
زمین اور آسمان انہی کے نام سے روشن ہیں  
جیسا کہ آپ ہی کے نام سے صبح کو روشنی ملی ہے

وَعَدَتْ تَنْشُرُ الْفَضَائِلَ عَنْهُ  
كُلُّ قَوْمٍ عَلَى اخْتِلَافِ لُغَاهَا  
ہر قوم نے ان کی فضیلتیں بیان کی ہیں  
اگرچہ ان کی زبانیں اور کتابیں الگ الگ ہیں

طَرِبَتْ لِاسْمِهِ الثَّرَى فَاسْتَطَالَتْ  
فَوْقَ غُلُوِيَّةِ السَّمَاءِ سُفْلَاهَا  
زمین کو ان کے نام سے اتنی خوشی ہوئی

کہ اس کی پستی خود کو آسمان سے بلند سمجھنے لگی

جَارَ مِنْ جَوْهَرِ التَّقْدُسِ ذَاتًا

تَاهَتِ الْأَنْبِيَاءُ فِي مَعْنَاهَا

اور اپنی ذات میں پاکیزگی کے جوہر سے گزرے  
حتیٰ کہ انبیاء بھی ان کی حقیقت کو نہ پاسکے

لَا تُجِلُّ فِي صِفَاتِ أَحْمَدَ فِكْرًا

فَهِيَ الصُّورَةُ الَّتِي لَنْ تَرَاهَا

محمد ﷺ کی صفات میں غور و فکر نہ کرو  
کیونکہ یہ وہ صورت ہے جسے تم دیکھ نہیں سکتے

أَيُّ خَلْقٍ لِلَّهِ أَعْظَمُ مِنْهُ

وَهُوَ الْغَايَةُ الَّتِي اسْتَقْصَاهَا

کہو تو مخلوق میں کون ان سے بڑا ہے  
وہ تو مخلوق کے پیدا ہونے کا سبب ہیں

قَلْبَ الْخَافِقِينَ ظَهْرًا لِبَطْنٍ

فَرَأَى ذَاتَ أَحْمَدٍ فَاجْتَبَاهَا

خدا نے اپنی مخلوق کا ظاہر و باطن دیکھا  
پھر مخلوق میں سے ذات احمد ﷺ کو چن لیا

لَسْتُ أَنْسَى لَهُ مَنَازِلَ قُدْسٍ

قَدْ بَنَاهَا التَّقَى فَأَعْلَاهَا

میں ان کے پاک مراتب کو کیسے فراموش کروں

ان کی اصل تقویٰ ہے جو عقل و خرد سے بلند ہے

وَرَجَالاً أَعَزَّةً فِي بَيْتٍ

أَذِنَ اللَّهُ أَنْ يُعَزَّرَ جَمَاهَا

باعزت مردان گھروں میں پیدا ہوئے  
کہ خدا کے اذن سے جن کی عظمت اور بڑھی

سَادَةٌ لَا تُرِيدُ إِلَّا رِضَى اللَّهِ

كَمَا لَا يُرِيدُ إِلَّا رِضَاهَا

وہ نوع بشر کے سردار کچھ نہیں چاہتے مگر رضای الہی  
جیسا کہ خدا بھی کچھ نہیں چاہتا مگر ان کی خوشنودی

حَصَّهَا مِنْ كَمَالِهِ بِالْمَعَانِي

وَبِأَعْلَى أَسْمَائِهِ سَمَّاهَا

اس نے انہیں باطنی کمالات میں خاص کیا  
اور انہیں اپنے اعلیٰ اسماء سے موسوم فرمایا

لَمْ يَكُونُوا لِلْعَرْشِ إِلَّا كُنُوزًا

خَافِيَاتٍ سُبْحَانَ مَنْ أَبْدَاهَا

وہ عرش کے پوشیدہ خزانے ہیں  
پاک ہے وہ خدا جس نے ان کو ظاہر کر دیا

كَمْ هُمْ أَلْسُنٌ عَنِ اللَّهِ تُنْبِئِي

هِيَ أَقْلَامٌ حِكْمَةٍ قَدْ بَرَاهَا

انہوں نے مختلف زبانوں میں خدا کی خبر دی

یہ حکمت کے قلم ہیں جس کو قدرت نے بنایا

وَهُمْ الْأَعْيُنُ الصَّحِيحَاتُ تَهْدِي  
كُلَّ عَيْنٍ مَكْفُوفَةٍ عَيْنَاهَا  
وہ راہ حق کو دیکھنے والی صحیح آنکھیں ہیں  
ان کے علاوہ دوسروں کی آنکھیں اندھی ہیں

عُلَمَاءُ أَيْمَّةٍ حُكَمَاءُ  
يَهْتَدِي النَّجْمُ بِاتِّبَاعِ هُدَاهَا  
وہ عالم ہیں امام ہیں اور دانائیں  
ان کی پیروی سے ستاروں کو ہدایت ملی

قَادَةَ عِلْمُهُمْ وَرَأَى حِجَاهُمْ  
مَسْمَعًا كُلِّ حِكْمَةٍ مَنظَرَاهَا  
وہ ہر علم میں پیشرو اور رائے میں پختہ ہیں  
وہ ہر حکمت و دانش کو سننے دیکھنے والے ہیں

مَا أُبَالَى وَلَوْ أُهَيْلَتْ عَلَيَّ  
الْأَرْضُ السَّمَوَاتُ بَعْدَ نَيْلِ وِلَايَاهَا  
مجھے کچھ پروا نہیں اگر آسمان زمین پر آگرے  
مگر مجھ کو عشق محمد ﷺ میں سے حصہ نصیب ہو جائے

ذکر زیارات مدینہ منقول از مصباح الزائر وغیرہ

زیارت ابراہیم بن حضرت رسول

جناب ابراہیم ؑ کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِيِّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی حَبِيْبِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ  
 اللّٰهِ كَے رَسُوْلِ ﷺ پَر سَلَامِ اللّٰهِ كَے نَبِيِّ ﷺ پَر سَلَامِ اللّٰهِ كَے حَبِيْبِ ﷺ پَر سَلَامِ  
 عَلٰی صَفِيِّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی نَجِيِّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، سَيِّدِ  
 اللّٰهِ كَے بِنْدَہِ خَاصِّ پَر سَلَامِ اللّٰهِ كَے رَازِ پَر سَلَامِ حَضْرَتِ مُحَمَّدِ ﷺ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ پَر سَلَامِ جُوْنِيُوْنَ  
 الْاَنْبِيَاءِ، وَخَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَيْرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهِ فِيْ اَرْضِهِ وَسَمَائِهِ، اَلسَّلَامُ  
 كَے سَرْدَارِ رَسُوْلُوْنَ كَے خَاتَمِ اَوْرِ زَمِيْنَ وَاسْمَانِ مِيْنَ اللّٰهِ كِيْ سَارِيْ مَخْلُوْقِ مِيْنَ بَرَكَزِيْدَہِ ہِيْنَ اللّٰهِ كَے  
 عَلٰی جَمِيْعِ اَنْبِيَاءِهِ وَرُسُلِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی الشُّهَدَائِ وَالسُّعْدَائِ وَالصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ  
 سَارَے نَبِيُوْنَ اَوْرِ رَسُوْلُوْنَ پَر سَلَامِ شہيدوں نيك لوگوں اور صلح بندوں پَر سَلَامِ  
 عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرُّوْحُ الرَّاٰكِبَةُ، اَلسَّلَامُ  
 ہَم سَبِّ پَر اَوْرِ اللّٰهِ كَے تَمَامِ نِيْكَ بِنْدُوْنَ پَر سَلَامِ، اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے پاكيزہ رُوحِ سَلَامِ ہُو  
 عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّفْسُ الشَّرِيْفَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السُّلَالَةُ الطَّاهِرَةُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 اَپ پَر اے شَرِيْفِ نَفْسِ اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے پاكيزہ ذَرِيْتِ اَپ پَر سَلَامِ ہُو  
 اَيُّهَا النَّسْمَةُ الرَّاٰكِبَةُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ حَيْرِ الْوَرَى، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ النَّبِيِّ  
 اے پاكيزہ صِفَاتِ بِنْدَے اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے مَخْلُوْقِ مِيْنَ بَہْتَرِيْنَ كَے فَرزَنْدِ اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے بَرَكَزِيْدَہِ نَبِيِّ كَے  
 الْمُجْتَبٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْمُبْعُوْثِ اِلٰى كَافَّةِ الْوَرَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ  
 فَرزَنْدِ اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے سَارِيْ مَخْلُوْقِ كِيْ طَرَفِ مَبْعُوْثِ كِيْے گئے نَبِيِّ ﷺ كَے فَرزَنْدِ اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے بَشَارَتِ دِيْنِے وَالِے  
 اَوْرِ ڈِرَانِے

اَلْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْمُؤَيَّدِ  
 وَالِے نَبِيِّ كَے فَرزَنْدِ اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے رُوْشَنِ چَرَاغِ كَے فَرزَنْدِ اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے اس كَے فَرزَنْدِ جِس كِيْ تَايِيْدِ قُرْآنِ  
 بِالْقُرْآنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْمُرْسَلِ اِلٰى الْاِنْسِ وَالْجَانِّ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ  
 سَے كِيْ گئی ہے اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے اس كَے فَرزَنْدِ جُوْجِنِ وَانْسِ كِيْ طَرَفِ بَہِيْجَا گِيَا ہے اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے عِلْمِ وَنَشَانِ  
 صَاِحِبِ الرَّايَةِ وَالْعَلَامَةِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 وَالِے كَے فَرزَنْدِ اَپ پَر سَلَامِ ہُو اے رُوْزِ قِيَامَتِ شَفَاعَتِ كَرْنِے وَالِے كَے فَرزَنْدِ اَپ پَر سَلَامِ ہُو  
 يَا بَنَ مَنْ حَبَاهُ اللّٰهُ بِالْكَرَامَةِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَشْهَدُ اَنْكَ قَدْ  
 اے اس كَے فَرزَنْدِ جِس كُو اللّٰهُ نَے كَرَامَتِ دِي سَلَامِ ہُو اَپ پَر اَوْرِ اللّٰهِ كِي رَحْمَتِ وَبَرَكَاتِ ہُو مِيْنَ گُوَاہِي دِيْتَا ہُوں كَہ خُدا نَے  
 اخْتَارَ اللّٰهُ لَكَ دَارَ اِنْعَامِهِ قَبْلَ اَنْ يَكْتُبَ عَلَيْكَ اَحْكَامَهُ اَوْ يُكَلِّفَكَ حَلَالَهُ وَحَرَامَهُ

آپ کو نعمتوں والے گھر کے لئے منتخب کیا ہے اس سے پہلے کہ وہ آپ پر اپنے حلال و حرام کے احکام واجب اور لازم قرار دیتا  
فَنَقَلَكَ إِلَيْهِ طَيْبًا زَاكِيًا مَرْضِيًّا طَاهِرًا مِنْ كُلِّ نَجَسٍ مُقَدَّسًا مِنْ كُلِّ ذَنْسٍ، وَبَوَّأَكَ

پس اس نے آپ کو اپنی طرف بلا لیا جب آپ پاک و صاف پسندیدہ و ہر آلودگی سے پاکیزہ تھے پھر اس نے آپ کو آسائش بھری  
جَنَّةَ الْمَأْوَىٰ وَرَفَعَكَ إِلَى الدَّرَجَاتِ الْعُلَىٰ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ صَلَاةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنُ

جنت میں جگہ دی اور آپ کو بلند درجے عنایت فرمائے خدا رحمت فرمائے آپ پر ایسی رحمت جس سے اس کے رسول ﷺ

کی آنکھیں

رَسُو لِهِ، وَتُبِّلَعُهُ أَكْبَرَ مَأْمُو لِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَأَزْكَاهَا، وَأُمَّنِي

ٹھنڈی ہوں اور ان کی بڑی آرزو پوری ہو جائے اے معبود اپنی بہترین صلوات پاک و پاکیزہ تر اور اپنی بڑھنے والی  
بَرَكَاتِكَ وَأَوْفَاهَا عَلَي رَسُو لِكَ وَنَبِيِّكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ

برکتیں پوری کی پوری اپنے رسول ﷺ اپنے نبی ﷺ اور اپنی مخلوق میں اپنے پسند کیے ہوئے حضرت محمد ﷺ کیلئے

قرار دے جو تمام نبیوں کے خاتم

وَعَلَى مَنْ نَسَلَ مِنْ أَوْلَادِهِ الطَّيِّبِينَ، وَعَلَى مَنْ حَلَفَ مِنْ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ

ہیں اور ان کی پاک نسل اور ان کی نیک و پاک اولاد پر اور ان کی پاکیزہ اولاد میں سے ان کے خلفائے  
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

و جانشینوں پر اور بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے

برگزیدہ

صَفِيِّكَ، وَ إِبْرَاهِيمَ نَجْلِ نَبِيِّكَ أَنْ تَجْعَلَ سَعْيِي بِهِمْ مَشْكُورًا، وَذَنْبِي

حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابراہیم ؑ کے جو تیرے نبی کے فرزند اور ان کے وسیلے سے میری کوشش کو قابل شکر یہ قرار

دے میرے گناہ

بِهِمْ مَغْفُورًا وَحَيَاتِي بِهِمْ سَعِيدَةً، وَعَاقِبَتِي بِهِمْ حَمِيدَةً، وَحَوَائِجِي بِهِمْ مَقْضِيَّةً

معاف کر دے میری زندگی بہتر بنا دے میری عاقبت اچھی کر دے میری حاجتیں پوری فرما دے

وَأَفْعَالِي بِهِمْ مَرْضِيَّةً، وَأُمُورِي بِهِمْ مَسْعُودَةً، وَشَوْؤُنِي بِهِمْ مَحْمُودَةً اللَّهُمَّ

میرے اعمال نیک فرما دے کام سنوار دے میرے اطوار بہتر بنا دے اے معبود!

وَأَحْسِنْ لِي التَّوْفِيقَ وَنَفِّسْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَضِيقٍ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي عِقَابَكَ، وَامْنَحْنِي

مجھے بہترین توفیق دے اور میرے سارے غم اندیشے اور سختیاں دور فرما دے اے معبود! مجھے اپنے عذاب سے بچا اجر و ثواب عطا فرما

ثَوَابِكَ، وَأَسْكِنِنِي جَنَّاتِكَ، وَارْزُقْنِي رِضْوَانِكَ وَأَمَانِكَ، وَأَشْرِكْ لِي فِي صَالِحِ  
 مجھے اپنی جنت میں جگہ دے مجھے اپنی خوشنودی اور اپنی پناہ نصیب فرما میری نیک دعاؤں میں میرے ماں باپ  
 دُعَايِ وَالِدَيَّْ وَوُلْدِي وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ  
 میری اولاد اور سب زندہ و مردہ مومنین و مومنات کو شریک قرار دے بے شک تو  
 وَ لِيِ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 باقیات و صالحات کا نگہبان ہے دعا قبول فرما اے جہانوں کے پالنے والے۔

اور اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اپنی حاجتیں طلب کرے۔

### زیارت جناب فاطمہ بنت اسد

آپ امیر المومنین - کی والدہ ماجدہ ہیں، ان بی بی کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:  
 السَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 سلام ہو اللہ کے نبی ﷺ پر سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو رسولوں کے سردار حضرت محمد ﷺ پر  
 السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ سَيِّدِ الْأَوْلِيَاءِ، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ سَيِّدِ الْأَخْرَبِينَ، السَّلَامُ  
 سلام ہو اولین کے سردار حضرت محمد ﷺ پر سلام ہو آخرین کے سردار حضرت محمد ﷺ پر سلام ہو  
 عَلَى مَنْ بَعَثَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 ان جناب پر جن کو اللہ نے رحمت للعالمین بنا کر بھیجا سلام ہو اے نبی ﷺ اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں  
 السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ أَسَدِ الْهَاشِمِيَّةِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقَةُ الْمَرْضِيَّةُ  
 سلام ہو بی بی فاطمہ بنت اسد پر جو ہاشمیہ ہیں آپ پر سلام ہو اے صدیقہ اور خدا کی پسندیدہ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْكَرِيمَةُ الرَّضِيَّةُ، السَّلَامُ  
 سلام ہو آپ پر آپ پر ہیزگار و پاکیزہ آپ پر سلام ہو عزت و رضا کی مالکہ آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا كَافِلَةَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَةَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ  
 سلام ہو کے خاتم محمد ﷺ کی سرپرست آپ پر سلام ہو اوصیائی کے سردار کی والدہ آپ پر

عَلَيْكَ يَا مَنْ ظَهَرَتْ شَفَقَتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ  
 سلام ہوا اے وہ جس نے اللہ کے رسول ﷺ اور نبیوں کے خاتم پر شفقت و مہربانی کی آپ پر سلام ہوا اے وہ  
 تَرَبَّيْتُهَا لَوْلِيَّ اللَّهِ الْإِمِينِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ الطَّاهِرِ، السَّلَامُ  
 جس نے اللہ کے امانت دار ولی کی پرورش کی سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر اور آپ کے پاکیزہ بدن پر آپ پر  
 عَلَيْكَ وَعَلَى وَلَدِكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَحْسَنُ الْكَفَالَةِ، وَأَدَّيْتُ  
 سلام ہو اور آپ کی اولاد پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے حضرت رسول کی اچھی سرپرستی  
 کی اس

الْإِمَانَةَ، وَاجْتَهَدْتُ فِي مَرْضَاةِ اللَّهِ، وَبَالَغْتُ فِي حِفْظِ رَسُولِ اللَّهِ، عَارِفَةً بِحَقِّهِ،  
 امانت کو سنبھالا اور خدا کی رضا میں کوشاں رہیں آپ خدا کے رسول ﷺ کی حفاظت کرنے میں کامیاب رہیں جبکہ آپ ان کے  
 حق سے

مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِ، مُعْتَرِفَةً بِنُبُوَّتِهِ، مُسْتَبْصِرَةً بِنِعْمَتِهِ، كَافِلَةً بِتَرْبِيَّتِهِ، مُشْفِقَةً عَلَى  
 واقف ان کی سچائی پر ایمان رکھنے والی ان کی نبوت کا اعتراف کرنے والی ان کو ملی ہوئی نعمت کو پہچاننے والی ان کی پرورش کی  
 ذمہ دار

نَفْسِهِ، وَاقِفَةً عَلَى خِدْمَتِهِ، مُخْتَارَةً رِضَاهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتِ  
 انکی ذات پر مہربان ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت حاضر اور ان کی خوشی چاہتی رہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دنیا سے گئیں  
 تو

عَلَى الْإِيمَانِ وَالتَّمَسُّكِ بِأَشْرَفِ الْأَدْيَانِ، رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً طَاهِرَةً زَكِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً  
 ایمان کیساتھ اور بہترین دین سے وابستگی رکھتے ہوئے جبکہ آپ خدا سے راضی وہ آپ سے راضی آپ پاکیزہ نیک پرہیزگار پاکباز  
 تھیں

فَرَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَأَرْضَاكَ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَأْوَاكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 پس خدا آپ سے راضی ہوا اس نے آپ کو خوش کیا اور اس نے آپ کو جنت میں مقام و منزل عطا کی اے معبود! محمد ﷺ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَانْفَعْنِي بِزِيَارَتِهَا وَتَبَتُّنِي عَلَى مَحَبَّتِهَا وَلَا تَحْرِمْنِي شَفَاعَتَهَا  
 آل محمد پر رحمت فرما اور مجھے اس بی بی کی زیارت سے نفع عطا کر مجھے اس کی محبت پر قائم رکھ اور مجھ کو اس کی شفاعت اور  
 اس

وَشَفَاعَةَ الْأَعْمَمَةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهَا، وَارْزُقْنِي مُرَافَقَتَهَا، وَاحْشُرْنِي مَعَهَا وَمَعَ أَوْلَادِهَا

کی اولاد میں سے ائمہ کی شفاعت سے محروم نہ فرما مجھے اس بی بی کی ہمسائیگی نصیب کر اور مجھے اس بی بی کے ساتھ اور اس کی پاکیزہ  
الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي يَا هَا، وَأَزْزُقْنِي الْعُودَ

اولاد کے ساتھ مشہور فرما اے معبود! میں نے فاطمہ بنت اسد کی جو زیارت کی ہے اسے میرا آخری موقع قرار نہ دے اور مجھے بار  
بار

إِلَيْهَا أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي، وَ إِذَا تَوَفَّيْتَنِي فَأَحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهَا، وَأَدْخِلْنِي فِي

یہاں آنا نصیب فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اور جب مجھے موت دے تو مجھے اس بی بی کے گروہ میں اٹھا اور مجھے اس کی شفاعت  
شَفَاعَتِهَا، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحُجَّتِهَا عِنْدَكَ، وَمَنْزِلَتِهَا

میں داخل فرما بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے اے معبود! بواسطہ اس بی بی کے حق کے جو تیرے ہاں  
ہے اور اس

لَدَيْكَ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

کا جو مرتبہ تیرے نزدیک ہے مجھ کو میرے ماں باپ اور تمام مومنین و مومنات کو بخش دے ہمیں دنیا میں اور آخرت میں نیکی  
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

اور خوشحالی عطا فرما اور بواسطہ اپنی رحمت کے ہمیں آتش جہنم سے بچائے رکھ۔  
پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور جو چاہے دعا مانگے۔

### زیارت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ احد میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ

سلام ہو آپ پر اے حضرت رسول کے چچا سلام ہو آپ پر اے شہدائ  
الشُّهَدَائِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَسَدَ اللَّهِ وَأَسَدَ رَسُولِهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ فِي

میں بہترین سلام ہو آپ پر اے اللہ کے شیر اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے راہ خدا  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجَدْتَ بِنَفْسِكَ وَنَصَحْتَ رَسُولَ اللَّهِ، وَكُنْتَ فِيمَا عِنْدَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ

میں جہاد کیا اپنی جان کی قربانی پیش کی خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خیر خواہی فرمائی اور آپ خدا کے ہاں جو اجر تھا اس کی طرف  
رَاغِبًا، يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أُمَّتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِزِيَارَتِكَ، وَمُتَقَرِّبًا إِلَى

راغب ہوئے میرے ماں باپ آپ پر قربان میں آپ کی بارگاہ میں حضرت رسول کی قربت کے لئے آیا ہوں اس طرح میں

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِذَلِكَ، رَاغِبًا إِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ، أُنْبَغِي

ہوا ہوں آپ کی طرف شفاعت کیلئے کہ آپ کی زیارت کے ذریعے اپنے بچاؤ کے واسطے آپ کی پناہ حاصل کروں اس آگ سے  
بِزِيَارَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِي، مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنْ نَارٍ اسْتَحَقَّهَا مِثْلِي بِمَا جَنَيْتُ عَلَى

جو میرے لئے یقینی ہو چکی ہے اس ستم کے بدلے جو میں نے خود پر کیا اپنے ان گناہوں سے بھاگا ہوں جو میں نے اپنی  
نَفْسِي، هَارِبًا مِنْ دُنُوبِي الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي، فَرِعًا إِلَيْكَ رَجَائٍ رَحْمَةً

پشت پر اٹھا رکھے ہیں اپنے رب کی رحمت کی امید میں آپ کے پاس گھبرایا ہوا آیا ہوں اپنی گردن  
رَبِّي، أَتَيْتُكَ مِنْ شِقَّةٍ بَعِيدَةٍ طَالِبًا فَكَأكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَقَدْ أَوْقَرْتُ ظَهْرِي

آگ سے چھڑانے کے لئے دور دراز کا سفر کر کے آپ کے پاس آیا کھڑا ہوں جبکہ اپنے گناہوں  
دُنُوبِي، وَأَتَيْتُ مَا أَسْحَطَ رَبِّي، وَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا أَفْزَعُ إِلَيْهِ خَيْرًا لِي

کا بار میری پشت پر ہے اور میں وہ لایا ہوں جس سے میرا رب ناراض ہے میں کسی کو نہیں پاتا کہ اس سے فریاد کروں جو میرے  
لئے

مِنْكُمْ أَهْلَ بَيْتِ الرَّحْمَةِ، فَكُنْ لِي شَفِيعًا يَوْمَ فُقْرِي وَحَاجَتِي، فَقَدْ

آپ اہلبیت ﷺ رحمت سے بہتر ہو پس آپ فقر و حاجت کے دن میری شفاعت کرنے والے بن جائیں کہ میں مخزون ہو کر  
سِرْتُ إِلَيْكَ مَخْزُونًا، وَأَتَيْتُكَ مَكْرُوبًا، وَسَكَبْتُ عَبْرَتِي عِنْدَكَ بَاكِيًا

آپ کے پاس آیا اور کرب و غم کے عالم میں آپ کے حضور آیا اور آپ کی خدمت میں آکر میں نے بے بسی میں آنسو بہائے ہیں  
وَصِرْتُ إِلَيْكَ مُفْرَدًا، وَأَنْتَ مِمَّنْ أَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ بِصِلَتِهِ، وَحَثَّنِي عَلَى

میں سب کو چھوڑ کر آپ کی طرف چلا آیا ہوں اور آپ وہ ہیں جن سے وابستہ ہونے کا خدا نے مجھے حکم دیا جن سے اچھائی کی  
بِرِّهِ، وَذَلَّنِي عَلَى فَضْلِهِ، وَهَدَانِي لِحُبِّهِ، وَرَعَّبَنِي فِي الْوَفَادَةِ إِلَيْهِ،

ترغیب دی جن کی فضیلت سے مجھے آگاہ کیا جن سے محبت رکھنے کی ہدایت کی جن کی طرف آنے کا شوق دلایا جن کی قربت میں  
وَأَلْهَمَنِي طَلَبَ الْحَوَائِجِ عِنْدَهُ، أَنْتُمْ أَهْلُ بَيْتٍ لَا يَشْقَى مَنْ تَوَلَّاهُمْ، وَلَا يَخِيبُ

طلب حاجات کرنے کی تعلیم دی اے نبی ﷺ کے اہل خاندان آپ لوگوں کا چاہنے والا بد بخت نہیں ہے جو آپ کے پاس  
آئے

مَنْ أَتَاكُمْ، وَلَا يَخْسِرُ مَنْ يَهْوَاكُمْ، وَلَا يَسْعُدُ مَنْ عَادَاكُمْ

وہ ناکام نہیں ہے جو آپ سے محبت رکھے اسے نقصان نہیں ہے جو آپ کا دشمن ہو اسے کامیابی نہیں ملتی۔

اس کے بعد قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ پھر عم رسول حضرت حمزہ ﷺ کی قبر مبارک سے لپٹ جائے اور کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنِّي تَعَرَّضْتُ لِرَحْمَتِكَ بِلُزُومِي لِقَبْرِ عَمِّ

اے معبود! رحمت نازل کر محمد ﷺ و آل ﷺ پر اے معبود! میں تیری رحمت کی خواہش لے کر تیرے نبی کے

چچا

نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لِيُجِيرَنِي مِنْ نِقْمَتِكَ وَسَخَطِكَ وَمَقْتِكَ فِي يَوْمٍ تَكْثُرُ

کی قبر مبارک کے ساتھ لپٹا ہوا ہوں تاکہ مجھ کو اس روز تیرے عذاب سے پناہ ملے جس میں ہر طرف

فِيهِ الْأَصْوَاتُ، وَتُشْعَلُ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا قَدَّمَتْ وَتُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا، فَإِنْ تَرَحَّمَنِي

چیخ و پکار ہوگی اور ہر شخص اپنے کیے ہوئے اعمال میں گھرا ہوا اپنے آپ کو ملامت کر رہا ہوگا اور فقط اپنا دفاع کر رہا ہوگا پس

اگر اس

الْيَوْمِ فَلَا حَوْفَ عَلَيَّ وَلَا حُزْنَ، وَإِنْ تُعَاقِبَ فَمَوْلِي لَهَ الْفُدْرَةَ عَلَى عَبْدِهِ، وَلَا

دن تو مجھ پر رحم فرمائے تو مجھے نہ خوف ہوگا نہ غم اور اگر سزا دے گا تو بھی مولا و مالک کو اپنے غلام پر اختیار حاصل ہے اور آج

تُحْيِينِي بَعْدَ الْيَوْمِ، وَلَا تَضْرِبْنِي بِغَيْرِ حَاجَتِي، فَقَدْ لَصِقْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ،

کے بعد مجھ کو نا امید نہ کر اور حاجات پوری کیے بغیر نہ لپٹا کیونکہ میں تیرے نبی ﷺ کے چچا کی قبر سے لپٹا ہوا ہوں

وَتَقَرَّرْتُ بِهِ إِلَيْكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ، وَرَجَائِ رَحْمَتِكَ، فَتَقَبَّلْ مِنِّي،

اور ان کے ذریعے تیرے قریب ہوا ہوں تیری خوشنودی کی جستجو اور تیری رحمت کی امید کرتا ہوں پس میری زیارت قبول فرما

وَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي، وَبِرَأْفَتِكَ عَلَى جِنَايَةِ نَفْسِي، فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي، وَمَا

میرے جہل پر نرمی اور میرے خود پر کیے ہوئے ستم پر مہربانی سے کام لے گویا میرا جرم بڑا ہے مجھے خوف نہیں

أَخَافُ أَنْ تَظْلِمَنِي وَلَكِنْ أَخَافُ سُوءَ الْحِسَابِ، فَاَنْظُرِ الْيَوْمَ تَقْلُبِي عَلَى قَبْرِ عَمِّ

کہ تو مجھ پر ظلم کرے گا لیکن حساب کی سختی سے ڈرتا ہوں پس یہ دیکھ کہ آج میں تیرے نبی ﷺ کے چچا کی قبر پر

نَبِيِّكَ، فِيهِمَا فُكِّنِي مِنَ النَّارِ، وَلَا تُحَيِّبْ سَعْيِي، وَلَا يَهُونَنَّ عَلَيْكَ ابْتِهَالِي، وَلَا

تڑپ رہا ہوں تو بواسطہ ان دونوں کے مجھے آگ سے آزاد فرما اور میری یہ کوشش ناکام نہ کر اپنے حضور میری زاری کو ناچیز نہ بنا

میری

تُحَيِّبَنَّ عَنْكَ صَوْتِي، وَلَا تَقْلِبْنِي بِغَيْرِ حَوَائِجِي، يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمُحْزُونٍ

پکار کو خود تک پہنچنے سے نہ روک اور مجھے بغیر حاجت پوری کیے نہ لپٹا اے ہر مصیبت زدہ اور غمگین کے فریادرس اے ہر

وَيَا مُفَرِّجاً عَنِ الْمَلْهُوفِ الْحَيْرَانَ الْعَرِيقِ الْمُسْرِفِ عَلَى الْهَلَكَةِ، فَصَلِّ عَلَيَّ

دکھ کے مارے پریشان حال ڈوبے ہوئے ہلاکت میں پڑے ہوئے کو ان سختیوں سے نکالنے والے پس

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةً لِأَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا وَاَرْحَمَ تَضَرُّعِي وَعَبْرَتِي

محمد ﷺ و آل ﷺ پر رحمت فرما اور مجھ پر ایسی نظر فرما کہ اس کے بعد کبھی بد بختی میں نہ پڑو میرے آہ و نالہ اور میری بے کسی پر رحم فرما کہ

وَأَنْفِرَادِي، فَقَدْ رَجَوْتُ رِضَاكَ، وَتَحَرَّيْتُ الْخَيْرَ الَّذِي لَا يُعْطِيهِ أَحَدٌ سِوَاكَ، فَلَا

میں تیری رضا کی امید رکھتا ہوں اور اس بھلائی کا طالب ہوں جو سوائے تیرے کوئی نہیں عطا کرتا پس میری تَرَدُّ أَمَلِي اللَّهُمَّ إِنَّ تُعَاقِبَ فَمَوْلِي لَهٗ الْقُدْرَةُ عَلَى عَبْدِهِ وَجَزَائِهِ بِسُوءِ فِعْلِهِ، فَلَا

آس نہ توڑاے معبود! اگر تو سزا دے تو وہ با اختیار مالک کی طرف سے اپنے غلام کی برائی کا بدلہ ہے پس آج مجھے محروم و ناکام نہ فرما

أَخِيْبَنَّ الْيَوْمَ، وَلَا تَصْرِفْنِي بَعِيْرَ حَاجَتِي، وَلَا تُحَيِّبَنَّ شُحُوْصِي وَوَفَادَتِي، فَقَدْ

اور مجھ کو حاجت روائی کے بغیر نہ پلٹا میرے یہاں آنے اور حاضر ہونے کو بیکار نہ بنا کیونکہ میں اَنْفَقْتُ نَفْسِي وَأَتَعَبْتُ بَدَنِي وَقَطَعْتُ الْمَفَازَاتِ وَخَلَقْتُ الْاَهْلَ وَالْمَالَ وَمَا حَوَّلْتَنِي

اپنا زادراہ خرچ کر چکا تنگی و سختی اٹھائی اور بیابانوں میں سے گزرا ہوں میں اپنے اہل و عیال اور سامان وَاَثَرْتُ مَا عِنْدَكَ عَلَى نَفْسِي، وُلِدْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَتَفَرَّيْتُ

اور جو تونے دیا پیچھے چھوڑ آیا اور اپنے لئے وہ پسند کیا جو تیرے قبضہ میں ہے اب تیرے نبی کے چچا کی قبر کی پناہ لئے ہوئے بہ اِئْتِغَايَ مَرْضَاتِكَ فَقَدْ بِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِرَأْفَتِكَ عَلَى ذَنْبِي

تیرا قرب چاہا اور اس کے ذریعے تیری رضائیں طلب کرتا ہوں پس اپنی نرمی کے ذریعے میری نادانی سے اور اپنی مہربانی کے

سبب

فَقَدْ عَظَمَ جُزْمِي بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

میرے گناہ سے درگزر کر کہ میرا جرم بہت بڑا ہے واسطہ ہے تیری رحمت کا اے مہربان اے مہربان -

مؤلف کہتے ہیں کہ جناب حمزہ ؑ کے اوصاف اور ان کی زیارت کی فضیلت بہت زیادہ ہے جو کہ بیان نہیں کی جاسکتی۔ فخر المحققین نے رسالہ فخریہ میں فرمایا: حضرت حمزہ ؑ اور اُحد کے دیگر شہدائی کی زیارت کرنا مستحب ہے کیونکہ حضرت رسول سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: جو شخص میری زیارت کرے اور میرے چچا حمزہ ؑ کی زیارت کو نہ جائے تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا نیز اس حقیر نے ”بیت الاحزان فی مصائب سیدة النسوان“ میں نقل کیا ہے کہ حضرت رسول کے وصال کے بعد حضرت فاطمہ = ہر ہفتے میں پیر اور جمعرات کو حضرت حمزہ ؑ اور دیگر شہدائی اُحد کی زیارت کو جاتیں وہاں نماز پڑھتیں اور دعا مانگتیں حتیٰ کہ اپنی وفات تک ایسا ہی کرتی رہیں محمود بن لبید نے بیان کیا کہ سیدہ جلیلہ حضرت حمزہ ؑ کی قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر گریہ فرمایا کرتی تھیں ایک روز جو میں حضرت حمزہ ؑ کی زیارت کو گیا تو میں نے دیکھا کہ وہ معظمہ حضرت حمزہ ؑ کی قبر پر گریہ کر رہیں ہیں۔ تب

میں نے صبر سے کام لیا اور انکا گریہ تھم گیا میں انکے قریب ہوا اور سلام عرض کرنے کے بعد کہا: اے سیدہ نسواں! قسم بخدا آپ نے اپنے گریہ سے میرے دل کی رگیں کاٹ کر رکھ دیں! بی بی نے فرمایا اے ابو عمر! مجھے اسی طرح رونا چاہیے کہ مجھے کائنات کے بہترین باپ حضرت رسول کی وفات کا رنج پہنچا ہے۔ پھر فرمایا: ہائے خدا کے رسول سے ملنے کی آرزو اور یہ کہا:

إِذَا مَاتَ يُومًا مَيِّتٌ فَلَّ ذِكْرُهُ

وَذِكْرُ أَبِي مُذَّمَّتْ وَاللَّهُ أَكْثَرُ

جب کوئی مر جاتا ہے تو اس کی یاد کم ہو جاتی ہے

لیکن بخدا کہ وفات کے بعد میرے بابا کی یاد زیادہ ہے۔

شیخ مفید نے فرمایا: حضرت رسول نے اپنی حیات میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت کا حکم دیا اور خود بھی آپ کی اور دیگر شہدائے اُحد کی زیارت کرتے رہے، آنحضرت کی وفات کے بعد سیدہ فاطمہ = حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر پر جاتیں تھیں اور دوسرے مسلمان بھی آپ کی زیارت کرتے اور قبر پر حاضر ہوتے تھے۔

### شہدائے اُحد رضوان اللہ علیہم کی قبور کی زیارت

شہدائے اُحد کی زیارت کے وقت کہے:

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو اللہ کے نبی ﷺ پر سلام ہو حضرت محمد ﷺ ابن عبد اللہ ﷺ پر

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الْمُؤْمِنُونَ

سلام ہو ان کے پاک و پاکیزہ اہل ﷺ بیت پر سلام ہو آپ سب پر اے باایمان شہیدان راہ خدا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ الْإِيمَانِ وَالتَّوْحِيدِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ

آپ پر سلام ہو اے ایمان اور توحید والے گھر کے افراد آپ پر سلام ہو اے دین خدا کے مددگارو

اللَّهُ وَأَنْصَارَ رَسُولِهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ، سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنَعَمْ غُفْبَى

اور خدا کے رسول (سلام ان پر اور ان کی آل ﷺ پر) کی نصرت کرنے والو آپ پر سلام ہو کہ آپ نے صبر کیا ہے تو آخرت

میں اچھا گھر

الدَّارِ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ اخْتَارَكُمْ لِدِينِهِ، وَاصْطَفَاكُمْ لِرَسُولِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ قَدْ  
پایا میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ کو اپنے دین کے لئے اختیار کیا اور اپنے رسول کے لئے منتخب کیا اور میں گواہی دیتا ہوں  
کہ

جَاهِدْتُمْ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ، وَذَبَبْتُمْ عَنْ دِينِ اللَّهِ وَعَنْ نَبِيِّهِ، وَجَدْتُمْ بِأَنْفُسِكُمْ  
آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جس طرح جہاد کا حق ہے آپ نے خدا کے دین اور خدا کے نبی ﷺ کی حفاظت کی اور ان کیلئے  
اپنی جانیں

دُونَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ قُتِلْتُمْ عَلَى مَنَاجِرِ رَسُولِ اللَّهِ، فَجَزَاكُمْ اللَّهُ عَنْ نَبِيِّهِ وَعَنْ  
قربان کی ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بوقت شہادت آپ خدا کے رسول ﷺ کی روش پر تھے پس خدا آپ کو اپنے نبی، دین اسلام  
اور

الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزَائِ، وَعَرَفْنَا وُجُوهَكُمْ فِي مَحَلِّ رِضْوَانِهِ، وَمَوْضِعِ  
اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا دے اور اپنی خوشنودی اور مہربانی کے مقام میں ہمیں آپ کا دیدار کرائے  
إِكْرَامِهِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا

جو نبیوں، شہیدوں اور صالحین کے ہمراہ و قریب ہے ان کی یہ رفاقت بہت بہترین ہے  
أَشْهَدُ أَنَّكُمْ حِزْبُ اللَّهِ، وَأَنَّ مَنْ حَارَبَكُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللَّهَ، وَأَنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ  
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کا گروہ ہیں اور جو آپ سے جنگ کرے گویا وہ خدا سے جنگ کرینو الا ہے یقیناً آپ خدا کے مقرب  
الْفَائِزِينَ الَّذِينَ هُمْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ، فَعَلَى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ

اسکے ہاں کامیاب ہیں اور زندہ ہیں اپنے رب کے ہاں سے رزق پارہے ہیں پس جس جس نے آپ لوگوں کو قتل کیا اس پر خدا کی  
وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، أَتَيْتُكُمْ يَا أَهْلَ التَّوْحِيدِ زَائِرًا، وَبِحَقِّكُمْ عَارِفًا،  
لعنت فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت ہو اے توحید کے پرستاروں میں آپ کی زیارت کرنے آیا آپ کے حق کو پہچانتے  
ہوئے

وَبِزِيَارَتِكُمْ إِلَى اللَّهِ مُتَقَرِّبًا وَمِمَّا سَبَقَ مِنْ شَرِيفِ الْأَعْمَالِ وَمَرْضَى الْأَعْمَالِ  
اور آپ کی زیارت کے ذریعے خدا کا تقرب چاہتا ہوں اور جو بہترین اعمال اور پسندیدہ افعال آپ نے  
عَالِمًا فَعَلَيْكُمْ سَلَامٌ اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ وَبَرَكَاتُهُ، وَعَلَى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ

انجام دیئے ہیں ان کو مانتا ہوں پس آپ پر سلام ہو خدا کی آپ پر رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور جن لوگوں نے آپ کو قتل  
کیا ان پر

وَعَضْبُهُ وَسَخَطُهُ اَللّٰهُمَّ اِنْفَعْنِيْ بِزِيَارَتِهِمْ، وَتَبِّئْنِيْ عَلٰى قَصْدِهِمْ، وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى

خدا کی لعنت اس کا غضب اور ناراضگی ہو اے معبود! مجھے ان شہدائی کی زیارت سے نفع دے مجھے ان کے مقاصد پر ثابت قدم رکھ مجھے

مَا تَوَفَّيْتَهُمْ عَلَيْهِ، وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فِيْ مُسْتَقَرِّ دَارِ رَحْمَتِكَ، اَشْهَدُ

اس طریق پر موت دے جس پر انہیں موت دی اور اپنی رحمت کے گھر میں مجھ کو ان کیساتھ مقام و جگہ عطا کریں گو ابی دیتا ہوں کہ

اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَنَحْنُ بِكُمْ لَاحِثُونَ

آپ نے ہم پر سبقت حاصل کر لی ہیا اور ہم آپ کے ساتھ ملحق ہونے والے ہیں۔

پھر جتنا ممکن ہو سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھے، بعض علمائی کا کہنا ہے کہ ہر زیارت کے بعد قبر کے نزدیک دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔

## مدینہ منورہ کی با عظمت مساجد کا تذکرہ

### مسجد قبائی

روز اول ہی سے اس مسجد کی بنیاد تقویٰ و پرہیزگاری پر رکھی گئی تھی روایت میں ہے کہ اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنے پر عمرہ کا ثواب ہے۔ اس مسجد میں جا کر دو رکعت نماز تحیت مسجد پڑھے اور تسبیح فاطمہ = کے بعد زیارت جامعہ پڑھے، جس کی ابتدا السلام علی اولیائی اللہ سے ہوتی ہے اس کو زیارت جامعہ اول کے عنوان سے اس باب کے آخر میں نقل کیا جائے گا۔ پھر یہ دعا کرے ”یا کائناً قبل کل شیء تا آخر“ یہ ایک طولانی دعا ہے اور اس کیلئے بحار الانوار کی طرف رجوع کریں:

حضرت ابراہیم ؑ بن رسول کی مادر گرامی کے مکان یعنی مشربہ ام ابراہیم ؑ میں دو رکعت نماز پڑھے کہ یہ مقام حضرت رسول کا مسکن اور جائے عبادت رہا ہے۔

### مسجد فضیح

یہ مسجد قبائی کے نزدیک ہے اس کو مسجد رشمس بھی کہا جاتا ہے اس میں دو رکعت نماز پڑھے:

## مسجد فتح

اس کو مسجد احزاب بھی کہا جاتا ہے، مسجد فتح میں دو رکعت نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا بھی پڑھے:

يَا صَرِيحَ الْمَكْرُوبِينَ، وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، وَيَا مُغِيثَ الْمَهْمُومِينَ

اے دکھی لوگوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اور اے غم کے ماروں کی مدد کرنے والے

اَكْشِفْ عَنِّي ضُرِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَعَمِّي كَمَا كَشَفْتَ عَن نَّبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

میري سختی، تنگی، پریشانی، تکلیف اور رنج و غم دور کر دے جیسا کہ تو نے اپنے نبی کی

وَالِهَ هَمَّهُ، وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ، وَكَفَيْتَنِي مَا أَهَمَّنِي مِنَ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، يَا

پریشانی دور فرمائی اور دشمن سے خوف میں ان کا مددگار ہو ادینا و آخرت کی پریشانیوں میں میری کفایت فرما اور مدد کر اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

امام زین العابدین و امام جعفر صادق + کے مکانوں میں جہاں تک ہو سکے نماز پڑھے اور دعائیں مانگے۔ مسجد سلمان عليه السلام و مسجد

امیر المومنین۔ جو قبر حضرت حمزہ کے مقابل ہے۔ نیز مسجد مبادلہ میں تاحدا مکان نماز پڑھے اور دعا و مناجات کرے۔

## زیارت وداع

جب مدینہ سے روانگی کا ارادہ کرے تو غسل کر کے روضہ رسول ﷺ کے پاس جائے، وہاں نماز پڑھے اور دعائیں مانگے۔ پھر

آنحضرت ﷺ سے وداع ہوتے ہوئے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَأَسْتَرْعِيكَ

آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول ﷺ آپ کو سپرد خدا کرتے ہوئے آپ سے وداع ہو رہا ہوں اور خدا سے چاہتا ہوں کہ وہ

آپ کی

وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَا جِئْتُ بِهِ وَذَلَّلْتُ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ لَا

حرمت کا خیال رکھے اور آپ پر سلام بھیجتا ہوں میں اللہ پر اور اس پر جو آپ لے کے آئے اور جس کی طرف آپ نے رہنمائی

کی

بَجَعَلُهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ، فَ إِنْ تَوَفَّيْتَنِي قَبْلَ ذَلِكَ فَ إِنِّي

ایمان لایا ہوں اے اللہ اپنے نبی ﷺ کے روضہ پر اس سے میری آخری حاضری قرار نہ دے پس اگر تو نے مجھے اس سے پہلے وفات دے

أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي عَلَى مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

تو میں اپنی موت میں بھی اس چیز کی گواہی دوں گا جس کی گواہی میں اپنی زندگی میں دیتا ہوں وہ یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں  
أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ہے اور یہ کہ حضرت محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ﷺ ہیں خدا رحمت فرمائے ان پر اور ان کی آل ﷺ پر۔

حضرت رسول سے الوداع کے سلسلے میں امام جعفر صادق - نے یونس بن یعقوب سے فرمایا کہ اس طرح کہو:

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ تَسْلِيمِي عَلَيْكَ

خدا رحمت فرمائے آپ پر آپ پر سلام ہو کہ خدا اس سلام کو آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے۔

### وظائف زوار مدینہ

مولف کہتے ہیں: زائرین مدینہ کے لیے احکام بیان کرتے ہوئے ہم نے ہدیۃ الزائرین میں بیان کیا ہے کہ جب تک وہ مدینہ میں رہیں ان کے لیے ضروری ہے کہ اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے مسجد نبوی میں زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھیں کہ اس مسجد میں ایک نماز کسی اور جگہ پڑھی گئی نماز کے مقابل دس ہزار نماز کے برابر ہے۔ یہاں نماز پڑھنے کا بہترین مقام وہ روضہ ہے جو آنحضرت ﷺ کی قبر اطہر اور نبر کے درمیان ہے۔

واضح رہے کہ ہمارے شیخ نے تحیہ میں فرمایا ہے کہ پیغمبر اسلام اور ائمہ اطہار ﷺ کے مدفن کے مقامات مکہ معظمہ سے بھی اشرف اور زیادہ فضیلت والے ہیں۔ اس پر تمام فقہائے کبار کا اجماع ہے جیسا کہ شہید نے قواعد میں تصریح کی ہے۔

حضرمی سے حدیث حسن میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق - نے مجھے حکم دیا کہ مسجد نبوی میں جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کروں۔ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ تجھے اس مکان شریف میں آنے کا موقع ہمیشہ میسر نہیں ہو سکتا۔ شیخ طوسی نے تہذیب الاحکام میں بہ سند معتبر مرام سے روایت نقل کی ہے کہ امام جعفر صادق - نے فرمایا: مدینہ میں روزہ رکھنا اور ستون کے قریب نماز پڑھنا واجب نہیں، واجب تو صرف ماہ رمضان کے روزے اور پنجگانہ نمازیں ہیں لیکن جو شخص چاہے روزہ رکھے یہ اس کے لیے بہتر ہے اور اس مسجد میں جتنی زیادہ نمازیں پڑھ سکے پڑھے کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہیں۔ یاد رہے کہ جب کوئی آدمی دنیا کے

کاموں میں تیز طرار ہو تو لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں تو پھر انسان کو آخرت کے امور میں کیوں نہ تیز طرار ہونا چاہیے۔ پس قیام مدینہ کے دوران روزانہ کئی کئی بار حضرت رسول اور ائمہ بقیع کی زیارت کرے اور جب حجرہ رسول ﷺ پر نگاہ پڑے تو سلام عرض کرے۔ جب تک مدینہ میں رہے خود کو جرم و گناہ سے محفوظ رکھے، اس مقام کے شرف اور مرتبے کے بارے میں غور کرے کہ یہی وہ خطہ ہے جس کے کوچہ و بازار میں حضرت رسول کے قدم ہائے مبارک آئے، اسی مسجد میں حضور نماز ادا فرماتے یہی مقام نزول وحی ہے اور جبرائیل ﷺ و ملائکہ مقربین اسی جگہ اترتے تھے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

أَرْضٌ مَشَى جِبْرَائِيلُ فِي عَرَصَاتِهَا

وَاللَّهُ شَرَّفَ أَرْضَهَا وَسَمَائَهَا

یہ وہ زمین جس پر جبرائیل ﷺ کی آمدورفت رہی

خدا نے بھی اس زمین اور اسکے آسمان کو عزت دی

جہاں تک ممکن ہو مدینہ میں خدا کے نام پر صدقہ دے۔ خصوصاً مسجد میں اور سادات عظام کا حق ادا کرنے کیلئے کیے گئے خرچ کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ علامہ مجلسی ﷺ نے فرمایا کہ معتبر روایت میں وارد ہوا ہے کہ مدینہ میں ایک روپیہ صدقہ دیا جائے تو وہ کسی دوسری جگہ پر صدقہ دیئے ہوئے دس ہزار روپے کے برابر ہے۔ اگر حالات اجازت دیں تو مدینہ میں زیادہ سے زیادہ قیام کرے کہ اقامت مدینہ مستحب ہے اور اس بارے میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

سَقَى اللَّهُ قَبْرًا بِالْمَدِينَةِ عَيْنَهُ

فَقَدْ حَلَّ فِيهِ الْأَمْنُ بِالْبَرَكَاتِ

خدا مدینہ میں قبر پیغمبر پر ابر رحمت فرمائے

اس میں امن اور برکتیں وارد ہوئیں

نَبِيُّ الْهُدَى صَلَّى عَلَيْهِ مَلِيكُهُ

وَبَلَغَ عَنَّا رُوحَهُ التُّحَفَاتِ

وہ نبی برحق جن پر فرشتے درود بھیجتے ہیں

اس پاک روح کو ہمارا تحفہ دور پہنچے

وَصَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُ مَا دَرَّ شَارِقُ

وَلَا حَتَّٰ نُجُوْمُ اللَّيْلِ مُبْتَدِرَاتٍ  
خدا درود بھیجے ان پر جب تک سورج چمکے  
یا رات کے وقت ستارے تاباں دروشتن رہیں

## چوتھی فصل زیارت امیر المؤمنین - کی فضیلت و کیفیت

اس میں چند مطالب ہیں۔

### مطلب اول

#### فضیلت زیارت حضرت امیر المؤمنین۔

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے بہ سند صحیح محمد بن مسلم کے واسطے سے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: خدا نے فرشتوں سے زیادہ کوئی مخلوق پیدا نہیں کی چنانچہ ہر روز ستر ہزار فرشتے بیت المعمور پر اترتے اور اسکا طواف کرتے ہیں اسکے بعد کعبہ میں آکر اسکا طواف کرتے ہیں، پھر روضہ رسول پر حاضر ہوتے اور سلام عرض کرتے ہیں اس کے بعد قبر امیر المؤمنین - پر آکر سلام پیش کرتے ہیں۔

پھر قبر امام حسین - پر حاضر ہو کر سلام کرتے ہیں اور یہاں سے آسمان کی طرف پرواز کر جاتے ہیں۔ اور تا قیامت فرشتوں کی آمد و رفت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ آپ نے مزید فرمایا: جو شخص امیر المؤمنین - کی ان کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کرے یعنی ان کے واجب الاطاعت امام اور خلیفہ بلا فصل ہونے کا اعتقاد رکھتا ہو اور اس نے یہ زیارت مجبوراً یا بڑائی جتانے کے لئے نہ کی ہو تو خدا اس کے لئے ایک لاکھ شہیدوں کا ثواب لکھے گا، اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دے گا۔ وہ قیامت کے خوف و خطر سے امن میں ہوگا، خدا اس کا حساب آسان کر دے گا اور فرشتے اس کا استقبال کر رہے ہوں گے۔ جب وہ زیارت سے واپس جائے گا تو فرشتے اسکے ساتھ ہوں گے جو اسکے گھرنٹک جائیں گے، وہ بیمار ہوگا تو فرشتے اسکی عیادت کریں گے مرے گا تو وہ اسکے جنازے کے ہمراہ چلیں گے اور قبر تک اس کیلئے مغفرت کی دعا کرتے جائیں گے۔ سید عبد الکریم ابن طاؤس نے اپنی کتاب فرحتہ الغری میں امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ فرمایا: جو شخص امیر المؤمنین - کی زیارت کو پایادہ چلے تو حق تعالیٰ ہر قدم کے عوض ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اگر واپسی میں بھی پایادہ چلے تو حق سبحانہ اس کے ہر قدم کے بدلے میں اس کے لئے دو حج اور دو عمرے کا ثواب لکھے گا۔ انہوں نے امام جعفر صادق - سے یہ روایت بھی کی ہے کہ آپ نے ابن مارو سے فرمایا: اے ابن مارو! جو شخص میرے جد امیر المؤمنین - کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اسکے ہر قدم کے بدلے میں اس کیلئے حج مقبول اور عمرہ پسندیدہ کا ثواب لکھے گا۔ اے ابن مارو! جو قدم حضرت امیر المؤمنین - کی زیارت میں گرد آلود ہوگا اسے آتش جہنم نہ جلائے گی خواہ پیادہ جائے یا سوار ہو کر جائے اے ابن مارو! اس حدیث کو آب زر کے ساتھ لکھ لو۔ نیز

آنجناب ﷺ سے ہی یہ روایت کی ہے کہ فرمایا: ہم کہتے ہیں کہ شہر کوفہ کے عقب میں ایک قبر ہے کہ جو دکھی شخص اس کی پناہ لیتا ہے، حق تعالیٰ اس کا دکھ دور کر دیتا ہے:

مؤلف کہتے ہیں: معتبر روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے امیر المومنین - اور ان کی پاکیزہ اولاد کے مزارات کو خوف زدہ اور ستم رسیدہ لوگوں کے لئے جائے پناہ اور اہل زمین کے لئے وسیلہ امان قرار دے رکھا ہے۔ جب کوئی غمزدہ ان کے پاس آ جاتا ہے اس کا غم دور ہو جاتا ہے اور آسیب زدہ خود کو اس سے مس کر کے شفا حاصل کرتا ہے اور جو پناہ چاہتا ہے، امان میں ہوتا ہے عبد الکریم ابن طاؤس نے محمد بن علی شیبانی سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں، میرا باپ اور میرا چچا حسین ۶۲ھ خفیہ طور پر قبر امیر المومنین - کی زیارت کو گئے۔ جب کہ میں چھوٹا بچہ تھا۔ جب ہم قبر مبارک پر پہنچے تو دیکھا کہ آپ کی قبر کے چاروں طرف سیاہ پتھر رکھے ہوئے تھے اور اس پر کوئی عمارت نہیں بنی ہوئی تھی۔ ہم قبر مطہر کے نزدیک گئے ہم میں بعض تلاوت، بعض نماز اور بعض زیارت پڑھنے میں مشغول ہو گئے، اچانک ہم نے کیا دیکھا کہ ایک شیر ہماری طرف آ رہا ہے جب وہ ہمارے قریب آیا تب ہم قبر شریف سے ایک نیزہ بھر دور ہٹ گئے۔ وہ حیوان قبر مبارک کے نزدیک ہوا اور اپنی اگلی ٹانگیں اس سے مس کرنے لگا ہم مسیسے ایک شخص اس کے قریب گیا اور اسے دیکھا۔ مگر شیر نے اسے کچھ نہ کہا، وہ واپس آیا اور ہمیں شیر کے حال سے باخبر کیا۔ تب ہمارا خوف دور ہو گیا اور ہم قبر شریف کے نزدیک چلے گئے، ہم نے دیکھا کہ شیر کے بازو زخمی ہیں اور وہ ان کو قبر سے ملتا اور مس کرتا جا رہا ہے وہ کچھ دیر کے بعد وہاں سے چلا گیا تو ہم دوبارہ تلاوت و نماز اور زیارت میں مصروف ہو گئے۔

شیخ مفید نقل فرماتے ہیں کہ ایک دن ہارون الرشید شکار کے ارادے سے کوفہ سے باہر گیا اور غریب و ثویہ (نجف و اشرف) کی طرف جانکلا۔ اس نے وہاں چند ہرن دیکھے تو شکاری باز اور شکاری کتے ان کے پیچھے لگا دیئے، یہ دیکھ کر ہرن وہاں سے بھاگے اور ایک ٹیلے پر جا بیٹھے۔ اس پر شکاری باز ایک طرف بیٹھ گئے اور کتے پلٹ آئے، ہارون یہ صورت حال دیکھ کر حیران رہ گیا۔ وہ ہرن ٹیلے سے نیچے اترے تو بازوں اور کتوں نے دوبارہ ان کا پیچھا کیا۔ وہ پھر ٹیلے پر چڑھ گئے اور شکاری جانور پلٹ پڑے۔ یہاں تک کہ تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ ہارون سخت حیران ہوا، اس نے اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ جلدی سے کسی ایسے شخص کو لاؤ جو اس مقام کے حالات سے واقف ہو غلام بھاگے ہوئے گئے اور قبیلہ بنی اسد میں سے ایک بوڑھے آدمی کو لے آئے، ہارون نے اس سے پوچھا کہ اس ٹیلے کا کیا ماجرا ہے اس جگہ کی کیا خصوصیت ہے؟ اس بوڑھے نے کہا اگر آپ مجھے امان دیں تو عرض کروں! ہارون بولا: میں خدا سے عہد کرتا ہوں کہ تجھے کوئی اذیت نہ دوں گا اور تو امان میں رہے گا، بس اب تو بات بتا دے جو تجھے اس مقام کے بارے میں معلوم ہے۔ بوڑھا کہنے لگا: میرے باپ نے اپنے آباؤ اجداد سے سنا اور اس نے مجھے بتایا کہ اس ٹیلے میں حضرت امیر المومنین - کی قبر ہے کہ خدانے اس کو امن و امان کا حرم قرار دیا ہے، جو اس کی پناہ لے گا وہ امان میں رہے گا فقیر کہتا ہے: عرب کی کہاوتوں میں کہا گیا ہے ”احمی من مجیر الجراد“ یعنی فلاں شخص ٹڈیوں کو پناہ دینے والے سے زیادہ پناہ دینے والا ہے۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ

قبیلہ بنی طی کا ایک شخص مدج بن سوید اپنے خیمے میں بیٹھا تھا کہ قبیلہ کے کچھ لوگ برتن لئے ہوئے وہاں آگئے۔ اس نے پوچھا تو کہنے لگے تمہارے خیمے کے پاس بہت سسی ٹڈیاں جمع ہو گئی ہیں اور ہم پکڑنے آئے ہیں، یہ سن کر مدج گھوڑے پر سوار نیزہ لئے باہر نکل آیا اور کہنے لگا۔ قسم بخدا جو بھی ان ٹڈیوں کو پکڑنے کی کوشش کرے گا، میں اسے قتل کر دوں گا، کیا یہ ٹڈی میرے پڑوس اور میری پناہ میں نہیں ہے؟ اور تم انہیں پکڑنے آگئے ہو۔ ایسا کبھی نہ ہوگا! وہ ان کی نگہبانی کرتا رہا، یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا اور وہ ٹڈیاں وہاں سے اڑ گئیں تب اس نے لوگوں سے کہا کہ اب یہ میری پناہ میں نہیں ہیں۔ لہذا ان کے بارے میں تم جو چاہو کرتے رہو۔

صاحب قاموس کہتے ہیں کہ ذوالاعواد ایک معزز اور محترم شخص کا لقب تھا بعض کا خیال ہے کہ وہ اکثم بن صیغی کا دادا تھا قبیلہ مضر کے لوگ ہر سال اسے خراج دیتے تھے، جب وہ بوڑھا ہو گیا تو وہ اسے ایک تخت پر بٹھائے قبائل عرب میں اٹھائے اٹھائے پھرتے اور اس کے نام پر خراج وصول کرتے تھے، وہ اس قدر محترم شخص تھا کہ جو خوف زدہ خود کو اس کے تخت تک پہنچاتا وہ امن میں ہو جاتا جو پست آدمی اس کے تخت کے قریب آتا وہ عزت دار بن جاتا اور جو بھوکا اس کے پاس چلا آتا وہ بھوک سے نجات پا جاتا تھا۔ جب ایک عرب کے تخت کی یہ عزت و رفعت ہے تو پھر اس میں کیا تعجب ہے کہ خدائے تعالیٰ نے اپنے ولی کی جس کے جنازے کو اٹھانے والے جبرائیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام اور امام حسن و امام حسین + رہے ہوں، ان کی قبر کو خوف زدہ لوگوں کی پناہ، بھاگنے والوں کی قرار گاہ اور بے کسوں کی جائے فریاد قرار دیا ہے بیماروں کی فریاد رسی اور درد مندوں کیلئے شفا قرار دیا ہو ایسا مومن جہاں کہیں بھی ہو وہ خود کو امیر المومنین کی قبر مطہر پر پہنچائے اور اس سے لپٹ کر آہ و زاری کرے تاکہ وہ فریاد کو پہنچے اور اس کو دنیا و آخرت کی ہلاکتوں سے نجات عطا کرے۔

لُذِّ اِلٰی جُوْدِهِ تَجِدُهُ زَعِيْمًا

بِنَجَاةِ الْعُصَاةِ يَوْمَ لِقَاهَا

اس کے وجود کی پناہ لے اس سردار کے پاس آ جا

وہ قیامت میں گناہ سے معافی دلائے گا

عَائِدٌ لِّلْمُؤْتَلِبِينَ مُجِيبٌ

سَامِعٌ مَّا تُسِرُّ مِنْ نَجْوَاهَا

وہ امیدواروں کی امید بر لانے والا ہے

وہ راز و نیاز کا سننے والا ہے

دارالاسلام میں شیخ ویلی سے نقل ہوا ہے اور انہوں نے نجف اشرف کے صالح بزرگوں سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس بارگاہ کے اندر اور باہر جتنی قبریں ہیں ان میں ہر قبر سے ایک رسی قبۃ حضرت امیر المومنین - تک تنی ہوئی ہے، یہ امید افزا منظر دیکھ کر اس شخص نے یہ اشعار کہے:

إِذَا مُتُّ فَأَذْفِنِي إِلَى جَنْبِ حَيْدَرٍ

أَبِي شُبَيْرٍ أَكْرَمَ بِهِ وَشُبَيْرٍ

جب میں مروں تو مجھے پہلوئے حیدر میں دفن کرو

کتنا بزرگوار ہے حسن ؑ و حسین ؑ کا باپ

فَلَسْتُ أَخَافُ النَّارَ عِنْدَ جَوَارِهِ

وَلَا أَتَّقِي مِنْ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ

ان کے زیر سایہ مجھے جہنم کا کچھ بھی خوف نہیں

اور نہ مجھ کو منکر نکیر کا ڈر ہے

فَعَاوُ عَلَى حَامِي الْحِمَى وَهُوَ فِي الْحِمَى

إِذَا ضَلَّ فِي الْبَيْدَائِ عِقَالُ بَعِيرٍ

حمایت کرنے والوں کے لئے عار ہے اس کی حمایت میں

اونٹ کے پاؤں کی رسی بھی گم ہو جائے

## مطلب دوم

### کیفیت زیارت حضرت امیر المومنین

معلوم ہو کہ حضرت کی زیارت کی دو قسمیں ہیں

(۱) مطلقہ: جو کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں۔

(۲) مخصوصہ: جن کے پڑھنے کا وقت معین ہے۔

## مقصد اول

یہ زیارات مطلقہ کے بارے میں ہے اور وہ کثیر تعداد میں ہیں لیکن یہاں ہم چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے ان میں سے پہلی زیارت وہ ہے، جس کا ذکر شیخ مفید، شہید، سید ابن طاووس وغیرہ نے کیا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ ہو تو غسل کرے دو پاک کپڑے پہنے اگر ہو سکے تو خوشبو بھی لگائے۔ جب گھر سے روانہ ہو تو کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي حَزَجْتُ مِنْ مَنْزِلِي أَنْبَعِي فَضَلَّكَ وَأَزُورُ وَصِيَّ نَبِيِّكَ

اے اللہ: بے شک میں اپنے گھر سے نکلا ہوں تیرے فضل کا طالب ہوں اور تیرے نبی کے وصی کی زیارت کو آیا ہوں  
صَلَّوْا ثَكَ عَلَيْهِمَا اللَّهُمَّ فَيَسِّرْ ذَلِكَ لِي وَسَبِّبِ الْمَنَارَ لَهُ، وَاحْلُفْنِي

تیری رحمت ہو دونوں پر اے اللہ تو اسے میرے لئے آسان بنا یہ زیارت نصیب فرما اور میرے بعد میرے کاموں  
فِي عَاقِبَتِي وَحِزَانَتِي بِأَحْسَنِ الْخِلَافَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور میرے گھر والوں کا بہترین نگران بن اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر چل پڑے جب کہ زبان پر یہ ذکر ہو

الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حمد خدا کے لئے ہے پاک تر ہے خدا اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اور جب خندق کو فہر پہنچے تو کھڑے ہو کر کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ وَالْعِظَمَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ أَهْلَ التَّكْبِيرِ

اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے کہ وہ بہت بڑی بڑائی کا مالک ہے بڑی شان اور بزرگی والا ہے اللہ بزرگ تر ہے وہ بڑائی کے

وَالْتَقْدِيسِ وَالتَّسْبِيحِ وَالْأَلَايِ اللَّهُ أَكْبَرُ مِمَّا أَخَافُ وَأَخْذَرُ

جانے پاکیزگی بیان کیے جانے اور یاد کیے جانے کے لائق اور نعمت والا ہے اللہ بزرگ تر ہے ہر اس چیز سے جس سے میں خائف

و

اللَّهُ أَكْبَرُ عِمَادِي وَعَلَيْهِ أَنْوَكُلُّ، اللَّهُ أَكْبَرُ رَجَائِي وَ إِلَيْهِ

ترساں ہوں اللہ بزرگ تر ہے جو میرا سہارا ہے اور اس پر بھروسہ کرتا ہوں اللہ بزرگ تر ہے اور میری امید ہے اسی کی طرف

پلٹتا

أُنَيْبُ اللَّهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي، وَالْقَادِرُ عَلَى طَلِبَتِي، تَعْلَمُ حَاجَتِي وَمَا تُضْمِرُهُ هُوَ

ہوں اے اللہ: تو ہی مجھے نعمت دینے والا اور میری حاجت بر لانے پر قادر ہے تو میری حاجت کو جانتا اور سینوں میں چھپی

تمناؤں اور

اجسُّ الصُّدُورِ وَخَوَاطِرِ النُّفُوسِ، فَاسْأَلْكَ بِمُحَمَّدِ الْمُصْطَفَى الَّذِي قَطَعْتَ بِهِ  
 دلوں میں گزرنے والے خیالوں سے واقف ہے پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے سے جن کے  
 ذریعے توجت

حُجَّجَ الْمُحْتَجِّينَ وَعُذَرَ الْمُعْتَذِرِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ أَنْ لَا تَحْرِمَنِي ثَوَابَ  
 لانے والوں کی دلیل اور عذر کرنے والوں کے عذر قطع کر دیے اور آنحضرت ﷺ کو جہانوں کیلئے رحمت قرار دیا یہ کہ مجھے اپنے  
 ولی ﷺ اور

زِيَارَةِ وَلِيِّكَ وَأَخِي نَبِيِّكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَقُصْدَهُ، وَتَجَعَّلَنِي مِنَ وَفْدِهِ الصَّالِحِينَ  
 اپنے نبی ﷺ کے بھائی امیر المومنین ﷺ کی زیارت اور قصد زیارت کے ثواب سے محروم نہ فرما مجھے ان کی بارگاہ میں آنے  
 والے نیکو کاروں

وَشَيْعَتِهِ الْمُتَّقِينَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور پرہیزگار پیر و کاروں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اور جب امیر المومنین کا قبہ شریفہ نظر آنے لگے تو یہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا اخْتَصَّنِي بِهِ مِنْ طَيْبِ الْمَوْلِدِ، وَاسْتَخْلَصَنِي إِكْرَاماً بِهِ

حمد خدا کے لئے ہے اس پر کہ اس نے مجھ کو پاکیزگی و ولادت کا شرف عطا کیا اور وہ بزرگوار جو نشان فضیلت پاکیزہ تر پیغام

مِنْ مُوَالَاةِ الْأَنْبِيَاءِ السَّافِرَةِ الْأَطْهَارِ، وَالْحَيَاةِ الْأَعْلَامِ اللَّهُمَّ فَتَقَبَّلْ سَعْيِي إِلَيْكَ

رسما اور چنے ہوئے نمایاں افراد ہیں مجھے ان سے محبت رکھنے کی عزت بخشی ہے اے اللہ: میں نے تیری طرف آنے کی جو کوشش

کی

وَتَضَرَّعِي بَيْنَ يَدَيْكَ، وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا تَخْفَى عَلَيْكَ، إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ

اور تیرے حضور جو تضرع و زاری کی ہے اسے قبول فرما اور میرے گناہ معاف کر دے کہ جو تجھ سے مخفی و پوشیدہ نہیں ہیں بے

شک تو وہ

الْمَلِكُ الْعَفَّارُ

اللہ ہے جو بہت بخشنے والا بادشاہ ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: جب قبہ امیر المومنین ﷺ کی دیدار سے زائر پر شوق و شادمانی کی حالت طاری ہوتی جائے اور وہ چاہتا ہو کہ اپنی

پوری توجہ آنجناب کی طرف کرے تو جس زبان و بیان میں ممکن ہو حضرت کی مدح و ثنائی میں مصروف ہو جائے اور خصوصاً زائر اگر

اہل علم و کمال ہو تو وہ چاہتا ہے کہ اگر اسے اس سلسلے میں کچھ بہترین اشعار یاد ہوں تو ان کے ذریعے سے اپنے جذبات کا اظہار کرے۔

اس بنا پر مجھے خیال آیا کہ شیخ ازری کے قصیدہ ہائے اُزریہ میں سے چند مناسب حال اشعار یہاں نقل کر دوں۔ امید واثق ہے کہ زائر مجھ جیسے سیاہ کار کا سلام بھی اس بارگاہ عالی میں پہنچائے گا اور اس عاجز کو دعائے خیر میں فراموش نہ کرے گا۔ وہ اشعار یہ ہیں

أَيُّهَا الرَّكِيبُ الْمُجِدُّ زُوَيْدًا

بِقُلُوبٍ تَقَلَّبَتْ فِي جَوَاهَا

اے تیز رفتار سوار مہلت دے

ان دلوں کو جو سوز میں تڑپتے ہیں

إِنْ تَرَأَيْتِ أَرْضَ الْعَرَبِيِّنَ فَاحْضَعِ

وَاحْلَعِ النَّعْلَ دُونَ وَادِي طُوهَا

جب تو زمین نجف کو دیکھے تو جھک جا

اس وادی طویٰ میں آنے سے قبل جوتے اتار دے

وَ إِذَا شِئْتَ قُبَّةَ الْعَالَمِ

الْأَعْلَى وَأَنْوَارَ رَجْمَا تَغْشَاهَا

جب تو عالم بالا کے اس قبضہ کو دیکھے گا

تو اس کے رب کا نور تیری آنکھیں منور کر دے گا۔

فَتَوَاضَعُ فَنَّمَ دَارَةَ قُدْسِ

تَتَمَنَّى الْأَفْلَاكُ لَنَّم تَرَاهَا

جھک جا کہ یہ پاکیزگی کا وہ میدان ہے،

کہ آسمان اس کی خاک کو چومنا چاہتا ہے

قُلْ لَهُ وَالْذُّمُوعُ سَفْحُ عَقِيقِ

وَالْحَشَا تَصْطَلِي بِنَارِ غَضَاهَا

ان سے کہو جبکہ آنکھوں میں خون کے آنسو ہوں

اور دل ان کے عشق میں سوزاں ہو

يَا بْنَ عَمِّ النَّبِيِّ أَنْتَ يَدُ اللَّهِ

الَّتِي عَمَّ كُلَّ شَيْءٍ نَدَاهَا

اے نبی کے ابن عم آپ اس کا وہ ہاتھ ہیں

جس سے ہر چیز کو عطا و بخشش ملتی ہے

أَنْتَ فُرَاؤُهُ الْقَدِيمُ وَأَوْصَافُكَ

آيَاتُهُ الَّتِي أَوْحَاهَا

آپ وہ قرآن اول ہیں جس کے اوصاف

ان آیتوں میں آئے جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئیں

خَصَّكَ اللَّهُ فِي مَآثِرِ شَتَّى

هِيَ مِثْلُ الْأَعْدَادِ لَا تَنَاهَى

خدا نے آپ کو بہت سی صفات میں خاص کیا

کہ جو اعداد کی طرح بے انتہا ہیں

لَيْتَ عَيْنًا بَعِيرٍ رَوْضِكَ تَرَعَى

قَدَيْتَ وَاسْتَمَرَ فِيهَا قَدَاهَا

ہائے وہ آنکھ جو آپ کے روضہ کے سوا کسی چیز کو دیکھے

اس میں خاک پڑے اور ہمیشہ ہی پڑی رہے۔

أَنْتَ بَعْدَ النَّبِيِّ خَيْرُ الْبَرَايَا

وَالسَّمَا خَيْرُ مَا بِهَا قَمَرَاهَا

بعد از نبی آپ ساری مخلوق سے بہتر ہیں

جیسے آسمان میں شمس و قمر سب سے بہتر ہیں

لَكَ ذَاتُ كَذَاتِهِ حَيْثُ لَوْلَا

أَهَّأ مِثْلُهَا لَمَا آخَاهَا

آپ نبی اکرم کی مانند ہیں کہ آپ نہ ہوتے

تو نہ کوئی ان کی مانند ہوتا نہ ان کا بھائی بنتا

قَدْ تَرَضَعْتُمَا بِنَدْيِ وَصَالٍ

كَانَ مِنْ جَوْهَرِ التَّجَلِّيِ غِذَاهَا

آپ دونوں نے ایک جگہ سے روحانی غذا پائی  
 تجلیات کا جوہر ہی آپ دونوں کی غذا ہے  
 يَا أَخَا الْمُصْطَفَى لَدَيْ دُنُوبٍ  
 هِيَ عَيْنُ الْقَذَا وَأَنْتَ جَلَاهَا  
 اے مصطفیٰ کے بھائی میں گناہ گار ہوں  
 میری آنکھوں میں دھول ہے اور آپ اس کی روشنی ہیں  
 لَكَ فِي مُرْتَقَى الْعُلَى وَالْمَعَالِي  
 دَرَجَاتٌ لَا يُرْتَقَى أَذْنَاهَا

آپ کے لئے درجات کی بہت بلندیاں ہیں  
 وہ درجات جن تک کوئی نہیں پہنچ پاتا  
 لَكَ نَفْسُ مَعْدِنِ اللَّطْفِ صِيَعَتْ  
 جَعَلَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ فِدَاهَا

آپ کا نفس لطافت کے خزانے سے بنایا گیا  
 خدا ہر نفس کو آپ کا فدیہ قرار دے  
 جب نجف اشرف کے دروازے پر پہنچے تو کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

حمد خدا کے لئے ہے جس نے ہمیں راستہ دکھایا اور اگر وہ رہبری نہ فرماتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہو سکتے تھے حمد خدا کے لئے ہے جس  
 نے

سَيَّرَنِي فِي بِلَادِهِ وَحَمَلَنِي عَلَى دَوَابِّهِ وَطَوَى لِي الْبَعِيدَ وَصَرَفَ عَنِّي الْمَحْذُورَ

مجھے شہروں سے گزار اپنے چوپایوں پر سواری کرائی دور کی مسافت طے کرنے کی توفیق دی رکاوٹیں رفع فرمائیں  
 وَدَفَعَ عَنِّي الْمَكْرُوهَ، حَتَّى أَقْدَمَنِي حَرَمَ أَخِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور برائی کو مجھ سے دور رکھا یہاں تک کہ میں اس کے رسول کے برادر کی بارگاہ میں پہنچ گیا ہوں۔

پس شہر نجف میں داخل ہو کہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْخَلَنِي هَذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَكَةَ الَّتِي بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا وَاخْتَارَهَا

حمد خدا کے لئے ہے جس نے مجھے اس بابرکت پر نور حرم میں داخل کیا جسے اللہ نے مبارک بنایا اور اس کو اپنے نبی کے وصی کیلئے

لَوْصِيَّ نَبِيِّهِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْهَا شَاهِدَةً لِي

پسند کیا اے معبود! اس روضہ کو میرا گواہ قرار دے۔

جب پہلے دروازہ پر پہنچے:

اللَّهُمَّ بِبَابِكَ وَقَفْتُ وَبِفَنَائِكَ نَزَلْتُ وَبِحَبْلِكَ اعْتَصَمْتُ وَلِرَحْمَتِكَ تَعَرَّضْتُ

اے معبود! تیرے آستان پر کھڑا ہوں تیرے در پر آیا ہوں تیری رسی پکڑے ہوں تیری رحمت کا امیدوار ہوں تیرے ولی کو وسیلہ و بولیٰ صلوٰتک علیہ نوسلت، فاجعلها زیارة مقبولة، ودعاء مستجاباً بنایا ہے ان پر تیری رحمت ہو پس میری اس زیارت کو قبول فرما اور دعائیں سن لے۔

جب صحن کے دروازہ پر آئے تو کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ، وَالْمَقَامَ مَقَامُكَ، وَأَنَا أَدْخُلُ إِلَيْهِ أَنَا حَيْكَمَا بَمَا أَنْتَ

اے معبود! بے شک یہ بارگاہ تیری بارگاہ ہے یہ مقام تیرا مقام ہے اور میں اس میں داخل ہوا ہوں میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں کہ

أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَمِنْ سِرِّي وَنَجْوَايَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِي مِنْ

تو مجھ سے زیادہ میرے باطن و راز کو جانتا ہے حمد خدا کے لئے ہے جو محبت والا احسان والا عطا والا ہے وہ جس کی عطا یہ ہے کہ

اپنے

تَطَوَّلِيهِ سَهْلًا لِي زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِإِحْسَانِهِ، وَلَمْ يَجْعَلْنِي عَنْ زِيَارَتِهِ مَمْنُوعًا، وَلَا

احسان سے میرے مولا کی زیارت مجھ پر آسان کر دی اس نے مجھے ان کی زیارت سے باز نہیں رکھا اور نہ

عَنْ وَلَايَتِهِ مَدْفُوعًا، بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ اللَّهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِي

انکی ولایت سے دور کیا ہے بلکہ مجھ پر عطا و بخشش کی ہے اے معبود! جیسے تو نے مجھ پر مولا کی معرفت کا احسان فرمایا ہے پس

مجھے ان

مِنْ شَيْعَتِهِ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کے شیعوں میں قرار دے اور ان کی شفاعت سے مجھے جنت میں داخل فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

پھر داخل ہو جائے اور کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِهِ وَمَعْرِفَةِ رَسُولِهِ وَمَنْ فَرَضَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ رَحْمَةً  
 حمد خدا کیلئے ہے جس نے اپنی معرفت اور اپنے رسول ﷺ کی معرفت سے مجھے عزت دی وہ جس نے مجھ پر رحمت فرماتے  
 ہوئے اور مجھ

مِنْهُ لِي، وَتَطَوَّلًا مِنْهُ عَلَيَّ، وَمَنْ عَلَيَّ بِالْإِيمَانِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْخَلَنِي حَرَمَ  
 پر احسان کرتے ہوئے اپنی اطاعت مجھ پر واجب ٹھہرائی اور ایمان دے کر مجھ پر مہربانی فرمائی حمد اسہ کیلئے ہے جس نے مجھ کو  
 اپنے نبی

أَخِي رَسُولِهِ وَأَرَانِيهِ فِي عَافِيَةٍ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ زُورِ قَبْرِ وَصِيِّ  
 کے بھائی کے حرم میں داخل کیا اور امن کے ساتھ یہ جگہ دکھائی حمد اسہ کے لئے ہے جس نے مجھے وصی ﷺ رسول ﷺ کے  
 روضہ کے زائرین

رَسُولِهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ  
 میں قرار دیا میں گواہی دیتا ہوں کہ اسہ کے سوائے کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ  
 مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو  
 حضرت محمد ﷺ اس کے بندے و رسول ﷺ ہیں وہ خدا کی طرف سے حق لے کر آئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علی  
 خدا کے بندے اور

رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رسول خدا کے بھائی ہیں اسہ بزرگ تر ہے اسہ بزرگ تر ہے اسہ بزرگ تر ہے اسہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور اسہ بزرگ تر ہے  
 حمد خدا

عَلَى هِدَايَتِهِ وَتَوْفِيقِهِ لِمَا دَعَا إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَفْضَلُ مَقْصُودِ  
 کے لئے ہے کہ جس نے اپنے دین کی ہدایت و توفیق دی جسکی طرف اس نے بلایا اے معبود! بے شک تو سب سے بڑا مطلوب  
 اور

وَأَكْرَمُ مَا تَنِيَّ، وَقَدْ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ،  
 وہ بہترین ہے جسکے پاس آیا جاتا ہے اور میں تیری خدمت میں حاضر ہوا قرب کے لئے بوسیلہ تیرے نبی کے جو نبی ﷺ رحمت  
 ہیں اور

وَبِأَخِيهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

بواسطہ ان کے بھائی امیرالمومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ کے سلام ہو ان دونوں پر پس محمدؐ و آلؑ محمدؐ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تُحِبُّ سَعْيِي، وَأَنْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيمَةً تَنْعَشُنِي بِهَا، وَاجْعَلْنِي  
 پر رحمت فرما اور میری یہ کوشش ناکام نہ بنا نظر فرما مجھ پر مہربانی کی نظر کہ جس سے تو مجھے سنبھالا دے اور مجھے دنیا و آخرت  
 عِنْدَكَ وَحَيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ  
 میں اپنے نزدیک عزت دار اور اپنے مقربین میں قرار دے۔

جب برآمدے کے دروازہ پر پہنچے تو کھڑا ہو جائے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ أَمِينِ اللَّهِ عَلَى وَحْيِهِ وَعَزَائِمِ أَمْرِهِ، الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ  
 سلام ہو خدا کے رسولؐ پر جو وحییٰ خدا کے امین اسرار الہی کے شناسا نبیوں کے خاتم علوم آسمانی کے بیان کرنے والے  
 وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتَقْبَلَ، وَالْمُهَيِّمِ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَى  
 اور تمام تر مادی و روحانی علوم کے نگہبان ہیں آپ پر اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو  
 صَاحِبِ السَّكِينَةِ، السَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِ بِالْمَدِينَةِ، السَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ  
 سکینہ و وقار کے مالک نبیؐ پر سلام ہو حضرت پر جو مدینہ میں دفن ہیں سلام ہو نصرت دیئے گئے تائید شدہ نبیؐ پر  
 الْمُؤَيَّدِ، السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 سلام ہو ابو القاسم حضرت محمدؐ ابن عبد اللہ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

پھر برآمدے میں داخل ہو اور اس وقت دایاں پاؤں آگے رکھے اور دروازہ حرم پر کھڑے ہو کر کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں حضرت محمدؐ  
 اس کے بندہ اور

جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِهِ وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، السَّلَامُ

رسولؐ ہیں جو اس کی طرف سے حق لے کر آئے اور رسولوں کی تصدیق فرمائی آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسولؐ

آپ پر

عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ وَخَيْرَتَهُ مِنْ خَلْقِهِ، السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِ اللَّهِ

سلام ہو اے خدا کے دوست اور اس کی مخلوق میں اس کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو امیر المؤمنین ﷺ پر جو خدا کے بندے اور اس کے

وَأَخِي رَسُولِ اللَّهِ، يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ

رسول ﷺ کے بھائی ہیں اے میرے آقا اے مومنوں کے سردار آپ کا غلام آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کی جَاءَكَ مُسْتَجِيرًا بِدِمَّتِكَ، قاصداً إِلَى حَرَمِكَ، مُتَوَجِّهًا إِلَى مَقَامِكَ، مُتَوَسِّلًا إِلَى

خدمت میں آیا آپ سے پناہ لینے آپ کے حرم میں حاضر ہوا ہے آپ کے مقام بلند کے ذریعے اللہ کے حضور آپ کو اپنا اللہ تَعَالَى بِكَ، أَدْخُلْ يَا مَوْلَايَ أَدْخُلْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَدْخُلْ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے آقا کیا میں اندر آجاؤں اے مومنوں کے سردار کیا میں اندر آجاؤں اے حجت خدا آیا میں اندر آجاؤں

أَدْخُلْ يَا أَمِينَ اللَّهِ أَدْخُلْ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَشْهَدِ يَا مَوْلَايَ

اے امین خدا میں اندر آؤں اے خدا کے فرشتو جو اس بارگاہ میں رہتے ہو کیا میں اندر داخل ہو جاؤں اے میرے مولا کیا آپ مجھے

أَتَادُنُّ لِي بِالْدُخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذِنْتَ لِإِخْوَتِي مِنْ أَوْلِيَائِكَ فَإِنْ لَمْ أَكُنْ لَهُ أَهْلًا

اندر آنے کی اجازت دیتے ہیں اس سے بہتر اجازت جو آپ نے اپنے کسی محب کو دی پس اگر میں ایسی اجازت ملنے کا اہل نہیں فَأَنْتَ أَهْلٌ لِدَيْكَ

آپ تو یہ اجازت دینے کے اہل ہیں۔

پھر چوکھٹ پر بوسہ دے دایاں پاؤں اندر رکھے اور داخل ہوتے وقت کہے:

بِسْمِ اللَّهِ، وَبِاللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور خدا کے رسول ﷺ کے دین پر کہ خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل ﷺ پر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَثُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

اے اللہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر لے بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اب آگے بڑھے تاکہ قبر شریف کے سامنے پہنچے پھر کھڑا ہو جائے اور قبر کے نزدیک ہونے سے پہلے اپنا رخ قبر کی طرف کرے اور کہے:

السَّلَامُ مِنَ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ أَمِينَ اللَّهُ عَلَى وَحْيِهِ وَرِسَالَاتِهِ وَعَزَائِمِ

خدا کی طرف سے سلام ہو خدا کے رسول حضرت محمد ﷺ پر جو خدا کی وحی اور اس کے پیغاموں اور احکام دین کے امین ہیں  
أَمْرِهِ وَمَعْدِنِ الْوَحْيِ وَالْتَنْزِيلِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتَقْبَلَ، وَالْمُهَيِّمِينَ

وحی و آیات کے خزانہ دار ہیں نبیوں کے خاتم علوم آسمانی کے بیان کرنے والے اور تمام مادی و روحانی علوم  
عَلَى ذَلِكَ كُفِّهِ، الشَّاهِدِ عَلَى الْخَلْقِ، السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

کے محافظ ہیں مخلوق پر گواہ و شاہد روشنی پھیلانے والا چراغ ہیں سلام ہو آنحضرت ﷺ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی  
وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْمَظْلُومِينَ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَرْفَعَ

برکتیں اے معبود! حضرت محمد ﷺ اور ان کے اہلبیت علیہم السلام پر رحمت نازل فرما جو مظلوم ہیں ان پر بہترین اس سے کامل تر  
بلند تر

وَأَشْرَفَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَصْفِيَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور بزرگتر رحمت فرما جو تو نے اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے پسند کئے ہوؤں میں سے کسی پر کی ہے اے معبود! مومنوں کے  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ بَعْدَ نَبِيِّكَ، وَأَخِي رَسُولِكَ، وَوَصِيِّ

سردار پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے اور تیرے نبی ﷺ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین تیرے رسول ﷺ کے  
بھائی اور تیرے وصی کے

حَبِيبِكَ الَّذِي انْتَجَبْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ، وَالذَّلِيلِ عَلَى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ، وَدَيَّانِ

حبیب ہیں کہ جنکو تو نے اپنی مخلوق کے درمیان سے چنا وہ رہنمائی کرتے ہیں اس ہستی کی طرف جسے تو نے اپنا پیغمبر بنایا وہ  
قیامت

الَّذِينَ بَعَدُوكَ، وَفَصَلَ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

میں تیرے عدل سے جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں انصاف کا فیصلہ کرنے والے ہیں سلام ہو امیر المؤمنین علیہ السلام پر اور خدا  
کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلَاءِ مَمَّةٍ مِنْ وُلْدِهِ الْقَوَّامِينَ بِأَمْرِكَ مِنْ بَعْدِهِ

اور اس کی برکتیں اے معبود! ان ائمہ پر رحمت فرما جو ان کی اولاد سے ہیں کہ ان کے بعد تیرے امر دین کو قائم رکھنے والے ہیں وہ  
الْمُطَهَّرِينَ الَّذِينَ ارْتَضَيْتَهُمْ أَنْصَاراً لِدِينِكَ وَحَفَظَةً لِسِرِّكَ، وَشُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِكَ

پاک پاکیزہ ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی نصرت کے لئے پسند فرمایا وہ تیرے اسرار کے محافظ تیری مخلوق پر گواہ و شاہد اور تیرے  
وَأَعْلَامًا لِعِبَادِكَ، صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ

بندوں کے لئے نشان ہدایت ہیں تیری رحمتیں ہوں ان سب پر سلام ہو امیر المومنین علیؑ ابن  
أَبِي طَالِبٍ وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ وَخَلِيفَتِهِ وَالْقَائِمِ بِأَمْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

ابی طالبؑ پر جو رسول ﷺ خدا کے وصی ان کے جانشین اور ان کے بعد ان کی ذمہ داریاں نبھانے والے اور اوصیائے  
کے سردار ہیں

وَرَحْمَةً اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں سلام ہو جناب فاطمہ پر جو خدا کے رسول ﷺ کی دختر  
سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيِّ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو حضرت حسنؑ و حسینؑ پر جو دونوں ساری مخلوق میں سے جو انان  
مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَى الْأَوْمَةِ الرَّاشِدِينَ السَّلَامُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

جنت کے سردار ہیں سلام ہو ہدایت دینے والے ائمہؑ پر سلام ہو تمام نبیوں اور رسولوں پر سلام ہو  
السَّلَامُ عَلَى الْأَوْمَةِ الْمُسْتَوْدَعِينَ، السَّلَامُ عَلَى خَاصَّةِ اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ، السَّلَامُ

ان ائمہؑ پر جن کو نبوت کی امانتیں دی گئیں سلام ہو ان پر جو مخلوق میں سے خاصان خدا ہیں سلام ہو  
عَلَى الْمُتَوَسِّمِينَ، السَّلَامُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ قَامُوا بِأَمْرِهِ وَوَارَازُوا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَخَافُوا

صاحبان عقل و خرد پر سلام ہو ان مومنوں پر جو حکم خدا پر کاربند ہوئے خدا کے اولیائی کے مددگار بنے  
بِخَوْفِهِمُ السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

اور ان کے خوف میں خائف ہیں سلام ہو مقرب بارگاہ فرشتوں پر سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیک اور خوش کردار بندوں پر۔

یہاں تک کہ قبر کے نزدیک کھڑا ہو جائے پھر پشت بہ قبلہ اور قبر کی طرف رخ کرے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر آپ پر سلام ہو اے خدا کے حبیب آپ پر سلام ہو اے

صَفْوَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا کے چنے ہوئے آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت آپ پر سلام ہو

يَا إِمَامَ الْهُدَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التَّقَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيْهَا الْوَصِيِّ الْبُرِّ

اے ہدایت والے امام آپ پر سلام ہو اے پرہیزگاری کے نشان آپ پر سلام ہو اے وصی نیک

التَّقِيُّ النَّفِيُّ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ

پرہیزگار پاکباز اور وفادار آپ پر سلام ہو اے حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام کے والد آپ پر سلام ہو اے دین کے

الدِّينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ، وَأَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَدَيَانَ يَوْمِ الدِّينِ،

ستون آپ پر سلام ہو اے اوصیائے کے سردار جہانوں کے رب کے امانتدار روز قیامت بحکم خدا جزا دینے والے،

وَخَيْرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَسَيِّدِ الصِّدِّيقِينَ، وَالصَّفْوَةَ مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّينَ، وَبَابَ حِكْمَةِ

مومنوں میں بہترین، صدیقوں کے سردار نبیوں کی اولاد میں سے برگزیدہ و پسندیدہ، جہانوں کے رب کی

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَخَازِنَ وَحْيِهِ، وَعَيْبَةَ عِلْمِهِ، وَالنَّاصِحَ لِأُمَّةٍ نَبِيِّهِ، وَالتَّالِيَ لِرَسُولِهِ

حکمت کے دروازے، وحی خدا کے خزانہ دار اور اس کے علم کا ذخیرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی امت کے خیر خواہ اور اس کے رسول

کے پیروکار صلی اللہ علیہ وسلم

وَالْمُؤَاسِيَ لَهُ بِنَفْسِهِ، وَالنَّاطِقَ بِحُجَّتِهِ، وَالِدَّاعِيَ إِلَى شَرِيْعَتِهِ، وَالْمَاضِيَ عَلَى

اور ان کے جانشین رفیق ان کی حجت کے بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے اور ان کی سنت پر

سُنَّتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ عَنْ رَسُولِكَ مَا حَمَلَّ، وَرَعَى مَا اسْتَحْفِظَ،

چلنے والے اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ امیر المومنین علیہ السلام نے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم بیان فرمائے اور جو علوم

انکے پاس تھے انکی نگہداری کی

وَحَفِظَ مَا اسْتُودِعَ، وَحَلَّلَ حَلَالَكَ، وَحَرَّمَ حَرَامَكَ، وَأَقَامَ أَحْكَامَكَ، وَجَاهَدَ

جو اسرار انکے سپرد ہوئے ان کی حفاظت فرمائی تیرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام قرار دیا تیرے احکام کو نافذ کیا انہوں نے

بیعت

النَّاكِيْتِينَ فِي سَبِيلِكَ، وَالْقَاسِطِينَ فِي حُكْمِكَ، وَالْمَارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ، صَابِرًا

توڑ دینے والے تیرے حکم سے منہ موڑ لینے والوں اور تیرے دین سے نکل جانے والوں سے تیری راہ میں جہاد کیا جس میں صبر و

مُحْتَسِبًا لَا تَأْخُذُهُ فِيكَ لَوْمَةٌ لَائِمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

حوصلہ سے کام لیا اور تیرے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہ کی اے اللہ! رحمت فرما حضرت امیر علیہ السلام پر بہترین

رحمت جو تو

مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَأَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ هَذَا قَبْرُ وَلِيِّكَ الَّذِي فَرَضْتَ

نے اپنے ولیوں اپنے برگزیدہ اور اپنے نبیوں کے وصیوں میں سے کسی پر کی ہو اے معبود! یہ تیرے اس ولی کی قبر ہے جسکی

اطاعت

طَاعَتُهُ، وَجَعَلَتْ فِي أَعْنَاقِ عِبَادِكَ مُبَايَعَتَهُ، وَخَلِيفَتِكَ الَّذِي بِهِ تَأْخُذُ

تو نے واجب کی جس کی بیعت کا حلقہ تو نے اپنے بندوں کی گردنوں میں ڈالا یہ تیرے خلیفہ کی قبر ہے جس کے ذریعے تو اخذ کرتا ہے  
وَتُعْطَى، وَبِهِ تُثِيبُ وَتُعَاقِبُ، وَقَدْ قَصَدْتُهُ طَمَعًا لِمَا أَعَدَدْتَهُ لِأَوْلِيَائِكَ، فَبِعْظِيمِ

اور عطا کرتا ہے وہی تیرے ثواب و عقاب کا معیار ہے میں نے ان کی زیارت کا قصد کیا اس اجر کی خواہش میں جو تو نے اپنے

اولیائے

قَدَرِهِ عِنْدَكَ وَجَلِيلِ حَظِّهِ لَدَيْكَ وَفُزِّبِ مَنْزِلَتِهِ مِنْكَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کیلئے رکھا ہے پس بواسطہ انکی بڑی شان اور مرتبہ کے جو تیرے ہاں ہے اور انکو جو تقرب تجھ سے ہے اسکا واسطہ کہ محمد ﷺ و

آل محمد ﷺ پر رحمت فرما

وَأَفْعَلِ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَ إِنَّكَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْجُودِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

اور مجھ سے وہ برتاؤ کر جو تیرے شایاں ہے کہ یقیناً تو کرم و بخشش والا ہے اور آپ پر سلام ہو اے میرے آقا

وَعَلَى ضَجِيعِيكَ آدَمَ وَنُوحَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور سلام آپ کے دونوں ساتھیوں آدم ﷺ اور نوح ﷺ پر جو آپ کے پہلو میں ہیں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں۔

پس ضریح مبارک کو بوسہ دے اور سر کی جانب کھڑے ہو کر کہے:

يَا مَوْلَايَ إِلَيْكَ وَفُودِي، وَبِكَ أَتَوَسَّلُ إِلَى رَبِّي فِي بُلُوغِ مَقْصُودِي، وَأَشْهَدُ أَنَّ

اے میرے آقا میں آپ کی بارگاہ میں آیا ہوں اپنے رب کے حضور آپ کو وسیلہ بنا رہا ہوں کہ میرا مقصد حاصل ہو جائے اور

گواہی

الْمُتَوَسِّلَ بِكَ غَيْرُ حَائِبٍ وَالطَّالِبَ بِكَ عَن مَعْرِفَةِ غَيْرِ مَرْدُودٍ إِلَّا بِقَضَائِ حَوَائِجِهِ

دیتا ہوں کہ آپ کو وسیلہ بنانے والا ناکام نہیں ہوتا آپ کے ذریعے طلب کرنے والا با معرفت حاجات پوری کیے بغیر کبھی نہیں

لوٹایا

فَكُنْ لِي شَفِيعًا إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّي فِي قَضَائِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ أُمُورِي

گیا پس آپ خدا کے حضور میں شفاعت کریں جو آپکا اور میرا رب ہے تاکہ میری حاجتیں پوری ہوں میرے کام بن جائیں میری

وَكَشْفِ شِدَّتِي، وَغُفْرَانِ ذَنْبِي، وَسَعَةِ رِزْقِي، وَتَطْوِيلِ عُمْرِي، وَإِعْطَائِي سُؤْلِي

مشکل حل ہو جائے میرے گناہ بخشے جائیں میرے رزق میں فراوانی ہو میری زندگی بڑھ جائے اور میری دنیا و آخرت کی تمام

فِي آخِرَتِي وَدُنْيَايَ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ الْحَسَنِ

حاجات پوری ہو جائیں اے معبود! امیر المومنین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت فرما اے معبود! حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام کے قاتلوں  
وَالْحُسَيْنِ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ آلِ الْأَئِمَّةِ وَعَذِّبْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً لَا تُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ

پر لعنت فرما اے معبود! تمام ائمہ علیہم السلام کے قاتلوں پر لعنت کر اور ان کو ایسا دردناک عذاب دے جو تمام جہانوں میں کسی کو نہ  
دیا ہو بہت

عَذَاباً كَثِيراً لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَلَا أَجَلَ وَلَا أَمَدَ بِمَا شَأَقُوا وُلاةَ أَمْرِكَ، وَأَعِدَّ لَهُمْ

زیادہ عذاب جو کبھی ختم نہ ہو نہ اس کی مدت مقرر ہو نہ کوئی انتہا ہو جیسا کہ انہوں نے تیرے والیان امر کو ستایا ان کے لئے وہ  
عذاب

عَذَاباً لَمْ تُحِلَّهُ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَأَدْخِلْ عَلَيَّ قَتْلَةَ أَنْصَارِ رَسُولِكَ، وَعَلَيَّ

مہیا کر جو تو نے مخلوق میں سے کسی پر نہ اتارا ہو اے معبود! یہ عذاب قاتلان انصار رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دے اور قاتلان  
قَتْلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَلَيَّ قَتْلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَعَلَيَّ قَتْلَةَ أَنْصَارِ الْحَسَنِ

امیر المومنین علیہ السلام قاتلان حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام اور قاتلان انصار حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام اور ان سب کے قاتلوں کو  
وَالْحُسَيْنِ، وَقَتْلَةَ مَنْ قُتِلَ فِي وِلايَةِ آلِ مُحَمَّدٍ أَجْمَعِينَ عَذَاباً أَلِيماً مُضَاعَفاً فِي

یہ عذاب دے جو ولایت آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ماننے کی پاداش میں قتل ہوئے ان قاتلوں کو سخت عذاب دے جو بڑھتا رہے دوزخ  
کے سب سے

أَسْفَلَ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ مَلْعُونُونَ

نچلے طبقے جحیم میں کہ ان کے عذاب میں کبھی کمی نہ آئے اور وہ اس میں مایوس و ملعون اپنے رب کے  
نَاكِسُو زُرُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَايَنُوا النَّدَامَةَ وَالْحَزْنَ الطَّوِيلَ لِقَتْلِهِمْ عِثْرَةَ

سامنے سر جھکائے ہوئے اپنی پشیمانی اور طویل زلت کو دیکھتے ہوں کیونکہ انہوں نے تیرے  
أَنْبِيَاءِكَ وَرُسُلِكَ وَأَتْبَاعَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ فِي مُسْتَسِرِّ

نبیوں اور رسولوں کی اولاد اور ان کے ساتھیوں کو قتل کیا جو تیرے نیک بندوں میں سے تھے اے اللہ! اپنی زمین اور آسمان میں  
ان پر پوشیدہ

السِّرِّ، وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ فِي

اور ظاہر طور پر لعنت کی بوچھاڑ کرتا رہ اے معبود! مجھے اپنے دوستوں کی راہ پر ثابت قدم  
أَوْلِيَاءِكَ، وَحَبِّبْ إِلَيَّ مَشَاهِدَهُمْ وَمُسْتَقَرَّهُمْ حَتَّى تُلْحِقَنِي بِهِمْ وَتَجْعَلَنِي لَهُمْ

فرما اور مجھے ان کی مزاروں اور بارگاہوں کی محبت سے معمور کر دے حتیٰ کہ مجھے ان سے ملا دے اور مجھے دنیا و آخرت  
تَبَعًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میں ان کا تابع قرار دے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد امیر المومنین کی ضریح مبارک کو بوسہ دے اور پشت بہ قبلہ کھڑا ہو اور امام حسین کی قبر کی طرف رخ کرے اور  
کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ ﷺ اللہ آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ

امیر المومنین ﷺ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَبَا آلِ أَيْمَةَ الْهُدَايَةِ الْمُهْدِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيحَ الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ،

آپ پر اے ان ائمہ ﷺ کے باپ جو ہدایت یافتہ ہدایت دینے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے نام پر آنسو نکلتے

ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُصِيبَةِ الرَّابِيَةِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ وَأَبِيكَ،

سلام ہو آپ پر اے لگاتار مصیبت والے مظلوم سلام ہو آپ پر اور آپ کے نانا اور بابا پر

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّكَ وَأَخِيكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ أَيْمَةَ مِنْ دُرِّيَّتِكَ وَبَنِيكَ

سلام ہو آپ پر اور آپ کی والدہ پر اور بھائی پر سلام ہو آپ پر اور ان ائمہ ﷺ پر جو آپ کی ذریت و اولاد میں ہیں

أَشْهَدُ لَقَدْ طَيَّبَ اللَّهُ بِكَ التُّرَابَ، وَأَوْضَحَ بِكَ الْكِتَابَ، وَجَعَلَكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ کے خون سے زمین کو پاکیزہ بنایا آپ کے وجود سے حقیقت کتاب واضح فرمائی اور آپ کو آپ

کے

وَأَبَاكَ وَجَدَّكَ وَأَخَاكَ وَبَنِيكَ عِنْدَ لِوَالِي الْأَنْبَابِ، يَا بَنَ الْمَيَامِينِ الْأَطْيَابِ

والد، نانا جان کو آپ کے بھائی کو اور آپ کے فرزندوں کو صاحبان عقل کے لئے

التَّلَايِنِ الْكِتَابِ، وَجَهَّتْ سَلَامِي إِلَيْكَ، صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

عبرت بنایا اے تلاوت قرآن کرنے والے پاکیزہ و مبارک بزرگوں کے فرزند میں آپ کو سلام پیش کرتا ہوں آپ پر خدا کی طرف

وَجَعَلَ أَفِيدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوَى إِلَيْكَ مَا خَابَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ وَجَلَّأَ إِلَيْكَ

سے درود و سلام ہو اور وہ نیک لوگوں کے دلوں کو آپکی طرف مائل کرے آپ سے تعلق رکھنے اور آپکی پناہ لینے والا کبھی ناکام نہیں ہوگا۔

پھر ضریح مبارک کی پابنتی جائے اور کھڑے ہو کر یہ کہے:

السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْأَئِمَّةِ وَخَلِيلِ النَّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصِ بِالْأُخُوَّةِ، السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو ائمہ عليه السلام کے پدر بزرگوار مقام نبوت کے خلیل اور پیغمبر کے برادر خاص پر سلام ہو  
يَعْسُوبِ الدِّينِ وَالْإِيمَانِ وَكَلِمَةِ الرَّحْمَنِ، السَّلَامُ عَلَى مِيزَانِ الْأَعْمَالِ وَمُقَلَّبِ

دین و ایمان کے سردار اور کلمہ رحمان پر سلام ہو اعمال کے معیار اور میزان پر

الْأَحْوَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ وَسَاقِي السَّلْسِيلِ الزَّلَالِ، السَّلَامُ عَلَى صَالِحِ

جو حالات کو بدل دینے والے صاحب جلال خدا کی تلوار اور آب کو شرو سلسیل کے ساقی ہیں سلام ہو سب سے بہتر مومن پر

الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَالْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّينِ، السَّلَامُ عَلَى شَجَرَةِ التَّقْوَى

جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو ان پر جو تقوی کا درخت ہیں راز اور سرگوشی کو

وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوَى، السَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ اللَّهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِعْمَتِهِ

سننے والے ہیسلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس کی نعمت و اسعہ اور اس کی طرف سے سزا دینے

الدَّامِغَةِ، السَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْإِمَامِ النَّاصِحِ وَالزَّنَادِ

والے ہیں سلام ہو ان پر جو خدا کا روشن راستہ چمکتا ہو استارہ شفقت کرنے والا امام اور منارہ

الْقَادِحِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

نور ہیں ان پر خدا کی رحمت اور برکتیں۔

اس کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهِ وَنَاصِرِهِ

اے معبود! رحمت فرما مومنوں کے سردار علی عليه السلام ابن ابی طالب عليه السلام پر جو تیرے نبی کے بھائی ان کے ولی ان کے مددگار

وَوَصِيِّهِ وَوَزِيرِهِ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ

ان کے وصی ان کے وزیر ان کے علم کے خزانہ دار ان کے راز دامن کی حکمت کے دروازہ ان کی حجت بیان کرنے والے ان

کی

وَالدَّاعِي إِلَى شَرِيْعَتِهِ، وَخَلِيفَتِهِ فِي أُمَّتِهِ، وَمُفَرِّجِ الْكُرْبِ عَنْ وَجْهِهِ، وَقَاصِمِ

شریعت کی طرف بلانے والے امت میں ان کے قائم مقام اور خلیفہ ان سے سختی دور ہٹانے والے کافروں کی کر

الْكَفْرَةَ وَمُرْغِمِ الْفَجْرَةِ، الَّذِي جَعَلْتَهُ مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اللَّهُمَّ

توڑنے والے اور فاجروں کو پست کرنے والے کہ جن کو تو نے اپنے نبی کے ساتھ وہ مرتبہ دیا جو موسیٰ کے ساتھ ہارون کا تھا  
اے اللہ!

وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ، وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ، وَالْعَنْ مَنْ

اس کے دوست سے دوستی اور اس کے دشمن سے دشمنی رکھ جو اس کی کرے اس کی مدد کر اور چھوڑ دے اس کو جو اس کو  
چھوڑ دے

نَصَبَ لَهُ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ

اور لعنت کر اس پر اولین و آخرین میں سے جو ان کے مقابل آیا اور رحمت فرما حضرت امیر ؓ پر وہ بہترین رحمت جو تو نے  
اپنے نبیوں

أَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

کے اوصیاء میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

### نماز و زیارت آدم و نوح

پھر ضریح مبارک کے سرہانے کی طرف جائے اور حضرت آدم ؑ اور حضرت نوح ؑ کی زیارت کرے پس حضرت آدم  
کی زیارت کے لئے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے چنے ہوئے آپ پر سلام ہو اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے خدا

اللَّهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، السَّلَامُ

کے نبی ؑ سلام ہو آپ پر اے وحی الہی کے امین سلام ہو آپ پر اے زمین میں خدا کے خلیفہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَبَا الْبَشَرِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى زَوْجِكَ وَبَدَنِكَ، وَعَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ

آپ پر اے ابو البشر سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر آپ کے جسم پر اور سلام ان پاک بزرگواریوں پر جو آپ کے فرزند اور آپ

کی

وُلْدِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ صَلَاةً لَا يُحْصِيهَا إِلَّا هُوَ وَرَحْمَةً اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ

اولاد میں ہیں خدا رحمت کرے آپ پر وہ رحمت جس کا اندازہ اس کے سوا کوئی نہیں لگا سکتا اور خدا کی رحمت ہو اور برکتیں۔

پھر حضرت نوح - کی زیارت کے لئے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ  
 سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبی ﷺ سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْخَ الْمُرْسَلِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے بزرگ سلام ہو آپ پر اے  
 أَمِيرَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى زَوْجِكَ وَبَدَنِكَ وَعَلَى  
 زمین میں وحی خدا کے امین خدا کا درود و سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر آپ کے بدن پر اور سلام ہو ان پاک بزرگواروں پر  
 الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 جو آپ کی اولاد میں سے ہیں اور خدا کی رحمت ہو اور برکتیں ہوں۔

پھر اسکے بعد چھ رکعت نماز پڑھے، دو رکعت برائے امیر المؤمنین۔ کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ رحمن اور دوسری  
 رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یس کی تلاوت کرے نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا پڑھے اور اپنے لئے بخشش طلب کرتے  
 ہوئے دعا کرے اور کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةً مِنِّي إِلَى سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَلِيِّكَ وَأَخِي  
 اے معبود! یقیناً میں نے جو یہ دو رکعت نماز پڑھی میری طرف سے یہ ہدیہ ہے میرے سردار اور میرے آقا کے لئے جو تیرے ولی  
 رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ  
 اور تیرے رسول ﷺ کے بھائی مومنوں کے امیر اور اوصیائی کے سردار علیؑ ابن ابیطالبؑ ہیں کہ ان پر خدا کی  
 وَعَلَى آلِهِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي وَاجْزِنِي عَلَى ذَلِكَ جَزَائِ  
 رحمتیں ہوں اور ان کی اولاد پر پس اے معبود! محمد ﷺ و آل ﷺ محمد پر رحمت فرما میری یہ نماز قبول فرما اور اس پر مجھے جزا

و  
 الْمُحْسِنِينَ اللَّهُمَّ لَكَ صَلَّيْتُ وَلَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ سَجَدْتُ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ  
 جو نیک بندوں کے لئے ہے اے معبود! میں نے تیرے لئے نماز پڑھی تیرے لئے رکوع کیا اور تیرے لئے سجدہ کیا تو یکتا ہے تیرا  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 کوئی شریک نہیں لہذا تیرے سوا کسی کیلئے نماز رکوع اور سجدہ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ بے شک تو ہی اسے ہے تیرے سوائے کوئی معبود  
 نہیں ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنِّي زِيَارَتِي، وَأَعْطِنِي سُؤْلِي بِمُحَمَّدٍ

اے معبود! محمد ﷺ و آل ﷺ پر رحمت فرما میری یہ زیارت قبول فرما اور میری حاجت بر لا حضرت محمد ﷺ اور ان کی  
وَالِہِ الطَّاهِرِینَ

پاک آل ﷺ کے واسطے سے۔

اس کے بعد مزید چار رکعت نماز برائے ہدیہ حضرت آدم و نوح + پڑھے پھر سجدہ شکر بجالائے اور حالت سجدہ میں کہے:

اللَّهُمَّ إِلَیْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَقْتَبِي وَرَجَائِي

اے معبود! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں تجھ سے تعلق جوڑا ہے اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے اے معبود! تو ہی میرا سہارا اور  
میری امید

فَاكْفِنِي مَا أَهْمَنِي وَمَا لَا يُهْمُنِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، عَزَّ جَارِكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

ہے پس میرے سب چھوٹے بڑے کاموں میں میری مدد فرما اور ان امور میں جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے تیری پناہ بڑی اور  
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَرِّبْ فَرَجَهُمْ

تیری ثنائی بزرگ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ و آل ﷺ پر رحمت نازل کر اور ان کے ظہور کو قریب  
فرما۔

اب اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

اِرْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ يَدَيْكَ، وَتَضَرَّعِي إِلَيْكَ، وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ، وَأُنْسِي بِكَ، يَا

خدایا اپنے حضور میری عاجزی اور میری آہ و زاری پر رحم فرما رحم کر کہ میں لوگوں سے دور اور تیرے قریب ہوا ہوں اے  
كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

مہربان اے مہربان اے مہربان۔

اب اپنا بائیں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّي حَقًّا حَقًّا، سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعْبُدًا وَرِقًّا اللَّهُمَّ

تیرے سوائے کوئی معبود نہیں ہے جو میرا سچا رب ہے اے پروردگار میں نے تیرے لئے سجدہ کیا عبادت و بندگی کے ساتھ اے  
معبود!

إِنَّ عَمَلِي ضَعِيفٌ فَضَاعِفُهُ لِي، يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

بے شک میرا عمل کمتر ہے تو اسے میرے لئے بڑھا دے اے مہربان اے مہربان اے مہربان۔

## حرم امیر المؤمنین میں ہر نماز کے بعد کی دعا

اس کے بعد سجدے میں جائے اور سو (۱۰۰) مرتبہ کہے شکراً اور بہت زیادہ دعائیں مانگے یہ طلب حاجات کا بہترین مقام ہے۔ زیادہ سے زیادہ استغفار کرے کہ یہ گناہوں کے بخشے جانے کا موقع ہے اور خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجتیں طلب کرے کہ یہاں دعائیں قبول ہونے کی جگہ ہے۔ اور سید ابن طاؤس اور دیگر علمائے کا کہنا ہے کہ زائر جب تک نجف اشرف میں مزار کے اندر رہے تو ہر نماز کے بعد خواہ "فریضہ ہو یا نافلہ" یہ دعا پڑھتا رہے:

اللَّهُمَّ لَا بُدَّ مِنْ أَمْرِكَ، وَلَا بُدَّ مِنْ قَدْرِكَ، وَلَا بُدَّ مِنْ قَضَائِكَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اے معبود تیرا حکم یقینی ہے تیری تقدیر حتمی اور لازمی ہے تیرا فیصلہ ضروری ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر بِكَ اللَّهُمَّ فَمَا قَضَيْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَضَائٍ أَوْ قَدَّرْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَدَرٍ فَأَعْطِنَا مَعَهُ صَبْرًا

وہ جو تجھی سے ہے اے معبود! اپنی قضا میں سے جو تو نے ہم پر جاری کی ہے یا اپنی جو تقدیر ہم پر لازم کی ہے اس کیلئے ہمیں ایسا

صبر

يَقْهَرُهُ وَيَدْمَعُهُ، وَاجْعَلْهُ لَنَا صَاعِدًا فِي رِضْوَانِكَ، يُنْمِي فِي حَسَنَاتِنَا وَتَفْضِيلِنَا

عطا فرما جو خواہشوں پر غالب ہو اور ان کو دبا لے اسے ہمارے لئے وسیلہ بنا کہ تیری خوشنودی حاصل کریں جو دنیا و آخرت میں وَسُؤُودِنَا وَشَرَفِنَا وَمَجْدِنَا وَنَعْمَائِنَا وَكَرَامَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَلَا تَنْقُصْ

ہماری نیکیوں ہماری بلندیوں ہماری بزرگیوں ہماری عزتوں ہماری بڑائیوں ہماری نعمتوں اور منزلتوں میں اضافے کا ذریعہ بنے اور

تو

مِنْ حَسَنَاتِنَا اللَّهُمَّ وَمَا أَعْطَيْتَنَا مِنْ عَطَائٍ، أَوْ فَضَّلْتَنَا بِهِ مِنْ فَضِيلَةٍ، أَوْ أَكْرَمْتَنَا

ہماری نیکیوں میں کچھ کمی نہ آنے دے اے معبود! جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے یا جو بڑائی تو نے ہمیں بخشھی ہے یا جو عزت

ووقار

بِهِ مِنْ كَرَامَةٍ فَأَعْطِنَا مَعَهُ شُكْرًا يَقْهَرُهُ وَيَدْمَعُهُ، وَاجْعَلْهُ لَنَا صَاعِدًا فِي رِضْوَانِكَ

ہمیں عنایت کیا ہے ہمیں اس کے ساتھ شکر کی توفیق دے جو اس پر غالب رہے اس کو ہمارے لئے وسیلہ بنا کہ تیری خوشنودی

حاصل

وَفِي حَسَنَاتِنَا وَسُؤُودِنَا وَشَرَفِنَا وَنَعْمَائِنَا وَكَرَامَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا

کریں جو دنیا و آخرت میں ہماری نیکیوں ہماری بلندیوں ہماری بزرگیوں نعمتوں اور ہماری عزتوں میں اضافے کا ذریعہ بن جائے

بِجَعْلِهِ لَنَا أَشْرًا وَلَا بَطْرًا وَلَا فِتْنَةً وَلَا مَقْتًا وَلَا عَذَابًا وَلَا خِزْيًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور اسے ہمارے لئے غرور و تکبر اور فتنہ قرار نہ دینا اور دنیا و آخرت میں ہمارے لئے عذاب و رسوائی کا موجب نہ بنا  
اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَثْرَةِ اللِّسَانِ، وَسُوئِ الْمَقَامِ، وَخِفَّةِ الْمِيزَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اے معبود! ہم تیری پناہ لیتے ہیں زبان کی لغزش، برے ٹھکانے اور میزان عمل کی کمی سے اے معبود!  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَقْنَا حَسَنَاتِنَا فِي الْمَمَاتِ، وَلَا تُرِنَا أَعْمَالَنَا حَسْرَاتٍ،

محمد ﷺ و آل و محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور موت کے بعد ہمیں ہماری نیکیاں دکھا اور ہماری بد کرداریاں ہمارے آگے

نہ لا

وَلَا تُخْرِنَا عِنْدَ قَضَائِكَ، وَلَا تَفْضَحْنَا بِسَيِّئَاتِنَا يَوْمَ نَلْقَاكَ، وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا تَذَكُّرَكَ

اپنے فیصلے کے وقت ہمیں رسوا نہ کر اور جس روز ہم تیرے حضور میں پیش ہوں ہمیں گناہوں پر شرمندہ نہ کر ہمارے دلوں کو

اپنی یاد میں

وَلَا تَنْسَاكَ، وَتَخْشَاكَ كَمَا تَهَا تَرَاكَ حَتَّى تَلْقَاكَ، وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

لگا کہ تجھے فراموش نہ کریں اور تجھ سے ایسے ڈریں گویا تجھے دیکھ رہے ہیں پھر اسی حال میں حاضر ہو جائیں اور محمد ﷺ و آل و

محمد ﷺ پر رحمت

وَبَدِّلْ سَيِّئَاتِنَا حَسَنَاتٍ، وَاجْعَلْ حَسَنَاتِنَا دَرَجَاتٍ، وَاجْعَلْ دَرَجَاتِنَا عُزْفَاتٍ

فرما اور ہماری بدیاں نیکیوں میں بدل کر دے نیکیوں کو بلندی درجات کا ذریعہ بنا دے ہمارے درجات کو مکانات جنت بنا دے

اور

وَاجْعَلْ عُزْفَاتِنَا عَالِيَاتٍ اللَّهُمَّ وَأَوْسِعْ لِفَقِيرِنَا مِنْ سَعَةِ مَا قَضَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ

ہمارے مکانات جنت کو بلند تر کر دے اے اللہ! ہم میں سے جو محتاج ہے اسے وسعت رزق دے جیسا کہ تو نے خود پر واجب

کر رکھا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَمَنْ عَلَيْنَا بِالْهُدَى مَا أَبْقَيْتَنَا، وَالْكَرَامَةَ مَا

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور جب تک ہم باقی ہیں ہدایت دے کر ہم پر احسان فرما جب تک زندہ

ہیں عزت و آبرو

أَحْيَيْتَنَا، وَالْكَرَامَةَ إِذَا تَوَفَّيْتَنَا، وَالْحِفْظَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِنَا، وَالْبَرَكَاتِ فِيمَا رَزَقْتَنَا

دے جب میں تو ہمیں بخشش سے نواز ہماری بقا و زندگی میں ہماری حفاظت فرما جو رزق ہمیں دیا ہے اس میں برکت عطا کر

فرائض

وَالْعَوْنَ عَلَيَّ مَا حَمَلْتَنَا، وَ الثَّبَاتِ عَلَيَّ مَا طَوَّقْتَنَا، وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِظُلْمِنَا، وَلَا

کی ادائیگی میں مدد فرما جو طاقت ہمیں دی ہے اسے قائم رکھ ہمارے ظلم پر ہماری گرفت نہ فرما ہماری  
 تُقَابِسِنَا بِجَهْلِنَا، وَ لَا تَسْتَدْرِجْنَا بِخَطَايَانَا، وَاجْعَلْ أَحْسَنَ مَا نَقُولُ ثَابِتاً فِي  
 جہالت پر حساب نہ کر ہماری خطاؤں کے باعث عذاب میں اضافہ نہ کر ہم جو اچھی بات کہتے ہیں وہ ہمارے دلوں میں  
 قُلُوبِنَا، وَ اجْعَلْنَا عَظْمَائِ عِنْدَكَ، وَأَذِلَّةً فِي أَنْفُسِنَا، وَانْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا، وَزِدْنَا  
 نقش فرمادے اور ہمیں اپنے حضور بڑا بنا اور خود ہمارے نزدیک ہمیں پست بنائے رکھ جو علم تو نے دیا ہے اسے مفید قرار دے  
 اور مفید

عِلْمًا نَافِعًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ عَيْنٍ لَا تَدْمَعُ، وَمِنْ صَلَاةٍ لَا  
 علم میں اضافہ فرما اور میں تیری پناہ لیتا ہوں نہ ڈرنے والے دل سے اور آنسو نہ بہانے والی آنکھ سے اور قبول نہ ہونے  
 تُقْبَلُ، أَجْرُنَا مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ يَا وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 والی نماز سے ہمیں بری آزمائش سے بچائے رکھ اے دنیا و آخرت کے ولی و حاکم۔  
 مصباح الزائر میں سید فرماتے ہیں کہ امیر المومنین کی نماز زیارت کے بعد ایک اور مستحب دعا بھی پڑھی جاتی ہے اور وہ یہ ہے:  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ. الخ  
 اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے پریشان حال کی دعا قبول کرنے والے۔

یہ فقیر کہتا ہے کہ یہ وہی دعائے صفوان ہے جو دعائے علقمہ کے نام سے معروف ہے اس کا ذکر زیارت عاشور کے ذیل میں آئے  
 گا۔

### حرم امیر المومنین میں زیارت امام حسین

واضح رہے کہ امام حسین کے سر کی زیارت مستحب ہے جو قبر امیر المومنین کے نزدیک ہے وسائل و مستدرک میں اسکے  
 بارے میں ایک علیحدہ باب ترتیب دیا گیا ہے۔

مستدرک میں محمد بن مشہدی کی کتاب مزار سے نقل کیا گیا ہے کہ امام جعفر صادق نے امیر المومنین کے سرہانے کی طرف  
 امام حسین کے سر کی زیارت پڑھی اور اسکے قریب چار رکعت نماز ادا فرمائی۔ وہ زیارت یہ ہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین ﷺ کے فرزند آپ پر سلام ہو

يَا بَنَ الصِّدِّيقِ الطَّاهِرَةِ سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ

اے صدیق طاہرہ کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو عبد اللہ  
اللہ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا فرمائی آپ نے نیکی  
بِالْمَعْرُوفِ وَهَيَّيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَّوْتَ الْكِتَابَ حَقًّا تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقًّا  
کرنے کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کا حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا  
جِهَادِهِ، وَصَبَرْتَ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ

اس میں آپ نے اذیت پر صبر کیا اصلاح حال کی خاطر حتیٰ کہ شہادت قبول کر لی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک  
الَّذِينَ خَالَفُوكَ وَحَارَبُوكَ، وَأَنَّ الَّذِينَ خَذَلُوكَ، وَالَّذِينَ قَتَلُوكَ مَلْعُونُونَ عَلَى

جنہوں نے آپ کی مخالفت کی آپ سے جنگ کی جنہوں نے آپ کی نصرت نہ کی اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا وہ نبی امی کے

فرمان

لِسَانَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى، لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ

کے مطابق ملعون ٹھہرائے گئے ہیں اور جس نے آپ پر بہتان باندھا وہ رسوا ہوا خدا کی لعنت ہو اولین و آخرین پر جنہوں نے

آپ

وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ، أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ

پر ظلم ڈھایا ان کے دردناک عذاب میں اضافہ ہوتا چلا جائے اے میرے مولا اے رسول اللہ کے فرزند میں آپ کی

زیارت کو آیا

زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِإِيَّائِكَ مُعَادِيًا لِإِيَّائِكَ مُسْتَبَصِّرًا بِالْهُدَى الَّذِي

ہوں آپ کے حق کو پہچانتا ہوں آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں اس ہدایت کو حق سمجھتا ہوں جس کو آپ

نے

أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةٍ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

اختیار کیا آپ کے مخالفوں کی گمراہی سے واقف ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری شفاعت فرمائیں۔

زیارت امام حسین مسجد حنانه

مؤلف کہتے ہیں کہ اس زیارت کو مسجد حنانه میں پڑھنا مستحب ہے۔ کیونکہ شیخ محمد بن مشہدی نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق - نے مسجد حنانه میں امام حسین - کیلئے یہی زیارت پڑھی اور چار رکعت نماز ادا فرمائی۔ مخفی نہ رہے کہ مسجد حنانه نجف اشرف کی مقدس مسجدوں میں سے ہے اور ایک روایت میں ہے کہ امام حسین - کا سر اقدس وہیں مدفون ہے۔ ایک روایت ہے کہ امام جعفر صادق - نے وہاں دو رکعت نماز پڑھی، لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ یہ کونسی نماز ہے، آپ نے فرمایا یہ وہ جگہ ہے جہاں میرے جد امجد امام حسین - کا سر اقدس رکھا گیا تھا جب کربلا سے لاکر یہاں ابن زیاد کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ آنجناب سے روایت کی گئی ہے کہ فرمایا: اس مقام پر یہ دعا پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَى مَكَانِي، وَتَسْمَعُ كَلَامِي، وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي، وَكَيْفَ

اے معبود! بے شک تو دیکھتا ہے جہاں میں کھڑا ہوں اور میری بات سنتا ہے میرے امور میں سے کچھ بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں

ہے اور

يَخْفَى عَلَيْكَ مَا أَنْتَ مُكَوِّنُهُ وَبَارِئُهُ وَقَدْ جِئْتُكَ مُسْتَشْفِعاً بِنَبِيِّ الرَّحْمَةِ

کیونکہ تجھ سے پوشیدہ رہے جسے تو نے خود وجود دیا اور پیدا کیا یقیناً میں تیرے حضور تیرے رحمت والے نبی کی شفاعت لایا ہوں  
وَمُتَوَسِّلاً بِوَصِيِّ رَسُولِكَ، فَأَسْأَلُكَ بِهِمَا ثَبَاتَ الْقَدَمِ، وَالْهُدَى وَالْمَغْفِرَةَ فِي

اور تیرے رسول ﷺ کے وصی کو وسیلہ بنایا ہے لہذا ان دونوں کے واسطے سے مانگتا ہوں ثبات قدمی اور مغفرت اس

دنیا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

میں اور آخرت میں۔

## دوسری زیارت

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف ہے اور انتہائی معتبر زیارت ہے جو زیارات کی تمام کتب اور مصابیح میں منقول ہے علامہ مجلسی فرماتے ہیں یہ متن اور سند کے لحاظ سے بہترین زیارت ہے اور اسے تمام مبارک روضوں میں پڑھنا چاہیے (مترجم) (زائرین حضرات کو چاہیے کہ امیر المومنین - کے علاوہ اگر کسی اور امام کی زیارت کر رہے ہیں تو امیر المومنین - کے بجائے اس معصوم امام ﷺ کا نام لے مثلاً امام علی رضا - کی زیارت کر رہا ہے تو کہے: السلام علیک یا علی ابن موسیٰ رضا ﷺ - اس کی کیفیت یہ ہے کہ معتبر اسناد کے ساتھ جابر نے امام محمد باقر - کے ذریعے امام زین العابدین - سے روایت کی ہے کہ آنجناب نے قبر امیر المومنین - کے قریب کھڑے ہو کر روتے ہوئے ان کلمات کے ساتھ آپ کی زیارت کی:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، وَحُجَّتَهُ عَلَى عِبَادِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے  
 الْمُؤْمِنِينَ، أَشْهَدُ أَنَّكَ جَاهِدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَمَلْتَ بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ  
 سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے نبی ﷺ کی سنتوں کی  
 پیروی کی

نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ إِلَى جِوَارِهِ فَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ  
 خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل ﷺ پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور  
 آپ کے

وَأَلْزَمَ أَعْدَائِكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ اللَّهُمَّ  
 دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لئے آپ کے وجود میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ میرے  
 فَاجْعَلْ نَفْسِي مُطْمَئِنَّةً بِقَدْرِكَ، رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ، مُوَلَّعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَائِكَ، مُحِبَّةً  
 نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے پر راضی و خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میسر یص ہو تیرے برگزیدہ  
 لِصَفْوَةِ أَوْلِيَائِكَ، مَحْبُوبَةً فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ، صَابِرَةً عَلَى نُزُولِ بَلَائِكَ  
 دوستوں سے محبت کرنے والا تیرے زمین و آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو

تیری  
 شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نِعْمَائِكَ، ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ آلَائِكَ، مُشْتَاقَةً إِلَى فَرْحَةِ لِقَائِكَ،  
 بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں یوم جزا کے لئے تقویٰ کو  
 زاوراہ

مُتَزَوِّدَةً التَّقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ، مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ أَوْلِيَائِكَ، مُفَارِقَةً لِإِخْلَاقِ أَعْدَائِكَ،  
 بنانے والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے متنفر و دور اور دنیا سے بچ بچا کر  
 مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ  
 تیری حمد و ثنائی میں مشغول رہنے والا ہو۔

پھر اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا اور فرمایا:  
 اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُحِبِّينَ إِلَيْكَ وَالْهَيَّةَ وَسُبُلَ الرَّاعِبِينَ إِلَيْكَ شَارِعَةٌ، وَأَعْلَامُ  
 اے معبود! بے شک ڈرنے والوں کے قلوب تیرے لئے بے تاب ہمیشہ شوق رکھنے والوں کے لئے راستے کھلے ہوئے ہیں تیرا قصد  
 الْقَاصِدِينَ إِلَيْكَ وَاضِحَةٌ، وَأَفْئِدَةُ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَازِعَةٌ، وَأَصْوَاتُ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ

کرنے والوں کی نشانیاں واضح ہیں معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں  
صَاعِدَةٌ وَأَبْوَابُ الْإِجَابَةِ لَهُمْ مُفْتَحَةٌ وَدَعْوَةٌ مِنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةٌ مِنْ أَنَاكَ  
بلند ہیں اور ان کے لئے دعا کی قبولیت کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہے جو تیری طرف  
پلٹ

إِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ، وَعَبْرَةٌ مَنْ بَكَى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ، وَالْإِغَاثَةُ لِمَنْ اسْتَعَاثَ بِكَ  
آئے اس کی توبہ منظور و مقبول ہے تیرے خوف میں رونے والے کے آسوسوں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس  
کے

مَوْجُودَةٌ، وَالْإِعَاثَةُ لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْدُولَةٌ، وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجِرَةٌ، وَزَلَّلَ مَنْ  
لئے وادرسی موجود ہے جو تجھ سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں  
اسْتَقَالَكَ مُقَالَاتٌ وَأَعْمَالُ الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزَاقُكَ إِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ  
تیرے ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے والوں کے اعمال محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے لئے رزق  
نازِلَةٌ، وَعَوَائِدُ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ، وَذُنُوبُ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ، وَحَوَائِجُ

وَرُوزِي تِيرِي جَانِبِ سِي هِي آتِي هِي اُور ان کو مزيد عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ساری  
خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَةٌ، وَجَوَائِزُ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُؤَفَّرَةٌ، وَعَوَائِدُ الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ  
مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں  
وَمَوَائِدُ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ، وَمَنَاهِلُ الظَّمَايِ مُتْرَعَةٌ اللَّهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي  
ہوتی ہیں کھانے والوں کیلئے دسترخوان تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کر  
لے

وَأَقْبَلْ ثَنَائِي، وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَوْلِيَائِي، بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ  
اس ثنائی کو پسند فرما مجھے میرے اولیائے کے ساتھ جمع کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمد ﷺ و علیؑ و فاطمہ (س)  
وَالْحُسَيْنِ إِنَّكَ وَ لِي نِعْمَائِي، وَمُنْتَهَى مُنَايَ، وَغَايَةُ رَجَائِي فِي مُنْقَلَبِي وَمُنْتَوَايَ  
و حسنؑ و حسینؑ کا بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والا دنیا و آخرت میں میری آرزوؤں کی انتہائی میری امیدوں کا مرکز۔  
کامل الزیارة میں اس زیارت کے بعد ان جملوں کا اضافہ ہے:

أَنْتَ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ اغْفِرْ لِي يَا رَبِّ، وَكُفِّ عَنَّا أَعْدَائِنَا، وَاشْغَلْهُمْ عَنَّا  
تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ

أَدَانَا وَأَظْهَرَ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَاجْعَلْهَا الْغُلْيَا، وَأَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلَى  
 کلمہ حق کا ظہور فرما اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو بادلے اور اس کو پست قرار دے کہ  
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد امام محمد باقر - نے فرمایا ہمارے شیعوں میں سے جو بھی اس زیارت اور دعا کو ضریح امیر المومنین - کے نزدیک یا ان کے جانشین ائمہ میں سے کسی مزار کے پاس پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کی پڑھی ہوئی اس زیارت و دعا کو ایک نورانی نوشتہ میں عالم بالا تک پہنچا کر اس پر حضرت رسول کی مہر ثبت کرائے گا۔ وہ نوشتہ اسی صورت میں محفوظ رہے گا اور ظہور قائم آل محمد - کے وقت ان کے حوالے کر دیا جائے گا آنجناب - جنت کی بشارت سلام خاص اور عزت کے ساتھ اس کا استقبال فرمائیں گے انشائی اللہ۔  
 مؤلف کہتے ہیں کہ یہ باشرف زیارت زیارت مطلقہ میں بھی شمار ہوتی ہے اور روز غدیر کی زیارات مخصوصہ میں بھی شمار ہوتی ہے۔  
 - نیز یہ زیارت جامعہ کے طور پر بھی معروف ہے کہ جو سبھی ائمہ کے مزارات پر پڑھی جاتی ہے۔

### تیسری زیارت

عبدالکریم ابن طاؤس نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ: ہم امام جعفر صادق - کے ہمراہ کوفہ میں داخل ہوئے آپ ابو جعفر دو انقی (منصور عباسی) کے پاس جا رہے تھے آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے صفوان اونٹ کو بٹھا دو میرے جد بزرگوار امیر المومنین - کا مزار یہاں سے نزدیک ہے آپ اونٹ سے اتر پڑے، پھر غسل فرمایا، لباس تبدیل کیا، پا برہنہ ہو گئے اور فرمایا کہ تم بھی ایسا کرو اسکے بعد آپ نجف اشرف کی سمت روانہ ہوئے اور فرمایا کہ قدم چھوٹا رکھو اور سر جھکا کے چلو کہ اللہ اس راستے میں اٹھائے تمہارے ہر قدم کے بدلے میں تمہارے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا تمہارے ایک لاکھ گناہ معاف فرمائے گا ایک لاکھ درجے بلند کرے گا اور تمہاری ایک لاکھ حاجات بر لائے گا نیز تمہارے اعمال میں ہر صدیق و شہید کا ثواب لکھے گا جو زندہ ہے یا مارا جا چکا ہے پس آنجناب چل پڑے اور میں بھی آپ کے ساتھ اطمینان اور سنجیدگی کے ساتھ ذکر الہی کرتا ہوا چلا جا رہا تھا یہاں تک کہ ہم ٹیلوں کے قریب پہنچ گئے وہاں آپ نے دائیں بائیں نگاہ فرمائی اور اپنی ہاتھ کی چھڑی سے ایک لکیر کھینچی اور مجھ سے فرمایا کہ اس جگہ کو دیکھو لہذا میں نے جستجو کی تو مجھے نشان قبر نظر آگیا یہ دیکھ کر آپ کے آنسو جاری ہو کر چہرے پر آگئے اور آپ نے یوں کہا:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پھر فرمایا السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ

ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے وصی نیک و پرہیزگار  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَظِيمُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الرَّشِيدُ، السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے خبر عظیم (امامت) آپ پر سلام ہو اے صاحب صدق و ہدایت یافتہ آپ پر  
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ  
 سلام ہو اے نیک و پاکیزہ آپ پر سلام ہو اے جہانوں کے رب کے رسول ﷺ کے وصی ﷺ و جانشین آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، أَشْهَدُ أَنَّكَ حَبِيبُ اللَّهِ وَخَاصَّةُ اللَّهِ  
 سلام ہو اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف سے برگزیدہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے حبیب اور اس کے خاص اور مخلص  
 بندے

وَخَالِصَتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَمَوْضِعَ سِرِّهِ وَعَيْبَةَ عِلْمِهِ وَخَازِنَ وَحْيِهِ  
 ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی اسرار الہی کے امین اس کے علم کے گنجینہ اور اس کے وحی کے خزانہ دار۔

پھر آپ قبر اطہر سے لپٹ گئے اور فرمایا:

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ، بِأَبِي  
 قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے امیر المؤمنین ﷺ قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر حجت قربان  
 ہوں آپ  
 أَنْتَ وَأُمِّي يَا بَابَ الْمَقَامِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نُورَ اللَّهِ التَّامَّ، أَشْهَدُ أَنَّكَ  
 پر میرے ماں باپ اے ہر مقصود کے دروازے قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے خدا کے کامل نور میں گواہی دیتا ہوں  
 کہ

قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللَّهِ وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا حُمِّلْتَ، وَرَعَيْتَ  
 آپ نے خدا اور اس کے رسول کے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو آپ نے حاصل کیے جو علوم ملے  
 مَا اسْتُحْفِظْتَ، وَحَفِظْتَ مَا اسْتُودِعْتَ، وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ، وَحَرَمْتَ حَرَامَ اللَّهِ،  
 ان کی نگہبانی کی جو امور آپ کے سپرد ہوئے انہیں فراموش نہیں کیا اور آپ نے حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام ٹھہرایا  
 وَأَقَمْتَ أَحْكَامَ اللَّهِ، وَلَمْ تَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ، وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ،  
 آپ نے احکام الہی کو نافذ کیا خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہادت پا گئے  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلَائِهِ مِنْ بَعْدِكَ  
 خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کے جانشین ائمہ ﷺ پر۔

اس کے بعد حضرت امام جعفر صادق - اٹھے اور قبر کے سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر چند رکعت نماز پڑھی۔ اور پھر فرمایا: اے صفوان! جو شخص امیر المومنین کی زیارت کرنے میں یہ زیارت پڑھے اس طرح نماز گزارے تو وہ اپنے اہل خانہ کے پاس اس حال میں ملوئے گا کہ اس کے گناہ بخشے جا چکے ہوں گے اس کا یہ عمل زیارت مقبول ہوگا اور اس کے لئے وہ ثواب لکھا جائے گا جو فرشتوں میں سے حضرت کی زیارت کو آنے والے کسی فرشتے کو ملتا ہے۔

صفوان نے حیران ہو کر پوچھا آیا کوئی فرشتہ بھی حضرت امیر المومنین کی زیارت کرنے آتا ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں ہر رات ملائکہ میں سے ستر قبیلے آپ کی زیارت کو آتے ہیں اس نے پوچھا ہر قبیلے میں کتنے فرشتے ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہر قبیلے میں ایک لاکھ فرشتے ہوتے ہیں پھر آنجناب الٹے پاؤں چلتے ہوئے قبر حضرت امیر المومنین سے واپس ہوئے۔ جبکہ آپ فرما رہے تھے:

يَا جَدَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا طَيِّبَاهُ يَا طَاهِرَاهُ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْكَ

اے میرے جد بزرگوار اے میرے سردار اے خوش کردار اے پاکیزہ تر خدا آپ کی اس زیارت کو میرے لئے آخری نہ بنائے

اور

وَرَزَقْنِي الْعَوْدَ إِلَيْكَ، وَالْمَقَامَ فِي حَرَمِكَ، وَالْكَوْنَ مَعَكَ وَمَعَ الْأَبْرَارِ مِنْ وُلْدِكَ

مجھے دوبارہ حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں ٹھہرنا نصیب کرے آپ کی خدمت میں آنے اور آپ کی پاک اولاد کے حضور حاضری کی توفیق

دے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحَدِّقِينَ بِكَ

خدا رحمت کرے آپ پر اور ان ملائکہ پر جو آپ کی قبر کا طواف کرتے ہیں۔

صفوان کہتا ہے کہ میں نے آنجناب کی خدمت میں عرض کی کہ آیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں کوفہ میں اپنے مومن بھائیوں کو اس واقعہ کی خبر دوں اور انہیں اس قبر کے نشان سے آگاہ کروں آپ نے فرمایا ہاں تمہیں اجازت ہے پھر آپ نے مجھے کچھ درہم عنایت کیے۔ جن سے میں نے قبر امیر المومنین کی مرمت کرائی۔

## چوتھی زیارت

مسٹر رک میں مزار قدیم سے نقل کیا گیا ہے کہ ہمارے مولا امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ فرمایا میں اپنے والد بزرگوار کیساتھ اپنے دادا امیر المومنین - کی زیارت قبر کیلئے نجف اشرف گیا وہاں میرے والد قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر روئے اور یوں گویا ہوئے:

السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْأَيَّمَةِ وَخَلِيلِ النَّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصِ بِالْأُحُوَّةِ، السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو ائمہ عليهم السلام کے پدر بزرگوار پر نبوت کے خلیل اور حضرت رسول ﷺ کے برادر خاص پر سلام ہو اسلام

يَعْتُوبُ الْإِيْمَانَ وَمِيزَانَ الْأَعْمَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ ، السَّلَامُ عَلَى صَالِحِ

و ایمان کے سردار اعمال کے معیار و میزان اور صاحب جلال خدا کی تلوار پر سلام ہو سب سے بہترین

الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ الْحَاكِمِ فِي يَوْمِ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَى شَجَرَةِ التَّقْوَى

مومن پر جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو ان پر جو شجر تقویٰ ہیں

السَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ اللَّهِ الْبَالِغَةِ وَ نِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَ نِعْمَتِهِ الدَّامِغَةِ، السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس کی نعمت واسعہ اور اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں سلام ہو ان پر جو

الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْإِمَامِ النَّاصِحِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ اس کے بعد یہ فرمایا:

خدا کا واضح راستہ چمکتا ہوا ستارہ اور نصیحت کرنے والے امام ہیں ان پر رحمت ہو خدا کی اور برکتیں ہوں

أَنْتَ وَسَيْلَتِي إِلَى اللَّهِ وَذَرِيعَتِي وَلى حَقِّ مُوَالَاتِي وَتَأْمِينِي، فَكُنْ

آپ خدا کے حضور میرا وسیلہ اور میرا ذریعہ ہیں اور میرے لئے دوستی اور امید واری کا حق ہیں پس خدا عزوجل

شَفِيعِي إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فِي الْوُقُوفِ عَلَى قَضَائِي حَاجَتِي وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِي مِنْ

کے ہاں میرے سفارشی بننے میری حاجت برآری کے لئے اور وہ میری گردن کی آگ سے

النَّارِ، وَاصْرِفْنِي فِي مَوْفِقِي هَذَا بِالنُّجْحِ وَمَا سَأَلْتُهُ كُلَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَقُدْرَتِهِ اللَّهُمَّ

خلاصی ہے اس جگہ سے مجھے کامیاب کرا کے لوٹائیے اور وہ سب کچھ دلوائیے جو بواسطہ اسکی رحمت و قدرت کے مانگا ہے اے

معبود!

ارْزُقْنِي عَقْلاً كَامِلاً، وَوَبْناً رَاجِحاً، وَقَلْباً زَكِيّاً، وَعَمَلاً كَثِيراً، وَأَدَباً بَارِعاً، وَاجْعَلْ

مجھے عطا فرما عقل کامل بہترین دماغ پاکیزہ قلب کثرت عمل اور بلند تر اخلاق اور یہ سب نعمتیں

ذَلِكَ كُلَّهُ لِي، وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میرے لئے مفید قرار دے اور ان کو بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## پانچویں زیارت

شیخ کلینی نے امام علی نقی - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت امیر المومنین - کی ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھا کرو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ، أَنْتَ أَوَّلُ مَظْلُومٍ، وَأَوَّلُ مَنْ غُصِبَ حَقُّهُ، صَبَرْتَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی کہ آپ پہلے مظلوم ہیں اور پہلے مومن ہیں جن کا حق چھینا گیا اس پر آپ نے صبر کیا  
وَاحْتَسَبْتَ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، فَأَشْهَدُ أَنَّكَ لَقَيْتَ اللَّهَ وَأَنْتَ شَهِيدٌ، عَذَّبَ اللَّهُ

اور حوصلے سے کام لیا یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہو گئی میں گواہ ہوں کہ آپ خدا سے جا ملے یہاں پر آپ وہ شہید پسکے جس کے  
قَاتِلَكَ بِأَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَجَدَّدَ عَلَيْهِ الْعَذَابَ، جِئْتِكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ، مُسْتَبْصِرًا

قاتل کو خدا نے طرح طرح کے عذاب دیئے اور وہ اسے ایک پر دوسرا عذاب دیا ہے میں حاضر ہوں آپ کے حق کو پہنچانے  
ہوئے

بِشَأْنِكَ، مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ وَمَنْ ظَلَمَكَ، أَلْقَى عَلَى ذَلِكَ

آپ کے مرتبے کو جانتے ہوئے میں آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا دشمن ہوں انشاء اللہ  
میں اسی

رَبِّي إِنَّ شَأْنِي اللَّهُ، يَا وَلِيَّ اللَّهِ، إِنَّ لِي ذُنُوبًا كَثِيرَةً فَاشْفَعْ لِي إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ لَكَ

عقیدے پر اپنے رب کے حضور جاؤں گا اے ولی خدا بے شک میرے گناہ بہت زیادہ ہیں پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش  
عِنْدَ اللَّهِ مَقَامًا مَعْلُومًا، وَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ جَاهًا وَشَفَاعَةً وَقَدْ قَالَ اللَّهُ

کریں بے شک آپ خدا کے جناب میں نمایاں مقام رکھتے ہیں خدا کے ہاں آپکی بڑی عزت اور شفاعت کا حق ہے اور یقیناً اللہ  
تَعَالَى وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَى

تعالیٰ نے فرمایا ہے اور شفاعت نہیں کریں گے مگر وہ جس سے خدا راضی ہو۔

## چھٹی زیارت

یہ وہ زیارت ہے جسے علمائے کی ایک جماعت نے روایت کی ہے کہ ان میں ایک شیخ محمد بن مشہدی ہیں جنہوں نے فرمایا محمد بن

خالد طرابلسی نے سیف بن عمیرہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میں صفوان جمال اور دیگر مومن بھائیوں کیساتھ نجف اشرف  
کی طرف گیا اور ہم سب نے قبر امیر المومنین - کی زیارت کا شرف حاصل کیا جب زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے روضہ امام

حسین- کی طرف رخ کیا اور کہا زیارت کرتا ہوں امام حسین- کی اس مقام پر حضرت امیر المومنین- کے سرہانے کی طرف پھر صفوان نے بیان کیا کہ ہم لوگ امام جعفر صادق- کے ہمراہ یہاں آئے تو حضرت نے اس طرح زیارت پڑھی نماز ادا کی اور دعا مانگی جیسا کہ میں اس وقت عمل کر رہا ہوں حضرت نے فرمایا اے صفوان اس زیارت کو یاد کر لو اور اس دعا کو پڑھو پس ہمیشہ اس طرح امیر المومنین- اور امام حسین- کی زیارت کرتے رہو جو شخص ان دونوں بزرگواروں کی اس طرح زیارت کرے اور یہ دعا پڑھے چاہے نزدیک ہو یا دور تو میں خدا کی طرف سے ضامن ہوں کہ اس شخص کی زیارت قبول ہوگی اور اس عمل کی جزا ملے گی اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور اس کی حاجات پوری ہوں گی۔ خواہ وہ بڑی ہوں یا چھوٹی مؤلف کہتے ہیں: اس روایت کا تمہ اس عمل کی فضیلت کے سلسلے میں دعا صفوان و زیارت روز عاشور کے بعد آئے گا انشائی اللہ حضرت امیر المومنین- کی وہ زیارت یہ ہے کہ قبر کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو اے خدا کے منتخب بندے سلام ہو آپ پر اے وحی خدا کے  
اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيَّ مِنْ اصْطَفَاهُ اللَّهُ وَاخْتَصَّهُ وَاخْتَارَهُ مِنْ بَرِيَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

امین سلام ہو اس پر جس کو خدا نے منتخب کیا اپنا خاص بنایا اور اپنی مخلوق میں سے پسند کیا آپ پر سلام ہو  
يَا خَلِيلَ اللَّهِ مَا دَجَى اللَّيْلُ وَعَسَقَ، وَأَضَاءَ النَّهَارُ وَأَشْرَقَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا

اے خدا کے خلیل جب تک رات کی تاریکی پھیلے اور دن روشن اور چمکتا رہے آپ پر سلام ہو جب تک  
صَمَتَ صَامِتٌ، وَنَطَقَ نَاطِقٌ، وَذَرَّ شَارِقٌ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيَّ

خاموش رہنے والا خاموش اور بولنے والا بولتا رہے اور سورج چمکتا رہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو اے

ہمارے مولا

مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَاحِبِ السَّوَابِقِ وَالْمَنَاقِبِ وَالنَّجْدَةِ

مومنوں کے امیر جناب علیؑ ابن ابی طالبؑ پر جو مالک ہیں فضیلتوں خوبیوں اور کامرانیوں کے اور بڑے بڑے  
وَمُبِيدِ الْكُتَائِبِ الشَّدِيدِ الْبَأْسِ الْعَظِيمِ الْمَرَّاسِ الْمَكِينِ الْأَسَاسِ سَاقِيِ الْمُؤْمِنِينَ

لشکروں کو ہزیمت دینے والے سخت جنگ کرنے والے بڑی یورش کرنے والے ڈٹ کر لڑنے والے حوض رسول ﷺ

سے مومنوں

بِالْكَأْسِ مِنْ حَوْضِ الرَّسُولِ الْمَكِينِ الْأَمِينِ السَّلَامُ عَلَيَّ صَاحِبِ النَّهْيِ

کو بھر بھر کر جام پلانے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں سلام ہو ان پر کہ وہ عقل و خرد والے

وَالْفَضْلِ وَالطَّوَائِلِ وَالْمَكْرُمَاتِ وَالنَّوَائِلِ السَّلَامُ عَلَيَّ فَارِسِ الْمُؤْمِنِينَ، وَلَيْثِ

فضیلت والے سخاوتیں کرنے والے عزتوں والے اور عطاؤں والے ہیں سلام ہو مومنوں کے شہسواروں توحید پرستوں کے  
الْمُؤَحِّدِينَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِينَ وَوَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

شیر مشرکوں کو قتل کرنے والے اور رب العالمین کے رسول ﷺ کے وصی پر سلام ہو خدا کی رحمت اور برکتیں  
السَّلَامُ عَلَى مَنْ أَيْدَهُ اللَّهُ بِجَبْرَائِيلَ، وَأَعَانَهُ بِمِيكَائِيلَ، وَأَزَلَّهُ فِي الدَّارَيْنِ،

سلام ہو اس پر جسے خدا نے جبرائیل ﷺ کے ذریعے قوت دی میکائیل ﷺ کے ذریعے مدد عطا کی دو جہان میں اپنا مقرب بنایا  
وَحَبَابُهُ بِكُلِّ مَا تَقْرَأُ بِهِ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى أَوْلَادِهِ

اور ہر نعمت دی جس سے آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں اور خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی پاک آل ﷺ پر ان کی پسندیدہ خدا  
الْمُنْتَجِبِينَ، وَعَلَى آلِ الْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ

اولاد پر اور سلام ان ہدایت یافتہ ائمہ ﷺ پر جنہوں نے اچھے کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا  
وَفَرَضُوا عَلَيْنَا الصَّلَاةَ، وَأَمَرُوا بِإِيتَائِ الزَّكَاةِ، وَعَرَفُونَا صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ

اور جنہوں نے ہم کو فرض نمازوں کی تعلیم دی زکوٰۃ دینے کا حکم فرمایا اور ہمیں ماہ رمضان کے روزوں  
وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبَ الدِّينِ، وَقَائِدَ الْغُرِّ

اور تلاوت قرآن کی معرفت کرائی آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر دین کے سردار اور چمکتے چہروں والوں کے  
الْمُحَجِّلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ النَّاطِرَةَ، وَيَدَهُ

پیشوا آپ پر سلام ہو اے معرفت خدا کے دروازے آپ پر سلام ہو اے خدا کی چشم بینا اس کے کھلے ہوئے  
الْبَاسِطَةَ، وَأُذُنَهُ الْوَاعِيَةَ، وَحِكْمَتَهُ الْبَالِغَةَ، وَنِعْمَتَهُ السَّابِغَةَ، وَنِعْمَتَهُ الدَّامِغَةَ

ہاتھ اور اس کے گوش شنوا اس کی کامل حکمت کے مظہر اس کی نعمت واسعہ اور اس کے عذاب شدید  
السَّلَامُ عَلَى قَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ السَّلَامُ عَلَى نِعْمَةِ اللَّهِ عَلَى الْإِبْرَارِ، وَنِعْمَتِهِ

سلام ہو جنت و جہنم تقسیم کرنے والے پر سلام اس پر جو نیکوکاروں کیلئے خدا کی نعمت اور بدکاروں کیلئے  
عَلَى الْفَجَّارِ السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ الْآخِيَارِ السَّلَامُ عَلَى أَخِي رَسُولِ اللَّهِ

اس کی سختی ہے سلام ہو نیک پرہیزگار لوگوں کے سردار پر سلام ہو رسول ﷺ خدا کے بھائی اور  
وَأَبْنِ عَمِّهِ، وَزَوْجِ ابْنَتِهِ، وَالْمَخْلُوقِ مِنْ طِينَتِهِ السَّلَامُ عَلَى الْأَصْلِ الْقَدِيمِ،

ان کے ہچچازاد پر جو ان کی بیٹی کے شوہر اور ان کی طینت سے پیدا ہونے والے ہیں سلام ہو اس اصل امامت اور نبوت کی  
وَالْفَرْعِ الْكَرِيمِ السَّلَامُ عَلَى الثَّمَرِ الْجَنِّيِّ السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ السَّلَامُ

سبز شاخ پر سلام ہو اس میوہ کامل پر سلام ہو ابو الحسن علی المرتضیٰ ﷺ پر سلام ہو  
عَلَى شَجَرَةِ طُوبَى، وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهَى السَّلَامُ عَلَى آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ، وَنُوحٍ نَبِيِّ

اس درخت طوبی اور سدرۃ المنتہیٰ پر سلام ہو آدم ﷺ پر جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو نوح نبی

اللہ، وَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ، وَمُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ، وَعِيسَى رُوحِ اللَّهِ، وَمُحَمَّدٍ حَبِيبِ

اللہ پر سلام ہو ابراہیم ﷺ خلیل خدا پر سلام ہو موسیٰ کلیم خدا پر سلام ہو عیسیٰ روح خدا پر سلام ہو محمد ﷺ حبیب

اللہ، وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشَّهَادِي وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلَادِكَ

خدا پر اور ان کے درمیان نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیک لوگوں پر کہ یہ سب بہت اچھے

رَفِيقًا السَّلَامُ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ، وَسَلِيلِ الْأَطْهَارِ، وَعَنَاصِرِ الْأَخْيَارِ السَّلَامُ

رفیق ہیں سلام ہو روشنیوں کی روشنی پاک بزرگوں کے فرزند اور پاکیزہ اولاد کے بزرگوں پر سلام ہو

عَلَى وَالِدِ الْأَئِمَّةِ الْأَبْرَارِ السَّلَامُ عَلَى حَبْلِ اللَّهِ الْأَمْتِينَ، وَجَنْبِهِ الْمَكِينِ وَرَحْمَةُ

نیک آئمہ ﷺ کے باپ پر سلام ہو خدا کی مضبوط رسی اور اس کے توانا طرف دار پر خدا کی رحمت ہو

اللہ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى أَمِينِ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، وَخَلِيفَتِهِ وَالْحَاكِمِ بِأَمْرِهِ وَالْقَيِّمِ

اور برکتیں ہوں سلام ہو خدا کی زمین پر اس کے امانت دار اور خلیفہ و نائب پر جو اس کے حکم سے حکم کرنے والے

بِدِينِهِ، وَالنَّاطِقِ بِحُكْمَتِهِ، وَالْعَامِلِ بِكِتَابِهِ، أَخِي الرَّسُولِ، وَزَوْجِ الْبُتُولِ وَسَيْفِ

اسکے دین کو محکم کرنے والے اسکی حکمتوں کو بیان کرنے والے اسکی کتاب پر عمل کرنے والے رسول ﷺ کے برادر بتول

کے شوہر اور خدا

اللہ الْمَسْئُولِ السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ، وَالْآيَاتِ الْبَاهِرَاتِ، وَالْمُعْجِزَاتِ

کی تیز تر تلوار ہیں سلام ہو مولیٰ علی المرتضیٰ ﷺ پر جو حق کے دلائل رکھنے والے روشن آیتوں کے جاننے والے غالب تر

الْقَاهِرَاتِ وَالْمُنْجِي مِنَ الْهَلَكَاتِ، الَّذِي ذَكَرَهُ اللَّهُ فِي مُحْكَمِ الْآيَاتِ، فَقَالَ تَعَالَى

معجزوں کے حامل اور مصیبتوں سے چھڑانے والے ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی محکم آیتوں میں کیا ہے پس خدا تعالیٰ

وَ إِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيَّ حَكِيمٌ السَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللَّهِ الرَّضِيِّ، وَوَجْهِهِ

نے فرمایا کہ بے شک وہ بزرگ تر کتاب میں ہمارے نزدیک بلند اہل دانش ہے سلام ہو علی ﷺ پر جو خدا کا پسندیدہ نام ہے اس

کا روشن

الْمُضِيِّ وَجَنْبِهِ الْعَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى حُجَّجِ اللَّهِ وَأَوْصِيَاءِهِ

نشان ہے اس کی بلند شان ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہو سلام ہو ان کے اوصیاء پر جو خدا کی حجتیں ہیں

وَخَاصَّةَ اللَّهِ وَأَوْصِيَاءِهِ، وَخَالِصَتِهِ وَأَمَنَائِهِ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

خدا کے مقرب خاص ہیں اس کے چنے ہوئیاں کے خاص بندے اور امانت دار ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں ہوں

فَصَدُّكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِينَ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا

اے میرے مولا میں حاضر ہوا ہوں اے خدا کے امانت دار اور اس کی حجت آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کو آیا آپ کے

لَا وَ لِيَايِكَ مُعَادِيًا لِإِلَّا عَدَائِكَ، مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ بِزِيَارَتِكَ، فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ

دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں آپ کی زیارت سے خدا کا تقرب چاہتا ہوں پس خدا کے ہاں میری سفارش کریں  
اللَّهُ رَبِّي وَرَبِّكَ فِي خَلَاصِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَضَائِ حَوَائِجِي حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
جو میرا اور آپ کا رب ہے یہ کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میری حاجتیں پوری ہوں جو بھی دنیا و آخرت کی حاجتیں ہیں۔

پھر خود کو قبر مبارک سے چمکائے اور اس پر بوسہ دے اور کہے:

سَلَامٌ اللَّهُ وَسَلَامٌ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْمُسَلَّمِينَ لَكَ بِقُلُوبِهِمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو خدا کا سلام ہو مقرب فرشتوں کا اور سلام ہو اے مؤمنوں کے امیر ﷺ ان کا جو آپ کو دل و جان سے مانتے ہیں  
وَالنَّاطِقِينَ بِفَضْلِكَ وَالشَّاهِدِينَ عَلَى أَنَّكَ صَادِقٌ أَمِينٌ صِدِّيقٌ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
اور آپ کے فضائل بیان کرتے ہیں اور اس پر گواہ ہیں کہ بے شک آپ سچے اور امانت دار اور صدیق ہیں آپ پر سلام خدا کی

رحمت

وَبَرَكَاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ طَهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طَهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ، أَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ

اور برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ پاک پاکیزہ اور مطہر ہیں پاک پاکیزہ پاک نسل سے ہیں اے خدا کے ولی ﷺ اور اس کے

اللَّهُ وَوَلِيَّ رَسُولٍ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَالْإِدَائِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ جَنْبُ اللَّهِ وَبَابُهُ، وَأَنَّكَ حَبِيبُ

رسول ﷺ کے ولی ﷺ میں گواہی دیتا ہوں آپ نے تبلیغ کیا اور فرض ادا کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ طرفدار خدا اور

باب خدا ہیں بے

اللَّهُ وَوَجْهُهُ الَّذِي يُؤْتِي مِنْهُ وَأَنَّكَ سَبِيلُ اللَّهِ وَأَنَّكَ

شک آپ خدا کے دوست اور مطہر ہیں جو اس کی طرف سے بھیجے گئے اور یہ کہ آپ خدا تک جانے کا راستہ ہیں نیز آپ خدا کے

عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
 بندے اور اس کے رسول ﷺ کے بھائی ہیں خدا رحمت کران پر اور ان کی آل ﷺ پر میں خدا کا تقرب حاصل کرنے کی  
 خاطر آپ کی زیارت

بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا إِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ أَبْتَغِي بِشَفَاعَتِكَ خِلاَصَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ،  
 کو آیا ہوں آپ سے شفاعت کا طلب گار ہوں آپ کی شفاعت کے ذریعے جہنم سے اپنی گلو خلاصی چاہتا ہوں جہنم کی آگ سے  
 مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ، هَارِبًا مِنْ ذُنُوبِي الَّتِي اخْتَطَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي فَرِعًا إِلَيْكَ  
 آپ کی پناہ لیتا ہوں میں اپنے گناہوں سے بھاگ کر آیا جو میری کمر توڑ رہے ہیں آپ کے حضور پہنچا اپنے رب کی  
 رَجَائِ رَحْمَةِ رَبِّي، أَتَيْتُكَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ وَأَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَى اللَّهِ لِيَقْضِيَ  
 رحمت کا امیدوار آپ کے پاس آیا ہوں میرے مولا آپ کی شفاعت اور تقرب چاہتا ہوں اور خدا کے حضور کہ وہ آپ کے

ذریعے

بِكَ حَوَائِجِي فَاشْفَعْ لِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللَّهِ فَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَمَوْلَاكَ  
 میری حاجتیں پوری کرے پس اے امیر المؤمنین ﷺ خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں کہ میں اللہ کا بندہ اور آپ کا غلام  
 وَزَائِرِكَ وَلَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّانُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ  
 و زائر ہوں اور آپ کو خدا کے ہاں بلند تر مقام بہت بڑی عزت بہت اونچی شان اور قبول شفاعت کا  
 الْمَقْبُولَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ  
 درجہ حاصل ہے اے معبود! رحمت نازل کر محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور رحمت فرما مؤمنوں کے امیر ﷺ پر جو تیرے  
 الْمُرْتَضَى، وَأَمِينِكَ الْأَوْفَى، وَعَزْوَتِكَ الْوُثْقَى، وَيَدِكَ الْعُلْيَا، وَجَنِبِكَ الْأَعْلَى

پسندیدہ بندے تیرے پکے امانت دار تیری مضبوط رسی تیرا دست بلند تیرے بہت بڑے طرفدار تیرے خوب تر  
 وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَى، وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرَى، وَصِدِّيقِكَ الْأَكْبَرِ، وَسَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ،  
 کلمہ مخلوق پر تیری حجت تیرے صدیق اکبر اوصیائی کے سید و سردار

وَرَكْنِ الْأَوْ لِيَاءِ، وَعِمَادِ الْأَصْفِيَاءِ، أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَيَعْسُوبِ الدِّينِ، وَقُدُوةِ  
 اولیائی کے ستون پاک باطنوں کے سہارے مؤمنوں کے امیر دین کے سردار نیکو کاروں کے  
 الصَّالِحِينَ وَ إِمَامِ الْمُخْلِصِينَ، الْمَعْصُومِ مِنَ الْخُلَلِ، الْمُهْتَدِ مِنَ الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ

پیشوا پاکبازوں کے امام خرابی سے بچے ہوئے لغزش سے پاک و صاف ہر نقص سے پاک شک  
 مِنَ الْعَيْبِ، الْمُنتَهَةِ مِنَ الرَّيْبِ، أَخِي نَبِيِّكَ، وَوَصِيِّ رَسُولِكَ، الْبَائِتِ عَلَى فِرَاشِهِ،  
 و شبہ سے دور تیرے نبی کے برادر تیرے رسول ﷺ کے وصی ﷺ ان کے بستر پر سونے والے

وَالْمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ عَن وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتُهُ سَيْفًا لِنُبُوتِهِ وَآيَةً

ان پر جان فدا کرنے والے ان سے مصیبت کو دور کر نیوالے کہ جن کو تو نے بنایا ان کی نبوت کی حامی تلواریں ان کے پیغام کیلئے لرسالتہ و شہاداً علی اُمّتہ ودلالة علی حجتہ، و حاملاً لرایتہ، و وقایة لمہجتہ

معجزہ ان کی امت پر گواہ ان کی حجت پر واضح دلیل ان کے پرچم کے اٹھانے والے ان کی جان کے نگہبان ان کی و ہادیاً لا اُمّتہ، و یبدأ لبأسہ، و تاجاً لرأسہ، و باباً لیسرہ، و مفتاحاً لظفرہ، حتیٰ

امت کے رہنما ان کی طرف سے جنگ آزما ان کے سر کا تاج ان کے اسرار کا دروازہ ان کی کامرانی کی کلید حتیٰ کہ انہوں نے

مشرکین

هَزَمَ جُيُوشَ الشِّرْكَ بِ إِذْنِكَ وَأَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِأَمْرِكَ، وَبَدَلَ نَفْسَهُ فِي مَرَضَةٍ

کے لشکر تیرے حکم سے پچھاڑ دیے کفار کی فوجوں کو تیرے حکم سے نابود کر دیا تیرے رسول ﷺ کی رضا پر جان رسُولِکَ، وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلَى طَاعَتِهِ، فَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً بَاقِيَةً۔ پھر کہے:

قربان کر دی اور اپنے آپ کو ان کی اطاعت کے لئے وقف کر دیا پس اے اللہ رحمت فرما ان پر وہ رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہو اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَالشَّهَابِ الثَّقِيبِ وَالنُّورِ الْعَاقِبِ يَا سَلِيلَ الْأَطَائِبِ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی تیز چمک والے ستارے اے باقی رہنے والے نور اے پاکیزہ بزرگوں کے فرزند یا سِرِّ اللَّهِ، إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى ذُّنُوبًا قَدْ أَثْقَلْتُ ظَهْرِي وَلَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا

اے سر الہی بے شک میرے اور خدا کے درمیان گناہ حائل ہو گئے جو میری کمر توڑ رہے ہیں اور اس کی رضا ہی انہیں رضاهُ، فَبِحَقِّ مَنْ اِتَّمَنَكَ عَلَى سِرِّهِ، وَاسْتَرَعَاكَ أَمْرٍ خَلَقَهُ، كُنْ لِي إِلَى اللَّهِ

ختم کر سکتی ہے پس بواسطہ اس کے حق کا جس نے آپ کو اپنے اسرار کا امین بنایا اور آپ کو اپنے امر خلق کا نگہبان بنایا خدا کی

جانب

شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيرًا وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيرًا، فَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَوَلِيُّكَ وَوَزِيرُكَ صَلَّى

میں میرے سفارشی بنیں جہنم کی آگ سے پناہ اور زمانے کی سختیوں میں مددگار بنیں کیونکہ میں خدا کا بندہ اور آپ کا محب و زائر

ہوں

اللَّهُ عَلَيْكَ۔ پھر چھ رکعت نماز پڑھے اور جو دعا چاہے مانگے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ

خدا آپ پر رحمت فرماتا رہے۔ سلام ہو آپ پر اے مؤمنوں

الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامٌ اللَّهُ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

کے امیر آپ پر میری طرف سے اللہ کا سلام ہو ہمیشہ ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں۔

اب قبر امام حسین- کی طرف متوجہ ہو کر اشارہ کرتے ہوئے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَنْتَ كَمَا زَائِرًا وَمُنْتَوَسِلًا

آپ پر سلام ہو اے ابا عبد اللہ ﷺ آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ خدا کے فرزند میں نے آپ دونوں کی زیارت کی اور اسے  
اس کی

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى رَبِّي وَرَبِّكُمْ، وَمَتَوَجَّحًا إِلَى اللَّهِ بِكُمْ، وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمْ إِلَى اللَّهِ

طرف وسیلہ بنایا جو میرا اور آپ دونوں کا رب ہے آپ کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں کو اپنی حاجت کیلئے  
خدا

فِي حَاجَتِي هَذِهِ

کے ہاں اپنا وسیلہ بنایا ہے۔

اس کے بعد دعائے صفوان آخر تک پڑھے: (انہ قریب مجیب) پس قبلہ رو ہو کر دعا کا پہلا حصہ پڑھنا شروع کرے:

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا مُحَمَّدٌ يَا مُحَمَّدٌ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے غم زدہ لوگوں کے غم دور کرنے والے  
وَاصْرِفْنِي بِقَضَائِي حَاجَتِي وَكِفَايَةِ مَا أَهْمَنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ

مجھے یہاں سے لوٹا جبکہ میری حاجت پوری ہو اور میری دنیا و آخرت کے پریشان کن امور میں تو میرا حامی

وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ پھر قبر امیر المومنین- کی طرف رخ کرے اور کہے: السَّلَامُ

و مددگار ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ

آپ پر اے مؤمنوں کے امیر سلام ہو ابی عبد اللہ حسین ﷺ پر جب تک میں زندہ ہوں اور دن رات کا سلسلہ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

قائم ہے میں نے آپ دونوں کی جو زیارت کی خدا سے میری آخری زیارت قرار نہ دے اور مجھ میں اور آپ میں جدائی نہ ڈالے۔

مؤلف کہتے ہیں دعا صفوان وہی دعائے علقمہ ہے جس کا ذکر روز عاشور کے بعد آئے گا۔ انشائی اللہ تعالیٰ۔

ساتویں زیارت

سید ابن طاؤس مصباح الزائر میں اس زیارت کی کیفیت نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ باب السلام یعنی روضہ امیر المؤمنین کی طرف جاتے ہوئے جب ضریح مقدس دکھائی دینے لگے تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر پڑھے:

سَلَامُ اللَّهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ، وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ، وَعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ  
 سلام ہو اللہ کا سلام ہو خدا کے مقرب فرشتگان کا خدا کے بھیجے ہوئے نبیوں کا خدا کے سبھی نیک بندوں کا  
 وَجَمِيعِ الشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَى آدَمَ صَفْوَةَ  
 تمام شہیدان راہ خدا اور سلام ہو صدیقوں کا آپ پر اے مؤمنوں کے امیر ﷺ سلام ہو آدم پر جو خدا کے برگزیدہ  
 اللَّهُ، السَّلَامُ عَلَى نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى  
 ہیں سلام ہو نوح پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیم پر جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو موسیٰ پر  
 مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى عِيسَى رُوحِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ  
 جو کلیم خدا ہیں سلام ہو عیسیٰ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو محمد ﷺ پر جو خدا کے حبیب ہیں  
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللَّهِ الرَّضِيِّ، وَوَجْهِهِ الْعَلِيِّ، وَصِرَاطِهِ  
 خدا کی رحمت ہو اور برکتیں ہوں سلام ہو خدا کے پسندیدہ نام اور بلند نور اور اس کے صراط  
 السَّوِيِّ، السَّلَامُ عَلَى الْمُهَذَّبِ الصَّفِيِّ، السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي  
 مستقیم پر سلام ہو خوش اطوار اور برگزیدہ پر سلام ہو ابی الحسن علی ابن ابی  
 طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى خَالِصِ الْأَخْلَافِ السَّلَامُ عَلَى الْمُخْضُوصِ  
 طالب ﷺ پر اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو خدا کے خالص و مخلص دوست پر سلام ہو اس پر جو خاص  
 جناب سیدہ کی

بِسَيِّدَةِ النَّسَائِ السَّلَامُ عَلَى الْمُؤَلُّودِ فِي الْكَعْبَةِ الْمُزَوَّجِ فِي السَّمَاءِ السَّلَامُ عَلَى  
 ہمسری کے لئے پیدا ہوا سلام ہو اس پر جو کعبہ مقدس میں پیدا ہوا جس کی تزویج آسمان میں ہوئی سلام ہو میدان جنگ  
 أَسَدِ اللَّهِ فِي الْوَعْدِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ شَرَّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَمِنَى السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ  
 میں خدا کے شیر پر سلام ہو اس پر جس کو مکہ و منیٰ میں شرف ملا سلام ہو ساتی حوض  
 الْحَوْضِ وَحَامِلِ اللِّوَاءِ، السَّلَامُ عَلَى خَامِسِ أَهْلِ الْعَبَائِ، السَّلَامُ عَلَى الْبَائِتِ  
 کوثر اور لوائی الحمد اٹھانے والے پر سلام ہو آل عبا میں پانچویں پر سلام ہو بستر رسول ﷺ پر  
 عَلَى فِرَاشِ النَّبِيِّ وَمُقَدِّدِهِ بِنَفْسِهِ مِنَ الْأَعْدَائِ السَّلَامُ عَلَى قَالِعِ بَابِ حَبِيبِ

بے خوف ہو کر سونے والے اور دشمنوں کے مقابل ان پر جان قربان کرنے والے پر سلام ہو باب خیر اکھاڑنے  
 وَالذَّاحِي بِهِ فِي الْفَضَائِ السَّلَامُ عَلَى مُكَلِّمِ الْفِتْيَةِ فِي كَهْفِهِمْ بِلِسَانِ الْأَنْبِيَاءِ  
 اور اس کو اوپر پھینکنے والے پر اس پر جس نے نیوں کی زبان میں اصحاب کہف سے بات کی  
 السَّلَامُ عَلَى مُنْبِعِ الْقَلْبِ فِي الْفَلَا، السَّلَامُ عَلَى قَالِعِ الصَّخْرَةِ وَقَدْ عَجَزَ عَنْهَا  
 سلام ہو بیابان میں ابلتا ہوا چشمہ نکالنے والے پر سلام پتھر اکھاڑنے والے پر کہ جسے بڑے بڑے پہلوان  
 الرِّجَالُ الْأَشْدَائُ السَّلَامُ عَلَى مُحَاطِبِ الثُّعْبَانِ عَلَى مِنْبَرِ الْكُؤُفَةِ بِلِسَانِ الْفُصْحَائِ  
 نہ اکھاڑ سکتے تھے سلام ہو اس پر جس نے نمر کو فہر پر اڑھا کے ساتھ فصیح تر زبان میں کلام کیا  
 السَّلَامُ عَلَى مُحَاطِبِ الذَّنْبِ وَمُكَلِّمِ الْجُمُجُمَةِ بِالثَّهْرَوَانِ وَقَدْ نَحَرَتِ الْعِظَامُ  
 سلام ہو بھیڑیے سے بات کرنے والے پر اور نہروان میں کھوپڑی سے کلام کرنے والے پر جب کہ وہ ٹوٹی پھوٹی پرانی  
 بِالْبَلَاءِ، السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ فِي يَوْمِ الْوَرَى وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ہڈیاں ہی تھیں سلام ہو روز قیامت میں شفاعت کرنے والے پر اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں  
 السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الزَّكِيِّ حَلِيفِ الْمِحْرَابِ السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْمُعْجِزِ الْبَاهِرِ  
 سلام ہو اس پاکباز امام پر جو محراب عبادت کا شائق رہا سلام ہو اس پر جو واضح معجزے رکھنے والا  
 وَالنَّاطِقِ بِالْحِكْمَةِ وَالصَّوَابِ، السَّلَامُ عَلَى مَنْ عِنْدَهُ تَأْوِيلُ الْمُحْكَمِ وَالْمُتَشَابِهِ  
 اور علم و دانش کی گفتگو کرنے والا ہے سلام ہو اس پر جسے واضح اور ذومعنی سبھی آیتوں کی تاویل معلوم  
 وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ، السَّلَامُ عَلَى مَنْ زُدَّتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ حِينَ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ  
 اور اصل کتاب کا علم ہے سلام ہو اس پر جس کے لئے سورج پلٹا جبکہ وہ پردہ تاریکی میں ڈوب چکا تھا  
 السَّلَامُ عَلَى نُحْيِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ بِالثَّهْجِدِ وَالْاِكْتِيَابِ، السَّلَامُ عَلَى مَنْ خَاطَبَهُ  
 سلام ہو اس پر جو رات کی تاریکی میں عبادت و گریہ میں جاگتا رہا سلام ہو اس پر کہ جسے  
 جَبْرَيْلُ بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنِينَ بَغَيْرِ اِزْتِيَابٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ

جبرائیل نے کسی شبہ کے بغیر امیر المؤمنین ﷺ کہہ کر مخاطب کیا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو  
 سرداروں کے سردار پر

السَّنَادَاتِ، السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ، السَّلَامُ عَلَى مَنْ عَجِبَ مِنْ حَمَلَاتِهِ  
 سلام ہو معجزوں کے مالک پر سلام ہو اس پر جس نے جنگلوں میں اپنے پے در پے حملوں سے  
 فِي الْخُرُوبِ مَلَائِكَةُ سَبْعِ سَمَوَاتٍ، السَّلَامُ عَلَى مَنْ نَاجَى الرَّسُولَ فَقَدَّمَ بَيْنَ  
 ہفت آسمان کے فرشتوں کو حیران کر دیا سلام ہو اس پر جس نے رسول ﷺ کے ساتھ سرگوشی کی

يَدِي نَجْوَاهُ صَدَقَاتٍ، السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْجَيْشِ وَصَاحِبِ الْغَزَوَاتِ، السَّلَامُ  
 اور قبل اس کے صدقہ دیا سلام ہو لشکروں کے سالار اور کثیر جنگیں لڑنے والے پر سلام ہو  
 عَلَى مُخَاطَبِ ذُنُبِ الْفَلَوَاتِ، السَّلَامُ عَلَى نُورِ اللَّهِ فِي الظُّلُمَاتِ، السَّلَامُ عَلَى  
 اس پر جس نے جنگل میں بھیڑیے سے گفتگو کی سلام ہو اس پر جو تاریکیوں میں خدا کا نور ہے سلام ہو اس پر  
 مَنْ رُذِّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَقَضَى مَا فَاتَهُ مِنَ الصَّلَاةِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
 جس کے لئے سورج پلٹا تو اس نے اپنی چھوٹی ہوئی نماز وقت پر ادا کی خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو  
 عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَى إِمَامِ الْمُتَّقِينَ  
 مؤمنوں کے امیر پر سلام ہو اوصیائے کے سردار پر سلام ہو پرہیزگاروں کے امام پر  
 السَّلَامُ عَلَى وَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَى يَعْسُوبِ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَى عِصْمَةِ  
 سلام ہو نبیوں کے علوم کے حامل و وارث پر سلام ہو دین کے سردار پر سلام ہو مؤمنوں کے  
 الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى قُدْوَةِ الصَّادِقِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ  
 نگہبان و نگہدار پر سلام ہو سچ بولنے والوں کے پیشوا پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو نیک لوگوں  
 الْأَبْرَارِ السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْأَيْمَةِ الْأَطْهَارِ، السَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوصِ بِذِي الْفَقَارِ  
 کی حجت پر سلام ہو پاکیزہ ائمہ کے پدر بزرگوار پر سلام ہو عطائے ذوالفقار کے لئے خاص کیے جانے والے پر  
 السَّلَامُ عَلَى سَاقِي أَوْ لِيَائِهِ مِنْ حَوْضِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا  
 سلام ہو اس پر جو رسول ﷺ مختار کے حوض سے اپنے دوستوں کو سیراب کرنے والا ہے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی  
 آل پر

أَطْرَدَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، السَّلَامُ عَلَى النَّبَاءِ الْعَظِيمِ، السَّلَامُ عَلَى مَنْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ  
 جب تک رات دن آئیں جائیں سلام ہو اس پر جو خبر عظیم ہے سلام ہو اس پر جس کے لئے خدا نے نازل کیا:  
 وَ إِنَّهُ فِي أُمَّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِّي حَكِيمٌ السَّلَامُ عَلَى صِرَاطِ اللَّهِ الْمُسْتَقِيمِ السَّلَامُ  
 اور بے شک وہ اصل کتاب میں ہمارے ہاں بلند تر علم والا ہے سلام ہو اس پر جو خدا کا سیدھا راستہ ہے سلام ہو  
 عَلَى الْمَنْعُوتِ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 اس پر جس کا تورات انجیل اور قرآن حکیم میں تعارف کرایا گیا ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

اب اپنے آپ کو ضریح مبارک پر گرا دے اور بوسہ دے اور کہے:

يَا أَمِينَ اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا وَلِيَّ اللَّهِ يَا صِرَاطَ اللَّهِ زَارَكَ عَبْدُكَ وَوَلِيَّتُكَ اللَّائِيذُ

اے خدا کے امین اے خدا کی حجت خدا کے ولی اے خدا کی راہ راست آپ کی زیارت کی ہے آپ کے غلام اور محب نے بِقَبْرِكَ وَالْمُنِيخُ رَحْلُهُ بِفِنَائِكَ الْمُتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُسْتَشْفَعُ بِكَ إِلَى پناہ لیتے ہوئے اس قبر کی اور آپ کی بارگاہ میں حاضری کے ذریعے خدا عزوجل کا تقرب چاہتا ہے خدا کے حضور آپ کی شفاعت

کا

اللَّهُ زِيَارَةَ مَنْ هَجَرَ فِيكَ صَحْبَهُ وَجَعَلَكَ بَعْدَ اللَّهِ حَسْبَهُ أَشْهَدُ

طالب ہے یہ زیارت اس نے کی ہے جو آپ کیلئے سب کو چھوڑ آیا ہے اور خدا کے بعد آپ کو اپنے لئے کافی جانتا ہے میں گواہ

ہوں

أَنَّكَ الطُّورُ وَالْكِتَابُ الْمَسْطُورُ، وَالرِّقُّ الْمَنْشُورُ، وَبَحْرُ الْعِلْمِ الْمَسْجُورُ، يَا

بے شک آپ کوہ طور ہیں لکھی ہوئی کتاب کھلا ہوا صحیفہ اور علوم کا موجزن سمندر ہیں اے وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ لِكُلِّ مَزُورٍ عِنَايَةً فِي مَنْ زَارَهُ وَقَصَدَهُ وَأَتَاهُ وَأَنَا وَلِيَّتُكَ وَقَدْ حَطَّطْتُ

ولی خدا جس کی زیارت کی جائے وہ زیارت کرنے والے اور ارادت سے آنے والے پر مہربانی کرتا ہے اور میں جو آپ کا محب رَحْلِي بِفِنَائِكَ، وَلَجَأْتُ إِلَى حَرَمِكَ، وَلَذْتُ بِضَرْيِحِكَ لِعِلْمِي بِعَظِيمِ

ہوں میں آپ کی بارگاہ میں آیا ہوں آپ کے حرم کی پناہ چاہتا ہوں آپ کی ضریح سے چمٹا ہوا ہوں کہ مجھے آپ کے بلند مرتبے کا علم مَنْزِلَتِكَ وَشَرَفِ حَضْرَتِكَ، وَقَدْ أَثْقَلَتِ الذُّنُوبُ ظَهْرِي وَمَنْعَتَنِي رُقَادِي، فَمَا أَحْدُ

ہے سرکار کے شرف کو جانتا ہوں جبکہ مجھ پر میرے بھاری گناہ کا بوجھ ہے میری قوت جواب دے گئی ہے میرا کوئی نگہدار نہیں

کوئی

حِزْرًا وَلَا مَعْقِلًا وَلَا مَلْجَأً إِلَّا إِلَيْهِ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى وَتَوَسَّلِي بِكَ إِلَيْهِ وَاسْتَشْفَاعِي

محفوظ مقام نہیں کوئی پناہ گاہ نہیں جہاں پناہ لوں بس اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اس کیلئے آپ کو وسیلہ بناتا ہوں اس کے حضور آپ کو

سفارشی

بِكَ لَدَيْهِ، فَهَا أَنَا نَازِلٌ بِفِنَائِكَ وَلَكَ عِنْدَ اللَّهِ جَاهٌ عَظِيمٌ، وَمَقَامٌ كَرِيمٌ، فَاشْفَعْ لِي

بناتا ہوں پس یہ میں ہو کہ اب آپ کی بارگاہ میں آ بیٹھا ہوں جبکہ آپ اللہ کے ہاں بہت بڑی عزت اور بلند مرتبہ رکھتے ہیں لہذا

عِنْدَ اللَّهِ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ اس کے بعد ضریح مبارک کو بوسہ دے اور قبلہ رخ ہو کر کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّي

اے میرے مولا خدا کے حضور میری سفارش فرمائیں - اے معبود! میں

أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ وَيَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ، وَيَا

تیرا تقرب چاہتا ہوں اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اور اے  
أَجُودَ الْأَجُودِينَ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ رَسُولِكَ إِلَى الْعَالَمِينَ وَبِأَخِيهِ وَابْنِ عَمِّهِ

سب سے زیادہ عطا کرنے والے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمد ﷺ کے جو عالمین کی طرف تیرے رسول ﷺ ہیں بواسطہ ان  
کے بھائی اور چچا زاد

الْأَنْزِعِ الْبَطِينِ الْعَالِمِ الْمُبِينِ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ الْإِمَامَيْنِ

کے جو گہرے باطن والے علم میں آشکارا امیر المؤمنین علی ؑ کے اور بواسطہ حسن ؑ و حسین ؑ کے جو دونوں امام  
الشَّهِيدَيْنِ وَبِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ

اور شہید راہ خدا ہیں بواسطہ علی بن حسین ؑ زین العابدین ؑ کے اور بواسطہ محمد ﷺ بن علی ؑ کے جو اولین کے علم  
کو ظاہر کرنے والے ہیں

وَبِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ زَكِيِّ الصِّدِّيقِينَ وَبِمُوسَى بْنِ جَعْفَرِ الْكَاطِمِ الْمُبِينِ وَحَبِيبِ

بواسطہ جعفر ؑ بن محمد ؑ کے جو صدیقوں میں پاکیزہ ہیں بواسطہ موسیٰ ؑ ابن جعفر ؑ کے جو ظاہر بظاہر غصے کو پینے  
والے اور ظالموں کے

الظَّالِمِينَ وَبِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرَّضَا الْأَمِينِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَوَادِ عِلْمِ الْمُهْتَدِينَ

اسیر ہیں بواسطہ علی ؑ ابن موسیٰ ؑ کے جو راضی بہ رضا امین خدا ہیں بواسطہ محمد ؑ بن علی ؑ کے جو ہدایت یافتگان  
کے نشان جو اد ہیں

وَبِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ الْبَرِّ الصَّادِقِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ وَبِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ وَوَلِيِّ

بواسطہ علی ؑ بن محمد ؑ کے جو سچے نیک عبادت گزاروں کے سردار ہیں بواسطہ حسن ؑ بن علی ؑ کے جو عسکری اور  
مؤمنوں کے

الْمُؤْمِنِينَ وَبِالْحَلْفِ الْحُجَّةِ صَاحِبِ الْأَمْرِ مُظْهِرِ الْبَرَاهِينِ ، أَنْ تَكْشِفَ مَا بِي مِنْ

سرپرست ہیں بواسطہ خلف حجت صاحب امر ؑ جو دلائل کے مظہر ہیں ان سب کے واسطے میرے

الْهُمُومِ وَتَكْفِينِي شَرَّ الْبَلَاءِ الْمَحْتُومِ وَتُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ ذَاتِ السَّمُومِ، بِرَحْمَتِكَ

سب اندیشے دور کر دے ختم نہ ہونے والی سختیوں میں میری مدد فرما اور مجھے جہنم کی زہریلی آگ سے پناہ میں رکھ اپنی رحمت سے  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد جس حاجت کے لئے چاہے دعا مانگے اور حضرت کو الوداع کر کے واپس لوٹے۔

## مسجد کوفہ میں امام سجاد کی نماز

مؤلف کہتے ہیں کہ سید عبدالکریم بن طاؤس نے فرحتہ الغری میں روایت کی ہے کہ امام زین العابدین - کوفہ میں داخل ہوئے اور مسجد میں تشریف لائے وہاں ابو حمزہ ثمالی موجود تھے جن کا کوفہ کے عبادت گزاروں اور بزرگ لوگوں میں شمار ہوتا تھا حضرت نے وہاں دو رکعت نماز ادا کی ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے زیادہ پاکیزہ لہجہ کبھی نہیں سنا تھا۔ میں ان کے نزدیک گیا تاکہ سنوں وہ کیا کہہ رہے ہیں چنانچہ میں نے سنا کہ وہ فرما رہے ہیں:

إِلَهِي إِنْ كَانَ قَدْ عَصَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ

میرے معبود! اگر تیری نافرمانی کی ہے تو بے شک میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت بھی کی ہے۔

اور یہ ایک مشہور دعا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا اعمال کوفہ میں ذکر کی جائے گی اور ابو حمزہ نے بیان کیا ہے کہ وہ بزرگوار ساتویں ستون کے قریب آئے، اپنے جوتے اتارے اور کھڑے ہو گئے پھر اپنے ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ایک تکبیر کہی کہ جس کی دہشت سے میرے بدن کے تمام رونگٹے کھڑے ہو گئے پھر انہوں نے چار رکعت نماز ادا کی جس میں رکوع و سجود انتہائی خلوص سے انجام دیئے اس کے بعد یہ دعا پڑھی إلهي إِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ تَأْخِرْ دَعَا أَوْ سَابِقَةَ رَوَايَاتِ كَيْ مَطَابِقِ إمام ؑ اٹھے اور چل دیئے ابو حمزہ نے کہا کہ میں ان کے پیچھے پیچھے چل پڑا اس طرف ہم کوفہ کے باہر اونٹ بٹھانے کی جگہ پر آ گئے۔ میں نے دیکھا وہاں ایک حبشی غلام ہے جس کے پاس ایک زخمی اونٹ اور اونٹنی ہے۔ میں نے اس سے پوچھا یہ شخص کون ہے؟ اس شخص نے کہا او يَحْفَى عَلَيْكَ شَمَائِلَهُ۔۔۔ آؤ آیا تم نے اسے شکل و صورت سے نہیں پہچانا وہ علی ؑ بن الحسين ؑ ہیں ابو حمزہ کہتے ہیں یہ سنتے ہی میں نے خود کو ان کے قدموں میں ڈال دیا تاکہ ان کو بوسہ دوں۔ مگر آنجناب نے مجھے ایسا نہ کرنے دیا اپنے ہاتھ سے میرا سر اٹھایا اور فرمایا ایسا مت کرو کیونکہ سوائے خدائے عز و جل کے کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں۔ میں نے عرض کی: اے فرزند رسول آپ یہاں کس لئے تشریف لائے ہیں؟ فرمایا وہی کام تھا جو تو نے دیکھا کہ میں نے مسجد کوفہ میں نماز ادا کی ہے اگر لوگوں کو اس نماز کی فضیلت کا علم ہوتا تو وہ بچوں کی طرح گھٹنوں کے بل چل کر بھی یہاں آتے۔ یعنی ہر تکلیف اٹھا کر یہاں پہنچتے پھر فرمایا کہ آیا تم چاہتے ہو کہ میرے ساتھ ہو کر میرے جد بزرگوار علی ابن ابی طالب - کی زیارت کرو، میں نے عرض کی کہ ہاں میں آپ کے ہمراہ یہ زیارت کرنا چاہتا ہوں لہذا جب آپ روانہ ہوئے اور میں آپ کے ناقہ کے سائے میں چلنے لگا آپ مجھ سے گفتگو فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نجف اشرف پہنچ گئے وہاں سفید روضہ تھا جو نور سے دمک رہا تھا آپ ناقہ سے اتر کر پیادہ ہو گئے اپنے دونوں رخسارے اس زمین پر رکھے اور فرمایا: اے ابو حمزہ! یہ میرے جد بزرگوار علی ابن ابی طالب + قبر ہے: پھر ایک زیارت پڑھی، جس کا آغاز یوں ہوتا ہے:

## امام سجاد اور زیارت امیر

السَّلَامُ عَلَيَّ اِسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ وَنُورِ وَجْهِهِ الْمُضِيِّ

سلام ہو خدا کے اس نام پر جو اس کا پسندیدہ اور اس کا مظہر ہے۔

اس کے بعد آپ نے اس قبر اطہر کو الوداع کہا اور مدینے کی طرف روانہ ہو گئے اور میں کوفہ واپس آ گیا۔ مؤلف کہتے ہیں کہ فرحتہ الغری میں سید ابن طاؤس کی اس زیارت کو نقل نہ کرنے پر مجھے افسوس ہوا میں نے امیر المؤمنین - کے لئے منقول ایک ایک زیارت تلاش کی اور اسے دیکھا لیکن مجھے وہ زیارت نہ ملی، جس کی ابتدائی ان دو جملوں سے ہوتی ہو، مگر یہ زیارت شریف کہ جس کا پہلا جملہ اس کے موافق اور دوسرا اس سے مختلف ہے۔ پس ممکن ہے کہ یہ وہی زیارت ہو اور اس کا یہ اختلاف چنداں اثر نہیں رکھتا۔ اگر کوئی کہے کہ اس زیارت کا آغاز وہی:

سَلَامٌ اللّٰهُ وَسَلَامٌ مَّلَائِكَتِهِ هِيَ نَهْ كَمَا: السَّلَامُ عَلَيَّ اِسْمِ اللّٰهِ تُوِيں كِهوں كَا اَس كَا اَسَا

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے فرشتوں کا سلام ہو خدا کے اس نام پر

السَّلَامُ عَلَيَّ اِسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ

سلام ہو خدا کے اس نام پر جو اس کا پسندیدہ ہے۔

اور دیگر سلام اجازت داخلہ اور طلب رخصت کیلئے ہیں اور اس کی دلیل امیر المؤمنین - کے روز ولادت کی زیارت ہے جو ہماری زیر بحث زیارت سے بہت حد تک مشابہت رکھتی ہے۔ جو اس کی طرف رجوع کرے اسے معلوم ہو جائے گا نیز معلوم ہونا چاہیے کہ زیارت ششم اور زیارت روز ولادت میں یہ دو جملے بجز لفظ نور کے شامل ہیں لیکن وہ زیارت کے آغاز میں نہیں آئے ہیں۔ واللہ اعلم۔ مختصر یہ کہ زیارات مطلقہ میں سے یہ سات زیارتیں ہی ہمارے لئے کافی ہیں جو ہم نے نقل کر دی ہیں اور اگر کوئی اس سے زیادہ کا خواہش مند ہو تو وہ زیارت جامعہ پڑھے یہ زیارت بسوطہ ہے کہ جو اس کے بعد ہم روز غدیر کے لئے نقل کریں گے کیونکہ اس زیارت کے ہر جگہ اور ہر وقت پڑھنے کی روایت ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ اس زیارت اور نماز کو امیر المؤمنین - کے حرم مطہر میں پڑھنے کو غنیمت شمار کرے ان بزرگوار اور دیگر آئمہ کے قرب میں ایک نماز دو لاکھ نمازوں کے برابر ہے امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص واجب الاطاعت امام کی زیارت کرے اور وہاں چار رکعت نماز پڑھے تو اس کیلئے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا نیز ہم نے ہدیۃ الزائرین میں قبر امیر المؤمنین - کی مجاورت کی فضیلت نقل کی ہے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ امیر المؤمنین - کے قرب کا حق ملحوظ رکھا جائے جو کہ کافی مشکل ہے اور ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہے

اور اس مقام پر اس کا ذکر کیا جانا ضروری ہے۔ پس خواہش مند اہل ایمان کتاب کلمہ طیبہ کی طرف رجوع فرمائیں۔

## ذکر وداع امیر المؤمنین

جب زیارت سے فراغت پا کر نجف اشرف سے واپسی کا ارادہ کرے تو امیر المؤمنین - کیلئے یہ وداع پڑھے جو علمائے کتب میں مذکور ہے اور ہم نے اسے زیارت پنجم کے بعد نقل کیا ہے -

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَأَسْتَزِعِيكَ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ

آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت ہو اور برکتیں میں آپکو خدا کے سپرد کرتا ہوں آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور آپ کو سلام عرض کرتا

ہوں

أَمَّا بِاللَّهِ وَبِالرُّسُلِ وَمَا جَاءَتْ بِهِ وَدَعَتْ إِلَيْهِ، وَذَلَّتْ عَلَيْهِ فَانْكُتْنَا مَعَ

اور ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر رسولوں پر اور جو پیغام وہ لائے جسکی طرف دعوت دی اور جس کی طرف رہبری کی پس ہمارا نام

گواہی

الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهُ فَإِنْ تَوَقَّيْتَنِي قَبْلَ ذَلِكَ

دینے والوں میں لکھ دے اے اللہ! اس زیارت کو میری ان کی آخری زیارت قرار نہ دے پس اگر میں قبل اس کے مرجاؤں تو

فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي عَلَى مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي، أَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

بے شک میری بعد از موت وہی گواہی ہوگی جو گواہی میں زندگی میں دے رہا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ مؤمنوں کے امیر

عَلِيًّا وَالْحُسَيْنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

علیؑ ، حسنؑ ، حسینؑ ، علی بن الحسینؑ ، محمدؑ بن علیؑ ، جعفرؑ بن محمدؑ ،

وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنَ

موسیؑ بن جعفرؑ ، علیؑ بن موسیؑ ، محمدؑ بن علیؑ ، علیؑ بن محمدؑ ، حسنؑ ،

بْنِ عَلِيٍّ، وَالْحُجَّةَ بْنَ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَيْمَتِي، وَأَشْهَدُ أَنَّ مَنْ

بن علیؑ ، اور حجت بن الحسنؑ ان سب پر تیری رحمت ہو میرے امام ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ان سے جنگ

کرنے

قَتَلْتَهُمْ وَحَارَبْتَهُمْ مُشْرِكُونَ، وَمَنْ رَدَّ عَلَيْهِمْ فِي أَسْفَلِ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ، وَأَشْهَدُ

اور انہیں قتل کرنے والے مشرک بیجہنوں نے ان کے حکم کو رد کیا وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گیا اور گواہی دیتا

ہوں

أَنَّ مَنْ حَارَبَهُمْ لَنَا أَعْدَائُ وَنَحْنُ مِنْهُمْ بُرَائُ وَأَنَّهُمْ حِزْبُ الشَّيْطَانِ وَعَلَى مَنْ قَتَلْتَهُمْ

کہ جو ان سے لڑے وہ ہمارے دشمن ہیں اور ہم ان سے بیزار ہیں کہ وہ شیطان کا گروہ ہیں اور جنہوں نے ائمہ علیہم السلام کو قتل کیا  
 لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَمَنْ شَرِكَ فِيهِمْ وَمَنْ سَرَّهُ فَنُتْلُهُمُ اللَّهُمَّ  
 لعنت ہو ان پر اللہ کی اور تمام فرشتوں اور انسانوں کی اور ان پر بھی جو ان کے قتل میں شریک ہوئے اور اس پر خوش ہوئے  
 اے اللہ!

إِنِّي أَسْأَلُكَ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَيَّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ

میں بعد از درود و سلام تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمد، علی علیہ السلام، فاطمہ (س)، حسن علیہ السلام،

وَالْحُسَيْنَ وَعَلَيَّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرَ وَمُوسَى وَعَلَيَّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلَيَّ وَالْحُسَيْنَ وَالْحُجَّةَ

حسین علیہ السلام، علی علیہ السلام، محمد علیہ السلام، جعفر علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، علی علیہ السلام، محمد علیہ السلام، علی علیہ السلام، حسن علیہ السلام،

وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهِ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَأَحْشُرُنِي مَعَ هَؤُلَاءِ الْمُسَمَّيْنَ الْآئِمَّةَ

اور حجت علیہ السلام پر اور میری اس زیارت کو زیارت آخر قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے ان کے ساتھ اٹھانا جن ائمہ علیہم السلام

کے نام لیے گئے

اللَّهُمَّ وَذَلِّ لِقُلُوبِنَا هُمْ بِالطَّاعَةِ وَالْمُنَاصَحَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَحُسْنِ الْمُؤَاذَرَةِ وَالتَّسْلِيمِ

اے معبود! ہمارے دلوں کو انکی اطاعت کیلئے جھکا دے نیز ان سے نصیحت حاصل کرنے محبت رکھنے انکے ہاں حاضر ہونے

اور حکم ماننے میں لگا دے۔

## دوسرا مقصد

### زیارت مخصوصہ امیر المؤمنین-

#### زیارت امیر روز غدیر

یہ امیر المؤمنین کی زیارت مخصوصہ کے بارے میں ہے اور اس میں چند زیارات ہیں کہ ان میں پہلی زیارت روز غدیر ہے یہ زیارت امام رضا سے روایت ہوئی ہے آپ نے ابن ابی نصر سے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر امیر المؤمنین کے روضہ پر حاضر ہو جاؤ یقیناً حق تعالیٰ اس روز مؤمن مردوں اور عورتوں کے ساٹھ سال کے گناہ معاف کرتا ہے اور اس روز اس سے دگنے مردوں عورتوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جتنے ماہ رمضان، شب قدر، اور شب عید فطر میں آزاد کیے ہوتے ہیں واضح رہے کہ اس پاک دن پڑھنے کیلئے بہت سی زیارتیں نقل کی گئی ہیں۔ (۱) امین اللہ ہے جو کہ مطلقہ زیارت میں دوسری زیارت کے عنوان سے گزر چکی ہے۔ (۲) یہ زیارت معتبر اسناد کے ساتھ امام علی نقی سے نقل کی گئی ہے جس کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ کرے تو امیر المؤمنین کے روضہ منورہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور شیخ شہید نے اس طرح فرمایا ہے کہ غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور پھر داخل کی اجازت طلب کرتے ہوئے کہے:

اللَّهُمَّ أَنْبِيَّ وَقَفْتُ عَلَىٰ بَابِ-

اے اللہ! میں اس دروازے پر کھڑا ہوں۔

اور یہ وہی پہلا اذن دخول ہے جو ہم نے باب اول میں نقل کیا ہے دایاں پاؤں آگے رکھ کر اندر داخل ہو ضریح مبارک کے نزدیک جائے اور پشت بہ قبلہ ضریح کے سامنے کھڑا ہو اور کہے:

السَّلَامُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ، خَاتِمِ النَّبِيِّينَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَصَفْوَةِ رَبِّ

سلام ہو حضرت محمد ﷺ پر جو خدا کے رسول ﷺ نبیوں کے خاتم پیغمبروں کے سردار منتخب پروردگار عالم ہیں اس کی

العَالَمِينَ، أَمِينِ اللَّهِ عَلَىٰ وَحْيِهِ وَعَزَائِمِ أَمْرِهِ، وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا

وحی اور محکم امر کے امانت دار ہیں سابقہ علوم کو کامل کرنے والے آئندہ علوم کے دروازے

اسْتَقْبَلِ وَالْمُهَيِّمِينَ عَلَىٰ ذَلِكَ كُلِّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ

کھولنے والے اور ان سب کے محافظ و نگہبان ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں اس کے درود اور سلام ہوں

السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَائِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ

سلام ہو خدا کے نبیوں اور اس کے رسولوں اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے نیک بندوں پر آپ پر سلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَوَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَوَلِيَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے مؤمنوں کے امیر اوصیائی کے سردار نبیوں کے علم کے وارث جہانوں کے رب کے ولی

وَمَوْلَايَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ

اور میرے اور سب مؤمنوں کے مولا سلام ہو خدا کی رحمت اور برکتیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے مؤمنوں کے

الْمُؤْمِنِينَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَسَفِيرَهُ فِي خَلْقِهِ، وَحُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ عَلَى عِبَادِهِ

امیر اے خدا کی زمین میں اس کے امین اس کی مخلوق میاس کے سفیر اور اس کے بندوں پر اس کی کامل تر حجت

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دِينَ اللَّهِ الْقَوِيمَ، وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے دین محکم اور اس کے راہ راست آپ پر سلام ہو اے خبر عظیم

الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَنْهُ يُسْتَلُونَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ،

جس میں لوگوں نے اختلاف کیا اور اس کے لئے جواب دہ ہیں آپ پر سلام ہو اے مؤمنوں کے امیر عليه السلام کہ آپ

آمَنْتَ بِاللَّهِ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، وَصَدَقْتَ بِالْحَقِّ وَهُمْ مُكَذِّبُونَ، وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ

خدا پر ایمان لائے اور وہ مشرک ہو گئے آپ نے حق کی تصدیق فرمائی اور انہوں نے جھٹلایا آپ نے جہاد کیا اور وہ سر

وَهُمْ مُّحْجَمُونَ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ

چھپاتے رہے اور آپ نے خدا کے دین میں خالص ہو کر اس کی عبادت کی خیر خواہ اور صابر رہ کر حتیٰ کہ آپ کی شہادت ہو گئی

أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِينَ وَيَعْسُوبَ الْمُؤْمِنِينَ

آگاہ رہو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے آپ پر سلام ہو اے مسلمانوں کے سردار مؤمنوں کے رہبر و پیشوا پر ہیزگاروں کے

وَ إِمَامَ الْمُتَّقِينَ، وَقَائِدَ الْعُرِّ الْمُحْجَلِينَ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَلْحُو

امام نورانی چہرے والے پیشانی والوں کے پیشرو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں میں گواہ ہوں بے شک آپ رسول ﷺ

خدا کے

رَسُولَ اللَّهِ وَوَصِيَّهُ وَوَارِثَ عِلْمِهِ، وَأَمِينُهُ عَلَى شَرْعِهِ، وَخَلِيفَتُهُ فِي أُمَّتِهِ، وَأَوَّلُ

برادر ان کے وصی ان کے علوم کے وارث ان کی شریعت کے امانت دار ان کی امت میں ان کے جانشین اور وہ پہلے فرد ہیں کہ

خدا پر

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَصَدَّقَ بِمَا أَنْزَلَ عَلَى نَبِيِّهِ، وَأَشْهَدُ أَنََّّهُ قَدْ بَلَغَ عَنِ اللَّهِ مَا أَنْزَلَهُ

ایمان لائے اور جو کچھ اس کے نبی ﷺ پر نازل ہوا اس کی تصدیق کی میں گواہ ہوں کہ آنحضرت ﷺ نے پہنچایا جو کچھ آپ کے حق میں اترا

فِيكَ فَصَدَّعَ بِأَمْرِهِ وَأَوْجَبَ عَلَى أُمَّتِهِ فَرَضَ طَاعَتِكَ وَوَلَايَتِكَ وَعَقَدَ عَلَيْهِمُ الْبَيْعَةَ

پس حکم خدا میں سعی کی اور اپنی امت پر آپ کی اطاعت واجب کی آپ کی ولایت فرض کر دی آپ کیلئے ان لوگوں سے بیعت لی اور لک، وَجَعَلَكَ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ كَذَلِكَ، ثُمَّ أَشْهَدَ اللَّهُ

آپ کو ان کے نفسوں سے زیادہ با اختیار بنایا جیسا کہ خدا نے آنحضرت ﷺ کو با اختیار بنایا پھر خدا کو ان پر گواہ قرار دیا تَعَالَىٰ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَلَسْتُ قَدْ بَلَّغْتُ فَقَالُوا اللَّهُمَّ بَلَىٰ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْهَدُ وَكَفَىٰ بِكَ

اور فرمایا آیا میں نے تبلیغ نہیں کی انہوں نے کہا با خدا کی ہے تب فرمایا اے اس گواہ رہنا اور تو گواہی کے لئے کافی ہے شَهِيدًا وَحَاكِمًا بَيْنَ الْعِبَادِ، فَلَعَنَ اللَّهُ جَا حِدَ وَوَلَايَتِكَ بَعْدَ الْإِقْرَارِ، وَنَاكَثَ عَهْدِكَ

اور بندوں میں حکم کرنے والا ہے پس خدا کی لعنت اس پر جو اقرار کے بعد تیری ولایت کا انکار کرے اور تجھ سے عہد باندھنے بَعْدَ الْمِيثَاقِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ مُؤْفٍ لَكَ بِعَهْدِهِ

کے بعد توڑے اور میں گواہ ہوں بے شک آپ نے خدا سے کیا ہوا عہد پورا کیا اور یقیناً خدا بھی آپ سے کیا ہوا عہد پورا کریگا اور

جو

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ

خدا سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرے تو وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا میں گواہ ہوں کہ مؤمنوں کے حقیقی امیر ہیں

الْحَقُّ الَّذِي نَطَّقَ بِوَلَايَتِكَ التَّنْزِيلُ، وَأَخَذَ لَكَ الْعَهْدَ عَلَى الْأُمَّةِ بِذَلِكَ الرَّسُولِ

جن کی ولایت قرآن نے بتائی اور رسول ﷺ نے اس کا عہد لے کر حجت تمام کر دی ہے

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَعَمَّكَ وَأَخَاكَ الَّذِينَ تَأْجِرُهُمُ اللَّهُ بِنُفُوسِكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ

میں گواہ ہوں کہ آپ کے چچا حمزہ رضی اللہ عنہ آپ کے بھائی جعفر رضی اللہ عنہ نے خدا سے اپنی جانوں کا سودا کیا تو اس نے آپ کے لئے فرمایا

بے شک

اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

خدا نے مؤمنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ان کو جنت دے کر کہ وہ خدا کی راہ میں جنگ کرتے ہیں

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًّا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ

پھر قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں یہ اس کے ذمہ سچا وعدہ ہے جو اس نے تورات انجیل اور قرآن میں فرمایا اور کون ہے

جو

بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبَشِرُوا ببيعِكُمْ الَّذِي بَاعِعْتُمْ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

خدا سے بڑھ کر وعدہ پورا کرنے والا ہے پس مژدہ ہو تمہارے سودے پر جو تم نے خدا سے کیا ہے اور یہ ان کی بہت بڑی کامیابی

ہے

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْأَمْرُونَ

جو توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اس کی حمد کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ،

نیک کاموں کا حکم دینے والے برے کاموں سے روکنے والے اور خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ایسے مؤمنوں کو

أَشْهَدُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ الشَّاكَّ فِيكَ مَا آمَنَ بِالرَّسُولِ الْأَمِينِ وَأَنَّ الْعَادِلَ بِكَ

خوشخبری دو اے مؤمنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ جو آپ کی امامت میں شک کرے وہ رسول ﷺ امین پر ایمان نہیں

لایا اور جو

غَيْرَكَ عَانِدٌ عَنِ الدِّينِ الْقَوِيمِ الَّذِي ارْتَضَاهُ لَنَا رَبُّ الْعَالَمِينَ، وَأَكْمَلَهُ

آپ کے علاوہ غیر کو مانے تو وہ اس محکم دین کا دشمن ہے جسے جہانوں کے رب نے ہمارے لئے پسند فرمایا اور یوم غدیر آپ کی

بِوَلَايَتِكَ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْمَعْنِيُّ بِقَوْلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي

ولایت سے اس کو کامل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قوی و مہربان کے قول میں آپ ہی مراد ہیں کہ بے شک یہ میرا سیدھا راستہ

ہے

مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ضَلَّ اللَّهُ وَأَضَلَّ مَنْ

پس اس کی پیروی کرو اور ٹیڑھے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے راستے سے بھٹکا دیں گے بخدا آپ کے غیر کا پیر و کار اور

گمراہ

اتَّبِعْ سِوَاكَ وَعِنْدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عَادَاكَ اللَّهُمَّ سَمِعْنَا لِإِيمَانِكَ وَأَطَعْنَا وَاتَّبَعْنَا

کرنے والا ہے اور آپ کا دشمن حق و حقیقت کا دشمن ہے اے معبود! ہم نے تیرا فرمان سنا اور اطاعت کی اور تیری صراط

مستقیم (علیؑ)

صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ فَاهْدِنَا رَبَّنَا وَلَا تُغِمْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا إِلَى طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنَا

کی پیروی کی پس قائم رکھ ہمیں اے ہمارے رب اور جب ہمیں اپنی اطاعت کی راہ دکھائی ہے تو ہمارے دلوں کو کج نہ ہونے

دے

مِنَ الشَّاكِرِينَ لِإِيمَانِكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَزَلْ لِلْهَوَىٰ مُخَالِفًا، وَ لِلتَّقَىٰ مُخَالِفًا،

اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنادے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہمیشہ خواہش نفس کے مخالف پرہیزگاری کے حامی غصے کو  
وَعَلَى كَظْمِ الْعَيْظِ قَادِرًا ، وَعَنِ النَّاسِ عَافِيًا غَافِرًا ، وَإِذَا عُصِيَ اللَّهُ سَاحِطًا ، وَ

پینے پر قادر اور لوگوں کو معاف کرنے بخش دینے والے رہے آپ خدا کی نافرمانی پر ناراض اور  
إِذَا أُطِيعَ اللَّهُ رَاضِيًا ، وَبِمَا عَاهَدَ إِلَيْكَ عَامِلًا ، رَاعِيًا لِمَا اسْتُحْفِظْتَ ، حَافِظًا لِمَا

اس کی اطاعت پر راضی ہوئے اپنی ذمہ داری پوری کرنے والے قابل حفاظت چیزوں کے نگہبان خدا و رسول ﷺ کی  
امانتوں کے محافظ

اسْتُوْدِعْتَ ، مُبَلِّغًا مَا حُمِّلْتَ ، مُنْتَظِرًا مَا وُعِدْتَ ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَا اتَّقَيْتَ ضَارِعًا ،

احکام الہی کے مبلغ اور اس کے وعدوں کے منتظر رہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی رواداری کمزوری کی وجہ سے  
وَلَا أَمْسَكَتَ عَنْ حَقِّكَ جَازِعًا وَلَا أَحْجَمْتَ عَنْ مُجَاهَدَةِ غَاصِبِيكَ نَاجِلًا وَلَا

نہ تھی آپ کی اپنے حق پر خاموشی خوف کے باعث نہ تھی غاصبوں سے جہاد نہ کرنے میں آپ کی سستی کا دخل نہ تھا آپ نے  
أَظْهَرْتَ الرِّضَى بِخِلَافِ مَا يُرِضِي اللَّهُ مُدَاهِنًا ، وَلَا وَهَنْتَ لِمَا أَصَابَكَ فِي سَبِيلِ

رضا الہی کے خلاف سہل پسندی سے اپنی رضا مندی کا اظہار نہیں کیا اور خدا کی راہ میں مصیبتوں پر کبھی کم ہمتی سے کام نہیں لیا  
اللَّهُ ، وَلَا ضَعُفْتَ وَلَا اسْتَكْنَتَ عَنْ طَلْبِ حَقِّكَ مُرَاقِبًا ، مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ كَذَلِكَ ،

آپ نے دیکھنے سننے اپنا حق طلب کرنے میں کوئی کمزوری اور ناتوانی نہیں دکھائی اس سے خدا کی پناہ کہ آپ اس طرح کے ہوں  
بَلْ إِذْ ظَلَمْتَ احْتَسَبْتَ رَبَّكَ وَفَوَّضْتَ إِلَيْهِ أَمْرَكَ وَذَكَرْتَهُمْ فَمَا ادَّكَّرُوا وَوَعظَتْهُمْ

بلکہ جب آپ پر ظلم کیا گیا جس پر آپ نے صبر کیا اور اپنا یہ معاملہ خدا کے سپرد کر دیا آپ نے انہیں نصیحت کی تو انہوں نے  
قبول نہ کی

فَمَا اتَّعَطُوا ، وَخَوَّفْتَهُمُ اللَّهُ فَمَا تَخَوَّفُوا ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جَاهَدْتَ

انکو سمجھایا تو وہ نہیں سمجھے اور آپ نے خدا سے ڈرایا تو وہ نہیں ڈرے اے مومنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے  
خدا کیلئے

فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ إِلَى جِوَارِهِ ، وَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ ، وَالزَّمَّ

وہ جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے یہاں تک کہ خدا نے آپکو جوار رحمت میں بلا لیا اور اپنے اختیار سے آپکی جان قبض کر لی اور  
آپکے

أَعْدَائِكَ الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ إِيَّاكَ لِتَكُونَ الْحُجَّةَ لَكَ عَلَيْهِمْ مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ

دشمنوں پر حجت لازم کر دی جب کہ انہوں نے آپکو قتل کیا تاکہ آپکی طرف سے ان پر حجت قائم ہو جائے علاوہ ان کامل حجتوں کے

الْبَالِغَةَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، عَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصاً  
جو آپ کی طرف سے ساری مخلوق پر قائم ہیں آپ پر سلام ہو اے مؤمنوں کے امیر کہ آپ نے خدا کی خالص عبادت کی  
وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ صَابِراً، وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ مُحْتَسِباً، وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهِ، وَاتَّبَعْتَ  
خدا کی راہ میں صبر تحمل کیساتھ جہاد کیا اور حسن نیت کے ساتھ اپنی جان قربان کر دی آپ نے کتاب خدا پر عمل کیا اس کے  
نبی کی سنت

سُنَّةَ نَبِيِّهِ وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
کی پیروی فرمائی آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا جہاں تک  
مَا اسْتَطَعْتَ مُبْتَغِياً مَا عِنْدَ اللَّهِ، رَاغِباً فِيمَا وَعَدَ اللَّهُ، لَا تَخْفُلُ بِالنَّوَائِبِ، وَلَا تَهِنُ  
آپ کی وسعت تھی آپ کا مقصد رضا الہی تھا خدا کے وعدوں پر توجہ رکھی آپ مصائب میں گھبرائے نہیں اور سختیوں میں  
عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَلَا تَحْجُمُ عَنْ مُحَارِبِ أُوْكَ مَنْ نَسَبَ غَيْرَ ذَلِكَ إِلَيْكَ  
کمزوری ظاہر نہیں کی نہ آپ نے کسی دشمن کو پیٹھ دکھائی جس نے اس کے علاوہ آپ کے بارے کچھ کہا اس نے آپ پر بہتان

لگایا

وَأَفْتَرَىٰ بَاطِلًا عَلَيْكَ، وَأَوْلَىٰ لِمَنْ عِنْدَ عُنُقِكَ، لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ الْجِهَادِ  
اور آپکے بارے میں جھوٹ باندھا اور یہ باتیں آپ کے دشمنوں میں موجود رہی ہیں جب کہ آپ نے خدا کی خاطر جہاد کا حق ادا  
وَصَبَرْتَ عَلَى الْآذَى صَبْرًا حَسَابًا، وَأَنْتَ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَصَلَّىٰ لَهُ  
کر دیا اور دکھوں پر خیر خواہی کے ساتھ صبر استقامت کا مظاہرہ کیا آپ ہی وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر ایمان لائے اس کی نماز پڑھی

اور

وَجَاهَدَ وَأَبْدَىٰ صَفْحَتَهُ فِي دَارِ الشِّرْكِ وَالْأَرْضِ مَشْحُونَةً ضَلَالَةً، وَالشَّيْطَانُ  
جہاد کیا آپ نے اس شرک کے مرکز اور گمراہی سے بھری دنیا میں خود کو آشکار کیا جہاں کھلے عام شیطان کی  
يُعْبَدُ جَهْرَةً، وَأَنْتَ الْقَائِلُ لَا تَزِيدُنِي كَثْرَةَ النَّاسِ حَوْلِي عِزَّةً، وَلَا  
پوجا کی جارہی تھی وہ آپ ہی ہیں جو کہہ رہے تھے کہ میرے گرد لوگوں کی کثرت سے میری عزت میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا اور نہ

ان

تَفَرَّقُهُمْ عَنِّي وَخَشْيَةً، وَلَوْ أَسْلَمَنِي النَّاسُ جَمِيعاً لَمْ أَكُنْ مُنْضَرِعاً اعْتَصَمْتَ

کے ہٹ جانے سے مجھے وحشت ہوتی ہے اگر سب لوگ مجھے چھوڑ کر جائیں تو بھی میں باطل کے آگے نہیں جھکونگا آپ نے خدا سے تعلق رکھا

بِاللّٰهِ فَعَزَّزْتَ، وَآثَرْتَ الْآخِرَةَ عَلَى الْأُولَى فَزَهَّدْتَ، وَأَيَّدَكَ اللَّهُ وَهَدَاكَ

تو اس نے عزت عطا کی آپ نے دنیا کے مقابل آخرت کو ترجیح دی پس آپ نے زہد کو اپنایا پھر خدا نے آپ کی تائید فرمائی آپ کو ہدایت

وَأَخْلَصَكَ وَاجْتَبَاكَ، فَمَا تَنَاقَضَتْ أَفْعَالُكَ، وَلَا اخْتَلَفَتْ أَقْوَالُكَ، وَلَا تَقَلَّبَتْ

دی آپ کو خالص اپنا بنایا اور برگزیدہ کیا پس آپ کے افعال میں تفریق نہیں آپ کے اقوال میں مختلف نہیں آپ کے احوال احوالک، وَلَا ادَّعَيْتَ وَلَا افْتَرَيْتَ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا، وَلَا شَرِهْتَ إِلَى الْخُطَامِ، وَلَا

متغیر نہیں ہوئے آپ نے کوئی غلط دعویٰ نہیں کیا نہ آپ نے خدا کے بارے میں جھوٹ کہا آپ نے دنیا کمانے کی خواہش نہیں رکھی

دَنَسَكَ الْأَثَامَ، وَلَمْ تَنْزِلْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ، وَبَيِّعِينَ مِنْ أَمْرِكَ، تَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَ

نہ گناہوں نے آپ کو آلودہ کیا آپ ہمیشہ ہمیشہ خدا کی دلیل و حجت پر قائم اور یقین کے ساتھ عمل کرتے رہے یعنی حق و حقیقت راہ

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ، أَشْهَدُ شَهَادَةَ حَقٍّ، وَأُقْسِمُ بِاللَّهِ فَسَمَّ صِدْقٍ أَنْ مُحَمَّدًا

راست کی طرف رہبری فرمائی کہ گواہی دیتا ہوں میں سچی گواہی اور قسم کھاتا ہوں اللہ کی سچی قسم کہ محمد ﷺ  
وَأَلَّهُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ سَادَاتُ الْخَلْقِ، وَأَنْتَ مَوْلَايَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَأَنْتَ

و آل محمد ﷺ ساری مخلوق کے سردار ہیں خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور بے شک آپ میرے مولا اور مؤمنوں کے مولا ہیں یقیناً

عَبْدُ اللَّهِ وَوَلِيُّهُ وَأَخْوَالُ الرَّسُولِ وَوَصِيُّهُ وَوَارِثُهُ، وَأَنْتَ الْقَائِلُ لَكَ وَالَّذِي بَعَّنِي

آپ خدا کے بندے اسکے ولی رسول ﷺ کے بھائی انکے وصی اور انکے وارث ہیں اور انہوں نے آپ کیلئے فرمایا قسم اسکی جس نے مجھے

بِالْحَقِّ مَا آمَنَ بِي مَنْ كَفَرَ بِكَ، وَلَا أَقَرَّ بِاللَّهِ مَنْ جَحَدَكَ، وَقَدْ ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْكَ

حق کیساتھ مبعوث کیا کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے تمہارا انکار کیا اور جو تمہارا منکر ہوا اس نے خدا کو نہیں مانا وہ گمراہ ہوا جو تم

وَلَمْ يَهْتَدِ إِلَى اللَّهِ وَلَا إِلَى مَنْ لَا يَهْتَدِي بِكَ، وَهُوَ قَوْلُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

سے پھر گیا جو تمہاری ولایت کا قائل نہیں وہ اس کی طرف اور میری طرف راہ نہیں پائے گا یہی میری عزت و جلال والے رب کا قول

وَإِنِّي لَعَفَاؤٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ إِلَىٰ وِلَايَتِكَ مَوْلَايَ

ہے یقیناً میں اسے بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر آپ کی ولایت کے راستے پر آئے میرے سردار آپ

فَضْلِكَ لَا يَخْفَىٰ، وَتُورِكَ لَا يُطْفَأُ، وَأَنَّ مَنْ جَحَدَكَ الظُّلْمُ الْأَشَقَىٰ، مَوْلَايَ

کی بزرگی پوشیدہ نہیں آپ کا نور بجھتا نہیں بے شک آپ سے جنگ کرنے والا بڑا ظالم اور بد بخت ہے میرے آقا  
أَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ، وَالْهَادِي إِلَى الرَّشَادِ، وَالْعُدَّةُ لِلْمَعَادِ، مَوْلَايَ لَقَدْ رَفَعَ

آپ بندوں پر خدا کی حجت ہیں راہ راست کی طرف لے جانے والے اور آخرت کے لئے سرمایہ ہیں میرے مولا! دنیا میں  
اللَّهُ فِي الْأُولَىٰ مَنْزِلَتِكَ، وَأَعْلَىٰ فِي الْآخِرَةِ دَرَجَتِكَ، وَبَصَّرَكَ مَا عَمِيَ عَلَىٰ مَنْ

خدا نے آپ کا مرتبہ بلند کیا اور آخرت میں آپ کو بلند تر قرار دیا ہے خدا نے آپ کو بصیرت دی جب کہ آپ کے مخالف نابینا ہیں  
خَالَفَكَ، وَحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَوَاهِبِ اللَّهِ لَكَ، فَلَعَنَ اللَّهُ مُسْتَحِلِّي الْحُرْمَةِ

اس لئے وہ آپ کے اور آپ کیلئے خدا کے عطیوں کے درمیان حائل ہو گئے پس خدا لعنت کرے ان پر جنہوں نے آپ کی حرمت  
کا

مِنْكَ وَذَائِدِي الْحَقِّ عَنْكَ وَأَشْهَدُ أَنَّهُمُ الْآخِسْرُونَ الَّذِينَ تَلْفَحُ وُجُوهُهُمْ النَّارُ

خیال نہ رکھا اور آپ کے حق پر قبضہ کر بیٹھے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ بہت گھائے میں ہیں آگ ان کے چہروں کو پگھلائے گی  
وَهُمْ فِيهَا كَالْحَيَّوْنِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَا أَقْدَمْتَ وَلَا أَحْجَمْتَ وَلَا نَطَقْتَ وَلَا أَمْسَكْتَ

اور وہ اس میں خوار ہوں گے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا آگے بڑھنا پیچھے ہٹنا آپ کا کلام کرنا اور خاموش رہنا  
إِلَّا بِأَمْرِ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، قُلْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ نَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ

بس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم سے ہے آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ  
حضرت رسول ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدَمَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ

اس نے مجھ پر نظر فرمایا جب میسبڑھ بڑھ کے تلوار چلا رہا تھا پس فرمایا اے علی ؑ! میرے ساتھ تیری وہی نسبت ہے جو  
ہارون ؑ کی

مِنْ مُوسَىٰ إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَأُعْلِمُكَ أَنَّ مَوْتَكَ وَحَيَاتَكَ مَعِيَ وَعَلَىٰ سُنَّتِي،

موسیٰ ﷺ سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں تجھے بتا دوں کہ بے شک تیری موت و حیات میرے ساتھ اور میری سنت پر ہے

فَوَاللَّهِ مَا كَذِبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ وَلَا ضَلَلْتُ وَلَا ضَلَّ بِي وَلَا نَسِيتُ مَا عَاهَدَ إِلَيَّ رَبِّي،

خدا میں نے جھوٹ نہیں کہا نہ جھوٹ سنا نہ میں گمراہ ہوا نہ گمراہ کیا اور میں اپنے رب کی فرمائش نہیں بھولا  
وَإِنِّي لَعَلَى بَيْتِهِ مِنْ رَبِّي بَيِّنَةٌ لِنَبِيِّهِ، وَبَيِّنَةٌ لِنَبِيِّ لِي، وَإِنِّي لَعَلَى الطَّرِيقِ

میں ضرور اس دلیل پر قائم ہوں جو میرے رب نے اپنے نبی ﷺ کو بتائی اور نبی ﷺ نے مجھ کو سمجھائی میں لفظ بہ لفظ  
الْوَاضِحِ الْفِطْرَةِ لَفْظًا صَدَقْتُ وَاللَّهِ وَقُلْتُ الْحَقَّ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَاوَاكَ بِمَنْ نَاوَاكَ

واضح راستے اور طریقے پر رواں ہوں بخدا آپ نے سچ فرمایا اور حق بات کہی پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکو آپکے

مخالف

وَاللَّهُ جَلَّ اسْمُهُ يَقُولُ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ، فَلَعَنَ اللَّهُ

کے برابر جانا جبکہ بلند نام والا خدا کہتا ہے کہ آیا برابر ہو سکتے ہیں جاننے والے اور وہ جو نہیں جانتے ہیں پس خدا لعنت کرے  
مَنْ عَدَلَ بِكَ مَنْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَتَّكَ وَأَنْتَ وَلِيُّ اللَّهِ، وَأَخُو رَسُولِهِ، وَالذَّابُّ

اس پر جو خدا کی طرف سے واجب شدہ آپکی ولایت سے منہ موڑے رہا جبکہ آپ خدا کے دوست اسکے رسول ﷺ کے برابر اور  
اسکے

عَنْ دِينِهِ، وَالَّذِي نَطَقَ الْقُرْآنُ بِتَفْضِيلِهِ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ

دین کو بچانے والے ہیں آپ وہ ہیں جسکی فضیلت کو قرآن ظاہر کرتا ہے جیسے خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ خدا نے بڑائی دی ہے

مجاہدوں

عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر ان کیلئے اس کی طرف سے بڑا اجر اور بلند درجہ بخشش اور رحمت ہے اور خدا بہت بخشنے والا اور

مہربان ہے

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَجْعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

اور خدائے تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا آیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد الحرام کو آباد کرنے والے کے عمل کو ویسا قرار دیتے ہو جو

کہ خدا

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

ویوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے راہ خدا میں جہاد کیا اور خدا کے ہاں برابر نہیں ہیں اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت

الظَّالِمِينَ، الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

نہیں دیتا وہ جو ایمان لائے ہجرت کی اور انہوں نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں سے  
أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ

خدا کے نزدیک ان کا بڑا درجہ ہے وہی تو کامیاب ہیں ان کا پروردگار بشارت دیتا ہے ان کو اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ان

کیلئے

وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ، خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ، أَشْهَدُ

باغات ہیں نعمت بھرے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے کیونکہ خدا وہ ہے جس کے ہاں بہت بڑا اجر ہے میں گواہی دیتا ہوں  
أَنَّكَ الْمَخْصُوصُ بِمِدْحَةِ اللَّهِ، الْمَخْلِصُ لِبِطَاعَةِ اللَّهِ، لَمْ تَبِغْ بِالْهُدَىٰ بَدَلًا، وَلَمْ

کہ آپ خدا کی مدح کے خاص مصداق ہیں خدا کی اطاعت میں مخلص ہیں آپ نے ہدایت کے بدلے میں کچھ نہیں چاہا اور اپنے  
تُشْرِكُ بِعِبَادَةِ رَبِّكَ أَحَدًا، وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ اسْتَجَابَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

یگانہ خدا کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں کیا بے شک خدائے تعالیٰ نے اپنے نبی کی وہ دعا قبول فرمائی  
فِيكَ دَعْوَتُهُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِإِظْهَارِ مَا أَوْلَاكَ لِأُمَّتِهِ، إِعْلَانًا لِشَأْنِكَ، وَ إِعْلَانًا لِزُهَانِكَ،

جو آپ کے بارے میں تھی پھر انکو حکم دیا کہ انکی امت پر آپکو جو بڑائی ہے اسکا اظہار کریں تاکہ آپکی شان عیاں ہو نیز آپکے بارے میں  
وَدَخُضًا لِلْأَبْطَالِ، وَقَطْعًا لِلْمَعَاذِيرِ، فَلَمَّا أَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِينَ، وَاتَّقَىٰ فِيكَ

برہان و دلیل کا اعلان کریں کہ باطل ہٹ جائے اور بہانے کٹ جائیں پس وہ آپکے حق میں بد کرداروں اور منافقوں سے خوف و  
الْمُنَافِقِينَ، أَوْحَىٰ إِلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

خطر محسوس کرتے تھے تب جہانوں کے پروردگار نے ان کو یہ وحی بھیجی کہ اے رسول ﷺ جو کچھ تمہارے رب کی طرف  
سے نازل کیا گیا وہ

وَ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ، فَوَضَعَ عَلَىٰ نَفْسِهِ

پہنچا دو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا اور خدا تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا پس حضرت نے سفر کی

زحمت

أَوْزَارَ الْمَسِيرِ، وَهَضَّ فِي رَمَضَائِ الْهُجَيْرِ، فَخَطَبَ وَأَسْمَعَ وَنَادَىٰ فَأَبْلَغَ، ثُمَّ

کا بوجھ اٹھا لیا غدیر کے پتے ہوئے صحرا میں رک گئے پس خطبہ دیا اور آواز بلند سب کو سنایا پھر  
سَأَلَهُمْ أَجْمَعٌ، فَقَالَ هَلْ بَلَّغْتُ فَقَالُوا اللَّهُمَّ بَلَىٰ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْهَدُ، ثُمَّ قَالَ أَلَسْتُ

اس اجتماع سے سوال کیا فرمایا آیا میں نے تبلیغ کر دی؟ سب نے کہا ہاں تب فرمایا اے اللہ! گواہ رہنا پھر فرمایا آیا میں مؤمنوں پر

ان

أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا بَلَىٰ فَاخَذَ بِيَدِكَ، وَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا

کی جانوں سے بڑھ کر مختار نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں پس حضرت نے آپکا ہاتھ پکڑا اور کہا جس کا میں مولا ہوں پس یہ علی

اس کا

عَلَىٰ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانصُرْ مَنْ نصرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ

مولا ہے اے اللہ اسکے دوست سے دوستی اور اسکے دشمن سے دشمنی رکھ جو اسکی مدد کرے اسکی مدد کر اور جو اسے چھوڑے تو

اسے چھوڑ

حَذَلَهُ، فَمَا آمَنَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ عَلَىٰ نَبِيِّهِ إِلَّا قَلِيلٌ، وَلَا زَادَ أَكْثَرَهُمْ غَيْرٌ

دے پس وہ ایمان نہ لائے اس پر جو خدا نے آپکے حق میں اپنے نبی پر نازل کیا لیکن تھوڑے لوگ اور ان میں زیادہ تر لوگوں نے

تَخَيَّرُوا، وَلَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِيكَ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ كَارِهُونَ يَا أَيُّهَا

گھائے کے سوا کچھ حاصل نہ کیا اس سے پہلے خدا نے آپ کے بارے میں آیات نازل کیں تو انہوں نے ناپسندیدگی ظاہر کی اے

الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ

ایمان لانے والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائیگا تو خدا آئندہ ایسا گروہ لے آئے گا جسے وہ چاہتا اور وہ اسے چاہتے ہیں

أَذِلَّةً عَلَىٰ الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةً عَلَىٰ الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ

وہ مؤمنوں کے ساتھ نرم اور کافروں پر سخت گیر ہیں وہ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور ملامت کرنے والوں کی ملامت

لَوْمَةً لَا تَمِمْ ذَلِكَ فَضَّلَ اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ

سے نہیں ڈرتے یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے تحقیق تمہارا ولی اللہ

وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ،

اور اس کا رسول ﷺ اور وہ ہیں جو ایمان لائے انہوں نے نماز قائم کی اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْعَالِيُونَ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا

اور جو لوگ اللہ اس کے رسول ﷺ اور صاحبان ایمان کی ولایت قبول کر لیں تو وہ خدا کا گروہ ہیں غالب رہنے والے ہمارے

رب

أَنْزَلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ

ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسول ﷺ کی پیروی کرتے ہیں پس ہمیں گو اہوں میں لکھ لے ہمارے رب ہمارے دلوں کو

إِذْ هَدَيْنَا وَهَبْنَا لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنَّا

ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اے اللہ

نَعْلَمُ أَنَّ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَالْعَنَ مَنْ عَارَضَهُ وَاسْتَكْبَرَ وَكَذَّبَ بِهِ

ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ وہی حق ہے کہ جو تیری طرف سے ہے پس لعنت کر ان پر جو انکے مخالف تکبر کرنے والے اسکا انکار

وَكَفَرَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

کرنے جھٹلانے والے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو جلد معلوم ہو جائیگا کہ انہیں کہاں لوٹ کر جانا ہے سلام ہو آپ پر اے مؤمنوں کے امیر

وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَأَوَّلِ الْعَابِدِينَ وَأَزْهَدَ الرَّاهِدِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَصَلَوَاتُهُ

اوصیائی کے سردار عبادت کرنے والوں میں پہلے سب سے بڑے زاہد خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور اس کا درود و تحیاتی، اُنّتْ مُطْعِمُ الطَّعَامِ عَلَى حُبِّهِ مَسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا لَوْجِهَ اللَّهِ لَا تُرِيدُ

و سلام ہو آپ ہیں خدا کی محبت میں مسکین یتیم اور اسیر کو کھانا کھلانے والے یمحض خدا کی خاطر کہ آپ ان سے مِنْهُمْ جَزَائٍ وَلَا شُكُورًا، وَفِيكَ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَيُؤْتِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ

کسی بدلے اور شکرے کے خواہاں نہ تھے اور آپ کے بارے میں خدا نے نازل کیا کہ وہ دوسروں کو خود پر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ بِهِمْ حَصَصَاصَةً وَمَنْ يُوَقِّ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَأَنْتَ الْكَاطِمُ لَلْغَيْظِ

انکو شدید حاجت بھی ہو اور جو اپنے نفس کو بخل سے بچاتے ہیں تو وہی نجات پانے والے ہیں اور آپ ہیں غصے کو پینے والے لوگوں کو

وَالْعَافِي عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ، وَأَنْتَ الصَّابِرُ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ

معاف کرنے والے اور خدا نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے اور آپ ہیں تنگدستی اور سختیوں اور ہنگام جنگ میں وَحِينَ الْبَأْسِ، وَأَنْتَ الْقَاسِمُ بِالسَّوِيَّةِ، وَالْعَادِلُ فِي الرَّعِيَّةِ، وَالْعَالِمُ بِمُخْدُودِ اللَّهِ

صبر کرنے والے اور آپ برابر تقسیم کرنے والے رعیت میں عدل کرنے والے اور سب سے بڑھ کر خدا مِنْ جَمِيعِ الْبَرِيَّةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَحَبُّ عَمَّا أَوْلَاكَ مِنْ فَضْلِهِ بِقَوْلِهِ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

کی حدوں کو جاننے والے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو فضیلت و بڑائی کی خبر دی اپنے قول میں کہ آیا جو مؤمن ہے  
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُونَ، أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ

وہ فاسق کی مانند ہے وہ برابر نہیں ہیں لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے تو ان کے لئے ہمیشگی والے  
الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَأَنْتَ الْمَخْصُوصُ بِعِلْمِ التَّنْزِيلِ وَحُكْمِ

باغات ٹھکانہ ہیں ان کے بدلے میں جو عمل انہوں نے کیے اور آپ کو خاص کیا گیا نزول آیات کے علم میں اور آیتوں کی تاویل  
کے

التَّأْوِيلِ وَنَصِّ الرَّسُولِ، وَلِكَ الْمَوَاقِفِ الْمَشْهُودَةِ، وَالْمَقَامَاتِ الْمَشْهُورَةِ

مطابق حکم لگانے میں اور رسول ﷺ کی طرف سے نامزدگی میں اور آپ کی ثابت قدمی کے مقامات عیاں ہیں آپ کے مرتبے

آشکار اور

وَالْأَيَّامِ الْمَذْكُورَةِ، يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ الْأَحْزَابِ إِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ

آپ کے خاص دن یادگار ہیں یعنی یوم بدر اور یوم خندق کہ جب ڈر سے آنکھیں خیرہ ہو گئیں اور دل گردنوں میں

الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زَلْزَالًا شَدِيدًا

آپھنسے اور خدا کے بارے میں بدگمانیاں ہونے لگیں وہاں مؤمنوں کی آزمائش کی گئی اور ان پر سخت لرزہ طاری ہو گیا

وَ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا

جب منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ کہہ رہے تھے کہ خدا اور رسول ﷺ نے ہمیں جھوٹے وعدوں کے سوا کچھ

نہیں دیا

وَ إِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

اور یاد کرو جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے یثرب والو یہاں تمہارے لئے کوئی ٹھکانا نہیں گھروں کو چلے جاؤ اور ان میں

ایک

النَّبِيِّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا،

گروہ پیغمبر سے واپسی کی اجازت کیلئے کہتا تھا ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے بلکہ وہ صرف جنگ سے بھاگنا

چاہتے تھے

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

اور خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ جب مؤمنوں نے احزاب کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور رسول ﷺ نے

ہم سے

وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا، فَكَتَلَتْ عَمْرُهُمْ، وَهَزَمَتْ

وعدہ کیا خدا اور اس کا رسول ﷺ سچے ہیں اور اس سے انکے ایمان و یقین میں اضافہ ہوا تب آپ نے عمر (بن ود) کو قتل کیا اور ان کے لشکر

جَمَعَهُمْ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ

کو شکست دی خدا نے کافروں کو غیض و غضب کے عالم میں واپس کیا اور انہوں نے کوئی بھلائی نہ پائی اور خدا نے جنگ میں الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا، وَيَوْمَ أُحُدٍ إِذْ يَصْعَدُونَ وَلَا يَلُؤُونَ عَلَى أَحَدٍ مؤمنوں کی کفایت فرمائی اور خدا قوت والا غالب تر ہے اور احد کے دن جب لوگ پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور پیچھے رہ جانے

والوں

وَالرَّسُولُ يَدْعُوهُمْ فِي أُخْرَاهُمْ وَأَنْتَ تَدُودُهُمُ الْمُشْرِكِينَ عَنِ النَّبِيِّ ذَاتِ

کو دیکھتے ہی نہ تھے اور رسول ﷺ ان کے پیچھے ان کو پکار رہے تھے جب کہ آپ نبی کے دائیں بائیں سے مشرکین کو لڑ بھڑ کر پیچھے دھکیلتے

الْيَمِينِ وَذَاتِ الشِّمَالِ حَتَّى رَدَّهُمُ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكُمَا خَائِفِينَ وَنَصَرَ بَكَ الْخَازِلِينَ

جاتے تھے یہاں تک کہ خدا نے خائف دشمنوں کو آپ سے دور کر دیا اور آپ کے ذریعے بھاگے ہوئے کو مدد دی وَيَوْمَ حُنَيْنٍ عَلَى مَا نَطَقَ بِهِ التَّنْزِيلُ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا اور حنین کا دن جس کے بارے میں قرآن کہتا ہے کہ جب تمہاری کثرت نے تمہیں نازاں کر دیا پس وہ تمہارے کسی کام نہ آئی وَضَافَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى اور زمین تمہارے لئے تنگ ہو گئی جب وہ وسیع تھی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر سکون قلب نازل کیا

رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْتَ وَمَنْ يَلِيكَ وَعَمَّاكَ الْعَبَّاسُ يُنَادِي الْمُنْهَرِمِينَ

اور مؤمنوں پر بھی ہاں آپ اور آپ کے پیروکار ہی تو مؤمن ہیں اس وقت آپ کے چچا عباس بھاگنے والوں کو پکار رہے تھے اے

يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، يَا أَهْلَ بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ، حَتَّى اسْتَجَابَ لَهُ قَوْمٌ قَدْ

سورہ بقرہ کی تلاوت کرنے والوے بیعت شجرہ میں حصہ لینے والوہاں تک کہ ایک گروہ نے ان کو لبیک کہا اس وقت آپ نے

ان

كَفَيْتَهُمُ الْمُؤْنَةَ وَتَكَفَّلْتَ دُونَهُمُ الْمُعُونَةَ فَعَادُوا آيِسِينَ مِنَ الْمُثُوبَةِ رَاجِينَ وَعَدَّ

کے نان و نفقہ کا انتظام کیا پس وہ ثواب جہاد سے ناامیدی میں خدا کے قبولِ توبہ کے وعدے کی  
اللہ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ

آس میں پلٹ آئے اور یہ بلند ذکر والے خدا کا فرمان ہے کہ پھر خدا جس کی چاہے توبہ قبول فرمائے اور آپ ہی ہیں جو صبر کے  
يَشَاءُ، وَأَنْتَ حَائِزٌ دَرَجَةَ الصَّبْرِ فَائِزٌ بِعَظِيمِ الْأَجْرِ، وَيَوْمَ خَيْبَرَ إِذْ أَظْهَرَ اللَّهُ

اونچے درجے پر ہیں بہت بڑا اجر پانے والے ہیں اور خیر کے دن جب خدا نے منافقوں کی سستی ظاہر کی  
حَوْرَ الْمُنَافِقِينَ وَقَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا

اور آپ کے ذریعے کافروں کی جڑیں کاٹ دیں اور حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا رب ہے اور فرمان الہی ہے کہ اس سے

پہلے

اللَّهُ مِنْ قَبْلِ لَا يُؤْلُونَ الْأَذْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولاً مَوْلَايَ أَنْتَ

انہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ دشمنوں سے پیٹھ نہ پھیریں گے اور خدا سے کیے ہوئے عہد پر باز پرس ہوگی اے میرے مولا

آپ ہی

الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ، وَالْمَحَجَّةُ الْوَاضِحَةُ، وَالنِّعْمَةُ السَّابِعَةُ، وَالْبُرْهَانُ الْمُنِيرُ، فَهَنِيئاً

تو کامل حجت حق کا واضح طریق خدا کی نعمت عامہ اور روشن تردلیل ہیں پس آپ پر اللہ کا

لَكَ بِمَا آتَاكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلٍ، وَتَبّاً لِمَنْ تَكُ ذِي الْجَهْلِ، شَهَدْتَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

یہ فضل مبارک بہت بہت مبارک ہو آپ کے جاہل دشمن پر ہلاکت پڑے آپ حضرت رسول ﷺ کے ہمراہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ جَمِيعَ حُرُوبِهِ وَمَعَارِيزِهِ تَحْمِلُ الرِّايَةَ أَمَامَهُ وَتَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدَّامَهُ

سبھی جنگوں میں حاضر اور شامل ہوئے ان کے حضور علمبردار لشکر رہے اور ان پر حملہ کرنے والوں پر تلوار چلاتے رہے

ثُمَّ لِحَزْمِكَ الْمَشْهُورِ، وَبَصِيرَتِكَ فِي الْأُمُورِ أَمَّرَكَ فِي الْمَوَاطِنِ وَمَا يَكُنْ عَلَيْكَ

پھر آپ کی انتہائی احتیاط اور آپ کی معاملہ فہمی کے پیش نظر وہ آپ کو امیر بناتے تھے کسی کو آپ پر امیر نہیں بنایا

أَمِيرٌ، وَكَمْ مِنْ أَمْرِ صَدَّكَ عَنْ إِمضَائِهِ عَزْمَكَ فِيهِ التَّقِي، وَاتَّبَعَ غَيْرَكَ فِي مِثْلِهِ

کتنے ہی ایسے امور ہیں جن میں تقویٰ آپ کے لئے رکاوٹ بن گیا جب کہ آپ کے غیر نے ان میں خواہش کی

الهُوَى فَظَنَّ الْجَاهِلُونَ أَنَّكَ عَجَزْتَ عَمَّا إِلَيْهِ انْتَهَى، ضَلَّ وَاللَّهُ الظَّنُّ لِدَلِّكَ وَمَا

پیروی کی پس جاہلوں نے خیال کیا آپ ان امور میں قاصر و عاجز ہیں قسم بخدا یہ خیال کرنے والا گمراہ ہوا اور راہ نہ پاسکا اور آپ

نے

اهْتَدَى، وَلَقَدْ أَوْضَحْتَ مَا أَشْكَلَ مِنْ ذَلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمْ وَأَمْتَرِي بِقَوْلِكَ صَلَّى اللَّهُ

ایسا وہم کرنے والے کی مشکل آسان کر دی جو آپ کے قول پر شک کرتا تھا خدا کی رحمت ہو آپ پر کبھی  
عَلَيْكَ قَدْ يَرَى الْحَوُولُ الْقَلْبُ وَجَهَ الْحِيلَةَ وَذُوهَا حَاجِزٌ مِنْ تَقْوَى اللَّهِ فَيَدْعُهَا

امور کو انجام دینے والا ان کے لئے عجیب سا طریقہ دیکھتا ہے جس میں تقویٰ رکاوٹ بن جاتا ہے لیکن اس کی  
رَأَى الْعَيْنَ، وَيَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا مَنْ لَا حَرِيحَةَ لَهُ فِي الدِّينِ، صَدَقْتَ وَاللَّهِ وَخَسِرَ  
پروا نہیں کرتا جو چاہے کر گزرتا ہے اور اپنے دین کی کچھ فکر نہیں کرتا آپ سچے اور اہل باطل  
الْمُبْطِلُونَ وَإِذْ مَا كَرَّكَ النَّاكِثَانِ، فَقَالَا نُرِيدُ الْعُمْرَةَ، فَعُلْتِ لَهُمَا

گھائے میں ہیں جب بیعت توڑنے والے دو شخصوں نے مکر کیا اور آپ سے کہا ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ نے ان سے کہا  
لَعَمْرُكُمَا مَا تُرِيدَانِ الْعُمْرَةَ، لَكِنَّ تُرِيدَانِ الْعُدْرَةَ، فَأَخَذْتَ الْبَيْعَةَ عَلَيْهِمَا،

تمہاری زندگی کی قسم تم عمرہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے لیکن یہ کہ تم دھوکہ دینا چاہتے ہو پس آپ نے بار دیگر ان سے بیعت لے لی  
وَجَدَدْتَ الْمِيثَاقَ، فَجَدًّا فِي النَّفَاقِ، فَلَمَّا نَبَّهْتُهُمَا عَلَى فِعْلِهِمَا أَعْقَلَا وَعَادَا وَمَا

اور پھر سے عہد و پیمانہ باندھا مگر وہ دونوں نفاق کر رہے تھے جب آپ نے ان کو اس فعل سے خبردار کیا تو بے پروا ہو کر چلے  
گئے اور

انْتَفَعَا، وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِمَا خُسْرًا، ثُمَّ تَلَاهُمَا أَهْلُ الشَّامِ فَسِرَتْ إِلَيْهِمْ بَعْدَ

کچھ فائدہ نہ پاسکے اور انجام کار وہ خسارے سے دوچار ہوئے پھر شام والوں نے بھی انہی کی پیروی کی تو ان کا عذر و بہانہ سن کر

آپ

الْإِعْذَارِ وَهُمْ لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ، وَلَا يَتَذَبَّرُونَ الْقُرْآنَ، هَمَجٌ رُعَاعٌ ضَالُّونَ

ان کی طرف روانہ ہوئے کیونکہ ان کا دین و حق سے کوئی تعلق نہ تھا اور نہ ہی قرآن کی تعلیم پر توجہ دیتے تھے اور ہر آواز کے پیچھے

چلنے

وَبِالَّذِي أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ فِيكَ كَافِرُونَ، وَلَا يَهْتَدُونَ إِلَّا إِلَى الْخِلَافِ عَلَيْكَ

والے گمراہ تھے آپ کے بارے میں پیغمبر اکرم ﷺ پر جو آیات آئیں ان کا انکار کرتے تھے اور آپ کے دشمنوں کی مدد و

نصرت کرنے

نَاصِرُونَ، وَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِاتِّبَاعِكَ، وَنَدَبَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى نَصْرِكَ، وَقَالَ عَزَّ

والے تھے جبکہ خدا نے آپ کی پیروی کا حکم دیا اور مؤمنوں کو آپ کی نصرت کی دعوت دی تھی اور خدائے عز و جل

وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ، مَوْلَايَ بِكَ ظَهَرَ الْحَقُّ،

نے فرمایا کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو اور حق سچ والوں کیساتھ ہو جاؤ میرے مولا ﷺ آپ کے ذریعے حق آشکار ہوا

وَقَدْ نَبَذَهُ الْخَلْقُ، وَأَوْضَحَتِ السُّنَنَ بَعْدَ الدَّرُوسِ وَالطَّمَسِ، فَلَكَ سَابِقَةُ الْجِهَادِ  
جب کہ لوگ ا سے چھوڑ چکے تھے آپ نے پیغمبر کی سنتوں کو ظاہر کیا جب وہ بھلائی مٹائی جا چکیں تھیں پس تبلیغ قرآن کے لئے جہاد

عَلَى تَصْدِيقِ التَّنْزِيلِ وَلَكَ فَضِيلَةُ الْجِهَادِ عَلَى تَحْقِيقِ التَّوْبِيلِ وَعَدُوكَ عَدُوُّ اللَّهِ  
میں آپ کو سبقت حاصل ہے اور قرآن کی تاویل و تعین مفہوم کیلئے جہاد کی فضیلت بھی آپ ہی کے لئے ہے آپ کا دشمن خدا کا دشمن

جَا حِدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ يَدْعُو بِاطِلَاءٍ، وَيَحْكُمُ جَائِزًا، وَيَتَأَمَّرُ غَاصِبًا، وَيَدْعُو حِزْبَهُ  
خدا کے رسول ﷺ کا انکار کرنے والا باطل کی طرف بلانے والا ظالمانہ فیصلہ کرنے والا زبردستی حکومت لینے والا اور اپنے گروہ کو جہنم

إِلَى النَّارِ، وَعَمَّارٌ يُجَاهِدُ وَيُنَادِي بَيْنَ الصَّغِيرِ الرَّوَاحِ الرَّوَاحِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَلَمَّا  
کی طرف بلانے والا لیکن عمار جہاد کرتے اور آواز دے رہے تھے دو لشکروں کے درمیان کہ چلو چلو جنت کی طرف چلو  
اسْتَسْقَى فَسَقَى اللَّبْنَ كَبَّرَ وَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ آخِرُ  
اور جب انہوں نے پانی مانگا تو انہیں دودھ پلایا گیا تب تکبیر بلند کی اور کہا حضرت رسول نے مجھ سے فرمایا تھا

شَرَابِكَ مِنَ الدُّنْيَا ضَيَاحٌ مِنْ لَبَنِ، وَتَقْتُلُكَ الْفَيْئَةُ الْبَاغِيَّةُ، فَاعْتَرَضَهُ أَبُو الْعَادِيَةِ  
کہ دنیا میں تمہاری آخری خوراک دودھ کا پیالہ ہے اور تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا پس ابو العادیہ فزاری آپ کے مقابل آیا اور

الْفُزَارِيُّ فَقَتَلَهُ فَعَلَى أَبِي الْعَادِيَةِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَلَعْنَةُ مَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ أَجْمَعِينَ وَعَلَى  
اس نے آپ کو شہید کر دیا پس ابو العادیہ پر خدا کی اس کے فرشتوں کی اور اس کے رسولوں کی لعنت برستی رہے اس پر

مَنْ سَلَّ سَيْفَهُ عَلَيْكَ، وَسَلَّتْ سَيْفَكَ عَلَيْهِ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مِنَ الْمُشْرِكِينَ  
جس نے آپ پر تلوار کھینچی اور اس پر بھی جس پر آپ نے تلوار کھینچی اے مؤمنوں کے امیر ﷺ، جو کہ مشرکوں میں سے اور

وَالْمُنَافِقِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَعَلَى مَنْ رَضِيَ بِمَا سَأَلَكَ وَلَمْ يَكْرَهُهُ وَأَعْمَضَ عَيْنَهُ  
منافقوں میں سے ہیں روز قیامت تک لعنت ہو اور اس پر لعنت ہو اور آپ کو تکلیف پہنچانے پر راضی ہوا اور ناخوش نہ ہوا

آنکھیں

وَلَمْ يُنْكِرْ، أَوْ أَعَانَ عَلَيْكَ بِيَدٍ أَوْ لِسَانٍ، أَوْ قَعَدَ عَن نَّصْرِكَ، أَوْ حَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ

بند کر لیں اور نفرت نہیں کی یا آپ کے خلاف ہاتھ یا زبان سے معاون بنا آپ کی نصرت سے دست بردار یا جہاد میں آپ کو چھوڑ کر

مَعَكَ أَوْ غَمَطَ فَضْلَكَ وَجَحَدَ حَقُّكَ، أَوْ عَدَلَ بِكَ مَنْ جَعَلَكَ اللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِ

چلا گیا یا آپ کی فضیلت کو چھپایا اور آپ کے حق کا منکر ہوا یا اسے آپ کے برابر لایا کہ جس پر خدا نے آپ کو اس کے اپنے آپ من نَفْسِهِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَسَلَامُهُ وَنَحْيَاثُهُ وَعَلَىٰ

سے زیادہ اختیار دیا اور درود ہو خدا کا آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں اس کا سلام اور اس کی عنایت ہو اور آپ کی الْأُمَّةِ مِنَ الْطَّاهِرِينَ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَالْأَمْرُ الْأَعْجَبُ، وَالْحُطْبُ الْأَفْطَعُ

پاکیزہ اولاد میں سے ہونے والے ائمہ علیہم السلام پر بھی بے شک وہ حمد والا شان والا ہے اور آپ کے حق کا انکار کیے جانے کے بعد سب سے

بَعْدَ جَحْدِكَ حَقُّكَ غَضَبُ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ الرَّهْرَائِي سَيِّدَةِ النَّسَائِي فَدَكَا، وَرَدُّ

عجیب اور بڑی مصیبت یہ ہے کہ صدیقہ طاہرہ زہرائی کا حق غصب کیا گیا اور فدک چھین لیا گیا اور آپ کی اور آپ کی اولاد شَهَادَتِكَ وَشَهَادَةِ السَّيِّدِينَ سُلَالَتِكَ وَعِزَّةِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَقَدْ

میں سے دو، سرداروں کی شہادتیں رد کی گئیں جو عترت پیغمبر میں سے ہیں خدا کی رحمت آپ سب پر کیونکہ خدا نے آپ کو امت پر أَعْلَىٰ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ الْأُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ، وَرَفَعَ مَنْزِلَتَكُمْ، وَأَبَانَ فَضْلَكُمْ وَشَرَّفَكُمْ

بلندی درجات دی آپ کی شان بلند کی آپ کی فضیلت ظاہر فرمائی اور آپ کو سب جہانوں پر عَلَىٰ الْعَالَمِينَ فَأَذْهَبَ عَنْكُمْ الرَّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيراً، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ

بڑائی دی پس آپ سب سے ہر برائی کو دور رکھا اور آپ کو پاک رکھا جس طرح پاک رکھنے کا حق ہے خدائے عز و جل نے فرمایا

انسان

الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعاً إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعاً وَ إِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعاً إِلَّا الْمُصَلِّينَ

کو بے صبر پیدا کیا گیا کہ جب اسے تکلیف پہنچے تو گھبرا جاتا ہے اور جب بھلائی ملے تو روک لیتا ہے سوائے نماز گزاروں کے پس

خدا

فَاسْتَنْتَىٰ اللَّهُ تَعَالَىٰ نَبِيَّهُ الْمُصْطَفَىٰ وَأَنْتَ يَا سَيِّدَ الْأَوْصِيَاءِ مِنْ جَمِيعِ الْخَلْقِ،

نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ کو اور اے اوصیائی کے سردار آپ کو ساری مخلوق سے الگ قرار دیا

فَمَا أَعَمَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ عَنِ الْحَقِّ، ثُمَّ أَفْرَضُوكَ سَهْمَ دَوِي الْقُرْبَىٰ مَكْرَأً، وَأَحَادُوهُ

پس کس قدر اندھا ہے وہ جو آپ کے حق کو نہیں پہچانتا پھر یہ کہ ان لوگوں نے مکر کے ساتھ نبی کے قرابت داروں کا حق تسلیم کیا اور ظلم

عَنْ أَهْلِهِ جَوْرًا، فَلَمَّا آلَ الْأَمْرُ إِلَيْكَ أَجْرَيْتَهُمْ عَلَىٰ مَا أَجْرِيَا رَغْبَةً عَنْهُمَا

کے ساتھ ان حقداروں کو محروم کیا پھر جب معاملہ آپ کے ہاتھ میں آیا تو آپ نے ان امور کو جوں کا توں رہنے دیا یا اس ثواب کی

بِمَا عِنْدَ اللَّهِ لَكَ، فَأَشْبَهْتَ مِحْنَتَكَ بِمَا مِحْنِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عِنْدَ الْوَحْدَةِ

خاطر جو خدا کے ہاں آپ کیلئے ہے پس ان دو باتوں میں آپ کی مظلومی انبیاء کی مظلومی جیسی ہے یعنی آپ کی تنہائی وَعَدَمِ الْأَنْصَارِ، وَأَشْبَهْتَ فِي الْبَيَاتِ عَلَى الْفِرَاشِ الدَّبِيحِ إِذْ أُجِبْتَ كَمَا

اور مددگاروں سے محرومی آپ کا شب ہجرت بستر رسول ﷺ پر سونا مشابہ ہے ذبیح - کی قربانی کے أَجَابَ، وَأَطَعْتَ كَمَا أَطَاعَ إِسْمَاعِيلُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا إِذْ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ

جب آپ نے سونا قبول کیا اور حکم کی اطاعت کی جیسا کہ اسماعیل ؑ نے خوشدلی اور صبر سے اطاعت کی جب باپ نے ان سے کہا اے

فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَدْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمُرُ

میرے بیٹے بے شک میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس دیکھو تمہاری کیا رائے ہے انہوں نے کہا اے بابا جو

سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ، وَكَذَلِكَ أَنْتَ لَمَّا أَبَاتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حکم ملا اس کی تعمیل کریں خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر ہی پائیں گے اور اسی طرح جب نبی نے آپ کو عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَمْرَكَ أَنْ تَضْجَعَ فِي مَرْقَدِهِ وَاقِيًا لَهُ بِنَفْسِكَ أَسْرَعْتَ إِلَىٰ

اپنے بستر پر سلایا اور حکم دیا کہ آپ ان کے بستر پر سو جائیں اور اپنی جان کی قربانی سے آنحضرت ﷺ کی جان بچائیں تو آپ فوراً

إِجَابَتِهِ مُطِيعًا، وَ لِنَفْسِكَ عَلَى الْقَتْلِ مُوْطِنًا، فَشَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى طَاعَتَكَ،

اطاعت کرتے ہوئے اس پر آمادہ ہو گئے اور اپنے آپکو قتل ہونے کیلئے پیش کر دیا پس خدا نے آپکی اس فرمانبرداری کی قدر فرمائی وَأَبَانَ عَنْ جَمِيلِ فِعْلِكَ بِقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي

اور آپ کے کارنامے کو ظاہر کیا اپنے اس واضح قول کے ذریعے کہ لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے اپنی نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ، ثُمَّ مِحْنَتِكَ يَوْمَ صِقْيِنَ وَقَدْ رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ حِيلَةً

جانیں بیچ دیتے ہیں پھر جنگ صفین میں آپ کی سخت مصیبت کہ جب انہوں نے فریب کاری کے ساتھ قرآن نیزوں پر بلند کر  
 وَمَكْرًا فَاَعْرَضَ الشَّكُّ، وَعُزِفَ الْحَقُّ، وَاتَّبَعَ الظَّنُّ، اَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هَارُونَ اِذْ  
 دیئے تو لوگ شک و شبہ میں پڑ گئے حق کو چھوڑ دیا گیا اور شک پر عمل ہونے لگا آپ کی یہ مصیبت ہارون ؑ کی مشکل جیسی  
 تھی جب کہ

اَمْرُهُ مُوسَىٰ عَلَىٰ قَوْمِهِ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ، وَهَارُونَ يُنَادِي بِهِمْ وَيَقُولُ يَا قَوْمِ اِنَّمَا  
 موسیٰ ؑ نے ان کو اپنی قوم پر امیر مقرر کیا تو لوگ انہیں چھوڑ گئے تب ہارون ؑ انہیں آوازیں دیتے اور کہتے تھے کہ اے  
 قوم یقیناً تم

فَتُنْتَنِمُ بِهِ وَ اِنَّ رَبَّكُمْ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَاَطِيعُوا اَمْرِي قَالُوا لَنْ  
 بچھڑے کے ذریعے آزمائے گئے ہو بے شک رحمان ہی تمہارا رب ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو انہوں نے کہا  
 ہم تو

نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوسٰى وَكَذٰلِكَ اَنْتَ لَمَّا رُفِعَتْ  
 اس کے ارد گرد عبادت کرتے رہیں گے جب تک موسیٰ ؑ ہمارے پاس واپس نہیں آتے اسی طرح جب قرآن نیزوں پر بلند  
 کیے

الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا قَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهَا وَخُدِعْتُمْ فَعَصَوْكَ  
 گئے تو آپ بھی ان لوگوں سے فرما رہے تھے کہ اے لوگو یقیناً اس میں تم آزمائے گئے ہو اور فریب دیے گئے ہو پس انہوں نے  
 وَخَالَفُوا عَلَيْكَ وَاَسْتَدْعَوْا نَصَبَ الْحٰكِمِيْنَ، فَاَبَيَّتْ عَلَيْهِمْ وَتَبَرَّأَتْ اِلٰى

نافرمانی کی اور آپ کے خلاف ہو گئے اور آپ کو حکمین کے تقرر کی خواہش کی تو آپ نے اس سے انکار کیا ان کے اس فعل سے  
 اللهُ مِنْ فِعْلِهِمْ وَفَوَضَّتْهُ اِلَيْهِمْ، فَلَمَّا اَسْفَرَ الْحَقُّ، وَسَفِهَ الْمُنْكَرُ، وَاَعْتَرَفُوا  
 خدا کی جانب برأت ظاہر کی اور معاملہ ان پر چھوڑ دیا پھر جب حق ظاہر ہوا منکروں کی بے وقوفی عیا ہوئی اور انہوں نے لغزش کا

بِالزَّلِّ وَالْجَوْرِ عَنِ الْقَصْدِ اِخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِهِ وَالزُّمُوكَ عَلَى سَفِهَةِ التَّحْكِيْمِ الَّذِي  
 اعتراف کیا اور نافرمانی کی اور بعد میں اپنی اس بات سے پھر گئے اور اس پنچایت (تحکیم) کی غلطی کو آپ کے ذمے لگانے لگے کہ  
 جسکا

اَبِيَّتْهُ وَاَحْبُوْهُ وَحَظَرَتْهُ وَاَبَاخُوْا ذَنْبُهُمُ الَّذِي اَفْتَرُوْهُ وَاَنْتَ عَلٰى هَجِّ بَصِيْرَةٍ  
 آپ نے انکار کیا اور انہوں نے اس میں رغبت کی آپ نے منع کیا اور انہوں نے جو گناہ کیا تھا اس کو درست سمجھنے لگے آپ  
 عقل

وَهُدًى، وَهُمْ عَلَى سُنَنِ ضَلَالَةٍ وَعَمَى، فَمَا زَالُوا عَلَى التَّفَاقِ مُصِيرِينَ

وہدایت کی راہ پر تھے اور وہ لوگ گمراہی اور اندھے پن کے طریقے اختیار کیے ہوئے تھے پس انہوں نے نفاق کا دامن پکڑا اپنی  
وَفِي الْعِيِّ مُتَرَدِّدِينَ حَتَّىٰ أَذَاقَهُمُ اللَّهُ وَبَالَ أَمْرِهِمْ،

گمراہی پر اصرار کرتے رہے جب کہ گمراہی میں پڑتے رہے یہاں تک کہ خدا نے انہیں انکے کیے کا مزہ چکھایا آپ کے مخالفوں  
فَأَمَاتَ بِسَيْفِكَ مَنْ عَانَدَكَ فَشَقِيَّ وَهُوَى، وَأَحْيَا بِحُجَّتِكَ مَنْ سَعَدَ

کو آپ کی تلوار سے قتل کرایا اور وہ بد بختی کے ساتھ تباہ ہوئے اور جنہوں نے آپ کو حجت مانا وہ خوش بخت اور خدا کی ہدایت  
حاصل

فَهُدِيَ، صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَرَائِحَةً وَعَاكِفَةً وَذَاهِبَةً، فَمَا يُحِيطُ الْمَادِحُ

کرتے زندہ ہوئے رحمت ہو آپ پر ہر صبح و شام خواہ آپ کسی جگہ ٹھہرے ہوں چل رہے ہوں کیونکہ مدح کرنے والا آپ کے  
وَصَفِّكَ، وَلَا يُحِيطُ الطَّاعِنُ فَضْلَكَ، أَنْتَ أَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً، وَأَخْلَصُهُمْ

اوصاف گن نہیں سکتا اور طعن کرنے والا آپ کی فضیلت کو چھپا نہیں سکتا آپ عبادت میں ساری مخلوق سے بہتر زہد میں سب  
سے

زَهَادَةً، وَأَذَبُهُمْ عَنِ الدِّينِ، أَقَمْتَ حُدُودَ اللَّهِ بِجُهِدِكَ، وَفَلَلْتَ عَسَاكِرَ الْمَارِقِينَ

خالص ہیں اور دین کی حفاظت میں سب سے آگے ہیں آپ نے حدود الہی کے قیام میں بڑی کوشش کی آپ نے اپنی تلوار سے  
بِسَيْفِكَ، تُحْمِدُ لَهَبَ الْخُرُوبِ بِنَانِكَ، وَتَهْتِكُ سُتُورَ الشُّبُهَةِ

بے دین ہونے والوں کے لشکر ناکارہ بنا دیئے آپ نے انگلی کے اشارے سے جنگ کے شعلے ٹھنڈے کر دیئے اپنے بیان سے  
بِبَيَانِكَ، وَتَكْشِفُ لَبَسَ الْبَاطِلِ عَنْ صَرِيحِ الْحَقِّ لَا تَأْخُذُكَ فِي اللَّهِ

شک کے پردوں کو چاک کر ڈالا اور آپ نے حق کے چہرے سے باطل کے حجاب نوچ لئے کیونکہ خدا کے معاملے میں آپ کو  
ملامت

لَوْمَةٌ لَا تَمِ، وَفِي مَدْحِ اللَّهِ تَعَالَى لَكَ غِنًى عَنِ مَدْحِ الْمَادِحِينَ وَتَعْرِيطِ

کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں اور جب خدا ہی آپ کی تعریف کر رہا ہے تو مدح کرنے والوں کی مدح اور تعریف کرنے  
الْوَاصِفِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ

والوں کی تعریف کا کیا ہے خدائے تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مومنوں میں ایسے مرد بھی ہیں جنہوں نے خدا سے کیا ہوا عہد سچ کر دکھایا  
فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَجْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا، وَلَمَّا رَأَيْتَ أَنَّ قَتَلْتَ

پس ان میں سے کچھ دنیا سے چلے گئے اور ان میں سے بعض انتظار میں ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور جب آپ نے دیکھا  
النَّاسِئِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَصَدَقَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَدَهُ

کہ عہد توڑنے والے تفرقہ ڈالنے والے اور بے دین آپ سے لڑتے ہیں اور حضرت رسول اللہ کا آپ کو دیا ہوا وعدہ سچ نکلا  
فَأَوْفَيْتَ بِعَهْدِهِ قُلْتَ أَمَا آنَ أَنْ تُخْضَبَ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ أَمْ مَتَى يُبْعَثُ أَشْقَاهَا

تو آپ نے وہ عہد پورا کر دیا تب آپ نے کہا کہ وہ وقت کیا نہیں آیا ہے کہ پیشانی کے خون سے داڑھی پر خراب ہو تو وہ بد بخت  
وَإِنَّمَا بِأَنَّكَ عَلَى بَيْتَةٍ مِنْ رَبِّكَ، وَبَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ، قَادِمٌ عَلَى اللَّهِ،

کب اٹھے گا یہ اس لیے کہ اپنے رب کی واضح دلیل کا آپ کو یقین اور اپنے معاملے میں کامل بصیرت حاصل تھی آپ بارگاہ الہی  
میں

مُسْتَبَشِرٌ بِبَيْعِكَ الَّذِي بَايَعْتَهُ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَنْبِيَائِكَ

جان کی تجارت پر خوش ہو کر گئے جو تجارت اس ذات خدا سے کی تھی اور یہی وہ بڑی کامیابی ہے اے اللہ! لعنت کر اپنے

وَأَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ بِجَمِيعِ لَعْنَاتِكَ، وَأَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ، وَالْعَنْ مَنْ غَضَبَ وَلِيِّكَ

نبیوں کے قاتلوں اور ان کے اوصیاء کے قاتلوں پر مکمل لعنت اور انکو آتش جہنم میں جھونک دے اور لعنت کر ان پر جنہوں

نے تیرے ولی

حَقَّهُ، وَأَنْكَرَ عَهْدَهُ، وَجَحَدَهُ بَعْدَ الْيَقِينِ وَالْإِقْرَارِ بِالْوِلَايَةِ لَهُ يَوْمَ أَكْمَلْتَ لَهُ

کا حق چھینا ان کی بیعت کا انکار کیا اور دین کے کامل ہونے کے دن ان کی ولایت کا یقینی اقرار کرنے کے بعد اس کے مخالف

الَّذِينَ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ ظَلَمَهُ وَأَشْيَاعَهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ اللَّهُمَّ

ہو گئے اے اللہ! لعنت کر امیر المؤمنین علیہ السلام کے قاتلوں پر حضرت پر ظلم کرنے والے پر ان ظالموں کے پیروکاروں اور

مددگاروں پر اے اللہ!

الْعَنْ ظَالِمِي الْحُسَيْنِ وَقَاتِلِيهِ، وَالْمُتَابِعِينَ عَدُوَّهُ وَنَاصِرِيهِ، وَالرَّاضِينَ

لعنت کر امام حسین علیہ السلام پر ظلم کرنے والوں پر آپ کے قاتلوں پر آپ کے دشمنوں کے پیروکاروں اور مددگاروں پر آپ کے

قتل پر خوش

بِقَتْلِهِ وَخَاذِلِيهِ لَعْنًا وَبِيْلًا اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوْلَ ظَالِمِي ظَلَمَ آلَ مُحَمَّدٍ وَمَانِعِيهِمْ

ہونے والوں اور آپ کو چھوڑ جانے والوں پر لعنت اور انہیں عذاب دے اے اللہ! لعنت اس پہلے ظالم پر جس نے آل محمد

علیہم السلام پر ظلم کیا

حُقُوقَهُمْ اللَّهُمَّ حُصَّ أَوْلَ ظَالِمٍ وَغَاصِبٍ لِآلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ وَكُلِّ

اور ان کے حقوق کو روک لیا اے اللہ! آل محمد علیہم السلام پر ظلم کرنے والے انکا حق غصب کرنے والے پہلے ظالم سے مخصوص

اظہار بیزاری کر اور

مُسْتَقْتًا بِمَا سَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلَى

اس کے طریقے پر چلنے والو سے تاقیامت اظہار بیزاری کرتا رہ اے معبود! رحمت فرما نبیوں کے خاتم حضرت محمد ﷺ پر اور رحمت کر

عَلِيِّ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَالِإِلهِ الطَّاهِرِينَ، وَاجْعَلْنَا بِهَمِّ مُتَمَسِّكِينَ، وَبَوْلَايَتِهِمْ مِنْ

اوصیائی کے سردار علی ﷺ پر اور ان کی پاک آل ﷺ پر اور قرار دے ہمیں ان سے تعلق رکھنے اور ان کی ولایت کو ماننے

والوں

الْفَائِزِينَ الْأَمِينِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

میں کہ جن کو نہ کوئی خوف ہے نہ ان کو کچھ غم و اندیشہ ہے۔

مؤلف کہتے ہیں ہم نے کتاب ہدیتہ الزائرین میں اس زیارت کی سنہ کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ اس زیارت کو ہر روز نزدیک یا دور سے پڑھا جاسکتا ہے ذوق عبادت رکھنے والوں اور امیر المؤمنین کی زیارت کے شائقین کو اسے غنیمت شمار کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے

روز غدیر کی تیسری زیارت وہ ہے جسے سید نے اقبال میں امام جعفر صادق سے نقل کیا اور فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص غدیر کے دن امیر المؤمنین ﷺ کی قبر پر موجود ہو تو نماز اور دعائی کے بعد قبر شریف کے نزدیک جا کر یہ زیارت پڑھے۔ اگر کسی دوسرے شہر میں ہو تو اس دن امیر المؤمنین کی قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے پڑھے اور وہ دعایہ ہے۔

### دعائے بعد از زیارت امیر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَ لِيِّكَ وَأَخِي نَبِيِّكَ وَوَزِيرِهِ وَحَبِيبِهِ وَخَلِيلِهِ، وَمَوْضِعِ سِرِّهِ،

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنے ولی پر جو تیرے نبی ﷺ کے برادر ان کے وزیر ان کے حبیب ان کے خلیل اور ان

کے رازدار ہیں

وَخَيْرَتِهِ مِنْ أُسْرَتِهِ، وَوَصِيْبِهِ وَصَفْوَتِهِ وَخَالِصَتِهِ وَأَمِينِهِ وَوَلِيِّهِ وَأَشْرَفِ عِتْرَتِهِ

وہ انکے خاندان میں سے بہترین شخص انکے وصی انکے چنے ہوئے انکے خاص و خالص انکے امانتدار انکے ولی اور انکی عترت میں بلند

اللَّذِينَ آمَنُوا بِهِ، وَأَبَىٰ ذُرِّيَّتِهِ، وَبَابِ حِكْمَتِهِ، وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ، وَالِدَّاعِي إِلَىٰ تَرَاهِينَ كَمَا وَهَبَ نَبِيَّ الْكَرِيمِ ﷺ عَلَىٰ إِيمَانِ لَمَّا لَمْ يَأْتِ ذُرِّيَّتَهُ كَمَا بَاپ هِي وَه ان كى حكمت كا دروازه ان كى حجت كے بيان كرنے والے ان

شَرِيعَتِهِ، وَالْمَاضِي عَلَىٰ سُنَّتِهِ، وَخَلِيفَتِهِ عَلَىٰ أُمَّتِهِ، سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمِيرِ كى شريعت كى طرف بلانے والے ان كى سنت پر عمل كرنے والے ان كى امت ميں ان كے جانشين مسلمانوں كے سردار اور مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ وَقَائِدِ الْعُرَى الْمُحَجَّلِينَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ كے امير هين وه چمكتے چهر و والوں كے پيشرو هين ان پر وه بهترين رحمت فرما كه جو تونه اپنى مخلوق ميں سه كسى پر اور اپنے برگزيده

وَأَصْفِيائِكَ وَأَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغَ عَنْ نَتَجِبْ بِنْدُوں ميں سه اور اپنے نبيوں كے اوصيائي ميں كسى پر كى هو اے اله ميں گو اهي ديتا هوں كه انهوں نے وه احكام لوگوں تك پهنچائے

نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا حُمِّلَ وَرَعَىٰ مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُودِعَ وَحَلَّلَ جو تيرے نبى سه حاصل كيے وه ياد ركها جو ياد ركها چاهيے تھا جو كچه ان كے سپرد هوا اس كى نكهدارى كي تيرے حلال كو حلالك، وَحَرَّمَ حَرَامَكَ، وَأَقَامَ أَحْكَامَكَ، وَدَعَا إِلَىٰ سَبِيلِكَ، وَوَالَىٰ أَوْلِيَاءَكَ، حلال اور تيرے حرام كو حرام قرار ديا اور تيرے احكام جارى كيے تيرى راه كى طرف بلاتے رهے تيرے دوستوں سه مچبت ركهى

وَعَادَىٰ أَعْدَائِكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِينَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ، اور تيرے دشمنوں كے دشمن رهے انهوں نے تيرى بيعت توڑنے والوں تفرقه ڈالنے والوں اور تيرے حكم كونه سمجھنے والوں كے ساتھ

صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ حَتَّىٰ بَلَغَ فِي ذَلِكَ صبر اور خير خواهى سه جهاد كيا كه بڑهتے تو پيچھے نه هٹتے تھے خدا كے معالے ميں وه كسى كي ملامت كي پروا نهين كرتے تھے حتى كه اسى عمل

الرِّضَا، وَسَلَّم إِلَيْكَ الْفَضَاءَ، وَعَبَدَكَ مُخْلِصاً، وَنَصَحَ لَكَ مُجْتَهِداً حَتَّى أَتَاهُ  
 میں تیری رضاتک پہنچے اور تیرے فیصلے کو قبول کر لیا انہوں نے تیری خاص عبادت کی اور تیری خاطر نصیحت کرتے رہے حتیٰ کہ  
 ان کی

الْيَقِينُ، فَقَبَضَتْهُ إِلَيْكَ شَهِيداً سَعِيداً وَلِيّاً تَقِيّاً رَضِيّاً زَكِيّاً هَادِياً مَهْدِيّاً  
 شہادت وقع ہوئی تو نے ان کی جان قبض کر لی اور وہ شہید نیک بخت ولی پرہیزگار پسندیدہ پاکباز رہبر و رہنما اور ہدایت یافتہ تھے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ  
 اے اللہ رحمت فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان (علیؑ) پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں اور اپنے منتخب بندوں میں  
 سے کسی پر کی ہو  
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 اے جہانوں کے پروردگار۔

مؤلف کہتے ہیں: سید ﷺ نے مصباح الزائر میں اس باشرف دن میں پڑھنے کیلئے ایک اور زیارت نقل کی ہے مگر اس دن کے  
 ساتھ اس زیارت کی خصوصیت کا علم نہیں ہو سکا مذکورہ زیارت ان دو زیارتوں پر مشتمل ہے جن کو علامہ مجلسی نے تحفہ کی دوسری  
 اور تیسری زیارت قرار دیا ہے۔

### دوسری مخصوص زیارت

یہ حضرت رسول کے روز ولادت کی زیارت ہے، شیخ مفید ﷺ شہید ﷺ اور سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ امام جعفر  
 صادق - نے ۱۷ ربیع الاول کو امیر المؤمنین - کی زیارت میں یہی زیارت پڑھی اور باوثوق صحابی محمد بن مسلم ثقفی کو بھی تعلیم  
 فرمائی۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ جب امیر المؤمنین - کے روضہ پاک پر آؤ تو زیارت کیلئے غسل کرو، پاک ترین لباس پہنو اور خوشبو  
 لگاؤ پھر آرام و سکون کے ساتھ چلتے ہوئے جب باب السلام یعنی حرم مطہر کے دروازے پر پہنچو تو قبلہ رخ ہو کر تیس مرتبہ اللہ اکبر  
 کہو اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھو۔

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى خَيْرَةِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ  
 سلام ہو خدا کے رسول ﷺ پر سلام ہو خدا کے چنے ہوئے پر سلام ہو خوشخبری دینے ڈرانے والے پر  
 السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَى الطُّهْرِ الطَّاهِرِ، السَّلَامُ عَلَى  
 جو نورانی چراغ ہے خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں ہوں سلام ہو پاک و پاکیزہ پر سلام ہو  
 الْعَلَمِ الزَّاهِرِ، السَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ، السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ

چمکتے ہوئے پرچم پر سلام ہو مدد کیے ہوئے تائید کیے ہوئے پر سلام ہو ابو القاسم حضرت محمد ﷺ پر  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَائِ اللَّهِ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ،

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہو سلام ہو خدا کے بھیجے ہوئے سبھی نبیوں پر اور اس کے نیک بندوں پر  
السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ اللَّهِ الْحَاقِقِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ وَبِهَذَا الضَّرِيحِ اللَّائِنِينَ بِهِ  
سلام ہو خدا کے ان فرشتوں پر جو اس حرم کے گرد کھڑے ہیں اور انہوں نے اس ضریح کی پناہ لے رکھی ہے۔  
پھر قبر کے نزدیک جا کر یہ پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْأَوْصِيَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْأَنْبِيَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے سب اوصیائی کے وصی آپ پر سلام ہو اے پرہیزگاروں کے ستون آپ پر سلام ہو  
يَا وَلِيَّ الْأَوْلِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آيَةَ اللَّهِ الْعُظْمَى

اے اولیائی کے ولی آپ پر سلام ہو اے شہیدوں کے سالار آپ پر سلام ہو اے خدا کی عظیم نشانی  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ أَهْلِ الْعَبَائِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْعُرَى الْمُحَجَّلِينَ الْأَنْبِيَاءِ

آپ پر سلام ہو اے آل عبائیں پانچویں فرد آپ پر سلام ہو اے چمکتے چہروں والے نیکوں کے سردار  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْأَوْلِيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُؤَحِّدِينَ التُّجَبَائِ

سلام ہو آپ پر اے اولیائی کی ڈھال سلام ہو آپ پر اے توحید پرستوں کی زینت

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْأَخْلَائِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ آلِ أُمَّةِ الْأُمْنَانِ، السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے دوستان خدا میں خالص سلام ہو آپ پر اے امانت دار ائمہ ﷺ کے باپ آپ پر  
عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَحَامِلَ اللَّوَايِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَالْظَى،

سلام ہو اے ساتی حوض کوثر اور لوای الحمد کے اٹھانے والے آپ پر سلام ہو اے جنت و جہنم کو تقسیم کرنے والے  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَتْ بِهِ مَكَّةَ وَمِنَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُومِ وَكَنْفَ

آپ پر سلام ہو اے وہ ذات جس سے مکہ و منی نے عزت پائی آپ پر سلام ہو اے علوم کے سمندر اور محتاجوں کی

الْفُقَرَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وَ لِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَرُوجَ فِي السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ

امید گاہ آپ پر سلام ہو اے وہ جو کعبے میں پیدا ہوا جس کا آسمان پر سیدہ زہرائی (س) سے نکاح ہوا

وَكَانَ شُهُودَهَا الْمَلَائِكَةُ الْأَصْفِيَاءُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الضِّيَاءِ، السَّلَامُ

اور منتخب فرشتے اس کے گواہ بنے آپ پر سلام ہو اے روشنی دینے والے چراغ آپ پر

عَلَيْكَ يَا مَنْ حَصَّه النَّبِيُّ بِجَزِيلِ الْحَيَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَى فِرَاشِ

سلام ہو اے وہ جسے پیغمبر نے بڑی عطا کے لیے مخصوص فرمایا آپ پر سلام ہو اے وہ جو نبیوں میں  
 خَاتِمِ الْأَنْبِيَاءِ وَوَقَاهُ بِنَفْسِهِ شَرَّ الْأَعْدَائِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زِدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ  
 آخری نبی کے بستر پر سویا اور اپنی جان کے عوض انہیں دشمنوں سے بچایا آپ پر سلام ہو اے وہ جس کے لیے سورج پلٹ آیا  
 فَسَامِي سَمْعُونَ الصَّفَا، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أُنجِيَ اللَّهُ سَفِينَةَ نُوحٍ بِاسْمِهِ  
 تو وہ شمعون صفا قرار پایا آپ پر سلام ہو اے وہ کہ خدا نے کشتی نوح کو اس کے نام اور اس کے  
 وَاسْمِ أَخِيهِ حَيْثُ انْتَطَمَ الْمَائِ حَوْلَهَا وَطَمِي، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللَّهُ بِهِ  
 بھائی کے نام پر بچایا جب وہ پانی کی موجوں میں طام کے خطرے میں تھی آپ پر سلام ہو اے وہ کہ خدا نے اس کے  
 وَبِأَخِيهِ عَلَى آدَمَ إِذْ غَوَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلْكَ التَّجَاةِ الَّذِي مَنْ  
 اور اس کے بھائی کے نام پر آدم ﷺ کی توبہ کو قبول کیا جب وہ ترک اولی میں مبتلا ہو گئے آپ پر سلام ہو اے وہ کشتی نجات کہ  
 جو اس پر

رَكِبَهُ نَجَا وَمَنْ تَأَخَّرَ عَنْهُ هَوَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَذُئِبَ الْقَلَا،  
 سوار ہوا بچ گیا اور جو ہٹا رہا وہ ہلاک ہو گیا آپ پر سلام ہو اے وہ جس نے اژدھا اور جنگل کے بھیڑیے سے خطاب کیا  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ  
 آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں آپ پر سلام ہو اے انکار کرنے والوں اور رجوع  
 عَلَى مَنْ كَفَرَ وَأَنَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ دَوَى الْأَلْبَابِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ  
 کرنے والوں پر خدا کی حجت آپ پر سلام ہو اے صاحبان عقل کے امام آپ پر سلام ہو اے علم  
 الْحِكْمَةِ وَفَضْلَ الْخُطَابِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 و حکمت اور فیصلہ دینے کے خزینه دار آپ پر سلام ہو اے وہ جس کے پاس علم کتاب ہے سلام ہو آپ پر  
 يَا مِيزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ السَّلَامُ  
 اے حساب میں میزان عمل آپ پر سلام ہو اے واضح اور بہترین فیصلہ دینے والے آپ پر  
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُتَّصِدِّقُ بِالْحَنَائِمِ فِي الْمِحْرَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ  
 سلام ہو کہ آپ نے محراب عبادت میں انگشتری صدقہ میں دی آپ پر سلام ہو اے وہ جس کے ذریعے خدا نے مومنوں  
 الْقِتَالَ بِهِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَخْلَصَ لِلَّهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَأَنَابَ،  
 کی احزاب کے دن مدد کی آپ پر سلام ہو اے وہ جس نے خلوص سے خدا کو ایک مانا اور متوجہ رہے  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَقَالِعِ الْبَابِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَعَا خَيْرَ الْأَنَامِ

آپ پر سلام ہو اے اہل خیر کو قتل کرنے اور دروازہ کھانسنے والے آپ پر سلام ہو اے وہ جسے مخلوقات میں سے سب سے افضل نے

لِلْمَبِيتِ عَلَى فِرَاشِهِ فَأَسْلَمَ نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ وَأَجَابَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَهُ طُوبَى  
اپنے بستر پر سونے کے لیے بلایا تو اس نے حکم مانا اور خود کو موت کے منہ میں دے دیا آپ پر سلام ہو اے وہ جس کے لیے خوشخبری

وَحُسْنُ مَأَبٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَ لِيَّ عِصْمَةَ الدِّينِ وَيَا سَيِّدَ  
اور بہترین مقام ہے خدا کی رحمت ہے اور اس کی برکات ہیں سلام ہو آپ پر اے دین کی حفاظت کے ذمہ دار اور سرداروں کے  
السَّادَاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجَزَاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي

سردار آپ پر سلام ہو اے معجزوں کے مالک سلام ہو آپ پر اے وہ جس کی فضیلت میں  
فَضْلِهِ سُورَةُ الْعَادِيَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي السَّمَائِ عَلَى الشُّرَادِقَاتِ  
سورہ عادیات نازل ہو آپ پر سلام ہو اے وہ جس کا نام آسمانوں کے پردوں پر لکھا ہوا ہے  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَالْآيَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْعَزَوَاتِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے عجیب امور اور نشانیاں ظاہر کرنے والے آپ پر سلام ہو اے جنگوں کے سپہ سالار آپ پر  
عَلَيْكَ يَا مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَمَا هُوَ آتٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَاطِبَ ذُنُبِ الْفُلُوتِ السَّلَامُ  
سلام ہو اے خبر دینے والے اس کی جو ہو چکا اور جو ہوگا آپ پر سلام ہو اے صحرائی بھیڑیے سے خطاب کرنے والے آپ پر  
عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ الْحُصَى وَمُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَجَبَتْ مِنْ

سلام ہو اے پتھروں پر نقش کرنے والے اور مشکلیں حل کر دینے والے سلام ہو آپ پر اے وہ کہ جنگ میں جس کے حملوں  
حَمَلَاتِهِ فِي الْوَعَى مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُولَ فَقَدَّمَ  
سے آسمانوں کے فرشتے حیران ہوئے سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حضرت رسول ﷺ سے سرگوشی کی  
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ آلِئِمَّةِ الْبَرَّةِ السَّادَاتِ وَرَحْمَةُ

اور سرگوشی کے وقت صدقات پیش کیے سلام ہو آپ پر اے ان ائمہ علیہ السلام کے باپ جو نیک سردار ہیں خدا کی  
اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَّ الْمُبْعُوثِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ  
رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ کے قائم مقام سلام ہو آپ پر اے علم کے مورث  
جو بہترین

مَوْزُوتٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

ورثہ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں آپ پر سلام ہو اے اوصیائی کے سردار آپ پر سلام ہو اے  
 إِمَامَ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمَكْرُوبِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِينَ  
 پرہیزگاروں کے امام آپ پر سلام ہو اے دکھی لوگوں کے فریادرس آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے نگہدار  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهَرَ الْبُرَاهِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَهَ وَيَسَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ  
 آپ پر سلام ہو اے دلیل و برہان ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے طہ اور یاسین آپ پر سلام ہو اے اللہ کی مضبوط  
 اللَّهُ الْمَتِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِي صَلَاتِهِ بِخَاتَمِهِ عَلَى الْمَسْكِينِ السَّلَامُ  
 رسی آپ پر سلام ہو اے وہ جس نے حالت نماز میں اپنی انگشتری مسکین کو صدقہ میں دی آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ الْقَلْبِ وَمُظْهَرَ الْمَائِ الْمَعِينِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ  
 سلام ہو اے کنویں پر سے پتھر کی سل ہٹا کر ٹھنڈا پانی کھولنے والے آپ پر سلام ہو اے خدا کی دیکھنے  
 اللَّهُ النَّاطِرَةَ، وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ، وَ لِسَانَهُ الْمُعَبَّرَ عَنْهُ فِي بَرِيَّتِهِ أَجْمَعِينَ، السَّلَامُ  
 والی آنکھ اس کا کھلا ہوا ہاتھ اور اسکی ساری مخلوق کو اس کی خبر دینے والی زبان آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا وَاثَرَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ، وَمُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَصَاحِبَ لَوَائِي  
 سلام ہو اے نبیوں کے علم کے وارث اور اولین اور آخرین کے علم کے امانتدار لوایٰ حمد کے  
 الْحَمْدِ وَسَاقِي أَوْلِيَائِهِ مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوبَ الدِّينِ  
 اٹھانے والے اور آخری پیغمبر ﷺ کے حوض کوثر سے ان کے دوستوں کو سیراب کرنے والے آپ پر سلام ہو اے دین کے

سردار

وَقَائِدَ الْعُرِّ الْمُحَجَّلِينَ، وَوَالِدَ الْآئِمَّةِ الْمَرْضِيِّينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
 چمکتے چہرے والوں کے قائد پر سلام ہو خدا کے پسندیدہ اماموں کے باپ خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں سلام ہو  
 عَلَى اسْمِ اللَّهِ الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيِّ وَجَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَصِرَاطِهِ السَّوِيِّ  
 خدا کے پسندیدہ نام پر اس کے تابندہ جلوے اس کے توانا طرفدار اور اس کے راہ راست پر  
 السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ السَّلَامُ عَلَى الْكَوْكَبِ الدُّرِيِّ  
 سلام ہو اس امام پر جو پرہیزگار مخلص پاکیزہ ہے سلام ہو چمکتے ہوئے ستارے پر  
 السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى أئِمَّةِ  
 سلام ہو ابو الحسن امام علی مرتضیٰ علیہ السلام پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو ہدایت یافتہ  
 الْهُدَى، وَمَصَابِيحِ الدُّجَى، وَأَعْلَامِ التَّقَى، وَمَنَارِ الْهُدَى، وَدَوَى النَّهْيِ، وَكَهْفِ  
 اماموں پر جو تاریکی کے چراغ پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے مینار صاحبان عقل و خرد مخلوق کی جائے پناہ مضبوط ترسی اور

النُّورِ، وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى، وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ

دنیا والوں پر خدا کی حجت ہیں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو  
عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ، وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ، وَوَالِدِ الْأَئِمَّةِ الْأَطْهَارِ، وَقَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ،  
انوار کے نور پر جو خدائے جبار کی حجت پاک ائمہ علیہم السلام کا باپ جنت و جہنم تقسیم کرنے والا  
الْمُخْبِرِ عَنِ الْأَثَارِ، الْمُدْمِرِ عَلَى الْكُفَّارِ، مُسْتَنْقِذِ الشَّيْعَةِ الْمُخْلِصِينَ مِنْ عَظِيمِ  
قدیم آثار سے خبریں دینے والا کافروں کو ہلاک کرنے والا اور خالص و مخلص شیعوں کو گناہوں کے بوجھ تلے سے  
الْأَوْزَارِ، السَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ، الْمَوْلُودِ فِي  
نکلنے والا ہے سلام ہو اس پر جو خاص کیا گیا پاکیزہ تقیمہ دختر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جو پیدا ہوا پردوں والے گھر (کعبہ)  
الْبَيْتِ ذِي الْأَسْتَارِ، الْمُرْوَجِ فِي السَّمَاءِ بِالْبُرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ  
میں جس کا نکاح ہوا آسمان میں نیک اور پاکیزہ بی بی سے جو راضی شدہ راضی کی گئی  
الْأَئِمَّةِ الْأَطْهَارِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى النَّبَا الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ

پاک ائمہ علیہم السلام کی ماں ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو اس بڑی خبر پر کہ جس میں وہ لوگ  
مُخْتَلِفُونَ، وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ، وَعَنْهُ يُسْأَلُونَ، السَّلَامُ عَلَى نُورِ اللَّهِ الْأَنْوَارِ،

اختلاف کرتے اس پر معرض ہوتے اور اس کے متعلق پوچھتے ہیں سلام ہو خدا کے روشن نور  
وَضِيَائِهِ الْأَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ

اور اسکی چمک پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں آپ پر سلام ہو اے ولی خدا اور اس کی حجت خدا کے  
اللَّهُ وَخَالِصَتَهُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقًّا

مخلص اور اس کے خاص بندے میں گواہی دیتا ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے جہاد کیا خدا کی راہ میں جو جہاد کرنے کا  
جِهَادِهِ، وَاتَّبَعْتَ مِنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ،

حق ہے اور آپ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے کی پیروی کی خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل علیہم السلام پر آپ نے حلال  
خدا کو حلال رکھا

وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللَّهِ، وَشَرَعْتَ أَحْكَامَهُ، وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ

حرام خدا کو حرام قرار دیا اس کے احکام جاری کیے آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا  
بِالْمَعْرُوفِ، وَهَيَّبْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا

حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ نے راہ خدا میسر و تحمل کے ساتھ جہاد کیا اور خیر خواہی میں  
مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمِ الْأَجْرِ حَتَّىٰ أَتَاكَ الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ دَفَعَكَ

کوشاں رہے اور اس پر خدا کے نزدیک سے اجر کی امید رکھی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ

عَنْ حَقِّكَ، وَأَزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ بَلَغَهُ ذَلِكَ فَرَضِيَ بِهِ، أَشْهَدُ اللَّهُ  
کو حق سے محروم کیا اور آپ کے مقام سے ہٹایا اور خدا لعنت کرے اس پر جو یہ اطلاع حاصل کر کے خوش ہو گا گواہ بناتا ہوں خدا  
کو اسکے

وَمَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلُهُ أَنِّي وَ لِي لِمَنْ وَالَاكَ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
فرشتوں اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں آپ پر سلام ہو  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ خود کو قبر شریف سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: أَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ  
خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ میرا کلام  
کلامی، وَتَشْهَدُ مَقَامِي، وَأَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ بِالْبَلَاغِ وَالْإِدَائِي، يَا مَوْلَايَ،  
سننے ہیں اور میرے قیام کا مشاہدہ کر رہے ہیں اور آپ کا گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے پیغام دیا اور فرض نبھایا اے میرے

آقا  
يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا أَمِينَ اللَّهِ، يَا وَلِيَّ اللَّهِ، إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُ نُوبًا قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي،  
اے حجت خدا اے خدا کے امین اے خدا کے امین اے خدا کے ولی بے شک میرے اور خدا کے درمیان میرے گناہ حائل ہیں جن کا بوجھ  
میری کمر پر

وَمَنْعَتِي مِنَ الرَّقَادِ، وَذِكْرُهَا يُقَلِّقُ أَحْشَائِي، وَقَدْ هَرَيْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ إِلَيْكَ،  
ہے انہوں نے میری نیند اڑادی ہے ان کی یاد سے میرا دل گھبراتا ہے اور میں بھاگ کے آیا ہوں خدائے عزوجل کی طرف اور  
آپ

فَبِحَقِّ مَنْ ائْتَمَنَكَ عَلَى سِرِّهِ، وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ، وَقَرَنَ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ،  
کی طرف لہذا اس کے واسطے سے جس نے آپ کو اپنا راز دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپنا اس نے آپ کی اطاعت  
اپنی اطاعت کے ساتھ

وَمُؤَالَاتِكَ بِمُؤَالَاتِهِ، كُنْ لِي إِلَى اللَّهِ شَفِيعًا، وَمِنَ النَّارِ مُجِيرًا، وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيرًا  
اور آپ کی محبت اپنی محبت کے ساتھ قرار دی آپ خدا کے ہاں میری شفاعت کر دیجئےم سے پناہ دیں اور حالات میں میرے مدد  
گار ہوں۔

پھر دوسری مرتبہ قبر مبارک سے لپٹ کر بوسہ دے کر پڑھے:

يَا وَلِيَّ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ، يَا بَابَ حِطَّةِ اللَّهِ وَلِيَّتِكَ وَزَائِرَتِكَ وَاللَّائِيذُ بِقَبْرِكَ، وَالنَّازِلُ

اے ولی خدا اے حجت خدا اے باب حطہ گناہان خدا کی جانب سے آپ کا دوست آپ کا زائر آپ کی قبر کی پناہ لینے والا آپ کی  
بِفَنَائِكَ، وَالْمُنِيحُ رَحْلَهُ فِي جَوَارِكَ يَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لَهُ إِلَى اللَّهِ فِي قَضَائِي

درگاہ پر آنے والا اور آپ کے جوار میں آرہنے والا سوال کرتا ہے کہ آپ خدا کے ہاں اس کی شفاعت کریں کہ اس کی حاجت  
حَاجَتِهِ وَتُجِّحَ طَلِبَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْجَاهَ الْعَظِيمَ وَالشَّفَاعَةَ

پوری ہو اور مقصد حاصل ہو دنیا اور آخرت میں، کیونکہ خدا کے حضور آپ کی بڑی عزت ہے اور آپ کی شفاعت  
الْمَقْبُولَةَ، فَاجْعَلْنِي يَا مَوْلَايَ مِنْ هَمِّكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حَزْبِكَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

مقبول ہے پس قرار دیں اے میرے آقا مجھے اپنے اصل عنایت میں شامل اور اپنے گروہ میں داخل کر آپ پر سلام ہو  
وَعَلَى ضَجِيعَتِكَ آدَمَ وَنُوحَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى وَلَدَيْكَ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ،

اور آپ کے دونوں ساتھیوں آدم ﷺ و نوح ﷺ پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے فرزندوں حسن ﷺ و حسین ﷺ پر اور سلام  
ہو آپ کی

وَعَلَى آلِ الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اولاد میں سے پاک ائمہ ﷺ پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں۔

### امیر المؤمنین نفس پیغمبر

اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت پڑھے جن میں سے دو رکعت امیر المؤمنین - کیلئے اور دو رکعت حضرت آدم - اور دو رکعت  
حضرت نوح - کیلئے بجالائے اسکے بعد بہت زیادہ ذکر الہی کرے انشائی اللہ اس کی زیارت و دعائی قبول ہوگی۔  
مؤلف کہتے ہیں: صاحب مزار کبیر نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہی زیارت ۱۷ ربیع الاول کو طلوع شمس کے قریب پڑھی جائے اور  
علامہ مجلسی ﷺ کا فرمان ہے کہ یہ بہترین زیارتوں میں سے ہے کہ اسکا ذکر معتبر اسناد کے ساتھ کتابوں میں بعض روایات سے معلوم  
ہوتا ہے کہ یہ زیارت اس دن سے مخصوص نہیں۔ بلکہ جس وقت بھی یہ زیارت پڑھی جائے اچھا ہے مؤلف کا کہنا ہے کہ اگر کوئی  
شخص یہ کہے کہ اسکی کیا وجہ ہے کہ حضرت رسول کے یوم ولادت یا یوم بعثت میں امیر المؤمنین - کی زیارت پڑھنے کو کہا گیا ہے۔  
حالانکہ مناسب یہ ہے کہ اس دن حضرت رسول کی زیارت پڑھنے کا حکم ہو؟ اس کے جواب میں ہم یہ کہیں گے کہ اس کی وجہ یہ ہے  
کہ اس دن دو بزرگوں کا آپس میں کمال اتصال ہے۔ اور دونوں نور کے مکمل اتحاد کی علامت ہیں۔ گویا جس نے امیر المؤمنین - کی  
زیارت کی اس نے حضرت رسول کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اس امر کی دلیل قرآن کریم کی آیت انفسنا ہے۔ کیونکہ مباہلہ میں  
خدائے تعالیٰ نے امیر المؤمنین - کو نفس پیغمبر قرار دیا اور کسی دوسرے کو یہ مقام نہیں ملا بہت سی روایتوں میں آیا ہے اور ان میں

سے ایک شیخ محمد بن مشہدی نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک اعرابی حضرت رسول کے حضور حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! میرا گھر یہاں سے بہت دور ہے اور آپ کی زیارت کا اشتیاق کبھی کبھی مجھے یہاں لے آتا ہے لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ کبھی آپ سے شرف ملاقات حاصل نہیں ہو پاتا تو میں علی ابن ابی طالب - سے ملاقات کر لیتا ہوں اور وہ مجھے وعظ و نصیحت کرتے ہیں اور حدیث تعلیم فرما کر مانوس و مطمئن کر دیتے ہیں تاہم آپ کی ملاقات نہ ہونے پر افسوس کے ساتھ واپس ہو جاتا ہوں۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص علی المرتضیٰ - کی زیارت کرے گویا اس نے میری زیارت کی جو اسے دوست رکھتا ہے وہ مجھے دوست رکھتا ہے اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے وہ مجھ سے دشمنی کرتا ہے پس تم یہ بات میری طرف سے اپنے قبیلہ کے لوگوں کو بتادو کہ جو شخص علی - کی زیارت کیلئے جائے تو گویا وہ میری زیارت کو آیا ہے۔ پس میں جبرائیل - اور ایک صالح مؤمن اس شخص کو قیامت میں اس عمل کی جزا دیں گے۔ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادق - سے روایت ہوئی ہے کہ جب تم نجف اشرف کی زیارت کرو تو آدم - اور نوح - کے ابدان اور علی - کے جسم کی زیارت کرتے ہو، اس میں شک نہیں کہ گویا تم نے ان کے آبائی واجداد، نبیوں کے خاتم محمد مصطفیٰ اور حضرت علی - کی زیارت کی ہوگی کہ جو اوصیائے میں بہترین ہیں، قبل ازیں چھٹی زیارت میں ذکر ہو چکا ہے کہ حسب فرمان امیر المؤمنین - کی قبر مبارک کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ الخ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ۔

### ابیات قصیدہ ازریہ

شیخ جابر نے قصیدہ ازریہ میں کیا خوب اشعار کہے ہیں حضرت علی - کے گنبد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

فَاعْتَمِدْ لِلنَّبِيِّ أَعْظَمَ رَمْسٍ

فِيهِ لِلطُّهْرِ أَحْمَدٌ أَيْ نَفْسٍ

اعتماد کرو بہ خاطر پیغمبر ﷺ اس قبر شریف کو

اس میں احمد ﷺ کا نفس جاگزیں ہے

أَوْ تَرَى الْعَرْشَ فِيهِ أَنْوَرَ نَمْسٍ

فَتَوَاضَعُ فَنَّمَ دَارَةُ قُدْسٍ

یا اس عرش کو دیکھو اس میں چمکتا سورج ہے

پس جھک جا کہ یہ پاکیزہ مقام ہے

تَتَمَنَّى الْآفَلَكَ لَثَمَ تَرَاهَا  
تمنا کرتے ہیں افلاک کہ چومیں اس کی خاک کو

حکیم سنائی نے یہ فارسی کے اشعار کہے:

(۱) مرتضائی کہ کردیزدانش

ہمرہ جان مصطفیٰ جانش

(۱) علی مرتضیٰ وہ ہیں کہ خدا نے

ان کو جان مصطفیٰ قرار دیا۔

(۲) ہر دو ایک قبلہ و خردشان دو

ہر دو ایک روح کا بدشان دو

(۲) ان دونوں کا قبلہ ایک اور عقلمیں دو ہیں۔

ان کی روح ایک اور جسم دو ہیں۔

(۳) دور وندہ چو اختر گردوں

دو برادر چوں موسیٰ و ہارون

(۳) وہ دونوں آسمان پر چلتے ہوئے ستارے ہیں

وہ موسیٰ عليه السلام و ہارون عليه السلام کی طرح دو بھائی ہیں

(۴) ہر دو یکدہ رزیکد ف بودند

ہر دو پیرایہ شرف بودند

(۴) وہ دونوں ایک صدف کے دو موتی ہیں۔  
وہ دونوں شرف کے ایک ہی مقام پر ہیں۔

(۵) تانہ بکشاد علم حیدر در  
ندہ سنت پیغمبر ﷺ بر  
(۵) جب تک حیدر کرار کا علم اپنا دروازہ نہ کھولے  
پیغمبر ﷺ کی سنت کا میٹھا پھل حاصل نہیں ہوتا۔

### تیسری مخصوص زیارت

یہ بعثت کی رات اور دن کیلئے ہے۔  
روز مبعث یعنی حضرت رسول اللہ کے مبعوث ہونے کا دن ۷۲ رجب ہے اس رات اور دن میں تین زیارتیں ہیں اور وہ یہ ہیں۔

### پہلی زیارت رجبہ

اس زیارت کا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَشْهَدْنَا مَشْهَدًا أَوْلِيَانَهُ سے ہوتا ہے جو ماہ رجب کے اعمال مشترکہ میں زیارت رجبہ کے  
عنوان سے ذکر ہو چکی ہے۔ یہ زیارت ماہ رجب میں ہر امام کے روضہ مبارک پر پڑھی جا سکتی ہے، لیکن صاحب مزار قدیم اور شیخ  
محمد بن مشہدی نے اسے شبِ مبعث کی مخصوص زیارات میں قرار دیا ہے۔ جب کوئی شخص اس رات یہ زیارت پڑھے تو بعد میں  
دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور پھر جو چاہے دعا مانگے۔

### دوسری زیارت

اس کی ابتدائی السَّلَامُ عَلَىٰ أَبِي الْأَئِمَّةِ وَ مَعْدِنِ النَّبُوَّةِ سے ہوتی ہے اور علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے تحفہ میں اسے ساتویں زیارت  
قرار دیا ہے۔ صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ یہ ۲۷ رجب کے ساتھ مخصوص ہے جیسا کہ ہم نے بھی ہدیتہ الزائرین میں اس کا ذکر کیا  
ہے۔

## تیسری زیارت

یہ وہی زیارت ہے، جسے شیخ مفید، رحمۃ اللہ علیہ سید رحمۃ اللہ علیہ اور شہید رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ مبعث کی رات یا دن میں جب کوئی شخص امیر المؤمنین کی زیارت کرنا چاہے، تو پہلے قبہ شریفہ کے دروازے پر آنجناب کی قبر کے مقابل کھڑے ہو کر یہ کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں جو یگانہ ہے اسکا کوئی شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

وَرَسُولُهُ، وَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِهِ، وَأَنَّ

اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ کہ علی بن ابی طالب علیہ السلام مومنوں کے امیر خدا کے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائی ہیں اور وہ  
الْأَيُّمَةَ الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِهِ حُجَّجُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

پاک و پاکیزہ امام جو ان کی اولاد سے ہیں وہ مخلوق خدا پر اس کی حجت ہیں۔

پھر اندر داخل ہو کر پشت بہ قبلہ حضرت کی قبر مبارک کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہے اور اس کے بعد

یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ خَلِيفَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ صِفْوَةَ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے وارث آدم علیہ السلام جو خلیفہ خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث نوح علیہ السلام جو خدا کے برگزیدہ ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے وارث ابراہیم علیہ السلام جو خدا کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث موسیٰ علیہ السلام جو خدا کے کلیم ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ

آپ پر سلام ہو اے وارث عیسیٰ علیہ السلام جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو خدا کے رسولوں کے

اللَّهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ، السَّلَامُ

سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علیہ السلام آپ پر سلام ہو اے پرہیزگاروں کے امام علیہ السلام سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ

آپ پر اے اوصیائی کے سردار آپ پر سلام ہو اے جہانوں کے پروردگار کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وصی سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَظِيمُ، السَّلَامُ

آپ پر اے اولین و آخرین کے علم کے ورثہ دار سلام ہو

عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْكَرِيمُ

آپ پر کہ آپ بہت بڑی خبر پسا آپ پر سلام ہو کہ آپ ہی صراطِ مستقیم ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ سنوارے ہوئے صاحبِ مرتبہ ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الرَّضِيُّ الرَّكِيُّ، السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو کہ آپ پر ہیزگار وصی ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ راضی شدہ پاک شدہ ہیں آپ پر  
عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيءُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو کہ آپ چودھویں کے چمکتے چاند پسا آپ پر سلام ہو کہ آپ سب سے بڑے تصدیق کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو  
أَيُّهَا الْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

کہ آپ سب سے بڑھ کر حق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ روشن و تاباں چراغ ہیں آپ پر سلام ہو  
يَا إِمَامَ الْهُدَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التَّقَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ الْكُبْرَى،

اے ہدایت دینے والے امام ﷺ آپ پر سلام ہو اے تقویٰ کے نشان آپ پر سلام ہو اے خدا کی بہت بڑی حجت  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاصَّةَ اللَّهِ وَخَالِصَتَهُ وَأَمِينَ اللَّهِ وَصَفْوَتَهُ وَبَابَ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے مقرب اور اس کے خاص کردہ اور خدا کے امانتدار اور اس کے چنے ہوئے بابِ الہی اور اس کی  
حجت

وَمَعْدِنَ حُكْمِ اللَّهِ وَسِرِّهِ، وَعَيْنِيَّةَ عِلْمِ اللَّهِ وَخَازِنَهُ، وَسَفِيرَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ، أَشْهَدُ

خدا کے حکم اور اس کے راز کے حامل خدا کے علم کے جامع اور خزانہ دار اور خلقِ خدا میں اس کے نمائندہ میں گواہی دیتا ہوں  
کہ

أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَاتَّبَعْتَ

آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے روکا آپ نے رسول ﷺ کی

پیروی

الرُّسُولَ، وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ، وَبَلَّغْتَ عَنِ اللَّهِ، وَوَفَّيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ، وَتَمَّتْ

کی اور قرآن کی تلاوت کی جو تلاوت کرنے کا حق ہے آپ نے خدا کا پیغام دیا خدا کا عہد پورا کیا اور آپ کے ذریعے خدا کی  
بِكَ كَلِمَاتِ اللَّهِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ، وَنَصَحْتَ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ صَلَّى

باتیں مکمل ہوئیں آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے آپ نے خدا اور اس کے رسول ﷺ کی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَجَدْتَ بِنَفْسِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُجَاهِدًا عَنِ دِينِ اللَّهِ مُوقِفًا

خاطر نصیحت و خیر خواہی کی آپ نے جان کی بازی لگائی صبر و احتیاط کے ساتھ جہاد کیا خدا کے دین کے لیے

لِرَسُولِ اللَّهِ، طَالِباً مَّا عِنْدَ اللَّهِ، رَاغِباً فِيمَا وَعَدَ اللَّهُ، وَمَضِيَّتَ لِلَّذِي  
 اور خدا کے رسول ﷺ کی آبرو کے لیے خدا کے ہاں اجر چاہتے ہوئے خدا کے وعدے پر توجہ رکھے ہوئے اور آپ اس عقیدہ  
 پر باقی رہے

كُنْتُ عَلَيْهِ شَهِيداً وَشَاهِداً وَمَشْهُوداً، فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنْ رَسُولِهِ وَعَنْ  
 کہ جس کیلئے آپ شہید ہوئے آپ اس پر گواہ اور گواہی والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسول ﷺ کی طرف سے اور  
 اسلام و

الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ مِنْ صِدِّيقٍ أَفْضَلِ الْجَزَائِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَاماً،  
 صاحب صدق مسلمانوں کی طرف سے بہتر و برتر جزا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب لوگوں میں اول ہیں اسلام لانے میں  
 وَأَخْلَصَهُمْ إِيمَاناً، وَأَشَدَّهُمْ يَقِيناً، وَأَخْوَفَهُمْ اللَّهَ، وَأَعْظَمَهُمْ عَنَاءً، وَأَخْوَطَهُمْ  
 ان میں سے مخلص ہیں ایمان میں ان سے بڑھے ہوئے ہیں یقین بیان سے زیادہ خوف خدا والے پسا اور سب سے زیادہ  
 عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَأَفْضَلَهُمْ مَنَاقِبَ، وَأَكْثَرَهُمْ سَوَابِقَ،  
 مصیبت برداشت کرنے والے اور رسول اللہ کے بارے میں زیادہ محتاط ہیں ان سے بلند ہیں خوبیوں میں ان سے آگے ہیں  
 وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً، وَأَشْرَفَهُمْ مَنْزِلَةً، وَأَكْرَمَهُمْ عَلَيْهِ، فَقَوِيَّتْ حِينَ

فَضِيلَتِهِمْ فِي ان سَبَلْدْتَرِ اَوْرَبْرْتَرِي دَرَجِي فِي اَرْفِ اَوْرَمَنْزَلْتِي فِي بَرْكِي تَرِي اَنْخَضْرْتِي ﷺ كِي نَزْدِيكِي پَسِ اَبِي قَوِي تَحِي  
 وَهَنُوا، وَلَزِمَتْ مِنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ  
 جب وہ لوگ کمزور پڑے اور آپ قائم رہے طریقہ رسول ﷺ پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل ﷺ پر اور میں گواہی  
 دیتا ہوں کہ آپ

خَلِيفَتُهُ حَقًّا، لَمْ تُنَازِعْ بِرِغْمِ الْمُنَافِقِينَ، وَعَيْظِ الْكَافِرِينَ، وَضِعْنَ الْفَاسِقِينَ،  
 ان کے خلیفہ برحق بلا تنازعہ ہیں منافقوں کی مخالفت کافروں کے غصے اور بدکاروں کے کینے کے باوجود آپ دین  
 وَقُمْتَ بِالْأَمْرِ حِينَ فَشَلُّوا، وَنَطَقْتَ حِينَ تَتَعْتَعُوا، وَمَضَيْتَ بِنُورِ اللَّهِ إِذْ  
 کے امر کے ساتھ قائم رہے جب لوگ سست پڑ گئے آپ نے حق بیان کیا جب وہ چپ تھے اور آپ راہ ہدایت پر چلے جب وہ  
 رُكَّ

وَقَفُّوا، فَمَنْ اتَّبَعَكَ فَقَدْ اهْتَدَى، كُنْتُ أَوْلَهُمْ كَلَاماً، وَأَشَدَّهُمْ خِصَاماً، وَأَصْوَهُمْ  
 ہوئے تھے پس جس نے آپ کی پیروی کی وہ ہدایت پا گیا کیونکہ آپ کلام میں ان سے بہتر مقابلے میں ان سے سخت تر گفتار میں  
 مَنْطِقاً وَأَسَدَّهُمْ رَأْيًا وَأَشَجَعَهُمْ قَلْبًا وَأَكْثَرَهُمْ يَقِيناً، وَأَحْسَنَهُمْ عَمَلًا، وَأَعْرَفَهُمْ

ان سے خوب تر رائے میان سے محکم تر دل کے سب سے بہادر ہستیوں میں ان سے بڑھ کر عمل میں ان سے نیک تر اور  
بِأَلَا مُؤْمِرٍ، كُنْتُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَبًا رَحِيمًا إِذْ صَارُوا عَلَيْكَ عِيَالًا ، فَحَمَلْتَ أَثْقَالَ مَا عَنْهُ

معاملات کو زیادہ جاننے والے ہیں آپ مومنوں کیلئے مہربان باپ جب آپ کے ارد گرد جمع ہو گئے آپ نے وہ بوجھ اٹھائے جنکے  
ضَعُفُوا، وَحَفِظْتَ مَا أَضَاعُوا وَرَعَيْتَ مَا أَهْمَلُوا، وَشَمَّرْتَ إِذْ جَبَنُوا، وَعَلَوْتَ إِذْ

مقابل وہ ناتواں تھے آپ نے بچا لیا جو انہوں نے گنویا آپ نے یاد رکھا جو انہوں نے بھلایا آپ نے جرأت کی جب وہ ڈر گئے  
هَلَعُوا، وَصَبَرْتَ إِذْ جَزَعُوا، كُنْتُ عَلَى الْكَافِرِينَ عَذَابًا صَبًّا

آپ غالب آئے جب وہ نالے کرتے تھے اور آپ جمے رہے جب وہ گھبرا گئے آپ کافروں کے لیے نہ رکنے والا عذاب ان کے  
وَعِظَةٌ وَغِيظًا، وَ لِلْمُؤْمِنِينَ غِيثًا وَخِصْبًا وَعِلْمًا، لَمْ تُفَلِّنْ حُجَّتَكَ،

لیے سختی اور قہر و غضب تھے اور مومنوں کے لیے ابر رحمت اور علم و نعمت کی فراوانی تھے کہ آپ کی دلیل کمزور نہ تھی آپ کا  
دل کج نہ ہوا

وَلَمْ يَزِغْ قَلْبَكَ وَلَمْ تَضْعَفْ بَصِيرَتَكَ وَلَمْ تَجْبُنْ نَفْسَكَ، كُنْتُ كَالْجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ

آپ کی سمجھ میں کمی نہ ہوئی اور آپ کا دل خوفزدہ نہ ہوا کہ آپ پہاڑ کی طرح جمے کہ جسے آندھیاں ہلا نہیں سکیں  
الْعَوَاصِفُ، وَلَا تُزِيلُهُ الْقَوَاصِفُ، كُنْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

بجلی کی کڑک اسے گرا نہیں سکی آپ ایسے تھے جیسے رسول اللہ نے فرمایا تھا

قَوِيًّا فِي بَدَنِكَ، مُتَوَاضِعًا فِي نَفْسِكَ، عَظِيمًا عِنْدَ اللَّهِ، كَبِيرًا فِي الْأَرْضِ، جَلِيلًا

کہ آپ قوی بدن والے اپنے آپ میں فروتنی کرنے والے خدا کے ہاں بلند مرتبے والے زمین میں بڑائی والے آسمان میں عزت  
فِي السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ لِإَحَدٍ فِيكَ مَهْمَزٌ وَلَا لِقَائِلٍ فِيكَ مَعْمَزٌ وَلَا لِحَلْقٍ فِيكَ مَطْمَعٌ

والے آپ کے متعلق کسی کے لئے نکتہ چینی کا مقام نہیں کوئی بولنے والا آپ کی برائی نہیں بتا سکتا لوگوں کو آپ کی طرف داری میں

کوئی

وَلَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ، يُوجَدُ الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ عِنْدَكَ قَوِيًّا عَزِيزًا حَتَّى تَأْخُذَ لَهُ

اللَّجْ نَهِيْنَهْ آپ كَه هَا كَسِي كَه لِيَه كَچھ رعايت هَه هَر كَزُور آپ كَه زُرْدِيك طاقْتور هَه جب تك آپ اس كا حق اسه دلا نه  
بِحَقِّهِ وَالْقَوِيُّ الْعَزِيزُ عِنْدَكَ ضَعِيفًا حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ الْحَقُّ، الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ عِنْدَكَ

دیں اور ہر طاقتور شخص آپ کے نزدیک کمزور ہے جب تک اس سے حق وصول نہ کر لیں اس معاملے میں اپنا بیگانہ آپ کے  
فِي ذَلِكَ سَوَاءٌ شَأْنُكَ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكَ حُكْمٌ وَحَتْمٌ ، وَأَمْرُكَ حِلْمٌ

زردیک برابر هَه آپ کی روش حق سچائی اور ملائمت هَه آپ كَه قول میں مضبوطی و استواری آپ كَه حکم میں نرمی

وَعَزْمٌ، وَرَأْيُكَ عِلْمٌ وَحَزْمٌ، اعْتَدَلَ بِكَ الدِّينُ، وَسَهَّلَ بِكَ الْعَسِيرُ، وَأَطْفَيْتَ بِكَ

و ثبات آپ کی رائے معلوم و پختگی ہے کہ دین اسلام آپ کے ذریعے سنبھلا آپ کے ذریعے مشکل کام آسان ہوا آپ کے ذریعے  
النَّيْرَانُ، وَقَوِيَ بِكَ الْإِيْمَانُ، وَتَبَّتْ بِكَ الْإِسْلَامُ، وَهَدَّتْ مُصِيبَتُكَ الْأَوَامِلَ،

فتنے کی آگ ٹھنڈی ہوئی آپ کے ذریعے ایمان کو قوت ملی آپ کے ذریعے اسلام کا نقش گہرا ہوا اور آپ کی مصیبت نے لوگوں کو متاثر

کیا

فَ إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، لَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ خَالَفَكَ

پس ہم خدا ہی کیلئے ہیں اور اسی کی طرف پلٹیں گے خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کے مخالف پر خدا لعنت

کرے

وَلَعَنَ اللهُ مَنْ افْتَرَى عَلَيْكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَعَصَبَكَ حَقَّكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ

آپ پر جھوٹ باندھنے والے پر خدا لعنت کرے آپ سے ناانصافی کرنے والے اور آپ کا حق دبانے والے پر اور خدا لعنت

بَلَّغَهُ ذَلِكَ فَرَضِي بِهِ، إِنَّا إِلَى اللهِ مِنْهُمْ بُرَائِي، لَعَنَ اللهُ أُمَّةً خَالَفَتْكَ،

کرے اس معاملے پر خوش ہونے والے پر یقیناً ہم آپ کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس

وَجَحَدَتْ وِلَايَتِكَ، وَتَظَاهَرَتْ عَلَيْكَ وَفَتَلَّتْكَ، وَحَادَتْ عَنْكَ وَخَذَلَّتْكَ،

نے آپ کی مخالفت کی آپ کی ولایت سے انکار کیا آپ کے دشمن کا ساتھ دیا آپ سے جنگ کی آپ کی جمعیت سے نکل گیا اور آپ کو چھوڑ دیا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَثْوَاهُمْ وَبِئْسَ الْمَوْزُودُ أَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللهِ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے جہنم کو ان لوگوں کا ٹھکانہ بنایا اور وہ بڑا ہی برا ٹھکانا ہے میں گواہی دیتا ہوں آپ کی اے خدا کے

ولی

وَوَلِيَّ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِالْبَلَاغِ وَالْأَدَائِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ حَبِيْبُ اللهِ وَبَابُهُ

اور اس کے رسول کے کار تبلیغ میں معاون اور ادائے فرض میں معاون اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے دوست اور اس

کا

وَأَنَّكَ جَنْبُ اللهِ وَوَجْهُهُ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى، وَأَنَّكَ سَبِيْلُ اللهِ، وَأَنَّكَ عَبْدُ

دروازہ ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے طرفدار اور مظہر ہیں جس کے ذریعے اس تک پہنچتے ہیں بے شک آپ خدا کا راستہ ہیں نیز آپ

خدا

الله، وَأَخُو رَسُوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، أَنْتُمْ زَائِرًا لِعَظِيْمِ حَالِكٍ وَمَنْزِلَتِكَ عِنْدَ

کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی ہیں آپ کی زیارت کو آیا ہوں کہ خدا اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک آپ کا مقام

الله وَعِنْدَ رَسُوْلِهِ، مُتَقَرِّبًا إِلَى اللهِ بِزِيَارَتِكَ، رَاغِبًا إِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ، أَبْتَغِي

و مرتبہ بلند ہے میں آپ کی زیارت سے خدا کا قرب چاہتا ہوں شفاعت کے لیے آپ کی طرف مائل ہوا ہوں آپ کی شفاعت بِشَفَاعَتِكَ خَلَّاصَ نَفْسِي، مُتَعَوِّذاً بِكَ مِنَ النَّارِ، هَارِباً مِنْ ذُنُوبِي الَّتِي اخْتَطَبْتُهَا

کے ذریعے اپنی نجات چاہتا ہوں خوف جہنم سے آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے گناہوں سے دور بھاگا ہوں جن کا بوجھ میری عَلَى ظَهْرِي، فَرَعَاً إِلَيْكَ رَجَائِ رَحْمَةِ رَبِّي، أَتَيْتُكَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ

پشت پر ہے اپنے رب کی رحمت کی امید میں آپ کے آگے روتا ہوں اے میرے آقا میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ خدا کے حضور

میری

إِلَى اللَّهِ وَأَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَيْهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوَائِجِي، فَاشْفَعْ لِي يَا أَمِيرَ

شفاعت کریں اور آپ کے وسیلے سے اس کا قرب چاہتا ہوں کہ آپ کے ذریعے وہ میری حاجات بر لائے پس اے مومنوں کے الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللَّهِ فَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَمَوْلَاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامُ الْمَعْلُومُ

امیر خدا کیسے منے میری شفاعت کریں کہ میں خدا کا بندہ ہوں آپ کا محب اور زائر ہوں جبکہ آپ خدا کے ہاں نمایاں مرتبہ رکھتے ہیں وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّانُ الْكَبِيرُ، وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ

اس کے حضور بڑی عزت اور اونچی شان کے مالک ہیں آپ کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمد

وآلہٖ

مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَي عَبْدِكَ وَأَمِينِكَ الْآوْفِي وَعَزْوَتِكَ الْوُثْقَى وَيَدِكَ الْعُلْيَا وَكَلِمَتِكَ

محمد ﷺ پر اور رحمت نازل کر اپنے بندے پر جو تیرے اسرار کا بہترین امین مضبوط رسی تیرا اوپر والا ہاتھ تیرا کلمہ الْحُسْنَى وَحُجَّتِكَ عَلَي الْوَرَى وَصِدِّيقِكَ الْآكْبَرِ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْاَوْلِيَاءِ

حسنہ مخلوقات پر تیری دلیل و حجت تیرا بنایا ہوا صدیق اکبر اوصیاء کا سردار اولیاء کا وَعِمَادِ الْاَوْصِيَاءِ، اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَيَعْسُوبِ الْمُتَّقِينَ، وَقُدْوَةِ الصِّدِّيقِينَ، وَ اِمَامِ

مرکز پاکبازوں کا سہارا مومنوں کا امیر ﷺ نیکو کار سالار صدیقوں کا پیشوا خوش کرداروں کا الصَّالِحِينَ، الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلَلِ، وَالْمَقْطُومِ مِنَ الْخَلَلِ، وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ،

امام لغزش سے محفوظ خطا سے دور عیب سے پاک

وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرَّيْبِ اُخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِكَ وَالْبَائِتِ عَلَي فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي

شك سے دور تیرے نبی کا بھائی تیرے رسول ﷺ کا وصی شب بھرت ان کے بستر پر سونے والا ان پر جان قربان کرنے والا لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشَفِ الْكُرْبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفًا لِنُبُوَّتِهِ وَمُعْجِزًا لِرِسَالَتِهِ

اور ان کے غم و پریشانی کو دور کرنے والا کہ جسے تونے ان کی نبوت کی تلوار بنایا ان کی رسالت کا معجزہ

وَدَلَالَةً وَّاضِحَةً لِحُجَّتِهِ، وَحَامِلًا لِرَايَتِهِ، وَوَقَايَةً لِمُهْجَتِهِ، وَهَادِيًا لِاُمَّتِهِ، وَيَدًا

اور ان کی حجت کے لیے روشن دلیل جسے تو نے ان کے علم کو اٹھانے والا ان کی جان کا محافظ ان کی امت کا رہبر ان کا بازوئے شمشیر

لِبَأْسِهِ وَتَاجاً لِرَأْسِهِ وَبَاباً لِنَصْرِهِ وَمِفْتَاحاً لِظَفَرِهِ حَتَّى هَزَمَ جُنُودَ الشِّرْكِ بِأَيْدِكَ

ان کے سرکاتاج ان کی نصرت کا ذریعہ اور ان کی کامیابی کی کلید قرار دیا یہاں تک کہ تیری مدد سے شرک کے لشکرات ہو گئے  
وَأَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِأَمْرِكَ وَبَدَّلَ نَفْسَهُ فِي مَرْضَاتِكَ وَمَرْضَاةِ رَسُولِكَ وَجَعَلَهَا

اور کفر کی فوجیں تیرے حکم سے نابود ہو گئیں تیرے بندے (علیؑ) نے اپنی جان تیری اور تیرے رسول ﷺ کی رضا پر نثار  
کی اس نے خود کو

وَقَفَّاً عَلَى طَاعَتِهِ، وَمَحْنًا دُونَ نَكْبَتِهِ، حَتَّى فَاضَتْ نَفْسُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ان کی فرمانبرداری میں لگایا اور تکلیف میں ان کی ڈھال بنا رہا یہاں تک کہ حضور کی روح پرواز کر گئی جب کہ آپ

فِي كَفِّهِ وَاسْتَلَبَ بَرْدَهَا وَمَسَحَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَأَعَانَتْهُ مَلَائِكَتُكَ عَلَى غُسْلِهِ

اسکی آغوش میں تھے اس نے جسدر رسول ﷺ کی ٹھنڈک محسوس کی اور آپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا اور ان کے غسل و کفن میں

تیرے فرشتوں

وَتَجَهَّزَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَوَارَى شَخْصَتَهُ، وَقَضَى دَيْنَهُ وَأَنْجَزَ وَعْدَهُ وَلَزِمَ

نے اس کی اعانت کی اس نے ان کی نماز جنازہ پڑھی اور انہیں دفنایا اس نے ان کے قرضے ادا کیے ان کے وعدے نبھائے

ان کے

عَهْدَهُ وَاحْتَدَى مِثَالَهُ، وَحَفِظَ وَصِيَّتَهُ، وَحِينَ وَجَدَ أَنْصَاراً تَهَضَّ مُسْتَقْبِلًا بِأَعْبَائِ

عہد پر قائم رہا ان کے نقش قدم پر چلا انکی وصیت کا پابند رہا اور جب مدگار مل گئے تو بڑی مستقل مزاجی کے ساتھ خلافت کی ذمہ

داریاں

الْخِلَافَةِ، مُضْطَلِعاً بِأَثْقَالِ الْإِمَامَةِ، فَنَصَبَ رَايَةَ الْهُدَى فِي عِبَادِكَ، وَنَشَرَ ثَوْبَ

سنجھالیں اور امامت کے بھاری فرائض قبول کیے پھر علی نے تیرے بندوں کے درمیان علم ہدایت بلند کیا تیرے شہر و دیہات

میں

الْأَمْنِ فِي بِلَادِكَ، وَبَسَطَ الْعَدْلَ فِي بَرِّيَّتِكَ، وَحَكَمَ بِكِتَابِكَ فِي خَلِيفَتِكَ، وَأَقَامَ

امن و امان قائم کیا تیری مخلوق میں عدل و انصاف رائج کیا اور تیری خلقت میں تیری کتاب کے مطابق فیصلے کئے دین کی حدود

قائم

الْحُدُودَ وَقَمَعَ الْجُحُودَ وَقَوَّمَ الزَّيْعَ وَسَكَّنَ الْعَمْرَةَ وَأَبَادَ الْفِتْرَةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ

کیں اور کفر و انکار کی جڑیں کاٹیں کجروؤں کو سیدھا کیا بے راہ روی کو ختم کیا بے خبری کو دور کیا دشمنوں کے رخنوں کو بند کیا عہد توڑنے

وَقَتَلَ النَّاِكِنَّةَ وَالْقاسِطَةَ وَالْمارِقَةَ، وَلَمْ يَزَلْ عَلٰى مِنْهاجِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ

والوں پھوٹ ڈالنے والوں اور پھر جانے والوں کو قتل کیا اور ہمیشہ حضرت رسول کے طور طریقے پر قائم رہے  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَوَتِيْرَتِهِ، وَلَطْفِ شاكِلتِهِ، وَجَمالِ سِيْرَتِهِ، مُقْتَدِيًّا بِسُنَّتِهِ، مُتَعَلِّقًا

ان کے چلن ان کے نیک افعال اور ان کی سیرت کی خوبی کو اختیار کیا ان کی سنت پر چلے  
بِهَمَّتِهِ، مُباشِرًا لِطَرِيْقَتِهِ، وَأَمْنَلْتَهُ نَصْبُ عَيْنِيْهِ يَحْمِلُ عِبادَكَ عَلَيْها وَيَدْعُوْهُمْ

انکے مقصد کو نظر میں رکھا انکے طریقے آپنائے انکے نمونہ عمل پر نگاہ رکھے ہوئے تیرے بندوں کو ان پر چلایا اور انہیں اسی طرف

إِلَيْها إِلى أَنْ حُضِبَتْ شَيْبَتُهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ اَللّهُمَّ فَكَمَا لَمْ يُؤْثِرْ فِي طاعَتِكَ شَكًّا

بلاتے رہے یہاں تک کہ ان کی داڑھی ان کی پیشانی کے خون سے رنگین ہو گئی خدایا جیسا کہ اس ذات (علیؑ) نے تیری اطاعت

عَلٰى يَقِيْنٍ، وَلَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ صَلَّى عَلَيْهِ صَلَاةَ زاكِيَّةٍ ناْمِيَّةٍ يَلْحَقُ بِها

میں شک کو یقین پر غلبہ نہ پانے دیا اور ایک لمحہ کے لیے تیرے ساتھ شریک قرار نہیں دیا تو بھی ان پر رحمت فرما پاکیزہ رحمت جو بڑھتی

دَرَجَةَ النُّبُوَّةِ فِي جَنَّتِكَ، وَبَلَّغُهُ مِنْنا نَحِيَّةً وَسَلامًا، وَأَتانا مِنْ لَدُنْكَ فِي

جائے اسکے ذریعے انہیں اپنی جنت میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ملا دے ہماری طرف سے انہیں رحمت و سلام پہنچا دے اور ہمیں انکی محبت

مُوالاتِهِ فَضْلاً وَ إِحْساناً وَمَعْفِرَةً وَرِضْواناً، إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْجَسِيْمِ، بِرَحْمَتِكَ

کے باعث اپنی طرف سے فضیلت نیکی بخشش اور خوشنودی نصیب فرما دے بے شک تو بڑا فضل کرنے والا ہے بوجہ اپنی رحمت کے

يا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اسکے بعد ضریح مبارک پر بوسہ دے پہلے دایاں رخسار پھر بائیں رخسار اس پر رکھے اسکے ساتھ ہی قبلہ رخ ہو کر نماز زیارت بجا لائے نماز کے بعد جو چاہے دعا مانگے پھر تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ بَشَّرْتَنِي عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْكَ وَآلِهِ فَقُلْتَ

اے معبود: بے شک تو نے اپنے نبی و رسول محمد ﷺ کی زبانی ہمیں خوشخبری دی تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل ﷺ پر پس تو نے فرمایا

وَبَشَّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمُ اللَّهُمَّ وَ إِنِّي مُؤْمِنٌ بِجَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ

بشارت دے دو ایمان والوں کو کہ ان کے لیے پروردگار کے ہاں کامرانی ہے اے معبود! میں بھی تیرے سبھی نبیوں

وَرَسُولِكَ صَلَّى عَلَيْكَ عَلَيْهِمْ، فَلَا تَقْفِنِي بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ مَوْقِفًا تَفْضَحْنِي فِيهِ عَلَى

اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں تیری رحمتیں ہوں ان پر جب یمان کی معرفت رکھتا ہوں تو مجھے اس جگہ کھڑا نہ رکھنا جہاں لوگوں کے

رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ، بَلْ قَفْنِي مَعَهُمْ وَتَوَقَّنِي عَلَى التَّصَدِيقِ بِهِمْ اللَّهُمَّ وَأَنْتَ

سامنے تو مجھے رسوا کرے بلکہ مجھے ان نبیوں کے ساتھ کھڑا کرنا اور مجھے ان کو ماننے کی حالت میں موت دینا اے معبود! تو نے ان کو

حَصَصْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ، وَأَمَرْتَنِي بِاتِّبَاعِهِمْ، اللَّهُمَّ وَ إِنِّي عَبْدُكَ وَزَائِرُكَ مُتَقَرِّبًا

اپنی طرف سے بزرگی دے کر خصوصیت عطا فرمائی اور انکی پیروی کا حکم فرمایا اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں اور وہ زائر ہوں جو تیرا

إِلَيْكَ بِزِيَارَةِ أَخِي رَسُولِكَ وَعَلَى كُلِّ مَاتِيٍّ وَمَزُورٍ حَقٌّ لِمَنْ أَتَاهُ وَزَارُهُ

قرب حاصل کرتا ہے تیرے نبی ﷺ کے بھائی کی زیارت سے اور ہر آئیوالے اور زائر کا حق ہے اس پر جسکی زیارت آکر کی جا رہی ہے

وَأَنْتَ خَيْرُ مَاتِيٍّ، وَأَكْرَمُ مَزُورٍ، فَاسْأَلُكَ

اور آپ بہترین میزبان ہیں کہ جسکے پاس آیا جائے اور ان سب سے زیادہ کریم ہیں جن کی زیارت کی جائے پس میں سوالی ہوں

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

اے اللہ اے مہربان اے رحم کرنے والے اے بزرگی والے اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے نہ اس نے کوئی بیوی رکھی نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا سوال ہے کہ تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ

وآل

مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ تُحَفَّتَكَ إِيَّايَ مِنْ زِيَارَتِي أَخَا رَسُولِكَ فَكَأَنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

محمد ﷺ پر اور یہ کہ میں نے جو تیرے رسول ﷺ کے بھائی کی زیارت کی ہے اس پر مجھے تحفہ دے جو میری گردن کو آگ سے آزاد کرتا ہو

وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُسَارِعُ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوكَ رَغْبًا وَرَهْبًا، وَتَجْعَلَنِي

نیز مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور تجھے محبت اور خوف سے یاد کرتے ہیں اور مجھے ان لوگوں میں لکے من الخاشعين اللهم انك مننت على بزيارة مولاي علي بن ابي طالب

شامل کر جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! بے شک تو نے مجھ پر احسان فرمایا کہ مجھ کو میرے آقا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی زیارت کرائی

وَوَلَايَتِهِ وَمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلَنِي مِمَّنْ يَنْصُرُهُ وَيَنْتَصِرُ بِهِ، وَمَنْ عَلَى بِنَصْرِكَ

اور انکی ولایت و معرفت بخشی ہے پس مجھے ان میں قرار دے جو انکی مدد کرتے اور انکی مدد پاتے ہیں نیز مجھ پر اپنے دین میں مدد دے کر

لِدِينِكَ اللَّهُمَّ واجعلني من شيعته، وتوفني على دينه اللهم اوجب لي من

احسان فرما اے معبود! مجھے ان کے پیروکاروں میں شامل فرما اور ان کے دین پر موت دے اے معبود! واجب کر میرے لیے

اپنی

الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْإِحْسَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ مَا أَنْتَ

رحمت خوشنودی بخشش احسان اور حلال و پاک زیادہ روزی عطا کر جس کا تو

أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اہل ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔

مولف کہتے ہیں معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ حضرت علی - کی شہادت کے دن خضر - انا اللہ پڑھتے اور روتے ہوئے آئے اور

آنجناب رضی اللہ عنہ کے مکان کے دروازے پر آکر یہ کلمات کہے:

رَحِمَكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ، كُنْتُ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَامًا، وَأَخْلَصَهُمْ إِيمَانًا،

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسن آپ امت میں سب سے پہلے اسلام لائے ایمان میں ان سب سے زیادہ مخلص یقین

میں

وَأَشَدَّهُمْ يَقِينًا، وَأَخْوَفَهُمْ لِلَّهِ

سب سے بڑھے ہوئے اور سب سے زیادہ خوف خدا والے تھے۔

حضرت خضر - نے امیر المومنین - کے بہت سے فضائل گنوائے جو اس زیارت میں مذکور ہیں پس اگر روزِ مبعث یہ زیارت بھی پڑھی جائے تو بہت مناسب ہے۔ اور ان کلمات کی اصل جو منزلہ زیارت روزِ شہادت ہے اسے ہم نے ہدیۃ الزائر میں ذکر کیا ہے۔ لہذا خواہشمند مومنین اس کی طرف رجوع کریں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اعمالِ شبِ مبعث کے ضمن میں ہم نے ابنِ بطوطہ کے سفرنامے کا اقتباس اور کلامِ نقل کیا ہے جو اس روضہ مشرفہ سے متعلق تھا اور بہتر ہو گا کہ اس مقام پر انہیں بھی دیکھ لیا جائے۔

## پانچویں فصل

### شہر کوفہ اور مسجد کوفہ کی فضیلت اور حضرت مسلم بن عقیل کی زیارت

جاننا چاہیے کہ کوفہ ان چار شہروں میں سے ایک ہے جن کو حق تعالیٰ نے پسند فرمایا اور طور سینین سے تعبیر کیا ہے روایت میں آیا ہے کہ وہ چار مقامات حرم خدا حرم رسول اور حرم امیر المؤمنین - ہیں کہ ان جگہوں میں ایک درہم صدقہ کرنا کسی اور مقام پر سو درہم صدقہ کرنے کے برابر ہے اور ان شہروں میں دو رکعت نماز سو رکعت کے مساوی شمار ہوتی ہے۔

### مسجد کوفہ کی فضیلت

مسجد کوفہ کی فضیلتیں بہت زیادہ ہیں تاہم اس کی فضیلت میں یہی کافی ہے کہ مسجد کوفہ ان چار مسجدوں میں سے ایک ہے کہ جہاں فیض و برکت حاصل کرنے کیلئے جانا مناسب ہے نیز یہ ان چار مقامات میں سے ایک ہے کہ جہاں مسافر کو قصر اور تمام نماز پڑھنے میں اختیار ہے اور وہاں ایک فریضہ نماز ایک حج مقبول اور اس ایک ہزار نماز کے برابر ہے جو کسی اور جگہ بجالی جائے اور روایتوں میں آیا ہے کہ مسجد کوفہ انبیاء کرام ؑ اور قائم آل محمد کا مقام نماز ہے، ایک روایت میں آیا ہے کہ یہاں ایک ہزار پیغمبروں اور پیغمبروں کے ایک ہزار اوصیاء نے نماز پڑھی بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد کوفہ بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ سے افضل ہے۔

ابن قولیہ ؑ نے حضرت امام محمد باقر - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر لوگوں کو مسجد کوفہ کی فضیلت معلوم ہو جائے تو پھر وہ دور دور کے مقامات سے سفر کر کے اس مسجد میں آئیں، آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس مسجد میں ادا کردہ فریضہ نماز حج مقبول کے اور نافلہ نماز عمرہ کے برابر ہے ایک روایت کے مطابق مسجد کوفہ میں ادا کی جانے والی فریضہ اور نافلہ نماز اس حج و عمرہ کے برابر ہے جو رسول اللہ کی معیت میں بجالی گئی ہو۔

شیخ کلینی ؑ نے اپنے اساتذہ کرام کے واسطے سے ہارون بن خارجه سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق - نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے ہارون: تمہارے گھر اور مسجد کوفہ کے مابین کتنا فاصلہ ہے، آیا ایک میل ہوگا؟ میں نے عرض کی نہیں حضور حضرت نے فرمایا کہ کیا تم اپنی تمام نمازیں وہاں پڑھتے ہو میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کہ اگر میں مسجد کوفہ کے نزدیک رہتا ہوتا تو میں توقع کرتا ہوں کہ وہاں میری ایک نماز بھی فوت نہ ہوتی کیا تم جانتے ہو کہ اس مسجد کی فضیلت کیا ہے؟ کوئی عبد صالح اور پیغمبر ایسا نہیں گزرا مگر یہ کہ اس نے یہاں نماز ادا کی ہے یہاں تک کہ جب شب معراج رسول ؐ کو لے جا رہے تھے تو جبرائیل ؑ نے آپ سے عرض کی کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس وقت آپ کس جگہ پر ہیں؟ اس وقت آپ مسجد کوفہ کے سامنے سے گزر رہے ہیں اس پر

آپ ﷺ نے فرمایا: کہ خدائے تعالیٰ سے اجازت مانگو تاکہ میں وہاں جا کر دو رکعت نماز ادا کروں، تب جبرائیل علیہ السلام نے حق تعالیٰ سے اجازت طلب کی اور اس نے اجازت عطا فرمائی پس آنحضرت ﷺ وہاں اترے اور دو رکعت نماز ادا کی بے شک اس مسجد کے دائیں طرف جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اسکے درمیان میں اور اسکے عقب میں بھی جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے بے شک اس میں ایک واجب نماز ہزار نمازوں کے برابر ہے اور ایک نافلہ نماز پانچ سو نمازوں کے برابر ہے اور اس میں بغیر تلاوت و ذکر محض بیٹھنا بھی عبادت ہے اگر لوگوں کو اسکی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ دنیا کے گوشے گوشے سے چل کر وہاں آئیں اگرچہ بچوں کی طرح گھٹنوں کے بل ہی کیوں نہ چلنا پڑے ایک اور روایت میں وارد ہے کہ مسجد کوفہ میں ادا کردہ واجب نماز حج کے مساوی اور ایک نافلہ نماز عمرہ کے مثل ہے حضرت امیر- کی ساتویں زیارت کے ذیل میں بھی اس مسجد کے متعلق اشارہ ہو چکا ہے، بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد کا داہنا حصہ اسکے بائیں حصے سے افضل و اعلیٰ ہے۔

## اعمال مسجد کوفہ

### مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

مصباح الزائر وغیرہ میں ہے کہ جب شہر کوفہ میں داخل ہو تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے خدا کی راہ میں اور حضرت رسول خدا کے طریق پر

اللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔ پھر مسجد کوفہ کی طرف چلے اور چلتے ہوئے یہ کہتا جائے

اے معبود! مجھے بہترین جگہ پر اتار کہ تو سب سے بہتر میزبان ہے۔

اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، جب مسجد کے دروازے پر آئے تو اس کے

خدا بزرگتر ہے اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور حمد خدا ہی کے لیے ہے کہ خدا پاک تر ہے۔

نزدیک کھڑے ہو کر کہے: السَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سلام ہو ہمارے سردار خدا کے رسول ﷺ حضرت محمد ﷺ بن عبد اللہ علیہ السلام پر اور ان کی آل علیہ السلام پر

السَّلَامُ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَى مَجَالِسِهِ

سلام ہو مومنوں کے امیر حضرت امام علی علیہ السلام بن ابی طالب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ان کی مجالس

وَمَشَاهِدِهِ وَمَقَامِ حِكْمَتِهِ وَاَثَارِ اَبَائِهِ اَدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمَاعِيْلَ وَتَيْمَانَ بَيْنَاتِهِ،

ان کے مظاہر اور ان کی حکمت کے مقام پر سلام ہو ان کے بزرگوں آدم ﷺ و نوح ﷺ اور ابراہیم ﷺ و اسماعیل ﷺ پر اور سلام ان کے واضح دلائل پر

السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الْحَكِيمِ الْعَدْلِ الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ الْفَارُوقِ بِالْقِسْطِ الَّذِي فَرَّقَ اللَّهُ بِهِ

سلام ہو ان ائمہ ﷺ پر جو حکیم عادل صدیق اکبر اور بانصاف فاروق ہیں کہ جن کے ذریعے خدائے تعالیٰ نے بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْكَفْرِ وَالْإِيمَانِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيدِ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ

حق و باطل کفر و ایمان اور شرک و توحید کا فرق واضح کیا تاکہ جو ہلاک ہو اسکی ہلاکت پر حجت قائم ہو وَيَحْيَى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، وَخَاصَّةً نَفْسِ الْمُتَنَجِّبِينَ، وَزَيْنُ

اور جو زندہ رہے وہ حجت پر زندہ رہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ مومنوں کے امیر پاک اصل لوگوں کی روحانی خاصیت صاحبان الصِّدِّيقِينَ، وَصَابِرِ الْمُتَمَتِّحِينَ، وَأَنَّكَ حَكَمَ اللَّهُ فِي أَرْضِهِ، وَقَاضَى أَمْرِهِ،

صدق کی زینت اور آزمودہ لوگوں میں زیادہ صابر ہیں نیز آپ خدا کی زمین میں اس کے منصف اس کے حکم کو جاری کرنے والے وَبَابِ حُكْمَتِهِ، وَعَاقِدُ عَهْدِهِ، وَالنَّاطِقُ بِوَعْدِهِ، وَالْحَبْلُ الْمَوْضُوعُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عِبَادِهِ،

اس کی حکمت کا دروازہ اس کا پیمانہ باندھنے والے اس کا وعدہ بتانے والے اس کو اور اس کے بندوں کو باہم ملانے والی رسی

نجات کا

وَكَهْفُ النَّجَاةِ وَمِنهَاجُ التَّقَى وَالذَّرَجَةُ الْعُلْيَا وَمُهَيَّمُنُ الْقَاضِي الْأَعْلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

مرکز تقویٰ کا راستہ بلند درجہ اور تسلط رکھنے والے منصف ہیں اے مومنوں کے امیر میں

بِكَ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ زُلْفَى، أَنْتَ وَ لِيَّ وَسَيِّدِي وَوَسِيْلَتِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -

آپ کے ذریعے بلند تر خدا کا قرب چاہتا ہوں کہ آپ میرے ولی میرے سردار اور میرا وسیلہ ہیں دنیا اور آخرت میں۔

اس کے بعد مسجد میں داخل ہو جائے، مولف کہتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ مسجد کے عقب میں واقع دروازے سے داخل ہو جو باب الفیل کہلاتا ہے اور داخل ہو کر یہ کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِاللَّهِ، وَمُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ صَلَّى

خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے یہ اس کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو خدا کی اور خدا کے حبیب حضرت محمد

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَبِوَلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأُمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ الصَّادِقِينَ النَّاطِقِينَ

کی پناہ لیتا ہے نیز پناہ لیتا ہے مومنوں کے امیر ﷺ کی ولایت کی اور ان ائمہ ﷺ کی ولایت کی جو رہبر ہیں سچ بولنے والے حق

کہنے والے اور

الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً، رَضِيَتْ بِهِمْ أُمَّةً

سیدھے راستے والے ہیں جن سے خدا نے ہر نجاست کو دور رکھا اور ان کو پاک رکھا جیسا کہ پاک رکھنے کا حق ہے میں خوش ہوں کہ

وَهْدَاةً وَمَوَالِيٍّ، سَلَّمْتُ لِإِمْرِ اللَّهِ، لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَلَا أَتَّخِذُ مَعَ اللَّهِ وَلِيًّا،

وہ میرے امام رہبر اور سردار ہیں میں حکم خدا کو مانتا ہوں اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور سوائے خدا کے کسی کو اپنا ولی نہیں بناتا وہ

كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللَّهِ وَضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا، حَسْبِيَ اللَّهُ وَأُوْ لِيَايُ اللَّهُ، أَشْهَدُ

لوگ جھوٹے ہیں جو خدا سے پھر گئے اور گمراہی میں بہت دور تک جا پڑے میرے لئے کافی ہے خدا اور خدا کے اولیاء میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى

کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے بندے اللہ علیہ وآلہ، وَأَنَّ عَلِيًّا وَالْآئِمَّةَ الْمَهْدِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَوْلِيَايُ

اور رسول ﷺ ہیں نیز یہ کہ امام علیؑ اور ان کی اولاد میں سے ہدایت یافتہ ائمہؑ ان پر سلام ہو وہ میرے ولی وَحُجَّةُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ -

اور خدا کی مخلوق پر حجت ہیں۔

چوتھے ستون کے اعمال

اس کے بعد چوتھے ستون کی طرف جائے جو باب انماط کے قریب اور پانچویں ستون کے سامنے ہے اور ستون ابراہیم کے نام سے مشہور ہے وہاں چار رکعت نماز پڑھے جن میں سے دو رکعت حمد اور سورہ اخلاص کے ساتھ اور دو رکعت سورہ حمد اور سورہ قدر کے ساتھ بجالائے اور نماز کے بعد تسبیح فاطمہؑ زہرائی پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرَّجْسَ

سلام ہو خدا کے نیک بندوں پر جو ہدایت والے ہیں جن سے خدا نے ہر ناپاکی دور کی اور انہیں وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا وَجَعَلَهُمْ أَنْبِيَاءَ مُرْسَلِينَ، وَحُجَّةً عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَسَلَامٌ

پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے اس نے انہیں انبیاء مرسلین قرار دیا اور ان کو ساری مخلوق پر حجت بنایا سلام ہو علی المرسلین والحمد لله رب العالمین ذلك تقدیر العزیز العلیم۔ پھر سات مرتبہ کہے:

اس کے بھیجے ہوؤوں پر اور حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا پروردگار ہے یہ ہے اندازہ اس کا جو غالب ہے علم والا۔

سَلَامٌ عَلٰى نُوحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ اِسْ كَ بَعْدِ كَہے: نَحْنُ عَلٰى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلَّتِي

سَلَامٌ هُوَ نُوْحٌ ﷺ پَر سَبْ جِهَانُوْنَ مِيْنَ هَم اِسْ وَصِيَّتْ پَر قَاثْمْ هِيْنَ اے مومنون كے ولى جو  
اَوْصِيَّتْ بِهَا دُرِّيَّتَكَ مِّنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَالصَّادِقِيْنَ، وَنَحْنُ مِّنْ شِيْعَتِكَ وَشِيْعَةِ نَبِيِّنَا

وصيت آپ نے اپنی اولاد میں سے خدا کے مامور كئے ہوئے حق گوؤوں سے كى ہم آپ كے پيروكاروں اور اپنے  
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْكَ وَعَلَى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالصَّادِقِيْنَ

نبى محمد كے پيروكاروں میں سے ہيں ہم ايمان ركھتے ہيں آپ پر تمام رسولوں، پيغمبروں اور صادقين پر  
وَنَحْنُ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، وَالْاِئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ، وَوَلَايَةِ

ہم ملت ابراہيم پر ہيں اور نبى امى حضرت محمد ﷺ كے دين پر اور ہدایت یافتہ ائمہ ﷺ كے دين اور مومنون كے  
مَوْلَانَا عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّلَامُ عَلٰى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ

امير على ﷺ كى ولايت پر جو ہمارے آقا ہيں سلام ہو بشارت دينے والے ڈرانے والے پر خدا كا سلام ہو  
وَرَحْمَتُهُ وَرِضْوَانُهُ وَبَرَكَاتُهُ، وَعَلَى وَصِيَّتِهِ وَخَلِيْفَتِهِ الشَّاهِدِ لِلَّهِ مِنْ بَعْدِهِ عَلٰى

ان پر اس كى رحمت اس كى خوشنودى اور بركات ہوں اور ان كے وصى و خليفہ پر بھى جو ان كے بعد خدا كى مخلوق پر اس كے

گواہ ہيں

خَلَقَهُ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، الصَّديْقِ الْاَكْبَرِ، وَالْفَارُوْقِ الْمُبِيْنِ الَّذِيْ اَخَذَتْ بِيْعَتُهُ

اور مومنون كے امير على ﷺ پر جو كہ صديق اكبر اور فاروق ہيں واضح طور پر جن كى بيعت تونے اہل جہان پر واجب كى ہے  
عَلٰى الْعَالَمِيْنَ، رَضِيْتُ بِهِمْ اَوْ لِيَايَ وَمَوَالِيٍّ وَحُكَّامًا فِى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاهْلِيْ

میں راضى ہو كہ وہ ميرے اور ميرى اولاد كے ميرے خاندان اور ميرے مال

وَمَالِيٍّ وَقِسْمِيٍّ وَحَلِيٍّ وَ اِحْرَامِيٍّ وَ اِسْلَامِيٍّ وَ دِيْنِيٍّ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيٍّ وَ مَحْيَايَ

متاع كے نیز ميرے حلال و احرام، اسلام و دين ميرى دنيا و آخرت اور ميرى زندگى

وَمَمَاتِيٍّ، اَنْتُمْ الْاِئِمَّةُ فِى الْكِتَابِ، وَفَصْلُ الْمَقَامِ، وَفَصْلُ الْخُطَابِ، وَاعْيُنُ الْحَيِّ

و موت میں ميرے آقا اور حاكم ہيں آپ ہيں امام قرآن میں فصل مقام میں اور فصل خطاب میں آپ وہ كھلى آنكھيں ہيں جو

الَّذِيْ لَا يَنَامُ، وَاَنْتُمْ حُكَّامُ اللهِ، وَبِكُمْ حَكَمَ اللهُ، وَبِكُمْ عُرِفَ حَقُّ اللهِ، لَا اِلَهَ اِلَّا

سوتى نہيں ہيں آپ ہى حكماى الہى میں كہ خدا آپ كے ذريعے فصيلے ركھتا ہے اور آپ كے ذريعے حق خدا معلوم ہوتا ہے اللہ كے

سوائے

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ، اَنْتُمْ نُورُ اللهِ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِيْنَا، اَنْتُمْ سُنَّةُ اللهِ

کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ خدا کے رسول ﷺ ہیں آپ نور خدا ہیں جو ہمارے آگے اور پیچھے روشن رہتا ہے آپ خدا کا وہ طریقہ ہیں

الَّتِي بِهَا سَبَقَ الْقَضَائُ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أْنَا لَكُمْ مُسَلِّمًا لَا أُشْرِكُ بِاللَّهِ

جس سے قضای آگے چلتی ہے اے مومنوں کے امیر میں آپ کا ماننے والا ہوں جو ماننے کا حق ہے میں کسی کو خدا کا شریک نہیں سمجھتا

شَيْئًا، وَلَا أَخَذُ مِنْ دُونِهِ وَ لِيَأَى، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانِي بِكُمْ وَمَا كُنْتُ لِأَهْتَدِي

اور نہ اس کے سوا میرا کوئی مالک ہے حمد ہے خدا کی جس نے مجھے آپ کے ذریعے ہدایت دی اور میں ہدایت نہ پاتا اگر خدا مجھے لَوْلَا أَنْ هَدَانِي اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا هَدَانَا  
ہدایت نہ کرتا خدا سب سے بڑا ہے خدا سب سے بڑا ہے حمد ہے خدا کی اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت کی۔

### اعمال دکتہ القضاء وبيت الطشت

دکتہ القضاء مسجد کے اس چوترے کا نام ہے جس پر بیٹھ کر امیر المؤمنین - فیصلے کیا کرتے تھے اس کے قریب ایک چھوٹا سا ستون بھی تھا جس پر یہ آیت کہیمہ لکھی ہوئی تھی  
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ  
بے شک خدا حکم دیتا ہے انصاف اور نیکی کرنے کا۔

بيت الطشت وہ جگہ ہے جہاں امیر المؤمنین - سے معجزہ ظاہر ہوا جو ایک کنواری لڑکی کے بارے میں تھا ہوا یہ کہ وہ لڑکی پانی میں اتری اور ایک جونک اس کے بیٹ میں چلی گئی پھر وہ خون چوس چوس کر بڑی ہو گئی جس سے اس لڑکی کا بیٹ بڑھ گیا اس لڑکی کے بھائی یہ گمان کرنے لگے کہ یہ کنواری ہوتے ہوئے حاملہ ہو گئی ہے لہذا وہ اسے قتل کرنے پر آمادہ ہو گئے پس وہ اس امر کا فیصلہ کرانے کیلئے اس لڑکی کو امیر المؤمنین - کی خدمت میں لے آئے حضرت ﷺ نے حکم دیا کہ مسجد میں پردہ بنایا جائے پھر اس لڑکی کو پردے میں بٹھایا اور ایک دایہ کو بلوا کر صحیح صورت حال معلوم کرنے کے لئے لڑکی کے پاس بھیجا دایہ نے اچھی طرح دیکھنے کے بعد عرض کیا یا امیر المؤمنین - یہ لڑکی حاملہ ہے اور اس کے شکم میں بچہ ہے اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک طشت (تھال) کچھڑ سے بھر کر لایا جائے اور اس لڑکی کو اس میں بٹھایا جائے جب یہ عمل کیا گیا تو جونک کچھڑ کی بوپا کر اس کے پیٹ سے باہر نکل آئی ایک

اور روایت کے مطابق حضرت نے ہاتھ بڑھا کر شام کے ایک پہاڑ سے برف کا ٹکڑا اٹھا کر تھال میں رکھا تو وہ چونک اس لٹکی کے بیٹ سے باہر نکل آئی اور اس لٹکی کا پاک دامن ہونا ثابت ہو گیا۔

یاد رکھنا چاہئے کہ مسجد کوفہ کے اعمال کی مشہور ترتیب یہ ہے کہ چوتھے ستون کا عمل بجالانے کے بعد وسط مسجد میں جا کر اسکے اعمال بجالائیں پھر دکنہ امام جعفر صادق - کے اعمال اور سب سے آخر میں دکنہ القضائی و بیت الطشت کے اعمال بجالائیں لیکن ان اعمال کے بارے میں ہم نے وہ طریقہ اختیار کیا ہے جسے سید ابن طاؤس نے مصباح الزائر میں علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں اور شیخ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ نے مزار میں ذکر کیا ہے ہاں اگر کوئی شخص طریقہ مشہورہ کے مطابق اعمال کرنا چاہے تو وہ ستون چہارم کے بعد دکنہ امام جعفر صادق - کے اعمال اور پھر دکنہ القضائی و بیت الطشت کے اعمال بجالائے

### دکنہ القضائی کے اعمال

ہم کہتے ہیں کہ دکنہ القضائی کے قریب جائے وہاں دو رکعت نماز پڑھے جس سورہ سے چاہے ادا کرے اور تسبیح فاطمہ زہرائی علیہا السلام سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

يَا مَالِكِي وَمَمْلِكِي وَمُتَعَمِّدِي بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ، وَجَهِي خَاضِعٌ

اے میرے مالک مجھے مالکیت دینے والے میرے حقدار ہونے کے بغیر مجھے بڑی بڑی نعمتوں سے نوازنے والے میرا چہرا جھکا ہوا ہے

لِمَا تَعْلُوهُ الْاَقْدَامُ لِلْجَلَالِ وَجِهَكَ الْكَرِيمِ لَا تَجْعَلْ هَذِهِ الشَّدَّةَ وَلَا هَذِهِ الْمِحْنَةَ

چونکہ تیرے باعزت اور بابرکت جلوے نے اسے زیر کیا ہے اس سختی اور مصیبت کو لگاتار جاری نہ رکھ کہ وہ مجھے بالکل

مُتَّصِلَةً بِاسْتِیْصَالِ الشَّافَةِ، وَامْنَحْنِي مِنْ فَضْلِكَ مَا لَمْ تَمْنَحْ بِهِ أَحَدًا مِنْ غَيْرِ

ہی تباہ و برباد کر دے اور مجھے اپنے فضل سے وہ چیز دے جو تو نے کسی کو اس کی طلب کے بغیر

مَسْأَلَةً، أَنْتَ الْقَدِيمُ الْاَوَّلُ الَّذِي لَمْ تَنْزَلْ وَلَا تَنْزَلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

عطا نہ فرمائی ہو تو قدیم اور سابق ہے جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے ہے رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَاعْفُزْ لِي وَارْحَمْنِي، وَزَكِّ عَمَلِي، وَبَارِكْ لِي فِيْ اَجَلِي، وَاجْعَلْنِي مِنْ عُنُقَائِكَ

اور میری پردہ پوشی کر مجھ پر رحم فرما میرا عمل پاکیزہ بنا میری عمر میں برکت دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنہیں تو نے

وَطَلَّقَائِكَ مِنَ النَّارِ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جہنم سے آزاد کیا ہے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔

## بیت الطشت کے اعمال

بیت الطشت جو کہ دکتہ القضائی کے ساتھ متصل ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ الزہراء = پڑھے اور پھر یہ کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي دَخَرْتُ تَوْحِيدِي إِيَّاكَ، وَمَعْرِفَتِي بِكَ، وَ إِخْلَاصِي لَكَ، وَ إِفْرَارِي

اے معبود میں نے تیری وحدانیت کا اقرار کیا تیری ذات کو پہچانا تجھ پر خلوص کے ساتھ ایمان لایا اپنا خالص ایمان اور تیری

ربوبیت

بِرُّوْبِيَّتِكَ، وَ دَخَرْتُ وِلَايَةَ مَنْ أُنْعَمْتُ عَلَيْهِ بِمَعْرِفَتِهِمْ مِنْ بَرِّيَّتِكَ مُحَمَّدٍ وَعِزَّتِهِ

پروردگاری کا اعتقاد رکھا میں نے اس ولایت کو تسلیم کیا جو تو نے مجھے عطا کی بوجہ ان کی شناخت کے جو تیری مخلوق میں سے ہیں

محمد ﷺ اور

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ لِيَوْمٍ فَزَعَىٰ إِلَيْكَ عَاجِلًا وَ آجِلًا، وَقَدْ فَرَعْتُ إِلَيْكَ وَ إِلَيْهِمْ

ان کی عترت ﷺ خدا رحمت کرے ان پر جس دن تیرے سامنے خوفزدہ ہوں گا دنیا و آخرت میں پس میں فریاد کرتا ہوں تیرے

اور ان

يَا مَوْلَايَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ فِي مَوْفِقِي هَذَا وَ سَأَلْتُكَ مَا زَكَيْ مِنْ نِعْمَتِكَ وَ إِزَاحَةَ

کے آگے اے میرے آقا آج کے دن اور اسی جگہ جہاں کھڑا ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے اپنی نعمت میں سے حصہ دے

اور تیری

مَا أَحْشَاهُ مِنْ نِعْمَتِكَ، وَ الْبَرَكَةَ فِيمَا رَزَقْتَنِيهِ، وَ تَخْصِيْنَ صَدْرِي مِنْ كُلِّ هَمٍّ

جس سزا سے ڈرتا ہوں وہ مجھ سے دور کر دے جو روزی مجھے دی اس میں برکت دے اور میرے دل کو ہر اندیشے سے محفوظ رکھ اور

ہر

وَ جَائِحَةٍ وَ مَعْصِيَةٍ فِي دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ناگواری اور نافرمانی سے جو میرے دین میری دنیا اور آخرت میں ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

روایت کی گئی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق - نے بیت الطشت کے مقام پر دو رکعت نماز پڑھی تھی۔

## وسط مسجد کے اعمال

مسجد کے وسط میں دو رکعت نماز بجالائے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون کی تلاوت کرے، نماز کا سلام کہنے کے بعد تسبیح فاطمہ زہرائی ؑ اور پھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ، وَدَارُكَ دَارُ السَّلَامِ

اے معبود تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تجھ سے ملتی ہے اور سلامتی تیری طرف پلٹتی ہے تیری بارگاہ سلامتی کا مرکز ہے  
حَيَّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اللَّهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ ابْتِغَاءً رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ

ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اے معبود بے شک میں نے نماز ادا کی یہ کہ میں تیری رحمت کا حصول چاہتا ہوں تیری

وَمَغْفِرَتِكَ وَتَعْظِيمًا لِمَسْجِدِكَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْفَعْهَا فِي

خوشنودی اور تجھ سے معافی طلب کرتا ہوں نیز تیری مسجد کی تعظیم کیلئے یہ نماز پڑھی ہے اے معبود تو محمد ؑ و آل محمد ؑ

پر رحمت فرما ان کو مقام

عَلِيِّينَ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

علیین پر بلند کر اور میری نماز قبول فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

مؤلف کہتے ہیں اس مقام کو دکنہ المعراج بھی کہا جاتا ہے اسکی وجہ شاید یہ ہو کہ شب معراج حضرت رسول اللہ تعالیٰ سے اجازت لیکر یہیں اترے ہوں اور نماز بجالائے ہوں، اس ضمن میں پہلی فصل میں ایک روایت ذکر ہو چکی ہے۔

## ساتویں ستون کے اعمال

یہ وہی جگہ ہے جہاں خدائے تعالیٰ نے حضرت آدم - کو توبہ کی توفیق عنائت فرمائی تھی اس مقام پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ، وَبِاللَّهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور رسول خدا کی ملت پر اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں  
مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى آيِنَا آدَمَ وَأَمِنَا حَوَائِ السَّلَامُ عَلَى هَابِيلَ الْمَقْتُولِ

محمد ؑ خدا کے رسول ؑ ہیں سلام ہو ہمارے باپ آدم ؑ پر اور ہماری ماں حوا پر سلام ہو ہابیل پر جو ظلم و عداوت

کے

ظُلْمًا وَعُدْوَانًا عَلَى مَوَاهِبِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ السَّلَامُ عَلَى شَيْثِ صَفْوَةِ اللَّهِ الْمُخْتَارِ

ساتھ قتل کئے گئے جب کہ وہ خدا کی بخششوں اور رضاءوں والے تھے سلام ہو شیث ؑ پر جو خدا کے چنے ہوئے اور پسندیدہ

این

الْأَمِينِ وَعَلَى الصَّفْوَةِ الصَّادِقِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ أَوْلِهِمْ وَأَخْرِهِمْ

تھے اور سلام ہو صاحبان صدق اور برگزیدہ افراد پر جو ان کی پاکیزہ ذریت میں سے ہیں سلام ہو خواہ وہ پہلے ہوں یا آخری ہوں  
السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِمُ الْمُخْتَارِينَ

سلام ہو ابراہیم ؑ و اسماعیل ؑ پر اور اسحاق ؑ و یعقوب ؑ پر اور ان کی اولاد میں جو پسندیدہ ہیں  
السَّلَامُ عَلَى مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى عِيسَى رُوحِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ

سلام ہو موسیٰ ؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰ ؑ پر جو خدا کی روح ہیں سلام ہو محمد ؐ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ وَرَحْمَةً

بن عبد اللہ پر جو خاتم الانبیاء ہیں سلام ہو مومنوں کے امیر پر اور آپ کی پاکیزہ ذریت پر اور اللہ کی  
اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي الْآوَلِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي الْآخِرِينَ، السَّلَامُ

رحمت ہو اور برکات ہوں آپ پر سلام ہو پہلے والوں میں آپ پر سلام ہو آخرین میں سلام ہو  
عَلَى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَى آلِ أُمَّةِ الْهَادِينَ شُهَدَائِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، السَّلَامُ

فاطمہ ؑ زہرائی پر سلام ہو ہدایت دینے والے ائمہ ؑ پر جو خدا کی مخلوق پر اس کے گواہ ہیں سلام ہو  
عَلَى الرَّقِيبِ الشَّاهِدِ عَلَى الْأُمَّةِ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

اس پر جو اس خدا کی خاطر قوموں پر نگہبان اور گواہ ہے جو عالمین کا رب ہے۔

پھر اس ستون کے پاس چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجائے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر اور  
دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور دوسری دو رکعت بھی اسی طرح بجائے اسی کے بعد تسبیح حضرت  
فاطمہ زہرائی = کا ورد کرے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَ إِنِّي قَدْ أَطَعْتُكَ فِي الْإِيمَانِ مِنِّي بِكَ مَنَّا مِنْكَ عَلَيَّ لَا

اے معبود! اگر تیری نافرمانی کرتا رہا ہوں تو بھی میں نے تجھ پر ایمان رکھنے میں تیری اطاعت کی ہے یہ بھی مجھ پر تیرا احسان ہے

نہ

مَنَّا مِنِّي عَلَيْكَ، وَأَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ لَكَ لَمْ أَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا، وَلَمْ أَدْعُ لَكَ

تجھ پر میرا احسان، میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت کی ہے کہ تیرے لئے کوئی بیٹا قرار نہیں دیا نہ کسی کو تیرا شریک  
شَرِيكًا وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِي أَشْيَاءٍ كَثِيرَةٍ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمَكَابِرَةِ لَكَ وَلَا الْخُرُوجِ عَنْ

ٹھہرایا ہے میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نافرمانی کی تو اس میں تیرے سامنے بڑائی نہیں کی نہ میں تیری بندگی  
عَبُودِيَّتِكَ، وَلَا الْجُحُودَ لِرُبُوبِيَّتِكَ، وَلَكِنْ اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَأَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ

سے باہر نکلا اور نہ میں نے تیری ربوبیت سے انکار کیا لیکن یہ کہ میں اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور مجھے شیطان نے پھسلایا  
الْحُجَّةَ عَلَيَّ وَالْبَيَانَ، فَإِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي غَيْرِ ظَالِمٍ لِي، وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي

جبکہ مجھ پر حجت ظاہر تھی پس تو اگر مجھے عذاب کرے تو وہ ظلم نہیں میرے گناہوں کا بدلہ ہے اور اگر مجھے معاف کرے  
وَتَرْحَمْنِي فَبِجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيمَ اللَّهِ إِنَّ دُنُوبِي لَمْ يَبْقَ لَهَا إِلَّا رَجَائُ عَفْوِكَ

اور رحم فرمائے تو وہ تیرا لطف اور کرم ہے اے مہربان اے معبود! بے شک میرے گناہوں کا کوئی علاج نہیں سوائے تیری  
پر وہ پوشی

وَقَدْ قَدَّمْتُ آلَةَ الْحِرْمَانِ، فَأَنَا أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ، وَأَطْلُبُ

کے جبکہ میں نے محرومی کا سامان کیا ہے تو بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود! اس چیز کا جس کا حقدار نہیں ہوں اور  
خواہش کرتا

مِنْكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّهُ اللَّهُمَّ إِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي وَلَمْ تَظْلِمْنِي شَيْئًا، وَإِنْ تَعْفِرْ لِي

ہوں اس چیز کی جس کا اہل نہیں ہوں اے معبود! اگر تو مجھے سزا دے تو وہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے وہ ظلم نہیں ہوگا اور اگر  
مجھے بخش

فَخَيْرٌ رَاحِمٍ أَنْتَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنَا أَنَا، أَنْتَ الْعَوَاذُ بِالْمَغْفِرَةِ، وَأَنَا

دے تو بھی تو بہترین رحم کرنے والا ہے اے میرے مالک اے معبود! تو تو ہے اور میں میں ہوں تو بار بار بخشنے والا ہے اور میں  
بار بار

الْعَوَاذُ بِالذُّنُوبِ، وَأَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ، وَأَنَا الْعَوَاذُ بِالْجُهْلِ اللَّهُمَّ فَ إِنِّي

گناہ کرنے والا ہوں تو حلم کے ساتھ احسان کرنے والا ہے اور میں نادانی میں خطا کرنے والا ہوں اے معبود! میں

أَسْأَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعْفَاءِ، يَا عَظِيمَ الرَّجَائِ، يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى، يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى، يَا

تیرا سوالی ہوں اے کمزوروں کے خزانہ اے بڑی امیدگاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی سے نجات دینے والے اے

مُيْتِ الْأَحْيَاءِ، يَا مُخَيِّبِ الْمَوْتَى، أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ

زندوں کو مارنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو وہ ذات ہے جسکو سجدہ

کرتے

شُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَائِ وَخَفِيفُ الشَّجَرِ، وَنُورُ الْقَمَرِ، وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ، وَضَوْئُ

ہیں سورج کی کرن، پانی کی آواز، پتوں کی کھڑکھڑاہٹ، چاند کی چاندنی، رات کی تاریکیاں، دن کی روشنی  
النَّهَارِ وَخَفَقَانُ الطَّيْرِ فَاسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا عَظِيمُ بِحَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الصَّادِقِينَ،

اور پرندوں کی پھڑپھڑاہٹ پس سوال کرتا ہوں اے معبود، اے عظمت والے اس محمد ﷺ اور ان کی راستگو آل ﷺ پر  
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ

اور محمد ﷺ اور ان کی راست گو آل کے حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے اور تیرے حق کے واسطے سے جو علی ﷺ پر ہے  
اور علی ﷺ کے حق کے واسطے

وَبِحَقِّكَ عَلَى فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ، وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ، وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ

جو تجھ پر ہے تیرے حق کے واسطے جو فاطمہ ﷺ پر ہے اور فاطمہ ﷺ کے حق کے واسطے جو تجھ پر ہے تیرے حق کے واسطے

جو حسن ﷺ پر ہے اور حسن

عَلَيْكَ، وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ، وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ، فَإِنَّ حُقُوقَهُمْ عَلَيْكَ مِنْ

کے حق کے واسطے جو تجھ پر ہے تیرے حق کے واسطے جو حسین ﷺ پر ہے اور حسین ﷺ کے حق کے واسطے جو تجھ پر ہے

یقیناً ان کے جو حقوق تجھ

أَفْضَلُ إِعْطَاكَ عَلَيْهِمْ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُمْ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ،

پر ہیں وہ ان پر تیرے بہترین انعامات ہیں واسطے تیری شان کا جو ان کے نزدیک ہے اور واسطے انکی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے

صَلِّ عَلَيْهِمْ يَا رَبِّ صَلَاةً دَائِمَةً مُنْتَهَى رِضَاكَ، وَاعْفِرْ لِي بِهْمُ الذُّنُوبِ الَّتِي

ان پر رحمت فرما اے پروردگار ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری خوشنودی اور ان کی خاطر میرے گناہ بخش دے جو میرے اور

تیرے

بَيْنِي وَبَيْنَكَ، وَأَرْضِ عَيْنِي خَلْقِكَ، وَأَتَمِّمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ كَمَا أَتَمَّمْتَهَا عَلَيَّ آبَائِي مِنْ

درمیان حائل ہیں مجھ پر اپنی مخلوق کو راضی کر دے مجھ پر اپنی نعمت تمام فرما جیسے تو نے میرے بزرگوں پر اس سے پہلے نعمت

تمام کی

قَبْلُ، وَلَا تَجْعَلْ لِي لَحْدًا مِنَ الْمَخْلُوقِينَ عَلَيَّ فِيهَا امْتِنَانًا، وَأَمُنُّنُ عَلَيَّ كَمَا مَنَنْتَ

اور اس بارے مجھ کو مخلوق میں سے کسی کا احسان مند نہ بنا بلکہ خود تو مجھ پر احسان فرما جیسے قبل ازیں

عَلَيَّ آبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا كَهيعَصَ اللَّهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فَاسْتَجِبْ لِي

میرے بزرگوں پر احسان کیا اے کھیعص اے معبود! جیسے تو نے رحمت کی ہے محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر اب

دُعَايَ فِيمَا سَأَلْتُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ۔ پھر سجدہ میں جائے اور اسی حالت میں کہے: یا

میری دعا بھی قبول کر جو کچھ مانگا ہے عطا کر دے اے کریم اے کریم اے  
 مَنْ يَقْدِرُ عَلَى حَوَائِجِ السَّائِلِينَ، وَيَعْلَمُ مَا فِي ضَمِيرِ الصَّامِتِينَ، يَا مَنْ لَا يَخْتَانُجُ  
 وہ جو مانگنے والوں کی حاجت پر قادر ہے اور خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے اے وہ جسے تفصیل کی کچھ  
 إِلَى التَّفْسِيرِ، يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، يَا مَنْ أَنْزَلَ الْعَذَابَ  
 حاجت نہیں اے وہ جو آنکھوں کی خیانت کو اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس نے قوم  
 عَلَى قَوْمٍ يُؤْنَسُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ وَتَضَرَّعُوا إِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمْ  
 یونس عليه السلام کیلئے عذاب آمادہ کیا کہ وہ ان پر عذاب کی دعا کر چکے تھے پس انہوں نے اسے پکارا اور زاری کی تو اس نے ان پر سے  
 الْعَذَابَ وَمَتَّعَهُمْ إِلَى حِينٍ قَدْ تَرَى مَكَانِي وَتَسْمَعُ دُعَائِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي  
 عذاب ٹال دیا اور انہیں کچھ مدت تک زندگی دی تو مجھے کھڑے دیکھ رہا ہے میری پکار سن رہا ہے میرے اندر باہر کو اور میرے  
 حالات کو

وَحَالِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَخْفِنِي مَا أَهْمَنِي مِنْ أَمْرِ دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي  
 جانتا ہے محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میری مدد کر ان مشکلوں میں جو مجھے دین و دنیا اور آخرت میں درپیش

ہیں

پھر ستر مرتبہ کہے: يَا سَيِّدِي اسکے بعد سجدے سے سر اٹھائے اور کہے: يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بَرَكَتَهُ هَذَا

اے میرے مولا اے پروردگار تجھ سے مانگتا ہوں اس جگہ

الْمَوْضِعِ وَبَرَكَتِهِ أَهْلِهِ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنِي مِنْ رِزْقِكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا

کی برکت اور یہاں کے رہنے والوں کی برکت اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنے ہاں سے حلال و پاک روزی عطا فرما اپنی

تَسْؤُفُهُ إِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَوَفُؤَتِكَ وَأَنَا خَائِضٌ فِي عَافِيَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قدرت سے اس کو میری طرف راہ دے تاکہ میں عافیت میں رہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مولف کہتے ہیں: صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس موقع پر یا کریم یا کریم یا کریم

اے کریم اے کریم اے کریم

کہنے کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقْدُ الْمَكَارِهِ

اے معبود! اے وہ جس سے مکروہات کی گرہیں کھل جاتی ہیں۔

یہ صحیفہ سجادہ کی دعائوں میں سے ایک ہے جو باب اول میں ذکر ہو چکی ہے، صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَ لَا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَ لَا أَقْدِرُ وَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ صَلِّ

اے معبود! بے شک تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا اور تو تمام چھپی باتوں کا جانتا ہے  
رحمت فرما

اللَّهُمَّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَإِلَى مُحَمَّدٍ وَأَعْفِرْ لِي وَأَرْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ مَا أَنْتَ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر مجھے معافی عطا فرما اور مجھے اتنا دے جو

أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے: يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلَيَّ حَوَائِجِ السَّائِلِينَ۔

تیرے شایان شان ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے وہ جو مانگنے والوں کی حاجت پر قادر ہے۔

جو اوپر نقل ہو چکی ہے۔

جاننا چاہئے کہ اس مقام کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں، شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ امیر المؤمنین۔ اسی ستون کے قریب نماز پڑھتے تھے جبکہ اس ستون اور آپ کے درمیان اتنا کم فاصلہ ہوتا کہ جس میں سے بمشکل بکری گذر سکتی تھی دوسری معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ ہر رات ساٹھ ہزار فرشتے آسمان سے آتے ہیں اور ساتویں ستون کے نزدیک نماز ادا کرتے ہیں اور اس سے اگلی رات اتنی ہی تعداد میں اور فرشتے آتے ہیں اس طرح جو فرشتے یہاں ایک بار آچکے ہوں وہ قیامت تک دوبارہ اس جگہ نہیں آئیں گے۔ ایک معتبر روایت میں امام جعفر صادق۔ سے نقل ہوا ہے کہ ساتواں ستون حضرت ابراہیم۔ کا مقام ہے۔ نیز شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے کافی میں صحیح سند کے ساتھ ابی اسماعیل سراج سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میرا ہاتھ معاویہ بن وہب نے پکڑا، اس نے کہا میرا ہاتھ ابو حمزہ ثمالی نے پکڑا اور اس نے کہا میرا ہاتھ اصبح بن نباتہ نے پکڑا اور مجھے ساتواں ستون دکھلایا اور کہا کہ یہ ستون حضرت امیر المؤمنین۔ کا مقام ہے کہ اسکے قریب آپ نماز پڑھا کرتے تھے۔ نیز حضرت امام حسن۔ پانچویں ستون کے نزدیک نماز پڑھتے تھے جب حضرت امیر المؤمنین۔ موجود نہ ہوتے تھے اس وقت حضرت امام حسن۔ وہاں نماز پڑھا کرتے تھے۔ اس جگہ کا نام باب کندہ ہے، مختصر یہ کہ اس کی فضیلت میں بہت سی روایات ہیں اور ہم نے ان میں سے چند ایک کے ذکر پر ہی اکتفا کیا ہے۔

### پانچویں ستون کے اعمال

پانچواں ستون مسجد کوفہ کے ممتاز مقاموں میں سے ہے۔ لہذا وہاں نماز و دعا پڑھنا اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرنا چاہیے۔ کیونکہ معتبر روایتوں میں مذکور ہے کہ یہ حضرت ابراہیم۔ کا مقام نماز ہے۔ تاہم دیگر روایات کے ہوتے ہوئے اس بات کی نفی نہیں ہوتی کیونکہ ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم۔ نے ان سبھی مقامات پر نماز پڑھی ہو۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ پانچواں ستون حضرت جبرئیل۔ کا مقام نماز ہے۔ جب کہ سابقہ روایت بتاتی ہے کہ یہ امام حسن۔ کا مقام ہے، مختصر یہ کہ ان روایتوں سے جو کچھ ظاہر ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ساتویں اور پانچویں ستون کی جگہ اس مسجد کے دوسرے مقامات سے افضل و اعلیٰ ہے۔ سید بن طاووس

نے فرمایا ہے کہ پانچویں ستون کے قریب دو رکعت نماز حمد کے بعد جس سورہ کے ساتھ چاہے پڑھے اور نماز کا سلام پھیرنے کے بعد جب تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمِيعِ أَسْمَائِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَا نَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام ناموں کے واسطے سے جن کا ہمیں علم ہے اور جن کا ہمیں علم نہیں ہے اور سوال کرتا

بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الَّذِي مَنْ دَعَاكَ بِهِ أَجَبْتَهُ

ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے واسطے سے جو عظیم اور سب سے بڑا ہے کہ جو تجھے اس کے ذریعے پکارے اس کی دعا قبول کرتا ہے

وَمَنْ سَأَلَكَ بِهِ أَعْطَيْتَهُ، وَمَنْ اسْتَنْصَرَكَ بِهِ نَصَرْتَهُ، وَمَنْ اسْتَعْفَرَكَ

جو اسکے ذریعے تجھ سے سوال کرے اسے عطا کرتا ہے جو اسکے ذریعے مدد مانگے تو اسکی مدد کرتا ہے جو اسکے ذریعے تجھ سے بخشش

بِهِ عَفَرْتَ لَهُ وَمَنْ اسْتَعَانَكَ بِهِ أَعَنْتَهُ، وَمَنْ اسْتَرْزَقَكَ بِهِ رَزَقْتَهُ

چاہے اسے بخش دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے مدد چاہے اسکی مدد کرتا ہے جو اس کے ذریعے رزق مانگے اسے رزق دیتا

ہے

وَمَنْ اسْتَعَاثَكَ بِهِ أَعْتَيْتَهُ، وَمَنْ اسْتَرْحَمَكَ بِهِ رَحِمْتَهُ، وَمَنْ اسْتَجَارَكَ

جو اس کے ذریعے فریاد کرے اس کی فریاد سنتا ہے جو اس کے ذریعے رحمت طلب کرے اس پر رحمت کرتا ہے جو اس کے

ذریعے پناہ

بِهِ أَجَرْتَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ بِهِ كَفَيْتَهُ وَمَنْ اسْتَعَصَمَكَ بِهِ عَصَمْتَهُ

چاہے اسے پناہ دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ پر بھروسہ کرے اس کی مدد فرماتا ہے جو اس کے ذریعے نگہداری چاہے اس کی

نگہداری

وَمَنْ اسْتَنْفَذَكَ بِهِ مِنَ النَّارِ أَنْفَذْتَهُ، وَمَنْ اسْتَعْطَفَكَ بِهِ تَعَطَّفْتَ لَهُ

کرتا ہے جو اس کے ذریعے جہنم سے نجات چاہے اسے نجات عطا فرماتا ہے جو اس کے ذریعے تیری توجہ کا طالب ہو اس پر توجہ

کرتا

وَمَنْ أَمَلَكَ بِهِ أَعْطَيْتَهُ، الَّذِي اتَّخَذَتْ بِهِ آدَمَ صَفِيًّا، وَنُوحًا نَجِيًّا

ہے اور جو اس کے ذریعے تجھ سے امید باندھے اس کی امید بر لاتا ہے وہی نام جس کے ذریعے تو نے آدم کو برگزیدہ کیا نوح علیہ السلام

کو ہمراز

وَإِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، وَمُوسَىٰ كَلِيمًا، وَعِيسَىٰ رُوحًا، وَمُحَمَّدًا حَبِيبًا، وَعَلِيًّا وَصِيًّا  
 بنایا ابراہیم کو خلیل بنایا موسیٰ ﷺ کو کلیم بنایا عیسیٰ ﷺ کو اپنی روح بنایا محمد مصطفیٰ ﷺ کو اپنا حبیب قرار دیا اور علی  
 کو وصی بنایا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنْ تَقْضَىٰ لِي حَوَائِجِي وَتَعْفُوَ عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي  
 خدا رحمت نازل کرے ان سب پر کہ تو میری حاجات بھی پوری کرے میرے تمام سابقہ گناہوں کو معاف فرمائے  
 وَتَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، يَا  
 اور مجھ پر ایسی بخشش کرے جو تیری شان کے لائق ہو تو تمام مومنین و مومنات پر بھی دنیا و آخرت میں فضل و کرم کرے

اے  
 مُفَرِّجِ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمَلْهُوفِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ  
 گرفتاروں کی مشکلیں حل کرنے والے اور اے شکستہ دلوں کی دادرسی کرنے والے تیرے سوائے کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے  
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ -  
 اے جہانوں کے پروردگار۔

مؤلف کہتے ہیں امام جعفر صادق - سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے اپنے بعض اصحاب سے فرمایا کہ پانچویں ستون کے نزدیک دو  
 رکعت نماز پڑھو کہ یہ حضرت ابراہیم - کا مقام نماز ہے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھو:  
 السَّلَامُ عَلَيَّ أَبِيْنَا آدَمَ وَأُمَّنَا حَوَائِئِ الخ

سلام ہو ہمارے باپ آدم ﷺ پر اور ہماری ماں حوا ﷺ پر۔ آخر تک  
 یہ تقریباً وہی دعا ہے جو ساتویں ستون کے قریب پڑھی جاتی ہے (یہ دعا قبلہ رخ ہو کر پڑھے)

## تیسرے ستون کے اعمال

یہ مقام حضرت امام زین العابدین - ہے پانچویں ستون سے فارغ ہو کر مقام امام زین العابدین - کی طرف جائے جو باب کندہ سے متصل تیسرے ستون کے نزدیک ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ مقام قبلہ رخ کی طرف سے دکہ باب امیر المؤمنین - کے مقابل اور مغرب کی طرف سے باب کندہ کے مقابل ہے جو اب بند کر دیا گیا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ اس ستون سے پانچ ذراع دور ہٹ کر نماز ادا کرے کیونکہ اصل دکہ اتنے ہی فاصلہ پر واقع تھا۔ بہر حال اس مقام پر دو رکعت نماز حمد کے بعد جس سورہ سے چاہے بجائے، سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا = پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ قَدْ كَثُرَتْ وَّلَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاۗءُ

خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے اے معبود! بے شک میرے گناہ بہت بڑھ چکے ہیں اور تیری طرف سے بخشش کی امید

عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكَ اَلْحَزْمَانَ اِلَيْكَ، فَاَنَا اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ،

کے سوا کوئی چارہ نہیں میں نے تیرے ہاں محروم رہنے کا سامان کیا پس میں سوال کرتا ہوں اس کا اے معبود کہ جس کا میں اہل نہیں

وَأَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ وَّلَمْ تَظْلِمْنِيْ

ہوں اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ چیز جس کا حقدار نہیں ہوں اے معبود! اگر تو مجھے عذاب دے تو یہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے اور یہ مجھ

شَيْئًا، وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ فَخَيْرٌ رَّاحِمٍ اَنْتَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا، اَنْتَ

پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور اگر تو مجھے بخش دے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اے میرے مالک اے معبود تو تو ہے اور میں میں ہوں تو

اَلْعَوَاذُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَاذُ بِالذُّنُوْبِ وَاَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَاَنَا الْعَوَاذُ بِالْجُهْلِ

بار بار بخش دینے والا ہے اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں تو حلم کے ساتھ فضل کرنے والا اور میں نادانی سے گناہ کرنے والا ہوں

اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْأَلُكَ يَا كَنَزَ الضُّعْفَايِ، يَا عَظِيْمَ الرَّجَاۗءِ، يَا مُنْقِدَ الْعَرَقِيْ، يَا مُنْجِيْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے کمزوروں کے خزانہ اے بہت امید دلانے والے اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی

الْهَلْكَى، يَا مُيْتِ الْاَحْيَايِ، يَا مُحْيِي الْمَوْتَى، اَنْتَ اللهُ الَّذِى لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ  
سے نجات دینے والے اے زندوں کو مارنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی معبود  
نہیں تو ہی

الَّذِى سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُورُ الْقَمَرِ وَظِلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْؤُ النَّهَارِ وَخَفَقَانُ  
ہے جس کو سجدہ کرتی ہے سورج کی کرن، چاند کی چاندنی، رات کی تاریکی، دن کی روشنی اور پرندوں کی  
الطَّيْرِ فَاَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّكَ يَا كَرِيْمُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الصّٰدِقِيْنَ  
پھر پھر اہٹ پس سوال کرتا ہوں اے معبود! اے بزرگ تر تیرے حق کے واسطے سے اے عطا کرنے والے جو محمد ﷺ اور  
انکی سچی آل ﷺ پر

وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الصّٰدِقِيْنَ عَلَيْكَ، وَبِحَقِّكَ عَلٰى عَلِيٍّ، وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ  
ہے اور اس حق کے واسطے جو محمد ﷺ اور انکی سچی آل کا تجھ پر ہے نیز واسطے تیرے اس حق کا جو علی پر ہے اور واسطے علی  
کے اس حق کا جو تجھ پر ہے

وَبِحَقِّكَ عَلٰى فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ، وَبِحَقِّكَ عَلٰى الْحُسَيْنِ، وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ  
واسطے تیرے حق کا جو فاطمہ ﷺ پر ہے واسطے فاطمہ ﷺ کے حق کا جو تجھ پر ہے واسطے تیرے حق کا جو حسن ﷺ پر ہے واسطے  
حسن ﷺ کے حق کا جو تجھ پر

عَلَيْكَ، وَبِحَقِّكَ عَلٰى الْحُسَيْنِ، وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ، فَ اِنَّ حُقُوْقَهُمْ مِنْ اَفْضَلِ  
ہے اور واسطے تیرے حق کا جو حسین ﷺ پر ہے اور واسطے حسین ﷺ کے حق کا جو تجھ پر ہے بے شک ان کے حقوق ان پر  
تیرے بہترین

اِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ، وَبِالشَّانِ الَّذِى لَكَ عِنْدَهُمْ، وَبِالشَّانِ الَّذِى لَهُمْ عِنْدَكَ، صَلِّ يَا  
انعامات میں سے ہیں واسطے تیری اس شان کا جو ان کے نزدیک ہے اور واسطے ان کی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے کہ اے  
پروردگار

رَبِّ عَلَيَّهِمْ صَلَاةً دَائِمَةً مُنْتَهَى رِضَاكَ، وَاعْفِرْ لِيْ بِهَيِّمِ الدُّنُوْبِ الَّتِي بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ  
ان پر رحمت نازل فرما ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری کی پوری خوشنودی اور انکے واسطے سے میرے وہ گناہ بخش دے جو  
میرے اور تیرے درمیان حائل ہیں

وَأَنْتُمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ كَمَا أَنْمَمْتَهَا عَلَيَّ آبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا كَهْمَيْعَصَ اللَّهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ  
 اور مجھ پر اپنی نعمتیں تمام فرما جنہیں تو نے اس سے پہلے میرے بزرگوں پر تمام کیا اے کہیعیص اے معبود! جس طرح تو نے  
 رحمت نازل

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِي دُعَايَ فِيمَا سَأَلْتُكَ۔ پھر سجدے میں جا کر اپنا دایاں  
 کی محمد ﷺ اور آل ﷺ پر اسی طرح میری دعا قبول فرما جو میں نے تجھ سے مانگی ہے۔  
 رخسار زمین پر رکھے اور کہے: يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 اے میرے مالک اے میرے مالک اے میرے مالک محمد ﷺ اور آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرما  
 وَاعْفُزْ لِي وَاعْفُزْ لِي،  
 اور مجھے بخش دے مجھے بخش دے۔

ان کلمات کو عجز و گریہ کے ساتھ بار بار دہرائے اور پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور یہی کلمات کہے اور جو دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں: بعض غیر معتبر کتب جو لوگوں کے درمیان معروف ہیں ان میں یہ کہا گیا ہے کہ اسی مقام پر وہ عمل بھی  
 بجالائے جو امام صادق - نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم کیا تھا لیکن وہ عمل اس مقام کے ساتھ مخصوص نہیں ہے لہذا اسے جہاں  
 چاہیں بجالائیں چنانچہ آپ نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا کیا صبح تم کام پر نہیں جاؤ گے کہ تمہارا گزر مسجد کوفہ سے ہو؟ اس نے عرض  
 کیا کہ ہاں مجھے جانا تو ہے تب آپ نے فرمایا کہ تم مسجد کوفہ میں چار رکعت نماز بجالانا اور پھر یہ دعا پڑھنا:  
 اِلٰهِي اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَ اِنِّي قَدْ اَطَعْتُكَ فِي اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ لَمْ اُخِذْ لَكَ

میرے معبود! اگر میں نے تیری نافرمانی کی ہے تو میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت بھی کی ہے کہ میں نے تیرا کوئی  
 وَلَدًا وَّلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيكًا، وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِي اَشْيَاءٍ كَثِيْرَةٍ عَلَيَّ غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ  
 بیٹا نہیں بنایا نہ تیرے ساتھ کسی کو پکارا ہے میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نافرمانی کی ہے اس کی وجہ یہ نہیں کہ میں نے

تیرے

لَكَ وَلَا الْاِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِزُبُوْبِيَّتِكَ، وَلَا الْخُرُوْجِ عَنِ الْعُبُوْدِيَّةِ  
 سامنے بڑای جتائی اور نہ یہ کہ میں نے تیری عبادت سے سرکشی کی نہ تیری ربوبیت کا انکار کیا اور نہ تیری بندگی سے باہر نکلا ہوں تاہم

ہوا

لَكَ وَلٰكِنْ اَتَّبَعْتُ هَوَايَ وَاَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ وَالْبَيَانِ فَ اِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِدُنُوْبِي

یہ کہ میں اپنی خواہش کے پیچھے چلا مجھے شیطان نے بھسلا یا جب کہ مجھ پر حجت ظاہر اور حقیقت عیاں تھی پس اگر تو مجھے عذاب کرے

غَيْرَ ظَالِمٍ أَنْتَ لِي، وَإِنْ تَعَفُّ عَنِّي وَتَرْحَمْنِي فَبِحُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيمُ پھر پڑھے:

تو وہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے مجھ پر ظلم نہیں اگر تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کرے تو یہ تیرا لطف و کرم ہوگا اے کریم  
عَدَوْتُ بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ، عَدَوْتُ بِغَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ، وَلَكِنْ بِحَوْلِ اللَّهِ

میں نے خدا کی طاقت اور قوت سے صبح کی میں نے اپنی طاقت و قوت کے بغیر صبح نہیں کی بلکہ اللہ کی طاقت  
وَقُوَّتِهِ، يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بَرَكَهَ هَذَا الْبَيْتِ وَبَرَكَهَ أَهْلِهِ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنِي رِزْقًا

اور قوت سے اے پروردگار تجھ سے مانگتا ہوں اس گھر کی برکت اور یہاں رہنے والوں کی برکت اور سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے

حلال

حَلَالًا طَيِّبًا تَسْؤِفُهُ إِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَأَنَا حَائِضٌ فِي عَافِيَتِكَ۔

اور پاکیزہ رزق دے اور اسے میری طرف اپنی طاقت و قوت سے پہنچا دے تاکہ میں امن و چین سے رہوں۔

شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ اور محمد بن مشہدی نے اس عمل کو صحن مسجد کے ستون چہارم کے بعد ذکر کیا ہے اور وہ چار رکعت اس طرح  
بجالانے کو کہا ہے کہ اس کی پہلی دو رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص اور دوسری دو رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر  
کی تلاوت کرے اور سلام کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرائی = پڑھے: ایک معتبر حدیث میں ابو حمزہ ثمالی سے منقول ہے کہ ایک روز  
میں مسجد کوفہ میں بیٹھا تھا اچانک ایک صاحب جو تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے اور ان کے جسم سے خوشبو آ رہی تھی۔  
بہترین لباس میں ملبوس، سر پر عمامہ، جسم پر زرہ اور عربی جوتے پہنے ہوئے تھے وہ باب کندہ سے مسجد میں آئے اپنے جوتے اتارے  
ساتویں ستون کے قریب کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو کانوں تک لے جا کر تکبیر کہی۔ ان کی تکبیر کی دہشت سے میرے بدن کے  
رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ اس کے بعد انہوں نے چار رکعت نماز ادا کی اور بڑے بہترین طریقے سے رکوع و سجود کیا۔ بعد میں یہ دعا  
پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ۔۔ جب یا کریم تک پہنچے تو سجدے میں گئے اسے اتنی بار پڑھا کہ سانس رکنے لگی۔ سجدے ہی  
میں آپ نے یہ دعا پڑھی۔ يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ اَوْ يَا سَيِّدِيْ كُوَسْتَرْبَارِ دَهْرَايَا۔ یہ دعا ساتویں ستون کے اعمال میں  
ذکر ہو چکی ہے جب آپ نے سر سجدے سے اٹھایا تو میں نے غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ آپ امام زین العابدین - ہیں ان کی  
خدمت میں حاضر ہوا دست بوسی کی اور عرض گزار ہوا کہ آپ یہاں کس کام کے لیے تشریف لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اسی کام  
کے لیے آیا ہوں جس میں تم نے مجھے ابھی مشغول پایا تھا یعنی مسجد کوفہ میں نماز پڑھنے آیا ہوں۔ یہ روایت اس سے پہلے زیارت

ہفتم کے ذیل میں ذکر ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے بعد ابو حمزہ شمالی آنجناب کے ہمراہ حضرت امیر المؤمنین کی زیارت کو گئے تھے۔

باب فرج یعنی مقام نوح ﷺ کے اعمال

جب تیسرے ستون کے اعمال کر چکے تو کہ امیر المؤمنین کی طرف جائے وہ ایک چبوتراسا ہے اور اس دروازے کے قریب ہے جو مسجد سے حضرت امیر المؤمنین کے گھر کی طرف کھلتا تھا وہاں چار رکعت نماز حمد اور کی جس سورہ سے چاہے پڑھے: نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ الزہرائی = پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَفْضِ حاجتِی يَا اللَّهُ يَا مَنْ لَا يَخِيبُ سَائِلُهُ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور میری حاجت برلا اے اللہ اے وہ جس کا سوالی مایوس نہیں ہوتا وَلَا يَنْقُذُ نَائِلُهُ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ الْأَرْضِينَ وَالسَّمَوَاتِ

اور جسکی عطا ختم نہیں ہوتی اے حاجات پوری کرنے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں اور آسمانوں کے

پروردگار

يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ، يَا وَاسِعَ الْعَطِيَّاتِ، يَا دَافِعَ النَّقِمَاتِ، يَا مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ

اے مصائب دور کرنے والے اے زیادہ سے زیادہ عطا کرنے والے اے سزائیں ہٹانے والے اے برائیوں کو نیکیوں میں بدلنے حَسَنَاتِ، عُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ، وَاسْتَجِبْ دُعَائِي فِيمَا سَأَلْتُكَ

والے مجھ پر توجہ فرما اپنی بخشش اپنے فضل اور اپنے احسان سے میری دعا قبول کر جو میں نے تجھ سے کی ہے اور جو چیز تجھ سے

مانگی ہے

وَطَلَبْتُ مِنْكَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَوَصِيِّكَ وَأَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ -

وہ عطا کر اپنے نبی ﷺ اور اپنے وصی کے واسطے اور اپنے نیک اولیائی کے واسطے سے۔

### اس مقام کی ایک اور نماز

ایک اور نماز اسی جگہ پڑھی جاتی ہے جو دو رکعت ہے اسے جس سورہ کے ساتھ چاہے پڑھے نماز کے بعد تسبیح فاطمہ الزہرائی ﷺ پڑھے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِعِلْمِي بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَصَمَدَانِيَّتِكَ وَأَنََّّهُ لَا قَادِرَ عَلَيَّ

اے معبود! میں تیرے آستانے پر آیا ہوتا کہ تیری یکتائی اور تیری بے نیازی کیساتھ وابستہ ہو جاؤں کیونکہ تیرے سوا کوئی میری

فَضَائِي حَاجَتِي غَيْرِيكَ، وَقَدْ عَلِمْتُ يَا رَبِّ أَنَّكَ كَلَّمَا شَاهَدْتُ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ اشْتَدَّتْ  
حَاجَتِي پوری نہیں کر سکتا اور میں جانتا ہوں اے پروردگار کہ جب بھی میں تیری نعمتوں کو دیکھتا ہوں تو تیری درگاہ میں  
فَاقْتَبِي إِلَيْكَ، وَقَدْ طَرَقَنِي يَا رَبِّ مِنْ مُهِمِّ أَمْرِي مَا قَدْ عَرَفْتَهُ لِأَنَّكَ عَالِمٌ غَيْرُ مُعَلِّمٍ  
میری حاجت بڑھ جاتی ہے میرے سر پہ آگیا اے پروردگار ایک مشکل کام کہ جسے تو خوب جانتا ہے کیونکہ تو وہ عالم ہے جسے کسی  
نے

وَأَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَوَاتِ فَانْشَقَّتْ، وَعَلَى الْأَرْضِينَ  
نہیں پڑھایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام کے واسطے جسے تو نے آسمانوں پر نازل کیا تو وہ پھٹ گئے زمینوں پر نازل کیا  
فَانْبَسَطَتْ وَعَلَى النَّجُومِ فَانْتَشَرَتْ، وَعَلَى الْجِبَالِ فَاسْتَفْرَّتْ، وَأَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ  
تو وہ پھیل گئیں ستاروں پر نازل کیا تو وہ بکھر گئے اور پہاڑوں پر نازل کیا تو وہ اپنی جگہ جم گئے اور سوالی ہو اس نام کے واسطے  
سے

الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ وَعِنْدَ عَلِيٍّ وَعِنْدَ الْحُسَيْنِ وَعِنْدَ الْأَئِمَّةِ  
جو تو نے محمد ﷺ کی خاطر بنایا اور علیؑ کی خاطر حسنؑ کی خاطر حسینؑ کی خاطر اور تمام ائمہ کی خاطر قرار دیا  
كُلِّهِمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقْضِيَ  
خدا کی رحمت ہو ان سب پر یہ کہ تو محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور یہ کہ میری حاجت  
لِي يَا رَبِّ حَاجَتِي وَثِيْسِرَ عَسِيرَهَا وَتَكْفِينِي مُهِمَّهَا وَتَفْتَحَ لِي قُفْلَهَا فَإِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ  
پوری فرما اے پروردگار سختی کو آسانی میں بدل دے دشواریوں میں میری مدد فرما اور بندتالے کھول دے اگر تو ایسا کرے  
فَلَاكَ الْحَمْدُ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَاكَ الْحَمْدُ غَيْرَ جَائِزٍ فِي حُكْمِكَ وَلَا خَائِفٍ فِي عَدْلِكَ  
تو تیرے لیے حمد ہے اور ایسا نہ کرے تو بھی تیرے لیے حمد ہے تو اپنے فیصلے میں ستم نہیں کرتا اور نہ عدل کرنے میں خائف  
ہے۔

پھر دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّ يٰوْنِسَ بْنَ مَتَّى عَبْدَكَ وَنَبِيَّكَ دَعَاكَ فِي  
اے معبود! بے شک یونسؑ بن متی تیرے عبد خاص اور تیرے پیغمبر تھے انہوں نے تجھے مچھلی کے  
بَطْنِ الْحُوتِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ، وَآنَا اَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ لِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
پیٹ میں پکارا پس تو نے ان کی دعا قبول کی میں بھی تجھے پکار رہا ہوں پس میری دعا قبول فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ  
کے واسطے سے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے پھر اپنا بائیں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَ بِالْدُعَائِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْإِجَابَةِ، وَأَنَا أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

اے معبود! بے شک تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور دعا کی قبولیت کی ضمانت بھی دی ہے اب میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے حکم فرمایا ہے

فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي يَا كَرِيمُ اس کے بعد سرسجدہ میں

لہذا محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میری دعا قبول فرما جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے کریم

رکھے اور رکھے: يَا مُعِزُّ كُلِّ ذَلِيلٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ عَزِيزٍ، تَعَلَّمْ كُرْبَتِي فَصَلِّ

اے ہر ذلیل کو عزت دینے والے اور ہر صاحب عزت کو ذلیل کرنے والے تو میری مصیبت کو جانتا ہے پس محمد ﷺ اور

عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَفَرِّجْ عَنِّي يَا كَرِيمُ۔

ان کی آل ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میری مصیبت دور کر اے بزرگی والے۔

### مقام نوح - پر نماز حاجت

اس مقام پر نماز حاجت کے طور پر چار رکعت نماز ادا کرے اور جب تسبیح فاطمہ ﷺ زہرائی سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا تُحِيطُ بِهِ الظُّنُونُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جسے آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں جسے خیالات پا نہیں سکتے تعریف کرنے والے

تعریف نہیں

وَلَا تُعَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ، وَلَا تُفْنِيهِ الدُّهُورُ، تَعَلَّمْ مَتَابِقِلَ الْجِبَالِ، وَمَكَايِلَ الْبِحَارِ

کر سکتے جس پر حادثے اثر انداز نہیں ہوتے اور زمانے اس کو فنا نہیں کر سکتے تو جانتا ہے پہاڑوں کے وزن سمندروں کے

اندازے

وَوَرَقَ الْأَشْجَارِ، وَرَمَلَ الْقِفَارِ، وَمَا أَضَاءَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، وَأَظْلَمَ عَلَيْهِ

درختوں کے پتوں کی تعداد اور صحراؤں کی ریت کے پیمانہ کو تو اس چیز کو بھی جانتا ہے جس پر سورج اور چاند چمکتے ہیں تو جانتا

ہے جن

اللَّيْلِ، وَوَضَحَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، وَلَا تُوَارِي مِنْكَ سَمَائُ سَمَائٍ، وَلَا أَرْضُ أَرْضاً، وَلَا

چیزوں پر رات چھا جاتی ہے اور دن عیاں ہوتا ہے تجھ سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو نہیں چھپاتا اور نہ ایک زمین دوسری

زمین کو

جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ، وَلَا بَجْرٌ مَا فِي فَعْرِهِ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَ خَيْرَ أَمْرِي آخِرَهُ، وَخَيْرَ أَعْمَالِي خَوَاتِيمَهَا، وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ رَحْمَتِ نَازِلِ كَرِهُرِهِ كَمَا مَرَّ بِكَ يَوْمَ نَزَلَ بِكَ فِي مَدْيَنَ

اور نہ پہاڑ تجھ سے اسکو چھپاتا ہے جو اسکی تہ میں ہے اور نہ سمندر جو کچھ اسکی گہرائی میں ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ محمد پر

مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَ خَيْرَ أَمْرِي آخِرَهُ، وَخَيْرَ أَعْمَالِي خَوَاتِيمَهَا، وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ رَحْمَتِ نَازِلِ كَرِهُرِهِ كَمَا مَرَّ بِكَ يَوْمَ نَزَلَ بِكَ فِي مَدْيَنَ

دُنْ كَمَا مَرَّ بِكَ يَوْمَ نَزَلَ بِكَ فِي مَدْيَنَ

أَلْفَاكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ، وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ

بہترین بنا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو میرے لیے برا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے ایسا ہی کر جو مجھے دھوکہ دیتا

وَمَنْ بَغَانِي بِهَلَكَةٍ فَأَهْلِكْهُ، وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِمَّنْ دَخَلَ هُمُّهُ

ہے اسے دھوکہ دے اور جو مجھے ہلاک کرنا چاہتا ہے اسے ہلاک کر دے میری مدد کر اس میں جس سے پریشان ہوں کہ اس پریشانی

عَلَيَّ اللَّهُمَّ أَدْخِلْنِي فِي دِرْعِكَ الْحَصِينَةِ، وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ الْوَاقِي، يَا مَنْ نَزَلَ بِكَ فِي مَدْيَنَ

نے مجھے گھیرا ہے اے معبود! داخل کر مجھ کو اپنے مضبوط ترین قلعے میں اور مجھے اپنی پہچان والی ڈھال میں پناہ دے اے وہ جو ہر چیز

يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ أَكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کی مدد و کفالت کرتا ہے اور کوئی چیز تیری مدد نہیں کرتی میری مدد کر ہر مشکل میں جو دنیا اور آخرت کے بارے میں ہے اور میرے قول

وَصَدِّقْ قَوْلِي وَفَعْلِي، يَا شَفِيعُ يَا رَفِيعُ، فَرِّجْ عَنِّي الْمَضِيقَ، وَلَا تُحْمِلْنِي مَا لَا أُطِيقُ اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ، وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، أَنْتَ عَالِمٌ بِحَاجَتِي وَعَلَى قَضَائِهَا قَدِيرٌ، وَهِيَ لَدَيْكَ رَحْمٌ كَرِيمٌ، وَأَنَا إِلَيْكَ فَاقِيرٌ، فَمَنْ بَهَا عَلَيَّ يَا كَرِيمُ، إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ پھر سجدے

ہے اور میں تیرا نیاز مند ہوں تو مجھ پر احسان کر اے بلند بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے  
میں جا کر پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

میرے معبود یقیناً تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور حاجات بر لائیز تو  
اَخْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاغْفِرْهَا يَا كَرِيْمُ اس کے بعد اپنا دایاں رخسار زمین  
میرے گناہوں کو جانتا ہے پس محمد اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرما اور میرے گناہ بخش دے اے بخشنے والے  
پر رکھے اور کہے: اِنِّىْ كُنْتُ بِنَفْسِ الْعَبْدِ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ، اَفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اٰهْلُهُ وَاَلَا

اگر میں ایک برا بندہ ہوں تو تو بہت اچھا رب ہے لہذا میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جو تیرے لائق ہے اور مجھ  
تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اٰهْلُهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پھر اپنا بائیں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ  
سے وہ برتاؤ نہ کر جس کا میں سزاوار ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود!  
اِنْ عَظَمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ، پھر اپنی پیشانی زمین پر  
اگر تیرا یہ بندہ بڑے گناہ کر چکا ہے تو بہترین پردہ پوشی کرنے والا ہے اے بخشنے والے  
رکھے اور کہے: اَرْحَمَ مَنْ اَسَاءَ وَاَقْتَرَفَ وَاَسْتَكَانَ وَاَعْتَرَفَ -

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور برائی کی اور اب بے چارگی میں اس کا اقرار کر رہا ہے۔  
مؤلف کہتے ہیں یہ دعا وَاغْفِرْهَا يَا كَرِيْمُ تک وہی دعا ہے جو مزار قدیم میں صحن مسجد سہلہ کے اعمال میں مقام امام زین العابدین  
- کے ضمن میں نقل ہوئی ہے

### محراب امیر المؤمنین - کے اعمال

جس مقام پر امیر المؤمنین - کو ضربت لگی تھی وہاں دو رکعت نماز حمد جس سورہ کے ساتھ چاہے ادا کرے اس کے بعد تسبیح  
فاطمہ ؑ زہرا پڑھے اور پھر کہے:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ، وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ، يَا مَنْ لَمْ يُوَاخِذْ بِالْجُرِيْرَةِ، وَلَمْ يَهْتِكِ السِّرَّ

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر کرتا اور برائی کو ڈھانپتا ہے اے وہ جو جرم پر گرفت نہیں کرتا اور نہ پردہ فاش کرتا ہے  
وَالسَّرِيْرَةَ، يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاَسِعَ الْمَغْفِرَةَ، يَا بَاسِطَ

نہ چھپی باتیں عیاں کرتا ہے اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے بہت زیادہ بخشنے والے اے

اَلْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى، يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى، يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ  
 كے لیے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے اے ہر راز کے راز دار اے ہر شکایت کیلئے آخری قرار گاہ  
 يَا عَظِيمَ الرَّجَائِ يَا سَيِّدِي صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ

اے بزرگ معاف کرنے والے اے بڑی امید گاہ اے میرے آقا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میرے ساتھ وہ  
 سلوک کر جو تیرے  
 أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ  
 شایاں شان ہے اے مہربان۔

### مناجات حضرت امیر المؤمنین۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ  
 خدایا! میں اس دن تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جس میں مال و فرزند کام نہ آئیں گے سوائے اسکے جو خدا کے حضور پاک دل لے کے  
 آئے

وَأَسْأَلُكَ الْإِمَانَ يَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ  
 میں اس روز پناہ چاہتا ہوں جب ظالم اپنے ہاتھوں کو چباتے ہوئے کہے گا ہاے افسوس کہ میں نے رسول ﷺ کا راستہ  
 اختیار کیا ہوتا، میں

سَبِيلًا وَأَسْأَلُكَ الْإِمَانَ يَوْمَ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ  
 اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب گناہگار اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے اور ان کو بالوں اور پیروں کی طرف سے پکڑا  
 جائے گا

وَأَسْأَلُكَ الْإِمَانَ يَوْمَ لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنِ وَالِدِهِ شَيْئًا  
 میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں باپ بیٹے کے جرم کی اور بیٹا باپ کے جرم کی سزا نہ پائے گا  
 إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ، وَأَسْأَلُكَ الْإِمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ وَهُمْ اللَّعْنَةُ  
 بے شک خدا کا وعدہ حق ہے میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں ظالموں کا عذر ان کے کام نہ آئے گا اور ان کے لیے  
 لعنت

وَهُمْ سُوءُ الدَّارِ وَأَسْأَلُكَ الْإِمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ  
 اور برا ٹھکانا ہوگا میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا اور اس دن سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہوگا

وَأَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ لِكُلِّ امْرِئٍ

میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب انسان اپنے بھائی اپنی ماں اپنے باپ اپنی بیوی اور بیٹے سے دور بھاگے گا کیونکہ  
مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ، وَأَسْأَلُكَ الْآمَانَ يَوْمَ يَوْدُ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ

اس دن ہر آدمی کو اپنی ہی فکر ہوگی میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے بچنے کیلئے وہ  
آگے کرے

يَوْمَئِذٍ بَنِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

اپنے بیٹے کو اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو اور اپنے عزیزوں کو جو اس کی پناہ بنیں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ دے ڈالے اور  
يُنَجِّيهِ كَلَّا إِهْمَا لَطَىٰ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَوْلَىٰ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ

نجات حاصل کرے لیکن یہ نہ ہوگا وہ شعلہ ہے سیخ سے کباب کو گرا دینے والا میرے مولیٰ تو مولیٰ ہے اور میں بندہ ہوں بندے پر

مولیٰ

يَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلَّا الْمَوْلَىٰ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ

کے علاوہ کون رحم کرے گا میرے آقا تو میرا مالک ہے اور میں تیرا غلام ہوں غلام پر سوائے اس کے مالک کے کون رحم کرے

گا

الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الدَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الدَّلِيلَ

میرے سردار اے میرے سردار تو صاحب عزت ہے اور میں پست ہوں پست پر صاحب عزت کے علاوہ کون

إِلَّا الْعَزِيزُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ

رحم کرے گا میرے حاکم اے میرے حاکم تو میرا خالق ہے اور میں تیری مخلوق ہوں مخلوق پر اس کے خالق کے سوا

إِلَّا الْخَالِقُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَظِيمُ وَأَنَا الْحَقِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيرَ إِلَّا

کون رحم کرے گا میرے مالک اے میرے مالک تو عظمت والا ہے اور میں ناچیز ہوں ایک ناچیز پر سوائے عظمت والے کے

الْعَظِيمُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ إِلَّا

کون رحم کرے گا میرے مددگار اے میرے مددگار تو صاحب قوت ہے اور میں ناتواں ہوں ایک ناتواں پر سوائے صاحب قوت

الْقَوِيُّ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا

کے کون رحم کرے گا میرے سہ پرست اے میرے سہ پرست تو بے نیاز ہے اور میں نیاز مند ہوں ایک نیاز مند پر سوائے بے

نیاز کے

الْغَنِيُّ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعْطَىٰ وَأَنَا السَّائِلُ وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ إِلَّا

کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو عطا کرنے والا ہے اور میں سوا لی ہو مایک سوا لی پر سوائے عطا و بخشش  
الْمُعْطَى، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ وَهَلْ يَرْحَمُ

والے کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار تو زندہ رہنے والا ہے اور میں مرجانے والا ہوں ایک مرجانے والے

پر

الْمَيِّتِ إِلَّا الْحَيُّ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْبَاقِي وَأَنَا الْفَانِي وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَانِي

سوائے زندہ رہنے والے کے کون رحم کرے گا میرے آقا تو باقی رہنے والا اور میں فنا ہونے والا ہوں فنا ہونے والے پر سوائے

باقی

إِلَّا الْبَاقِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّائِمُ وَأَنَا الزَّائِلُ وَهَلْ

رہنے والے کے کون رحم کرے گا میرے مالک اے میرے مالک تو ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں مٹ جانے والا ہوں مٹ

جانے

يَرْحَمُ الزَّائِلَ إِلَّا الدَّائِمُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّازِقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ

والے پر سوائے ہمیشہ رہنے والے کے کون رحم کرے گا میرے مالک اے میرے مالک تو رزق دینے والا اور میں رزق لینے

والا

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ إِلَّا الرَّازِقُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْجَوَادُ

ہوں رزق لینے والے پر سوائے رزق دینے والے کے سوا کون رحم کرے گا میرے حاکم اے میرے حاکم تو سخاوت کرنے والا

ہے

وَأَنَا الْبَخِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيلَ إِلَّا الْجَوَادُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعَافِي وَأَنَا

اور میں بخیل ہو بخیل پر سخاوت کرنے والے کے سوا کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار تو بچانے والا ہے اور

میں

الْمُبْتَلَى وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُبْتَلَى إِلَّا الْمُعَافِي، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَبِيرُ وَأَنَا

گرفتار بلا ہوں ایک گرفتار بلا پر سوائے بچانے والے کے کون رحم کرے گا میرے مولیٰ اے میرے مولیٰ تو بزرگی کا مالک ہے

اور میں

الصَّغِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ إِلَّا الْكَبِيرُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْهَادِي وَأَنَا

کمترین ہوں ایک کمترین پر سوائے بزرگی کے مالک کے کون رحم کرے گا میرے مددگار اے میرے مددگار تو راہنما ہے اور میں

گمراہ

الضَّالُّ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّالَّ إِلَّا الْهَادِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ وَأَنَا الْمَرْحُومُ

ہوں ایک گمراہ پر سوائے راہنما کے کون رحم کریگا میرے سرپرست اے میرے سرپرست تو بہت رحم کرنے والا ہے اور میں قابل رحم ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْحُومَ إِلَّا الرَّحْمَنُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ السُّلْطَانُ وَأَنَا الْمُمْتَحَنُ

ایک قابل رحم پر سوائے بہت رحم کرنے والے کے کون رحم کریگا میرے مولا اے میرے مولا تو بادشاہ ہے اور میں مصیبت زدہ ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ إِلَّا السُّلْطَانُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّلِيلُ وَأَنَا الْمُتَحَيِّرُ

ایک مصیبت زدہ پر سوائے بادشاہ کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو راہنما ہے اور میں سرگرداں ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُتَحَيِّرَ إِلَّا الدَّلِيلُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَفْوُ وَأَنَا الْمَذْنِبُ وَهَلْ

ایک سرگرداں پر سوائے راہنما کے کون رحم کریگا میرے سردار اے میرے سردار تو بہت بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں ایک گناہگار

يَرْحَمُ الْمَذْنِبَ إِلَّا الْعَفْوُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَالِبُ وَأَنَا الْمَغْلُوبُ وَهَلْ

پر سوائے بخشنے والے کے کون رحم کریگا میرے مالک اے میرے مالک تو بالادست ہے اور میں زبردست ہوں ایک زبردست

يَرْحَمُ الْمَغْلُوبَ إِلَّا الْغَالِبُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْئُوبُ وَهَلْ

سوائے بالادست کے کون رحم کریگا میرے حاکم اے میرے حاکم تو پروردگار ہے اور میں پروردہ ہوں اک پروردہ پر سوائے پروردگار

يَرْحَمُ الْمَرْئُوبَ إِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَأَنَا الْخَاشِعُ

کے کون رحم کرے گا میرے والی اے میرے والی تو صاحب کبریائی ہے اور میں عاجزی کرنے والا ہوں عاجزی کرنے والے

وَهَلْ يَرْحَمُ الْخَاشِعَ إِلَّا الْمُتَكَبِّرُ، مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اِرْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ، وَارْضَ

سوائے صاحب کبریائی کے کون رحم کرے گا میرے مولا اے میرے مولا مجھ پر رحم کر اپنی رحمت سے اور مجھ سے راضی ہو اپنی عطا اور

عَنِّي بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ، يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ وَالطَّوْلِ وَالْإِمْتِنَانِ

سخاوت کے ساتھ اور اپنے فضل کے اے صاحب عطا صاحب مروت صاحب سخاوت صاحب احسان اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

مؤلف کہتے ہیں: سید ابن طاؤس نے اس مناجات کے بعد آنحضرت ﷺ سے ایک طویل دعا نقل کی ہے جو دعائے امان کے نام سے موسوم ہے، جسے ہم نے طوالت کے باعث نقل نہیں کیا۔ نیز اس مقام پر وہ دعائی بھی پڑھے جسے ہم مسجد زید کے اعمال میں نقل کریں گے۔ یہ بھی واضح رہے کہ ہدیۃ الزائرین میں ہم نے محراب امیر المؤمنین، جہاں حضرت کو ضربت لگی تھی، کے بارے میں جو اختلاف ذکر کیا ہے کہ کیا آنجناب ﷺ کا محراب وہی ہے جو اب معروف ہے (ان دنوں جس پر ضریح نما جالی لگا کر خدام بیٹھے ہیں) یا حضرت ﷺ کا محراب وہ ہے جو آج کل ترک شدہ ہے (جو مسلم ﷺ بن عقیل ﷺ کے روضہ کی سمت مسجد میں واقع ہے کہ جسکی محرابی شکل اب بھی باقی رکھی گئی ہے) ان دونوں میں جو بھی ہو احتیاط کو مد نظر رکھتے ہوئے زائر کو ان دونوں جگہوں پر اعمال کر لینا چاہیں۔

### دلہ امام جعفر صادق - کے اعمال

محراب کے اعمال کے بعد مقام امام جعفر صادق - کی طرف جائے (جو کہ حضرت مسلم ﷺ بن عقیل ﷺ کے روضہ کی دیوار سے متصل ہے) وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور تسبیح فاطمۃ الزہراء ﷺ کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاٍّ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى

اے ہر بنائی گئی چیز کے بنانے والے اے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے اے ہر گروہ میں حاضر رہنے والے اے ہر راز کو دیکھنے والے

وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ، وَيَا غَالِيًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ، وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ

اے ہر چھپی چیز کو جاننے والے اور اے وہ حاضر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ بالادست جو زیر دست نہیں ہوتا اے وہ قریب جو دور نہیں

بَعِيدٍ، وَيَا مُؤَنَسَ كُلِّ وَحِيدٍ، وَيَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ غَيْرُهُ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَمُيْتِ

ہوتا اور اے ہر تنہا کے ہمدم اے زندہ رہنے والے جب کوئی زندہ نہ ہوگا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اور زندوں کو موت

الْأَحْيَاءِ الْقَائِمَةِ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

دینے والے ہر نفس کو اس کے کردار کے ساتھ باقی رکھنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ

پر رحمت نازل فرما اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں ہم نے اس مسجد کے اعمال کی ترتیب میں اختلاف کا پہلے بھی ذکر کیا اور یہاں بھی اس کو بیان کر رہے ہیں کہ لوگوں میں مشہور ترتیب جو مزار قدیم میں بھی مذکور ہے، وہ یہ ہے کہ مقام امام جعفر صادق - کے اعمال بجالانے کے بعد دکنہ القضا اور بیت الطشت کے اعمال کو بجالانا چاہیے جس کو ہم نے مصباح الزائر اور بحار وغیرہ کے مطابق چوتھے ستون کے اعمال کے بعد ذکر کیا ہے لہذا اگر زائر اس طریقے پر عمل کرنا چاہے تو مقام امام جعفر صادق - کے اعمال کے بعد دکنہ القضا و بیت الطشت کے اعمال بجالائے۔

### مسجد کوفہ میں نماز حاجت

امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ جو آدمی مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ اخلاص، سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ قدر اور سورہ اعلیٰ پڑھے: سلام کے بعد تسبیح فاطمہ الزہراء پڑھے اور پھر جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے تو حق تعالیٰ اس کی دعا قبول اور حاجت پوری کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں مذکورہ بالا دو رکعت نماز میں سورتوں کی جو ترتیب ہم نے لکھی ہے وہ سید کی کتاب مصباح میں درج ترتیب کے مطابق ہے لیکن شیخ طوسی نے امالی میں سورہ قدر کو سورہ اعلیٰ کے بعد رکھا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان سورتوں کی قرائت میں کوئی خاص ترتیب رکھنا ضروری نہ ہو اور سورہ حمد کے بعد ان سات سورتوں کو کسی بھی ترتیب سے پڑھ لینا کافی ہو۔ واللہ اعلم۔

### زیارت حضرت مسلم ؑ بن عقیل ؑ

مسجد کوفہ کے اعمال سے فارغ ہو کر حضرت مسلم ؑ بن عقیل ؑ کے روضہ مبارک کی طرف جائے اور کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ، الْمُتَصَاغِرِ لِعَظَمَتِهِ جَبَابِرَةُ الطَّاغِيْنَ، الْمُعْتَرِفِ

حمد ہے اس خدا کے لیے جو بادشاہ ہے حق ہے آشکار ہے اس کی عظمت کے سامنے تمام سرکش مغرور ذلیل ہیں اس کی ربوبیت کا

بِرُبُوبِيَّتِهِ جَمِيعُ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْمُقَرَّرِ بِتَوْحِيدِهِ سَائِرُ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ

آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والے اقرار کرتے ہیں اس کی وحدانیت کا تمام مخلوق نے اقرار کیا ہے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْكَرِيمِ صَلَاةً تَقَرُّ بِهَا أَعْيُنُهُمْ وَيَرْزَعُمُ بِهَا

خدا رحمت کرے تمام مخلوق کے سردار اور ان کے بلند مرتبہ اہل بیت پر ایسی رحمت جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کے

أَنْفُ شَانِيهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ، سَلَامٌ اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَسَلَامٌ

دشمن ذلیل و خوار ہوں جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں سلام ہو خدائے بلند بزرگ کا سلام ہو اس کے مقرب ملائکتہ المقربین، وأنبيائه المرسلين، وأئمتيه المنتجبين، وعباده الصالحين،

فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے چنے ہوئے اماموں کا اس کے نیک بندوں کا  
وَجَمِيعِ الشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ، وَالزَّكَايَا الطَّيِّبَاتِ فِيمَا تَعْتَدِي وَتُرْوَحُ عَلَيْكَ يَا

اور سلام ہو سب شہید و ماور صدیقوں کا اور پاکیزہ و خوش کن رحمتیں ہوں آپ پر صبح و شام اے  
مُسْلِمَ بْنَ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ،

مسلم بن عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ پر خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی  
وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ نے خدا کیلئے جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے  
وَقَاتَلْتَ عَلَى مِنْهَاجِ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى لَقِيَتْ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ

آپ نے خدا کی راہ میں مجاہدوں کی روش پر جنگ کی یہاں تک کہ آپ خدائے عزوجل سے جا ملے جب کہ وہ آپ سے راضی تھا  
وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَقَيْتَ بَعْدَهُ اللَّهُ وَبَدَلْتَ نَفْسَكَ فِي نُصْرَةِ حُجَّةِ اللَّهِ وَابْنِ حُجَّتِهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد پورا کیا اور آپ نے اپنی جان قربان کر دی حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند کی نصرت  
میں

حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ أَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيمِ وَالْوَفَاءِ وَالنَّصِيحَةِ لِخَلْفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ،

حتی کہ آپ شہید ہو گئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی فرمانبرداری اور خیر خواہی کی جو آپ نے نبی مرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند  
سے کی جو

وَالسَّبَبِ الْمُنْتَجَبِ وَالذَّلِيلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ الْمُبْلَغِ، وَالْمَظْلُومِ الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ

باشرف نواسہ صاحب علم رہنما آگاہ کرنے والا وصی اور پامال شدہ مظلوم تھا پس خدا

اللَّهُ عَنْ رَسُولِهِ، وَعَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَنْ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَفْضَلَ الْجَزَائِرِ

جزا دے آپ کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے امیر المؤمنین علیہ السلام کی طرف سے اور حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام کی طرف سے

بہترین جزا اس لیے کہ

بِمَا صَبَرْتَ وَأَحْتَسَبْتَ وَأَعْنَتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ، لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ،  
 آپ نے صبر کیا امید ثواب رکھی اور ساتھ دیا پس کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا  
 لعنت

وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَمَرَ بِقَتْلِكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ افْتَرَى  
 کرے اس پر جس نے آپ کے قتل کا حکم دیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے  
 آپ پر

عَلَيْكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَهَلَ حَقَّكَ وَاسْتَحَفَّ بِحُزْمَتِكَ ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ  
 بہتان لگایا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے حق کو نہ پہچانا اور آپ کی حرمت کو کتر سمجھا خدا لعنت کرے اس پر جس  
 نے آپ

بَاءَعَكَ وَغَشَّكَ وَخَذَلَكَ وَأَسْلَمَكَ وَمَنْ أَلَبَّ عَلَيْكَ وَلَمْ  
 کی بیعت سیآپ کو دھوکہ دیا آپ کو تنہا چھوڑا اور دشمن کے حوالے کیا اور لعنت ہو اس پر جس نے آپ کے مقابلے میں دشمن  
 کا

يُعِينُكَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَثْوَاهُمْ وَبَنَسَ الْوَرْدُ الْمَوْزُودُ أَشْهَدُ أَنَّكَ  
 ساتھ دیا اور آپ کی مدد نہ کی حمد ہے خدا کی جس نے جہنم کو ان کا ٹھکانہ بنایا اور وہ کیسے برے ٹھکانے میں پہنچے میں گواہی دیتا  
 ہوں کہ

قَتَلْتَ مَظْلُومًا، وَأَنَّ اللَّهَ مُنَجِّزٌ لَكُمْ مَا وَعَدَكُمْ ، جِئْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا  
 آپ مظلومیت کی حالت میں قتل ہوئے اللہ آپ کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے میں آیا ہوں آپ کی زیارت کو آپ کے  
 بِحَقِّكُمْ، مُسَلِّمًا لَكُمْ، تَابِعًا لِسُنَّتِكُمْ، وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ

حَقُّكَ كَوَيْبَانِ هُوَ أَوْ كَمَا تَأْتِيكَ رُوحُكَ بِرُوحِكَ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ  
 خَيْرُ الْحَاكِمِينَ، فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى  
 کرے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ہم آپ کیساتھ ہیں آپ کے دشمن کے ساتھ نہیں ہیں خدا کی رحمتیں ہوں آپ لوگوں  
 پر

أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 آپ کی روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر اور غائب پر سلام ہو آپ سب پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں خدا

قَتَلَ اللهُ أُمَّةً قَتَلْتُمْ بِالْأَيْدِي وَالْأَلْسُنِ

ویرباد کرے اس گروہ کو جس نے آپ سے جنگ کی ہاتھوں اور زبانوں سے۔

مزار کبیر میں ان کلمات کو بطور اذن دخول بیان کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ اس اذن کے بعد داخل ہو جائے خود کو قبر سے لپٹائے اور سابقہ روایت کے مطابق قبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا مِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے بندہ نیکو کار کہ آپ اطاعت گزار ہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے تابع ہیں امیر المؤمنین ﷺ کے وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

حسن ﷺ و حسین ﷺ کے ان سب پر سلام ہو حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو چنے ہوئے ہیں مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَعَلَى رُوحِكَ

اور وہ محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ ہیں آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اور اس کی طرف سے بخشش ہو سلام ہو آپ کی روح

وَبَدَنِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى عَلَيْهِ الْبَدْرِيُّونَ الْمُجَاهِدُونَ فِي

اور آپ کے بدن پر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اس عقیدے پر دنیا سے گئے ہیں جس پر اصحاب بدر دنیا سے گزرے کہ جو خدا کی

راہ

سَبِيلِ اللهِ، الْمُبَالِغُونَ فِي جِهَادِ أَعْدَائِهِ وَنُصْرَةِ أَوْلِيَائِهِ، فَجَزَاكَ اللهُ أَفْضَلَ

میں جہاد کرنے والے اس کے دشمنوں سے لڑنے والے اور اس کے دوستوں کی مدد کرنے والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو الْجَزَائِ، وَأَكْثَرَ الْجَزَائِ، وَأَوْفَرَ جَزَائِ أَحَدٍ مِمَّنْ وَفَى بِنَيْعَتِهِ، وَاسْتَجَابَ لَهُ دَعْوَتُهُ،

بہترین جزا بہت زیادہ جزا اور وہ بے حساب جزا جو اسکو دی کہ جس نے اسکی بیعت کا حق ادا کیا اسکی پکار پر حاضر ہوا اور اس

کے مقرر

وَأَطَاعَ وُلاةَ أَمْرِهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَالِغْتَ فِي النَّصِيحَةِ، وَأَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُودِ

کردہ حاکموں کی اطاعت کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے ان کی بہت خیر خواہی کی اور ان کے حق میں جان کی بازی لگائی

حَتَّى بَعَثَكَ اللهُ فِي الشُّهَدَائِ، وَجَعَلَ رُوحَكَ مَعَ أَرْوَاحِ السُّعْدَائِ، وَأَعْطَاكَ مِنْ

حتی کہ خدا نے آپ کو شہیدوں میں شامل کر دیا اور آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا اس نے آپ کو اپنی

جنت

جَنَّانِهِ أَفْسَحَهَا مَنْزِلًا، وَأَفْضَلَهَا عُرْفًا، وَرَفَعَ دِكْرَكَ فِي الْعَالَمِينَ، وَحَشَرَكَ مَعَ

میں کشادہ محل اور بڑا اونچا بالاخانہ عطا فرمایا مقام علیین میں آپ کو جگہ دی آپ کو نبیوں کے  
 النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا، أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ  
 صدیقوں، شہیدوں اور نیکو کاروں کے ساتھ مشہور کیا اور یہ لوگ کتنے اچھے ہمدم ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نہ  
 تَهْنُ وَلَا تَنْكُلُ وَأَنَّكَ قَدْ مَضَيْتَ عَلَى بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعًا  
 سستی دکھائی نہ منہ موڑا بے شک آپ دنیا سے گزرے تو اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے نیکو کاروں کی پیروی اور نبیوں کا اتباع  
 لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهِ وَأَوْ لِيَاثِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُحْسِنِينَ  
 کرتے ہوئے پس خدا یکجا کرے ہمیں اور آپ کو اپنے رسول ﷺ اور اپنے دوستوں کیساتھ خدا سے محبت رکھنے والوں کے  
 مقامات پر کہ

فَ إِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

یقیناً وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

اس کے بعد سرہانے کی طرف جا کر دو رکعت نماز بجالائے اور وہ حضرت مسلم ﷺ کو ہدیہ کرے اور کہے:  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا.

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور مجھ پر کوئی گناہ نہ رہنے دے۔

یہ وہی دعا ہے جو حرم حضرت عباس ﷺ میں پڑھی جاتی ہے تاہم یہاں نماز کے بعد یہی دعا پڑھے اور بعد میں حضرت مسلم ﷺ  
 بن عقیل ﷺ کا وداع بھی اسی وداع کے ساتھ کرے جو حضرت عباس ﷺ کی زیارت میں آئے گا۔

### زیارت حضرت ہانی بن عروہ (رض)

حضرت مسلم ﷺ بن عقیل ﷺ کی زیارت کے بعد حضرت ہانی بن عروہ (رض) کی قبر مبارک کے سامنے کھڑا ہو جائے اور  
 ان کی یہ زیارت پڑھے:

سَلَامٌ اللَّهُ الْعَظِيمِ وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْكَ يَا هَانِي ۚ بَنَ عُرْوَةَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ

سلام ہو عظمت والے خدا کا اور اس کی رحمتیں ہوں آپ پر اے ہانی بن عروہ سلام ہو آپ پر اے نیک بندے  
 الصَّالِحِ النَّاصِحِ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ وَلَا مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ

جو خدا اور اس کے رسول ﷺ کے لیے امیر المؤمنین ﷺ کے لیے اور حسن و حسین کے لیے خیر خواہ تھے

السَّلَامُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا، فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَاسْتَحَلَّ

سلام ہو ان سب پر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کو مظلوم قتل کیا گیا پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا اور آپ کے خون

دَمَكَ، وَحَشَى قُبُورَهُمْ نَارًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَقِيتَ اللَّهَ وَهُوَ رَاضٍ عَنكَ بِمَا فَعَلْتَ

کو مباح جانا، خدا ظالموں کی قبروں کو آگ سے بھرے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا سے ملاقات کی تو وہ آپ سے راضی تھا وَنَصَحْتَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ الشُّهَدَاءِ، وَجُعِلَ رُوحُكَ مَعَ

کیونکہ آپ نے اچھا عمل اور خیر خواہی کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ شہیدوں کے زمرے میں داخل ہوئے اور آپکی روح خوش أَرْوَاحِ السُّعْدَاءِ بِمَا نَصَحْتَ لِلَّهِ وَ لِرِسْوِ لِهِ مُجْتَهِدًا، وَبَدَّلْتَ نَفْسَكَ فِي

بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھی گئی کیونکہ آپ خدا اور رسول ﷺ کی خیر خواہی میں پوری طرح کوشاں ہوئے اور آپ نے

جان قربان

ذاتِ اللَّهِ وَمَرْضَاتِهِ فَرِحَمَكَ اللَّهُ وَرَضِيَ عَنكَ وَحَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

کردی ذات خدا اور اسکی رضائوں میں خدا آپ پر رحمت کرے آپ سے راضی رہے اور آپکو حضرت محمد ﷺ اور انکی پاکیزہ

آل ﷺ کیساتھ

وَجَمَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ مَعَهُمْ فِي دَارِ النِّعِيمِ، وَسَلَامٌ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

مجموع کرے وہ اکٹھا کرے ہمیں اور آپکو انکے ساتھ نعمت والے گھر میں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں۔

پھر دو رکعت نماز پڑھ کر جناب ہانی بن عروہ کی روح کو ہدیہ کرے اور اپنے لئے جو دعا چاہے کرے اور اسی دعا کے ساتھ وداع

کرے جو جناب مسلم بن عقیل ﷺ کے وداع میں ذکر ہے۔

## چھٹی فصل

### فضیلت و اعمال مسجد سہلہ مسجد زید اور مسجد صعصعہ

مسجد کوفہ کے بعد وہاں کوئی مسجد فضیلت میں مسجد سہلہ سے بڑھ کر نہیں ہے (مسجد سہلہ اب کوفہ سے کچھ فاصلے پر موجود ہے۔) دراصل یہ حضرت ادریس۔ اور حضرت ابراہیم۔ کا گھر حضرت خضر۔ کی آمد کا مقام اور ان کی جائے سکونت ہے۔ امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ آپ نے ابو بصیر سے فرمایا: اے ابو محمد! گویا میں یہ دیکھتا ہوں کہ امام صاحب الزمان اپنے اہل و عیال سمیت مسجد سہلہ میں اترتے ہیں اور یہ انکا مسکن ہے خدا نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا جس نے مسجد سہلہ میں نماز نہ پڑھی ہو جو شخص اس مسجد میں ٹھہرے وہ ایسے ہے جیسے اسنے رسول اکرم کے خیمے میں قیام کیا ہو ہر مؤمن مرد اور مومنہ عورت کا دل اس مسجد کی طرف مائل ہے اس مسجد میں ایک پتھر ہے کہ جس پر ہر پیغمبر کی صورت نقش ہے پس جو شخص بھی خالص نیت کے ساتھ اس مسجد میں نماز ادا کرے اور دعا مانگے تو مسجد سے باہر نکلنے سے پہلے اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے جو شخص اس مسجد میں امان طلب کرے تو اسے ہر خوف سے امان مل جاتی ہے۔ ابو بصیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ کیا اس مسجد کی فضیلت یہی ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اس سے جو میں نے تمہیں بتائی ہے۔ ہاں تو یہ وہ مقام ہے جسے خدا تعالیٰ پسند فرماتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اسے اس مسجد میں یاد کیا جائے اور اس سے سوال کیا جائے چنانچہ کوئی رات دن نہیں گزرتا سوائے اس کے کہ ملائکہ اس مسجد کی زیارت کو آتے ہیں۔ اور یہاں خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اے ابو محمد! اگر تمہاری طرح میں بھی اس مسجد کے نزدیک رہنے والا ہوتا تو یہی تمام نمازیں پڑھا کرتا۔ پھر فرمایا کہ اے ابو محمد! میں نے اس مسجد کے جو خصائص نہیں بتائے وہ ان سے زیادہ ہیں جو تمہیں بتائے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ آپ پر قربان ہو جائوں! کیا قائم آل محمد ﷺ ہمیشہ اس مسجد میں ہوں گے۔ تو آپ نے فرمایا ہاں!

### مسجد سہلہ کے اعمال

مغربین اور سونے کے درمیانی وقت میں دو رکعت نماز مسجد سہلہ میں بجالانا مستحب ہے امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ جو شخص یہ نماز پڑھے اور پھر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا غم دور کر دے گا بعض کتب زیارت سے معلوم ہوتا ہے کہ جب مسجد سہلہ میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر کھڑے ہو کر کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ، وَمِنَ اللّٰهِ، وَ اِلَى اللّٰهِ، وَمَا شَاءَ اللّٰهُ، وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی طرف اور جو کچھ خدا چاہے اور خدا کے بہترین نام سے بھروسہ کرتا ہوں خدا پر  
عَلَى اللَّهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ عُمَّارِ

اس علی و عظیم کے سوا کوئی حرکت و قوت نہیں ہے اے معبود! مجھے ان میں سے قرار دے جو تیری  
مَسَاجِدِكَ وَيُؤْتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيَّ

مسجدوں اور تیرے گھروں کو آباد کرتے ہیں اے معبود! میں آیا ہوں تیری طرف محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ کے واسطے  
سے اور انہیں وسیلہ بناتا ہوں

حَوَائِجِي فَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ بِهِمْ عِنْدَكَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

اپنی حاجات میں پس اے معبود! مجھے اپنے نزدیک دینا اور آخرت میں باعزت قرار دے اور اپنے نزدیکوں میں رکھ  
اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً، وَذَنْبِي بِهِمْ مَغْفُورًا، وَرِزْقِي بِهِمْ مَبْسُوطًا

اے معبود! میری نماز کو انکے واسطے سے قبول فرما اور میرے گناہ کو انکے ذریعہ سے بخش دے میرے رزق میں انکے واسطے سے  
وسعت دے

وَدُعَائِي بِهِمْ مُسْتَجَابًا، وَحَوَائِجِي بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَأَنْظُرْ إِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ نَظْرَةً

اور میری دعا کو انکے واسطے سے قبول فرما میری حاجات پوری کر دے بواسطہ ان کے اور نظر فرما مجھ پر بواسطہ اپنی ذات کریم  
کے وہ نظر

رَحِيمَةً أَسْتَوْجِبُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ، ثُمَّ لَا تَصْرِفْهُ عَنِّي أَبَدًا، بِرَحْمَتِكَ

جو مہربان ہو لازم فرما اسکے ذریعے اپنے حضور میرے لیے عزت اور پھر یہ نظر رحمت مجھ سے نہ ہٹا ہمیشہ تک اپنی رحمت کے  
واسطے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَدِينِ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹانے والے ثابت قدم رکھ میرے دل کو اپنے دین پر اپنے  
نبی

نَبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ وَلَا تُرْغِ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ

کے دین پر اور اپنے ولی ﷺ کے دین پر اور میرے دل کو نہ بھٹکا جب کہ مجھے ہدایت دی ہے مجھ پر رحمت فرما اپنی جناب سے کہ  
بیشک تو

الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ، وَمَرْضَاتِكَ طَلَبْتُ، وَثَوَابِكَ ابْتَغَيْتُ، وَبِكَ

بہت بخشش کرنے والا ہے اے معبود! تیری طرف مائل ہوا ہوں تیری رضائوں کا طالب ہوں اور تجھ سے ثواب چاہتا ہوں  
تجھ پر

آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اللَّهُمَّ فَأَقْبِلْ بَوَجْهِكَ إِلَيَّ، وَأَقْبِلْ بَوَجْهِی إِلَيْكَ

ایمان رکھتا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! پس اپنا رخ میری طرف کر اور میرا رخ اپنی طرف موڑ دے۔  
اس کے بعد آیۃ الکرسی، سورہ فلق، اور سورہ ناس کی قرائت کرے اور پھر سات مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ، سات مرتبہ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، سات  
مرتبہ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، سات مرتبہ وَاللَّهُ أَكْبَرُ،

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ کیلئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔  
پھر کہے:

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا هَدَيْتَنِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا فَضَّلْتَنِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى

اے معبود! تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو ہدایت دی تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو برتری بخشی تیرے لیے حمد ہے کہ  
تو نے مجھ کو

مَا شَرَّفْتَنِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ بَلَاءٍ حَسَنٍ ابْتَلَيْتَنِي اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ صَلَاتِي وَدُعَائِي،

بڑائی عطا کی اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھ کو ہر اچھی آزمائش میں ڈالا اے معبود! قبول فرما میری نماز اور میری دعا پاک کر  
وَطَهِّرْ قَلْبِي، وَأَشْرَحْ لِي صَدْرِي، وَثُبِّ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ  
میرے دل کو کھول دے میرے سینے کو اور میری توبہ قبول کر کہ یقیناً تو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب مسجد سہلہ جانے کا ارادہ ہو تو بدھ کی رات مغرب و عشاء کے درمیان اس مسجد میں  
آئے کہ یہ وقت بقیہ اوقات سے افضل ہے جب مسجد میں آئے تو پہلے نماز مغرب اور اس کے نافلہ ادا کرے۔

اور پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز تہیت مسجد قربت الی اللہ کی نیت سے بجالائے اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف  
بلند کر کے یہ دعا پڑھے:

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَمُعِيدُهُمْ، وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

تو وہ اللہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو خلق کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود

نہیں

أَنْتَ خَالِقُ الْخَلْقِ وَرَازِقُهُمْ، وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْفَاطِضُ الْبَاسِطُ، وَأَنْتَ

جو مخلوق کو پیدا کرنے اور رزق دینے والا ہے تو وہ اللہ ہے تیرے سوائے کوئی معبود نہیں تو روکنے والا اور عطا کرنے والا ہے تو  
اللہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُدَبِّرُ الْأُمُورِ وَبَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ، أَنْتَ وَارِثُ الْأَرْضِ وَمَنْ

وہ اللہ ہے کہ جس کے سوائے کوئی معبود نہیں جو معاملات کو چلانے والا اور قبروں میں سے زندہ اٹھانے والا ہے تو وارث ہے  
زمین کا اور

عَلَيْهَا أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَحْزُونِ الْمَكْنُونِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ، وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ

جو کچھ اس پر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے محفوظ پوشیدہ زندہ و پائیدہ نام کے واسطے سے تو وہ اللہ ہے کہ جس کے سوائے  
کوئی

إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَأَخْفَى أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ

معبود نہیں جو پوشیدہ اور مخفی چیزوں کو جاننے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام سے کہ جب تجھے اس سے پکارا  
جائے تو

أَجَبْتَ، وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أُعْطِيَ، وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ،

جواب دیتا ہے جب اسکے ذریعے مانگا جائے تو عطا کرتا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے حق کے جو محمد ﷺ اور  
انکے اہل بیت علیہم السلام پر ہے

وَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أُوجِبَتْهُ عَلَيَّ نَفْسِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ

اور بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے اپنی ذات پر لازم کیا ہے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل  
فرما نیز یہ کہ تو میری

لِي حَاجَتِي، السَّاعَةَ السَّاعَةَ، يَا سَامِعَ الدُّعَائِ، يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ،

حاجت پوری فرما ابھی اسی وقت اسی گھڑی اے دعا کے سننے والے اے میرے سردار اے میرے مالک اے میرے فریاد  
رس

أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ

سوال کرتا ہوں تیرے تمام ناموں کے ذریعے جن سے تو نے خود کو موسوم کیا یا اسے اپنے لیے خاص کیا علم غیب میں جو تیرے  
پاس

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَنَا السَّاعَةَ، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ

ہے سوالی ہوں کہ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور یہ کہ جلدی فرما ہماری گشائش میں اسی وقت اے دلوں اور آنکھوں

وَالْأَبْصَارِ، يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ

کو پلٹانے والے اے دعا کے سننے والے۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور بہت زیادہ عاجزی و فروتنی کرے پھر جو چیز بھی چاہے خدا سے مانگے اس کے بعد اس گوشے میں چلا جائے جو شمال و مغرب کی طرف ہے حضرت ابراہیم ؑ کا گھر اسی گوشے میں تھا اور یہیں سے آپ عمالقم سے جنگ کرنے گئے تھے اس مقام پر دو رکعت نماز بجالائے بعد میں تسبیح فاطمہ ؑ زہرائی پڑھے اور پھر کہے:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيفَةِ، وَبِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهَا، قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِي

اے معبود! اس شرف و برکت والے مکان کے واسطے سے اور اسکے واسطے سے جو اس میں تیری عبادت کرتا ہے تو میری حاجتوں کو جانتا ہے

فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْضِهَا، وَقَدْ أَحْصَيْتَ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

پس محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت کر اور میری حاجات پوری فرما تو میرے گناہوں کو جانتا ہے پس محمد ﷺ و آل

محمد ﷺ پر

وَالِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَغْفِرْهَا اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا إِذَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَأَمْتِنِي إِذَا

رحمت نازل فرما اور میرے گناہ بخش دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے

كَأَنَّكَ لَوْ فَاهُ خَيْرًا لِي عَلَى مُوَالَاةِ أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ، وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ

جب موت میرے لیے بہتر ہو کہ وہ تیرے دوستوں کی محبت پر اور تیرے دشمنوں سے عداوت پر ہو اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو

أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیرے لائق ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد مغرب و قبلہ والے گوشے کی طرف میں دو رکعت نماز بجالائے اور پھر ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ ابْتِغَاءً مَرْضَاتِكَ وَطَلَبَ نَائِلِكَ وَرَجَائٍ رَفْدِكَ

اے معبود! میں نے یہ نماز تیری رضاؤں کے حصول کی خاطر پڑھی ہے تیری عطا کی طلب میں تیری طرف سے امید قبولیت

وَجَوَائِزِكَ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي بِأَحْسَنِ قَبُولٍ، وَبَلِّغْنِي

اور تیرے انعامات کے لیے پڑھی ہے پس محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور اچھی طرح سے قبول کرے اور مجھے

پہنچا اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ الْمَأْمُولَ، وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تک جو میں نے چاہی ہے مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔  
پھر سجدے میں جائے اور دونوں رخساروں کو زمین پر لگائے۔ پھر اس گوشے میں جائے جو مشرق کی طرف ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ الذُّنُوبُ وَالْخَطَايَا قَدْ أَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ فَلَمْ تَرْفَعْ لِي إِلَيْكَ

اے معبود! اگر میرے گناہوں اور لغزشوں کے باعث میرا چہرہ تیرے سامنے آلودہ ہے میری آواز تجھ تک نہیں پہنچ رہی ہے  
صَوْتًا وَلَمْ تَسْتَجِبْ لِي دَعْوَةً فَ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ يَا اللَّهُ فَ إِنَّهُ لَيْسَ مِثْلَكَ أَحَدٌ  
اور تو میری دعا قبول نہیں کر رہا ہے تو بھی میں سوال کرتا ہوں تیرا واسطہ دے کر اے اللہ کہ نہیں ہے تیرے جیسا کوئی اور نیز  
میں وسیلہ

وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقْبَلَ

بناتا ہوں تیرے حضور محمد ﷺ اور انکی آل کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت  
نازل کر اور یہ کہ توجہ فرما

إِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَتُقْبَلَ بِوَجْهِِي إِلَيْكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي حِينَ أَدْعُوكَ، وَلَا تُخْرِمْنِي

مجھ پر بواسطہ اپنی ذات کریم کے اور میرا رخ اپنی طرف کر دے مجھے مایوس نہ کر جب کہ تجھے پکارتا ہوں اور مجھے ناکام نہ کر جب  
کہ

حِينَ أَرْجُوكَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تجھ سے امید رکھتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتے ہیں: بعض زیارات کی غیر معروف کتب سے نقل ہوا ہے کہ اس کے بعد مشرق کی طرف واقع دوسرے گوشے میں  
جائے وہاں دو رکعت ادا کرے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ذریعے اے اللہ محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر یہ رحمت  
نازل فرما اور یہ کہ میری آخری عمر

خَيْرَ عُمْرِي آخِرُهُ، وَخَيْرَ أَعْمَالِي خَوَاتِيمَهَا، وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْفَلَاقِ فِيهِ، إِنَّكَ

کو بہتر قرار دے میرے اعمال کا انجام بخیر فرما میرے دنوں میں وہ دن بہتر بنا جس میں تجھ سے ملوں بے شک تو  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ دُعَائِي وَاسْمِعْ نَجْوَايَ، يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا قَادِرُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! میری دعا قبول کر اور میری مناجات سن لے اے بلند اے بزرگ اے قدرت والے  
يَا قَاهِرُ يَا حَيُّ لَا يَمُوتُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي

اے زندہ جسے موت نہیں محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرما اور میرے گناہ معاف کر دے جو میرے  
وَبَيْنَكَ، وَلَا تَفْضَحْنِي عَلَيَّ زَوْسِ الْأَشْهَادِ، وَاحْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ

اور تیرے درمیان ہیں مجھے لوگوں کے سامنے رسوا نہ کر میری نگہداری کر ان آنکھوں سے جو سوتی نہیں ہیں  
وَاحْرُسْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور رحم کر اپنی قدرت سے جو تو مجھ پر رکھتا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحم فرمائے ہمارے سردار محمد  
ﷺ پر اور ان کی

الطَّاهِرِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

پاکیزہ آل ﷺ پر اے جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد اس مقام پر جو مسجد کے وسط میں واقع ہے دو رکعت نماز بجلائے اور پھر یہ دعا پڑھے:  
يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ، يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ، يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْئِي

اے وہ کہ جو میری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اے وہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے اے وہ جو انسان کے  
وَقَلْبِهِ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحُلِّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينَا بِحَوْلِكَ

اور اسکے دل کے درمیان حائل ہے محمد ﷺ اور انکی آل ﷺ پر رحمت نازل فرما اور ہمارے اور ہمیں اذیت دینے والوں  
کے درمیان حائل ہو جا

وَقُوَّتِكَ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ أَكْفَيْنَا الْمُهِمَّ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا

اپنی حرکت و قوت کے ساتھ اے ہر چیز سے بے نیاز کرنے والے جس سے کوئی چیز بے نیاز نہیں کر سکتی دنیا و آخرت میں پیش  
آنے

وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

والی مشکلوں میں ہماری مدد فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

پھر اپنے دونوں رخسارے زمین پر لگائے:

مؤلف کہتے ہیں: وسط مسجد کے جس مقام کا ذکر ہوا ہے وہ آج کل مقام حضرت امام علی ابن الحسین - کے نام سے معروف  
ہے مزار قدیم میں اس مقام پر دو رکعت نماز ادا کرنے اور یہ دعا پڑھنے کو کہا گیا ہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعَيُونُ. لِحُجُودِكَ  
امیر المؤمنین - کے اعمال میں گزر چکی ہے اس مقام کے قریب ایک حجرہ ہے اور یہ مقام امام زمانہ (عج) کے نام سے مشہور ہے

لہذا یہاں امام زمانہ (عج) کی زیارت پڑھنا مناسب ہے، بعض کتب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام پر کھڑے ہو کر حضرت کی زیارت یوں پڑھے: سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ الشَّامِلُ --- الخ یہ وہی استغاثہ ہے جو باب اول کی ساتویں فصل میں گزر چکا ہے ہم نے اسے کلم طیب سے نقل کیا ہے اب اسکا تکرار نہیں کرنا چاہتے سید ابن طاؤس نے دو رکعت نماز کے بعد اسے سرداب میں پڑھی جانے والی زیارتوں میں شمار کیا ہے۔

### مسجد زید ﷺ میں نماز و دعا

مسجد سہلہ کے نزدیک ایک اور مسجد زید ﷺ کے نام سے موسوم ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد میں ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي قَدْ مَدَّ إِلَيْكَ الْخَاطِئُ الْمُدْنِبُ يَدَيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهِ بِكَ إِلٰهِي قَدْ جَلَسَ الْمُسِيءُ

میرے معبود یہ خطا کار گنہگار تیرے سامنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے کہ وہ تجھ سے حسن ظن رکھتا ہے میرے معبود! یہ بد کردار تیرے

بَيْنَ يَدَيْكَ مُقِرّاً لَكَ بِسُوءِ عَمَلِهِ وَرَاجِئاً مِنْكَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهِ إِلٰهِي قَدْ رَفَعَ إِلَيْكَ

حضور آبیٹھا ہے جو اپنی بد عملی کا اقرار کرتے ہوئے تجھ سے اپنی لغزشوں پر چشم پوشی کی امید رکھتا ہے میرے معبود! یہ ناروا کام کرنے

الظَّالِمُ كَفِيئَهُ رَاجِئاً لِمَا لَدَيْكَ فَلَا تُحِبِّبْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ فَضْلِكَ

والا تیرے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے اس رحمت کا امیدوار ہے جو تیرے پاس ہے اسے اپنے فضل سے ناامید نہ کر بواسطہ اپنی

إِلٰهِي قَدْ جِئْنَا الْعَائِدُ إِلَى الْمَعَاصِي بَيْنَ يَدَيْكَ خَائِئاً مِنْ يَوْمٍ بَحْتُو فِيهِ الْخَلَائِقُ

رحمت کے میرے معبود بار بار گناہ کرنے والا تیرے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے ڈر رہا ہے اس دن سے جب لوگ تیرے سامنے

بَيْنَ يَدَيْكَ إِلٰهِي جَاءَكَ الْعَبْدُ الْخَاطِئُ فِرْعَاً مُشْفِقاً وَرَفَعَ إِلَيْكَ طَرْفَهُ حَذِراً رَاجِئاً

گھٹنے ٹیکے ہوئے ہوں گے میرے معبود خطا کار بندہ تیرے پاس آیا ہے گھبرایا سہما ہوا تیری طرف نیچی نظروں سے دیکھتا ہے امید کیساتھ

وَفَاضَتْ عَبْرَتُهُ مُسْتَعْفِراً نَادِماً، وَعَزَّتْكَ وَجَلَالِكَ مَا أَرَدْتُ بِمَعْصِيَتِي

بخشش کی طلب میں شرمندگی سے اسکے آنسو نکل رہے ہیں قسم ہے تیری بڑائی اور مرتبے کی کہ نافرمانی کرتے وقت میں تیری

مخالفت

مُخَالَفَتِكَ، وَمَا عَصَيْتُكَ إِذْ عَصَيْتُكَ وَأَنَا بِكَ جَاهِلٌ، وَلَا لِعُقُوبَتِكَ

کا ارادہ نہ رکھتا تھا جب میں نے نافرمانی کی تو وہ نافرمانی اس لیے نہ تھی کہ میں تجھے جانتا نہیں تھا اور نہ ہی اس لیے تھی کہ میں تیری

سزا

مُتَعَرِّضٌ، وَلَا لِنَظَرِكَ مُسْتَحْفِئٌ، وَلَكِنْ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي، وَأَعَانَتْني عَلَى ذَلِكَ

کو روک لوں گا اور نہ اس لیے تھی کہ میں تیری نظر کی پرواہ نہیں کرتا بلکہ میرے نفس نے مجھے دھوکہ دیا میری بدبختی نے مجھے  
شِقْوَتِي وَعَزَّنِي سِتْرَكَ الْمُرْخِي عَلَيَّ فَمِنَ الْآنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِي وَبِحَبْلِ

اکسایا اور تیری پردہ پوشی نے مجھے دلیر کر دیا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون چھڑائے گا جس رسی کو میں  
مَنْ أَعْتَصِمُ إِنْ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي فَيَا سَوَّأَتَاهُ عَدَاً مِنَ الْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِذَا قِيلَ

پکڑے ہوئے ہوں اگر تو اس رسی کو کاٹ دے تو ہائے افسوس کل تیرے سامنے پیش ہونے کے وقت میرا کیا حال ہوگا جب

نیک لوگوں

لِلْمُخْفِيْنَ جُوزُوا، وَلِلْمُتَّقِلِيْنَ حُطُّوا، أَفَمَعَ الْمُخْفِيْنَ أَجُوزُ أَمْ مَعَ الْمُتَّقِلِيْنَ

سے کہا جائے گا گزر جائو اور گنہگاروں سے کہا جائے گا جہنم میں جاؤ کیا میں نیک افراد کے ہمراہ گزروں گا یا گنہگاروں کیساتھ جہنم

میں

أَحْطُ وَيَلِي كَلَّمَا كَبُرَ سِنِّي كَثُرَتْ ذُنُوبِي وَيَلِي كَلَّمَا طَالَ عُمُرِي كَثُرَتْ مَعَاصِيِي

جائونگا ہائے میری ہلاکت کہ جوں جوں میری عمر بڑھتی جا رہی ہے میرے گناہ بڑھ رہے ہیں ہائے میری مصیبت کہ میری عمر جتنی

لمبی ہو رہی ہے

فَكَمْ أَتُوبُ وَكَمْ أَعُوذُ أَمَا آنَ لِي أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنْ رَبِّي اللَّهُمَّ فَبِحَقِّ

میرے گناہ بڑھتے جاتے ہیں کہاں تک توبہ کروں اور کتنی بار لوٹ آؤں کیا وہ وقت نہیں آیا کہ اپنے رب سے جیا کروں اے

معبود! پس بواسطہ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَخَيْرِ الْعَافِرِينَ

محمد و آل محمد ﷺ کے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ

معاف کرنے والے۔

پھر گریہ کرے چہرہ خاک پر رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ أَسَاءَ وَأَفْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ

رحم کر اس گنہگار پر جس نے گناہ کئے جو بے چارہ ہے اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے

اب دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: إِنْ كُنْتُ بِنَفْسِ الْعَبْدُ فَأَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار

اگر میں برا بندہ ہوں تو بہترین پروردگار ہے

زین پر رکھے اور کہے: عَظْمَ الدَّنْبِ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيُحْسِنِ الْعَفْوَ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ اب  
 تیرے بندے کے گناہ عظیم ہیستو تیری بخشش بھی حسین اے کرم کرنے والے خدا اے بخشنے والے  
 دوبارہ سجدہ کرے اور سو مرتبہ کہے: اَلْعَفْوُ اَلْعَفْوُ  
 بخش دے بخش دے۔

### اعمال مسجد صعصعہ

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ کوفہ کی مساجد میں سے ایک ہے اور زید بن صوحان کی طرف منسوب ہے۔ زید بن صوحان امیر المؤمنین۔  
 کے بزرگ اصحاب میں سے تھے اور ان کو ابدال تصور کیا جاتا ہے۔ وہ جنگ جمل میں امیر المؤمنین کی نصرت کرتے ہوئے مقام  
 شہادت پر سرفراز ہوئے جو دعا اوپر ذکر ہوئی ہے وہ انہی کی دعا ہے جسے وہ نماز تہجد میں پڑھتے تھے۔ حضرت زید کی مسجد کے قریب ان  
 کے بھائی صعصعہ بن صوحان کی مسجد بھی ہے اور وہ بھی امیر المؤمنین کے اصحاب میں سے تھے کہ صاحبان ایمان اور حق امیر  
 المؤمنین کے عارف سمجھے جاتے تھے وہ اس قدر فصیح و بلیغ تھے کہ امیر المؤمنین انہیں خطیب شمشیح (وسعت بیان والا مقرر) کہا  
 کرتے تھے اور ان کی خطابت و فصاحت کو بہت سراہا کرتے تھے امیر المؤمنین نے انہیں کم خرچ اور زیادہ مدد کرنے والے کا لقب  
 دیا جس رات آپ نے دنیا سے رحلت فرمائی اور آپ کے فرزند آپ کے جنازے کو کوفہ سے نجف لے جا رہے تھے تو صعصعہ تشیع  
 جنازہ کرنے والوں میں سے تھے جب آنجناب ﷺ کو دفن کیا جا چکا تو صعصعہ نے حضرت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر ایک مٹھی  
 خاک لی اور اسے اپنے سر میں ڈالتے ہوئے کہا کہ امیر المؤمنین! میرے ماں باپ آپ پر قربان! خدا کی دی ہوئی بڑائیاں آپ کو  
 مبارک ہوں بے شک آپ کی پیدائش پاکیزہ اور آپ کا صبر عظیم تھا۔ آپ کا جہاد شاندار تھا اور جس چیز کی آرزو کی اسے حاصل  
 کر لیا ہے۔ آپ نے بہت نفع بخش تجارت کی اور اپنے رب کے حضور پہنچ گئے۔ آپ ایسے بہت سے کلمات کہتے اور گریہ کرتے  
 رہے اور وہاں موجود افراد کو رلاتے رہے حقیقت یہ ہے کہ امیر المؤمنین کی قبر پر پہلی مجلس رات کے اندھیرے میں برپا ہوئی جس  
 میں صعصعہ بن صوحان ذکر تھے اور سامعین میں امام حسن، امام حسین، حضرت محمد بن حنفیہ، حضرت عباس اور مولا علی کے دیگر  
 فرزندان اور آپ کے متعلقین تھے جب مجلس میں بیان کیے جانے والے یہ کلمات اختتام کو پہنچے تو صعصعہ امام حسن اور امام حسین  
 + اور تمام فرزندوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو والد گرامی کا پرسہ دیا۔ ان کی دلجوئی کی اور پھر سب کے سب کوفہ لوٹ آئے۔  
 مختصر یہ کہ مسجد صعصعہ بن صوحان کوفہ کی محترم مسجدوں میں سے ہے اور ایک گروہ نے ماہ رجب میں اسی مسجد میں امام العصر کو  
 دیکھا کہ آپ نے وہاں دو رکعت نماز ادا کی جس کے بعد آپ یہ دعا پڑھنے میں مشغول ہو گئے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ السَّابِغَةِ وَالْاَلَا لَآئِي الْوَاوَاغَةِ اَلْخ

اے معبود! اے بڑے بڑے احسان کرنے اور گراں تر نعمتیں دینے والے۔

امام العصر - کے اس عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا اس بابرکت مسجد سے مخصوص اور اس میں انجام دیے جانے والے اعمال میں شامل ہے۔ جیسا کہ مسجد سہلہ و مسجد زید کی مخصوص دعائیں نقل ہوئی ہیں لیکن یہ احتمال بھی ہے کہ حضرت ﷺ کو رجب کے مہینے میں وہاں دیکھا گیا تھا لہذا ممکن ہے کہ یہ ماہ رجب کی دعائوں میں سے ہو۔ چنانچہ بہت سے علمائے نے اس دعا کو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور ہم نے بھی اسے رجب کے اعمال میں نقل کیا ہے پس خواہشمند مومنین اسے ماہ رجب کی دعائوں میں ہی ملاحظہ فرمائیں۔ ہم یہاں تکرار نہیں کرتے۔

## ساتویں فصل

### اس فصل میں تین مقصد ہیں۔

ابو عبد اللہ امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت اسکے آداب کہ جن کا لحاظ زائر کو راستے، حرم مطہر میں کرنا چاہیے اور زیارت کی کیفیت کے بارے میں ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔

اس فصل میں تین مقصد ہیں۔

### پہلا مقصد

### امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت۔

واضح رہے کہ حضرت امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت احاطہ بیان سے باہر ہے اور بہت سی احادیث میں آیا ہے کہ شہید نینو کی زیارت حج، عمرہ اور جہاد کے برابر ہے بلکہ اس سے بھی کئی درجے افضل، مغفرت کا سبب، حساب و کتاب میں آسانی، درجات کی بلندی، قبولیت دعا، طول عمر، حفظ جان و مال، روزی میں فراوانی، حاجات کے پورا ہونے اور غم و اندیشے کے دور ہونے کا موجب ہے اسی طرح آپ کی زیارت کا ترک کرنا دین و ایمان میں نقص اور حضرت رسول کے حقوق میں سے ایک انتہائی اہم حق کے چھوڑ دینے کا سبب ہے۔ وہ جو حضرت امام حسینؑ کے زائر کا کمترین ثواب ہے یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی جان و مال کی حفاظت اس وقت تک فرماتا ہے جب تک وہ اپنے اہل خانہ میں واپس نہیں آجاتا اور قیامت میں تو خدائے تعالیٰ دنیا کی نسبت اس کی زیادہ حفاظت فرمائے گا۔ بہت سی روایتوں میں مذکور ہے کہ آپ کی زیارت غموں کو دور کرتی ہے جان کنی کی سختی اور قبر کی ہولناکی سے بچاتی ہے زیارت کرنے میں جو مال زائر خرچ کرتا ہے اس کے ہر درہم کے بدلے میں ایک ہزار بلکہ دس ہزار درہم لکھے جاتے ہیں۔ جب زائر آپ کے روضہ مبارک کی طرف روانہ ہوتا ہے تو چار ہزار فرشتے اس کے استقبال کو بڑھتے ہیں اور جب وہ واپس جاتا ہے تو اتنے ہی فرشتے اسے رخصت کرنے آتے ہیں۔ تمام پیغمبر اور صحابی، ائمہ طاہرین اور ملائکہ امام حسینؑ کی زیارت کے لیے آتے ہیں اور آپ کے زائروں کے لیے دعائے خیر کرتے ہیں اور انہیں بشارت دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر نظر رحمت کرنے میں انہیں سعادت والوں پر اولیت دیتا ہے قیامت کے دن ان کی عزت و تکریم کو دیکھ کر ہر شخص یہ تمنا کرے گا کہ اے کاش میں بھی زائرین حسینؑ میں سے ہوتا اس بارے میں بہت سے روایات وارد ہوئی ہیں جن کی طرف ہم آپ کی مخصوص زیارات کی فضیلت کے بیان میں اشارہ کریں گے فی الحال ہم ایک روایت نقل کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ابن قولویہ رحمۃ اللہ علیہ شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ اور سید ابن طاووس وغیرہم نے ثقہ جلیل القدر معاویہ بن وہب بجلی کوفی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: ایک موقع پر میں امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو مصلے پر مشغول عبادت دیکھا، میں وہاں بیٹھا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز

سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو اپنے پروردگار سے راز و نیاز فرماتے ہوئے سنا کہ اے پروردگار! تو نے ہمیں اپنی طرف سے خاص بزرگیاں عطا فرمائیں اور ہمیں یہ وعدہ دیا کہ ہم شفاعت کریں گے۔ ہمیں علوم نبوت دیے اور پیغمبروں کا وارث بنایا اور ہماری آمد پر سابقہ امت کا دور ختم کر دیا تو نے ہمیں پیغمبر اکرم ﷺ کا وصی بنایا اور گزشتہ و آئندہ کا علم بخشا اور لوگوں کے دل ہماری طرف مائل کر دیے مجھے میرے بھائیوں اور امام حسین- کے زائروں کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی بخش دے جو اپنا مال صرف کر کے اور اپنے شہروں کو چھوڑ کر حضرت کی زیارت کو آئے ہیں وہ ہم سے نیکی طلب کرنے تجھ سے ثواب حاصل کرنے ہم سے متصل ہونے تیرے پیغمبر ﷺ کو خوشنود کرنے اور ہمارے حکم کی اطاعت کرنے آئے ہیں، جس کے باعث ہمارے دشمن ان کے دشمن ہو گئے۔ حالانکہ وہ اپنے اس عمل میں تیرے پیغمبر ﷺ کو راضی و خوش کرنا چاہتے تھے۔ اے اللہ! تو ہی اس کے بدلے میں انہیں ہماری خوشنودی عطا فرما، دن اور رات میں ان کی حفاظت کر، ان کے خاندان اور اولاد کا نگہبان رہنا کہ جن کو وہ اپنے وطن میں چھوڑ آئے ہیں، ان کی اعانت کر ہر جابر و دشمن ناتواں و توانا اور جن و انس کے شر کو ان سے دور رکھ۔ ان کو اس سے کہیں زیادہ عطا فرما جس کی وہ تجھ سے امید رکھتے ہیں، جب وہ اپنے وطن، اپنے خاندان اور اپنی اولاد کو ہماری خاطر چھوڑ کر آ رہے تھے تو ہمارے دشمن ان کو طعن و ملامت کر رہے تھے۔ خدایا جب وہ ہماری طرف آ رہے تھے تو ان کی ملامت پر وہ ہماری طرف آنے سے رکے نہیں ہیں، خدایا! انکے چہروں پر رحم فرما جن کو سفر میں سورج کی گرمی نے متغیر کر دیا، ان رخساروں پر رحم فرما جو قبر حسین- پر ملے جا رہے تھے۔ ان آنکھوں پر رحم فرما جو ہمارے مصائب پر رو رہی ہیں، ان دلوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر رنج و غم ظاہر کر رہے ہیں اور ہمارے دکھ میں دکھی ہیں اور ان آہوں اور چیخوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر بلند ہوتی ہیں۔ خدایا! میں ان کے جسموں اور جانوں کو تیرے حوالے کر رہا ہوں کہ تو انہیں حوض کوثر سے سیراب کرے جب لوگ پیا سے ہوں گے، آپ بار بار یہی دعا سجدے کی حالت میں کرتے رہے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ جو دعا آپ فرما رہے تھے اگر یہ اس شخص کیلئے بھی کی جائے جو اللہ تعالیٰ کو نہ جانتا ہو تو بھی میرا گمان ہے کہ جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی۔ قسم بخدا اس وقت میں نے آرزو کی کاش میں نے بھی امام حسین- کی زیارت کی ہوتی اور حج پر نہ آتا اس پر آپ نے فرمایا کہ تم حضرت کے روضہ اطہر کے نزدیک ہی رہتے ہو۔ پس تمہیں ان کی زیارت کرنے میں کیا رکاوٹ ہے، اے معاویہ ابن وہب! تم آنجناب کی زیارت ترک نہ کیا کرو۔ تب میں نے عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں یہ نہ جانتا تھا کہ آپ حضرات کی زیارت کی فضیلت اس قدر ہے، آپ نے فرمایا کہ اے معاویہ! جو لوگ امام حسین- کے زائرین کے لیے زمین میں دعا کرتے ہیں ان سے کہیں زیادہ مخلوق ہے جو آسمان میں ان کے لیے دعا کرتی ہے۔ اے معاویہ! زیارت حسین- کو کسی خوف کی وجہ سے ترک نہ کیا کرو۔ کیونکہ جو شخص کسی کے خوف کی وجہ سے آپ کی زیارت ترک کرے گا اسے اس قدر حسرت اور شرمندگی ہوگی کہ وہ تمنا کرے گا کہ کاش میں ہمیشہ آپ کے روضہ پر رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ حق تعالیٰ تجھ کو ان لوگوں کے درمیان دیکھے جن کے لیے حضرت

رسول مولا امیر المؤمنین، سیدہ فاطمہ زہرا اور ائمہ طاہرین دعا کر رہے ہیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے روز قیامت فرشتے مصافحہ کریں، کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جو قیامت میں آئیں تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہوگا آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے حضرت رسول قیامت کے دن مصافحہ کریں گے۔

## دوسرا مقصد

### زیارت امام حسین- کے آداب

اس میں زیارت کے ان آداب کا ذکر ہے کہ زائرین کو دوران سفر اور حرم مطہر میں جن کا لحاظ رکھنا چاہیے اور وہ چند امور ہیں۔  
 (۱) زیارت کیلئے جانے سے قبل تین دن روزہ رکھے اور تیسرے دن غسل کرے جیسا کہ امام جعفر صادق - نے اسکا حکم صفوان کو دیا تھا جسکا ذکر ساتویں زیارت کے تحت آئے گا شیخ محمد بن مشہدی نے عیدین کی زیارت کے مقدمہ میں کہا ہے کہ جب زیارت کو جانے کا قصد کرے تو پہلے تین دن روزہ رکھے اور تیسرے دن غسل کرے اور اپنے اہل و عیال کو اپنے پاس جمع کر کے یہ پڑھے:  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْیَوْمَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاَوْلَادِیْ وَكُلَّ مَنْ كَانَ مِنِّیْ

اے معبود میں آج تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی جان اپنا خاندان اپنا مال اور اولاد اور وہ سب کچھ جو میرے ساتھ متعلق ہے بِسَبِیْلِ الشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَالْغَائِبِ اَللّٰهُمَّ اِحْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَاِحْفَظْ عَلَیْنَا اَللّٰهُمَّ وہ اس وقت حاضر ہے یا غائب اے معبود! ہماری حفاظت کر اپنی نگہبانی سے ہمارے ایمان کی اور ہماری حفاظت فرما، اے معبود

اجْعَلْنَا فِیْ حِرْزِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا نِعْمَتَكَ وَ لَا تُعَيِّرْ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ، وَزِدْنَا مِنْ

ہمیں اپنی پناہ میں رکھ ہم سے اپنی نعمت واپس نہ لے اور تبدیلی نہ کر اس میں جو نعمت اور سکھ ہمیں دیا ہے اور ہم پر زیادہ فَضْلِكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُونَ

فضل فرما کہ ہم نے تیری طرف رغبت کی ہے۔

اس کے بعد نہایت عاجزی اور فروتنی کے ساتھ گھر سے نکلے اور یہ کلمات کثرت سے دہراتا جائے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اللہ بزرگتر ہے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے۔

پھر خدائے تعالیٰ کی ثنا حضرت رسول اور انکی آل پر درود پڑھتے ہوئے بڑے وقار اور آہستگی سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے چلے۔ ایک روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ امام حسین- کے زائر کے پسینے کے ہر قطرے سے ایک ہزار فرشتے پیدا فرماتا ہے۔ جو خدا کی تسبیح کرتے ہیں اور خود اس شخص کے لیے اور ہر زائر کے لیے قیامت تک استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق - سے روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت امام حسین- کی زیارت کو جائے تو اسکے سر کے بال الجھے ہوئے اور گرد آلود ہوں اور زائر بھوکا پیاسا ہو کہ آنجناب اسی حالت میں شہید کیے گئے تھے پس وہاں اپنی حاجات طلب کرے پھر اپنے گھر لوٹ آئے اور کربلا کو اپنا وطن نہ بنائے۔

(۳) زیارت پر جاتے ہوئے لذیذ غذائیں جیسے حلوہ اور بریانی کو اپنا زاد راہ نہ بنائے بلکہ روٹی دودھ اور دہی وغیرہ کو اپنی غذا قرار دے، امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: میں سن رہا ہوں کہ بعض لوگ امام حسین- کی زیارت کے لیے جاتے ہیں جو اپنے ساتھ ایسی غذا رکھتے ہیں جس میں بکرے کی بھنی ہوئی ران اور حلوہ ہوتا ہے حالانکہ یہی لوگ جب باپ یا رشتے داروں کی قبروں پر جاتے ہیں تو ایسی غذائیں ساتھ نہیں لے جاتے ایک اور معتبر روایت میں ہے کہ امام صادق - نے مفضل بن عمر سے فرمایا کہ حضرت امام حسین- کی اس طرح سے زیارت کرنے سے بہتر ہے کہ آپ کی زیارت نہ کی جائے امام حسین- کی زیارت نہ کرنے کی بجائے بہتر ہے۔ کہ تم ان کی زیارت کرو (یعنی امام مظلوم کی زیارت کرو) مفضل کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ حضور آپ نے میری کمر توڑ دی ہے! آپ نے فرمایا کہ قسم بخدا اگر تم اپنے باپ دادا کی قبروں پر جاؤ تو حالت رنج و غم میں جاتے ہو اور امام مظلوم کے مزار پر جاتے وقت اپنے ہمراہ بہترین غذائیں لے کر جاتے ہو۔ حالانکہ تمہیں وہاں پریشان بال اور خاک آلودہ حالت میں جانا چاہیے۔

مولف کہتے ہیں: مالدار آدمی کے لیے کس قدر شائستہ ہے کہ اس حدیث کا مطالعہ کرے اور کربلا جاتے وقت راستے میں جب اس کے اجاب اس کی ضیافت کریں اور عمدہ غذائیں اس کے سامنے رکھیں تو اس کو قبول نہیں کرنا چاہیں اور کہنا چاہیے کہ ہم تو کربلا کے مسافر ہیں اس طرح کی غذائیں ہمارے لیے مناسب نہیں ہیں۔

شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے۔ کہ امام حسین- کی شہادت کے بعد آپ کی زوجہ محترمہ کلبیہ نے آپ کا ماتم پیا کیا۔ وہ خود بھی روئیں اور دیگر عورتوں اور باندیوں کو بھی رلایا یہاں تک کہ ان کے آنسو خشک ہو گئے۔ ایک دفعہ کسی نے ان بی بی کے لیے جوئی نام کا ایک حلال پرندہ بھیجا تاکہ وہ اسے کھائیں تو ان کے جسم میں اتنی طاقت آجائے کہ وہ امام حسین- کو رو سکیں جب انہوں نے اس پرندے کو دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہیں بتایا گیا کہ یہ ہدیہ ہے جو فلاں شخص نے آپ کیلئے بھیجا ہے کہ آپ اسے کھائیں اور اس سے آپ کے بدن میں امام حسین- کو رونے کی طاقت آجائے تب ان بی بی نے فرمایا کہ ہم کسی شادی میں مشغول نہیں ہیں کہ اس طرح کے کھانے کھائیں۔ پھر بی بی نے حکم دیا کہ اس پرندے کو یہاں سے لے جائیں۔

(۴) سفر زیارت کے دوران مستحب ہے کہ انسان عاجزی، انکساری، خضوع، خشوع اور ذلیل غلام کی طرح راستہ طے کرے۔ پس آج کل جو لوگ جدید ذرائع جیسے ریل گاڑی اور ہوائی جہاز میں سوار ہو کر جاتے ہیں انہیں بطور خاص یہ خیال رکھنا چاہیے کہ وہ دوسرے زائرین پر اپنی بڑائی نہ جتائیں جو بڑی مشقتوں کے ساتھ کربلا معلیٰ پہنچتے ہیں۔ علمائے کرام نے اصحاب کہف کے حالات میں نقل کیا ہے کہ وہ دقیانوس کے ہم نشین اور وزیر تھے۔ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کے شامل حال ہوئی تو وہ عبادت الہی اور اصلاح نفس کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی بہتری اسی میں دیکھی کہ لوگوں سے کنارہ کشی کر کے ایک غار میں پناہ لیں اور وہاں خدا کی عبادت کیا کریں۔ پس وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر شہر سے نکل پڑے اور جب تین میل کا فاصلہ طے کر چکے تو ان میں سے ایک جس کا نام تملیخا تھا اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اے میرے بھائیو! دنیا کی بادشاہی چلی گئی اور آخرت کی منزل آ پہنچی ہے اب اپنے گھوڑوں سے اترو اور پاپیادہ اللہ کے حضور چلو شاید کہ تم پر رحم فرمائے اور تمہاری کشادگی کی راہ نکالے۔ تب وہ گھوڑوں سے اترے اور سات فرسخ (۵۲ میل) پیدل سفر کیا جس سے ان کے پاؤں زخمی ہو گئے اور ان سے خون بہنے لگا۔ اسی طرح امام حسین کے زائرین کو بھی اس امر کی طرف متوجہ رہنا چاہیے۔ وہ اس بات کو سمجھیں کہ وہ اس راستے میں جس قدر تواضع اور انکساری اختیار کریں گے وہ ان کی بلندی کا موجب ہوگی۔ چنانچہ امام حسین کی زیارت کے آداب کے بارے میں امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ جو شخص امام مظلوم کی زیارت کرنے پاپیادہ جائے تو خدا تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ایک ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے ایک ہزار گناہ مٹادے گا اور جنت میں اس کے ایک ہزار درجے بلند فرمائے گا جب زائر نہر فرات پہنچے تو وہاں غسل کرے اور جوتے اٹھائے ننگے پاؤں ایک ذلیل غلام کی طرح حرم مطہر کی طرف روانہ ہو۔

(۵) اگر راستے میں دیکھے کہ امام حسین کے زائر تھکے ہوئے ہیں اور دوسروں سے پیچھے رہ گئے ہیں تو جہاں تک ہو سکے ان کی مدد و خدمت کرے اور ان کو منزل پر پہنچانے کی کوشش کرے یا درہے کہ نہ ان کو کمتر سمجھے اور نہ ہی ان کو نظر انداز کرے۔ شیخ کلینی نے معتبر سند کے ساتھ ہارون سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ نے وہاں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہمارا استخفاف یعنی ہم سے بے پروائی کرتے ہو؟ ان میں سے ایک آدمی جو خراسان کا رہنے والا تھا کھڑا ہو گیا اور عرض کیا ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ آپ کا یا آپ کے حکم کا استخفاف کریں اور اسے حقیر سمجھیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں تم بھی انہی لوگوں میں سے ہو جنہوں نے میری پرواہ نہیں کی اور بے توجہی برتی، اس نے کہا میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ آپ کو کمتر گردانوں۔ آپ نے فرمایا تمہارا برا ہو گیا وہ تمہیں نہیں تھے کہ جب ہم جحفہ کے قریب پہنچے تو ایک شخص نے تم سے کہا کہ مجھے تھوڑی دور تک اپنی سواری پر لیے چلو کہ میں تھک گیا ہوں۔ لیکن تم نے اس کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھا اس کی کچھ پروا نہ کی اور آگے نکل آئے۔ پس جو آدمی کسی مومن کو پست سمجھے وہ ہمیں ذلیل و خوار کرتا ہے اور خدائے تعالیٰ کے احترام کو ضائع و برباد کرتا ہے۔

مولف کہتے ہیں: ہم نے تیسرے باب کی پہلی فصل میں آداب زیارت میں سے نویں ادب میں علی بن یقین کی ایک روایت تحریر کی ہے جو اس مقام سے مناسبت رکھتی ہے۔ پس زائر اسے پڑھے اور اس میں بہترین نصیحت ہے۔ یہ پانچواں ادب جو ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اگرچہ امام حسینؑ کی زیارت کے لیے خاص نہیں ہے، لیکن اس زیارت کے سفر سے بھی اس کا بہت زیادہ تعلق ہے۔ لہذا ہم نے یہاں اس کا ذکر کیا ہے۔

(۶) ثقہ جلیل محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقرؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ جب ہم آپ کے جد بزرگوار امام حسینؑ کی زیارت کو جائیں تو کیا یہ حج پر جانے کے مترادف نہیں ہے آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے! میں نے عرض کی تو پھر ہمارے لیے وہی امور ضروری ہیں جو حج کے سفر میں ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا! ہاں تم پر لازم ہے کہ اپنے رفیق سفر کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، اچھی بات اور ذکر الہی کے سوا کوئی بات نہ کرو، تمہارا لباس پاک و پاکیزہ ہونا چاہیے، زائر حرم میں جانے سے پہلے غسل کرے اور عاجزی و انکساری کے ساتھ چلے بہت زیادہ نمازیں پڑھے اور محمد و آل محمد پر کثرت سے درود و سلام بھیجے۔ اپنے آپ کو نامناسب و ناروا باتوں اور کاموں سے روکے، آنکھوں کو حرام اور شبہ والی چیزوں کی طرف سے بند رکھے، پریشان حال برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرے اور اگر کسی کے مصارف کم پڑ گئے ہوں تو اس کی مالی امداد کرے اور اپنے مصارف کی رقم خود اس پر تقسیم کر دے، تقیہ کرتا رہے کہ دین کی حفاظت تقیہ میں ہے جن چیزوں سے خدائے تعالیٰ نے روکا ہے ان سے بچتا رہے۔ قسم نہ کھائے اور کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے کہ جس میں اسے قسم اٹھانا پڑے۔ پس اگر تم ان باتوں پر عمل کرو تو زیارت حسینؑ میں تمہیں حج و عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا اور تم کو اس شخص کی طرف سے بھی ثواب ملے گا، جس کے لیے تم نے اپنا مال خرچ کیا اور اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر آئے ہو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں اپنی رحمت و خوشنودی سے ہم کنار کر دے گا۔

(۷) ابو حمزہ ثمالی نے امام جعفر صادقؑ سے زیارت امام حسینؑ کے بارے میں نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: زائر جب کربلا معلیٰ پہنچے تو اپنا سامان اتار دے، تیل اور سرمہ نہ لگائے گوشت نہ کھائے جب تک وہاں رہے۔

(۸) فرات کے پانی سے غسل کرے کہ اس کی فضیلت میسبت سی روایات آئی ہیں اور امام جعفر صادقؑ کی ایک حدیث ہے کہ جو شخص فرات سے غسل کرے امام حسینؑ کی زیارت کرے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا۔ اگرچہ گناہ کبیرہ بھی کئے ہوں۔ روایت میں ہے کہ آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اکثر اوقات ہم امام حسینؑ کی زیارت کو جاتے ہیں۔ لیکن سردی وغیرہ کے باعث غسل نہیں کر پاتے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ جو شخص آب فرات سے غسل کرے امام حسینؑ کی زیارت کرے اس کے لیے اتنا ثواب لکھا جائے گا جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ بشیر دہان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جو شخص امام حسینؑ کی زیارت کو جائے اور آب فرات سے غسل و وضو کر لے تو جتنے

قدم اٹھا کر وہاں سے روضہ مبارک پر جائے اور آئے گا خدائے تعالیٰ ہر قدم پر اس کے لیے ایک حج و عمرہ کا ثواب لکھے گا بعض روایتوں میں ہے فرات کے اس حصے میں غسل کرے جو روضہ امام حسین کے مقابل ہے اور بہتر یہ ہے۔ جیسا کہ بعض روایتوں سے بھی معلوم ہوتا ہے جب فرات پر پہنچے تو سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ اور سو مرتبہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیجے۔

(۹) جب حائر یعنی روضہ اقدس کے اندر داخل ہونا چاہے تو مشرق والے دروازے سے داخل ہو جیسا کہ امام جعفر صادق نے یوسف کناسی کو حکم دیا تھا۔

(۱۰) ابن قولیہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق نے مفضل بن عمر کو کہا کہ اے مفضل! جب تم امام حسین کے روضہ مبارک کے دروازہ پر پہنچو تو رک جاؤ اور یہ کلمات پڑھنا اگر تم نے یہ کلمات کہے تو ہر کلمے کے بدلے تجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہوگی اور وہ کلمات یہ ہیں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے آدم ﷺ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے نوح ﷺ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے ابراہیم ﷺ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ ﷺ کے وارث جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد ﷺ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ

آپ پر سلام ہو اے علی کے وارث جو رسول ﷺ کے وصی ہیں آپ پر سلام ہو اے حسن ﷺ کے وارث  
الرَّضِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيْهَا

جو پسندیدہ خدا ہیں، آپ پر سلام ہو اے فاطمہ ﷺ کے وارث جو رسول ﷺ خدا کی دختر ہیں آپ پر سلام ہو اے وہ  
الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيْهَا الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ، السَّلَامُ عَلَى الْأَزْوَاجِ

شہید جو صدیق ہے، آپ پر سلام ہو اے وہ وصی جو نیک اور پرہیزگار ہے سلام ہو ان روجوں پر  
الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ، السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ اللَّهِ الْمُحْدِقِينَ بِكَ

جو آپ کے آستانہ پر اتریں اور اپنی سواریاں یہاں باندھیں سلام ہو خدا کے فرشتوں پر جو آپ کے گرد ہتے ہیں  
أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے

الْمُنْكَرِ وَعَبَدتَ اللَّهَ مُخْلِصاً حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

کاموں سے روکا آپ نے خدا کی بندگی کی حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔  
اس کے بعد چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے قبر شریف کی طرف چلے تاکہ اسے اس شخص کا ثواب ملے جو خدا کی راہ میں اپنے خون میں غلا ہو۔ جب قبر مبارک کے قریب پہنچے تو اپنے ہاتھوں کو اس سے مس کرے اور کہے:  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَسَمَائِهِ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت اس کی زمین و آسمان میں۔

اب دو رکعت نماز پڑھے حضرت ﷺ کے قرب میسر ہو گئی ایک رکعت کے بدلے میں اسے ہزار حج و عمرہ، ہزار غلاموں کی آزادی اور ہزار مرتبہ پیغمبر اکرم کے ساتھ رہ کر جہاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(۱۱) ابو سعید مدائنی کہتے ہیں کہ میں امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ آیا میں امام حسین - کی زیارت کرنے جاؤں؟ آپ نے فرمایا: ہاں ہمارے جد رسول اللہ کے فرزند کی زیارت کو جاؤ اور جب تم زیارت کرو تو آپ کے سر مبارک کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح امیر المؤمنین - اور پاؤں کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح سیدہ فاطمہ = پڑھنا پھر دو رکعت نماز پڑھنا جس کی پہلی رکعت میں سورہ یاسین اور دوسری رکعت میں سورہ رحمن پڑھنا جب ایسا کرو گے تو تمہارے لیے بہت عظیم اجر ہو گا میں نے عرض کی آپ پر فدا ہو جاؤں مجھے امیر المؤمنین - اور سیدہ فاطمہ = کی تسبیح تعلیم فرمائیے کہ وہ کس طرح ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں اے ابو سعید! امیر المؤمنین - کی تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَنفَعُ حَزَائِنُهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَبِيدُ مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا

پاک ہے وہ جس کے خزانے ختم نہیں ہوئے پاک ہے وہ جس کی نشانیاں مٹتی نہیں پاک ہے وہ کہ جو کچھ اس کے پاس ہے  
يَفْنِي مَا عِنْدَهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يُشْرِكُ أَحَدًا فِي حُكْمِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا اضْمِحْلَالَ

فنا نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کے حکم میں کوئی اس کا شریک نہیں پاک ہے وہ جس کا افتخار  
لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ - اور تسبیح حضرت  
کم نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کی زندگی کا سلسلہ نہیں ٹوٹتا پاک ہے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

زہرائی = یہ ہے: سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَازِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ

پاک ہے وہ جو بڑے جلال و بزرگی کا مالک ہے پاک ہے وہ جو بڑی بلند عزت کا مالک ہے

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْقَاطِرِ الْقَدِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْبَهْجَةِ وَالْجَمَالِ سُبْحَانَ مَنْ

پاک ہے وہ جو قدیم ملک و افتخار والا ہے پاک ہے وہ جو حسن ﷺ و جمال والا ہے پاک ہے وہ جس نے

تَرَدَّى بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا وَوَقَعَ الطَّيْرُ فِي الْهَوَائِ -

نور اور وقار کی ردا پہنی پاک ہے وہ جو پتھر پر چلتی چیونٹی کا نقش پا اور ہوا میں اڑتے پرندے کو دیکھتا ہے۔

(۱۲) اپنی فریضہ و نافلہ نمازیں امام حسین کے تعویذ قبر کے قریب ادا کرے کہ وہاں نماز قبول ہوتی ہے، سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ زائر کوشش کرے کہ حائر حسینی میں اس کی کوئی فریضہ اور نافلہ نماز فوت نہ ہو۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ قبر امام حسین کے نزدیک فریضہ نماز کا ثواب حج کے برابر اور نافلہ کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: مفضل بن عمر کی روایت میں حائر حسینی میں نماز کے لئے زیادہ ثواب ذکر ہو چکا ہے معتبر روایت میں امام جعفر صادق سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسین کی زیارت کرے اور ان کے قرب میں دو یا چار رکعت نماز بجالائے تو اس کے نامہ اعمال میں حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔ روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز زیارت یا کوئی اور نماز آپ کی قبر مبارک کے پیچھے یا سرہانے کی طرف جہاں بھی ادا کرے بہت بہتر ہے، اگر سرہانے کی طرف نماز پڑھنا چاہے تو ذرا پیچھے ہٹ کر پڑھے کہ اس کے کھڑے ہونے کی جگہ ٹھیک قبر کے سامنے نہ ہو کہ اس صورت میں نماز باطل ہو جاتی ہے۔ جبکہ ہمارے بہت سے زائرین اس مسئلے سے لاعلم ہیں امام جعفر صادق سے ابو حمزہ ثمالی روایت کرتے ہیں کہ حضرت کے سر کی طرف دو رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یاسین اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ رحمن پڑھے اگر چاہے تو حضرت کی قبر کے پیچھے بھی نماز پڑھے لیکن بالائے سر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو پھر جو نماز چاہے وہاں بجا لائے لیکن یہ دو رکعت نماز بجا لانا ضروری ہے ہر اس قبر کے پاس جس کی زیارت کر رہا ہے۔ ابن قولیہ ؑ نے امام محمد باقر سے روایت کی ہے کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا: اے فلاں جب تمہیں کوئی حاجت درپیش ہو تو امام حسین کی قبر شریف کے نزدیک جا کر چار رکعت نماز بجا لاؤ اور پھر اپنی حاجت طلب کرو۔ کیونکہ وہاں فریضہ نماز کا پڑھنا حج کے برابر اور نافلہ نماز کا پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

## حرم امام حسین ؑ کے اعمال

(۱) جاننا چاہیے کہ حرم امام حسین میں سب سے بہتر عمل دعا مانگنا ہے کہ آپ کے قبہ مبارک کے نیچے دعا کا قبول ہونا ان خصائص میں سے ہے۔ جو خداوند کریم نے امام حسین کو شہادت کے عوض میں عطا فرمائے ہیں۔ لہذا ہر زائر کو چاہیے کہ وہ اسے غنیمت سمجھے اور وہاں بہت زیادہ توبہ و استغفار اور گریہ و زاری کرے اور اپنی حاجات خدا کے سامنے پیش کرے۔ اس مقصد کیلئے بہت سی دعائیں وارد ہوئی ہیں، اگر اختصار کی مشکل دامن گیر نہ ہوتی تو ہم یہاں ان میں سے چند ایک دعائیں نقل کرتے، بہر حال ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی دعائوں کا پڑھنا ہے اس باب کے آخر میں زیارت جامعہ کے بعد ایک دعا نقل کریں گے جس کو ہر امام کے حرم مبارک میں پڑھا جا سکتا ہے البتہ یہ نہ کہا جائے کہ ہم نے یہاں دعا نہیں لکھی۔

ہم ایک مختصر دعا جو بعض زیارتوں کے ذیل میں منقل ہو چکی ہے وہ یہاں درج کرتے ہیں اور وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ قَدْ تَرَى مَكَانِي، وَتَسْمَعُ كَلَامِي، وَتَرَى مَقَامِي وَتَضْرَعِي وَمَلَاذِي بِقَبْرِ

اے معبود! تو میری جگہ دیکھ رہا ہے میری بات سن رہا ہے میرا مقام دیکھ رہا ہے میری زاری اور پناہ طلبی کو بھی  
حُجَّتِكَ وَابْنِ نَبِيِّكَ، وَقَدْ عَلِمْتَ يَا سَيِّدِي حَوَائِجِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ

جو تیری حجت اور تیرے نبی کے فرزند کی قبر کے ذریعے کرتا ہوں تو جانتا ہے اے میرے سردار میری حاجات کو جانتا ہے اور

میری

حالی وَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ يَا بِنِ رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ وَأَمِينِكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا بِهِ

حالت تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں تیرے رسول ﷺ کے فرزند تیری حجت اور تیرے امین کے ذریعے سے

تیرا

إِلَيْكَ وَ إِلَى رَسُولِكَ فَاجْعَلْنِي بِهِ عِنْدَكَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

اور تیرے رسول ﷺ کا قرب چاہتا ہوں پس انکے واسطے سے مجھے اپنے حضور عزت دار بنا دینا و آخرت میں اور مقربین میں

سے قرار دے

وَأَعْطِنِي بِيَارْتِي أُمْلِي وَهَبْ لِي مَنَائِي وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِشَهْوَتِي وَرَغْبَتِي وَأَفْضِ

پس اس زیارت کے واسطے میری آرزو بر لا میری تمنا پوری فرما میری خواہش اور شوق کے مطابق احسان فرما میری

لِي حَوَائِجِي، وَلَا تَرُدَّنِي خَائِبًا، وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي، وَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِي، وَعَرِّفْنِي

حاجات پوری کر مجھے نا امید نہ پلٹا میری امید نہ توڑ میری دعا کو رد نہ کر میری تمام دعاؤں

الْإِجَابَةَ فِي جَمِيعِ مَا دَعَوْتُكَ مِنْ أَمْرِ الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ

کو قبول فرما جو میں نے دین و دنیا کے بارے میں اور آخرت سے متعلق تجھ سے مانگی ہیں مجھے اپنے ان بندوں میں

الَّذِينَ صَرَفْتَ عَنْهُمْ الْبَلَايَا وَالْأَمْرَاضَ وَالْفِتْنَ وَالْأَعْرَاضَ مِنَ الَّذِينَ تُحْيِيهِمْ فِي

قرار دے جن سے تو نے مصیبتیں، بیماریاں، آزمائشیں اور تکلیفیں دور کیں جن کو امن کی زندگی

عَافِيَةٍ وَتُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ، وَتُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ وَتُخَيِّرُهُمْ مِنَ النَّارِ فِي عَافِيَةٍ

دی ہے اور آسان موت دے گا پھر جنت میں آسائش دے گا اور جہنم سے اچھی طرح پناہ دے گا

وَوَفِّقْ لِي بِمَنْ مِّنْكَ صَلاَحَ مَا أُؤَمِّلُ فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَوُلْدِي وَ إِخْوَانِي

مجھے بھی اپنی طرف سے بہتری عطا فرما جسکی امید کرتا ہوں اپنے لیے اپنے کنبے کے لیے اپنی اولاد کے لیے اپنے بھائیوں کے لیے

وَمَالِي وَجَمِيعِ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور اپنے مال کے لیے اور ان نعمتوں میں اضافہ کر جو مجھے دی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) حرم امام حسین - کا ایک اور عمل حضرت پر درود و صلوات کا پڑھنا ہے روایت میں ہے کہ آپ کے کندھے کے برابر کھڑے ہو کر حضرت رسول اور امام حسین - پر درود و صلوات پڑھے سید بن طاؤس نے مصباح الزائرین میں ایک زیارت کے ذیل میں آپ کیلئے یہ صلوات ذکر کی ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ قَتِيلِ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور رحمت فرما حسین ﷺ پر جو شہید مظلوم ہیں العَبْرَاتِ وَأَسِيرِ الْكُرْبَاتِ صَلَاةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ أَوْلَاهَا وَلَا يَنْقُذُ آخِرَهَا

جن پر لوگ روتے ہیں کہ ان پر بڑی سختیاں ہوئیں ان پر وہ پاک اور بابرکت رحمت نازل فرما جو شروع ہی سے بلند ہونے لگے

اور

أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلَادِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

کبھی ختم نہ ہونے پائے وہ بہترین رحمت جو تو نے نبیوں اور رسولوں کی اولاد پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار اے معبود!

صَلِّ عَلَى الْإِمَامِ الشَّهِيدِ الْمَقْتُولِ الْمَظْلُومِ الْمَحْذُولِ وَالسَّيِّدِ الْقَائِدِ وَالْعَابِدِ الرَّاهِدِ

اس امام پر رحمت فرما جو شہید ہیں ان کو قتل کیا گیا ان پر ظلم ہوا ان کا ساتھ چھوڑا گیا وہ سردار سالار عبادت گزار قناعت

وَالْوَصِيِّ الْخَلِيفَةِ الْإِمَامِ الصِّدِّيقِ الطَّهْرِ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ، وَالرَّضِيِّ

کرنے والے وصی و جانشین امام صدیق پاک پاکیزہ نیک بابرکت پسندیدہ

الْمَرْضِيِّ، وَالتَّقِيِّ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ الرَّاهِدِ الدَّائِدِ الْمُجَاهِدِ الْعَالِمِ، إِمَامِ الْهُدَى،

پسند کردہ پرہیزگار رہبر راہ یافتہ قناعت والے مدافعت کرنے والے جہاد کرنے والے صاحب علم ہدایت کے

سَبْطِ الرَّسُولِ وَفُرَّةِ عَيْنِ الْبَنُوْلِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ يَوْمِ مَوْلَايَ كَمَا عَمِلَ بِطَاعَتِكَ،

امام رسول ﷺ کے نواسے اور بتول ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں اے معبود! میرے سردار اور میرے مولا پر رحمت نازل

فرما جیسا کہ انہوں

وَهَيَّ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبَالَغْ فِي رِضْوَانِكَ، وَأَقْبَلْ عَلَيَّ إِيمَانِكَ

نے تیری اطاعت کی تیری نافرمانی کرنے سے منع کیا تیری رضا مندی میں کوشاں رہے وہ تجھ پر ایمان کی طرف بڑھے

غَيْرَ قَابِلٍ فِيكَ عُذْرًا سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَدْعُو الْعِبَادَ إِلَيْكَ وَيُدْهُمُ عَلَيْكَ

انہوں نے نہاں و عیاں طور پر تیرے بارے میں عذر نہ مانا لوگوں کو تیری طرف بلاتے اور تیری طرف ان کی رہنمائی  
 وَقَامَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَهْدِيهِمُ الْجُورَ بِالصَّوَابِ، وَيُجِيبِي السُّنَّةَ بِالْكِتَابِ، فَعَاشَ فِي  
 کرتے رہے وہ تیرے لیے اٹھ کھڑے ہوئے ظلم کو اچھی طرح مٹایا سنت کو قرآن کے ساتھ ساتھ زندہ کیا تیری رضا میں تنگی  
 کے

رَضَوَانِكَ مَكْدُوداً، وَمَضَى عَلَى طَاعَتِكَ وَفِي أَوْلِيَائِكَ مَكْدُوحاً، وَقَضَى إِلَيْكَ  
 ساتھ زندگی گزاری اور تیری فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھے اور تیرے دوستوں کے ساتھ سختی جھیلی جان سے گزر کر  
 مَفْقُوداً، لَمْ يَعْصِكَ فِي لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ، بَلْ جَاهَدَ فِيكَ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَفَّارَ اللَّهُمَّ  
 تیرے پاس آئے انہوں نے شب و روز میں تیری نافرمانی نہیں کی بلکہ تیری خاطر منافقوں اور کافروں سے لڑتے رہے اے  
 معبود!

فَاجْزِهِ خَيْرَ جَزَائِ الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ، وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَ لِقَاتِيهِ الْعِقَابَ،  
 اس امام کو جزا دے بہترین جزا جو نیکو کار سچے لوگوں کے لیے ہے اور ان کے قاتلوں کے عذاب میں اضافہ کرتا رہ کہ امام  
 فَقَدْ قَاتَلَ كَرِيماً، وَقُتِلَ مَظْلُوماً، وَمَضَى مَرْحُوماً، يَقُولُ أَنَا ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ  
 اچھے انداز سے لڑے اور ظلم سے قتل کیے گئے وہ رحمت پا کر دنیا سے گزرے جب کہہ رہے تھے میں خدا کے رسول  
 مُحَمَّدٍ وَابْنُ مَنْ زَكَّى وَعَبَدَ فَتَقْتُلُوهُ بِالْعَمْدِ الْمُعْتَمَدِ، قَتَلُوهُ عَلَى الْإِيمَانِ وَأَطَاعُوا  
 محمد ﷺ کا بیٹا ہوں زکوٰۃ دینے والے کا بیٹا ہو آپ عبادت میں مشغول تھے کہ انہوں نے آپ کو جان بوجھ کر قتل کیا انہوں  
 نے قتل کیا تو

فِي قَتْلِهِ الشَّيْطَانَ، وَلَمْ يُرَافِقُوا فِيهِ الرَّحْمَنَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَمَوْلَائِي  
 آپ ایمان پر تھے انہوں نے آپ کے قتل میں شیطان کی اطاعت کی اور خدائے رحمن کا لحاظ نہ کیا اے معبود! میرے آقا اور  
 میرے

صَلَاةً تَرْفَعُ بِهَا ذِكْرَهُ وَتُظْهِرُ بِهَا أَمْرَهُ، وَتُعَجِّلُ بِهَا نَصْرَهُ، وَاحْصُصْهُ بِأَفْضَلِ قِسْمِ  
 مولا حسین ﷺ پر رحمت فرما وہ رحمت جس سے انکا ذکر بلند ہو ان کا مقصد عیاں ہو ان کی کامیابی میں جلدی ہو اور ان کو  
 الْفَضَائِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَزِدْهُ شَرَفًا فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ، وَبَلِّغْهُ أَعْلَى شَرَفِ  
 قیامت کے دن بہترین فضیلتیں دے کر ممتاز فرما مقام اعلیٰ علیین میں ان کا مرتبہ بڑھا ان کو عزت داروں میں بڑی عزت دے  
 الْمُكْرَمِينَ، وَارْفَعْهُ مِنْ شَرَفِ رَحْمَتِكَ فِي شَرَفِ الْمُقَرَّبِينَ فِي الرَّفِيعِ الْأَعْلَى  
 ان کو اپنی رحمت سے بزرگی دے کر مقرب لوگوں میں بڑائی عطا کر اور بلند سے بلند مقام پر پہنچا

وَبَلَّغَهُ الْوَسِيلَةَ، وَالْمَنْزِلَةَ الْجَلِيلَةَ، وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ، وَالْكَرَامَةَ الْجَزِيلَةَ

ان کو وسیلے سے ہمکنار کر اور بلند تر مقام سے سرفراز فرما اور ان کو بلندی بڑائی اور ہمیشہ رہنے والی پائیدار بزرگی دے  
اللَّهُمَّ فَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ إِمَامًا عَن رَعِيَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَمَوْلَائِي

اے معبود! ہماری طرف سے ان کو کسی امام کے پیروکاروں کی طرف سے دی جانے والی بہترین جزا دے اور آقا و مولا پر  
رحمت فرما

كُلَّمَا ذُكِرَ وَكُلَّمَا لَمْ يُذَكَّرْ، يَا سَيِّدِي وَمَوْلَائِي أَذْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَزُمَّرَتِكَ، وَ

اس وقت جب انہیں یاد کیا جائے اور جب یاد نہ کیا جائے اے میرے سردار میرے مولا مجھے اپنے گروہ اور اپنی جماعت میں  
داخل

اسْتَوْهَبْنِي مِنْ رَبِّكَ وَرَبِّي فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ جَاهًا وَقَدْرًا وَمَنْزِلَةً

فرمائیں اور میرے لیے اپنے اور میرے رب سے بخشش طلب کریں کہ خدا کے ہاں آپ کا مرتبہ بلند ہے قدر و شرف والے ہیں  
رَفِيعَةً، إِنَّ سَأَلْتَ أُعْطِيتَ، وَإِنْ شَفَعْتَ شَفَعْتَ، اللَّهُ فِي عَبْدِكَ وَمَوْلَاكَ لَا  
اور اونچا مقام ہے اگر آپ طلب کریں تو عطا کیا جائے گا اگر شفاعت کریں تو قبول ہوگی خدا کے لیے اپنے اس غلام بندے کو

نظر

تُخَلِّئِي عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْأَهْوَالِ لِسُوئِ عَمَلِي، وَقَبِيحِ فِعْلِي، وَعَظِيمِ جُرْمِي، فَإِنَّكَ

انداز نہ کریں یعنی مجھے ان مشکوہ اور اندیشوں میں اس لیے نہ چھوڑیں کہ میرا عمل برا کام ناروا اور جرم بڑا ہے کیونکہ  
أَمَلِي وَرَجَائِي وَثِقَتِي وَمُعْتَمَدِي وَوَسِيلَتِي إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ لَمْ يَتَوَسَّلْ

آپ میری امید میری آرزو، میرا سہارا میرا بھروسہ اور میرا وسیلہ ہیں خدا کے حضور جو میرا اور آپ کا رب ہے  
الْمُتَوَسِّلُونَ إِلَى اللَّهِ بِوَسِيلَةٍ هِيَ أَعْظَمُ حَقًّا، وَلَا أُوجِبُ حُرْمَةً، وَلَا أَجْزُلُ قَدْرًا

کسی وسیلہ بنانے والے نے ایسا وسیلہ نہیں بنایا جس کا خدا کی طرف سے زیادہ عظیم حق رہا ہو جسکی حرمت واجب ہو اور جسکی  
شان بلند ہو

عِنْدَهُ مِنْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ لَا خَلْفَنِي اللَّهُ عَنْكُمْ بِذُنُوبِي، وَجَمَعَنِي وَإِيَّاكُمْ فِي

خدا کے نزدیک سوائے آپ کے اے اہلیت ﷺ اس مجھے میرے گناہوں کی وجہ سے آپ سے جدا نہ کرے اور آپ کیساتھ رکھے  
جنت کے باغوں

جَنَّةٍ عَدْنٍ الَّتِي أَعَدَّهَا لَكُمْ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّهُ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

میں جو اس نے آپ کیلئے تیار کیے اور آپ کے دوستوں کے لیے بے شک وہ بہترین بخشنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اللَّهُمَّ أبلغ سيدي ومولاي تحية كثيرة وسلاماً وازدوداً علينا منه السلام إنك

اے معبود! میرے سردار اور مولا کو بہت بہت درود و سلام پہنچا اور ان کی طرف سے ہم پر سلام وارد فرما بے شک جوادِ کریم، وصلِ علیہ کُلُّما ذکرَ السَّلامِ وَكُلُّما لم يُذكرْ يا ربَّ العالمين تو دینے والا ہے بڑا سخی اور ان پر رحمت فرما جب ان کا ذکر ہو اور جب ان کا ذکر نہ ہو اے جہانوں کے پروردگار۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے اس زیارت کو یوم عاشورہ کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور ائمہ کیلئے صلوات جو اس باب کے آخر میں نقل کریں گے ان میں ایک مختصر صلوات امام حسین - کے لیے بھی درج کی جائے گی۔ حرم مبارک میں اس کا پڑھنا بھی ترک نہ کرے۔

(۳) اس روضہ مقدس کے اعمال میں مظلوم کی ظالم کے خلاف ایک دعا بھی ہے یعنی جو شخص ظالم سے پریشان اور مضطرب ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس حرم میں یہ دعا پڑھے جسے، شیخ الطائفہ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح المتہجد میں روز جمعہ کے اعمال میں ذکر فرمایا ہے اس دعا کا قبر امام حسین - کے پاس پڑھنا مستحب ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَرُ بِدِينِكَ، وَأَكْرِمُ بِهَدَايَتِكَ، وَفُلَانٌ يُدِلُّنِي بِشَرِّهِ، وَيُهِينُنِي بِأَدْبَتِهِ،

اے معبود! مجھے تیرے دین کے ذریعے عزت ملی اور اس روضہ سے شرف ملا لیکن فلاں نے اپنی بدی سے مجھے خوار کیا اپنی اذیت سے مجھے رسوا کیا

وَيُعِينُنِي بِوَلَايِ أَوْلِيَائِكَ، وَيَبْهَتُنِي بِدَعْوَاهُ وَقَدْ جِئْتُ إِلَى مَوْضِعِ الدُّعَاءِ وَضَمَانِكَ

تیرے اولیائی کی ولایت کے باعث مجھے معیوب کیا اور ناروا باتوں سے مجھے مہبوت کر دیا ہے اب میں دعا مانگنے اس جگہ آیا ہوں جہاں پر قبول کرنے کی

الْإِجَابَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِدْنِي عَلَيْهِ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ - پھر خود کو

تو نے ضمانت دی ہے اے معبود! محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس ظالم پر غلبہ دے ابھی اسی وقت

قبر شریف پر گرائے اور کہے: مَوْلَايَ إِمَامِي مَظْلُومٌ اسْتَعْدَى عَلَيَّ ظَالِمِيهِ، النَّصْرَ النَّصْرَ

میرا مولا و امام علیہ السلام ہے جس پر ظلم ہوا میں ان پر ظلم کرنے والے کی شکایت کرتا ہوں مدد فرما مدد فرما۔ کلمہ النصر کو اس وقت تک دہرائے جب تک سانس نہ ٹوٹے۔

(۴) روضہ امام حسین - کے اعمال میں ایک وہ دعا ہے جسے ابن فہد رضی اللہ عنہ نے عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق - سے روایت کیا ہے کہ جو شخص خداوند عالم سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ روضہ امام حسین - پر سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر یہ کہے:

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ تَشْهَدُ مَقَامِي، وَتَسْمَعُ كَلَامِي، وَأَنْتَ حَيٌّ عِنْدَ رَبِّكَ

اے ابو عبداللہ میگوواہ ہوں کہ آپ میرے کھڑے ہونے کی جگہ کو دیکھ رہے ہیں اور میری بات سن رہے ہیں آپ اپنے رب کے تُرْزِقُ، فَاسْأَلُ رَبَّكَ وَرَبِّي فِي فَضَائِي حَوَائِجِي

ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں پس اپنے اور میرے رب سے میری حاجات پوری ہونے کی دعا کریں۔

پس اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

(۵) اس حرم محترم کے اعمال میں دو رکعت نماز ہے جو سراقس کے پاس پڑھی جاتی ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد

سورہ رحمن اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ نماز بجالائے خدائے تعالیٰ اس کیلئے پیچیس حج مقبولہ لکھے گا جو اس نے حضرت رسول کے ہمراہ کیے ہوں۔

(۶) اس حرم مبارک کے اعمال میں استخارہ بھی ہے اور اس کی کیفیت جیسا کہ علامہ مجلسی رضی اللہ عنہ نے نقل فرمائی اور اصل

روایت قرب الاسناد میں ہے کہ بہ سند صحیح حضرت امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص قبر امام حسین - کے سرہانے کھڑے ہو کر اپنے کسی مشکل کام میں سو مرتبہ طلب خیر کرے اور کہے:

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ -

اور حمد ہے خدا کیلئے خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں اور خدا پاک و پاکیزہ ہے۔

اس کے بعد خدائے تعالیٰ کی بڑائی اور ثنائی کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور سو مرتبہ طلب خیر یعنی اپنی بہتری کی دعا کرے تو

خدائے تعالیٰ ضرور وہ امر انجام دے گا جو اس شخص کے لیے مفید و بہتر ہوگا ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا سے طلب خیر اس طرح کرے۔

أَسْتَخِيرُ اللَّهَ بِرَحْمَتِهِ خَيْرَةً فِي عَافِيَةٍ -

خدا سے بہتری کا طالب ہوں اس کی رحمت سے وہ بہتری جس میں آسائش ہو۔

(۷) شیخ اجل کامل ابوالقاسم جعفر بن قولویہ رضی اللہ عنہ نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب امام

حسین - کی زیارت کیلئے جائے تو خیر اور بھلائی کے سوا کوئی کلام نہ کرے کیونکہ رات دن ملائکہ حفظ ان فرشتوں کے پاس آتے ہیں جو

امام حسین - کے روضہ اقدس پر مقیم ہیں وہ یہاں آکر ان مقیم فرشتوں سے مصافحہ کرتے ہیں لیکن یہ ان کو شدت گریہ کی وجہ سے

جواب نہیں دیتے اور وہ ہر وقت گریہ کرتے رہتے ہیں مگر زوال آفتاب اور طلوع فجر کے وقت خاموش ہوتے ہیں لہذا ملائکہ حفظ ظہر

کا انتظار کرتے ہیں اور طلوع فجر کے ظاہر ہونے تک انتظار کرتے ہیں اور ان دو اوقات میں ان سے کلام کرتے ہیں اور یہ آسمانی معاملات کے متعلق گفتگو کریں لیکن ان دو اوقات کے علاوہ قبر پر مقیم ملائکہ گفتگو نہیں کرتے اور گریہ اور دعا میں مشغول رہتے ہیں۔ نیز آنجناب ہی سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ چار ہزار فرشتے روضہ امام حسین- پر معین کرتا ہے کہ وہ صبح سے ظہر تک بال کھلے غبار آلود، مصیبت والوں کی طرح گریہ کرتے رہتے ہیں اور ظہر کے وقت دوسرے چار ہزار بھیجے جاتے ہیں جو اگلی صبح تک حضرت پر روتے ہیں اور فرشتوں کے اس طرح بدل کر آنے جانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس مضمون کی احادیث بہت زیادہ ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ امام حسین- کے حرم پاک میں آپ پر رونا بڑا پسندیدہ فعل ہے بلکہ اسے اس حرم کے اعمال میں شمار کیا جانا چاہیے۔ کیونکہ یہ مہمانِ اہلبیت علیہم السلام کے لیے رنج و غم کی جگہ اور مرثیہ پڑھنے کا مقام ہے ایک حدیث میں صفوان نے امام جعفر صادق- سے روایت کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملائکہ کا خدا کی بارگاہ میں اس طرح گریہ کرنا دراصل امیر المومنین- اور امام حسین- کے قاتلوں پر لعنت کرنے کے مترادف ہے، اسی طرح جنات کے نوحہ کرنے اور امام حسین- کی ضریح کے ارد گرد موجود ملائکہ کے گریہ کرنے اور اس قدر غم زدہ حال میں ہونے کی حالت کو اگر کوئی شخص دیکھ لے تو وہ کھانا پینا اور سونا چھوڑ دے۔ عبد اللہ بن حماد بصری نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق- نے مجھ سے فرمایا: میں نے سنا ہے کہ بعض اہل کوفہ اور دیگر مقامات کے لوگوں میں مردوزن کی ایک تعداد ۵۱ شعبان کو قبر امام حسین- پر آکر بعض قرآن خوانی کرتے ہیں، بعض امام حسین- کی مصیبتوں کا ذکر کرتے ہیں اور ان پر نوحہ و مرثیہ پڑھتے ہیں۔

کیا واقعی ایسا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں واقعاً ایسا ہی ہوتا ہے اور خود میں نے بھی ان چیزوں کو دیکھا ہے تب آپ نے فرمایا: حمد ہے ذات کردگار کے لیے کہ جس نے لوگوں میں ایسے افراد پیدا کیے ہیں جو ہمارے پاس آتے ہیں ہماری مدح کرتے ہیں اور ہم پر نوحہ کرتے ہیں اور ہمارے دشمنوں پر لعن طعن کرتے ہیں ان کے فعل کو برا سمجھتے ہیں اور اس پر انہیں ڈراتے دھمکاتے ہیں اسی حدیث کے آغاز میں فرمایا گیا ہے کہ ایسے افراد بھی ہیں جو امام حسین- کی زیارت کو جاتے ہیں اور ان پر روتے ہیں ان میں سے جو حضرت کی زیارت کو نہیں جاتا وہ بھی ان کی مصیبتوں پر رنجیدہ ہوتا ہے اور جب آپ کو یاد کرتا ہے تو مارے غم کے اس کا دل جلتا ہے زیارت کو گیا ہوا شخص جب آپ کے فرزند کی قبر کو دیکھتا ہے جو آپ کی پائنتی میں واقع ہے تو وہ یاد کرتا ہے کہ آپ کا یہ فرزند صحرا میں پڑا ہے لوگوں نے ان کا حق غصب کیا اور چند کافر و مرتد افراد نے باہم مل کر ان کو شہید کر دیا اور انہیں دفن تک نہیں کیا فرات کا پانی ان پر بند کیا جب کہ جنگلی جانور اس سے سیراب ہوتے رہے اس طرح انہوں نے ان کے حق کو پامال کیا اور حضرت رسول کے حق اور وصیت کو ضائع کیا جو آنحضرت نے اپنے اہلبی علیہم السلام ت کیلئے کی تھی (مدعا یہ ہے کہ ایسے لوگ موجود ہیں جو اہل بیت کے حقوق کو پہنچانتے ہیں اور نہ پہنچاننے والے بھی موجود ہیں)۔

نیز ابن قولویہ رحمۃ اللہ علیہ نے حارث اعور سے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنین - نے فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں حضرت امام حسین - پر کہ جو پشت کوفہ میں شہید ہوں گے قسم بخدا گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ بیابان کے حیوان شام سے صبح تک ان کی قبر کے ارد گرد جمع ہو کر ان پر گریہ کر رہے ہیں:

پس جب یہ صورت ہے تو تمہیں ان پر جفا نہ کرنا چاہیے۔

(۸) سید بن طاہوس نے فرمایا: مستحب ہے کہ جب زائر آنجناب کی زیارت سے فارغ ہو کر باہر آنا چاہے تو خود کو ضریح مبارک سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے میرے مولا آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسندیدہ

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَالِصَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا قَتِيلَ الظَّمَائِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا غَرِيبَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے مقرب خاص آپ پر سلام ہو اے تشنہ لب مقتول آپ پر سلام ہو اے تنہاؤں سے

الغُرَبَائِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ سَلَامٌ مُّوَدِّعٍ لَا سَمِمْ وَلَا قَالٍ، فَإِنْ أَمْضِ فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَ

تنہا آپ پر سلام ہو اس وداع کرنے والے کا جو نہ تھکا ہے نہ اکتایا ہے پس اگر میں جاؤں تو اس کی وجہ کوئی رنج نہیں اور اگر

ٹھہروں

إِنْ أَقِمَّ فَلَا عَنْ سُوءِ ظَنٍّ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الصَّابِرِينَ، لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي

تو مجھے کوئی بدگمانی نہیں اس وعدے پر جو خدا نے صابروں سے کر رکھا ہے خدا اس زیارت کو میرے لیے آپ کی آخری

لِزِيَارَتِكَ، وَرَزَقَنِي اللَّهُ الْعَوْدَ إِلَى مَشْهَدِكَ، وَالْمَقَامَ بِفِنَائِكَ، وَالْقِيَامَ فِي حَرَمِكَ،

زیارت قرار نہ دے اور خدا مجھے نصیب کرے آپ کی زیارت گاہ پر دوبارہ آنا آپ کے آستان پر حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں قیام کرنا

وَإِيَّاهُ أَسْأَلُ أَنْ يُسْعِدَنِي بِكُمْ، وَيَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آپ کے وسیلے سے خوش بخت بنائے اور دنیا و آخرت میں مجھ کو آپ کے ساتھ رکھے۔

تیسرا مقصد

کیفیت زیارت امام حسین - و حضرت عباس -

واضح رہے کہ حضرت امام حسین - کی جو زیارات نقل ہوئی ہیں ان کی دو قسمیں ہیں ان میں سے پہلی قسم وہ ہیں جن کے پڑھنے کا

کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے انسان انہیں جس وقت چاہے پڑھ سکتا ہے ان کو زیارات مطلقہ کہا جاتا ہے دوسری قسم وہ زیارات

ہیں جن کے پڑھنے کا مخصوص دن اور وقت مقرر ہے ان کو زیارات مخصوصہ کا نام دیا گیا ہے۔ ان زیارتوں کا تذکرہ تین مطالب کے ضمن میں آ رہا ہے۔

## پہلا مطلب

### امام حسین-کی زیارات مطلقہ

یہاں امام حسین-کی بہت سی زیارات مطلقہ منقول ہیں ہم چند ایک کے تذکرے پر اکتفا کریں گے۔

### پہلی زیارت

شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے کافی میں حسین بن ثویر سے روایت کی ہے کہ وہ کہہ رہے تھے میں یونس بن ظبیان، مفضل بن عمر اور ابو سلمہ سراج امام جعفر صادق-کی خدمت میں حاضر تھے یونس بن ظبیان اور میرے درمیان گفتگو ہو رہی تھی جو عمر میں ہم سے بڑے تھے، انہوں نے امام کی خدمت میں گزارش کی کہ آپ پر قربان جائوں! کبھی کبھار میں بنی عباس کی مجلس میں جا بیٹھتا ہوں لہذا اس وقت مجھ کو کیا پڑھنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم انکے ہاں جائو اور وہاں ہمیں یاد کرو تو یہ پڑھو:

اللَّهُمَّ ارِنَا الرَّحَائِيَّ وَالشُّرُورَ

اے معبود! ہمیں آسائش و مسرت کا وقت دکھا۔

تاکہ جو ثواب تم چاہتے ہو وہ ہماری رجعت میں حاصل کر لو، اس نے کہا میں آپ پر فدا ہو جائوں! میں امام حسین-کو بہت یاد کرتا ہوں، اس وقت مجھے کیا پڑھنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا کہ اس وقت یہ پڑھا کرو:

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبدا رحمۃ اللہ علیہ۔

کیونکہ امام رحمۃ اللہ علیہ پر دور و نزدیک سے سلام پہنچ جاتا ہے پھر ارشاد فرمایا کہ جس زمانے میں امام حسین-کو شہید کیا گیا تو آپ پر سات آسمانوں، سات زمینوں اور ہر اس شے نے گریہ کیا جو، ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے نیز جو چیزیں جنت میں اور جو جہنم میں خلق کی گئی ہیں حتیٰ کہ جو چیزیں دکھی جا سکتی ہیں اور جو چیزیں نہیں دکھی جا سکتیں سب نے آپ پر گریہ و بکا کی سوائے تین چیزوں کے جنہوں نے آپ پر گریہ نہیں کیا مینے عرض کی آپ پر قربان ہو جائوں! وہ کون سی تین چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ بصرہ، دمشق اور آل عثمان ہیں اسکے ساتھ ہی میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان جائوں! میں امام حسین-کی زیارت کو جانا چاہتا ہوں تو وہاں جا کر کیا کروں اور کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب آنجناب رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کو جائو تو پہلے دریائے فرات پر غسل کرو،

پاکیزہ لباس پہنو اور حرم پاک کی طرف ننگے پاؤں چلو کہ تم خدا اور اس کے رسول ﷺ کے حرموں میں سے ایک حرم کی طرف جا رہے ہو، حرم کی جانب جاتے ہوئے بار بار یہ پڑھتے ہوئے چلو:

اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ

خدا بزرگتر ہے اور خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں خدا پاک و منزہ ہے۔

اس کے علاوہ ہر وہ ذکر دہرائو جس میں خدائے تعالیٰ کی بزرگی اور بڑائی کا بیان ہو، نیز محمد و آل محمد پر درود بھیجتے جاؤ یہاں تک کہ حرم حسینی کے دروازے پر پہنچ جاؤ پس اس وقت یہ کہو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ وَ زُؤَارِقَبْرَ

آپ پر سلام ہو اے حجت خدا کے فرزند سلام ہو تم پر اے خدا کے فرشتو اور نبی خدا کے فرزند کی قبر

ابنِ نَبِيِّ اللَّهِ اس کے بعد س قدم چل کر رک جاؤ اور تیس بار یہ کہو: اللَّهُ أَكْبَرُ پھر قبر مبارک کی طرف جاؤ

پر حاضری دینے والو خدا بزرگتر ہے۔

قبلہ کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان قرار دو یعنی پشت قبلہ کھڑے ہو جاؤ اور اپنا چہرہ قبر مبارک کی طرف کر کے پڑھو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلَ اللَّهِ وَ ابْنَ قَتِيلِهِ

آپ پر سلام ہو اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے کشتہ راہ خدا اور کشتہ راہ خدا کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَارَ اللَّهِ وَ ابْنَ نَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَتَرَ اللَّهُ الْمُؤْتُونَ فِي

آپ پر سلام ہو جن کے خون کا بدلہ خدائے گالی اور ایسے خون والے کے فرزند آپ پر سلام ہو اے مقتول راہ خدا کہ آپ کا خون

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِي الْخُلْدِ وَ أَشْعَرَتْ لَهُ أَظْلُهُ الْعَرْشِ

آسمانوں اور زمین پر برسائیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا خون بہشت میں ٹھہرا جس سے عرش کے پردے لرزنے لگے

وَ بَكَى لَهُ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ وَ بَكَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَ مَا فِيهِنَّ

اس خون پر کائنات روئی اور اس پر ساتوں آسمان ساتوں زمینیں روئیں اور جو کچھ ان میں ہے

وَ مَا بَيْنَهُنَّ، وَ مَنْ يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَالنَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبَّنَا، وَ مَا يُرَى وَ مَا لَا يُرَى

اور جو ان کے درمیان ہے اور جو کچھ جنت و جہنم میں حرکت کرتا ہے وہ رویا ہمارے رب کی مخلوق سے وہ نظر آتا ہے یا نظر

نہیں آتا

أَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللَّهِ وَ ابْنَ حُجَّتِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَتِيلُ اللَّهِ وَ ابْنَ قَتِيلِهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کشتہ راہ خدا اور کشتہ راہ خدا کے فرزند ہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ تَارُ اللَّهِ وَابْنُ تَارِهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَتَرُّ اللَّهِ الْمَوْثُورُ فِي السَّمَوَاتِ

میں گواہی دیتا ہوں خدا آپ کے والد کے خون کا بدلہ لے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ راہ خدا کے مقتول ہیں جس کا خون آسمانوں

وَالْأَرْضِ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ وَنَصَحْتَ وَوَفَيْتَ وَأَوْفَيْتَ، وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ

اور زمینوں میں برسا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے تبلیغ فرمائی خیر اندیشی کی آپ نے وفا کی حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں پوری اللہ، وَمَضَيْتَ لِلَّذِي كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيداً وَمُسْتَشْهِداً وَشَاهِداً وَمَشْهُوداً أَنَا عَبْدُ اللَّهِ

طرح جہاد کیا آپ اس ذات کے مطیع رہے جس پر آپ گواہ رہے اس پر گواہی لیتے رہے اسکے شاہد ہیں اور مشہود تھے میں خدا کا بندہ ہوں

وَمَوْلَاكَ وَفِي طَاعَتِكَ وَالْوَافِدُ إِلَيْكَ أَلْتَمِسُ كَمَالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللَّهِ، وَثَبَاتِ

آپ کا محب ہوں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ میں خدا کے ہاں بلند مرتبہ کی خواہش رکھتا ہوں آپ کی طرف أَلْتَمِسُ فِي الْمَنْزِلَةِ إِلَيْكَ، وَالسَّبِيلَ الَّذِي لَا يَخْتَلِجُ دُونَكَ مِنَ الدُّخُولِ فِي كِفَالَتِكَ

سفر کرنے میں ثابت قدمی چاہتا ہوں اور وہ راستہ پانا چاہتا ہوں جس میں آپ کی قربت اور کفالت الَّتِي أُمِرْتُ بِهَا مَنْ أَرَادَ اللَّهُ بَدَأَ بِكُمْ، بِكُمْ يُبَيِّنُ اللَّهُ الْكَذِبَ

کے حصول میں رکاوٹ نہ ہو جس کا آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ خدا اپنا ارادہ آپ کے ذریعے ظاہر کرتا ہے آپ کے ذریعے جھوٹ کو

وَبِكُمْ يُبَاعِدُ اللَّهُ الزَّمَانَ الْكَلْبَ، وَبِكُمْ فَتَحَ اللَّهُ، وَبِكُمْ

آشکار کرتا ہے آپ کے وسیلے سے خدا نے برے وقت سے نجات دی خدا نے آپ کے ذریعے اللہ نے افتتاح کیا اور آپ ہی پر يَخْتَمُ اللَّهُ، وَبِكُمْ يَمْحُو مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ، وَبِكُمْ يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا، وَبِكُمْ يُدْرِكُ

اختتام کریگا آپ کے ذریعے جو چاہے لکھتا اور مٹاتا ہے اور آپ کے وسیلے سے ہمیں ذلت سے نکالتا ہے اور آپ کے وسیلے سے ہی خدا

اللَّهُ تَرَةً كَلِّ مُؤْمِنٍ يُطَلَّبُ بِهَا وَبِكُمْ تُنْبِتُ الْأَرْضُ أَشْجَارَهَا وَبِكُمْ تُخْرِجُ الْأَرْضُ

ہر مومن کے خون ناحق کا بدلہ لیتا ہے اور آپ کے وسیلے سے زمین درختوں کو اگاتی ہے آپ ہی کے وسیلے سے زمین اپنے غزانی

ثَمَارَهَا وَبِكُمْ تُنَزَّلُ السَّمَاوَاتُ فَطَرْهَا وَرَزَقَهَا، وَبِكُمْ يَكْشِفُ اللَّهُ الْكَرْبَ، وَبِكُمْ ظَاهِر كرتى ہے آپكے وسيلے سے آسمان سے بارش اور رزق نازل ہوتا ہے آپكے وسيلے سے خدا مصيبت دور كرتا ہے آپكے وسيلے سے

يُنَزِّلُ اللَّهُ الْغَيْثَ، وَبِكُمْ تُسَبِّحُ الْأَرْضُ الَّتِي تَحْمِلُ أَبْدَانَكُمْ وَتَسْتَقْرِئُ جِبَاهَهَا عَلَيَّ  
خدا بارش برساتا ہے اور آپكے وسيلے سے زمين تسبيح كرتى ہے جس نے آپكے بدن اٹھا ركھے ہیں آپ كے ذريعے پہاڑ اپنى قرار گاہ

مَرَّاسِيهَا إِرَادَةُ الرَّبِّ فِي مَقَادِيرِ أُمُورِهِ تَهْبِطُ إِلَيْكُمْ وَتَصْدُرُ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَالصَّادِرُ  
قائم ہیں خدا كا ارادہ اس كے امور كى تقدير ميں ہے جو تمہارى طرف آتے ہیں اور تمہارے گھروں ميں صادر ہوتے ہیں  
عَمَّا فَصِّلَ مِنْ أَحْكَامِ الْعِبَادِ، لُعْنَتُ أُمَّةٍ قَتَلْتَكُمْ، وَأُمَّةٍ  
اور وہ فيصلے نافذ ہوتے ہیں جو خدا بندوں كے بارے ميں كرتا ہے لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپكو قتل كيا لعنت ہو اس گروہ پر

خَالَفْتَكُمْ، وَأُمَّةٍ جَحَدَتْ وَلايَتَكُمْ، وَأُمَّةٍ ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ، وَأُمَّةٍ  
آپ كا مخالف ہوا لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ كى ولايت كو نہ مانا لعنت ہو اس گروہ پر جو آپ كے دشمن كا معاون بنا  
لعنت ہو

شَهِدَتْ وَلم تُسْتَشْهِدْ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَأْوَاهُمْ، وَبِغَسِّ وَرْدُ  
اس گروہ پر جو وہاں موجود تھا اور آپكے ساتھ شہيد نہ ہوا تعريف اس خدا كيلئے ہے جس نے جہنم ميں ان كا ٹھكانہ بنايا اور وہ آنے  
والوں

الْوَارِدِينَ وَبِغَسِّ الْوَرْدِ الْمَوْزُودُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ پھر تين مرتبہ کہے: صَلَّى  
كے لئے كتنى برى جگہ ہے اور وہاں آنا كتنا برا ہے پس حمد خدا كے ليے ہے جو جہانوں كا رب ہے خدا كى  
اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تين مرتبہ یہ کہے: اِنَّا اِلَى اللَّهِ بِمَنْ خَالَفَكَ بَرِيٌّ۔

رحمت ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ ﷺ ميں خدا كے سامنے الگ ہوں آپكے مخالف سے۔  
اس كے بعد امام حسين- كے فرزند جناب على اكبر ﷺ كى قبر شريف كى طرف جائے جو آپ كے پائوں كى جانب ہے، وہاں  
كھڑے ہو كرى زيارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
سلام ہو آپ پر اے رسول ﷺ خدا كے فرزند آپ پر سلام ہو اے امير المؤمنين ﷺ كے فرزند آپ پر سلام ہو

يَا بَنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ وَفَاطِمَةَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ،  
 اے حضرات حسن ؑ و حسین ؑ کے فرزند سلام ہو آپ اے خدیجہ الکبریٰ و فاطمہ ؑ کے فرزند خدا رحمت کرے آپ

۴

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ، لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ اس فقرے کو بھی تین مرتبہ دہرائے  
 خدا رحمت کرے آپ پر خدا رحمت کرے آپ پر، خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر۔

اور پھر تین مرتبہ کہے: أَنَا إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ بَرِيءٌ -

میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں۔

اس کے بعد گنج شہیداں میں شہدا کی طرف اشارہ کر کے انکی زیارات اس طرح پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فُزُّمُ وَاللَّهُ، فُزُّمُ وَاللَّهُ، فُزُّمُ

سلام ہو تم پر سلام ہو تم سب پر سلام ہو تم پر کہ تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہوئے  
 وَاللَّهُ، فَلَيْتَ أَنِّي مَعَكُمْ فَأَوْزَ فَوْزًا عَظِيمًا

بخدا اگر میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو مجھے بھی عظیم کامیابی نصیب ہوتی۔

پھر امام حسین - کی ضریح مبارک پر آئے اور اسکی پشت کی طرف کھڑے ہو کر چھ رکعت نماز زیارت ادا کرے یعنی دو رکعت

نماز زیارت امام حسین - دو رکعت نماز زیارت جناب علی اکبر ؑ اور دو رکعت نماز زیارت شہدائے رضوان اللہ علیہم کیلئے ادا  
 کرے پس یہ نماز ادا کرنے سے زیارت کے اعمال مکمل ہو جائینگے، اسکے بعد چاہے واپس چلا جائے اور چاہے تو وہاں چند روز  
 مزید قیام کرے۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسی ؑ نے تہذیب الاحکام میں اور شیخ صدوق ؑ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں یہ زیارت نقل کی ہے  
 شیخ صدوق ؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں نے مقتل اور مزار کی کتاب میں کئی ایک زیارتیں نقل کی ہیں لیکن یہاں یہ زیارت اس  
 لیے درج کی ہے کہ یہ سند کے اعتبار سے دیگر زیارتوں کی نسبت زیادہ معتبر ہے اور میں اسے کافی سمجھتا ہوں۔

### دوسری زیارت

شیخ کلینی ؑ نے امام علی نقی - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا امام حسین - کی قبر شریف کے پاس یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَشَاهِدَهُ عَلَى

آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین پر اس کی حجت اور اس کی مخلوق پر

خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى السَّلَامُ

اس کے گواہ آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند آپ پر  
عَلَيْكَ يَا بَنَ فاطمة الزهراء، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ

سلام ہو اے فاطمہؑ زہرا کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی زکوٰۃ دی نیک کاموں کا  
بِالْمَعْرُوفِ وَهَيَّيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَصَلَّى

حکم دیا اور برے کاموں سے روکا اور آپ خدا کی راہ میں مصروف جہاد رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس آپ پر خدا

اللَّهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَمَيِّتًا۔ پھر قبر مبارک پر دایاں رخسار رکھے اور کہے: أَشْهَدُ أَنَّكَ عَلَى بَيْتَةٍ مِنْ

رحمت کرے دوران زندگی اور بعد موت میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اپنی روش میں اپنے رب کی روشن دلیل

رَبِّكَ، حَيْثُ مُقَرَّرًا بِالذُّنُوبِ لِتَشْفَعَ لِي عِنْدَ رَبِّكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ۔ پھر ائمہ اطہار کا

پر ہیں میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے حاضر ہوں کہ آپ اپنے رب کے حضور میری سفارش کریں اے فرزند رسول ﷺ

خدا

نام لے اور کہے: أَشْهَدُ أَنَّكُمْ حُجَجُ اللَّهِ۔ پھر کہے: اَكْتُبْ لِي عِنْدَكَ مِيثَاقًا وَعَهْدًا إِنِّي

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب خدا کی حجت ہیں۔ آپ میرے لیے اپنے ہا اقرار و پیمان لکھیں کہ میں حاضر

أَتَيْتُكَ مُجَدِّدًا الْمِيثَاقَ فَاشْهَدْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ إِنَّكَ أَنْتَ الشَّاهِدُ۔

ہوا پیمان تازہ کرنے کے لیے پس آپ اپنے رب کے حضور میرے گواہ بنیں کیونکہ آپ ہی میرے گواہ ہیں۔

### تیسری زیارت

یہ ایک مختصر زیارت ہے جسے سید بن طاووسؒ نے مزار میں نقل کیا اور فرمایا ہے کہ اس زیارت کی فضیلت بہت زیادہ ہے،

جابر جعفیؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: تمہارے اور امام حسینؑ کی قبر مبارک کے درمیان کس

قدر فاصلہ ہے؟ میں نے عرض کی کہ ایک دن کی مسافت سے کچھ زیادہ ہے! آپ نے فرمایا کیا تم آنجناب کی زیارت کرنے جایا کرتے

ہو؟ میں نے عرض کی کہ ہا جاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا میں تجھے اس کے ثواب کی خوشخبری نہ دوں؟ میں نے عرض کی ہاں میں آپ

پر فدا ہو جاؤں بشارت دیجئے! آپ نے فرمایا کہ بے شک جب تم میں سے کوئی شخص امام حسینؑ کی زیارت کیلئے تیار ہوتا ہے تو

آسمان میں فرشتے ایک دوسرے کو خوشخبری دیتے ہیں جب وہ سواریا پیادہ اپنے گھر سے روانہ ہوتا ہے تو حق تعالیٰ ایک ہزار فرشتے اس

پر مقرر کرتا ہے جو روضہ امام حسینؑ پر پہنچنے تک اس کے لیے طلب رحمت کرتے رہتے ہیں پھر فرمایا کہ جب وہ شخص روضہ امام

حسینؑ کے دروازے پر پہنچتا ہے تو وہاں کھڑے ہو کر یہ کلمات زبان سے ادا کرتا ہے تو خدائے تعالیٰ ہر کلمے کے بدلے میں اس پر

رحمت بھیجتا ہے، میں نے عرض کی کہ وہ کلمات کون سے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ وہ کلمات یہ ہیں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحِ نَبِيِّ اللَّهِ  
 آپ پر سلام ہو اے آدم ﷺ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں آپ پر سلام ہو اے نوح ﷺ کے وارث جو خدا کے نبی  
 ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ  
 آپ پر سلام ہو اے ابراہیم ﷺ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کے کلیم  
 ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ  
 آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد ﷺ کے وارث جو خدا کے رسولوں  
 کے

اللَّهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَخَيْرِ الْوَصِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی ﷺ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور اوصیائی میں سب سے بہتر ہیں آپ پر سلام ہو  
 يَا وَارِثَ الْحُسَيْنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِي الْمَرْضِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ  
 اے حسن ﷺ کے وارث جو پسندیدہ پاک راضی شدہ پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ ہی صدیق  
 الْأَكْبَرُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبُرِّ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَزْوَاجِ الَّتِي  
 اکبر ہیں آپ پر سلام ہو اے وصی جو نیک کردار پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان زوجوں پر جو آپ کے آستانے پر  
 حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَاقِقِينَ بِكَ أَشْهَدُ  
 حاضر ہوتی ہیں اور یہاں اپنی سواریاں کھڑی کرتی ہیں سلام ہو آپ پر اور ان فرشتوں پر جو آپ کے گرد رہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں  
 أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ،  
 کہ آپ نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا کی ہے نیک کاموں کا حکم فرمایا اور برے کاموں سے منع کیا  
 وَجَاهَدْتَ الْمُلْحِدِينَ، وَعَبَدْتَ اللَّهَ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ  
 آپ نے بے دینوں سے جہاد کیا اور خدا کی بندگی میں رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت  
 اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ  
 ہو اور اس کی برکات ہوں۔

پھر ضریح مبارک کی طرف چلے کہ اس کے اٹھائے جانے اور رکھے جانے والے ہر قدم کے بدلے میں اس کو ایسے شہید راہ خدا کا ثواب ملے گا جو اپنے خون میں غلطان ہو جب ضریح پاک کے قریب پہنچے تو رک جائے اور اپنا ہاتھ قبر شریف سے مس کرتے ہوئے یہ کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین پر اس کی حجت۔

اسکے بعد نماز پڑھے کہ وہاں بجالائی گئی ہر رکعت کے عوض اسے اس شخص جتنا ثواب ملے گا جو ہزار حج و عمرہ بجا لا چکا ہو ہزار غلام آزاد کیا ہو اور کسی پیغمبر مرسل کے ہمراہ رہ کر ہزار مرتبہ جہاد کیا ہو تھوڑے سے فرق کیساتھ اس روایت کا مضمون مفضل بن عمر کی روایت میں ذکر ہو چکا ہے۔

### چوتھی زیارت

معاویہ بن عمار سے نقل ہوا ہے کہ انہوں نے امام جعفر صادق - سے عرض کی کہ جب میں امام حسین - کی زیارت کرنے جاؤں تو وہاں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم حضرت کی قبر مبارک پر جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَكَ اللَّهُ يَا أبا عَبْدِ

آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ ﷺ اللہ خدا آپ پر درود بھیجے اے ابو عبد اللہ ﷺ خدا آپ پر رحمت فرمائے اے ابو عبد

اللہ، لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ شَرِكَ فِي دَمِكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ

اللہ، خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کا خون بہانے میں شریک ہو خدا لعنت

کرے اس

بَلَعَهُ ذَلِكَ فَرَضِي بِهِ، أَنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ بَرِيءٌ

پر جو آپ کی شہادت کا سن کر خوش ہو میں خدا کے سامنے اس جرم سے اظہار بے زاری کرتا ہوں۔

### پانچویں زیارت

معتبر سند سے نقل ہوا ہے کہ امام موسیٰ کاظم - نے ابراہیم بن ابی البلاد سے فرمایا کہ جب تم امام حسین - کی زیارت کو جاتے ہو تو وہاں کیا پڑھتے ہو؟ اس نے کہا کہ میں یہ کہا کرتا ہوں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ

آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ ﷺ اللہ پر سلام ہو اے رسول ﷺ اللہ خدا کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز

الصَّلَاةِ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَدَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِ

قائم کی زکوٰۃ ادا کی ہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو اپنے رب کے راستے  
 رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ الدِّينَ سَفَكُوا دَمَكَ وَاسْتَحَلُّوا  
 کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں یقیناً ان لوگوں نے آپ کا خون بہایا اور آپ کی  
 حُرْمَتِكَ مَلْعُونُونَ مُعَذَّبُونَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا  
 بے احترامی کی وہ لعنتی اور عذاب والے ہیں داؤد ؑ اور عیسیٰ ؑ بن مریم (س) کی زبان مبارک پر نافرمانی  
 وَكَانُوا يَعْتَدُونَ۔ اس پر حضرت نے فرمایا یہ صحیح ہے۔  
 اور ظلم کی وجہ سے۔

### چھٹی زیارت

امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ آپ نے عمار سباطی سے ارشاد فرمایا کہ جب تم امام حسین - کی ضریح مبارک کے پاس  
 پہنچو تو یہ زیارت پڑھو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین ؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو  
 يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 اے ابو عبد اللہ آپ پر سلام ہو اے جنت کے جوانوں کے سردار خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رِضَاؤُهُ مِنْ رِضَى الرَّحْمَنِ وَسَخَطُهُ مِنْ سَخَطِ الرَّحْمَنِ  
 آپ پر سلام ہو اے خدا کی رضا سے راضی اور خدا کی ناراضگی میں ناراض ہونے والے  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ، وَحُجَّةَ اللَّهِ، وَبَابَ اللَّهِ، وَالذَّلِيلَ عَلَى اللَّهِ، وَالِدَّاعِيَ  
 آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانتدار خدا کی حجت دروازہ خدا کی طرف لے جانے والے اور خدا کی طرف بلانے والے  
 إِلَى اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ حَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ، وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللَّهِ، وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ  
 میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے حلال خدا کو حلال بتایا اور حرام خدا کو حرام قرار دیا آپ نے نماز قائم کی  
 وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَدَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ  
 زکوٰۃ دی ہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا آپ نے اپنے رب کے راستے کی  
 بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَمَنْ قُتِلَ مَعَكَ شُهَدَائُ أَحْيَائِهِ عِنْدَ  
 طرف دانش مندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ دعوت دی سیکو گواہی دیتا ہوں کہ جو افراد آپ کے ساتھ قتل ہوئے وہ شہید ہیں

رَبِّكُمْ تُرْزُقُونَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ قَاتِلَكَ فِي النَّارِ، أَدِينُ اللَّهِ بِالْبِرَاءَةِ مِمَّنْ قَتَلَكَ

کے ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے قاتل جہنم میں ہیں میں خدا کے دین پر ہوں اس سے بیزار ہوں  
وَمِمَّنْ قَاتَلَكَ وَشَايَعَكَ وَعَمَّنْ جَمَعَ عَلَيْكَ، وَمِمَّنْ سَمِعَ صَوْتَكَ

جس نے آپکو قتل کیا جو آپ سے لڑا آپ کے دشمنوں کے ساتھ رہا جس نے آپ پر چڑھائی کی اور وہ بھی جس نے آپ کی پکار

سنی

وَلَمْ يُعِنِكَ، يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً عَظِيماً

اور آپ کی مدد نہ کی اے کاش کہ میں آپ کے ساتھ ہوتا اور عظیم کامیابی حاصل کرتا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت مزار ابن قولویہ سے نقل کی گئی ہے۔

### ساتویں زیارت

شیخ نے مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں: میں نے امام جعفر صادق - سے امام حسین - کی زیارت کیلئے اجازت مانگی اور یہ خواہش بھی کی آپ مجھے زیارت کے آداب اور طریقے تعلیم فرمائیں تب آپ نے فرمایا کہ اے صفوان زیارت کو جانے سے تین دن پہلے روزہ رکھو اور جب تیسرا روزہ رکھو تو اس دن غسل کرو اور اپنے اہل و عیال کو اکٹھا کر کے

یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ... تا آخر اور جب دریائے فرات کے کنارے پہنچو تو وہاں غسل کرو۔

اے معبود بے شک میں نے انہیں تیرے سپرد کیا ہے۔

کیونکہ میرے پدر گرامی نے اپنے والد ماجد سے اور انہوں نے حضرت رسول سے خبر دی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میرا بیٹا حسین - میرے بعد فرات کے کنارے شہید کیا جائے گا۔

پس جو شخص ان کی زیارت کو جائے اور فرات میں غسل کرے تو اس کے گناہ اس طرح دھل جائیں گے جیسا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ جب وہ دریائے فرات پر غسل کرے تو اس دوران یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ نُوراً وَطَهُوراً وَحَزْزاً وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَائٍ وَسُقْمٍ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے اے معبود! قرار دے اس غسل کو روشن پاکیزہ اور شفا دینے والا ہر مرض ہر بیماری ہر آفت اور

ہر

وَآفَةٍ وَعَاهَةِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْ بِهِ قَلْبِي، وَاشْرِخْ بِهِ صَدْرِي، وَسَهِّلْ لِي بِهِ أَمْرِي

برائی سے بچانے والا اے معبود! پاک کر دے اس سے میرے دل کو کھول دے اس سے میرے سینے کو اور آسان کر دے

اسکے ذریعے میرا کام۔

جب غسل کر چکے تو پاکیزہ لباس پہنے اور اس گھاٹ کے قریب دو رکعت نماز بجالائے کہ یہ وہی زمین ہے جس کی شان خدا نے بیان کی ہے اور زمین کے کئی حصے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں، انگور کے باغ کھیتی اور کھجور کے درخت کہ بعض کی ایک جڑ دو شاخیں اور بعض کی ایک شاخ جبکہ وہ سب ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے پساور میوئوں میں سے بعض کو بعض پر ہم فوقیت دیتے ہیں جب نماز پڑھ لے تو امام حسین - کے حرم مبارک کی طرف آہستہ آہستہ چل کر جائے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ ایک ایک قدم کے بدلے میں حج و عمرہ کا ثواب عطا کرے گا چلتے ہوئے نہایت عاجز و انکساری کے ساتھ ذکر خدا اور گریہ و زاری کرتا جائے اور بہ کثرت یہ کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

خدا بزرگتر ہے اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں۔

نیز خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا جائے رسول اللہ ﷺ اور امام حسین - پر درود و سلام پڑھتا ہوا چلے امام حسین - کے قاتلوں پر لعنت بھیجے اور ان پر بیزاری ظاہر کرے جنہوں نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر ظلم کی ابتداء کی جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچے تو یہ کلمات کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

خدا بزرگتر ہے خدا کے لیے بہت زیادہ حمد ثنائی ہے اور خدا پاک و منزہ ہے ہر صبح و شام حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہدانا لهذا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبَّنَا بِالْحَقِّ بَهِرْ كَبِه:

ہمیں یہ راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر خدا ہمیں راستہ نہ دکھاتا بے شک خدا کے رسول ﷺ حق کے ساتھ آئے  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول ﷺ سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اے نبیوں کے خاتم  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ

آپ پر سلام ہو اے رسولوں کے سردار آپ پر سلام ہو اے خدا کے حبیب سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے  
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ

امیر آپ پر سلام ہو اے اوصیائی کے سرکردہ آپ پر سلام ہو اے چمکتے ہوئے چہروں والوں کے پیشوا  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نَسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْآئِمَّةِ مِنْ

آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا ؑ کے فرزند جو تمام عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اور ان ائمہ ؑ پر جو آپ کی  
وُلْدِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ

اولاد سے ہیں سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین ؑ کے جانشین آپ پر سلام ہو جو کہ صدیق و شہید ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَقَامِ الشَّرِيفِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ  
 آپ پر سلام ہو اے خدا کے فرشتو جو اس بابرکت مقام پر رہتے ہو آپ پر سلام ہو  
 يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي الْمُحَدِّثِينَ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ مِنِّي أَبْدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ  
 اے خدا کے وہ فرشتو جو قبر حسین علیہ السلام کے ارد گرد کھڑے ہو سلام ہو اس امام پر سلام ہو تم پر میری طرف سے جب تک زندہ  
 ہوں اور جب

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔ پھر کہے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ  
 تک دن رات باقی ہیں آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ علیہ السلام آپ پر سلام ہو اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے فرزند  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدَكَ وَابْنَ عَبْدِكَ، وَابْنَ أُمَّتِكَ، الْمُقَرَّبَ بِالرِّقِّ  
 آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین علیہ السلام کے فرزند آپ کا غلام آپ کے غلام کا بیٹا اور آپ کی کنیز کا بیٹا غلامی کا اقرار کرتا ہے  
 وَالتَّارِكُ لِلْخِلَافِ عَلَيْكُمْ، وَالْمُوَالِي لَوْ لِيَتَّكُمْ، وَالْمُعَادِي لِعَدُوِّكُمْ، قَصَدَ حَرَمَكَ  
 اور آپ کی مخالفت ترک کر رہا ہے یہ آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہے آپ کے آستان پر آیا  
 وَاسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ، وَتَقَرَّبَ إِلَيْكَ بِقَصْدِكَ، يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 اور آپ کے روضہ کی پناہ لیے ہوئے ہے آپ کے قریب ہوا ہے آپ کی تمنا کرتے ہوئے کیا اندر آجائوں اے خدا کے رسول  
 کیا صلی اللہ علیہ وسلم

يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 میں اندر آجائوں اے نبی کیا میں اندر آجائوں اے مومنوں کے امیر کیا اندر آجائوں اے اوصیائے کے سردار کیا اندر آجائوں  
 يَا فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ الْعَالَمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 اے فاطمہ علیہا السلام دو جہانوں کی عورتوں کی سردار کیا اندر آجائوں اے میرے آقا اے ابو عبد اللہ علیہ السلام کیا اندر آجائوں اے  
 میرے مولا

يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ  
 اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے فرزند۔  
 اس مرحلے پر اگر زائر کے دل میں سوز اور آنکھوں میں آنسو آجائیں تو اسکو داخل ہونے کی اجازت تصور کرے اور حرم شریف کے  
 اندر داخل ہو جائے، داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہے:  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِي هَدَانِي لَوْلَايَتِكَ، وَحَصَّنِي بِزِيَارَتِكَ

خدا کی حمد ہے جو یکتا ہے یگنہ ہے اکیلا ہے بے نیاز ہے جس نے مجھے آپ کی ولایت کا راستہ بتایا مجھ کو آپ کی زیارت کیلئے مخصوص

وَسَهَّلَ لِي قَصْدَكَ - پھر قبر پاک کے قریب جائے اور سرہانے کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

کیا اور آپ کی طرف آنے میں سہولت دی آپ پر سلام ہو

يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحِ نَبِيِّ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے آدم ﷺ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوح ﷺ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں آپ پر سلام

ہو اے

وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

ابراہیم ﷺ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں آپ پر سلام ہو

يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے عیسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد ﷺ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں آپ پر سلام

ہو

يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

اے امیر المؤمنین - کے وارث و جانشین آپ پر سلام ہو اے محمد مصطفیٰ ﷺ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی مرتضیٰ ﷺ

عَلِيِّ الْمُرْتَضَى، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ

کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا ﷺ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے خدیجہ الکبریٰ ﷺ

الْكُبْرَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَارَ اللَّهِ وَابْنَ نَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمُؤْتَوْرَ، اَشْهَدُ

فرزند آپ پر سلام ہو اے خدا کے نام پر قربان ہونے والے اور قربان ہونے والے کے فرزند اے ناحق بہائے گئے خون میں

گواہی

اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا

وَأَطَعْتَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَتَّى اَتَاكَ الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً قَتَلْتَكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ

آپ خدا و رسول ﷺ کی اطاعت میں رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل

کیا خدا کی لعنت ہو

اُمَّةً ظَلَمْتَكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِدَلِكِ فَرَضِيَّتِ بِهِ، يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ

اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو وہ اس پر خوش ہوا اے میرے آقا  
اے ابو عبد اللہ ﷺ

أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّاحِحَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْكَ

میں گواہی دیتا ہوں بے شک آپ وہ نور ہیں جو بلند مرتبہ صلبوں اور پاک و پاکیزہ رحموں میں منتقل ہوتا آیا آپ زمانہ جاہلیت کی  
الْجَاهِلِيَّةِ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبَسْكَ مِنْ مُذْهَبَاتِ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ  
ناپاکیوں سے آلودہ نہ ہوئے اور اس زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے نگہبان  
اور مومنوں

وَأَرْكَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الرَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ،

کے رکن ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہ امام ہیں جو نیک کردار پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ ہدایت دینے والے اور ہدایت پائے ہوئے  
ہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّ الْآئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى

میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے مظہر ہدایت کے نشان مضبوط و محکم رسی  
وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَائُهُ وَرُسُلُهُ، أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ  
اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں سیگواہ بناتا ہوں اس کے فرشتوں کو اور اس کے نبیوں اور رسولوں کو کہ میں آپ پر اور

آپ

وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ، بِشَرَائِعِ دِينِي، وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي، وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلَمٌ، وَأَمْرِي

کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپ کے دل کے ساتھ ہے اور میرا  
کام

لَا أَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ، صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ، وَعَلَى أَزْوَاجِكُمْ، وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ، وَعَلَى

آپ کی پیروی ہے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر آپ کے پاک وجودوں پر

أَجْسَامِكُمْ، وَعَلَى شَاهِدِكُمْ، وَعَلَى غَائِبِكُمْ وَ عَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ

اور رحمت ہو آپ میں سے حاضر پر اور غائب پر رحمت ہو آپ کے ظاہر و عیاں اور آپ کے باطن پر۔

اس کے بعد اپنے آپ کو قبر سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، لَقَدْ عَظُمَتْ

میرے ماں باپ آپ پر قربان اے رسول خدا ﷺ کے فرزند میرے ماں باپ آپ پر قربان اے ابو عبد اللہ ﷺ بے شک ہمارے لیے آپ کا

الرَّزِيَّةُ، وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، فَلَعَنَ  
سوگ بہت زیادہ اور آپ کی مصیبت ہمارے لیے بہت بڑی اور بھاری ہے سب آسمانوں میں رہنے والوں اور زمین والوں پر

پس

اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ، يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، فَصَدْتُ  
خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے گھوڑے کو لگام لگائی، زین کسی اور آپ سے لڑنے کو تیار ہوئے اے میرے مولا اے ابو

عبد اللہ ﷺ میں

حَرَمَكَ، وَأَتَيْتُ إِلَىٰ مَشْهَدِكَ، أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ

آپ کی بارگاہ میں چل کر آیا ہوں اور آپ کے روضے کے قریب پہنچا ہوں سوال کرتا ہوں خدا سے آپ کی شان کے واسطے  
وَبِالْمَحَلِّ الَّذِي لَكَ لَدَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ

جو اس کے ہاں ہے اور آپ کے مقام کے واسطے جو اس کے حضور میں ہے کہ وہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت

کرے نیز یہ کہ وہ مجھ کو دنیا اور

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

آخرت میں آپ کے ساتھ رکھے۔

اب دو رکعت نماز زیارت قبر مبارک کے سرہانے کی طرف ادا کرے کہ اس میں حمد کے ساتھ جو سورہ چاہے پڑھا کرے اور

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَخَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ إِلَّا نَنِّ الصَّلَاةَ وَالرُّكُوعَ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے وجہ ہے کہ نماز

رکوع

وَالسُّجُودَ لَا تَكُونُ إِلَّا لَكَ، لِإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے ہی لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں اے معبود محمد ﷺ و آل

محمد ﷺ پر

وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ وَارْزُقْ عَلَيَّ مِنْهُمْ السَّلَامَ اللَّهُمَّ

دروود بھیج اور ان کو میری طرف سے بہترین سلام اور دعا پہنچا اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا سلامتی اے معبود!

وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلَى مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ

یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے مولا حسین ابن علی + کی خدمت میں اے معبود!  
صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْ مِنِّي وَأَجْزِنِي عَلَيَّ ذَلِكَ بِأَفْضَلِ أَمَلِي وَرَجَائِي

محمد ﷺ پر اور حسین ﷺ پر رحمت فرما اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھ کو اس پر وہ بہترین اجر دے جسکی میں تجھ سے امید کرتا ہوں جب تیرے اس

فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

ولی اور مومنوں کے مولا کے دربار میں ہوں۔

اس کے بعد امام حسین - کی پابنتی کی طرف جائے اور جناب علی اکبر ﷺ کی زیارت ان کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر اس طرح پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے نبی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین ﷺ

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ

کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حسین ﷺ شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر کہ آپ شہید ہیں شہید کے فرزند ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَإِنَّ الْمَظْلُومَ، لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً

آپ پر سلام ہو کہ آپ مظلوم اور مظلوم کے فرزند ہیں خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے

ظَلَمْتَكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ۔ پھر اپنے آپ کو قبر سے لٹائے بوسہ

آپ پر ظلم کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوئے

دے اور کہے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَابْنَ وَ لِيَّهِ، لَقَدْ عَظَمْتَ الْمُصِيبَةَ وَجَلَّتْ

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا کے فرزند یقیناً آپ کے دکھ اور آپ کا سوگ

الرَّزِيئَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ، فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ

ہمارے لیے اور تمام مسلمانوں کیلئے ناقابل برداشت ہے پس خدا کی لعنت ہو آپ کو قتل کرنے والوں پر اور میں آپ کے اور خدا کے

وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ

سامنے ان سے بیزار ہوں۔

اب حضرت علی اکبر علیہ السلام کے قریب گنج شہیداں کی طرف رخ کرے کہ جہاں کربلا کے دیگر شہدائے دین ہیں پس ان سب کی زیارت اس طرح پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَأَحِبَّائَهُ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَأَوْدَائَهُ

اے! اولیا اللہ آپ پر سلام ہو اور اے اللہ کے پیارو آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ اور منتخب لوگو  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے دین خدا کی مدد کرنے والو آپ پر سلام ہو اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی نصرت کرنے والو  
عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَائِ

آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین علیہ السلام کی امداد کرنے والو آپ پر سلام ہو اے فاطمہ کی حمایت کرنے والو جو تمام عورتوں  
العالمین، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ

کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے ابو محمد علیہ السلام حسن بن علی کے مددگارو کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے ہیں  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمَّي طِبْتُمْ وَطَابَتْ الْأَرْضُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ حسین علیہ السلام کی نصرت کرنے والو میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی

پاک ہے

الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا، فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَ فُوزَ مَعَكُمْ

جس میں آپ علیہ السلام مدفون ہیں آپ نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی اے کاش کہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تو یہ کامیابی حاصل

کرتا۔

اس کے بعد امام حسین - کے سرہانے کی طرف آجائے اور وہاں اپنے فرزندوں اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے لیے بہت

زیادہ دعائیں مانگے کیونکہ امام حسین - کے روضہ مبارک پر دعا کرنے والے کی دعا اور سوال کرنے والے کا سوال رد نہیں کیا جاتا۔

### زیارت وارث اور زائد جملے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت، زیارت وارث کے نام سے معروف ہے اسکا ماخذ شیخ طوسی علیہ السلام کی کتاب مصباح المتعجب ہے جو کہ عطای کے نزدیک مشہور اور متعجب کتب میں سے شمار ہوتی ہے۔ یہاں ہم نے اسے براہ راست مصباح ہی سے نقل کیا ہے۔

اور زیارت شہدائے میں اس کے آخری جملے یہی تھے جو ہم نے ذکر کیے ہیں یعنی فیا لیتنی معکم فافوز معکم پس وہ زائد جملے جو بعض

لوگوں نے ان کے ساتھ تحریر کیے ہیں۔ مثلاً فی الجنان مع النبیین و الصدیقین و الشہدائے و الصالحین و حسن أولئک رفیقاً السلام علی

من کان فی الحائر منکم و علی من لم یکن فی الحائر معکم۔ لخص یہ سب زائد اور بے جوڑ جملے ہیں جن کا اس زیارت سے کوئی ربط نہیں

ہے۔ چنانچہ ہمارے شیخ معظم نے اپنی کتاب لؤلؤ والمرجان میں فرمایا ہے کہ ان کلمات میں کئی ایک جھوٹ ہیں ان میں ارتکاب بدعت کے علاوہ فرمان امام علیہ السلام پر زیادتی کی جسارت بھی کی گئی ہے یہ اس طرح معروف ہو گئے ہیں کہ ابابعد اسہ - کے نورانی مرقد فرشتوں کے اترنے کی جگہ اور انبیاء و مرسلین کی اس جائے طواف کے سامنے ہزاروں مرتبہ دوہرائے جا رہے ہیں لیکن کوئی بھی اس پر اعتراض نہیں کرتا اس جھوٹ کو دہرانے اور گناہ کا ارتکاب کرنے سے مانع نہیں ہوتا اس کے ساتھ ساتھ یہ کلمات عوام میں سے بے خبر افراد کے مرتب کردہ دعا و زیارت کے مجموعوں میں جگہ پائے ہیں جو کسی نہ کسی نام سے چھپ کر عوام کے ہاتھوں تک پہنچ گئے ہیں اور پھر ایک بے خبر کی کتاب سے دوسرے بے خبر کی کتاب میں نقل ہوتے رہتے ہیں یہاں تک کہ ان ادعیہ و زیارات کی حیثیت طلباء دینی پر بھی مشتبہ ہو گئی اور وہ درست و نادرست میں امتیاز نہیں کر پاتے مثلاً ایک دن میں نے دیکھا کہ ایک طالب علم ان جھوٹے کلمات کو شہدائے کربلا کے حضور پڑھ رہا تھا میں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ میری طرف متوجہ ہوا میں نے کہا کہ کیا اہل علم کے لئے یہ بات قبیح نہیں ہے کہ وہ ان مقدسین کے سامنے ایسے جھوٹے کلمات دوہرائے؟ اس نے کہا کیا یہ روایت شدہ نہیں؟ میں نے تعجب کیا اور کہا کہ نہیں یہ روایت شدہ نہیں ہیں۔ اس نے کہا کہ میں نے اسے کتاب میں دیکھا ہے میں نے کہا کون سی کتاب میں دیکھا ہے؟ وہ بولا کہ مفتاح الجنان میں اس پر میں خاموش ہو گیا کیونکہ جو شخص اس قدر بے اطلاع و بے خبر ہو کہ ایک عام آدمی کے تالیف کردہ مجموعے کو کتاب کہے اور اسے مستند سمجھے تو وہ اس قابل نہیں کہ اس سے بات کی جائے۔ اس مقام پر شیخ مرحوم نے اور بھی بہت کچھ فرمایا ہے یعنی عوام کو ان جزئی امور اور چھوٹی چھوٹی بدعتوں جیسے غسل اویس قرنی یا ابو دردائی کی آس جو معاویہ کا تابع اور مخلص ساتھی تھا یا چپ کا روزہ کہ جس میں دن بھر بات نہ کی جائے اور دیگر ایسی چیزیں کہ جن سے کوئی عوام کو منع نہ کرے تو اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ ہر مہینے اور ہر سال کوئی نہ کوئی نیا پیغمبر یا امام پیدا ہوگا اور لوگ گروہ گروہ ہو کر دین خدا سے نکل جائیں گے یہاں شیخ مرحوم کا کلام اختتام کو پہنچا۔

اب یہ فقیر عرض کرتا ہے کہ اس عالم جلیل کے کلام پر بہت زیادہ غور و فکر کریں کہ جو شرع مقدس کی روش سے واقف ہیں ان کے دل میں یہ غم انگیز بات اس لیے آئی کہ وہ اس سے پیدا ہونے والی خرابیوں کو ان لوگوں کی نسبت بہتر طور پر جانتے تھے جو علوم اہل بیت سے بے بہرہ اور بے اطلاع ہیں۔ جنہوں نے چند اصطلاحوں اور چند الفاظ کے جاننے کو کافی سمجھ رکھا ہے وہ اس طرح کی باتوں کی خرابی کا احساس نہیں کرتے بلکہ ان کو درست قرار دیتے اور بہتر تصور کرتے ہوئے انہی کے موافق عمل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مصباح المتہجد الاقبال، مہج الدعوات، جمال الاسبوع، مصباح الزائر، بلد الایمن، جنتہ الواقیہ، مفتاح الفلاح مقباس، ربیع الاسابیح، تحفہ اور زاد المعاد جیسی بلند پایہ کتابیں نظر انداز اور فراموش ہو گئی اور ان کی جگہ یہ احمقانہ و جاہلانہ مجموعے رائج ہو گئے ہیں کہ جن میں دعائے مجیر جو کہ ایک مستند دعا ہے اس سیاسی (۰۸) جگہوں پر لفظ ”بغفوک“ بڑھایا گیا ہے اور اس پر

کسی نے انگلی نہیں اٹھائی اسی طرح دعائے جو شن جو سو فصلوں پر مشتمل ہے اس کی ہر فصل کے لیے الگ الگ خاصیت گھڑی گئی ہے اور منقولہ زیارات کے ہوتے ہوئے زیارت مجعہ بنائی گئی ہے یعنی جعلی زیارتیں گھڑی گئی ہیں دعا جہی جعلی ہے۔

معتبر دعائیں جو روایت شدہ ہیں ان کے مضامین بلند اور کلمات شفاف و پر معنی ہیں۔ ان کی موجودگی میں ایک بے ربط اور بے سوز دعا وضع کی گئی اور اس کا نام جہی رکھا گیا ہے اسے عرش سے نازل شدہ بتایا گیا ہے اور اسکے اتنے فضائل گنائے گئے ہیں کہ انسان حیرت میں گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ مثلاً اس کے بارے میں کہتے ہیں کہ معاذ اللہ جبرائیل علیہ السلام نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حق تعالیٰ کا یہ پیغام دیا کہ جو شخص اس دعا کو اپنے پاس رکھے گا میں اسے عذاب نہ کروں گا۔ اگرچہ وہ جہنم کا مستحق ہو اس نے اپنی زندگی گناہوں میں بسر کی ہو اور کبھی بھی مجھے سجدہ نہ کیا ہو میں اس شخص کو ستر ہزار نبیوں کا ثواب عطا کروں گا۔ ستر ہزار زاہد۔ اور ستر ہزار شہید ستر ہزار نماز گزاروں کا ثواب دوں گا اس کو ستر ہزار بے لباس افراد کو لباس پہنانے کا ثواب دوں گا، ستر ہزار بھوکے افراد کو کھانا کھلانے کا ثواب عنایت کروں گا۔ اور اسے صحرائوں کی ریت کے ذروں کی تعداد جتنا ثواب بخشوں گا نیز اس کو زمین کی ستر ہزار بارگاہوں کا ثواب نبی اکرم کی مہربوت کا ثواب، عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ، ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ، اسماعیل علیہ السلام ذبیح اللہ، موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ، یعقوب علیہ السلام نبی اللہ و آدم علیہ السلام صفی اللہ اور جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام اور عزرائیل علیہ السلام اور تمام فرشتوں کا ثواب دوں گا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی شخص اس عالی شان دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے گا تو میں اسے بخش دوں گا اور مجھے شرم آتی ہے کہ میں اس کو عذاب کروں۔

تا آخر اور مناسب تو یہ ہے کہ انسان ان مضامین کو سن کر ہنسنے کی بجائے روئے۔

### کتب اخبار و حدیث میں تصرف

دعائوں اور زیارتوں کی شیعہ کتب جو اس قدر یقینی اور محفوظ تھیں کہ ان کے اکثر مؤلفین اہل علم و فضل تھے وہ ان کی تطبیق ایسے نسخے سے کیا کرتے تھے جو اہل علم کا جمع کردہ اور علمائے کا تصحیح شدہ ہوتا تھا اگر کہیں تفاوت ہوتا تو حاشیے میں اس کی طرف اشارہ کر دیتے جیسا کہ دعائے مکارم الاخلاق میں حاشیے پر وضاحت کر دیتے ہیں کہ جملہ و بلغ بایمانی ابن اشناس کے نسخے میں و ابلغ بایمانی کی صورت میں ہے اور ابن شاذان کی روایت میں اس کی بجائے **اللھم ابلغ ایمانی** آیا ہے۔ یا فلاں لفظ ابن سکون کے قلم سے یوں لکھا گیا ہے اور شہید نے اسے یوں تحریر کیا ہے اور اسی طرح دیگر مقامات پر بھی وضاحت کی گئی ہے لیکن اب حال یہ ہو گیا ہے کہ سب معتبر کتابیں ترک کر کے محض مفتاح الجنان پر انحصار کر لیا گیا ہے جس کا مختصر ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اب یہ کتاب خواص و عوام اور عرب و عجم کی نگاہوں کا مرکز بن چکی ہے اس کا سبب کتب اخبار و حدیث سے علمائے کی بے توجہی تعلیمات اہل بیت اطہار کے حامل علمائے و فقہائے کی کتب سے عدم التفات اور ایسی بدعتوں اور اضافوں کی راہ نہ روکنے، دعائیں گھڑنے والو کی

آمیزش اور جاہل افراد کی تحریف کو عیاں نہ کرنے نا اہل اور بے عقل لوگوں کو تصرفات سے باز نہ رکھنے سے معاملہ یہاں تک آپہنچا ہے کہ دعائیں اپنے رجحان کے موافق جمع کی گئی ہیں نیز زیارات منجعات اور صلوات اختراع کی گئی ہیں۔ چنانچہ ایسی دعائیں جن میں اضافے کیے گئے ہیں ان پر مشتمل بہت سے مجموعے طبع ہو گئے ہیں جو گویا کتاب مفتاح الجنان کے بچے ہیں پھر آہستہ آہستہ وضع و تحریف کی یہ روش دیگر عناوین کی کتب میں بھی سرایت کر چکی ہے اور اب اس کا رواج عام ہو گیا ہے جیسا کہ احقر مولف کی کتاب منہی الآمال اشاعت جدید میں بعض کاتب حضرات نے اپنے سلیقہ و مذاق کے مطابق اس میں تصرفات کیے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ مالک ابن یسر ملعون کے حالات میں لکھا ہے کہ امام حسینؑ کی دعا سے اس کے دونوں ہاتھ شل ہو گئے تھے۔ الحمد للہ جو گرمیوں میں دو سو کھی لکڑیوں کی مانند ہو جاتے ہیں۔ الحمد للہ سردی کے دنوں میں ان سے خون ٹپکتا رہتا تھا۔ الحمد للہ اور وہ اسی بدترین حال میں رہا الحمد للہ۔ پس ان دو سطروں میں کاتب نے اپنی پسند کے مطابق عبارت میں چار جگہوں پر جملہ الحمد للہ کا اضافہ کیا ہے نیز بعض مقامات پر جناب زینبؑ یا ام کلثومؑ کے ناموں کے آگے اپنی چاہت کے موافق لفظ خانم لکھ دیا ہے تاکہ زینب خانم اور ام کلثوم خانم کہا جائے تاکہ اس سے ان مخدرات کا احترام ظاہر ہو، پھر حمید ابن قحطبه کو چونکہ وہ دشمن تصور کرتا تھا۔ لہذا اس کی برائی کے پیش نظر اسے حمید ابن قحہ لکھا لیکن احتیاط کرتے ہوئے قحطبه کو بھی نسخہ بدل کے طور پر لکھ دیا ہے۔ عبد ربہ کا نام دیکھ کر کاتب کو خیال ہوا کہ یہاں عبدالہ لکھا جانا چاہیے۔ اور زحر ابن قیس کا نام جو کہ حائى مہملہ سے ہے اس کو ہر جگہ جیم کے ساتھ زحر ابن قیس لکھ دیا ہے اسی طرح ام سلمہ کی ترکیب کو غلط تصور کرتے ہوئے جہاں تک ہو سکا اس کا نام ام السلمہ کی صورت میں لکھا ہے اور اسی طرح کئی مقامات پر تصرف کیا ہے یہاں اس بات کا ذکر کرنے میں میری غرض دو چیزیں تھیں، ایک یہ کہ اس شخص نے یہ جو تصرفات کیے ہیں اپنی من پسندی اور فہم کے مطابق، تو اس نے اسے کمال سمجھا اور دوسری صورت کو نقص تصور کیا جب کہ جس چیز کو اس نے کمال جانا وہی باعث نقص ہو گئی ہے پس اس پر قیاس کریں کہ ہم جہالت کے باعث دعائوں میں جن چیزوں کا اضافہ کرتے ہیں یا اپنے ناقص خیال سے ان میں بعض تصرفات کرتے ہیں اور اسے کمال تصور کہتے ہیں تو ہمیں سمجھنا چاہیے کہ یہی چیزیں اہل علم و فن کے نزدیک وجہ نقص اور اس کی دعایا زیارت کی بے اعتباری کا سبب بن جاتی ہے لہذا بہتر یہی ہے کہ ہم اس معاملے میں دخل نہ دیں اور جو دستور العمل ہمیں دیا گیا ہے اس پر عمل کریں اور اس سے آگے قدم نہ بڑھائیں دوسری غرض یہ تھی کہ یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ وہ کتاب جس کا مؤلف زندہ اور اس کا نگہبان ہے اور اس کتاب کی یہ حالت بنائی گئی ہے تو پھر ان کتابوں کی کیا حالت ہوئی ہوگی جن کے مؤلف گزر چکے ہیں، جو کتابیں چھپ چکی ہیں ان پر کیونکر اعتبار کیا جا سکتا ہے سوائے اس کتاب کے جو معروف علمائے کے مصنفات میں سے ہو اور اس فن کے علمائے میں سے کسی ثقہ عالم کی نظر سے گزر چکی ہو اور انہوں نے اس کی توثیق فرمائی ہو۔ ایک قدیم عالم ثقہ جلیل یونس بن عبدالرحمان کے حالات میں روایت ہوئی ہے کہ انہوں نے شب و روز کے اعمال میں ایک کتاب مرتب کی تو جناب ابوہاشم جعفری نے یہ کتاب امام حسن عسکریؑ کے

حضور پیش کی پس حضرت نے پوری کتاب کا بہ غور مطالعہ کیا اور فرمایا ہذا دینی و دین ابائی کلمہ و هو الحق کلمہ یعنی یہ سب میرا دین، میرے آباء کا دین اور سب کا سب درست ہے، آپ دیکھیں کہ اگرچہ ابو ہاشم جعفری جناب یونس بن عبدالرحمن کی وسیع فقہت اور ان کی دیانت و منزلت سے آگاہ تھے پھر بھی ان کی کتاب کے تحت عمل کرنا شروع نہیں کیا جب تک وہ کتاب امام کے حضور پیش کر کے اس کی توثیق نہ کرائی نیز روایت کی گئی ہے کہ بوق شخبانی ہراتی جو سچائی نیکی اور پرہیزگاری میں معروف تھے وہ سامرہ میں امام حسن عسکری - کی خدمت میں آئے اور فضل ابن شاذان نیشاپوری کی کتاب ”یوم ولیلہ“ حضرت کے سامنے پیش کرتے ہوئے عرض کی کہ یہ آپ پر قربان ہو جائوں میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کتاب کو ملاحظہ فرمائیں، تب آپ نے فرمایا ہذا صحیح یعنی ان سے عمل بہ یعنی یہ کتاب صحیح ہے اور اس پر عمل کیا جانا چاہیے اگرچہ یہ احقر آج کے دور کے لوگوں کے مذاق سے آشنا تھا کہ یہ ان امور میں کسی تحقیق و توثیق کا اہتمام نہیں کرتے لیکن اپنی طرف سے حجت تمام کرنے کی خاطر میں نے انتہائی کوشش کی ہے کہ جو زیارتیں اور دعائیں اس کتاب میں شامل ہوں وہ واحد امکان اصل کتابوں سے نقل کی جائیں دیگر نسخوں سے ان کا تقابل کیا جائے اور جہاں تک ہو سکے ان کی تصحیح کروں تاکہ میری ذمہ داری پوری ہو جائے اور اس کے مطابق عمل بجالانے والے اطمینان کے ساتھ عمل کر سکیں، بشرطیکہ کاتب حضرات اس میں تصرف نہ کریا اور پڑھنے والے بھی اپنی خواہش پر اس میں اختراع کرنے سے پرہیز کریں۔ شیخ کلینی رحمہ اللہ نے عبدالرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا امام جعفر صادق - کی خدمت میں پہنچا اور عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جائوں میں نے ایک دعا وضع کی ہے! حضرت نے فرمایا مجھے اپنی اختراعوں سے معاف رکھو اور وہ دعا مجھے نہ سناؤ پس حضرت نے اسے یہ اجازت بھی نہ دی کہ وہ اپنی بنائی ہوئی دعا سنائے بلکہ آپ نے اس کو اپنی طرف سے دستور عمل تعلیم فرمایا۔ شیخ صدوق نے عبدالسہ ابن سنان سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا امام جعفر صادق - نے فرمایا کہ وہ وقت قریب ہے جب تم شبہ کا شکار ہو جاؤ گے اور رہبر و پیشوا کے بغیر سرگرداں ہو جاؤ گے، اس شبہ کے دور میں کوئی شخص نجات نہ پائے گا مگر وہ شخص جو دعائے غریق پڑھے۔ میں نے عرض کی دعا غریق کیا ہے آپ نے فرمایا کہ تم یہ کہو:

يَا اللّٰه يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مِيسِنَةً كَمَا دِيَا: يَا

اے معبود! اے بہت رحم کرنے والے اے مہربان اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ اے

مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔

دلوں اور آنکھوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔

حضرت نے فرمایا یہ درست ہے کہ خدائے تعالیٰ دلوں اور آنکھوں کو پلٹا دینے والا ہے لیکن تم اسی طرح کہو، جیسے میں نے کہا

ہے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔

ان دونوں حدیثوں پر غور و فکر کرنا ان افراد کے لیے کافی ہے جو اپنی پسند کے مطابق دعائوں اور زیارتوں میں بعض الفاظ کا اضافہ کر کے تصرف کے مرتکب ہوتے ہیں۔

وَاللّٰهُ الْعَاصِمُ

اور خدا ہی بچانے والا ہے۔

## دوسرا مطلب

### زیارت حضرت عباس بن امیر المؤمنین علی

شیخ اجل جعفر ابن قولیہ قمی نے معتبر سند کے ساتھ ابو حمزہ ثمالی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق - نے فرمایا: جب تم عباس بن امیر المؤمنین کی قبر مبارک کی زیارت کا ارادہ کرو کہ جو دریائے فرات کے کنارے حائر حسینی کے مقابل واقع ہے تو آپ کے روضہ پاک کے دروازے پر کھڑے ہو کر یوں کہو:

سَلَامُ اللَّهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ، وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ، وَعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے نیک بندوں کا  
وَجَمِيعِ الشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَالزَّكَايَا الطَّيِّبَاتِ فِيمَا تَعْتَدِي وَتَرُوحُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

اور تمام شہیدوں اور صدیقوں کا سلام ہو اور بہترین رحمتیں ہوں ہر صبح اور ہر شام آپ پر اے امیر المؤمنین علیہ السلام  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، أَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيمِ وَالتَّصَدِيقِ وَالْوَفَايِ وَالنَّصِيحَةِ لِحَلْفِ النَّبِيِّ

کے نور چشم میں گواہی دیتا ہوں آپ کی اس اطاعت تائید و فاداری اور خیر خواہی پر جو آپ نے نبی اکرم کے جانشین سے  
الْمُرْسَلِ وَالسَّبِيطِ الْمُنْتَجَبِ وَالذَّلِيلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُومِ الْمُهْتَضَمِ  
کی ہے کہ جو نیک اصل نواسے صاحب علم رہبر تبلیغ کرنے والے قائم مقام اور وہ ستم دیدہ بیچن کو  
فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنْ رَسُولِهِ وَعَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ

تنگ کیا گیا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے امیر المؤمنین علیہ السلام کی طرف سے اور حسن علیہ السلام و حسین  
کی طرف سے

اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَفْضَلَ الْجَزَائِ بِمَا صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ وَأَعْنَتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ، لَعَنَ

ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں آپ کو بہترین جزا دے کہ آپ نے صبر کیا خیر خواہی کی اور مدد و نصرت کی کیا ہی اچھا ہے آپ کا  
انجام خدا

اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَهَلَ حَقَّكَ، وَاسْتَحَفَّ بِحُرْمَتِكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ

لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق نہ پہچانا اور آپ کی بے احترامی کی خدا لعنت کرے

اس پر

حَالَ بَيْنَكَ وَيَيْنَ مَائِ الْفُرَاتِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَأَنَّ اللَّهَ مُنَجِّزٌ

جو آپ کے اور فرات کے پانی کے درمیان رکاوٹ بنا سیگواہی دیتا ہوں کہ آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور خدا آپ کو وہ جزا دے

لَكُمْ مَا وَعَدْتُكُمْ حَيْثُكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَافِدًا إِلَيْكُمْ وَقَلْبِي مُسَلِّمٌ لَكُمْ

گا جس کا آپ لوگوں سے وعدہ کیا ہے آپ کے ہاں آیا ہوا ہے امیر المومنین ؑ کے فرزند آپ کا مہمان ہوں میرا دل آپ کے و تابع، وَأَنَا لَكُمْ تَابِعٌ، وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

حوالے اور تابع ہے اور میں آپکا پیروکار ہوں میں آپکی نصرت پر آمادہ ہوں یہاں تک کہ خدا فیصلہ کرے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ، إِنِّي بِكُمْ وَبِ إِيَابِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، وَبِمَنْ

آپکے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ کہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک میں آپ پر اور آپکے واپس آنے پر ایمان رکھتا ہوں اور خَالَفَكُمْ وَقَتَلْتُكُمْ مِنَ الْكَافِرِينَ، قَتَلَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتُكُمْ بِالْأَيْدِي وَالْأَلْسُنِ

آپکے مخالف اور آپکے قاتل سے میرا کوئی تعلق نہیں خدا قتل کرے اس گروہ کو جس نے ہاتھ اور زبان سے آپکے ساتھ جنگ کی

پھر روضہ مبارک کے اندر داخل ہو جائے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں آپ اللہ کے اطاعت گزار ہیں اس کے رسول ؐ کے اور امیر المومنین ؑ کے اور حسن ؑ

وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّم، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ

و حسین ؑ کے خدا ان پر رحمت کرے اور درود بھیجے آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں اس کی بخشش

وَرِضْوَانُهُ وَعَلَى زَوْجِكَ وَبَدَنِكَ، أَشْهَدُ وَأَشْهَدُ اللَّهُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَيَّ مَا

اور خوشنودی حاصل ہو آپکی روح اور بدن پر رحمت ہو میں گواہی دیتا ہوں اور خدا کو گواہ بناتا ہوں کہ آپ نے اس مقصد کیلئے

جان دی

مَضَى بِهِ الْبَدْرِيُّونَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْمُنَاصِحُونَ لَهُ فِي جِهَادِ أَعْدَائِهِ

جس کے لیے شہدائے بدر اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہدوں نے جانیں دیں وہ اس کے دشمنوں سے لڑنے میں مخلص

اس

الْمُبَالِغُونَ فِي نُصْرَةِ أَوْلِيَائِهِ، الدَّابُّونَ عَنْ أَحِبَّائِهِ، فَجَزَاكَ اللَّهُ أَفْضَلَ الْجَزَائِ

کے حامیوں کی مدد کرنے میں آگے اور اس کے دوستوں کا دفاع کرتے تھے پس خدا آپ کو جزا دے بہترین جزا  
وَأَكْثَرَ الْجَزَائِ، وَأَوْفَرَ الْجَزَائِ، وَأَوْفَى جَزَائِ أَحَدٍ مِّمَّنْ وَفَى بَبَيْعَتِهِ، وَاسْتَجَابَ لَهُ

بہت زیادہ جزا فراواں تر جزا اور کامل تر جزا دے جو اس شخص کو دی جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کے بلانے

پر حاضر ہوا اور

دَعْوَتُهُ، وَأَطَاعَ وُلاةَ أَمْرِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَالَعْتَ فِي النَّصِيحَةِ، وَأَعْطَيْتَ غَايَةَ

اسکے صاحبان امر کی اطاعت کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے دلی طور پر پوری طرح خیر خواہی کی اور اس میں اپنی انتہائی کوشش  
الْمَجْهُودِ، فَبَعَثَكَ اللَّهُ فِي الشُّهَدَائِ، وَجَعَلَ رُوحَكَ مَعَ أَرْوَاحِ السُّعْدَائِ، وَأَعْطَاكَ

سے کام لیا لہذا خدا نے آپ کو شہیدوں میں جگہ دی آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا اور آپ کو اپنی  
مِنْ جَنَانِهِ أَفْسَحَهَا مَنَزِلًا، وَأَفْضَلَهَا عُرْفًا، وَرَفَعَ ذِكْرَكَ فِي عِلِّيِّينَ، وَحَشَرَكَ مَعَ

جنت میں سب سے بڑا محل عطا کیا اور بلند تر بالا خانہ نیز اس نے مقام علیین میں آپ کو شہرت بخشی اور میدان حشر میں  
النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَائِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أَوْلِيَاكَ زَفِيحًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ

آپ کو نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیکوکار کے ساتھ رکھے گا اور وہ لوگ کیسے اچھے ساتھی ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نہ  
تَهْنُ وَلَمْ تَنْكُلْ، وَأَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ، مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعًا

ہمت ہاری نہ پیٹھ دکھائی اور بے شک آپ اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے گامزن رہے اس میں آپ نیکوکاروں کا پیروی  
لِلنَّبِيِّينَ، فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهِ وَأَوْلِيَائِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُحْتَبِينَ فَ إِنَّهُ

اور نبیوں کی اتباع کر رہے تھے پس خدا ہمیں آپ کے ساتھ اور اپنے رسول ﷺ اور اپنے ولیوں کیساتھ جمع کرے اہل حق کی

منزلوں میں وہ

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں بہتر یہ ہے کہ اس زیارت کو پشت قبر کی طرف قبلہ رو کھڑے ہو کر پڑھے جیسے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے تہذیب میں تحریر فرمایا  
ہے کہ حرم مبارک میں داخل ہو کر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ... الخ

سلام آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں۔

نیز یہ بھی یاد رہے کہ اس سے پہلے ذکر شدہ روایت کے مطابق حضرت عباسؓ کی زیارت یہی ہے جو ہم نے ابھی لکھی ہے لیکن سید ابن طاؤس شیخ مفید اور دیگر بزرگ علما کا ارشاد ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد ضریح مقدس کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز بجا لائے اور اس کے بعد وہاں مزید جس قدر چاہے نماز ادا کرے اور دعائیں مانگے اور بعد از نماز یہ کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَدْعُ لِي فِي هَذَا الْمَكَانِ الْمُكْرَمِ وَالْمَشْهَدِ

اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور اس عز و شرف والے مقام اور محترم زیارت گاہ میں  
الْمُعْظَمِ ذَنْباً إِلَّا عَفْوَتَهُ، وَلَا هَمّاً إِلَّا فَرَجَتَهُ، وَلَا مَرَضاً إِلَّا

اب میرا کوئی گناہ نہ رہنے دے کہ تو نے اسے نہ بخش دیا ہو کوئی اندیشہ نہ ہو کہ اسے دور نہ کر دیا ہو کوئی بیماری نہ ہو کہ اس سے  
صحت

شَفِيئَتَهُ وَلَا عَيْباً إِلَّا سَتَرْتَهُ، وَلَا رِزْقاً إِلَّا بَسَطْتَهُ، وَلَا خَوْفاً إِلَّا آمَنْتَهُ، وَلَا شَيْئاً

یاب نہ کر دیا ہو کوئی عیب نہ ہو کہ اسے ڈھانپ نہ لیا ہو کوئی رزق نہ ہو کہ تو نے اسے بڑھانے دیا ہو کوئی خوف نہ ہو اس سے امن نہ  
دیا ہو

إِلَّا جَمَعْتَهُ، وَلَا غَائِباً إِلَّا حَفِظْتَهُ وَأَذْنَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا

کوئی پریشانی نہ ہو کہ اسے مٹانے دیا ہو کوئی غائب نہ ہو کہ تو اس پر نظر نہ رکھے اور قریب نہ کئے ہو اور دنیا و آخرت کی حاجتوں میں  
کوئی

وَالْآخِرَةِ لَكَ فِيهَا رِضًى وَلِي فِيهَا صَلاَحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حاجت نہ ہو کہ جس میں تیری خوشنودی نہ اور میرے لیے مفید نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے برائے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے  
والے۔

پھر ضریح پاک کی پائنتی میں جائے اور وہاں کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ

آپ پر سلام ہو اے ابا الفضل عباسؓ فرزند امیر المومنینؓ آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیائے

الْوَصِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَاماً، وَأَقْدَمِهِمْ إِيمَاناً، وَأَقْوَمِهِمْ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اسکے فرزند جو اسلام لانے میں امت سے اول، ایمان میں سے ان سے مقدم دین خدا ایمان سے  
بِدِينِ اللَّهِ، وَأَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ

بڑھ کر ثابت قدم اور اسلام کی ان سے زیادہ حفاظت کرنے والے تھے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خیر خواہی کی خدا کی اور

اس

وَلَا يَخِيكَ فَنِعْمَ الْأَخُ الْمُوَاسِي، فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً

کے رسول کی اور اپنے برادر حسین ؑ کی پس آپ بڑے ہی ہمدرد بھائی تھے خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا خدا کی لعنت ہو

ظَلَمْتِكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ، وَانْتَهَكْتَ حُرْمَةَ

اس گروہ پر جس نے آپ پر ستم ڈھایا اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپکی بے احترامی کو جائز سمجھا اور اسلام کی حرمت کو بھی

الْإِسْلَامَ فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمَحَامِي النَّاصِرُ وَالْأَخُ الدَّافِعُ عَنْ أَخِيهِ

پامال کیا پس وہ کیسے صابر جہاد کرنے والے حمایت کرنے والے نصرت کرنے والے اور اپنے بھائی کی طرف سے لڑنے والے

اچھے

الْمُجِيبُ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ، الرَّاعِبُ فِيمَا زَهَدَ فِيهِ غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ، وَالثَّنَائِ

بھائی تھے وہ اپنے پروردگار کی فرمانبرداری پر آمادہ اس عمل کے شائق جسکے بڑے اجر و ثواب اور تعریف و توصیف سے دوسروں

نے منہ موڑا

الْجَمِيلِ، وَالْحَقُّكَ اللَّهُ بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي تَعَرَّضْتُ لِرِيَاةِ

اور محروم رہے خدا آپ کو ان بزرگوں کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں اے معبود! بے شک میں تیرے ولیوں کی

زیارت

أَوْلِيَائِكَ رَغْبَةً فِي ثَوَابِكَ، وَرَجَائاً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيلِ إِحْسَانِكَ، فَأَسْأَلُكَ

کو آیا تیرے ہاں سے ملنے والے ثواب کے شوق تیری طرف سے بخشش کی امید اور تیرے عظیم احسان کی خواہش سے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ، وَأَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دَارًا، وَعَيْشِي بِهِمْ

کہ محمد ؐ اور ان کی پاکیزہ آل ؑ پر رحمت فرما نیز یہ کہ ان کے واسطے سے میرا رزق بڑھادے ان کے ذریعے میری زندگی

قَارًا، وَزِيَارَتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً، وَحَيَاتِي بِهِمْ طَيِّبَةً، وَأَذْرِجْنِي إِدْرَاجَ الْمُكْرَمِينَ

برقرار رکھ میری یہ زیارت قبول کر میری حیات میں پاکیزگی پیدا فرما اور مجھ کو عزت والوں کے مقام پر پہنچادے

وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْقَلِبُ مِنْ زِيَارَةِ مَشَاهِدِ أَحْبَائِكَ مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدْ اسْتَوْجَبَ

مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے دوستوں کے مشاہد کی زیارت سے فلاح و کامرانی کے ساتھ واپس ہوئے ہیں جب ان کے گناہوں

عُفْرَانَ الذُّنُوبِ وَسَتَرَ الْعُيُوبِ وَكَشَفَ الْكُرُوبِ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

کی بخشش واجب ان کے عیب پوشیدہ اور مصیبتیں دور کر دی جاتی ہیں بے شک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے۔ جب حضرت عباس - سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وہ دعا پڑھے جو ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہوئی اور علمائے نے بھی اس کا ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے:

أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَأَسْتَزِعِيكَ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَبِكِتَابِهِ

آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کا التفاف چاہتا ہوں اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہمارا ایمان ہے خدا پر اس کے رسول ﷺ پر اس کی کتاب پر

وَمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ فَارْتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ

اور جو کچھ خدا کی طرف سے ان پر نازل ہو پس اے معبود! ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ دے اے معبود! میری اس زیارت کو

مِنْ زِيَارَتِي قَبْرِ ابْنِ أَخِي رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَارْزُقْنِي زِيَارَتَهُ أَبَدًا مَا

آخری زیارت قرار نہ دے جو میں نے تیرے رسول کے بھائی کے فرزند پر کی ہے جب تک تو مجھے زندہ رکھے اس قبر کی

أَبْقَيْتَنِي وَاحْشُرْنِي مَعَهُ وَمَعَ آبَائِهِ فِي الْجَنَانِ وَعَرَّفْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِكَ

زیارت نصیب کرتے رہنا اور مجھے انکے اور انکے بزرگوں کیساتھ جنت میں رکھنا میرے اور انکے درمیان اور اپنے رسول ﷺ

اور اپنے دوستوں

وَأَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَوَفَّنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَالتَّصَدِيقِ

کے درمیان جان پہچان کر ادینا اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد پر رحمت فرما اور اس وقت جب میری موت واقع ہو تجھ پر

ایمان اور تیرے رسول ﷺ پر

بِرَسُولِكَ، وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْأَمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ، وَالْبِرَاثَةِ مِنْ عَدُوِّهِمْ،

عقیدہ اور میرا یقین ہو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی ولایت پر اور انکی اولاد سے ائمہ رضی اللہ عنہم کی ولایت پر ان سب پر سلام ہو اور

نکے دشمنوں سے میرا کوئی واسطہ نہ ہو

فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ يَا رَبِّي بِذَلِكَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

پس میں یقیناً راضی ہوں اے میرے رب اس صورت میں اور خدا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرمائے۔

اس کے بعد اپنے لیے اور مومنین و مسلمین کے لیے دعائیں مانگے اور پھر منقولہ دعائوں میں سے جو دعا چاہے پڑھے:

### فضائل حضرت عباس

مولف کہتے ہیں کہ امام علی بن الحسین سے ایک روایت ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: خدائے تعالیٰ حضرت عباس- پر رحمت کرے کہ جنہوں نے اپنی کچھ پروانہ کی اور اپنی جان اپنے بھائی امام حسین- پر قربان کر دی۔ یہاں تک کہ بھائی کی نصرت کرتے ہوئے ان کے دونوں بازو قلم ہو گئے۔ تاہم حق تعالیٰ نے ان کو کٹے ہوئے بازوؤں کے بدلے میں دو پر عطا کر دیئے ہیں۔ جن سے وہ جنت میں جعفر طیار ؑ کی طرح فرشتوں کے ساتھ پرواز کرتے ہیں۔ نیز خداوند عالم کے ہاں حضرت عباس ؑ کی اتنی قدر و عزت ہے کہ جس کو دیکھ کر دیگر شہدائے قیامت میں ان پر رشک کریں گے اور ان کے مقام و مرتبہ کی خواہش کریں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ وقت شہادت حضرت عباس ؑ کی عمر چونتیس برس تھی اور جناب ام البنین = جو ان کی والدہ تھیں وہ مدینہ کے باہر قبرستان بقیع میں آ کر حضرت عباس- اور ان کے دیگر تین بھائیوں کا ماتم کرتے ہوئے اس طرح روتیں اور بین کرتی تھیں کہ جو بھی وہاں سے گزرتا وہ آنسو بہانے لگتا تھا دوستوں اور چاہنے والوں کا رونا تو کوئی بڑی بات نہیں ان بی بی کا نوحہ و ماتم سن کر تو مروان بن الحکم بھی رو دیتا تھا جو خاندان رسول کا سخت ترین دشمن تھا حضرت عباس- اور ان کے بھائیوں کے مرثیہ میں یہ اشعار بی ام البنین = سے نقل ہوئے ہیں:

يَا مَنْ رَأَى الْعَبَّاسَ كَرَّ عَلَى جَمَاهِ بِرِ النَّقْدِ

وَوَرَاهُ مِنْ أَبْنَائِي حَيْدَرَ كُلِّ لَيْثٍ ذِي لَبَدِ

اے وہ جس نے عباس ؑ کو دیکھا جب بزدلوں پر حملہ کرتا تھا

ان کے پیچھے حیدر کرار کے بیٹے تھے جو بہر شیروں کی طرح تھے

أُنْبِيْتُ أَنَّ ابْنِي أُصِيبَ بِرَأْسِهِ مَقْطُوعَ يَدِ

وَيَلِي عَلَى شِبْلِي أَمَالَ بِرَأْسِهِ ضَرْبُ الْعَمَدِ

مجھے خبر ملی کہ میرا بیٹا سر کے بل گرا اور اس کے بازو کٹے ہوئے تھے

ہائے میری مصیبت کہ گرز کی ضرب سے میرے بیٹے کا سر کٹ گیا

لَوْ كَانَ سَيْفُكَ فِي يَدَيْكَ لَمَا دَنَا مِنْهُ أَحَدٌ

بیٹے اگر تیری تلوار تیرے ہاتھ میں ہوتی تو کوئی قریب نہ آسکتا۔

نیز یہ اشعار بھی جناب ام البنین = کی طرف منسوب ہیں۔

لَا تَدْعُونِي وَبِكِ أُمِّ الْبَنِينَ  
تُذَكِّرُنِي بِلُيُوثِ الْعَرِينِ  
اب مجھے بیٹوں کی ماں نہ کہا کرو  
کہ تم مجھے شیر دل بہادروں کی یاد دلاتے ہو

كَانَتْ بِنُونًا لِي أُدْعَى بِهِمْ  
وَالْيَوْمَ أَصْبَحْتُ وَلَا مِنْ بَنِينَ  
میرے بیٹے تھے تو مجھے بیٹوں والی کہا جاتا تھا  
اب جو صبح ہوتی ہے تو میرے بیٹے کہیں نظر نہیں آتے

أَرْبَعَةٌ مِثْلُ نُسُورِ الرُّبَى  
قَدْ وَاصَلُوا الْمَوْتَ بِقَطْعِ الْوَتِينِ  
میرے چاروں بیٹے پہاڑوں کے شہباز تھے  
وہ باری باری شہید ہوئے ان کی گردنیں کٹ گئیں

تَنَازَعَ الْخِرْصَانُ أَشْلَاءَهُمْ  
فَكُلُّهُمْ أَمْسَى صَرِيحاً طَعِينِ  
ان پر نیزہ برداروں نے ہر طرف سے ہجوم کیا  
تو وہ زخموں سے چور ہو کر زمین پر گر گئے

يَا لَيْتَ شِعْرِي أَكَمَا أَحْبَبُوا  
بِأَنَّ عَبَّاساً فَطِيعَ الْيَمِينِ  
ہائے افسوس میں سمجھ پاتی جیسے لوگوں نے کہا  
کہ عباس کا دایاں بازو پہلے کٹا تھا

## تیسرا مطلب

### حضرت ابی عبداللہ الحسین- کی مخصوص زیارات

آپ کی زیارت مخصوصہ کئی ایک ہیں

#### پہلی زیارت

یہ یکم رجب، پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کی زیارت ہے، امام جعفر صادق - سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص یکم رجب کو امام حسین - کی زیارت کرے گا تو خدائے تعالیٰ ضرور اس کے گناہ معاف کر دے گا ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ میں نے امام علی رضا - سے پوچھا کہ میں امام حسین - کی زیارت کس وقت کروں تو زیادہ بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو زیارت کرو تو بہتر ہے۔

شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ اور سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ زیارت جس کا ذکر ہو رہا ہے یکم رجب کے دن اور پندرہ شعبان کی رات کیلئے ہے۔ لیکن شہید رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر اضافہ فرمایا ہے کہ یہی زیارت رجب کی پہلی رات، پندرہ رجب کی رات اور دن اور پندرہ شعبان کے دن کیلئے ہے۔ گویا ان کے فرمان کے مطابق یہ زیارت چھ وقتوں کیلئے ہے۔ یعنی رجب کی پہلی رات اور یکم رجب کا دن، پندرہ رجب کی رات اور دن، پندرہ شعبان کی رات اور دن ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص ان اوقات میں امام حسین - کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے اور حضرت کے قبہ مبارک کے دروازے پر قبلہ رخ کھڑا ہو جائے حضرت رسول اللہ اور حضرت امیر المومنین - پر سلام بھیجے اور واضح رہے کہ ان بزرگوں پر سلام کرنے کا طریقہ آئندہ صفحات میں زیارت عرفہ کے اذن دخول کے ساتھ ذکر ہو گا چنانچہ سلام کرنے کے بعد روضہ پاک کے اندر داخل ہو کر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر سو مرتبہ کہے: اللہ اکبر (خدا بزرگ تر ہے) پھر یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خاتم الانبیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا بَنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا

اے رسولوں کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے ابا

عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَائِ

عبداللہ آپ پر سلام ہو اے حسین رحمۃ اللہ علیہ ابن علی رحمۃ اللہ علیہ آپ پر سلام ہو اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی

الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ وَابْنَ  
 سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پسندیدہ خدا اور پسندیدہ  
 صَفِيَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ وَابْنَ  
 خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حبیب خدا اور حبیب خدا  
 حَبِيبِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللَّهِ وَابْنَ سَفِيرِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ الْكِتَابِ  
 کے فرزند آپ پر سلام ہو اے نمائندہ خدا اور نمائندہ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے کتاب مسطور  
 الْمَسْطُورِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ  
 کے حامل آپ پر سلام ہو اے توریت انجیل اور زبور کے وارث آپ پر سلام ہو اے رحمن کے  
 الرَّحْمَنِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ، السَّلَامُ  
 امین آپ پر سلام ہو اے ہم مرتبہ قرآن آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِطَّةِ الَّذِي مَنْ دَخَلَهُ كَانَ  
 سلام ہو اے جہانوں کے رب کی حکمت کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے باب حطہ کہ جو اس سے گزرے وہ  
 مِنَ الْأَمِينِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْضِعَ سِرِّ اللَّهِ،  
 امن پانے والوں میں ہے آپ پر سلام ہو اے علم الہی کے خزانہ آپ پر سلام ہو اے راز الہی کے مقام  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمُؤْتَوْرَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى  
 سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے آپ پر سلام ہو اور ان کی  
 الْأَرْوَاحِ النَّبِيِّ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ، يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي  
 روحوں پر کہ جو آپ کے آستان پر آئیں اور آپ کے احاطے میں جن کی سواریاں بیٹھیں قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی  
 يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ  
 اے ابا عبد اللہ کہ آپ کے مصائب بہت بڑے اور آپ کا سوگ بہت زیادہ ہے ہمارے ہاں اور تمام انسانوں  
 الْإِسْلَامِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجُورِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ، وَلَعَنَ  
 کے ہاں پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے ظلم و ستم کی بنیاد رکھی آپ اہل بیت نبوت پر اور خدا کی  
 اللَّهُ أُمَّةً دَفَعْتُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ، وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمْ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا  
 لعنت ہو اس گروہ پر جس نے ہٹائے رکھا آپ کو آپ کے مقام سے اور دور رکھا آپ کو ان مرتبوں سے جو خدا نے آپ کیلئے مقرر کیے تھے  
 يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَقَدْ أَفْشَعَرْتَ لِدِمَائِكُمْ أَظْلَةَ الْعَرْشِ

قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبد اللہ ﷺ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حضرات کے خون بہائے جانے پر

مَعَ أَظْلَةِ الْخَلَائِقِ، وَبَكَتْكُمْ السَّمَاوُ وَالْأَرْضُ وَسُكَّانُ الْجَنَانِ وَالْبَرِّ

لرز گئے عرش کے سائے اور تھرا گئے موجودات کے سائے آپ پر آسمان و زمین، اہل جنت اور خشکیوں اور سمندروں کے رہنے والے، صَلَّي اللهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللهِ، لَبَّيْكَ دَاعِيَ اللهُ، إِنَّ

کے رہنے والے روئے ہیں آپ پر خدا رحمت کرے اتنی جتنی اس کے علم میں ہے حاضر ہوں اے خدا کی طرف بلانے والے

الگرچہ

كَانَ لَمْ يُجِبْكَ بَدَنِي عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَلِسَانِي عِنْدَ اسْتِئْصَارِكَ، فَقَدْ أَجَابَكَ

میرے جسم نے آپ کے استغاثے کے وقت لبیک نہیں کہی اور میری زبان نے آپ کی طلب نصرت کے وقت جواب نہیں

دیا لیکن

قَلْبِي وَسَمْعِي وَبَصْرِي، سُبْحَانَ رَبَّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبَّنَا لَمَفْعُولًا أَشْهَدُ

آپ کو میرے دل میرے کان اور آنکھ نے لبیک کہی پاک ہے ہمارا رب کیونکہ ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوگا میں گواہی دیتا

ہوں

أَنَّكَ طَهَّرْتَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا مِنْ طَهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ، طَهَّرْتَ وَطَهَّرْتَ بِكَ الْبِلَادُ، وَطَهَّرْتَ

کہ آپ پاک پاکیزہ ہیں پاک پاکیزہ خاندان سے ہیں اصل سے آپ پاک ہیں آپ کے ذریعے پاک ہوئے ہیں شہر اور پاک ہوئی

أَرْضٌ أَنْتَ بِهَا وَطَهَّرَ حَرَمُكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَمَرْتَ بِالْقِسْطِ وَالْعَدْلِ وَدَعَوْتَ إِلَيْهِمَا

زمین جس میں آپ ہیں اور پاک ہے آپ کا یہ حرم میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے حکم دیا ہے برابری اور انصاف کا اور لوگوں

کو اسی طرف بلایا

وَأَنَّكَ صَادِقٌ صَدِيقٌ صَدَقْتَ فِيمَا دَعَوْتَ إِلَيْهِ، وَأَنَّكَ نَارُ اللهِ فِي

بے شک آپ سچے ہیں بہت ہی سچے جو دعوت آپ نے دی اس میں آپ سچے ہیں اور بے شک زمین میں آپ کا ہی خون ہے جس کا

الْأَرْضُ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ، وَعَنْ جَدِّكَ رَسُولِ اللهِ، وَعَنْ أَبِيكَ

بدلہ خدا لے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے تبلیغ کی خدا کی طرف سے اپنے نانا رسول ﷺ خدا کی طرف سے اپنے والد

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ أَخِيكَ الْحَسَنِ، وَنَصَحْتَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَعَبَدْتَهُ

امیر المومنین ﷺ کی طرف سے اور اپنے بھائی حسن ﷺ کی طرف سے خیر اندیشی فرمائی اور خدا کی راہ میں جہاد کیا اور اس کی

عبادت کی

مُخْلِصاً حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، فَجَزَاكَ اللَّهُ حَيْرَ جَزَائِ السَّابِقِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ  
 خالص ہو کر یہاں تک کہ شہید ہو گئے پس خدا آپ کو جزا دے اس سے بڑھ کر جو پہلے والوں کی دی خدا درود بھیجے آپ پر اور سلام  
 وَسَلَّم تَسْلِيماً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ  
 بھیجے جو سلام کا حق ہے اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور رحمت فرما حسین علیہ السلام پر جو ستم رسیدہ  
 الشَّهِيدِ الرَّشِيدِ قَتِيلِ الْعَبْرَاتِ وَأَسِيرِ الْكُرْبَاتِ صَلَاةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ  
 شہید دانشمند ہیں وہ مقتول ہیں جن پر آنسو بہائے گئے اور جو مشکلوں میں گھر گئے رحمت کر بڑھنے والی پاکیزہ برکت والی کہ آغاز ہی  
 أَوْهَا وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهَا أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلَادِ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ  
 سے بڑھنے لگے اور وہ کبھی ختم نہ ہو ایسی برتر رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی فرد پر کی ہو  
 يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ  
 اے جہانوں کے معبود۔

پس اب قبر شریف پر بوسہ دے اپنا دایاں رخسار اس پر رکھے پھر بایاں رخسار رکھے اس کے بعد قبر کے گرد چکر لگائے اور  
 چاروں گوشوں پر بوسہ دے شیخ مفید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد شہزادہ علی اکبر ابن الحسین کی ضریح کی طرف جائے اور اس کے  
 نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الطَّيِّبُ الزَّكِيُّ الْحَبِيبُ الْمُقَرَّبُ وَابْنِ رَيْحَانَةَ رَسُولِ اللَّهِ  
 آپ پر سلام ہو اے صدیق پاکیزہ مطہر دوست مقرب خدا، حسین علیہ السلام کے فرزند جو خوشبور رسول ﷺ اللہ ہیں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهِيدٍ مُحْتَسِبٍ وَرَحْمَةً اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ، مَا أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَشْرَفَ  
 آپ پر سلام ہو اے شہید خیر اندیش خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں کس قدر بلند ہے آپ کا مقام اور کتنا اعلیٰ ہے  
 مُنْقَلَبِكَ، أَشْهَدُ لَقَدْ شَكَرَ اللَّهُ سَعْيَكَ، وَأَجْزَلَ ثَوَابَكَ، وَالْحَقُّكَ بِالذِّزْوَةِ الْعَالِيَةِ  
 آپ کی بازگشت میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً خدا نے آپ کی کوشش پسند فرمائی آپ کا ثواب بڑھایا اور پہنچا دیا آپ کو بہت  
 حَيْثُ الشَّرْفِ كُلِّ الشَّرْفِ وَفِي الْعُرْفِ السَّامِيَةِ كَمَا مِنْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَكَ مِنْ  
 اونچے مقام پر کہ جہاں ہر شرف موجود ہے اور آپ کو بلند ترین قصر عطا فرمایا ہو جیسا کہ اس نے پہلے بھی آپ پر احسان کیا اور  
 آپ کو

أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً، صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ

اہل بیت میں قرار دیا کہ جن سے خدا نے ہر ناپاکی کو دور رکھا اور انہیں پاک و پاکیزہ رکھا جیسے پاکیزہ رکھنے کا حق ہے خدا کا درود ہو آپ پر اسکی

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَرِضْوَانُهُ فَاشْفَعُ أَيُّهَا السَّيِّدُ الطَّاهِرُ إِلَى رَبِّكَ فِي حَطِّ

رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں اور خوشنودی پس میری سفارش کریں اے سید پاک اپنے رب سے تاکہ وہ میری پشت سے گناہوں

الْأَثْقَالِ عَنِ ظَهْرِي وَتَخْفِيفِهَا عَنِّي وَارْحَمْ ذُلِّي وَخُضُوعِي لَكَ وَلِلْسَيِّدِ أَيْبِكَ

کا بوجھ اتارے اور میرا بوجھ ہلکا کر دے اور رحم کریں میری ذلت و عاجزی پر جو آپ کے اور آپ کے والد بزرگوار کے سامنے کی ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ۔ پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے: زَادَ اللَّهُ فِي شَرَفِكُمْ فِي

خدا رحمت کرے آپ دونوں پر اضافہ کرے خدا آپ کے شرف میں یوم

الْآخِرَةِ كَمَا شَرَّفَكُمُ فِي الدُّنْيَا وَأَسْعَدَكُمُ كَمَا أَسْعَدَ بِكُمْ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ

آخرت میں جیسا کہ شرف بخشا اس نے آپکو دنیا میں اور سعادت بخشے جیسی آپ کو یہاں سعادت بخشی میں گواہی دیتا ہو کہ آپ

أَعْلَامُ الدِّينِ وَنُجُومُ الْعَالَمِينَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ اس کے بعد

دین کے پرچم اور جہانوں کے ستارے ہیں اور آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

دیگر شہدائی کی طرف رخ کرے اور کہے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ اللَّهِ، وَأَنْصَارَ رَسُولِهِ،

سلام ہو تم سب پر اے خدا کے حامیو اس کے رسول ﷺ کے مددگار

وَأَنْصَارَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَنْصَارَ فَاطِمَةَ وَأَنْصَارَ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ وَأَنْصَارَ

علیؑ ابن ابی طالبؑ کے طرفدار سیدہ فاطمہؑ کے خادمو اور حسنؑ و حسینؑ کا ساتھ دینے والو اور اسلام

کی حمایت

الْإِسْلَامِ، أَشْهَدُ أَنَّكُمْ لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلَّهِ وَجَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِهِ فَجَزَاكُمُ اللَّهُ عَنِ

کرنے والو میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے خدا کی خاطر خیر خواہی کی اور اس کی راہ میں جہاد کیا پس خدا جزا دے

الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزَائِ، فُزْتُمْ وَاللَّهُ فَوْزًا عَظِيمًا، يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ

آپکو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا قسم بخدا کہ تم سب بڑی کامیابی حاصل کر گئے ہو اے کاش کہ میں بھی تمہارے

ہمراہ ہوتا

فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا، أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاؤُ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرَزَقُونَ، أَشْهَدُ أَنَّكُمْ الشُّهَدَاءُ

تو بڑی کامیابی پالیتا میں گواہی دیتا ہو مکہ تم سب اپنے رب کے ہاں زندہ ہو رزق پاتے ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ تم شہید ہو  
وَالسُّعْدَاءُ وَأَنْتُمْ الْفَائِزُونَ فِي دَرَجَاتِ الْعُلَى وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خوش بخت ہو اور بے شک تم لوگ بڑے بلند درجوں تک پہنچے ہوئے ہو اور سلام ہو تم سب پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی  
برکات ہوں۔

اس کے بعد امام حسین - کے سر ہانے کی طرف چلا جائے وہاں نماز زیارت بجالائے اور پھر اپنے لیے اپنے والدین اور مومن  
بھائی بہنوں کیلئے دعائیں مانگے۔

یاد رہے کہ سید ابن طاہوس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی اکبر رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر شہدا کیلئے ایک اور زیارت نقل کی ہے جس میں ان کے نام ذکر  
ہوئے ہیں لیکن ہم نے بغرض اختصار اور مذکورہ زیارت کی شہرت عام کے پیش نظر اسے یہاں نقل نہیں کیا۔

## دوسری زیارت

### برائے پندرہ رجب

یہ اس زیارت کے علاوہ ہے جو ابھی نقل کی گئی ہے اور اس زیارت کے بارے میں شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے مزار میں فرمایا ہے کہ یہ  
پندرہ رجب کی زیارات مخصوصہ میں سے ہے پندرہ رجب کو غفیلہ کہتے ہیں یعنی نیمہ رجب کو غفیلہ کہتے ہیں زیارت کا نام غفیلہ نہیں  
ہے۔ کیونکہ عام لوگ اس کی فضیلت سے واقف نہیں ہیں پس جب اس تاریخ کو امام حسین - کی زیارت کا ارادہ کرے اور صحن  
شریف کے دروازے پر پہنچے تو حرم مقدس میں داخل ہو کر تین مرتبہ کہے: اللہ اکبر پھر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا آلَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خَيْرَةَ

آپ پر سلام ہو اے خانودہ الہی، آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند کیے ہوئے، سلام ہو آپ پر اے خلق میں  
اللہ مِنْ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَةَ السَّنَادَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لُيُوثَ الْعَابَاتِ

اس کے چنے ہوئے، آپ پر سلام ہو اے سرداروں کے سردارو، آپ پر سلام ہو اے میدان شجاعت کے شیرو،  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُنْنَ النَّجَاةِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے نجات کی کشتیو، آپ پر سلام ہو اے ابا عبد اللہ حسین رحمۃ اللہ علیہ، آپ پر

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْأَنْبِيَاءِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ

سلام ہو اے علم انبیاء کے وارث خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو آپ پر اے وارث آدم رحمۃ اللہ علیہ جو خدا کے

اللَّهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحِ نَبِيِّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ  
 برگزیده ہیں آپ پر سلام ہو اے نوح ﷺ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیم ﷺ کے وارث جو خدا  
 اللَّهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِسْمَاعِيلَ ذَبِيحِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى  
 کے خلیل ہیں آپ پر سلام ہو اے اسماعیل ﷺ کے وارث جو ذبیح اللہ ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰ ﷺ کے وارث جو  
 کلیم اللہ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ  
 خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ اے عیسیٰ ﷺ کے وارث جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد ﷺ کے وارث جو خدا  
 کے

حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى  
 حبیب ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد ﷺ مصطفیٰ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی ﷺ مرتضیٰ کے فرزند  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ حَدِيجَةَ الْكُبْرَى، السَّلَامُ  
 آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرائی کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ام المومنین خدیجہ الکبریٰ کے فرزند آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ ابْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَنِيْلُ ابْنِ الْقَنِيْلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ  
 سلام ہو اے شہید فرزند شہید آپ پر سلام ہو اے مقتول فرزند مقتول آپ پر سلام ہو اے ولی  
 اللَّهِ وَابْنِ وَلِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ عَلَى خَلْقِهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ  
 خدا اور ولی خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حجت خدا اور اس کی مخلوق پر اس کی رحمت کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً

آپ

أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَرَزَيْتَ  
 نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ اپنے والدین کے سوگوار ہوئے  
 بِالْوَالِدَيْنِ وَجَاهَدْتَ عَدُوَّكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ الْكَلَامَ وَتُرَدُّ الْجَوَابَ وَأَنَّكَ حَبِيبٌ  
 اور اپنے دشمنوں سے جہاد و قتال کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بات سنتے اور جواب دیتے ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے حبیب اس  
 کے

اللَّهُ وَخَلِيلُهُ وَنَجِيُّهُ وَصَفِيُّهُ وَابْنُ صَفِيَّتِهِ، يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ زُرْتُكَ مُشْتَقَاً  
 دوست اسکی پاک اصل اس کے برگزیدہ اور اسکے برگزیدہ کے فرزند ہیں اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند میں نے شوق  
 فَكُنْ لِي شَفِيعاً إِلَى اللَّهِ يَا سَيِّدِي وَأَسْتَشْفِعُ إِلَى اللَّهِ بِجَدِّكَ سَيِّدِ  
 سے آپ کی زیارت کی ہے پس خدا کے ہاں میرے سفارشی نہیں اے میرے آقا شفاعت چاہتا ہوں خدا کے ہاں آپ کے نانا  
 النَّبِيِّنَ وَبِأَبِيكَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ، وَبِأُمِّكَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ

نبیوں کے سردار کے ذریعے آپ کے بابا اوصیائے کے سردار کے ذریعے اور آپ کی والدہ فاطمہ ؑ، زنان عالمین کی سردار کے ذریعے سے

أَلَا لَعَنَ اللَّهُ قَاتِلِيكَ وَلَعَنَ اللَّهُ ظَالِمِيكَ وَلَعَنَ اللَّهُ سَالِيكَ وَمُبْغِضِيكَ  
ہاں خدا لعنت کرے آپ کے قاتلوں پر خدا لعنت کرے آپ پر ظلم کرنے والوں پر اور خدا لعنت کرے آپ کا حق لوٹنے والوں پر اور آپ

مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ  
کے دشمنوں پر جو اولین و آخرین میں سے ہیں اور خدا رحمت کرے ہمارے آقا و مولا محمد ؐ پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر۔

اب ضریح پاک پر بوسہ دے اور حضرت علی اکبر - کی قبر شریف کی طرف متوجہ ہو کر ان کی زیارت یوں پڑھے:  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ، لَعَنَ اللَّهُ قَاتِلِيكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ ظَالِمِيكَ، إِنِّي  
آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اور میرے آقا کے فرزند خدا لعنت کرے آپ کے قاتلوں پر اور خدا لعنت کرے آپ پر ظلم کرنے والوں پر بے شک

أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِزِيَارَتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالسَّلَامُ  
میخدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کی زیارت اور آپ کی محبت کے وسیلے سے اور خدا کے ہاں آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں آپ پر  
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ پھر دیگر شہدائے کی قبور پر جائے اور کھڑے ہو کر کہے:

سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں  
السَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمُنِيحَةِ بِقَبْرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَاهِرِينَ

سلام ہو ان روحوں پر جو مقیم ہیں ابی عبد اللہ حسین - کے روضہ پاک میں آپ پر سلام ہو اے وہ افراد جو آلودگی سے  
مِنَ الدُّنْيَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْدِيُونَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَبْرَارَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

پاک ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ افراد جو راہ حق پا چکے ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے نیک بندو آپ پر سلام ہو  
وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْخَافِينَ بِقُبُورِكُمْ أَجْمَعِينَ جَمَعَنَا اللَّهُ وَ إِيَّاكُمْ فِي مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهِ

اور ان سب فرشتوں پر جو تمہاری قبروں کے ارد گرد رہتے ہیں خدا اکٹھا کرے ہمیں اور آپ کو اپنی رحمت کے مقام میں  
وَتَحْتَ عَرْشِهِ إِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور اپنے عرش کے نیچے بے شک وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور سلام ہو تم پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

اس کے بعد حضرت عباس فرزند امیر المومنین کے حرم مبارک کی طرف جائے اور وہاں حضرت کے قبہ کے دروازے پر رک جائے اور کہے: سَلَامٌ اللَّهُ وَ سَلَامٌ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ۔۔۔ تا آخر زیارت کہ جو مطلب دوم کے تحت زیارت حضرت عباس کے عنوان سے نقل ہو چکی ہے۔

## تیسری زیارت

### برائے پندرہ شعبان

جاننا چاہیے کہ پندرہ شعبان کو امام حسین کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں اس بارے میں بس اتنا ہی کافی ہے کہ بہت سی قابل اعتبار اسناد کے ساتھ امام زین العابدین اور امام جعفر صادق سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس سے مصافحہ کریں تو پندرہ شعبان کو ابی عبد اللہ الحسین کی زیارت کرے کیونکہ اس دن فرشتے اور ارواح انبیاء علیہم السلام سے اجازت لیکر حضرت ﷺ کی زیارت کے لیے آتے ہیں پس نیک بخت ہے وہ شخص جو ان سے مصافحہ کرے اور وہ اس سے مصافحہ کریں۔ جب کہ ان میں پانچ اولو العزم پیغمبر یعنی حضرت نوح ﷺ، حضرت ابراہیم ﷺ، حضرت موسیٰ ﷺ، حضرت عیسیٰ ﷺ اور حضرت محمد شامل ہیں راوی کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا کیوں ان کو اولو العزم کہا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو مشرق و مغرب اور جن و انس کے لیے بھیجا گیا ہے اس زیارت کے الفاظ دو طریقوں سے نقل ہوئے ہیں چنانچہ ایک تن وہ ہے جو یکم رجب کیلئے نقل ہو چکا ہے اور دوسرا تن وہ ہے جس کو شیخ کفعمی نے کتاب بلد الامین میں امام جعفر صادق سے روایت کیا ہے کہ امام حسین کی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر یوں کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الرَّكِيُّ أَوْدِعْكَ شَهَادَةً

حمد ہے خدا کیلئے جو بلند و بزرگ ہے اور آپ پر سلام ہو اے خدا کے بندہ خوش کردار پاکیزہ میں اپنی طرف سے ایک گواہی آپ کے

سپر

مِنِّي لَكَ تَقَرُّبِي إِلَيْكَ فِي يَوْمِ شَفَاعَتِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ

کرتا ہوں تاکہ وہ مجھے آپ کے قریب کرے جس دن آپ شفاعت کرتے ہوں گے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ قتل ہوئے تو آپ

مرے

بَلْ بِرَجَائِ حَيَاتِكَ حَيِّتْ قُلُوبُ شَيْعَتِكَ، وَبِضِيائِ نُورِكَ اهْتَدَى الطَّالِبُونَ

نہیں بلکہ آپ کے زندہ ہونے کے تصور سے آپ کے پیروکاروں کے دل زندہ ہوا اور آپ کی روشنی کی کرنوں کے ذریعے چاہنے والے

إِلَيْكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ نُورُ اللَّهِ الَّذِي لَمْ يُطْفَأْ وَلَا يُطْفَأُ أَبَدًا، وَأَنَّكَ وَجْهٌ لِلَّهِ

آپ تک پہنچتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کا وہ نور ہیں جو بجھتا نہیں اور نہ ہی وہ کبھی بجھے گا اور بے شک آپ خدا کا وہ

چہرہ

الَّذِي لَمْ يَهْلِكْ وَلَا يَهْلِكُ أَبَدًا وَأَشْهَدُ أَنَّ هَذِهِ الثُّرْبَةَ تُرْتَبُكَ وَهَذَا الْحَرَمَ حَرَمَكَ

ہیں جو ختم نہیں ہوتا ورنہ ہی یہ کبھی ختم ہو گا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ قبر آپ کی قبر ہے یہ روضہ آپ کا روضہ ہے  
وَهَذَا الْمَصْرَعُ مَصْرَعُ بَدَنِكَ، لَا ذَلِيلَ وَاللَّهُ مُعِزُّكَ، وَلَا مَغْلُوبَ وَاللَّهُ نَاصِرُكَ

اور یہ قتل گاہ آپ کے بدن کی قتل گاہ ہے آپ پست نہیں کہ خدا نے آپ کو عزت دی اور آپ شکست خوردہ نہیں ہیں کہ خدا نے آپ کی

مدد فرمائی

هَذِهِ شَهَادَةٌ لِي عِنْدَكَ إِلَى يَوْمِ قَبْضِ رُوحِي بِحَضْرَتِكَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ

آپ کے سامنے میری گواہی اس دن تک ہے جب آپ کی موجودگی میں میری روح قبض ہوگی اور آپ پر سلام ہو خدا کی

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ

رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

## چوتھی زیارت

### شب ہائے قدر میں امام حسین-کی زیارت

جاننا چاہیے کہ امام حسین-کی زیارت ماہ رمضان میں کرنے اور خاص کر اس کی پہلی، پندرھویں اور آخری رات میں اور شب ہائے قدر میں آپ کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں امام محمد تقی - سے روایت ہے کہ: ماہ رمضان کی تیسویں رات وہ رات ہے جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شب قدر ہے اسی رات میں ہر امر محکم اور مقدر ہوتا ہے۔ پس جو شخص اس شب میں امام حسین-کی زیارت کرے تو چوبیس ہزار پیغمبر اور فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ کرتے ہیں کیونکہ وہ اس رات حضرت کی زیارت کرنے کے لیے خدائے تعالیٰ سے اجازت لے کر آتے ہیں ایک اور معتبر حدیث میں امام جعفر صادق - سے روایت کی گئی ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان پر عرش کے اندرونی حصے میں ایک منادی ندا دیتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے ہر ایسے شخص کو بخش دیا جو حسین ابن علی کی زیارت کیلئے آیا ہے ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں قبر امام حسین- پر ہو اور اسکے قریب تر یا اس کے پاس جہاں بھی جگہ ملے دو رکعت نماز بجالائے پھر حق تعالیٰ سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے پناہ طلب کرے تو اس کا سوال جنت پورا کرے گا اور جہنم سے پناہ عطا فرمائے گا ابن قولیہ نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ مبارک میں امام حسین-کی زیارت کرے اور اثنائے راہ میں مر جائے تو اس کا حساب وغیرہ نہیں ہوگا

اور اس سے کہا جائے گا کہ بے خوف و خطر جنت میں داخل ہو جا باقی رہا اس زیارت کا متن یعنی اس کے الفاظ و کلمات جو شب قدر میں امام حسین - کیلئے پڑھی جاتی ہے اور اس کا ذکر شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ شیخ محمد بن المشہدی رحمۃ اللہ علیہ سید ابن طاؤس اور شہید رحمۃ اللہ علیہ نے کتب مزار میں کیا ہے اور اس زیارت کو شب قدر، عید الفطر و عید الاضحی کے لیے مخصوص قرار دیا ہے نیز شیخ محمد بن المشہدی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم ابی عبد اللہ الحسین - کی زیارت کا ارادہ کرو تو غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنو، پھر حضرت کی ضریح پاک کی طرف جاؤ اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر حضرت کی طرف رخ کرو اس طرح کہ قبلہ کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان قرار دو اور یہ کہو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین علیہ السلام کے فرزند آپ پر سلام ہو

يَا بَنَ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا

اے فاطمہ علیہ السلام کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اے

أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ،

ابا عبد اللہ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی

وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَهَيَّيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ، وَجَاهَدْتَ فِي

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی جو تلاوت کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں

اللَّهُ حَقَّ جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ أَشْهَدُ

جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے اور آپ نے خدا کی خاطر دکھوں پر صبر کیا امید اجر میں حتی کہ آپ نے شہادت پائی میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ الَّذِينَ خَالَفُوكَ وَحَارَبُوكَ وَالَّذِينَ خَذَلُوكَ وَالَّذِينَ قَتَلُوكَ مَلْعُونُونَ عَلَى

کہ جنہوں نے آپ کی مخالفت کی اور آپ سے لڑے نیز جنہوں نے آپ کا ساتھ نہ دیا اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا وہ سب ملعون قرار

لِسَانَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى، لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ

دیئے گئے نبی امی کی زبان سے یقیناً وہ ناکام رہا جس نے جھوٹا دعویٰ کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ہے

اولین و

وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرًا

آخرین میں سے اور دگنا ہو ان پر دردناک عذاب سیایا آپ کے ہاں اے میرے مولا اے رسول خدا ﷺ کے فرزند زیارت

کرنے

عَارِفًا بِحَقِّكَ، مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ، مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ، مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى

آپ کا حق پہنچاتے ہوئے آپ کے دوستوں سے دوستی آپ کے دشمن سے دشمنی رکھتے ہوئے اس راستے کو درست ہدایت جانتے ہوئے  
الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ، عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ، فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

جس پر آپ چلے اور اسے گمراہ سمجھتے ہوئے جس نے آپ سے مخالفت کی پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔  
اس کے بعد زائر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور اپنا منہ اس پر رکھے پھر سرہانے کی طرف جائے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَسَمَائِهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ رُوحَكَ الطَّيِّبِ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت اس کی زمین اور اسکے آسمان میں خدا رحمت کرے آپ کی پاکیزہ روح پر  
وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ، وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور آپ کے جسم پاک پر اور آپ پر سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہو۔

اب پھر سے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور اپنا چہرہ اس پر رکھ دے، اس کے بعد سرہانے کی طرف چلا جائے  
اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے اسکے بعد وہاں مزید جتنی چاہے نماز پڑھے پھر قبر مبارک کی پائنتی کی طرف جائے اور حضرت علی  
اکبر - کی زیارت کرے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ

آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں خدا لعنت کرے اس پر جس  
نے آپ پر ظلم کیا

وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْآلِيمَ

اور خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا نیز ان کے دردناک عذاب میں کئی گنا اضافہ کرے۔

اب جو دعا چاہے مانگے اور پھر دیگر شہدائے کربلائی کی طرف متوجہ ہو جب کہ قبر کی پائنتی سے قبلہ کی طرف ہو پس یوں کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ، أَشْهَدُ

سلام ہو آپ سب پر اے سچو سلام ہو آپ پر اے شہیدو جو بہت صبر کرنے والے ہو میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّكُمْ جَاهِدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَصَبَرْتُمْ عَلَى الْآذَى فِي جَنبِ اللَّهِ، وَنَصَحْتُمْ لِلَّهِ

کہ یقیناً آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور خدا کی خاطر دکھ تکلیف پر صبر سے کام لیا آپ نے خدا و رسول ﷺ سے

وَلِرَسُولِهِ حَتَّى أَتَاكُمْ الْبَيْقِينَ، أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ، فَجَزَاكُمْ

خلوص برتا حتی کہ دنیا سے گزر گئے میں گواہی دیتا ہوں کہ ضرور آپ اپنے رب کی ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں پس خدا تمہیں جزا

دے

اللَّهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ جَزَائِ الْمُحْسِنِينَ، وَجَمَعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي مَحَلِّ النَّعِيمِ

اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزائی جو نیکو کاروں کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں اور تم کو نعمتوں والی جنت کے مکانوں میں۔

اب حضرت عباس ابن امیر المؤمنین کی زیارت کیلئے جائے اور جب وہاں پہنچے تو حضرت کی ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ

آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین کے فرزند آپ پر سلام ہو اے بندہ خوش کردار خدا اور اس کے رسول ﷺ  
وَلِرَسُولِهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ،

کے اطاعت گزار میں گواہی دیتا ہوں کہ ضرور آپ نے جہاد کیا خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا حتیٰ کہ آپ دنیا سے چل بسے  
لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَلْحَقَهُمْ بِدَرَكِ الْجَحِيمِ

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اولین و آخرین میں سے اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پھینکے۔  
پھر حضرت کی مسجد میں جس قدر چاہے مستحبی نماز ادا کرے اور باہر آجائے

## پانچویں زیارت

### عید الفطر و عید الاضحیٰ میں امام حسین - کی زیارت

یہ امام حسین - کی وہ زیارت ہے جو عید الفطر اور عید قربان میں پڑھی جاتی ہے۔ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات کو روضہ امام حسین - کی زیارت کرے تو اس کے گزشتہ اور آئندہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں اور وہ عید الفطر کی رات، عید قربان کی رات اور پندرہ شعبان کی رات ہے۔ معتبر روایت میں امام موسیٰ کاظم - سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات امام حسین - کی زیارت کرے تو اس کے گزشتہ و آئندہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ راتیں پندرہ شعبان، تینیس رمضان اور عید الفطر کی رات ہیں امام جعفر صادق - سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص ایک ہی سال میں پندرہ شعبان، عید الفطر اور شب عرفہ (نویں ذوالحجہ کی شب) میں امام حسین - کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اس کیلئے ایک ہزار حج مقبول اور ایک ہزار عمرہ مقبولہ کا ثواب لکھتا ہے دنیا و آخرت میں اس کی ایک ہزار حاجات پوری ہوتی ہیں۔

امام محمد باقر - سے منقول ہے کہ جو شخص شب عرفہ سرزمین کربلا میں ہو اور روز عید قربان تک وہیں رہے اور پھر واپس چلا جائے تو خدائے تعالیٰ اس سال میں رونما ہونے والے شر سے اس کو محفوظ فرمائے گا یاد رہے کہ علمائے نے ان دو بلند مرتبہ عیدوں کے لیے دو زیارتیں نقل کی ہیں ان میں سے ایک تو وہی ہے جو قبل ازیں شب ہائے قدر کے لیے لکھی گئی ہے اور دوسری یہ ہے کہ

جو ابھی نقل کی جا رہی ہے علمائے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ اول الذکر زیارت عیدین کے دنوں کیلئے اور درج ذیل زیارات عیدین کی راتوں میں پڑھنے کیلئے ہے چنانچہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص ان راتوں میں امام حسینؑ کی زیارت کا ارادہ کرے تو حضرت کے قبہ مبارک کے دروازے پر کھڑا ہو جائے ضریح پاک پر نظر رکھے اور داخل ہونے کی اجازت طلب کرتے ہوئے یوں کہے:

يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، يَا نَبِيَّ رَسُولِ اللَّهِ عَبْدُكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ الدَّلِيلُ بَيْنَ يَدَيْكَ

اے میرے آقا اے ابا عبد اللہ ﷺ اے رسول خدا کے فرزند آپ کا غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کے سامنے وَالْمُصَغَّرُ فِي غُلُوِّ قَدْرِكَ وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكَ جَائِكَ مُسْتَجِيرًا بِكَ قاصداً إِلَى حَرَمِكَ بے حیثیت آپ کے بلند مرتبہ کے مقابل ناچیز اور آپ کے حق کا اقرار کرنے والا آپ کے پاس پناہ لینے آیا ہے آپ کے حرم کی طرف سفر کر کے

مُتَوَجِّهًا إِلَى مَقَامِكَ مُتَوَسِّلًا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

پہنچا آپ کے مقام کی طرف رخ کیے ہوئے خدا کے حضور آپ کو اپنا وسیلہ بناتا ہے اندر آجائوں اے میرے مولا کیا اندر آجائوں

اے ولی

اللَّهُ يَا مَلَأْتَكَ اللَّهُ الْمُحَدِّقِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ، الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْمَشْهَدِ

خدا کیا اندر آجائوں اے فرشتو جو اس حرم کے گرد موجود ہو اس زیارت گاہ میں اقامت رکھتے ہو۔

پس اگر زائر کے دل میں خوف پیدا ہو جائے اور آنکھوں میں آنسو آجائیں تو سمجھے کہ اجازت مل گئی پس اندر داخل ہو جائے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور پھر بائیں اور کہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا

خدا نے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور رسول خدا کے دین و آئین پر اے معبود! جگہ دے مجھ کو بابرکت مکان میں وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ پھر کہی: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً

اور تو ہے بہترین میزبان خدا بزرگتر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت پاک تر ہے خدا ہر صبح اور ہر شام وَأَصِيلًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ، الْمَاجِدِ الْأَحَدِ، الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ، الْمُتَطَوَّلِ

اور حمد ہے خدا کے لیے جو تنہا بے نیاز بزرگی والا یگانہ فضل کرنے والا احسان کے ساتھ بہت عطا کرنے والا محبت الحَنَّانِ، الَّذِي مِنْ تَطَوُّلِهِ سَهَّلَ لِي زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِإِحْسَانِهِ، وَمَنْ يَجْعَلْنِي عَنْ

کے ساتھ وہ جس کی عطا اور احسان سے میرے مولا کی زیارت میرے لیے آسان ہوئی اس نے مجھے انکی زیارت

زِيَارَتِهِ مَمْنُوعًا، وَلَا عَن ذِمَّتِهِ مَدْفُوعًا، بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ

کرنے سے نہیں روکا اور ان کی پناہ سے محروم نہیں کیا بلکہ اس نے عطا و بخشش سے کام لیا۔

اب اندر جائے اور جب روضہ کے درمیان پہنچے تو قبر کے سامنے گریہ کرتے ہوئے عاجزی سے کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ أَمِينِ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے آدم ﷺ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں آپ پر سلام ہو اے نوح ﷺ کے وارث جو خدا کے امین

ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیم ﷺ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کے کلیم

ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ حُجَّةِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبُرِّ التَّقِيُّ

سلام ہو آپ پر اے علی ﷺ کے وارث جو حجت خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے وصی نیک پرہیزگار

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمُؤْتَوْرَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ

آپ پر سلام ہو اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز

قائم کی

وَأَتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

اور زکوٰۃ ادا کی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع کیا اور راہ خدا میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے یہاں تک کہ

حَتَّى اسْتَبِيحَ حَرْمُكَ، وَقَتَلْتَ مَظْلُومًا

آپ کی بے احترامی ہوئی اور مظلومی میں قتل ہو گئے۔

پھر حضرت - کے روضہ مبارک کے سرہانے رقت دل اور روتی آنکھوں کے ساتھ کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

آپ پر سلام ہو اے ابا عبد اللہ آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیا کے

سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ

سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر

عَلَيْكَ يَا بَطْلَ الْمُسْلِمِينَ، يَا مَوْلَايَ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِحَةِ  
سلام ہو اے مسلمانوں میں بڑے بہادر اے میرے مولا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی صورت میں رہے عزت والی پشتوں

اور

وَالْأَزْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا، وَلَمْ تُلْبَسْكَ مِنْ مُذْهَبَاتِ  
پاکیزہ رحموں میں جاہلیت نے آپ کو اپنی نجاستوں سے آلودہ نہیں کیا اور نہ اس نے آپ پر برے اثرات  
ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ  
ڈالے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون مسلمانوں کے سرداروں اور مومنوں کے قلعوں میں سے ہیں میں گواہی دیتا ہوں  
أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبُرِّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الرَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ، وَأَشْهَدُ أَنَّ الْآئِمَّةَ مِنْ  
کہ آپ امام نیکو کار پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ رہبر راہ یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو ائمہ آپ کی اولاد میں  
وَلِدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى، وَأَعْلَامُ الْهُدَى، وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى، وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا  
سے ہیں وہ پرہیزگاری کے پیام ہدایت کے نشان خدا کی مضبوط رسی اور اہل دنیا پر اس کی حجت ہیں۔

اب خود کو قبر مبارک کے ساتھ لپٹائے اور کہے:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، يَا مَوْلَايَ، أَنَا مُوَالٍ لِيَوْلِيكُمْ، وَمُعَادٍ لِعَدُوِّكُمْ، وَأَنَا بِكُمْ  
یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے میرے مولا میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا  
دشمن ہوں

مُؤْمِنٌ، وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ، بِشَرَائِعِ دِينِي، وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي، وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلْمٌ،  
آپکا اور آپکی رجعت کا معتقد ہوں میں یقین رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے بدلے پر میرا دل آپکے دل سے پیوستہ  
وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ، يَا مَوْلَايَ، أَتَيْتُكَ خَائِفًا فَا مَنِي، وَأَتَيْتُكَ مُسْتَجِيرًا  
اور میرا مقصد آپکے مقصد کی پیروی ہے اے میرے مولا آپکے پاس ڈرتا ہوا آیا ہوں مجھے تسلی دیں آپ کے پاس پناہ لینے آیا ہوں  
فَأَجْرَنِي وَأَتَيْتُكَ فَقِيرًا فَأَعْنِنِي، سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَنْتَ مَوْلَايَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى  
مجھے پناہ دیں اور آپ کے پاس محتاج ہو کر آیا ہوں مالا مال کریں اے میرے آقا اے میرے مولا آپ میرے وہ مولا ہیں جو خدا

کی

الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، آمَنْتُ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ، وَبِظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ، وَأَوْلِيكُمْ  
ساری مخلوق پر اسکی حجت ہیں میں ایمان رکھتا ہوں آپکے نہاں و عیاں پر آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر اور آپ کے اول پر

وَأَخْرِكُمْ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ التَّالِي لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَمِينُ اللَّهِ الدَّاعِي إِلَى اللَّهِ بِالْحِكْمَةِ

اور آخر پر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کتاب خدا کی تلاوت کرنے والے خدا کے امین ہیں اور بہترین  
وَالْمَوْعِظَةَ الْحَسَنَةَ، لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ

نصیحت کیساتھ خدا کی طرف بلانے والے بخدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور جس نے آپ کو قتل کیا  
وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے یہ بات سنی تو اور اس پر خوش ہوا۔

پھر حضرت - کے سرہانے کی طرف دو رکعت نماز بجالائے اور نماز کا سلام دینے کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ صَلَّيْتُ وَلَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ سَجَدْتُ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی تیرے لیے رکوع کیا اور تیرے لیے سجدہ کیا تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں  
فَإِنَّهُ لَا تَجُوزُ الصَّلَاةُ وَالرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ إِلَّا لَكَ لِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

پس نہیں ہے جائز نماز پڑھنا اور رکوع کرنا اور سجدہ کرنا مگر تیرے ہی واسطے اس لیے کہ تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی معبود

نہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ، وَارْزُقْ

اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین سلام اور درود اور پلٹا مجھ پر

ان

عَلَيَّ مِنْهُمْ السَّلَامَ اللَّهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلَى سَيِّدِي الْحُسَيْنِ بْنِ

کی طرف سے دعا سلامتی اے معبود! میری یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے سردار حسین ﷺ کیلئے جو فرزند ہیں

علی ﷺ کے

عَلَيَّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي وَاجْزِنِي عَلَيْهِمَا أَفْضَلَ أَمَلِي

ان دونوں پر سلام اے معبود حضرت محمد ﷺ پر اور حسین ﷺ پر رحمت فرما اور بوسہ دے ان کو میری طرف سے اور پوری

کر ان کی خاطر میری

وَرَجَائِي فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ۔ پھر اپنے آپ کو قبر مبارک سے لپٹا کر بوسہ دیے اور کہے:

بہترین آرزو اور امید جو میں تجھ سے اور تیرے اس ولی سے رکھتا ہوں اے مومنوں کے سرپرست۔

السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ فَتِيلِ الْعَبْرَاتِ، وَأَسِيرِ الْكُرْبَاتِ

سلام ہو حسین ﷺ ابن علی ﷺ پر کہ جو ستم رسیدہ شہید ہمایسے مقتول ہیں جن پر آنسو بہائے گئے اور جن پر مصیبتیں آپڑیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ وَلِيُّكَ وَإِبْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ النَّائِرُ بِحَقِّكَ

اے معبود بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ ضرور وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے بیٹے اور تیرے پسندیدہ تیری خاطر انتقام لینے والے ہیں

أَكْرَمْتَهُ بِكَرَامَتِكَ، وَخْتَمْتَ لَهُ بِالشَّهَادَةِ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ، وَقَائِدًا مِنْ

جن کو تو نے اپنی عزت سے عزت دی اور انہیں شہادت کی موت نصیب فرمائی اور انہیں سرداروں کا سردار اور رہنماؤں کا القادۃ، وَأَكْرَمْتَهُ بِطَيْبِ الْوِلَادَةِ، وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى

رہنما بنایا تو نے بزرگی دی ان کو پاکیزہ پیدائش سے اور عطا فرمائے ان کو نبیوں کے ورثے، تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ، فَأَعْدَرَ فِي الدُّعَاءِ، وَمَنَحَ النَّصِيحَةَ وَبَدَّلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ حَتَّى

حجت اوصیاءِ مسیعیہ پس انہوں نے دعوت حق میں حجت تمام کی لگاتار نصیحت کرتے رہے اور تیرے نام پر گردن کٹا دی تاکہ

تیرے

اسْتَنْقَذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ، وَخَيْرَ الضَّلَالَةِ، وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مِنْ عَرْتِهِ الدُّنْيَا،

بندوں کو جہالت کے اندھیروں اور گمراہی کی پریشانیوں سے نکالیں جب کہ ان کے خلاف وہ لوگ جمع تھے جن کو دنیا نے دھوکہ

دیا

وَبَاعَ حَظَّهُ مِنَ الْآخِرَةِ بِالْأَذْنَى، وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ، وَأَسْحَطَكَ وَأَسْحَطَ نَبِيَّكَ،

انہوں نے آخرت کو دنیا کے بدلے فروخت کر دیا اور خواہش کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے اور تیرے نبی کو ناراض کیا وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَوْلَى الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ، وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ، الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ،

تیرے ان بندوں کا کہنا مانا جو فسادی اور بے ایمان تھے اور ان گناہوں کا بوجھ اٹھا لیا کہ ان کا جہنم میں جانا لازم ٹھہرا پس

حسین علیہ السلام نے

فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ، لَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ

تیرے لیے ان سے صبر و احتیاط کے ساتھ جہاد کیا پیچھے نہیں ہٹے خدا کے بارے میں انہوں نے کسی ملامت کرنے والے

کو اہمیت نہ دی

حَتَّى سَفِكَ فِي طَاعَتِكَ ذَمُّهُ وَاسْتَبِيحَ حَرِيمُهُ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا، وَعَدِّبْهُمْ

حتی کہ تیری فرمانبرداری میں انکا خون بہا دیا گیا اور انکی حرمت پامال کی گئی اے معبود! ان ظالموں پر لعنت کہ وہ لعنت جو سخت

ہو اور جھونک دے

عَذَابًا أَلِيمًا۔ پھر حضرت علی اکبر جو امام حسین کی پابندی میں ہیں ان کی طرف جائے اور کہے: السَّلَامُ

ان کو دردناک عذاب میں آپ پر

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے خاتم الانبیاء کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

آپ پر سلام ہو اے فرزند فاطمہ ؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین ؑ کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ الشَّهِيدُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي عِشْتَ سَعِيداً وَفُتِلْتَ مَظْلُوماً

آپ پر سلام ہو اے کج جو ستم رسیدہ شہید ہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ نے سعادت مندی کی زندگی گزار لی اور مظلوم

شہیداً۔ اب دیگر شہدائے کی طرف منہ کرے اور کہے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الدَّابُّونَ عَنْ تَوْحِيدِ

شہید قتل کئے گئے آپ پر سلام ہو اے خدا کی توحید کی خاطر جنگ کرنے والو آپ پر سلام ہو کہ

اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي فُزْتُمْ فَوْزاً عَظِيماً

آپ نے بڑا صبر کیا ہاں کیا ہی اچھا ہے آپ کا آخرت کا گھر میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ نے بہت بڑی کامیابی حاصل

کی۔

اس کے بعد حضرت عباس بن حضرت علی المرتضیٰ کے مزار پر جائے اور صریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَالصِّدِّيقُ الْمُوَاسِي، أَشْهَدُ أَنَّكَ آمَنْتَ بِاللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے بندہ نیک و پرہیزگار صاحب صدق اور فداکار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے پر ایمان رکھتے تھے

وَنَصَرْتَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ وَدَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِ اللَّهِ وَوَأَسَيْتَ بِنَفْسِكَ فَعَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ

آپ نے رسول خدا کے فرزند کا ساتھ دیا لوگوں کو راہ خدا کی طرف بلایا اور آپ نے ہمدردی میں جان قربان کر دی پس آپ پر

خدا

أَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ۔ پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا

کی طرف سے بہترین رحمت اور سلام ہو قربان آپ پر میرے ماں باپ اے

نَاصِرَ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الصِّدِّيقِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ

دین خدا کے ناصر سلام ہو آپ پر اے حسین ؑ کی مدد کرنے والے جو صدیق ہیں آپ پر سلام ہو حسین ؑ کے

الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ، عَلَيْكَ مِنِّي السَّلَامُ مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

مددگار جو شہید ہیں آپ پر میری طرف سے سلام ہو جب تک باقی ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں۔

پھر حضرت کے سرہانے کی طرف جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد وہ دعا پڑھے جو امام حسین- کے سرہانے پڑھی تھی۔ یعنی اللَّهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ۔۔۔ تا آخر جو حضرت امام حسین- کی زیارت مطلقہ میں ساتویں زیارت کے ہمراہ نقل ہو چکی ہے جب یہ دعا پڑھ لے تو ضریح حضرت امام حسین- پر آجائے اور جب تک چاہے حضرت کے پاس رہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اس مقدس جگہ کو اپنی خواب گاہ نہ بنائے جب حضرت امام حسین- سے وداع کرنا چاہے تو آپ کے سرہانے کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور روتے ہوئے کہے:

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامٌ مُّوَدِّعٍ لَا قَالٍ وَلَا سَتِّيمٍ، فَ إِنِّ أَنْصَرِفُ فَلَا عَنِّ

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا وداع کرنے والے کا سلام اس کا جو دل تنگ نہیں اور نہ تھکا ہوا ہے پس اگر میں پلٹ جاؤ تو اسکی وجہ

مَلَالَةٍ وَ إِنِّ أَقِمُّ فَلَا عَنِّ سُوءٍ ظَنَّ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الصَّابِرِينَ، يَا مَوْلَايَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ

رنجش نہیں اور اگر ٹھہروں تو اس کی وجہ بدگمانی نہیں اس وعدے سے جو خدا نے صابروں سے کیا ہے اے میرے آقا خدا اس

زیارت

آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقْنِي الْعَوْدَ إِلَيْكَ وَالْمَقَامَ فِي حَرَمِكَ وَالْكَوْنَ فِي

کو میرے لیے آخری زیارت قرار نہ دے وہ مجھے آپ کے حضور دوبارہ آنا نصیب کرے آپ کے حرم میں ٹھہرنے کا موقع دے اور آپ کے

مَشْهَدِكَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

روضہ پر حاضری کی سعادت بخشے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے رب۔

اب حضرت امام حسین- کی ضریح مقدس کو بوسہ دے اور اپنے سارے بدن کو اس سے مس کرے کہ بے شک یہ اس کیلئے حفظ و امان کا باعث ہے پھر حضرت امام حسین- کے ہاں سے نکل پڑے لیکن اس طرح کہ اس کا منہ قبر کی طرف ہو اور پشت اس کی طرف نہ کرے اس وقت یہ کہے:

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَابَ الْمَقَامِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا

آپ پر سلام ہو اے اہل ایمان کے مقام کے دروازہ آپ پر سلام ہو اے ہم مرتبہ قرآن آپ پر سلام ہو اے

حُجَّةَ الْخِصَامِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ، السَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّي

دشمنوں پر حجت آپ پر سلام ہو اے کشتی نجات آپ پر سلام ہو اے میرے رب کے فرشتو جو اس حرم

الْمُقِيمِينَ فِي هَذَا الْحَرَمِ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ پھر یہ کہے:

میں اقامت رکھتے ہیں سلام ہو آپ پر ہمیشہ ہمیشہ جب تک میسباتی ہوں اور رات دن باقی ہیں

إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اور نہیمحرکت اور نہیں قوت مگر وہ جو خدائے بلند و بزرگ سے ملتی ہے۔  
اسکے ساتھ حرم پاک سے باہر آجائے سید ابن طائوس اور شیخ محمد بن المشہدی فرماتے ہیں کہ جو زائر اس طرح عمل کرے گا تو گویا  
وہ اس شخص کی مثل ہے جس نے خدائے تعالیٰ کی عرش پر زیارت کی ہو۔

## چھٹی زیارت

### عرفہ کے دن امام حسین-کی زیارت

جاننا چاہیے کہ اہل بیت اطہار سے زیارت عرفہ سے متعلق بہت زیادہ روایات اور جو کچھ اس کی فضیلت و ثواب میں وارد ہوا ہے وہ حد شمار سے باہر ہے لیکن یہاں ہم زائرین کا شوق بڑھانے کیلئے ان میں سے چند حدیثیں نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں معتبر سند کے ساتھ بشیر دھان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق- کی خدمت میں گزارش کی کہ بعض موقعوں پر حج مجھ سے ترک ہو جاتا ہے اور میں عرفہ کا دن ضریح امام حسین- کے پاس گزارتا ہوں آپ نے فرمایا کہ اے بشیر یہ تو بہت اچھا عمل کرتا ہے کیونکہ جو مومن امام حسین- کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عید کے علاوہ کسی دن آپ کی زیارت کرے تو اس کیلئے بیس حج اور بیس عمرہ مقبولہ اور بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا امام عادل کی ہمراہی میں کیے ہوں۔ پھر جو شخص عید کے دن آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامہ اعمال میسوج، سو عمرہ مقبولہ اور سو جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی مرسل یا امام عادل کے ہم رکاب کیے ہوں اور جو شخص عرفہ کے دن امام حسین- کی معرفت کے ساتھ آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامہ اعمال میں ہزار حج، ہزار عمرہ مقبولہ اور ہزار جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی مرسل یا امام عادل کے ساتھ کئے ہوں میں نے عرض کی کہ مجھ کو وقوف عرفات کا ثواب کہا مل سکتا ہے؟ پس حضرت نے غضب کی نظر سے دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اے بشیر جب کوئی شخص روز عرفہ امام حسین- کی زیارت کرنے جائے اور نہ فرات میں غسل کرے اس کے بعد حضرت کی قبر شریف کی طرف چلے تو خدا اس کے ہر قدم کے لیے جو وہ اٹھاتا ہے اس کے نام ایک حج کا ثواب لکھے گا جو وہ تمام مناسک کے ساتھ بجالائے راوی کا کہنا ہے کہ میرے خیال میں حضرت نے حج کے ساتھ عمرہ اور غزوہ کا ذکر بھی فرمایا ہے چنانچہ بہت سی معتبر احادیث میں موجود ہے کہ خدائے تعالیٰ روز عرفہ اہل عرفات کی طرف نظر کرنے سے پہلے زائرین قبر امام حسین- پر نظر رحمت کرتا ہے ایک معتبر حدیث میں رفاعہ سے منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق- نے مجھ سے فرمایا کہ تم نے اس سال حج کیا ہے رفاعہ نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جائوں میرے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ حج کے لیے جاتا ہوں میں نے عرفہ کا دن امام حسین- کے روضہ مبارک پر گزارا ہے تب آپ نے فرمایا کہ اے رفاعہ! تم نے ان اعمال میں کوئی کمی نہیں کی جو اہل منیٰ نے وہاں انجام دیے ہیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں کہ لوگ حج کو ترک کر دیں تو ضرور تم کو ایسی حدیث سناتا کہ تم حضرت کی زیارت کبھی ترک نہ کرتے کچھ دیر تک خاموش رہنے کے بعد فرمایا کہ مجھے میرے والد گرامی علیہ السلام نے خبر دی ہے کہ جو امام حسین- کے حرم مبارک کی طرف جائے جب کہ حضرت کے حق کو پہچانتا ہو اور بڑائی جتانے کے لیے بھی نہ جا رہا ہو تو اس کے ساتھ ایک

ہزار فرشتے دائیں جانب اور ایک ہزار فرشتے بائیں جانب ہوتے ہیں نیز اس کے لیے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا وصی پیغمبر کے ساتھ ادا کیے ہوں۔

## کیفیت زیارت

باقی رہی حضرت کی زیارت کی کیفیت تو جیسا کہ بزرگ علمائے اور رؤسائے مذہب نے فرمایا ہے وہ یوں ہے کہ جب کوئی شخص امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے تو اگر اس کے لیے ممکن ہو تو نہر فرات میں غسل کرے وگرنہ جس پاک پانی سے ہو سکے غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہنے اور سنجیدگی و وقار کے ساتھ چلے، جب حائر کے دروازہ پر پہنچ جائے تو کہے: اللہ اکبر پھر کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

خدا بزرگتر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کیلئے پاک و منزہ ہے خدا ہر صبح اور شام اور حمد ہے خدا کے لیے جس نے اس

طرف

هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبَّنَا بِالْحَقِّ

ہماری رہنمائی کی اور ہم راہ نہ پا سکتے اگر خدا ہماری رہنمائی نہ فرماتا ضرور آئے ہیں ہمارے رب کے سبھی رسول ﷺ حق کے

ساتھ

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

سلام ہو خدا کے رسول پر سلام ہو مومنوں کے امیر پر سلام ہو فاطمہ زہراؑ پر

سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ

جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو حضرات حسنؑ و حسینؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن

الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، السَّلَامُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، السَّلَامُ

الحسينؑ پر سلام ہو حضرت محمدؑ بن علیؑ سلام ہو حضرت جعفرؑ بن محمدؑ پر سلام ہو

عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن موسیٰؑ پر سلام ہو حضرت محمدؑ بن علیؑ پر

السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، السَّلَامُ عَلَى الْخَلْفِ

سلام ہو حضرت علیؑ بن محمدؑ پر سلام ہو حضرت حسنؑ بن علیؑ پر سلام ہو ان خلف

الصَّالِحِ الْمُتَنْتَظِرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ

صلح پر جو منتظر ہیں آپ پر سلام ہو اے ابا عبد اللہ آپ پر سلام ہو اے رسول خدا کے فرزند

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ، الْمُوَالِي لَوْلِيَّتِكَ، الْمُعَادِي لِعَدُوِّكَ اسْتَجَارَ  
 آپکا یہ غلام جو آپکے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا ہے آپ کے دوست سے دوستی رکھنے والا آپکے دشمن سے دشمنی رکھنے والا پناہ لیتا  
 ہے

بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ بِقَصْدِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانِي لَوْلَايَتِكَ، وَخَصَّنِي  
 آپکے روضہ کی اور آپکی طرف آنے میں خدا کا قرب چاہتا ہے حمد ہے خدا کیلئے جس نے مجھے آپکی ولایت کا راستہ دکھایا مجھے آپکی  
 بزیارتک، وَسَهَّلَ لِي قَصْدَكَ  
 زیارت کیلئے مخصوص کیا اور آپ کی طرف آنے میں آسانی دی۔

پس حضرت امام حسین۔ کے روضہ مقدسہ میں داخل ہو جائے اور آپ کے سر کے مقابل کھڑے ہو کر کہے:  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے آدم ﷺ کے وارث جو خدا کے پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے نوح ﷺ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے ابراہیم ﷺ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد کے وارث جو خدا کے محبوب ہیں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین علی ﷺ کے وارث سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا ﷺ کے وارث  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے محمد مصطفیٰ ﷺ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی مرتضیٰ ﷺ کے فرزند آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو اے فاطمہ زہرا ﷺ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے خدیجہ کبریٰ کے فرزند آپ پر سلام ہو  
 يَا نَارَ اللَّهِ وَابْنَ نَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمُؤْتَوْرَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ

اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جائے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا  
 کی

وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَهَيْبَتِ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَأَطَعْتَ اللَّهَ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللَّهُ

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع کیا اور خدا کی اطاعت کرتے رہے حتیٰ کہ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے

أُمَّةً قَتَلْتَكِ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمْتَكِ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَبَعَتْ بِذَلِكَ

اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے

یہ واقعہ سنا

فَرَضِيَتْ بِهِ، يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، أَشْهَدُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيَائَهُ وَرُسُلَهُ أَنِّي

تو اس پر خوش ہوا اے میرے آقا اے ابا عبد اللہ ﷺ میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں کو اس کے نبیوں اور رسولوں

کو اس پر کہ میں

بِكُمْ مُؤْمِنٌ، وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ، بِشَرَائِعِ دِينِي، وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي، وَمُنْقَلَبِي إِلَى رَبِّي

آپ پر اور آپ کی رجعت پر ایمان رکھتا اور یقین رکھتا ہوں احکام دین پر اپنے عمل کی جزا پر اور خدا کی طرف اپنی واپسی پر

فَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ، وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ، وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى

پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر آپ کے بدنوں پر اور آپ میں سے حاضر پر اور آپ کے

غَائِبِكُمْ، وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ، وَابْنَ سَيِّدِ

غائب پر آپ کے ظاہر پر اور باطن پر رحمتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خاتم الانبیاء کے فرزند اوصیاء کے سردار

الْوَصِيِّينَ وَابْنَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَابْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ إِلَى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَكَيْفَ

کے فرزند پرہیزگاروں کے امام کے فرزند چمکتے چہرے والوں کے پیشوا کے فرزند نعمتوں والی جنت میں داخلے تک سلام اور ایسا

لَا تَكُونُ كَذَلِكَ وَأَنْتَ بَابُ الْهُدَى، وَ إِمَامُ التَّقَى، وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى، وَالْحُجَّةُ عَلَى

کیوں نہ ہو جب کہ آپ ہدایت کا دروازہ ہیں پرہیزگاروں کے امام ہیں خدا کی مضبوط رسی ہیں اہل دنیا پر خدا کی

أَهْلِ الدُّنْيَا وَخَامِسُ أَصْحَابِ الْكِسَايِ عَدَّتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ، وَرَضَعَتْ مِنْ ثَدْيِ الْإِيمَانِ

حجت ہیں اور آپ اہل کسائی کے پانچویں فرد ہیں آپ نے دست رحمت سے غذا کھائی سرچشمہ ایمان سے دودھ پیا

وَرُيِّبَتْ فِي حِجْرِ الْإِسْلَامِ، فَالْنَفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ بِفِرَاقِكَ، وَلَا شَاكَّةٌ فِي حَيَاتِكَ

اور آپ نے اسلام کی آغوش میں پرورش پائی پس یہ دل آپکی جدائی میں ناخوش ہے اور اسے آپ کے زندہ ہونے کی سیکوئی شبہ نہیں

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ وَأَنْبَائِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيحَ الْعِبْرَةِ السَّاكِبَةِ

خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کے بزرگان پر اور آپ کے فرزندوں پر سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس پر آنسو بہائے گئے

وَقَرِينَ الْمُصِيبَةِ الرَّابِتَةِ، لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ، فَقَتَلَتْ صَلَّى اللَّهُ

اور جس پر مصیبت پہ مصیبت آتی رہی خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کی حرمت کو ملحوظ نہ رکھا پس خدا کی رحمت

ہو

عَلَيْكَ مَقْهُورًا، وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ بِكَ مَوْثُورًا، وَأَصْبَحَ كِتَابُ اللَّهِ بِفَقْدِكَ

آپ پر کہ آپ ظلم و ستم سے شہید کیے گئے رسول عربی آپ کے خون کا بدلہ لینے کے دعویدار بننے اور آپ کی شہادت سے کتاب خدا  
 مَهْجُورًا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ جَدِّكَ وَأَبِيكَ وَأُمِّكَ وَأَخِيكَ وَعَلَىٰ آلِ إِمَّةٍ مِنْ بَيْنِكَ  
 متروک ہو گئی آپ پر سلام ہو اور آپ کے نانا پر آپ کے والد پر آپ کی والدہ پر اور آپ کے بھائی پر سلام ہو آپ کی اولاد میں

اُمّہ عليها السلام

وَعَلَىٰ الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ، وَعَلَىٰ الْمَلَائِكَةِ الْخَافِينَ بِقَبْرِكَ، وَالشَّاهِدِينَ لِزُورِكَ  
 پر اور سلام ہو آپ کے ہمراہ شہید ہونے والوں پر سلام ہو ان فرشتوں پر جو آپ کی قبر کے گرد رہتے ہیں وہ آپ کے زائروں کے گواہ ہیں

اور

الْمُؤْمِنِينَ بِالْقَبُولِ عَلَىٰ دُعَائِي شِيعَتِكَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، بِأَبِي  
 آپ کے جداروں کی دعائوں کی قبولیت کیلئے آمین کہتے ہیں اور سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہو قربان آپ پر  
 أَنْتَ وَأُمِّي يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، لَقَدْ عَظَّمَتِ الرَّزِيَّةُ  
 میرے ماں باپ اے رسول خدا کے فرزند قربان آپ پر میرے ماں باپ اے ابا عبد اللہ عليه السلام یقیناً آپ کی سوگواری اور آپ

کی

وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً  
 مصیبت بہت بھاری ہے ہم پر اور ان سب پر جو آسمانوں اور زمین میں رہتے ہیں پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر  
 أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ فَصَدَّتْ حَرَمَكَ وَأَتَيْتُ  
 جس نے زین کسا لگام دی اور آپ سے لڑنے کیلئے گھوڑے تیار کیے اے میرے آقا اے ابا عبد اللہ میں نے آپ کے حرم کا ارادہ  
 کیا اور آپ کے مزار پر

مَشْهَدَكَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ وَبِالمَحَلِّ الَّذِي لَكَ لَدَيْهِ  
 حاضر ہوا سوال کرتا ہوں خدا سے آپ کی شان کے وسیلے سے جو اس کے ہاں ہے اور آپ کے مرتبے کے واسطے سے جو اس کے  
 أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يُعَلِّنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِمَنِّهِ

حضور ہے یہ کہ محمد ﷺ و آل محمد پر رحمت نازل کرے اور یہ کہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اپنے احسان  
 وَجُودِهِ وَكَرَمِهِ

بخشش اور عطا سے کام لے کر۔

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز الحمد کے ساتھ جو سورہ چاہے پڑھ کر ادا کرے اور نماز  
 سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَخَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ إِلَّا نَنِّ الصَّلَاةُ وَالرُّكُوعُ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے تو یگانہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں یہی وجہ ہے کہ نماز رکوع

وَالسُّجُودَ لَا تَكُونُ إِلَّا لَكَ، لِإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں ہے اے معبود درود بھیج محمد ﷺ

وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغُهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ وَارْزُدْ عَلَيَّ مِنْهُمْ التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ

وآل محمد ﷺ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین دعا اور سلام اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعائے امن و سلامتی اللہمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةً مِنِّي إِلَى مَوْلَائِي وَسَيِّدِي وَإِمَامِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

اے معبود! یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے مولا میرے آقا اور میرے امام حسین بن علی

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ ذَلِكَ مِنِّي، وَاجْزِنِي

+ کی خدمت میں اے معبود محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھے اس پر

عَلَى ذَلِكَ أَفْضَلَ أَمَلِي وَرَجَائِي فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بہترین اجر دے جس کی امید و تمنا کرتا ہوں تجھ سے اور تیرے اس ولی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اب اٹھے اور امام حسین کی پابندی میں حضرت علی اکبر ؑ کی زیارت کرے کہ جن کا سر اپنے پدر گرامی کے پاؤں کے قریب ہے پس آپ کی قبر مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

آپ پر سلام ہو اے رسول خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے نبی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین ؑ

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ

کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حسین ؑ شہید کے فرزند آپ پر سلام ہو کہ آپ شہید ہیں

ابْنُ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ ابْنُ الْمَظْلُومِ، لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَلَعَنَ

شہید کے فرزند ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ مظلوم ہیں مظلوم کے فرزند پیغمبر کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی

اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَائِي

لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہو آپ پر سلام

ہو اے میرے مولا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ لَقَدْ عَظَمْتَ الْمُصِيبَةَ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا

آپ پر سلام ہو اے میرے مولا آپ پر سلام ہو اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند یقیناً آپ کا دکھ اور آپ کا سوگ ہمارے لیے اور

وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكَ

تمام مسلمانوں کیلئے ناقابل برداشت ہے پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا اور انکے اس عمل پر میں بیزار ہوں آپ

مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ پھر دیگر شہدائے کربلا کی طرف متوجہ ہو کر ان کی زیارت کرے اور کہے:

اور خدا کے سامنے دنیا و آخرت میں۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَأَجْبَاءَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءِ اللَّهِ وَأَوْدَاءَهُ السَّلَامُ

سلام ہو تم پر اے اولیائی خدا اور اس کے پیارو آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدو اور اس کے خاص بندو آپ پر  
عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ وَأَنْصَارَ نَبِيِّهِ وَأَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَنْصَارَ فَاطِمَةَ

سلام ہو اے دین خدا کی مدد کرنے والو اور اسکے نبی کی نصرت کرنے والو امیر المومنین ؑ کی امداد کرنے والو اور فاطمہ ؑ کی حمایت کرنے والو

سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ

جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن ؑ کے مددگار جو خدا کے ولی ہیں نصیحت کرنے والے  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ الْمَظْلُومِ صَلَوَاتُ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے ابو عبدالہ حسین ؑ کی نصرت کرنے والو جو ایسے شہید ہیں کہ جن پر ظلم کیا گیا خدا کی رحمتیں ہوں  
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ

ان سب پر قربان میرے ماں باپ آپ پر آپ پاکیزہ ہیں اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں آپ دفن کیے گئے قسم بخدا کہ آپ  
وَاللَّهُ فَوْزًا عَظِيمًا، يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ فِي الْجَنَانِ مَعَ الشُّهَدَاءِ

نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی اے کاش کہ میں بھی آپ کیساتھ ہوتا تو پہنچتا آپ کے ہمراہ جنت میں جو شہیدوں اور  
وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيكَ رَفِيقًا، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

نیک لوگو کا مقام ہے اور وہ کیا ہی اچھے ہمراہی ہیں اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

اس کے بعد حضرت امام حسین - کے سرہانے کی طرف آجائے اور وہاں اپنے لیے اپنی اولاد کے لئے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے لئے بہت زیادہ دعائیں مانگے۔

سید ابن طاؤس اور شہید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کے بعد روضہ حضرت عباس - پر جائے وہاں پہنچ کر قبر شریف کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ

آپ پر سلام ہو اے ابا الفضل عباس رحمۃ اللہ علیہ فرزند امیر المؤمنین رحمۃ اللہ علیہ آپ پر سلام ہو اے سید  
الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَأَقْدَمِهِمْ إِيْمَانًا وَأَقْوَمِهِمْ بِدِينِ

اوصیائی کے فرزند آپ پر سلام ہو اے اس کے فرزند جو لوگوں میں پہلا مسلمان ایمان میں سب سے آگے ہے خدا کے  
اللہ، وَأَخْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ، أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ

دین پر ان سب سے محکم تر اور سب سے زیادہ اسلام کی حفاظت کرنے والا تھا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے  
رسول صلی اللہ علیہ وسلم

وَلَا خِيَكَ فَنِعْمَ الْآخُ الْمُوَاسِي، فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ

اور اپنے بھائی کی بڑی خیر خواہی کی تو آپ کیا ہی فدا کار بھائی ہیں پس خدا کی لعنت ہو آپ کو قتل کرنے والوں پر خدا کی لعنت  
ہو اس

أُمَّةً ظَلَمَتْكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ، وَأَنْتَهَكْتَ فِي قَتْلِكَ حُرْمَةَ

پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا کی لعنت ہو آپ کی حرمتوں کو ضائع کرنے والوں پر اور لعنت ہو آپ کے قتل سے اسلام کی  
بے حرمتی

الْإِسْلَامِ، فَنِعْمَ الْآخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ، وَالْآخُ الدَّافِعُ عَنِ أَخِيهِ

کرنیوالوں پر پس وہ اچھے بھائی ہیں صبر والے جہاد کرنے والے حمایت کرنے نصرت کرنے والے اور وہ بھائی ہیں جو اپنے بھائی

کا

الْمُحِيبُ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ، الرَّاغِبُ فِيمَا زَهَدَ فِيهِ غَيْرُهُ مِنَ النَّوَابِ

دفاع کرنے والے ہیں خدا کی اطاعت میں حاضر ہونے والے اور اس چیز کی طرف بڑھنے والے ہیں جس سے دوسروں نے منہ  
الْجَزِيلِ وَالْتِنَائِ الْجَمِيلِ، وَالْحَقَّقَ اللَّهُ بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي دَارِ النَّعِيمِ إِنَّهُ حَمِيدٌ

موڑا وہ ہے بہت بڑا ثواب اور بہترین تعریف پس خدا آپکو اپنے بزرگوں کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں کہ وہ ہے  
مُجِيدٌ پھر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے: اللَّهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَلِزِيَارَةِ أَوْلِيَائِكَ فَصَدِّتْ

تعریف والا بزرگی والا اے معبود تیرے سامنے حاضر ہوا ہوں تیرے پیاروں کی زیارت کے لیے چل کے آیا ہوں  
رَعْبَةً فِي نَوَابِكَ، وَرَجَائِي لِمَغْفِرَتِكَ، وَجَزِيلِ إِحْسَانِكَ، فَأَسْأَلُكَ أَنْ

تیری طرف سے ثواب کی خواہش میں تیری طرف سے مغفرت کی آرزو اور تیری مہربانی کی امید میں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دَارًا، وَعَيْشِي بِهِمْ قَارًا،

محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور ان کے وسیلے سے میرے رزق میں اضافہ فرما میری زندگی کو پرسکون و زیارتی بہم مقبول، و ذنوبی بہم مغفورا، و اقلبني بهم مفلحا منجحا

میری زیارت کو قبول اور میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور ان کے واسطے سے مجھے کامیاب و کامران لوٹا قبول دعا مُسْتَجَابًا دُعَائِي بِأَفْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ زُؤَارِهِ وَالْقَاصِدِينَ إِلَيْهِ، بِرَحْمَتِكَ

کے ساتھ کہ جس بہترین صورت میں تونے ان کے زائروں اور انکی طرف آنے والوں میں سے کسی کو لوٹا یا اپنی رحمت کے

ساتھ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے بعد میں جو ذکر و دعا چاہے پڑھے جب آپ ﷺ سے وداع کرنا چاہے تو وہ زیارت پڑھے جو مطلب دوم میں حضرت کے وداع میں نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے اَسْتَوْ دَعُكَ اللّٰهُ وَاَسْتَرْعِيكَ --- تا آخر۔

## فضیلت زیارت یوم عاشورا

### ساتویں زیارت

#### عاشورا کے دن زیارت امام حسین۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ عاشورہ کے دن کے لیے امام حسین۔ کی بہت سی زیارتیں نقل ہوئی ہیں اور ہم بغرض اختصار دو زیارتوں کے نقل پر اکتفا کریں گے قبل ازیں دوسرے باب میں روز عاشورا کے اعمال میں ایک زیارت لکھی گئی ہے اور وہ مطالب بھی وہاں ذکر ہوئے ہیں جو اس مقام کے ساتھ مناسب ہیں اب رہیں دو زیارتیں تو ان میں سے ایک وہی زیارت عاشورا ہے جو معروف ہے اور دور و نزدیک سے پڑھی جاتی ہے اس کی تفصیل جیسا کہ شیخ ابو جعفر طوسی نے کتاب مصباح میں فرمائی کچھ اس طرح ہے کہ محمد بن اسماعیل بن بزیع نے صلح بن عقبہ سے اسنے اپنے باپ سے اور اسنے امام محمد باقر۔ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص دسویں محرم کے دن امام حسین۔ کی زیارت کرے اور اسکے ساتھ وہاں گریہ بھی کرے تو روز قیامت وہ خدا سے ملاقات کریگا دو ہزار حج دو ہزار عمرہ دو ہزار غزوہ کے ثواب کے ساتھ اس شخص جس نے حج عمرہ اور جہاد حضرت رسول اللہ اور ائمہ طاہرین کیساتھ مل کر کیا ہو راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جائوں ایسے شخص کے لیے کیا ثواب ہے جو کربلا سے دور دراز کے شہروں میں رہتا ہو اور اس کیلئے عاشورہ کے دن مزار امام حسین۔ کی زیارت کو آنا ممکن نہ ہو؟ آپ نے فرمایا اس صورت میں وہ شخص صحرا میں چلا جائے گا یا اپنے گھر کی سب سے اونچی چھت پر چڑھے اور حضرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سلام کرے اور آپ کے قاتلوں پر جتنی ہو سکے لعنت بھیجے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ عمل دن کے پہلے حصے میں زوال سے قبل بجائے بعد میں امام حسین۔ کیلئے روئے اور فریاد بلند کرے نیز گھر میں جو افراد ہوں اگر ان سے تقیہ نہ کرنا ہو تو انہیں بھی کہے کہ وہ گریہ کریں۔

اس طرح وہ اپنے گھر میں سوگواری اور گریہ زاری کی صورت بنائے اور حضرت کے مصائب پر با آواز بلند روتے ہوئے وہ لوگ ایک دوسرے سے تعزیت کریں تو میں خدا کی طرف سے ان لوگوں کیلئے ضامن ہوں کہ اگر وہ اس طرح عمل کریں تو ان کو بھی وہی ثواب ملے گا میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جائوں! کیا آپ اس ثواب کے ضامن و کفیل ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں میں ہر اس شخص کیلئے اس ثواب کا ضامن و کفیل ہوں جو یہ عمل انجام دے تب میں نے عرض کی کہ وہ لوگ کس طرح ایک دوسرے سے تعزیت کریں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ ایک دوسرے سے یہ کہیں:

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ، وَجَعَلْنَا وَ إِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ

خدا ہماری جزاؤں میں اضافہ کرے اس سوگواری پر جو ہم نے امام حسین۔ کیلئے کی اور ہمیں تمہیں انکے خون کا بدلہ لینے والوں

میں قرار دے

بِئْرِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ

ان کے وارث امام مہدی علیہ السلام کی ہمراہی میں جو آل محمد میں سے ہیں۔

اگر ایسا ممکن ہو تو دسویں محرم کے دن کوئی شخص اپنے ذاتی اغراض کیلئے کہیں نہ جائے کیونکہ یہ دن نحس ہے جس میں کسی مومن کی حاجت پوری نہیں ہوتی اور اگر حاجت پوری ہو بھی جائے تو وہ اس مومن کیلئے بابرکت نہ ہوگی اور وہ اس میں بھلائی نہ دیکھے گا نیز کوئی مومن اس دن اپنے گھر کے لیے ذخیرہ نہ کرے کہ جو شخص اس دن کوئی چیز ذخیرہ کرے گا اس میں برکت نہ ہوگی۔ اور وہ اس کیلئے مفید ثابت نہ ہوگی نہ ان افراد کے لیے جن کی خاطر اس نے ذخیرہ کیا ہے۔ پس جو لوگ یہ عمل بجلائیں گے تو خدا تعالیٰ ان کے نام ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا ثواب لکھے گا جو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں کیا ہو۔ اسکے علاوہ ان کیلئے ہر پیغمبر رسول وصی اور شہید کی مصیبت کا ثواب ہوگا خواہ وہ طبعی موت سے فوت ہوا ہو یا شہید کیا گیا ہو اس وقت سے جب سے خدا نے اس دنیا کو پیدا کیا اور اس وقت تک جب قیامت پنا ہوگی صالح ابن عقبہ اور سیف ابن عمیرہ کا بیان ہے کہ علقمہ ابن محمد خضرمی نے کہا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر - سے عرض کی کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیں جسے میں دسویں محرم کے دن امام حسین - کی نزدیک سے زیارت کرتے وقت پڑھوں اور ایسی دعا بھی تعلیم فرمائیں کہ جو میں اس وقت پڑھوں جب نزدیک سے حضرت کی زیارت نہ کر سکوں اور میں دور کے شہروں اور اپنے گھر سے اشارے کیساتھ امام حسین - کو سلام پیش کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اے علقمہ! جب تم دو رکعت نماز ادا کر لو اور اس کے بعد سلام کیلئے حضرت کی طرف اشارہ کرو تو اشارہ کرتے وقت تکبیر کہنے کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھو۔ کیونکہ جب تم یہ دعا پڑھو گے تو بے شک تم نے ان الفاظ میں دعا کی ہے کہ جن الفاظ میں وہ فرشتے دعا کرتے ہیں جو امام حسین - کی زیارت کرنے آتے ہیں؛ چنانچہ خدا تمہارے لیے دس لاکھ درجے لکھے گا اور تم اس شخص کی مانند ہو گے جو حضرت کے ہمراہ شہید ہوا ہو اور تم اس کے درجات میں حصہ دار بن جاؤ گے نیز تم ان افراد میں شمار کیے جاؤ گے جو امام حسین - کے ساتھ شہید ہوئے ہیں نیز تمہارے لیے ہر نبی و رسول اور امام مظلوم کے ہر اس زائر کا ثواب لکھا جائے گا جس نے اس دن سے کہ جب سے آپ شہید ہوئے ہیں آپکی زیارت کی ہو۔ آپ پر سلام ہو اور آپکے خاندان پر پس وہ زیارت عاشورہ یہ ہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي

آپ پر سلام ہو اے ابا عبد اللہ علیہ السلام سے آپ پر سلام ہو اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَابْنِ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ

علیہ السلام کے فرزند اور اوصیائی کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ علیہا السلام جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمُؤْتَرَّ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَزْوَاجِ

آپ پر سلام ہو اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے آپ پر سلام ہو اور ان روحوں پر

الَّتِي حَلَّتْ بِفَنَائِكَ عَلَيْكُمْ مَنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جو آپ کے آسمانوں میں اتری ہیں آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں  
 يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ

اے ابا عبد اللہ ﷺ آپ کا سوگ بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل

اسلام

أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ  
 کے لیے اور بہت بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے لیے  
 فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجُورِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً

پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم و ستم کرنے کی بنیاد ڈالی اے اہلبیت اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر  
 دَفَعْتُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتِكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً  
 جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا جو خدا نے آپ کو دیا خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ

کو

قَتَلْتَكُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُمَهَّدِينَ لَهُمْ بِالْتَّمَكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِيْتُ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكُمْ مِنْهُمْ  
 قتل کیا اور خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے انکو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا کیسا منے اور آپ کے

سامنے ان

وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ، يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، إِنِّي سَلِمْتُ لِمَنْ سَأَلَمَكُمْ، وَحَزْبُ  
 سے انکے مددگاروں انکے پیروکاروں اور انکے ساتھیوں سے اے ابا عبد اللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور

میری جنگ ہے

لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ، وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي  
 آپ سے جنگ کرنے والے سے روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور اولاد مروان پر خدا اظہار بیزاری کرے تمام

بنی امیہ سے

أُمَيَّةَ قَاطِبَةً، وَلَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ، وَلَعَنَ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ، وَلَعَنَ اللَّهُ شِمْرًا،  
 خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر خدا لعنت کرے شمر پر  
 وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَجْحَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ، يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي،

اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسا لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو آپ سے لڑنے کیلئے ابھارا میرے ماں باپ آپ پر

قربان ہوں

لَقَدْ عَظَمَ مُصَابِي بِكَ، فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ، وَأَكْرَمَنِي بِكَ، أَنْ يَرْزُقَنِي  
 يَقِينًا آيَكِي خَاطِرَ مِيرَاغِمِ بُذْهِ گِیَا هَے پَس سَوَالِ كِرْتَا هَوْنِ خَدَا سَے جَس نَے آپُكُو شَانِ عَطَا كِي اَوْر آپُكَے ذَرِیَعَے مُجْهَے عِزْتِ دِی یَه كِه وَه  
 طَلَبَ ثَارِكًا مَعَ إِمَامٍ مَنصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللَّهُمَّ  
 مُجْهَے آپُ كَے خُونِ كَا بَدَلَه لَیْنِے كَا مَوْعِ دَے اِن اِمَامِ مَنصُورٍ ؑ كَے سَا تَھ جُو اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ ؑ مِیْن سَے هَوْنِ كَے اے مَعْبُودَا  
 اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَيْ  
 مُجْهَے كُو اِنِے هَا اَبْرُو مَن دِنَا حَسِيْن - كَے وَاسِطَے سَے دِنَا وَآخِرْتِ مِیْن اے اَبَا عَبْدِ اَلله بَے شَكِّ مِیْن قُرْبِ چَا هِتَا هَوْنِ  
 اَلله، وَ اِلَى رَسُوْلِهِ، وَ اِلَى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ اِلَى فَاطِمَةَ، وَ اِلَى الْحُسَيْنِ، وَ اِلَيْكَ  
 خَدَا كَا اِس كَے رَسُوْلٍ ؑ كَا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ؑ كَا فَاطِمَةُ زَهْرَا ؑ كَا حَسَنٌ مُجْتَبِيٌّ ؑ كَا اَوْر آپُ كَا قُرْبِ آيَكِي جِدَارِي  
 بِمُؤَالَاتِكَ وَبِالْبِرَائَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبِرَائَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ  
 سَے اَوْر اِس سَے بِيْزَارِي كَے ذَرِیَعَے جَس نَے آپُكُو قَتْلِ كِیَا اَوْر آتَشِ جَنَگِ بَھْرُكَا ئِي اَوْر اِس سَے بِيْزَارِي كَے ذَرِیَعَے جَس نَے تَمِ پَر  
 ظَلَمٍ وَ سَتْمِ

الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْنُكُمْ وَأَبْرَأُ اِلَى اللَّهِ وَ اِلَى رَسُوْلِهِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذَلِكَ وَبَنِي  
 كِي بِنِيَادِ رَكْھِي اَوْر مِیْن بَرِي الذَّمَّ هَوْنِ اَلله اَوْر اِس كَے رَسُوْلِ كَے سَا مَنَے اِس سَے جَس نَے اِیْسِي بِنِيَادِ قَائِمِ كِي اَوْر اِس پَر عِمَارَتِ  
 اِثْمَالِي  
 عَلَيْهِ بُنْيَانُهُ، وَجَرِي فِي ظُلْمِهِ وَجُورِهِ عَلَيْنُكُمْ وَعَلَى اَشْيَاعِكُمْ، بَرِيْتُ اِلَى اللَّهِ  
 اَوْر پَھْرِ ظَلَمِ وَ سَتْمِ كَرْنَا شَرُوعِ كِیَا اَوْر آپُ پَر اَوْر آپُ كَے پِیْر وَكَارُوْنِ پَر مِیْن بِيْزَارِي ظَا هِر كِرْتَا هَوْنِ خَدَا  
 وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ، وَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللَّهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَمُؤَالَاتِهِ وَلِيَّتِكُمْ، وَبِالْبِرَائَةِ  
 اَوْر آپُ كَے سَا مَنَے اِن ظَالِمُوْنِ سَے اَوْر قُرْبِ چَا هِتَا هَوْنِ خَدَا كَا پَھْرِ آپُ كَا آپُ سَے مَجْبَتِ كِي وَجِهَے سَے اَوْر آپُ كَے وِلِیُوْنِ سَے  
 مَجْبَتِ

مِنْ اَعْدَائِكُمْ، وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمْ الْحَرْبَ، وَبِالْبِرَائَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ، اِنِّي  
 كَے ذَرِیَعَے آپُكَے دَشْمَنُوْنِ اَوْر آپُكَے خَلَا فِ جَنَگِ بَرِپَا كَرْنِے وَ اَلُوْنِ سَے بِيْزَارِي كَے ذَرِیَعَے اَوْر اِنكُے طَرَفِ دَارُوْنِ اَوْر پِیْر وَكَارُوْنِ  
 سَے بِيْزَارِي كَے ذَرِیَعَے  
 سَلِّمْ لِمَنْ سَا لَمَكُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمُ، وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالا كُمْ،  
 مِیْرِي صَلِحِ هَے آپُ سَے صَلِحِ كَرْنِے وَ اَلِے سَے اَوْر مِیْرِي جَنَگِ هَے آپُ سَے جَنَگِ كَرْنِے وَ اَلِے سَے مِیْن آپُكَے دُوسْتِ كَا دُوسْتِ

وَعَدُّوْ لِمَنْ عَادَاكُمْ، فَاسْأَلِ اللّٰهَ الَّذِي اَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ، وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ،

آپکے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپکے ولیوں کی پہچان کے ذریعے  
وَرَزَقَنِي الْبِرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ، اَنْ يَّجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاَنْ يُنَبِّتَ  
اور مجھے آپ کے دشمنوں سے یزاری کی توفیق دی یہ کہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے  
لِي عِنْدَكُمْ قَدَمٌ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاَسْأَلُهُ اَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ  
حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہے کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے پسندیدہ

مقام

لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ، وَاَنْ يَّرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ اِمَامٍ هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ  
پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپکے خون کا بدلہ لینا اس امام کیساتھ جو ہدایت دینے والا مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا  
ہے

مِنْكُمْ، وَاَسْأَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ يُعْطِنِي بِمُصَابِي  
تم میں سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے آپکے حق کے واسطے اور آپکی شان کے واسطے جو آپ اسکے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ مجھ کو  
عطا

بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطَى مُصَاباً بِمُصِيبَتِهِ، مُصِيبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ  
کرے آپکی سوگواری پر ایسا بہترین اجر جو اس نے آپکے کسی سوگوار کو دیا ہو اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت ہے اور  
اسکا رنج و

رَزَيْتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي  
غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں میں اور زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس جگہ پر  
هَذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِ

ان فراد میں سے جن کو نصیب ہوں تیرے درود تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میرا جینا محمد ﷺ وَاٰلِ  
مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو اُمِّيَّةَ  
محمد ﷺ کا سا جینا اور میری موت کو محمد و آل محمد ﷺ کی موت کی مانند بنا اے معبود بے شک یہ وہ دن ہے کہ جس کو نبی

امیہ اور کلجے کھانے والی

وَاِنَّ اَكْلَةَ الْاَكْبَادِ، اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلٰى لِسَانِكَ وِلِسَانِ نَبِيِّكَ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ  
کے بیٹے نے بابرکت جانتا جو ملعون ابن ملعون ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی اکرم ﷺ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے

وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ  
اور ہر جگہ کہ جہاں تیرا نبی اکرم ﷺ ٹھہرے اے معبود اظہار بیزاری کر ابو سفیان اور معاویہ اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے  
اظہار بیزاری ہو

مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْأَبَدِينَ، وَهَذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ  
تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ انہوں نے قتل کیا حسین  
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ، اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْآلِيمَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
صلوات اللہ علیہ کو اے معبود پس تو زیادہ کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو اے معبود بے شک  
أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هَذَا، وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبِرَاةِ مِنْهُمْ،  
میں تیرا قرب چاہتا ہوں کہ آج کے دن میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں ان سے بیزاری کرنے کے  
ذریعے

وَاللَّعْنَةُ عَلَيْهِمْ، وَبِالْمَوْلَاةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ پھر سو مرتبہ کہے:  
اور ان پر نفرین بھیجنے کے ذریعے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبی ﷺ کی آل ﷺ سے ہے سلام ہو تیرے نبی اور  
ان کی آل ﷺ پر

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ  
اے معبود محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ضائع کیا محمد و آل محمد کا حق اور اسکو بھی جس نے آخر میں اس  
کی بیروی کی

اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ  
اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسین ﷺ سے نیز ان پر بھی جو قتل حسین ﷺ میں ان کے شریک  
اور ہم رائے تھے

اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعاً اب سو مرتبہ کہے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى الْأَزْوَاجِ الَّتِي  
اے معبود ان سب پر لعنت بھیج سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے  
حَلَّتْ بِفَنَائِكَ، عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامٌ اللَّهُ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَلَا جَعَلَهُ

روضے پر آتی ہیں آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں اور خدا قرار نہ  
اللہ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ، السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ، وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ،  
دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو حسین ﷺ پر اور شہزادہ علی ﷺ فرزند حسین ﷺ پر

وَعَلَىٰ أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ، وَعَلَىٰ أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ۔ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصِّ اَنْتَ اَوَّلَ  
 سلام ہو حسین ﷺ کی اولاد اور حسین ﷺ کے اصحاب پر اے معبود! تو مخصوص فرما پہلے ظالم کو  
 ظالم بِاللَّعْنِ مِنِّي، وَابْدَأْ بِهِ اَوَّلًا، ثُمَّ اَلْعَنِ الثَّانِي وَالثَّلَاثَ وَالرَّابِعَ  
 میری طرف سے لعنت کیساتھ تو اب اسی لعنت کا آغاز فرما پھر لعنت بھیج دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے پر لعنت بھیج  
 اے معبود!

اَللّٰهُمَّ اَلْعَنِ يَزِيْدَ خَامِسًا، وَالْعَنِ عُبَيْدَ اللّٰهِ بَنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بَنَ سَعْدٍ  
 لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید اللہ بن زیاد پر اور فرزند مرجانہ پر عمر فرزند سعد پر  
 وَثَمْرًا وَآلَ اَبِي سَفِيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ اس کے بعد سجدے  
 اور شمر پر اور اولاد ابو سفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولاد مروان کو رحمت سے دور کر قیامت کے دن تک  
 میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِحِهِمُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى  
 اے معبود! تیرے لیے حمد ہے شکر کرنے والوں کی حمد، حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے  
 عَظِيْمٍ رَزِيْتِي، اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ، وَتَبَّتْ لِيْ قَدَمٌ صِدْقِ  
 عزا داری نصیب کی اے معبود حشر میں آنے کے دن مجھے حسین ﷺ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا اور  
 پکا بنا جب

عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَدَّلُوا مَهْجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ  
 میں تیرے پاس آؤں حسین ﷺ کے ساتھ اور اصحاب حسین ﷺ کے ساتھ جنہوں نے حسین ﷺ کیلئے اپنی جانیں قربان کر  
 دیں۔

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقرؑ نے فرمایا: اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے، اور اسے وہ سارے  
 ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔

محمد ابن خالد طیالسی نے سیف ابن عمیر سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے  
 ہمراہ نجف اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادقؑ - حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے وہاں جب ہم امیر المومنینؑ کی زیارت  
 سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنا رخ ابو عبد اللہ الحسینؑ کے روضہ مبارک کی طرف کیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر  
 المومنینؑ کے سر اقدس کے قریب سے امام حسینؑ کی زیارت کرو۔ کیونکہ امام جعفر صادقؑ نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے  
 حضرت کو سلام پیش کیا تھا جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد

حضرمی نے امام محمد باقر - سے روز عاشورہ کے لیے روایت کی تھی چنانچہ اس نے امیر المومنین - کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

### زیارت عاشوراء کے بعد کی دعا

یہ روایت جو نقل کی جا رہی ہے اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب + سے وداع کے بعد صفوان نے حضرت امام حسین - کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا چہرہ ان کے روضہ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا اور جو دعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دعا یہ تھی:

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، يَا كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ، يَا

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے اے

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، يَا صَرِيحَ الْمُسْتَصْرِحِينَ، وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ

دا خواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے

الْوَرِيدِ، وَيَا مَنْ يَحْوُلُ بَيْنَ الْمَرْئِي وَقَلْبِهِ، وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى، وَبِالْأَفْقِ

قریب ہے اے وہ جو انسان اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور وہ جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر

الْمُبِينِ، وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى، وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

کنارے میں ہے اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی ناروا

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، وَيَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ، يَا مَنْ لَا تَسْتَبِيهِ عَلَيْهِ

حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں اے وہ جس پر آوازیں

الْأَصْوَاتِ وَيَا مَنْ لَا تُغْلِطُهُ الْحَاجَاتُ، وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْخَاطِئُ الْمَلْحِيحِينَ يَا مُدْرِكَ

گڈنڈ نہیں ہوں اے وہ جس کو حاجتوں میں سبھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

كُلِّ فَوْتٍ، وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ، وَيَا بَارِيَّ النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ، يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ

کو پالنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو موت کے بعد زندہ کرنے والے اے وہ جس کی ہر روز

فِي شَأْنٍ، يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ، يَا مُنْفَسَ الْكُرْبَاتِ، يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ، يَا وَلِيَّ

نئی شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتوں کو دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے

خواہشوں

الرَّغَبَاتِ، يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ، يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي

پر مختار اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ،

میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی سوال کرتا ہوں تجھ سے نبیوں کے خاتم محمد کے حق کے واسطے اور مومنوں کے امیر علی مرتضیٰ ؑ  
کے حق کے واسطے

وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ، وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، فَ إِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي

تیرے نبی ﷺ کی دختر فاطمہ ؑ کے حق کے واسطے اور حسن ؑ و حسین ؑ کے حق کے واسطے کیونکہ میں نے انہی کے  
وسیلے سے تیری طرف رخ کیا

مَقَامِي هَذَا، وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ، وَبِهِمْ أَتَشْفَعُ إِلَيْكَ، وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعِزُّمُ

اس جگہ جہاں کھڑا ہوں انکو اپنا وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا اور انکے حق کے واسطے تیرا سوالی ہو ماسی کی قسم دیتا  
ہوں اور تجھ سے

عَلَيْكَ، وَبِالشَّانِ الَّذِي لَهْمُ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهْمُ عِنْدَكَ، وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ

طلب کرتا ہوں انکی شان کے واسطے جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں اس مرتبے کا واسطے جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے  
علی العالمین، وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ، وَبِهِ حَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ،

انکو جہانوں میں بڑائی دی اور تیرے اس نام کے واسطے سے جو تو نے انکے ہاں قرار دیا اور اسکے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت  
عطا فرمائی

وَبِهِ أَبْنَتْهُمْ وَأَبْنَتْ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّىٰ فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ

ان کو ممتاز کیا اور انکی فضیلت کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا یہاں تک کہ ان کی فضیلت تمام جہانوں میں سب سے

جَمِيعًا، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي

زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد ﷺ و آل محمد ؑ پر رحمت نازل کر اور یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور  
وَكَرْبِي، وَتَكْفِينِي الْمُهَمَّ مِنْ أُمُورِي، وَتَقْضِي عَنِّي دِينِي، وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ،

ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے پناہ دے مجھ کو تنگ سستی سے بچا

وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ، وَتُعِينِنِي عَنِ الْمَسْأَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ، وَتَكْفِينِي هَمَّ مَنْ

مجھ کو ناداری سے اور بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس

أَخَافُ هَمَّهُ، وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ، وَحُزُونََ مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ، وَشَرَّ مَنْ

اندیشے میں جس سے میں ڈرتا ہوں اور اس تنگی میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس

أَخَافُ شَرَّهُ، وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ، وَبَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ، وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ  
سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر سے جس سے ڈرتا رہتا ہوں اس ظلم سے جس سے سہما ہوا ہوں اس بے گھر ہونے سے جس

سے  
جَوْرَهُ، وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ، وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ، وَمَقْدَرَةَ مَنْ أَخَافُ  
ترساں ہوں اسکے تسلط سے جس سے ہراساں ہو اس فریب سے جس سے خائف ہوں اس کی قدرت سے جس سے ڈرتا ہوں  
مَقْدَرَتَهُ عَلَيَّ، وَتَرَدُّدَ عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ، وَمَكْرَ الْمَكْرَةِ اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ،  
دور کر مجھ سے دھوکہ دینے والوں کے دھوکے اور فریب کاروں کے فریب کو اے معبود جو میرے لیے جیسا قصد کرے تو اسکے  
ساتھ ویسا قصد کر

وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ، وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَأَمَانِيَّهٖ وَامْتِنِعْهُ عَنِّي كَيْفَ  
جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی اور اسکی بداندیشی کو روک دے  
اسے مجھ سے

شِئْتُمْ وَأَنْتِي شِئْتُمْ اللَّهُمَّ اشْعَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا يَجْبُرُهُ، وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ  
جس طرح تو چاہے اور جہاں چاہے اے معبود اس کو میرا خیال بھلا دے ایسے فاقے سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ  
ٹالے

وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا، وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ، وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ، وَبِمَسْكَنَةٍ  
ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور ایسی بے  
کسی سے

لَا تَجْبُرُهَا اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصَبَ عَيْنِيهِ، وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ  
جسے تو دور نہ کرے اے معبود میرے دشمن کی خواری اسکے سامنے ظاہر کر دے اسکے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اسکے  
بدن میں

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلِ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ، وَأَنْسِبِهِ  
دکھ اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے  
جیسے

ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَحُذْنِي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ

اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل

وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخَلَ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ ذَلِكَ

اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے یہاں تک کہ بنا دے اس کے

لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي، وَكَفِنِي يَا كَافِي مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ

لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مددگار کہ تیرے سوا کوئی مدد گار نہیں

فَ إِنَّكَ الْكَافِي لَأَكْفِي سِوَاكَ، وَمُفْرَجٌ لَأُفْرَجَ سِوَاكَ، وَمُغِيثٌ

کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش دینے والا ہے تیرے سوا کشائش دینے والا نہیں تو فریاد رس ہے لَأُغِيثَ سِوَاكَ، وَجَارٌ لَأَجَارَ سِوَاكَ، خَابَ مَنْ كَانَ جَارَهُ سِوَاكَ، وَمُغِيثُهُ

تیرے سوا فریاد رس نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں نا امید ہوا جس کا تو پناہ دینے والا نہیں جس کا فریاد رس تو نہیں وہ تیرے

علاوہ

سِوَاكَ وَمُفْرَعُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَلْجَأُهُ إِلَى غَيْرِكَ، وَمَنْجَأُهُ مِنْ

کس سے فریاد کرے اور تیرے علاوہ کس کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کس کی پناہ لے اور جسے بچانے والا

مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ، فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمُفْرَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأِي

سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری امید گاہ میری جائے فریاد میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو

وَمَنْجَأِي، فَبِكَ أَسْتَفْتِحُ، وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ، وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

مجھے نجات دینے والا ہے پس تجھی سے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمد و آل محمد کے واسطے سے تیری

طرف آیا

وَأَتَوَسَّلُ وَأَتَشَفَّعُ، فَاسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَ إِلَيْكَ

اور انہیں وسیلہ بنانا اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد و شکر تیرے ہی لیے

ہے تجھی سے

الْمُسْتَكِي وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، فَاسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

شکایت کی جاتی ہے اور تو ہی مدد کرنے والا ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اے اللہ اے اللہ محمد ﷺ و آل محمد کے واسطے سے کہ

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور دور کر دے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں مقامی ہذا گما کشفْت عَنْ نَبِيكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ، وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ، فَكُشِفَ

کھڑا ہوں جیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبی ﷺ کا اندیشہ ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی تھی پس دور کر میری

عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ، وَفَرَّجَ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ، وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ، وَاصْرِفْ

مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی تھی اور کشائش دے مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی تھی

میرا خوف

عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ، وَمُؤُونَةَ مَا أَخَافُ مُؤُونَتَهُ، وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ، بِلا

دور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا تھا میری تکلیف دور کر جیسے انکی تکلیف دور فرمائی تھی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر

اس کے

مُؤُونَةَ عَلَيَّ نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ، وَاصْرِفْنِي بِقَضَائِ حَوَائِجِي، وَكِفَايَةِ مَا أَهْمَنِي هَمُّهُ

کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد دے

مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، عَلَيْنَا مِنْ سَلَامِ اللَّهِ

میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبد اللہ ﷺ آپ پر میری طرف سے خدا کا

سلام

أَبْدَأَ مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمْ وَلَا فَرَّقَ

ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ

اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَدُرِّيَّتِهِ، وَأَمْتِنِي مِمَّا كُفِّتُمْ، وَتَوَفَّنِي

بنائے اور میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے اے معبود مجھے زندہ رکھ محمد ﷺ اور ان کی اولاد کی طرح مجھے انہی جیسی

موت دے

عَلَيَّ مِنْهُمْ، وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي

مجھے ان کی روش پر وفات دے مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور میرے اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، أَتَيْتُكُمْ زَائِراً وَمُتَوَسِّلاً إِلَى  
 دُنْيَا أَوْ آخِرَتٍ فِي أَعْيُنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام أَوْ أَعْيُنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فِي أَعْيُنِكُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا  
 بِنَاوِلِ جَوْمِيرَا

اللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمْ وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمْ وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمْ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي حَاجَتِي  
 أَوْ رَأْيِ كَارِبٍ هُوَ فِيكُمْ أَوْ ذَرِيَعِ اسْمِكُمْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 حَاجَتِ

هَذِهِ فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ، وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ، وَالْمَنْزِلَ  
 كَالْبَارِ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ، إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمْ مُنْتَظِرًا لِتَنْجُزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا  
 مَحَلِّمْ تَعَلُّقٍ رَكْهَتِي فِي شَكِّ فِيكُمْ أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 مِنَ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكُمْ لِي إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أُخِيْبُ، وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي  
 خُذَاكُمْ هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 وَالْأُخْرَى هِيَ

مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا، بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا  
 جَسْمِي فِي نَاصِيئِي وَنَاصِيئِي فِيكُمْ أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 بِقَضَائِي جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشْفَعَا لِي إِلَى اللَّهِ أَنْقَلِبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ  
 هُوْنَ كَالسَّامِعِ هِيَ جَبَلٌ خُذَاكُمْ أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مُفَوِّضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ، مُلْجِئًا ظَهْرِي إِلَى اللَّهِ، مُتَوَكِّلًا عَلَى  
 وَقُوَّتِ لَكُمُ خُذَاكُمْ سَلْمَتِي هِيَ فِيكُمْ أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 اللَّهُ، وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ لِي وَرَائِيَ اللَّهُ

بِهَرَسِهِ رَكْهَتِي هِيَ أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 كَالسَّامِعِ هِيَ جَبَلٌ خُذَاكُمْ أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 وَوَرَائِكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى، مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا

أَوْ سِوَاكَ أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا أَوْ فِي سَفَرِي هَذَا  
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَوِدِعُكُمْ اللَّهُ، وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمْ، انْصَرَفْتُ

و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اسکو آپ کے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں

واپس جاتا ہوں

يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلَايَ وَأَنْتَ أُبْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا سَيِّدِي وَسَلَامِي

اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبد اللہ ﷺ اے میرے سردار میرا سلام ہو  
عَلَيْكُمْ مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَاصِلٌ ذَلِكَ إِلَيْكُمْ غَيْرٌ مَّحْجُوبٌ عَنْكُمْ

آپ دونوں پر متواتر جب تک رات اور دن باقی ہیں یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا  
سَلَامِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ، وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمْ أَنْ يَشَاءَ ذَلِكَ وَيَفْعَلَ فِإِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

یہ سلام اگر خدا چاہے تو سوال کرتا ہوں اس سے آپ کے واسطے کہ وہ یہی چاہے اور یہ کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں

آپ

انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِي عَنْكُمْ تَائِبًا حَامِدًا لِلَّهِ شَاكِرًا رَاجِعًا لِإِلَهِ جَابَةِ، غَيْرَ آيِسٍ وَلَا

کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار اور خدا سے توبہ کرتا ہوں اسکی حمد کرتا ہوں شکر کرتا ہوں قبولیت کا امیدوار ہوں مجھے

نا امید و مایوس

فَإِنْطِ، آتِبًا عَائِدًا رَاجِعًا إِلَى زِيَارَتِكُمَا، غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمْ وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ

نہ کرنا پھر آنے کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ کہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے

رَاجِعٌ عَائِدٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، يَا سَادَتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُمْ

منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردار میں

شائق

وَ إِلَى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ زَهَدَ فِيكُمْ وَفِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا، فَلَا حَيْبَنِي

ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے ہیں آپ سے اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس خدا

اللَّهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَلْتُ فِي زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

مجھے نا امید نہ کرے اس سے جسکی امید و آرزو رکھتا ہوں آپکی زیارت کے واسطے بے شک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا ہے۔

زیارت عاشورا کے فوائد

سیف ابن عمیر کہتا ہے کہ میں نے صفوان سے کہا کہ علقمہ ابن محمد نے امام محمد باقر - سے یہ دعا ہمارے لیے نقل نہیں کی بلکہ اس نے صرف زیارت عاشورہ ہی بیان کی ہے صفوان نے کہا کہ میں اپنے سردار امام جعفر صادق - کے ساتھ اس مقام پر آیا تھا تو آپ نے یہی عمل کیا جو ہم نے کیا ہے یعنی اس طرح زیارت پڑھی اور پھر دو رکعت نماز بجالانے کے بعد یہی دعائے وداع پڑھی تھی جیسا کہ ہم نے نماز پڑھی اور وداع کیا ہے صفوان نے مزید کہا کہ امام جعفر صادق - نے مجھ سے فرمایا کہ اس زیارت اور دعا کا پڑھنا اپنا شیوہ بنا لو اور اسی طرح زیارت کیا کرو پس ضرور میں ضامن ہوں خدا کی جانب سے ہر اس شخص کے لیے جو اس طرح زیارت کرے اور اسی طرح دور یا نزدیک سے دعا پڑھے تو اس کی زیارت قبول ہوگی اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور نامقبول نہ ہوگا جب بھی وہ خدا سے حاجت طلب کرے گا وہ پوری ہوگی اور خدائے تعالیٰ اسے مایوسی کے عالم میں واپس نہ پلٹائے گا۔ اے صفوان میں نے اسی ضمانت کے ساتھ یہ زیارت اپنے والد گرامی امام علی ابن الحسین + سے سنی انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ امام حسین - سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ اپنے برادر امام حسن - سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ اپنے والد بزرگوار امیر المومنین - سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ حضرت رسول سے اور آنحضرت ﷺ نے اسی ضمانت کے ساتھ جبرائیل ؑ سے اور جبرائیل ؑ نے اسی ضمانت کے ساتھ یہ زیارت خداوند عالم سے سنی کہ یقیناً حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ جو شخص یہ زیارت پڑھ کر امام حسین - کی دور یا نزدیک سے زیارت کرے اور پھر یہی دعا پڑھے تو میں اس کی زیارت قبول کروں گا۔

اس کی ہر خواہش پوری کروں گا وہ جتنی بھی ہو اس کا سوال پورا کروں گا اور وہ میری بارگاہ سے مایوس و ناکام نہیں پلٹے گا بلکہ وہ بہ چشم روشن واپس جائے گا کہ اس کی حاجت پوری ہو چکی ہوگی وہ حصول جنت میں کامیاب اور جہنم سے آزاد ہو چکا ہوگا میں اس کی شفاعت قبول کروں گا سوائے دشمن اہل بیت کے اس حق میں اس کی شفاعت قبول نہ ہوگی خدائے تعالیٰ نے اپنی ذات برحق کی قسم کھائی اور ہمیں اس پر گواہ بنایا ہے کہ جس کی اس کے ملائکہ نے گواہی دی ہے جبرائیل ؑ میں نے بھی یہ کہا کہ یا رسول اللہ ! خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ آپ کو بشارت دوں اور مسرور کروں نیز اس لیے بھیجا ہے کہ علی و فاطمہ و حسن و حسین اور آپ کی اولاد سے دیگر ائمہ معصومین کو بشارت دو کہ یہ خوشی اور شادمانی تا قیامت قائم رہے لہذا آپ کی خوشی علی، فاطمہ، حسن، حسین، اور دیگر ائمہ اور آپ کے شعیوں کی یہ مسرت و شادمانی تا قیامت بحال و قائم رہے اس کے بعد صفوان نے کہا کہ امام جعفر صادق - نے مجھ سے فرمایا کہ اے صفوان جب بھی بارگاہ الہی میں تجھے کوئی حاجت درپیش ہو کرے تو تم جس جگہ پر بھی ہو وہاں یہ زیارت اور یہ دعا پڑھو اور پھر جو حاجت بھی خدا سے طلب کرو گے وہ پوری کی جائے گی اور حق تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ سے عطا و بخشش کا جو وعدہ کر رکھا ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا واللہ!

مؤلف کہتے ہیں نجم الثاقب میں حاج سید احمد رشتی کے سفر حج کے ذیل میں حضرت صاحب العصر ارواحنا فداہ سے ان کے شرف ملاقات کی حکایت درج ہے جس میں امام العصر (عج) کا یہ فرمان نقل ہوا ہے کہ تم زیارت عاشورہ کیوں نہیں پڑھتے عاشورہ عاشورہ عاشورہ اور انشائی اللہ ہم یہ حکایت زیارت جامعہ کبیرہ کے ساتھ نقل کریں گے تاہم ہمارے استاد ثقہ الاسلام نوری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ زیارت عاشورہ کے مرتبہ و فضیلت میں اتنا ہی کافی ہے کہ یہ زیارت دیگر زیارتوں کی طرح معصوم کی طرف سے صرف ظاہری املائی و انشائی نہیں گو کہ ان کے پاک دلوں سے جو بات نکلتی ہے وہ عالم بالا سے آتی ہے لیکن یہ زیارت احادیث قدسیہ میں سے ہے جو اسی ترتیب سے زیارت و لعنت اور سلام و دعائی کے ساتھ ذات احادیث سے جبرائیل امین علیہ السلام تک اور ان سے حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی ہے اس کے تجربہ و آزمائش کے مطابق چالیس روز یا اس سے کم دنوں تک اس کو روزانہ پڑھنا حاجتوں کے پورا ہونے اور مقاصد کے برآنے اور دفعیہ دشمن کے لیے بے خطا اور بے نظیر ہے لیکن سب سے بڑا فائدہ جو اس کے متواتر پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے وہ وہی ہے جسے میں نے کتاب دارالسلام میں درج کیا ہے جو مختصر آیوں ہے کہ ثقہ صالح متقی حاج ملا حسن یزدی رحمۃ اللہ علیہ جو پارسا افراد میں سے تھے اور نجف اشرف میں عبادت و زیارت میں مصروف رہا کرتے تھے انہوں نے ثقہ امین حاج محمد علی یزدی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے جو مرد فاضل و صالح تھے اور یزد میں ہمیشہ آخرت کی بھلائی کی خاطر مشغول عبادت رہتے ہیں یزد کے باہر واقع مقبرہ جس میں بہت سے صالحین مدفون ہیں اور اسے مزار کہتے ہیں اس میں راتیں گزارتے تھے ان کا ایک ہمسایہ تھا جو ان کے ساتھ بلا بڑھا تھا اور وہ دونوں ایک ہی استاد کی شاگردی میں رہے جب وہ جوان ہوا تو اس نے وصولی عشر کا شغل اختیار کیا اور پھر اسی کام میں دنیا سے چل بسا وہ اسی جگہ کے قریب دفن ہوا جہاں یہ مرد صالح راتوں کو عبادت کرتے تھے اس کی مرگ پر ابھی ایک ماہ نہ گزرا تھا کہ اس نیک شخص نے اسے عمدہ لباس اور بہترین حالت میں دیکھا تب وہ اس کے قریب گئے اور اس سے کہا کہ میں تمہارے آغاز و انجام زندگی سے واقف ہوں اور تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہوں کہ تم ایسے لوگوں میں سے نہ تھے جن کے بارے میں یہ خیال کیا جائے کہ ان کا باطن صاف ہے نیز جو پیشہ تم نے اختیار کر رکھا تھا اس کا تقاضا بھی یہ تھا کہ تم عذاب میں پڑے رہو پس وہ کون سا عمل ہے جس کے ذریعے تم اس مرتبے پر پہنچے ہو؟ اس نے کہا کہ معاملہ ایسا ہی تھا جیسے آپ نے فرمایا ہے اور جب سے قبر میں آیا ہوں بڑے ہی سخت عذاب میں رہا ہوں یہاں تک کہ ہمارے استاد اشرف لوہار کی بیوی یہاں دفن کی گئی اور اس کے ساتھ ہی اس کی جائے دفن کی طرف اشارہ بھی کیا جو وہاں سے سو گز کے فاصلے پر تھی پھر بتایا کہ دفن کی رات میں امام ابو عبد اللہ الحسین - نے تین بار اس خاتون کی خبر گیری فرمائی جب تیسری دفعہ تشریف لائے تو آپ نے حکم فرمایا کہ اس قبرستان پر سے عذاب اٹھا دیا جائے چنانچہ اس وقت سے ہم سبھی اہل قبور کی حالت بہتر ہو گئی اور ہم نعمت و رحمت میں بسر کر رہے ہیں اس پر وہ صالح حیرت زدہ ہو کر بیدار ہوئے جب کہ وہ نہ اس لوہار کو جانتے تھے نہ اس گھر کی جائے وقوع سے واقف تھے پس وہ لوہاروں کے بازار گئے اور جستجو کی تو اس عورت کا خاوند انہیں مل گیا۔ انہوں نے پوچھا کہ تمہاری کوئی بیوی تھی اس نے کہا ہاں وہ کل

فوت ہو گئی اور اسے فلاں جگہ دفن کیا گیا ہے، ان بزرگ نے پوچھا کہ آیا وہ امام حسین- کی زیارت کو گئی تھی اس نے کہا نہیں کیا وہ ذکر و مصائب کیا کرتی تھی؟ اس نے کہا نہیں انہوں نے دریافت کیا آیا وہ مجلس عزاء برپا کرتی تھی اس نے کہا نہیں تب وہ لوہا کہنے لگا کہ آپ کس بات کی جستجو میں ہیں؟ اب بزرگ نے اسے اپنا خواب سنایا تو وہ کہنے لگا کہ میری بیوی ہمیشہ زیارت عاشورہ پڑھا کرتی تھی۔

### دوسری زیارت عاشورہ

یہ زیارت عاشورہ غیر معروف ہے جو زیارت مشہورہ ہی کی طرح اجر و ثواب کی حامل ہے اس میں سو مرتبہ لعنت کرنا اور سو مرتبہ سلام کرنا بھی نہیں ہے یہ ان لوگوں کیلئے فوز عظیم کی حیثیت رکھتی ہے جو اہم کاموں میں مشغول رہتے ہیں مزار قدیم میں اسکا جو طریقہ درج ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص دو یا نزدیک سے حضرت امام حسین- کی زیارت کرنا چاہے تو وہ غسل کرے اور صحرا یا اپنے گھر کی چھت پر جائے دو رکعت نماز بجا لائے اور الحمد کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور جب سلام پھیر لے تو آنحضرت کی طرف سلام کے ساتھ اشارہ کرے اور اسی سلام، اشارے اور نیت کے ساتھ اسی جہت کی طرف متوجہ ہو جس میں وہ ہے یعنی حضرت امام حسین- کے مزار کربلا معلیٰ کی طرف رخ کرے اور عاجزی و انکساری کے ساتھ یہ سلام پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ

آپ پر سلام ہو اے رسول خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے خوشخبری دینے والے ڈرانے والے کے فرزند اور اوصیائے کے سردار کے

الْوَصِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

فرزند آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا عليها السلام کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار آپ پر سلام ہو اے

خَيْرَةَ اللَّهِ وَابْنَ خَيْرَتِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَارَ اللَّهِ وَابْنَ نَارِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

پسندیدہ خدا اور پسندیدہ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے

الْوَثْرُ الْمُؤْتَرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْهَادِي الرَّكِيُّ وَعَلَى أَرْوَاحِ

وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اے وہ امام کہ جو رہے پاک و پاکیزہ ہے اور سلام ہو ان روحوں پر جو

حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَقَامَتْ فِي جَوَارِكَ، وَوَفَدَتْ مَعَ زُؤَارِكَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا

آپ کی بارگاہ میں اترتی ہیں آپ کے قرب میں ٹھہرتی اور آپ کے زائروں کے ہمراہ آتی ہیں سلام ہو آپ پر

بَقِيَّتِ وَبَقِيَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

میری طرف سے جب تک زندہ ہوں اور رات دن کی آمد جاری ہے یقیناً آپ کا سوگ بہت زیادہ اور بہت بھاری ہے

وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ أَجْمَعِينَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ صَلَوَاتُ  
 مومنوں اور مسلمانوں کے لیے اور ان سب پر بھاری ہے جو آسمانوں پر اور زمینوں میں ہیں پس ہم خدا کے ہیں اور اسی کی  
 طرف

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ وَنَحْيَاثُهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ  
 لوٹیں گے خدا کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں اور سلام ہوں آپ پر اے ابا عبد اللہ حسین علیہ السلام اور سلام ہو آپ کے بزرگوں  
 پر جو پاکیزہ

الْمُنْتَجِبِينَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِكُمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً خَذَلَتْكَ وَتَرَكْتَ نُصْرَتَكَ  
 اور منتخب ہیں اور سلام آپ کے فرزندوں پر جو ہدایت یافتہ رہبر ہیں خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپکا ساتھ چھوڑا آپ کی مدد  
 نہ کی

وَمَعُونَتِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ لَكُمْ وَمَهَّدَتْ الْجُورَ عَلَيْكُمْ وَطَرَقَتْ  
 اور کمک نہ پہنچائی اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کرنے کی بنیاد ڈالی آپ پر ستم کرنے کا سامان فراہم کیا  
 آپ کو

إِلَى أَذْيَبِكُمْ وَتَحْيِفِكُمْ وَجَارَتْ ذَلِكَ فِي دِيَارِكُمْ وَأَشْيَاعِكُمْ، بَرَيْتُ إِلَى اللَّهِ  
 آزار پہنچانے اور آپ کو بے گھر کرنے کی راہ نکالی اس ظلم و ستم کو آپ کے گھروں اور آپ کے ساتھیوں تک بڑھایا میں اظہار  
 عَزَّوَجَلَّ وَ إِلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَمَوَالِيَّ وَأَيْمَتِي مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ،  
 بیزاری کرتا ہوں خدائے تعالیٰ کے اور آپ کے سامنے اے میرے سردار میرے آقا اور میرے امام ان سے انکے ساتھیوں سے  
 انکے پیروکاروں سے

وَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ يَا مَوَالِيَّ مَقَامَكُمْ وَشَرَّفَ مَنْزِلَتَكُمْ وَشَانَكُمْ أَنْ يُكْرِمَنِي  
 اور سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے اے میرے آقا بلند کیا آپ کا مقام بڑھائی آپ کی عزت اور شان یہ کہ وہ مجھے بزرگی دے  
 بِوَلَايَتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَالْإِثْمَامِ بِكُمْ، وَبِالْبِرَاثَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ، وَأَسْأَلُ اللَّهَ الْبَرَّ  
 آپ کی ولایت آپ کی محبت آپ کی پیروی اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے جو بڑا  
 الرَّحِيمَ أَنْ يَرْزُقَنِي مَوَدَّتِكُمْ وَأَنْ يُؤَقِّفَنِي لِلطَّلَبِ بِثَارِكُمْ مَعَ الْإِمَامِ الْمُنْتَظَرِ  
 مہربان ہے یہ کہ وہ مجھے آپ کی مودت نصیب کرے اور مجھے توفیق دے کہ آپ کے خون کا بدلہ لوں اس امام کے ہمراہ  
 الْهَادِي مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَأَنْ يُبَلِّغَنِي

جو آنے والے رہبر ہیں آل محمد ﷺ میں سے ہیں اور یہ کہ وہ قرار دے مجھ کو آپ کے ساتھ دنیا و آخرت میں نیز مجھے بھی اس مقام محمود پر

المَقَامَ الْمُحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ، وَأَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي جَعَلَ  
پہنچائے جو اس نے آپ کیلئے خاص کیا ہے پھر سوال کرتا ہوں خدائے عزوجل سے آپ کے حق اور مرتبے کے واسطے سے جو  
خدا

اللَّهُ لَكُمْ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا أَعْطَى مُصَاباً بِمُصِيبَةٍ،  
نے آپ کیلئے قرار دیا ہے کہ وہ آپ کی عزاداری کے بدلے میں مجھے بہترین اجر دے جو اس نے آپ کے کسی عذر دار کو عنایت  
کیا ہو

إِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، يَا لَهَا مِنْ مُصِيبَةٍ مَا أَفْجَعَهَا وَأَنْكَاهَا لِقُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ  
یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے افسوس ہے کہ آپ کی اس مصیبت پر جو کتنی دلگداز اور گہری ہے مومنوں اور  
مسلمانوں

وَالْمُسْلِمِينَ فَ إِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي  
کے دلوں کے لیے پس ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ جائیں گے اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما  
اور مجھے اس جگہ قرار دے

فِي مَقَامِي مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتُ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ، وَاجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهاً فِي  
جہاں پر کھڑا ہوں ان افراد میں جن پر تیری سلامتی، رحمت اور بخشش ہوئی ہے اور مجھے قرار دے اپنے حضور باعزت  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

اور مقربین میں سے دنیا اور آخرت میں کیونکہ میں تیرا قرب چاہتا ہوں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے صدقے ان پر  
وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ وَ إِنِّي أَتَوَسَّلُ وَأَتَوَجَّهُ بِصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ  
اور انکی ساری آل پر تیری رحمتیں ہوں اے معبود! بے شک میں نے وسیلہ بنایا اور تیری طرف آیا بواسطہ مخلوق میں سے تیرے  
وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالطَّيِّبِينَ مِنْ دُرِّيَّتِهِمَا، اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ

پسندیدہ کے اور کائنات میں تیرے چنے ہوئوں یعنی حضرت محمد ﷺ و حضرت علیؑ اور ان دونوں کی پاکیزہ اولاد کو وسیلہ  
بنایا پس اے معبود محمد ﷺ

وَالِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ خِيَايَ خِيَايَ حَيَاهُمْ، وَمَمَاتِي مَمَاتِهِمْ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فِي

و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور بنا دے میری زندگی انکی زندگی جیسی اور میری موت انکی موت جیسی اور جدائی نہ ڈال مجھ میں

اور ان میں دنیا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَائِ اللَّهُمَّ وَهَذَا يَوْمٌ تَجَدَّدَ فِيهِ النِّقْمَةُ، وَتَنَزَّلَ فِيهِ

وآخرت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود آج وہ دن ہے جس میں نیا عذاب آتا ہے اور برستی ہے

اللَّعْنَةُ عَلَى اللَّعِينِ يَزِيدَ وَعَلَى آلِ يَزِيدَ وَعَلَى آلِ زِيَادٍ وَعُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَالشِّمْرِ

لعنت پر لعنت ملعون و لعنتی یزید پر اور اولاد یزید پر اور زیاد پر اور لعنت ہے عمر بن سعد اور شمر پر

اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ وَالْعَنْ مَنْ رَضِيَ بِقَوْلِهِمْ وَفِعْلِهِمْ مِنْ أَوَّلِ وَآخِرِ لَعْنًا كَثِيرًا وَأَصْلِهِمْ

اے معبود لعنت بھیج ان پر لعنت بھیج اس پر جو انکے قول و فعل پر راضی ہو اولین و آخرین میں سے بہت بہت لعنت ڈال

دے انکا اپنی

حَرَنَارِكَ وَأَسْكِنَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَائِثَ مَصِيرًا وَأَوْجِبْ عَلَيْهِمْ وَعَلَى كُلِّ مَنْ شَايَعَهُمْ

آگ کے شعلوں میں ٹھکانہ بنا ان کو جہنم میں ٹھہرا اور وہ کتنا برا ٹھکانہ ہے ضرور لعنت کر ان پر اور ان کے ساتھیوں پر

وَبَايَعَهُمْ وَتَابِعَهُمْ وَسَاعَدَهُمْ وَرَضِيَ بِفِعْلِهِمْ وَافْتَحْ لَهُمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى كُلِّ مَنْ

جنہوں نے ان سے پیمانہ باندھے انکی پیروی کی اور انکی مدد کرتے رہے اور انکے فعل پر راضی رہے کھول دے ان کیلئے اپنی ہر

لعنت کا

رَضِيَ بِذَلِكَ لَعْنَاتِكَ الَّتِي لَعَنْتَ بِهَا كُلَّ ظَالِمٍ، وَكُلَّ غَاصِبٍ، وَكُلَّ جَاحِدٍ،

راستہ اور ان پر بھی جو ان کے ظلم کو پسند کرتے ہیں اپنی طرف سے وہ لعنت کر جو لعنت کی ہے تو نے ہر ظالم پر ہر غاصب پر ہر

منکر پر ہر

وَكُلَّ كَافِرٍ، وَكُلَّ مُشْرِكٍ، وَكُلَّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ، وَكُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ

کافر پر ہر مشرک پر اور جو لعنت کی ہے تو نے ہر مردود شیطان پر اور ہر ضدی ستمگار پر اے معبود لعنت بھیج یزید پر

وَأَلِ يَزِيدَ وَبَنِي مَرْوَانَ جَمِيعًا اللَّهُمَّ وَضَعِفْ غَضَبَكَ وَسَخِّطْكَ وَعَذَابَكَ وَنَقِمَتَكَ

اولاد یزید پر اور اولاد مروان سب پر اے معبود گنا کر دے اپنا غضب اپنا غصہ اپنا عذاب اور اپنی سزا

عَلَى أَوَّلِ ظَالِمٍ ظَلَمَ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ، اللَّهُمَّ وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ لَهُمْ وَأَنْتَقِمَ

اس پہلے ظالم پر جس نے تیرے نبی کے خاندان پر ظلم کا آغاز کیا اے معبود لعنت کر ان سب پر جنہوں نے اہل بیت ﷺ پر

ظلم کیا اور تو ان

مِنْهُمْ إِنَّكَ دُو نِقْمَةٍ مِنَ الْمُجْرِمِينَ، اللَّهُمَّ وَالْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ آلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ،

سے انتقام لے کیونکہ تو مجرموں کو سزا دینے والا ہے اے معبود تو لعنت کر ان پہلے ظالموں پر جنہوں نے اہل بیت محمد ﷺ پر ظلم کیا

وَالْعَنِ أَرْوَاحَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَفُجُورَهُمْ وَالْعَنِ اللَّهُمَّ الْعِصَابَةَ الَّتِي نَازَلَتْ الْحُسَيْنَ

اور لعنت بھیج ان کی روحوں پر ان کے گھروں پر اور انکی قبروں پر نیز لعنت کر اے معبود اس گروہ پر جنہوں نے حسین ﷺ سے جنگ کی جو

بِنْتُ نَبِيِّكَ وَحَارِبَتُهُ وَقَتَلَتْ أَصْحَابَهُ وَأَنْصَارَهُ وَأَعْوَانَهُ وَأَوْلِيَاءَهُ وَشِيعَتَهُ

تیرے نبی ﷺ کی دختر کے فرزند ہیں لعنت کر ان پر جس نے ان سے جنگ کی اور قتل کیا انکے ساتھیوں اور مددگاروں کو اور قتل کیا انکے حامیوں انکے دوستوں

وَمُحِبِّيهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتَهُ، وَالْعَنِ اللَّهُمَّ الَّذِينَ خَبُّوا مَالَهُ، وَسَلَبُوا

انکے پیروکاروں اور مجبوں کو اور قتل کیا ان کے خاندان اور انکی اولاد کو اے معبود لعنت بھیج ان کا مال لوٹنے والوں اور ان کے خیمے

حَرِيمَتِهِ، وَمَنْ يَسْمَعُوا كَلَامَهُ وَلَا مَقَالَهُ، اللَّهُمَّ وَالْعَنِ كُلَّ مَنْ بَلَغَهُ ذَلِكَ فَرَضِي

تاراج کرنے والوں پر جنہوں نے توجہ نہ کی انکی گفتار اور ان کی پکار پر اے معبود لعنت کر ان سب پر جنہوں نے یہ واقعہ سنا اور وہ اس

بِهِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَالْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

پر خوش ہوئے اولین و آخرین میں سے اور ساری مخلوق میں سے سب پر قیامت کے دن تک، سلام ہو آپ پر

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى مَنْ سَاعَدَكَ وَعَاوَنَكَ وَوَأَسَاكَ بِنَفْسِهِ، وَبَدَلَ

اے ابا عبد اللہ الحسین ﷺ اور ان پر جنہوں نے آپ کا ساتھ دیا آپ کی مدد کی آپ کے لیے اپنی جانیں حاضر کر دیں اور آپ کا

دفاع

مُهِجَتَهُ فِي الذَّبِّ عَنكَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ، وَعَلَى زَوْجِكَ وَعَلَى

کرتے ہوئے اپنے خون میں نہا گئے سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور ان پر سلام آپ کی روح پر اور ان کی

أَرْوَاحِهِمْ، وَعَلَى ثُرَيَّتِكَ وَعَلَى ثُرَيَّتِهِمْ اللَّهُمَّ لِقِهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا

روحوں پر اور سلام آپ کی قبر پر اور ان کی قبروں پر اے معبود ملاقات کر ان سے رحمت و خوشنودی سے اور راحت و

وَرِيحَانًا، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ، وَيَا بَنَ سَيِّدِ

سرت سے آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اے ابا عبد اللہ ﷺ اے خاتم الانبیاء کے فرزند اے اوصیاء کے

الْوَصِيِّينَ، وَيَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَابْنَ الشَّهِيدِ

سردار کے فرزند اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے شہید ابن شہید  
اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ وَكُلِّ وَقْتٍ نَحْيَةً

اے معبود! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی آج کے دن اور اسی وقت اور ہر وقت بہت بہت درود  
وَسَلَامًا، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ، وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ سَلَامًا

اور سلام، سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے سردار کے فرزند اور ان پر جو آپ کے ہمراہ شہید ہوئے سلام ہو مسلسل  
مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ، السَّلَامُ

جب تک رات اور دن باقی رہیں سلام ہو حسین ؑ شہید پر جو علی ؑ کے فرزند ہیں سلام ہو  
عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ، السَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ

شہید علی ؑ پر جو حسین ؑ کے فرزند ہیں سلام ہو شہید عباس ؑ پر جو امیر المومنین ؑ کے فرزند ہیں  
السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ

سلام ہو ان شہیدوں پر جو امیر المومنین ؑ کی اولاد سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفر ؑ اور عقیل ؑ کی  
جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ، السَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اولاد سے ہیں سلام ہو ان سب شہیدوں پر جو مومنوں میں سے ہیں اے معبود محمد ﷺ  
وَالِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي نَحْيَةً وَسَلَامًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَيْكَ

وَالِ مُحَمَّدٍ ﷺ پر رحمت نازل کر اور ان کو میرا درود اور سلام پہنچا آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول ﷺ اور آپ ﷺ

پر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَائِ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ ن ،

سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور برکات ہوں خدا آپ کو اس غم کا بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے فرزند حسین - کے بارے میں

پایا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ پر سلام ہو اے ابا الحسن ؑ اے مومنوں کے امیر اور آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں خدا آپ کو  
أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَائِ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ يَا بِنْتَ رَسُولِ

اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے فرزند حسین ؑ کے بارے میں پایا آپ پر سلام ہو اے فاطمہ ؑ اے جہانوں  
کے پروردگار کے

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَائِ فِي وَلَدِكَ  
رسول ﷺ کی دختر آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں خدا آپکو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے  
فرزند حسین ﷺ کے

الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
بارے میں دیکھا آپ پر سلام ہو اے ابا محمد الحسن ﷺ آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں  
أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَائِ فِي أَخِيكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى أَزْوَاجِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے بھائی حسین ﷺ کے بارے میں پایا سلام ہو مومنین و مومنات کی  
روحوں پر

الْأَخْيَائِ مِنْهُمْ وَالْأَمَوَاتِ، وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُمْ  
کہ جو ان میں زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں ان سب پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہو بخدا ان کو اس غم پر بہترین  
اجر

الْعَزَائِ فِي مَوْلَاهُمْ الْحُسَيْنِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الطَّالِبِينَ بِنَارِهِ مَعَ إِمَامٍ عَدْلٍ  
دے جو انہیں اپنے مولا حسین ﷺ کے بارے میں ہے اے معبود! ہمیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے اس  
امام عادل

تُعَزُّ بِهِ الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
کے ہمراہ جن کے ذریعے تو اسلام و مسلمانوں کو عزت دے گا اے جہانوں کے پروردگار۔

پھر سجدے میں جا کر پڑھے: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى جَمِيعِ مَا نَابَ مِنْ حَطْبٍ وَلَكَ الْحَمْدُ  
اے معبود تیرے لیے حمد ہے بوجہ اس بڑی مصیبت کے جو پیش آئی تیرے لیے حمد ہے  
عَلَى كُلِّ أَمْرٍ، وَ إِلَيْكَ الْمُشْتَكَى فِي عَظِيمِ الْمُشْتَكَى فِي عَظِيمِ الْمُهِمَّاتِ بِخَيْرَتِكَ  
ہر معاملے میں اور تیری بارگاہ میں شکایت ہے ان بڑی مصیبتوں پر جو تیرے برگزیدہ دوستوں  
وَأَوْلِيَائِكَ وَذَلِكَ لِمَا أُوجِبَتْ لَهُمْ مِنَ الْكِرَامَةِ وَالْفَضْلِ الْكَثِيرِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيَّ

پر گزریں اس وجہ سے کہ تو نے لازم فرمائی ان کے لیے بزرگواری اور بہت زیادہ فضیلت پس اے معبود محمد ﷺ و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُودِ

پر رحمت فرما اور مجھے نصیب کر حسین - کی شفاعت و سفارش جس دن آنا ہے مقام معین حوض کوثر پر جو وارد  
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ، وَاجْعَلْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ

ہونے کی جگہ ہے اور قرار دے میری اپنے حضور کی بہترین آمد جو حسن ؑ اور حسین ؑ کے اصحاب  
 الْحُسَيْنِ الَّذِينَ وَاسَوْهُ بِأَنْفُسِهِمْ، وَبَدَلُوا دُونَهُ مُهَجِّهِمْ، وَجَاهَدُوا مَعَهُ أَعْدَائِكَ  
 کے ہمراہ وہم رکاب ہو جنہوں نے ان پر اپنی جانیں قربان کیں ان کے سامنے گردنیں کٹوا دیا اور ان کے ساتھ ہو کر تیرے دشمنوں  
 سے

اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَرَجَائِكَ، وَتَصَدِيقاً بِوَعْدِكَ، وَخَوْفاً مِنْ وَعِيدِكَ، إِنَّكَ  
 لڑے کہ تیری رضا پائیں اور امید لگائیں تجھ سے انہوں نے تیرے وعدے کو سچا جانا اور تیری سخت گیری سے ڈرے بے شک  
 تو

لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 مہربان ہے اس کے لیے جسے تو چاہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## آٹھویں زیارت

### زیارت اربعین

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین - کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے شیخ ؒ نے تہذیب میں اور مصباح میں امام  
 حسن عسکری - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا مومن کی پانچ علامات ہیں (۱) ہر شب و روز یسا کا ون رکعت نماز پڑھنا کہ اس  
 سے مراد سترہ رکعت فریضہ اور چونتیس رکعت نافلہ ہے (۲) زیارت اربعین کا پڑھنا، (۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، (۴) سجدہ کرتے  
 وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا (۵) نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے پڑھنا:

### پہلی زیارت

بیس صفر کو امام حسین - کی زیارت کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ وہ ہے جسے شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال  
 (ساربان) سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا مجھ کو میرے آقا امام جعفر صادق - نے زیارت اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ  
 جب سورج بلند ہو جائے تو حضرت کی زیارت کرو اور کہو:

السَّلَامُ عَلَيَّ وَلِيِّ اللَّهِ وَحَبِيبِهِ السَّلَامُ عَلَيَّ خَلِيلِ اللَّهِ وَنَجِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيَّ

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو خدا کے  
 صَفِيِّ اللَّهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ، السَّلَامُ عَلَيَّ الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ، السَّلَامُ عَلَيَّ

پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسین علیہ السلام پر جو ستم دیدہ شہید ہیں سلام ہو حسین علیہ السلام پر  
 أَسِيرِ الْكُرْبَاتِ وَقَتِيلِ الْعَبْرَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ، وَصَفِيُّكَ  
 جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر آسوجہ ہے اے معبود میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند تیرے

پسندیدہ

وَابْنُ صَفِيِّكَ، الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ، أَكْرَمَتُهُ بِالشَّهَادَةِ، وَحَبَوْتُهُ بِالسَّعَادَةِ، وَاجْتَبَيْتُهُ  
 اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی انکو خوش بختی نصیب کی اور

انہیں

بَطِيْبِ الْوِلَادَةِ، وَجَعَلْتُهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ، وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ، وَذَائِدًا مِنَ الدَّادَةِ،  
 پاک گھرانے میں پیدا کیا تو نے قرار دیا انہیں سرداروں میں سردار پیشوائوں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں  
 وَأَعْطَيْتُهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلْتُهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ، فَأَعْدَرَ فِي  
 نبیوں کے ورثے عنایت کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیاء میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا  
 الدُّعَاءِ، وَمَنْحَ النُّصْحِ، وَبَدَلَ مُهْجَتَهُ فَيْكَ لِيَسْتَنْفِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ، وَحَيْرَةِ

حق ادا کیا بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں سے  
 الضَّلَالَةِ، وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مِنْ عَرَّتِهِ الدُّنْيَا، وَبَاعَ حِظَّهُ بِالْأَزَلِ الذَّنِي، وَشَرَى

جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی  
 آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ، وَتَعَطَّرَسَ وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ، وَأَسْحَطَكَ وَأَسْحَطَ نَبِيَّكَ  
 آخرت کے لیے گھائے کا سودا کیا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبی  
 کو

وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ، وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ، الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ،  
 ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف  
 چلے گئے

فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُخْتَسِبًا حَتَّى سَفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَأَسْتَبِيحَ حَرِيمَهُ  
 پس حسین علیہ السلام ان سے تیرے لیے لڑے جم کر ہوشمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر انکا خون بہایا گیا اور  
 انکے اہل حرم کو لوٹا گیا

اللَّهُمَّ فَالْعَنُهُمْ لَعْنًا وَبِيلاً، وَعَدَّيْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ،

اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ کے  
فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيداً  
آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں آپ نیک  
بختی میں زندہ رہے

وَمَضَيْتَ حَمِيداً، وَمُتَّ فَقِيداً، مَظْلُوماً شَهِيداً، وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ  
قابل تعریف حال میگزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا  
مَا وَعَدَكَ، وَمُهْلِكٌ مَنْ حَذَلَكَ، وَمُعَدِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ  
جسکا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کریگا وہ جس نے آپکا ساتھ چھوڑا اور اسکو عذاب دیگا جس نے آپکو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں  
کہ

وَفَيْتَ بَعْدَهُ اللَّهُ، وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ،  
آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اسکی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپکو  
قتل کیا

وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی  
اے معبود میں

أَشْهَدُكَ أَنِّي وَلِيُّ لِمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ  
تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند  
رسول خدا

أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي الْأَصْلَابِ الشَّائِحَةِ، وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْكَ  
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی شکل میرے صاحب عزت صلبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے اپنی نجاست  
الْجَاهِلِيَّةِ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلِيسْكَ الْمُدْهَمَاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ  
سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں  
وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبُرِّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ

مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام ہیں نیک و پرہیزگار پسندیدہ

الرَّكْبَى الْهَادِي الْمَهْدِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْإِيْمَةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى

پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے  
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنَّ بَيْنَكُمْ مُؤْمِنٌ وَبَيْنَكُمْ مُؤَقِّنٌ

نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوپر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا  
بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلَامٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کیساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور

میری

وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ

مدد آپ کیلئے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ کہ آپ کے دشمن کیساتھ خدا کی رحمتیں ہوں  
اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ

آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر  
آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر وہاں سے واپس چلا آئے

### دوسری زیارت اربعین

یہ زیارت جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہے اور اس کی کیفیت و طریقے کے بارے میں عطا سے روایت ہے کہ اس نے  
کہا میں جابر کے ساتھ تھا ہم بیس صفر کو غاضر یہ پہنچے جابر نے دریائے فرات میں غسل کیا اور پاکیزہ لباس پہنا جو ان کے پاس تھا  
پھر مجھ سے کہا اے عطا تمہارے پاس کوئی خوشبو ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں میرے پاس سعد ہے پس انہوں نے وہ تھوڑی سی لے لی  
اور اپنے سر اور بدن پر چھڑک دی پھر ننگے پاؤں چل پڑے یہاں تک کہ امام حسین - کے سر ہانے جاٹھہرے تب انہوں نے تین بار  
اللہ اکبر کہا اور بے ہوش ہر کر گر پڑے جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے اَلْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا آلَ اللَّهِ.. الخ جو بعینہ وہی  
پندرہ رجب والی زیارت ہے کہ جسے ہم نے اعمال رجب میں نقل کر چکے ہیں اور سوائے چند ایک کلمات کے اس میں کوئی فرق نہیں  
ہے اور یہ بھی جیسا کہ شیخ مرحوم نے احتمال دیا ہے کہ نقل در نقل (اختلاف نسخ) ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس اگر کوئی شخص روز  
اربعین یہ زیارت بھی پڑھنا چاہے تو وہ پندرہ رجب کی زیارت کے صفحات میں سے پڑھ لے۔

## امام حسین-کی زیارت کے خاص اوقات

مؤلف لکھتے ہیں کہ ان اوقات کے علاوہ جو ذکر ہوئے ہیں امام حسین-کی زیارت کے دیگر اوقات اور بابرکت شب و روز بھی ہیں جن میں آپ کی زیارت کرنا افضل ہے خصوصاً وہ دن اور راتیں جو حضرت کے ساتھ نسبت رکھتی ہیں۔ مثلاً روز مہابہ ”آیہ ہل اتی“ کے نزول کا دن، آپ کی ولادت کی رات اور جمعہ کی راتیں پیچیساکہ ایک روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ ہر شب جمعہ میامام حسین- پر نظر کرم فرماتا ہے اور تمام نبیوں اور ان کے وصیوں کو آپ کی زیارت کرنے کے لیے بھیجتا ہے ابن قولیہ نے امام جعفر صادق- سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص شب جمعہ میں روضہ امام حسین- کی زیارت کرے تو وہ ضرور بخشا جائے گا اور وہ دنیا سے مایوسی و شرمندگی کی حالت میں نہیں جائے گا اور جنت میں اس کا گھر امام حسین- کے ساتھ ہوگا اعمش کی خبر میں آیا ہے کہ اس کے ہمسائے نے اس سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے اوراق گر رہے ہیں جن پر ہر اس شخص کیلئے امان نامہ لکھا ہوا ہے جو شب جمعہ میں امام حسین- کی زیارت کرے آئندہ صفحات میں کاظمین کے اعمال کے ذیل میں حاجی علی بغدادی کی حکایت میاس امر کی طرف اشارہ کیا جائے گا اور ان اوقات زیارت کے علاوہ دیگر بہترین اوقات کا ذکر بھی آئیگا ایک روایت میں ہے کہ لوگوں نے امام جعفر صادق- سے پوچھا کہ امام حسین- کی زیارت کا کوئی ایسا وقت ہے جو دوسرے اوقات سے بہتر ہو؟ آپ نے فرمایا حضرت کی زیارت ہر وقت اور زمانے میں کرو کہ آپ کی زیارت ایک عمل خیر ہے جو اس کو جتنا زیادہ بجالائے گا وہ اتنی ہی زیادہ نیکی حاصل کرے گا اور جو اسے کم بجالائے گا وہ کم نیکی حاصل کر سکے گا۔ پس تم کوشش کرو کہ حضرت کی زیارت ان بابرکت اوقات میں کرو جن میں اعمال خیر کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے انہی مبارک اوقات میں ملائکہ آسمان سے اتر کر حضرت کی زیارت کرتے ہیں لیکن ان اوقات کے لیے کوئی زیارت مخصوصہ منقول نہیں ہے البتہ تین شعبان کو جو امام حسین- کا یوم ولادت ہے اس کیلئے ناجیہ مقدسہ سے ایک دعا صادر ہوئی ہے جو اس دن پڑھنا چاہیے اور ہم وہ دعا شعبان کے اعمال میں نقل کر چکے ہیں یہ بھی جاننا چاہیے کہ حضرت کی زیارت کربلائے معلیٰ میں پڑھنے کے علاوہ دوسرے شہروں میں پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت ہے اس ضمن میں یہاں ہم صرف دو روایتیں نقل کرتے ہیں جو کافی تہذیب اور فقیہ میں آئی ہیں۔

### پہلی روایت

ابن ابی عمیر نے ہشام سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق- نے فرمایا تم میں سے جس کا راستہ دور دراز ہو اور اس کے گھر سے ہمارے مزاروں تک سفر زیادہ ہو تو وہ اپنے مکان کی سب سے اونچی چھت پر جائے اور دو رکعت نماز بجالاکر ہماری قبروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہم پر سلام بھیجے تو یقیناً اس کا سلام ہم تک پہنچ جاتا ہے۔

### دوسری روایت

حنان ابن سدير نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق - نے مجھ سے فرمایا کہ اے سدير کیا تم ہر روز قبر حسين - کی زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں اس پر آپ نے فرمایا کہ تم لوگ کس قدر جفا کار ہو کیا ہر جمعہ کو زیارت کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا تو کیا ہر سال زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ کچھ سال ایسے تھے جن میں میں نے زیارت کی ہے تب آپ نے فرمایا کہ اے سدير تم لوگ امام حسين - کے ساتھ کیسی جفا کرتے ہو کیا تم نہیں جانتے کہ خدائے تعالیٰ نے دو ہزار فرشتے مقرر کیے ہیں اور تہذیب و فقیہ میں ہے کہ وہ دس لاکھ فرشتے ہیں کہ جن کے بال بکھرے ہوئے اور خاک آلود ہیں۔ وہ حضرت پر گریہ کرتے ہیں آپ کی زیارت کرتے ہیں اور کبھی کوتاہی نہیں کرتے پس اے سدير تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہر جمعہ کو پانچ مرتبہ اور دن میں ایک مرتبہ روضہ امام حسين - کی زیارت نہیں کرتے؟ میں نے عرض کی کہ آپ پر فدا ہو جاؤں ہمارے اور حضرت کے روضہ کے درمیان کئی فرسخ کا فاصلہ ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے گھر کی چھت پر جاؤ پھر دائیں بائیں نظر کرو تو اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرو اور حضرت کے روضہ اقدس کی سمت اشارہ کر کے کہو ”السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ“ پس اس سے تمہارے لیے ایک زیارت لکھی جائے گی اور وہ زیارت حج و عمرہ کے برابر ہوگی سدير کا بیان ہے کہ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ میں مہینے میسبیس مرتبہ سے بھی زیادہ یہ عمل کیا کرتا تھا اور زیارت مطلقہ کے آغاز میں وہ امور گزر چکے پیسو یہاں کیلئے مناسب تھے۔

## اضافی بیان

### قبر حسين ؑ کی خاک کے فوائد

جاننا چاہیے کہ ایسی بہت سی روایات آئی ہیں کہ جن کے مطابق امام حسين - کی قبر مبارک کی خاک میں سوائے موت کے ہر تکلیف اور مرض سے شفا ہے اس میں ہر بلا و مصیبت سے امان اور ہر خوف خطر سے تحفظ کی تاثیر ہے اس سلسلے میں اخبار و روایات متواتر ہیں اور اس مقدس خاک کی جو کرامتیں ظاہر ہوئیں ہیں وہ اتنی زیادہ ہیں کہ یہاں ان سب کا ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ میری کتاب فوائد الرضویہ کہ جو علمائے امامیہ کے حالات میں ہے میں نے اس میں محدث جلیل القدر آقا سید نعمت اللہ جزائری کے حالات میں لکھا ہے کہ انہوں حصول علم میں بڑی زحمت اٹھائی اور بہت تکالیف برداشت کی ہیں۔ آغاز تعلیم میں چونکہ ان میں چراغ کے خریدنے کی سکت نہ تھی لہذا وہ چاند کی چاندنی میں بیٹھ کر لکھتے پڑھتے تھے چاند کی چاندنی میسبٹھ کر اتنا زیادہ لکھنے پڑھنے کے نتیجے میں ان کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہو گئی چنانچہ وہ اپنی بینائی کی بحالی کیلئے امام حسين - کی قبر شریف کی خاک اور عراق میں واقع دیگر ائمہ معصومین کی قبور کی خاک بطور سرمہ استعمال فرماتے تھے پس اس خاک کی برکت سے ان کی آنکھیں ٹھیک ہو گئیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے لکھا ہے کہ ہمارے زمانے کے لوگ جن کا کفار و مشرکین کے ساتھ رہن سہن ہے ممکن ہے وہ اس کرامت پر تعجب کریں کمال الدین دمیری نے حیات العیون میں نقل کیا ہے کہ اڑدھا جب ہزار سال کا ہو جاتا ہے تو اس کی آنکھیں اندھی اور

بے نور ہو جاتی ہیں تب خدائے تعالیٰ اسے یہ سوجھ عطا کرتا ہے کہ وہ اپنے اندھے پن کو دور کرنے کے لیے اپنی آنکھیں رازیا نچ (ایک قسم کی گھاس) پر ملے، اس وقت وہ اڑدھا اندھا ہونے کے باوجود بیابان سے نکل کر ان باغوں اور جگہوں کی طرف جاتا ہے جہاں رازیا نچ گھاس پیدا ہوتی ہے پس وہ طویل راہیں طے کر کے اس گھاس کے پاس پہنچتا اور اپنی آنکھیں اس پر ملتا ہے تو اسکی بینائی پلٹ آتی ہے اس بات کو زمخشری وغیرہ نے بھی نقل کیا ہے ہاں اگر خدائے قدیر نے ایک گھاس میں یہ تاثیر رکھی ہے کہ اندھا اڑدھا اس کی تلاش میجائے تو اس کی آنکھیں پھر سے روشن ہو جائیں تو اس میں کیا تعجب ہو سکتا ہے فرزند ان رسول ﷺ جو خدا کی راہ میں شہید ہو گئے ہیں ان کی قبور کی خاک میں وہ تمام بیماریوں سے شفا قرار دے اور ان کو برکات دینے والی بنا دے تاکہ مجان اہل بیت ان سے فائدہ اٹھائیں اور آرام و راحت حاصل کریں یہاں ہم اس مضمون کی چند روایات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

### بہلی روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جنت کی حوریں جب دیکھتی ہیں کوئی فرشتہ کسی مقصد سے زمین پر جا رہا ہے تو وہ اس سے عرض کرتی ہیں کہ ان کیلئے قبر حسین - سے خاک شفا اور تسبیح بطور سوغات لے کر آئے

### دوسری روایت

معتبر سند کے ساتھ منقول ہے کہ ایک شخص نے بیان کیا امام علی رضا - نے میرے لیے خراسان سے کچھ چیزیں ایک پوٹلی میں باندھ کر بھیجیں میں نے اسے کھولا تو اس سے کچھ خاک ملی تب میں نے اسے لے کر آنے والے آدمی سے پوچھا کہ یہ کیسی خاک ہے اس نے کہا یہ امام حسین - کی قبر شریف کی خاک ہے امام علی رضا - جب بھی کسی کی طرف کوئی چیز یا کپڑا وغیرہ بھیجتے ہیں تو یہ خاک بھی اس کیساتھ رکھ دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ خدا کے اذن و مشیت سے یہ خاک بلاؤں سے امان کا ذریعہ ہے۔

### تیسری روایت

عبداللہ ابن ابی یعفور نے امام جعفر صادق - سے عرض کی کہ ایک شخص امام حسین - کی قبر سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے اس سے برکت حاصل ہوتی ہے لیکن دوسرا شخص وہاں سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے اس سے کچھ بھی نفع و برکت حاصل نہیں ہوتی حضرت نے فرمایا کہ بات یوں نہیں ہے بخدا جو بھی شخص یہ خاک اٹھائے اور یہ عقیدہ رکھے کہ اسے نفع دے گی تو اس کو ضرور نفع و برکت حاصل ہوتی ہے۔

### چوتھی روایت

ابوحزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق - کی خدمت میں عرض کی کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے بعض ساتھی امام حسین - کی قبر مبارک سے خاک اٹھاتے ہیں اور اس سے شفا حاصل کرتے ہیں آیا اس خاک میں شفا کی تاثیر رکھی گئی ہے آپ نے فرمایا کہ حضرت کی قبر اطہر ارد گرد کے چار میل تک کی خاک سے شفا حاصل ہو سکتی ہے اور اسی طرح ہمارے جد بزرگوار حضرت

رسول کی قبر شریف کی خاک، امام حسن-، امام زین العابدین- اور امام محمد باقر- کی قبور کی خاک میں بھی یہ تاثیر موجود ہے پس تم بھی ان قبور سے خاک لیا کرو کہ وہ ہر دکھ کی دوا اور ہر خوف سے امان کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ سوائے اس دعا کے جس سے شفا ملتی ہے کوئی اور چیز اس خاک کی برابری نہیں کر سکتی اسے ناپاک جگہ یا ناپاک برتن میں رکھا جائے کہ اس طرح خاک شفا کا اثر زائل ہو جاتا ہے بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اسے شفا کی خاطر تو استعمال کرتے ہیں لیکن اس بات پر انہیں بہت کم یقین ہوتا ہے اور اگر کسی کو یقین ہو جائے کہ اس خاک میں شفا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہے اور اسے کسی اور دوا کی حاجت نہیں رہتی اس خاک کے اثر کو کافر جنات زائل کر دیتے ہیں جو خود کو اس سے مس کر لیتے ہیں اس خاک کو جس چیز پر رکھا جائے وہ اسے سونگھتے ہیں جس سے اسکی پاکیزہ خوشبو ختم ہو جاتی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ کافر جنات انسانوں سے حسد کرتے ہیں جب بھی کوئی شخص حائر حسینی سے خاک اٹھاتا ہے تو وہ کافر جنات خود کو اس سے مس کرنے کیلئے اکٹھے ہو جاتے ہیں جنکی تعداد کو خدا کے علاوہ کوئی نہیں جانتا حالانکہ فرشتے ان کو روضہ پاک کے قریب آنے سے روکتے رہتے ہیں پس اگر یہ خاک ان کافر جنات کے مس کر لینے سے محفوظ رہ جائے تو جس بیماری کے علاج میں اسے کام میں لایا جائے اس سے ضرور شفا حاصل ہوگی لہذا جب اس خاک کو وہاں سے اٹھائے تو اسے چھپائے رکھے اور اس پر اللہ کا نام زیادہ سے زیادہ پڑھے:

میں نے یہ بھی سنا ہے کہ جو لوگ اس خاک شفا کو وہاں سے لیتے ہیں وہ اسے کچھ زیادہ اہمیت نہیں دیتے اور بعض افراد تو اسے جانوروں پر لادے ہوئے بورے میں یا کسی ایسے برتن میں رکھ دیتے ہیں جس کو ناپاک ہاتھ لگتے رہتے ہیں پس کیونکر ایسے شخص کو اس سے شفا ملے گی جو اسکا جائز احترام نہیں کرتا اور جو چیز اس کیلئے فائدہ مند ہے اسکو معمولی سمجھے تو وہ اپنے عمل کو فاسد کر دیتا ہے۔

پانچویں روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جو شخص خاک کربلا کو اٹھانا چاہے وہ اسے انگلیوں کے پورو کیساتھ اٹھائے اور اسکی مقدار چنے کے دانے کے برابر ہو پھر اسے اپنی آنکھوں اور جسم کے دیگر حصوں پر ملے اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَتَوَيَّ فِيهَا وَبِحَقِّ جَدِّهِ وَأَبِيهِ وَأُمِّهِ وَأَخِيهِ

اے معبود اس خاک کے واسطے سے اور اس کے واسطے سے جو اس میں دفن اور مقیم ہے اور اسکے نانا اسکے بابا اسکے ماں اور

اسکے بھائی کے واسطے سے

وَالْأُمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْخَائِفِينَ بِهِ إِلَّا جَعَلْتَهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَائٍ وَبُرْتًا

ان ائمہ عليهم السلام کے واسطے سے جو اسکی اولاد میں ہوئے اور ان فرشتوں کے واسطے سے جو اسکے ارد گرد ہیں اس خاک کو ہر درد کی دوا

بنادے

مِنْ كُلِّ مَرَضٍ، وَنَجَاةً مِنْ كُلِّ آفَةٍ، وَحِرْزًا يَمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ

اسے ہر بیماری سے ذریعہ صحت اور ہر مصیبت سے بچنے کا ذریعہ بنا لیا اسے میری سپر بنا اس چیز سے جس کا مجھے خوف و خطرہ ہے۔

اسکے بعد اس خاکِ شفا کو استعمال میں لائے روایت میں آیا ہے کہ امام حسینؑ کی خاکِ قبر کو مہر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اس پر سورہ قدر پڑھے نیز روایت ہوئی ہے کہ جب خاکِ شفا خود کھائے یا کسی کو کھلائے تو اس وقت کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَجْعَلُهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَعِلْمًا نَّافِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَائٍ اِنَّكَ عَلٰى خَدَاكِے نَامٍ مِّنْ سَمِیِّ اللّٰهِ ذَاتِ السَّمِیِّمِیۃِ

خدا کے نام سے اور خدا کی ذات سے اے معبود اس خاک کو رزق کی فراوانی علم میں نفع اور ہر بیماری سے شفا کا ذریعہ بنا لے

شک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں امام حسینؑ کی خاکِ قبر کے بہت سے فائدے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کو میت کے ساتھ قبر میں رکھنا، اس سے کفن پر لکھنا اور اس پر سجدہ کرنا مستحب ہے روایت ہے کہ اس پر سجدہ کرنا سات پردوں کو ہٹا دیتا ہے یعنی یہ قبول نماز کا سبب بن جاتا ہے اور وہ نماز آسمان کی طرف بلند ہو جاتی ہے نیز اس خاک سے تسبیح بنانا، اس تسبیح سے ذکر الہی کرنا اور اسے ہاتھ میں رکھنا بڑی فضیلت کا موجب ہے اس خاک سے بنائی گئی تسبیح کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ انسان کے ہاتھ میں تسبیح کرتی رہتی ہے اگرچہ وہ تسبیح نہ بھی پڑھ رہا ہو اور اس کا یہ تسبیح کرنا اور اس تسبیح کے علاوہ ہے جسے دنیا کی ہر چیز انجام دیتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَ اِنَّ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَہُمْ

اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر یہ کہ وہ اس کی تسبیح کرتی ہے حمد سے لیکن تم ان چیزوں کی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو۔

اس مفہوم کو مولانا رومیؒ نے یوں ادا کیا ہے:

(۱) گرترا از غیب چشمتی باز شد

باتو ذات جہاں ہم راز شد

(۲) نطق خاک و نطق آب و نطق گل

ہست محسوس حواس اہل دل

(۳) جملہ ذرات در عالم نہاں

باتو میگویند روزان و شبان

(۴) ما سمیعیم و بصیر و باشیم

باشمانا محرماں ما خا مشیم

(۵) از جمادی سوی جان جان شوید

غلغل اجزای عالم بشنوید

(۶) فاش تسبیح جمادات آیدت

و سوسه تادیلها بزو آیدت

ترجمہ:

(۱) اگر تمہارے باطن کی آنکھ کھل جائے تو تم دنیا کے ذرے ذرے کے رازداں بن جاؤ گے۔

(۲) مٹی پانی اور پھول کی گفتگو کو اہل باطن کے کان ہی سنتے ہیں۔

(۳) اس دنیا کا ذرہ ذرہ دن رات تم سے سرگوشی کرتے ہوئے کہہ رہا ہے۔

(۴) کہ ہم میں سے ہر ایک سنتا، دیکھتا اور سمجھتا ہے لیکن تم نامحرموں کی سامنے ہم چپ رہتے ہیں۔

(۵) تم اپنی جان لکڑی پتھر وغیرہ کی جان سے ملا دو اور دنیا کے ہر ذرے کی آواز سنو۔

(۶) اس طرح تم جمادات کی تسبیح سنو گے اور تمہارا تجیل تمہیں اس تسبیح کے معنی سے آشنا کرے گا۔

خلاصہ یہ کہ اس روایت میں قبر حسین کی مٹی سے بنائی گئی تسبیح کا جو تسبیح کرنا بیان ہوا ہے وہ اس پاک خاک کی ایک

خصوصیت ہے۔

### چھٹی روایت

امام علی رضا سے منقول ہے کہ جو شخص خاک شفا کی تسبیح ہاتھ میں لے کر ہر دانے پر یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا حمد ہے خدا کے لیے خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے۔

پس خدائے تعالیٰ تسبیح کے ہر ہر دانے کے عوض اس کے لیے چھ ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے چھ ہزار گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے چھ ہزار درجے بلند کرے گا اور اس کیلئے چھ ہزار شفاعتیں لکھے گا۔ امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ جو شخص خاک کربلا سے بناٹی ہوئی پختہ تسبیح پھیرے اور ایک بار استغفار کرے تو حق تعالیٰ اس کیلئے ستر بار استغفار لکھے گا اور اگر اس تسبیح کو محض ہاتھ میں لیے رہے تو بھی اس کے ہر دانے کے عوض اس شخص کیلئے سات بار استغفار لکھی جائے گی۔

### ساتویں روایت

یہ ایک معتبر روایت ہے جس میں منقول ہے کہ جب امام جعفر صادق - عراق آئے تو لوگوں کا ایک گروہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ ہمیں اس بات کا تو علم ہے کہ امام حسین - کی خاک قبر ہر درد کی دوا ہے تو کیا یہ خاک پاک ہر خوف و خطر سے امن کا موجب بھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہے اور جو شخص یہ چاہے کہ ہر خطرے سے امان میں رہے تو وہ خاک شفا کی بنی ہوئی تسبیح ہاتھ میں پکڑتے ہوئے تین بار یہ دعا پڑھے:

أَصْبَحْتُ اللَّهُمَّ مُعْتَصِماً بِذِمَامِكَ وَجِوَارِكِ الْمَنِيِّ الَّذِي لَا يُطَاوُلُ وَلَا يُحَاوِلُ مِنْ

صبح کی میں نے اے معبود کہ محفوظ ہوں تیری نگہداری و تیری پناہ میں جو بچاؤ کرتی ہے کہ نہ دست درازی کرتا ہے نہ گھیرتا ہے

کوئی

شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ

فریب کار اور تاریکی میں آزار پہنچانے والا تیری تمام مخلوقات میں سے اور نہ وہ جو مخلوق میں سے تو نے پیدا کیا چپ رہنے

وَالنَّاطِقِ فِي جَنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوفٍ بِلِبَاسِ سَابِعَةِ حَصِينَةَ وَهِيَ وَلَايُ أَهْلِ بَيْتِ

اور بولنے والے میں ہر خطرے سے حفاظت میں ہوں کہ پہنے ہوئے ہوزرہ جو محکم ہے اور وہ ہے محبت ان اہل بیت کی

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٌ مُتَّجِزاً مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِي إِلَى أَدْبِيَّةِ بِيَدَارِ حَصِينِ الْإِحْلَاصِ فِي

جو تیرے نبی ﷺ کا خاندان ہیں محفوظ ہوں ہر اذیت پہنچانے والے سے محکم دیوار کے پیچھے کہ وہ ہے تہ دل سے ماننا

الاعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ، وَالتَّمَسُّكِ بِجَبَلِهِمْ جَمِيعاً، مُوقِناً أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَمِنْهُمْ

ان کے حق کو اور تعلق رکھنا ان کے مضبوط سلسلے سے اس یقین کے ساتھ کہ حق ان کا ہے ان کے ساتھ ہے ان سے ہے اور

ان سے

وَفِيهِمْ وَبِهِمْ، أَوْلَى مَنْ وَالُوا، وَأَعَادِي مَنْ عَادُوا، وَأَجَانِبُ مَنْ جَانَبُوا،

محبت کرتا ہوں جو ان سے محبت کریں ان سے دشمنی رکھتا ہوں جو ان سے دشمنی رکھیں اور ان سے دور ہوں جو ان سے دوری کریں

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَأَعِزَّنِي اللَّهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا أَنْتَقِيهِ، يَا عَظِيمُ

پس محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما اور پناہ دے اے معبود بواسطہ انکے ہر چیز کے شر سے جس سے ڈرتا ہوں بزرگی والے

حَجَزْتُ الْأَعَادِيَ عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، إِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

دور کر دے دشمنوں کو مجھ سے بواسطہ آسمانوں اور زمین کی پرورش کے اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے اور ایک دیوار و مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ۔ پھر تسبیح پر بوسہ دے اور دونوں آنکھوں پر

ان کے پیچھے بنا دی ہے پس ہم نے ڈھانپ دیا ان کو تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے

بلے اور کہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ، وَبِحَقِّ صَاحِبِهَا، وَبِحَقِّ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس برکت والی خاک کے بواسطہ اس قبر والے کے بواسطہ

جَدِّهِ وَبِحَقِّ أَبِيهِ وَبِحَقِّ أُمِّهِ وَبِحَقِّ أَخِيهِ وَبِحَقِّ وُلْدِهِ الطَّاهِرِينَ اجْعَلْهَا شِفَاءً مِنْ

اسکے نانا اور بابا کے اور بواسطہ اسکی ماں اور بھائی کے اور اسکے پاک فرزندوں کے واسطے سے اس خاک کو ہر درد کی دوا

كُلِّ دَاءٍ، وَأَمَانًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ، وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ سُوءٍ

ہر خطرے سے امان اور ہر تکلیف سے حفاظت کرنے والی بنا دے۔

اس کے بعد تسبیح کو اپنی پیشانی پر بلے چنانچہ اگر یہ عمل صبح کے وقت کرے تو اس دن شام تک اور اگر شام کو کرے تو صبح

تک وہ شخص خدا کی پناہ و امن میں رہے گا ایک روایت میں ہے کہ جس شخص کو کسی حاکم یا کسی اور شخص سے خوف لاحق ہو تو وہ

جب گھر سے باہر جائے تو یہ عمل کرے پس وہ اس حاکم وغیرہ کے شر و آزار سے محفوظ رہے گا۔

مولف کہتے ہیں کہ علمائے کے ہاں مشہور یہ ہے کہ خاک کا کھانا اگرچہ جائز نہیں ہے لیکن امام حسین کی قبر مطہر کی خاک کو حصول

شفا کی خاطر چنے کے دانے کی مقدار میکھایا جاسکتا ہے بلکہ احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ مسور کے دانے جتنی ہی کھائے اور بہتر یہ ہے کہ

خاک شفا کو منہ میں ڈال کر اوپر سے پانی پیئے اور یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ

اے معبود اے بنا دے رزق واسع، علم نافع اور ہر بیماری سے شفا اور ہر دکھ کی دوری کا ذریعہ۔

علامہ مجلسی کا ارشاد ہے کہ احتیاط اسی میں ہے کہ خاک کربلا سے جو تسبیح اور سجدہ گاہ بنائی جائے اسے بیچا اور خریدا نہ جائے بلکہ

بطور ہدیہ و سوغات دیا جائے لیکن پہلے سے شرط کیے بغیر اگر بعد میں ایک دوسرے کو راضی کر لیں یعنی کچھ رقم سے لین دین کر دیں تو

بہت بہتر ہوگا جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادق - سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسین - کی خاک قبر کو بیچے تو یہ فعل ایسا ہے جیسے اس نے حضرت کی ہڈی اور گوشت کی خرید و فروخت کی ہے۔

مولف کہتے ہیں میرے استاد محترم ثقتہ الاسلام محدث نوری نے اپنی کتاب دارالسلام میں تحریر فرمایا ہے کہ ایک دن میرے بھائیوں میں سے ایک والدہ مرحومہ کی خدمت میں حاضر ہوا والدہ مرحومہ نے دیکھا کہ اس نے سجدہ گاہ اپنی قبا کی اس جیب میں رکھی ہے جو پہلو کی طرف ہوتی ہے پس انہوں نے اسے یہ بے ادبی کرنے پر ڈانٹا کیونکہ اس کی جیب میں رکھنے سے سجدہ گاہ کبھی ران تلے دب کر ٹوٹ جاتی ہے تب میرے بھائی نے تسلیم کیا کہ بے شک آپ درست فرماتی ہیں کہ اب تک دو سجدہ گاہیں مجھ سے اسی طرح ٹوٹ چکی ہیں لہذا اب میں وعدہ کرتا ہوں کہ آج کے بعد ایسی جیب میں سجدہ گاہ نہیں رکھوں گا اس بات کو کئی دن ہو گئے تھے کہ میرے والد علامہ مرحوم نے خواب دیکھا جن کو اس واقعہ کی خبر نہ تھی کہ آقا و مولا امام حسین - ان کے پاس تشریف لائے اور کتاب خانے میں اکٹھے بیٹھے ہیں، آپ نے والد مرحوم سے فرمایا کہ اپنے بیٹوں کو بلائیں کہ میں ان سے بھی ملاقات کروں چنانچہ میرے والد نے ہم پانچ بھائیوں کو وہاں بلایا اور ہم سب حضرت کے سامنے آکھڑے ہوئے، آپ کے پاس بلبوسات اور ایک خاص چیز تھی جو ہم میں سے ہر ایک کو باری باری بلا کر عنایت فرماتے تھے جب میرے اس مذکورہ بھائی کی باری آئی تو حضرت نے اس پر غصے کی نظر ڈالی اور میرے والد سے فرمایا کہ اس نے میری خاک قبر سے بنی ہوئی دو سجدہ گاہیں توڑی ہیں۔ چنانچہ آپ نے وہ خاص چیز اسکی طرف پھینک دی اور دوسروں کی طرح اپنے پاس بلا کر عنایت نہیں فرمائی اور جہاں تک مجھے یاد ہے وہ شال بننے کی کنگھی تھی۔ اس وقت میرے والد کی آنکھ کھل گئی اور انہوں نے اپنا یہ خواب میری والدہ مرحومہ کو سنایا تو انہوں نے سجدہ گاہ کے بارے میں میرے اس بھائی سے اپنی گفتگو کا قصہ بیان کیا تو وہ اس خواب کی صداقت پر متعجب ہو کر رہ گئے۔

## آٹھویں فصل

### فضیلت و کیفیت زیارت کاظمین

اس فصل میں زیارت کاظمین یعنی امام موسیٰ کاظم و امام محمد تقیؑ کی زیارت کی فضیلت و کیفیت، مسجد براثا، نواب اربعہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سلمان کی زیارت کا بیان ہے اور اس میں چند مطالب ہیں

### پہلا مطلب

#### زیارت کاظمین کے فضائل

معلوم ہونا چاہیئے کہ امام موسیٰ کاظم و امام محمد تقیؑ کی زیارت کے فضائل بہت زیادہ ہیں کئی اخبار و روایات میں وارد ہوا ہے کہ امام موسیٰ کاظم کی زیارت حضرت رسول اور امیر المؤمنین کی زیارت کے برابر ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ گویا امام حسین کی زیارت کے ہم مرتبہ ہے ایک روایت میں ہے کہ جو شخص امام موسیٰ کاظم کی زیارت کرے گویا اس نے رسول اللہ کی زیارت کی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو امام موسیٰ کاظم کی زیارت کرے بہشت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔ محمد بن شہر آشوب نے اپنی کتاب مناقب میں لکھا ہے کہ تاریخ بغداد کے مولف خطیب بغدادی نے اپنے استاد سے اور انہوں نے علی بن خلال سے نقل کیا ہے کہ جب بھی مجھے کوئی مشکل کام پیش آیا تو میں نے امام موسیٰ کاظم کے روضہ مبارک پر جا کر انہیں اپنا وسیلہ بنایا تو خدائے تعالیٰ نے وہ کام مجھ پر آسان کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بغداد کی ایک عورت کو دوڑ کر جاتے دیکھا گیا تو اس سے پوچھا گیا کہ کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا کہ میں امام موسیٰ کاظم کے روضہ مبارک پر جا رہی ہوں تاکہ وہاں اپنے لڑکے کی ربائی کے لیے دعا کروں جس کو قید میں ڈال دیا گیا ہے اس جگہ ایک جنبلی شخص کھڑا تھا اس نے اس عورت سے طنز کرتے ہوئے کہا کہ تمہارا لڑکا قید خانے میں مر گیا ہے۔

اس عورت نے وہیں کھڑے ہو کر دعا مانگی کہ اے میرے رب! میں اس ہستی کا واسطہ دیتی ہوں کہ جسے قید خانے میں شہید کیا گیا اور اس کی مراد امام موسیٰ کاظم تھے۔ میں دعا کرتی ہوں کہ یہاں تو اپنی قدرت کاملہ کو ظاہر فرما، اچانک دیکھا گیا کہ اس عورت کے لڑکے کو آزاد کر دیا گیا اور اس ہنسی اڑانے والے جنبلی کے لڑکے کو اس کے جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔ شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے ابراہیم بن عقبہ سے روایت کی ہے۔ کہ اس نے کہا: میں نے ایک عریضہ امام علی نقی کی خدمت میں بھیجا اور اس میں یہ سوال پوچھا کہ امام حسین امام موسیٰ کاظم اور امام محمد تقی کی زیارت میں سے کونسی مقدم ہے جواب میں فرمایا کہ زیارت امام حسین مقدم ہے، لیکن مذکورہ دو معصوموں کی زیارت کا اجر و ثواب بھی بہت زیادہ ہے۔

## زیارت امام موسیٰ کاظم -

واضح ہو کہ کاظمین کے حرم شریف کی زیارتوں میں سے بعض زیارتیں وہاں مدفون معصوموں کیلئے مشترک ہیں اور بعض زیارتیں ان دونوں میں سے کسی ایک امام کیلئے مختص ہیں۔ اور جو زیارت امام موسیٰ کاظم - سے مختص ہے جیسا کہ سید ابن طاووس نے مزار میں نقل کیا ہے اسکی کیفیت یہ ہے کہ جب کوئی شخص آپکی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے اور پھر آرام اور وقار کیساتھ آہستہ آہستہ حضرت کے حرم مبارک کی طرف چلے اور جب دروازے پر پہنچے تو یہ کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى هِدَايَتِهِ لِدِينِهِ، وَالتَّوْفِيقِ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں خدا بزرگتر ہے حمد ہے خدا کیلئے کہ اس نے اپنے دین کی راہنمائی کی

اور

لِمَا دَعَا إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَكْرَمُ مَقْصُودٍ، وَأَكْرَمُ مَأْتِيٍّ،

اپنے جس راستے کی طرف بلایا اس پر چلنے کی توفیق دی اے معبود بے شک تو بہترین مقصود ہے اور تو بہت اچھا مہمان نواز ہے

پس

وَقَدْ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَيْكَ يَا بِنْتَ بِنْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ

میں تیری بارگاہ میں آیا کہ تیرا قرب حاصل کروں تیرے نبی کی دختر کے فرزند کے واسطے سے ان پر تیری رحمتیں ہوں اور انکے

پاکیزہ

وَأَبْنَائِهِ الطَّيِّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تُحَيِّبْ سَعْيِي وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي

آبائی پر اور انکے پاکیزہ فرزندوں پر اے معبود محمد ﷺ اور اس کی پاک آل ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میری کوشش

ناکام نہ بنا میری امید نہ توڑ

وَاجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ - پھر حرم شریف کے اندر جائے

اور مجھے اپنے حضور باعزت مقربوں میں سے قرار دے اس دنیا میں اور عالم آخرت میں۔

جب کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے اور کہے: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے خدا کی راہ میں اور رسول ﷺ خدا کے دین پر خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل

پر اے معبود

اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ - جب روضہ پاک کے دروازے پر پہنچے تو

بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مومنین و مومنات کو

وہاں کھڑے ہو کر اجازت مانگے اور کہے: **يَا أَدْخُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا أَدْخُلْ يَا**

کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے رسول ﷺ کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے نبی کیا میں اندر آجاؤں

**مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَا أَدْخُلْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَدْخُلْ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ يَا أَدْخُلْ يَا**

اے محمد ﷺ بن عبد اللہ کیا میں اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیر ﷺ کیا میں اندر آجاؤں اے ابو محمد حسن ﷺ کیا

میں اندر آجاؤں اے

**أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنَ يَا أَدْخُلْ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا أَدْخُلْ يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ ابْنَ**

ابو عبد اللہ الحسین ﷺ کیا میں اندر آجاؤں ابو محمد ﷺ علی ابن الحسین ﷺ کیا میں اندر آجاؤں اے ابو جعفر ﷺ محمد

بن

**عَلِيَّ يَا أَدْخُلْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَا أَدْخُلْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ**

علی ﷺ کیا میں اندر آجاؤں اے ابو عبد اللہ ﷺ جعفر بن محمد ﷺ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے مولیٰ موسیٰ ﷺ ابن

جعفر ﷺ

**يَا أَدْخُلْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا أَدْخُلْ يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيَّ**

کیا میں داخل ہو جاؤں اے میرے مولا اے ابو جعفر ﷺ کیا میں داخل ہو جاؤں اے میرے مولا محمد ﷺ ابن علی ﷺ -

پھر اندر داخل ہو جائے اور چار مرتبہ کہے: **اللَّهُ أَكْبَرُ -** اب قبر مبارک کے سامنے قبلہ کو اپنے کندھے کے پیچھے رکھے ہوئے کھڑے

ہو کر یہ زیارت پڑھے:

**الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ، اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ، اَلْسَّلَامُ**

آپ پر سلام ہو ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا ﷺ کے فرزند آپ پر

**عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ وَابْنَ صَفِيَّتِهِ، اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ وَابْنَ أَمِينِهِ اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ**

سلام ہو اے برگزیدہ خدا و برگزیدہ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امین خدا اور امین خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر جو زمین کی

**يَا نُورَ اللَّهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ، اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَى، اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ**

تاریکیوں میں خدا کے نور ہیں آپ پر سلام ہو اے ہدایت دینے والے امام آپ پر سلام ہو اے دین

**الدِّينِ وَالتَّقَى اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ الْمُرْسَلِينَ**

و تقویٰ کے نشان آپ پر سلام ہو اے نبیوں کے علم کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے علم کے خزینہ آپ پر سلام ہو

اے  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَائِبَ الْأَوْصِيَاءِ السَّابِقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ الْمُبِينِ  
گزرے ہوئے اوصیاء کے قائم مقام آپ پر سلام ہو اے روشنی دینے والی وحی کے ممتاز عالم  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ الْيَقِينِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ الْمُرْسَلِينَ،  
آپ پر سلام ہو اے علم و یقین کے مالک آپ پر سلام ہو اے رسولوں کے علم کے خزینہ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الصَّالِحُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الزَّاهِدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
آپ پر سلام ہو اے نیک امام آپ پر سلام ہو کہ آپ پر ہیزگار امام ہیں آپ پر سلام ہو  
أَيُّهَا الْإِمَامُ الْعَابِدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الرَّشِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَقْتُولُ

کہ آپ عبادت گزار امام ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ امام ہیں سردار ہیں ہدایت دینے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے قتل ہونے والے

الشَّهِيدُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ وَابْنَ وَصِيِّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ مُوسَى  
اور شہید ہونے والے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند اور انکے وصی کے فرزند آپ پر سلام ہو اے میرے آقا موسیٰ  
بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ عَنِ اللَّهِ مَا حَمَلَكَ، وَحَفِظْتَ مَا  
بْنِ جَعْفَرٍ ۝ خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے وہ احکام پہنچائے جو آپ کے پاس

تھے ان علوم کی  
اسْتَوَدَعَكَ وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللَّهِ، وَأَقَمْتَ أَحْكَامَ اللَّهِ، وَتَلَوْتَ كِتَابَ  
حفاظت کی جو آپ کے سپرد ہوئے آپ نے حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام جانا اور احکام الہی پہنچائے اور کتاب خدا

اللَّهُ، وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِ اللَّهِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى أَتَاكَ  
تلاوت کی، خدا کی خاطر مصیبتوں پر صبر کیا راہ خدا میں جہاد کرنے کا حق ادا کیا یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے  
الْيَقِينُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى عَلَيْهِ آبَاؤُكَ الطَّاهِرُونَ وَأَجْدَادُكَ الطَّيِّبُونَ  
میں گواہ ہوں کہ آپ اس راستے پر چلے جس پر آپ کے پاک ابائی اجداد چلے اور خوش کردار باپ دادا جو اوصیاء میں  
الْأَوْصِيَاءُ الْهَادُونَ الْآئِمَّةُ الْمَهْدِيُّونَ، لَمْ تُؤْتِرْ عَمِيَّ عَلَى هُدًى، وَلَمْ تَمَلْ مِنْ حَقِّ إِيَّايَ  
ہدایت دینے والے امام ہیں ہدایت یافتہ آپ نے گمراہی کو ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق سے باطل

بَاطِلٍ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلَا مِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَنَّكَ أَدَّبْتَ الْأَمَانَةَ،

کی طرف نہیں گئے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا اس کے رسول ﷺ اور امیر المؤمنین علیؑ کی خیر خواہی کی نیز آپ نے امانت پہنچائی

وَأَجْتَنَّبْتَ الْحَيَانَةَ، وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ

اور خیانت سے بچے رہے آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے المُنْكَرِ، وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصاً مُجْتَهِداً مُحْتَسِباً حَتَّىٰ أَتَاكَ الْيَقِينُ، فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنِ

منع کیا اور آپ نے خدا کی عبادت کی سچے دل اور پوری کوشش و ہوش مندی سے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا جزا دے الإسلام وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزَائِ وَأَشْرَفَ الْجَزَائِ، أَتَيْتُكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ زَائِراً، عَارِفاً

آپ کو اسلام و مسلمانوں کی طرف سے بہترین جزا اور اعلیٰ ترین جزا میں حاضر ہوں اے رسول خدا ﷺ کے فرزند زیارت کرنے بِحَقِّكَ مُقَرَّباً بِفَضْلِكَ، مُخْتَمِلاً لِعِلْمِكَ، مُخْتَجِباً بِذِمَّتِكَ، عَائِداً بِبِقَرِّكَ،

آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کی بڑائی کو مانتے ہوئے آپ کے علم سے بہرہ ور آپ کی ذمہ داری کے ماتحت آپ کے روضہ کی پناہ لے کر لَا إِذاً بِضَرْحِكَ، مُسْتَشْفِعاً بِكَ إِلَى اللَّهِ، مُوَالِياً لِأَوْلِيَائِكَ، مُعَادِياً لِأَعْدَائِكَ

آپ کی ضریح کا اسرا لے ہوئے خدا کے حضور آپ سے شفاعت کی خواہش میں آپ کے دوستوں سے دوستی آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتے ہوئے

مُسْتَبْصِراً بِشَأْنِكَ وَبَاهْدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ، عَالِماً بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَبِالْعَمَى

آپ کے شان اور مرتبے کو سمجھتے اور اس ہدایت کو جانتے ہوئے جس پر آپ کا بند رہے آپ کے مخالفوں کی گمراہی سے آگاہ اور انکی بے

الَّذِي هُمْ عَلَيْهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمَّيْ وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي يَا بَنَ

سمجھی کو جانتے ہوئے جس میں وہ گرفتار تھے قربان آپ پر میرے ماں باپ میری جان میرا کنبہ میرا مال اور میری اولاد اے رسول

رَسُولِ اللَّهِ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّباً بِزِيَارَتِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى، وَمُسْتَشْفِعاً بِكَ إِلَيْهِ فَاشْفَعْ

خدا کے فرزند آپ کے پاس آیا ہوں آپ کی زیارت سے خدا کا قرب حاصل کرنے اور اسکے حضور آپ سے شفاعت کرانے کیلئے پس لِي عِنْدَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي، وَيَعْفُو عَن جُرْمِي، وَيَتَجَاوَزَ عَن سَيِّئَاتِي،

میری شفاعت کیجیے اپنے رب کے سامنے تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرمادے میری برائیوں کو نظر انداز کر

وَيَمْحُو عَنِّي خَطِيئَاتِي، وَيُدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، وَيَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، وَيَغْفِرَ لِي وَلَا بَائِي  
 اور میری غلطیوں کو مٹا ڈالے وہ مجھ کو جنت میں داخل کرے مجھ پر ایسی مہربانی کرے جو اسکے لائق ہے اور بخش دے مجھے اور  
 میرے بزرگوں

وَلَا إِخْوَانِي وَأَخَوَاتِي وَالْجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَعَارِبِهَا  
 اور میرے بھائیوں اور میری بہنوں اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے جو زمین کے مشرق و مغرب میں ہیں  
 اپنے  
 بِفَضْلِهِ وَجُودِهِ وَمَنِّهِ

کرم اپنی عطا اور اپنے احسان کے ساتھ۔  
 پھر خود کو قبر پر گرائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور جو دعا مانگنا چاہے مانگے اس کے بعد  
 حضرت کے سر ہانے کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ  
 آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اے موسیٰ بن جعفر عليه السلام خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ  
 آپ ہدایت دینے

الْهَادِي وَالْوَلِيُّ الْمُرْتَشِدُ، وَأَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيلِ، وَصَاحِبُ التَّأْوِيلِ، وَحَامِلُ التَّوْرَةِ  
 والے امام اور راہ بتانے والے مدگار ہیں بے شک آپ قرآن کریم کے حامل آیات کی تاویل و مراد سے واقف اور تورات  
 وَالْإِنْجِيلِ، وَالْعَالِمُ الْعَادِلُ، وَالصَّادِقُ الْعَامِلُ، يَا مَوْلَايَ أَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ  
 و انجیل کے عالم ہیں آپ صاحب انصاف دانشمند اور سچ بولنے والے عمل کرنیوالے ہیں اے میرے آقا خدا کے سامنے آپکے  
 مِنْ أَعْدَائِكَ، وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِمَوْلَاتِكَ، فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ

دشمنوں سے بیزاری ظاہر کرتا ہو اور آپ سے محبت کے وسیلے خدا کا قرب چاہتا ہو اور خدا رحمت کرے آپ پر آپکے باپ  
 وَأَجْدَادِكَ وَأَبْنَائِكَ وَشِبَعَتِكَ وَمُحِبِّكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 دادا پر آپ کے بزرگوں پر آپ کے فرزندوں پر اور آپ کے پیرکاروں اور محبوبوں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔  
 پھر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یسین اور دوسری رکعت میں سورہ رحمن  
 پڑھے یا جو سورہ اسبیاد ہو وہی پڑھ لے اس کے بعد خدا سے جو دعا چاہے مانگے۔

امام موسیٰ کاظم کی ایک اور زیارت

شیخ مفید، شہید اور محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ جب کاظمین میں امام موسیٰ کاظم - کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل زیارت کرے اور پھر حرم شریف کی طرف روانہ ہو دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور حرم مطہر میں داخل ہوتے وقت پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَالسَّلَامُ عَلَيَّ  
خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے خدا کی راہ میں اور رسول ﷺ خدا کے دین پر خدا رحمت کے ان پر اور انکی آل  
پر اور سلام ہو  
أُولِيَّائِ اللّٰهِ  
خدا کے اولیائی پر۔

اس کے بعد حضرت امام موسیٰ کاظم - کی قبر مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے :

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ، السَّلَامُ  
آپ پر سلام ہو اے زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی آپ پر  
عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ  
سلام ہو اے خدا کی حجت آپ پر سلام ہو اے دروازہ خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور  
الرِّكَاتِ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقًّا تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ  
زکوٰۃ دی آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی جیسے تلاوت کرنے کا حق ہے آپ نے راہ خدا میں  
فِي اللّٰهِ حَقًّا جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا، وَعَبَدْتَهُ مُخْلِصًا حَتَّى أَتَاكَ  
جہاد کا حق ادا کیا خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے ہوشمندی سے آپ مخلصانہ عبادت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہید  
الْيَقِينِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَوْلَى بِاللّٰهِ وَبِرِسُوْلِهِ، وَأَنَّكَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا، أَبْرَأُ إِلَى اللّٰهِ مِنْ  
ہو گئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا اور اس کے رسول کے ہاں بلند درجہ رکھتے ہیں اور یقیناً آپ رسول خدا کے فرزند ہیں

میں خدا

أَعْدَائِكَ، وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ بِمُؤَالَاتِكَ، أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ عَارِفًا بِحَقِّكَ، مُوَالِيًا  
کیسا منے آپ کے دشمنوں سے بیزار ہوں اور آپکی محبت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں میں آپ کے پاس آیا ہوں اے میرے آقا  
آپ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

حق سے واقف آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں

پھر اپنے آپ کو قبر مبارک پر گرائے اس پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اس کے بعد وہاں سے سرہانے کی طرف آئے اور کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ صَادِقٌ، أَدَّيْتِ نَاصِحًا، وَقُلْتِ أَمِينًا

آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ خدا کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سچے ہیں آپ نے نصیحت کا حق ادا کیا آپ قول میں

امانتدار ہیں

وَمَضَيْتِ شَهِيدًا، لَمْ تُؤَثِّرِ عَمِيَّ عَلَى الْهُدَى، وَمَلَّمْتِ مِنْ حَقِّ إِلَى بَاطِلٍ، صَلَّى اللَّهُ

اور آپ دنیا سے شہادت پا کر گزرے آپ نے ہدایت پر گمراہی کو ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی طرف مائل نہ ہوئے خدا آپ پر

عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ وَأَبْنَائِكَ الطَّاهِرِينَ

آپ کے باپ دادا پر رحمت کرے اور آپ کے پاکیزہ فرزندوں پر۔

پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجالائے اس کے علاوہ بھی وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے اور جب

فارغ ہو تو سجدے میں جائے اور یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَ إِلَيْكَ قَصَدْتُ وَبِفَضْلِكَ رَجَوْتُ وَقَبْرَ إِمَامِي الَّذِي أُوجِبْتُ

اے معبود! میں نے تیرا سہارا لیا ہے تیری طرف بڑھا ہوں اور تیرے کرم کا امیدوار ہوں یہ میرے امام کی قبر ہے جن کی

پیروی

عَلَى طَاعَتِهِ زُرْتُ، وَبِهِ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ، فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أُوجِبْتُ عَلَى

تو نے مجھ پر لازم فرمائی ہے میں نے اس کی زیارت کی اور تیرے حضور اپنا وسیلہ بنایا پس ان کے حق کے واسطے سے جو تو نے

اپنے

نَفْسِكَ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيْيَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَا كَرِيمُ۔ اب دایاں رخسار قبر پر رکھے اور کہے: اللَّهُمَّ

اوپر واجب کر رکھا ہے بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور سبھی مومنوں کو اے کریم اے معبود

قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِهَا۔ اب بائیں رخسار قبر مبارک پر

یقیناً تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرما اور حاجات پوری فرما۔

رکھے اور کہے: اللَّهُمَّ قَدْ أَحْصَيْتِ ذُنُوبِي فَحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے معبود یقیناً تو میرے گناہوں کو جانتا ہے پس محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ کے حق کے واسطے محمد ﷺ و آل ﷺ محمد پر

مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهَا وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ

رحمت فرما اور ان گناہوں کو بخش دے مجھے عطا کر اس قدر جو تیری شان کے لائق ہے۔  
اب سجدے کی حالت میں ہو جائے اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا شُكْرًا اٰپس سجدے سے سر اٹھائے اور ہر اس چیز کے لیے دعا مانگے جس کی خواہش رکھتا ہے۔

### صلوات امام موسیٰ کاظم

مؤلف کہتے ہیں: ابن طاؤس نے مصباح الزائر میں امام موسیٰ کاظم - کی زیارت کے ساتھ ایک صلوات نقل فرمائی ہے جس میں حضرت - کے فضائل عبادت اور آپکی مصیبت کا ذکر موجود ہے لہذا آپکی زیارت کرنے والے کو اس صلوات کے فیض سے محروم نہیں رہنا چاہئے اور وہ صلوات یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، وَصَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَصِيِّ الْأَبْرَارِ، وَ إِمَامِ

اے معبود! محمد ﷺ اور ان کے خاندان پر رحمت نازل کر اور موسیٰ علیہ السلام بن جعفر علیہ السلام پر رحمت فرما جو نیکوکاروں کے قائم مقام خوش کرداروں کے پیشوا

الْأَخْيَارِ، وَعَيْبَةِ الْأَنْوَارِ، وَوَارِثِ السَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ، وَالْحِكْمِ وَالْأَثَارِ، الَّذِي كَانَ يُحْيِي

انوار کے خزانہ صبر و اطمینان کے مالک اور علوم و اعمال کے جاننے والے کہ جو رات کو جاگ

اللَّيْلَ بِالسَّهْرِ إِلَى السَّحْرِ بِمُؤَاصَلَةِ الْاسْتِغْفَارِ، حَلِيفِ السَّجْدَةِ الطَّوِيلَةِ، وَالذُّمُوعِ

کر گزرتے کہ صبح ہونے تک متواتر استغفار کرتے تھے دیر تک سجدے میں رہتے بہت آسو بہاتے

الْعَزِيْرَةِ، وَالْمُنَاجَاةِ الْكَثِيْرَةِ، وَالضَّرَاعَاتِ الْمُتَّصِلَةِ، وَمَقَرِّ النَّهْيِ وَالْعَدْلِ، وَالْحَيْرِ

بہت زیادہ دعا و مناجات کرتے اور برابر آہ و زاری فرماتے وہ مقام عقل و عدالت ہیں اور مقام نیکی

وَالْفَضْلِ وَالنَّدَى وَالْبَدَلِ وَمَأْلَفِ الْبُلُوْءِ وَالصَّبْرِ وَالْمُضْطَهَدِ بِالظُّلْمِ وَالْمَقْبُوْرِ بِالْجُوْرِ

و فضیلت اور عطا و سخاوت کا مرکز ہیں وہ صبر و آزمائش سے مانوس ہیں ایذا دی گئی ان کو ظلم کے ساتھ رکھا گیا قید سخت میں تنگی

دی گئی

وَالْمُعَذَّبِ فِي قَعْرِ السُّجُوْنِ وَظَلَمِ الْمَطَامِيْرِ، ذِي السَّنَاقِ الْمَرْضُوْضِ بِحَلْقِ الْفِيُوْدِ،

ان کو زندان کے تہ خانے کی کال کو ٹھریوں میں تنگ و سخت بیڑیوں سے ان کی پنڈلیاں لہو لہان رہیں

وَالْجَنَازَةَ الْمُنَادِيْ عَلَيْهَا بِذُلِّ الْاسْتِخْفَافِ وَالْوَارِدِ عَلَى جَدِّهِ الْمُصْطَفَى وَأَبِيهِ الْمُرْتَضَى

ان کے جنازے پر توہین و تذلیل کے ساتھ آوازیں کسی گئیں وہ اپنے نانا محمد مصطفیٰ اپنے باپ علی مرتضیٰ علیہ السلام

وَأُمِّهِ سَيِّدَةِ النَّسَائِيْ بِ إِزْثِ مَعْصُوْبٍ، وَوَلَايِيْ مَسْلُوْبٍ، وَأَمْرٍ مَّغْلُوْبٍ، وَدَمٍ مَّطْلُوْبٍ، وَسَمِّ

اور اپنی ماں سیدہ زہرا ؑ کے پاس پہنچے جب کہ انکا حق غصب کیا گیا حکومت چھین لی گئی مقصد بدایا گیا انتقام خون باقی ہے اور آپکو

مَشْرُوبِ اللّٰهُمَّ وَكَمَا صَبَرَ عَلَىٰ غَلِيظِ الْمِحْنِ، وَتَجَرَّعَ عُصَصَ الْكُرْبِ، وَاسْتَسَلَّمَ  
جام زہر پلایا گیا تھا اے معبود! جیسے انہوں نے سخت اذیت میں صبر کیا دکھوں کے گھونٹ حلق سے اتارے تیری رضا کے آگے  
جھک

لِرِضَاكَ، وَأَخْلَصَ الطَّاعَةَ لَكَ، وَمَحَضَ الْحُشُوعَ، وَاسْتَشَعَرَ الْحُضُوعَ، وَعَادَى  
گئے سچے دل سے تیری اطاعت میں رہے تیرے سامنے فروتن ہوئے تیری جناب میں عاجز رہے بدعت و اہل بدعت کے مخالف  
الْبِدْعَةَ وَأَهْلَهَا، وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَوْامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ لَوْمَةٌ لَانِهِمْ، صَلَّى عَلَيْهِ  
رہے اور انہوں نے تیرے امر و نہی میں سے کسی چیز میں کسی ملامت کرنے والے کی کچھ پروا نہ کی ان پر ایسی رحمت کر جو بڑھنے  
والی

صَلَاةً نَامِيَةً مُنِيغَةً زَاكِيَةً تُوجِبُ لَهُ بِهَا شَفَاعَةَ أُمَّمٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَتُزَوِّنُ مِنْ بَرَايَاكَ،  
بلند تر پاک تر ہو اسکے ذریعے انکو شفاعت کا حق دے کہ وہ تیری مخلوق میں سے قوموں کی اور تیرے بندوں میں سے گروہوں کی  
شفاعت کریں

وَبَلَّغَهُ عَنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَأَتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا،  
اور ان کو ہمارا درود اور سلام پہنچا ہمیں ان سے محبت کرنے پر اپنی طرف سے فضیلت بھلائی مغفرت اور رضوان خوشنودی  
عطا فرما

إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَمِيمِ، وَالتَّجَاوُزِ الْعَظِيمِ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
کیونکہ تو بہت زیادہ کرم کرنے والا اور بڑا درگزر کرنے والا ہے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

### امام محمد تقی - کی مخصوص زیارت

شیخ مفید شیخ ؑ شہید ؑ اور محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ زائر جب امام موسیٰ کاظم - کی زیارت سے فارغ ہو تو پھر امام  
محمد تقی - کی طرف متوجہ ہو کہ جو اپنے جد بزرگوار امام موسیٰ کاظم - کی پشت کی جانب مدفون ہیں۔ پس ان کی قبر شریف کے سامنے  
کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ فِي

آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو کہ آپ زمین کی

ظُلُمَاتِ الْأَزْوَاجِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ،

تاریکیوں میں خدا کا نور ہے آپ پر سلام ہو اے رسول خدا ﷺ کے فرزند آپ پر سلام ہو اور آپ کے پاکیزہ آبائی پر  
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَوْلِيَائِكَ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ

آپ پر سلام ہو اور آپ کے فرزندوں پر آپ پر اور آپ کے اولیائی پر میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے  
أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَتَلَوْتَ

نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ نے تلاوت  
الْكِتَابِ حَقَّ تِلَاوَتِهِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ، وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ حَتَّى

قرآن کا حق ادا کر دیا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو حق جہاد ہے اور خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ شہید  
أَتَاكَ الْيَقِينُ، أَتَيْتَكَ زَائِرًا، عَارِفًا بِحَقِّكَ، مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ، مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ

ہو گئے میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کے دوستوں سے دوستی آپ کے دشمن سے دشمنی رکھتا ہوں  
فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

پس اپنے رب کے ہاں میری شفاعت کریں۔

پھر اپنے چہرے کو قبر مطہر سے مس کرے اس پر بوسہ دے بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجالائے اسکے بعد وہاں جس قدر چاہے  
نماز پڑھے جب فارغ ہو تو سجدے میں جائے اور کہے:

إِرْحَمْنَا مَنْ أَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر رکھے اور پڑھے: إِنَّ

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور جرم کیا اور اب بے چارگی میں اس کا اعتراف کیا ہے۔ اگر میں ایک  
كُنْتُ بِنَسْرِ الْعَبْدِ فَأَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عِنْدِكَ

بدترین بندہ ہوں تو تو کیا ہی اچھا رب ہے۔ تیرے بندے نے بہت گناہ کیے ہیں

فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوَ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيمُ اب سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا شُكْرًا

لیکن تیری طرف سے درگزر ہی مناسب ہے اے بخشنے والے شکر ہے شکر ہے۔

اور اس کے بعد اپنے کاموں میں مصروف ہو جائے۔

امام محمد تقی - کی دوسری زیارت

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے مزار میں فرمایا ہے کہ امام موسیٰ کاظم - کی زیارت کرنے کے بعد امام محمد تقی - کی قبر شریف پر بوسہ دے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أبا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ النَّبِيَّ الْإِمَامَ الْوَفِيَّ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے ابو جعفر محمد رحمۃ اللہ علیہ بن علی رحمۃ اللہ علیہ نیکو کار پر ہیزگار امام وفا شعار آپ پر سلام ہو  
أَيُّهَا الرَّضِيُّ الرَّكِيُّ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللَّهِ، السَّلَامُ

کہ آپ پسندیدہ و پاکیزہ ہیں آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے خدا کے رازداں آپ پر  
عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ضِيَاءَ اللَّهِ، السَّلَامُ

سلام ہو اے نمائندہ خدا سلام ہو آپ پر اے راز الہی آپ پر سلام ہو اے خدا کی روشنی آپ پر  
عَلَيْكَ يَا سَنَاءَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِمَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ، السَّلَامُ

سلام ہو اے خدا سے روشن شدہ آپ پر سلام ہو اے کلام خدا آپ پر سلام ہو اے رحمت خدا آپ پر  
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّوْرُ السَّاطِعُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

سلام ہو کہ آپ چمکتا ہو انور ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ چودھویں کا چاند ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پاک ہیں  
الطَّيِّبُ مِنَ الطَّيِّبِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

پاکیزہ لوگوں میں سے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پاک شدہ اور پاک شدگان میں سے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ بہت  
الْأَيَّةُ الْعُظْمَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرَى، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ

بڑی نشانی ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ بہت بڑی دلیل ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ خطا و لغزش سے پاک ہیں  
الرِّلَّاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُنَزَّهَ عَنِ الْمُعْضَلَاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلِيُّ عَنِ

آپ پر سلام ہو کہ آپ منزہ ہیں اس سے کہ مشکل مسئلہ حل نہ کر پائیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بلند ہیں اس سے کہ اوصاف میں  
کچھ کمی

نَقِصِ الْأَوْصَافِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ الْأَشْرَافِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ

پائی جائے آپ پر سلام ہو کہ آپ صاحبان مرتبہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے دین کے  
الدِّينِ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَلِيُّ اللَّهِ وَحُجَّتُهُ فِي أَرْضِهِ وَأَنَّكَ جَنْبُ اللَّهِ وَخَيْرُهُ اللَّهُ وَمُسْتَوْدَعُ

ستون میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے ولی اور زمین میں اس کی حجت ہیں آپ خدا کے طرفدار اور اس کے چنے ہوئے ہیں

آپ

عَلِمَ اللَّهُ وَعَلِمَ الْأَنْبِيَاءُ، وَرَكَنُ الْإِيمَانِ، وَتَرْجُمَانُ الْقُرْآنِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مَنْ اتَّبَعَكَ عَلَى

علم الہی اور علم انبیاء کے امانتدار ہیں اور آپ ایمان کا پایہ اور قرآن کے شارح ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ کا

پیرو حق

الْحَقِّ وَالْهُدَىٰ وَأَنَّ مَنْ أَنْكَرَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ عَلَى الصَّلَاةِ وَالرَّذَىٰ أَبْتَرًا إِلَىٰ

وہدایت پر گامزن ہے اور آپکا انکار کرنے والا اور آپ سے عداوت رکھنے والا گمراہی اور ہلاکت میں پڑا ہے میں آپکے اور خدا کے  
اللہ وَ إِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

سامنے ایسے لوگوں سے دنیا و آخرت میں بیزار ہوں آپ پر سلام ہو جب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی ہیں۔

پھر حضرت پر اس طرح صلوات بھیجے: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے معبود! حضرت محمد ﷺ اور ان کے خاندان پر رحمت فرما اور محمد ﷺ بن علیؑ پر

بِنِ عَلِيِّ الزَّكِيِّ التَّقِيِّ وَالْبِرِّ الْوَفِيِّ وَالْمُهَذَّبِ النَّقِيِّ هَادِي الْأُمَّةِ وَوَارِثِ آلِ إِمَّةِ وَخَازِنِ

رحمت فرما کہ جو پاکیزہ پرہیزگار نیکوکار وفادار نیک اطوار برگزیدہ امت کے رہبر ائمہ علیہ السلام کے جانشین رحمت کے

الرَّحْمَةِ وَيَنْبُوعِ الْحِكْمَةِ، وَفَائِدِ الْبَرَكَةِ، وَعَدِيلِ الْقُرْآنِ فِي الطَّاعَةِ، وَوَاحِدِ الْأَوْصِيَاءِ

خزینہ دار حکمت کے سرچشمہ بابرکت رہنما پیروی کے لحاظ سے قرآن کے ہم پلہ اخلاص و عبادت کے اعتبار سے اوصیاء میں

فِي الْإِحْلَاصِ وَالْعِبَادَةِ، وَحُجَّتِكَ الْعُلْيَا، وَمَثَلِكَ الْأَعْلَى، وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَى،

صاحب مرتبہ تیری بلندتر حجت تیرا بنایا ہوا بہترین نمونہ تیرا خوشترین کلام تیری طرف بلانے والے

الدَّاعِي إِلَيْكَ، وَالذَّلَالِ عَلَيْكَ، الَّذِي نَصَبْتَهُ عَلِمًا لِعِبَادِكَ، وَمُتَرَجِّمًا لِكِتَابِكَ،

اور تیری طرف رہنمائی کرنے والے ہیں جن کو تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان قرار دیا اپنی کتاب کا ترجمان گردانا اپنے حکم

وَصَادِعًا بِأَمْرِكَ، وَنَاصِرًا لِدِينِكَ، وَحُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ، وَنُورًا تَخْرُقُ بِهِ الظُّلْمَ،

کا بیان گر ٹھہرایا ہے اپنے دین کا مددگار مقرر کیا اپنی مخلوق پر حجت بنایا اور وہ نور قرار دیا جس سے تاریکیاں دور ہوتی ہیں

وَقُدْوَةً تُدْرِكُ بِهَا الْهُدَايَةَ، وَشَفِيعًا تُنَالُ بِهِ الْجَنَّةَ اللَّهُمَّ وَكَمَا أَخَذَ فِي حُشْوَعِهِ لَكَ

وہ پیشوا بنایا جسکے ذریعے ہدایت ملتی ہے اور وہ شفاعت کنندہ جو جنت میں پہنچاتا ہے پس اے معبود جس طرح انہوں نے تیرے

حَظُّهُ، وَاسْتَوْفَىٰ مِنْ حَشِيَّتِكَ نَصِيبَهُ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَضْعَافَ مَا

سامنے عاجزی میں اپنا حصہ حاصل کیا اور تجھ سے ڈرنے میں اپنا حصہ حاصل کیا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحمت فرما دگنی

رحمت فرما

صَلَّيْتَ عَلَى وَلِيِّ ارْتَضَيْتَ طَاعَتَهُ، وَقَبِلْتَ خِدْمَتَهُ، وَبَلَّغَهُ مِنَّا نَحِيَّةً وَسَلَامًا، وَآتَنَا فِي

کہ جیسی رحمت تو نے اپنے کسی ولی پر کی ہو کہ جسکی بندگی کو تو نے پسند کیا اور جسکی محنت کو قبول فرمایا اور انکو ہمارا درود و سلام پہنچا اور ہمیں

مُوَالَاتِيهِ مِنْ لَدُنْكَ فَضْلاً وَ إِحْسَاناً وَمَعْفِرَةً وَرِضْوَاناً، إِنَّكَ ذُو الْمَنِّ الْقَدِيمِ، وَالصَّفْحِ

انکی محبت عطا کر جس میں تیری طرف سے بزرگی بھلائی اور بخشش ہو ہم سے خوشنود ہو جا کہ بے شک تو قدیمی احسان کرنے والا الجلیل۔ اب دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اسکے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْئُوبُ۔ بہترین درگزر کرنے والا ہے۔ اے معبود تو پالنے والا اور میں تیرا پالا ہوا ہوں۔

### امام محمد تقی - کی ایک اور مخصوص زیارت

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے فقیہ میں روایت کی ہے کہ جب حضرت کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْاِمَامِ النَّقِيِّ النَّقِيِّ، الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ، وَحُجَّجِكَ عَلٰی

اے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن علی علیہ السلام پر رحمت فرما جو امام ہیں پرہیزگار برگزیدہ پسندیدہ پسند شدہ اور تیری حجت ہیں مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرَى، صَلَاةً كَثِيْرَةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَرَادِفَةً

ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں ایسی رحمت جو بہت زیادہ بڑھنے والی پاک تربرت والی لگاتار مسلسل مُتَوَاتِرَةً كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ السَّلَامُ

متواتر ہو کہ جس طرح بہترین رحمت کی ہے تو نے اپنے اولیائی میں سے کسی ایک پر اور آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثَ

سلام ہو اے نور خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام نبیوں کے عِلْمِ النَّبِيِّينَ، وَسُلَالَةَ الْوَصِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَتَيْتُكَ

علوم کے وارث اور اوصیائی کے فرزند آپ پر سلام ہو کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں میں آیا آپکی زیارت کرنے آپکے زَائِراً، عَارِفاً بِحَقِّكَ مُعَادِيّاً لِاَعْدَائِكَ مُوَالِياً لِاَوْلِيَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہو پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے اور پھر چار رکعت نماز یعنی دو رکعت امام محمد تقی - کیلئے اور دو رکعت امام موسیٰ کاظم -

کیلئے اس گنبد کے نیچے پڑھے جس میں امام محمد تقی - کی قبر شریف ہے یاد رہے کہ امام موسیٰ کاظم - کے سرہانے کی طرف ہو کر نماز نہ

پڑھے۔ کیونکہ ادھر بعض قریش کی قبریں ہیں کہ جن کو قبلہ بنانا درست نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دور میں امام موسیٰ کاظمؑ کی قبر مبارک امام محمد تقیؑ کی قبر شریف سے علیحدہ بنی ہوئی تھی اور اس کا قبہ الگ تھا اور ان کے دروازے بھی جدا جدا تھے اور زائرین امام موسیٰ کاظمؑ کی قبر اطہر کی زیارت کے بعد باہر تشریف لاتے امام محمد تقیؑ کی زیارت گاہ کی طرف جاتے تھے اس وقت وہ جداگانہ مزار مبارک تھی لیکن آج کل ان دونوں ائمہ علیہما السلام کی قبریں ایک ہی قبہ میں ہیں۔

## کاظمین کی مشترک زیارت

امام موسیٰ کاظم اور امام محمد تقی علیہ السلام کی مشترک زیارتیں دو ہیں ان میں سے ایک وہ ہے جو ان دونوں میں سے ہر امام کیلئے علیحدہ پڑھی جاتی ہے چنانچہ شیخ قولویہ قمی نے کامل الزیارات میں امام علی نقی - سے روایت کی ہے کہ ان دونوں ائمہ میں سے ہر ایک کی زیارت اس طرح پڑھے:

### پہلی زیارت

یہ بہت معتبر زیارت ہے جسے شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ، شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی معمولی اختلاف کے ساتھ نقل کیا ہے جو اس طرح ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نُورَ اللهِ فِي  
آپ پر سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو اے زمین کی تاریکیوں  
ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَنْ بَدَا لِلَّهِ فِي شَأْنِهِ اَتَيْتُكَ زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّكَ  
میں خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے وہ جن کی شان خدا نے ظاہر فرمائی آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کے حق سے واقف آپ  
کے

مُعَادِيّاً لِاَعْدَائِكَ مُوَالِياً لِوَلِيَّائِكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ يَا مُوَلَايَ  
دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست پس میری شفاعت کریں اپنے رب کے حضور اے میرے آقا۔

### دوسری زیارت

یہ وہ زیارت ہے جس کے پڑھنے سے ہر دو ائمہ علیہ السلام کی زیارت ہو جائیگی جیسا کہ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ شہید رحمۃ اللہ علیہ اور محمد بن مشہدی نے فرمایا ہے کہ ضریح پاک کے سامنے کھڑے ہو کر ان دونوں بزرگواروں کی زیارت یوں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا وَلِيَّيَ اللهِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا حُجَّتَيَّ اللهُ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا نُورَيِ اللهُ  
سلام ہو آپ دونوں پر اے اولیائے اللہ سلام ہو آپ دونوں پر اے حجت خدا سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں  
فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمَا عَنِ اللهِ مَا حَمَلْتُمَا وَحَفِظْتُمَا مَا اسْتَوْدَعْتُمَا  
دونور ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دونوں نے خدا کا پیغام پہنچایا جو آپ کو ملا آپ نے حفاظت کی اسکی جو آپ کو دیا گیا آپ نے  
وَحَلَلْتُمَا حَلَالَ اللهِ، وَحَرَمْتُمَا حَرَامَ اللهِ، وَاَقَمْتُمَا حُدُودَ اللهِ، وَتَلَوْتُمَا كِتَابَ اللهِ،

حلال خدا کو حلال بتایا حرام خدا کو حرام کہا آپ دونوں نے حدود خدا جاری کیں آپ دونوں قرآن کی تلاوت کرتے رہے  
وَصَبَرْتُمَا عَلَى الْاَذَى فِي جَنبِ اللهِ مُحْتَسِبِينَ حَتَّى اَنَاكُمْ الْيَقِينُ، اَبْرَأُ اِلَى اللهِ مِنْ

اور آپ دونوں نے خدا کی خاطر مصائب اور اذیت پر صبر کیا ہو شمندی سے یہاں تک کہ شہید ہو گئے ہیں خدا کے سامنے آپ کے اَعْدَائِكُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِوَلَائِكُمْ أَتَيْتُكُمْ زَائِرًا، عَارِفًا بِحَقِّكُمْ، مُوَالِيًا  
 دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں ہوں آپکی زیارت کو آیا ہوں آپکے حق سے لَاَوَلِيَاءِكُمْ، مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكُمْ، مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّتِي أَنْتُمْ عَلَيْهَا، عَارِفًا  
 واقف آپ دونوں کے دوستوں کا دوست آپ دونوں کے دشمنوں کا دشمن اس ہدایت کو سمجھتا ہوں جس پر آپ دونوں قائم ہیں

آپ

بِضَلَالَةٍ مَنْ خَالَفَكُمْ، فَاشْفَعَا لِي عِنْدَ رَبِّكُمْ، فَإِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ جَاهًا عَظِيمًا،  
 دونوں کے مخالف کی گمراہی کو جانتا ہوں پس آپ دونوں میری شفاعت کریں اپنے رب سے کہ آپ دونوں کا خدا کے ہاں بڑا مرتبہ  
 وَمَقَامًا مَحْمُودًا  
 اور بہترین مقام ہے۔

اس کے بعد ان قبور مبارکہ پر بوسہ دے۔ اپنا دایاں رخسار ان پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف جائے اور یہ پڑھے:  
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَّتِي اللَّهُ فِي أَرْضِهِ وَسَمَائِهِ، عَبْدُكُمْ وَوَلِيُّكُمْ زَائِرُكُمْ مُتَقَرِّبًا إِلَى  
 سلام ہو آپ دونوں پر اے حجت خدا اسکی زمین اور آسمان میں آپ دونوں کا غلام آپ کا محب آپ کا زائر جو آپ کی زیارت  
 کے

اللَّهُ بِزِيَارَتِكُمَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي أَوْلِيَائِكَ الْمُصْطَفَيْنِ، وَحَبِيبٍ إِلَيَّ  
 ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہے اے معبود مجھے اپنے ان دونوں چنے ہوئے ولیوں کے بارے میں سچ کہنے والا بنا دے مجھے انکے  
 مَشَاهِدَهُمْ، وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 مزاروں کی محبت عطا فرما اور مجھ کو دنیا و آخرت میں ان کے ساتھ رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔  
 اس کے بعد چار رکعت نماز ادا کرے یعنی دو رکعت امام موسیٰ کاظم - کی زیارت کیلئے اور دو رکعت امام محمد تقی - کی زیارت  
 کیلئے پڑھے اور پھر خدائے تعالیٰ سے جو دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں: چونکہ ان دو ائمہ علیہ السلام کے زمانے میں تقیہ کی ضرورت بہت زیادہ تھی لہذا انہوں نے اپنے پیروکاروں کو مختصر  
 زیارت تعلیم فرمائی ہے۔ تاکہ شیعہ مؤمنین ظالم حکام کے ظلم سے محفوظ رہیں۔ لیکن آج کل اگر کوئی زائر طویل زیارت پڑھنا چاہے  
 تو وہ زیارت جامعہ پڑھے کہ یہ انکی بہترین زیارت ہے خصوصاً وہ زیارت جو حدیث کی رو سے امام موسیٰ کاظم - سے مختص ہے وہ  
 زیارت جامعہ کے باب میں پہلی زیارت کے طور پر نقل کی جائے گی۔

جب زائرانِ دوائمہ ؑ کے شہر سے جانا چاہے تو اسے ان بزرگواروں سے وداع کرنا چاہیے اور جیسا کہ شیخ طوسی ؑ نے تہذیب الاحکام میں فرمایا ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم - سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب کھڑے ہو کر یوں کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحُسَيْنِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَأَقْرَأُ

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اے ابو الحسن ؑ خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں آپ کو حوالہ خدا کرتا ہوں اور آپ کو سلام

عَلَيْكَ السَّلَامَ، آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَمَا جِئْتَ بِهِ وَذَلَّلْتَ عَلَيْنِهِ، اللَّهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ

پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا و رسول ؑ پر اور اس پر جو آپ لائے اور جسکی طرف راہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے

الشَّاهِدِينَ - امام محمد تقی - سے وداع کرتے ہوئے یہ کہے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ

والوں میں لکھ دے آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اے رسول ؑ خدا کے فرزند

اللَّهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ

اور خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں میں آپکو حوالہ خدا کرتا ہوں اور آپکو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اسکے رسول ؑ

وَمَا جِئْتَ بِهِ وَذَلَّلْتَ عَلَيْنِهِ، اللَّهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف راہنمائی کی ہے اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

اس کے بعد حق تعالیٰ سے دعا مانگے کہ یہ کاظمین میں اس کا آخری وداع نہ ہو اور وہ اسے دوبارہ یہاں آکر زیارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے پھر دوائمہ کی قبور پر بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخساران سے مس کرے۔

### حاجی علی بغدادی کا واقعہ

مؤلف کہتے ہیں: ان زیارتوں کی مناسبت سے یہاں سعید، صالح، برگزیدہ، اور متقی حاجی علی بغدادی کے واقعہ کا ذکر کر دینا مفید ہوگا جیسے میرے استاد مرحوم نے اپنی دو کتابوں جنۃ الماویٰ و نجم الثاقب میں تحریر فرمایا ہے چنانچہ انہوں نے نجم الثاقب میں لکھا ہے اگر اس کتاب میں دیگر واقعات درج نہ کئے جاتے اور صرف یہی واقعہ مذکور ہوتا جو ہنوز تازہ ہے اور صحیح ہے نیز اس میں بہت سے فوائد بھی ہیں تو اس کتاب کی قدر و قیمت کیلئے اس میں صرف یہی کافی تھا اس تمہید کے بعد فرمایا کہ حاجی علی بغدادی کہ خدا ان کی تائید کرے انہوں نے ذکر کیا ہے کہ میرے ذمے (۰۸) اسی تومان مال امام تھا کہ (جو ایک ایرانی سکہ ہے) میں نجف اشرف گیا اور

اسی تو مان میں سے بیس تومان علم الہدی شیخ مرتضیٰ اعلیٰ اللہ مقامہ کی خدمت میں بیس تومان شیخ محمد حسین مجتہد کا ظمین اور بیس تومان شیخ محمد حسن شروقی کی خدمت میں پیش کیے اور بقایا بیس تومان جو میرے ذمہ رہ گئے ان کے بارے میں یہ خیال تھا کہ بغداد واپس پہنچ کر یہ رقم شیخ محمد حسن کا ظمین آل علیؑ یا سین کی خدمت میں پیش کروں گا اور میری خواہش تھی کہ اس کام میں ہر ممکن عجلت سے کام لوں پھر جمعرات کے روز میں نے امین کا ظمین علیؑ کی زیارت کا قصد کیا اور زیارت سے مشرف ہونے کے بعد میں جناب شیخ سلمہ کے پاس گیا اور ان بیس تومان میں سے کچھ ان کی خدمت میں پیش کیے اور جو باقی رہ گئے ان کے بارے میں عرض کی کہ یہ میرے پاس رہنے دیں یہ میں بعض اجناس کی فروخت کے بعد آپ کی ہدایت کے مطابق حقداروں تک پہنچا دوں گا۔ ان کے ہاں سے فارغ ہو کر میں نے اسی روز عصر کے وقت بغداد واپس جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو شیخ موصوف نے فرمایا کہ آج یہیں قیام کریں! میں نے عرض کی آج جا کر مجھے کارخانے کے مزدوروں کی اجرت ادا کرنا ہے کیونکہ ہمارے ہاں ہفتہ بھر کی مزدوری جمعرات کی عصر کے وقت ادا کی جاتی تھی پس میں وہاں سے چل پڑا اور ابھی میں نے ایک تہائی سفر طے کیا ہوگا کہ میری نظر ایک سید جلیل پر پڑی جو بغداد سے آرہے تھے۔ جب وہ میرے قریب پہنچے تو سلام کیا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا خوش آمدید کہا اور مجھے سینے سے لگا کر معانقہ کیا پھر ہم نے رواج عرب کے مطابق ایک دوسرے کا بوسہ لیا، ان کے سر مبارک پر سبز عمامہ تھا اور رخسار پر بڑا سیاہ تل تھا انہوں نے فرمایا حاجی علی! آپ کا کیا حال ہے اور آپ کہاں جا رہے ہیں؟ میں نے عرض کی کا ظمین کی زیارت کر کے واپس بغداد جا رہا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ آج شب جمعہ ہے لہذا آپ زیارت کا ظمین کے لیے واپس ہو چلیں، میں نے عرض کی کہ میرے سردار میں ایسا نہیں کر سکتا! انہوں نے فرمایا کہ نہیں آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ واپس چلیں تاکہ میں گواہ بنوں کہ آپ میرے جد بزرگوار امیر المؤمنین۔ کے موالیوں اور میرے محبوبوں میں سے ہیں نیز شیخ بھی اس بات کی گواہی دیں کیونکہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے لیے گواہ و شاہد بناؤ۔ ان کی اس بات میں دراصل ایک اشارہ اس خیال کی طرف تھا کہ جو میرے دل میں تھا اور وہ یہ کہ شیخ مکرم و محترم سے درخواست کروں کہ وہ مجھے ایک تحریر لکھ دیں جس میں یہ ذکر ہو کہ میں امیر المؤمنین۔ کے محبوبوں میں سے ہوں اور پھر اس تحریر کو کفن میں اپنے ساتھ رکھوں۔ میں نے کہا کہ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا اور آپ میرے لیے کس طرح کی شہادت دیں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص کسی کا حق اس تک پہنچاتا ہے تو حق وصول کرنے والے کو اس کے متعلق کیوں علم نہ ہوگا، میں نے عرض کیا کہ کونسا حق؟ انہوں نے فرمایا وہ جو آپ نے میرے وکیل کو دیا ہے میں نے کہا آپ کے کون سے وکیل کو؟ انہوں نے فرمایا وہی شیخ محمد حسن میں نے کہا کہ وہ آپ کے وکیل ہیں تو انہوں نے فرمایا ہاں وہ میرے وکیل ہیں اور جناب سید محمد بھی میرے وکیل ہیں میرے دل میں یہ بات آئی کہ ان سید جلیل نے مجھے میرے نام سے پکارا ہے حالانکہ وہ مجھے پہنچاتے نہیں ہیں پھر خیال آیا کہ وہ مجھے جانتے ہوں گے لیکن مجھے اس کی خبر نہ ہوئی ہوگی۔ پھر خیال آیا کہ یہ سید بزرگوار مجھ سے حق سادات میں سے کچھ لینا چاہتے ہیں اور چاہتے ہوں کہ انہیں مال امام میں سے کچھ دوں پس میں نے عرض کی کہ اے بزرگوار! آپ کے حق میں

سے میرے پاس کچھ سہم امام موجود ہے اور میں نے آقا شیخ محمد حسن سے اجازت بھی لی ہوئی ہے تو کیا وہ آپ کو دے دوں؟ انہوں نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے ہمارے حق میں سے کچھ نجف اشرف میں ویکلوں کو دے دیا ہے۔ میں نے عرض کی کہ جو کچھ میں ادا کر چکا ہوں کیا وہ قبول ہے؟ انہوں نے کہا ہاں قبول ہے، میرے دل میں آیا کہ یہ بزرگوار علمائے کرام کو اپنا وکیل بنا رہے ہیں اور یہ بات مجھے کچھ اچھی معلوم نہ ہوئی تب میں نے پوچھا کہ کیا علمائے کرام سہم سادات وصول کرنے میں وکیل ہو سکتے ہیں؟ اس کے بعد مجھ پر غفلت سی طاری ہو گئی اور میں اس سوال کا جواب دریافت نہ کر سکا۔ اس اثنائی میں انہوں نے فرمایا کہ میرے جد بزرگوار کی زیارت کے لیے واپس چلے چلیں پس میں زیارت کیلئے ان کے ساتھ واپس پلٹا اور وہ میرا ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر چل پڑے میں نے راہ چلتے میں دیکھا کہ ایک نہر ہے جس میں صاف شفاف پانی جاری ہے اور لیوں نارنگی اور انگور کے درخت اور بیلیں موجود ہیں جن کا موسم نہیں ہے میں نے ان سے پوچھا کہ یہ نہر اور دخت کیسے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے محبوبوں میں سے جو شخص ہمارے جد بزرگوار کی اور ہماری زیارت کے لئے جائے یہ ان کے لیے ہیں۔ اس پر میں نے عرض کی کہ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں پوچھیں میں نے کہا کہ شیخ عبد الرزاق مرحوم ایک عالم و مدرس تھے ایک دن میں ان کے پاس گیا تو سنا وہ فرما رہے تھے! کہ جو شخص زندگی بھر راتوں کو عبادت کرتا رہے اور دنوں میں روزے رکھے چالیس حج و عمرہ بجالائے اور صفا و مروہ کے درمیان فوت ہو جائے لیکن اگر وہ امیر المؤمنین کے محبوبوں میں سے نہ ہو تو اسے ان عبادتوں کا کچھ بھی اجر نہیں ملے گا۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں قسم بخدا اسے کچھ نہیں ملے گا، پھر میں نے اپنے عزیزوں میں سے ایک کے بارے میں پوچھا کہ کیا وہ امیر المؤمنین کے محبوبوں میں سے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں اور وہ بھی جو آپ کے متعلقین میں سے ہیں میں نے کہا کہ میرے سردار ایک مسئلہ پوچھتا ہوں آپ نے فرمایا پوچھیں تب میں نے عرض کی کہ امام حسین کی روضہ خوانی کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سلیمان اعمش کے پاس آیا اور اس نے امام حسین کی زیارت کے متعلق پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ یہ بدعت ہے۔ اس نے خواب میں زمین و آسمان کے درمیان ایک ہودج (نور کی عماری) دیکھا تو پوچھا کہ اس میں کون ہے؟ اسے بتایا گیا کہ اس میں بی بی فاطمہ زہرا ؑ اور بی بی خدیجۃ الکبریٰ ؑ ہیں اس نے پوچھا کہ یہ کہاں جا رہی ہیں؟ جواب ملا کہ آج شب جمعہ ہے تو یہ اپنے فرزند امام حسین کی زیارت کرنے جا رہی ہیں پھر اس نے دیکھا کہ ہودج (نور کی عماری) میں سے بہت سے کاغذ گر رہے ہیں جن پر تحریر ہے کہ شب جمعہ میں امام حسین کی زیارت کرنے والے کے لیے قیامت کے روز آگ سے امان ہے تو کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں یہ بالکل صحیح ہے میں نے عرض کی میرے آقا کیا یہ صحیح ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں امام حسین کی زیارت کرے اس کیلئے آگ سے امان ہے انہوں نے فرمایا ہاں قسم بخدا یہ بالکل صحیح ہے میں نے دیکھا کہ اس وقت ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور وہ گریہ کر رہے ہیں میں نے کہا مجھے کچھ اور بھی پوچھنا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں پوچھیں میں نے کہا کہ ہم نے ۹۶۲ھ میں امام علی رضا کی زیارت کی تو مقام درود پر ایک عرب سے ہماری ملاقات ہوئی جو نجف اشرف کی مشرقی

جانب کے دیہاتیو میں سے تھا۔ ہم نے اسے اپنا مہمان بنایا اور دوران گفتگو اس سے پوچھا کہ امام علی رضا - کا ملک کیسا ہے؟ اسنے کہا کہ یہ تو جنت ہے مجھے یہاں رہتے ہوئے آج پندرہ دن ہو رہے ہیں اور میں حضرت کے مہمان خانے سے کھانا کھا رہا ہوں تو منکر نکیر کی کیا جرات ہے کہ وہ میری قبر میں آئیں جب کہ میرا گوشت پوست امام علی رضا - کے مہمان خانے کے کھانے سے پرورش پا چکا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ امام علی رضا - اس کے پاس قبر میں تشریف لا کر اس کو منکر نکیر سے چھڑالیں گے؟ انہوں نے فرمایا ہاں قسم بخدا کہ میرے جد اس شخص کے ضامن ہیں، میں نے کہا ایک چھوٹا سا سوال اور بھی ہے انہوں نے کہا کہ پوچھیں میں نے عرض کی کہ میری وہ زیارت امام علی رضا - قبول ہے تو فرمایا کہ قبول ہے انشائی اللہ! میں نے کہا اے میرے مولا ایک اور سوال ہے تو فرمایا بسم اللہ پوچھیں، میں نے عرض کی کہ حاجی محمد حسین بزاز باشی ولد حاجی احمد بزاز باشی مرحوم جو اس زیارت میں میرے ہمراہی اور ہم خرچ تھے کیا ان کی زیارت قبول ہے یا نہیں انہوں نے فرمایا ہاں اس عبد صالح کی زیارت بھی قبول ہے۔ میں نے پوچھا کہ بغداد کا فلاں شخص جو ہمارا ہمسفر تھا کیا اس کی زیارت قبول ہے یا نہیں تو وہ خاموش ہو گئے میں نے دوبارہ پوچھا کہ اس کی زیارت قبول ہے یا نہیں تو بھی انہوں نے کچھ جواب نہ دیا، حاجی علی بغدادی کا بیان ہے کہ وہ شخص بغداد کے مالدار افراد میں سے ایک تھا جو سفر زیارت میں کھیل تفریح کے کاموں میں مصروف رہتا تھا اور میں نے جس کے بارے میں سوال کیا تھا اس نے اپنی ماں کو قتل بھی کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد ہم ایک کھلی سڑک پر پہنچے جس کے دونوں طرف باغات ہیں اور یہ کاظمین کے قریب وہ جگہ ہے جہاں بغداد کے باغات ان باغوں کے ساتھ ملے ہوئے ہیں وہ جگہ ایک یتیم سید کی تھی جس کو حکومت نے سڑک میں شامل کر لیا تھا اور کاظمین کے متقی و پرہیزگار لوگ سڑک کے اس حصے پر نہیں چلتے تھے۔ لیکن میں نے دیکھا کہ وہ بزرگ اس جگہ پر چل رہے تھے میں نے عرض کی کہ اے میرے آقا یہ ایک یتیم سید کی جگہ ہے جسے استعمال کرنا درست نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جگہ میرے جد امیر المؤمنین - کی ان کی اولاد اور ہماری اولاد کی ہے لہذا ہمارے محبوبوں کے لیے اس کا استعمال حلال ہے۔ اس جگہ کے نزدیک حاجی میرزا ہادی کا ایک باغ تھا جو عجم کے معروف مالداروں میں سے ہیں اور آجکل بغداد میں سکونت پذیر ہیں، میں نے اس باغ کے بارے میں پوچھا کہ مشہور ہے کہ یہ امام موسیٰ کاظم - کا ہے کیا یہ درست ہے؟ انہوں نے فرمایا آپ کو اس سے کیا غرض اور اس بارے میں مزید کچھ نہ کہا، اتنے میں ہم دجلہ کے اس مقام پر پہنچ گئے جہاں سے باغوں اور کھیتوں کے لیے پانی لیا جاتا ہے۔ وہاں سے دو راستے شہر کاظمین کو جاتے ہیں کہ ایک سلطانی اور دوسرا سادات کے نام سے مشہور ہے، انہوں نے سادات کے راستے پر چلنا شروع کیا تو میں نے کہا سلطانی راستے سے چلیں اس پر انہوں نے فرمایا کہ ہم اسی راستے سے جائیں گے، تھوڑا سا راستہ ہی چلے تھے کہ ہم صحن مبارک میں جہاں جوتے اتارے جاتے ہیں اس کے پاس پہنچ گئے جب کہ ہم کسی کوچہ و بازار سے نہ گزرے تھے۔ ہم مشرق کی جانب واقع باب المراد سے ایوان مبارک میں داخل ہوئے، وہ بزرگ رواق میں نہیں ٹھہرے اور اذن دخول

بھی نہیں پڑھا بلکہ سیدھے حرم میں داخل ہو گئے، اور مجھ سے فرمایا کہ زیارت پڑھیں میں نے عرض کی کہ میں پڑھا ہوا نہیں تو انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو زیارت پڑھائوں؟ میں نے کہا ہاں پڑھائیے تب آپ نے فرمایا:

يَا أَدْخُلُ يَا اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

کیا میں داخل ہو جاؤں اے اللہ آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر۔

اسی طرح انہوں نے ائمہ میں سے ہر امام کا نام لے کر انہیں سلام کیا یہاں تک کہ امام حسن عسکری - کی نوبت آئی تو فرمایا:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ الْعَسْكَرِيَّ

آپ پر سلام ہو اے ابو محمد حسن العسکری علیہ السلام۔

پھر مجھ سے کہا کہ آیا آپ اپنے زمانے کے امام کو پہنچاتے ہو؟ میں نے کہا کیوں نہ پہچانوں گا انہوں نے فرمایا امام زمان (عج) کو

سلام پیش کریں چنانچہ میں نے کہا:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا بَنَ الْحَسَنِ

آپ پر سلام ہو اے حجت خدا اے صاحب زمان اے حسن علیہ السلام کے فرزند۔

اس پر وہ بزرگ مسکرائے اور فرمایا: عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،

تم پر بھی سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

اس کے بعد ہم حرم مطہر میں داخل ہو گئے ضریح مقدس کو سینے سے لگایا اور اس پر بوسہ دیا، ان بزرگ نے مجھ سے کہا کہ زیارت

پڑھیں میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو زیارت پڑھائوں؟ میں نے عرض کی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ

آپ کو نسبی زیارت پڑھنا چاہتے ہیں؟ میں نے کہا کہ جو زیارت افضل ہے مجھے وہی پڑھوائیں، انہوں نے فرمایا کہ زیارت امین اللہ

افضل ہے اور پھر زیارت پڑھنے میں مشغول ہو گئے اور فرمایا:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَمِينِي اللَّهُ فِي أَرْضِهِ وَحُجَّتَيْهِ عَلَيَّ عِبَادِهِ الْخ

سلام ہو آپ دونوں پر اے خدا کی زمین میں اس کے امانت دار اور اس کے بندوں پر اس کی حجت۔

تا آخر زیارت امین اللہ پڑھی اور عین اسی وقت حرم شریف کے چراغ جلادے گئے میں دیکھ رہا تھا کہ شمعیں روشن ہیں لیکن حرم

مطہر کسی اور نور سے جگمگا رہا تھا۔ جو سورج کی روشنی کی مانند تھا کہ جو شمعیں جل رہی تھیں وہ یوں لگتی تھیں جیسے سورج کے سامنے

چراغ جلایا گیا ہو، لیکن مجھ پر اتنی غفلت چھائی ہوئی تھی کہ میں ان علامات کی طرف متوجہ نہ ہو رہا تھا۔ جب وہ بزرگ زیارت سے

فارغ ہوئے تو پانچویں کی جانب مشرق کی سمت کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ آپ میرے جد بزرگوار امام حسین - کی زیارت کرنا چاہتے ہیں

میں نے کہا شب جمعہ ہے لہذا میں حضرت کی زیارت کرنا چاہتا ہوں تب آپ نے زیارت وارث پڑھی اور اس اثنائی میں مؤذن

مغرب کی اذان دے چکے تھے آپ نے مجھ سے فرمایا کہ جائیں اور جماعت کے ساتھ نماز مغرب ادا کریں، وہ اس وقت اس مسجد میں آئے جو روضہ مبارک کے سرہانے کی طرف ہے وہاں جماعت ہو رہی تھی اور انہوں نے امام کے دائیں پہلو ہو کر فرادی نماز پڑھی۔ میں پہلی صف میں جماعت کے ساتھ شامل ہو گیا جب میں نماز سے فارغ ہوا تو ان کو وہاں نہیں دیکھا، مسجد سے نکلا اور حرم مبارک میں انہیں ڈھونڈنے لگا لیکن انہیں نہ پایا جب کہ میرا خیال تھا ان سے مل کر انہیں کچھ رقم دوں اور رات کو انہیں اپنے پاس ٹھہرائوں تاہم اس وقت میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹا اور میں ان بزرگوار کے سبھی معجزوں کی طرف توجہ کرنے لگا کہ کیسے میں ان کی اطاعت کرتے ہوئے اپنا کام چھوڑ کر بغداد سے واپس آیا، ان کا مجھے نام لے کر پکارنا اپنے محبوب کی شہادت دینا اس نہر اور درختوں پر بے موسم کے میوؤں کا دیکھا جانا وغیرہ کہ جن کے باعث مجھے یقین ہو گیا کہ وہ میرے امام مہدی (عج) تھے پھر اذن دخول میں امام حسن عسکری - کے بعد ان کا مجھ سے پوچھنا کہ اپنے زمانے کے امام کو جانتے ہو؟ اور یہ فرمانا کہ ان کو سلام کرو اور میرے سلام پیش کرنے کے بعد ان کا مسکرانا اور جواب میں وَعَلَيْكَ السَّلَامُ کہنا وغیرہ تمام علامات میرے امام العصر (عج) ہی کی تھیں میں جوتے رکھنے کی جگہ پر آیا اور ان لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ باہر چلے گئے ہیں اور پوچھا کہ کیا وہ بزرگوار سید آپ کے ہمراہی تھے؟ میں نے کہا ہاں۔ اس کے بعد میں نے وہ شب اپنے سابق میزبان کے ہاں آکر گزاری اور صبح ہوئی تو میں شیخ محمد حسن قبلہ کی خدمت میں پہنچا اور جو واقعات گزرے تھے وہ سب ان کے گوش گزار کیے تو انہوں نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر مجھے اس قصہ اور اس راز کو اظہار کرنے سے منع فرمایا اور کہا کہ خدا آپ کو توفیق دے۔ چنانچہ اس واقعہ کے ایک ماہ بعد تک میں نے اس واقعہ سے کسی کو مطلع نہیں کیا تھا لیکن ایک روز جب میں حرم کا ظمین میں دوبارہ گیا تو وہاں ایک سید بزرگوار کو دیکھا اور انہوں نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ فلاں دن کیا واقعہ ہوا تھا؟ میں نے عرض کی کہ میں نے تو اس روز کوئی چیز نہیں دیکھی تھی، انہوں نے پھر پوچھا تو بھی میں نے واضح طور پر انکار کیا تب وہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے اور اس کے بعد میں نے انہیں کہیں نہیں دیکھا۔

## دوسرا مطلب

### مسجد براثا میں جانا اور وہاں نماز پڑھنا

واضح ہو کہ مسجد براثا ایک مشہور اور بابرکت مسجد ہے جو بغداد اور کاظمین کے درمیان زائرین کے راستے میں واقع ہے لیکن اکثر زائرین اس کے فیض و برکت سے محروم رہ جاتے ہیں حالانکہ اس کے بہت سے فضائل و خصائص نقل ہوئے ہیں ۶۰۰ھ کے مورخین میں سے حموی نے معجم البلدان میں لکھا ہے کہ براثا بغداد کا ایک محلہ تھا جو باب محول کے جنوب میں واقع تھا اور محلہ کرخ سے قبلہ کی جانب تھا۔ اس میں شیعوں کی ایک مسجد تھی جس میں وہ نماز پنجگانہ ادا کرتے تھے تاہم بعد میں وہی مسجد غیر آباد ہو گئی عباسی خلیفہ راضی باہ کے زمانے سے پہلے شیعہ یہاں جمع ہوتے اور تبرا کرتے تھے یہاں تک کہ راضی باہ کے حکم سے فوجی اس

مسجد پر چڑھ دوڑے اور جسے وہاں پایا گرفتار کر لیا اور قید میں ڈال دیا اور مسجد کو گرا کر زمین کے برابر کر دیا شیعوں نے اس واقعہ سے بغداد کے حاکم حکم ماکانی کو مطلع کیا تو اس نے حکم دیا کہ اس مسجد کو وسیع و مضبوط شکل میں دوبارہ تعمیر کیا جائے چنانچہ مسجد تعمیر ہو گئی اور اس نے اس کے صدر دروازے پر خلفیہ راضی باللہ کا نام نقش کر دیا اس وقت سے لے کر ۴۵۰ھ تک یہ مسجد آباد رہی اور اس میں نماز باجماعت ادا کی جاتی تھی لیکن ۴۵۰ھ کے بعد یہ مسجد پھر مسمار و غیر آباد ہو گئی آجکل یہ مسجد عالیشان عمارت کے ساتھ دوبارہ تعمیر ہو چکی ہے شیعہ مسلمانوں نے اسے بطریق احسن آباد کیا ہوا ہے اور بہت سے زائر وہاں جا کر اعمال بجالاتے ہیں) براثا شہر بغداد کے آباد ہونے سے پہلے ایک گاؤں تھا جس کے بارے میں لوگوں کا گمان ہے کہ خوارج سے جنگ کیلئے نہروان جاتے ہوئے امیر المؤمنین - یہاں سے گزرے اور آپ نے اس مسجد میں نماز ادا فرمائی نیز اس آبادی کے حمام میں آپ نے غسل بھی کیا تھا۔ مقام براثا ابو شعیب براثی سے منسوب ہے جو ایک عابد و زاہد شخص تھے اور وہی پہلے شخص ہیں جو براثا میں ایک جھونپڑی ڈال کر یہاں سکونت پذیر ہوئے اور اپنے وقت آخر تک یہاں عبادت کرتے رہے۔ ایک بہت ہی دولت مند شخص کی بیٹی جو عالیشان محلوں میں پالی بڑھی تھی، وہ اس جھونپڑی کے پاس سے گزری تو اسے ابو شعیب کی یہ حالت و کیفیت بڑی پسند آئی اور ان کی محبت اس کے دل میں جاگزیں ہوئی کہ وہ ان کی محبت کی اسیر ہو کر ان کے قریب آ بیٹھی اور کہنے لگی کہ میں آپ کی خدمت میں رہنا چاہتی ہوں انہوں نے کہا میں تجھے اس شرط پر قبول کرتا ہوں کہ اپنی اس موجودہ شان و شوکت کو ترک کر دے پس اس نیک بخت خاتون نے اس بات کو منظور کرتے ہوئے عبادت گزاروں کا لباس اختیار کیا تب ابو شعیب نے اس سے نکاح کر لیا جب وہ خاتون جھونپڑی میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ ابو شعیب نے نمی کے اثر سے بچنے کے لیے نیچے ایک چٹائی بچھا رکھی ہے وہ کہنے لگی کہ اگر آپ نے اس چٹائی کو اپنے نیچے سے ہٹا کر باہر نہ پھینکا تو میں آپ کے ساتھ نہیں رہوں گی کیونکہ میں نے آپ ہی کی زبانی سن رکھا ہے کہ زمین کہتی ہے اے آدم کے بیٹے! تو میرے اور اپنے درمیان پردہ و حجاب ڈالتا ہے جب کہ کل کو تو میرے ہی پیٹ میں آنے والا ہے پس ابو شعیب نے وہ چٹائی اٹھا کر باہر پھینک دی اور پھر اپنی وفات تک اس نیک دل خاتون کے ساتھ بسر کرتے رہے جب کہ اس عرصے میں وہ دونوں بہترین طریقے سے خدا کی عبادت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ دونوں کی وفات ہو گئی۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے ہدیۃ الزائرین میں اس مسجد کے فضائل میں بہت سی روایتیں نقل کی ہیں اور یہ بھی لکھا ہے کہ ان اخبار و روایات سے اس مسجد کی ایسی بہت سی فضیلتیں معلوم ہوتی ہیں کہ اگر کسی مسجد میں یہ فضیلتیں پائی جائیں تو وہ اس لائق ہو جاتی ہے کہ انسان دور دراز کی مسافتیں طے کر کے اس مسجد میں نماز و دعا سے فیض یاب ہو اور یہ مسجد براثا درج ذیل بہت سی فضیلتیں رکھتی ہے۔

(۱) خدا کی طرف سے یہ مقرر کیا گیا ہے کہ سوائے پیغمبر اور وصی پیغمبر کے کوئی اور بادشاہ لشکر کے ہمراہ اس سرزمین پر نہیں

اترے گا۔

(۲) حضرت مریم صدیقہ = کے گھر کا اس جگہ واقع ہونا۔

(۳) یہ حضرت عیسیٰؑ کی سرزمین ہے۔

(۴) یہ وہی جگہ ہے جہاں بی بی مریم = کیلئے چشمہ ظاہر ہوا۔

(۵) اس چشمے کو امیر المؤمنین - کا دوبارہ ظاہر کرنا۔

(۶) یہاں ایک بابرکت سفید پتھر کا ہونا جس پر حضرت مریم = نے حضرت عیسیٰؑ کو لٹایا تھا۔

(۷) اسی پتھر کا امیر المؤمنین - کے معجزے سے دوبارہ نکالنا آپ کا اس سے قبلہ کی سمت نصب کرنا اور اس کی طرف رخ کر کے

نماز پڑھنا۔

(۸) امیر المؤمنین - اور آپ کے دو فرزند ان امام حسن و امام حسینؑ کا اس مسجد میں نماز ادا کرنا۔

(۹) اس مقام کی بزرگی و تقدس کے پیش نظر امیر المؤمنین - کا یہاں چار دن تک ٹھہرنا۔

(۱۰) پیغمبروں کا یہاں نماز ادا کرنا اور خصوصاً حضرت ابراہیم - کا اس مسجد میں نماز پڑھنا۔

(۱۱) یہاں ایک پیغمبر کی قبر کا واقع ہونا اور شاید وہ حضرت یوشع - کی قبر ہے کیونکہ شیخ مرحوم کا ارشاد ہے کہ آپ کی قبر کا ظمین کے

باہر براٹھا کے سامنے ہے۔

(۱۲) اسی مقام پر حضرت امیر المؤمنین - کیلئے سورج پلٹا اس مسجد کی اتنی فضیلتوں اور یہاں خدا کی اتنی نشانیوں کے ظہور اور

اس مقام پر امیر المؤمنین - سے اس قدر معجزوں کے ظاہر ہونے کے باوجود معلوم نہیں کہ ہزاروں زائرین میں سے کوئی ایک اس مسجد

میں جاتا ہو حالانکہ یہ ان کے راستے میں ہے اور وہ آنے جانے میں دو مرتبہ اس مسجد کے پاس سے گزرتے ہیں۔ اگر کوئی زائر اس

مسجد سے فیض حاصل کرنے وہاں چلا جائے اور وہاں جا کر دروازہ مسجد کو بند پائے تو دروازہ کھلوانے کیلئے تھوڑی سی رقم خرچ

کرنے سے کتراتا ہے اور خود کو بہت سے فیوض و برکات سے محروم رکھتا ہے لیکن بغداد اور اس میں واقع ظالموں کی بنائی ہوئی

عمارتوں کی سیر کرنے اور نجس و ناپاک لوگوں سے فضول چیزیں خریدنے کو اپنے سفر زیارت کا حصہ تصور کرتا ہے اور ان کاموں

میں بے باکی سے مال خرچ کرتا ہے اللہ ہی نیکیوں کی توفیق دینے والا ہے۔

تیسرا مطلب

نواب اربعہ کی زیارت

امام العصر (عج) کے چار خاص نمائندے و نواب ہیں انہیں نواب اربعہ کہا جاتا ہے اور وہ ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، ابو جعفر محمد بن عثمان اسدی، ابو القاسم حسین بن روح نوبختی اور شیخ ابو الحسن علی بن محمد سمیری ہیں۔ زائرین جب تک کاظمین شریفین کے حرم میں رہیں ان پر امام العصر کے ان نواب اربعہ کی زیارت کے لیے بغداد جانا ضروری ہے کیونکہ ان میں سے ہر نواب خاص اگر دور کے شہروں میں سے کسی شہر میں دفن ہوتا تو بھی سفر کی تکالیف اٹھا کر ان کی زیارت سے فیض خاص کرنے کے لیے وہاں جانا چاہئے تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آئمہ کے خاص صحابہ میں سے کوئی بھی ان کی بزرگی اور مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا کیونکہ تقریباً ستر سال کی مدت تک یہ نیابت و سفارت کے مقام پر فائز رہ کر امام اور مومنین کے درمیان واسطہ بنے رہے اور ان کے ہاتھوں بہت سی کرامات ظاہر ہوئیں یہاں تک کہ بعض علمائے کرام ان نوابین خاص کی عصمت کے بھی قائل ہو گئے ہیں۔ یہ بات مخفی نہ رہے کہ جب یہ بزرگان اپنی دنیاوی زندگی میں امام العصر (عج) اور ان کی رعایا کے درمیان واسطہ و وسیلہ تھے اور ان کے ذریعے لوگوں کے عریضے اور حاجت سرکار کے سامنے پیش ہوتے تھے تو اب موت کے بعد بھی وہ اس اعلیٰ منصب پر فائز ہیں اور انہیں وہی مقام حاصل ہے لہذا اب بھی حاجات و مشکلات کے بارے میں مومنوں کے خطوط و عرائض امام الزمان تک پہنچا سکتے ہیں اور یہ چیز اپنے مقام پر مسلم و ثابت ہے۔ المختصر ان کے فضائل اور مناقب بہت زیادہ اور قابل ذکر ہیں لیکن زائرین محترم کو ان کی زیارت کی طرف رغبت دلانے کے لئے اتنی مقدار کافی ہے جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔

### نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ

جیسا کہ شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے تہذیب اور سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح الزائر میں تحریر فرمایا ہے اور انہوں نے نواب اربعہ کی زیارت کے اس طریقے کی نسبت ابو القاسم حسین بن روح کی طرف دی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ان نوابین کی زیارت میں سب سے پہلے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ پر سلام بھیجے اور اسکے بعد امیر المومنین - بی بی خدیجہ الکبریٰ، بی بی فاطمہ الزہرا، امام حسن و امام حسین پر اور پھر ہر امام پر سلام بھیجے یہاں تک کہ امام العصر پر سلام بھیجے پھر آپ کے چار نوابین پر سلام بھیجے کہے السلام علیک یا فلان بن فلان اور فلان بن فلان کی بجائے ہر نواب کا نام اور اسکے والد کا نام لے اور پھر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلَانًا بَنَ فُلَانٍ أَشْهَدُ أَنَّكَ بَابُ الْمَوْلَى، أَدَّيْتُ عَنْهُ وَأَدَّيْتُ إِلَيْهِ، مَا

سلام ہو فلان بن فلان میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ مولا کا دروازہ ہیں آپ نے ان کا فرمان پہنچایا اور ان تک بات پہنچائی آپ نے خَالَفْتَهُ وَلَا خَالَفْتَ عَلَيْهِ، قُتِمَتْ خَاصًّا، وَأَنْصَرَفَتْ سَابِقًا، جِئْتُكَ عَارِفًا بِالْحَقِّ الَّذِي

انکی مخالفت نہ کی اور انکے نام پر غلط بات نہ کہی آپ نیابت خاصہ پر قائم ہوئے اور رہبر و رہنما بنے آپکے ہاں آیا ہوں اس حق کو أَنْتَ عَلَيْهِ وَأَنْتَ مَا حُنْتُ فِي التَّأْدِيَةِ وَالسَّفَارَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ بَابٍ مَا أَوْسَعَكَ

پہنچانے ہوئے جس پر آپ تھے اور بے شک آپ نے کمی نہ کی پیغامِ رسانی و نمائندگی میں آپ پر سلام ہو اے وسیع و کشادہ باب  
وَمِنْ سَفِيرٍ مَا آمَنَكَ، وَمِنْ نَفَقَةٍ مَا أَمَكَنَّكَ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ اخْتَصَّكَ بِنُورِهِ حَتَّى

اور وہ نمائندے جو امانتدار و باعتبار ہیں ثابت قدم ہیں میں گو اہی دیتا ہو کہ خدا نے آپ کو خاص نور دیا جس سے  
عَايَنْتَ الشَّخْصَ فَأَدَّيْتِ عَنْهُ وَأَدَّيْتِ إِلَيْهِ۔ پھر حضرت رسول ﷺ سے امام العصر (عج) تک دوبارہ

آپ نے امام کو دیکھا پس ان کی طرف سے بات پہنچائی اور ان تک غرضیں پہنچائیں

سلام بھیجے اور کہے: جِئْتُكَ مُخْلِصاً بِتَوْحِيدِ اللَّهِ، وَمُؤَالَاةٍ أَوْلِيَائِهِ، وَالْبِرَائَةِ مِنْ أَعْدَائِهِ وَمِنْ

آپ کے ہاں آیا ہوں جب خدا کی توحید پر خالص ایمان ہے اسکے دوستوں سے سچی دوستی ان کے دشمنوں سے بیزاری اور آپ  
الَّذِينَ خَالَفُوكَ، يَا حُجَّةَ الْمَوْلَى وَبِكَ إِلَيْهِمْ تَوَجَّهِي، وَبِهِمْ إِلَى اللَّهِ تَوَسَّلِي

کے مخالفوں سے دوری رکھتا ہوں اے مولا کی حجت میں آپ کے ذریعے ان کی طرف مڑا ہوں اور ان کو خدا کے حضور وسیلہ بنایا

ہے۔

اس کے بعد دعائے مانگے اور جو حاجت بھی رکھتا ہو خدا سے طلب کرے کہ انشائی اللہ پوری ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں: بہت ضروری اور مناسب ہے کہ بغداد میں شیخ اجل ثقة الاسلام محمد بن یعقوب کلینی رحمہ اللہ (خدا ان کی قبر کو معطر  
کرے) کی زیارت بھی کی جائے کہ یہ شیعوں کے وہ عالی مرتبہ محدث ہیں جن کو شیخ اور رئیس الشیعہ کہا جاتا ہے، وہ مقام روایت میں  
بہت معتبر اور پختہ ہیں۔ انہوں نے بیس برس کی طویل محنت کر کے کتب اصول کافی و فروع کافی تالیف کیں جو شیعہ مسلمانوں  
کے لیے نور بصارت کی حیثیت رکھتی ہیں، یقیناً ان بزرگوں نے شیعہ افراد اور خاص کر شیعہ علمائے پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ہم نے  
اپنی کتاب ہدیۃ الزائرین میں ان بہت سارے علمائے کا ذکر کیا ہے جو ائمہ طاہرین کے روضہ ہائے مبارکہ کے جوار میں مدفون ہیں پس  
جو حضرات ان کے اسمائے گرامی سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ مذکورہ کتاب کا مطالعہ کریں۔

چوتھا مطلب

حضرت سلمان فارسی کی زیارت

جاننا چاہئے کہ جو زائرین کاظمین جائینا نہیں وہاں سے مدائن جا کر خدا کے نیک و صالح بندے جناب سلمان محمدی کی زیارت کرنا چاہئے جو چار ارکان میں سے پہلے اور صاحب عظمت و بزرگی ہیں جن کے حق میں حضرت رسول اللہ نے فرمایا کہ سلمان (رض) ہم اہل بیت علیہ السلام نبوت میں سے ہیں۔ اور مسلک اہل بیت و نبوت سے وابستہ ہیں آپ کی فضیلت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا سلمان (رض) (علم کا) ایک سمندر ہے جو خشک نہ ہوگا اور وہ (علم و ایمان کا) ایک خزانہ ہے جو ختم ہونے والا نہیں ہے یعنی سلمان ہم اہل بیت علیہ السلام میں سے ہیں وہ علم و حکمت بانٹتے اور لوگوں کو دلیل و برہان سے آشنا کرتے ہیں۔ امیر المؤمنین نے ان کو لقمان حکیم قرار دیا ہے بلکہ امام جعفر صادق نے انہیں لقمان حکیم سے افضل شمار فرمایا اور امام محمد باقر نے ان کو متوسمین یعنی ایمان و جنت کے لیے نشان زدہ افراد میں شامل بتایا ہے، روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت سلمان اسم اعظم کے حامل اور ان بزرگ ہستیوں میں سے تھے جن کے ساتھ فرشتے ہمکلام ہوتے ہیں نیز وہ ایمان کے دس درجوں میں دسویں درجے پر فائز تھے بلکہ انہیں غیب کی باتوں اور موت آنے کے اوقات کو جاننے میں بھی قدرت تھی۔ جناب سلمان (رض) نے اسی دنیا میں جنت کے میوے تناول کیے، جنت ان کی عاشق اور مشتاق تھی۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کو بہت عزیز رکھتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جن چار انسانوں سے محبت رکھنے کا حکم ملا تھا جناب سلمان رضی اللہ عنہ ان چار میں سے ایک مرد تھے، قرآن پاک کی بہت سی آیات ان کی تعریف و توصیف میں نازل ہوئیں، جبریل علیہ السلام جب بھی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی خدمت میں آتے تو ان سے عرض کرتے کہ سلمان (رض) کو خدائے رحمن کا سلام پہنچائیں انہیں موت آنے کے اوقات اور سختیوں کی آد کا علم عطا فرمائیں۔ بعض راتیں ایسی ہوتیں جن میں آپ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خلوت میں رہا کرتے، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور امیر المؤمنین نے انہیں ایسے اسرار الہی کی تعلیم دی تھی جن کو ان کے علاوہ کوئی سنبھال نہ سکتا تھا، وہ اس بلند درجے پر پہنچ گئے تھے کہ ان کے متعلق امام جعفر صادق نے فرمایا کہ سلمان پاک (رض) نے علم اول و آخر حاصل کر لیا ہے اور وہ ایک ایسا سمندر ہے جو کبھی خشک نہ ہوگا اور یہ کہ وہ ہم اہل بیت علیہ السلام میں سے ہے یہاں ہم نے حضرت سلمان (رض) کے جو تھوڑے سے فضائل نقل کیے ہیں وہ اہل ایمان کو ان کی زیارت کا شوق دلانے کے لیے کافی ہیں، تمام صحابہ کرام میں ان کو ایک خاص امتیاز ملا ہے کہ امیر المؤمنین نے ان کے غسل و کفن کے لیے معجزانہ طور پر مدینہ منورہ سے مدائن تشریف لے گئے اور اپنے مبارک ہاتھوں سے انہیں غسل و کفن دیا ان کی نماز جنازہ پڑھائی جب کہ فرشتوں کی ان گنت صفیں آپ کے پیچھے کھڑی تھیں جبکہ اسی شب آپ واپس مدینہ لوٹ آئے ان کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت و مودت اور ان کے اقوال و افعال کی سچی پیروی کا ثمرہ دیکھیں کہ حضرت سلمان (رض) کو کتنا بلند و بالا مرتبہ حاصل ہو گیا۔

کیفیت زیارت سلمان فارسی (رض)

سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح الزائر میں حضرت سلمان (رض) کی چار زیارتیں نقل کی ہیں، یہاں ہم ان بزرگوار کے لیے ان میں سے پہلی زیارت نقل کر رہے ہیں اور ہم نے ہدیہ میں چوتھی زیارت نقل کی ہے جس کو شیخ نے تہذیب میں نقل کیا ہے پس جب اس مقدس صحابی کی زیارت کرنا چاہے تو ان کی قبر شریف کے قریب قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو خدا کے رسول ﷺ حضرت محمد بن عبد اللہ پر جو خاتم الانبیاء ہیں سلام ہو مومنوں کے امیر پر جو سید الوصیین، السَّلَامُ عَلَى آلِ أُمَّةِ الْمُعْصُومِينَ الرَّاشِدِينَ، السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ

اوصیاء کے سردار ہیں سلام ہو معصوم اماموں پر جو ہدایت دینے والے ہیں سلام ہو خدا کے مقرب الْمُقَرَّبِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ الْأَمِينِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ أَمِيرِ

فرشتوں پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے امین رسول ﷺ کے صحابی و ساتھی آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین علیہ السلام کے الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُودِعَ أَسْرَارِ السَّادَةِ الْمَيَامِينِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللَّهِ

دوست آپ پر سلام ہو کہ جن کو بابرکت آقاؤں نے صاحب اسرار بنایا سلام ہو آپ پر کہ زمانہ ماضی کے نیکو کاروں میں سے مِنَ الْبَرَّةِ الْمَاضِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ

خدا کے مخصوص ہیں آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ علیہ السلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی

أَطَعْتَ اللَّهَ كَمَا أَمَرَكَ، وَاتَّبَعْتَ الرَّسُولَ كَمَا نَدَبَكَ، وَتَوَلَّيْتَ خَلِيفَتَهُ كَمَا أَلَزَمَكَ،

اطاعت کی جیسے اس نے حکم فرمایا آپ نے رسول ﷺ کی ایسی پیروی کی جیسی چاہیے تھی آپ نے خلیفہ رسول کی ولایت قبول کی جو لازم تھی

وَدَعَوْتَ إِلَى الْإِهْتِمَامِ بِذُرِّيَّتِهِ كَمَا وَقَفَكَ وَعَلِمْتَ الْحَقَّ يَقِينًا وَعَظَمْتَهُ كَمَا أَمَرَكَ

آپ نے اولاد رسول ﷺ کا مقام بیان کیا جو انہوں نے آپ کو بتایا تھا آپ نے حق کو یقین کیساتھ سمجھا اور اس پر بھروسہ کیا جیسے آپ کو حکم ہوا تھا

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ بَابُ وَصِيِّ الْمُصْطَفَى وَطَرِيقُ حُجَّةِ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَأَمِينُ اللَّهِ فِيمَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وصی مصطفی سے تعلق کا ذریعہ ہیں خدا کی پسندیدہ حجت تک پہنچنے کا راستہ ہیں اور آپ خدا کے امانتدار

ہیں

اسْتُودِعْتَ مِنْ عُلُومِ الْأَصْفِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ النَّجَبَائِ الْمُخْتَارِينَ

پاکبازوں کے علوم میں جو آپ کے سپرد ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نبی ﷺ کے ان اہل بیت میں سے ہیں جو نسل واصل میں بلند اور وصی رسول کی

لِنُصْرَةِ الْوَصِيِّ ، أَشْهَدُ أَنَّكَ صَاحِبُ الْعَاشِرَةِ ، وَالْبَرَاهِينِ وَالِدَلَّالِ الْقَاهِرَةِ ،

نصرت کیلئے چنے گئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ایمان کے دس درجوں کے مالک اور اسکی قوی دلیلوں اور ثبوتوں کے حامل

ہیں

وَأَقَمْتَ الصَّلَاةَ ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَدَّيْتِ

آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا آپ نے امانت

الْأَمَانَةَ ، وَنَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ، وَصَبَرْتَ عَلَى الْآذَى فِي جَنْبِهِ حَتَّى أَتَاكَ

ادا کی آپ نے خدا اور اسکے رسول ﷺ کیلئے خیر اندیشی کی اور انکی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ آپ کی

الْيَقِينُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَحَدَكَ حَقًّا وَحَطَّ مِنْ قَدْرِكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ آذَاكَ

وفات ہو گئی خدا کی لعنت اس پر جس نے آپ کے حق کا انکار کیا اور آپکی شان کم تصور کی خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے

دوستوں

فِي مَوَالِيكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَعْنَتَكَ فِي أَهْلِ بَيْتِكَ ، لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَامَكَ فِي

کے بارے میں آپ کو ایذا دی خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے خاندان کے متعلق آپ کو رنجیدہ کیا خدا لعنت کرے

اس پر

سَادَاتِكَ ، لَعَنَ اللَّهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ

جس نے آپ کے سرداروں کے بارے میں آپکو طعنہ دیا خدا لعنت کرے آل ﷺ محمد کے دشمن پر جو جنوں اور انسانوں میں سے

ہیں اور

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْآلِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ ،

اولین و آخرین میں سے ہیں اور دگنا کرے ان پر دردناک عذاب کو آپ پر خدا رحمت کرے اے ابو عبد اللہ آپ پر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ وَعَلَيْكَ يَا مَوْلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ،

خدا رحمت کرے اے خدا کے رسول ﷺ کے ساتھی ان پر خدا رحمت کرے اور انکی آل ﷺ پر خدا رحمت کرے اے

امیر المؤمنین ﷺ کے دوست

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رُوحِكَ الطَّيِّبَةِ ، وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ ، وَالْحَقْنَا بِمَنِّهِ

اور آپکی شفاف روح پر خدا رحمت کرے اور آپکے پاکیزہ بدن پر خدا رحمت کرے اور اپنے احسان و کرم سے ہمیں آپ سے ملا

وَرَأْفَتِهِ إِذَا تَوَقَّأْنَا بِكَ وَبِمَحَلِّ السَّادَةِ الْمَيَامِينِ وَجَمَعَنَا مَعَهُمْ بِجَوَارِهِمْ فِي جَنَّاتٍ  
دے جب ہم میں اور ہمیں برکت والے آقاؤں کے مکان میں پہنچائے ہمیں ان کے ساتھ ان کے قریب نعمتوں والی جنت  
میں

النَّعِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ إِخْوَانِكَ الشَّيْعَةَ الْبَرَّةَ مِنْ  
ملا دے آپ پر خدا رحمت کرے اے ابو عبد اللہ اور آپ کے نیک اطوار شیعہ بھائیوں پر خدا رحمت کرے جو پہلے والے  
با برکت

السَّلَفِ الْمَيَامِينِ، وَأَدْخَلَ الرَّوْحَ وَالرِّضْوَانَ عَلَى الْخَلْفِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، وَالْحَفْنَا  
لوگوں میں سے ہیں اور خدا مسرت و خوشنودی نصیب کرے بعد میں آنے والے مومنوں کو اور ہمیں  
وَإِيَّاهُمْ بِمَنْ تَوَلَّاهُ مِنَ الْعِزَّةِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
اور انہیں ان تک پہنچائے جو پاکیزہ عزت میں اسکے پیارے ہیں پس آپ پر اور ان پر سلام ہو خدا کی رحمت اور اسکی برکات  
ہوں۔

اس کے بعد سات مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور جس قدر چاہے مستحب نمازیں بجالائے:  
مؤلف کہتے ہیں: جب حضرت سلمان (رض) کے مزار سے واپس جانا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وداع کرتے  
ہوئے وہ دعائے وداع پڑھے جسے سید نے زیارت چہارم کے آخر میں لکھا ہے وہ یہ ہے:  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، أَنْتَ بَابُ اللَّهِ الْمُؤْتَى مِنْهُ وَالْمَأْخُودُ عَنْهُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ  
آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ آپ وہ دروازہ ہیں جس سے خدا دیتا ہے اور وہاں سے لیا جاتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

حَقُّ  
قُلْتُ حَقًّا، وَنَطَقْتُ صِدْقًا، وَدَعَوْتُ إِلَى مَوْلَائِي وَمَوْلَاكَ عِلَانِيَةً وَسِرًّا، أَتَيْتُكَ زَائِرًا  
بیان کیا آپ نے ہمیشہ سچ بولا اور میرے اور اپنے مولا کی طرف بلاتے رہے ظاہر اور پوشیدہ طور پر میں آیا ہوں آپکی زیارت کرنے  
وَحَاجَاتِي لَكَ مُسْتَوْدِعًا، وَهَذَا إِذَا مُودِعَكَ، أَسْتَوْدِعُكَ دِينِي وَأَمَانَتِي وَحَوَاتِيمَ  
اور اپنی حاجات آپ کے سپرد کرنے کیلئے اب میں آپ سے وداع ہوتا ہوں آپ کے سپرد کیا میں نے اپنا دین اپنی امانت اپنے  
عَمَلِي وَجَوَامِعَ أَمَلِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَصَلَّى

عمل کا انجام اور اپنی سب آرزوئیں یہاں تک کہ مجھے موت آجائے آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں اور

محمد ﷺ پر

اللہ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَخْيَارِ

اور ان کی نیک آل ﷺ پر خدا رحمت فرمائے۔

اس کے بعد خدا کے حضور بہت دعا کرے اور پھر وہاں سے لوٹ آئے:

### امیر کا ایوان کسریٰ جان

مؤلف کہتے ہیں: یاد رہے کہ جب زائر مدائن آئے اور حضرت سلمان فارسی (رض) کی زیارت کر چکے تو وہاں اسے دو اور کام بھی کرنا چاہیں اور وہ یہ ہیں ایوان کسریٰ میں جانا اور حضرت حذیفہ یمانی کی زیارت کرنا۔ پس ہر زائر کیلئے ضروری ہے کہ وہ ایوان کسریٰ میں جائے اور وہاں دو رکعت یا اس سے زیادہ نماز ادا کرے کیونکہ اس جگہ امیر المؤمنین - نے نماز پڑھی تھی۔

عمار سباطی سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین - مدائن تشریف لائے اور ایوان کسریٰ میں گئے اور دلف بن بحیر آپ کے ہمراہ تھے یہاں آپ نے نماز ادا کی اور دلف بن بحیر سے فرمایا کہ میرے ساتھ چلو اور آپ بھی چل پڑے۔ جب کہ اہل سباط میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ تھا۔ آپ کسریٰ کے محل میں داخل ہوئے اور دلف بن بحیر سے فرماتے جارہے تھے کہ یہاں کسریٰ کی فلاں چیز اور وہاں فلاں چیز ہوتی تھی، دلف کہتے تھے قسم بخدا کہ جو کچھ آپ فرما رہے ہیں وہ درست اور سچ ہے۔ آپ اس گروہ کے ساتھ کسریٰ کے محل میں چلنے پھرنے کے دوران اس کے بارے میں حقائق بیان کرتے جاتے تھے، دلف کہتے تھے کہ اے میرے مولا! آپ تو اس محل کی ہر خاص بات کو جانتے ہیں گویا کہ آپ نے اس کی ہر چیز کو اپنے ہاتھ سے رکھا ہے۔

روایت ہے کہ اس وقت آپ مدائن پر نگاہ ڈالتے ہوئے کسریٰ کے برباد شدہ محل اور اس کے آثار کو ملاحظہ فرما رہے تھے ایسے میں آپ کے ساتھیوں میں سے کسی ایک نے عبرت کے لیے یہ شعر پڑھا:

جَرَّتِ الرِّيَاحُ عَلَي رُسُومِ دِيَارِهِمْ

فَكَأَنَّكُمْ كَانُوا عَلَي مِيعَادٍ

ان کے ویران محلوں پر ہوائیں خاک اڑاتی ہیں

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کا وقت مقرر تھا جو گزر گیا۔

حضرت نے اس شخص سے فرمایا کہ یہاں تم یہ آیات کیوں نہیں پڑھتے:

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعَيُْونٍ وَرُزُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَآكِهِينَ كَذَلِكَ

وہ کتنے ہی باغات چھوڑ گئے چشمے کھیتیاں اور اونچے مرتبے اور وہ نعمتیں جن میں خوش تھے اسی طرح ہم  
 وَأَوْزَنَّاهَا قَوْمًا آخَرِينَ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ۔ اسکے بعد  
 نے وہ چیزیں بعد والوں کو دے دیں پس ان پر آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ ان کو مہلت ملی  
 آپ نے فرمایا: إِنَّ هَؤُلَاءِ كَانُوا وَاٰرِثِيْنَ فَاَصْبَحُوْا مَوْرُوْثِيْنَ، لَمْ يَشْكُرُوْا النِّعْمَةَ فَسَلِّبُوْا  
 بے شک یہ وارث ہوئے پھر وراثت چھوڑ گئے انہوں نے نعمتوں پر شکر نہ کیا ان کی دنیا چھن گئی،  
 دُنْيَاهُمْ بِالْمَعْصِيَةِ، اِيَّاكُمْ وَكُفِّرَ النِّعَمَ لَا تَحُلُّ بِكُمْ النِّعْمُ  
 نافرمانی کی وجہ سے اس لیے کہ تم نعمتوں پر ناشکری نہ کرو اور تم پر سختی نہ آئے۔  
 اس واقعہ کو حکیم خاقانی نے ان اشعار میں بیان فرمایا ہے:

ہاں ای دل عبرت بین از دیدہ نظر کن ہاں  
 ایوان مدائن را آئینہ عبرت دان

پرویز کہ بہادی بر خوان ترہ زرین  
 زرین ترہ کو بر خوان؟ رو کم تر کو بر خوان

اے عبرت پکڑنے والے دل! مدائن کے اجڑے محل پر نظر کر اور عبرت کا ذریعہ سمجھ کہ پرویز جو اپنے دسترخوان پر سنہری پارچہ  
 ڈالتا تھا اب اس کا وہ دسترخوان کہاں ہے؟ اس کے حال پر آیہ ”گم ترگوا“ پڑھ کہ وہ مر گیا اور اس کا محل کھنڈ بن چکا ہے۔ دوسری  
 جگہ جہاں زائر کو لازماً جانا چاہیے وہ حضرت حذیفہ یمانی کا مزار ہے کہ جو رسول اللہ کے عالی قدر صحابہ میں سے تھے اور وہ امیر  
 المؤمنین۔ کے خاص رفقاء میں سے تھے۔ تمام صحابہ میں جناب حذیفہ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ انہیں منافقوں کے نام معلوم  
 تھے اور آپ ان کو پہچانتے تھے اس لیے جب ان میں سے کوئی ایک مرتا تھا تو آپ اس کے جنازے پر نہیں جاتے تھے اور آپ کی  
 دیکھا دکھی خلیفہ ثانی بھی اس کے جنازے میں شریک نہ ہوتے تھے۔ خلیفہ دوم نے حضرت حذیفہ کو مدائن کا والی مقرر کیا بعد میں  
 انہیں معزول کر کے ان کی جگہ حضرت سلمان فارسی کو والی بنایا اور جب ان کی وفات ہو گئی تو دوبارہ جناب حذیفہ ہی کو والی مدائن  
 مقرر کر دیا۔ امیر المؤمنین۔ کے ظاہری خلافت پر متمکن ہونے تک آپ اس منصب پر فائز رہے، حضرت نے اہل مدائن کو اپنی  
 خلافت سے آگاہ کیا اور حضرت حذیفہ کو اس عہدے پر بحال رکھا، جب آپ جنگ جمل کیلئے مدینہ سے روانہ ہوئے تو آپ کے لشکر کی  
 مدائن آمد سے قبل حذیفہ کی وفات ہو گئی اور آپ کو اس شہر میں دفن کر دیا گیا۔ ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ جب حضرت حذیفہ کا

وقت آخر آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے کو اپنے پاس بلایا اور اسے ان اچھی باتوں پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی اور کہا: اے فرزند! ہر اس چیز سے اپنی امید قطع کر لے جو دوسروں کے ہاتھ میں ہے کیونکہ اسی میں تو انگری و بے نیازی ہے، اپنی حاجات کیلئے لوگوں کے پاس نہ جا کہ یہ فقر و محتاجی ہے، ہر دن اس طرح بسر کر کہ تیرا آج کا دن گزرے ہوئے دن سے بہتر ہو۔ جب نماز پڑھے تو یہ تصور کر کہ یہ تیری آخری نماز ہے اور کوئی ایسا کام نہ کر جس پر تجھے معافی مانگنا پڑے۔ یہ بھی یاد رہے کہ حضرت سلمان کے حرم کے قریب مدائن کی جامعہ مسجد ہے جو امام حسن عسکریؑ کی طرف منسوب ہے کہ یہ آپ نے تعمیر کروائی اور اس میں نماز ادا کی تھی پس زائر اس مسجد میں دو رکعت نماز تحیت مسجد بجالانے کے اجر و ثواب سے محروم نہ رہنے پائے۔

## نویں فصل

### زیارت امام علی رضا -

امام الانس والجنة المدفون بالارض الغربية بضعة سید الوری مولانا ابوالحسن علی ابن موسی الرضا کی زیارت کے فضائل احصائی و شمار سے زیادہ ہیں یہاں ہم آپ کی زیارت کے فضائل میں چند حدیثیں نقل کر رہے ہیں: ان میں اکثر حدیثیں تحت الزائر سے منقول ہیں -

(۱) حضرت رسول ﷺ سے منقول ہے کہ فرمایا تھوڑی مدت کے بعد میرے جسم کا ایک ٹکڑا سر زمین خراسان میں دفن کیا جائے گا تو جو مومن ان کی زیارت کرنے جائے گا خدائے تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دے گا اس کے بدن کے لیے آتش جہنم کو حرام کر دے گا۔ ایک اور حدیث معتبر میں کہا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا میرا ایک جگر گوشہ خراسان میں دفن کیا جائے گا پس جو شخص غزده حالت میں اس کی زیارت کرے گا خدائے تعالیٰ اس کے رنج و غم دور کر دے گا اور جو گناہگار اس کی زیارت کرنے جائے گا حق تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

(۲) حدیث دیگر میں امام موسیٰ کاظم - سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا جو شخص میرے بیٹے علی رضا ؑ کی زیارت کرے گا حق تعالیٰ اس کو ستر حج مقبول کا ثواب عطا کرے گا تو راوی نے اس ثواب کو کچھ زیادہ تصور کیا اور کہا کہ کیا ان کے زائر کے لئے ستر حج مقبول کا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج! اس نے کہا ستر ہزار قبول شدہ حج؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج جبکہ بہت سے لوگوں کے حج تو قبول بھی نہیں ہوتے۔ نیز جو شخص حضرت کی زیارت کرے یا ایک رات ان کے قریب بسر کرے تو وہ ایسا ہے گویا اس نے عرش معلیٰ پر انوار الہی کا مشاہدہ کیا، اس نے کہا اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے عرش پر نور خدا کی زیارت کی ہے آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے اور جب قیامت ہوگی تو چار انسان پہلے زمانے کے اور چار انسان موجودہ زمانے کے عرش معلیٰ پر موجود ہوں گے، سابقہ زمانے کے چار انسان حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ ہوں گے اور موجودہ زمانے کے چار انسان حضرت محمد مصطفیٰ، حضرت علی مرتضیٰ، حضرت امام حسن اور امام حسین ہوں گے۔ عرش عظیم پر ہمارے ساتھ وہ لوگ بیٹھیں گے جنہوں نے ائمہ طاہرین کی قبروں کی زیارت کی ہوگی لیکن ان سب میں سے میرے فرزند علی رضا - کے زائروں کا رتبہ بلند ہوگا اور انہیں اجر و انعام بھی سب سے زیادہ عطا کیا جائے گا۔

(۳) امام علی رضا - سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: خراسان میں ایک قبہ ہے کہ جس پر ایک زمانے میں فرشتوں کی آمد و رفت ہو گی اور صور اسرافیل کے پھونکنے جانے تک ہمیشہ ملائکہ کی ایک فوج زمین پر اترتی اور ایک فوج آسمان پر چڑھتی رہے گی، آپ سے

پوچھا گیا کہ اے فرزند رسول ﷺ وہ کونسا قبہ ہوگا؟ فرمایا کہ وہ قبہ زمین طوس میں ہوگا اور خدا کی قسم! وہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہوگا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا تو وہ ایسا ہوگا گویا اس نے حضرت رسول ﷺ کی زیارت کی ہو، خدائے تعالیٰ اس زیارت کے بدلے میں اس کیلئے ایک ہزار حج اور ایک ہزار قبول شدہ عمرہ کا ثواب لکھے گا نیز میں اور میرے آبائی طاہرین قیامت میں اسکی شفاعت کریں گے۔

(۴) چند ایک معتبر اسناد کے ساتھ ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے وہ خط پڑھا جو امام علی رضا نے اپنے شیعوں کے لیے لکھا تھا، اس میں تحریر تھا یہ بات میرے شیعوں کو بتادو کہ میری زیارت حق تعالیٰ کی نظر میں ایک ہزار حج کے مساوی ہے۔

میں نے یہ حدیث امام محمد تقی - کی خدمت میں پیش کی تو فرمایا قسم بخدا کہ جو شخص حضرت کو امام برحق مانتا ہو وہ آپ کی زیارت کرے تو اس کا یہ عمل ایک لاکھ حج کے برابر ہے۔

(۵) دو معتبر سندوں سے نقل ہوا ہے کہ امام علی رضا نے فرمایا:

جو شخص بہت دور ہونے کے باوجود میری قبر کی زیارت کرے گا تو میں قیامت میں تین وقتوں میں اس کے پاس آؤں گا تاکہ اسے قیامت کی سختیوں سے نجات دلاؤں۔ پہلا وقت وہ ہے جب نیکوکاروں کے اعمال نامے ان کے دائیں ہاتھ میں اور بدکاروں کے اعمال نامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے، دوسرا وقت وہ ہے جب لوگ پل صراط سے گزر رہے ہوں گے اور تیسرا وہ وقت جب اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

(۶) ایک معتبر حدیث میں ہے کہ آپ - نے فرمایا:

تھوڑے عرصے کے بعد میں زہر کے ساتھ ظلم سے شہید کر دیا جائوں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلو میں دفن کیا جائے گا پس خدائے تعالیٰ میری قبر کو میرے شیعوں اور محبوں کا مرکز بنا دے گا پس جو شخص اس غربت و مسافرت کی جگہ میں میری زیارت کرے گا تو میرے لیے واجب ہو جائے گا کہ میں روز قیامت اس شخص کی زیارت کروں، قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے حضرت محمد مصطفیٰ کو نبی و رسول ﷺ بنایا اور انہیں تمام کائنات میں سے چنا کہ تم شیعوں میں سے جو بھی میری قبر کے قریب آکر دو رکعت نماز پڑھے تو وہ اس بات کا حقدار ہوگا خدا روز قیامت اس کے گناہ معاف کرے قسم اس ذات کی جس نے ہم کو بعد از رسول ﷺ امامت کے لیے چنا ہے اور ہمیں آنحضرت ﷺ کا وصی قرار دیا ہے میں قسم سے کہتا ہوں کہ میری زیارت کرنے والے افراد خداوند عالم کے نزدیک ہر گروہ سے زیادہ عزیز و پسندیدہ ہوں گے۔ اور جو بھی مومن میری زیارت کرے اور راستے میں اس کے بدن پر بارش کا ایک ہی قطرہ گرے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام ٹھہرائے گا۔

(۷) معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ محمد بن سلیمان نے امام محمد تقی - سے پوچھا کہ ایک شخص نے حج ادا کیا جو اس پر واجب تھا اس کے بعد وہ مدینہ گیا اور حضرت رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا پھر نجف اشرف گیا اور امیر المومنین کی زیارت کی جب کہ وہ آپ کو حجت خدا و امام برحق اور خداوند عالم کا بنایا ہوا خلیفہ رسول سمجھتا تھا، پھر کربلا معلیٰ گیا وہاں امام حسین کی زیارت سے مشرف ہوا اور بغداد پہنچ کر امام موسیٰ کاظم - کی زیارت بھی کی اور پھر اپنے گھر لوٹ آیا۔

اب خدائے تعالیٰ نے اسے بہت مال عطا کیا ہوا ہے اور وہ حج کو جاسکتا ہے، کیا اس شخص کیلئے بہتر ہے کہ وہ حج ادا کرے حالانکہ وہ واجب حج کا فریضہ ادا کر چکا ہے یا اس کو آپ کے والد گرامی کی زیارت کیلئے خراسان جانا چاہیے؟۔  
آپ نے فرمایا کہ اسے میرے پدر بزرگوار کے سلام کے لیے خراسان جانا چاہیے کہ یہ عمل افضل ہے لیکن وہ ان ایام میں وہاں نہ جائے کہ میرے اور تمہارے لیے خلیفہ وقت سے ملامت کا خوف ہے لہذا وہ وہاں رجب کے مہینے میں جائے۔

(۸) شیخ صدوق ؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں امام محمد تقی - سے روایت کی ہے کہ طوس کے دو پہاڑوں کے درمیان زمین کا ایک ٹکڑا ہے جو بہشت سے لایا گیا ہے تو جو بھی زمین کے اس خطے میں داخل ہو وہ قیامت میں دوزخ کی آگ سے آزاد ہوگا۔  
(۹) امام محمد تقی - ہی سے روایت ہے کہ فرمایا میں خدائے تعالیٰ کی طرف سے جنت کا ضامن ہوں اس شخص کیلئے جو طوس جا کر میرے والد گرامی کی زیارت کرے اور آپ کو امام برحق بھی تسلیم کرتا ہو۔

(۱۰) شیخ صدوق ؒ نے عیون الاخبار میں روایت کی ہے کہ ایک نیک و صالح شخص نے خواب میں حضرت رسول ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کے فرزندان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔  
آپ نے فرمایا کہ میرے کچھ فرزند زہر سے شہادت پا کر اور بعض تلوار سے شہادت پا کر میرے پاس آئے ہیں، میں نے عرض کی کہ یہ مختلف مقامات پر دفن ہیں تو ان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ان میں سے اس کی زیارت کرو جو تمہارے گھر سے زیادہ دور نہیں اور عالم مسافرت میں دفن شدہ ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کی مراد امام علی رضا - ہیں؟ تو فرمایا کہ صرف امام علی رضا نہ کہو ان کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو یعنی آپ نے یہ جملہ تین بار دوہرایا۔

مؤلف کہتے ہیں: وسائل اور مستدرک میں ایک باب ہے جس کا نام ہے استجباب تبرک بمشہد امام رضا و مشاہد ائمہ طاہرین۔ اس میں کہا گیا ہے مستحب ہے کہ امام علی رضا - کی زیارت کو امام حسین - اور دیگر ائمہ طاہرین کی زیارت نیز حج مندوب و عمرہ مندوبہ پر ترجیح دے اور اسے پہلے انجام دے اس بارے میں منقول احادیث کو ہم نے طوالت کے خوف سے یہاں ذکر نہیں کیا اور صرف مذکورہ بالا دس احادیث پر ہی اکتفا کیا ہے۔

## کیفیتِ زیارتِ امام علی رضا

واضح ہو کہ امام علی رضا - کیلئے بہت سی زیارتیں ہیں، آپکی مشہور زیارت وہی ہے جو معتبر کتب میں ہے اور اسکو شیخ محمد بن حسن بن ولید کی طرف نسبت دی گئی ہے جو شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے، ابن قولویہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب المزار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ علیہم السلام سے بھی روایت ہوئی ہے اور کتاب من لایحضرہ الفقیہ کے مطابق اسکی کیفیت اسطرح ہے کہ جب امام علی رضا - کی زیارت کا ارادہ ہو تو گھر سے سفر زیارت پر جانے سے قبل غسل کرے اور غسل کرتے وقت یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي وَطَهِّرْ لِي قَلْبِي وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي، وَأَجِرْ عَلَيَّ لِسَانِي مِدْحَتِكَ وَالثَّنَاءِ

اے معبود! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی مدح و ستائش جاری کر دے  
عَلَيْكَ، فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِي طَهُورًا وَشِفَاءً۔ جب گھر سے سفر زیارت پر  
کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے اے معبود اس غسل کو میرے لیے پاکیزگی و شفا کا ذریعہ بنا

روانہ ہو تو یہ کہے: بِسْمِ اللَّهِ، وَبِاللَّهِ وَ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَى ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے چلا ہوں خدا کی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے  
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ إِلَيْكَ فَصَدْتُ وَمَا عِنْدَكَ أَرَدْتُ

بھروسہ کیا ہے میں نے خدا پر اے معبود میں نے تیری طرف رخ کیا اور تیری طرف چلا ہوں اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اسکی  
خواہش رکھتا ہوں۔

اپنے گھر کے دروازے سے باہر آ کر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ أَهْلِي وَمَالِي وَمَا خَوَّلْتَنِي وَبِكَ وَثَقْتُ

اے معبود میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے سپرد کیا اور تجھ

پر بھروسہ

فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ مَنْ أَرَادَهُ وَلَا يُضَيِّعُ مَنْ حَفِظَهُ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

کیا ہے، پس تہی دست نہ کر اے وہ جو تہی دست نہیں کرتا جو اسکی طرف آئے وہ گم نہیں ہوتا جسکی وہ حفاظت کرے حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل

وَالِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ فَإِنَّهُ لَا يُضَيِّعُ مَنْ حَفِظْتَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا۔

جب خیریت کے ساتھ مشہد مقدس پہنچ جائے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کر لے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ

پڑھے:

اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي وَطَهِّرْ لِي قَلْبِي وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي وَأَجْرِ عَلَيَّ لِسَانِي مَدْحَتَكَ

اے معبود مجھے پاک کر دے میرے دل کو پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی ستائش  
وَمَحَبَّتِكَ وَالشَّائِئَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ قِيَامَ دِينِي التَّسْلِيمُ

محبت اور تعریف جاری فرما دے کہ یقیناً نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالشَّهَادَةُ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِي شِفَاءً  
تیرے حکم کا ماننا تیری نبی ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا اور تیری مخلوقات پر گواہ بننا ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے

شفا و

وَنُورًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پاؤں خدا کو یاد کرتے ہوئے آرام و وقار سے حرم مبارک کی طرف چلے اور یہ پڑھتا  
جائے:

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

خدا بزرگتر ہے خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے۔

چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور روضہ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے اور رسول ﷺ خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل ﷺ پر میں  
گواہی دیتا ہوں کہ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ

اس کے سوائے کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اسکے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ علی  
خدا کے ولی ہیں

پھر ضریح پاک کے قریب جائے پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت امام رضا - کی طرف رخ کرے اور کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسکے  
بندے اور رسول ہیں

وَأَنَّ سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَّ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وہ اولین کے اور آخرین کے سردار ہیں اور وہ سب نبیوں اور رسولوں کے سردار ہیں اے معبود حضرت محمد ﷺ پر رحمت کر

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَسَيِّدِ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ صَلَاةً لَا يَفُؤَى عَلَى إِخْصَائِهَا

جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے سردار ہیں ایسی رحمت جس کا حساب تیرے سوا کوئی غیبی اللہ صلی علی امیر المؤمنین علی بن ابی طالب عبدک و اخی رسولک

نہ لگا سکے اے معبود! حضرت امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور رسول ﷺ کے بھائی ہیں

الَّذِي أَنْتَجَبْتَهُ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا لِمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَالذَّلِيلَ عَلَى مَنْ بَعَثْتَهُ

کہ انہیں خاص کیا تو نے علم دے کر اور انکو رہبر بنایا اس کیلئے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اسکی طرف جسکو تو نے اپنا

بِرِسَالَتِكَ وَذِيَّانَ الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَضْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَالْمُهَيِّمَ عَلَى

پیغام دے کر بھیجا اور انکو مقرر کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان

ذَلِكَ كُفْلِهِ وَالسَّلَامَ عَلَيْهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهَا لَللَّهِمْ صَلَّى عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ

تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں سلام ہو ان پر اور خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہو اے معبود فاطمہ رضی اللہ عنہا پر رحمت نازل کر جو تیرے نبی ﷺ کی دختر

وَزَوْجَةَ وَلِيِّكَ وَأُمَّ السَّبْطَيْنِ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيِ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الطُّهْرَةَ

اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں نیز وہ نبی کے دونوں اسیوں حسن رضی اللہ عنہ و حسین رضی اللہ عنہ کی ماں ہیں جو جوانان جنت کے سردار ہیں وہ بی بی پاک

الطَّاهِرَةَ الْمُطَهَّرَةَ النَّقِيَّةَ الرَّضِيَّةَ الرَّكِيَّةَ سَيِّدَةَ نِسَائِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ صَلَاةً لَا

پاکیزہ پاک شدہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ بے عیب نیز جنت میں تمام عورتوں کی سردار ہیں رحمت فرما جسے تیرے سوا ہی یقوی علی اخصائها غیبی اللہ صلی علی الحسن والحسین سبطی نبیک و سیدی

کوئی شمار نہ کر سکتا ہو اے معبود! دونوں بھائیوں حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ پر رحمت فرما جو تیرے نبی ﷺ کے دونوں سے اور جوانان جن

شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْقَائِمِينَ فِي خَلْقِكَ وَالذَّلِيلِينَ عَلَى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَتِكَ

جنت کے سید و سردار ہیں تیری مخلوق میں قائم و نگران ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ

وَدَيَّانِي الدِّينِ بَعْدَكَ وَفَضْلِي فَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ

تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے احکام کے مطابق فسیلے دینے والے ہیں اے معبود علی بن الحسین ؑ پر

الْحُسَيْنِ عَبْدِكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَالِدَلِيلِ عَلَى مَنْ بَعَثَتْ بِرِسَالَتِكَ

رحمت فرما جو تیرے بندے ہیں تیری مخلوق کی نگہداری اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وَدَيَّانِ الدِّينِ بَعْدَكَ وَفَضْلِ فَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ

وہ تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فسیلے دینے والے عبادت گزاروں کے سردار ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي أَرْضِكَ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ

اے معبود! محمد بن علی ؑ پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى

اے معبود جعفر بن محمد پر رحمت فرما جو تیرے بندے ہیں تیرے دین کے مددگار اور تیری مخلوق پر خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ الصَّادِقِ الْبَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ عَبْدِكَ الصَّالِحِ

تیری طرف سے حجت ہیں وہ صادق اور نیک ہیں اے معبود موسیٰ بن جعفر ؑ پر رحمت فرما جو تیرے نیک بندے اور تیری مخلوق میں

وَلِسَانِكَ فِي خَلْقِكَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ وَالْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ

تیرے حکم سے بولنے والی زبان پہا اور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں اے معبود! علی بن موسیٰ ؑ پر بِنِ مُوسَى الرِّضَا المُرْتَضَى عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ الْقَائِمِ بَعْدَكَ وَالدَّاعِي إِلَى دِينِكَ

رحمت فرما جو تجھ سے راضی ہیں تیرے پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کار بند اور تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں

وَدِينِ آبَائِهِ الصَّادِقِينَ صَلَاةً لَا يَقْوَى عَلَى إِحْصَائِهَا غَيْرِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ

جو ان کے صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے اتنی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر سکتا ہو اے معبود محمد بن علی  
 ﷺ پر رحمت فرما

عَلِيَّ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ وَالِدَاعِي إِلَى سَبِيلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ بِنِ  
 جو تیرے بندے اور تیرے ولی ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے اے معبود! علی ﷺ بن  
 محمد پر رحمت

مُحَمَّدِ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَامِلِ بِأَمْرِكَ الْقَائِمِ  
 نازل کر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے ولی ہیں اے معبود حسن ﷺ بن علی ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیرے حکم پر عمل  
 کرنے والے

فِي خَلْقِكَ وَحُجَّتِكَ الْمُؤَدِّي عَنْ نَبِيِّكَ وَشَاهِدِكَ عَلَى خَلْقِكَ الْمَخْصُوصِ  
 تیری مخلوق میں نگران تیرے نبی کی طرف حجت پیش کرنے والے تیری مخلوق پر تیرے گواہ تیری طرف سے بزرگی  
 بِكَرَامَتِكَ الدَّاعِي إِلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ صَلَّى عَلَيْكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ  
 میں منتخب شدہ تیری اطاعت اور تیرے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود  
 صَلِّ عَلَى حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ صَلَاةً تَامَّةً نَامِيَةً بَاقِيَةً تُعَجِّلُ بِهَا فَرَجَهُ  
 اپنی حجت اور اپنے ولی پر رحمت نازل فرما جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل بڑھنے والی باقی رہنے والی ہے اس  
 سے انہیں کشادگی دے

وَتَنْصُرُهُ بِهَا وَتَجْعَلُنَا مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ  
 اور انکی مدد فرما اور ہمیں انکے ساتھ رکھ دنیا اور آخرت میں اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں انکی محبت کے واسطے سے انکے  
 وَأُوَالِي وَلِيَّتِهِمْ وَأُعَادِي عَدُوَّهُمْ فَارْزُقْنِي بِهِمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي بِهِمْ شَرَّ  
 دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطا کر ان کے صدقے دنیا کی بھلائی اور آخرت کی فلاح اور ان کے  
 واسطے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف بیٹھ جائے اور کہے:

سے دنیا و آخرت کی تنگی سے مجھے بچائے رکھ اور قیامت میں ہر خوف سے محفوظ فرما۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ فِي

آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو اے وہ جو زمین کی تاریکیوں میں

ظلماتِ الْأَرَضِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ

نور خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر سلام ہو اے آدم ﷺ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحِ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ  
 آپ پر سلام ہو اے نوح ﷺ کے وارث جو نبی خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے ابراہیم ﷺ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِسْمَاعِيلَ ذَبِيحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ  
 آپ پر سلام ہو اے اسماعیل ﷺ کے وارث جو ذبیح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ  
 آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ ﷺ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد کے وارث جو خدا کے رسول ہیں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ وَلِيِّ اللَّهِ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین علی ﷺ کے وارث جو خدا کے ولی اور رب کائنات کے رسول ﷺ کے جانشین ہیں  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ  
 آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا ﷺ کے وارث آپ پر سلام ہو اے وارث حسن ﷺ و حسین ﷺ جو جوانان بہشت کے  
 سَيِّدَى شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ السَّلَامُ  
 سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی ﷺ بن الحسین ﷺ کے وارث جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ  
 سلام ہو اے محمد ﷺ بن علی ﷺ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں اولین و آخرین کے علم کو سلام ہو آپ پر اے  
 جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ الصَّادِقِ الْبَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 جعفر ﷺ بن محمد ﷺ کے وارث جو صاحب صدق اور نیک ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث موسیٰ ﷺ بن جعفر ﷺ آپ پر

سلام ہو

أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَارِ التَّقِيُّ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ  
 اے صاحب صدق شہید سلام ہو آپ پر اے وصی نیک اور پرہیزگار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز  
 الصَّلَاةِ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصاً حَتَّى  
 قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندگی کرتے رہے یہاں تک ﷺ  
 أَتَاكَ الْيَقِينُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحُسَيْنِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ پھر خود کو ضریح پاک سے  
 کہ شہید ہو گئے آپ پر سلام ہو اے ابوالحسن اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں  
 لُطَائِئِ اور کہے: اللَّهُمَّ إِلَيْكَ صَمَدْتُ مِنْ أَرْضِي وَقَطَعْتُ الْبِلَادَ رَجَائِي رَحْمَتِكَ فَلَا

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہر سے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے  
 تُحِبِّينِي وَلَا تُرَدَّنِي بِغَيْرِ قَضَائِي حَاجَتِي وَارْحَمِ تَقَلُّبِي عَلَى قَبْرِ ابْنِ أُخِي رَسُولِكَ  
 نامید نہ کر اور مجھے میری حاجت روائی کے بغیر نہ پلٹا اور رحم فرما جبکہ میں تیرے رسول ﷺ کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا ٹرپتا  
 ہوں

صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا مَوْلَايَ أَتَيْتُكَ زَائِرًا وَافِدًا عَائِدًا مِمَّا جَنَيْتُ  
 ان پر اور انکی آل پر تیری رحمتیں ہوں قربان آپ پر میرے ماں باپ اے میرے آقا آپکی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے  
 عَلَى نَفْسِي وَاحْتَطَبْتُ عَلَى ظَهْرِي فُكِّنْ لِي شَافِعًا إِلَى اللَّهِ يَوْمَ  
 اس جرم سے جو میں نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بار میری گردن پر ہے پس بن جائیں میرے لئے شفاعت کرنے والے خدا  
 کے

فَقْرِي وَفَاقَتِي فَلَكَ عِنْدَ اللَّهِ مَقَامٌ مَحْمُودٌ وَأَنْتَ عِنْدَهُ وَجِيهٌ  
 سامنے میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا کے ہاں بلند مرتبہ رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ باعزت ہیں۔  
 پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے:  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَبِوَلَايَتِهِمْ أَتَوَلَّى آخِرَهُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ  
 اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں انکی محبت اور انکی ولایت کے ذریعے محب ہوں ان میں سے آخری کا جیسے محب تھا ان میں

سے  
 أَوْهَمٌ وَأَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وَلِيَجَةِ دُوهُمْ اللَّهُمَّ الْعَنِ الدِّينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَكَ وَانْتَهُمُوا  
 پہلے کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے انکے اے معبود لعنت بھیج ان لوگوں پر جنہوں نے تیری نعمت کو اسکی جگہ سے ہٹایا  
 تیرے پیغمبر

نَبِيِّكَ وَجَحَدُوا بِآيَاتِكَ وَسَخَرُوا بِإِمَامِكَ وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلَى اكْتِنَافِ آلِ مُحَمَّدٍ  
 کو الزام دیا تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کا مذاق اڑایا اور دوسرے لوگوں کو آل محمد پر حاکم و مختار بنایا  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا رَحْمَنُ۔ پھر  
 اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ظالموں پر لعنت کر کے اور ان سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں اے بہت رحم  
 والے

حضرت کی پابندی کی طرف جائے اور کہے: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ  
 خدا آپ پر رحمت کرے اے ابوالحسن ؑ خدا آپ کی روح پر رحمت فرمائے

رُوحَكَ وَبَدَنِكَ صَبَرْتَ وَأَنْتَ الصَّادِقُ الْمَصْدَقُ قَتَلَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ بِالْأَيْدِي

اور آپکے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ ہیں تصدیق کرنے والے تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے جس نے آپکے قتل میں

ہاتھ

وَالْأَلْسُنِ

اور زبان سے کام لیا۔

اس کے بعد بہت گریہ و زاری کرے اور امیر المؤمنین، امام حسن، امام حسین اور دیگر افراد اہلبیت کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یسین اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ رحمن پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مومنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الہی میں مشغول رہے اور مناسب ہو گا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرت کے روضہ مبارک کے نزدیک ہی بجا لائے۔

مؤلف کہتے ہیں مندرجہ بالا زیارت حضرت کی تمام زیارتوں میں سے بہتر ہے جو آپ کیلئے نقل ہوئی ہیں من لایحضرہ الفقیہ، عیون الاخبار اور علامہ مجلسی کی کتابوں میں سَخِرُوا بِأَمَامِكَ کا جملہ آیا ہے جو زیارت کے آخر میں ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدایا لعنت کر ان لوگوں پر جنہوں نے اپنی زندگی میں تیرے معین کردہ امام کا مذاق اڑایا۔ لیکن مصباح الزائر میں یہ جملہ اس طرح ہے وَسَخِرُوا بِأَيَّامِكَ تَا هَمْ يَهْ بَعْنِي كَع لِحَظْ سَع دَرَسْتْ هَع بَلْكَ هُو سَكْتَا هَع كَع يَه زِيَادَهْ بَهْتَرْ هُو كِيُونَكْ اِيَامْ سَعْ بَعْنِي اِمَامْ هِي مَرَادْ هِي۔ جيسا كَع پهلے باب كِي پانچويں فصل ميں صقر بن ابى دلف سے مروى ايك حديث گزر چكى ہے۔ يه بات بھى واضح رهننا چاهئے كَع ائمہ ؑ كَع قاتلوں پر جس زبان ميں بھى لعنت كى جائے وه درست ہے۔ ذيل كَع جملے جو بعض دعائوں سے ماخوذ هيں اگر ائمہ ؑ كَع قاتلوں پر لعنت كرنے ميں يه جملے دوهرائے جائیں تو اور بھى بهتر ہے۔

اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَقَتْلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَقَتْلَةَ أَهْلِ بَيْتِ

اے معبود امیر المؤمنین ؑ کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور حسن ؑ و حسین ؑ کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور اپنے نبی کے

اہلبیت ؑ

نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَعْدَاءَ آلِ مُحَمَّدٍ وَقَتْلَتَهُمْ وَرَذَهُمْ عَذَاباً فَوْقَ الْعَذَابِ وَهَوَاناً فَوْقَ

كَع قاتلوں پر لعنت بھیج اے معبود آل محمد ؑ كَع دشمنوں اور ان كَع قاتلوں پر لعنت بھیج ان كیلئے عذاب پر عذاب

بڑھا خواری پر

هَوَانٍ وَذُلًّا فَوْقَ ذُلٍّ وَخِزْيًا فَوْقَ خِزْيٍ اللَّهُمَّ دُعُهُمْ إِلَى النَّارِ دَعَاً وَأَرْكَسَهُمْ فِي أَلِيمِ

خواری ذلت پر ذلت اور رسوائی پر رسوائی دے اے معبود! ان کو آگ میں سختی سے جھونک دے اور انہیں سخت

عَذَابِكَ رُكْسًا وَاحْشُرْهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمْرًا  
عذاب میں اوندھے منہ ڈال دے اور ان کو اور ان کے پیروکاروں کو جہنم میں اکٹھا کر دے۔

### دعا بعد از زیارت امارضا

تحفۃ الزائر میں ہے کہ شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ امام علی رضا کی نماز زیارت ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ الدَّائِمُ فِي مُلْكِهِ الْقَائِمُ فِي عِزِّهِ الْمُطَاعُ فِي سُلْطَانِهِ الْمُتَقَرِّدُ فِي  
اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ جو ہمیشہ سے حکمران اور ہمیشہ سے عزت دار ہے اپنی حکومت میاں کا حکم مانا  
جاتا ہے

كِبْرِيَاءِهِ الْمُتَوَحِّدُ فِي دِمُومِيَّةِ بَقَائِهِ الْعَادِلُ فِي بَرِيَّتِهِ الْعَالِمُ فِي قَضِيَّتِهِ الْكَرِيمُ فِي تَأْخِيرِ  
اپنی بڑائی میں یگانہ ہے ہمیشہ باقی رہنے میں یکتا ہے اپنی مخلوق میں عدل کرنے والا اپنے فیصلے میں علم والا اپنی طرف سے سزا  
دینے

عُقُوبَتِهِ إلهي حَاجَاتِي مَصْرُوفَةٌ إِلَيْكَ وَأَمَالِي مَوْفُوقَةٌ لَدَيْكَ وَكُلَّمَا  
میں دیر کرنے والا بزرگوار ہے میرے معبود میری حاجات تیری بارگاہ میں پہنچ رہی ہیں میری تمنائیں تیرے سامنے جا ٹھہری ہیں  
اور

وَقَفَّتَنِي مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتَ دَلِيلِي عَلَيْهِ وَطَرِيقِي إِلَيْهِ يَا قَدِيرًا لَا تُؤَوِّدُهُ الْمَطَالِبُ  
جب تو مجھے نیکی کی توفیق دیتا ہے پس تو ہی اس میں میرا رہبر اور تو ہی میرا راستہ ہے اے قدرت والے حاجات تجھے تھکاتے  
نہیں

يَا مَلِيًّا يَلْجَأُ إِلَيْهِ كُلُّ رَاغِبٍ مَا زِلْتُ مَصْحُوبًا مِنْكَ بِالنِّعَمِ جَارِيًا عَلَىٰ عَادَاتِ الْإِحْسَانِ  
اے وہ مختار کہ ہر مشتاق جس کی پناہ لیتا ہے تو نے ہمیشہ ہی مجھے اپنی نعمتوں سے ہمکنار کیا تو نے ہمیشہ احسان و کرم کا سلسلہ  
جاری

وَالْكَرَمِ أَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ النَّافِذَةِ فِي جَمِيعِ الْأَشْيَاءِ وَقَضَائِكَ الْمُبْرَمِ الَّذِي تَحْجُبُهُ  
رکھا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے واسطے سے جو سب چیزوں پر حاوی ہے تیرے محکم فیصلے کے واسطے سے  
جسے

بِأَيْسَرِ الدُّعَائِ وَبِالنَّظَرَةِ الَّتِي نَظَرْتَ بِهَا إِلَى الْجِبَالِ فَتَشَاخَتْ وَ إِلَى الْأَرْضِينَ

تھوڑی سی دعا بھی روک دیتی ہے اور تیری نظر کے واسطے سے جو تو نے پہاڑوں پر ڈالی تو وہ بلند ہو گئے زمینوں پر ڈالی تو وہ بچھتی چلی گئیں

فَتَسَطَّحْتَ وَ إِلَى السَّمَوَاتِ فَازْتَفَعْتِ وَ إِلَى الْبِحَارِ فَتَفَجَّرَتْ يَا مَنْ جَلَّ عَنْ أَدْوَاتِ  
وہ نظر آسمانوں پر کی تو وہ بالاتر ہو گئے سمندروں پر کی تو وہ پھٹ گئے کہ جو انسان کی نظروں میں آنے سے  
لِحَظَاتِ الْبَشَرِ وَلَطْفَ عَنْ دَقَائِقِ خَطَرَاتِ الْفِكْرِ لَا تُحْمَدُ يَا سَيِّدِي إِلَّا بِتَوْفِيقِ

بلند تر ہے اور ذہن میں آنے والے خیالات کی رسائی سے دور ہے تیری حمد نہیں ہو سکتی اے میرے مالک لیکن تیری دی ہوئی توفیق

مِنْكَ يَفْتَضِي حَمْدًا وَلَا تُشْكِرُ عَلَى أَصْعَرَ مِنَّةٍ إِلَّا اسْتَوْجِبْتَ بِهَا شُكْرًا فَمَتَى تُحْصِي  
سے کہ جس پر تیری حمد ہے اور نہ تیرے چھوٹے سے احسان کا شکر ادا ہو سکتا ہے لیکن یہ کہ تو نے اس کا شکر واجب کیا پس کیسے شمار ہو

نَعْمَاؤُكَ يَا إِلَهِي وَتُجَازِي آلَاؤُكَ يَا مَوْلَايَ وَتُكَافِئُ صَنَائِعِي يَا  
تیری نعمتوں کا اے میرے معبود کیسے بدلہ ہو تیری مہربانیوں کا اے میرے آقا اور کس طرح حساب ہو تیرے احسانوں کا اے  
سَيِّدِي وَمِنْ نِعْمِكَ يَحْمَدُ الْحَامِدُونَ وَمِنْ شُكْرِكَ يَشْكُرُ الشَّاكِرُونَ  
میرے سردار یہ بھی تیری نعمت ہے جو حمد کرتے ہیں حمد کرنے والے اور تیری قدر دانی سے شکر کرنیوالے شکر کرتے ہیں اور تو ہی ہے

وَأَنْتَ الْمُعْتَمَدُ لِلذُّنُوبِ فِي عَفْوِكَ وَالنَّاشِرُ عَلَى الْخَاطِئِينَ جَنَاحَ سِتْرِكَ وَأَنْتَ الْكَاشِفُ  
کہ گناہوں میں اپنے عفو کا سہارا دیتا ہے اور خطا کاروں کو اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ لیتا ہے تو اپنے دست قدرت سے  
لِلضَّرِّ بِبَيْدِكَ فَكَمْ مِنْ سَيِّئَةٍ أَخْفَاهَا حِلْمُكَ حَتَّى دَخَلَتْ وَحَسَنَةً  
سختیاں دور کر دیتا ہے پس کتنے ہی گناہ ہیں جن کو تیری نرمی چھپائے رکھتی ہے وہ معدوم ہو جاتے یا ساور کتنی ہی نیکیاں ہیں  
ضَاعَفَهَا فَضْلُكَ حَتَّى عَظُمَتْ عَلَيْهَا مُجَازَاتُكَ جَلَلَتْ أَنْ يُخَافَ مِنْكَ إِلَّا الْعَدْلُ  
کہ تیرا احسان انہیں دگنا کر دیتا ہے ان پر تو بہت زیادہ جزا دیتا ہے تو بلند ہے اس سے کہ تجھ سے ڈریں سوائے تیرے عدل کے  
وَأَنْ يُرْجَى مِنْكَ إِلَّا الْإِحْسَانَ وَالْفَضْلُ فَاْمُنْ عَلَيَّ بِمَا أَوْجَبَهُ فَضْلُكَ وَلَا تَخْذَلْنِي  
اور یہ کہ آرزو رکھیں تجھ سے سوائے تیرے احسان اور بخشش کے پس احسان فرما مجھ پر جسے تیرا فضل لازم کرے اور مجھے نظر انداز نہ کر

بِمَا يَخُكُّمُ بِهِ عَدْلُكَ سَيِّدِي لَوْ عَلِمْتَ الْاَرْضُ بِذُنُوبِي لَسَاخَتْ بِئِي أَوْ الْجِبَالُ لَهَدَّتْنِي

اس فیصلے پر جو تیرے عدل نے کیا ہو میرے مالک اگر زمین میرے گناہوں کو جان جاتی تو مجھے نیچے دبا دیتی یا پہاڑ مجھے پیس ڈالتے  
 أَوِ السَّمَوَاتِ لَأَخْتَطِفْتَنِي أَوْ الْبِحَارِ لَأَغْرَقْتَنِي سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي مَوْلَايَ مَوْلَايَ

یا آسمان مجھے کھینچ لیتے یا سمندر مجھ کو ڈبو دیتے میرے مالک میرے مالک میرے مالک میرے آقا میرے آقا  
 مَوْلَايَ قَدْ تَكَرَّرَ وَفُوفِي لِضِيَاغَتِكَ فَلَا تَحْرِمْنِي مَا وَعَدْتَ الْمُتَعَرِّضِينَ

میرے آقا یقیناً بار دیگر میں تیری مہمانی میں کھڑا ہوں پس مجھے اس چیز سے محروم نہ رکھ جس کا وعدہ مانگنے والوں سے تو نے کیا ہے

جو

لِمَسْأَلَتِكَ يَا مَعْرُوفَ الْعَارِفِينَ يَا مَعْبُودَ الْعَابِدِينَ يَا مَشْكُورَ الشَّاكِرِينَ يَا جَلِيسَ الذَّاكِرِينَ

تیرے ہاں آئیں اے عرفائے عارفوں کے پہچانے ہوئے اے عبادت گزاروں کے معبود اے شاکرین کے مشکور اے ذکر کرنے والوں

کے ہم

يَا مَحْمُودَ مَنْ حَمِدَهُ يَا مَوْجُودَ مَنْ طَلَبَهُ يَا مَوْصُوفَ مَنْ وَحَدَهُ يَا مَحْبُوبَ مَنْ أَحَبَّهُ

دم اے حمد کرنے والوں کے محمود جو حمد کرے اے موجود ہر طلبگار کے لیے اے توصیف شدہ کہ جو یگانہ ہے اے محبوبوں کے

محبوب

يَا غَوْثَ مَنْ أَرَادَهُ يَا مَقْصُودَ مَنْ أَنَابَ إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْعَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ

اے پکارنے والوں کے داورس اے توبہ کرنے والوں کے مرکز نگاہ اے وہ کہ جس کے سوائے کوئی غیب کا جاننے والا نہیں اے

وہ کہ

السُّوَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

جس کے سوا کوئی بدی کا معاف کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی کام بنانے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی گناہ

کا

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنْزِلُ الْعَيْثَ إِلَّا هُوَ صَلَّى

معاف کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی خلق کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی بارش برسانے والا نہیں

ہے محمد

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي يَا حَيُّ الْغَافِرِينَ رَبِّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ اسْتَغْفَارَ حَيَائٍ

وَالِ مُحَمَّدٍ ﷺ پر رحمت فرما اور مجھ کو بخش دے اے سب سے بڑھ کر بخشنے والے اے پروردگار میں تجھ سے بخشش

چاہتا ہو حیا دارانہ بخشش

وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتَغْفَارَ رَجَائٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتَغْفَارَ إِنَابَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتَغْفَارَ رَغْبَةٍ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں امیدوارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توبہ کی سی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں رغبت کی سی بخشش تجھ

وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ رَهْبَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ طَاعَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِيمَانٍ

سے بخشش چاہتا ہوں خائفانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں فرمانبردارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ایمان والی  
وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِقْرَارٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِخْلَاصٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ تَقْوَى  
بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اقرار والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں خلوص والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں  
پرہیزگارانہ بخشش

وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ تَوَكُّلٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ ذِلَّةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ عَامِلٍ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توکل والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں عاجزانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں  
ہوں خدمتگار

لَكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَثُبَّ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ بِمَا

کی طرح جو تجھ سے ڈر کے تیری طرف بھاگا آئے پس محمد ﷺ و آل محمد پر رحمت نازل کر اور میری توبہ قبول فرما اور  
میرے والدین کی توبہ

ثُبَّتْ وَتَتُوبُ عَلَيَّ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ يُسَمِّي

قبول فرما جیسے تو قبول کرتا ہے توبہ اور تمام بندوں کی توبہ بھی قبول فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جسے کہا جاتا  
ہے

بِالْعَفْوِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمِّي بِالْعَفْوِ الرَّحِيمِ صَلَّى عَلَيَّ

بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان محمد ﷺ پر  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي وَزَكِّ عَمَلِي وَاشْكُرْ سَعْيِي وَارْحَمْ ضَرَاعَتِي وَلَا

رحمت نازل کر اور قبول کر میری توبہ میرے عمل کو پاک بنا میری کوشش کو قبول فرما اور میری زاری پر رحم کر اور میری  
تَحْجُبْ صَوْتِي وَلَا تُخَيِّبْ مَسْأَلَتِي يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَأَبْلِغْ أُمَّتِي سَلَامِي وَدُعَائِي

آواز نہ روک اور میری حاجت رد نہ فرما اے فریادیوں کی فریاد سننے والے میرے ائمہ ﷺ کو میرا سلام اور دعا پہنچا

وَشَفِّعْهُمْ فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْتُكَ وَأَوْصِلْ هَدْيَتِي إِلَيْهِمْ كَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ

اور ان کو میرا شفاعت کرنے والا بنا سبھی حاجات میں جو میں نے طلب کیں اور میرے ہدیہ کو ان تک اس طرح پہنچا دے  
جس طرح

وَزِدَّهُمْ مِنْ ذَلِكَ مَا يَنْبَغِي لَكَ بِأَضْعَافٍ لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

انکو پسند ہو اور یہ تحفہ جس طرح تو پسند کرتا ہے اسے اتنے گنا بڑھا کر قبول فرما کہ تیرے سوا اسکا شمار کوئی نہ کر سکے کوئی طاقت و قوت نہیں ہے

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى أَطْيَبِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

مگر خدا کی طرف سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے اور خدا مرسلوں میں سے پاکیزہ تر محمد ﷺ پر اور ان کے پاک خاندان پر رحمت کرے۔

مؤلف کہتے ہیں: علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بحار الانوار میں بعض بزرگان سے امام رضا - کیلئے ایک زیارت نقل کی ہے جو زیارتِ جوادیہ کے نام سے معروف ہے اسکے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت بجالائے تسبیح پڑھے اور اسے حضرت کیلئے ہدیہ کرے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے: **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ الدَّائِمِيَةَ** وہی دعا ہے جو ہم نے ابھی اوپر نقل کی ہے لہذا جو بھی زائر مشہد مقدس میں زیارتِ جوادیہ پڑھے تو وہ اس دعا کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

### امام علی رضا - کی ایک اور زیارت

ابن قولیہ رحمۃ اللہ علیہ نے ائمہ سے روایت کی ہے کہ جب زائر امام رضا - کی قبر شریف کے قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے:

**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرَّضَا الْمُرْتَضَى الْإِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ وَحُجَّتِكَ عَلَى مَنْ**

اے معبود علی رحمۃ اللہ علیہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ پر رحمت نازل کر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ ہیں اور تیری حجت ہیں

اس پر جو

**فَوْقَ الْأَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرَى الصِّدِّيقِ الشَّهِيدِ صَلَاةً كَثِيرَةً تَامَّةً زَاكِيَةً مُتَوَاصِلَةً**

زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید یمان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل پاکیزہ

**مُتَوَاتِرَةً مُتَرَادِفَةً كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ**

پے در پے لگاتار مسلسل جیسے تو نے بہترین رحمت کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر۔

### زیارتِ دیگر

یہ وہ زیارت ہے جو شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے مقنعہ میں نقل فرمائی اور کہا ہے کہ غسل زیارت کرنے اور پاکیزہ لباس پہننے کے بعد امام

علی رضا - کی قبر اطہر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ  
 آپ پر سلام ہو اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَى وَالْعُرْوَةَ الْوُثْقَى وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا  
 سلام ہو اے ہدایت والے امام اور سلسلہ محکم خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسی عقیدے پر  
 دنیا سے

مَضَى عَلَيْهِ آبَاؤُكَ الطَّاهِرُونَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ لَمْ تُؤْتِرْ عَمِيَّ عَلَى هُدًى وَلَمْ تَمِلْ  
 گئے جس پر آپ کے پاک بزرگ رخصت ہوئے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر آپ نے گمراہی کو نور ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق سے  
 مِنْ حَقِّ إِلَى بَاطِلٍ وَأَنْتَكَ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنِ  
 باطل کی طرف نہ پھرے بلکہ آپ خدا اور اس کے رسول ﷺ کے خیر اندیش رہے اور امانتداری کا حق ادا کیا پس خدا جزا  
 دے آپ کو

الْإِسْلَامَ وَأَهْلِهِ خَيْرَ الْجَزَائِ أْتَيْتُكَ بِأَبِي وَأُمِّي زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا  
 اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا میں آیا ہوں قربان میرے ماں باپ آپکی زیارت کرنے آپکے حق سے واقف آپکے  
 لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ  
 دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔  
 پھر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف مڑے اور  
 کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْهُدَى  
 آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اے رسول ﷺ خدا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ  
 امام رہبر

وَالْوَلِيُّ الْمُرْتَشِدُ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِوِلَايَتِكَ صَلَّى اللَّهُ  
 سرپرست رہنما ہیں میں خدا کے سامنے آپکے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور آپکی ولایت سے اسکا قرب چاہتا ہوں خدا درود  
 بھیجے

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اور اس کے علاوہ جو نمازیں چاہے وہاں ادا کرے۔ پھر حضرت کی پائنتی کی طرف آ جائے اور جس قدر چاہے دعائیں مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں: خاص ایام میں آپ کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ہے خصوصاً ماہ رجب میں نیز تیسویں اور پچیسویں ذیقعد اور چھٹی رمضان کو جیسا کہ مختلف مہینوں کے اعمال میں ذکر ہو چکا ہے اس کے علاوہ وہ دن جو حضرت کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں ان میں بھی آپ کی زیارت بہت فضیلت رکھتی ہے۔ جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو وہ وداع پڑھے۔ جو حضرت رسول اللہ ﷺ سے وداع کرتے وقت پڑھا جاتا ہے وہ پڑھے اور وہ یہ ہے:

لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ تَسْلِيمِي عَلَيْكَ اِذَا رَجَعْتُ بِكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ

خدا اے آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے سلام ہو آپ پر اے ولی خدا  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ لَمْ يَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي ابْنَ نَبِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَيَّ  
رحمت خدا ہو اور اس کی برکات اے معبود اس کو میرے لیے آخری موقع قرار نہ دے جو زیارت کی میں نے تیرے نبی کے  
فرزند اور

خَلْقِكَ وَاجْمَعْنِي وَ إِيَّاهُ فِي جَنَّتِكَ وَاحْتَشِرْنِي مَعَهُ وَفِي حِزْبِهِ مَعَ الشُّهَدَائِ

تیری مخلوق پر تیری حجت کی مجھے اور انہیں اپنی جنت میں یکجا کر دے مجھے محشور کر ان کے ساتھ ان کے گروہ میں شہیدوں اور  
نیکیوں

وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا وَأَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَأَسْتَرْعِيكَ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ

کے ساتھ اور یہ کتنے اچھے ہم نشین ہیں آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں  
أَمَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَمَا جِئْتُ بِهِ وَذَلَّلْتُ عَلَيْهِ فَأَكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ  
ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی پس اے خدا ہمیں لکھو  
دے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہاں چند ایک مطالب کا بیان کر دینا بہت مناسب ہے:

### سفر امام رضا بہ خراسان

(۱) معتبر سند کے ساتھ امام علی نقی - سے نقل ہوا ہے کہ جس شخص کو خدائے تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اسے طوس میں میرے  
جد بزرگوا کی زیارت کرنا چاہئے، وہ غسل کرے اور حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اور اس نماز کی قنوت

میں اپنی حاجت طلب کرے تو وہ لازماً پوری ہوگی سوائے اس کے کہ اس میں کسی گناہ یا قطع رحم کا دخل ہو کیونکہ امام علی رضا کی قبر شریف جنت کے گھروں میں سے ایک گھر ہے پس کوئی مومن اس کی زیارت نہیں کرے گا مگر یہ کہ حق تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا۔

(۲) علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ جلیل حسین بن عبد الصمد (شیخ بہائی رحمۃ اللہ علیہ کے والد) کا ایک مکتوب نقل کیا ہے جس میں تحریر ہے کہ شیخ ابو الطیب حسین بن احمد رحمۃ اللہ علیہ فقیہ رازی نے فرمایا ہے کہ جو شخص امام علی رضا - یا ائمہ معصومین میں سے کسی امام کی بھی زیارت کرے اور ان کی قبر مبارک کے نزدیک نماز جعفر طیار رحمۃ اللہ علیہ بجالائے تو اس کے لیے ہر رکعت کے بدلے ایک ہزار حج ایک ہزارہ عمرہ کا ثواب ہے نیز خدا کے نام پر ایک ہزار غلام آزاد کرنے اور ایک ہزار جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی مرسل کی معیت میں کیا ہو۔

مزید برآں اس کیلئے سونیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ محو کر دیے جائیں گے نماز جعفر طیار (رض) کا طریقہ روز جمعہ کے اعمال میں گذر ہو چکا ہے بوقت ضرورت وہاں مراجعہ فرمائیں۔

(۳) محمول سجستانی سے روایت ہے کہ جب مامون الرشید عباسی نے امام علی رضا - کو مدینہ منورہ سے خراسان بلایا تو حضرت اپنے جد بزرگوار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وداع کرنے مسجد نبوی میں گئے، آپ بار بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک سے وداع کر کے باہر آتے اور پھر پلٹ جاتے اور ہر بار آپ کے گریہ کی آواز بلند تر ہوتی جاتی تھی۔ راوی کا بیان ہے کہ اس وقت میں حضرت کے نزدیک گیا سلام کیا آپ نے جواب سلام دیا اور میں نے انہیں اس سفر کی مبارکباد پیش کی، تب حضرت نے فرمایا کہ ابھی تم میری زیارت کر لو جب کہ میں اپنے جد بزرگوار سے بچھڑ کر دور جا رہا ہوں اور میں اسی سفر میں تنہائی کی حالت میں دنیا سے گزر جاؤں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلو میں دفن کیا جائے گا۔

شیخ یوسف بن حاتم شامی نے درالمنظیم میں فرمایا ہے کہ امام علی رضا - کے چند اصحاب نے مجھے بتایا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جب میں مدینہ منورہ سے روانہ ہونے لگا تو میں نے اپنے اہل و عیال کو جمع کر کے انہیں حکم دیا کہ وہ مجھ پر گریہ و بکا کریں کہ اسے میں خود سنوں، میں نے بارہ ہزار دینار ان میں تقسیم کیے اور یہ بھی کہا کہ میں اس سفر سے لوٹ کر تمہارے پاس نہ آسکوں گا نیز میں نے اپنے فرزند ابو جعفر جواد رحمۃ اللہ علیہ کا ہاتھ پکڑا انہیں اپنے جد بزرگوار کی قبر شریف پر لے گیا اور ان کا ہاتھ اس پر رکھوا کر انہیں اس سے لپٹا دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی حفاظت کرنے کی درخواست کی اپنے تمام خدام و وکلای کو ابو جعفر جواد رحمۃ اللہ علیہ کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ان کی مخالفت سے منع کیا اور ان سب کو بتلایا کہ یہ میرے قائم مقام و جانشین ہیں۔

(۴) سید عبدالکریم بن طائوس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ جب مامون الرشید نے امام علی رضا - کو مدینہ سے خراسان بلایا تو آپ مدینہ سے بصرہ اور وہاں سے کوفہ ہوتے ہوئے بغداد اور وہاں سے قم پہنچے، جب آپ قم میں داخل ہوئے تو لوگ آپ کا استقبال



(۷) صاحب مطلع الشمس نے نقل کیا ہے کہ پچیس ذوالحجہ ۱۰۰۶ھ میں شاہ عباس اول مشہد آئے اور دیکھا کہ عبدالمومن خان اوزبکی نے حرم مبارک کو لوٹ لیا اور حجرہ طلا کے سوا وہاں کچھ نہیں چھوڑا شاہ عباس اٹھائیس ذوالحجہ کو ہرات گئے اور اسے فتح کر لیا وہاں کا انتظام مکمل کرنے کے بعد مشہد مقدس آگئے اور ایک مہینہ وہیں ٹھہرے اس دوران میں صحن مبارک کی مرمت کروائی خدام حرم کو انعام و اکرام سے نوازا اور عراق چلے گئے۔ پھر ۱۰۰۸ھ کے اواخر میں شاہ عباس بار دیگر مشہد مقدس گئے اور پورا موسم سرما وہیں گزارا، اس عرصے میں آستان قدس کے خدام کی حیثیت سے بہ نفس نفیس تمام خدمات انجام دیتے رہے یہاں تک کہ شمع کی صفائی خود کرتے اور قینچی سے اسکی بتی کاٹ کر درست کرتے تھے چنانچہ شاہ کے اس عمل کو دیکھتے ہوئے شیخ بہائی رحمۃ اللہ علیہ نے فی البدیہہ یہ اشعار کہے:

پیوستہ بود ملائک علیین  
پروانہ شمع روضہ خلد آئین

مقراض باحتیاط زن ایخادم  
ترسم ببری شہپر جبریل آئین

عالم بالا کے فرشتے ہمیشہ اس جنت جیسے روضہ کی شمع پر مثل پروانوں کے پرواز کرتے ہیں، اے اس آستان کے خدمتگاریہ قینچی ذرا احتیاط سے چلاؤ کیونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں تم جبریل کا پر ہی نہ کاٹ دو۔  
شاہ عباس نے نذرمان رکھی تھی کہ وہ پایادہ مشہد مقدس جا کر امام علی رضا کی زیارت کریں گے چنانچہ اپنی اس نذر کو پورا کرنے کے لیے ۱۰۰۹ھ میں بیدل یہاں آئے اور یہ سفر اٹھائیس دنوں میں طے کیا، اس موقع کی مناسبت سے صاحب تاریخ عالم آرا نے یہ اشعار کہے:

غلام شاہ مردان شاہ عباس  
شہ والا گہر خاقان امجد

بطوف مرقد شاہ خراسان  
پیادہ رفت باخلاص بے حد

پیادہ رفت شد تاریخ رفتن  
ز اصفہان پیادہ تا بمشہد ۱۰۰۹

### شاہ عباس کا پیدل مشہد جانا

شہ مردان علی مرتضیٰ - کا غلام شاہ عباس کہ جو نیک خصلت شہنشاہ ہے۔

وہ شاہ خراسان امام علی رضا - کے روضہ پر حاضری دینے کے لیے خلوص و محبت کے ساتھ پیدل چل کر گیا۔ شاہ عباس کے پا پیادہ جانے کی تاریخ یہ ہے کہ وہ اصفہان سے مشہد تک پیدل چلا یہ ۱۰۰۹ھ کا واقعہ ہے۔ چنانچہ ۱۰۰۹ھ میں جب شاہ عباس مشہد مقدس آئے تو انہوں نے صحن مبارک کو کشادہ کیا اور ایوان علی شیر کو درمیان میں رکھا کہ جو پہلے روضہ پاک کے ایک طرف صحن میں واقع تھا اور کچھ بھلا نہ لگتا تھا، جو ایوان اس کے سامنے تھا اسے دوسری طرف بنوایا، ایک سڑک شہر کے مغربی دروازے سے مشرقی دروازے تک بنائی جو ہر طرف سے صحن مبارک تک جاتی تھی۔ شہر مشہد کے لیے نہریں اور چشمے بنائے ایک نہر اس سڑک کے وسط سے نکالی جو صحن مبارک سے گزرتی ہوئی باہر چلی جاتی تھی، صحن کے درمیان میں ایک حوض بنوایا کہ پانی اس میں سے گزر کر مشرق میں سڑک کی طرف نکل جاتا ہے۔ پھر ہر نئی تعمیر پر کتبے لگوائے جو میرزا محمد رضائی صدر الکتاب، علی رضا عباسی اور محمد رضا امامی کے خط میں ہیں، شاہ عباس نے ہی امام علی رضا - کا قبہ سونے کی اینٹوں سے بنوایا اور اس کے لیے جو کتبہ لکھا گیا ہے اس کا مضمون یہ ہے۔

اس خدا کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے۔

خدا کی عظیم توفیقات سے ہے کہ اس نے توفیق دی کہ بادشاہ اعظم، عرب و عجم کے بادشاہوں کے آقا، پاکیزہ نسبت والے، روشن علوی حسب والے حرم مطہر کے خادموں کے قدموں کی خاک، اس روضہ منورہ کے زائرین کی جوتیوں کا غبار، اپنے معصوم اجداد کے آثار کے مروج بادشاہ ابن بادشاہ ابو مظفر شاہ عباس حسین موسوی صفوی بہادر خان اپنے دارالسلطنت اصفہان سے پیدل چلنے کے لئے آمادہ ہوئے اس کی زیارت کیلئے اور وہ اس قبہ کی زینت کی اپنے خالص مال کے ساتھ مشرف ہوا اور یہ کام ۱۰۱۰ھ میں شروع ہوا اور ۱۰۱۶ھ میں مکمل ہوا۔

معجزات امام رضا

(۸) شیخ طبرسی نے اعلام الوری میں امام علی رضا - کے بہت سے معجزات تحریر کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ حضرت کی شہادت سے لے کر ہمارے زمانے تک حضرت کے بہت زیادہ عجیب و غریب معجزے ظاہر ہوئے پسان معجزات کو ہر مخالف و موافق نے دیکھا اور ان کی تصدیق کی ہے، چنانچہ یہ مسلم بات ہے کہ یہاں پیدائشی اندھوں اور کوڑھ کے مریضوں کو شفا حاصل ہوئی، لوگوں کی دعائیں قبول ہوئیں، ان کی حاجات بر آئیں اور بہت سے لوگوں کی سختیاں اور مصیبتیں دور ہوئی ہیں۔ ان میں سے بہت سے واقعات کو ہم نے خود مشاہدہ کیا ہے جس سے یقین ہو گیا کہ یہ واقعات سچے پسا اور ان میں شک کی گنجائش نہیں ہے شیخ صر عالی نے اثبات الہدی میں شیخ طبرسی کے اس کلام کو نقل کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ ان میں سے بہت سارے معجزات کا خود میں نے بھی مشاہدہ کیا ہے جیسا کہ شیخ طبرسی نے ان کو دیکھا اور مجھے ان کے بارے میں ویسا ہی یقین ہوا ہے جیسا انہیں ہوا تھا مشہد مقدس میں میری مجاورت جو چھبیس برس پر محیط ہے اس زمانے میں میں امام علی رضا - کے روضہ مبارک سے ظاہر ہونے والی کرامات و برکات کے بارے میں اتنے واقعات سننے میں آئے کہ جو حد تو اتر سے بڑھے ہوئے ہیں اور مجھے کوئی ایسا موقع یاد نہیں کہ میں نے اس آستان پر دعا مانگی یا حاجت طلب کی ہو اور وہ پوری نہ ہوئی ہو۔ یہ مقام تفصیل کی گنجائش نہیں رکھتا لہذا ہم اسی پر اکتفائی کرتے ہیں۔

مؤلف کہتے ہیں ہر زمانے میں اس روضہ مطہرہ سے اس قدر معجزات ظاہر ہوئے ہیں کہ ان کے ہوتے ہوئے گزشتہ معجزوں کو نقل کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی ہم ستائیس رجب کی رات کے اعمال میں کچھ مناسب حال چیزیں نقل کر آئے ہیں لہذا عدم گنجائش کے پیش نظر یہاں ہم نے مزید واقعات درج نہیں کیے چنانچہ اس فصل کو تمام کرتے ہوئے ہم امام علی رضا - کی مدح میں ملاں جامی کے چند اشعار نقل کرتے ہیں:

سَلَامٌ عَلٰی آلِ طه وَوَيْسَ

سَلَامٌ عَلٰی آلِ النَّبِيِّينَ

سلام ہو طہ و یاسین کی آل ﷺ پر

سلام ہو نبیوں میں سے بہترین کی آل ﷺ پر

سَلَامٌ عَلٰی رَوْضَةِ حَلِّ فِيهَا

إِمَامٌ يُبَاهِي بِهِ الْمَلِكُ وَالِدِينَ

سلام ہو اس روضہ پر جس میں دفن ہے

وہ امام کہ جس پر ملک و دین کو فخر ہے

امام بحق شاہ مطلق کہ آمد  
صریم درش قبلہ گاہ سلاطین

شہ کاخ عرفان گل شاخ احسان  
دردرج امکان مہ برج تمکین

علی ابن موسیٰ الرضا کز خدائش  
رضا شد لقب چون رضا بودش آئین

ز فضل و شرف بینی اور ارجہانی اگر  
نبودت تیرہ چشم جہان بین

پئی عطر رو بند حوران جنت  
غبار در شرابگیسوی مشکین

اگر خواہی آری بکف دامن او  
برو دامن از ہر چہ جزاوست برچین

امام علی رضا۔ جو سچے امام اور با اختیار بادشاہ ہیں ان کے حرم پاک کی چوکھٹ دنیا کے بادشاہوں کے جھکنے کی جگہ ہے۔ وہ مرکز معرفت کے فرمانروا اور نیکی کی ٹہنی پر کھلے ہوئے پھول ہیں کائنات کی لڑی کے موتی اور آسمان عزت کے چاند ہیں وہ علی ابن موسیٰ الرضا ہیں کہ ان کے خدانے انہیں رضا کے لقب سے سرفراز کیا کہ خدا کی رضا پر راضی رہنا ان کا شیوا ہے، اگر دنیا کو دیکھنے والی تمہاری آنکھ بے نور نہ ہو تو تم دیکھو گے کہ یہ امام فضیلت و بڑائی میں اس دنیا پر بھاری ہیں ایسا کیوں نہ ہو جنت کی حوریں اپنی سیاہ زلفوں میں، خوشبو بسانے کے لئے ان کے دروازے کی دھول اپنے سر پر ملتی ہیں، اگر تم پاک امام کا دامن پکڑنا چاہتے ہو تو جاؤ ان کے علاوہ ہر ایک سے اپنا دامن بچا کر ان کی طرف بڑھو۔

## دسویں فصل

### زیارت سامرہ

یہ فصل سامرہ میں مدفون ائمہ کی زیارت اور سرداب مطہرہ کے اعمال پر مشتمل ہے اور اس میں دو مقام ہیں۔

### پہلا مقام

#### امام علی نقی و امام حسن عسکری کی زیارت

جب زائر سامرہ (سرمن رای) جائے اور وہاں دو اماموں کی زیارت کرنا چاہے، تو پہلے غسل کرے پھر آرام و وقار کیساتھ چلے اور حرم کے دروازے پر کھڑے ہو کر وہ عام اذن دخول پڑھے جو باب زیارات کی دوسری فصل کے شروع میں ذکر ہو چکا ہے، اسکے بعد حرم شریف میں داخل ہو کر ان دونوں اماموں کی یہ مشترکہ زیارت پڑھے جو سب زیارتوں میں سے صحیح تر ہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيِّيَ اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتِي اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا نُورِي اللَّهُ فِي

سلام ہو آپ دونوں پر اے اولیائی خدا، سلام ہو آپ دونوں پر اے حجت خدا، سلام ہو آپ دونوں پر جو زمین کی

ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ بَدَأَ اللَّهُ فِي شَأْنِكُمَا أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمَا

تاریکیوں میں خدا کے دو نور ہیں سلام آپ دونوں پر خدا نے جنکی شان ظاہر فرمائی آیا ہوں آپکی زیارت کرنے، آپکا حق پہچانتا ہوں

مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكُمَا مُوَالِيًا لِوَالِيَّيْكُمَا مُؤْمِنًا بِمَا آمَنْتُمَا بِهِ كَافِرًا بِمَا

آپ دونوں کے دشمنوں کا دشمن، آپکے دوستوں کا دوست ہوں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپکا ایمان ہے اسکا انکار کرتا ہوں جس

کا

كَفَرْتُمَا بِهِ مُحَقَّقًا لِمَا حَقَّقْتُمَا مُبْطِلًا لِمَا أَبْطَلْتُمَا أَسْأَلُ اللَّهَ رَبِّي

آپ انکار کرتے ہیں اس کو حق سمجھتا ہوں جسے آپ نے حق سمجھا اسکو جھٹلاتا ہوں جسے آپ نے جھٹلایا سوال کرتا ہوں اللہ سے

جو میرا

وَرَبِّكُمَا أَنْ يَجْعَلَ حَظِّي مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي مُرَافَقَتِكُمَا

اور آپکا پروردگار ہے یہ کہ وہ قرار دے آپکی زیارت میں میرا حصہ محمد ﷺ اور انکی آل علیہ السلام پر درود اور یہ کہ مجھے نصیب کرے

آپ دونوں کی

فِي الْجَنَانِ مَعَ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُعْتِقَ رَفِئَتِي مِنَ النَّارِ وَيَرْزُقَنِي شَفَاعَتِكُمَا

جنت میں کہ آپکے صلح آبائی کیساتھ نیز اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری گردن آگ سے آزاد کر دے مجھے آپ دونوں کی شفاعت

وَمُصَاحَبَتِكُمَا وَيُعْرِفَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا وَلَا يَسْلُبْنِي حُبُّكُمَا وَحُبَّ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ

اور ہم نشینی عطا فرمائے اور میرے اور آپکے درمیان آشنائی پیدا کرے نیز مجھ سے آپ دونوں کی اور آپکے صلح آبائی کی محبت واپس نہ لے

وَأَنْ لَا يَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَيَحْشُرْنِي مَعَكُمْ فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ

اس زیارت کو میرے لئے آپ دونوں کی آخری زیارت نہ بنائے مجھ کو جنت میں آپ دونوں کے ساتھ ٹھہرائے اپنی رحمت سے

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمَا وَتَوْفَقِي عَلَى مِلَّتِهِمَا اللَّهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي آلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَأَنْتَقِمِ

اے معبود مجھے ان دونوں کی محبت عطا کر اور ان کے دین پر وفات دے اے معبود آل محمد ﷺ کا حق چھیننے والوں پر لعنت کر اور ان سے

مِنْهُمْ اللَّهُمَّ الْعَنِ الْآوَلِينَ مِنْهُمْ وَالْآخِرِينَ وَضَاعِفِ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَابْلُغْ بِهِمْ وَبِأَشْيَاعِهِمْ

اس ظلم کا بدلہ لے اے معبود ان میں سے پہلے اور آخری ظالم پر لعنت کر اور دگنا کر دے ان پر اپنا عذاب اور انکو اور انکے ساتھیوں کو

وَمُحِبِّيهِمْ وَمُتَّبِعِيهِمْ أَسْفَلَ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ عَجِّلْ

انکے دوستوں کو اور انکے پیروکاروں کو دوزخ کے سب سے گہرے گڑھے میں پہنچا کہ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود تیرا

فَرَجٍ وَلِيَّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْ فَرْجَنَا مَعَ فَرْجِهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ولی جو تیرے ولی کا فرزند ہے اس کے ظہور میں جلدی کر اس کی کشائش میں ہماری بھی کشائش فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد اپنے، اپنے والدین، اپنے بھائی بہنوں اور تمام مومنین و مومنات کیلئے جو بھی جائز دعائیں چاہے مانگے، اس کے علاوہ جس قدر ہو سکے وہاں دعائیں اور مناجات کرے اگر ممکن ہو تو ان ضریحوں کے نزدیک دو رکعت نماز ادا کرے اگر یہاں نہ پڑھ سکے تو قریبی مسجد میں جا کر یہ نماز پڑھے اس کے بعد جو دعا بھی مانگے گا وہ قبول کی جائے گی وہ مسجد ان دونوں ائمہ ﷺ یعنی امام علی نقی، امام حسن عسکری کے گھر کے قریب ہے، جس میں وہ نماز پڑھا کرتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں: جو زیارت ہم نے ابھی نقل کی ہے یہ کامل الزیارات کی روایت کے مطابق ہے اور شیخ محمد بن المشہدی، شیخ مفید اور شہید نے بھی معمولی اختلاف کے ساتھ اپنی کتب مزار میں درج کیا ہے انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ جملہ ”فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَةٍ“ کے بعد خود کو ان دونوں قبروں کیساتھ لپٹائے ان پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رخسار باری باری ان قبروں پر رکھے پھر سر اوپر اٹھائے اور یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ حُبَّهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰی مِلَّتِهِمْ اور زیارت کے آخر تک کے باقی جملے بھی پڑھے انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ زیارت کے بعد سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر دو دو کر کے چار رکعت نماز زیارت پڑھے پھر چاہے تو وہاں اور بھی نمازیں پڑھے:

واضح رہے کہ یہ دونوں ائمہ ؑ اپنے گھر میں دفن ہیں اس گھر کا ایک دروازہ تھا جو بعض اوقات شیعوں اور مجبوں کی خاطر کھولا جاتا تھا اور وہ ان دونوں قبروں کی زیارت کرتے تھے اور اکثر اوقات اس جالی سے بھی زیارت کی جاتی تھی جو سامنے کی دیوار میں لگی ہوئی تھی کیونکہ وہ دروازہ بند رکھا جاتا تھا، اسی سابقہ حدیث کی ابتدا میں یہ ذکر آیا ہے کہ غسل کرنے کے بعد اگر ممکن ہو تو اندر جا کر زیارت کرے بصورت دیگر اسی جالی سے ہی سلام پیش کرے جو قبر کے سامنے کی دیوار میں ہے جالی سے زیارت کرنے والے کو چاہیے کہ نماز زیارت نزدیک والی مسجد میں ادا کرے تاہم یہ بہت پہلے کی صورت حال تھی چنانچہ بعد میں شیعیان علی ؑ نے ہمت سے کام لیا اور اس گھر کی قدیمی عمارت کو گرا کر اسکی بجائے گنبد، محراب اور کشادہ ایوان تعمیر کر دیئے نیز مذکورہ مسجد کو حرم میں شامل کر کے اسے بھی حرم کا ایک حصہ بنا دیا، آج کل اس مسجد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ضریح مبارک کی پشت کی جانب جو مستطیل عمارت بنی ہوئی تھی وہ مسجد اسی جگہ پر ہوتی تھی، بہر حال اب زائرین کو نماز اور زیارت میں پہلے کی طرح ادھر ادھر نہیں جانا پڑتا اور وہ جہاں چاہیں نماز زیارت بجالا سکتے ہیں۔

ان دونوں ائمہ ؑ کیلئے الگ الگ زیارتیں بھی منقول ہیں اگر کوئی زائر اس کیلئے آمادہ ہو تو یہاں زیارت جامعہ کبیرہ پڑھنی چاہیے جو آئندہ صفحات میں نقل کی جائے گی اس زیارت کے جملوں میں ائمہ ؑ کی بزرگی و بڑائی کا ذکر اور انکی بندگی کا اقرار موجود ہے نیز یہ زیارت امام علی نقی - سے صادر شدہ ہے علاوہ ازیں سید ابن طاؤس نے مصباح الزائرین میان دونوں ائمہ ؑ کیلئے الگ الگ مفصل زیارت مع صلوات اور مخصوص دعا کے ساتھ نقل کی ہے لہذا ہم بھی فوائد اور ثواب کثیرہ کے پیش نظر وہ زیارتیں یہاں درج کیے دیتے ہیں سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ زائرین جب سر من راہی (سامرہ) پہنچیں تو سب سے پہلے غسل کریں پاکیزہ لباس پہنیں اور پھر وقار کے ساتھ زیارت کیلئے روانہ ہوں جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچیں تو وہاں کھڑے ہو کر اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کرتے ہوئے یہ پڑھیں:

اَدْخُلْ يَا نَبِيَّ اللّٰهُ اَدْخُلْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَدْخُلْ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرٰى سَيِّدَةَ نِسَاِ الْعٰلَمِيْنَ

کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے نبی ؐ کیا میں اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیر ؑ کیا میں اندر آجاؤں اے سیدہ فاطمہ

زہرا ؑ اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار

أَدْخُلْ يَا مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَدْخُلْ يَا مَوْلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أَدْخُلْ يَا مَوْلَى  
 کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا حسن علیہ السلام ابن علی علیہ السلام کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا حسین علیہ السلام ابن علی علیہ السلام کیا  
 میں اندر آجاؤں اے میرے آقا

عَلِيَّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَدْخُلْ يَا مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَدْخُلْ يَا مَوْلَى جَعْفَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ  
 علی علیہ السلام ابن الحسین علیہ السلام کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا محمد علیہ السلام ابن علی علیہ السلام کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا جعفر  
علیہ السلام ابن محمد علیہ السلام

أَدْخُلْ يَا مَوْلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ أَدْخُلْ يَا مَوْلَى عَلِيٍّ بْنِ مُوسَى أَدْخُلْ يَا مَوْلَى  
 کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا موسیٰ علیہ السلام ابن جعفر علیہ السلام کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا علی علیہ السلام بن موسیٰ علیہ السلام کیا  
 میں اندر آجاؤں اے میرے آقا

مُحَمَّدَ بْنِ عَلِيٍّ أَدْخُلْ يَا مَوْلَى يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَدْخُلْ يَا مَوْلَى يَا أَبَا  
 محمد علیہ السلام ابن علی علیہ السلام کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا ابو الحسن علی علیہ السلام ابن محمد کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا  
 ابو

مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَدْخُلْ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ الْمُؤَكَّلِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ الشَّرِيفِ  
 محمد حسن علیہ السلام ابن علی علیہ السلام کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے فرشتوں کو جو اس حرم شریف پر مقرر کیے گئے ہو۔

### زیارت امام علی نقی

اس کے بعد حرم کے اندر داخل ہو جائے مگر داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے پھر امام علی نقی - کی ضریح پاک کی  
 طرف منہ کرے، پشت قبلے کی جانب کر کے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ پھر آپ کیلئے یہ زیارت پڑھے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّكِيِّ

خدا بزرگتر ہے آپ پر سلام ہو اے ابو الحسن علی علیہ السلام ابن محمد علیہ السلام آپ پاک، ہدایت یافتہ

الرَّاشِدَ الثَّوْرَ النَّاقِبَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اور چمکتا ہو انور ہیں آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ آپ پر سلام ہو اے

سِرِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آلَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ

خدا کے رازدان سلام ہو آپ پر اے خدا کی مضبوط رسی آپ پر سلام ہو اے خدا کے پیارے آپ پر سلام ہو اے خدا کے

چنے ہوئے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَقَّ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانتدار سلام ہو آپ پر اے خدا کے بھیجے ہوئے حق  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الْأَنْوَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْأَبْرَارِ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے حبیب آپ پر سلام ہو اے روشنیوں کی روشنی آپ پر سلام ہو اے نیکوں کی زینت  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَلِيلَ الْأَخْيَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُنْصَرَ الْأَطْهَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر سلام ہو اے نیکو کاران آپ پر سلام ہو اے جزو پاکاں آپ پر سلام ہو اے  
حُجَّةَ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَكْنَ الْإِيمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ

خدائے رحمن کی حجت آپ پر سلام ہو اے جزو ایمان آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے مولا  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر سلام ہو اے نیکو کے مددگار آپ پر سلام ہو اے نشان ہدایت آپ پر سلام ہو اے  
خَلِيفَ التَّقَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ

تقوی کے ساتھی آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر سلام ہو اے خاتم انبیائی کے فرزند آپ پر  
عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ

سلام ہو اے اوصیائی کے سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا علیہا السلام کے فرزند جو زنان عالم کی سردار ہیں  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْأَمِينُ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَمُ الرَّضِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو کہ آپ باوفا اور امانتدار ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پسندیدہ نشان ہیں آپ پر سلام ہو  
أَيُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

کہ آپ سیر چشم پر ہیزگار ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ ساری مخلوق پر خدا کی حجت ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ  
التَّالِي لِقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُبَيَّنُّ لِلْحَلَالِ مِنَ الْحَرَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

عظیم قرآن خوان ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ حلال و حرام کو بیان کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ  
الْوَلِيُّ النَّاصِحُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّرِيقُ الْوَاضِحُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّجْمُ اللَّائِحُ

خیر خواہ اور مددگار ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ واضح راستہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ چمکتا ستارہ ہیں  
أَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ أَنَّكَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ وَخَلِيفَتُهُ فِي بَرِّيَّتِهِ وَأَمِينُهُ فِي

میں گواہ ہوں اے میرے آقا اے ابوالحسن علیہ السلام کہ آپ خلق خدا پر اس کی حجت، اس کی مخلوق پر اس کے خلیفہ، اس کے

شہروں میں

بِلَادِهِ وَشَاهِدُهُ عَلَى عِبَادِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَبَابُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى

اسکے نمائندہ اور اس کے بندوں پر اس کے گواہ ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ روح پرہیزگاری، ہدایت کے دروازہ، مضبوط ترین وسیلہ  
وَالْحُجَّةُ عَلَى مَنْ فَوْقَ الْأَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الشَّرَى وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوبِ

اور حجت ہیں ہر چیز پر جو زمین کے اوپر اور جو اس کے نیچے ہے میں گواہ ہوں اس پر کہ آپ گناہ و خطا سے پاک،  
الْمُبْرَأُ مِنَ الْعُيُوبِ وَالْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللَّهِ وَالْمَحْبُوبُ بِحُجَّةِ اللَّهِ وَالْمَوْهُوبُ لَهُ كَلِمَةُ اللَّهِ

نقص و عیب سے بری، خدا کی دی ہوئی بزرگی میں خاص، خدا کی طرف سے حجت اور خدا کے کلام سے مشرف ہیں  
وَالرُّكْنُ الَّذِي يَلْجَأُ إِلَيْهِ الْعِبَادُ وَتُحْيِي بِهِ الْبِلَادُ وَأَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ أَنِّي بِكَ وَبِأَبَائِكَ

آپ وہ ستون ہیں کہ لوگ جس کی پناہ لیتے ہیں اور شہر جس سے آباد رہتے ہیں میں گواہ ہوں اے میرے آقا میں آپ پر، آپ کے  
بزرگوں پر

وَأَبْنَائِكَ مُوقِنٌ مُقَرَّرٌ وَلَكُمْ تَابِعٌ فِي ذَاتِ نَفْسِي وَشَرَائِعِ دِينِي وَخَاتِمَةَ عَمَلِي وَمُنْقَلِبِي

اور فرزندوں پر اعتقاد رکھتا ہوں میں تابع ہوں آپ کا اپنی ذات میں، دینی احکام میں، اپنے عمل کے انجام میں اور لوٹ کر جانے

کی

وَمَثْوَايَ وَأَنِّي وَلِيُّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَأَوْلِيكُمْ

جگہ میں اور میں دوست ہوں آپ کے دوستوں کا اور دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا، ایمان رکھتا ہوں آپ کے باطن و ظاہر پر اور آپ

کے

وَأَخْرِكُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اول و آخر پر قربان آپ پر میرے ماں باپ اور آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

پھر قبر مبارک پر بوسہ دے پہلے دایاں پھر بائیں رخسار اس پر رکھے، اس کے بعد کھڑے ہو کر کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى حُجَّتِكَ الْوَفِيِّ وَوَلِيِّكَ الزَّكِيِّ وَأَمِينِكَ

اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اپنی اس باوفا حجت اور اپنے اس پاکباز ولی پر رحمت فرما، اپنے

پسندیدہ

الْمُرْتَضَى وَصَفِيكَ الْهَادِي وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ وَالْجَادَّةِ الْعُظْمَى وَالطَّرِيقَةَ الْوَسْطَى

امانتدار اور باصفا رہبر پر رحمت کر، اپنے مقرر کردہ سیدھے راستے پر رحمت کر، عظیم تر شاہراہ اور راہ و روش عدل پر رحمت کر

کہ جو

نُورِ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَلِيِّ الْمُتَّقِينَ وَصَاحِبِ الْمُخْلِصِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مومنوں کے دلوں کی روشنی، پرہیزگاروں کے دوست اور خلوص والوں کے ہمدم ہیں اے معبود رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ

وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلِيلِ وَالطَّاهِرِ

اور انکے خاندان پر اور امام علی رضی اللہ عنہ بنی محمد تقی رضی اللہ عنہ پر رحمت فرما جو ہدایت والے، خطا و لغزش سے محفوظ، پریشان خیالی سے پاک سب

مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُنْفِطِعِ إِلَيْكَ بِالْأَمَلِ الْمُبْلُوبِ بِالْفِتَنِ وَالْمُخْتَبَرِ بِالْمِحَنِ وَالْمُمْتَحَنِ بِالْحُسْنِ

سے پاک، سب سے کٹ کر تیری آرزو رکھنے والے، آزمائشوں میں پڑنے والے، مشکلوں میں گھرنے البلویٰ وَصَبْرِ الشُّكُوفِ مُرْتَشِدِ عِبَادِكَ وَبِرَكَّةِ بِلَادِكَ وَمَحَلِّ رَحْمَتِكَ

والے، سختیوں میں آزمائے ہوئے اور رنج میں صبر کرنے والے امام تیرے بندوں کے رہبر، تیرے شہروں کی برکت، تیری رحمت کی

وَمُسْتَوْدِعِ حِكْمَتِكَ وَالْقَائِدِ إِلَى جَنَّتِكَ الْعَالِمِ فِي بَرِّيَّتِكَ وَالْهَادِي فِي خَلِيقَتِكَ

قرار گاہ، تیری حکمت کے حامل، تیری جنت میں لے جانے والے، تیری مخلوق میں صاحب علم اور تیری خلق کے رہنما ہیں

الَّذِي اِزْتَصِيْتَهُ وَاَنْتَجَبْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ لِمَقَامِ رَسُوْلِكَ فِي اُمَّتِهِ وَاَلْزَمْتَهُ حِفْظَ شَرِيْعَتِهِ فَاَسْتَقَلَّ

کہ جن کو تو نے پسند فرمایا، برگزیدہ بنایا اور امت رسول ﷺ میں ان کا جانشین قرار دیا اور ان کی شریعت کا ذمہ دار ٹھہرایا پس انہوں نے

بِأَعْبَائِ الْأَوْصِيَّةِ نَاهِضاً بِهَا وَمُضْطَلِعاً بِحَمْلِهَا لَمْ يَعْزُرْ فِي مُشْكِلٍ وَلَا هَفَا فِي مُعْضِلٍ بَلْ

وصیت کا بار اٹھا لیا اور اسے بلند کیا اور وہ اسے اٹھانے کی طاقت بھی رکھتے تھے کسی مسئلہ میں غلطی نہ کی اور کسی الجھن میں عاجز نہ ہوئے بلکہ

كَشَفَ الْعُمَّةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَأَدَّى الْمُفْتَرَضَ اللَّهُمَّ فَكَمَا أَقْرَرْتَ نَاظِرَ نَبِيِّكَ بِهِ فَرْقَهُ

ہر پردہ ہٹایا، ہر رخند بند کیا اور ہر ذمہ داری پوری فرمائی اے معبود جس طرح تو نے ان کو اپنے نبی ﷺ کی آنکھوں کا نور بنایا پس انہیں بلند

دَرَجَتَهُ وَأَجْزَلَ لَدَيْكَ مَثُوبَتَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَاماً وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي

درجہ بھی دے انہیں اپنے حضور ثواب کثیر عطا کر ان پر رحمت کر ہماری طرف سے انکو درود و سلام پہنچا اور انکی محبت کے ذریعے ہم پر

مُؤَالَاتِهِ فَضْلاً وَ إِحْسَاناً وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَاناً إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔ اس کے بعد نماز زیارت

فضل و احسان فرما ہمیں بخش دے اور ہم سے راضی ہو جا کہ یقیناً تو بڑا ہی فضل کرنے والا ہے۔

بِجَالَالِیْ پھر یہ کہے: يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْمَنَنِ الْمُتَتَابِعَةِ وَالْأَلَايِ

اے تمام تر قدرت کے مالک و وسیع رحمت والے، لگاتار احسان کرنے والے، پے درپے

الْمُتَوَاتِرَةِ وَالْأَيَادِي الْجَلِيلَةَ وَالْمَوَاهِبِ الْجَزِيلَةَ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِينَ

عطا کرنے والے، بڑی بڑی نعمتوں کے مالک اور بھاری انعام دینے والے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما جو

سچے ہیں

وَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَاجْمَعْ شَمْلِي وَكَمْ شَعْنِي وَزَكَّ عَمَلِي وَلَا تُرْغِ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ

اور میری مراد پوری کر، مجھے سکون بخش، پریشانی دور کر اور میرے عمل کو پاک فرما نیز میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جب مجھے

هَدَيْتَنِي وَلَا تُزِلْ قَدَمِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا وَلَا تُحَيِّبْ طَمَعِي وَلَا تُبَدِّدْ

ہدایت دے دی ہے، میرے قدم نہ اکھڑنے دے، مجھے ایک لمحہ بھر بھی اپنے نفس پر نہ چھوڑنا، مجھے بری خواہش سے بچا، میری

چھپی

عَوْرَتِي وَلَا تَهْتِكْ سِتْرِي وَلَا تُوحِشْنِي وَلَا تُؤْيِسْنِي وَكُنْ بِي رَوْوْفًا رَحِيمًا وَاهْدِنِي

باتیں ظاہر نہ کر، میرا پردہ فاش نہ ہونے دے، مجھے خوفزدہ نہ کر اور نا امید نہ ہونے دے مجھ پر نرمی اور مہربانی فرما مجھے ہدایت دے

وَزَكِّنِي وَطَهِّرْنِي وَصَفِّئِي وَاصْطَفِنِي وَخَلِّصْنِي وَاسْتَخْلِصْنِي وَاصْنَعْنِي وَاصْطَنْعْنِي

اور پاک و صاف رکھ مجھے پسندیدہ بنا اور اپنا بنالے مخلص بنا اور نجات عطا فرما مجھے نیک بنا اور خاص کر

وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ وَلَا تُبَاعِدْنِي مِنْكَ وَالطُّفَّ بِي وَلَا تُجَفِّنِي وَأَكْرِمْنِي وَلَا تُهِنِّي وَمَا

مجھے اپنا قرب عطا کر اور خود سے دور نہ کر مجھ پر مہربانی فرما اور سختی نہ کر مجھے عزت دے اور خوار نہ کر جو کچھ میں نے

أَسْأَلُكَ فَلَا تُخْرِفْنِي وَمَا لَا أَسْأَلُكَ فَاجْمَعْهُ لِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

مانگا ہے اس سے محروم نہ رکھ جو تجھ سے مانگا ہے وہ عطا فرما اپنی رحمت کے واسطے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَأَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری کریم ذات کے واسطے سے، تیرے نبی محمد ﷺ کے واسطے سے کہ، ان پر اور انکی آل ﷺ پر

تیری رحمتیں ہوں

وَبِحُرْمَةِ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ وَالْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ وَمُحَمَّدٍ

تیرے رسول ﷺ کے اہل بیت ﷺ کے واسطے سے کہ وہ ہیں امیر المؤمنین علی ﷺ، حسن ﷺ، حسین ﷺ، علی ﷺ،

محمد ﷺ،

وَجَعَفَرٍ وَمُوسَى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحُسَيْنِ وَالْحَلْفِ الْبَاقِي صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

جعفر عليه السلام، موسی عليه السلام، علی عليه السلام، محمد عليه السلام، علی عليه السلام، حسن عليه السلام اور خلف باقی وقائم (عج) ان پر تیری رحمتیں اور برکتیں ہوں  
عَلَيْهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَتُعَجِّلَ فَرَجَ قَائِمِهِمْ بِأَمْرِكَ وَتَنْصُرَهُ وَتَنْتَصِرَ بِهِ  
کہ تو ان سب پر رحمت نازل فرما اور اپنے حکم سے قائم کے ظہور میں جلدی کر، ان کی مدد فرما، ان کے ذریعے اپنے دین کی نصرت  
کر،

لِدِينِكَ وَتَجْعَلَنِي فِي جُمْلَةِ النَّاجِينَ بِهِ وَ الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَتِهِ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّهِمْ لَمَّا  
مجھے ان کے پیروکاروں اور ان کے سچے فرمانبرداروں میں قرار دے۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان کے حق کے واسطے سے  
میری

اسْتَجَبْتَ لِي دَعْوَتِي وَقَضَيْتَ لِي حَاجَتِي وَأَعْطَيْتَنِي سُؤْلِي وَكَفَيْتَنِي مَا أَهْمَنِي مِنْ أَمْرٍ  
دعا قبول کر، میری حاجت پوری فرما، جو مانگا ہے عطا کر، جس کا ڈر ہے اس میں مدد فرما، دنیا و آخرت کے  
دُنْيَايَ وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا نُورُ يَا بُرْهَانَ يَا مُنِيرُ يَا مُبِينُ يَا رَبِّ اكْفِنِي شَرَّ  
بارے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے نور اے دلیل اے تابندہ اے بیان والے اے پروردگار میری مدد کر  
سختیوں کے

الشُّرُورِ وَآفَاتِ الدُّهُورِ وَأَسْأَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ۔ پھر اس مطلب کیلئے جو  
حملے اور زمانے کی مصیبتوں میں سوالی ہوں نجات کا جس دن صور پھونکا جائے گا۔  
چاہے دعا کرے اور بہت زیادہ پڑھے: يَا عُدَّتِي عِنْدَ الْعُدَدِ وَيَا رَجَائِي وَالْمُعْتَمَدَ وَيَا كَهْفِي  
اے ذخیروں کے شمار میں میرے ذخیرہ اے میری امید اے میرے سہارے اے میری پناہ  
وَالسَّنَدَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ وَيَا قُلُّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ  
و نگہبان اے یکتا اے یگانہ اے وہ جو خدائے یگانہ ہے سوال کرتا ہوں اے معبودان کے واسطے سے جنہیں تو نے اپنی مخلوق  
میں پیدا

خَلَقَكَ وَلَمْ يَجْعَلْ فِي خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ أَحَدًا صَلَّى عَلَيَّ جَمَاعَتِهِمْ وَأَفْعَلُ بِي كَذَا وَكَذَا  
کیا اور مخلوق میں کسی کو ان جیسا نہیں بنایا ان سب پر رحمت فرما اور میری فلاں فلاں حاجت پوری کر۔  
روایت ہے کہ حضرت عليه السلام نے فرمایا: میں نے خدا سے درخواست کی ہے کہ وہ ایسے کسی شخص کو مایوس نہ کرے جو میرے  
انتقال کے بعد میرے روضے پر یہ دعا پڑھے جو اوپر ذکر ہوئی ہے۔

## زیارت امام حسن عسکری

شیخ نے معتبر سند کے ساتھ امام حسن عسکری - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: سرمن رائے میں میری قبر دونوں جانب کے لوگوں کیلئے آفات و عذاب الہی سے امان کا ذریعہ ہے مجلسی اول نے دو جانب سے شیعہ و سنی مراد لئے ہیں یعنی حضرت کا وجود پاک اپنے اور بیگانے، ہر کسی کیلئے باعث برکت ہے جیسا کہ کاظمین کا مزار اقدس اہل بغداد کیلئے امان کا ذریعہ ہے سید ابن طاؤس کا ارشاد ہے کہ جو شخص امام حسن عسکری - کی زیارت کا ارادہ کرے اسے وہ سب عمل کرنا چاہیے جو ان کے والد گرامی کی زیارت سے قبل انجام دیئے جاتے ہیں پھر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَادِي الْمُهْتَدِي وَرَحْمَةُ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اے ابو محمد ﷺ حسن ﷺ ابن علی ﷺ الہادی جو ہدایت یافتہ ہیں آپ پر خدا کی رحمت و بَرَکاتُہُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَابْنَ أَوْلِيَائِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَجِهِ

و برکات ہوں آپ پر سلام ہو اے ولی خدا اور اولیائی خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حجت خدا و حجت ہائے خدا کے فرزند السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ وَابْنَ أَصْفِيَائِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ وَابْنَ خُلَفَائِهِ

آپ پر سلام ہو اے پسندیدہ خدا پسندیدگان خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے خلیفہ خدا خلفائے خدا کے فرزند وَأَبَا خَلِيفَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

اور خلیفہ خدا کے والد آپ پر سلام ہو اے خاتم انبیاء ﷺ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیائی کے فرزند السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنین ﷺ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے زنان عالم کی سردار کے فرزند آپ پر عَلَيْكَ يَا بَنَ الْأَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْأَوْصِيَاءِ الرَّاشِدِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو اے ہدایت کرنے والے ائمہ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے ہدایت کرنے والے اوصیائی کے فرزند آپ پر سلام ہو يَا عِصْمَةَ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْفَائِزِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْمُؤْمِنِينَ

اے پرہیزگاروں کے محافظ آپ پر سلام ہو اے کامیاب لوگوں کے امام آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے ستون السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَرْجَ الْمَلْهُوفِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْأَنْبِيَاءِ الْمُتَنْجِحِينَ السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے دکھیوں کے دکھ دور کرنے والے آپ پر سلام ہو اے برگزیدہ نبیوں ﷺ کے وارث آپ پر عَلَيْكَ يَا خَاِزَنَ عِلْمٍ وَصِيَّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الدَّاعِي بِحُكْمِ اللَّهِ السَّلَامُ

سلام ہو اے وصی رسول ﷺ کے علم کے خزانہ دار آپ پر سلام ہو کہ آپ حکم خدا سے تبلیغ کرنے والے ہیں آپ پر عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّاطِقُ بِكِتَابِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الْحُجَجِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِي

سلام ہو کہ آپ قرآن کریم کی تشریح کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے حجّتوں کی حجّت آپ پر سلام ہو اے قوموں کے  
 الْأُمَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ النِّعَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَةَ الْعِلْمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 رہنما آپ پر سلام ہو اے نعمتوں کے وسیلے آپ پر سلام ہو اے گنجینہ علوم آپ پر سلام ہو  
 يَا سَفِينَةَ الْحِلْمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْإِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةَ لِلْعَاقِلِ حُجَّتُهُ وَالثَّابِتَةَ فِي  
 اے بردباری کے جامع آپ پر سلام ہو اے امام منتظر علیہ السلام کے والد کہ اہل عقل کے لئے ان کی حجّت ظاہر ہے یقین والوں کو  
 الْيَقِينِ مَعْرِفَتُهُ الْمُحْتَجَّبِ عَنْ أَعْيُنِ الظَّالِمِينَ وَالْمُعَيَّبِ عَنْ دَوْلَةِ الْفَاسِقِينَ وَالْمُعِيدِ  
 ان کی معرفت حاصل ہے وہ ستمگروں کی آنکھوں سے اوجھل اور بے دین حکمرانوں سے پوشیدہ ہیں  
 رَبَّنَا بِهِ الْإِسْلَامُ جَدِيداً بَعْدَ الْإِنطِمَاسِ وَالْقُرْآنُ غَضّاً بَعْدَ الْإِندِرَاسِ أَشْهَدُ  
 ہمارا پروردگار انکے ذریعے اسلام کو زندہ کرے گا، فراموش ہونے کے بعد اور قرآن کو زندہ کرے گا، ترک ہونے کے بعد میں گواہ

ہوں

يَا مَوْلَايَ أَنْتَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
 اے میرے آقا کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا  
 وَدَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصاً  
 آپ نے لوگوں کو اپنے رب کے دین کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت سے اور آپ نے خدا کی عبادت کی خلوص

کیساتھ

حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يَتَقَبَّلَ  
 یہاں تک کہ آپ انتقال فرما گئے سوال کرتا ہوں خدا سے اس شان کے واسطے سے جو آپ، اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ میری  
 زيارتي لَكُمْ وَيَشْكُرَ سَعْيِي إِلَيْكُمْ وَيَسْتَجِيبَ دُعَائِي بِكُمْ وَيَجْعَلَنِي مِنْ أَنْصَارِ الْحَقِّ  
 زیارت قبول فرمائے میری آپ کے ہاں حاضری کو پسند کرے آپ کے واسطے سے میری دعا قبول کرے اور مجھے حق کے مددگاروں  
 وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَمَوَالِيهِ وَوَجِبِيهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 پیروکاروں، حق کے ساتھیوں، دوستوں اور چاہنے والوں میں قرار دے اور سلام ہو آپ پر، خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات

ہوں۔

اب ضریح پاک پر بوسہ دے اور اپنا دایاں بایاں رخسار باری باری قبر مبارک پر رکھے اس کے بعد یہ پڑھے:  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَادِي إِلَى دِينِكَ

اے معبود! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کے خاندان پر رحمت فرما اور رحمت بھیج حسن علیہ السلام پر جو تیرے دین کی طرف رہبری کرنے والے،

وَالدَّاعِي إِلَى سَبِيلِكَ عِلْمِ الْهُدَى وَمَنَارِ التَّقْوَى وَمَعْدِنِ الْحِجَى وَمَأْوَى النُّهَى وَعَيْثُ تِيرِ سِيدِهِ رَاسْتِةً بِرَبْلَانِ وَالِ، هِدَايَةِ كِشَانِ، تَقْوَى كِ مِينَارِ، عَقْلِ وَخُرْدِ كِ خِرَانِ، دَانَايِ كِ مِرْكَزِ، لُوكُوكِ كِ لِنِ

الْوَرَى وَسَحَابِ الْحِكْمَةِ وَبَحْرِ الْمُوعِظَةِ وَوَارِثِ الْآئِمَّةِ وَالشَّهِيدِ عَلَى الْأُمَّةِ الْمَعْصُومِ بَارَانِ رَحْمَتِ، دَانِشِ كِ بَاوِلِ، نَصِيحَتِ كِ سَمْنَدِرِ، ائِمِّ حَقِّ كِ وَارِثِ، اَمْتِ پَرِ گُوَاهِ وَشَاهِدِ، گَنَا هُوكِ سِ مَحْفُوظِ، الْمُهَذَّبِ وَالْفَاضِلِ الْمُقْرَبِ وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرَّجْسِ الَّذِي وَرَّثَتْهُ عِلْمِ الْكِتَابِ وَأَهْمَمْتُهُ نِيكَ كِرْوَارِ، صَاحِبِ فَضِيلَتِ، مَقْرَبِ خُدَا وَرِهْرِ الْآلِشِ سِ پَاكِ هِي وَهِي كِ جِنِّ كُوتُونِ عِلْمِ كِتَابِ كَا وَارِثِ بِنَايَا ان كُوفِيصَلِ كِرْنِ كَا

فَصَلِّ الْخِطَابِ وَنَصَبْتَهُ عِلْمًا لِأَهْلِ قِبْلَتِكَ وَقَرْنَتْ طَاعَتَهُ بِطَاعَتِكَ وَفَرَضَتْ مَوَدَّتَهُ طَرِيقَهُ بَتَايَا انْهِي اَهْلِ قِبْلِهِ كِ لِنِ نِشَانِ قَرَارِ دِيَا وَرِ ان كِ پِي رُوي كُو اِپْنِي پِي رُوي كِ سَا تْه لَازِمِ رَكْهَا وَرِ ان كِ مَجْبُوتِ عَلَي جَمِيْعِ خَلِيْقَتِكَ اللّٰهُمَّ فَكَمَا اَنَا بِ مُحْسِنِ الْاِخْلَاصِ فِي تَوْحِيْدِكَ وَاَزْدِي سَا رِي مَخْلُوقِ پَرِ وَاجِبِ كِي هِي پَسِ اِي مَعْبُودِ حِي سِي وَه دِنِيَا سِي كُنِي تِي رِي تُوْجِيْدِ مِي خُلُوصِ كِ سَا تْه تَجْه كِ سِي چِيْزِ سِي تَشْبِيْهِ دِي نِي وَالُوں كِي

مَنْ حَاضَ فِي تَشْبِيْهِكَ وَحَامِي عَنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ بِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِ صَلَاةً يَلْحَقُ تَرِيْدِ كِرْتِي هُوْنِي وَرِ تَجْه پَرِ اِيْمَانِ رَكْهِنِ وَالُوں كِي حَمَايَتِ كِرْتِي هُوْنِي اِ سِي طَرِحِ اِي پَرِ وَرْدِ گَارِ ان پَرِ رَحْمَتِ كِر اِي سِي رَحْمَتِ كِ جِس

بِهَا مَحَلِّ الْخَاشِعِينَ وَيَعْلُو فِي الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ جَدِّهِ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَبَلَّغَهُ مِنَّا سِي وَه تَجْه سِي دُرْنِي وَالُوں مِي جَا لِي سِ جَنْتِ مِي ان كَا وَرْجِ بَلَنْدِ هُوكِ وَه اِپْنِي نَانَا خَا تَمِ الْاِنْبِيَايِ ﷺ كِ پَا سِ پِهِنْجِ جَائِي وَرِ اِ هِمَا رِي طَرَفِ

تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَأَتَنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَ إِحْسَانًا وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا إِنَّكَ ذُو سِي ان كُودُودِ وَ سَلَامِ پِهِنْجَا وَرِ ان كِي مَجْبُوتِ كِي وَجِ سِي هِمِ پَرِ اِحْسَانِ وَ فَضْلِ فَرَمَا وَرِ نَجَاتِ وَ خُوشَنُودِي نَصِيْبِ كِر كِ بِي شَكِّ فَضْلِ عَظِيْمِ وَمَنْ جَسِيْمِ - پَهْرِ نَمَا زِيَا رِتِ بَجَا لَائِي وَرِ اِ سِ سِي فَا رِغِ هُوْنِي كِ بَعْدِي كِي كِهِي: يَا تُو بُرِي فَضْلِ وَ اِحْسَانِ وَ اِلَا هِي اِي

دَائِمُ يَا دَيْمُومُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ وَالْهَمِّ وَيَا فَارِجَ الْغَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ  
ہمیشگی والے اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے پائندہ اے تکلیف و پریشانی دور کرنے والے اے غم مٹانے والے اے

رسولوں

وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَيَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ  
کو مامور کرنے والے اور اے وعدے میں سچے اے زندہ کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں، وسیلہ بنانا ہوں تیرے حضور تیرے  
حبیب محمد ﷺ کو

وَوَصِيَّهِ عَلِيِّ بْنِ عَمِّهِ وَصَهْرِهِ عَلِيِّ ابْنَتِهِ الَّذِينَ حَتَمْتَ بِهِمَا الشَّرَائِعَ وَفَتَحْتَ بِهِمَا  
ان کے وصی و پچازاد علیؑ کو جو ان کے داماد ہیں ان دونوں کی ذات پر تو نے شریعتیں تمام کیں اور ان کے ذریعے تشریح  
قرآن و پیش

التَّأْوِيلَ وَالطَّلَايِعَ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا صَلَاةً يَشْهَدُ بِهَا الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ وَيَنْجُو بِهَا الْأَوْلِيَاءُ  
گوئیوں کا آغاز کیا پس ان دونوں پر رحمت کروہ رحمت جسے سب اولین و آخرین اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور تیرے دوستوں  
اور

وَالصَّالِحُونَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالِدَةِ الْآئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ وَسَيِّدَةِ نِسَائِ  
نیکوں کی نجات کا باعث ہو وسیلہ بنانا ہوں تیرے حضور فاطمہ زہراؑ کو جو ہدایت یافتہ ائمہ کی والدہ اور زنان عالم  
الْعَالَمِينَ الْمُشَفَّعَةَ فِي شَيْعَةِ أَوْلَادِهَا الطَّيِّبِينَ فَصَلِّ عَلَيْهَا صَلَاةً دَائِمَةً أَبَدَ  
کی سردار ہیں اپنے پاک و پاکیزہ فرزندوں کے شیعوں کے بارے میں انکی شفاعت قبول ہے پس ان بی بی پر رحمت کروہ رحمت  
جو ہمیشہ

الْأَبْدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحُسَيْنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّكِيِّ وَالْحُسَيْنِ  
ہمیشہ رہے جب تک زمانہ قائم و باقی ہے وسیلہ بنانا ہوں تیرے سامنے حسنؑ کو جو پسندیدہ، پاکیزہ اور خوش کردار ہیں اور  
حسینؑ کو جو

الْمَظْلُومِ الْمَرْضِيِّ الْبَرِّ التَّقِيِّ سَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْإِمَامِينَ الْحَبِيزِينَ الطَّيِّبِينَ  
ستم رسیدہ، پسند شدہ اور نیک پرہیزگار ہیں یہ دونوں جو انان جنت کے سید و سردار ہیں دونوں امام ہیں پسند کردہ، پاک پاکیزہ،  
التَّقِيَّيْنَ النَّفِيِّيْنَ الطَّاهِرِينَ الشَّهِيدِينَ الْمَظْلُومِينَ الْمُقْتُولِينَ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا طَلَعَتْ  
پرہیزگار پاک شدہ اور پاکیزہ ہیں دونوں شہید ہیں ستم دیدہ ہیں قتل شدہ پر ان دونوں پر رحمت کر جب تک سورج  
نُشِئَتْ وَمَا غَرَبَتْ صَلَاةً مُتَوَالِيَةً مُتَتَالِيَةً وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ

چڑھتا ڈوبتا رہے ایسی رحمت جو پے در پے ہو لگاتار ہو میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور علیؑ ابن الحسینؑ کو جو عبادت گزاروں

الْعَابِدِينَ الْمَحْجُوبِ مِنْ خَوْفِ الظَّالِمِينَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ الطَّاهِرِ النُّورِ  
کے سید و سردار ہیں کہ ستمگاروں کے ڈر سے گوشہ نشین ہو گئے اور وسیلہ بناتا ہوں محمدؑ بن علیؑ کو جو علم پھیلانے والے پاکیزہ ہیں چمکتا ہوا

الزَّاهِرِ الْإِمَامِينَ السَّيِّدِينَ مِفْتَاحِي الْبَرَكَاتِ وَ مِصْبَاحِي الظُّلُمَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا سَرَى  
نور یہ دونوں امامؑ ہیں دونوں سردار ہیں برکتوں کا ذریعہ اور تاریکیوں کے چراغ ہیں پس ان دونوں پر رحمت کر لیں! وَمَا أَضَاءَ هَآؤَ صَلَاةَ تَعْدُو وَتُرُوخُ وَأَتَوْسَلُّ إِلَيْكَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَنِ  
جب تک رات ہوتی اور دن آتا رہے ایسی رحمت جو صبح و شام جاری رہے وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور جعفرؑ بن محمدؑ کو جو خدا کی طرف

اللَّهِ وَالتَّاطِقِ فِي عِلْمِ اللَّهِ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرِ الْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي نَفْسِهِ وَالْوَصِيِّ  
سے سچ کیساتھ آئے اور خدائی علوم ظاہر کرتے رہے اور وسیلہ بناتا ہوں موسیٰؑ بن جعفرؑ جو بندہ نیک ہیں اپنی ذات میں اور وصی ہیں

النَّاصِحِ الْإِمَامِينَ الْهَادِيَيْنِ الْمَهْدِيَيْنِ الْوَافِيَيْنِ الْكَافِيَيْنِ فَصَلِّ  
نصیحت گو یہ دونوں امامؑ ہیں ہدایت دینے والے، ہدایت پائے ہوئے، وفا کرنے والے اور پوری طرح رہبری کرنے والے پس

عَلَيْهِمَا مَا سَبَّحَ لَكَ مَلَكٌ وَتَحَرَّكَ لَكَ فَلَكُ صَلَاةٌ تُنْمِي وَتَزِيدُ  
ان دونوں پر رحمت کر جب تک فرشتے تیری تسبیح کریں اور آسمان تیرے حکم سے حرکت میں رہیں ایسی رحمت جو بڑھے اور زیادہ ہو،

وَلَا تَفْنَى وَلَا تَبِيدُ وَأَتَوْسَلُّ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى  
ختم نہ ہو اور نابود نہ ہو وسیلہ بناتا ہوں تیرے سامنے علیؑ بن موسیٰؑ کو جو رضا ہیں اور محمدؑ بن علیؑ کو جو پسند شدہ ہیں

الْإِمَامِينَ الْمُطَهَّرِينَ الْمُنتَجِبِينَ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا أَضَاءَ صُبْحٌ وَدَامَ صَلَاةٌ تُرْقِيهِمَا إِلَى  
یہ دونوں امامؑ ہیں دونوں پاک ہیں دونوں پاک اصل ہیں پس ان دونوں پر رحمت کر جب تک صبح روشن ہوتی رہے وہ رحمت جو ان کو

رَضْوَانِكَ فِي الْعَلِيِّينَ مِنْ جَنَّاتِكَ وَأَتَوْسَلُّ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ وَالْحَسَنِ  
 بلند کرے تیری خوشنودی کی طرف تیرے جنت کے مقام علیین میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور علیؑ بن محمدؑ کو جو  
 ہدایت یافتہ ہیں اور

بْنِ عَلِيٍّ الْهَادِي الْقَائِمِينَ بِأَمْرِ عِبَادِكَ الْمُخْتَبَرِينَ بِالْمَحَنِ الْهَائِلَةِ وَالصَّابِرِينَ فِي  
 حسنؑ بن علیؑ کو جو رہبر ہیں یہ دونوں تیرے بندوں کے معاملات میں مستعد ہیں یہ دونوں سخت آزمائشوں میں پڑے اور  
 وہ دونوں

الْآخِنِ الْمَائِلَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا كِفَايَ أَجْرِ الصَّابِرِينَ وَ إِزَائِ ثَوَابِ الْفَائِزِينَ صَلَاةً  
 مصیبتوں پر صبر کرتے رہے پس ان دونوں پر رحمت کر صبر کرنے والوں کے اجر اور کامیاب ہونے والوں کے ثواب کے  
 مساوی و

تُمَهِّدُ لَهُمَا الرِّفْعَةَ وَأَتَوْسَلُّ إِلَيْكَ يَا رَبِّ بِ إِمَامِنَا وَمُحَقِّقِ زَمَانِنَا  
 برابر ایسی رحمت جو انکی بلندی کا ذریعہ بنے اور وسیلہ بناتا ہوں تیری بارگاہ میں اے پروردگار انکو جو ہمارے امام، ہمارے آج  
 کے

الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ وَالشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ وَالنُّورِ الْأَزْهَرِ وَالضِّيَاءِ الْأَنْوَرِ الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ  
 زمانے میں حق نما ہیں وعدہ شدہ اور شاہد و مشہود ہیں وہ چمکتی ہوئی روشنی اور روشن تر اجالا ہیں رعب و دبدبہ والے خوش بخت  
 وَالْمُظَفَّرِ بِالسَّعَادَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ الثَّمَرِ وَأَوْرَاقِ الشَّجَرِ وَأَجْزَائِ الْمَدَرِ وَعَدَدَ الشَّعْرِ  
 و کامیاب ہیں پس ان پر رحمت فرما درختوں کے پھلوں اور انکے پتوں کی تعداد کے برابر ریت کے ذرات اور جانوروں کے بالوں  
 اور

وَالْوَبْرِ وَعَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَخْصَاهُ كِتَابُكَ صَلَاةً يَعْطِيهَا بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ  
 انکے پروں کے برابر ان چیزوں کی تعداد میں جو تیرے علم میں ہیں اور تیری کتاب میں درج ہیں ایسی رحمت جس پر سبھی پہلے اور  
 پچھلے رشک کریں

اللَّهُمَّ وَاخْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَاحْفَظْنَا عَلَى طَاعَتِهِ وَاحْرُسْنَا بِدَوْلَتِهِ وَأَنْحِفْنَا بِوِلَايَتِهِ  
 اے معبود ہمیں ان کی جماعت میں اٹھانا ہمیں انکی اطاعت پر قائم رکھنا ہمیں انکی حکومت آنے تک باقی رکھنا انکی سلطنت دکھانا  
 انکی

وَأَنْصُرْنَا عَلَى أَعْدَائِنَا بِعِزَّتِهِ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنَ التَّوَابِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

عزت کے واسطے سے ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد کرنا اور اے پروردگار ہمیں توبہ کرنے والوں میں قرار دینا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اللَّهُمَّ وَ إِنَّ إِبْلِيسَ الْمُتَمَرِّدَ اللَّعِينَ قَدْ اسْتَنْظَرَكَ لِإِغْوَائِي خَلْقَكَ فَأَنْظِرْتَهُ

اے معبود بے شک ابلیس جو سرکش اور ملعون ہے اس نے تجھ سے زندگی مانگی کہ تیری مخلوق کو گمراہ کرے پس تو نے اسے زندگی دی

اسْتَمَهَلَكَ لِإِضْلَالِ عِبِيدِكَ فَأَمَهَلْتَهُ بِسَابِقِ عِلْمِكَ فِيهِ وَقَدْ عَشَّشَ وَكَثُرَتْ جُنُودُهُ

اس نے تیرے بندوں کو بہکانے کے لئے مہلت مانگی تو نے دی کہ تو پہلے ہی سے جانتا تھا اس نے یہاں ٹھکانہ بنایا اور اس کے لشکر

وَأَزْدَحَمَتْ جُيُوشُهُ وَانْتَشَرَتْ دُعَاؤُهُ فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ فَأَضَلُّوا عِبَادَكَ وَأَفْسَدُوا

بہت بڑھ گئے اس کی فوج اکٹھی ہو گئی اور اس کے گماشتے ساری زمین میں پھیل گئے پس انہوں نے تیرے بندوں کو بہکایا

تیرے

دِينِكَ وَحَرَّفُوا الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَجَعَلُوا عِبَادَكَ شَيْعاً مُتَفَرِّقِينَ وَأَحْزَاباً مُتَمَرِّدِينَ

دین میں بگاڑ پیدا کیا، تیرے کلام و احکام کو تبدیل کیا اور تیرے بندوں کو دھڑوں میں بانٹ دیا اور سرکش گروہوں میں تقسیم کر دیا

وَقَدْ وَعَدْتَ نَفْضَ بُنْيَانِهِ وَتَمْزِيقَ شَأْنِهِ فَأَهْلِكَ أَوْلَادَهُ وَجُيُوشُهُ وَطَهَّرَ بِلَادَكَ مِنْ

لیکن تو نے وعدہ کیا تھا کہ جڑ سے اکھاڑے گا اور اس کا زور توڑے گا پس تباہ کر ابلیس کی اولاد اور اس کی فوجوں کو اپنے شہروں

اِخْتِرَاعَاتِهِ وَاخْتِلَافَاتِهِ وَأَرِخَ عِبَادَكَ مِنْ مَذَاهِبِهِ وَقِيَاسَاتِهِ وَاجْعَلْ دَائِرَةَ السَّوْئِ عَلَيْهِمْ

کو انکی بدعتوں اور جھگڑوں سے پاک کر دے اور اپنے بندوں کو ان کے غلط عقیدوں اور خیالوں سے بچالے شیطانوں کا گھیرا

تنگ کر

وَابْسُطْ عَذْلَكَ وَأَظْهِرْ دِينَكَ وَقَوِّ أَوْلِيَاءَكَ وَأَوْهِنْ أَعْدَائِكَ وَأَوْرِثْ دِيَارَ إِبْلِيسَ

اور اپنے عدل کا سلسلہ جاری فرما، اپنے دین کو عیاں کر، اپنے دوستوں کو قوت دے، اپنے دشمنوں کو بے بس کر دے اور ابلیس

اور اس

وَدِيَارَ أَوْلِيَائِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَخَلِّدْهُمْ فِي الْجَحِيمِ وَأَذِقْهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَلِيمِ وَاجْعَلْ

کے دوستوں کے مقبوضہ شہر، اپنے دوستوں کو دلا ابلیس اور اسکے دوستوں کو ہمیشہ دوزخ میں رکھ اور انہیں سخت عذاب کا مزا

چکھا اور قرار دے

لِعَائِكَ الْمُسْتَوْدَعَةَ فِي مَنَاحِسِ الْخَلْقَةِ وَمَشَاوِيهِ الْفِطْرَةِ دَائِرَةَ عَلَيْهِمْ وَمُوكَلَّةً بِهِمْ

ان پر اپنی لعنتیں جو تو نے مخلوق میں سے نجس چیزوں کیلئے قرار دے رکھی ہیں اور فطری بدیاں بھی انکے سروں پر ڈال دے جو ان پر

وَجَارِيَةً فِيهِمْ كُلِّ صَبَاحٍ وَمَسَائٍ وَعُدُوِّ وَرَوَاحٍ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

چھائی رہیں اور ہر صبح و شام اور ہر چاشت و ظہر میں ان پر پھٹکاریں پڑتی رہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں فلاح اور آخرت میں

حَسَنَةً وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کامیابی دے اور اپنی رحمت سے ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اسکے بعد اپنے بھائی بہنوں اور مومنوں کے لئے جو دعا چاہے مانگے۔

### زیارت والدہ امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

پھر دنیا و آخرت کی شہزادی امام العصر علیہ السلام کی والدہ کی زیارت کرے ان معظمہ کی قبر شریف امام عسکری - کی ضریح کی پشت پر واقع ہے، پس جب ان بی بی کی قبر پر پہنچے تو یہ زیارت پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ الصَّادِقِ الْأَمِينِ السَّلَامُ عَلَى مَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے رسول پر کہ جو صادق و امین ہیں سلام ہو ہمارے آقا امیر المؤمنین علیہ السلام پر سلام ہو ان

الْأَيَّمَةِ الطَّاهِرِينَ الْحُجَّجِ الْمَيَامِينَ السَّلَامُ عَلَى وَالِدَةِ الْإِمَامِ وَالْمُودَعَةِ أَسْرَارَ الْمَلِكِ

ائمہ علیہم السلام پر جو پاک و پاکیزہ ہیں خدا کی بابرکت حجتیں ہیں سلام ہو امام (عج) کی والدہ (س) پر کہ بادشاہ علوم خدا نے اپنے اسرار،

ان

الْعَلَامِ وَالْحَامِلَةِ لِإِشْرَفِ الْأَنَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الصِّدِّيقَةُ الْمَرْضِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

کے سپرد کیے انہوں نے لوگوں میں سے افضل کو اٹھایا آپ پر سلام ہو کہ آپ صدیقہ ہیں خدا کی رضا یافتہ آپ پر سلام ہو کہ

يَا شَبِيهَةَ أُمِّ مُوسَى وَابْنَةَ حَوَارِيِّ عِيسَى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا النَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ السَّلَامُ

آپ زچگی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ جیسی اور حواری عیسیٰ علیہ السلام کی بیٹی کی مانند ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پر ہیزگار ہیسپاک

شدہ آپ پر

عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الرِّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْمَنْعُوتَةُ فِي الْإِنْجِيلِ الْمَخْطُوبَةُ

سلام ہو کہ آپ پسندیدہ و پسند شدہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ انجیل میں توصیف شدہ ہیں جن کی نسبت جبرائیل علیہ السلام امین کی زبانی طے

مِنْ رُوحِ اللَّهِ الْأَمِينِ وَمَنْ رَغِبَ فِي وُصْلَتِهَا مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُسْتَوْدَعَةُ أَسْرَارِ

ہوئی اور جس نے ان کے ذریعے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سردار مرسلین سے رشتہ و تعلق جوڑا اس کو پروردگار جہان کے اسرار رب العالمین السّلام عَلَیْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الْخَوَارِیِّینَ السّلامَ عَلَیْكَ وَ عَلَی بَعْلِكَ

کا حامل بنایا گیا آپ پر سلام ہو اور آپ کے بزرگوں پر جو حواری ہیں آپ پر سلام ہو اور آپ کے شوہر پر اور آپ کے وَوْلَدِكَ السّلامَ عَلَیْكَ وَعَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ الطَّاهِرِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَحْسَنْتَ الْكِفَالَهَ

فرزند پر آپ پر سلام ہو اور آپ کی روح پر اور آپ کے پاک بدن پر میں گواہ ہوں کہ آپ نے ذمہ داری خوب نبھائی امانتداری کا وَأَدَّيْتِ الْأَمَانَةَ وَاجْتَهَدْتِ فِي مَرْضَاةِ اللَّهِ وَصَبَرْتِ فِي ذَاتِ اللَّهِ وَحَفِظْتِ سِرَّ اللَّهِ وَحَمَلْتِ

حق ادا کیا، آپ نے رضائے الہی کی خاطر بڑی جدوجہد کی، راہ خدا میں صبر سے کام لیا، خدا کے راز کی حفاظت کی، ولی خدا کو وَلِيَّ اللَّهِ وَبَالَعْتِ فِي حِفْظِ حُجَّةِ اللَّهِ وَرَغِبْتِ فِي وُصْلَةِ أَنْبَاءِ رَسُولِ اللَّهِ عَارِفَةً بِحَقِّهِمْ

بطن میں رکھا، حجت خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بچانے میں کوشاں ہوئیں، آپ نے فرزند ان رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا سے رشتہ جوڑا ان کے حق کو پہچان کر ان کی

مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِمْ مُعْتَرِفَةً بِمَنْزِلَتِهِمْ مُسْتَبْصِرَةً بِأَمْرِهِمْ مُشْفِقَةً عَلَيْهِمْ مُؤَثَّرَةً هَوَاهُمْ

صداقت کو تسلیم کرتے ہوئے، ان کے مقام کو جانتے ہوئے ان کے فریضے کو سمجھنے والی، ان کیلئے مہربان، ان کی خاطر نرم دل، نرم خو،

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتِ عَلَى بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكِ مُفْتَدِيَةً بِالصَّالِحِينَ رَاضِيَةً مَرْضِيَةً تَقِيَّةً

میں گواہ ہوں کہ آپ اپنے عمل کے شعور کے ساتھ دنیا سے گزریں جب نیکوں کی پیروی میں تھیں راضی و پسندیدہ، پارسا، پاکیزہ، نَقِيَّةً زَكِيَّةً فَرَضِيَّ اللَّهُ عَنْكَ وَأَرْضَاكَ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَأْوَاكَ فَلَقَدْ أَوْلَاكَ

پاک شدہ پس خدا راضی ہو آپ سے اور آپ کو راضی کرے گا جنت میں آپ کو مقام و مکان عطا کریگا کہ اس نے مِنْ الْخَيْرَاتِ مَا أَوْلَاكَ وَأَعْطَاكَ مِنَ الشَّرَفِ مَا بِهِ أَغْنَاكَ فَهَنَّأَكَ اللَّهُ بِمَا مَنَحَكَ

آپ کو جو نیکیاں اور خوبیاں دیں وہ بہت ہیں اور آپ کو ایسی عزت دی کہ جسکی حد نہیں پس خدا مبارک کرے آپ کیلئے وہ عطیہ و انعام

مِنَ الْكِرَامَةِ وَأَمْرَاكِ - پھر اپنے سر کو بلند کرے اور کہے: اللَّهُمَّ إِنَّا كَاعْتَمَدْتُ وَلِرِضَاكَ

جو اس نے آپ کو دیا ہے - اے معبود تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تیری خوشنودی چاہتا ہوں

طَلَبْتُ وَبِأَوْلِيَائِكَ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ وَعَلَى غُفْرَانِكَ وَحِلْمِكَ اتَّكَلْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ

تیرے حضور تیرے دوستوں کو وسیلہ بناتا ہوں تیری پردہ پوشی اور تیری نرمی کا سہارا لیتا ہوں اور تیرا دامن پکڑتا ہوں اور تیرے ولی ﷺ کی

وَبِقَبْرِ أُمِّ وَلِيِّكَ لُذْتُ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَانْفَعْنِي بِزِيَارَتِهَا وَتَبَّتْ عَلَيَّ

والدہ کی قبر کی پناہ لیتا ہوں پس محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے ان بی بی (س) کی زیارت کا اجر دے مجھے ان کی

مَحَبَّتِهَا وَلَا تَحْرِمْنِي شَفَاعَتَهَا وَشَفَاعَةَ وَلَدِهَا وَارْزُقْنِي مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْنِي

محبت پر قائم رکھ مجھے ان بی بی (س) کی شفاعت اور ان کے فرزند کی شفاعت سے محروم نہ فرما مجھے انکی رفاقت نصیب کر مجھے انکے

مَعَهَا وَمَعَ وَلَدِهَا كَمَا وَفَّقْتَنِي لِيَزَارَةَ وَلَدِهَا وَزِيَارَتَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِالْأَيِّمَةِ

اور انکے فرزند کے ہمراہ محصور فرما جیسا کہ تو نے مجھے ان بی بی (س) اور ان کے فرزند کی زیارت کی توفیق دی ہے اے معبود میں پاک

الطَّاهِرِينَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحُجَجِ الْمِيَامِينَ مِنْ آلِ طَهٍ وَيَسَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

ائمہ ﷺ کے واسطے سے تیرے پاس آیا ہوں اور میں نے تیرے حضور بابرکت حجتوں کا وسیلہ پکڑا ہے جو آل محمد ﷺ طہ و یاسین سے ہیں ہاں محمد ﷺ

وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِنَ الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ الْقَرِحِينَ الْمُسْتَبْشِرِينَ

اور انکے پاکیزہ خاندان پر رحمت فرما نیز قرار دے مجھ کو ان افراد میں سے جو پرسکون، کامیاب، خوشدل اور بشارت پانے والے ہیں

الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ قَبِلَتْ سَعِيَهُ وَيَسَّرَتْ أَمْرَهُ

کہ جن کو نہ خوف لاحق ہوگا اور نہ ہی غمگین ہوں گے اور مجھ کو ان لوگوں میں قرار دے جنکی کوشش مقبول ہے، جنکے امور آسان ہوئے

وَكَشَفَتْ ضُرَّهُ وَأَمَنْتَ خَوْفَهُ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

جن کے دکھ دور ہوئے اور جن کو تو نے خوف سے امان دی اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے حق کے واسطے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهَا وَارْزُقْنِي الْعُودَ إِلَيْهَا أَبَدًا

رحمت فرما اور میری اس زیارت کو اس بی بی کے ہاں آخری حاضری قرار نہ دے اور بار بار یہاں آنے کا موقع دے جب تک مجھے

مَا أَبْقَيْتَنِي وَإِذَا تَوَفَّيْتَنِي فَأَحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهَا وَأَدْخِلْنِي فِي شَفَاعَةِ وَلَدِهَا وَشَفَاعَتِهَا  
 زندہ رکھے اور جب مجھے موت دے تو مجھے انکے گروہ میں اٹھانا اور مجھے انکی اور انکے فرزند مہدی علیہ السلام کی شفاعت میں داخل کرنا مجھے

وَاعْفُرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَأَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً  
 میرے والدین اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو بخش دینا ہم سب کو اس دنیا میں فلاح اور آخرت میں کامیابی عطا کرنا  
 وَقَنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 اور اپنی رحمت کے ساتھ آگ کے عذاب سے بچانا پس آپ پر سلام ہو اے میرے سردار خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

### زیارت جناب حکیمہ خاتون

مؤلف کہتے ہیں: زید شحام نے امام جعفر صادق - کی خدمت میں عرض کی کہ آپ (ائمہ علیہم السلام) حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنے والے شخص کیلئے کیا اجر و ثواب ہے حضرت نے فرمایا کہ وہ ایسا ہی ہو گا جیسے اس نے رسول خدا کی زیارت کی ہو قبل ازیں ہم نے امام جعفر صادق - سے ایک روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص واجب الاطاعت امام یعنی خدا کی طرف سے مقرر کیے ہوئے امام کی زیارت کرے اور قبر مبارک کے پاس چار رکعت نماز ادا کرے تو اس کیلئے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔ ہدیۃ الزائرین میں جناب حکیمہ خاتون کے فضائل ذکر کیے ہیں جن کی قبر امام علی نقی و امام حسن عسکری کی پائنتی میں ہے لیکن انکے بلند مرتبے کے باوجود ان کیلئے کوئی خصوصی زیارت وارد نہیں ہوئی لہذا مناسب یہی ہے کہ وہ زیارت پڑھی جائے جو ائمہ کی اولاد کیلئے مطلق طور پر نقل ہوئی ہے یا وہ زیارت پڑھی جائے جو ان بی بی کی پھوپھی اور امام موسیٰ کاظم - علیہ السلام کی دختر حضرت معصومہ (س) قم کیلئے وارد ہے اور وہ زیارت یہ ہے قبلہ رخ ہو کر پڑھے:

السَّلَامُ عَلَى آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ

سلام ہو آدم پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوح علیہ السلام پر جو خدا کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سلام ہو ابراہیم علیہ السلام پر جو خدا کے خلیل ہیں

السَّلَامُ عَلَى مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سلام ہو موسیٰ علیہ السلام پر جو خدا کے ساتھ کلام کرنے والے ہیں سلام ہو عیسیٰ علیہ السلام پر جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَيَّرَ خَلْقَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ

آپ پر سلام ہو اے خلق خدا میں بہترین آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند کردہ آپ پر سلام ہو اے محمد  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَصِيَّ

بن عبد اللہؑ اے نبیوں کے خاتم آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے سردار علیؑ بن ابی طالبؑ اے رسول خداؑ  
رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطِي

کے وصی آپ پر سلام ہو اے فاطمہ (س) اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ  
نبیؐ رحمت کے

الرَّحْمَةَ وَسَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ

دونوں نواسو اور جوانان جنت کے سردار و سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن الحسینؑ عبادت گزاروں کے سردار  
وَفِرَّةَ عَيْنِ النَّاطِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ السَّلَامُ

دیکھنے والوں کی آنکھ کی ٹھنڈک سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن علیؑ رسولؐ کے بعد علم و حکمت کے پھیلانے  
والے آپ پر

عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِ الْأَمِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ

سلام ہو اے جعفرؑ بن محمدؑ اے صادقؑ نیک و امانت دار سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ  
الطَّاهِرِ الطُّهْرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے پاک و پاکیزہ آپ پر سلام ہو اے علیؑ بن موسیٰؑ اے راضی و پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے  
مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّصِيحِ الْأَمِينِ السَّلَامُ

محمدؑ بن علیؑ اے صاحب تقویٰ آپ پر سلام ہو اے علیؑ بن محمدؑ اے پاکیزہ خیر خواہ امانت دار سلام ہو  
عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى ثَوْرِكَ

آپ پر اے حسنؑ بن علیؑ سلام ہو اس پر جو ان کے بعد وصی ہے اے معبود اپنے نور امانت و چراغ  
وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَوَصِيكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

ہدایت پر رحمت فرما جو تیرے ولی کے ولی تیرے وصی کے وصی اور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں آپ پر سلام ہو  
يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَحَدِيحَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ أَمِيرِ

اے رسولؐ کی دختر آپ پر سلام ہو اے فاطمہ (س) و خدیجہ (س) کی دختر آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ  
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللَّهِ

کی دختر، آپ پر سلام ہو اے دختر حسنؑ و حسینؑ سلام ہو آپ پر اے ولی خدا کی دختر

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُخْتِ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّةَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر سلام ہو اے ولی خدا کی خواہر آپ پر سلام ہو اے ولی خدا کی پھوپھی آپ پر سلام ہو اے  
بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ التَّقِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ عَرَفَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

امام محمد ﷺ تقی بن علی ﷺ کی دختر اور آپ پر خدا کی رحمت و برکات ہوں آپ پر سلام ہو کہ اللہ ہمارے اور آپ اہل بیت  
ﷺ کے درمیان

فِي الْجَنَّةِ وَحَشَرْنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَأُورَدْنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَأْسِ

جنت میں ارتباط و معرفت کا رشتہ مقرر فرمائے ہمیں آپ کے ساتھ مشہور فرمائے ہمیں آپ کے نبی کے حوض پر پہنچائے اور آپ  
کے

جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ

نانا کے جام سے، ساتھ علی ﷺ بن ابی طالب ﷺ کے ہاتھوں ہمیں سیراب فرمائے آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں میں سوال کرتا  
ہوں خدا سے کہ

يُرِينَا فِيكُمْ السُّرُورَ وَالْفَرَجَ وَأَنْ يَجْمَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

وہ ہمیں آپ کے بارے میں سرور و خوشی دکھائے نیز ہمیں اور آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد ﷺ کے گروہ میں اکٹھے کر دے  
اور ہم سے

لَا يَسْتَلْبِنَا مَعْرِفَتَكُمْ إِنَّهُ وَلِيُّ قَدِيرٍ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبِرَاءَةِ مِنْ

آپ کی معرفت سلب نہ فرمائے کیونکہ وہ صاحب اقتدار و قدرت ہے میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے  
أَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيمِ إِلَى اللَّهِ رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكَرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلَى يَقِينٍ مَا أَنَّى بِهِ

بیزاری کے ذریعے اللہ کا تقرب چاہتا ہوں اور خدا کی رضا پر اس طرح راضی ہوں جس میں انکار اور تکبر نہ ہو جو کچھ محمد ﷺ  
لے کے آئے

مُحَمَّدٌ وَبِهِ رَاضٍ نَطْلُبُ بِذَلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ وَرِضَاكَ وَالذَّارَ

ہم اس پر یقین رکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں اس طرح ہم تیری توجہ کے طالب ہیں اے میرے سردار اے معبود تیری رضا اور  
آخرت کا گھر

الْآخِرَةَ يَا حَكِيمَهُ اشْفَعِي لِي فِي الْجَنَّةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ شَأْنًا مِنَ الشَّأْنِ

طلب کرتے ہمارے بی بی حکیمہ مجھے جنت دلانے میں میری شفاعت کریں کیونکہ خدا کے ہاں آپ بڑی شان و مرتبہ رکھتی ہیں  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَحْتَمِلَ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي مَا أَنَا فِيهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا انجام سعادت پر فرما میں جس عقیدے پر ہوں وہ مجھ سے سلب نہ کر اور نہیں کوئی قوت و طاقت مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكْرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ

وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے اے معبود ہماری دعائیں اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور پردہ پوشی کے واسطے منظور و مقبول فرما

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّم تَسْلِيمًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور خدا محمد ﷺ اور ان کی تمام آل ﷺ پر رحمت فرمائے اور درود بھیجے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### فضائل سید حسین بن امام علی نقی

مولف لکھتے ہیں کہ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ امام علی نقی و امام حسن عسکری کے مرقد مبارک کے نزدیک بہت سے سادات عظام کی قبور ہیں ان میں ایک جناب حسین بن امام علی نقی ہیں جو وہاں دفن ہیں اگرچہ مجھ کو جناب حسین کے حالات تفصیل سے معلوم نہیں ہیں تو بھی یہ ضرور جانتا ہوں کہ آپ ایک بامرتبہ اور بزرگ سید تھے، بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ امام حسن عسکری - اور آپ کے بھائی جناب حسین کو سبطین کہا جاتا تھا اور دونوں بزرگوں کو اپنے دو بزرگان امام حسن اور امام حسین کے ساتھ تشبیہ دی جاتی تھی نیز ابوالطیب سے مروی ہے کہ حجتہ بن الحسن علیہ السلام کی آواز اپنے انہی چچا جناب حسین کی آواز جیسی تھی شجرۃ الاولیاء (جو فقیہ و محدث حکیم سید احمد اردکانی یزدی کی تالیف ہے) میں مذکور ہے کہ امام علی نقی - کی اولاد میں جناب حسین تھے کہ جو بڑے عابد و زاہد اور اپنے بھائی امام حسن عسکری - کی امامت کے معتقد تھے تاہم اگر کوئی شخص کچھ اور جستجو کرے تو شاید وہ ان کے مزید اوصاف و فضائل دریافت کر پائے جو ان کی بزرگی کو زیادہ واضح کریں گے۔

### فضائل سید محمد بن امام علی نقی

امام علی نقی - کے فرزند سید محمد کا مزار بغداد و سامرہ کے درمیان مقام بلد میں ہے کہ جو آج کل انہی کی نسبت سے سید محمد کے نام سے مشہور ہے آپ بڑے صاحب کرامات بزرگ ہیں اور ان کی جلالت و کرامت کا ذکر ہر خاص و عام کی زبان پر ہے۔ اکثر لوگ آپ کی زیارت کو آتے ہیں اور وہاں بہت زیادہ نذرانے پیش کرتے اور چڑھاوے دیتے ہیں پھر آپ کو اپنا وسیلہ بنا کر خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرتے ہیں ان کی جلالت کا یہ عالم ہے کہ اسی علاقے میں رہنے والے عرب ان سے خوف کھاتے ہیں اور آپ کے صحن مبارک میں بطور ہدیہ پیش کردہ چیزوں میں سے کوئی چیز اٹھا کر لے جانے کی جرات نہیں کرتے بہر حال ان کی

بہت زیادہ کرامات ہیں لیکن یہ ان کے بیان کرنے کا مقام نہیں ہے سید محمد، امام علی نقی - کے بڑے بیٹے اور امامت و ولایت کی صلاحیت سے بہرہ ور تھے، ان کی جلالت قدر کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ ان کی وفات پر امام حسن عسکری - ایسے معصوم بزرگوار نے اپنا گریبان چاک کیا۔ ہمارے استاد ثقہ الاسلام نوری (خدا ان کی قبر کو منور کرے) جناب سید محمد کی زیارت کے معتقد تھے آپ ہی نے ان کی ضریح اور اس سے متصل مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں سعی و کوشش فرمائی، آپ نے ان کی ضریح مبارک پر جو کتبہ لگایا اس کی عبارت یہ ہے۔

یہ قبر ہے سید و سردار ابو جعفر محمد بن امام ابو الحسن علی نقی ہادی کی جو بڑی شان و عزت رکھتے ہیں شیعہ یہ گمان کرتے تھے کہ وہ اپنے والد کے بعد امام ہوں گے پھر جب وہ فوت ہو گئے تو ان کے والد نے ان کے بھائی ابو محمد کی امامت کا اعلان کیا اور ان سے کہا کہ خدا کا شکر کرو خدا نے تمہارے لیے حکم جاری کیا والد نے انہیں بچپن میں مدینہ میں چھوڑا وہ جوان ہوئے تو ان کے پاس سامرہ آئے وہ حجاز واپس جا رہے تھے جب نوفر سح چل کر کربلا پہنچے تو بیمار ہوئے اور فوت ہو گئے ان کی قبر اسی جگہ ہے آپ کی وفات پر امام حسن عسکری - نے گریبان چاک کیا تب بعض لوگوں کے جواب میں فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کی وفات پر گریبان چاک کیا تھا سید محمد نے دو سو باون ہجری میں وفات پائی۔ ان بزرگوار سید محمد کیلئے کوئی خاص زیارت وارد نہیں ہوئی (تاہم ان کی زیارت کو جانا چاہیے اور اولاد ائمہ کیلئے منقول زیارت مطلقہ پڑھنی چاہیے) جب سامرہ میں عسکرین سے وداع کرنا چاہے تو انکی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ وداع پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيِّيَ اللَّهُ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللَّهُ وَأَقْرَأُ عَلَيْكُمَا السَّلَامُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ

سلام ہو آپ دونوں پر اے اولیائی خدایں نے آپ دونوں کو حوالہ خدا کیا اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول ﷺ پر

وَمَا جِئْتُمَا بِهِ وَذَلَّلْتُمَا عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَهُ

اور جو کچھ آپ لائے اور اس پر جسکی طرف آپ ﷺ نے رہبری فرمائی اے معبود ہمیں گواہوں میں مرقوم فرما اے معبود ان دونوں کے

آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهُمَا وَأَرْزُقْنِي الْعَوْدَ إِلَيْهِمَا وَاحْشُرْنِي مَعَهُمَا وَمَعَ

لیے میری اس زیارت کو آخری زیارت قرار نہ دے مجھے بار دیگر ان کے ہا حاضر ہونے کا موقع عنایت فرما مجھے ان دونوں اور ان آباؤہما الطَّاهِرِينَ وَالْقَائِمِ الْحُجَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کے پاک بزرگان کے ساتھ اور ان کی اولاد میں سے حجت قائم کے ساتھ مشور فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

## دوسرا مقام

### سرداب کے آداب اور حضرت حجۃ القائم (عج) کی زیارت

اصل بات شروع کرنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے جو کتاب ہدیہ میں کتاب تجیہ سے منقول ہے کہ یہ سرداب پہلے امام حسن عسکری اور امام علی نقی کے گھر میں تھا یہ تہہ خانہ یا سرداب جو امام علیہ السلام کے گھر میں تھا موجودہ عمارت کی تعمیر سے قبل اس تک پہنچنے کا راستہ اس گھر کے اندر ہی تھا جو جناب نرجس خاتون (س) کی قبر کے نزدیک سے ہو کر گزرتا تھا اور ممکن ہے کہ اب وہ جگہ رواق میں آگئی ہو اس سے پہلے زائرین اس گھر کے اندر والے راستے سے جاتے تھے تو ایک تاریک برآمدے میں سے گزر کر سرداب میں اس جگہ پر پہنچتے تھے جہاں امام العصر (عج) غائب ہوئے تھے جسے آج کل آئینہ کاری اور بجلی کے مقموں سے سجایا گیا ہے۔ نیز وہ جالیاں جو سرداب میسورج کی روشنی آنے کے لیے لگائی گئی تھیں وہ قبلہ کی سمت عسکرین علیہ السلام کے صحن مبارک میتھیں جن کو اب محرابی شکل دے کر منقش کر دیا گیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ قبل ازیں لوگ امام علی نقی اور امام حسن عسکری کے حرم مبارک ہی سے تینوں زیارتیں یعنی دونوں ائمہ علیہ السلام کی زیارت اور سرداب کے اعمال بجالاتے تھے (یعنی دونوں ائمہ علیہ السلام کی زیارت کے بعد زینے بند کر دیے گئے ہیں اور ائمہ علیہ السلام کی زیارت کے بعد مسجد کے اندر بنائے گئے زینے کے ذریعے سرداب میں جاتے ہیں) اسی لیے شہید اول علیہ السلام نے عسکرین علیہ السلام کی زیارت کے بعد سرداب اور پھر جناب نرجس خاتون (س) کی زیارت نقل فرمائی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ سو سال سے کچھ پہلے جناب احمد خاندنلی نے ایک بہت بڑی رقم اکٹھی کر کے ان دونوں ائمہ علیہ السلام کے صحن اور قبہ کو موجودہ شکل میں تعمیر کرایا اس میں روضہ، رواق اور قبہ بلند بنایا اور سرداب کے لیے الگ صحن بنایا اور حرم کے اندر سے سرداب کو جانے والا راستہ بند کر کے مسجد کے اندر سے نیا راستہ بنوایا نیز سرداب میں عورتوں کیلئے علیحدہ برآمدہ بنایا جیسا کہ وہ آج کل موجود ہے لہذا پہلا راستہ اور سرداب کا دروازہ بالکل بند ہو گیا ہے اور اس کا اب نشان بھی باقی نہیں ہے لہذا حرم کی قدیمی عمارت کے لحاظ سے جو آداب وارد ہوئے ہیں ان کے انجام دینے کی کوئی صورت نہیں نکل سکتی کیونکہ دو الگ الگ قبے بن چکے ہیں اور آدورفت کے پرانے راستے بند کر دیے گئے ہیں سرداب میں پڑھنے کے لیے جو زیارتیں نقل ہوئی پیمان کے پڑھے جانے میں اس تبدیلی سے کوئی فرق نہیں آیا۔

### کیفیت زیارت سرداب

علمائے اعلام کی تصریح اور استقرائی کے مطابق ہر دروازے پر اذن دخول کا لحاظ رکھنا ضروری ہے اور ہر امام علیہ السلام کی زیارت کے وقت جس دروازے سے ممکن ہو اذن دخول لینا ضروری ہے لہذا اب جو نئے دروازے بنائے گئے ہیں انہی دروازوں پر رک کر اذن دخول پڑھنا اور پھر اندر جانا چاہیے اور اذن و خول پڑھے بغیر کسی زائر کو نہیں جانا چاہیے۔

سرداب کے اندر جانے کا اذن دخول وہ زیارت ہے جو اگلے صفحات پر زیارت دیگر کے عنوان سے آئیگی اور اسکی ابتدا ان الفاظ سے ہوتی ہے ”السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ“ اور اس کے آخر میں اذن دخول کے جملے ہیں لہذا سرداب میں اترنے سے پہلے یہی زیارت دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنی چاہیے۔

سید بن طاووس نے بھی سرداب میں جانے کیلئے ایک اذن دخول نقل کیا ہے جس کا مضمون اس اذن دخول جیسا ہے جو ہر امام کے حرم میں داخل ہونے سے پہلے پڑھا جاتا ہے جسے ہم نے باب زیارت کی دوسری فصل کے شروع میں نقل کیا ہے۔ نیز سرداب میں داخل ہونے کیلئے علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک اذن دخول نقل فرمایا ہے جس کا آغاز ان جملوں سے ہوتا ہے ”اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ بُقْعَةٌ، طَهَّرْتَهَا وَعَقَوْتُهَا، شَرَّفْتَهَا“ اس سے بھی ہم زیارات کی دوسری فصل کے آغاز میں نقل کر آئے ہیں پس جب اذن دخول پڑھ چکے تو سرداب کے اندر چلا جائے اور حضرت صاحب العصر علیہ السلام کی زیارت اس طرح پڑھے۔ جیسے انہوں نے خود فرمایا ہے: چنانچہ شیخ احمد بن ابی طالب طبرسی رحمۃ اللہ علیہ نے الاحتجاج میں روایت کی ہے کہ کسی شخص نے حضرت سے چند سوال کیے تو ناچہ مقدسہ سے ان کا جواب محمد حمیری کے پاس آیا جو یوں تھا:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا لِأَمْرِهِ تَعْقِلُونَ وَلَا مِنْ أَوْلِيَائِهِ تَقْبَلُونَ حِكْمَةً بِالْعَةِ فَمَا تُعْنِي

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے نہ وہ اس کے فعل پر غور کرتے ہیں اور نہ اس کے دوستوں کی بتائی ہوئی دانائی

کی

النُّذْرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ السَّلَامَ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

باتیں قبول کرتے ہیں تو کیا ڈرانے والے کافی نہیں ہیں سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر۔

### زیارت امام آخر الزمان عجل الله تعالى فرجه الشريف

اس ضمن میں آپ (عج) نے یہ بھی فرمایا کہ جب تم لوگ ہمیں وسیلہ بنا کر خدا کی طرف یا ہماری طرف متوجہ ہونا چاہو تو اس طرح کہو جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

سَلَامٌ عَلَيَّ يَا دَاعِيَ اللَّهِ وَرَبَّنَا يَا آيَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللَّهِ

سلام ہو اولاد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ پر سلام ہو اے خدا کے داعی اور اس کے کلام کے نگہبان سلام ہو آپ پر اے خدا کے باب و دَيَّانٍ دِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ وَنَاصِرَ حَقِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے آپ پر سلام ہو اے خدا کے نائب اور حق کے مددگار آپ پر سلام ہو اے خدا کی  
حجت اور

وَدَلِيلِ إِرَادَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِي كِتَابِ اللَّهِ وَتَرْجُمَانِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ فِي آنَائِي

اس کے ارادے کے مظہر سلام ہو آپ پر اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے آپ پر سلام ہو رات کے  
لَيْلِكَ وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيثَاقَ

اوقات میں اور دن کی ہر گھڑی میں آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے نمائندہ آپ پر سلام ہو اے خدا کے وہ  
اللَّهُ الَّذِي أَخَذَهُ وَوَكَّدَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللَّهِ الَّذِي ضَمِنَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

عہد جو اس نے باندھا اور پکا کیا آپ پر سلام ہو اے خدا کے وعدہ جس کا وہ ضامن ہے آپ پر سلام ہو کہ آپ ہیں  
الْعَلَمُ الْمَنْصُوبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْنُوبُ وَالْعَوْتُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعِدَاءٌ غَيْرَ مَكْذُوبٍ

گاڑا ہوا علم، ہیں سپرد شدہ دانش، دادرس کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ ہیں جو جھوٹا نہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقُومُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْعُدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْرَأُ وَتُبَيِّنُ

آپ پر سلام ہو جب آپ قیام کریں گے آپ پر سلام ہو جب منتظر بیٹھے ہیں آپ پر سلام ہو جب آپ قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں  
السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُصَلِّي وَتَقْنُتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو جب آپ نماز گزاریں اور قنوت پڑھیں آپ پر سلام ہو جب آپ رکوع اور سجدہ کرتے ہیں آپ پر سلام ہو  
حِينَ تَهْلِلُ وَتُكَبِّرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُحَمِّدُ وَتَسْتَغْفِرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُصْبِحُ وَ

جب آپ ذکر الہی کریں آپ پر سلام ہو جب حمد و استغفار کریں آپ پر سلام ہو جب آپ صبح اور  
تُمْسِي السَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا بَجَلَى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ

شام کریں اور تسبیح بجائیں آپ پر سلام ہو رات میں جب وہ چھا جائے اور دن میں جب روشن ہو جائے آپ پر سلام ہو اے

محفوظ

الْمَأْمُونُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَأْمُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ أُشْهِدُكَ

امام آپ پر سلام ہو جس کے آنے کی آرزو ہے آپ پر سلام ہو ہر طبقے کی طرف سے سلام، میں آپ کو گواہ قرار دیتا ہوں  
يَا مَوْلَايَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

اے میرے آقا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ

اسکے بندے

وَرَسُولُهُ لَا حَبِيبَ إِلَّا هُوَ وَأَهْلُهُ وَأُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ أَنَّ عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

اور رسول ہیں سوائے انکے کوئی حبیب نہیں اور ان کے اہلبیت ﷺ کے آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس پر کہ علی  
امیر المؤمنین اور

حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهُ وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنِ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ  
اس کی حجت ہیں حسن ﷺ اس کی حجت ہیں حسین ﷺ اس کی حجت ہیں اور علی ﷺ ابن الحسین ﷺ اس کی حجت ہیں اور محمد  
ابن علی ﷺ

حُجَّتُهُ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى حُجَّتُهُ  
اس کی حجت ہیں اور جعفر ﷺ ابن محمد ﷺ اس کی حجت ہیں موسیٰ ﷺ بن جعفر ﷺ اس کی حجت ہیں علی ﷺ بن موسیٰ ﷺ  
اس کی حجت ہیں

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ  
محمد ﷺ بن علی ﷺ اس کی حجت ہیں علی ﷺ بن محمد ﷺ اس کی حجت ہیں حسن ﷺ بن علی ﷺ اس کی حجت ہیں اور  
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ

حُجَّةُ اللَّهِ أَنْتُمْ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَأَنَّ رَجَعْتُمْ حَقُّ لَا رَبِّبَ فِيهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا  
خدا کی حجت ہیں آپ ﷺ ہی ہیں اول و آخر اور آپ ﷺ کی رجعت حق ہے اس میں کوئی شک نہیں اس دن ایمان لانا کچھ نفع  
نہ دیگا جو اس سے

إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنْتَ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقُّوَانَّ نَاكِرًا  
پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا ایمان کے تحت نیکی کے کام نہ کیئے ہوں اور یقیناً موت حق ہے منکر  
وَنَكِيرًا حَقُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ النَّشْرَ حَقُّ وَالْبَعْثَ حَقُّ وَأَنَّ الصِّرَاطَ حَقُّ وَالْمِرْصَادَ حَقُّ

وَنَكِيرِ حَقِّ هِيَ فِي مِيقَاتِهِ دِيْنَا هُوَ مَكْرَمٌ مِمَّا بَعْدَ حَقِّهِ وَنَاكِرِ حَقِّ هِيَ فِي مِيقَاتِهِ دِيْنَا هُوَ مَكْرَمٌ مِمَّا بَعْدَ حَقِّهِ  
وَالْمِيزَانَ حَقُّ وَالْحَشْرَ حَقُّوَالْحِسَابَ حَقُّ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقُّ وَالْوَعْدَ وَالْوَعِيدَ بِهِمَا حَقُّ  
اعمال کا تولا جانا حق ہے، حشر حق ہے، حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ اور وعید حق ہے

يَا مَوْلَايَ شَقِيٍّ مَنْ خَالَفَكَ وَسَعِدَ مَنْ أَطَاعَكَ فَاشْهَدْ عَلَيَّ مَا أَشْهَدُكَ عَلَيْهِ  
اے میرے سردار آپ ﷺ کا مخالف بد بخت ہے اور آپ ﷺ کا پیروکار نیک بخت ہے پس میگواہی دیتا ہوں اسکی جسکی آپ  
نے گواہی دی

وَأَنَا وَلِيُّ لَكَ بِرَيْبِنِ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوهُ وَالْبَاطِلُ مَا أَسْخَطْتُمُوهُ

میں آپ ﷺ کا جدار اور آپ ﷺ کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے جسے آپ ﷺ پسند کریں اور باطل وہ ہے جس سے آپ ﷺ ناخوش ہوں

وَالْمَعْرُوفُ مَا أَمَرْتُمْ بِهِ وَالْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَانْفَسِي مُؤْمِنَةً بِاللَّهِ وَحَدَهُ

نیکی وہ ہے جس کا آپ ﷺ حکم دیں اور برائی وہ ہے جس سے آپ ﷺ منع کریں پس میرا دل ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِرَسُولِهِ وَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِكُمْ يَا مَوْلَايَ أَوْلَاكُمْ

اسکا کوئی شریک نہیں ہے اور اسکے رسول ﷺ پر اور امیر المومنین ﷺ پر اور آپ ﷺ پر اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں اسی طرح آپ ﷺ کے پہلے اور

وَأَخْرِكُمْ وَأُنْصِرْتِي مُعَدَّةً لَكُمْ وَمَوَدَّتِي خَالِصَةً لَكُمْ آمِينَ آمِينَ۔ اس زیارت کے بعد یہ دعا

آخری پر اور میری نصرت آپ ﷺ کے لیے حاضر ہے میری دوستی آپ ﷺ کے لیے خالص ہے قبول فرما، قبول فرما۔

پڑھے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُورِكَ وَأَنْ

اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ اپنے نبی محمد پر رحمت فرما جو رحمت و برکت والے اور تیرا نورانی کلمہ یہاں اور یہ کہ

تَمَلَأَ قَلْبِي نُورَ الْيَقِينِ وَصَدْرِي نُورَ الْإِيمَانِ وَفِكْرِي نُورَ التَّيَّاتِ وَعَزْمِي نُورَ الْعِلْمِ

میرے دل کو نور یقین اور سینے کو نور ایمان سے بھر دے اور میرے ذہن کو روشن نیتوں میرے ارادے کو نور علم میری قوت

کو نور عمل

وَقُوَّتِي نُورَ الْعَمَلِ وَلِسَانِي نُورَ الصِّدْقِ وَدِينِي نُورَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ وَبَصَرِي نُورَ الضِّيَاءِ

میرے زبان کو نور صداقت اور میرے دین کو اپنی طرف سے بصیرتوں کے نور سے پر کر دے میری آنکھ کو نور ضیائی سے

وَسَمْعِي نُورَ الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِي نُورَ الْمَوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَتَّى الْفَلَاحِ

میرے کان کو نور دانش اور میری دوستی کو محمد و آل محمد کی محبت کے نور سے بھر دے حتیٰ کہ تجھ سے ملاقات کروں

وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ وَمِينَاقِكَ فَتُعَشِّبْنِي رَحْمَتِكَ يَا وَلِيَّيَ يَا حَمِيدُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

جبکہ تیرے عہد و پیمانہ کو پورا کیا ہو پس تیری رحمت مجھے گھیر لے اے ولی اے تعریف والے اے معبود محمد مہدی ﷺ پر

درود

مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِي أَرْضِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي بِلَادِكَ وَالِدَاعِي إِلَى سَبِيلِكَ وَالْقَائِمِ

و رحمت فرما جو تیری زمین میں تیری حجت، تیرے شہروں میں تیرے خلیفہ تیرے راستے کی طرف بلانے والے، تیری عدالت پر

قائم

بِقِسْطِكَ وَالتَّائِبِينَ بِأَمْرِكَ وَلِيِّ الْمُؤْمِنِينَ وَتَوَارِ الْكَافِرِينَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةَ وَمُنِيرِ الْحَقِّ  
 رہنے والے، تیرے حکم سے بدلہ لینے والے، مومنوں کے ولی، کافروں کے لیے پیام موت، تاریکی میں روشنی کرنے والے حق  
 کو

وَالنَّاطِقِ بِالْحِكْمَةِ وَالصِّدِّقِ وَكَلِمَتِكَ التَّامَّةِ فِي أَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ  
 عیاں کرنے والے حکمت و سچائی سے کلام کرنے والے جو تیری زمین میں تیرا کلمہ کامل وہ تیرے فرامین کے نگہبان اور تیرے  
 الخائفِ وَالْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةَ النَّجَاةِ وَعَلِمِ الْهُدَى وَنُورِ أَبْصَارِ الْوَرَى وَخَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ  
 جبروت سے خوف زدہ ہیں، خیر خواہ ولی، نجات دلانے والی کشتی، ہدایت کے پرچم اور لوگوں کی آنکھوں کا نور ہیں قیص اور چادر  
 پہننے والوں میں

وَأَزْتَدِي وَمُجَلِّي الْعَمَى الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا كَمَا مَلَأْتَ ظُلْمًا وَجَوْرًا  
 بہترین اور اندھوں کو آنکھیں دینے والے ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پر کریں گے جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی  
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ  
 بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود اپنے ولی اور اپنے اولیائی کے (نسل در نسل) فرزند پر رحمت نازل فرما جن کی  
 طَاعَتُهُمْ وَأَوْجِبَتْ حَقَّهُمْ وَأَذْهَبَتْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهَّرَتْهُمْ تَطْهِيراً اللَّهُمَّ انصُرْهُ وَأَنْتَ صِرَ  
 اطاعت تو نے لازم فرمائی انکا حق واجب کیا اور ان سے پلیدی کو دور کیا انہیں پاک رکھا اور خوب پاک۔ اے معبود امام زمان  
 کی مدد کر

بِهِ لِدِينِكَ وَأَنْصُرْ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَأَوْلِيَاءَهُ وَشِيعَتَهُ وَأَنْصَارَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ  
 انکے ذریعے اپنے دین کو غلبہ دے اور انکے ذریعے اپنے دوستوں، انکے دوستوں شیعوں اور مددگاروں کو قوت دے اور ہمیں ان  
 میں سے قرار دے

اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ  
 اے معبود بچائے رکھ ان کو ہر باغی اور سرکش کے شر سے اور اپنی مخلوقات کے شر سے ان کو محفوظ رکھ ان کے آگے سے ان  
 کے

خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَاحْرُسْهُ وَأَمْنَعْهُ مِنْ أَنْ يُوَصَلَ إِلَيْهِ بِسُوءٍ وَاحْفَظْ فِيهِ  
 پیچھے سے انکے دائیں سے اور انکے بائیں سے ان کی نگہبانی کر ان کو بچائے رکھ اس سے کہ انہیں کوئی اذیت پہنچے ان کی حفاظت کر  
 رَسُولِكَ وَآلِ رَسُولِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَأَنْصُرْ نَاصِرِيهِ وَاحْذُلْ

کے اپنے رسول ﷺ اور انکی آل ﷺ کی حفاظت کر ان امام آخر ﷺ کے ذریعے عدل کو ظاہر کر اور نصرت دے کر ان کو قوی بنا ان کے ناصروں کی

خَاذِلِيهِ وَأَقْصِمِ قَاصِمِيهِ وَأَقْصِمِ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَأَقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ

مدد فرما انکو چھوڑ دے جو انکو چھوڑ گئے انکو کمزور کرنیوالوں کی کمر توڑ دے انکے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو زیر کر انکی تلوار سے کافروں،

وَالْمُنَافِقِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ كَانُوا مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا

منافقوں اور سارے بے دینوں کو قتل کرادے وہ جہاں جہاں ہیں زمین کے مشرقوں اور اسکے مغربوں میں میدانوں اور سمندروں میں

وَأَمْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلًا وَأَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ

ان کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے نبی کے دین کو غالب کر دے اور اے معبود مجھے مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَأَرْنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

امام مہدی ﷺ کے مددگاروں، ان کے ساتھیوں، ان کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں میں سے قرار دے اور آل محمد ﷺ کے

مَا يَأْمُلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَخْذَرُونَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ

بارے میں جسکی وہ تمنا رکھتے ہیں اور ان کے دشمنوں میں جس سے وہ دور رہتے ہیں میرے لیے آشکار فرما اے سچے معبود ایسا ہی ہوا

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے صاحب جلال و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### زیارت دیگر امام آخر الزماں (عج)

علماء نے معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ زیارت دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھے کہ یہ بہ منزلہ اذن دخول کے ہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ وَخَلِيفَةَ آبَائِهِ الْمَهْدِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْأَوْصِيَاءِ

سلام ہو آپ ﷺ پر اے خدا کے نائب اور اپنے ہدایت یافتہ بزرگان کے نائب سلام ہو آپ ﷺ پر اے تمام گزشتہ اوصیاء کے

الْمَاضِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَافِظَ أَسْرَارِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللَّهِ مِنْ

وصی سلام ہو آپ پر اے پروردگار جہاں کے اسرار کے محافظ سلام ہو آپ پر کہ خدا نے اپنے نیک برگزیدہ بندوں  
الصَّفْوَةَ الْمُنتَجِبِينَ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا بَنِي الْأَنْوَارِ الزَّاهِرَةِ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا بَنِي الْأَعْلَامِ  
میں سے آپ کو باقی رکھا آپ ﷺ پر سلام ہو اے ان کے فرزند جو چمکتے ہوئے نور ہیں سلام ہو آپ پر اے ان کے فرزند جو  
لہراتے

الْبَاهِرَةِ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا بَنِي الْعِزَّةِ الطَّاهِرَةِ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْعُلُومِ النَّبَوِيَّةِ  
ہوئے جھنڈے ہیں آپ پر سلام ہو اے ان کے فرزند جن کی عمرت پاک ہے آپ پر سلام ہو اے علوم نبوی کے گنج گراں مایہ  
السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُؤْتَى إِلَّا مِنْهُ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا سَبِيلَ اللَّهِ الَّذِي مَنْ  
آپ پر سلام ہو اے دروازہ الہی کہ جس کے بغیر کوئی اندر نہیں آسکتا سلام ہو آپ پر اے خدا کی وہ راہ جو اسے چھوڑ کے  
سَلَكَ غَيْرُهُ هَلَكَ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا نَاطِرَ شَجَرَةِ طُوبَى وَسِدْرَةَ الْمُنْتَهَى السَّلَامَ  
چلے وہ تباہ ہو جاتا ہے آپ پر سلام ہو اے درخت طوبی اور سدرۃ المنتہی کو دیکھنے والے آپ پر  
عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُطْفَأُ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ الَّتِي لَا تَخْفَى السَّلَامَ عَلَيْكَ  
سلام ہو اے خدا کے وہ نور جو بجھتا نہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کی وہ حجت جو چھپتی نہیں آپ پر سلام ہو  
يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى مَنْ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ السَّلَامَ عَلَيْكَ سَلَامٌ مَنْ عَرَفَكَ بِمَا عَرَفَكَ  
جو خدا کی حجت ہیں ہر موجود پر جو زمین و آسمان میں ہے آپ پر سلام ہو اسکا سلام جس نے آپکو پہچانا ایسے جیسے خدا نے آپکی  
معرفت کرائی

بِهِ اللَّهُ وَنَعْتِكَ بِبَعْضِ نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْتَ أَهْلُهَا وَفَوْقَهَا أَشْهَدُ أَنَّكَ الْحُجَّةُ عَلَى مَنْ  
اور آپ کے وہ اوصاف گنوائے جن کے آپ اہل ہیں بلکہ ان سے بلند ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حجت ہیں اس پر  
مَضَى وَمَنْ بَقِيَ وَأَنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ وَأَوْلِيَاءُكَ هُمُ الْفَائِزُونَ وَأَعْدَائِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ  
جو گزر گئے اور جو باقی ہیں بے شک آپکا گروہ فتح مند ہے آپکے دوست کامیابی پانے والے اور آپکے دشمن نقصان اٹھانے والے  
ہیں

وَأَنَّكَ خَازِنُ كُلِّ عِلْمٍ وَفَاتِقُ كُلِّ رَتَقٍ وَمُحَقِّقُ كُلِّ حَقٍّ وَمُبْطِلُ كُلِّ بَاطِلٍ رَضِيْتُكَ يَا  
یقیناً آپ تمام علوم کے خزینہ دار، ہر گتھی سلجھانے والے، ہر حق کو ظاہر کرنے والے، ہر باطل کو غلط ثابت کرنے والے ہیں میں  
خوش ہوں  
مَوْلَايَ إِمَامًا وَهَادِيًا وَوَلِيًّا وَمُرْشِدًا لَا أَسْتَعِينُ بِكَ بَدَلًا وَلَا أَتَّخِذُ

اے میرے آقا کہ آپ امام ﷺ ہیں رہبرِ رسولی ہیں اور رہنما ہیں میں آپ کے سوا کسی کا خواہش مند نہیں ہوں اور آپ کے علاوہ کسی کو

مَنْ دُونِكَ وَلِيًّا أَشْهَدُ أَنَّكَ الْحَقُّ الثَّابِتُ الَّذِي لَا عَيْبَ فِيهِ وَأَنَّ وَعَدَ اللَّهُ فِيكَ حَقًّا

اپنا سرپرست نہیں بناتا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہ محکم حق ہیں جس میں کوئی خامی نہیں اور آپ کے بارے میں خدا کا وہ وعدہ سچا ہے

لَا أَرْتَابُ لَطُولِ الْعَيْبَةِ وَبُعْدِ الْأَمَدِ وَلَا أَتَّخِيزُ مَعَ مَنْ جَهِلَكَ وَجَهِلَ بِكَ

اور میں آپ کی طویل غیبت اور مدتِ دراز میں شک نہیں لاتا اور میں سرگرداں نہیں اس طرح جو آپ کو اور آپ کے مقام کو نہیں جانتا

مُنْتَظِرٌ مُتَوَقِّعٌ لِإِيَامِكَ وَأَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِي لَا تُنَازِعُ وَالْوَلِيُّ الَّذِي لَا تُدَافِعُ دَخَرَكَ

بلکہ میں آپ کے عہد کی امید و انتظار رکھتا ہوں آپ شفاعت کرنے والے ہیں اس میں اختلاف نہیں اور وہ ولی ہیں جو دور نہیں ہوتے

اللَّهُ لِنُصْرَةِ الدِّينِ وَ إِعْزَازِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْإِنْتِقَامِ مِنَ الْجَاهِلِينَ الْمَارِقِينَ أَشْهَدُ أَنَّ

خدا نے آپ کو اپنے دین کی نصرت، مومنوں کی عزت و حرمت اور ضدی جاہل دشمنوں سے انتقام لینے کیلئے محفوظ کر رکھا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ

بِوَلَايَتِكَ تُقْبَلُ الْأَعْمَالُ وَتُرَكَّبُ الْأَفْعَالُ وَتُضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ وَتُمْحَى السَّيِّئَاتُ

آپ کی ولایت کے ذریعے اعمال قبول ہوتے ہیں، کاموں میں پاکیزگی آتی ہے، نیکیاں دگنی ہو جاتی ہیں اور برائیاں مٹ جاتی ہیں فَمَنْ جَاءَ بِوَلَايَتِكَ وَاعْتَرَفَ بِإِمَامَتِكَ قُبِلَتْ أَعْمَالُهُ وَصُدِّقَتْ أَقْوَالُهُ

پس جو آپ کی ولایت پر اعتقاد اور آپ کی امامت پر یقین کیساتھ آئے اسکے اعمال قبول ہوتے ہیں اسکے اقوال میں سچائی آتی ہے وَتُضَاعَفَتْ حَسَنَاتُهُ وَتُمْحَى سَيِّئَاتُهُ وَمَنْ عَدَلَ عَنْ وِلَايَتِكَ وَجَهِلَ مَعْرِفَتَكَ وَاسْتَبَدَلَ

اسکی نیکیاں دگنی ہو جاتی ہیں اور اسکی بدیاں مٹ جاتی ہیں مگر جو آپ کی ولایت سے برگشتہ ہو آپ کی معرفت نہ رکھتا ہو اور آپ کی جگہ کسی بِكَ غَيْرَكَ كَبَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنَاحِرِهِ فِي النَّارِ وَمَنْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ عَمَلًا وَمَنْ يُقِمَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور کو مانتا ہو تو خدا اسے منہ کے بل آگ میں ڈالے گا خدا اس کے اعمال قبول نہیں کرے گا اور روز قیامت اس کے اعمال کا وَزْنَا أَشْهَدُ اللَّهُ وَأَشْهَدُ مَلَائِكَتُهُ وَأَشْهَدُكَ يَا مَوْلَايَ بِهَذَا ظَاهِرُهُ كِبَاطِنِهِ

وزن نہیں کریگا میں گواہ بناتا ہوں خدا کو اور گواہ بناتا ہوں اسکے فرشتوں کو اور گواہ بناتا ہوں آپ کو اے میرے آقا اس پر کہ میرا ظاہر

میرے باطن

وَسِرُّهُ كَعَلَانِيَّتِهِ وَأَنْتَ الشَّاهِدُ عَلَى ذَلِكَ وَهُوَ عَهْدِي إِلَيْكَ وَمِيثَاقِي لَدَيْكَ إِذْ أَنْتَ

جیسا اور پوشیدہ آشکار جیسا ہے اور آپ اس بات کے گواہ ہیں اور وہ آپ سے میرا عہد اور آپ کے سامنے میرا پیمانہ ہے کیونکہ

آپ

نِظَامِ الدِّينِ وَيَعْسُوبُ الْمُتَّقِينَ وَعِزُّ الْمُوَحِّدِينَ وَبِذَلِكَ أَمَرَنِي رَبُّ الْعَالَمِينَ فَلَوْ

دین کے نگہدار پر ہیزگاروں کے سردار اور توحید پرستوں کی عزت ہیں اس کا حکم مجھے جہانوں کے پروردگار نے دیا پس اگر زمانے

تَطَاوَلَتِ الدُّهُورُ وَتَمَادَتِ الْأَعْمَارُ لَمْ أَزِدْ فِيكَ إِلَّا يَقِينًا وَلَكَ إِلَّا حُبًّا وَعَلَيْكَ إِلَّا

دراز ہو جائیں اور عمریں طویل ہو جائیں تو بھی آپ کے بارے میں یقین بڑھے گا اور آپ کی محبت زیادہ ہوگی

مُتَّكِلًا وَمُعْتَمِدًا أَوْلِظْهُورِكَ إِلَّا مُتَوَقِّعًا وَمُنْتَظِرًا وَلِجِهَادِي بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَرَقِّبًا فَأَبْدُلْ

آپ پر بھروسہ اور اعتماد بڑھے گا یا آپ کے ظہور کی امید و انتظار کروں گا میں آپ کی معیت میں جہاد کیلئے آمادہ رہوں گا تاکہ میں اپنی

نَفْسِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَجَمِيعَ مَا حَوَّلَنِي رَبِّي بَيْنَ يَدَيْكَ وَالتَّصَرُّفَ بَيْنَ أَمْرِكَ

جان اپنا مال اپنی اولاد اپنا کنبہ اور جو کچھ خدا نے دیا ہے وہ آپ کے سامنے پیش کروں اور آپ کے امر اور نہی کی

وَهَيْكَ مَوْلَايَ فَإِنْ أَدْرَكْتُ أَيَّامَكَ الرَّاهِرَةَ وَأَعْلَامَكَ الْبَاهِرَةَ فَهَا أَنَا ذَا عَبْدُكَ

حد میں رہوں اے میرے آقا پس اگر میں نے پایا آپ کے روشن دنوں اور آپ کے لہراتے جھنڈوں کو تو میں آپ کا غلام ہوں

الْمُتَّصِرُفُ بَيْنَ أَمْرِكَ وَهَيْكَ أَرْجُو بِهِ الشَّهَادَةَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلَايَ

آپ کا امر اور نہی کو ماننے والا اور اس بات کا خواہاں کہ آپ کے سامنے شہادت پائوں اور آپ کے حضور کامیاب ہوں میرے

مولا

فَإِنْ أَدْرَكَنِي الْمَوْتُ قَبْلَ ظُهُورِكَ فَ إِنِّي أَسْأَلُ بِكَ وَبِأَبَائِكَ الطَّاهِرِينَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

اگر آپ کے ظہور سے پہلے مجھے موت آجائے تو بے شک میں وسیلہ بناتا ہوں آپ کو اور آپ کے پاک بزرگان کو خدا کے حضور

اور

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَ لِي كَرَّةً فِي ظُهُورِكَ وَرَجْعَةً فِي

اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرمائے اور یہ کہ آپ کے ظہور کے وقت مجھے زندہ کرے اور

آپ کے دور میں مجھے واپس لائے

أَيَّامِكَ لِأَبْلُغَ مِنْ طَاعَتِكَ مُرَادِي وَأَشْفِيَ مِنْ أَعْدَائِكَ فُؤَادِي مَوْلَايَ وَقَفْتُ فِي

تاکہ آپ کی اطاعت سے اپنی مراد کو پہنچوں اور دشمنوں کی نابودی سے اپنا دل ٹھنڈا کروں میرے مولا آپ کی زیارت کیلئے کھڑا ہوں

زِيَارَتِكَ مَوْقِفَ الْخَاطِئِينَ النَّادِمِينَ الْخَائِفِينَ مِنْ عِقَابِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَقَدِ اتَّكَلْتُ

جیسے کھڑے ہوتے ہیں خطا کار شرمسار کہ جو جہانوں کے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں یقیناً میں اعتماد کرتا ہوں  
 عَلَى شَفَاعَتِكَ وَرَجَوْتُ مَوْلَاتِكَ وَشَفَاعَتِكَ مَحْوُ ذُنُوبِي وَسَتْرَ عُيُوبِي

آپکی شفاعت پر اور امید وار ہوں بوجہ آپکی محبت کے اور آپکی شفاعت سے میرے گناہ مٹ جائیں گے میرے عیب چھپ جائیں گے

وَ مَغْفِرَةً زَلَلِي فَكُنْ لَوْلِيَّكَ يَا مَوْلَايَ عِنْدَ تَحْقِيقِ أَمَلِي وَاسْأَلِ اللَّهَ

اور میری خطائیں معاف ہو جائیں گی اپنے مولیٰ کا ساتھ دیں اے میرے مولانا کہ اس کی آرزو بر آئے اور خدا سے دعا کریں کہ  
 عَفْرَانَ زَلَلِي فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ وَتَمَسَّكَ بِوَلَاتِكَ وَتَبَرَّأَ مِنْ أَعْدَائِكَ

خدا اسکی خطائیں معاف کرے کہ وہ آپکے دامن سے وابستہ ہے آپکی ولایت کا سہارا لیتا ہے اور آپکے دشمنوں سے بیزار ہے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْجِزْ لَوْلِيَّكَ مَا وَعَدْتَهُ اللَّهُمَّ أَظْهِرْ كَلِمَتَهُ وَأَعْلِ

اے معبود محمد ﷺ اور انکی آل ﷺ پر رحمت نازل فرما اور تونے اپنے ولی سے جو وعدہ کیا ہے پورا فرما اے معبود عیاں فرما  
 ان کے قول کو اور عام کر

دَعْوَتَهُ وَأَنْصُرُهُ عَلَى عَدُوِّهِ وَعَدُوِّكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ان کی دعوت کو مدد دے انہیں ان کے اور اپنے دشمن کے خلاف اے جہانوں کے پروردگار اے معبود محمد ﷺ و آل  
 محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَأَظْهِرْ كَلِمَتَكَ الثَّامَّةَ وَمُعَيَّبِكَ فِي أَرْضِكَ الْخَائِفَ الْمُتَرَقِّبَ اللَّهُمَّ أَنْصُرُهُ

رحمت نازل فرما اور ظاہر فرما اپنے کامل تر کلمہ کو جو تیری زمین پر پوشیدہ و غائب اور حالت خوف میں منتظر ہے اے معبود اس کی مدد  
 کر

نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا اللَّهُمَّ وَأَعِزِّ بِهِ الدِّينَ بَعْدَ الْخُمُولِ وَأَطْلِعْ

جس سے وہ غالب رہے اور اسے کامیابی دے آسانی کیساتھ اے معبود اسکے ہاتھوں دین کو غلبہ دے جب وہ کمزور ہو اسکے ذریعے  
 بِهِ الْحَقُّ بَعْدَ الْأَقُولِ وَأَجْلِ بِهِ الظُّلْمَةَ وَاكْشِفْ بِهِ الْعُمَّةَ اللَّهُمَّ وَأَمِنْ

حق کو ظاہر فرما جب وہ پوشیدہ ہو اسکے ذریعے تاریکی کو روشنی میں بدل دے اسکے ذریعے باطل کا پردہ ہٹا دے اے معبود امام  
 العصر ﷺ

بِهِ الْبِلَادَ وَاهْدِهِ الْعِبَادَ اللَّهُمَّ اِمْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا

کے ذریعے شہروں کو امن عطا کر اور بندوں کو ہدایت دے اے معبود انکے ذریعے زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے جیسے وہ  
 ظلم و

وَجَوْرًا إِنَّكَ سَمِيعٌ مُّجِيبٌ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ ائْذَنْ لِيُؤْتِيكَ فِي الدُّخُولِ إِلَى

زیادتی سے بھر چکی ہے بے شک تو سننے والا قبول کرنے والا ہے آپ پر سلام ہو اے ولی خدا اجازت دیں اپنے محب کو کہ وہ آپ کے

حَرَمِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

حرم میں داخل ہو خدا کا درود ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ آبائی پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔ اس کے بعد اس سرداب میں داخل ہو جائے جہاں امام العصر علیہ السلام غائب ہوئے تھے دونوں دروازوں کے درمیان کھڑے ہو کر دروازوں کو اپنے ہاتھ سے پکڑے اور اس طرح کھانسی جیسے اندر آنے کی اجازت لینے والا شخص کھانسی کرتا ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھے اور نیچے کی طرف سرداب میں آہستہ سے اترتا جائے جب ایک برآمدہ نما کھلی جگہ پر پہنچے تو وہاں دو رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اللہ بزرگتر ہے اور اللہ کیلئے ہی حمد ہے حمد ہے خدا کیلئے جس

هَدَانَا لِهَذَا وَعَرَفْنَا أَوْلِيَاءَهُ وَأَعْدَاءَهُ وَوَقَّفْنَا لِيَزِيَارَةَ أَيْمَتِنَا وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنْ

نے ہمیں یہ راہ دکھائی ہمیں اپنے دوستوں اور اپنے دشمنوں کی پہچان کرائی اور ہمیں ائمہ علیہم السلام کی زیارت کی توفیق دی اس نے ہمیں ان

الْمُعَانِدِينَ النَّاصِبِينَ وَلَا مِنَ الْعُلَاةِ الْمُفَوِّضِينَ وَلَا مِنَ الْمُرْتَابِينَ الْمُقْصِرِينَ السَّلَامُ

کے دشمنوں اور مخالفوں میں نہیں رکھا نہ غالیوں اور مفوضہ میں داخل کیا اور نہ شک کرنے والوں شان گھٹانے والوں میں قرار دیا سلام

عَلَى وَلِيِّ اللَّهِ وَابْنِ أَوْلِيَائِهِ السَّلَامُ عَلَى الْمُدَّخِرِ لِكِرَامَةِ أَوْلِيَائِ اللَّهِ وَبَوَارِ أَعْدَائِهِ السَّلَامُ

ہو ولی خدا اور اولیائی خدا کے فرزند پر سلام ہو اس ذخیرہ پر جو دوستان خدا کی عزت اور دشمنوں کی نابودی کا ذریعہ ہے سلام ہو عَلَى النُّورِ الَّذِي أَرَادَ أَهْلُ الْكُفْرِ إِطْفَاءَهُ فَأَبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُنْمَ نُورُهُ بِكُرْهِهِمْ وَأَيَّدَهُ بِالْحَيَاةِ اس نور پر کہ اہل کفر جسے بجھانے پر آمادہ ہوئے تو خدا نے انہیں روکا تاکہ انکی کراہت کے باوجود اس نور کو کامل کرے اسے زندہ رکھ کر قوت دے

حَتَّى يُظْهِرَ عَلَى يَدِهِ الْحَقَّ بِرَغْمِهِمْ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكَ صَغِيرًا وَأَكْمَلَ لَكَ عُلُومَهُ

حتی کہ اسکے ہاتھ پر اور دشمنوں کے باوجود حق ظاہر ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً خدا نے آپ کو بچپن ہی میں چنا اور اپنے تمام علوم

كَبِيرًا وَأَنْتَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ حَتَّى تُبْطِلَ الْجَنَّةَ وَالطَّاعُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى  
 آپکو عطا کیے اور بے شک آپ زندہ ہیں میں گے نہیں جب تک بت پرست و سرکش کو تباہ نہ کر دیں اے معبود مہدی ﷺ پر  
 رحمت فرما

خُدَامِهِ وَأَعْوَانِهِ عَلَى غَيْبَتِهِ وَنَأْيِهِ وَسِتْرِهِ سِتْرًا عَزِيزًا وَاجْعَلْ لَهُ مَعْقَلًا حَرِيْرًا وَاشْدُدْ  
 ان کے خدمتگاروں پر ان کے ساتھیوں پر اور ان کی غیبت و دوری پر ان کو عزت کے ساتھ پوشیدہ رکھ اور انہیں محفوظ جگہ پر  
 پناہ دے

اللَّهُمَّ وَطَأْتِكَ عَلَى مُعَانِدِيهِ وَاحْرُسْ مَوَالِيهِ وَزَائِرِيهِ اللَّهُمَّ كَمَا جَعَلْتَ قَلْبِي بِذِكْرِهِ  
 اور اے معبود انکے ہاتھوں انکے دشمنوں پر سختی کر اور انکے دوستوں اور زائروں کو تحفظ دے اے معبود جس طرح تو نے  
 میرے دل کو ان

مَعْمُورًا فَاجْعَلْ سِلَاحِي بِنُصْرَتِهِ مَشْهُورًا وَ إِنِّ حَالِ بَيْنِي وَبَيْنَ لِقَائِهِ الْمَوْتِ الَّذِي  
 کے ذکر سے آباد کیا پس میرے ہتھیاروں کو انکی مدد میں رواں کر دے اور اگر میری موت مجھے ان سے نہ ملنے دے جسے تو نے  
 اپنے

جَعَلْتَهُ عَلَى عِبَادِكَ حَتْمًا وَأَفْدَرْتَ بِهِ عَلَى خَلِيقَتِكَ رَعْمًا فَابْعَثْنِي عِنْدَ خُرُوجِهِ ظَاهِرًا  
 بندوں کے لیے لازم بنا رکھا اور تو نے مخلوق کی مرضی کے خلاف موت کو اس پر حاوی کیا ہے تو بھی امام ﷺ کے خروج کے  
 وقت مجھے کفن

مِنْ حُفْرَتِي مُؤْتَرًّا كَفَنِي حَتَّى أُجَاهِدَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّفِّ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَى أَهْلِهِ فِي  
 سمیت میری قبر سے اٹھانا تاکہ میں ان کے روبرو اس صف میں جہاد کروں جس کی تو نے اپنی کتاب میں تعریف فرمائی ہے جسے  
 تو

كِتَابِكَ فَقُلْتَ كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْضُوضٌ اللَّهُمَّ طَالَ الْإِنْتِظَارُ وَشِمَّتْ بِنَا الْفُجَارُ وَصَعِبَ  
 نے کہا کہ وہ سیسہ پلائی دیوار کی طرح ثابت قدم ہیں اے معبود انتظار طویل ہو گیا بدکار ہم پر زیادتی کرتے ہیں جن سے بدلہ لینا  
 عَلَيْنَا الْإِنْتِصَارُ اللَّهُمَّ أَرْنَا وَجْهَ وَوَلِيِّكَ الْمَيْمُونِ فِي حَيَاتِنَا وَبَعْدَ الْمُنُونِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدِينُ  
 ہمارے لیے مشکل ہے اے معبود ہمیں اس زندگی میں اور موت کے بعد اپنے ولی ﷺ کا مبارک چہرہ دکھا دے اے معبود میں  
 معتقد ہوں

لَكَ بِالرَّجْعَةِ بَيْنَ يَدَيْ صَاحِبِ هَذِهِ الْبُقْعَةِ الْعَوْتِ الْعَوْتِ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ  
 کہ رجعت واقع ہوگی اس صاحب بارگاہ کے عہد میں المدد المدد المدد اے امام ﷺ وقت

قَطَعْتُ فِي وُصْلَتِكَ الْخُلَّانَ وَهَجَرْتُ لِزِيَارَتِكَ الْاَوْطَانَ وَأَخْفَيْتُ أَمْرِي عَنْ أَهْلِ

آپ سے ملاقات کی خاطر میں دوستوں سے جدا ہوا ہوا آپ کی زیارت کیلئے وطن چھوڑا ہے اور اپنے معاملے کو شہروں کے لوگوں  
الْبُلْدَانِ لِتَكُونَ شَفِيعاً عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّي وَ إِلَى آبَائِكَ وَمَوَالِيَّ فِي حُسْنِ

سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ آپ اپنے اور میرے رب کیسے میری شفاعت کریں اپنے بزرگوں اور میرے آقاؤں سے سفارش کریں  
التَّوْفِيقِ لِي وَ إِسْبَاغِ التَّعَمَّةِ عَلَيَّ وَ سَوْقِ الْإِحْسَانِ إِلَيَّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

کہ میرے لیے بہترین توفیق بالائز نعمتوں اور لگاتار مہربانیوں کی دعا کریں اے معبود محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر  
مُحَمَّدٍ أَصْحَابِ الْحَقِّ وَقَادَةَ الْخَلْقِ وَاسْتَجِبْ مِنِّي مَا دَعَوْتُكَ وَأَعْطِنِي مَا لَمْ أَنْطِقْ بِهِ

رحمت فرما جو حق کے حامل اور مخلوق کے رہبر ہیں اور جو دعائیں نے مانگی ہے قبول فرما وہ بھی عطا کر جو میں نے اپنی دعا  
فِي دُعَائِي مِنْ صَلَاحِ دِينِي وَدُنْيَايَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

میطلب نہیں کیا دین و دنیا کی بہتری میں سے کہ بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور خدا محمد ﷺ اور انکی پاک آل ﷺ پر  
رحمت کرے

اب صف میں چلا جائے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ الزَّائِرُ فِي فِنَائِي

اے معبود تیرا یہ بندہ تیرے ولی ﷺ کے آستان کی

وَلِيَّتِكَ الْمَزُورِ الَّذِي فَرَضْتَ طَاعَتَهُ عَلَى الْعَبِيدِ وَالْأَحْرَارِ وَأَنْقَذْتَ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ مِنْ

زیارت کر رہا ہے اس امام ﷺ کی زیارت جس کی اطاعت تو نے ہر غلام و آزاد پر فرض کی اور جن کے ذریعے تیرے دوست

عذاب جہنم

عَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُولَةً ذَاتَ دُعَائِي مُسْتَجَابٍ مِنْ مُصَدِّقِي بَوْلِيَّتِكَ غَيْرِ

سے چھوٹیں گے اے معبود سے میری مقبول زیارت قرار دے جس میں دعا قبول ہو جائے جو تیرے ولی کی تصدیق کرنے

والے نے کی ہے

مُرْتَابٍ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ بِهِ وَلَا بِيَارَتِهِ وَلَا تَقْطَعْ أَثْرِي مِنْ

جس میں کوئی شک نہیں اے معبود سے میری آخری حاضری و زیارت قرار نہ دے اور اس کی زیارت گاہ سے میرا نشان قدم

قطع نہ کر

مَشْهَدِهِ وَزِيَارَةِ أَبِيهِ وَجَدِّهِ اللَّهُمَّ أَحْلِفْ عَلَيَّ نَفَقَتِي وَأَنْفَعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي فِي

کہ میں نے انکے باپ دادا کی زیارت بھی کی ہے میں نے جو خرچ کیا ہے اس کا بدلہ دے دنیا و آخرت میجو روزی دی ہے اسے

دُنْيَايَ وَآخِرَتِي لِي وَلَا إِخْوَانِي وَأَبَوَيَّ وَجَمِيعِ عِثْرَتِي أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ أَيُّهَا

مفید بنا میرے لیے میرے بھائیوں اور والدین کے لیے اور میرے سارے خاندان کے لیے میں نے آپ کو سپرد خدا کیا اے وہ  
 الْإِمَامُ الَّذِي يَفُوزُ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ وَيَهْلِكُ عَلَى يَدَيْهِ الْكَافِرُونَ الْمُكَذِّبُونَ يَا مَوْلَايَ  
 امام ﷺ جس کے ذریعے مومنین کامیاب ہوں گے اور جس کے ہاتھوں کافر اور جھٹلانے والے لوگ ہلاک ہوں گے اے  
 میرے مولا

يَا بْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جِئْتُكَ زَائِراً لَكَ وَلَا يَنْبَغُ لَكَ وَجَدِكَ مُتَيْقِناً الْفَوْزِ  
 اے حسن عسکری ﷺ بن علی تقی ﷺ کے فرزند حاضر ہوا ہوں آپکی زیارت کرنے اور آپکے باپ دادکی زیارت کرنے مجھے یقین  
 ہے کہ آپکے  
 بِكُمْ مُعْتَقِداً إِمَامَتِكُمْ اللَّهُمَّ اكْتُبْ هَذِهِ الشَّهَادَةَ وَالزِّيَارَةَ لِي عِنْدَكَ فِي عِلِّيِّينَ  
 ذریعے کامیاب ہو جاؤں گا میرا ایمان ہے کہ آپ امام ہیں اے معبود میرے نام پر یہ گواہی لکھ لے اور یہ زیارت اپنے ہاں  
 علیین

وَبَلِّغْنِي بِلَاغِ الصَّالِحِينَ وَانْفَعْنِي بِحُبِّهِمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 میں مجھے صالحین کے مقام و منزل پر پہنچا اور ان سے محبت کا اجر دے اے جہانوں کے پروردگار

## زیارت دیگر امام آخر الزمان عجل الله تعالى فرجه الشريف

یہ زیارت سید بن طاووس نے نقل کی ہے جو یوں ہے۔

السَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيدِ وَالْعَالِمِ الَّذِي عِلْمُهُ لَا يَبِيدُ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِي الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو اس پر جو امام برحق اور مجدد ہے زندہ اور ایسا عالم ہے جس کا علم ختم نہیں ہوتا سلام ہو مومنون کو زندہ کرنے والے  
 وَمُبِيرِ الْكَافِرِينَ السَّلَامُ عَلَى مَهْدِيِّ الْأُمَمِ وَجَامِعِ الْكَلِمِ السَّلَامُ عَلَى خَلْفِ السَّلَفِ

اور کافروں کو نابود کرنے والے پر سلام ہو قوموں کے رہبر اور تمام کلمات الہی کے عالم پر سلام ہو تمام گذشتگان کے جانشین  
 وَصَاحِبِ الشَّرَفِ السَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ الْمَعْبُودِ وَكَلِمَةِ الْمَحْمُودِ السَّلَامُ عَلَى مُعِزِّ الْأَوْلِيَاءِ

اور بزرگیوں کے مالک پر سلام ہو خدا کی حجت اور تعریف کیے ہوئے کلمے پر سلام ہو دو ستون کی عزت بڑھانے والے  
 وَمُذِلِّ الْأَعْدَائِ السَّلَامُ عَلَى وَارِثِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَاتِمِ الْأَوْصِيَاءِ السَّلَامُ عَلَى الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ

اور دشمنوں کو پست کرنے والے پر سلام ہو اس پر جو نبیوں کا وارث اور اوصیائی میں آخر ہے سلام ہو اس قائم پر جس کا انتظار

وَالْعَدْلُ الْمُشْتَهَرُ السَّلَامُ عَلَى السَّيْفِ الشَّاهِرِ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَالنُّورِ الْبَاهِرِ السَّلَامُ

اور جو عدل میں مشہور ہے سلام ہو اس پر جو تلوار سونتے ہوئے ہے چمکتا ہوا چاند اور روشن تر نور ہے سلام ہو

عَلَى نَتْمَسِ الظَّلَامِ وَبَدْرِ التَّمَامِ السَّلَامُ عَلَى رَبِيعِ الْأَنَامِ وَنَضْرَةِ الْأَيَّامِ السَّلَامُ

اس پر جو تاریکیوں میں سورج اور چودھویں کا چاند ہے سلام ہو اس پر جو لوگوں میں نشان بہار اور زمانے کی تازگی ہے سلام ہو

عَلَى صَاحِبِ الصَّنَمِصَامِ وَقَلَّاقِ الْهَامِ السَّلَامُ عَلَى الدِّينِ الْمَأْتُورِ وَالْكِتَابِ الْمَسْطُورِ

اس پر جو شمشیر بکف اور متکبروں کی کھوپڑیاں توڑنے والا ہے سلام ہو اس پر جو مقرر شدہ دین اور قلم قدرت کی لکھی ہوئی کتاب

ہے

السَّلَامُ عَلَى بَقِيَّةِ اللَّهِ فِي بِلَادِهِ وَحُجَّتِهِ عَلَى عِبَادِهِ الْمُنتَهَى إِلَيْهِ مَوَارِيثُ الْأَنْبِيَاءِ وَلَدَيْهِ

سلام ہو جو خدا کے شہروں میں اس کا آخری نمائندہ اور لوگوں پر اس کی حجت ہے نبیوں کی وراثتیں اس تک پہنچیں اور وہ

برگزیدوں

مَوْجُودُ آثَارِ الْأَصْفِيَاءِ السَّلَامُ عَلَى الْمُؤْتَمَنِ عَلَى السَّبْرِ وَالْوَلِيِّ لِلْأَمْرِ السَّلَامُ عَلَى

کے آثار و نقوش کا حامل ہے وہ راز الہی کا امانتدار اور صاحب حکومت ہے سلام ہو اس

الْمُهْدِيِّ الَّذِي وَعَدَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ بِهِ الْأُمَّمَ أَنْ يَجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَيَلْمَ بِهِ الشَّعَثَ

امام مہدی ﷺ پر جنکا وعدہ خدا نے قوموں سے کیا کہ وہ انکے درمیان وحدت کلمہ پیدا کریں گے بے اتفاقی کو دور کریں گے اور زمین

کو

وَيَمْلَأُ بِهِ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا وَيُمْكِّنَ لَهُ وَيُنْجِزَ بِهِ وَعَدَ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ

عدل و انصاف سے پر کر دیں گے وہ انہیں مقتدر بنائے گا اور مومنوں سے کیا ہوا وعدہ پورا کرے گا میں گواہی دیتا ہوں اے

میرے آقا کہ

أَنْتَ وَالْآئِمَّةُ مِنْ آبَائِكَ أُمَّتِي وَمَوَالِيَّ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ

بے شک آپ اور وہ ائمہ ﷺ جو آپ ﷺ کے بزرگان میں سے ہیں میرے امام اور حاکم ہیں دنیاوی زندگی میں اور قیامت کے

دن بھی

أَسْأَلُكَ يَا مَوْلَايَ أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي صَلَاحِ شَأْنِي وَقَضَائِي

سوال کرتا ہوں آپ ﷺ سے اے میرے آقا یہ کہ آپ خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا فرمائیں کہ میری حالت سدھر جائے

میری

خَوَائِجِي وَعُفْرَانِ دُنُوبِي وَالْأَخْذِ بِيَدِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي لِي وَلَا إِخْوَانِي

حاجات پوری ہوں میرے گناہ بخش دیے جائیں میری دستگیری کی جائے دین میں، دنیا میں اور آخرت میں نیز میرے سبھی مومن بھائیوں

وَأَخَوَاتِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَأَنَّهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ

اور میری مومن بہنوں کی دستگیری بھی ہو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اس کے بعد بارہ رکعت نماز زیارت دو دو کر کے بجلائے، ہر دو رکعت کا سلام دے کر تسبیح بی بی فاطمہ علیہا السلام پڑھے اور اس عمل کو امام زمانہ کیلئے ہدیہ کرتا جائے جب نماز سے فارغ ہو چکے تو یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى حُجَّتِكَ فِي أَرْضِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي بِلَادِكَ الدَّاعِيَ إِلَى سَبِيلِكَ

اے معبود رحمت فرما زمین میں اپنی حجت پر اور شہروں میں اپنے خلیفہ و نائب پر جو تیرے راستے کی طرف بلانے والے وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَالْفَائِزِ بِأَمْرِكَ وَلِيِّ الْمُؤْمِنِينَ وَمُبِيرِ الْكَافِرِينَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ تیرے اصول عدل پر کاربند اور تیرے حکم سے کامیاب ہیں وہ مومنوں کے ولی کافروں کو نابود کرنے والے تاریکی کو روشنی میں

تبدیل

وَمُنِيرِ الْحَقِّ وَالصَّادِعِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَالصِّدِّقِ وَكَلِمَتِكَ وَعَيْنِكَ

کرنے والے حق کو عیاں کرنے والے اور حکمت و سچائی اور موعظہ حسنت کی دعوت دینے والے ہیں وہ تیرا کلمہ تیرا گنجینہ وَعَيْنِكَ فِي أَرْضِكَ الْمُتَرَقِّبِ الْخَائِفِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجَاةِ وَعَلِمِ الْهُدَى اور زمین میں تیری چشم بینا ہیں وہ محو انتظام ہیں، (تیرے جلال و جبروت سے) ہراسان، خیر خواہ، ولی، کشتی نجات، نشان ہدایت وَنُورِ أَبْصَارِ الْوَرَى وَخَيْرٍ مَنْ تَقَمَّصَ وَازْدَدَى وَالْوَثْرِ الْمُؤَثِّرِ وَمُفْرَجِ الْكَرْبِ وَمُنْزِيلِ اور مخلوق کی آنکھوں کا نور ہیں وہ لباس پہننے والوں میں سب سے بہتر، انتقام لینے والے، مشکل حل کرنے والے، پریشانی دور اَلْهَمِّ وَكَاشِفِ الْبَلَوَى صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ آلِهِمُ الْهَادِينَ وَالْقَادَةَ الْمَيَامِينَ کرنے والے اور مصیبت ہٹانے والے ہیں ان پر اور انکے بزرگان پر خدا کی رحمتیں ہوں جو ہدایت دینے والے امام علیہ السلام اور

بارکت پیشوا ہیں

مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْأَسْحَارِ وَأَوْرَقَتِ الْأَشْجَارُ وَأَيَّنَعَتِ الْأَشْمَارُ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جب تک صبح کے ستارے چمکتے رہیں درختوں پر پتے آتے رہیں پھل پکتے رہیں دن اور رات آتے جاتے رہیں وَعَرَدَتِ الْأَطْيَارُ اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لَوَائِهِ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ

اور پرندے چچھاتے رہیں اے معبود ہمیں انکی محبت سے نفع دے اور ہمیں انکے گروہ اور انکے جھنڈے تلے محشور فرما ایسا ہی  
 ہو اے سچے معبود  
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 اے جہانوں کے پروردگار۔

### صلوات برائے امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجه الشریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَوَصِيَّهِ وَوَارِثِهِ الْقَائِمِ  
 اے معبود حضرت محمد ﷺ اور ان کے اہلب بیت پر رحمت فرما اور حسن عسکری ؑ کے ولی وصی اور وارث پر  
 رحمت کر جو تیرے امر پر قیام کرنے  
 بِأَمْرِكَ وَالْغَائِبِ فِي خَلْقِكَ وَالْمُنْتَظَرِ لِإِذْنِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَقَرِّبْ بُعْدَهُ وَأَنْجِزْ  
 والے تیری مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ اور تیرے حکم کے انتظار میں ہیں اے معبود ان پر رحمت فرما انکو دور سے نزدیک کر ان  
 کا وعدہ

وَعْدَهُ وَأَوْفِ عَهْدَهُ وَاکْشِفْ عَنِّ بَأْسِهِ حِجَابَ الْعَيْبَةِ وَأَظْهِرْ بِظُهُورِهِ صَحَائِفَ الْمِحْنَةِ  
 وفا کر انکا پیمان پورا کر ان کی سختی دور کر غیبت کا پردہ ہٹا دے ان کے ظہور سے مشکلوں کا دور ختم کر دے دشمنوں پر ان کا  
 رعب بٹھا دے  
 وَقَدِّمِ أَمَامَهُ الرَّعْبَ وَثَبِّتْ بِهِ الْقُلُوبَ وَأَقِمِ بِهِ الْحَرْبَ وَأَيِّدْهُ بِجُنْدٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ  
 انکے ذریعے دلوں کو مضبوط کر دے انکے ہاتھوں جہاد شروع کرادے انکو مدد دے ان فرشتوں کیساتھ جنگ کے ساتھ نشان قدرت  
 الہی ہو

وَسَلِّطْهُ عَلَى أَعْدَائِ دِينِكَ أَجْمَعِينَ وَأَلْهِمْنَهُ أَنْ لَا يَدَعَ مِنْهُمْ زُكْنًا إِلَّا هَدَّهٗ وَلَا هَامًا إِلَّا  
 اور ان کو اپنے دین کے دشمنوں پر غلبہ عطا فرما اور ان کو حکم دے کہ ان کے ہر سردار کو زیر کریں ان کے شر کو دبا دیں  
 قَدَّهُ وَلَا كَيْدًا إِلَّا رَدَّهُ وَلَا فَاسِقًا إِلَّا حَدَّهُ وَلَا فِرْعَوْنَ إِلَّا أَهْلَكَهُ وَلَا سَيْئَرًا إِلَّا هَتَكَهُ وَلَا  
 انکے مکر کو توڑ دیں ہر بدکار پر حد جاری کریں ہر سرکش فرعون کو ہلاک کر ڈالیں ان کے پردے چاک کر دیں ان کے جھنڈے گرا  
 دیں

عَلَمًا إِلَّا نَكَّسَهُ وَلَا سُلْطَانًا إِلَّا كَسَبَهُ وَلَا زُجْحًا إِلَّا قَصَفَهُ وَلَا مِطْرَدًا إِلَّا خَرَقَهُ وَلَا جُنْدًا  
 ان کی سلطنتوں کو زیر دست کر لیں، ان کے نیزوں کو توڑ ڈالیں، ان کے چھوٹے نیزوں کو پارہ کر ڈالیں، ان کے لشکروں کو

إِلَّا فَرْقَهُ وَلَا مِنْبَرًا إِلَّا أَحْرَقَهُ وَلَا سَيْفًا إِلَّا كَسَرَهُ وَلَا صَنْمًا إِلَّا رَضَّهُ وَلَا دَمًا إِلَّا أَرَأَقَهُ وَلَا

پر اگندہ کر دیں، ان کے نبر جلا دیں، ان کی تلواریں توڑ ڈالیں، ان کے بتوں کو چور کریں، ان کا خون بہا دیں، ان کے  
جَوْرًا إِلَّا أَبَادَهُ وَلَا حِصْنًا إِلَّا هَدَمَهُ وَلَا بَابًا إِلَّا رَدَمَهُ وَلَا قَصْرًا إِلَّا حَرَبَهُ وَلَا مَسْكَنًا إِلَّا

ظلم مٹا دیں، ان کے قلعوں کو گرا دیں، ان کے راستے بند کر دیں، ان کے محل تباہ کر دیں، ان کے مورچے  
فَتَشَّهُ وَلَا سَهْلًا إِلَّا أَوْطَأَهُ وَلَا جَبَلًا إِلَّا صَعِدَهُ وَلَا كَنْزًا إِلَّا أَخْرَجَهُ بِرَحْمَتِكَ

توڑ دیں، ان کے میدانوں پر قابض ہو جائیں، پہاڑوں پر تسلط جمائیں اور ان کے خزانوں پر قبضہ کر لیں تیری رحمت کے ساتھ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم والے۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ جب سابقہ زیارت نقل کر چکے جسکی ابتدائی اس طرح ہوتی ہے اللہ اکبرُ اللہ اکبرُ لا إلهَ إلاَّ الله  
وَاللهُ أَكْبَرُ اسکے بعد فرمایا کہ ایک اور روایت میں ہے کہ سرداب میں داخل ہو جائے تو یہ زیارت پڑھے السَّلَامُ عَلَيَّ الْحَقِّ  
الْجَدِيدِ۔۔۔ تا آخر پھر بارہ رکعت نماز کا ذکر کیا اور ارشاد کیا کہ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے جو خود حضرت رحمۃ اللہ علیہ ہی سے منقول  
ہے:

اللَّهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغَطَاءُ وَضَاقَتِ الْأَرْضُ وَمَنَعَتِ السَّمَاءُ وَ إِلَيْكَ

اے معبود مصیبت بڑھ گئی ہے اور رسوائی ہو چکی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے زمین تنگ ہو گئی اور آسمان مخالف ہو گیا ہے  
يَا رَبَّ الْمُشْتَكِي وَعَلَيْكَ الْمَعْوَلُ فِي الشَّدَّةِ وَالرَّخَائِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اے پروردگار تیرے حضور شکایت لایا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے تنگی اور فراخی میں اے معبود محمد رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی آل  
پر رحمت نازل فرما

الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ فَعَرَفْتَنَا بِذَلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَرَجَّ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا

جنکی پیروی کرنے ہم پر واجب کی ہے پس اس طرح تونے ان کے مرتبے کی پہچان کرائی ان کے حق کا واسطہ ہے ہمیں کشائش

دے

كَلَّمِحِ الْبَصْرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ مِنْ ذَلِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ انصُرَانِي

جلدی چشم زدن میں یا اس سے بھی کم وقت میں اے محمد رحمۃ اللہ علیہ ، اے علی رحمۃ اللہ علیہ ، اے علی رحمۃ اللہ علیہ اے محمد رحمۃ اللہ علیہ میری

مدد کریں کہ

فَ إِنَّكُمَا نَاصِرَايَ وَ أَكْفِيَانِي فَ إِنَّكُمَا كَافِيَانِي يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْعَوْتِ الْعَوْتِ

آپ دونوں میرے مددگار ہیں میری نصرت کریں آپ دونوں میرے لیے کافی پیمانے میرے آقا اے امام وقت اے داورس،

داورس

الْعَوْتُ أَذْرِكُنِي أَذْرِكُنِي أَذْرِكُنِي

داورس میری مدد کو آئیں میری مدد کو آئیں میری مدد کو آئیں۔

مؤلف کہتے ہیں یہ انتہائی عمدہ دعا ہے اسے سرداب میں اور دیگر جگہوں پر پڑھتے رہنا چاہیے ہم تھوڑے سے اختلاف کے ساتھ اس دعا کو پہلے باب میں نقل کر آئے ہیں

سید بن طاووس ناقل ہیں کہ دو رکعت نماز ادا کر کے یہ زیارت پڑھے: سَلَامُ اللَّهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ آخِرُ هَمِّ نِيَّةِ زِيَارَتِ پَهْلے باب کی ساتویں فصل میں امام العصر (عج) سے استغاثہ کے عنوان سے بحوالہ کلم الطیب نقل کی ہے لہذا اس مقام پر ملاحظہ فرمائیں۔

### دعاۓ ندبہ

مؤلف کہتے ہیں کہ سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح الزائر میں اعمال سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزماں (عج) کی چھ زیارتیں درج کی ہیں اور پھر فرمایا ہے کہ اسی فصل سے دعا ندبہ ملحق کی جاتی ہے اور روزانہ نماز فجر کے بعد حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے لیے پڑھی جانے والی یہ زیارت ساتویں زیارت شمار ہوگی نیز دعا عہد بھی اس فصل میں شامل کی جا رہی ہے جسے غیبت امام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے اور وہ دعا بھی ذکر ہوئی ہے جو حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے حرم شریف سے واپس جاتے وقت پڑھنا چاہیے اس کے بعد انہوں نے یہ چاروں چیزیں وہاں بیان کی ہیں۔

چنانچہ ہم ان کی پیروی کرتے ہوئے اس مقام پر وہی چار امور نقل کر رہے ہیں ان میں سے پہلی دعا ندبہ ہے جسے چار عیدوں یعنی عید الفطر عید الاضحیٰ عید غدیر اور روز جمعہ پڑھنا مستحب ہے اور وہ یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور خدا ہمارے سردار اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام پر رحمت کرے اور

بہت بہت سلام بھیجے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَرَى بِهِ قَضَاؤُكَ فِي أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اسْتَحْلَصْتَهُمْ

اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہوگی تیری قضای و قدر تیرے اولیائی کے بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے  
لِنَفْسِكَ وَدِينِكَ إِذِ احْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النِّعَمِ الْمُقِيمِ الَّذِي لَا زَوَالَ لَهُ  
اور اپنے دین کیلئے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی  
ہیں

وَلَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ أَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِي دَرَجَاتِ هَذِهِ الدُّنْيَا الدَّيَّةِ وَزُحْرُفِهَا  
اس کے بعد کہ تو نے ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جھوٹی شان و شوکت اور زینت سے دور رہنا لازم کیا  
وَزَبْرَجَهَا فَشَرَطُوا لَكَ ذَلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمْ الْوَفَاءَ بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّرْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمْ  
پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور ان کی وفا کو تو جانتا ہے تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا  
الدِّكْرَ الْعَلِيِّ وَالشَّنَائِ الْجَلِيِّ وَأَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ  
اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا  
بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الدَّرِيْعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ إِلَى رِضْوَانِكَ فَبَعْضُ أَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ  
ان کو اپنے علوم سے نوازا اور ان کو وہ ذریعہ قرار دیا جو تجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان  
میں کسی کو

إِلَى أَنْ أُخْرِجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضُ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ  
جنت میں رکھا یہاں تک کہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے

بچایا  
بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضُ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا وَسَأَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ فَأَجَبْتَهُ  
تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا پھر دوسرے سچی زبان والوں نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا  
فرمایا

وَجَعَلْتَ ذَلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضُ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَحِبِّهِ رِدْنًا وَوَزِيْرًا  
اسے بلند و بالا قرار دیا کسی کے ساتھ تو نے درخت کے ذریعے کلام کیا اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا کسی کو تو نے بن

باپ  
وَبَعْضُ أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ أَبِي وَأَتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ وَكُلُّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيْعَةً  
کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دیئے اور روح قدس سے اسے قوت دی تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت  
وَهَجَّتْ لَهُ مِنْهَا جَاءً وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ

اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیائے چنے کہ تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا  
إِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَى عِبَادِكَ وَلِتَلَّا يُزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَعْلَبَ الْبَاطِلُ عَلَى

جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ  
أَهْلِهِ وَلَا يَقُولَ أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا وَقَمْتُمْ لَنَا عِلْمًا هَادِيًا فَتَتَّبِعَ آيَاتِكَ

نہ پائیں اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا کہ

تیری

مَنْ قَبْلَ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى إِلَى أَنْ انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلَى حَبِيبِكَ وَنَحْيِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

آیتو کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور پاکیزہ اصل محمد

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدًا مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفَوْتَهُ مِنْ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنْ

کے سپرد کیا پس وہ ایسے سردار ہوئے جن کو تو نے مخلوق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ بنایا جن کو چنا ان میں سے

اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مَنْ اعْتَمَدْتَهُ قَدَمْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ

افضل بنایا اپنے خواص میں سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے جن و انس کی طرف بھیجا ان

مَشَارِقِكَ وَمَغَارِبِكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَمَائِكَ وَأَوْدَعْتَهُ

کیلئے سارے مشرقوں مغربوں کو زبر کر دیا براق کو انکا مطیع بنایا اور انکو جسم و جان کیساتھ آسمان پر بلایا اور تو نے انہیں سابقہ و

آئندہ

عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ إِلَى انْقِضَائِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجِبْرَائِيلَ

باتوں کا علم دیا یہاں تک کہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرائیل عليه السلام

وَمِيكَائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ أَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

و میکائیل عليه السلام اور نشان زدہ فرشتوں کو جمع فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپکا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک دل تنگ

ہوں

الْمُشْرِكُونَ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مَبُوءًا صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَهْمًا أَوَّلَ بَيْتٍ وَضِعَ

اور یہ اس وقت ہوا جب ہجرت کے بعد تو نے انکے خاندان کو سچائی کے مقام پر جگہ دی اور انکے اور انکے ساتھیوں کیلئے قبلہ

بنایا پہلا

لِلنَّاسِ لِلَّذِي بِنِكَاةٍ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

گھر جو مکہ میں بنایا گیا جو جہانوں کیلئے برکت و ہدایت کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم علیہ السلام ہے جو اس گھر میں داخل ہوا

كَانَ آمِنًا وَقُلْتُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ثُمَّ

اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے برائی کو دور کر دے اے اہلبیت علیہم السلام اور تمہیں پاک رکھے جس طرح پاک رکھنے کا حق ہے

جَعَلْتُ أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتُ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل علیہم السلام پر تیری رحمتیں ہوں تو نے اہل بیت علیہم السلام کی محبت کو انکا اجر رسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم

عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَقُلْتُ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتُ مَا

سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقربا سے محبت کرو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا فَكَانُوا هُمْ السَّبِيلَ

نیز تو نے فرمایا میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت

إِلَيْكَ وَالْمَسْئَلَةَ إِلَىٰ رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ أَقَامَ وَلِيِّهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

تیرا مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو ان کی جگہ علی علیہ السلام بن ابی طالب نے لے لی

صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَائِكَةُ

ان دونوں پر اور انکی آل علیہم السلام پر تیری رحمتیں ہوں علی رہبر ہیں جب کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ڈرانے والے اور ہر قوم کیلئے رہبر ہے پس فرمایا آپ نے

أَمَامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

جماعت صحابہ سے کہ جسکا میں مولا ہوں پس علی علیہ السلام بھی اسکے مولا ہیں اے معبود محبت کر اس سے جو اس سے محبت کرے دشمنی کر اس سے

عَادَاهُ وَانصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيُّهُ فَعَلَيْ أَمِيرِهِ

جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اسکی جو اسکی مدد کرے خوار کر اسکو جو اسے چھوڑے نیز فرمایا کہ جسکا میں نبی ﷺ ہوں علی ﷺ اسکا امیر و حاکم ہے

وَقَالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى وَأَحَلَّهُ مَحَلَّ هَارُونَ مِنْ

اور فرمایا میں اور علی ﷺ ایک درخت سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علی ﷺ کو اپنا جانشین بنایا جیسے ہارون ﷺ

مُوسَى فَقَالَ لَهُ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ

موسى ﷺ کے جانشین ہوئے پس فرمایا اے علی ﷺ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون ﷺ کو موسیٰ ﷺ کی نسبت تھا مگر میرے بعد کوئی نبی ﷺ

بَعْدِي وَزَوْجَهُ ابْنَتُهُ سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ وَأَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا

نہی آپ نے علی ﷺ کا نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم (س) سے کیا مسجد میں ان کیلئے وہ امر حلال رکھا جو آپ کیلئے تھا اور مسجد کی

حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ ثُمَّ أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحَكْمَتَهُ فَقَالَ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ

طرف سے سبھی دروازے بند کرائے سوائے علی ﷺ کے دروازے کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کا شہر ہو ماور علی ﷺ

بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ أَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَوَارِثِي

اس کا دروازہ ہیں لہذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس در علم پر آئے نیز یہ کہا کہ اے علی ﷺ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

لِحُكْمِكَ مِنْ لَحْمِي وَدَمِكَ مِنْ دَمِي وَسِلْمُكَ سِلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي وَالْإِيمَانُ

تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہاری صلح میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان

مُخَالَطُ لِحْمِكَ وَدَمِكَ كَمَا خَالَطَ لِحْمِي وَدَمِي وَأَنْتَ غَدًا عَلَى الْخَوْضِ خَلِيفَتِي

تمہاری رگوں میں شامل ہے جیسے وہ میرے رگوں میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہو گے

وَأَنْتَ تَقْضِي دِينِي وَتُنَجِّزُ عِدَاتِي وَشَيْعَتُكَ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ مُبَيَّضَةٍ وَجُوهُهُمْ

تمہی میرے قرضے چکانو گے اور میرے وعدے نبھائو گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کیساتھ نورانی تختوں پر میرے

آس پاس

حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ حِيرَانِي وَلَوْلَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرِفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكَانَ بَعْدَهُ

میرے قرب میں ہوں گے اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ وہ آپ کے بعد گمراہی سے

هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُوراً مِنَ الْعَمَى وَحَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ لَا يُسْبَقُ

ہدایت میں لانے والے تاریکی سے روشنی میلانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور اسکا سیدھا راستہ ہیں نہ قرابت پیغمبر ﷺ میں

کوئی ان

بِقَرَابَةِ فِي رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنْاقِبِهِ يَخْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ

سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے آگے تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسول ﷺ کے مانند نہ تھا علیؑ ونبی

اور ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّوِيلِ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ قَدْ وَتَرَ فِيهِ

انکی آل ﷺ پر خدا کی رحمت ہو علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی

لامت کی پرواہ نہ

صَنَادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتْلَ أَبْطَاهِمُ وَنَاوَشَ ذُؤَابَهُمْ فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَاداً بَدْرِيَّةً وَحَيْرِيَّةً

کی عرب سرداروں کو ہلاک کیا انکے بہادروں کو قتل کیا اور انکے پہلوانوں کو پچھاڑا پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر،

خبر،

وَخُنَيْنِيَّةً وَغَيْرُهُنَّ فَأَصَبَتْ عَلَى عداوتِهِ وَأَكْبَتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ

حنین وغیرہ میں انکے لوگ قتل ہو گئے پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے اور انکی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپ ﷺ

نے بیعت توڑنے والوں

وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا قَضَى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ أَشَقَى الْأَخْرِيْنَ يَتَّبِعُ أَشَقَى الْأَوَّلِينَ

تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا جب آپکا وقت پورا ہوا تو بعد والوں میں سے بد بخت ترین نے آپ کو

قتل کیا

لَمْ يَمْتَنَلْ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِينَ بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى

اس نے پہلے والے شقی ترین کی پیروی کی رسول اللہ کا فرمان پورا نہ ہوا جبکہ ایک رہبر کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس

مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى فَطِيحَةٍ رَحِمِهِ وَ إِفْصَائِ وُلْدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَى لِرِعَايَةِ

کی دشمنی پر شدت سے کمر بستہ ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی رہی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے

اور انکا

الْحَقِّ فِيهِمْ فَقْتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُفْصِيَ مَنْ أُفْصِيَ وَجَزَى الْقَضَى لَهُمْ بِمَا

حق پہچانتے تھے پس ان میں سے کچھ قتل ہو گئے کچھ قید میں ڈالے گئے اور کچھ بے وطن ہوئے ان پر قضا وارد ہو گئی  
يُزَجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ إِذْ كَانَتْ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ

جس پر وہ بہترین اجر کے امیدوار ہوئے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اسکا وارث بناتا ہے اور

انجام کار پر ہیزگاروں

لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ

کیلئے ہے اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبر  
دست ہے

الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطَائِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا فَلْيَبْكِ

حکمت والا پس حضرت محمد و حضرت علی علیہ السلام کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان پر ان پر رونے والوں کو

الْبَاكُونَ وَ إِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ وَلْيَمْنِلِهِمْ فَلْيَتَذَرِفِ الدُّمُوعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِحُونَ

رونا چاہیے چنانچہ ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے پس ان کیلئے آنسو بہائے جائیں رونے والے چیخ چیخ کر روئیں

وَيَضَحَّ الضَّاحُونَ وَيَعْجَجُ الْعَاجِجُونَ أَيْنَ الْحَسَنِ أَيْنَ الْحُسَيْنِ أَيْنَ أَبْنَائِ الْحُسَيْنِ

نالہ و فریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں کہاں ہیں حسن علیہ السلام کہا ہیں حسین علیہ السلام کہاں گئے فرزند ان حسین علیہ السلام

ایک نیک کردار کے

صَالِحٍ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٍ بَعْدَ صَادِقٍ أَيْنَ السَّبِيلِ بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْحَيْرَةِ بَعْدَ

بعد دوسرا نیک کردار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا

الْحَيْرَةِ أَيْنَ الشُّمُوسِ الطَّالِعَةِ أَيْنَ الْأَقْمَارِ الْمُنِيرَةِ أَيْنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ أَيْنَ أَعْلَامِ الدِّينِ

کے برگزیدہ تھے کدھر گئے وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دستے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان اور

علم

وَقَوَاعِدِ الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةِ اللَّهِ النَّبِيِّ لَا تَخْلُو مِنَ الْعِزَّةِ الْهَادِيَةِ أَيْنَ الْمَعْدُ لِقَطْعِ دَابِرِ الظُّلْمَةِ

کے ستون کہاں ہے خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کیلئے

آمادہ ہے

أَيْنَ الْمُنتَظَرِ لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ وَالْعَوَجِ أَيْنَ الْمُرْتَجَى لِإِزَالَةِ الْجُورِ وَالْعُدْوَانِ أَيْنَ

کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے کج کج کو سیدھا اور نادرست کو درست کرے کہاں ہے وہ امیدگاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے

الْمُدَّخِرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسَّنَنِ أَيْنَ الْمُتَحَيِّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ

وہ جو فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امام علیہ السلام کہاں ہے وہ جو ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن

لَا إِخْيَافَ الْكِتَابِ وَخُذُودِهِ أَيْنَ مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَأَهْلِهِ أَيْنَ قَاصِمِ شَوْكَةِ

اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ جو دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ جو ظالموں

الْمُعْتَدِينَ أَيْنَ هَادِمِ أُنْبِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ أَيْنَ مُبِيدِ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ

کا زور توڑنے والا کہاں ہے وہ جو شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے وہ جو بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا

أَيْنَ حَاصِدِ فُرُوعِ الْعَرِيِّ وَالشِّقَاقِ أَيْنَ طَامِسِ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ أَيْنَ قَاطِعِ

کہاں ہے وہ جو گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جو جھوٹ اور بہتان

حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْإِفْتِرَائِ أَيْنَ مُبِيدِ الْعَتَاةِ وَالْمَرَدَةِ أَيْنَ مُسْتَأْصِلِ أَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيلِ

کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ جو دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں کی

وَالْإِلْحَادِ أَيْنَ مُعِزِّ الْأَوْلِيَاءِ وَمُذِلِّ الْأَعْدَائِ أَيْنَ جَامِعِ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى

جہڑیں کھاڑنے والا کہاں ہے وہ جو دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ جو سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا

أَيْنَ بَابِ اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ يُوتَى أَيْنَ وَجْهِ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ أَيْنَ السَّبَبِ الْمُتَّصِلِ

کہاں ہے وہ جو خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ جو مظہر خدا کہ جس کی طرف جبار متوجہ ہوں کہاں ہے وہ جو زمین و

بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَيْنَ صَاحِبِ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرِ رَايَةِ الْهُدَى أَيْنَ مُؤَلِّفِ سَمَلِ

آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے وہ جو یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے جو وہ نیکی

الصَّلَاحِ وَالرِّضَا أَيْنَ الطَّلِبُ بِدُحُولِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَبْنَائِ الْأَنْبِيَاءِ أَيْنَ الطَّلِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ  
و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے وہ جو نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویٰ دار کہاں ہے وہ جو کربلا کے  
مقتول حسین علیہ السلام

بِكَرْبَلَاءِ أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنْ اعْتَدَى عَلَيْهِ وَافْتَرَى أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَا  
کے خون کا مدعی کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی  
ہے

أَيْنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ وَالْتَّقْوَى أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَابْنُ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى وَابْنُ  
کہاں ہے وہ جو مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیزگار ہے کہاں ہے وہ جو نبی مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرزند علی مرتضی علیہ السلام کا فرزند خدیجہ  
خَدِيجَةَ الْعَرَاءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوَقَائُ وَالْحِمَى يَا بَنَ  
پاک علیہ السلام کا فرزند اور فاطمہ کبری علیہا السلام کا فرزند مہدی علیہ السلام قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان آپ کیلئے فدا ہے اے  
خدا کے مقرب

السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَا بَنَ النَّجْبَائِ الْأَكْرَمِينَ يَا بَنَ الْهُدَاةِ الْمُهْدِيَيْنَ يَا بَنَ الْخَيْرَةِ الْمُهَدِّدِينَ  
سرداروں کے فرزند اے پاک نسل بزرگوں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں  
يَا بَنَ الْعَطَارِفَةِ الْأَنْجِيَيْنَ يَا بَنَ الْأَطَائِبِ الْمُطَهَّرِينَ يَا بَنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنتَجِبِينَ يَا بَنَ  
کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں کے فرزند اے پاک شدگان کے فرزند اے پاک نژاد و سادات کے فرزند  
الْقَمَاقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ يَا بَنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَا بَنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ يَا بَنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ  
اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند اے روشن سیاروں  
کے فرزند

يَا بَنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَا بَنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَا بَنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ يَا بَنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ  
اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزند اے حاملین علوم کے فرزند  
يَا بَنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَا بَنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْتُورَةِ يَا بَنَ الْمُعْجَزَاتِ الْمَوْجُودَةِ يَا بَنَ الدَّلَائِلِ  
اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکورہ علامتوں کے فرزند اے معجز نماؤں کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند  
الْمَشْهُودَةِ يَا بَنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَا بَنَ النَّبَا الْعَظِيمِ يَا بَنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللَّهِ  
اے سیدھے راستے کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الكتاب میں  
عَلَى حَكِيمٍ يَا بَنَ الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَا بَنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا بَنَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ

علی اور حکیم ہے اے واضح روشن آیات کے فرزند اے ظاہر اور دلائل کے فرزند اے واضح و روشن تردلائل کے  
الْبَاهِرَاتِ يَا بَنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَا بَنَ النَّعَمِ السَّابِغَاتِ يَا بَنَ طَهٍ وَالْمُحْكَمَاتِ يَا بَنَ يَسِّ

فرزند اے کامل حجّتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں کے فرزند اے طہ اور محکم آیتوں کے فرزند اے یاسین  
وَالذَّارِيَاتِ يَا بَنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ يَا بَنَ مَنْ دَنَى فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى دُنُوًّا

و ذاریات کے فرزند اے طور اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے  
دونوں سروں جتنے

وَافْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى لَيْتَ شِعْرِي أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوَى بَلْ أَيْ أَرْضٍ تُقَلِّكَ

یا اس سے بھی نزدیک ہوئے علی اعلیٰ کے قریب ہو گئے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھہرایا اور کس  
زمین میں اور کس خاک نے

أَوْ ثَرَى أِبْرَضُوى أَوْ غَيْرِهَا أَمْ ذِي طُوى عَزِيْزٌ عَلَيَّ أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلَا ثَرَى

آپکو اٹھا رکھا ہے آپ مقام رضوی میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طوی میں یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپکو  
نہ دیکھ پائوں

وَلَا أَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَلَا نَجْوَى عَزِيْزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِي الْبَلْوَى وَلَا

نہ آپکی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی، مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں میں آپکے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ و زاری  
آپ

يَنَالُكَ مِنِّي ضَجِيْحٌ وَلَا شَكْوَى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ لِي مَنَابِنْفَسِي أَنْتَ مِنْ نَازِحٍ

تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم  
مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةٌ شَاتِقٍ يَتَمَنَّى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرًا فَحَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ

سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا پہنچس کیلئے وہ نالہ کرتے ہیں میں قربان آپ وہ عزت  
دار ہیں

عَقِيْدٍ عَزَّ لَا يُسَامِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيْلِ مَجْدٍ لَا يُجَارِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادٍ نَعَمٍ لَا

جنکا کوئی ثانی نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں  
نُضَاهِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيْفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوِي إِلَى مَتَى أَحَارُ فَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَ إِلَى

قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے اے میرے آقا اور کب تک  
مَتَى وَ أَيْ خِطَابٍ أَصِفُ فَيْكَ وَ أَيْ نَجْوَى عَزِيْزٌ عَلَيَّ أَنْ أُجَابَ دُونَكَ وَ أُنَاعِي عَزِيْزٌ

اور کس طرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ سوائے آپ کے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں  
مجھ پر

عَلَىٰ أَنْ أَبْكِيكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ يَجْرِي عَلَيْكَ دُوهُمْ مَا جَزَىٰ هَلْ  
گراں ہے کہ میں آپ کیلئے روئوں اور لوگ آپکو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے آپ پر گزرے جو گزرے تو  
مِنْ مُعِينٍ فَأَطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَأَسَاعِدَ جَزَعَهُ إِذَا خَلَا هَلْ قَدَيْتَ  
کیا کوئی ساتھی ہے جسکے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ  
کروں

عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِي عَلَى الْقَدَىٰ هَلْ إِلَيْكَ يَا بَنَ أَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقَىٰ هَلْ  
آیا کوئی آنکھ ہے جسکے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے اے احمد مجتبیٰ ﷺ کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی  
راستہ ہے کیا ہمارا

يَتَّصِلُ يَوْمَنَا مِنْكَ بَعْدِهِ فَحَضِي مَتَى نَرِدُ مَنَا هَلْكَ الرَّوِيَّةَ فَتَرَوِي مَتَى نَنْتَفِعُ  
آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئیگا کہ ہم آپ کے چشمے سے سیراب ہونگے کب ہم آپ کے  
چشمہ

مِنْ عَذَبِ مَائِكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدَىٰ مَتَى نُغَادِيكَ وَتُرَاوِحُكَ فَتُقَرَّرَ عَيْنَا  
شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہو گئی کب ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی  
ہونگی

مَتَى تَرَانَا وَتَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَايِ النَّصْرِيَّةِ أَتَرَانَا نَحْفُ بِكَ وَأَنْتَ تَتُومُ الْمَلَأُ  
کب آپ ہمیں اور ہم آپکو دیکھیں گے جبکہ آپکی فتح کا پرچم لہراتا ہو گا ہم آپ کے ارد گرد جمع ہونگے اور آپ سبھی لوگوں کے امام  
ہونگے

وَقَدْ مَلَأَتْ الْأَرْضَ عَدْلًا وَأَذْفَتْ أَعْدَائِكَ هَوَانًا وَعِقَابًا وَأَبْرَتِ الْعُنَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ  
تب زمین آپ کے ذریعے عدل و انصاف سے پر ہوگی آپ اپنے دشمنوں کو سختی و ذلت سے ہمکنار کریں گے آپ سرکشوں اور حق کے  
وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَاجْتَنَنْتَ أَصُولَ الظَّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
منکروں کو نابود کریں گے مغروروں کا زور توڑیں گے اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا  
کیلئے جو

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ كَسَّافُ الْكُزْبِ وَالْبَلْوَىٰ وَإِلَيْكَ أَسْتَعْدِي فَعِنْدَكَ الْعَدْوَىٰ

جہانوں کا رب ہے اے معبود تو دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو دوا کرتا ہے  
وَأَنْتَ رَبُّ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ فَأَعِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ عَبْدَكَ الْمُتَبَتِّلِي وَأَرِهِ سَيِّدَهُ

اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس  
آقا کا دیدار کرا دے

يَا شَدِيدَ الْقُوَىٰ وَأَزَلَّ عَنْهُ بِالْأَسَىٰ وَالْجُؤَىٰ وَبَرِّدْ غَلِيلَهُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ

اے زبردست قوت والے انکے واسطے سے اسکے رنج و غم کو دور فرما اور اسکی بیاس بچھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی  
ہے کہ جسکی

وَمَنْ إِلَيْهِ الرَّجْعَىٰ وَالْمُنْتَهَىٰ اللَّهُمَّ وَنَحْنُ عَبْدُكَ التَّائِبُونَ إِلَىٰ وَلِيِّكَ الْمَذْكُورِ بِكَ

طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصر ﷺ کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو  
نے

وَبَنِيكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا وَأَقَمْتَهُ لَنَا قِيَامًا وَمَعَاذًا وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ

اور تیرے نبی ﷺ نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا انکو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا اور انکو  
ہم میں سے

مِنَّا إِمَامًا فَبَلَّغَهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَزِدْنَا بِذَلِكَ يَارَبِّ إِكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا

مومنوں کا امام قرار دیا پس انکو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار انکے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما انکی قرار گاہ کو  
ہماری

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا وَأَتِمِّمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ إِلَيْنَا أَمَامَنَا حَتَّىٰ نُورِدْنَا جَنَّاتِكَ وَمُرافَقَةَ

قرار گاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر انکی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان  
الشُّهَدَائِ مِنْ خُلَصَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ

شہیدوں کے پاس لے جائینگے جو مقرب خاص ہیں اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور امام مہدی  
ﷺ کے نانا محمد ﷺ پر رحمت فرما

وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ وَعَلَىٰ أَبِيهِ السَّيِّدِ الْأَصْغَرَ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةَ الْكُبْرَىٰ فَاطِمَةَ

جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور مہدی ﷺ کے والد پر رحمت کر جو چھوٹے سردار ہیں ان کی دادی صدیقہ کبریٰ فاطمہ  
ﷺ

بِنْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَىٰ مَنْ اصْطَفَيْتَ مِنْ آبَائِهِ الْبَرَّةِ وَعَلَيْهِ أَفْضَلُ

بنت محمد پر رحمت فرما ان سب پر رحمت فرما جن کو تو نے ان کے نیک بزرگوں میں سے چنا اور القائم پر رحمت فرما بہترین کامل

وَأَكْمَلْ وَأَتَمَّ وَأَدْوَمَ وَأَكْثَرَ وَأَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ

پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے  
خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نَهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِإَمْدَادِهَا اللَّهُمَّ

پسند کردہ پر اور اس پر درود بھیج وہ درود جس کا شمار نہ ہو سکے جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی منقطع نہ ہو اے معبود!  
وَأَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَأَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَأَدِلْ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَأَذِلْ بِهِ أَعْدَائِكَ

انکے ذریعے حق کو قائم فرما انکے ہاتھوں باطل کو مٹا دے انکے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے انکے ذریعے اپنے دشمنوں  
کو ذلت دے

وَصَلِّ اللَّهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَصَلَّةً تُؤَدِّي إِلَى مُرَافَقَةِ سَلْفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

اور اے معبود ہمیں اور انکو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھا کہ جو ہم کو انکے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں

نے ان

يَأْخُذُ بِحُجْرَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَأَعِنَّا عَلَى تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالاجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ

کا دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنا دے

وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْتِنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاؤِهِ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَائِهِ وَخَيْرُهُ

انکی نافرمانی سے بچائے رکھ انکی خوشنودی سے ہم پر احسان کر اور ہمیں انکی محبت عطا فرما انکی رحمت انکی دعا اور انکی برکت عطا

فرما

مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا بِهِ

جسکے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے

گناہ

مَغْفُورَةً أَوْدُعَائِنَا بِهِ مُسْتَجَاباً وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَةً

بخش دے انکے واسطے سے ہماری دعا منظور فرما اور انکے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری پریشانیاں دور فرما اور

انکے وسیلے سے

وَحَوَائِجِنَا بِهِ مَقْضِيَةً وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَقْبِلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ وَانظُرْ إِلَيْنَا

ہماری حاجات کو پورا فرما اور توجہ کر ہماری طرف اپنی ذات کریم کے واسطے سے اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری

ہماری طرف نظر کر

نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكِرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَاسْقِنَا مِنْ

مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر اپنے کرم کی وجہ سے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا ہمیں القائم ﷺ کے نانا

حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ وَيَبْدِهِ رِيًّا رَوِيًّا هَنِيئًا سَائِغًا  
 کے حوض سے سیراب فرما ان پر اور انکی آل ﷺ پر خدا کی رحمت ہو انکے جام سے انکے ہاتھ سے سیر و سیراب کر جس میں مزہ آئے اور پھر  
 لَا ظَمًا بَعْدَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 پیاس نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشائی اللہ وہ قبول ہوگی۔

## دوسرا امر

### زیارت امام آخر الزمان عجل الله تعالى فرجه الشريف

یہ وہی زیارت ہے جو ہر روز نماز فجر کے بعد امام زمانہ (عج) کی یاد میں پڑھنی چاہیے اور وہ یہ ہے۔  
 اللَّهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَايَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي

اے معبود پہنچا میرے آقا امام زمانہ ﷺ کو، ان پر خدا کی رحمتیں ہوں تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے  
 مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَنَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَيْ

جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں خشکیوں اور سمندروں میں میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں زندہ اور مردہ اور میرے والدین  
 وَوُلْدِي وَعَنْبِي مِنَ الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللَّهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمُنْتَهَى رِضَاهُ

اور میری اولاد اور میری طرف سے بہت درود اور بہت سلام ہو ہم وزن ہو عرش الہی کے اور اسکے کلمات کی روشنی اور اسکی  
 پوری رضا کے

وَعَدَدَ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُهُ وَأَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ

اس تعداد میں جو اسکی کتاب میں ہے اور جو اسکے علم میں ہے اے معبود میں تازہ کرتا ہوں آج کے دن میں اور ہر دن میں یہ  
 پیمانہ یہ

عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَيْعَةً فِي رَقَبَتِي اللَّهُمَّ كَمَا شَرَفْتَنِي بِهَذَا التَّشْرِيفِ وَفَضَّلْتَنِي بِهَذِهِ الْفَضِيلَةِ

بندھن اور بیعت جو میری گردن پر ہے اے معبود جیسے عزت دی تو نے مجھے اس عزت کے ساتھ بڑائی دی تو نے مجھے اس بڑائی  
 کے ساتھ

وَحَصَّصْتَنِي بِهَذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلَى مَوْلَايَ وَسَيِّدِي صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِي مِنْ  
اور خصوصیت دی ہے اس نعمت کے ساتھ پس میرے مولا ﷺ میرے سردار امام زمان ﷺ پر رحمت کر اور مجھ کو انکے مدد  
گاروں انکے ساتھیوں

أَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَالذَّائِبِينَ عَنْهُ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي  
اور انکا دفاع کرنے والوں میں قرار دے اور مجھے ان میں رکھ جو شہید ہوں گے انکے روبرو فرمانبرداری سے نہ زبردستی سے اس  
صف

الصِّفِّ الَّذِي نَعَتَ أَهْلَهُ فِي كِتَابِكَ فُقُلْتَ صَفًّا كَأَنَّهْمُ بُنْيَانٌ مَرْضُوضٌ عَلَى طَاعَتِكَ  
میں جس صف والوں کی تو نے کتاب میں مدح کی پس فرمایا ایسی صف جیسے سیسہ پلائی دیوار ہو میرا یہ عمل تیری اطاعت تیرے  
وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَآلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اللَّهُمَّ هَذِهِ بَيْعَةٌ لَكَ فِي عُنُقِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
رسول ﷺ اور ان کی آل ﷺ کی اطاعت میں ہو ان سب پر سلام ہوں اے معبود ان کی یہ بیعت روز قیامت تک میری  
گردن پر ہے۔

مؤلف کہتے ہیں بحار الانوار میں علامہ مجلسی ﷺ نے فرمایا ہے کہ سینے بعض قدیم کتابوں میں پڑھا ہے کہ اس زیارت کے بعد اپنا  
دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر اس طرح رکھے جیسے کسی کی بیعت کرتے وقت رکھا جاتا ہے یہ واضح رہے کہ ہم نے سرداب مقدس کے اعمال  
میں چار زیارتیں نقل کی ہیں اور یہ ہماری کتاب کی پانچویں زیارت شمار ہوگی اور ہم نے زیارت ایام ہفتہ کے بیان میں جمعہ کے دن امام  
العصر (عج) کی ایک زیارت درج کی ہے لہذا روز جمعہ آپ کی وہ زیارت بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

## تیسرا امر

### دعائے عہد

امام جعفر صادق - سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام (عج) کے مددگاروں میں  
سے ہوگا اور اگر وہ امام ﷺ کے ظہور سے پہلے فوت ہو جائے تو خداوند کریم اسے قبر سے اٹھائے گا تاکہ وہ امام کے ہمراہ ہو جائے اللہ  
تعالیٰ اس دعا کے ہر لفظ کے عوض اسے ایک ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور اسکے ایک ہزار گناہ محو کر دے گا وہ دعائے عہد یہ ہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ

اے معبود اے عظیم نور کے پروردگار اے بلند کرسی کے پروردگار اے موجیں مارتے سمندر کے پروردگار اور اے توریت

وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحُرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْمَلَائِكَةِ

اور انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور دھوپ کے پروردگار اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے  
مقرب

الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيمِ وَبُنُورِ

فرشتوں اور فرستادہ نبیوں اور رسولوں کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم کے واسطے سے

تیری

وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

روشن ذات کے نور کے واسطے سے اور تیری قدیم بادشاہی کے واسطے سے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

نام

الَّذِي أَشْرَفَتْ بِهِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي يَصْلُحُ بِهِ الْأَوَّلُونَ

کے واسطے سے جس سے چمک رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں تیرے نام کے واسطے سے جس سے اولین و آخرین

نے

وَالْآخِرُونَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا حِينَ لَا

بھلائی پائی اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے

حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَثُمَّتِ الْأَحْيَاءِ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْإِمَامَ

والے اے زندوں کو موت دینے والے اے وہ زندہ کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں اے معبود ہمارے مولا امام

الْهَادِيَ الْمَهْدِيِّ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ

ہادی مہدی کو جو تیرے حکم سے قائم ہیں ان پر اور ان کے پاک بزرگان پر خدا کی رحمتیں ہوں اور تمام مومن مردوں

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا

اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرق و اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور سمندر میں

وَعَنِّي وَعَنْ وَالِدَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ زِنَةَ عَرْشِ اللَّهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمَا

میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے بہت درود پہنچا دے جو ہم وزن ہو عرش اور اسکے کلمات کی روشنائی کے اور جو

چیزیں

أُحْصَاهُ عِلْمُهُ وَأَحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِي هَذَا

اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود میں تازہ کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو اور جب تک

زندہ

وَمَا عِشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهُ فِي غُنْفِي لَا أَحُولُ عَنْهُ وَلَا أَزُولُ أَبَدًا اللَّهُمَّ  
 ہوں باقی ہے یہ پیمانہ یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے لکروں گا نہ کبھی ترک کروں گا اے معبود  
 اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَالذَّائِبِينَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِينَ إِلَيْهِ فِي قَضَائِهِ حَوَائِجِهِ وَالْمُتَمَتِّلِينَ  
 مجھے ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں قرار دے میں حاجت برآری کیلئے ان کی طرف بڑھنے  
 والوں

لَا وَامِرِهِ وَالْمُحَامِلِينَ عَنْهُ وَالسَّابِقِينَ إِلَى إِرَادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ  
 انکے احکام پر عمل کرنے والوں انکی طرف سے دعوت دینے والوں انکے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں اور انکے سامنے  
 شہید ہونے والوں میں قرار دے  
 اللَّهُمَّ إِنْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى عِبَادِكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا فَأَخْرِجْنِي مِنْ  
 اے معبود اگر میرے اور میرے امام ﷺ کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لیے آمادہ کر رکھی ہے تو  
 پھر مجھے قبر

قَبْرِي مُؤْتَرًّا كَفَنِي شَاهِرًا سَيَفِي مُجَرِّدًا قَنَاتِي مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِي فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِي  
 سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو میرا نیزہ بلند ہو داعی حق کی دعوت پر لیک کہوں شہر اور گاؤں  
 میں

اللَّهُمَّ أَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ وَالْعُرَّةَ الْحَمِيدَةَ وَأَمْحُ لُ نَاطِرِي بِنَظَرَةٍ مَنِي إِلَيْهِ وَعَجَّلْ  
 اے معبود مجھے حضرت کا رخ زیبا آپ کی درخشاں پیشانی دکھا ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی کشائش میں  
 فَرَجَهُ وَسَهَّلْ مَخْرَجَهُ وَأَوْسِعْ مِنْهَجَهُ وَاسْلُكْ بِي مَحَجَّتَهُ وَأَنْفِذْ أَمْرَهُ وَأَشْدُدْ أَرْزُهُ  
 جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا  
 وَأَعْمُرِ اللَّهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَأَخِي بِهِ عِبَادَكَ فَ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ  
 اور اے معبود ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ  
 ظاہر ہوا

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ فَأُظْهِرِ اللَّهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ  
 فساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولی ﷺ اور  
 اپنے نبی ﷺ کی دختر (س) کے فرزند کا  
 الْمُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتَّى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ إِلَّا

جن کا نام تیرے رسول کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں  
 مَرْفَقَهُ وَيُحِقِّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقُهُ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مَفْرَعًا لِمَظْلُومٍ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ  
 حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں اے معبود قرار دے انکو اپنے مظلوم بندوں کیلئے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے  
 سوا کوئی

لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عَطَلَ مِنْ أَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ  
 مددگار نہیں بنا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے جو بھلا دیئے گئے ان کو اپنے دین کے  
 دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَأْسِ  
 خاص احکام اور اپنے نبی ﷺ کے طریقوں کو راسخ کرنے والے بنا ان پر اور انکی آل ﷺ پر خدا کی رحمت ہو اور اے معبود  
 انہیں ان لوگوں میں رکھ جنکو تونے

الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ وَسِرِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤُوسِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَى  
 ظالموں کے حملے سے بچایا اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد کو ان کے دیدار سے اور جنہوں نے ان کی دعوت میں  
 دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ اكْشِفْ هَذِهِ الْعُمَّةَ عَن هَذِهِ الْأُمَّةِ بِحُضُورِهِ وَ  
 انکا ساتھ دیا اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما اے معبود ان کے ظہور سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر  
 دے اور

عَجَّلْ لَنَا ظُهُورَهُ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَنَرَاهُ قَرِيبًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 ہمارے لیے جلد انکا ظہور فرما کہ لوگ انکو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم  
 کرنے والے

پھر تین بار دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے:  
 الْعَجَلِ الْعَجَلِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ  
 جلد آئیے جلد آئیے اے میرے آقا اے زمانہ حاضر کے امام ﷺ

### چوتھا امر

سید بن طاووس ؒ نے فرمایا ہے کہ جب حرم مبارک سے واپس ہونا چاہیے تو سرداب میں جا کر جس قدر چاہے نماز پڑھے اس  
 کے بعد قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ اذْفَعْ عَنِّي وَلِيِّكَ اس دعا کو آخر تک نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ اب جو چاہے خدائے تعالیٰ  
 سے طلب کرے اور پھر یہاں سے پلٹ جائے۔

مولف کہتے ہیں مصباح میں شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کو بحوالہ امام علی رضا - روز جمعہ کے اعمال میں نقل کیا ہے اور جیسا کہ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دعا نقل کی ہے ہم بھی اسے یہاں نقل کرتے ہیں یونس بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ امام علی رضا - نے امام العصر (عج) کیلئے یوں دعا کرنے کا حکم فرمایا:

اللَّهُمَّ اذْفَعْ عَنِّي وَلِيَّتِكَ وَخَلِيفَتِكَ عَلَيَّ حَلْفِكَ وَلِسَانِكَ الْمُعَبَّرِ عَنكَ

اے معبود دفاع کر اپنے ولی برحق کا جو تیرے نائب اور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں وہ تیری زبان ہیں جو تیری طرف سے النَّاطِقِ بِحُكْمَتِكَ وَعَيْنِكَ النَّاطِرَةِ بِإِذْنِكَ وَشَاهِدِكَ عَلَى عِبَادِكَ الْجَحْجَاحِ علم و حکمت کا درس دیتی ہے وہ تیری آنکھ ہیں جو تیرے اذن سے دیکھتی ہے وہ تیرے بندوں پر تیرے گواہ اور بہت بڑے سردار

ہیں

الْمُجَاهِدِ الْعَائِدِ بِكَ الْعَابِدِ عِنْدَكَ وَأَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ مَا خَلَقْتَ وَبَرَأْتَ وَأَنْشَأْتَ

تجھ سے پناہ یافتہ پارسا اور تیری عبادت کرنے والے ہیں نیز بچا ان کو ہر چیز کے شر سے جو تو نے پیدا کی ہے اور بنائی ہے اور ظاہر

کی

وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ

اور اسے صورت دی ہے حفاظت کر انکی انکے آگے اور انکے پیچھے سے انکے دائیں سے انکے بائیں سے انکے اوپر سے اور انکے

نیچے سے

بِحِفْظِكَ الَّذِي لَا يَضِيْعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَأَبَائَهُ وَأَيْمَتَكَ

اپنی حفاظت کے ذریعے کہ جسے تو بچائے وہ ضائع نہیں ہوتا اور حفاظت کر انکے ذریعے اپنے رسول اور انکے دیگر بزرگوں کی جو امام

ہیں

وَدَعَائِمِ دِينِكَ وَاجْعَلْهُ فِي وَدِيعَتِكَ الَّتِي لَا تَضِيْعُ وَفِي جِوَارِكَ الَّذِي لَا يُخْفَرُ وَفِي

اور تیرے دین کے ستون ہیں اور قرار دے انکو اپنی وہ امانت جسے تو ضائع نہیں کرتا اپنی پناہ میں رکھ جو ختم نہیں ہوتی اور اپنی

نگاہ و

مَنْعِكَ وَعِزِّكَ الَّذِي لَا يُفْهَرُ وَأَمْنَهُ بِأَمَانِكَ الْوَثِيقِ الَّذِي لَا يُخْذَلُ مَنْ أَمَّنْتَهُ بِهِ

نگہبانی میں قرار دے جہاں کسی کی رسائی نہیں ان کو اپنی محکم پناہ میں رکھ کہ جسے تو پناہ دے وہ بے کس نہیں ہوتا ان کو اپنے

دامن میں

وَاجْعَلْهُ فِي كَنَفِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ مَنْ كَانَ فِيهِ وَانصُرْهُ بِنَصْرِكَ الْعَزِيزِ وَأَيِّدْهُ بِحُجْنِكَ

قرار دے کہ جو وہاں ہو کوئی اس تک پہنچ نہیں پاتا انکی مدد کر اپنی محیط مدد کے ساتھ ان کو قوت دے غالب

الْغَالِبِ وَقَوِّهِ بِقُوَّتِكَ وَأَرْدِفْهُ بِمَلَائِكَتِكَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَأَلْبِسْهُ  
 لشکر اور اپنی زور مندی سے انکے ہمراہ کر اپنے فرشتوں کو دوست رکھ اسے جو اسکا دوست ہے دشمن رکھ اسے جو انکا دشمن ہے  
 انکو اپنی

دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَحَقِّقْهُ بِالْمَلَائِكَةِ حَقًّا اللَّهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَارْتُقْ بِهِ الْفُتْقَ  
 مضبوط زرہ پہنا دے اور ان کے گرد فرشتوں کو کھڑے کر دے اے معبود ان کے ذریعے تکلیف دور فرما، نا اتفاقیوں دور کر دے  
 ان

وَأَمِتْ بِهِ الْجُؤَرَ وَأَطْهَرْ بِهِ الْعُدَلَ وَزَيِّنْ بِطُولِ بَقَائِهِ الْأَرْضَ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَأَنْصُرْهُ  
 کے وسیلے سے ظلم مٹا اور عدل کو ظاہر کر انکے طول بقا سے زمین کو زینت دے انکو مدد کے ذریعے قوت دے اور دبے والی فتح  
 دے

بِالرُّعْبِ وَقَوِّ نَاصِرِيهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَدَمِّمْ مَنْ نَصَبَ لَهُ وَدَمَّرْ مَنْ غَشَّهٗ وَاقْتُلْ بِهِ  
 انکے حامیوں کو قوت اور باغیوں کو بے زور بنا ان سے دشمنی کرنے والوں کو ہلاک کر اور بے وفائوں کو تباہ کر دے انکے  
 ہاتھوں کفر کے

جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَعُمُدَهُ وَدَعَائِمَهُ وَأَفْصِمْ بِهِ رُؤُوسَ الضَّلَالَةِ وَشَارِعَةَ الْبِدْعِ وَمُيْتَةَ  
 سرداروں حمایت کاروں اور مددگاروں کو قتل کر ان کے ذریعے گمراہی کے پیشوائوں بدعت نکالنے والوں اور سنت کو مٹانے  
 والوں اور

السُّنَّةِ وَمَقَوِّبَةَ الْبَاطِلِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ وَأَبْرْ بِهِ الْكَافِرِينَ وَجَمِّعِ الْمُلْحِدِينَ فِي  
 باطل کا ساتھ دینے والوں کا زور توڑ دے انکے ہاتھوں سرکشوں کو ذلیل کافروں کو برباد اور بے دینوں کو تباہ کر دے جو زمین کے  
 مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتَّى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّارًا وَلَا

مَشْرِقًا وَلَا مَغْرِبًا فِيهَا وَلَا مَسْجِدًا وَلَا مَدِينَةً وَلَا مَسْجِدًا وَلَا مَدِينَةً وَلَا مَسْجِدًا وَلَا مَدِينَةً  
 مشرقوں اور مغربوں میں اور خشکیوں سمندروں اور میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں یہاں تک کہ ان کا کوئی شہر اور  
 تَبْقَى لَهُمْ آثَارًا اللَّهُمَّ طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَأَشْفِ مِنْهُمْ عِبَادَكَ وَأَعِزَّ بِهِ

کوئی بستی باقی نہ رہے اے معبود اپنے شہروں سے انکا نشان مٹا دے اور اپنے بندوں کو ان سے بچالے اپنے ولی ﷺ کے  
 ذریعے  
 الْمُؤْمِنِينَ وَأَخِي بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِينَ وَدَارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّينَ وَجَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحَى مِنْ دِينِكَ  
 مومنوں کو غلبہ دے ان کے ذریعے نبیوں کی سنتوں کو زندہ کر پیغمبروں ﷺ کے احکام ظاہر فرما اور ان کے ذریعے اپنے دین کی وہ

باتیں

وَبَدَّلَ مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى تُعِيدَ دِينَكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ جَدِيداً غَضّاً مُحَضّاً  
تازہ کر جو مٹ گئیں اور تیرے جو احکام بدل دیے گئے حتیٰ کہ انکے ہاتھوں دین پلٹ آئے اور انکے ذریعے یہ زندہ خوشنما خالص  
اور

صَحِيحاً لَا عَوْجَ فِيهِ وَلَا بَدْعَةَ مَعَهُ وَحَتَّى تُبَيِّرَ بَعْدْلَهُ ظُلْمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِئَ بِهِ نِيرَانَ  
درست ہو جائے کہ نہ اسکی کوئی کجی ہو اور نہ اسکی کوئی بدعت باقی رہے یہاں تک کہ انکے عدل سے ظلم کی تاریکیاں چھٹ جائیں  
انکے

الْكُفْرِ وَتُوضِحَ بِهِ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَبِجَهْلِ الْعَدْلِ فَإِنَّهُ عَبْدُكَ الَّذِي  
ہاتھوں کفر کی آگ بجھ جائے انکے وسیلے سے حق کی الجھنیں اور عدل کی گتھیاں سلجھ جائیں کیونکہ امام مہدی علیہ السلام تیرے ایسے  
بندے ہیں

اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَأَصْطَفَيْتَهُ عَلَى غَيْبِكَ وَعَصَمْتَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَبَرَأْتَهُ مِنَ الْعُيُوبِ  
جنکو تو نے اپنے لیے خالص کیا اور اپنے غیبی امور کیلئے چن رکھا ہے تو نے اپنے گناہوں سے پاک اور عیب و نقص سے دور قرار  
دیا ہے

وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرَّجْسِ وَسَلَّمْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ فَإِنَّا نَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَوْمَ حُلُولِ  
نیز تو نے انہیں ناپاکی سے الگ اور برائی سے بچا کے رکھا ہے پس اے معبود ہم گواہ ہوں گے انکے قیامت کے روز اور جس دن  
بڑا

الطَّامَّةِ أَنَّهُ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْباً وَلَا أَتَى حُوباً وَلَمْ يَزْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَلَمْ يُضَيِّعْ لَكَ طَاعَةً وَلَمْ  
واقعہ رونما ہو گا اس پر کہ انہوں نے کوئی گناہ نہیں کیا دین کی مخالفت نہیں کی اور کوئی نافرمانی بھی نہیں کی وہ تیرے ہر حکم پر عمل  
پیرا ہے

يَهْتِكُ لَكَ حُرْمَةً وَلَمْ يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيضَةً وَلَمْ يُعَيِّرْ لَكَ شَرِيعَةً وَأَنَّهُ الْهَادِي  
تیرے احترام میں کوئی کمی نہیں کی انہوں نے تیرے کسی فریضہ میں تبدیلی نہیں کی اور تیری شریعت میں کوئی تغیر نہیں کیا اور یہ کہ  
وہ

الْمُهْتَدِي الطَّاهِرُ النَّقِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الرَّضِيُّ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ  
ہادی ہیں ہدایت یافتہ پاکیزہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ پاک شدہ اے معبود ان کو خود اپنی ذات میں ان کے اہل میں انکی اولاد اور نسل  
وَدُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ وَجَمِيعِ رَعِيَّتِهِ مَا تُقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَتُسَرُّ بِهِ نَفْسُهُ وَتَجْمَعُ

میں ان کی جماعت اور ان کی رعیت میں وہ نعمتیں دے جن سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں ان کو خوشی حاصل ہو ان کی حکومت میں

لَهُ مُلْكِ الْمَمْلَكَاتِ كُلِّهَا قَرِيبًا وَبَعِيدًا وَعَزِيْزًا وَذَلِيْلًا حَتَّىٰ تُجْرَىٰ

تمام ملکوں کو جمع کر دے وہ ملک جو ان سے قریب ہیں اور جو دور ہیں وہ ملک بھی جو طاقتور ہیں اور جو کمزور ہیں یہاں تک کہ ان کا حکم

حُكْمُهُ عَلَىٰ كُلِّ حُكْمٍ وَتَغْلِبَ بِحُكْمِهِ كُلِّ بَاطِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْئَلُكَ بِنَا عَلٰى يَدَيْهِ مِنْهَاجٍ

ہر حکم سے بالاتر ہو کر جاری ہو اور انکا حق ہر باطل کو زیر کر لے اے معبود ہمیں انکی معیت میں ہدایت کی راہ پر چلا کشادہ راستے پر

دال

الْهُدٰى وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمٰى وَالطَّرِيْقَةَ الْوَسْطٰى الَّتِي يَرْجِعُ اِلَيْهَا الْعَالِي وَيَلْحَقُ بِهَا النَّالِي

دے اور سیدھی راہ پر گامزن فرما کہ آگے والا اس راہ پر پلٹ آئے اور پیچھے والا اس پر آجائے ہمیں انکی فرمانبرداری کی ہمت

دے

وَقَوْنًا عَلَىٰ طَاعَتِهِ وَتَبَتْنَا عَلَىٰ مُشَايَعَتِهِ وَآمَنْنَا عَلَيْنَا بِمُتَابَعَتِهِ وَاجْعَلْنَا فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ

ہمیں ان کی ہمراہی میں ثابت قدم رکھ انکی پیروی کرا کے ہم پر احسان فرما اور ہمیں اس جماعت میں رکھ جو انکے ہمراہ ڈٹی رہے

بِأَمْرِهِ الصَّابِرِينَ مَعَهُ الطَّالِبِينَ رِضَاكَ بِمُنَاصَحَتِهِ حَتَّىٰ تَحْشُرْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي أَنْصَارِهِ

انکے حکم پر مطمئن رہے اور انکے ساتھ ہو کر تیری خوشنودی چاہے اور انکی خیر خواہی کرے یہاں تک کہ قیامت کے روز انکے

مددگاروں

وَأَعْوَانِهِ وَمُقَوِّبِيهِ سُلْطَانِهِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَنَا خَالِصًا مِنْ كُلِّ

انکے ساتھیوں اور انکی حکومت کے طرفداروں میں اٹھائے اے معبود اس عقیدے کو ہمارے لیے خالص بنا دے کہ اس میں

نہ ہمیں

شَكٍّ وَشُبُهَةٍ وَرِيَايٍ وَمُتَمَعَةٍ حَتَّىٰ لَا نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ اِلَّا وَجْهَكَ وَحَتَّىٰ

کوئی شک و شبہ ہو اور نہ نمائش و شہرت کی خواہش ہو تاکہ ہم سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کریں اور اس عقیدے میں صرف

تیری

تُحِلَّنَا مَحَلَّهُ وَتَجْعَلْنَا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ وَأَعِدْنَا مِنَ السَّامَةِ وَالْكَسَلِ

ذات کے مطیع ہوں اور ایسے میں تو ہمیں انکے پاس پہنچائے نیز جنت میں ہمیں انکے ساتھ رکھے تو ہمیں دل تنگی سستی اور درمانگی

وَ الْفِتْرَةَ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَتُعِزُّ بِهِ نَصْرًا وَلِيْلِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا غَيْرَنَا

سے محفوظ فرما اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے دین کی مدد کریں اور تیرے ولی کی نصرت کر کے عزت پائیں اور یہ

مقام

فَإِنَّ اسْتَبْدَالَكَ بِنَا غَيْرِنَا عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَهُوَ عَلَيْنَا كَثِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہمارے غیر کو نہ دے پس اگر تو ہماری جگہ دوسروں کو لے آئے تو یہ تجھ پر آسان لیکن ہمارے لیے گراں ہے اے معبود اپنے

پیغمبر ﷺ کے

وُلَاةَ عَهْدِهِ وَالْأَيَّامَةِ مِنْ بَعْدِهِ وَبَلَّغَهُمْ آمَانَهُمْ وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ وَأَعِزِّ نَصْرَهُمْ وَتَمِّمْ لَهُمْ

والیاں امر پر رحمت فرما جو انکے بعد امام ﷺ ہوئے انکی آرزوئیں پوری فرما انکی عمروں میں اضافہ فرما انکے مددگاروں کو قوت

دے اپنا جو کام تو نے

مَا أَسْنَدْتَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِكَ لَهُمْ وَتَبَّتْ دَعَائِمُهُمْ وَاجْعَلْنَا لَهُمْ أَعْوَانًا وَعَلَى دِينِكَ

ان کے سپرد کیا ہے اسے انجام تک پہنچا اور ان کے ستون قائم رکھ ہمیں ان کے ساتھ بنا اور اپنے دین کے

أَنْصَارًا فَ إِنَّهُمْ مَعَادِنُ كَلِمَاتِكَ وَخُرَّانُ عِلْمِكَ وَأَزْكَانُ تَوْحِيدِكَ وَدَعَاءُ دِينِكَ

مددگار قرار دے کیونکہ وہ تیرے کلمات کی حفاظت کرنے والے تیرے علوم کے خزانہ دار تیری توحید کے ستون تیرے دین کے

ارکان

وَ وُلَاةَ أَمْرِكَ وَخَالِصَتِكَ مِنْ عِبَادِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَوْلِيَاؤَكَ وَسَلَاتِلُ

تیرے امر کے والی ہیں وہ تیرے بندوں میں تیرے خالص مخلص تیری مخلوق میں تیرے برگزیدہ تیرے محبوب اور تیرے محبوبوں

کی

أَوْلِيَاؤِكَ وَصَفْوَةَ أَوْلَادِ نَبِيِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

نسل اور تیرے نبی ﷺ کی اولاد میں سے پسندیدہ ہیسلام ہو مہدی ﷺ پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

ہوں۔

## گیارہویں فصل

اس فصل میں زیارت جامعہ اور زیارت کے بعد پڑھی جانے والی دعا اور چہارہ معصومین کیلئے صلوات کا بیان ہے یہ فصل چند مقامات پر مشتمل ہے۔

### پہلا مقام

#### زیارات جامعہ

زیارت جامعہ کے بارے میں ہے کہ جسے ہر ایک امام علیہ السلام کی زیارت کے وقت پڑھا جا سکتا ہے اور چند ایک زیارتیں یمن میں سے بعض کے بیان کرنے پر اکتفائی کرتے ہیں۔

#### پہلی زیارت جامعہ صغیرہ

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں روایت فرمائی ہے کہ بعض لوگوں نے امام رضا - سے دریافت کیا کہ امام موسیٰ کاظم کی زیارت کس طرح کی جائے آپ نے فرمایا کہ حضرت کے روضہ پاک کے نزدیک جو مسجدیں ہیں ان میں نماز ادا کرو اور تمہارے لیے کافی ہو گا کہ تم جس بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور وصی علیہ السلام یا امام علیہ السلام کی زیارت کو جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

السَّلَامُ عَلَیْ أَوْلِیَائِ اللَّهِ وَأَصْفِیَائِهِ السَّلَامُ عَلَیْ أَمَنَائِ اللَّهِ وَأَحِبَّائِهِ السَّلَامُ عَلَیْ أَنْصَارِ اللَّهِ

سلام ہو اولیاءِ خدا اور اس کے برگزیدہ پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو خدا کے ناصروں  
وَحُلَفَائِهِ السَّلَامُ عَلَیْ مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْ مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْ

اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر سلام ہو ذکر الہی کے منزل گاہوں پر سلام ہو خدا کے  
مُظْهِرِ أَمْرِ اللَّهِ وَهَمِيهِ السَّلَامُ عَلَیْ الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْ الْمُسْتَقْفِرِينَ فِي مَرَضَاتِهِ

امرو نہی کے آشکار کرنے والوں پر سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر سلام ہو خدا کی رضائوں میں رہنے والوں پر  
اللَّهُ السَّلَامُ عَلَیْ الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْ الْإِدْلَائِيِّ عَلَی اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْ

سلام ہو خدا کے سچے اطاعت گزاروں پر سلام ہو خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر  
الَّذِينَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللَّهُ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللَّهُ وَمَنْ عَرَفَهُمْ

کہ جو ان سے محبت کرے تو خدا اس سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو ان پر کہ جو انکی

فَقَدْ عَرَفَ اللَّهُ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللَّهُ وَمَنْ اِعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدْ اِعْتَصَمَ بِاللَّهِ

معرفت کر لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو ان سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے تعلق رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے

وَمَنْ تَخَلَّى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلَّى مِنَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَأَشْهَدُ اللَّهُ أَنِّي سَلِمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ

اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ جاتا ہے میں خدا کو گواہ بناتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپکی صلح ہو اور میری جنگ ہے

لِمَنْ حَارَبْتُمْ مُمْرِينَ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مَفْوضٌ فِي ذَلِكَ كَلِّهِ إِلَيْكُمْ لَعَنَ اللَّهُ عَدُوَّ

اس سے جس سے آپکی جنگ ہو میں آپکے ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپکے سپرد کرتا ہوں خدا لعنت کرے

آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

آل محمد کے دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا محمد اور ان کی آل ﷺ پر رحمت کرے۔

یہ زیارت الکافی تہذیب اور کامل الزیارات میں بھی نقل ہوئی ہے۔ ان کتابوں میں یہ بھی تحریر ہے کہ یہ زیارت ہر امام ﷺ کے روزہ پاک کی زیارت کے وقت پڑھی جاسکتی ہے یہ زیارت پڑھنے کے بعد محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر بہت زیادہ درود و سلام بھیجے اور معصومین ﷺ میں سے ہر ایک کا نام بھی لے اور انکے دشمنوں سے اظہار بیزاری کرے اور اپنے لیے اور دیگر مومنین و مومنات کیلئے دعائیں مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے آخری جملے بھی روایت ہی کا جز ہیں اور اگر یہ محدثین کا اپنا قول ہو تو بھی بات یہی رہے گی کہ جب ان مشائخ عظام نے اسے ہر امام ﷺ کی زیارت کیلئے کافی شمار کیا ہے ہمارے لیے ان بزرگان کا فرمان بھی لائق اعتماد ہے۔ علاوہ ازیں ان علمائے کرام نے اس زیارت کو زیارت جامعہ کے باب میں شامل کیا ہے اور پھر زیارت میں ایسے اوصاف کا ذکر کیا ہے جو کسی ایک معصوم ﷺ کے ساتھ مختص نہیں لہذا اس زیارت کو زیارت جامعہ تصور کرنا اور اسے تمام انبیاء و اوصیاء کے مشاہد مقدسہ میں پڑھنا بہت ہی مناسب و موزوں ہے۔ جیسا کہ بعض علمائے نے اسے حضرت یونس کے روزہ پر پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے۔ نیز اس زیارت کے آخر میں ہر معصوم پر صلوٰۃ کا خاص حکم وارد ہوا ہے اگر وہ صلوٰۃ پڑھی جائے جو ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب ہے جو روز جمعہ کے اعمال کے آخر میں نقل ہو چکی ہے تو بہت بہتر ہے۔

## دوسری زیارت جامعہ کبیرہ

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے من لایحضرہ الفقیہ اور عیون میں موسیٰ ابن عبد اللہ نخعی سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا میں نے امام علی نقی - سے عرض کی اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایک ایسی زیارت تعلیم فرمائیے کہ جب میں آپ حضرات علیہم السلام میں سے کسی کی زیارت کرنا چاہوں تو ہر مقام پر اسے پڑھ سکوں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جب بھی تم کسی امام علیہ السلام کی زیارت کے لیے وہاں پہنچو تو غسل کرنے کے بعد کھڑے ہو کر شہادتیں پڑھتے ہوئے کہو:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ

اس کے بندہ و رسول ہیں۔

جب حرم میں داخل ہو جاؤ اور قبر مبارک پر نظر پڑے تو رک جاؤ اور تیس مرتبہ کہو ”اللہ اکبر“ پھر آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے سکون و وقار کے ساتھ آگے چلو اور کچھ آگے جا کر ٹھہر جاؤ اور تیس مرتبہ کہو ”اللہ اکبر“ اس کے بعد قبر مبارک کے نزدیک پہنچ کر چالیس مرتبہ کہو ”اللہ اکبر“ یہاں تک کہ سو تکبیر مکمل ہو جائے۔ جیسا کہ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ممکن ہے اس طرح سو مرتبہ ”اللہ اکبر“ کہنے سے غرض یہ ہو کہ اکثر لوگ جو اہل بیت علیہم السلام کی محبت میں غلو کرتے ہیں وہ ان بزرگوں کی زیارت کرنے میں کسی ناجائز عمل کی طرف مائل نہ ہونے پائیں یا خدائے تعالیٰ کی عظمت و بزرگی سے غافل نہ ہو جائیں۔ لہذا اس موقع پر ان کو تکبیر کہنے کا حکم دیا گیا تاکہ انہیں باری تعالیٰ کی کبریائی کی یاد دلائی جائے جب سو مرتبہ تکبیر کہہ چکے تو صاحب مزار امام علیہ السلام کی زیارت اس طرح پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النَّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبِطِ الْوَحْيِ

آپ پر سلام ہو اے خاندان نبوت اے پیغام الہی کے آنے کی جگہ اور ملائکہ کے آنے جانے کے مقام وحی نازل ہونے کی جگہ

نزول

وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَحُزْنَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَأُصُولَ الْكَرَمِ وَقَادَةَ الْأُمَمِ وَأَوْلِيَاءِ النَّعَمِ

رحمت کے مرکز علوم کے خزانہ دار حد درجہ کے بردبار اور بزرگواری کے حامل ہیں آپ قوموں کے پیشوا، نعمتوں کے بانٹنے والے

وَعَنَاصِرِ الْأَبْرَارِ وَدَعَائِمِ الْأَخْيَارِ وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَأَرْكَانَ الْبِلَادِ وَأَبْوَابِ الْإِيمَانِ وَأَمْنَائِ

سرمایہ نیکو کاران، پارسائوں کے ستون، بندوں کے لیے تدبیر کار، آبادیوں کے سردار، ایمان و اسلام کے دروازے، اور خدا کے

الرَّحْمَنِ وَسُلَالَةَ النَّبِيِّينَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَعِثْرَةَ خَيْرَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ

امانتدار ہیں اور آپ نبیوں کی نسل و اولاد رسولوں کے پسندیدہ اور جہانوں کے رب کے پسند شدگان کی اولاد ہیں آپ ﷺ پر سلام خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى أئِمَّةِ الْهُدَى وَمَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ التُّقَى وَدَوَى النُّهَى وَأُولَى

اور اس کی برکات ہوں آپ ﷺ پر جو ہدایت دینے والے امام ﷺ ہیں تاریکیوں کے چراغ ہیں پرہیزگاری کے نشان صاحبان عقل و خرد اور

الْحَجَى وَكَهْفِ الْوَرَى وَوَرَثَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمَثَلِ الْأَعْلَى وَالِدَعْوَةِ الْحُسْنَى وَحُجَجِ اللَّهِ

مالکان دانش ہیں آپ، لوگوں کی پناہ گاہ نبیوں کے وارث بلندترین نمونہ عمل اور بہترین دعوت دینے والے ہیں آپ دنیا والوں پر خدا

عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللَّهِ

کی حجتیں ہیں آغاز و انجام میں آپ ﷺ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو خدا کی معرفت کے

وَمَسَاكِينِ بَرَكَاتِهِ اللَّهُ وَمَعَادِنِ حِكْمَةِ اللَّهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللَّهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللَّهِ وَأَوْصِيَاءِ نَبِيِّ

ذریعوں پر جو خدا کی برکت کے مقام اور خدا کی حکمت کی کانیں ہیں خدا کے رازوں کے نگہبان خدا کی کتاب کے حامل خدا کے

آخری نبی ﷺ

اللَّهُ وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى

کے جانشین اور خدا کے رسول ﷺ کی اولاد ہیں خدا ان پر اور ان کی آل ﷺ پر درود بھیجے اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی

برکات ہو سلام ہو خدا

الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ وَالْأَدِلَّةِ عَلَى مَرْضَاةِ اللَّهِ وَالْمُسْتَقَرِّينَ فِي أَمْرِ اللَّهِ وَالتَّامِينَ فِي مَحَبَّةِ اللَّهِ

کی طرف بلانے والوں پر اور خدا کی رضاؤں سے آگاہ کرنے والوں پر جو خدا کے معاملے میں ایستادہ خدا کی محبت میں سب سے

وَالْمُخْلِصِينَ فِي تَوْحِيدِ اللَّهِ وَالْمُظْهِرِينَ لِأَمْرِ اللَّهِ وَهَيْبِهِ وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِينَ الَّذِينَ لَا

کامل اور خدا کی توحید کے عقیدے سے کھڑے ہیں وہ خدا کے امر و نہی کو بیان کرنے والے اور اس کے گرامی قدر بندے ہیں کہ جو

يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى

اسکے آگے بولنے میں پہل نہیں کرتے اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں سلام ہو ان

پر جو

الْأئِمَّةِ الدُّعَاةِ وَالْقَادَةَ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةَ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةَ الْحُمَاةِ وَأَهْلَ الدِّكْرِ وَأُولَى

دعوت دینے والے امام ہیں ہدایت دینے والے راہنما صاحب ولایت سردار حمایت کرنے والے نگہدار ذکر الہی کرنے والے اور

والیان

الْأَمْرُ وَبِقِيَّةِ اللَّهِ وَخَيْرَتِهِ وَحَزْبِهِ وَعَيْبَةِ عِلْمِهِ وَحُجَّتِهِ وَصِرَاطِهِ وَنُورِهِ

امر ہیں وہ خدا کا سرمایہ اس کے پسندیدہ اس کی جماعت اور اس کے علوم کا خزانہ ہیں وہ خدا کی حجت اس کا راستہ اس کا نور اور  
وَبُرْهَانِهِ وَرَحْمَتِهِ اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَمَا

اسکی نشانی ہیں خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا

شریک نہیں

شَهِدَ اللَّهُ لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ مَلَائِكَتُهُ وَأُولُو الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

جیسا کہ خدا نے اپنے لیے گواہی دی اس کے ساتھ اسکے فرشتے اور اسکی مخلوق میں سے صاحبان علم بھی گواہ ہیں کہ کوئی معبود نہیں مگر

وہی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُولُهُ الْمُرْتَضَى أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى

جو زبردست ہے حکمت والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اسکے برگزیدہ بندے اور اسکے پسند کردہ رسول ﷺ ہیں جن کو

اس نے ہدایت

وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ آلَاءُ اللَّهِ

اور سچے دین کیساتھ بھیجاتا کہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دیں اگرچہ مشرک پسند نہ بھی کریں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

امام ہیں

الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ الْمَعْصُومُونَ الْمُكْرَمُونَ الْمُقَرَّبُونَ الْمُتَّقُونَ الصَّادِقُونَ

ہدایت والے سنورے ہوئے گناہ سے بچائے ہوئے بزرگیوں والے اس سے نزدیک تر پرہیزگار صدق والے چنے ہوئے

الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيعُونَ لِلَّهِ الْقَوَّامُونَ بِأَمْرِ الْعَامِلُونَ بِإِزَادَتِهِ الْفَائِزُونَ بِكَرَامَتِهِ

خدا کے اطاعت گزار اس کے حکم پر کمر بستہ اس کے ارادے پر عمل کرنیوالے اور اس کی مہربانی سے کامیاب ہیں

اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ وَارْتَضَاكُمْ لِعَيْنِهِ وَاخْتَارَكُمْ لِسِرِّهِ وَاجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهِ وَأَعَزَّكُمْ

کہ اس نے اپنے علم کیلئے آپ ﷺ کو چنا اپنے غیب کیلئے آپکو پسند کیا اپنے راز کیلئے آپکو منتخب کیا اپنی قدرت سے آپکو اپنا بنایا

اپنی

يَهْدَاهُ وَحَصَّنَكُمْ بِبُرْهَانِهِ وَانْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَأَيَّدَكُمْ بِرُوحِهِ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ فِي أَرْضِهِ

ہدایت سے عزت دی اور اپنی دلیل کیلئے خاص کیا اس نے آپکو اپنے نور کیلئے چنا روح القدس سے آپکو قوت دی اپنی زمین میں  
آپ کو اپنا نائب قرار دیا

وَحُجَجًا عَلَىٰ بَرِّيَّتِهِ وَأَنْصَارًا لِدِينِهِ وَحَفَظَةً لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهِ

اپنی مخلوق پر اپنی حجتیں بنایا اپنے دین کے ناصر اور اپنے راز کے نگہدار اور اپنے علم کے خزانہ دار بنایا اپنی حکمت انکے سپرد کی  
آپ ﷺ کو اپنی

وَتَرَاجِمَةً لِّوَحْيِهِ وَأَرْكَانًا لِتَوْحِيدِهِ وَشُهَدَاءَ عَلَىٰ خَلْقِهِ وَأَعْلَامًا لِعِبَادِهِ وَمَنَارًا فِي بِلَادِهِ

وحی کے ترجمان اور اپنی توحید کا مبلغ بنایا اس نے آپکو اپنی مخلوق پر گواہ قرار دیا اپنے بندوں کیلئے نشان منزل اپنے شہروں کی  
روشنی

وَأَدْلَاءَ عَلَىٰ صِرَاطِهِ عَصَمَكُمُ اللَّهُ مِنَ الزَّلَلِ وَأَمَنَكُمُ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمُ مِنَ الدَّنَسِ

اور اپنے راستے کے رہبر قرار دیا خدا نے آپکو خطاؤں سے بچایا فتنوں سے محفوظ کیا اور ہر آلودگی سے صاف رکھا آلاش آپ سے  
دور کر دی

وَأَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمُ تَطْهِيراً فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهُ وَأَكْبَرْتُمْ شَأْنَهُ وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهُ

اور آپکو پاک رکھا جیسے پاک رکھنے کا حق ہے پس آپ نے اسکے جلال کی بڑائی کی اسکے مقام کو بلند جانا اسکی بزرگی کی تو صیغہ کی  
اس

وَأَدْمَنْتُمْ ذِكْرَهُ وَوَكَّدْتُمْ مِيثَاقَهُ وَأَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهِ وَنَصَحْتُمْ لَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

کے ذکر کو جاری رکھا اسکے عہد کو پختہ کیا اسکی فرمانبرداری کے عقیدے کو محکم بنایا آپ نے پوشیدہ و ظاہر اسکا ساتھ دیا اور اس  
کے

وَدَعَوْتُمْ إِلَىٰ سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَدَلْتُمْ أَنْفُسَكُمْ فِي مَرْضَاتِهِ وَصَبَرْتُمْ

سیدھے راستے کی طرف لوگوں کو دامنمندی اور بہترین نصیحت کے ذریعے بلایا آپ نے اس کی رضا کیلئے اپنی جانیں قربان کیں اور  
علیٰ ما أصابكم في جنبه وأقمتم الصلاة وآتيتهم الزكاة وأمرتم بالمعروف ونهيتم عن

اسکی راہ میں آپکو جو دکھ پہنچے انکو صبر سے جھیلا آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے  
کاموں

الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّىٰ أَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهُ وَبَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهُ وَأَقَمْتُمْ حُدُودَهُ

سے منع فرمایا اور خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا چنانچہ آپ نے اسکا پیغام عام کیا اسکے عائد کردہ فرائض بتائے اور اسکی مقررہ  
حدیں

وَنَشَرْتُمْ شَرَائِعَ أَحْكَامِهِ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهُ وَصِرْتُمْ فِي ذَلِكَ مِنْهُ إِلَى الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ

جاری کیں آپ ﷺ نے اسکے احکام بیان کیے اسکے طریقے رائج کیے اور اس میں آپ اسکی رضا کے طالب ہوئے آپ ﷺ نے اسکے ہر فیصلے

الْقَضَاءِ وَصَدَقْتُمْ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضَىٰ فَالرَّغَبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ

کو تسلیم کیا اور آپ نے اسکے گذشتہ پیغمبروں کی تصدیق کی پس آپ سے ہٹنے والا دین سے نکل گیا آپکا ہمراہی دیندار رہا اور آپکے وَالْمُقَصِّرُ فِي حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَالْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيكُمْ وَمِنْكُمْ وَ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

حق کو کم سمجھنے والا نابود ہوا حق آپ ﷺ کیساتھ ہے آپ ﷺ میں ہے آپ ﷺ کیطرف سے ہے آپ ﷺ کیطرف آیا ہے آپ حق والے ہیں اور مرکز

أَهْلُهُ وَمَعْدِنُهُ وَمِيرَاثُ التُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَ إِيَابُ الْخَلْقِ إِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَضْلُ

حق ہیں نبوت کا ترکہ آپ ﷺ کے پاس ہے لوگوں کی واپسی آپ ﷺ کی طرف اور ان کا حساب آپ کو لینا ہے آپ حق و

باطل

الْحِطَابِ عِنْدَكُمْ وَآيَاتُ اللَّهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهُ فِيكُمْ وَنُورُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ

کا فیصلہ کرنے والے ہیں خدا کی آیتیں اور اسکے ارادے آپکے دلوں میں ہیں اسکا نور اور محکم دلیل آپکے پاس ہے اور اسکا حکم آپکی طرف آیا ہے

مَنْ وَالَاكُمْ فَقَدْ وَالَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَى اللَّهِ وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهُ وَمَنْ

آپکا دوست خدا کا دوست اور جو آپکا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے

أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهُ وَمَنْ اِعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدْ اِعْتَصَمَ بِاللَّهِ أَنْتُمْ الصِّرَاطُ الْأَقْوَمُ وَشُهَدَائُ

آپ ﷺ سے نفرت کی اس نے خدا سے نفرت کی اور جو آپ سے وابستہ ہوا وہ خدا سے وابستہ ہوا کیونکہ آپ سیدھا راستہ دنیا میں لوگوں

دَارِ الْفَنَاءِ وَشَفَعَائُ دَارِ الْبَقَايِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ وَالْآيَةُ الْمَحْزُونَةُ وَالْأَمَانَةُ الْمَحْفُوظَةُ

پر شاہد و گواہ اور آخرت میں شفاعت کرنے والے ہیں آپ ختم نہ ہونے والی رحمت محفوظ شدہ آیت سنبھالی ہوئی امانت

وَالْبَابُ الْمُبْتَلَىٰ بِهِ النَّاسُ مَنْ أَتَاكُمْ نَجَا وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَلَكَ إِلَى اللَّهِ تَدْعُونَ

اور وہ راستہ ہیں جس سے لوگ آزمائے جاتے ہیں جو آپکے پاس آیا نجات پا گیا اور جو ہٹا رہا وہ تباہ ہو گیا آپ خدا کی طرف بلانے

والے

وَعَلَيْهِ تَدُلُّونَ وَبِهِ تُؤْمِنُونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَبِأَمْرِهِ تَعْمَلُونَ وَ إِلَى سَبِيلِهِ تُرْتَدُونَ

اور اسکی طرف رہبری کرنے والے ہیں آپ اس پر ایمان رکھتے اور اسکے فرمانبردار ہیں آپ اسکا حکم ماننے والے اسکے راستے کی طرف لے جانے والے

وَبِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ سَعَدَ مَنْ وَالَاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ مَنْ جَحَدَكُمْ

اور اسکے حکم سے فیصلہ دینے والے ہیں کامیاب ہوا وہ جو آپکا دوست ہے ہلاک ہوا وہ جو آپکا دشمن ہے اور خوار ہوا وہ جس نے آپکا انکار کیا

وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَفَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَأَمِنَ مَنْ لَجَأَ إِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ

گمراہ ہوا وہ جو آپ سے جدا ہوا اور بامراد ہوا وہ جو آپکے ہمراہ رہا اور اسے امن ملا جس نے آپکی پناہ لی سلامت رہا وہ جس نے

صَدَقَكُمْ وَهُدِيَ مَنْ اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْوَاهُ وَمَنْ خَالَفَكُمْ

آپکی تصدیق کی اور ہدایت پا گیا وہ جس نے آپکا دامن پکڑا جس نے آپکی اتباع کی اسکا مقام جنت ہے اور جس نے آپکی نافرمانی

فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَمَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ

کی اسکا ٹھکانا جہنم ہے جس نے آپکا انکار کیا وہ کافر ہے جس نے آپ سے جنگ کی وہ مشرک ہے اور جس نے آپکو غلط قرار دیا وہ

ذَرِكٍ مِنَ الْجَحِيمِ أَشْهَدُ أَنَّ هَذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيمَا مَضَى وَجَارٍ لَكُمْ فِيمَا بَقِيَ

جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوگا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ مقام آپکو گذشتہ زمانے میں حاصل تھا اور آئندہ زمانے میں بھی حاصل رہے گا

وَأَنَّ أَرْوَاحَكُمْ وَنُورَكُمْ وَطِينَتَكُمْ وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَطَهَّرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

بے شک آپ سب کی روہیں آپکے نور اور آپکی اصل ایک ہے جو خوش آئند اور پاکیزہ ہے کہ آپ میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں

خَلَقَكُمْ اللَّهُ أَنْوَاراً فَجَعَلَكُمْ بَعْرَشِهِ مُخَدِّقِينَ حَتَّى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتِ أَدْنَى

خدا نے آپکو نور کی شکل میں پیدا کیا پھر آپ سب کو اپنے عرش کے ارد گرد رکھا حتیٰ کہ ہم پر احسان کیا اور آپکو بھیجا پس آپکو

ان

اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ صَلَاتِنَا عَلَيْكُمْ وَمَا حَصَّنَا بِهِ مِنْ

گھروں میں رکھا جنکو خدا نے بلند کیا اور ان میں اسکا نام لیا جاتا ہے اس نے آپ ﷺ پر ہمارے درود و سلام قرار دیئے اس سے ہمیں

وَلَا يَتَّكُمُ طَيْبًا خَلِقْنَا وَطَهَّرْنَا لَنَا وَنُفْسِنَا وَتَزَكِيَّةً لَنَا وَكَفَّارَةً لِدُنُونَا

آپکی ولایت میں خصوصیت دی اسے ہماری پاکیزہ پیدائش ہمارے نفسوں کی صفائی ہمارے باطن کی درستی کا ذریعہ اور گناہوں کا کفارہ بنایا

فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسْلِمِينَ بِفَضْلِكَ وَمَعْرُوفِينَ بِتَصَدِيقِنَا إِيَّاكُمْ فَبَلَّغَ اللَّهُ بِكُمْ أَشْرَفَ مَحَلٍّ

پس ہم اسکے حضور آپکی فضیلت کو ماننے والے اور آپکی تصدیق کرنے والے قرار پائے ہیں ہاں خدا آپکو صاحبانِ عظمت کے بلند مقام پر پہنچائے

الْمُكْرَمِينَ وَأَعْلَىٰ مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَلَا

اور اپنے مقربین کی بلند منزلت تک لے جائے اور اپنے پیغمبروں کے اونچے مراتب عطا کرے اسطرح کہ پیچھے والا وہاں نہ پہنچے کوئی يَفُوقُهُ فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُهُ سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي إِذْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مَلَكٌ

اوپر والا اس مقام سے بلند نہ ہو اور کوئی آگے والا آگے نہ بڑھے اور کوئی طمع کرنے والا اس مقام کی طمع نہ کرے یہاں تک کہ باقی نہ

مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ وَلَا جَاهِلٌ وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا

رہے کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی نبی مرسل نہ کوئی صدیق اور نہ شہید نہ کوئی عالم اور نہ جاہل نہ کوئی پست اور نہ کوئی بلند نہ کوئی

مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا فَاجِرٌ طَالِحٌ وَلَا جَبَّارٌ عَنِيدٌ وَلَا شَيْطَانٌ مَرِيدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ

نیک مؤمن اور نہ کوئی فاسق و فاجر اور گناہ گار نہ کوئی ضدی سرکش اور نہ کوئی مغرور شیطان اور نہ ہی کوئی اور مخلوق گواہی دے

سوائے

شَهِيدٌ إِلَّا عَرَفَهُمْ جَلَالَةَ أَمْرِكُمْ وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ شَأْنِكُمْ وَتَمَامَ نُورِكُمْ وَصِدْقَ

اسکے کہ وہ انکو آپکی شان سے آگاہ کرے آپکے مقام کی بلندی آپکی شان کی بڑائی آپکے نور کی کاملیت آپکے درست درجات آپ

مَقَاعِدِكُمْ وَثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَشَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ عِنْدَهُ وَكَرَامَتِكُمْ عَلَيْهِ وَخَاصَّتِكُمْ

کے مراتب کی ہمیشگی آپکے خاندانکی بزرگی اسکے ہاں آپکے مقام اس کے سامنے آپ ﷺ کی بزرگواری اس کے ساتھ آپ ﷺ کی

خصوصیت

لَدَيْهِ وَقُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمَّي وَأَهْلِي وَمَالِي وَأُسْرَتِي أَشْهَدُ اللَّهُ

اور اس سے آپ کے مقام کے قرب کی گواہی دے میرے ماں باپ میرا گھر میرا مال اور میرا خاندان آپ ﷺ پر قربان میں گواہ بنانا ہوں

وَأَشْهَدُكُمْ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَمَا آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرٌ بَعْدَؤُكُمْ وَمَا كَفَرْتُمْ بِهِ

خدا کو اور آپ کو کہ اس پر میں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ ﷺ ایمان رکھتے ہیں منکر ہوں آپ کے دشمن کا اور جس چیز کا آپ انکار کرتے ہیں

مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَبِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ مَوَالٍ لَكُمْ وَلَا وِلْيَاءَ لَكُمْ مَبْغِضٌ

آپ کی شان کو جانتا ہوں اور آپ کے مخالف کی گراہی کو سمجھتا ہوں محبت رکھتا ہوں آپ ﷺ سے اور آپ کے دوستوں سے نفرت کرتا ہوں

لَا عَدَائِكُمْ وَمُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

آپ کے دشمنوں سے اور ان کا دشمن ہوں میری صلح ہے اس سے جو آپ ﷺ سے صلح رکھے اور جنگ ہے اس سے جو آپ ﷺ سے جنگ کرے

مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ

حق کہتا ہوں اسے جس کو آپ ﷺ حق کہیں باطل کہتا ہوں اسے جس کو آپ ﷺ باطل کہیں آپ کا فرمانبردار ہوں آپ کے حق کو پہچانتا ہوں آپ کی بڑائی

مُقَرَّرٌ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ بِإِيَابِكُمْ

کو مانتا ہوں آپ کے علم کا معتقد ہوں آپ کی ولایت میں پناہ گزین ہوں آپ کی ذات کا اقرار کرتا ہوں آپ کے بزرگان کا معتقد ہوں آپ کی

مُصَدِّقٌ بِرِجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوَائِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عَامِلٌ

رجعت کی تصدیق کرتا ہوں آپ کے دور کا منتظر ہوں آپ کی حکومت کا انتظار کرتا ہوں آپ ﷺ کے قول کو قبول کرتا ہوں آپ ﷺ کے حکم پر عمل

بِأَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ زَائِرٌ لَكُمْ لَا يَذُّ عَائِدٌ بِقُبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ بِكُمْ

کرتا ہوں آپ کی پناہ میں ہوں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کے مقبرے میں پوشیدہ ہو کر پناہ لی ہے خدا کے حضور آپ کو اپنا سفارشی بناتا ہوں

وَمُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَمُقَدِّمٌكُمْ أَمَامَ طَلِبَتِي وَحَوَائِجِي وَإِرَادَتِي فِي كُلِّ أَحْوَالِي وَأُمُورِي

آپ کے ذریعے اس کا قرب چاہتا ہوں آپ کو اپنی ضرورتوں حاجتوں اور ارادوں کا وسیلہ بناتا ہوں اپنے ہر حال اور ہر کام میں اور ایمان

مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَشَاهِدٌكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَأَوْلِكُمْ وَأَخْرِكُمْ وَمَفْوِضٌ فِي ذَلِكَ

رکھتا ہوں آپ ﷺ میں سے نہاں اور عیاں پر آپ ﷺ میں سے ظاہر اور پوشیدہ پر آپ ﷺ میں سے اول اور آخر پر ان تمام امور کیساتھ خود کو

كُلِّهِ إِلَيْكُمْ وَمُسَلِّمٌ فِيهِ مَعَكُمْ وَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْيِي لَكُمْ تَبِعٌ وَنُصْرَتِي  
آپ کے سپرد کرتا ہوں اور ان میں آپ کے سامنے سر تسلیم خم کرتا ہوں میرا دل آپ کا معتقد ہے میرا ارادہ آپ کے تابع ہے میری مدد و  
نصرت

لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يُحْيِيَ اللَّهُ تَعَالَى دِينَهُ بِكُمْ وَيُرِدَّكُمْ فِي أَيَّامِهِ وَيُظَهِّرَكُمْ لِعَدْلِهِ  
آپ کیلئے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا آپ کے ہاتھوں اپنے دین کو زندہ کرے آپ کو اس زمانے میں ملے جائے قیام عدل میں آپ کی مدد کرے  
وَيُمَكِّنْكُمْ فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَأَمَعَ عَيْرِكُمْ أَمَنْتُ بِكُمْ وَتَوَلَّيْتُ آخِرَكُمْ  
اور آپ کو اپنی زمین میں اقتدار دے پس میں صرف آپ کے ساتھ ہوں آپ کے غیر کیساتھ نہیں آپ کا معتقد ہوں اور آپ ﷺ میں سے  
آخری کا محب ہوں

بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوْلَكُمْ وَبَرَّيْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ  
جیسے آپ ﷺ میں سے اول کا محب ہوں میں خدا نے عزوجل کیساتھ آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور بیزار ہوں بتوں  
سے سرکشوں سے

وَالشَّيَاطِينِ وَحَزَبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ الجاحدين لِحجبتكم والمارقين من ولايتكم  
شیطانوں سے اور ان کے گروہ سے جو آپ ﷺ پر ظلم کرنے والے آپ ﷺ کے حق کا انکار کرنے والے آپ ﷺ کی ولایت  
سے نکل جانے والے

وَالغاصبين لا زنتكم الشاكين فيكم المنحرفين عنكم ومن كل وليجة دونكم وكل  
آپ کی وراثت غصب کرنے والے آپ پر شک لانے والے آپ ﷺ سے پھر جانے والے ہیں اور بیزار ہو میں آپ کے سوا ہر  
جماعت

مطاع سواكم ومن الآئمة الذين يدعون إلى النار فتبنتني الله أبداً  
سے آپ کے سوا ہر اطاعت کئے والے سے اور ان پیشواؤں سے بیزار ہوں جو جہنم میں جانے والے ہیں جب تک زندہ ہوں  
ما حبيث على مواليتكم ومحبتكم ودينكم ووقفتني لطاعتكم ورزقتني شفاعتكم  
خدا مجھے قائم رکھے آپ کی دوستی پر آپ کی محبت پر آپ کے دین پر اور توفیق دے آپ کی پیروی کرنے کی اور آپ ﷺ کی شفاعت نصیب  
کرے

وجعلني من خيار مواليتكم التابعين لما دعوتهم إليه وجعلني ممن يفتص

خدا مجھ کو آپ کے بہترین دوستوں میں رکھے جو اسکی پیروی کرنے والے ہو بجنکی طرف آپ نے دعوت دی اور مجھے ان میں سے قرار  
 آتَارَكُمْ وَيَسْأَلُكَ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي بِهُدَاكُمْ وَيُخَشِّرُ فِي زُمْرَتِكُمْ وَيَكْرِ فِي

دے جو آپ کے اقوال نقل کرتے ہیں مجھے آپکی راہ پر چلائے آپکی ہدایت سے بہرہ ور کرے آپکے گروہ میں اٹھائے آپکی رجعت  
 رَجَعَتِكُمْ وَيُمَلِّكُ فِي دَوْلَتِكُمْ وَيُشَرِّفُ فِي عَافِيَتِكُمْ وَيُمَكِّنُ فِي أَيَّامِكُمْ وَتَقْرُ عَيْنُهُ عَدَاً

میں مجھے بھی لوٹائے آپکی حکومت میں آپکی ریعا بنائے آپکے دامن میں عزت دے آپکے عہد میا علی مقام دے اور ان میں رکھے  
 بِرُؤْيَتِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي مَنْ أَرَادَ اللَّهُ

جو کل آپکے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کریں گے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور مال آپ ﷺ پر قربان جو خدا کو  
 چاہے وہ

بَدَأَ بِكُمْ وَمَنْ وَحَدَّهُ قَبْلَ عَنَّا وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِي لَّا أَحْصِي

آپ ﷺ سے ملتا ہے جو اسے یکتا سمجھے وہ آپکی بات مانتا ہے جو اسکی طرف بڑھے وہ آپکا رخ کرتا ہے میرے سردار میں آپکی  
 تعریف کا

ثَنَائِكُمْ وَلَا أَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَأَنْتُمْ نُورُ الْأَخْيَارِ وَهُدَاةُ

اندازہ نہیں کر سکتا نہ آپکی مدح کی حقیقت کو سمجھ سکتا ہوں اور نہ آپکی شان کا تصور کر سکتا ہوں آپ شرفائی کا نور نیکوں کے رہبر  
 خدائے

الْأَبْرَارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللَّهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْعَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ

قادر کی محبتیں ہیں خدانے آپ ﷺ سے آغاز و انجام کیا ہے وہ آپ ﷺ کے ذریعے بارش برساتا ہے آپ کے ذریعے آسمان کو  
 السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَبِكُمْ يُنْفَسُ أَلْهَمٌ وَيَكْشِفُ الضَّرَّ وَعِنْدَكُمْ

روکے ہوئے ہے تاکہ زمین پر نہ آگرے مگر اسکے حکم سے وہ آپ ﷺ کے ذریعے غم دور کرتا اور سختی ہٹاتا ہے وہ پیغام آپ ﷺ  
 کے پاس ہے

مَا نَزَلَتْ بِهِ رُسُلُهُ وَهَبَطَتْ بِهِ مَلَائِكَتُهُ وَ إِلَى جَدِّكُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ - کی زیارت پڑھے تو

جو اس کے رسول لائے اور فرشتے جس کو لے کر اترے اور آپ ﷺ کے نانا کی طرف

بجائے و اِلیٰ جَدِّكَ كَمَا كُنْتُمْ وَ إِلَى أَخِيكَ بُعِثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ آتَاكُمْ اللَّهُ مَا لَمْ يُؤْتِ

اور آپ ﷺ کے نانا کی طرف اور آپ ﷺ کے بھائی کے پاس روح الامین آیا خدانے آپ کو وہ نعمت دی جو جہانوں میں

أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ طَاطَأَ كُلُّ شَرِيفٍ لِشَرَفِكُمْ وَبَجَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ

کسی کو نہ دی ہر بڑائی والا آپ ﷺ کی بڑائی کے آگے جھکتا ہے ہر مغرور آپ ﷺ کا حکم مانتا ہے ہر زبردست آپ ﷺ کی فضیلت کے سامنے

جَبَّارٍ لِّفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِكُمْ وَفَازَ الْفَائِزُونَ بِوِلَايَتِكُمْ

ختم ہوتا ہے ہر چیز آپ کے آگے پست ہے زمین آپ ﷺ کے نور سے چمکتی ہے کامیابی پانے والے آپ ﷺ کی ولایت سے کامیابی پاتے ہیں

بِكُمْ يُسَلِّكُ إِلَى الرِّضْوَانِ وَعَلَى مَنْ جَحَدَ وَلَايَتِكُمْ غَضَبُ الرَّحْمَنِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي

کہ آپ ﷺ کے ذریعے رضائی الہی حاصل کرتے ہیں اور جو آپ ﷺ کی ولایت کے منکر ہیں ان پر خدا کا غضب آتا ہے میرے ماں باپ

وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِينَ وَأَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ وَأَجْسَادُكُمْ فِي

میری جان میرا خاندان اور مال آپ ﷺ پر قربان آپ کا ذکر ہے ذکر کرنے والوں میں ہے آپ کے نام ناموں میں خاص ہیں آپ کے جسم اعلیٰ ہیں

الْأَجْسَادِ وَأَرْوَاحِكُمْ فِي الْأَرْوَاحِ وَأَنْفُسُكُمْ فِي النَّفُوسِ وَأَثَارُكُمْ فِي الْأَثَارِ وَقُبُورُكُمْ

جسموں میں آپ کی روحیہ ترین ہیں روحوں میں آپ کے دل پاکیزہ ہیں دلوں میں آپ ﷺ کے نشان عمدہ ہیں نشانوں میں اور آپ ﷺ کی

فِي الْقُبُورِ فَمَا أَحَلَّى أَسْمَائِكُمْ وَأَكْرَمَ أَنْفُسَكُمْ وَأَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلَّ حَظْرَكُمْ وَأَوْفَى

قبریں پاک یمقبروں میں پس کتنے پیارے ہیں آپ کے نام کتنے گرامی یہاں آپ کے نفوس آپ کی شان بلند ہے آپ کا مقام عظیم ہے آپ کا

عَهْدُكُمْ وَأَصْدَقَ وَعْدِكُمْ كَلَامُكُمْ نُورٌ وَأَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمْ التَّقْوَى وَفِعْلُكُمْ الْحَيْرُ

پیمان پورا ہونے والا اور آپ ﷺ کا وعدہ سچا ہے آپ ﷺ کا کلام روشن آپ ﷺ کے حکم میں ہدایت آپ ﷺ کی وصیت

پر ہیزگاری آپ ﷺ کا فعل عمدہ

وَعَادَتُكُمْ الْإِحْسَانَ وَسَجِيَّتُكُمْ الْكِرَامَ وَشَأْنُكُمْ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ

آپ ﷺ کی عادت پسندیدہ آپ ﷺ کے اطوار میں بزرگواری آپ ﷺ کی شان سچائی راستی اور ملائمت ہے آپ ﷺ کا قول

مضبوط و یقینی ہے

وَحَتْمٌ وَرَأْيُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ إِنَّ ذِكْرَ الْحَيْرِ كُنْتُمْ أَوْلَاهُ وَأَصْلُهُ وَفِرْعُهُ وَمَعْدِنُهُ وَمَأْوَاهُ

آپ کی رائے میں نرمی اور پختگی ہے اگر نیکی کا ذکر ہو تو آپ ﷺ اس میں اول اسکی جڑ اسکی شاخ اس کا مرکز اس کا ٹھکانہ اور اس

کی انتہا ہیں

وَمُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي كَيْفَ أَصِفُ حُسْنَ ثَنَائِكُمْ وَأُحْصِي جَمِيلَ بَلَائِكُمْ  
 قربان آپ ﷺ پر میرے ماں باپ اور میری جان کس طرح یہ سب تعریف و توصیف کروں اور آپ کی بہترین آزمائشوں کا تصور  
 کروں

وَبِكُمْ أَخْرَجَنَا اللَّهُ مِنَ الدُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا غَمْرَاتِ الْكُزُوبِ وَأَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرْفِ الْهَلَكَاتِ  
 کہ خدا نے آپ کے ذریعے ہمیں خواری سے بچایا ہمارے رنج و غم کو دور فرمایا اور ہمیں تباہی کی وادی سے نکالا اور جہنم کی آگ سے  
 آزاد

وَمِنَ النَّارِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي بِمُؤَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللَّهُ مَعْلَمَ دِينِنَا وَأَصْلَحَ مَا كَانَ  
 کیا میرے ماں باپ اور میری جان آپ ﷺ پر قربان آپ ﷺ کی دوستی کے وسیلے سے خدا نے ہمیں دینی تعلیمات عطا کی اور  
 ہماری دنیا کے

فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَمُؤَالَاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَابْتَلَقَتِ الْفُرْقَةُ وَبِمُؤَالَاتِكُمْ  
 بگڑے کام سنوار دیے آپ ﷺ کی ولایت کی بدولت کلمہ مکمل ہوا نعمتیں بڑھ گئیں اور آپس کی دوریاں مٹ گئیں آپ ﷺ کی  
 دوستی کے

تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَلَكُمْ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَالذَّرَجَاتُ الرَّفِيعَةُ وَالْمَقَامُ الْمَحْمُودُ  
 باعث اطاعت واجبہ قبول ہوتی ہے آپ ﷺ سے محبت رکھنا واجب ہے خدائے عزوجل کے ہاں آپ کیلئے بلند درجے پسندیدہ  
 مقام اور

وَالْمَكَانُ الْمَعْلُومُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّانُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ  
 اونچا مرتبہ ہے نیز اس کے حضور آپ ﷺ کی بڑی عزت ہے بہت اونچی شان ہے اور آپ ﷺ کی شفاعت قبول شدہ ہے  
 رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ  
 لے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ  
 اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ ہونے دے جب کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہم کو اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے  
 شک تو

الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبَّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبَّنَا لَمَفْعُولًا يَا وَلِيُّ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ

بہت عطا کرنے والا ہے پاک تر ہے ہمارا رب یقیناً ہمارے رب کا وعدہ پورا ہوگا اے ولی خدا بے شک میرے اور خدائے عز و جل

اللہ عَزَّوَجَلَّ ذُنُوبًا لَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ اتَّيَمَّنَكُمْ عَلَى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكُمْ  
کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ ﷺ چاہیں تو معاف ہو سکتے ہیں پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو اپنا رازداں بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ

أَمَرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهِ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوبِي وَكُنْتُمْ شُفَعَائِي  
آپکو سونپا آپکی اطاعت اپنی اطاعت کیساتھ واجب قرار دی آپ میرے گناہ معاف کروائیں اور میرے سفارشی بن جائیں کہ  
فَإِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ مَنْ أَطَاعَكُمْ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ  
یقیناً میں آپکا پیروکار ہوں جس نے آپکی پیروی کی تو اس نے خدا کی فرمانبرداری کی اور جس نے آپکی نافرمانی کی خدا کی نافرمانی کی  
وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهَ اللَّهُمَّ إِنِّي لَوْ  
جس نے آپ ﷺ سے محبت کی تو اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے آپ ﷺ سے دشمنی کی اس نے خدا سے دشمنی کی  
اے معبود یقیناً جب

وَجَدْتُ شُفَعَاءَ أَقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَخْيَارِ الْأَيَّمَّةِ الْبَرَارِ لَجَعَلْتَهُمْ  
میں نے ایسے سفارشی پال لیے ہیں جو تیرے مقرب ہیں یعنی حضرت محمد ﷺ اور انکے اہلبیت ﷺ جو نیک اور خوش کردار امام  
ہیں ضرور میں نے

شُفَعَائِي فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجِبَتْ لَهُمْ عَلَيْكَ أَنْ تُدْخِلَنِي فِي  
انہیں اپنے سفارشی بنایا ہے پس انکے حق کے واسطے سے جو تو نے خود پر لازم کر رکھا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان  
لوگوں میں

جُمَلَةِ الْعَارِفِينَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِي زُمْرَةِ الْمَرْحُومِينَ بِشَفَاعَتِهِمْ إِنَّكَ  
داخل فرما جو انکی اور انکے حق کی معرفت رکھتے ہیں اور مجھے اس گروہ میں رکھ جس پر انکی سفارش سے رحم کیا گیا ہے بے شک تو  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَحَسْبُنَا  
سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور خدا محمد ﷺ پر اور انکی پاکیزہ آل ﷺ پر درود بھیجے اور بہت بہت سلام بھیجے سلام اور  
کافی ہے ہمارے لیے

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ  
خدا جو بہترین کارساز ہے۔

مولف کہتے ہیں یہ زیارت شیخ نے بھی تہذیب مینقل کی ہے اور اس کے بعد ایک دعائے وداع بھی درج کی ہے جسے ہم نے اختصار کی وجہ سے یہاں نقل نہیں کیا علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول یہ بہترین زیارت جامعہ ہے جو سند متن اور فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے بہت خوب ہے علامہ مجلسی کے والد ماجد نے الفقیہ کی شرح میں فرمایا ہے کہ یہ زیارت دیگر تمام زیارتوں کی نسبت بہتر اور کامل تر ہے اور یہ کہ میں جب تک عبات عالیات میرا ہوں اس زیارت کے علاوہ میں نے کوئی زیارت نہیں پڑھی۔

### سید رشتی کا واقعہ

ہمارے استاد محترم نے نجم الثاقب میں ایک واقعہ بیان کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس زیارت کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھتے رہنا چاہیے اور اس میں غفلت نہیں کرنا چاہیے وہ واقعہ یہ ہے کہ جناب سید احمد بن ہاشم بن سید حسن موسوی رشتی ایک تاجر تھے جو رشت میں رہائش رکھتے تھے سترہ برس قبل وہ زیارت کیلئے نجف اشرف آئے اور عالم ربانی فاضل صمدانی شیخ علی رشتی کے ہمراہ میرے مکان پر بھی تشریف لائے وہ میرے ہاں سے روانہ ہونے لگے تو شیخ علی رشتی نے ان سیدی کی جلالت و صالحیت کی طرف اشارہ فرمایا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ان کو ایک عجیب و غریب واقعہ بھی پیش آچکا ہے تاہم اس کو بیان کرنے کے لیے وقت نہیں تھا لہذا وہ چلے گئے۔ چند دنوں کے بعد جب شیخ مذکور سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ سید موصوف تو چلے گئے ہیں مگر ان کو پیش آیا ہوا واقعہ انہوں نے مجھے سنا دیا تھا۔ اس واقعہ کو سننے کے بعد مجھے افسوس ہوا کہ کیوں یہ واقعہ میں خود ان کی زبانی نہ سن سکا؟ اگرچہ شیخ محترم کے مقام و مرتبہ کو دیکھتے ہوئے مجھے پورا یقین تھا کہ انہوں نے اس واقعہ کو نقل کرنے میں کوئی کمی بیشی نہیں کی ہے چنانچہ اس دن سے یہ واقعہ میرے ذہن میں جاگزیں رہا۔ یہاں تک کہ میں اس سال یوماہ جمادی الآخر میں نجف اشرف سے کاظمین آگیا وہاں ان سید محترم سے میری ملاقات ہو گئی جو سامرہ کی زیارت سے لوٹے تھے اور ایران جانے کا ارادہ رکھتے تھے تب میں نے وہ سنا ہوا واقعہ پھر ان سے بھی سننے کی خواہش کی تو انہوں نے پورا واقعہ نقل کیا جیسا کہ شیخ مرحوم نے مجھے سنایا تھا اس کا خلاصہ یوں ہے۔

ان سید محترم نے فرمایا کہ میں ۱۲۸۰ھ ھجرت بیت اللہ کے قصد سے اپنے شہر رشت سے تبریٰ آیا اور وہاں کے معروف تاجر حاجی صفر علی تبریزی کے گھر میں قیام کیا وہاں مجھے حج کو جانے والا کوئی قافلہ نہیں مل رہا تھا۔ لہذا میں بہت پریشان خاطر تھا اسی اثنا میں حاجی جبار اصفہانی آگئے جو سامان لے کر طرابوزن کی طرف جا رہے تھے چنانچہ ان سے سواری کرایہ پر لے کر میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا جب ہم پہلی منزل پر اترے تو حاجی صفر علی تبریزی کی ترغیب و تشویق سے تین اور آدمی وہاں سے ہمارے ساتھ آئے ان میں سے ایک تو حاجی ملا باقر تبریزی تھے دوسرے حاجی سید حسین تبریزی کہ جو تاجر تھے اور تیسرے حاجی علی تھے۔ چنانچہ ہم چاروں قافلے کے ہمراہ روانہ ہو کر ارزنتہ الروم آئے اور وہاں سے طرابوزن کی طرف گامزن ہوئے۔ ان دونوں شہروں کے درمیان کی ایک

منزل پر سالار قافلہ حاجی جبار جلو دار ہمارے پاس آئے اور کہا کہ آگے کی منزل بہت پر خطر ہے لہذا آج ذرا جلدی تیار ہو جانا تاکہ آپ یہ منزل قافلے کے ہمراہ طے کر لیں، اس سے پہلے ہم چاروں رفقائے قافلے کے پیچھے کچھ فاصلے پر چلتے آرہے تھے۔ حاجی جبار کے کہنے پر ہم آج بہت جلد تیار ہوئے اور طلوع فجر سے تقریباً تین گھنٹے قبل سفر شروع کر دیا، ابھی ہم تین ہی میل آگے بڑھے ہونگے کہ بادل گھر آئے اور برف باری بھی ہونے لگی، چنانچہ قافلے والوں میں سے ہر ایک نے تیزی سے چلنا شروع کر دیا۔ میں نے ان کے برابر چلنے کی بڑی کوشش کی لیکن میں ایسا نہ کر سکا اور وہ لوگ بہت دور نکل گئے اور میں ان سے ہچھڑ گیا۔ میں گھوڑے سے اتر کر سرراہ ایک طرف بیٹھ گیا۔ جب کہ گبھراہٹ اور پریشانی مجھ پر چھائی ہوئی تھی، کیونکہ سفر خرچ کی چھ سو تومان کی رقم میرے پاس تھی میں نے سوچا کہ سورج نکلنے تک یہاں بیٹھا رہوں اور پھر پچھلی منزل پر جاؤں جہاں سے آج ہم روانہ ہوئے تھے، میں چاہتا تھا کہ اس منزل سے چند محافظ ساتھ لے کر قافلے سے جا ملوں گا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ سامنے ایک باغ ہے اور اس کا مالی بیلچہ لیے درختوں پر گری ہوئی برف ہٹا رہا ہے تھوڑی دیر کے بعد وہ میرے قریب آ کر کھڑا ہو گیا اور فارسی زبان میں پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے کہا میرے قافلے والے آگے نکل گئے ہیں اور میں ان سے جدا ہو کر رہ گیا ہوں۔ جبکہ میں ان راستوں سے واقف نہیں ہوں۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ اتنے میں نماز تہجد ادا کرو تاکہ تمہیں راستہ معلوم ہو جائے میں نافلہ شب ادا کرنے لگا اور وہ چلے گئے، جب میں نماز شب پڑھ چکا تو وہ دوبارہ میرے پاس آئے اور کہا کہ تم ابھی تک گئے نہیں۔ میں نے عرض کی کہ ابھی تک مجھے راستہ معلوم نہیں ہوا! تب فرمایا کہ زیارت جامعہ پڑھو، لیکن مجھے زیارت جامعہ یاد نہ تھی اور کئی مرتبہ زیارت کو آنے کے باوجود وہ اب بھی یاد نہیں ہے، لیکن اس وقت میں نے زیارت جامعہ زبانی پڑھنا شروع کر دی، وہ کچھ دیر بعد پھر میرے پاس آئے اور فرمایا کہ تم ابھی تک گئے نہیں اور اس جگہ بیٹھے ہو؟ اس مرتبہ مجھے بے اختیار رونا آگیا اور عرض کی کہ ابھی تک مجھے راستے کا علم نہیں ہوا، تب آپ نے فرمایا کہ زیارت عاشورا پڑھو اور مجھے یہ زیارت بھی یاد نہ تھی اور نہ ہی اب یاد ہے۔ تاہم میں نے یہ زیارت زبانی پڑھنا شروع کر دی اور اس کے ساتھ صلوات، لعنت اور دعائے علقمہ بھی پڑھ ڈالی۔ آپ پھر وہاں آئے اور فرمایا کہ تم ابھی تک گئے نہیں ہو؟ تب میں نے عرض کی کہ میں سورج نکلنے تک یہیں رہوں گا! آپ نے فرمایا میں تمہیں قافلے تک پہنچاتا ہوں تب آپ خچر پر سوار ہو کر بیلچہ کندھے پر رکھے ہوئے میرے قریب آگئے اور فرمایا میرے پیچھے سوار ہو جاؤ اور میں آپ کے پیچھے سوار ہو گیا اور اپنے گھوڑے کی لگام ہاتھ میں لے لی، میں نے اسے آگے چلانے کی بہت کوشش کی مگر وہ رکا رہا، اس پر آپ نے بیلچہ بائیں کندھے پر رکھا اور میرے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اسے چلایا تو وہ چلنے لگا چلتے چلتے آپ نے اپنا ہاتھ میری ران پر رکھا اور فرمایا کہ تم نافلہ تہجد کیوں نہیں پڑھتے؟ پھر تین بار فرمایا نافلہ نافلہ نافلہ۔ پھر فرمایا کہ تم زیارت عاشورا کیوں نہیں پڑھتے اور تین بار فرمایا عاشورا، عاشورا، عاشورا۔ پھر فرمایا کہ زیارت جامعہ کیوں نہیں پڑھتے اور تین بار فرمایا جامعہ جامعہ جامعہ۔ آپ سفر طے کرنے میں خچر کو اس قدر تیز چلا رہے تھے کہ تھوڑی ہی دیر میں گردن موڑ کر مجھ سے فرمایا کہ وہ دیکھو تمہارے قافلے والے نہر پر اترے ہوئے ہیں اور نماز فجر کیلئے

وضو کر رہے ہیں۔ میں نے آپ کی سواری سے اتر کر اپنے گھوڑے پر سوار ہونا چاہا تو سوار نہ ہو سکا، آپ نے اپنی سواری سے اتر کر اپنا بیلچہ برف میں گاڑ دیا اور مجھے گھوڑے پر سوار کرایا۔ اسکے ساتھ ہی اس کا رخ قافلے کی طرف موڑ دیا اس وقت میں دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ یہ بزرگ کون ہیں جو مجھ سے فارسی زبان میں گفتگو کرتے رہے جب کہ اس علاقہ میں ترکی زبان بولنے والوں کے علاوہ کوئی نہیں رہتا اور یہاں اکثر عیسائی لوگ رہائش پذیر ہیں۔ پھر یہ کہ انہوں نے اتنی جلدی قافلے تک پہنچا دیا ہے، میں نے انہیں خیالوں میں جو پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں کوئی بھی نظر نہ آیا اور نہ ان کا کوئی نشان دکھائی دیا، اسکے بعد میں قافلے والوں سے جا ملا۔

### تیسری زیارت جامعہ

تحفت الزائرین میں علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے اس زیارت کو آٹھویں زیارت جامعہ شمار کیا اور فرمایا ہے کہ سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اس زیارت کو امام جعفر صادق - کے حوالے سے روز عرفہ کی دعائوں میں روایت کیا ہے اور بتایا ہے کہ اسے ہر وقت اور ہر مقام پر اور خاص کر عرفہ کے دن پڑھے اور وہ زیارت یہ ہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ مِنْ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو اے خدا کے نبی ﷺ سلام ہو آپ پر اے خلق خدا میں اس کے خَلْقِهِ وَأَمِينَهُ عَلَى وَحْيِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

برگزیدہ اور اس کی وحی کے امانتدار آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اے مومنوں کے امیر آپ پر سلام ہو يَا مَوْلَايَ أَنْتَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ وَبَابُ عِلْمِهِ وَوَصِيُّ نَبِيِّهِ وَالْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِهِ فِي أُمَّتِهِ

اے میرے مولا ﷺ آپ خلق خدا پر اسکی حجت اسکے علم کا دروازہ اسکے نبی ﷺ کے جانشین اور ان کے بعد ان کی امت میں ان کے خلیفہ ہیں

لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً غَضَبْتِكَ حَقَّكَ وَقَعَدْتَ مَقْعَدَكَ أَنَا بَرِيءٌ مِنْهُمْ وَمَنْ شَبِعْتَهُمْ إِلَيْكَ

خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپکا حق چھینا اور آپکی جگہ پر حاکم بن بیٹھا میں آپکے سامنے ان سے اور انکے پیروکاروں سے لاتعلقی کا اظہار کرتا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ الْبُتُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

ہوں سلام ہو آپ ﷺ پر اے فاطمہ (س) کہ آپ بتول (س) ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ زنان جہان کی زینت ہیں آپ پر سلام ہو يَا بِنْتَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

کہ آپ عالمین کے پروردگار کے رسول ﷺ کی دختر ہیں آپ پر اور ان پر خدا رحمت کرے آپ پر سلام ہو کہ آپ حسن ﷺ و حسین ﷺ کی والدہ ہیں

لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً غَضَبْتِكِ حَقِّكَ وَمَنْعَتْكِ مَا جَعَلَهُ اللَّهُ لَكَ حَلَالاً أَنَا بَرِيءٌ إِلَيْكَ  
 خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کا حق غصب کیا اور آپ کو اس چیز سے محروم کیا جو خدا نے آپ کیلئے حلال کی میں آپ کے  
 سامنے

مِنْهُمْ وَمَنْ شِيعَتِهِمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ الرَّكِّيَّ السَّلَامُ  
 ان سے اور ان کے پیروکاروں سے لا تعلق کا اظہار کرتا ہوں سلام ہو آپ ﷺ پر اے میرے آقا اے ابو محمد حسن کہ آپ ﷺ  
 پاک ہیں آپ ﷺ پر

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَبَايَعَتْ فِي أَمْرِكَ وَشَايَعَتْ أَنَا بَرِيءٌ  
 سلام ہو اے میرے مولا ﷺ خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا آپ کے خلاف بیعت کی اور مددگار بنے میں آپ کے  
 سامنے ان سے

إِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمَنْ شِيعَتِهِمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ  
 اور ان کے پیروکاروں سے دوری اختیار کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو عبد اللہ ﷺ حسین بن علی ﷺ  
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى أَيْبِكَ وَجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً  
 آپ پر آپ کے بابا پر اور آپ کے نانا محمد پر خدا کی رحمتیں ہوں خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر  
 اسْتَحَلَّتْ دَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاسْتَبَاخَتْ حَرِيمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أَشْيَاعَهُمْ  
 جس نے آپ کا خون حلال جانا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور آپ کے اہل حرم کو بے پردہ کیا خدا کی لعنت ہو ان کے  
 ساتھیوں پر

وَأَتْبَاعَهُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالثَّمَكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ أَنَا بَرِيءٌ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكَ مِنْهُمْ  
 اور پیروکاروں پر خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ کے قتل کی بساط قتل بچھائی میخدا کے اور آپ کے سامنے آپ کے قاتلوں سے  
 اظہار بیزاری کرتا ہوں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ بْنَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا  
 سلام ہو آپ ﷺ پر اے میرے مولا اے ابو محمد علی بن الحسين ﷺ آپ پر سلام ہو اے میرے مولا ﷺ اے  
 ابو

جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ السَّلَامُ  
 جعفر بن محمد بن علی ﷺ آپ پر سلام ہو اے میرے مولا ﷺ اے ابو عبد اللہ جعفر بن محمد ﷺ آپ پر  
 عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ

سلام ہو اے میرے مولا اے ابو الحسن موسیٰ ؑ بن جعفر ؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو الحسن  
عَلِيِّ بْنِ مُوسَى السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامِ عَلَيْكَ

علی ؑ بن موسیٰ ؑ آپ پر سلام ہو میرے مولا اے ابو جعفر محمد ؑ بن علی ؑ آپ پر سلام ہو  
يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ

اے میرے مولا اے ابو الحسن علی ؑ بن محمد ؑ آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اے ابو محمد حسن ؑ  
بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَّى

بن علی ؑ آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اے ابو القاسم محمد بن الحسن ؑ اے امام زمانہ آپ ؑ پر  
اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِزَّتِكَ الطَّاهِرَةِ الطَّيِّبَةِ يَا مَوْلَايَ كُونُوا شَفَعَائِي فِي حَطِّ وَرْزِي

اور آپ ؑ کی اولاد پر خدا رحمت کرے جو پاک شدہ ہیں پسندیدہ اے میرے سرداران میری شفاعت کریں کہ میرے گناہوں

اور

وَحَطَايَايَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَأَتَوَالِي آخِرَكُمْ بِمَا

خطائوں کا بوجھ ختم ہو جائے ایمان رکھتا ہوں خدا پر اور اس پر جو کچھ آپ ؑ پر نازل ہو اوست رکھتا ہوں آپ ؑ کے

آخری کو جیسے

أَتَوَالِي أَوْلَاكُمْ وَبَرِّئْتُ مِنَ الْجَنِّتِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ يَا مَوْلَايَ أَنَا

دوست رکھتا ہوں آپ ؑ کے اول کو، میں بیزار ہوں بتوں سے شیطانوں سے اور بیزار ہوں لات و عزی سے اے میرے

آئمہ ؑ میری

سَلِّمْ لِمَنْ سَأَلَمَكُمُ وَحَرِّبْ لِمَنْ حَارَبَكُمُ وَعَدُوِّ لِمَنْ عَادَاكُمْ وَوَلِيِّ

صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور میری جنگ ہے اس سے جو آپ سے جنگ کرے میں دشمن ہوں آپ کے دشمن کا

اور دوست ہوں

لِمَنْ وَالَاكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ ظَالِمِيكُمْ وَغَاصِبِيكُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ أَشْيَاعَهُمْ

آپ کے دوست کا روز قیامت تک آپ پر ظلم کرنے والوں پر خدا لعنت کرے اور آپ کا حق غصب کرنے والوں پر خدا کی لعنت ہو

انکے ساتھیوں

وَأَتَّبَعَهُمْ وَأَهْلَ مَذْهَبِهِمْ وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

ان کے پیروکاروں اور ان کا مذہب رکھنے والوں پر بھی خدا کے سامنے اور آپ کے سامنے ان سے بیزاری کرتا ہوں۔

## چوتھی اور پانچویں زیارت جامعہ

### چوتھی زیارت جامعہ

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف ہے اور اس کا آغاز یوں ہوتا ہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَحُجَّتِهِ عَلَى عِبَادِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ جَاهِدْتَ فِي اللَّهِ .. الاخ

سلام ہو آپ ﷺ پر کہ آپ ﷺ خدا کی زمین میں اسکے امانتدار اور اسکے بندوں پر اسکی حجت ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا

جیسا کہ زیارت امیر المؤمنین - میں گزر چکا ہے اور وہاں ہم نے اس زیارت کو امیر المؤمنین - کی زیارت دوم کے طور پر نقل کیا ہے۔

### پانچویں زیارت جامعہ

یہ وہی زیارت ہے جو اعمال رجب میں نقل ہو چکی ہے اس زیارت سمیت اس کتاب میں پانچ زیارتیں یسجد انشائی اللہ پڑھنے والوں کیلئے کافی ہوں گی اس زیارت کی ابتدا اس طرح ہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَشْهَدَنَا مَشْهَدًا أَوْلِيَاءَهُ فِي رَجَبٍ

حمد ہے خدا کیلئے جس نے ماہ رجب میں ہمیں اپنے اولیاء کی زیارت گاہ پر پہنچایا۔

### دوسرا مقام

#### دعا بعد از زیارت

یہ وہ دعا ہے جو ہر امام ﷺ کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے، سید بن طاووس ﷺ فرماتے ہیں کہ تمام ائمہ ﷺ کی زیارت کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي قَدْ أَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَجَبَتْ دُعَائِي عَنْكَ وَحَالَتْ

اے معبود اگر میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوا کر دیا میری دعا کو تیرے حضور جانے سے روک دیا ہے اور وہ میرے

اور تیرے درمیان

بَيْنِي وَبَيْنِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُقْبِلَ عَلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَتَنْشُرَ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَتُنزِلَ

رکاوٹ بن گئے ہیں تو بھی سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی ذات کریم کے صدقے میری طرف توجہ کرے مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ ڈال دے

عَلَىٰ بَرَكَاتِكَ وَ إِنْ كَانَتْ قَدْ مَنَعَتْ أَنْ تَرْفَعَ لِي إِلَيْكَ صَوْتًا أَوْ تَغْفِرَ لِي ذَنْبًا أَوْ

اور مجھ پر برکتیں نازل کر اگرچہ وہ گناہ رکاوٹ ہیں اس سے کہ میری آواز تیری بارگاہ میں پہنچے یا تو میرے گناہ بخشے یا تو میری تَنْجَاوَزَ عَنْ حَطِيئَةٍ مُهْلِكَةٍ فَهَأَنَّا ذَا مُسْتَجِيرٍ بِكَرَمٍ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ مُتَوَسِّلًا

خطائیں معاف کرے جو تباہ کرنے والی ہیں پس میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیری عزت و جلال کی تجھ سے تعلق

بناتا ہوں

إِلَيْكَ مُتَقَرَّبٌ إِلَيْكَ بِأَحَبِّ حَلْفِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهِمْ عَلَيْكَ وَأَوْلَاهُمْ بِكَ

تیرے قریب ہوتا ہوں ان کے ذریعے جو مخلوق میں تیرے محبوب ہیں تیرے ہاں سب سے معزز ہیں تیرے نزدیک سب سے وَأَطْوَعِهِمْ لَكَ وَأَعْظَمِهِمْ مَنْزِلَةً وَمَكَانًا عِنْدَكَ مُحَمَّدٍ وَبِعَثْرَتِهِ

بہتر ہیں سب سے زیادہ فرمانبردار ہیں وہ شان میں سب سے بلند اور تیرے ہاں عزت والے محمد ﷺ ہیں اور بذریعہ ان کی پاک

اولاد ﷺ

الطَّاهِرِينَ الْآئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَىٰ حَلْقِكَ طَاعَتَهُمْ وَأَمَرْتَ

کے جو امام ﷺ ہیں ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ کہ جن کی اطاعت تو نے اپنے بندوں پر واجب کی ہے ان سے محبت

بِمَوَدَّتِهِمْ وَجَعَلْتَهُمْ وُلاةَ الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُذِلَّ

رکھنے کا حکم دیا اور انہیں اپنے رسول کے بعد ولایت و حکومت دی ہے ان پر اور ان کی آل ﷺ پر خدا رحمت کرے اے ہر

دشمنی

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ بَلَغْ جَهْدِي فَهَبْ لِي نَفْسِي السَّاعَةَ

کرنے والے سرکش کو ذلیل کرنے والے اے مومنوں کو عزت دینے والے میری ہمت تمام ہو گئی ہے پس اسی گھڑی مجھے معافی

دے

وَرَحْمَةً مِنْكَ تَمُنُّ بِهَا عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور مجھ پر رحمت فرما اور مجھ پر احسان کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اب حضرت کی ضریح مبارک پر بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخسار اس پر رکھے اور کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا مَشْهَدٌ لَا يَرْجُو مَنْ فَاتَتْهُ فِيهِ رَحْمَتُكَ أَنْ يَنَالَهَا فِي غَيْرِهِ وَلَا أَحَدٌ أَشَقِي

اے معبود بے شک یہ وہ بارگاہ ہے کہ جو یہاں تیری رحمت حاصل نہ کر سکا کہیں حاصل نہ کر پائے گا اور اس سے بڑا بد بخت کوئی نہیں

مِنْ أَمْرِئٍ ۖ فَصَدَّهُ مَوْمِلًا فَآبَ عَنْهُ خَائِبًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْإِيَابِ وَخَيْبَةِ

جو یہاں امید لے کر آیا تو ناکام پلٹ گیا اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں بری طرح پلٹنے ناامیدی کے ساتھ  
الْمُنْقَلَبِ وَالْمُنَاقِشَةِ عِنْدَ الْحِسَابِ وَحَاشَاكَ يَا رَبِّ أَنْ تَقْرَنَ طَاعَةَ وَلِيِّكَ بِطَاعَتِكَ

لوٹ کر جانے سے اور حساب میں سختی سے اور اے پروردگار ایسا نہ ہو کہ تو اپنے ولی کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ  
وَمُؤَالَاتِهِ بِمُؤَالَاتِكَ وَمَعْصِيَتِهِ بِمَعْصِيَتِكَ ثُمَّ تُؤَيِّسُ زَائِرَهُ وَالْمُتَحَمِّلَ مِنْ بُعْدِ

انکی دوستی اپنی دوستی کے ساتھ اور ان کی نافرمانی اپنی نافرمانی کے ساتھ لازم کر دے پھر ان کے زائر اور دور کے شہر و سب سے بہ  
مشکل

الْبِلَادِ إِلَى قَبْرِهِ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا يَنْعَقِدُ عَلَيَّ ذَلِكَ ضَمِيرِي إِذْ كَانَتْ

ان کی قبر پر آنے والے کو مایوس کرے اے پروردگار تیری عزت کی قسم کہ میرا دل اس بات پر یقین نہیں رکھتا کیونکہ دل تو تیری  
الْقُلُوبِ إِلَيْكَ بِالْجَمِيلِ تُشِيرُ

مہربانی اور اچھائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کے بعد نماز زیارت ادا کرے اور جب وہاں سے واپس ہونا چاہے تو اس طرح وداع کرے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النَّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ سَلَامٌ مُؤَدِّعٍ لَا سَعِيمٍ وَلَا قَالٍ

سلام ہو آپ ﷺ پر اے خانوادہ نبوت اور رسالت کے سرچشمہ سلام ہو وداع کرنے والے کا جو نہ دل تنگ ہے اور نہ جھگڑالو

آپ ﷺ پر

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

رحمت خدا ہو اور اس کی برکات ہوں۔

مذکورہ بالا دعا شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کی ہے لیکن ”بالجمیلِ تُشِيرُ“ کے بعد یہ بھی تحریر فرمایا ہے:

يَا وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ ذُنُوبًا لَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاكَ فَبِحَقِّ

اے ولی خدا یقیناً میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپکی مرضی کے بغیر معاف نہیں ہوتے پس اس حق کا  
مَنْ اِثْمَنَكَ عَلَى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمَرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ وَمُؤَالَاتِكَ

واسطے جس نے آپکو اسکا راز دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپکے سپرد کیا آپکی اطاعت اپنی اطاعت کیساتھ اور آپ ﷺ کی دوستی

اپنی دوستی

بِمَوْلَاتِهِ تَوَلَّى صَلَاحَ حَالِي مَعَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاجْعَلْ حَظِّي مِنْ زِيَارَتِكَ تَخْلِيطِي

کیساتھ رکھی خدائے عزوجل کے ساتھ ہو کر میری بہتری کے ذمہ دار بننا اپنی زیارت میں میرا حصہ قرار دیں اور مجھے اپنے مخلص  
بِخَالِصِي زُورِكَ الَّذِينَ تَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي عِتْقِ رِقَابِهِمْ وَتَرْغَبُ إِلَيْهِ فِي حُسْنِ

زائرین میں شامل کریں کہ جنکو جہنم سے چھٹکارا دلانے کیلئے آپ ﷺ نے خدائے عزوجل سے سوال کیا اور آپ ﷺ انکو

زیارت کا بہترین

ثَوَابِهِمْ وَهَذَا أَنَا الْيَوْمَ بِبِقَبْرِكَ لَائِدٌ وَبِحُسْنِ دِفَاعِكَ عَنِّي عَائِدٌ فَتَلَا فَنِي

اجر دلانے کے خواہاں ہیں اور یہ میہوں جو آج آپکی قبر پر پناہ لیے ہوں اور آپکی طرف سے اپنے بچاؤ کی امید رکھتا ہوں پس مجھے

بچائیں

يَا مَوْلَايَ وَأَذْرِكُنِي وَاسْأَلِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمْرِي فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ مَقَامًا كَرِيمًا وَجَاهًا

اے میرے مولا اور مدد کو پہنچیمیرے لیے خدائے عزوجل سے دعا خیر فرمائیں کیونکہ آپ ﷺ خدا کے ہاں بہترین مقام اور بلند تر

مرتبہ

عَظِيمًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم تَسْلِيمًا

رکھتے ہیں آپ پر خدا درود بھیجے اور سلام بہت بہت سلام۔

مولف کہتے ہیں: جب کوئی زائر مقامات مقدسہ میں دعا مانگے یا کوئی شخص کسی بھی مقام پر طلب خیر کرے تو سب سے پہلے اسے  
امام العصر ﷺ کی حفظ و امان کیلئے دعا کرنا چاہئے یہ ایک بہت ہی اہم معاملہ ہے اور اسکے بہت ہی فوائد ہیں جسکی تشریح اس مقام  
پر نہیں کی جاسکتی، لیکن شیخ مرحوم نے نجم الثاقب کے باب دہم میں اس موضوع کی تفصیل بیان کی ہے اور اس کیلئے چند دعائیں  
بھی تحریر فرمائی ہیں۔ پس جو شخص یہ عمل انجام دینا چاہے وہ مذکورہ کتاب کی طرف رجوع کرے اس سلسلے میں ایک مختصر دعا وہ  
ہے جو رمضان المبارک کی تیسویں رات کے اعمال میں نقل کی گئی ہے اور ہم نے بھی زائر کے آداب میں ایک دعا تحریر کی ہے  
جسے تمام مشاہد میں پڑھا جا سکتا ہے۔

## تیسرا مقام

### چہارہ معصومین پر صلوات

ائمہ طاہرین پر صلوات کے ضمن میں شیخ طوسی ﷺ نے مصباح میں اعمال روز جمعہ میں فرمایا ہے کہ ہمارے رواۃ نے  
ابوالمفضل شیبانی سے ایک خبر نقل کی ہے وہ کہتے ہیں: مجھے ابو محمد عبدالسہ بن محمد عابد بدالیہ نے بتایا کہ میں ۲۰۰ھ میں اپنے مولا امام

حسن عسکری - سے سامرہ بیان کے مقام پر حاضر ہو کر یہ سوال کیا کہ آپ مجھے حضرت محمد ﷺ اور ان کے اوصیائے ائمہ معصومین میں سے ہر ایک کیلئے صلوات لکھوائیں میں قلم، دوات اور کاغذ ہمراہ لے کر گیا آپ نے کسی کتاب سے دیکھے بغیر مجھے یہ صلوات زبانی لکھوائی:

### حضرت رسول اللہ پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلْتَ وَحْيِكَ وَبَلَّغْتَ رِسَالَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

اے معبود! حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج کہ انہوں نے تیری وحی کو سنبھالا اور تیرے پیغام پہنچائے حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج

أَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَعَلَّمَ كِتَابَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَقَامَ الصَّلَاةَ

کہ انہوں نے تیرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام بتایا اور تیری کتاب کی تعلیم دی خدایا محمد ﷺ پر درود بھیج کہ انہوں نے نماز قائم کی

وَأَتَى الزَّكَاةَ وَدَعَا إِلَى دِينِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَأَشْفَقَ مِنْ

اور زکوٰۃ دیتے رہے اور تیرے دین کی طرف دعوت دی حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج کہا انہوں نے تیرے وعدے کی تصدیق کی

اور تیری

وَعَيْدِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوبَ وَفَرَّجْتَ بِهِ

دھمکی سے لوگوں کو ڈرایا خدایا محمد ﷺ پر درود بھیج کہ جنکے ذریعے تو نے لوگوں کے گناہ معاف کیے انکے عیبوں کو چھپایا اور

انکے ذریعے

الْكُزُوبَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَائِ وَكَشَفْتَ بِهِ الْعَمَائِ وَأَجَبْتَ بِهِ

لوگوں کی مشکلات دور کیں خدایا محمد ﷺ پر درود بھیج کہ تو نے انکے ذریعے بد بختی دور کی انکے ذریعے رنج دور کیے انکے ذریعے

دعائیں

الدُّعَائِ وَنَجَّيْتَ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَأَحْيَيْتَ بِهِ الْبِلَادَ

قبول کیں اور انکے وسیلے مصیبتوں سے نجات دی خدایا محمد ﷺ پر درود بھیج کہ تو نے ان کے ذریعے بندوں پر رحم کیا اور

شہروں کو آباد کیا

وَقَصَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَأَهْلَكَتَ بِهِ الْفِرَاعِنَةَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَضَعَفْتَ بِهِ الْأَمْوَالَ

اور انکے ذریعے سرکشوں کی کمر توڑی اور انکے ذریعے مغرور بادشاہوں کو قتل کیا خدا یا محمد ﷺ پر درود نازل فرماتے تو نے انکے ذریعے اموال زیادہ کیے

وَأَحْرَزْتَ بِهِ مِنَ الْأَهْوَالِ وَكَسَّرْتَ بِهِ الْأَصْنَامَ وَرَحِمْتَ بِهِ الْأَنَامَ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

انکے ذریعے خوف و ہراس سے محفوظ کیا انکے ہاتھوں بتوں کو توڑا انکے وسیلے سے لوگوں پر رحم فرمایا خدا یا محمد ﷺ پر درود بھیج  
كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرِ الْأَدْيَانِ وَأَعَزَّزْتَ بِهِ الْإِيمَانَ وَتَبَّرْتَ بِهِ الْأَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ الْبَيْتَ

کہ تو نے انکو بہترین دین کیساتھ بھیجا ان کے ذریعے ایمان کو قوت دی ان کے ہاتھوں بتوں کو تباہ کیا اور ان کے ذریعے بیت  
الحرام

الْحَرَامَ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ وَسَلَّمْتَ تَسْلِيمًا

کو بزرگی دی خدا یا حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر جو پاک ہیں پسند شدہ اور سلام بھیج بہت بہت  
سلام -

### امیر المؤمنین - پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهِ وَصَفِيهِ وَوَزِيرِهِ

اے معبود! مومنوں کے امیر علی علیہ السلام بن ابی طالب علیہ السلام پر درود بھیج کہ جو تیرے نبی ﷺ کے برادر ان کے وارث ان کے  
پسندیدہ ان کے معاون

وَمُسْتَوْدِعِ عِلْمِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَالِدَّاعِي إِلَى شَرِيْعَتِهِ

انکے علم کے امانتدار ان کے راز کے امین انکے حکمت کے مظہر انکی حجت بیان کرنے والے، انکی شریعت کی طرف دعوت  
دینے والے

وَخَلِيفَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَمُفَرِّجِ الْكُرْبِ عَنْ وَجْهِهِ قَاصِمِ الْكُفْرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجْرَةِ

انکی امت میں انکے خلیفہ ان کی ذات سے مشکلوں کو دور کرنے والے کافروں کی قوت توڑنے والے اور فساد یوں کو زیر کرنے  
والے

الَّذِي جَعَلْتَهُ مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ

کہ جن کو تو نے اپنے نبی ﷺ کے ساتھ وہ مقام دیا جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا اے معبود! اسے دوست رکھ جو  
ان کو دوست رکھے

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَأَنْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ مِنْ

دشمن رکھے اس کو جو ان کا دشمن ہو مدد دے اس کو جو ان کی مدد کرے اور اس کو رسوا کر جو ان کو چھوڑ جائے اور اس پر لعنت بھیج جس

الْأُولَىٰ وَالْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ

نے ان کی مخالفت کی اولین و آخرین میں سے اور ان پر رحمت فرما وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کے جانشینوں میں سے

أَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

کسی پر فرمائی ہو اے جہانوں کے پروردگار۔

### حضرت فاطمہ زہرا = پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيبَةَ حَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ وَأُمَّ أَحِبَّائِكَ

اے معبود درود بھیج صدیقہ کائنات سیدہ فاطمہ (س) پر جو پاکیزہ ہیں تیرے پیغمبر ﷺ اور تیرے محبوب کی پیاری بیٹی پساور

تیرے محبوب

وَأَصْفِيَاءِكَ الَّتِي انْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا وَاحْتَرَمْتَهَا عَلَىٰ نِسَائِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

اور برگزیدوں کی والدہ ہیں وہی بی بی (س) جہانوں کی عورتوں میں سے جنکو تو نے چن لیا عظمت دی اور پسندیدہ بنایا اے معبود

كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَحَفَّ بِحَقِّهَا وَكُنِ النَّائِرَ اللَّهُمَّ بِدَمِ أَوْلَادِهَا

جنہوں نے ان پر ظلم ڈھایا ان سے بدلہ لے اور انکے حق کی پرواہ نہ کی ان سے بدلہ لے اور اے معبود انکی اولاد کے خون کا

انتقام لے

اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا أُمَّ أَيْمَّةِ الْهُدَىٰ وَحَلِيلَةَ صَاحِبِ الْإِلْوَاءِ وَالْكَرِيمَةَ عِنْدَ

اور اے معبود جیسا کہ تو نے انکو بنایا ہدایت والے اماموں کی ماں پیغمبر ﷺ کے علمبردار کی زوجہ محترمہ اور عالم بالاعرش و

کرسی کے مقام میں

الْمَلَآءِ الْأَعْلَىٰ فَصَلِّ عَلَيْهَا وَعَلَىٰ أُمَّهَا صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ مُحَمَّدٍ وَتُقَرُّ بِهَا أَعْيُنَ

عزت والی قرار دیا پس ان پر اور انکی والدہ (س) پر رحمت فرما جس سے تیرے نبی محمد کا چہرہ مبارک چمک اٹھے اور ان بی

بی (س)

ذُرِّيَّتِهَا وَأَبْلَغُهُمْ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

کی اولاد کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور پہنچا ان سب کو اس وقت میرا بہترین درود اور آداب و سلام۔

## امام حسن و حسین پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَبْدَيْكَ وَوَلَيْتَيْكَ وَابْنَيْ رَسُولِكَ وَسِبْطِي الرَّحْمَةِ

اے معبود حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام پر درود بھیج جو دونوں تیرے بندے محبوب تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے رحمت والے نواسے

وَسَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلَادِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

اور جوانان جنت کے سید و سردار ہیں ان پر بہترین رحمت فرما جیسی رحمت تو نے نبیوں اور رسولوں کی اولاد میں سے کسی پر بھیجی ہو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَوَصِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا بَنَ

اے معبود امام حسن علیہ السلام پر درود بھیج جو نبیوں کے سردار کے فرزند ہیں اور مومنوں کے امیر علیہ السلام کے جانشین ہیں آپ پر سلام ہو اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرُ اللَّهِ

کے فرزند آپ پر سلام ہو اے اوصیائی کے سردار کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ مومنوں کے امیر کے فرزند خدا کے امانتدار اور

وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ مَظْلُومًا وَمَضَيْتَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الزَّكِيُّ الْهَادِي

اسکے امین کے فرزند ہیں آپ دنیا میں مظلوم جیے اور شہید ہو کر گزرے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام علیہ السلام ہیں پاک شدہ ہدایت دینے

الْمُهْدِيُّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ

والے ہدایت یافتہ اے معبود ان پر رحمت نازل کر اور انکی روح اور انکے جسم کو میری طرف سے اس لمحے میں بہترین درود و سلام اور

وَالسَّلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْكُفْرَةِ

آداب پہنچادے اے معبود امام حسین علیہ السلام فرزند علی علیہ السلام پر درود بھیج جو مظلومیت کی حالت میں شہید ہوئے بے دینوں نے انہیں قتل کیا

وَطَرِيحِ الْفَجْرِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامِ

اور بدکاروں نے ساتھ چھوڑ دیا آپ پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ علیہ السلام آپ پر سلام ہو اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند آپ پر

عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ مُوقِنًا أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ أَمِينِهِ فُتِلْتَ

سلام ہو اے مومنوں کے امیر ؑ کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں یقین کیساتھ کہ آپ خدا کے امانتدار اور اسکے امین کے فرزند

پس آپ

مَظْلُومًا وَمَضِيَّتَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى الطَّالِبُ بِثَارِكَ وَمُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ مِنْ

مظلومی میں قتل ہوئے اور شہادت پا کر گزرے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدائے تعالیٰ آپ کے خون کا بدلہ لے گا اور وہ آپ سے

کیا

النَّصْرِ وَالتَّأْيِيدِ فِي هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَ إِظْهَارِ دَعْوَتِكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

ہوا وعدہ پورا کرتے ہوئے آپ کے دشمن کی تباہی اور آپ کی دعوت کے اظہار کیلئے مدد اور قوت دے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

وَفِيَّتَ بَعْدَ اللَّهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ لَعْنِ

خدا سے کیا ہوا ایمان پورا کیا خدا کی راہ میں جہاد کیا اور خدا کی پر خلوص عبادت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے خدا کی

اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتِكَ وَلَعْنَهُ اللَّهُ أُمَّةً حَذَلْتِكَ وَلَعْنَهُ اللَّهُ أُمَّةً أَلَبْتَ عَلَيْكَ

لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کا ساتھ نہ دیا خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس

نے

وَأَبْرًا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِمَّنْ أَكْذَبَكَ وَاسْتَحَفَّ بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ بِأَبِي أَنْتَ

آپ پر گھیرا ڈالا اور میں خدا کے سامنے بیزار ہوں اس سے جس نے آپ کو جھٹلایا آپ کے حق کی پرواہ نہ کی اور آپ کا خون بہایا میرے

ماں

وَأُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَعْنَهُ اللَّهُ قَاتِلَكَ وَلَعْنَهُ اللَّهُ خَاذِلَكَ وَلَعْنَهُ اللَّهُ

باپ آپ پر قربان اے ابو عبد اللہ ؑ خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کو چھوڑ جانے والے پر اور خدا

لعنت کرے

مَنْ سَمِعَ وَعَاعَيْتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعْنَهُ اللَّهُ مَنْ سَبَى نِسَائِكَ أَنَا إِلَى اللَّهِ

اس پر جس نے آپ کی پکار سنی تو جواب نہ دیا اور آپ کی مدد نہ کی اور خدا لعنت کرے جس نے آپ کی عورتوں کو اسیر کیا میں خدا کے

مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَمَنْ وَالَاهُمْ وَمَالَهُمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَيْهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَالْأُمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ

سامنے ان سے بیزار ہوں اور ان سے بھی جو ان کے دوست ان کے ساتھی اور ان کے مددگار ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ؑ اور

آپ کی اولاد

كَلِمَةُ التَّقْوَى وَبَابُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ

میں سے ائمہ ؑ پر ہیزگاری کی علامت ہدایت کا ذریعہ پائیدار سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی حجت ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں  
 أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَمَنْزِلَتِكُمْ مُوقِفٌ وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِي وَشَرَايِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي  
 کہ میں آپ کا معتقد ہوں اور آپ کے مرتبے کا یقین رکھتا ہوں میں دل سے آپ کا تابع ہوں میں احکام دین اور عمل کی پاداش  
 وَمُنْقَلَبِي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي  
 اور بازگشت میں آپ ؑ کا تابع ہوں دنیا و آخرت میں۔

## صلوات امام سجاد و امام باقر

### امام زین العابدین - پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَجَعَلْتَ  
 اے معبود امام علی ؑ بن الحسین ؑ پر درود بھیج جو عبادت گزاروں کے سردار ہیں جو تو نے اپنے لیے مخصوص کیا اور ان  
 کی اولاد میں تو نے

مِنْهُ أَيْمَةٌ أَلْهَدَى الَّذِينَ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ احْتَرَمْتَهُ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرَّجْسِ  
 ائمہ ہدایت قرار دیئے جو حق کیساتھ ہدایت کرتے اور عدل سے فیصلے کرتے ہیں تو نے انکو اپنے لیے چنا ان کو آلودگی سے پاک رکھا  
 وَاصْطَفَيْتَهُ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا مَهْدِيًا اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ  
 ان کو پسند کیا اور ان کو ہدایت یافتہ رہبر بنایا پس اے معبود امام ؑ چہارم پر رحمت فرما وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں

کی اولاد

أَنْبِيَائِكَ حَتَّى تَبْلُغَ بِهِ مَا تَقَرَّرَ بِهِ عَيْنُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ  
 میں سے کسی پر کی ہو حتی کہ انکو اس مقام پر پہنچا جس سے انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں دنیا اور آخرت میں شک تو زبردست ہے  
 حکمت والا۔

### امام محمد باقر - پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ وَ إِمَامِ الْهُدَى وَقَائِدِ أَهْلِ التَّقْوَى وَالْمُنْتَجَبِ  
 اے معبود محمد ؑ بن علی ؑ پر درود بھیج جو علم پھیلانے والے امام ؑ ہدایت پر ہیزگاروں کے پیشوا اور تیرے بندوں میں

سے

مِنْ عِبَادِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ عِلْمًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِبِلَادِكَ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِكَ

برگزیدہ ہیں اے معبود جیسے تو نے قرار دیا انکو اپنے بندوں کے لیے نشان ہدایت اپنے شہروں کے لیے روشنی اپنی حکمت کا امین  
وَمُتَرَجِمًا لِّوَحْيِكَ وَأَمَرْتَ بِطَاعَتِهِ وَحَدَّزْتَ مِنْ مَعْصِيَتِهِ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلَ مَا

اور اپنی وحی کا ترجمان بنایا نیز ان کی اطاعت کا حکم دیا اور ان کی نافرمانی سے منع کیا ہے پس ان پر رحمت فرما اے پروردگار وہ

بہترین

صَلَّيْتَ عَلَيَّ أَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَاءِكَ وَرُسُلِكَ وَأَمْنَائِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

رحمت جو تو نے اپنے نبیوں اپنے برگزیدوں اپنے رسولوں اور اپنے امانتداروں میں سے کسی کی اولاد پر کی ہے اے جہانوں کے

پروردگار۔

## صلوات امام صادق و امام کاظم

### امام جعفر صادق - پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِالْحَقِّ النُّورِ

اے معبود جعفر علیہ السلام بن محمد علیہ السلام پر درود بھیج جو صادق علیہ السلام ہیں وہ علم کے خزانہ دار حق کے ساتھ تیری طرف بلانے والے

اور نور

الْمُبِينِ اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيدِكَ

آشکارا ہیں اے معبود جیسے تو نے اپنے کلام اور وحی کا سنبھالنے والا قرار دیا اپنے علم کا خزانہ دار اپنی توحید کا ترجمان

وَوَلِيَّ أَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ دِينِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيَّ أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَاءِكَ

اپنے حکم کا نگہدار اور اپنے دین کا رکھوالا بنایا ہے اسی طرح ان پر رحمت فرما وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے برگزیدوں

وَحُجَجِكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

اور اپنی حجتوں میں سے کسی پر کی ہے بے شک تو تعریف والا ہے بزرگوار۔

### امام موسیٰ کاظم - پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ الْأَمِينِ الْمُؤْتَمَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ النُّورِ الْمُبِينِ

اے معبود امانت دار اور امانت دار بنائے گئے موسیٰ علیہ السلام بن جعفر علیہ السلام پر درود بھیج جو نیک و فادار پاک شدہ پاکباز نور درخشاں

الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ عَلَيَّ الْأَذَى فَيْكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا بَلَغَ عَنْ آبَائِهِ مَا اسْتُودِعَ

ساعی و کوشاں خیر چاہنے والے تیرے لیے تکلیف پر صبر کرنے والے ہیں اے معبود جیسے انہوں نے اپنے بزرگان کی طرف سے

سپرد

مِنْ أَمْرِكَ وَتَهَيَّكَ وَحَمَلَ عَلَى الْمَحْجَّةِ وَكَابَدَ أَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشَّدَّةِ فِيمَا كَانَ يَلْقَى

شدہ تیرے امر و نہی کو بیان کیا لوگوں کو سیدھی راہ پر ڈالا اور سامنا کیا اہل کبر و غرور کے سخت برتاؤ کا ان باتوں میں جو آپ کی قوم کے

مِنْ جُهَّالِ قَوْمِهِ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِمَّنْ أَطَاعَكَ

جاہلوں نے پھیلائیں پس اے پروردگار حضرت پر رحمت کر بہترین و کامل ترین رحمت جو تو نے کسی ایسے شخص پر کی جس نے تیری اطاعت

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی بے شک تو پردہ پوش ہے مہربان۔

## صلوات امام رضا امام محمد تقی

### امام علی رضا - پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضَيْتَ بِهِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ

اے معبود علی بن موسیٰ پر درود بھیج کہ جن کو تو نے پسند فرمایا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہے پسند کر لیتا ہے  
اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِأَمْرِكَ وَنَاصِرًا لِدِينِكَ وَشَاهِدًا عَلَى

اے معبود جس طرح تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر حجت قائم کیا اپنے امر پر مددگار بنایا اپنے دین کا اور گواہ بنایا  
عِبَادِكَ وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَا إِلَى سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اپنے بندوں پر اور جس طرح انہوں نے عیماں و نہاں ان کی خیر خواہی کی اور ان کو دانش مندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ تیرے

الْحُسْنَةَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ

راستے کی طرف بلایا اسی طرح تو بھی ان پر رحمت کر وہ بہترین رحمت جو تو نے مخلوقات میں سے اپنے والیوں اور برگزیدوں میں سے

خَلْقِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

کسی ایک پر کی یہی بے شک تو بہت دینے والا ہے سخی۔

## امام محمد تقی - پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ مُوسَى عَلِمَ التَّقِيُّ وَنُورِ الْهُدَى وَمَعْدِنِ الْوَفَايِ وَفَرَعِ

اے معبود محمد ﷺ بن علی ﷺ بن موسیٰ ﷺ پر درود بھیج جو پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے نور وفا کے مرکز و محور پاکبازوں کی شاخ

الْأَرْكَبِيَّيْ وَخَلِيفَةِ الْأَوْصِيَّيْ وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ اللَّهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ

اور اوصیائی پیغمبر کے جانشین اور تیری وحی کے امانتدار ہیں پس اے معبود جیسے تو نے ان کے ذریعے گمراہی سے نکال کر ہدایت دی ان

وَاسْتَنْقَذْتَ بِهِ مِنَ الْحَيْرَةِ وَأَرْشَدْتَ بِهِ مَنْ اهْتَدَى وَزَكَّيْتَ بِهِ مَنْ تَزَكَّى فَصَلِّ

کے وسیلے سے پریشانی و سرگردانی سے بچایا انکے ذریعے راہ دکھائی اسے جس نے ہدایت چاہی اور انکے ذریعے پاک کیا اسے جو پاک ہوا

عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَبَقِيَّةِ أَوْصِيَائِكَ إِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

ایسے ہی ان پر رحمت کر بہترین رحمت جو تو نے کسی پر کی ہے اپنے اولیائی میں سے اور اوصیائی میں سے موجود وصی پر بے شک تو زبردست ہے حکمت والا۔

## امام علی نقی - پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْأَوْصِيَّيْ وَ إِمَامِ الْأَتْقِيَّيْ وَخَلْفِ أَيْمَةِ الدِّينِ

اے معبود علی بن محمد ﷺ پر درود بھیج جو اوصیائی پیغمبر ﷺ کے وصی پرہیزگاروں کے پیشوا ائمہ ﷺ دین کے قائم مقام و الخِجَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهُ نُورًا يَسْتَضِيءُ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ فَبَشِّرْ

اور ساری مخلوقات پر تیری رحمت ہیں اے معبود جیسے تو نے ان کو ایسا نور بنایا کہ جس سے مومنین روشنی حاصل کرتے ہیں پس انہوں

بِالْحَزْبِ مِنْ ثَوَابِكَ وَأَنْذِرْ بِالْأَلِيمِ مِنْ عِقَابِكَ وَحَذِّرْ بِأَسْكَ وَذَكَّرْ بِآيَاتِكَ وَأَحْلَعْ

نے تیرے ثواب عظیم کی خوشخبری سنائی تیرے سخت ترین عذاب سے خوف دلایا تیرے غضب سے آگاہ کیا تیری آیتوں کے ذریعے

حَلَائِكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَبَيَّنَّ شَرَائِعَكَ وَفَرَّضَكَ وَحَضَّ عَلَى عِبَادَتِكَ وَأَمَرَ  
نصيحت کی تیرے حلال کو حلال کہا تیرے حرام کو حرام بتایا تیرے قوانین اور احکام کو کھول کر بیان کیا تیری عبادت کا شوق

دلایا تیری

بِطَاعَتِكَ وَنَهَى عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ  
فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے منع کیا پس ان پر رحمت کرو وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے اولیاء  
وَدُرِّيَّةَ أَنْبِيَائِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اور اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہے اے جہانوں کے معبود۔

اس صلوات کا راوی ابو محمد یمنی بیان کرتا ہے کہ جب امام حسن عسکری - اپنے آباءِ طاہرین مسیحی ہر ایک کیلئے صلوات تعلیم  
فرما چکے اور نوبت اپنی ذات تک پہنچی تو آپ خاموش ہو گئے میں نے عرض کی اے فرزند رسول ﷺ باقی کے لیے بھی صلوات  
لکھوائیں۔ آپ نے فرمایا یہ صلوات دین کے نشانوں مسیحی نہ ہوتی اور خدائے تعالیٰ نے اس کا حکم نہ دیا ہوتا کہ ہم یہ چیزیں لائق و  
موزوں افراد تک پہنچائیں تو میں خاموشی کو بہتر سمجھتا خود اپنے لیے صلوات کا ذکر نہ کرتا لیکن یہ دین کا معاملہ ہے لہذا آگے یہ لکھو۔

### امام حسن عسکری - پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ الثَّوْرِ الْمُضِيِّ

اے معبود حسن ﷺ بن علی ﷺ بن محمد ﷺ پر درود بھیج جو خوش کردار پرہیزگار صادق وفادار چمکتا ہوں نور  
خازنِ علمکَ وَالْمَذْكَرِ بِنُوحِيْدِكَ وَوَلِيِّ أَمْرِكَ وَخَلْفِ أُمَّةِ الدِّينِ الْهُدَاةِ

اور تیرے علوم کے خزینہ دار ہیں وہ تیری توحید کا اعلان کرنے والے تیرے حکم کے پاسدار دین کے ان اماموں کے جانشین  
الرَّاشِدِينَ وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ

کہ جو رہبر اور راہ یافتہ پساوردنیا والوں پر تیری حجت پسپاں پر رحمت فرما اے پروردگار بہترین رحمت جو تو نے اپنے برگزیدوں  
أَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ وَأَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اپنی حجتوں اور اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہے اے جہانوں کے معبود

### امام العصر محل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر صلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ

اے معبود اپنے ولی ﷺ پر رحمت فرما جو تیرے ان اولیاء کے فرزند ہیں جن کی اطاعت تو نے لازم ٹھہرائی ان کا حق واجب

کیا

وَأَذْهَبَتْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهَّرَتْهُمْ تَطْهِيراً اللَّهُمَّ انصُرْهُ وَاَنْتَصِرْ بِهِ لِدِينِكَ وَاَنْصُرْ بِهِ  
آلودگی کو ان سے دور رکھا اور ان کو پاک کیا بہت پاک اے معبود مہدی ﷺ کی مدد فرما ان کے ذریعے اپنے دین کی مدد کر اور ان  
کے

أَوْلِيَاءِكَ وَأَوْلِيَاءَهُ وَشِيعَتَهُ وَأَنْصَارَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ  
ہاتھوں اپنے اور ان کے دوستوں ان کے پیروکاروں اور ساتھیوں کو کامیاب فرما اور ہمیں ان میں شامل کر اے معبود امام عصر ﷺ  
کو ہر ستگار

وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ  
اور سرکش کے شر سے بچائے رکھ اور اپنی مخلوق کے شر سے بچا ان کی نگہبانی فرما ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں  
سے اور

بِشِمَالِهِ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ أَنْ يُوصَلَ إِلَيْهِ بِسُوءٍ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَ آلَ رَسُولِكَ  
ان کے بائیں سے انکی نگہداشت کر اور محفوظ رکھ کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے انکی حفاظت کے ذریعے اپنے رسول ﷺ اور انکی آل  
کی حفاظت فرما

وَأَظْهَرْ بِهِ الْعَدْلَ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَاَنْصُرْ نَاصِرِيهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَاَقْصِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ  
ان کے ہاتھوں عدل کو رائج کر اور انکو مدد دے کر قوی فرما ان کے ساتھیوں کی مدد کر اور انکو چھوڑ جانے والوں کو پست کر دے  
وَأَقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ كَانُوا مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ  
ان کے ذریعے سخت دل کافروں کا زور توڑ دے ان کے ہاتھوں تمام کافروں منافقوں اور بے دینوں کو قتل کر اے چاہے وہ زمین  
کے

وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَأَمْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلًا وَأَظْهَرْ بِهِ دِينَ  
مشرقوں میں ہوں یا مغربوں میں اور میدانوں میں ہوں یا سمندروں میں امام ﷺ کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے  
نبی ﷺ کے

نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ  
دین کو غالب فرما کہ ان پر اور انکی آل ﷺ پر سلام ہو اور اے معبود ہمیں شامل فرما امام ﷺ کے مددگاروں کے ہمراہیوں  
ان کے پیروکاروں

وَ أَرِنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ مَا يَأْمُلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَخْذَرُونَ

اور انکے اطاعت گزاروں میں اور مجھے آل محمد ﷺ کا وہ وقت دکھا جسکے وہ آرزو مند ہیں اور انکے دشمنوں کا وہ حال دکھا جس سے وہ ڈرتے ہیں  
 إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ  
 اے سچے معبود ایسا ہی ہو۔

### خاتمہ

اس میزیاارت انبیائی زیارت امام زادگان عالی مقام اور زیارت قبور مومنین کا بیان ہے اور یہ تین مطالب پر مشتمل ہے۔

### پہلا مطلب

#### زیارت انبیائی

واضح رہے کہ انبیائی کی تعظیم و تکریم عقلی و شرعی لحاظ سے واجب ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ یعنی اس سلسلے میں کسی نبی میں کوئی فرق نہیں ہے اور ان کی زیارت کرنا ایک پسندیدہ فعل ہے چنانچہ علمائے کرام نے ان کی زیارت کرنے کو یقینی طور پر مستحب قرار دیا ہے، انبیا ﷺ کی تعداد اگرچہ بہت زیادہ ہے لیکن ہمیں ان میں سے بہت کم نبیوں کی قبریں معلوم ہیں اور جن انبیائی ﷺ کی قبروں کا ہمیں علم ہے وہ یہ بزرگوار ہیں۔

حضرت آدم - حضرت نوح - نجف اشرف میں امیر المؤمنین - کے روضہ مبارک میں دفن ہیں۔ حضرت ابراہیم - کی قبر قدس خلیل میں بیت المقدس کے قریب ہے ان کے نزدیک ہی ان کی زوجہ بی بی سارہ (س) حضرت اسحاق - حضرت یعقوب - اور حضرت یوسف - کی قبریں ہیں حضرت اسماعیل - اور ان کی والدہ بی بی ہاجرہ (س) مسجد الحرام (کعبہ) میں حجر کے قریب مدفون ہیں اور یہاں دیگر پیغمبروں کی قبریں بھی ہیں۔ امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ رکن اور مقام کا درمیانی حصہ انبیائی کی قبور سے بھرا ہوا ہے امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ستر پیغمبر دفن ہیں پھر بیت المقدس میں پیغمبروں کا ایک گروہ مثل حضرت داؤد - و حضرت سلیمان - وغیرہ دفن ہیں اور ان بزرگان کی قبور مذکورہ مقامات کے لوگوں میں معروف ہیں۔ اسی طرح حضرت زکریا - کی قبر حلب میں اور حضرت یونس - کی قبر کوفہ کی نہر کے کنارے مشہور معروف ہے۔ نیز حضرت ہود - اور حضرت صالح - نجف اشرف کے قریب وادی السلام میں مدفون ہیں۔ حضرت ذوالکفل - کی قبر کوفہ کے نواح میں چند فرسخ کے فاصلے پر واقع ہے شہر موصل میحضرت جبرجیس - اور بیرون شہر حضرت شیث - کی قبر ہے شوش میں حضرت دانیال - اور کاظمین میں مسجد برائٹا کے نزدیک حضرت یوشع - مدفون ہیں۔

## کیفیت زیارت

احادیث میں ان بزرگوں کیلئے کوئی مخصوص زیارت وارد نہیں ہوئی ہاں حضرت آدم - و حضرت نوح - کی زیارت امیر المؤمنین - کی زیارت کے ساتھ ذکر ہوئی ہے تاہم زیارت جامعہ کی روایت کے مطابق انبیاء کی زیارت میں بھی یہی پہلی زیارت جامعہ پڑھی جا سکتی ہے اور اس بات کی تائیدیوں ہوتی ہے کہ شیخ محمد بن المشہدی نے مزار میں سید بن طاؤس نے مصباح الزائرین انکے علاوہ علمائے نے کوفہ میں داخل ہونے کے آداب میں حضرت یونس علیہ السلام کیلئے یہی زیارت مشہور نقل کی گئی ہے اور گمان یہ ہے کہ ان لوگوں نے اس قاعدے کیلئے کے تحت ہی اس زیارت کو اس مقام پر نقل کیا ہے اور یہی سابقہ روایت سے بھی ظاہر ہوتا ہے لہذا اگر کوئی زائر ان انبیاء میں سے کسی ایک کی زیارت کے وقت اسی زیارت جامعہ کو پڑھے تو بہت مناسب اور موزوں ہے چونکہ قبل ازہم زیارت جامعہ کو نقل کر چکے ہیں لہذا یہاں اسے دوبارہ نقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو شخص اسکی تلاوت کرنا چاہتا ہے وہ پہلی زیارت جامعہ کی طرف رجوع کر کے اس سے مستفید ہو سکتا ہے۔

## دوسرا مطلب

### زیارت امام زادگان و شہزادگان

ان امام زادوں اور خانوادہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے شہزادوں کی قبور فیض و برکت کا ذریعہ اور رحمت خداوندی و عنایت پروردگار کے نزول کا محل و مقام ہیں یہی وجہ ہے کہ علمائے اعلام نے ان کی زیارت کرنے کو مستحب قرار دیا ہے اور شکر خدا کہ ہر شہر و قریہ بلکہ پہاڑوں کے دامن میں بھی ان سادات عظام کی قبور بے کسوں بے چاروں اور ستم دیدہ لوگوں کیلئے جائے پناہ اور بے چین دلوں کیلئے تاقیامت موجب تسلی بنی رہیں گیں۔ ان قبور سے اکثر کرامات و برکات کا ظہور دیکھنے میں آتا ہے لیکن یاد رہے کہ وہ امام زادگان جن کی زیارت کے لیے دور دراز کے سفر طے کر کے جانا ضروری ہے تو بھی سفر سے پہلے ان دو چیزوں کو نظر میں رکھے اولاً حسب و نسب کے علاوہ اس صاحب قبر کی عظمت و بزرگی کو کتب تاریخ سے معلوم کرے ثانیاً یہ کہ آیا واقعی وہ قبر اس امام زادے ہی کی ہے یا نہیں اگرچہ ان باتوں کا کسی ایک جگہ جمع ہونا قدرے مشکل ہے پھر بھی ہم نے ہدیۃ الزائرین میں ان میں سے بعض بزرگوں کا ذکر کیا اور نقشہ المصدر اور منتہی الآمال میں محسن بن حسین کے حالات کی طرف اشارہ کیا ہے مگر زیر نظر کتاب میں ان چیزوں کا ذکر کیے جانے کی گنجائش نہیں ہے لہذا یہاں میں ان میں سے صرف دو بزرگان کا تذکرہ کرتا ہوں کہ ان میں اول سیدہ جلیلہ جناب فاطمہ بنت موسیٰ بن جعفر ہیں جو حضرت معصومہ = کے نام سے معروف ہیں۔

## فضیلت زیارت معصومہ = قم

یہ معظمہ جو امام موسیٰ کاظم - کی دختر اور امام رضا - کی خواہر ہیں ایران کے شہر قم میں دفن ہیں جہاں ان کا بہت بہترین سنہری گنبد اور ضریح ہے اور وسیع و عریض صحن بھی بنایا گیا ہے وہاں بہت زیادہ خدام ہیں اور وافر مقدار میں اموال و جائداد اس روضہ مبارک کیلئے وقف کیے گئے ہیں یہ بارگاہ دنیا بھر کے وابستگان اہل بیت علیہم السلام اور خصوصاً اہل قم کیلئے پناہ گاہ ہے چنانچہ دوران سال لوگ دور دور سے اس بی بی کی زیارت سے مستفید ہونے اور ان سے فیض و برکت حاصل کرنے آتے ہیں احادیث و اخبار سے معصومہ قم کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ظاہر ہوتی ہے چنانچہ شیخ صدوق نے سند حسن کے ساتھ جو صحیح کے برابر ہے سعد بن سعد سے روایت کی ہے کہ امام علی رضا - سے جناب فاطمہ (س) بنت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ان معصومہ (س) کی زیارت کرنے آئے تو جنت اس کیلئے واجب ہوگی معتبر سند کیساتھ امام محمد تقی - سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا جو شخص قم یمیری پھوپھی جناب فاطمہ (س) کی زیارت کرے وہ جنت کا حق دار ہے علامہ مجلسی نے بعض کتب زیارت میں علی بن ابراہیم سے اور انہوں نے اپنے والد گرامی سے اور انہوں نے سعد اشعری قمی سے اور انہوں نے امام رضا - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا اے سعد تمہارے قرب میں ہماری ایک قبر ہے میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جائوں کیا آپ جناب فاطمہ (س) بنت موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر کے بارے میں فرما رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں جو شخص انکے حق کو پہچانتے ہوئے انکی زیارت کرے تو جنت اس کیلئے واجب ہوگی جب تم ان کی قبر پر جاؤ تو سرہانے کی طرف قبلہ رخ کھڑے ہو کر ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر ۳۳ مرتبہ سُجَّانَ اللہ اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو اور پھر یہ زیارت پڑھو:

## زیارت معصومہ = قم

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَدَمَ صَفْوَةَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوحٍ نَّبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ

سلام ہو آدم علیہ السلام پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوح علیہ السلام پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیم علیہ السلام پر جو خدا کے دوست

خاص ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سلام ہو موسیٰ علیہ السلام پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰ علیہ السلام پر جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ

آپ پر سلام ہو کہ آپ خلق خدا میں بہترین ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند کردہ آپ پر سلام ہو اے محمد ﷺ  
بْن عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَوَصِيَّ

بن عبد اللہ ﷺ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین ﷺ علی ﷺ ابن ابی طالب ﷺ رسول خدا ﷺ

رَسُولُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطِي نَبِيَّ

کے وصی آپ پر سلام ہو اے فاطمہ (س) کہ آپ زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی ﷺ رحمت کے

الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ

دونوں سے ﷺ اور جوانان اہل جنت کے دو سید و سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے علی ﷺ بن الحسین ﷺ کہ آپ عبادت گزاروں کے سردار اور اہل

وَ قُرَّةَ عَيْنِ النَّاطِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ السَّلَامُ

بصیرت کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد ﷺ بن علی ﷺ کہ آپ بعد از نبی ﷺ علم پھیلانے والے ہیں آپ پر

عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِ الْأَمِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرَ

سلام ہو اے جعفر ﷺ بن محمد ﷺ کہ آپ راستگو خوش کردار امانتدار ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰ ﷺ بن جعفر ﷺ

الطَّاهِرِ الطُّهْرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا الْمُتْرَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ

کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے علی ﷺ بن موسیٰ ﷺ کہ آپ رضا والے پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّصِيحِ الْأَمِينِ السَّلَامُ

اے محمد ﷺ بن علی ﷺ کہ آپ پرہیزگار ہیں آپ پر سلام ہو اے علی ﷺ بن محمد ﷺ کہ آپ باصفا خیر خواہ امانتدار ہیں

آپ پر

عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِكَ وَسِرَاجِكَ

سلام ہو اے حسن ﷺ بن علی ﷺ اور سلام ہو اس امام پر جو ان کے قائم مقام ہوئے اے معبود اپنے نور پر رحمت فرما جو

تیرا چراغ تیرے ولی

وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَوَصِيَّتِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ

کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر رحمت ہیں آپ پر سلام ہو اے رسول خدا ﷺ

رَسُولُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِيجَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

کی دختر آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا (س) خدیجۃ الکبریٰ (س) کی دختر آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر ﷺ کی دختر ﷺ  
السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے حسن ﷺ و حسین ﷺ کی دختر ﷺ آپ پر سلام ہو اے ولی خدا ﷺ کی دختر ﷺ آپ پر  
عَلَيْكِ يَا أُخْتِ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُوسَى

سلام ہو اے ولی خدا ﷺ کی ہمیشہ آپ پر سلام ہو اے ولی خدا ﷺ کی پھوپھی سلام ہو آپ ﷺ پر اے موسیٰ ﷺ بن  
جعفر ﷺ کی

بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ

دختر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں آپ پر سلام ہو کہ خدا جنت میہمارے اور آپ کے درمیان شناسائی کرائے ہمیں

آپ

وَحَشَرْنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَأَوْرَدْنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقْنَا بِكَأْسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپکے نبی ﷺ کے حوض کوثر پر وارد کرے اور ہمیں آپکے نانا کے جام کیساتھ علی بن ابی

طالب ﷺ کے ہاتھوں

طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُرِينَا فِيكُمْ السُّرُورَ وَالْفَرَجَ وَأَنْ يَجْمَعَنَا

سیراب فرمائے آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں آپ ﷺ لوگوں میں مسرت و خوشحالی دکھائے اور یہ

کہ ہمیں اور آپ ﷺ کو

وَإِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ وَأَنْ لَا يَسْلُبْنَا مَعْرِفَتَكُمْ إِنَّهُ وَلِيُّ قَدِيرٍ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ

آپکے نانا محمد ﷺ کے گروہ میں اکٹھا کرے اور ہم سے آپ ﷺ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ حاکم ہے قدرت والا یقرب الہی

چاہتا ہوں

بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيمِ إِلَى اللَّهِ رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكَرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلَى

آپ ﷺ کی محبت اور آپ ﷺ کے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے ہم خدا کی رضا پر راضی ہو کر بغیر دل تنگ ہونے اور تکبر

کے اور اس چیز پر

يَقِينٍ مَا أَتَى بِهِ مُحَمَّدٌ وَبِهِ رَاضٍ نَطْلُبُ بِذَلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ وَرِضَاكَ

یقین سے جو محمد ﷺ لائے اور اس پر خوش رہ کر اس طرح ہم تیری توجہ چاہتے ہیں اے ہمارے خدا اے معبود میں تیری

رضا اور آخرت

وَالدَّارَ الْآخِرَةَ يَا فَاطِمَةُ اشْفَعِي لِي فِي الْجَنَّةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ شَأْنًا مِنَ الشَّأْنِ

کی بہتری چاہتا ہوں اے فاطمہ (س) حصول جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان رکھتی ہیں  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَحْتَمَّ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي مَا أَنَا فِيهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرا انجام خوش بختی پر فرما بیجس گروہ میں ہوں اسی میں رہنے دے نہیں کوئی حرکت

وقوت

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ

مگر وہ جو خدائے بلند و بزرگ سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں منظور و مقبول فرما اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور

اپنی پناہ

وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کے واسطے سے خدا حضرت محمد ﷺ اور انکی ساری آل ﷺ پر درود بھیجے اور سلام بھیجے بہت بہت سلام اے سب سے زیادہ  
 رحم کرنے والے۔

### فضیلت زیارت شاہ عبد العظیم

ان امام زادگان میں سے دوسرے بزرگ شہزادہ عبد العظیم ہیں کہ ان کا سلسلہ نسب چار واسطوں سے امام حسن - تک پہنچتا ہے  
 یعنی عبد العظیم بن عبد اللہ بن علی بن الحسن بن زید بن الحسن بن علی ابن ابی طالب آپ کی قبر شریف تہران کے محلہ رے میں  
 مشہور و معروف ہے (اور آج کل اس محلہ کو شاہ عبد العظیم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور تہران سے وہاں تک بسیں آتی جاتی ہیں)  
 آپ کا روضہ مبارک عوام و خواص کی زیارت گاہ اور جائے پناہ ہے آپ کے مقام کی بلندی اور مرتبے کی بڑائی محتاج بیان نہیں  
 کیونکہ آپ خاندان نبوت کے فرد ہونے کے علاوہ عظیم محدثین اور اجل علمائے میں سے ہیں آپ بڑے عابد و زاہد اور بہت متقی و  
 پرہیزگار تھے اور امام محمد تقی اور امام نقی ﷺ کے خاص صحابہ میں سے تھے آپ کو ان ہر دو ائمہ ﷺ کے حضور خصوصی تعلق و  
 توسل حاصل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ شاہ عبد العظیم نے ان دونوں معصومین ﷺ سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں یہی بزرگ  
 ”خطب امیر المومنین -“ کے نام سے مشہور کتاب کے مؤلف ہیں نیز آپ نے ”یوم ولیلہ“ نامی کتاب میں اپنے عقائد درج فرمائے  
 اور یہ کتاب امام علی نقی - کی خدمت میں پیش کی تھی۔ چنانچہ امام ﷺ نے اس کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا کہ اے  
 ابا القاسم خدا کی قسم یہی وہ دین ہے جو خدائے تعالیٰ نے اپنے بندوں کیلئے پسند کیا ہے پس خداوند جہاں تمہیں دنیا و آخرت میں اس  
 عقیدہ و دین پر قائم رکھے۔ صاحب بن عباد نے آپ کے حالات میں ایک مختصر رسالہ لکھا ہے جسے ہمارے استاد علامہ نوری مرحوم  
 نے مستدرک الوسائل کے آخر میں نقل کر دیا ہے۔ اس رسالے اور رجال نجاشی میں یہ واقعہ منقول ہے کہ حضرت شاہ عبد العظیم

بادشاہ وقت کے خوف سے جلا وطن ہو کر شہر بہ شہر پھرتے اور اپنے آپ کو ایک قاصد ظاہر کرتے رہے حتیٰ کہ آپ شہر سے پہنچے اور خود کو ساربانوں میں شامل کر کے پوشیدہ ہو رہے لیکن بقول نجاشی سکتہ الموالی کے بعض شیعوں کے سرداب میں رہا کرتے کہ رات کو عبادت کرتے اور دن میں روزہ رکھتے تھے جب کبھی اس سرداب سے باہر آتے تو اس قبر کی زیارت کرتے تھے جو اب آپ کی قبر کے سامنے واقع ہے آپ فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم - کے ایک فرزند کی قبر ہے شروع شروع میں تو آپ کو صرف چند ایک شیعہ بزرگ جانتے پہچانتے تھے لیکن کچھ عرصہ کے بعد عام لوگوں نے بھی آپ کو پہچان لیا انہی ایام میں ایک شیعہ بزرگ نے عالم خواب میں حضرت رسول ﷺ کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ سکتہ الموالی سے جا کر میرے فرزند کو عبدالجبار کے باغ میسیب کے درخت کے نیچے دفن کریں گے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں اب شاہ عبدالعظیم مدفون ہیں یہ خواب دیکھ کر وہ شیعہ بزرگ اس باغ کے مالک کے پاس گئے تاکہ وہ باغ اور درخت خرید لیں 'باغ کے مالک نے پوچھا کہ آپ کس لیے باغ خرید کرتے ہیں؟ انہوں نے اپنا خواب باغ کے مالک سے بیان کیا تو اس نے بھی اپنا ایسا ہی خواب سنایا اور کہا کہ میں نے یہ باغ ان سید پاک اور دیگر شیعہ مومنین کیلئے وقف کر دیا ہے کہ وہ اپنے متوفیوں کو یہاں دفن کیا کریں۔ پھر انہی ایام میں شاہ عبدالعظیم بیمار پڑے اور کچھ دنوں بعد اس کو پیارے ہو گئے۔ جب غسل دینے کیلئے ان کا لباس اتارا گیا تو ان کی جیب میں سے ایک رقعہ نکلا جس میں آپ نے اپنا نام و نسب لکھا ہوا تھا کہ میں ابوالقاسم عبدالعظیم ہوں میں فرزند ہوں عبدالہ کا جو فرزند ہیں علی کے اور وہ فرزند ہیں حسن کے اور وہ فرزند ہیں زید کے اور وہ امام حسن - کے فرزند ہیں صاحب بن عباد نے شاہ عبدالعظیم کے علم و فضل کے بارے میں ابو تراب روایاتی کی روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابو حماد رازی سے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں سامرہ میں ایک روز امام علی نقی - کی خدمت میں پہنچا اور حلال و حرام سے متعلق بہت سے مسائل آپ سے دریافت کیے اور آپ نے انکے جوابات ارشاد فرمائے جب میں رخصت ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو حماد اگر اپنے شہر سے میں تمہیں کوئی مشکل مسئلہ پیش آئے تو جناب عبدالعظیم بن عبدالہ حسنی کے پاس جا کر پوچھ لینا اور انکو میرا سلام بھی پہنچا دینا محقق میرداماد ؑ نے کتاب رواج میں تحریر کیا ہے کہ شاہ عبدالعظیم کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں اور ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جو شخص انکی زیارت کو جائے جنت اس کیلئے واجب ہے شیخ شہید ثانی ؑ نے حاشیہ میں بعض نسابین کے حوالے سے اسی روایت کا خلاصہ نقل کیا ہے ابن بابویہ ؑ اور ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ شہر سے کا ایک شخص امام علی نقی - کی خدمت میں آیا تو حضرت نے پوچھا کہ تم کہاں تھے؟ اس نے عرض کی کہ میں امام حسین - کی زیارت کرنے گیا ہوا تھا آپ نے فرمایا کہ تم اپنے شہر میں سید عبدالعظیم کی قبر کی زیارت کرتے تو اس شخص کی مانند ہوتے جس نے امام حسین - کی زیارت کی ہو۔

مولف کہتے ہیں علمائے کرام نے شاہ عبدالعظیم کیلئے کوئی مخصوص زیارت نقل نہیں کی تاہم فخر المحققین آقا جمال الدین ؑ نے اپنی کتاب مزار میں فرمایا ہے کہ انکی زیارت یوں پڑھنا چاہیے:

## زیارت شاہ عبد العظیم

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَدَمَ صَفْوَةَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلٰی نُوحٍ نَّبِيِّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ  
سلام ہو آدم پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوح ؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیم ؑ پر جو خدا کے دوست خاص  
ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلٰى عِيسٰى رُوْحِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
سلام ہو موسیٰ ؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰ ؑ پر جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسول ﷺ  
اَلسَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا حَيَّرَ خَلْقِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا مُحَمَّدَ  
آپ پر سلام ہو اے مخلوق خدا میں بہترین سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کردہ آپ پر سلام ہو اے محمد ﷺ  
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ وَوَصِيَّ  
بن عبد اللہ ؑ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علی ؑ بن ابی طالب ؑ کہ آپ رسول

خدا ﷺ

رَسُوْلَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا فاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَائِ الْعَالَمِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْنِكُمَا يَا سِبْطِي  
کے قائم مقام ہیں آپ پر سلام ہو اے فاطمہ (س) عالمین کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ دونوں پر اے پیغمبر رحمت کے  
الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ  
نواسو ؑ اور اہل جنت کے جوانوں کے سید و سردار آپ پر سلام ہو اے علی ؑ بن الحسین ؑ کہ آپ عبادت گزاروں کے  
سردار اور بصیرت

وَقُرَّةِ عَيْنِ النَّاطِرِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ باقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ السَّلَامُ  
والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد ؑ بن علی ؑ کہ آپ بعد پیغمبر علم کے پھیلانے والے ہیں آپ پر  
عَلَيْنِكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِّ الْاَمِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا مُوسٰى بْنَ جَعْفَرَ  
سلام ہو اے جعفر ؑ بن محمد ؑ کہ آپ راستگو خوش کردار امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ ؑ بن جعفر ؑ  
الطَّاهِرِ الطُّهْرُ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى السَّلَامُ عَلَيْنِكَ  
کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے علی ؑ بن موسیٰ ؑ کہ آپ رضا والے ہیں پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو  
يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيِّ السَّلَامُ عَلَيْنِكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّصِيْحِ الْاَمِيْنَ السَّلَامُ

اے محمد ﷺ بن علی ﷺ کہ آپ پر ہیزگار ہیں آپ پر سلام ہو اے علی ﷺ بن محمد ﷺ کہ آپ باصفا خیر خواہ امانتدار ہیں آپ پر

عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِكَ  
سلام ہو اے حسن ﷺ بن علی ﷺ اور سلام ہو اس امام پر جو ان کے بعد قائم ﷺ مقام ہوئے اے معبود اپنے نور پر رحمت  
فرما

وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَوَصِيكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
جو تیرا چراغ تیرے ولی ﷺ کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت ہیں آپ پر سلام ہو  
أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ وَالطَّاهِرُ الصَّفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ السَّادَةِ الْأَظْهَارِ السَّلَامُ  
کہ آپ سردار ہیں پاکباز پاک تر پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پاک تر سرداروں کے فرزند ہیں آپ پر  
عَلَيْكَ يَا بَنَ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَعَلَى ذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ  
سلام ہو کہ آپ چنے ہوئے نیکو کاروں کے فرزند ہیں سلام ہو خدا کے رسول ﷺ پر اور خدا کے رسول ﷺ کی اولاد پر خدا  
کی

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى الْعَبْدِ الصَّالِحِ الْمُطِيعِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلِرَسُولِهِ وَلَا مِيرَ  
رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو خدا کے نیکو کار بندے پر جو تمام جہانوں کے پروردگار اس کے رسول ﷺ اور امیر  
المؤمنین ﷺ کا

الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ ابْنَ السَّبِطِ الْمُنْتَجِبِ الْمُجْتَبَى السَّلَامُ عَلَيْكَ  
پیرو کار ہے آپ پر سلام ہو اے ابو القاسم کہ آپ پیغمبروں کے نیک نواسے حسن مجتبیٰ ﷺ کے فرزند ہیں آپ پر سلام ہو  
يَا مَنْ بَزِيَارَتِهِ ثَوَابُ زِيَارَةِ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ يُرْتَجَى السَّلَامُ عَلَيْكَ عَرَفَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ  
اے وہ کہ جن کی زیارت پر سید الشہدائی کی زیارت کے ثواب کی امید ہے سلام ہو آپ پر خدا جنت میں ہمارے اور آپ کے  
فِي الْجَنَّةِ وَحَشَرْنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَأَوْرَدْنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَّانَا بِكَأْسِ جَدِّكُمْ  
درمیان شناسائی کرائے ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے اور آپ مسیہ نبی ﷺ کے حوض کوثر پر وارد کرے اور ہمیں آپ کے نانا ﷺ  
کے جام کیساتھ

مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُرِينَا فِيكُمْ السُّرُورَ وَالْفَرَجَ  
علی ﷺ بن ابی طالب ﷺ کے ہاتھوں سیراب فرمائے آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں آپ  
لوگوں میں مسرت و خوشحالی دکھائے

وَأَنْ يَجْمَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ وَأَنْ لَا يَسْأَلْنَا مَعْرِفَتَكُمْ إِنَّهُ وَلِيُّ قَدِيرٍ  
اور ہمیں اور آپکو آپ کے نانا حضرت محمد ﷺ کے گروہ میں اکٹھا کرے وہ ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ حاکم ہے

قدرت

أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيمِ إِلَى اللَّهِ رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكَرٍ وَلَا  
میں قرب خدا چاہتا ہوں بواسطہ آپکی محبت آپکے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے اور رضا خدا پر راضی رہتے ہوئے بغیر دل تنگ

ہوئے اور

مُسْتَكْبِرٍ وَعَلَى يَقِينٍ مَا أَنَى بِهِ مُحَمَّدٌ نَطْلُبُ بِذَلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ  
تکبر کرنے اور اس چیز پر یقین رکھتے ہوئے جو محمد ﷺ لائے ہیں ان چیزوں کے ذریعے ہم تیری توجہ چاہتے ہیں اے میرے سردار

اے معبود!

وَرِضَاكَ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ يَا سَيِّدِي وَابْنَ سَيِّدِي اشْفَعْ لِي فِي الْجَنَّةِ فَإِنَّ  
تیری رضا اور آخرت کی بہتری چاہتے ہیں اے میرے سردار اور میرے سردار کے فرزند حصول جنت میں میری سفارش کریں

کیونکہ

لَكَ عِنْدَ اللَّهِ شَأْنًا مِنَ الشَّأْنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَخْتِمَ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي  
آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان رکھتے ہیں اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا انجام سعادت پر فرما پس جس گروہ

میں

مَا أَنَا فِيهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ  
ہوں اسی میں رہنے دے اور نہیں ہے طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں قبول و

منظور فرما اپنی بزرگی

وَعَزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا  
اپنی عزت اپنی رحمت اور اپنی بخشش کے ذریعے اور خدا حضرت محمد ﷺ اور ان کی ساری آل ﷺ پر درود بھیجے اور سلام

بہت بہت سلام

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## زیارت امام زادہ حمزہ ؑ

فخر المحققین آقا جمال الدین ؑ نے فرمایا ہے کہ بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ عبدالعظیم جب رے میں مقیم تھے تو بعض اوقات پوشیدہ طور پر باہر آتے اور ان کی زیارت کرتے جو آپکی قبر کے مقابل ہے اور درمیان سے راستہ گزرتا ہے آپ فرماتے تھے کہ یہ امام کاظم - کی اولاد میں سے ایک بزرگ کی قبر ہے اس جگہ پر وقع قبر آج کل امامزادہ حمزہ بن امام کاظم - سے منسوب و مشہور ہے بظاہر یہی وہ قبر ہے جسکی زیارت شاہ عبدالعظیم کیا کرتے تھے لہذا مومنین بھی مذکورہ بالا زیارت پڑھ کر اس قبر کی زیارت کر سکتے ہیں اور اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اور اسکے بعد کا جملہ نہ پڑھیں کہ یہ دونوں جملے شاہ عبدالعظیم کے نام سے خصوصیت رکھتے ہیں یہ بھی واضح ہو کہ امام زادہ حمزہ ؑ کے صحن مبارک میں شیخ جلیل ابو الفتوح جمال الدین حسین بن علی خزاعی کی قبر بھی ہے جو مشہور تفسیر ابو الفتوح رازی کے مصنف و مولف ہیں شیخ صدوق ؑ معروف بہ ابن بابویہ کی قبر عبدالعظیم شہر کے قریب ہے اور ان بزرگ علمائی کی زیارت کرنے میں غفلت سے کام نہ لیا جائے۔

## تیسرا مطلب

### زیارت قبور مومنین ؑ

شیخ جلیل وثقہ جعفر بن قولویہ قمی ؑ نے عمرو بن عثمان رازی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا میں نے امام کاظم - سے سنا ہے کہ جو شخص ہماری زیارت کرنے سے قاصر ہو تو وہ ہمارے شیعوں میں سے صالح مومنوں کی زیارت کرے پس اس کیلئے وہی ثواب ہوگا جو ہماری زیارت کا ثواب ہے جو شخص ہمارے ساتھ صلہ و نیکی کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ ہمارے محبوب نیکوکار انسانوں کے ساتھ صلہ و نیکی کرے تاکہ اسکو وہی ثواب ملے جو ہمارے ساتھ صلہ و نیکی کرنے پر ملتا ہے انہوں نے صحیح سند کے ساتھ محمد بن احمد بن یحییٰ اشعری سے یہ روایت بھی کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا میں علی بن بلال کے ہمراہ راہ مکہ میں واقعہ مقام ”فید“ پر گیا اور ہم دونوں محمد بن اسماعیل ابن بزیع کی قبر پر پہنچے تب علی بن بلال نے مجھے کہا کہ اس صاحب قبر نے مجھ سے امام رضا - کا فرمان نقل کیا تھا کہ جو شخص اپنے مومن بھائی کی قبر پر آئے اور اسکی قبر پر ہاتھ رکھ کر سات بار سورہ ”انا انزلناہ“ پڑھے تو وہ قیامت میں بڑے خوف (فزع اکبر) سے بچا رہیگا ایک اور روایت میں بھی یہی طریقہ نقل ہوا ہے مگر اس میں یہ بات زائد ہے کہ وہ شخص قبر پر ہاتھ رکھے ہوئے قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔

مولف کہتے ہیں فزع اکبر سے محفوظ رہنے کا جو ذکر روایت میں ہے شاید اس میں وہ سورہ کی تلاوت کرنے والا شخص مراد ہے اور روایت کا ظاہر بھی یہی ہے تاہم یہ احتمال بھی ہے کہ اس سے وہ صاحب قبر مراد ہو، جیسا کہ وہ حدیث اس کی تائید کرتی ہے جو سید

بن طاؤس نے نقل کی ہے اور وہ آگے ذکر ہوگی کامل الزیارات میمعتبر سند کے ساتھ منقول ہے کہ عبدالرحمان بن ابی عبداللہ نے امام جعفر صادق - سے عرض کی کہ یمومنین کی قبروں پر ہاتھ کس طرح رکھوں تو آپ نے اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے زمین پر رکھا جبکہ آپ قبلہ کی طرف رخ کیے ہوئے تھے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے کہ عبداللہ بن سنان نے امام جعفر صادق - کی خدمت میں عرض کی کہ مومنوں کی قبروں پر سلام کس طرح کرنا چاہیے تو حضرت نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ

سلام ہو اہل قبرستان میں سے مومنوں اور مسلمانوں پر آپ لوگ ہمارے پیش رو ہیں اور انشاء اللہ ہم بھی آپ سے لاحقون

آلیں گے۔

امام حسین - سے روایت ہے کہ جو شخص قبرستان میں جائے وہ وہاں جا کر یہ کہے:

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الْأَزْوَاجِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ الَّتِي حَرَجْتَ مِنْ

اے معبود تو ہی پروردگار ہے ان گزری ہوئی روحوں کا ان بوسیدہ جسموں کا اور ان گلی ہوئی ہڈیوں کا جو دنیا سے باہر الدُّنْيَا وَهِيَ بِكَ مُؤْمِنَةٌ أَدْخِلْ عَلَيْهِمْ رَوْحاً مِنْكَ وَسَلَاماً مِنِّي

نکل چکی ہیں لیکن یہ چیزیں تجھ پر ایمان رکھتی ہیں ان کو اپنی طرف سے آسائش دے اور میرا سلام پہنچا۔

خدا اس شخص کے آدم ﷺ سے قیامت تک کے انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا۔

امیر المومنین - سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص قبرستان میں جائے تو یہ کہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا أَهْلَ لَا

خدا کے نام سے شروع جو رحم والا مہربان ہے سلام ہو لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں پر ان کا جو لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں اے لا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَيْفَ وَجَدْتُمْ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا لَا إِلَهَ

الہ الا اللہ پر ایمان رکھنے والوں لا الہ الا اللہ کے حق کے واسطے ہمیں بتاؤ کہ تم نے عقیدہ لا الہ الا اللہ کیسے پایا لا الہ الا اللہ سے اے

لا الہ

إِلَّا اللَّهُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ

الا اللہ والی ذات بحق لا الہ الا اللہ کے بخش دے ان کو جنہوں نے پڑھا لا الہ الا اللہ اور محشور کر ہمیں اس گروہ میں جنہوں نے

پڑھا لا الہ

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيَّ وَوَلِيُّ اللَّهِ

الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔

پس حق تعالیٰ اس شخص کے لیے پچاس سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا نیز اس کے اور اس کے ماں باپ کے پچاس سال کے گناہ محو کر دے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ قبرستان میں پڑھنے کیلئے بہتر کام یہ ہے کہ جب وہاں سے گزرے تو کہے:

اللَّهُمَّ وَهُمْ مَا تَوَلَّوْا وَاحْشُرْهُمْ مَع مَنْ أَحْبَبُوا

اے معبود ان کے دوستوں کو دوست رکھ اور انہیں ان کے ساتھ اٹھا جن سے وہ محبت رکھتے تھے۔

سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح الزائر میں فرمایا ہے جب کوئی شخص قبور مومنین کی زیارت کا ارادہ کرے تو بہتر ہے کہ وہ جمعرات کا دن ہو یا کوئی اور دن ہو۔ تو ان کی زیارت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رخ ہو کر قبر پر ہاتھ رکھے اور کہے:

اللَّهُمَّ اَرْحَمْ عُزْبَتَهُ وَصِلْ وَحَدَّتَهُ وَآنِسْ وَحَشَّتَهُ وَآمِنْ رَوْعَتَهُ وَأَسْكِنِ إِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ

اے معبود اس کی تنہائی پر رحم فرما بے کسی میں اس کے ساتھ رہ خوف میں اس کا ہمد بن اسے ڈر سے امان دے اور اپنی رحمت کے

رَحْمَةً يَسْتَعْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَأَلْحِقْهُ بِمَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ

سائے میں قرار دے ایسی رحمت جس سے وہ سوائے تیرے کسی رحمت کا محتاج نہ رہے اور اسے ان سے ملا دے جن کا وہ پیرو تھا۔

اس کے بعد سات مرتبہ سورہ ”انا انزلناہ“ پڑھے:

قبور مومنین کی زیارت اور اس کے ثواب میں فضیل سے ایک حدیث مروی ہے کہ جو شخص کسی مومن کی قبر پر سات بار سورہ ”انا انزلناہ“ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس قبر پر ایک فرشتے کو بھیجتا ہے جو اس کے قریب عبادت کرتا رہتا ہے۔ پس حق تعالیٰ اس فرشتے کی عبادت کا ثواب اس قبر یمدفون انسان کے نام سے لکھے گا اور جب وہ قبر سے اٹھے گا تو قیامت کے ہول و خوف میں سے کوئی خوف اسے لاحق نہ ہو گا یہاں تک کہ خدا اسے اس فرشتے کے عمل کی بدولت داخل جنت کر دے گا۔ سات مرتبہ سورہ ”انا انزلناہ“ پڑھنے کے بعد سورہ حمد سورہ فلق سورہ ناس سورہ اخلاص اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے نیز قبور مومنین کی زیارت کے بارے میں محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں نے امام جعفر صادق - کی خدمت میں گزارش کی کہ آیا ہم فوت شدگان کی زیارت کیا کریں آپ نے فرمایا ہاں پھر میں نے کہا کہ کیا ان کو اس کی خبر بھی ہوتی ہے کہ ہم ان کی زیارت کرنے آتے ہیں؟ حضرت نے فرمایا کہ بخدا ان کو اس کی خبر ہوتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور وہ تم لوگوں کو پہچانتے ہیں مینے کہا کہ ہم ان کی زیارت کرتے وقت کیا پڑھیں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جُنُوبِهِمْ وَصَاعِدْ إِلَيْكَ أَرْوَاحَهُمْ وَلَقِّهِمْ مِنْكَ رِضْوَانًا

اے معبود زمین کو اس کے پہلوؤں سے خالی کر دے ان کی روحوں کو اپنی طرف بلند کر ان کو اپنی خوشنودی سے بہرہ ور فرما

وَأَسْكِنُ إِلَيْهِمْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَصِلُ بِهِ وَوَحَدْتَهُمْ وَتُوْنِسُ بِهِ وَخَشْتَهُمْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور اپنی رحمت کو ان کے ساتھ کر دے تاکہ تو ان کی تنہائی دور کر دے اور ان کے خوف کو دور کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

## مردوں کے لیے ہدیہ بھیجنا

اس کے بعد سید ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مومنوں کی قبور پر جائے تو سورہ قل ہو اللہ احد گیارہ مرتبہ پڑھے اور ان کو ہدیہ کرے کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ یقیناً خدائے تعالیٰ اسکے عوض مردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے کامل الزیارات میں امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے مردوں کی زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں اور اگر سورج نکلنے کے بعد زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے۔ دعوات راوندی میں حضرت رسول ﷺ سے ایک حدیث روایت ہوئی ہے جس میں رات کے وقت زیارت قبور کے ناپسندیدہ ہونے کا ذکر ہے جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے ابوذر غفاری سے فرمایا کبھی بھی رات کے وقت قبور مومنین کی زیارت نہ کرو نیز شیخ شہید ﷺ کے مجموعہ میں بھی حضرت رسول ﷺ سے نقل ہوا ہے کہ کوئی شخص کسی میت کی قبر پر تین بار یہ دعائیہ جملہ کہے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن ضرور اس سے عذاب دور کر دے گا اور وہ دعائیہ جملہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ لَا تُعَذِّبَ هَذَا الْمَيِّتَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد ﷺ و آل ﷺ کے واسطے کہ اس قبر والے پر عذاب نہ کر۔

جامع الاخبار میں بعض صحابہ رسول ﷺ سے نقل ہوا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اپنے مردوں کیلئے ہدیہ دیا کرو۔ ہم نے عرض کی کہ ان کیلئے ہدیہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان کیلئے ہدید صدقہ اور دعا ہے نیز فرمایا کہ مومنوں کی روحیں ہر جمعہ کو آسمان دنیا پر اپنے اپنے گھروں کے سامنے آتی ہیں اور درد بھری آواز میرو تے ہوئے پکار کر کہتی ہیں اے میرے اہل و اولاد اے میرے ماں باپ اور رشتہ داروں۔ جو مال ہمارے ہاتھوں میں تھا اس میں سے ہم پر مہربانی کرو کہ اس مال کا حساب اور عذاب تو ہم پر ہے مگر اس سے فائدہ اور لوگ حاصل کر رہے ہیں اسی طرح ہر ایک روح اپنے خویش و اقربائے سے فریاد کرتی اور کہتی ہے کہ ایک روپیہ یا ایک روٹی یا ایک کپڑا خدا کی راہ میں دے کر ہم پر مہربانی کرو تاکہ خدا بھی آپ پر مہربانی کریں۔ اس کے بعد حضرت رسول ﷺ نے گریہ فرمایا اور ہم بھی گریہ کرنے لگے جب کہ آپ جوش گریہ کی وجہ سے بات نہ کر سکتے تھے اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ تمہارے دینی بھائی ہیں جن کو مٹی نے ڈھانپ رکھا ہے کہ وہ اس سے پہلے نعمت و مسرت سے جی رہے تھے۔ ان کی جانوں پر جو عذاب اور سختی وارد ہو رہی ہے اس کے باعث وہ فریاد کرتے اور کہتے ہیں کہ ہائے افسوس کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اپنا مال خدا کی

راہ میں خرچ کرتے تو آج تم لوگوں کے محتاج نہ ہوتے اور پھر وہ حسرت و ندامت کے ساتھ واپس ہو جاتے ہیں۔ بنا بریں آپ ﷺ نے ہدایت فرمائی کہ مردوں کے لیے صدقہ دینے میں جلدی کیا کرو۔ نیز آنحضرت نے فرمایا ہے کہ کسی میت کیلئے جو صدقہ دیا جائے اسے ایک فرشتہ نور کے طشت میں رکھ لیتا ہے کہ جس کی شعائیں ساتویں آسمان تک پہنچتی ہیں پس وہ فرشتہ یہ طشت لے کر اس میت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر آواز دیتا ہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ

سلام ہو تم پر اے قبروں میں رہنے والو۔

تمہارے اہل و عیال نے تمہارے لیے یہ ہدیہ بھیجا ہے تب وہ ہدیہ لے کر قبر میں رکھ لیتا ہے اور اس کی بدولت وہاں اس کے لیٹنے کی جگہ زیادہ کھلی ہو جاتی ہے اس کے بعد حضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص کسی میت کے لیے صدقہ دے کر اس پر مہربانی کرے تو خود اس کے لیے خدائے تعالیٰ کی طرف سے احد کے پہاڑ کے برابر اجر لکھا جائے گا اور روز قیامت وہ عرش الہی کے سایہ میں ہوگا حالانکہ اس دن سوائے عرش کے کہیں سایہ نہ ہوگا معلوم ہوا کہ اس صدقے کے وسیلے سے زندہ و مردہ دونوں ہی نجات حاصل کرتے ہیں یہ حکایت بھی بیان ہوئی ہے کہ کسی نے خراسان کے گورنر کو خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ میرے لیے صدقہ کرو اگرچہ وہ ایسی چیز ہو جو تم اپنے کتوں کے آگے پھینکتے ہو کہ مجھے اس کی بھی ضرورت ہے۔

### مردوں سے عبرت حاصل کرنا

واضح رہے کہ مومنین کی قبروں کی زیارت کے بہت زیادہ ثواب اور بہت سے فوائد کے علاوہ یہ عبرت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے اس سے دنیا میں زہد و قناعت اور آخرت کی طرف میلان اور توجہ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے پس ایک عاقل انسان کو قبرستان میں جا کر عبرت حاصل کرنا چاہیے تاکہ دنیا کی رغبت اس کے دل میں کم ہو دنیا کے مال و دولت کی مٹھاس اس کے حلق میں کڑوی معلوم ہو اور وہ دنیا کے فنا ہونے اور اس میں تغیر حال کے پہلو پر غور و فکر کرے کہ تھوڑے عرصے کے بعد میں بھی ان اہل قبور میں شامل ہو جائوں گا تب وہ عمل سے عاجز اور دوسروں کیلئے سامان عبرت ہوگا اس مضمون کو نظامی نے بڑے عبرت آموز انداز میں بیان کیا ہے۔

زندہ دلی در صف افسردگان

رفت بہ ہمسائیگی مردگان

حرف فنا خواند زہر لوح پاک

روح بقا جست زهر روح پاک

کارشناسی پی تفتیش حال  
کرداز او بر سر راهی سوال

کین همه از زنده رمیدن چر است  
رخت سوی مرده کشیدن چر است

گفت پلیدان بمغاک اندرند  
پاک نهادان ته خاک اندرند

مرده دلانند بروی زمین  
بهر چه با مرده شوم هم نشین

همدمی مرده دهد مردگی  
صحبت افسرده دل افسردگی

زیر گل آنا نکه پرانده اند  
گرچه بتن مرده بدل زنده اند

مرده دلی بود مرا پیش از این  
بسته هر چون و چرا پیش از این

زنده شدم از نظر پاک شان

ترجمہ اشعار: ایک زندہ دل غمگین لوگوں کے ہجوم میں اہل قبور کا ہمسایہ بننے کے لیے جا رہا تھا اس نے ہر پاک کتبے پر فنا کا پیغام پڑھا اور اس کی روح نے ہر پاک روح سے بقا کا راز دریافت کیا۔

ایک مرد عارف نے حقیقت حال معلوم کرنے کے لیے راہ چلتے میاس سے پوچھا ان زندہ لوگوں کو چھوڑ کے جانے کا کیا سبب ہے اور مرے ہوئے لوگوں کی طرف روانگی کی کیا وجہ ہے؟

اس نے جواب دیا کہ بد باطن لوگ تاریکی کے گڑھے میں پڑے ہیں اور پاک دل اشخاص زیر خاک سو رہے ہیں۔ روئے زمین پر مردہ لوگوں کا اجتماع ہے پھر کس لیے میں ان سیاہ دل افراد کی صحبت میں رہوں۔

جب کہ مردہ دل ہم نشیں سے مردہ دلی ملتی ہے اور رنجیدہ آدمی سے رنج و غصہ حاصل ہوتا ہے مگر وہ افراد جو زیر زمین بکھرے ہوئے ہیں اگرچہ ان کے جسم مردہ ہیں تو بھی ان کے دل زندہ ہیں۔

آج سے قبل مجھ پر مردہ دلی چھائی ہوئی تھی اور میں کیوں اور کیسے کے چکر میں پھنسا ہوا تھا۔

تاہم آج میں ان اہل قبور کی ہمسائیگی میں آکر ان کی نگاہ پاک سے زندہ دل بن گیا ہوں گویا ان کی خاک میرے لیے آب حیات ہے۔

### اختتام مفاتیح عرض مؤلف

رُؤِيَ أَنَّهُ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى عَيْسَى يَا عَيْسَى هَبْ لِي مِنْ عَيْنِكَ الدُّمُوعَ وَمِنْ قَلْبِكَ

روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ ﷺ کی طرف وحی فرمائی اے عیسیٰ ﷺ مجھے دے اپنی آنکھوں سے آنسو

اپنے قلب سے خوف اور

الْحُشُوعَ وَانْحَلَّ عَيْنَيْكَ بِمِيلِ الْحُزْنِ إِذَا ضَحِكَ الْبَطَّالُونَ وَقُمْ عَلَى قُبُورِ الْأَمْوَاتِ

رنج و غم کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنا جب کہ بدکار لوگ ہنستے ہیں اور مردوں کی قبروں پر جا کے کھڑا ہو

فَنَادِهِمْ بِالصَّوْتِ الرَّفِيعِ لَعَلَّكَ تَأْخُذُ مَوْعِظَتَكَ مِنْهُمْ وَقُلْ إِنِّي لَأَحَقُّ بِهِمْ فِي اللَّاحِقِينَ

پس ان کو بلند آواز سے پکار کر شاید تو ان سے نصیحت و عبرت حاصل کر لے نیز خود سے کہہ کہ میں بھی جلد ان سے جا ملوں گا۔

اس مرحلے پر وہ تمام اعمال و عبادات اور ادعیہ و زیارات تکمیل کو پہنچیں جن کا اس بابرکت کتاب میں درج کیا جانا ضروری

تھا۔ چنانچہ یہ کتاب آج بروز اتوار ۱۰ ذی القعدہ ۱۳۴۴ھ کی شام کو مکمل ہوئی ہے کہ جو ثامن الائمہ امام رضاؑ کی شب ولادت ہے۔

چونکہ آج ہی مجھے اپنی والدہ محترمہ کی وفات کا اطلاع نامہ موصول ہوا ہے لہذا جو برادران ایمانی اس کتاب سے مستفید ہوں گے

ان سے التماس ہے کہ وہ ان مرحومہ مغفورہ کیلئے دعائے مغفرت کریں نیز میرے لیئے اور میرے والد مکرم کیلئے ہماری زندگی میں اور بعد از وفات بھی دعا خیر فرمائیں۔

والحمد لله اولاً و آخراً وصلی اللہ علی محمد وآلہ الطاہرین

## ملحقات اول مفتاح الجنان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے۔  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی  
حمد ہے خدا کیلئے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو برگزیدہ ہیں۔

مؤلف کہتے ہیں: جب میں کتاب ”مفتاح الجنان“ مکمل کر چکا تو وہ اطراف عالم میں مشہور و مقبول ہو گئی تب مجھے خیال آیا کہ اس کی دوسری اشاعت میں مزید آٹھ مطالب کو بھی شامل کرنا ضروری ہے جو مفتاح میں شامل کرنا چاہیے تھے مثلاً (۱) ماہ رمضان کی دعا و دع (۲) خطبہ عید الفطر (۳) (۴) زیارت ائمہ علیہم السلام کے بعد کی دعا (۵) زیارت دوم ائمہ علیہم السلام طاہرین (۶) دعائی رفع حاجت (۷) غیبت امام عصر علیہ السلام میں دعا (۸)۔

لیکن اس کے ساتھ ہی خیال آیا کہ اس طرح اضافے کی راہ کھل جائے گی کوئی بھی شخص اپنی مرضی سے اضافی چیزیں مفتاح کے نام پر شائع کر دے گا۔ اور اس میں بہت سی غیر مستند دعائیں اور زیارتیں آجائیں گی جیسا کہ مفتاح الجنان کا یہی حشر کیا جا چکا ہے۔ چنانچہ اس خدشے کے تحت میں نے مفتاح اسی صورت میں رہنے دی جو تالیف و طبع ہو چکی تھی اور ان آٹھ مطالب کو ملحقات کے عنوان سے مفتاح کے ساتھ شائع کر دیا ہے پس خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ائمہ علیہم السلام کی طرف سے اس شخص پر لعنت و نفرین ہے جو اپنی طرف سے کچھ اضافہ کر کے اسے مفتاح الجنان میں داخل کرے۔  
ہاں تو وہ آٹھ مطالب جو خود میں نے مفتاح کے ساتھ ملحق کیے ہیں وہ یہ ہیں۔

(پہلا مطلب)

(۱) (دعا و دع رمضان)

شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب کافی میں ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ جنہوں نے امام جعفر صادق - سے وداع رمضان المبارک کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:

اللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنْزِلَ فِيهِ

اے معبود! بے شک تو نے اپنی بھیجی ہوئی کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں

الْقُرْآنُ وَهَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ تَصَرَّمْتُ فَاسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ

قرآن نازل ہوا اور یہ ماہ رمضان ہی ہے جو یقیناً گزر گیا ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات  
الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ إِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِي أَوْ تُرِيدُ أَنْ تُعَذِّبَنِي عَلَيْهِ  
کریم اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے اگر میرا کوئی گناہ رہ گیا ہے جو تو نے نہیں بخشا یا تو نے مجھے اس پر عذاب دینا ہے یا  
مجھ پر

أَوْ تُقَابِسَنِي بِهِ أَنْ لَا يَطَّلِعَ فَجْرُ هَذِهِ اللَّيْلَةِ أَوْ يَتَصَرَّمُ هَذَا الشَّهْرُ إِلَّا

سختی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس رات کی صبح ہونے یا اس ماہ مبارک کے ختم ہونے سے پہلے میرا وہ گناہ  
وَقَدْ غَفَرْتَهُ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ

معاف کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے ان تمام تعریفوں کے  
كُلِّهَا أَوْلَهَا وَآخِرُهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا قَالَ الْخَلَائِقُ الْحَامِدُونَ

اول و آخر کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے بیان کیں ہیں اور جو تیرے بندوں میں سے حمد کرنے والوں  
الْمُجْتَهِدُونَ الْمَعْدُودُونَ الْمُؤَفَّرُونَ ذِكْرَكَ وَالشُّكْرَ لَكَ الَّذِينَ أَعْنَتَهُمْ عَلَى أَدَائِ

عبادت کرنے والوں نے شمار کی ہیں جو تیرا بہت زیادہ ذکر اور شکر کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہے جنکی تو نے مدد کی تاکہ  
حَقِّكَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَصْنَافِ

وہ تیرا حق ادا کریں وہ تیرے بندوں کے مختلف طبقوں یعنی وہ تیرے مقرب فرشتوں نبیوں اور رسولوں میں سے ہیں اور ذکر  
کرنے

النَّاطِقِينَ وَالْمُسْتَسْحِينَ لَكَ مِنْ جَمِيعِ الْعَالَمِينَ عَلَى أَنَّكَ بَلَّغْتَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ

والوں اور تیری تسبیح کرنے والوں میں سے ہیں جو سارے جہانوں میں موجود ہیں یہ شکر اس لیے ہے کہ تو نے ہم کو ماہ رمضان

پہنچایا

وَعَلَيْنَا مِنْ نِعْمِكَ وَعِنْدَنَا مِنْ قِسْمِكَ وَ إِحْسَانِكَ وَتَظَاهِرِ امْتِنَانِكَ فَبِذَلِكَ لَكَ

جو ہم پر تیری نعمت ہے یہ تیری طرف سے ہمارا حصہ تیری عنایت اور بہت بڑا احسان ہے پس اس وجہ سے تیرے لیے  
مُنْتَهَى الْحَمْدِ الْخَالِدِ الدَّائِمِ الرَّائِدِ الْمُخَلَّدِ السَّرْمَدِ الَّذِي لَا يَنْفَدُ

حمد ہے تمام تر ہمیشہ ہمیشہ کبھی ختم نہ ہونے والی لگاتار کہ جو زمانے کے طول میں سدا جاری  
طُولِ الْآبَدِ جَلَّ شَأْؤُكَ أَعْنَتْنَا عَلَيْهِ حَتَّى قَضَيْتَ عَنَّا صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ مِنْ صَلَاةٍ وَمَا

رہے تو بڑی تعریف والا ہے کہ تو نے ہماری مدد کی تو ہم نے اس مہینے کے روزے رکھے اور واجبی و سنتی نمازیں ادا کیں اور ہم  
كَانَ مِنَّا فِيهِ مِنْ بَرٍّ أَوْ شُكْرٍ أَوْ ذِكْرٍ اللَّهُمَّ فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا بِأَحْسَنِ

نے اس ماہ میں نیک عمل انجام دیا اور شکر اور ذکر کیا اے معبود! ہمارے روزے اور عبادتیں بہترین قبولکَ وَتَجَاوَزَكَ وَعَفْوِكَ وَصَفْحِكَ وَعُفْرَانِكَ وَحَقِيقَةَ رِضْوَانِكَ حَتَّى

انداز سے قبول فرما ہم سے درگزر کر معاف فرما چشم پوشی کر بخشش عطا کر اور ہمیں اپنی خوشنودی سے نواز تُظَفِّرْنَا فِيهِ بِكُلِّ حَيْرٍ مَطْلُوبٍ وَجَزِيلٍ عَطَائٍ مَوْهُوبٍ وَتَوْقِينَا فِيهِ مِنْ كُلِّ مَرْهُوبٍ أَوْ

تاکہ اس مہینے میں ہم نیک عمل انجام دیں اور ہر بڑی عطا حاصل کر لے تو ہمیں ہر خوفناک مقام سخت ترین بلائی بَجْلُوبٍ أَوْ ذَنْبٍ مَكْسُوبٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعَظِيْمٍ مَا سَأَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ

مصیبت اور ہر جرم و گناہ سے بچائے رکھ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عظیم چیز کے واسطے سے جس کے ذریعے مِنْ خَلْقِكَ مِنْ كَرِيْمًا سَمَائِكَ وَجَمِيْلٍ ثَنَائِكَ وَخَاصَّةً دُعَائِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی

تیری مخلوق میں سے کسی نے سوال کیا ہو تیرے بہترین ناموں تیری بہترین ثنائی اور تیرے حضور خاص دعا کے واسطے سے کہ تو

محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ شَهْرَنَا هَذَا اَعْظَمَ شَهْرٍ رَمَضَانَ مَرَّ عَلَيْنَا مُنْذُ اَنْزَلْتَنَا اِلٰی

پر رحمت نازل فرما اور ہمارے اس ماہ رمضان کو عظیم بنا ہر رمضان سے جو ہم نے دنیا میں آنے کے بعد گزارا ہے لہذا الدُّنْيَا بَرَكَةً فِي عِصْمَةِ دِيْنِي وَخِلَاصِ نَفْسِي وَقَضَائِ حَوَائِجِي وَتَشْفِعِنِي فِي مَسَائِلِي

میرے دین میں زیادہ برکت دے مجھے عذاب سے نجات دے میری حاجتیں پوری فرما میرے معاملوں میں شفاعت وَتَمَامِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَصَرَفِ السُّوْءِ عَنِّي وَلِيَّاسِ الْعَافِيَةِ لِي فِيهِ وَاَنْ تَجْعَلَنِي بِرَحْمَتِكَ

قبول کر مجھے زیادہ نعمتیں دے ہر برائی کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے بچنے کا سامان عطا فرما مجھے اپنی اس رحمت میں خاص مِمَّنْ خِزْتَ لَهُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا لَهُ حَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فِي اَعْظَمِ

کر جس کیلئے تو نے شب قدر کو پسند کیا اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا کہ اس میں الْاَجْرِ وَكَرَائِمِ الدُّخْرِ وَحُسْنِ الشُّكْرِ وَطَوْلِ الْعُمْرِ وَدَوَامِ الْيُسْرِ اَللّٰهُمَّ

اجر زیادہ ہے نیکیاں جمع ہوتی ہیں شکر بہترین قرار پاتا ہے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور ہمیشہ کی خوشحالی ملتی ہے اور اے معبود وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَطَوْلِكَ وَعَفْوِكَ وَنِعْمَائِكَ وَجَلَالِكَ وَقَدِيمِ إِحْسَانِكَ

تیری رحمت تیری بخشش تیری پردہ پوشی تیری نعمات تیرے رعب و جلال اور تیرے قدیمی احسان اور عطا وَاِمْتِنَانِكَ اَنْ لَا تَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنَّا لِشَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى تُبَلِّغَنَا مِنْ قَابِلٍ عَلٰی اَحْسَنِ

کے واسطے سے سوالی ہوں کہ ماہ رمضان کو ہمارے لیے آخری رمضان قرار نہ دے یہاں تک کہ تو ہمیں آئندہ رمضان بہترین

حال

حَالٍ وَتُعَرِّفَنِي هِلَالَهُ مَعَ النَّاطِرِينَ إِلَيْهِ وَالْمُعْتَرِفِينَ لَهُ فِي أَعْفَى عَافِيَتِكَ وَأَنْعَمِ

میں دکھائے نیز مجھے دوسروں کے ہمراہ آئندہ رمضان کا چاند دیکھنے کا موقع دے جو اسے تیری طرف سے بہترین عافیت والا

نِعْمَتِكَ وَأَوْسَعِ رَحْمَتِكَ وَأَجْزِلِ قِسْمِكَ يَا رَبِّي الَّذِي لَيْسَ لِي رَبٌّ غَيْرُهُ لَا

نعمتیں دلانے والا تیری رحمت میں وسعت کا باعث اور تیری طرف سے زیادہ ملنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں اے میرے وہ رب کہ جسکے

سوا

يَكُونُ هَذَا الْوَدَاعُ مِنِّي لَهُ وَدَاعٌ فَنَائِي وَلَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِلِقَائِي حَتَّى تُرَبِّبِيهِ مِنْ

میرا کوئی پروردگار نہیں میرا یہ وداع رمضان سے آخری وداع نہ ہو اور نہ یہ میرے لیے آخری رمضان ہو یہاں تک کہ تو مجھے آئندہ

قَابِلٍ فِي أَوْسَعِ النَّعْمِ وَأَفْضَلِ الرَّجَائِ وَأَنَا لَكَ عَلَى أَحْسَنِ الْوَفَائِ إِنَّكَ سَمِيعٌ

رمضان دکھائے جس میں وسیع نعمتیں اور بہترین امیدیں ہوں اور میں اس میں تیرا بہترین وفادار بنوں بے شک تو دعا کا سننے والا

ہے

الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اسْمِعْ دُعَائِي وَارْحَمْ نَضْرُعِي وَتَذَلُّلِي لَكَ وَاسْتِكَائِي وَتَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَأَنَا

اے معبود! میری دعا سن لے اور میری زاری و خواری پر رحم فرما اور میری مسکینی پر رحم کر اور اس پر کہ میں تیرا سہارا لیتا

ہوں میں تجھ پر

لَكَ مُسَلِّمٌ لَا أَرْجُو نَجَاحاً وَلَا مُعَافَاةً وَلَا تَشْرِيفاً وَلَا تَبْلِيغاً إِلَّا بِكَ وَمِنْكَ وَامْتُنْ عَلَيَّ جَلَّ شَنَاؤُكَ

ایمان رکھتا ہوں میں کامیابی کی امید پردہ پوشی کی خواہش عزت کی تمنا اور مقام بلند کی آرزو نہیں کرتا مگر تجھ سے اور تیری طرف

سے لہذا مجھ پر احسان کر کہ تیری تعریف

وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ بِتَبْلِيغِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَأَنَا مُعَافَى مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمُخَذُّورٍ وَمِنْ

روشن اور تیرے نام پاکیزہ ہیں مجھے آئندہ رمضان کا دیکھنا نصیب کر جب میں ہر بدی سے محفوظ اور اس سے پناہ یافتہ اور تمام غلط

جَمِيعِ الْبَوَائِقِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعَانَنَا عَلَى صِيَامِ هَذَا الشَّهْرِ وَقِيَامِهِ حَتَّى بَلَغَنِي

کاموں سے دور ہو محمد ہے خدا کیلئے جس نے ہمیں ماہ رمضان میں روزے اور نماز کی ہمت و توفیق دی میں اس کی

آخِرَ لَيْلَةٍ مِنْهُ

آخری رات دیکھ رہا ہوں۔

(دوسرا مطلب)

(۲) عید الفطر کا پہلا خطبہ

امام جماعت نماز عید پڑھانے کے بعد یہ خطبہ حاضرین کو سناتا ہے۔

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے ”من لا یحضرہ الفقیہ“ میں امیر المؤمنین - سے یہ خطبہ اس طرح نقل کیا ہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکی و روشنی کو

الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

ایجاد کیا پھر بھی وہ لوگ اپنے رب کا انکار کرتے اور منہ موڑتے ہیں لیکن ہم کسی کو خدا کا شریک نہیں سمجھتے اور نہ اس کے سوا

وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ وَلِيًّا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَلِدْهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

کسی کو سپرست بناتے ہیں اور حمد ہے خدا کیلئے کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں حمد ہے اس کیلئے روز آخرت

الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي

میں کہ وہ حکمت والا ہے آگاہ ہے اور وہ جانتا ہے اسے جو زمین میں داخل ہوتا اور باہر آتا ہے

الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ

اور اسے بھی جو آسمان سے اترتا اور اس کی طرف چڑھتا ہے اور وہ بڑا مہربان ہے اور بہت بخشش والا خدا

الْعَفُورُ كَذَلِكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ

ایسا ہی ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے آخر اسی کے ہاں پہنچنا ہے حمد ہے خدا کیلئے جس نے آسمانوں کو

السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرُؤُوفٌ رَحِيمٌ

روکا ہے کہ زمین پر نہ آگریں مگر جب وہ اسے حکم دے بے شک خدا انسانوں کیلئے محبت رکھنے والا اور مہربان ہے

اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْمُنَّا بِمَغْفِرَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ

اے معبود! ہم پر رحم کر اپنی رحمت سے اور ہمیں اپنی بخشش سے بہرور فرما بے شک تو بلند تر اور بزرگ تر ہے اور

الْكَبِيرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا مَقْنُوطَ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلَا مَحْلُوظَ مِنْ نِعْمَتِهِ وَلَا

حمد ہے خدا کے لئے کہ جس کی رحمت سے ناامیدی نہیں ہوتی، ہاتھ اسکی نعمت سے خالی نہیں رہتا، اسکی مہربانی

مُؤَيِّسٌ مِنْ رَوْحِهِ وَلَا مُسْتَنْكَفٌ عَنْ عِبَادَتِهِ بِكَلِمَتِهِ قَامَتْ

مایوس نہیں ہونے دیتی اور نہ اسکی عبادت سے منہ موڑا جاتا ہے اس کے فرمان سے سات

السَّمَوَاتِ السَّبْعُ وَاسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُ الْمِهَادُ وَتَبَتَّتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِي

آسمان قائم ہیں پھیلی ہوئی زمین برقرار ہے بڑے بڑے پہاڑ اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں ابر کو بھاری  
وَجَرَّتِ الرِّيحُ اللّٰوِاحِ وَسَارَ فِي جَوِّ السَّمَاءِ السَّحَابُ وَقَامَتْ عَلَى حُدُودِهِ

کرنے والی ہوائیں جاری ہیں فضا میں بادل تیرتے پھر رہے ہیں اور سمندر اپنے کناروں کے اندر ٹھہرے  
الْبِحَارُ وَهُوَ اِهْلَهَا لَهَا وَقَاهِرٌ يَدُلُّ لَهُ الْمُتَعَزِّزُونَ وَيَتَضَائِلُ لَهُ الْمُتَكَبِّرُونَ وَيَدِينُ

ہوئے ہیں وہی ان سب کا معبود ہے وہ زبردست ہے کہ عزت والے اسکے آگے جھکتے ہیں، بڑائی والے اسکے سامنے عاجز ہیں اور  
لَهُ طَوْعًا وَكَرْهًا الْعَالَمُونَ نَحْمَدُهُ كَمَا حَمَدَ نَفْسُهُ وَ

اہل جہان خوشی و ناخوشی اس کے فرمانبردار ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں جیسے خود اس نے کی اور جو اسکے  
كَمَا هُوَ اَهْلُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ

شایاں ہے ہم اس سے مدد چاہتے ہیں بخشش مانگتے ہیں اور ہدایت  
وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ يَعْلَمُ

چاہتے ہیں ہم گواہ ہیں کہ خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے، کوئی اسکا شریک نہیں وہ جانتا ہے  
مَا تُخْفِي النُّفُوسُ وَ مَا بُجِّنُ الْبِحَارُ وَ مَا تُوَارِي مِنْهُ ظُلْمَةٌ وَ لَا تَغِيْبُ عَنْهُ غَائِبَةٌ وَ

جو دلوں میں پوشیدہ جو سمندروں کی تہوں میں تاریکی کسی چیز کو اس سے نہاں نہیں کر سکتی کوئی  
مَا تَسْفُطُ مِنْ وَرْقَةٍ مِنْ شَجَرَةٍ وَ لَا حَبَّةٍ فِي ظُلْمَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ وَ لَا رَطْبٍ

اس سے اوچھل نہیں، درخت کا کوئی پتہ اور میوہ تاریکی میں نہیں گرتا مگر وہ اس سے باخبر ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور  
وَ لَا يَابِسُ اِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ وَيَعْلَمُ مَا يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ وَ اَيُّ مَجْرَىٰ يَجْرُونَ وَ اِلٰى اَيِّ

نہیں کوئی خشک و تر مگر وہ روشن کتاب میں مذکور ہے وہ جانتا ہے عمل کرنے والے جو کچھ کرتے ہیں کس راہ پر چلتے ہیں اور کس  
مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ وَ نَسْتَهْدِي اللهُ بِالْهُدٰى وَ نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ نَبِيُّهُ

جگہ ان کی بازگشت ہوتی ہے ہم خدا سے ہدایت کے طالب ہیں اور گواہ ہیں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اس کے نبی  
اور رسول ہیں

وَرَسُوْلُهُ اِلٰى خَلْقِهِ وَ اَمِيْنُهُ عَلٰى وَحْيِهِ وَ اَنَّهُ قَدْ بَلَغَ رِسَالَاتِ رَبِّهِ

اس کی مخلوق کیلئے وہ اسکی وحی کے امین ہیں اور یقیناً انہوں نے اپنے رب کا پیغام پہنچایا، انہوں نے خدا کیلئے مشرکوں اور  
گمراہوں

وَ جَاهَدَ فِي اللهِ الْحَائِدِيْنَ عَنْهُ الْعَادِلِيْنَ بِهٖ وَ عَبَدَ اللهُ حَتّٰى اٰتَاهُ الْيَقِيْنَ

سے کامل جہاد کیا اور خدا کی عبادت کرتے رہے یہاں تک کہ وفات پاگئے خدا ان پر اور انکی آل  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَوْصِيَكُمْ بِتَقْوٰى اللهِ

ﷺ پر درود و سلام بھیجیے میں تم کو خدا سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ  
 الَّذِي لَا تَبْرُحُ مِنْهُ نِعْمَةٌ وَلَا تَنْقُذُ مِنْهُ رَحْمَةٌ وَلَا يَسْتَعِينِي الْعِبَادُ عَنْهُ وَلَا يَجْزِي أُنْعُمَهُ الْأَعْمَالُ  
 جسکی نعمت کو زوال نہیں جس کی رحمت کی انتہا نہیں بندے اسے بے نیاز نہیں ہو سکتے اور ان کے اعمال اس کی نعمتوں کا  
 بدلہ نہیں بن سکتے

الَّذِي رَغَبَ فِي التَّقْوَىٰ وَزَهَّدَ فِي الدُّنْيَا وَحَدَرَ الْمَعَاصِيَ وَتَعَزَّزَ  
 اسی نے تقویٰ کی طرف متوجہ کیا دنیا سے تعلق نہ جوڑے کا حکم فرمایا گناہوں سے بچنے کی تعلیم دی وہ بقا کیساتھ معزز ہے اس کی  
 بِالْبَقَائِ وَ دَلَّلَ خَلْقَهُ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَائِ وَالْمَوْتُ غَايَةُ الْمَخْلُوقِينَ  
 مخلوق موت اور فنا کے آگے پست ہے ہر مخلوق کی منزل آخر موت  
 وَسَبِيلُ الْعَالَمِينَ وَمَعْقُودُ بِنَوَاصِي الْبَاقِينَ لَا يُعْجِزُهُ إِبَاقُ الْهَارِبِينَ

ہے یہ اہل جہان کا راستہ ہے موت زندوں کی پیشانی پر ثبت ہے بھاگنے والے اس کے قابو سے نکل نہیں  
 وَعِنْدَ خُلُوعِهِ يَأْسُرُ أَهْلَ الْهُوَىٰ يَهْدِمُ كُلَّ لَذَّةٍ وَيُرِيْلُ كُلَّ نِعْمَةٍ وَيَقْطَعُ  
 سکتے موت کے وقت اہل حرص ذلیل ہوں گے موت ہر لذت چھین لے گی، ہر نعمت سے محروم کر دے گی اور ہر  
 كُلَّ بَهْجَةٍ وَالِدُنْيَا دَارٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهَا الْفَنَاءَ وَلَا يَهْلِيهَا مِنْهَا الْجَلَاءُ فَأَكْثَرُهُمْ  
 خوشی کا خاتمہ کر دے گی دنیا ایسا گھر ہے جس کیلئے خدا نے فنا لکھ دی اور دنیا والوں کو دنیا چھوڑ جانا ہے پھر بھی بہت سے  
 يَنُوبُ بِقَائِهَا وَيُعْظَمُ بِنَائِهَا وَهِيَ خُلُوعٌ حَضْرَةٌ قَدْ عَجَلَتْ لِلطَّالِبِ وَالتَّبَسُّتِ

لوگ ہمیشہ یہاں رہنا چاہتے ہیں وہ بڑے محل بناتے ہیں طالب دنیا، دنیا کیلئے شیریں ہے اور جلد گزر جاتی ہے لیکن صاحبان نظر  
 کیلئے یہ مقام فریب ہے یہاں

بِقَلْبِ النَّاطِرِ وَيُضْنِي ذَوَالثَّرْوَةِ الضَّعِيفَ وَيَجْتَوِيهَا الْخَائِفُ الْوَجِلُ  
 مالدار غریبوں سے ہاتھ کھینچتے ہیں لیکن خدا ترس لوگ دنیا سے نفرت کرتے ہیں پس جلد دنیا  
 فَارْتَحِلُوا مِنْهَا يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ بِأَحْسَنِ مَا بَحَضَرْتِكُمْ وَلَا تَطْلُبُوا مِنْهَا أَكْثَرَ مِنَ الْقَلِيلِ وَلَا  
 چھوڑ جاؤ خدا رحم کرے تم پر کہ بہترین عمل کرتے ہو اس کمر دنیا سے زیادہ کی طلب نہ کرو اپنی ضرورت سے زیادہ کا سوال  
 تَسْأَلُوا مِنْهَا فَوْقَ الْكَفَافِ وَأَرْضُوا مِنْهَا بِالْيَسِيرِ وَلَا تَمُدَّنَّ أَعْيُنَكُمْ مِنْهَا

نہ کرو اور کم مقدار پر راضی رہو تمہاری آنکھیں دنیا کی ان چیزوں پر نہ لگیں جو سرمایہ داروں نے فراہم کیں ہیں تم  
 إِلَىٰ مَا مَتَّعَ الْمُتْرَفُونَ بِهِ وَاسْتَهَيُّنُوا بِهَا وَلَا تُؤْطِنُوهَا وَأَضْرُوا بِأَنْفُسِكُمْ فِيهَا وَ إِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَ

انہیں کچھ اہمیت نہ دو بلکہ تم اس کو اپنا وطن نہ بناؤ کہ یہاں خسارہ اٹھاؤ گے اور ایسا نہ ہو کہ اس کی نعمتوں اور رونقوں میں محو ہو جاؤ

التَّلَهَّى وَالْفَاكِهَاتِ فَاِنَّ فِي ذَلِكَ عَقْلَةً وَاغْتِرَارًا اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ تَنَكَّرَتْ

کیونکہ وہ غفلت اور دھوکے کی جگہ ہے آگاہ رہو کہ دنیا نے اپنے چاہنے والوں سے بے وفائی کی ان سے منہ موڑ لیا ان کو  
وَأَذْبَرَتْ وَاخْلَوَلَتْ وَاذْنَتْ بِوَدَاعِ اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ قَدْ رَحَلَتْ فَاَقْبَلَتْ وَاَشْرَفَتْ

چلتا کیا اور وداع کر دیا سمجھ لو کہ بے شک آخرت تمہاری طرف بڑھی تمہیں خوش آئید کہا تمہیں عزت  
وَاذْنَتْ بِاطْلَاعِ اَلَا وَاِنَّ الْمَضْمَارَ الْيَوْمَ وَالسَّبَّاقَ عَدَا اَلَا وَاِنَّ السُّبْقَةَ الْجَنَّةُ

دی اور تمہارے پہنچنے کا اعلان کیا یاد رکھو آج آزمائش کا دن ہے اور کل ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کا دن  
وَالْغَايَةَ النَّارُ اَلَا اَقْلًا تَائِبٌ مِنْ حَطِيئَتِهِ قَبْلَ يَوْمِ مَنِيَّتِهِ اَلَا عَامِلٌ لِنَفْسِهِ قَبْلَ يَوْمِ

ہوگا جان لو اطاعت میں سبقت سے جنت اور نافرمانی میں جہنم ہے ہاں تو کوئی ایسا نہیں جو موت سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ  
بُؤْسِهِ وَفَقْرِهِ جَعَلْنَا اللّٰهَ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ يَخَافُهُ وَيَرْجُو ثَوَابَهُ اَلَا اِنَّ هَذَا الْيَوْمَ

کر لے آیا کوئی نہیں جو تنگی اور بے کسی کے دن سے پہلے اپنے لیے نیک عمل کرے خدا نے ہمیں اور تمہیں ان لوگوں  
يَوْمَ جَعَلَهُ اللّٰهَ لَكُمْ عِيْدًا وَجَعَلَكُمْ لَهٗ اَهْلًا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَاذْعُوهُ

میں رکھا جو اس سے ڈرتے اور امید ثواب رکھتے ہیں بے شک آج کا دن خدا نے تمہارے لیے یوم عید بنایا اور تم کو عید کا حقدار  
قرار دیا ہے پس خدا کو یاد کرو کہ وہ بھی تمہیں

يَسْتَجِيبُ لَكُمْ وَاَذْوَا فَطَرْتَكُمْ فَاِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَفَرِيضَةٌ وَاَجِبَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَلْيُؤَدِّهَا كُلُّ

یاد کرے اس سے دعا مانگو کہ وہ اسے قبول فرمائے اپنا اپنا فطرہ ادا کرو کہ یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت اور تمہارے رب کی  
طرف سے

اَمْرٍ مِّنْكُمْ عَنِ نَفْسِهِ وَعَنْ عِيَالِهِ كُلِّهِمْ ذَكَرَهُمْ وَاُنْتَاهُمْ وَصَغِيرَهُمْ

لازم کردہ فرض ہے پس تم میں سے ہر شخص زکاۃ فطرہ ادا کرے اپنی طرف سے اپنے سبھی اہل خانہ کی طرف سے ہر مرد  
وَكَبِيرَهُمْ وَخُرَّهُمْ وَمَمْلُوكِهِمْ عَنْ كُلِّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ صَاعًا مِنْ بُرِّ

اور عورت ہر چھوٹے بڑے اور ان میں سے ہر آزاد اور غلام کی طرف سے فی کس تین کلو کی مقدار میں گندم یا تین کلو کھجوریں  
اَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ فِيمَا فَرَضَ عَلَيْكُمْ

یا تین کلو جو ضرور دے اور خدا کی اطاعت کرو اس میں جو اس نے تم پر لازم کیا ہے  
وَأَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ اِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِتْيَايِ الزَّكَاةِ وَحِجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ

اور حکم دیا جیسے پابندی نماز ادا لے زکوٰۃ حج بیت اللہ اور ماہ رمضان کے روزے  
 وَالْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْإِحْسَانَ إِلَى نِسَائِكُمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَأَطِيعُوا  
 نیز نیکی کی ترغیب دینا اور بدی سے روکنا مزید برآں اپنی عورتوں اور اپنے مملوکہ غلاموں سے اچھا برتاؤ کرنا  
 اللَّهُ فِيمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ مِنْ قَدْفِ الْمُحْصَنَةِ وَ إِيثَانِ الْفَاحِشَةِ وَ شُرْبِ الْخَمْرِ وَ بَحْسِ الْمِكْيَالِ وَ  
 اور خدا کی اطاعت کرو جن چیزوں سے اس نے روکا ہے یعنی شریف عورت پر تہمت لگانے، برے کام انجام دینے، شراب  
 خوری کرنے،،

نَقِصِ الْمِيزَانَ وَ شَهَادَةَ الزُّورِ وَالْفِرَارِ مِنَ الرَّحْفِ عَصَمَنَا اللَّهُ وَ إِيَّاكُمْ بِالتَّقْوَى وَ جَعَلَ  
 چیزیں کم ناپنے اور کم تولنے نیز جھوٹی گواہی دینے اور جنگ سے فرار کو خدا نے روکا ہے خدا ہمیں اور تمہیں تقویٰ کا پابند بنائے اور  
 الْآخِرَةَ خَيْرًا لَنَا وَ لَكُمْ مِنَ الْأُولَى إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ وَأَبْلَغَ مَوْعِظَةٍ  
 ہمارے تمہارے لیے آخرت کو دنیا سے بہتر قرار دے بے شک پرہیزگاروں کے لیے عمدہ کلام اور دلنشین نصیحت اس خدا کی  
 الْمُتَّقِينَ كِتَابُ اللَّهِ

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
 کتاب ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے میں پناہ لیتا ہوں خدا کی راندے ہوئے شیطان سے خدا کے نام سے جو بڑے رحم والا  
 الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔  
 مہربان ہے کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

## (دوسرا مطلب)

### عید الفطر کا دوسرا خطبہ

پہلا خطبہ تمام کرنے کے بعد بیٹھ جائے لیکن فوراً ہی اٹھ کھڑا ہو اور دوسرا خطبہ پڑھنا شروع کر دے یہ وہی خطبہ جسے حضرت علی - جمعہ کے روز پہلے خطبے کے بعد پڑھتے تھے اور وہ یہ ہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا

حَمْدَ خِلاَئِكَ هِيَ هَمُّ اس کی حمد کرتے ہیں اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى

کرتے ہیں اور ہم گواہ ہیں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ اس

اللَّهُ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَعْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کے بندے و رسول ﷺ ہیں ان پر اور ان کی آل ﷺ پر خدا کا درود و سلام ہو نیز اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل رہے

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ صَلَاةً نَامِيَةً زَاكِيَةً تَرْفَعُ بِهَا

اے معبود! حضرت محمد ﷺ پر رحمت فرما جو تیرے بندے تیرے رسول اور تیرے نبی ﷺ ہیں ایسی رحمت

دَرَجَتَهُ وَتُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

جو بڑھنے والی اور پاکیزہ ہو جس سے ان کا مرتبہ بلند ہو اور ان کی بڑائی ظاہر ہو اور محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ

پر رحمت فرما اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر برکت نازل کر جیسے تو نے رحمت فرمائی، برکت نازل کی اور مہربانی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ عَذِّبْ كَفْرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ

کی ابراہیم ﷺ اور آل ابراہیم ﷺ پر بے شک تو تعریف والا ہے اور شان والا ہے اے معبود! اہل کتاب جیسے کافروں

يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَجْحَدُونَ آيَاتِكَ وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ اللَّهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ

پر عذاب بھیج کہ جو تیرے راستے پر آنے والوں کو روکتے ہیں تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے پیغمبروں ﷺ کو جھٹلاتے

ہیں

كَلِمَتِهِمْ وَأَلْقِ الرُّعْبَ فِي قُلُوبِهِمْ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَنَقِ مَتَكَ

اے معبود! ان کے عقائد میں اختلاف ڈال دے ان کے دلوں پر مسلمانوں کا رعب جمادے اور ان کو سزا دے ان سے بدلہ لے

وَبَأْسِكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ اللَّهُمَّ انصُرْ جُيُوشَ الْمُسْلِمِينَ وَ

اور ان پر سختی لے آ کہ جسے تو گناہگار لوگوں سے ہرگز دور نہیں کرتا اے معبود! مسلمانوں کے لشکروں ان کے فوجی دستوں اور

سَرَايَهُمْ وَمُرَابِطِيهِمْ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اغْفِرْ

سرحدوں کے نگہبانوں کی زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں مدد فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! مومن مردوں  
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ اللَّهُمَّ اجْعَلِ التَّقْوَى

اور مومنہ عورتوں کو بخش دے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے اے معبود تقویٰ کو ان کا  
زَادَهُمْ وَالْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ فِي قُلُوبِهِمْ وَأَوْزَعَهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي

تو شہ قرار دے ایمان و حکمت، ان کے دلوں میں محکم کر دے اور ان کو توفیق دے کہ وہ تیری نعمتوں پر شکر کریں جو تو نے ان  
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَأَنْ يُوفُوا بِعَهْدِكَ الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ إِلَهَ الْحَقِّ وَخَالِقِ الْخَلْقِ

کو دی ہیں وہ اس عہد و پیمان کو پورا کر سبجو تو نے ان سے کر رکھا ہے تو سچا معبود اور مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہے  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَنْ تُوْفِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَلِمَنْ

اے معبود! ان کے گناہ معاف کر دے جو مومن مردوں اور مومنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں  
هُوَ لِاحِقٌ بِهِمْ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْهُمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ اللَّهَ

میں سے وفات کر گئے اور ان کے بھی جو ان کے بعد وفات پا کر ان سے جا ملیں گے بے شک تو غلبے والا اور حکمت والا ہے  
يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَابْتِئَانِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

بے شک اللہ حکم دیتا ہے قریبی انصاف اور نیکی کا اور عزیزوں کا حق دینے کا اور وہ روکتا بے حیائی، ناروا کاموں اور  
وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ فَ إِنَّهُ ذَاكِرٌ لِمَنْ

سرکشی سے وہ تمہیں سمجھاتا ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو تم خدا کو یاد کرو کہ وہ تمہیں یاد کرے کہ وہ اسے یاد کرتا ہے جو  
ذَكَرَهُ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ فَضْلِهِ فَ إِنَّهُ لَا يَخِيبُ عَالِيَهُ

اسے یاد کرے خدا سے سوال کرو اسکی رحمت اور عنایت کا کیونکہ وہ اسے ناکام نہیں کرتا جو اسے  
دَاعٍ دَعَا رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

پکارتا ہے اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں بہترین جزا دے اور ہمیں عذاب جہنم سے بچالے۔

## (تیسرا مطلب)

### (۳) زیارت جامعہ ائمہ معصومین

یہ وہ زیارت جامعہ ہے جس کے ذریعے کسی وقت کسی دن اور کسی بھی مہینے میں ائمہ معصومین میں سے کسی بھی بزرگوار کی زیارت پڑھی جاسکتی ہے اس زیارت کو سید بن طاووس نے مصباح الزائرین ائمہ کرام علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور اس کے کچھ مقدمات یعنی زیارت کیلئے روانگی کے وقت کی دعا اور غسل وغیرہ بھی تحریر فرمائے ہیں چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب زیارت کیلئے غسل کرے تو کہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي دَرَنَ

خدا کے نام سے، خدا کی ذات کے واسطے سے، خدا کے مقرر راستے پر اور رسول خدا کے دین پر چلتے ہوئے اے معبود! مجھ سے الذُّنُوبِ وَوَسَخِ الْعُيُوبِ وَطَهَّرْنِي بِمَاءِ التَّوْبَةِ وَالْبَسْنِي رِدَائِ الْعِصْمَةِ وَأَيِّدْنِي گناہوں کا میل اور عیبوں کی کثافت دور کر دے مجھے توبہ کے پانی سے پاک فرما مجھے حفاظت کی چادر اوڑھا دے اپنے لطف و کرم سے

بَلُطْفٍ مِنْكَ يُؤَفِّقُنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

میری تائید کر اور مجھ کو اعمال صالح کی توفیق عطا فرما بے شک تو بڑے فضل اور بزرگی والا ہے۔

جب حرم مبارک کے قریب پہنچے تو یہ کہے: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَقَفَّنِي لِقَصْدِ وَلِيِّهِ وَ زِيَارَةَ حُجَّتِهِ وَ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے اپنے ولی کے پاس آنے اور اپنی حجت کی زیارت کرنے کی توفیق

أَوْرَدَنِي حَرَمَهُ وَلَمْ يَبْخَسْنِي حِطِّي مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهِ وَالنُّزُولِ بِعَقْوَةِ مُعَيَّبِهِ وَسَاحَةِ

دی اور مجھے ان کے حرم تک پہنچایا اور اس نے ان کی قبر کی زیارت، آستانہ مقدسہ پر حاضری اور دربار عالی پر آمد میں میرا حصہ کم

ثُرَيْتِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَسْمَنْ بِحِرْمَانِ مَا أَمَلْتُهُ وَلَا صَرَفَ عَنِّي مَا

نہیں کیا حمد اس خدا کے لیے جس نے مجھ کو میری آرزو میں محروم نہیں کیا مجھے میری امید سے پلٹایا نہیں اور نہ اس

رَجَوْتُهُ وَلَا قَطَعَ رَجَائِي فِيمَا تَوَقَّعْتُهُ بَلْ أَلْبَسْنِي عَافِيَتَهُ وَأَفَادَنِي نِعْمَتَهُ

تمنا میں ناکام کیا جو میں لے کے آیا تھا بلکہ اس نے مجھے لباس امن پہنایا، اپنی نعمت سے فائدہ دیا اور مجھے اپنی طرف

وَأَتَانِي كَرَامَتَهُ

سے عزت دی۔

جب حرم پاک میں داخل ہو جائے تو ضریح مقدس کے مقابل کھڑے ہو کر کہے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّمَّةَ

آپ پر سلام ہو کہ آپ مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ وَسَادَةَ الْمُتَّقِينَ وَكِبْرَاءِ الصِّدِّيقِينَ وَأَمْرَاءِ الصَّالِحِينَ وَقَادَةَ

کے پیشوا، پرہیزگاروں کے سردار صدیقوں کے بزرگ، نیکوکاروں کے حاکم، خوش کرداروں کے سالار اور ہدایت یافتگان کے

نشان

الْمُحْسِنِينَ وَأَعْلَامَ الْمُهْتَدِينَ وَأَنْوَارَ الْعَارِفِينَ وَوَرَثَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَصَفْوَةَ

عارفوں کو روشنی دینے والے، نبیوں کے وارث، اوصیائی میں پسندیدہ، خدا ترسوں کے آفتاب، خلفائی میں روشن چاند، خدائے

الْأَوْصِيَاءِ وَشُمُوسَ الْأَتْقِيَاءِ وَبُدُورَ الْخُلَفَاءِ وَعِبَادَ الرَّحْمَانِ وَشُرَكَائِ

رحمن کے بندے، قرآن کے ہم پایہ، ایمان کا راستہ حقیقتوں کے خزانے اور لوگوں کی شفاعت کرنے والے ہیں

الْقُرْآنِ وَمَنْهَجَ الْإِيمَانِ وَمَعَادِنَ الْحَقَائِقِ وَشَفَعَاءِ الْخَلَائِقِ وَرَحْمَةَ

آپ پر سلام خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہو میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے دروازے، اس کی

اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَبْوَابُ اللَّهِ وَمَفَاتِيحُ رَحْمَتِهِ وَمَقَالِيدُ مَغْفِرَتِهِ

رحمت کی کلیدیں، اس کی طرف سے بخشش کے وسیلے، اس کی خوشنودی کے بادل، اس کی جنت کے چراغ،

وَسَحَائِبُ رِضْوَانِهِ وَمَصَابِيحُ جَنَانِهِ وَحَمَلَةٌ فُرْقَانِهِ وَخَزَنَةٌ عِلْمِهِ وَحَفْظَةٌ سِرِّهِ

اس کے قرآن کے حامل، اس کے علم کے خزانے، اس کے راز کے نگہبان اور اس کی وحی کے مقام یسنبوت کی امانتیں اور

وَمَهْبِطُ وَحْيِهِ وَعِنْدَكُمْ أَمَانَاتُ النُّبُوَّةِ وَوَدَائِعُ الرِّسَالَةِ أَنْتُمْ أَمْنَائِ

رسالت کے علوم آپ ہی کے پاس ہیں آپ خدا کے امین، اس کے پیارے، اس کے بندے، اس کے

اللَّهِ وَأَجْبَاؤُهُ وَعِبَادُهُ وَأَصْفِيَاؤُهُ وَأَنْصَارُ تَوْحِيدِهِ وَأَرْكَانُ تَمَجِيدِهِ وَدُعَائُهُ

چنے ہوئے، اس کی توحید کے چنے ہوئے، اس کی توحید کے مددگار، اس کی بزرگی کے نشان، اس کی کتب

إِلَى كُتُبِهِ وَحَرَسَةُ خَلَائِقِهِ وَحَفْظَةُ وَدَائِعِهِ لَا يَسْبِقُكُمْ ثَنَائُ الْمَلَائِكَةِ فِي

کی طرف بلانے والے، اس کی مخلوق کے نگہدار اور اس کے علوم کے پاسدار ہیں ثنائی الہی میں خلوص و خوف

الْإِخْلَاصِ وَالْحُشُوعِ وَ لَا يُضَادُّكُمْ ذُؤَابِتُهُالِ وَخُضُوعِ أَنِّي وَلَكُمْ الْقُلُوبِ

کے لحاظ سے فرشتے آپ سے بڑھ نہیں سکتے اور نہ کوئی رازی و عاجزی کرنے والا آپ سے آگے نکل سکتا ہے یہ کیسے ہو

الَّتِي تَوَلَّى اللَّهُ رِيَاضَتَهَا بِالْخَوْفِ وَالرَّجَائِ وَجَعَلَهَا أَوْعِيَةً لِلشُّكْرِ

جب کہ آپ کے دل وہ ہیں کہ خوف ورجا میں خدا ان کی سرپرستی کرتا رہا اور ان کو شکر اور ثنائی کے مرکز اور مقام قرار دیا ان

وَالشَّائِئِ وَآمَنَهَا مِنْ عَوَارِضِ الْعُقَلَةِ وَصَفَّاهَا مِنْ سُوءِ الْفِتْرَةِ بَلْ يَنْتَقِرُبُ

کو کاہلی کے اثرات سے بچائے رکھا اور فطری برائی سے پاک کر دیا بلکہ اہل آسمان آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے  
أَهْلُ السَّمَاءِ بِحُبِّكُمْ وَبِالْبِرَائَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَتَوَاتُرِ الْبُكَائِ عَلَى مُصَابِكُمْ  
بیزاری، آپ کے مصائب پر لگاتار گریہ کرنے اور آپ کے شیعوں اور دوستوں کے لیے طلب مغفرت کو قرب الہی کا وسیلہ  
وَالاسْتِعْفَارِ لِشَيْعَتِكُمْ وَ مُحِبِّيكُمْ فَأَنَا أَشْهَدُ اللَّهَ خَالِقِي وَأَشْهَدُ مَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيَائَهُ

بناتے ہیں پس میں خدا کو گواہ بناتا ہوں اس کے فرشتوں اور نبیوں کو گواہ بناتا ہوں اور اے میرے سردار آپ کو  
وَأَشْهَدُكُمْ يَا مَوَالِيَ أُنَى مُؤْمِنٍ بِوِلَايَتِكُمْ مُعْتَقِدٌ لِإِمَامَتِكُمْ

گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں آپ کی ولایت کو مانتا ہوں آپ کی امانت کا عقیدہ رکھتا ہوں آپ کی خلافت کا اقرار کرتا  
مُقِرٌّ بِخِلَافَتِكُمْ عَارِفٌ بِمَنْزِلَتِكُمْ مُوقِنٌ بِعِصْمَتِكُمْ خَاضِعٌ لِوِلَايَتِكُمْ

ہوں آپ کے مرتبے کو پہچانتا ہوں آپ کی عصمت پر یقین رکھتا ہوں اور آپ کی ولایت کے سامنے جھکتا ہوں آپ کی  
مُتَقَرِّبٌ إِلَى اللَّهِ بِحُبِّكُمْ وَبِالْبِرَائَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ عَالِمٌ بِأَنَّ اللَّهَ قَدْ

محبت اور آپ کے دشمنوں سے نفرت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں میں جانتا ہوں کہ اللہ نے آپ کو  
طَهَّرَكُمْ مِنَ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ كُلِّ رِيْبَةٍ وَنَجَاسَةٍ

برائیوں سے پاک رکھا ہے جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اس نے آپ کو ہر شک، ہر آلودگی، ہر پستی  
وَدَنِيَّةٍ وَرَجَاسَةٍ وَمَنْحَكُمْ رَايَةَ الْحَقِّ الَّتِي مَنْ تَقَدَّمَهَا ضَلَّ وَمَنْ

اور ہر ناپاکی سے بچایا اور آپ کو حق کا علم بردار بنایا کہ جو اس سے آگے بڑھا گمراہ ہوا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ  
تَأَخَّرَ عَنْهَا زَلَّ وَفَرَضَ طَاعَتَكُمْ عَلَى كُلِّ أَسْوَدٍ وَأَبْيَضٍ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ قَدْ وَفَيْتُمْ

پھسل گیا نیز اس نے ہر سیاہ و سفید پر آپ کی پیروی واجب قرار دی میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد و پیمان اور ذمہ داری  
بِعَهْدِ اللَّهِ وَذِمَّتِهِ وَبِكُلِّ مَا اشْتَرَطَ عَلَيْكُمْ فِي كِتَابِهِ وَدَعَاكُمْ إِلَى سَبِيلِهِ

وری کی اور ہر بات نبھائی جو پاس کی کتاب میں آپ پر عائد کی گئی آپ نے اس کے راستے کی طرف بلایا اور اس کی  
وَأَنْفَذْتُمْ طَاقَتَكُمْ فِي مَرْضَاتِهِ وَحَمَلْتُمْ الْخِلَاقَ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ

رضا میں پوری قوت صرف کردی آپ نے لوگوں کو نبوت کے روشن راستے اور رسالت کی گزرگاہ سے  
وَمَسَالِكِ الرِّسَالَةِ وَسَرْتُمْ فِيهِ بِسِيرَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَذَاهِبِ الْأَوْصِيَاءِ فَلَمْ يُطْعَ

باخبر کیا اور آپ نے اس عمل میں نبیوں کی روش اور اوصیاء کا طریقہ اختیار کیا تاہم انہوں نے آپ کی  
لَكُمْ أَمْرُومَ تُصْعَقُ إِلَيْكُمْ أُذُنٌ فَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ

بات نہ مانی اور آپ کی طرف دھیان نہ دیا پس آپ کی روحوں اور آپ کے جسموں پر خدا کی رحمتیں ہوں۔  
اس کے بعد خود کو قبر مبارک سے لٹائے اور کہے:

بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا حُجَّةَ اللَّهِ لَقَدْ أُضِغْتُ بِثَدْيِ الْإِيمَانِ وَفُطِمْتُ

میرے ماں باپ آپ پر قربان اے حجت خدا یقیناً آپ نے سرچشمہ ایمان سے دودھ پیا، نور اسلام کے بدلے  
بُنُورِ الْإِسْلَامِ وَغَدَّيْتُ بِبَرْدِ الْيَقِينِ وَالْبِسْتُ

آپ کی دودھ بڑھائی ہوئی، یقین کی خنکی سے آپ نے غذا پائی عصمت کے پیراہنوں کا لباس پہنا  
حُلَّلَ الْعِصْمَةَ وَاصْطَفَيْتَ وَوَرَّثْتَ عِلْمَ الْكِتَابِ وَوَلَّيْتَنِي فَصَلَ الْخُطَابِ وَأَوْضَحَ

آپ چنے گئے اور علم کتاب کے وارث بنے آپ کو بے لاگ فیصلے کرنے کا علم دیا گیا آپ کی ذات سے قرآن کے حقائق واضح  
بِمَكَانِكَ مَعَارِفُ التَّنْزِيلِ وَعَوَامِضُ التَّأْوِيلِ وَسَلَّمْتُ إِلَيْكَ رَأْيَهُ الْحَقِّ

ہوئے اور تاویل و تشریح کی باریکیاں عیاں ہوئیں حق کا جھنڈا آپ کے سپرد کیا گیا آپ کو مخلوق کی ہدایت کی ذمہ  
وَكُلِّفْتُ هِدَايَةَ الْخَلْقِ وَوَبَّدْتُ إِلَيْكَ عَهْدُ الْإِمَامَةِ وَأَلَزِمْتُ حِفْظَ

داری سونپی گئی امامت کا فرمان آپ کے نام لکھا گیا اور شریعت کی حفاظت آپ کے ذمہ ڈالی گئی  
الشَّرِيْعَةَ وَأَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ أَنْكَ وَقَيْتَ بِشَرَائِطِ الْوَصِيَّةِ وَقَضَيْتَ مَا

اور میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ آپ نے قائم مقامی کے فرائض پورے کیے اطاعت کی جو حد آپ کے لیے  
لَزِمَكَ مِنْ حَدِّ الطَّاعَةِ وَتَهَضُّتَ بِأَعْبَائِ الْإِمَامَةِ

مقرر تھی وہ پوری کی اور امامت کا سنگین بار اپنے کندھوں پر لیا اور ایک حامل نبوت کی  
وَاحْتَدَيْتَ مِثَالَ النُّبُوَّةِ فِي الصَّبْرِ وَالْاجْتِهَادِ وَالنَّصِيحَةِ

مانند نظر آئے صبر و قرار میں، سعی و کوشش میں، لوگوں کی نصیحت و خیر خواہی میں، غصے پر  
لِلْعِبَادِ وَكُظُمِ الْعَيْظِ وَالْعَفْوِ عَنِ النَّاسِ وَعَزَمْتَ عَلَى الْعَدْلِ فِي

قابور کھنے، لوگوں کی خطائیں معاف کرنے، انسانوں کے درمیان عدل قائم کرنے، فیصلہ دیتے  
الْبِرِّ وَالنَّصْفَةِ فِي الْقَضِيَّةِ وَوَكَّدْتَ الْحُجَجَ عَلَى الْأُمَّةِ

ہوئے انصاف برتنے میں نیز آپ نے امت پر حجت قائم کی سچے اور قوی دلائل اور  
بِالدَّلَائِلِ الصَّادِقَةِ وَالشَّرِيْعَةِ النَّاطِقَةِ وَدَعَوْتَ إِلَى اللَّهِ

زندہ پابندہ شریعت کے ساتھ اور آپ نے خدا کی طرف انتہائی دانشمندی اور عمدہ  
بِالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَمُنِعْتَ مِنْ

نصیحت کے ساتھ بلایا لیکن کجی کے دور کرنے، رخنہ بند کرنے برائیوں کی  
تَقْوِيمِ الرِّبْعِ وَسَدِّ الثُّلَمِ وَ إِصْلَاحِ الْفَاسِدِ وَ كَسْرِ الْمُعَايِدِ وَ إِحْيَائِ

اصلاح، دشمن کی سرکوبی، سنتوں کو قائم کرنے اور بدعتوں کو مٹانے سے آپ کو روکا گیا، یہاں  
السُّنَنِ وَ إِمَاتَةِ الْبِدْعِ حَتَّى فَارَقْتَ الدُّنْيَا وَأَنْتَ شَهِيدٌ وَلَقِيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

تک کہ آپ دنیا سے چلے گئے اور درجہ شہادت پا کر حضرت رسول ﷺ کے پاس پہنچے ان پر اور ان کی آل ﷺ پر خدا  
وَأَنْتَ حَمِيدٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ تَتَرَادَفُ وَ تَزِيدُ

رحمت کرے اور آپ تعریف والے ہیں آپ پر خدا کی رحمت ہو لگاتار اور بڑھنے والی  
اس کے بعد پاؤں مبارک کی طرف ہو کر کہے:

يَا سَادَتِي يَا آلَ رَسُولِ اللَّهِ إِنِّي بِكُمْ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ جَلَّ

اے میرے سرداران اے رسول ﷺ خدا کے فرزندان ﷺ میں آپ کے ذریعے خدائے  
وَعَلَا بِالْخِلَافِ عَلَى الَّذِينَ عَدَرُوا بِكُمْ وَ نَكَّثُوا بَيْنَعْتَكُمْ وَ جَحَدُوا وَ لَا يَتَّكُمُ وَأَنْكَرُوا مَنْزِلَتَكُمْ

بزرگ و برتر کا تقرب چاہتا ہوں ان کی مخالفت کرتے ہوئے جنہوں نے آپ سے بے وفائی کی آپ کی بیعت توڑی آپ کی ولایت

سے انکار

وَ خَلَعُوا رِبْقَةَ طَاعَتِكُمْ وَ هَجَرُوا أَسْبَابَ مَوَدَّتِكُمْ وَ تَقَرَّبُوا إِلَى

کیا آپ کے مقام پر حسد کیا آپ کی پیروی کے حلقے سے نکل گئے آپ سے دوستی کے طریقے چھوڑ دیے اور  
فَرَاعَنِيهِمْ بِالْبَرَاةِ مِنْكُمْ وَ الْأَعْرَاضِ عَنْكُمْ وَ مَنَعُوا مِنْ إِقَامَةِ الْحُدُودِ

آپ سے علیحدہ ہو کر اور آپ سے روگردانی کر کے سرکش حکمرانوں سے مل گئے انہوں نے آپ کو  
وَ اسْتَبْصَالِ الْجُحُودِ وَ شَعْبِ الصَّدْعِ وَ لَمَّ الشَّعَثِ وَ سَدِّ

حدود الہی قائم کرنے، منکروں کی جڑیں کاٹنے، شکستگی دور کرنے، اتحاد مسلمین کے  
الْحَلَلِ وَ تَنْقِيفِ الْأُودِ وَ إِمْنَائِ الْأَحْكَامِ وَ تَهْدِيَةِ الْإِسْلَامِ وَ قَمْعِ

قیام، تفرقہ مٹانے، ٹیڑھاپن کو دور کرنے، احکام دین کے رائج کرنے، اسلام کو خالص بنانے اور بتوں کو  
الْأَثَامِ وَ أَرْهَجُوا عَلَيْكُمْ نَفْعَ الْحُرُوبِ وَ الْفِتَنِ وَ أَنْحُوا عَلَيْكُمْ

توڑنے سے روکا ان لوگوں نے آپ پر جنگیں مسلط کیں فساد مچایا اور آپ پر حسد و کینے کی تلواریں  
سَيُوفَ الْأَحْقَادِ وَ هَتَّكُوا مِنْكُمْ السُّتُورَ وَ ابْتَعَاكُمْ بِجُمْسِكُمْ الْحُمُورَ

کھینچ لیں انہوں نے آپ کی عزت کا پاس نہ کیا اور آپ کے حق (خمس) کو شراب پر خرچ کیا محتاجوں کیلئے  
وَ صَرَفُوا صَدَقَاتِ الْمَسَاكِينِ إِلَى الْمُضْحِكِينَ وَ السَّخِرِينَ وَ ذَلِكَ بِمَا طَرَفْتَ

صدقات کی رقمیں مسخروں اور ظالم افراد کو دے دیں یہ سب اس لیے ہوا کہ نافرمانوں، گمراہوں،  
لَهُمُ الْفَسَقَةُ الْعَوَاثُ وَالْحَسَدَةُ الْبُغَاةُ أَهْلُ النَّكْثِ وَالْغَدْرِ وَالْخِلَافِ وَالْمَكْرِ

حاسدوں اور باغیوں نے اس راہ کو کھولا جو بیعت توڑنے والے، دھوکہ دینے والے، وعدہ خلافی کرنے والے،  
وَالْقُلُوبِ الْمُتَنَبِّتَةِ مِنْ قَدَرِ الشَّرْكِ وَالْأَجْسَادِ الْمُشْحَنَةِ مِنْ دَرَنِ الْكُفْرِ الَّذِينَ أَضْبُؤُوا  
دغا دینے والے تھے اور انکے دل شرک کی ناپاکی سے بھرے ہوئے اور ان کے جسم کفر کی آلودگی میں لتھرے  
عَلَى النِّفَاقِ وَأَكْبُؤُوا عَلَى عِلَاقِ الشِّتَاقِ فَلَمَّا مَضَى الْمُصْطَفَى

ہوئے تھے وہ نفاق میں محفوظ اور بدبختی کی راہوں میں دور نکل گئے پس جو نبی حضرت رسول ﷺ کا وصال ہوا  
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ احْتَطَفُوا الْعِرَّةَ وَانْتَهَرُوا الْفُرْصَةَ وَانْتَهَكُوا الْحُرْمَةَ

ان پر اور ان کی آل ﷺ پر، خدا کی رحمتیں ہوں تو دھوکے باز جمع ہو گئے انہوں نے اس کو موقع کو غنیمت جانا  
وَعَادَرُوهُ عَلَى فِرَاشِ الْوَفَاةِ وَاسْرَعُوا لِنَقْضِ الْبَيْعَةِ وَمُخَالَفَةِ

انہوں نے آپ کا احترام نہ کیا اور آپ کی میت چھوڑ کے چل دیے انہوں نے بیعت توڑنے میں جلدی کی،  
الْمَوَائِقِ الْمُؤَكَّدَةِ وَخِيَانَةِ الْأَمَانَةِ الْمَعْرُوضَةِ عَلَى الْجِبَالِ الرَّاسِيَةِ

تاکید شدہ پیمان کی مخالفت کرنے اور اس امانت کو ضائع کرنے میں سرعت دکھائی جو بلند پہاڑوں  
وَأَبَتْ أَنْ تَحْمِلَهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ الظَّلْمُ الْجَهْلُ دُو

کے سامنے لائی گئی تو انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کیا اور انسان نے اسے اٹھا لیا جو  
الشِّتَاقِ وَالْعِرَّةَ بِالْآثَامِ الْمُؤَلِّمَةِ وَالْأَنْفَعَةَ عَنِ الْانْقِيَادِ

ستم گار، نادان، تفرقہ باز، گناہوں میں ڈوبا ہوا، دل تنگ اور اچھے انجام کی خاطر  
لِحَمِيدِ الْعَاقِبَةِ فَحَشِرَ سَفَلُهُ الْأَعْرَابِ وَبَقَايَا الْأَحْزَابِ إِلَى دَارِ النُّبُوَّةِ وَ

فرمانبرداری کرنے سے سرکش پس بدو عرب اور دیگر قبائل نبوت و رسالت کے گھر پر اور وحی اور فرشتوں  
الرِّسَالَةِ وَمَهْبِطِ الْوَحْيِ وَالْمَلَائِكَةِ وَمُسْتَقَرِّ سُلْطَانِ الْوِلَايَةِ وَمَعْدِنِ

کے اترنے کی جگہ پر چڑھ دوڑے اور حکومت اسلامی کے مرکز پر جانشینی خلافت اور امامت کے حامل  
الْوَصِيَّةِ وَالْخِلَافَةِ وَالْإِمَامَةِ حَتَّى نَقَضُوا عَهْدَ

علی ﷺ پر حملہ آور ہوئے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے بارے مصطفیٰ کا پیمانہ توڑ دیا جو ہدایت  
الْمُصْطَفَى فِي أَحْبَبِهِ عِلْمِ الْهُدَى وَالْمُبَيِّنِ طَرِيقِ النِّجَاةِ مِنْ طُرُقِ

کا نشان اور ہلاکت کے راستوں سے راہ نجات کی طرف لانے والے تھے نیز انہوں نے پیغمبر اکرم ﷺ کا  
الرَّدَى وَجَرَحُوا كَيْدَ خَيْرِ الْوَرَى فِي ظَلَمِ ابْنَتِهِ وَاضْطِهَادِ حَبِيبَتِهِ وَاهْتِضَامِ

جگر زخمی کیا جب انکی دختر پر ظلم کیا ان کی پیاری کا دل جلایا ان کی نظروں میں عزت والی کو دکھی کیا جو  
عَزِيْرَتِهِ بَضْعَةَ لَحْمِهِ وَفَلْدَةَ كَبِدِهِ وَحَدَلُوْا بِعَلْهَآ وَصَغَّرُوْا قَدْرَهُ وَاسْتَحَلُّوْا

ان کے جسم کا حصہ اور انکے جگر کا ٹکڑا تھیں پھر ان کے شوہر کا ساتھ چھوڑ دیا ان کی عزت کم تر سمجھی  
مَحَارِمَهُ وَقَطَعُوْا رَحْمَهُ وَأَنْكَرُوْا أُحْوَتَهُ وَهَجَرُوْا مَوَدَّتَهُ وَنَفَّضُوْا طَاعَتَهُ

ان کی حرمتوں کو پامال کیا ان سے رشتہ داری کا لحاظ نہ کیا ان کو مومن بھائی نہ جانا ان کی محبت ترک کر دی  
وَجَحَدُوْا وَوَلَايَتَهُ وَأَطْمَعُوْا الْعَبِيْدَ فِيْ خِلَافَتِهِ وَقَادُوْهُ إِلَىٰ بَيْعَتِهِمْ مُّصْلِحَتًا

ان کی اطاعت سے نکل گئے ان کی ولایت سے انکار کیا غلاموں کو ان کے حق خلافت پر حریص بنایا اور  
سَيُوفَهَا مُّشْرَعَةً أَسَنَّتْهَا وَهُوَ سَاخِطُ الْقَلْبِ هَائِجُ الْعَضْبِ شَدِيْدُ

انہیں اپنی بیعت کیلئے کھینچ لائے جب کہ ان پر تلواریں اٹھائے نیزے تانے ہوئے تھے ایسے میں ان کا  
الصَّبْرِ كَاطِمِ الْعَيْظِ يَدْعُوْنَهُ إِلَىٰ بَيْعَتِهِمْ الَّتِي عَمَّ شَوْمُهَا الْإِسْلَامَ

دل رنجیدہ تھا سینے میں غضب بھرا تھا لیکن صبر سے کام لے رہے تھے غصے کو پی رہے تھے وہ آپ سے  
وَزَرَعَتْ فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِهَا الْآثَامَ وَعَقَّتْ سَلْمَاتَهَا وَطَرَدَتْ مِقْدَادَهَا

اپنی بیعت کراتے تھے وہ بیعت جس سے اسلام کی جگہ ہنسائی ہوئی اور وہ بیعت جس نے لوگوں کے  
وَنَفَتْ جُنْدُبَهَا وَفَتَقَتْ بَطْنَ عَمَّارِهَا وَحَرَفَتْ الْقُرْآنَ وَبَدَّلَتْ

دلوں میں بتوں کی محبت پیدا کر دی سلمان محمدی ﷺ کو نظر انداز کیا مقدار کو گھر سے نکال دیا ابوذر

الْأَحْكَامَ وَغَيَّرَتْ الْمَقَامَ وَأَبَاحَتْ الْخُمْسَ لِلطُّلُقَائِ وَسَلَّطَتْ أَوْلَادَ اللَّعْنَائِ عَلَى الْفُرُوجِ وَالْدِّمَائِ وَ

کو دس سے نکال دیا، عمار کے بیٹ پر لائیں ماریں، قرآن میں تحریف کر دی، احکام دین بدل دیے، خلافت غیروں نے لے لی،  
خمس مکہ میں آزاد کئے ہوئے

خَلَطَتْ الْحَلَالَ بِالْحَرَامِ وَاسْتَحَقَّتْ بِالْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَهَدَمَتْ الْكَعْبَةَ

کے لیے مباح کر دیا، ملعونوں کی اولاد لوگوں کی عزت و ناموس پر مسلط ہو گئی حلال کو حرام کے ساتھ ملایا  
وَأَغَارَتْ عَلَىٰ دَارِ الْهَجْرَةِ يَوْمَ الْحَرَّةِ وَأَبْرَزَتْ بَنَاتِ الْمُهَاجِرِينَ

دیا، ایمان اور اسلام کو بے اہمیت بنا دیا، عمارت کعبہ کو ڈھا دیا اور مقام ہجرت مدینہ میں حرہ کے دن لوٹ  
وَالْأَنْصَارَ لِلنِّكَالِ وَالسُّوْرَةَ وَالْبَسْتَنَّهُنَّ ثَوْبَ الْعَارِ وَالْفَضِيْحَةَ وَرَحَّصَتْ لِأَهْلِ

مارکی مہاجرین و انصار کی عورتوں کی بے حرمتی کی اور ان کو سزائیں دیں اس طرح ان کو بے عزت اور  
الشُّبُهَةَ فِي قَتْلِ أَهْلِ بَيْتِ الصَّفْوَةِ وَإِبَادَةِ نَسْلِهِ وَاسْتِيْصَالَ شَأْفَتِهِ

رسوا کر دیا منافق افراد کو پیغمبر ﷺ کی پاک اولاد کو قتل کرنے، آپ کی پاک و پاکیزہ نسل کو ختم کرنے، ان کی اصل

وَسَبِي حَرَمِهِ وَقَتْلِ أَنْصَارِهِ وَكَسْرِ مَنْبَرِهِ وَقَلْبِ مَفْحَرِهِ وَ إِخْفَائِ دِينِهِ

و نسل کاٹ ڈالنے، ان کے اہل حرم کو قید کرنے، ان کے انصار کو قتل کرنے، ان کے منبر کو ویران کرنے،  
وَقَطْعِ ذِكْرِهِ يَا مَوَالِيَّ فَلَوْ عَايَنْتُمْ الْمُصْطَفَى وَسِهَامُ الْأُمَّةِ مُعْرِقَةٌ فِي

ان کے افتخار کو مٹانے، ان کے دین کو چھپانے اور ان کے ذکر کو بند کرنے پر لگایا اے میرے آقا یان پس اگر  
أَكْبَادِكُمْ وَرِمَاخُهُمْ مُشْرَعَةٌ فِي نُحُورِكُمْ وَسُيُوفُهَا مُوَلَعَةٌ فِي دِمَائِكُمْ

جناب مصطفیٰ آپ ﷺ کو دیکھیں کہ امت کے تیر آپ کے سینوں میں پیوست ہیں ان کے نیزے آپ کی  
يَشْفِي أَبْنَاءَ الْعَوَاهِرِ غَلِيلَ الْفُسُوقِ مِنْ وَرَعِكُمْ وَغَيْظَ الْكُفْرِ مِنْ إِيْمَانِكُمْ

گردنوں میں گڑے ہیں ان کی تلواریں بے دریغ آپ کے خون کو بہا رہی ہیں زنا زادوں کے بدکاریٹے  
وَأَنْتُمْ بَيْنَ صَرِيحٍ فِي الْمِحْرَابِ قَدْ فَلَقَ السَّيْفُ هَامَتَهُ وَ شَهِيدٍ فَوْقَ

آپ کے تقوے سے پیاس بجھا رہے ہیں کفر کا غصہ آپ کے ایمان سے ٹھنڈا کر رہے ہیں اور آپ ﷺ محراب میں قتل ہوئے  
پڑے ہیں ان کی سخت تلوار نے

الْجَنَازَةَ قَدْ شَكَّتْ أَكْفَانُهُ بِالسَّهَامِ وَقَتِيلٍ بِالْعَرَائِ قَدْ زُفِعَ فَوْقَ الْفَنَاءِ رَأْسُهُ وَمُكَبَّلٍ فِي

آپ کا سر زخمی کیا اور آپ شہید ہو کر جنازے پر پڑے ہیں کسی کے کفن میں تیروں کی ایناں گڑی ہیں یا لاش بیاناں  
السَّجْنِ قَدْ رُضَّتْ بِالْحَدِيدِ أَعْضَاؤُهُ وَمَسْمُومٍ قَدْ قُطِعَتْ بِجُرْعِ

میں پڑی ہے کٹا ہوا سر نیزے پر چڑھایا ہوا ہے یا زندان میں بند کر رکھا ہے کہ اعضائی بند لوہے کی زہر سے زخم زخم  
السَّمِّ أَمْعَاؤُهُ وَ سَمُّكُمْ عَبَادِيْدُ تُفْنِيهِمُ الْعَبِيْدُ وَأَبْنَاءُ الْعَبِيْدِ فَهَلِ الْمِحْنُ

ہیں جبکہ دل و جگر جام زہر سے ٹکڑے ٹکڑے ہیں آپ کے افراد خاندان آوارہ وطن ہیں جن کو غلاموں اور غلام زادوں  
يَا سَادَتِي إِلَّا النَّبِيَّ لَرِمْتِكُمْ وَالْمَصَائِبُ إِلَّا النَّبِيَّ عَمَّتِكُمْ وَالْفَجَائِعُ إِلَّا

نے قتل کیا پس اے میرے سرداران! آیا کوئی سختی رہ گئی ہے جو آپ پر نہیں آئی اور کوئی مصیبت ہے جو آپ پر نہیں  
النَّبِيِّ حَصَّتِكُمْ وَالْفَوَارِغُ إِلَّا النَّبِيَّ طَرَقَتْكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى أَرْوَاحِكُمْ

گزری کوئی افتاد ہے جو آپ کیلئے لازم نہ ٹھہری ہو اور کوئی تکلیف ہے جو آپ کو نہیں پہنچی ہو آپ پر آپ کی پاک روحوں  
وَأَجْسَادِكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور آپ کے طاہر بدنوں پر خدا کا درود ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں  
پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور کہے:

يَا بَيْبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي يَا آلَ الْمُصْطَفَى إِنَّا لَا نَمْلِكُ إِلَّا أَنْ

میرے ماں باپ آپ پر قربان اے اولاد مصطفیٰ ہم کچھ نہیں کر سکتے سوائے اس کے  
 نَطُوفَ حَوْلَ مَشَاهِدِكُمْ وَنُعْزَىٰ فِيهَا أَرْوَاحِكُمْ عَلَىٰ هَذِهِ الْمَصَائِبِ  
 کہ آپ کے نورانی مقبروں کا طواف کرتے رہیں آپ کی روحوں کو تسلیت پیش کرتے رہیں ان بڑی  
 الْعَظِيمَةِ الْحَالَةِ بِفَنَائِكُمْ وَالرَّزَايَا الْجَلِيلَةَ النَّازِلَةَ بِسَاحَتِكُمْ الَّتِي أَثْبَتَتْ فِي قُلُوبِ  
 بڑی مصیبتوں پر جو آپ کے آستان پر آئیں اور بھاری سختیاں جو آپ کو پیش آئیں جن سے آپ کے محبوبوں کے دل زخمی ہو گئے  
 شِيَعَتِكُمُ الْفُرُوحَ وَأَوْزَنْتُ أَكْبَادَهُمُ الْجُرُوحَ وَزَرَعْتُ فِي صُدُورِهِمْ

ان کے جگر خون ہو کر رہ گئے اور ان کے سینے غم و اندوہ سے بھرے ہوئے ہیں پس ہم خدا کو گواہ بناتے ہیں کہ  
 الْعَصَصَ فَنَحْنُ نَشْهَدُ اللَّهُ أَنَّا قَدْ شَارَكْنَا أَوْلِيَاءَكُمْ وَأَنْصَارَكُمْ الْمُتَقَدِّمِينَ فِي

ضرور ہم شریک ہیں آپ کے جنگ آزما دوستوں اور مددگاروں کے ساتھ بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے  
 إِزَاقَةَ دِمَائِي النَّاكِثِينَ وَالْفَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَقَتَلَةَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ سَيِّدِ

والوں اور ضدی خارجیوں کا خون بہانے اور قاتلان حسین علیہ السلام سے بدلہ لینے میں کہ جو سردار ہیں  
 شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ كَرْبَلَاءِ بِالنِّيَّاتِ وَالْقُلُوبِ وَالتَّأْسُفِ

جو انان جنت کے ان پر ہمارا سلام ہو ہماری نیتوں اور دلوں میں افسوس ہے کہ ہم ان  
 عَلَىٰ فَوْتِ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الَّتِي حَضَرُوا لِنُصْرَتِكُمْ وَعَلَيْكُمْ مِنَّا السَّلَامُ وَرَحْمَةُ

موقعوں پر موجود نہ تھے جب آپ کے محب آپ کی مدد کر رہے تھے آپ پر ہمارا سلام ہو خدا کی رحمت  
 اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ

ہو اور اس کی برکات ہوں

اب قبر کو اپنے اور قبلہ کے درمیان قرار دے اور کہے:

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الَّتِي صَدَرَ عَنْهَا الْعَالَمُ مُكُونًا مَبْرُوءًا عَلَيْهَا مَفْطُورًا

اے معبود! اے ایسی قدرت کے مالک جس سے یہ کائنات وجود میں آئی اور یہ پیدا ہوئی اس نے ایسی عظیم  
 تَحْتَ ظِلِّ الْعَظْمَةِ فَتَطَقَّتْ شَوَاهِدُ صُنْعِكَ فِيهِ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

قدرت کے سائے میں قرار پکڑا پس تیری کاریگری کے نشان جو دنیا میں ہیں وہ گواہی دیتے ہیں کہ تو  
 أَنْتَ مُكُونُهُ وَبَارِئُهُ وَفَاطِرُهُ ابْتَدَعْتَهُ لَا مِنْ شَيْءٍ وَلَا عَلَىٰ شَيْءٍ وَلَا فِي شَيْءٍ

ہی اللہ ہے کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں جس نے دنیا بنائی اسے صورت دی، اسے پیدا کیا، اسے ایجاد  
 وَلَا لَوْحَشَةٍ دَخَلَتْ عَلَيْكَ إِذْ لَا عَيْبَكَ وَلَا حَاجَةَ بَدَتْ لَكَ فِي

کیا نہ کسی چیز سے نہ کسی چیز کے بعد نہ کسی چیز کے اندر اور نہ اسے بوجہ خوف کے بنایا جو تجھ پر طاری

تَكُونِيهِ وَلَا لِاسْتِعَانَةٍ مِنْكَ عَلَى الْخَلْقِ بَعْدَهُ بَلْ أَنْشَأْتَهُ لِيَكُونَ دَلِيلًا عَلَيْكَ بِأَنَّكَ

ہوا ہو کہ تیرے سوا کوئی موجود نہ تھا نہ تجھے اسکے پیدا کرنے کی حاجت و ضرورت تھی نہ تو نے دنیا اس لیے بنائی  
بائِنٌ مِنَ الصَّنْعِ فَلَا يُطِيقُ الْمُنْصِفُ لِعَقْلِهِ إِنكَارَكَ وَ الْمَوْسُومُ بِصِحَّةِ الْمَعْرِفَةِ جُحُودَكَ

کہ بعد میں مخلوق تیری مدد کرے گی بلکہ تو نے یہ اس لیے پیدا کی کہ یہ تیری ذات کی دلیل ٹھہرے کہ تو اس مخلوق سے جدا والگ  
ہے پس

أَسْأَلُكَ بِشَرَفِ الْإِخْلَاصِ فِي تَوْحِيدِكَ وَخُرْمَةِ التَّعَلُّقِ بِكِتَابِكَ

کوئی بانصاف عاقل تیری ذات کا، مگر نہیں ہو سکتا اور کوئی صحیح معرفت رکھنے والا شخص تیرا انکار نہیں کر سکتا سوال  
وَأَهْلٍ بَيَّنَّتْ نَبِيَّكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى آدَمَ بَدِيعِ فِطْرَتِكَ وَ بِكْرِ حُجَّتِكَ

کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری توحید میں خلوص کے شرف تیری کتاب اور تیرے نبی ﷺ کے اہل بی ﷺ سے تعلق  
صرت

وَلِسَانِ قُدْرَتِكَ وَالْخَلِيقَةِ فِي بَسِيطَتِكَ وَعَلَى مُحَمَّدٍ الْخَالِصِ مِنْ صَفْوَتِكَ وَ

کے ذریعے کہ تو حضرت آدم ﷺ پر رحمت فرما جو تیری مخلوق میں نقش اول، تیری اولین حجت تیری قدرت کے بیان گر اور

تیری وسیع

الْفَاحِصِ عَنِ مَعْرِفَتِكَ وَالْغَائِصِ الْمَأْمُونِ عَلَى مَكْنُونِ سَرِيرَتِكَ

زمین میں تیرے نائب ہیں اور محمد ﷺ پر رحمت کر جو تیرے خاص برگزیدہ، تیری معرفت میں پوری طرح کوشاں اور  
بِمَا أَوْلَيْتَهُ مِنْ نِعْمَتِكَ بِمَعُونَتِكَ وَعَلَى مَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ النَّبِيِّينَ

تیرے راز تک پہنچنے والے امانتدار اور تلاش کار ہیں کیونکہ تو نے ان کو اپنی نعمت اور مدد عطا کی ہے اور ان پیغمبروں ﷺ  
وَالْمُكْرَمِينَ وَالْأَوْصِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ

پر رحمت کر اور صاحبان کرامت اوصیاء پر اور صدیقوں پر رحمت کر جو آدم ﷺ و محمد ﷺ کے درمیان گزرے  
وَأَنْ تَهْبِي لِي مَامِي هَذَا

ہیں اور میرے اس امام ﷺ کے واسطے مجھے بخش دے

پھر اپنا رخسار ضریح مبارک پر رکھے اور کہے:

اللَّهُمَّ بِمَحَلِّ هَذَا السَّيِّدِ مِنْ طَاعَتِكَ وَبِمَنْزِلَتِهِ عِنْدَكَ لَا تُمْتِنِي فُجَاءَةً وَلَا

اے معبود! اس سردار نے تیری جو اطاعت کی اس کے واسطے سے اور ان کی جو عزت تیرے ہاں ہے

تَحْرِمْنِي تَوْبَةً وَارْزُقْنِي الْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ دِينًا وَدُنْيَا وَاشْغَلْنِي

اس کے واسطے سے مجھے حادثاتی موت سے بچا تو بہ سے محروم نہ کر مجھے دین و دنیا میں اپنے حرام کردہ کاموں  
بِالْآخِرَةِ عَنْ طَلَبِ الْاُولَى وَوَقَفْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى وَجَنَّبَنِي اِتِّبَاعَ

سے پرہیز کی توفیق دے مجھے دنیا کی جگہ آخرت میں مشغول رکھ مجھے ان کاموں کی توفیق دے جو  
الهُوَى وَالْاَغْتِرَارَ بِالْاَبَاطِلِ وَالْمُنَى اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ السَّدَادَ فِي قَوْلِي وَ

تجھے پسند ہیں اور مجھ کو خواہش پرستی اور جھوٹی باتوں اور بے جا تمناؤں کے دھوکے سے بچا اے معبود! میرے قول میں  
الصَّوَابَ فِي فِعْلِي وَالصِّدْقَ وَالْوَفَاءَ فِي ضَمَانِي وَ وَعْدِي وَالْحِفْظَ

درستی، میرے فعل میں راستی، قرار دے میرے عہد و پیمان اور وعدے میں صدق و وفا، قرار دے میرے عہد و  
وَالْاِيْنَاسَ مَقْرُوْنِيْنَ بِعَهْدِي وَوَعْدِي وَالْبِرَّ وَالْاِحْسَانَ مِنْ شَأْنِي وَخُلُقِي

پیمان میں پائنداری اور قوت اور میرے اخلاق و کردار میں نیکی و عمدگی پیدا فرما اور سلامتی کو میرے شامل حال فرما  
وَاجْعَلِ السَّلَامَةَ لِي شَامِلَةً وَالْعَافِيَةَ بِي مُحِيْطَةً مُلْتَمَّةً وَلَطِيْفَ صُنْعِكَ

اور آسائش کو میرے چاروں طرف جگہ دے اپنی بہترین کاریگری اور مددگاری کا رخ میری  
وَعُوْنِكَ مَصْرُوْفًا اِلَيَّْ وَحُسْنَ تَوْفِيْقِكَ وَيُسْرِكَ مَوْفُوْرًا

طرف کر دے اپنی طرف سے بہترین توفیق اور آسانی مجھے عطا فرما اور اے پروردگار مجھے نیک بختی کی زندگی اور  
عَلَى وَاٰخِرِيْنَ يَا رَبِّ سَعِيْدًا وَتَوْفِيْقِيْ شَهِيدًا وَطَهَّرْنِيْ لِلْمَوْتِ وَمَا بَعْدَهُ

شہادت کی موت دے اور اس کے بعد پاک رکھ اے معبود! میرے کانوں اور آنکھوں میں صحت اور نور پیدا فرما  
اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلِ الصِّحَّةَ وَالنُّوْرَ فِي سَمْعِي وَبَصْرِي وَالْجِدَّةَ وَالْحَيْرَ فِي طُرْقِيْ وَالْهُدٰى

میری راہوں کو بہتر و بارونق کر مجھ کو دین و مذہب میں ہدایت اور فہم دے عدل کا ترازو ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے رکھ کہ  
وَالْبَصِيْرَةَ فِي دِيْنِيْ وَمَذْهَبِيْ وَالْمِيْزَانَ اَبَدًا نَّصَبَ عَيْنِيْ وَالذِّكْرَ وَالْمَوْعِظَةَ شِعَارِيْ وَدِيْنَارِيْ

ذکر اور نصیحت میرا شیوہ و عادت ہو فکر و عبرت کو میرے لیے تسلی و اعتماد کا ذریعہ بنا اور یقین کو میرے دل میں جاگزیں  
وَالْفِكْرَةَ وَالْعِبْرَةَ اُنْسِيْ وَعِمَادِيْ وَمَكِيْنَ الْيَقِيْنَ فِي قَلْبِيْ وَاجْعَلْهُ

کر دے اس کو میرے لیے ذریعہ اعتماد بنا اور اسے میری عقل اور ارادے پر غالب کر دے میرے عمل میں  
اَوْثَقَ الْاَشْيَاءِ فِي نَفْسِيْ وَاعْلِبْهُ عَلٰى رَأْيِيْ وَعَزْمِيْ وَاجْعَلْ لِيْ اِلٰرْشَادًا فِيْ عَمَلِيْ وَالتَّسْلِيْمَ

ہدایت کو جگہ دے اپنے حکم کے سامنے جھکنا میرے لیے وجہ قرار بنا اپنے قضا و قدر پر مجھے مطمئن رکھ اور وہی  
اَ اتَّقِيْ اَحَدًا مِنْ اِيْمَانِكَ مِهَادِيْ وَسَنَدِيْ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ وَ قَدْرِكَ اَقْصٰى عَزْمِيْ

میرے ارادے کی انتہا اور میری ہمت و مقصد کا آخر ہو یہاں تک کہ میں اپنے دین کے بارے میں کسی مخلوق سے نہ  
وَنَهَائِيْ وَابْعَدْ هَمِّيْ وَغَايَتِيْ حَتّٰى خَلَقَكَ بِدِيْنِيْ وَلَا اَطْلُبُ بِهٖ غَيْرَ اٰخِرَتِيْ وَلَا

ڈروں اور سوائے آخر تک کچھ طلب نہ کروں دین کو اپنی تعریف و ستائش کا ذریعہ نہ بناؤں اور میری عاقبت کو بہترین  
أَسْتَدْعِي مِنْهُ إِطْرَائِي وَمَدْحِي وَاجْعَلْ خَيْرَ الْعَوَاقِبِ عَاقِبَتِي وَخَيْرَ

عاقبت، قرار دے میرے ٹھکانے کو بہترین ٹھکانا اور میری زندگی اور میری ہدایت کو بہترین ہدایت  
الْمَصَابِرِ مَصِيرِي وَأَنْعَمَ الْعَيْشِ عَيْشِي وَأَفْضَلَ الْهُدَى هُدَايَ

اور میرے حصے کو بڑا حصہ اور میری قسمت کو اونچی قسمت اور نصیب بنا دے اے پروردگار ہر برائی  
وَأَوْفَرَ الْحُظُوظِ حَظِّي وَأَجْزَلَ الْأَقْسَامِ قِسْمِي وَنَصِيبِي وَكُنْ لِي يَا رَبِّ مِنْ كُلِّ سُوءٍ

سے میرا نگہبان بن، ہر نیکی کی طرف رہنمائی اور ہبری فرما، ہر ظالم اور حاسد کے مقابل میرا مددگار اور محافظ بن  
وَلِيًّا وَ إِلَى كُلِّ خَيْرٍ دَلِيلًا وَقَائِدًا وَمِنْ كُلِّ بَاغٍ وَحَسُودٍ ظَهِيرًا وَمَانِعًا اللَّهُمَّ بِكَ

اے معبود! تو ہی میرا سہارا ہے تو میری پناہ تو میرا یقین تو ہی میرا مددگار، محرک اور میری قوت ہے تیرے لیے  
اعْتِمَادِي وَعِصْمَتِي وَتَوْفِيقِي وَحَوْلِي وَقُوَّتِي وَلَكَ مَخْيَايَ وَمَمَاتِي وَفِي قَبْضَتِكَ سَكُونِي

ہے میری زندگی و موت تیرے ہاتھ میں ہے میرا ٹھہراؤ اور میری حرکت اور بے شک تیرے محکم سلسلے سے تعلق رکھتا اور اس  
سے جڑا ہوا

وَخَرَجْتِي وَ إِنْ بَعُرَوْتِكَ الْوُثْقَى اسْتَمْسَاكِي وَوُضَلْتِي وَعَلَيْكَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا اعْتِمَادِي وَ

ہوں تمام معاملوں میں تجھ پر مجھے بچانے اور چھڑانے والا ہے تیرے امن اور عزت والے گھر میں میرا ٹھکانا  
تَوَكَّلِي وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمَسِّ سَقَرِ نَجَاتِي وَخَلَاصِي وَفِي دَارِ أَمْنِكَ وَكَرَامَتِكَ مَثْوَايَ

اور میری بازگشت ہے اور اولاد مصطفیٰ ﷺ میں سے میرے سرداران و آقایان کے ہاتھوں میری  
وَمُنْقَلَبِي وَعَلَى أَيْدِي سَادَتِي وَمَوَالِي آلِ الْمُصْطَفَى فَوْزِي وَفَرَجِي اللَّهُمَّ صَلِّ

کامیابی و کشائش ہے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور مومن مردوں اور مومنہ عورتوں  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

کو بخش دے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے اور میرے ماں باپ

وَاعْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَمَا وَلَدًا وَأَهْلِي بَيْتِي وَجِيرَانِي وَلِكُلِّ مَنْ قَلَّدَنِي يَدًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

کو اور ان کی اولاد کو نیز میرے گھر والوں، میرے ہمسایوں اور ان مومنوں اور مومنات کو بخش دے جن کا حق  
وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،

میری گردن پر ہے اس میں شک نہیں کہ تو بڑے فضل و کرم والا ہے۔ اور تجھ پر سلام ہو اور اس کی رحمت و برکتیں ہوں

## (چوتھا مطلب)

### (۴) زیارت ائمہ کے بعد دعا

یہ دعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے اور اسے ہر امام علیہ السلام کی زیارت کے بعد پڑھا جاسکتا ہے سید بن طاووس نے اس دعا کو مصباح الزائر میں اسی زیارت جامعہ کے بعد فرمایا ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي زُرْتُ هَذَا الْإِمَامَ مُقَرَّباً بِ إِمَامَتِهِ مُعْتَقِداً لِقَرَضِ طَاعَتِهِ فَقَصَدْتُ مَشْهَدَهُ

اے معبود! میں نے اس امام علیہ السلام کی زیارت کی ہے جبکہ ان کی امامت کا اقرار کرتا ہوں ان کی اطاعت واجب بذنوبی و عیوبی و موبقاتِ آثامی و کثرتِ سنیاتی و خطایای و ما تعرفہ منی مستحجراً

ہونے کا اعتقاد رکھتا ہوں پس میں نے ان کی بارگاہ کا ارادہ کیا اگرچہ میرے گناہ میرے عیب اور جرائم بہت ہیں نیز میری

برائیاں

بِعَفْوِكَ مُسْتَعِيداً بِحِلْمِكَ راجياً رَحْمَتِكَ لِأَجِيأً إِلَى رُكْنِكَ عَائِداً بِرَأْفَتِكَ مُسْتَشْفِعاً

اور غلطیاں بہت زیادہ ہیں جن کو تو خوب جانتا ہے پناہ لیتا ہوں، تیری درگزر کی آڑ لیتا ہوں تیری نرمی کی امید رکھتا ہوں، تیری رحمت کا سہارا لیتا ہوں، تیری رحمت کے ستون کا آسرا لیتا ہوں، تیری مہربانی کو سفارشی بناتا ہوں، تیرے وصی کو

جو تیرے

خُلَفَائِكَ الَّذِينَ جَعَلْتَهُمُ الْوَسِيلَةَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَالذَّرِيعَةَ إِلَى رَأْفَتِكَ وَغُفْرَانِكَ اللَّهُمَّ وَأَوَّلُ

اولیائی کا فرزند ہے تیرے برگزیدہ کو جو تیرے برگزیدوں کا فرزند ہے تیرے امانتدار کو جو تیرے امانت داروں کا فرزند ہے تیرے

خلیفہ کو

حَاجَتِي إِلَيْكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي عَلَى كَثْرَتِهَا وَأَنْ

جو تیرے خلفائی کا فرزند ہے اپنا شفیع بناتا ہوں جن کو تو نے اپنی رحمت کا وسیلہ قرار دیا اپنی رحمت اور خوشنودی کی طرف

تَعَصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَتُطَهِّرَ دِينِي مِمَّا يُدْبَسُهُ

اور اپنی نوازش اور بخشش کی طرف ذریعہ بنایا ہے اور اے معبود تجھ سے میری پہلی حاجت یہ ہے کہ تو

وَيَسِّبْنَهُ وَيُزْرِي بِهِ وَتَحْمِيَهُ مِنَ الرَّيْبِ وَالشَّكِّ وَالْفُسَادِ

میرے پچھلے گناہ بخش دے اگرچہ وہ بہت زیادہ ہیں اور یہ کہ میری بقایا زندگی میں مجھے گناہوں سے محفوظ

وَالشَّرِكِ وَتُنَبِّئَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَدُرَيْبَتِهِ النَّجْبَائِ

فرما میرے دین کو پاک رکھ ان باتوں سے جو اسے آلودہ، ناپسندیدہ اور بد نما بناتی ہیں میرے دین کو ہر طرح کی آمیزش، شک،

السُّعْدَائِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَتِكَ وَسَلَامِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَتُحْيِينِ مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَى  
 بگاڑ اور شرک سے بچائے رکھ مجھ کو اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی اطاعت پر قائم واستوار فرمانیزان کے فرزندان کی اطاعت  
 پر جو پاک اصل اور باسعادت ہیں

طَاعَتِهِمْ وَتُحْيِينِي إِذَا أَمَّتَنِي عَلَى طَاعَتِهِمْ وَأَنْ لَا تَمُحُو مِنِّي قَلْبِي  
 ان پر تیرا درود ہو اور تیری رحمت تیرا سلام اور تیری برکات ہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے زندہ رکھ ان کی اطاعت پر اور جب  
 مجھے موت

مَوَدَّتْهُمْ وَحَبَّتَهُمْ وَبُعِضَ أَعْدَائِهِمْ وَمُرَافَقَةَ أَوْلِيَائِهِمْ

دے تو موت دے ان کی اطاعت میں اور میرے دل سے ان کی دوستی و محبت ان کے دشمنوں سے دشمنی ان  
 وَبَرَّهُمْ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تَقْبَلَ ذَلِكَ مِنِّي وَتُحِبَّ إِلَيَّ

کے دوستوں سے دوستی اور ان سے دور نہ ہونے دے اور اے پروردگار سوال کرتا ہوں کہ میری یہ دعا قبول فرما میرے لیے  
 عِبَادَتِكَ وَالْمُواظَبَةَ عَلَيْهَا وَتُنَشِّطْنِي لَهَا وَتُبْعِضَ إِلَيَّ مَعَاصِيكَ

اپنی عبادت اور اس کے جاری رکھنے کو پسندیدہ اور میرے لیے خوشی کا ذریعہ بنا اپنی نافرمانی اور حرام چیزوں کو میرے لیے  
 وَمَحَارِمِكَ وَتَدْفَعْنِي عَنْهَا وَتُجَنِّبْنِي التَّقْصِيرَ فِي صَلَوَاتِي

نا پسندیدہ بنا دے اور ان سے بچائے رکھ مجھ کو ادائے نماز میں کوتاہی و سستی کرنے اور اسے بے اہمیت  
 وَالْإِسْتِهَانَةَ بِهَا وَالتَّرَاحِيَّ عَنْهَا وَتُوقِّفْنِي لِتَأْدِيبِهَا كَمَا فَرَضْتَ

سمجھنے سے محفوظ فرمانیز مجھ کو ادائے نماز کی توفیق دے جیسے تو نے اسے واجب کیا اور اپنے رسول ﷺ کے  
 وَأَمَرْتَ بِهِ عَلَى سُنَّةِ رَسُولِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

طریقے پر، اُسے عاجزی و خوف سے ادا کرینا حکم دیا ہے ان پر اور ان کی آل ﷺ پر  
 وَإِلَيْهِ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ خُضُوعاً وَخُشُوعاً وَتَشْرَحَ صَدْرِي

تیرا درود ہو اور تیری رحمتیں ہوں اور تیری برکتیں ہوں اور میرا سینہ کھول دے تاکہ بخوشی زکوٰۃ دوں اور  
 لِإِيتَائِي الزَّكَاةِ وَإِعْطَائِي الصَّدَقَاتِ وَبَدَلًا لِمَعْرُوفٍ وَالْإِحْسَانِ إِلَى

صدقات ادا کروں نیز آل محمد علیہم السلام کے پیروکاروں اور ان کے ہمدردوں کے ساتھ اچھا برتاؤ  
 شَيْعَةِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَمُؤَاسَاتِهِمْ وَلَا تَتَوَقَّأَنِي إِلَّا بَعْدَ أَنْ

کروں اور ان سے نیکی و بھلائی میں کوشاں رہوں اور مجھے موت نہ دے جب تک تو مجھے اپنے حرمت والے گھر کا حج نہ  
 تَرْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَقُبُورِ

کرادے اور اپنے نبی ﷺ کے روضہ پاک اور ائمہ علیہم السلام کے مقبروں کی زیارت کا  
الْأئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ تَوْبَةً نَّصُوحًا

شرف نہ بخش دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار سچی توبہ کا جسے تو قبول کرے  
تَرْضَاهَا وَنِيَّةً تَحْمَدُهَا وَعَمَلًا صَالِحًا تَقْبَلُهُ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي

ایسی نیت کا جسے تو پسند کرے اور ایسے نیک عمل کا جسے تو مقبول فرمائے اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے جب تو  
إِذَا تَوَفَّيْتَنِي وَتَهَوَّنَ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَتَحْشُرْنِي

مجھے موت دے مجھ پر موت کی سختیوں کو آسان کرے اور مجھے محمد مصطفیٰ ﷺ کے گروہ  
فِي زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَتُدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

میں اٹھائے ان ﷺ پر اور ائمہ کرام علیہم السلام پر خدا کی رحمتیں ہوں نیز یہ کہ تو مجھے اپنی رحمت سے داخل جنت فرمائے اور اپنی

اطاعت

بِرَحْمَتِكَ وَتَجْعَلَ دَمْعِي غَزِيرًا فِي طَاعَتِكَ وَعَبْرَتِي جَارِيَةً فِيمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَقَلْبِي

میں میرے آنسو جاری کر دے اس عمل میں میرے آنسو نکلیں جو مجھے تیرے قریب کر دیں اور اپنے دوستوں کے لیے میرے دل

کو نرم

عَطُوفًا عَلَيَّ أَوْلِيَاءِكَ وَتَصُونَنِي فِي هَذِهِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَاهَاتِ وَالْآفَاتِ وَ

بنادے مجھے اس دنیا میں بچائے رکھ سختیوں اور مصیبتوں سے شدید بیماریوں اور پرانے دکھوں سے اور ہر قسم کی تنگیوں اور نا

گہانی

الْأَمْرَاضِ الشَّدِيدَةِ وَالْأَسْقَامِ الْمُزْمِنَةِ وَجَمِيعِ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَالْحَوَادِثِ

تکلیفوں سے محفوظ فرما میرے دل کو حرام سے دور رکھ اپنی نافرمانی کو میرے لیے ناپسند بنا حلال کو میرے

وَتَصْرِفَ قَلْبِي عَنِ الْحَرَامِ وَتُبْعِضَ إِلَيَّ مَعَاصِيكَ وَتُحِبِّبْ إِلَيَّ الْحَلَالَ وَتَفْتَحْ

لیے پسندیدہ بنا اور مجھ پر اس کی راہیں کھول دے میری نیت اور میرے کردار کو اس پر قائم رکھ مجھے طویل عمر دے

لِي أَبْوَابُهُ وَتُنَبِّتْ نَبِيَّتِي وَفِعْلِي عَلَيْهِ وَتَمُدَّ فِي عُمْرِي وَتُعَلِّقَ أَبْوَابَ

اور مجھ سے سختی کے دروازے بند کر دے جو چیزیں مجھے عطا کی ہیں واپس نہ لے جن چیزوں کا مجھ پر احسان کیا ہے

الْمِحْنَ عَنِّي وَلَا تَسْلُبْنِي مَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَلَا تَسْتَرِدَّ شَيْئًا مِمَّا أَحْسَنْتَ

ان سے محروم نہ کر جو نعمتیں تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں وہ نہ چھین بلکہ جو کچھ مجھے عنایت کیا ہے اس میں

بِهِ إِلَيَّ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي النِّعَمَ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ

اضافہ فرما، اضافے پر اضافہ کرتا رہ اور مجھ کو دولت دے بہت زیادہ، کشادہ تر، بہترین  
وَتَزِيدَ فِيمَا حَوَّلْتَنِي وَتُضَاعِفُهُ أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَتَرْزُقْنِي مَالًا كَثِيرًا وَاسِعًا

پسندیدہ، بڑھنے والی، ختم نہ ہونے والی، عزت دے قائم رہنے والی، آبرو دے بہت زیادہ اور  
سَائِعًا هَنِئًا نَامِيًا وَافِيًا وَعِزًّا بَاقِيًا كَافِيًا وَجَاهًا عَرِيضًا مَنِيْعًا وَنِعْمَةً

محکم نعمت دے عمدہ و زیادہ اور اس طرح مجھے مالا مال کر دے کہ بچ جاؤں سخت محنتوں اور مشکل وقتوں  
سَابِعَةً عَامَةً وَتُعِينَنِي بِذَلِكَ عَنِ الْمَطَالِبِ الْمُنْكَدَةِ وَالْمَوَارِدِ

سے اور چھٹکارا دے ان سے تاکہ محفوظ رہے میرا دین، میری جان، میری اولاد اور جو کچھ تو نے  
الصَّعْبَةَ وَتُخَلِّصَنِي مِنْهَا مُعَافًى فِي دِينِي وَنَفْسِي وَوَالِدِي وَمَا

مجھے عطا کیا اور بخشا ہے میرے دل کو میرے لیے محفوظ فرما اور وہ سب کچھ جو مجھے دیا ہے نیز ظالموں  
أَعْطَيْتَنِي وَمَنْحَتَنِي وَتَحْفَظَ عَلَيَّ مَالِي وَجَمِيعَ مَا حَوَّلْتَنِي وَتَقْبِضَ عَنِّي أَيَّدِي

کے ہاتھ مجھ سے روکے رکھ، مجھے اپنے وطن پہنچا دے اور دنیا و آخرت میں میری آرزوئیں پوری فرما  
الْجَبَابِرَةَ وَتَرُدَّنِي إِلَى وَطَنِي وَتُبَلِّغَنِي نَهَايَةَ أَمَلِي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَتَجْعَلَ عَاقِبَةَ أَمْرِي

میرا انجام قابل تعریف، نیک اور باسلامتی قرار دے مجھ کو فراخ دل خوشحال اور خوش اخلاق بنا نیز مجھ کو کنجوسی، مال بند  
مَحْمُودَةً حَسَنَةً سَلِيمَةً وَتَجْعَلَنِي رَحِيبَ الصَّدْرِ وَاسِعِ الْحَالِ حَسَنَ

رکھنے، دورخی، جھوٹ، الزام تراشی اور ناحق بات کہنے سے بچا میرے دل میں محمد ﷺ و آل محمد ﷺ

الْخَلْقِ بَعِيداً مِنَ الْبُخْلِ وَالْمَنْعِ وَالْتِفَاقِ وَالْكَذِبِ وَالْبَهْتِ وَقَوْلِ الزُّورِ وَتُرْسِخْ فِي قَلْبِي مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور ان کے پیروکاروں کی محبت پیدا کر دے اے پروردگار میری جان، میرے کنبے، میرے مال، میری اولاد، میرے خاندان،  
میرے برادران دینی، میرے دوستوں اور

وَشِيْعَتِهِمْ وَتَحْرُسْنِي يَارَبِّ فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَالِدِي وَ أَهْلِ حُزَانَتِي

میري نسل کی اپنی رحمت اور عطا کے ساتھ نگہبانی فرما اے معبود! میری یہ حاجتیں تیرے سامنے پیش ہیں کہ میں ان کو اپنی  
وَ إِخْوَانِي وَأَهْلِي مَوَدَّتِي وَدُرِّيَّتِي بِرَحْمَتِكَ وَجُودِكَ اللَّهُمَّ هَذِهِ حَاجَاتِي

پستی و کمی کے باعث بہت زیادہ تصور کرتا ہوں لیکن تیرے لیے یہ بہت کم اور بے وزن ہیں تیرے لیے یہ آسان اور ہلکی ہیں  
عِنْدَكَ وَقَدْ اسْتَكْرَهْتُهَا لِلْوُمَى وَشُحِّي وَهِيَ عِنْدَكَ صَغِيرَةٌ حَقِيرَةٌ وَعَلَيْكَ

پس تجھ سے سوال کرتا ہوں محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کی عزت کے واسطے سے جو تیرے ہاں ہے آپ ﷺ پر اور

آپ ﷺ کی آل پر سلام بواسطہ ان کے حق

سَهْلَةً يَسِيرَةً فَأَسْأَلُكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ عِنْدَكَ

کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ اس کے جو تو نے ان پر واجب کیا اور بواسطہ اپنے نبیوں، رسولوں، برگزیدوں،  
وَجَوَّهْمُ عَلَيْكَ وَمَا أُوجِبَتْ لَهُمْ وَ بِسَائِرِ أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ أَصْفِيَائِكَ وَ أَوْلِيَائِكَ

اپنے دوستوں اور اپنے پاک دل بندوں کے اور بواسطہ اپنے اس نام کے جو بڑے سے بڑا ہے میری سبھی حاجات پوری فرما،

مرا میں برلا

الْمُحْلَصِينَ مِنْ عِبَادِكَ وَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ لَمَّا فَضَيْتَهَا كُلَّهَا وَأَسْعَفْتَنِي بِهَا وَلَمْ تُخَيِّبْ أَمَلِي وَ

اور میری آرزوں اور امیدوں کو ناتمام نہ چھوڑاے معبود! میرے حق میں اس صاحب قبر کی شفاعت قبول فرما اے میرے

آقا اے ولی خدا اے امین خدا

رَجَائِي اللَّهُمَّ وَشَفِّعْ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ فِيَّ يَا سَيِّدِي يَا وَلِيَّ اللَّهِ يَا أَمِينَ

میں سوال کرتا ہوں کہ خدائے عزوجل کے حضور کہ وہ میری شفاعت کریں ان تمام حاجتوں کے

اللَّهُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لِي إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فِي هَذِهِ الْحَاجَاتِ كُلِّهَا بِحَقِّ آبَائِكَ

بارے میں واسطہ ہے آپ کے پاک اصل بزرگان اور آپ کے پاک نسل فرزند ان کا کیونکہ آپ کے لیے پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِينَ وَبِحَقِّ أَوْلَادِكَ الْمُنتَجِبِينَ فَ إِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ

ناموں والے خدا کے ہاں بڑا بلند مقام بہت بڑا مرتبہ اور ظاہر و نمایاں عزت و آبرو ہے اے معبود!

الْمَنْزِلَةَ الشَّرِيفَةَ وَالْمَرْتَبَةَ الْجَلِيلَةَ وَ الْجَاهَ الْعَرِضَ اللَّهُمَّ لَوْ عَرَفْتُ مَنْ

اگر میں یہ جانتا کہ دوسرے لوگ تیرے ہاں زیادہ عزت رکھتے ہیں بہ نسبت اس امام عليه السلام اور اس کے پاک بزرگوں

هُوَ أَوْجَهُ عِنْدَكَ مِنْ هَذَا الْإِمَامِ وَمِنْ آبَائِهِ وَأَبْنَائِهِ الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ

اور فرزندوں کے ان پر درود و سلام ہو تو ضرور میں ان لوگوں کو اپنے سفارشی بناتا ہوں اپنی یہ حاجتیں

السَّلَامُ وَالصَّلَاةَ لَجَعَلْتُهُمْ شَفْعَائِي وَقَدَّمْتُهُمْ أَمَامَ حَاجَتِي وَطَلِبَاتِي

پوری کرانے کے لیے ان کا واسطہ دیتا ہوں پس میری پکار سن، میری دعا قبول فرما اور مجھ سے وہ برتاؤ کر جو

هَذِهِ فَاسْمِعْ مِنِّي وَ اسْتَجِبْ لِي وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیرے شایان ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود جو حاجات میں نے طلب

اللَّهُمَّ وَمَا قَصُرَتْ عَنْهُ مَسْأَلَتِي وَ عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّتِي وَ لَمْ تَبْلُغْهُ فِطْنَتِي مِنْ صَالِحِ دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي

کیں وہ اس سے بہت کمتر ہیں میری قوت طلب اس سے عاجز ہے اور میری عقل ان تک نہیں پہنچتی کہ جو چیزیں میرے دین

و دنیا اور

فَأَمِّنْ بِهِ عَلَيَّ وَ احْفَظْنِي وَ احْرُسْنِي وَ هَبْ لِي وَاعْفُزْ لِي وَمَنْ أَرَادَنِي

میری آخرت کے لیے بہترین ہیں پس مجھ پر احسان کر اور وہ چیزیں عطا فرما اور میری نگہبانی اور پاسبانی  
بِسُوِيٍّ أَوْ مَكْرُوهُ مِنْ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ أَوْ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ أَوْ مُخَالِفٍ فِي دِينٍ أَوْ

کر مجھ پر کرم اور مجھے بخش دے اور جو میرے لیے برائی اور غلط کام کا ارادہ کرے وہ اگر باز شیطان ہو یا دشمنی  
مُنَازِعٍ فِي دُنْيَا أَوْ حَاسِدٍ عَلَيَّ نِعْمَةً أَوْ ظَالِمٍ أَوْ بَاغٍ فَاقْبِضْ عَنِّي يَدَهُ وَاصْرِفْ

کرنے والا بادشاہ یا دین میں مخالف یا دنیا کے بارے میں جھگڑا کرنے والا یا میری نعمت پر حسد  
عَنِّي كَيْدُهُ وَاشْعَلْهُ عَنِّي بِنَفْسِهِ وَانْكُفِنِي شَرَّهُ وَشَرَّ أَتْبَاعِهِ وَشَيْاطِينِهِ وَأَجْزِنِي

کرنے والا یا ظالم اور فسادی ہو پس اس کا ہاتھ مجھ سے روک دے ہاتھ مجھ سے روک دے اس  
مِنْ كُلِّ مَا يَصُئُرُنِي وَ يُجْحِفُ بِي وَ أَعْطِنِي جَمِيعَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مِمَّا أَعْلَمُ

کا فریب مجھ سے دور رکھ اور میری بجائے اسے اپنی مصیبت ہی میں ڈال دے مجھے اس کے شر سے  
وَمَا لَا أَعْلَمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ

بچالے اور اس کے ہمراہیوں اور ساتھیوں کے شر سے بچا اور مجھ کو ہر اس چیز سے جو تکلیف دیتی  
لِي وَ لِوَالِدَيَّْ وَ لِإِخْوَانِي وَ أَخَوَاتِي وَ أَعْمَامِي وَ عَمَّاتِي وَ أَخْوَالِي وَ خَالَاتِي

پناہ دے اور مجھے دباتی ہے اور مجھ کو تمام بھلائیاں عطا فرما جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اے معبود!  
وَ أَجْدَادِي وَ جَدَّاتِي وَ أَوْلَادِهِمْ وَ ذُرَارِيَهُمْ وَ

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور مجھ کو میرے ماں باپ کو میرے بھائیوں بہنوں کو میرے چچاؤں  
أَزْوَاجِي وَ ذُرِّيَّاتِي وَ أَقْرِبَائِي وَ أَصْدِقَائِي وَ جِيرَانِي وَ إِخْوَانِي فِيكَ

اور چچیوں کو بخش دے میرے ماموؤں اور میری خالاؤں کو بخش دے اور میرے دادا اور دادیوں کو ان کی اولاد اور ان کی  
مِنْ أَهْلِ الشَّرْقِ وَ الْعَرَبِ وَ الْجَمِيعِ أَهْلِ مَوَدَّتِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

نسلوں کو بخش دے اور میری بیوی اور بچوں کو نیز میرے عزیزوں میرے دوستوں میرے ہمسایوں اور میرے دینی بھائیوں  
کو

الْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُنَّ وَالْأَمْوَاتِ وَ الْجَمِيعِ مَنْ عَلَّمَنِي

بخش دے جو مشرق و مغرب میں آباد ہیں اور ان مومن بھائی بہنوں کو بخش دے جو مجھ سے محبت رکھتے  
خَيْرًا أَوْ تَعَلَّمَنِي مِنْ عِلْمًا اللَّهُمَّ أَشْرِكُهُمْ فِي صَالِحِ

ہیں جو زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں سب کو بخش دے ان سب کو بھی بخش دے جن سے میں نے علم سیکھا  
دُعَائِي وَ زِيَارَتِي لِمَشْهَدِ حُجَّتِكَ وَ وَايِكَ وَأَشْرِكُنِي فِي صَالِحِ أَدْعِيَتِهِمْ

اور جنہوں نے مجھ سے علم حاصل کیا اے معبود! ان سب کو میری بہترین دعاؤں اور میری زیارت میں شریک فرما جو میں نے

تیری حجت ﷺ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَبَلِّغْ وَلِيَّكَ مِنْهُمْ

اور تیرے ولی ﷺ کے مزار پر کی ہے اور مجھے بھی ان کی بہترین دعاؤں میں شامل رکھ اپنی رحمت سے اے سب  
السَّلَامَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا سَيِّدِي

سے زیادہ رحم کرنے والے اور ان سب کی طرف سے اپنے اس ولی کو سلام اور آپ پر سلام ہو خدا کی  
يَا مَوْلَايَ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ

رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں اے میرے آقا، اے میرے مولا، اے فلاں بن فلاں خدا رحمت کرے آپ پر، آپ کی

روح پر

أَنْتَ وَسَيِّلَتِي إِلَى اللَّهِ وَذَرِيعَتِي إِلَيْهِ وَلِي حَقُّ مُوَالَاتِي وَ

اور آپ کے بدن پر آپ خدا کے حضور میرا وسیلہ اور اس کی طرف میرا ذریعہ ہیں اور مجھے آپ کی  
تَأْمِيلِي فَكُنْ شَفِيعِي إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فِي الْوُقُوفِ عَلَيَّ قِصَّتِي هَذِهِ وَ

محبت میں آرزو کا حق پہنچتا ہے پس خدائے بلند و برتر کے ہاں میرے سفارشی بنیں میری یہ داستان اس تک پہنچانے میں تاکہ وہ

مجھے

صَرَفَنِي عَنْ مَوْفِقِي هَذَا بِالنُّجْحِ بِمَا سَأَلْتُهُ كُلَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَ قُدْرَتِهِ اللَّهُمَّ

اس جگہ سے تمام حاجتوں اور مرادوں میں کامیاب کر کے پلٹائے اپنی رحمت اور قدرت کے ساتھ اے  
ارزُقْنِي عَقْلاً كَامِلاً وَ لُبّاً رَاجِحاً وَ عِزّاً بَاقِياً وَ قَلْباً زَكِيّاً وَ عَمَلاً كَثِيراً وَ أَدَباً بَارِعاً وَ اجْعَلْ

معبود! مجھ کو عقل کامل عطا فرما اور فہم رسا اور ہمیشہ کی عزت، پاکیزہ دل، بہت زیادہ عمل اور بہترین اخلاق دے اور یہ سب  
ذَلِكَ كُلُّهُ لِي وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اوصاف مجھ کو عنایت کر اور مجھ پر تکلیف نہ آنے دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(پانچواں مطلب)

(زیارت وداع ائمہ طاہرین ﷺ)

یہ وہ وداع ہے جس کے ذریعے ہر امام ﷺ سے

وداع کیا جاسکتا ہے معلوم ہو کہ آداب زیارت جو اپنی جگہ پر ذکر ہو چکے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ جب کسی بھی امام علیہ السلام کی زیارت کے بعد اپنے وطن واپس جانا چاہے تو ان کا وداع پڑھے جیسا کہ ہم نے بھی ہر امام علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ ہی ان کا وداع بھی تحریر کیا ہے اور امام حسین - کے وداع کے سلسلے میں اس وداع پر اکتفایٰ کیا ہے جو اعمال حرم امام حسین علیہ السلام میں صفحہ نمبر ۰۸۷ پ گزر چکا ہے یہاں ہم اس وداع کو نقل کرتے ہیں جسے شیخ محمد بن المشہدی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مزار کبیر میں باب وداع کے ذیل میں لکھا ہے جب کہ سید بن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے اسے سابقہ

زیارت جامعہ کے بعد نقل فرمایا ہے اور ہم اسے مصباح الزائر سے نقل کر رہے ہیں پس جب کوئی زائر کسی بھی امام علیہ السلام کے شہر سے واپس ہونا چاہے تو اس وقت مزار پر حاضر ہو کر یہ دعا پڑھے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النَّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ سَلَامٌ مُؤَدِّعٍ لَا سَتْمٍ وَلَا قَالٍ وَ

آپ پر سلام ہو اے اہل بیت علیہم السلام نبوت اور ضریحہ داران رسالت سلام ہو وداع کرنے والے کا جو نہ تھکا، نہ اکتایا خدا کی

رحمت

رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ سَلَامٌ وَلِيٍّ غَيْرٍ رَاغِبٍ عَنْكُمْ وَلَا

ہو اور اس کی برکات ہوں آپ پر اے اہل بیت علیہم السلام بے شک وہ تعریف والا شان والا ہے سلام ہو اس محب کا جو

آپ سے روگرداں نہیں

مُنْحَرِفٍ عَنْكُمْ وَلَا مُسْتَبَدِّلٍ بِكُمْ وَلَا مُؤَثِّرٍ عَلَيْكُمْ وَلَا زَاهِدٍ فِي قُرْبِكُمْ لَا

ہے نہ آپ سے پھرا ہے نہ آپ کی جگہ کسی کو قرار دیا نہ کسی کو آپ پر مقدم رکھا اور نہ آپ کے

جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قُبُورِكُمْ وَ إِيْتَانِ مَشَاهِدِكُمْ وَ

قرب میں بے توجہ ہو خدا اس کے لیے اسے آپ کے مقبروں کی زیارت اور آپ کی بارگاہوں میں

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ حَشَرْنِي اللَّهُ فِي زُمْرَتِكُمْ وَأَوْرَدَنِي حَوْضَكُمْ وَ أَرْضَاكُمْ

حاضری کا آخری موقع قرار نہ دے آپ پر سلام ہو اور خدا مجھے آپ کے گروہ میں اٹھائے آپ کے حوض کوثر

عَنِّي وَ مَكَّنَنِي فِي دَوْلَتِكُمْ وَأَخْيَانِي فِي رَجْعَتِكُمْ وَ مَلَكَنِي فِي أَيَّامِكُمْ

پر اتارے آپ کو مجھ سے خوشنود فرمائے مجھے آپ کی حکومت میں عزت دے آپ کی رجعت میں زندہ

وَ شَكَرَ سَعْيِي لَكُمْ وَ غَفَرَ ذُنُوبِي بِشَفَاعَتِكُمْ وَأَقَالَ عَثْرَتِي بِحُبِّكُمْ وَ أَعْلَى كَعْبِي بِمُؤَالَاتِكُمْ

کرے مجھے آپ کے دور میں اقتدار بخشے آپ کی خاطر میری اس کوشش کو قبول کرے آپ کی شفاعت سے میرے گناہ بخش

دے آپ

وَ شَرَّفَنِي بِطَاعَتِكُمْ وَ أَعَزَّنِي بِمُحَادَاكُمْ وَ جَعَلَنِي بِمَنْ يَنْقَلِبُ مُفْلِحًا مُنْجِحًا سَالِمًا

سے محبت کے ذریعے خطائیں معاف کرے آپ کی محبت کے طفیل مجھے بلند مقام بخشے مجھے آپ کی پیروی  
غَانِمًا مُعَافِيٍّ غَنِيًّا فَائِزًا بِرِضْوَانِ اللَّهِ وَفَضْلِهِ وَكَفَايَتِهِ بِأَفْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ

سے آبرو عطا کرے اور آپ کی رہبری سے معزز بنائے مجھے ان لوگوں میں رکھے جو لوٹتے ہیں کامیاب  
أَحَدٌ مِنْ زُورَاكُمُ وَ مَوَالِيكُمُ وَ مُحِبِّيكُمْ وَ شِيَعَتِكُمْ وَ رَزَقَنِي اللَّهُ الْعُودَ ثُمَّ الْعُودَ

کامگار، سلامت، بہر مند، با امن، تو نگر، کامران، خدا کی خوشنودی اور اس کے فضل و کمک کے ساتھ ایسے بہترین انداز  
ثُمَّ الْعُودَ مَا أَنْبَأَنِي رَبِّي بِنِيَّةٍ صَادِقَةٍ وَ إِيْمَانٍ وَ تَقْوَى وَ إِحْبَابٍ وَ رِزْقٍ

میں جس طرح پلٹتا ہے کوئی ایک آپ کے زائروں، آپ کے غلاموں، آپ کے دوستوں اور آپ کے شیعوں میں سے اور خدا  
وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهِمْ وَ ذِكْرِهِمْ

مجھے نصیب کرے یہاں دوبارہ اور سہ بارہ آن جب تک میرا رب مجھے زندہ رکھے خالص نیت، ایمان و تقویٰ اور عاجزی کے ساتھ  
آنے

وَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ وَ أَوْجِبْ لِي الْمَغْفِرَةَ وَ الرَّحْمَةَ وَ الْخَيْرَ وَ الْبَرَكَاتِ وَ النُّورَ

کا موقع دے اور کشادہ اور حلال و پاکیزہ روزی دے اے معبود اس کو میرے لیے ان کی آخری زیارت ان کی آخری یاد اور ان پر  
وَ الْإِيْمَانَ وَ حُسْنَ الْإِجَابَةِ كَمَا أُوجِبْتَ لِأَوْلِيَائِكَ الْعَارِفِينَ بِحَقِّهِمْ

آخری درود قرار نہ دے اور میرے لیے بخشش لازم فرما رحمت اور سلامتی اور اضافہ روشنی اور ایمان اور بہترین قبولیت  
الْمُوجِبِينَ طَاعَتَهُمْ وَ الرَّاعِبِينَ فِي زِيَارَتِهِمْ الْمُتَقَرَّبِينَ إِلَيْكَ وَ إِلَيْهِمْ بِأَبِي

جیسے تو نے اپنے ان پیاروں کیلئے لازم کیا جو ان کے حق کی پہچان والے ان کی پیروی کو واجب سمجھنے والے  
أَنْتُمْ وَ أُمَّي وَ نَفْسِي وَ مَالِي وَ أَهْلِي اجْعَلُونِي مِنْ هِمِّكُمْ وَ صَبْرُونِي فِي

اور زیارت کا شوق رکھنے والے تھے کہ وہ تیرا اور ان کا قرب چاہتے تھے قربان قربان آپ ﷺ پر میرے ماں  
حَزْبِكُمْ وَ أَدْخِلُونِي فِي شَفَاعَتِكُمْ وَ اذْكُرُونِي عِنْدَ رَبِّكُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

باپ میری جان و مال اور میرا کنبہ مجھے اپنے زیر توجہ رکھیں اور اپنے گروہ میں داخل کریں اپنی شفاعت میں شامل  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْلِغْ أَرْوَاحَهُمْ وَ أَجْسَادَهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَ

فرمائیں اور اپنے رب کے ہاں میرا نام پیش کریں اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیج اور پہنچا ان کی روحوں اور  
ان کے جسموں کو میری طرف سے بہت

سَلَامًا وَ اَلْسَلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ

بہت درود و سلام اور آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں

(چھٹا مطلب)

(۶) رقمہ حاجت

تحفۃ الزائر میں امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ کسی مومن کو جب کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی معاملے میں خوف لاحق ہو تو وہ ایک سفید کاغذ پر یہ عبارت لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْجَّهٗ اِلَیْکَ بِاَحْبَبِ الْاَسْمَاءِ اِلَیْکَ وَاَعْظَمِهَا لَدَیْکَ وَاَتَقَرَّبُ وَاَتَقَرَّبُ وَاَتَقَرَّبُ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے معبود میں تیری طرف آیا ہوں بوسطہ تیرے سب سے پسندیدہ نام کے جو تیرے نزدیک سب ناموں سے عظیم ہے تیرا قرب

اَتُوَسَّلُ اِلَیْکَ بِمَنْ اَوْجَبْتَ حَقَّهُ عَلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَ فَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدٍ

چاہا اور تیرے حضور وسیلہ بنایا ہے اس کو جس کا حق تو نے خود پر لازم ٹھہرایا وسیلہ بنایا ہے محمد، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ

ؑ، حسینؑ، کو اور وسیلہ بنایا ہے علیؑ بن الحسینؑ، محمدؑ

بِنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ

بن علیؑ، جعفرؑ بن محمدؑ کو اور موسیٰؑ بن جعفرؑ، علیؑ بن موسیٰؑ، محمدؑ بن علیؑ، علیؑ

ؑ بن محمدؑ اور حسنؑ بن

مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّةَ الْمُنْتَظَرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَكْفِنِیْ کَذَا وَکَذَا

علیؑ کو اور وسیلہ بنایا ہے حجت منتظرؑ کو خدا کا درود ہو ان سب معصومینؑ پر خدایا میرا یہاں یہ کام بنا دے

لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجت کا تذکرہ کرے پھر اس کاغذ کو مٹی میں لپیٹ کر آب جاری یا کنویں میں ڈال دے انشاء اللہ

خداوند کریم جلد ہی یہ حاجت پوری فرمادے گا۔

(ساتواں مطلب)

(۷) غیبت امام العصرؑ میں دعا

معتبر سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ امام العصرؑ کے پہلے وکیل شیخ ابو عمرو نے یہ دعا ابو علی محمد بن ہمام کو لکھوائی اور

کے پڑھنے کی ہدایت بھی فرمائی۔ سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھنے کی دعائیں نقل کیں اور اس دعا کو بھی ان میں ذکر کیا اور فرمایا ہے کہ جو دعائیں ہم نے نقل کی ہیں۔ اگر ان سب کو پڑھنے میں تمہیں کوئی عذر ہو تو بھی اس دعا کو ترک کرنے سے ڈرنا کیونکہ اسے ہم نے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تصور کیا ہے جو اس نے ہمارے لیے مخصوص فرمایا ہے۔ پس اس دعا پر اعتماد کرنا اور اسے پڑھنا وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ عَرِّفْنِي نَفْسَكَ فَ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ

اے معبود مجھ کو اپنی ذات کی معرفت کرا کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت نہ کرائی تو میں تیرے

رَسُولَكَ اللَّهُمَّ عَرِّفْنِي رَسُولَكَ فَ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي رَسُولَكَ

رسول ﷺ کو نہ پہچان سکوں گا اے معبود مجھے اپنے رسول ﷺ کی معرفت کرا کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسول ﷺ

لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ اللَّهُمَّ عَرِّفْنِي حُجَّتَكَ فَ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي

کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان پاؤں گا اے معبود مجھے اپنی حجت ﷺ کی معرفت

حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِينِي اللَّهُمَّ لَا تُمْتِنِي مِثْنَةً جَاهِلِيَّةً وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ

کرا یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت نہ کرائی تو میں دین سے بھٹک جاؤں گا اے معبود مجھے

إِذْ هَدَيْتَنِي اللَّهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَنِي لِوَلَايَةِ مَنْ فَرَضْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ مِنْ

جاہلیت کی موت نہ دے اور میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جب کہ تو نے مجھے ہدایت دی اے

وَلَايَةِ وَلَا أَمْرِكَ بَعْدَ رَسُولِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ حَتَّى وَالْيَتِّ وَلَا

معبود جیسے تو نے مجھے ان کی ولایت سے آگاہ کیا جن کی پیروی مجھ پر واجب کی ہے انکی ولایت جو تیرے رسول ﷺ

أَمْرِكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ

کے بعد تیرے والیان امر ﷺ ہیں تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل ﷺ پر یہ اس لیے کیا کہ میں تیرے

والیان امر ﷺ کی ولایت قبول کروں

وَعَلِيًّا وَ مُحَمَّدًا وَ جَعْفَرًا وَ مُوسَى وَ عَلِيًّا وَ مُحَمَّدًا وَ

اور وہ ہیں امیر المؤمنین علی ﷺ بن ابی طالب ﷺ اور حسن ﷺ، حسین ﷺ، علی ﷺ، محمد ﷺ، جعفر ﷺ، موسیٰ ﷺ

عَلِيًّا وَ الْحَسَنَ وَ الْحُجَّةَ الْقَائِمَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

علی ﷺ، محمد ﷺ، علی ﷺ، حسن ﷺ اور حجۃ القائم مہدی ہادی ﷺ ان سب پر تیری رحمتیں

اللَّهُمَّ فَتَبِّئْنِي عَلَى دِينِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَ لِيَنَّ قَلْبِي لِوَلِيِّ أَمْرِكَ

ہوں اے معبود مجھے اپنے دین پر ثابت وقائم رکھ مجھے اپنی اطاعت میں لگا دے اپنے ولی امر ﷺ کیلئے میرے دل کو نرم  
وَ عَافِنِي مِمَّا اَمْتَحَنْتَ بِهٖ خَلْقَكَ وَتُبِّئْتَنِي عَلٰى طَاعَةِ وَلِيٍّ

کردے مجھے اس چیز سے بچا کہ جس سے تو اپنی مخلوق کو آزماتا ہے مجھے اپنی ولی امر ﷺ کی پیروی پر قائم  
اَمْرِكَ الَّذِي سَتَرْتَهُ عَنَّا خَلْقَكَ وَ بَ اِذْنِكَ غَابَ عَنَّا بَرِيَّتِكَ وَ  
رکھ جسے تو نے اپنی مخلوق سے پوشیدہ کر دیا اسے اپنے حکم سے خلق کی نگاہوں سے اوجھل کیا اور وہ تیرے  
اَمْرِكَ يَنْتَظِرُ وَ اَنْتَ الْعَالَمُ غَيْرُ الْمُعَلَّمِ بِالْوَقْتِ الَّذِي فِيهِ صَلاَحُ

فرمان کا منتظر ہے اور تو بغیر بتانے والے کے اس وقت کو جانتا ہے جس میں تیرے ولی امر ﷺ  
اَمْرٍ وَّلِيَّتِكَ فِي الْاِذْنِ لَهُ بِ اِظْهَارِ اَمْرِهِ وَكَشْفِ سِتْرِهِ

کیلئے بہتری ہے کہ تو اسے اپنے امر کو ظاہر کرنے کا حکم دے اسے پردے سے  
فَصَبَّرْتَنِي عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى لَا اُحِبُّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ

باہر لائے پس مجھے اس معاملے میں صبر عطا فرماتا کہ جس کام میں تو دیر کرے میں جلدی نہ کروں اور جس  
مَا عَجَّلْتَ وَلَا كَشَفْتَ مَا سَتَرْتَ وَ لَا الْبَحْثَ عَمَّا كَتَمْتَ وَلَا

میں تو جلدی کرے اس میں دیر نہ کروں جسے تو پوشیدہ رکھے اسے ظاہر نہ کروں اور جسے تو چھپائے اس کا ذکر نہ کروں  
اُنَاذِعَكَ فِي تَدْبِيْرِكَ وَلَا اَقُوْلُ لِمَ وَكَيْفَ وَمَا بِال وَّلِيٍّ الْاَمْرِ لَا يَظْهَرُ

تیرے طریق کار میں تکرار نہ کروں اور کیوں اور کیسے کا سوال نہ کروں کہ کیوں ولی امر ﷺ ظہور نہیں فرماتے  
وَ قَدْ اَمْتَلَاَتِ الْاَرْضُ مِنَ الْجَوْرِ وَ اَفْوَضُ اُمُوْرِي كُلَّهَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

جب کہ زمین ظلم و جور سے بھری ہوئی ہے بلکہ میں اپنے تمام امور تیرے سپرد کردوں اے معبود تجھ سے  
اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُرِيْبِيْ وَّلِيٍّ اَمْرِكَ ظَاهِرًا نَافِذًا الْاَمْرَ مَعَ عِلْمِيْ بِاَنَّ لَكَ

سوال ہے کہ اپنے ولی امر ﷺ کا دیدار کرا ظاہر بظاہر جب اس کا حکم جاری ہو اور مجھے اس کا علم ہو کیونکہ  
السُّلْطَانَ وَ الْقُدْرَةَ وَالْبُرْهَانَ وَالْحُجَّةَ وَالْمَشِيَّةَ وَ الْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ

تو ہی ہے اختیار و قوت والا اور تو مالک ہے دلیل حجت ارادے حرکت اور قوت کا پس ایسا ہی کر میرے  
فَاعْمَلْ ذٰلِكَ بِيْ وَ بِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى نَنْظُرَ اِلٰى وَّلِيٍّ اَمْرِكَ صَلَوَاتِكَ

لیے اور تمام مومنوں کیلئے تاکہ ہم ولی امر ﷺ کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں تیری رحمتیں ہوں اس پر جب  
عَلَيْهِ ظَاهِرَ الْمَقَالَةِ وَاَضِحَ الدَّلَالَةَ هَادِيًا مِّنَ الضَّلَالَةِ شَافِيًا مِّنَ الْجَهَالَةِ اَبْرُرُ

وہ ظاہراً گفتگو کرے روشن دلائل دے گمراہی سے نکالے اور جہالت سے بچائے اے پروردگار اس کا کھلا  
يَا رَبِّ مُشَاهَدَتَهُ وَ تَبَّتْ قَوَاعِدُهُ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَقْرَعُ عَيْنُهُ بِرُؤُوسِهِ وَ

دیدار کر ان کے قانون کو محکم بنا اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن کی آنکھیں ان کے دیدار  
أَقْمِنَا بِخِدْمَتِهِ وَ تَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ

سے ٹھنڈی ہوں ہمیں ان کی خدمت میں کمر بستہ رکھ ہمیں ان کے دین پر موت دے اور ہمیں ان کے گروہ میں  
جَمِيعِ مَا خَلَقْتَ وَ ذَرَأْتَ وَ بَرَأْتَ وَ أَنْشَأْتَ وَ صَوَّرْتَ وَ

مشہور فرما اے معبود امام علیہ السلام کو ہر چیز کے شر سے بچا جو تو نے پیدا فرمائی جسے رواں کیا جسے  
احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَ

برآد کیا جسے ایجاد کیا اور جسے صورت دی ہے اور امام علیہ السلام کی حفاظت کر سامنے سے پیچھے سے اس کے  
مِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِي لَا يَضِيغُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ وَاحْفَظْ فِيهِ

دائیں سے اس کے بائیں سے اس کے اوپر سے اور اس کے پاؤں کے نیچے سے اپنی حفاظت کے ساتھ کہ جس کی تو حفاظت  
رَسُولِكَ وَوَصِيَّ رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَ مُدِّ فِي عُمْرِهِ وَزِدْ فِي أَجَلِهِ وَأَعِنَهُ عَلَى

کرے وہ ضائع نہیں ہوتا امام علیہ السلام کی ذات میں اپنے رسول اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وصی کی حفاظت فرما ان پر اور ان کی آل  
پر سلام اے معبود امام عصر علیہ السلام کی عمر دراز کر

مَا وَلَيْتُهُ وَاسْتَرْعَيْتُهُ وَ زِدْ فِي كَرَامَتِكَ لَهُ فَ إِنَّهُ الْهَادِي

ان کے عہد کو طول دے اس کی مدد کر اس کام میں جس کیلئے اسے والی و حاکم بنایا ہے اور اس پر اپنی  
الْمُهَدِي وَالْقَائِمُ الْمُهْتَدِي وَالطَّاهِرُ التَّقِيُّ الزَّكِيُّ النَّقِيُّ

مہربانیوں میں اضافہ کر کہ بے شک وہ رہبر ہے، راہ یافتہ، قائم علیہ السلام، ہدایت پایا ہوا، پاکیزہ ہے، با تقوی  
الرَّضِيُّ الْمَرْضِيُّ الصَّابِرُ الشَّكُورُ الْمُجْتَهِدُ اللَّهُمَّ

پاک شدہ ہے، با صفا، راضی ہے، راضی کیا ہوا، صبر والا ہے، شکر گزار اور کوشش کرنے والا اے  
وَلَا تَسْلُبْنَا الْيَقِينَ لِطُولِ الْأَمَدِ فِي عَيْبَتِهِ وَانْقِطَاعِ

معبود امام علیہ السلام پر ہمارا یقین زائل نہ ہو اس کی غیبت کی مدت طول پکڑنے اور ہم تک اس کی خبر نہ آنے کی  
خَبْرِهِ عَنَّا وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَهُ وَانْتَظَارَهُ وَ الْإِيمَانَ بِهِ وَ قُوَّةَ الْيَقِينِ فِي ظُهُورِهِ وَ

وجہ سے ہم بھول نہ جائیں اس کا ذکر اس کا انتظار اور اس پر ایمان رکھنا اس کے ظہور پر ہمارا یقین محکم رہے ہم اس  
الدُّعَاءِ لَهُ وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يُقْنِنَنَا طَوْلُ عَيْبَتِهِ مِنْ قِيَامِهِ وَيَكُونَ يَقِينُنَا

کیلئے دعا کریں اور اس پر درود بھیجیں تاکہ ہم ان کے طول غیبت کے باعث ان کے قیام سے مایوس نہ ہوں اور

فِي ذَلِكَ كَيْفِينَا فِي قِيَامِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

اس پر ہمارا یقین ایسا ہی ہو جیسے تیرے رسول ﷺ کے قیام پر یقین ہے اور اس کلام پر بھی  
آلِهِ وَمَا جَاءَ بِهِ مِنْ وَحْيِكَ وَ تَنْزِيلِكَ فَقَوُّ قُلُوبَنَا عَلَى

جو تیری وحی و تنزیل کے ذریعے ان پر اترا ہے تیرا ان پر اور ان کی آل ﷺ پر درود و سلام ہو پس ہمارے دلوں  
الْإِيمَانِ بِهِ حَتَّى تَسْأَلَكَ بِنَا عَلَى يَدَيْهِ مِنْهَا جِ الْهُدَى وَ الْمَحَجَّةَ الْعُظْمَى

کو امام ﷺ پر ایمان میں محکم کر دے تاکہ تم ہمیں ان کے ذریعے سے راہ ہدایت پر رواں کرے، کشادہ تر شاہراہ پر اور  
وَ الطَّرِيقَةَ الْوَسْطَى وَقَوْنَا عَلَى طَاعَتِهِ وَ تَبَتْنَا عَلَى مُتَابَعَتِهِ وَ

درمیانی راستے پر نیز ہمیں امام ﷺ کی پیروی کی ہمت دے اور اس کے نقش قدم پر قائم رکھ اور  
اجْعَلْنَا فِي حِزْبِهِ وَ أَعْوَانِهِ وَأَنْصَارِهِ وَ الرَّاظِينَ بِفِعْلِهِ وَلَا

ہمیں اس کے گروہ میں قرار دے اور اس کے ساتھیوں میں، اس کے مددگاروں میں اور اس کے فعل  
تَسْأَلْنَا ذَلِكَ فِي حَيَاتِنَا وَلَا عِنْدَ وَ فَاتِنَا حَتَّى تَتَوَقَّأْنَا وَ نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ لَا

کو پسند کرنے والوں میں قرار دے اور یہ عقیدہ ہم سے نہ چھوٹے ہماری زندگی میں اور نہ ہماری موت کے وقت یہاں تک  
شَاكِيْنَ وَلَا نَاكِيْنِيْنَ وَ لَا مُرْتَابِيْنَ وَلَا مُكَدِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَهُ وَأَيِّدْهُ

کہ تو ہمیں وفات دے اور ہم اسی عقیدے پر ہوں نہ اسمیں شک لائیں نہ عہد کو توڑیں نہ اس میں آمیزش کریں اور  
بِالنَّصْرِ وَأَنْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَ اخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَ دَمْدِمْ عَلَى

نہ ہی جھٹلائیں اے معبود! امام ﷺ کی جلد کشائش فرما مدد دے کہ اس کو طاقتور بنا اس کے دوستوں کی  
مَنْ نَصَبَ لَهُ وَ كَذَّبَ بِهِ وَأَظْهَرَ بِهِ الْحَقُّ وَأَمِتْ بِهِ

مدد فرما اسے چھوڑ جانے والوں کو چھوڑ دے عذاب بھیج اس پر جو اس سے دشمنی کرے اور اسے  
الْجُورَ وَ اسْتَنْقِذْ بِهِ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الدُّلِّ وَ انْعَشْ بِهِ

جھٹلائے اس کے ہاتھوں حق کو ظاہر کر اس کے ذریعے ظلم کو مٹا دے اور اس کے وسیلے سے  
الْبِلَادَ وَ اقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ اقْصِمْ بِهِ رُؤُوسَ

اپنے بالایمان بندوں کو ذلت اور پستی سے نجات دلا اور شہروں کو آباد کر اس کی تلوار سے کفر  
الضَّلَالَةَ وَ دَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِيْنَ وَ الْكَافِرِيْنَ وَأَبِرْ بِهِ

کے سرداروں کو قتل کرا اور گمراہی کے سالاروں کا زور توڑ دے امام ﷺ کے ہاتھوں سرکشوں اور  
الْمُنَافِقِيْنَ وَ النَّاْكِثِيْنَ وَ جَمِيْعَ الْمُخَالِفِيْنَ وَ الْمُتْلِحِدِيْنَ فِي

کافروں کو ذلت دے اس کے ذریعے منافقوں کی جڑ کاٹ دے عہد شکنوں کی اور تمام مخالفوں اور

مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا وَ بَحْرِيهَا وَ سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا حَتَّى لَا تَدَعَّ

بے دینوں کی بیخ کنی کر جو موجود ہیں زمین کے مشرقی اور مغربی علاقوں میں میدانوں میں سمندروں میں  
مِنْهُمْ ذَيَّاراً وَلَا تُبْقِي لَهُمْ آثَاراً طَهَّرَ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَ أَشْفَى مِنْهُمْ صُدُورَ

جنگل و ماورپہاڑوں میں یہاں تک کہ ان کی کوئی بستی نہ رہنے دے اور ان کا نشان تک نہ چھوڑ یعنی اپنے شہروں کو ان سے  
عِبَادَكَ وَ جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحَى مِنْ دِينِكَ وَأَصْلِحْ بِهِ

پاک کر اور ان کی نابودی سے اپنے بندوں کے دل ٹھنڈے کر دے امام ﷺ کے ذریعے اس چیز کو  
مَا بُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ وَ غَيَّرَ مِنْ سُنَّتِكَ حَتَّى يَعُودَ

زندہ کر جو تیرے دین میں سے مٹ گئی اور درستی کر اس کی جو تیرے حکم  
دِينِكَ بِهِ وَ عَلَى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيداً صَحِيحاً لَا عِوَجَ

اور تیرے طریقے میں سے رد و بدل ہوا ہے یہاں تک کہ امام ﷺ کے ذریعے تیرا دین پلٹ آئے اور  
فِيهِ وَلَا بَدْعَةَ مَعَهُ حَتَّى تُطْفِئَ َ بَعْدَلِهِ نِيرَانَ الْكَافِرِينَ فَ إِنَّهُ

وہ تازہ و درست و صحیح ہو جائے کہ جس میں نہ کوئی کجی ہو اور نہ کوئی بدعت ہو یہاں تک کہ تو امام ﷺ کے  
عَبْدُكَ الَّذِي اسْتَحْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَ ارْتَضَيْتَهُ لِنَصْرِ دِينِكَ

ہاتھوں کافروں کی بھڑکائی ہو یا گ بچھا دے کیونکہ وہ تیرا ایسا بندہ ہے کہ جس کو تو نے اپنے لئے خاص اور مخصوص کیا ہے  
وَ اصْطَفَيْتَهُ بِعِلْمِكَ وَ عَصَمْتَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَ بَرَأْتَهُ

اسے اپنے دین کی نصرت کے لئے پسند کیا اور اپنے علوم دے کر برگزیدہ بنایا تو نے اس کو  
مِنَ الْعُيُوبِ وَ أَطْلَعْتَهُ عَلَى الْعُيُوبِ وَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَ طَهَّرْتَهُ مِنْ

گناہوں سے محفوظ کیا ناقص سے پاک و صاف رکھا اور اپنے رازوں سے مطلع کیا تو نے اس پر انعام کیا پلیدی کو اس سے  
الرِّجْسِ وَ نَقَيْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلَى آبَائِهِ آلَاءِ مَمَّةِ

دور رکھا اور آلودگی سے پاک فرمایا پس اے معبود! اس پر اور اس کے بزرگان پاک ائمہ ﷺ پر رحمت بھیج اس کے پاک  
الطَّاهِرِينَ وَ عَلَى شَيْعَتِهِ الْمُتَتَجِبِينَ وَ بَلِّغْهُمْ مِنْ آمَالِهِمْ مَا

دل شیعوں پر رحمت کر اور ان کی وہ آرزوئیں پوری کر جو وہ رکھتے ہیں ہماری  
يَأْمُلُونَ وَ اجْعَلْ ذَلِكَ مِنَّا خَالِصاً مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَ

اس دعا کو پاک و خالص رکھ ہر طرح کے شک و آمیزش اور دکھاوے اور شہرت  
شُبْهَةٍ وَ رِيَائِيٍّ وَ سُمْعَةٍ حَتَّى لَا تُرِيدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ إِلَّا وَجْهَكَ

طلبی سے یہاں کہ ہم صرف تجھی کو مانیں اور اس میں تیرے سوا کسی کا تصور نہ کریں اے معبود! ہم تجھ سے فریاد کرتے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْكُو إِلَيْكَ فَقَدْ نَبَّيْنَا وَ غَيْبَةَ إِمَامِنَا وَ شِدَّةَ

ہیں کہ ہمارا پیغمبر ہو کر ہمارا امام ﷺ پوشیدہ ہے زمانہ ہم پر سختیاں کر رہا ہے فتنوں نے گھیر رکھا  
الزَّمانِ عَلَيْنَا وَ وُقُوعِ الْفِتَنِ بِنَا وَ تَظَاهِرِ الْأَعْدَائِ

ہے اور دشمن ہم پر حاوی ہوئے جاتے ہیں جب کہ ہمارے دشمن زیادہ اور دوست کم  
عَلَيْنَا وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَ قَلَّةَ عَدِدِنَا اللَّهُمَّ فَافْرُجْ ذَلِكَ

ہیں پس اے معبود! ہماری یہ مصیبتیں دور فرما اپنی طرف سے فتح کے ساتھ اس میں جلدی کر  
عَنَّا بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهُ وَ نَصْرٍ مِنْكَ تُعِزُّهُ وَ إِمَامٍ عَدْلٍ تُظَهِّرُهُ إِلَهَ

اپنی مدد سے اسے غلبہ دے اور امام ﷺ عادل کو ظاہر فرما اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے معبود! ہم تجھ سے عرض کرتے  
الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَنْ تَأْذَنَ لِيُؤَيِّدَكَ فِي إِظْهَارِ عَدْلِكَ فِي

یسکہ تو اپنے ولی ﷺ کو اجازت دے تاکہ وہ تیرے بندوں میں اصول عدل کو رائج کرے اور تیرے شہروں میں جو لوگ  
عِبَادِكَ وَ قَتَلَ أَعْدَائِكَ فِي بِلَادِكَ حَتَّى لَا تَدَعِيَ لِلْجَوْرِ يَا رَبِّ

تیرے دشمن ہیں ان کو قتل کرے تاکہ اے پروردگار تو کسی ستم کرنے والے کو نہ چھوڑے مگر یہ کہ اس کی کمر  
دِعَامَةً إِلَّا قَصَمْتَهَا وَ لَا بَقِيَّةَ إِلَّا أَفْنَيْتَهَا وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا أَوْهَنْتَهَا وَ لَا رُكْنَاً إِلَّا هَدَمْتَهُ

توڑ دے نہ کوئی باقی رہے مگر تو اسے نابود کر دے کوئی طاقتور نہ ہو مگر تو اسے پست کر دے کوئی عمارت نہ ہو مگر تو اسے  
وَ لَا حَدّاً إِلَّا فَلَائتَهُ وَ لَا سِلَاحاً إِلَّا أَكَلَلْتَهُ وَ لَا رَايَةً إِلَّا

ویران کر دے کوئی تلوار نہ ہو مگر تو اسے ناکارہ بنا دے کوئی ہتھیار نہ ہو مگر تو اسے بیکار  
نَكَّسْتَهَا وَ لَا شُجَاعاً إِلَّا قَتَلْتَهُ وَ لَا جَيْشاً إِلَّا حَذَلْتَهُ وَ أَرْمِهِمْ يَا رَبِّ بِحَجْرِكَ

کر دے کوئی جھنڈا نہ ہو مگر تو اسے گرا دے کوئی بہادر نہ ہو مگر تو اسے قتل کر دے کوئی لشکر نہ ہو، مگر تو اسے تباہ کر دے  
الدَّامِغِ وَ اضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَ بِأَسْكَ الذِّي لَا

اور اے پروردگار اپنی قدرت سے ان پر بڑے بڑے پتھر برسائے لوگوں کو اپنی کاٹ دھار تلوار  
تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ وَ عَذَّبَ أَعْدَائِكَ وَ أَعْدَائِ

سے مار اور ان کی سخت گرفت کر کہ جس سے کوئی بدکار گروہ بچ نہیں سکتا پروردگار اپنے دشمنوں کو  
وَ لِيَّكَ وَ أَعْدَائِ رَسُولِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ بِيَدِ وَلِيِّكَ وَ

اور اپنے ولی اور اپنے رسول ﷺ (تیرا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر) کے دشمنوں کو اپنے ولی ﷺ اور مومن  
أَيْدِي عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اكْفِ وَلِيِّكَ وَ حُجَّتَكَ فِي

بندوں کے ہاتھوں سخت عذاب دے اے معبود! اپنے ولی حفاظت فرما اور اپنی حجت ﷺ کی حفاظت فرما

أَرْضِكَ هَوْلَ عَدُوِّهِ وَكَيْدَ مَنْ أَرَادَهُ وَامْكُرْ بِمَنْ مَكَرَ بِهِ وَاجْعَلْ

روئے زمین پر دشمنوں کے خوف اور فریب کاروں کے فریب سے اور دھوکا دینے والوں کو دھوکے میں رکھ جو  
دَائِرَةَ السَّوِيِّ عَلَى مَنْ أَرَادَ بِهِ سُوءًا وَاقْطَعْ عَنْهُ مَا دَتَّهُمْ وَأَرْعِبْ لَهُ قُلُوبَهُمْ

اس سے بدی کا ارادہ کرے اس کو بدیوں میں پھنسا دے امام ﷺ کے ذریعے انہیں اپنے مرکز سے جدا کر دے اس کا رعب  
وَ زَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَخُدْهُمْ جَهْرَةً وَ بَعْتَةً وَشَدِّدْ عَلَيْهِمْ عَذَابَكَ وَأَخْزِهِمْ

ان کے دلوں پر جما دے ان کے قدم اکھیڑ دے ان کو بیچ میدان اچانک پکڑ اور انکو سخت ترین عذاب دے ان کو  
فِي عِبَادِكَ وَ الْعَنْهُمْ فِي بِلَادِكَ وَ أَسْكِنُهُمْ أَسْفَلَ نَارِكَ وَأَحْطِ بِهِمْ

اپنے بندوں کے روبرو سوا کر ان کے شہروں میں ان پر لعنت بھیج ان کو دوزخ کے نچلے طبقے میں ڈال  
أَشَدَّ عَذَابِكَ وَأَصْلِهِمْ نَارًا وَاحْشُ قُبُورَ مَوْتَاهُمْ نَارًا وَ أَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ

ان پر سخت عذاب مسلط کر دے ان کو آگ میں پھینک دے ان کے مردوں کی قبریں آگ سے بھر دے کہ آگ کے شعلے ان کو  
جلائیں کیونکہ انہوں

فَ إِنَّهُمْ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ وَأَضَلُّوا عِبَادَكَ وَأَخْرَجُوا

نے نماز کی پروا نہ کی خواہشوں کے پیچھے چلتے رہے تیرے بندوں کو بھٹکاتے پھرتے اور تیرے شہروں کو اجاڑتے  
بِلَادِكَ اللَّهُمَّ وَأَخِي بَوْلِيكَ الْقُرْآنَ وَأَرِنَا نُورَهُ

رہے اور اے معبود اپنے ولی ﷺ کے ذریعے قرآن کو زندہ کر امام ﷺ کے دائمی نور کا دیدار کرا  
سَرْمَدًا لَا لَيْلَ فِيهِ وَ أَخِي بِهِ الْقُلُوبَ الْمَيِّتَةَ وَأَشْفِ بِهِ الصُّدُورَ الْوَعْرَةَ وَ

کہ پھر وہ اوجھل نہ ہو اسکے ذریعے بے نور دلوں کو زندہ کر اس سے دلوں میں بھرے کینے کو دور فرما  
اجْمَعْ بِهِ الْأَهْوَاءَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلَى الْحَقِّ وَأَقِمْ بِهِ الْحُدُودَ الْمُعْطَلَةَ وَ

امام کی برکت سے مختلف آرائی کو حق پر متفق کر دے اس کے ہاتھوں ترک شدہ حدیں قائم فرما اور بھولے  
الْأَحْكَامَ الْمُهْمَلَةَ حَتَّى لَا يَبْقَى حَقٌّ إِلَّا ظَهَرَ وَلَا عَدْلٌ إِلَّا زَهَرَ وَاجْعَلْنَا يَا

ہوئے احکام نافذ کرادے یہاں تک کہ ہر حق ظاہر ہو جائے اور ہر عادلانہ حکم عیاں ہو کر رہے اور  
رَبِّ مِنْ أَعْوَانِهِ وَ مُقَوِّبَةِ سُلْطَانِهِ وَ الْمُؤْتَمِرِينَ لِأَمْرِهِ وَ الرَّاضِينَ بِفِعْلِهِ وَ

اے پروردگار ہمیں اس کے ساتھیوں اس کی حکومت کو محکم کرنے والوں اس کے حکم پر عمل کرنے والوں  
الْمُسْلِمِينَ لِأَحْكَامِهِ وَبِمَنْ لَا حَاجَةَ بِهِ إِلَى التَّقِيَّةِ مِنْ خَلْقِكَ وَأَنْتَ يَا رَبِّ الَّذِي

اس کے فعل پر راضی ہونے والوں اس کے احکام کو تسلیم کرنے والوں میں قرار دے اور ان لوگوں میں قرار دے جن  
تَكْشِفُ الضَّرَّ وَ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاكَ وَتُنَجِّي مِنَ الْكُذْبِ الْعَظِيمِ فَانْكَشِفِ الضَّرَّ عَن

کو مخلوق کے سامنے تقیہ کی حاجت نہیں اور اے پروردگار وہ تو ہی ہے جو سختی دور کرتا ہے اور بے چارے کی دعا قبول کرتا  
وَلِيكَ وَاجْعَلْهُ خَلِيفَةً فِي أَرْضِكَ كَمَا ضَمِنْتَ لَهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي

ہے جب وہ تجھے پکارے اور اسے بہت بڑی مصیبت سے نجات دیتا ہے پس اپنے ولی سے سختی دور فرما اور  
مِنْ حُصَمَائِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ أَعْدَائِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ

اس کو زمین میں اپنا خلیفہ قرار دے جیسے تو نے اس کا ذمہ لیا ہے اے معبود! مجھے آل محمد کے مخالفوں میں سے قرار نہ دے مجھے

آل

السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْحَنْقِ وَالْعَيْظِ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَ إِنِّي أَعُوذُ

محمد علیہم السلام کے دشمنوں میں سے قرار نہ دے اور مجھے آل محمد علیہم السلام کے ساتھ کینہ رکھنے اور ان پر غصہ کرنے والوں  
بِكَ مِنْ ذَلِكَ فَأَعِزَّنِي وَأَسْتَجِيرُ بِكَ فَأَجِزْنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي بِهِمْ فَائِزاً

میں سے قرار نہ دے پس میں محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیج اور ان کے واسطے سے مجھے اپنے ہاں کامیاب بنا دے

دنیا اور

عِنْدَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

آخرت میں اور اپنے نزدیکوں میں رکھ ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

(آٹھواں مطلب)

(۸) آداب زیارت نیابت

اس عنوان کے تحت کسی کی نیابت میں زیارت کرنے کے آداب بیان ہوئے ہیں واضح ہو کہ حضرت رسول ﷺ اور آئمہ علیہم السلام کی زیارت کا ثواب خود ان کیلئے بھی ہدیہ کیا جاسکتا ہے اور دیگر مرحوم مومنین کی روحوں کو بھی ہدیہ ہو سکتا ہے اور مومنوں کی نیابت میں بھی آئمہ علیہم السلام کی زیارت کی جاسکتی ہے جیسا کہ معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ داؤد صرمی نے امام علی نقی - کی خدمت میں گزارش کی کہ میں نے آپ کے والد گرامی کی زیارت کی اور اس کا ثواب آپ کیلئے ہدیہ کر دیا ہے اس پر آپ نے فرمایا کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اجر عظیم دیا جائے گا اور ہماری طرف سے شکریہ بھی ہے ایک اور حدیث میں مذکور ہے کہ امام علی نقی - نے ایک شخص کو امام حسین - کی زیارت کرنے کیلئے کربلا معلی بھیجا تاکہ وہ

وہاں ان کیلئے زیارت اور دعا کرے نیز امام موسیٰ کاظم - سے نقل ہوا ہے کہ جب کوئی زائر حضرت رسول اللہ ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت کرنے جائے تو زیارت سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور پھر آنحضرت کے سرہانے کی طرف کھڑا ہو کر یہ کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مِنْ أَبِي وَ أُمِّي وَ زَوْجَتِي وَ وُلْدِي وَ حَامَّتِي وَ

آپ پر سلام ہو اے نبی خدا میرے ماں باپ، میری زوجہ، میری اولاد، میرے دوستوں اور میرے شہر کے  
مِنْ جَمِيعِ أَهْلِ بَلَدِي حُرِّهْمُ وَ عَبْدِهِمْ وَ أَبْيَضِهِمْ وَ أَسْوَدِهِمْ

لوگوں کی طرف سے ان میں سے آزاد اور غلام اور ہر گورے اور کالے کا سلام ہو

پھر جب وہ اپنے شہر واپس آئے تو شہر والوں سے کہے کہ میں تمہاری طرف سے آنحضرت ﷺ کی زیارت کر آیا ہوں تب وہ اپنے اس قول میں سچا ہوگا بعض روایتوں میں ہے کہ ائمہ ؑ میں سے کسی بزرگوار سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ جو دو رکعت نماز بجالاتا ہے یا ایک دن کا روزہ رکھتا ہے یا حج و عمرہ ادا کرتا ہے یا حضرت رسول ﷺ کی زیارت کرے یا ائمہ ؑ میں سے کسی ایک کی زیارت بجالاتے اور اپنے اس عمل کا ثواب اپنے ماں باپ یا کسی مومن بھائی کیلئے ہدیہ کرے تو کیا خود اس کیلئے بھی ثواب ہوگا یا نہیں؟ اس پر امام ؑ نے فرمایا کہ اس عمل کا ثواب جسے ہدیہ کیا گیا ہے اسے تو پہنچے گا لیکن اس عمل کرنے والے کیلئے بھی اس کا پورا پورا ثواب لکھا جائے گا۔

تہذیب میں شیخ طوسی ؒ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی شخص اجرت لے کر کسی مومن کی طرف سے زیارت کرنے جائے تو جب غسل زیارت کر چکے اور بعض روایات کے مطابق جب وہ زیارت سے فارغ ہو تو یوں کہے:

اللَّهُمَّ مَا أَصَابَنِي مِنْ تَعَبٍ أَوْ نَصَبٍ أَوْ شَعَثٍ أَوْ لُغُوبٍ فَأَجْزُ فُلَانِ ابْنِ

اے معبود! اس سفر میں جو تکلیف یا سختی مجھے پہنچی جو گرد و غبار پڑا یا تھکن ہوئی ہے اس کا اجر فلاں بن فلاں کو دے  
فُلَانٍ فِيهِ وَأَجْزَنِي فِي قَضَائِي عَنْهُ

اور مجھے بھی اس کی طرف سے یہ عمل بجالانے کا ثواب عطا فرما

جب زیارت کر چکے تو آخر میں یہ کہے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ عَنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ أَتَيْتُكَ زَائِرًا عَنْهُ فَاشْفَعْ لَهُ عِنْدَ

رَبِّكَ

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا فلاں بن فلاں کی طرف سے میں نے اس کی طرف سے آپ کی زیارت کی پس اپنے رب کے ہاں  
اس کی شفاعت کریں

اب اس شخص کیلئے جو دعا چاہے مانگے کہ جس کی نیابت میں زیارت کی ہے، نیز یہ بھی فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص کسی کی نیابت میں زیارت کر رہا ہو تو یوں کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانًا ابْنَ فُلَانٍ أَوْفَدَنِي إِلَى مَوَالِيهِ وَمَوَالِي لِي أَوْفَدَنِي عَنْهُ رَجَائًا

اے معبود بے شک فلاں بن فلاں نے مجھے بھیجا ہے اپنے آقاؤں اور میرے آقاؤں کی طرف کہ اس کی طرف  
لِحَرْبِ الثَّوَابِ وَفِرَارًا مِنْ سُوءِ الْحِسَابِ اللَّهُمَّ إِنَّهُ يَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

سے زیارت کروں بہت بڑے ثواب کی امید میں اور سخت ترین حساب سے بچنے کے لئے اے معبود وہ متوجہ ہوا ہے  
بِأَوْلِيَائِهِ الدَّالِّينَ عَلَيْكَ فِي عُفْرَانِكَ ذُنُوبَهُ وَ حَطَّ سَيِّمَاتِهِ وَ يَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِهِمْ

تیری طرف اپنے سرداروں کے واسطے جو تیری جانب رہنمائی کرتے ہیں تاکہ تو اس کے گناہ بخش دے اور اس کی برائیاں مٹا

دے

عِنْدَ مَشْهَدِ إِمَامِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ فَتَقَبَّلْ مِنْهُ وَاقْبَلْ شَفَاعَةً

اس نے ان کو تیرے ہاں وسیلہ بنایا ہے اپنے اس امام ﷺ کے روضہ کے قرب میں ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں  
أَوْلِيَائِهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ فِيهِ اللَّهُمَّ جَازِهِ عَلَى حُسْنِ نِيَّتِهِ وَصَحِيحِ

اے معبود اس کی طرف سے زیارت قبول فرما اور اسکے حق میں اس کے سرداروں کی شفاعت منظور کر لے ان  
عَقِيدَتِهِ وَصِحَّةِ مُوَالَاتِهِ أَحْسَنَ مَا جَازَيْتَ أَحَدًا مِنْ

پر خدا کی رحمتیں ہوں اے معبود اس کو جزا دے اس کے حسن نیت پر اور صحیح عقیدہ رکھنے اور  
عَبِيدِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَدِمْ لَهُ مَا حَوَّلْتَهُ وَاسْتَعْمَلَهُ صَالِحًا

درست محبت پر بہترین جزا جو تو نے اپنے صاحب ایمان بندوں میں سے کسی کو دی ہو جو کچھ  
فِي مَا آتَيْتَهُ وَلَا تَجْعَلْنِي آخِرَ وَافِدٍ لَهُ يُؤْفِدُهُ اللَّهُمَّ أَعْتَقْ رَقَبَتَهُ مِنَ النَّارِ

تو نے اسے دیا وہ ہمیشہ رہے اور جو توفیق اسے ملی ہے اس سے نیک اعمال بجالائے اور مجھے وہ آخری فرد نہ بنا جو  
وَ أَوْسَعِ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَاجْعَلْهُ مِنْ

اس کی طرف سے زیارت کو آیا اے معبود اسے دوزخ سے آزادی عطا فرما اس کیلئے اپنا حلال و پاک رزق  
رُفَقَائِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَهُ فِي وُلْدِهِ وَمَالِهِ وَ

اور کشادہ کر دے اسے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے محبوبوں میں قرار دے نیز اس کی اولاد اس کے مال اس کے خاندان  
أَهْلِهِ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور ان افراد میں برکت دے جو اس کے زیر دست ہیں اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر  
مُحَمَّدٍ وَحُلِّ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ مَعَاصِيكَ حَتَّى لَا يَعْصِيكَ وَ أَعِنُّهُ عَلَى طَاعَتِكَ

اور اس نے تیرے جو گناہ کیے ہیں ان کو ڈھانپ لے تاکہ پھر وہ تیری نافرمانی نہ کرے نیز اس کی مدد فرما کہ وہ تیری  
وَ طَاعَةَ أَوْلِيَائِكَ حَتَّى لَا تَفْقِدَهُ حَيْثُ أَمَرْتَهُ وَلَا

فرمانبرداری اور تیرے دوستوں کی پیروی کرے یہاں تک کہ تو اسے فرماں پذیری میں ناکام اور  
تَرَاهُ حَيْثُ هَيَّبَتْهُ اللَّهُمَّ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

باز رہنے کے مقام پر موجود نہ پائے اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اس شخص  
وَ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَ اعْفُ عَنْهُ وَ عَنِ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اللَّهُمَّ

کو بخش دے اس پر رحم کر اسے معاف کر دے اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بھی معاف کر دے اے معبود  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِذْهُ مِنْ هَؤُلَاءِ الْمُطَّلَعِ وَ

محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور پناہ دے مجھے نائب بنانے والے کو موت کی سختیوں  
مِنْ فَرَجِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ وَ مِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَ وَحْشَتِهِ وَمِنْ

روز قیامت کی پریشانیوں اور برے انجام سے نیز پناہ دے اسے قبر کی تاریکی اور تنہائی سے اور پناہ دے اس کو دنیا اور  
مَوَاقِفِ الْحِزْبِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلَّى عَلَى

آخرت کی خواری اور رسوائی سے اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور قرار دے  
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ جَائِزَتَهُ فِي مَوْقِفِي هَذَا

اس شخص کیلئے جزا اس پاک مقام پر اپنی طرف سے بخشش اور اس مقدس جگہ پر میرے  
عُفْرَانِكَ وَ تُخَفِّتَهُ فِي مَقَامِي هَذَا عِنْدَ إِمَامِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ تُقِيلَ عَثْرَتَهُ

اس امام ﷺ کے قرب میں ان پر خدا کی رحمت ہو اسے تحفہ دے کہ تو اس کی خطائیں معاف فرمائے اس کا عذر قبول کرے  
وَ تَقْبَلْ مَعْدِرَتَهُ وَ تَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيئَتِهِ وَ تَجْعَلَ التَّقْوَى زَادَهُ وَ مَا عِنْدَكَ

اور اس کی غلطیوں سے درگزر کرے نیز یہ کہ تو پرہیزگاری اور اپنی طرف سے بھلائی کو قیامت میں اس کا سامان  
حَيْرًا لَهُ فِي مَعَادِهِ وَ تَحْشُرُهُ فِي زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

بنائے اور اس کو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے گروہ میں اٹھائے ان پر اور ان کی آل پر خدا رحمت  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ تَعْفِرَ لَهُ وَ لَوْلَادَيْهِ فَ إِنَّكَ حَيْرٌ

کئے مزید یہ کہ تو اسے اور اس کے والدین کو بخش دے کیونکہ تو وہ بہتر ذات ہے لوگ  
مَرْغُوبٍ إِلَيْهِ وَ أَكْرَمُ مَسْئُولٍ اعْتَمَدَ الْعِبَادُ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

جس کی طرف آتے ہیں تو سب سے زیادہ مہربان ہے بندے جس سے سوال کرتے اور جس پر  
وَ لِكُلِّ مُؤَفِدٍ جَائِزَةٌ وَ لِكُلِّ زَائِرٍ كَرَامَةٌ فَاجْعَلْ جَائِزَتَهُ فِي

بھروسہ رکھتے ہیں اور اے معبود ہر نیابت کرنے والے کیلئے اجر اور ہر زائر کیلئے انعام ہے پس اس کیلئے  
مَوْقِفِي هَذَا عُفْرَانِكَ وَ الْجَنَّةَ لَهُ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اللَّهُمَّ



بہنوں، میری اولاد اور میرے خاندان کے حق میں دعا قبول کر اپنی بخشش اور مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بسمہ تعالیٰ

قارئین محترم سے گزارش ہے کہ مؤلف کتاب حضرت خاتم المحدثین مرحوم شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی طرف سے مفتاح الجنان کے اختتام پر بعض ادعیہ و زیارات کا اضافہ کیا ہے ملحقات کے نام سے ہم نے اسے باقیات صالحات کے اختتام پر صفحہ ۹۱۱ سے ۱۰۶۳ تک ذکر کیا ہے۔

### ملحقات دوم مفتاح الجنان

واضح رہے کہ یہ نسخہ، کتابت، طباعت اور صحت کے اعتبار سے تمام مطبوعات سے زیادہ ممتاز ہے۔ مؤلف محترم نے مفتاح الجنان میں چند ایک دعائوں کا ذکر فرماتے ہوئے ان میں سے ہر ایک کا ابتدائی جملہ تحریر کر دیا ہے لیکن ان دعائوں کا مکمل متن نقل نہیں کیا لہذا ہم اول سے آخر تک یہاں درج کر رہے ہیں تاکہ قارئین و زائرین کو کسی دوسری کتاب کی طرف رجوع کرنے کی حاجت نہ رہے علاوہ ازیں زیارات مؤلف نے امام زادگان کیلئے کوئی مخصوص زیارات بھی نقل نہیں کی چنانچہ ہم ان کیلئے ایک زیارت تحریر کر رہے ہیں اور یہ چیزیں ملحقات دوم کے عنوان سے شامل کی جا رہی ہیں امید ہے کہ اہل نظر کیلئے پسندیدہ ہوگی اور اس کی قدر کو پہچانتے ہوئے مؤلف، (مترجم) کاتب اور طابع کا شکریہ ادا کریں گے۔

### (۱) نماز امام حسین - کے بعد کی دعا

اعمال روز جمعہ میں چہارہ معصومین کی نمازوں کے تذکرہ میں امام حسین - کی نماز کے بعد اس دعا کے پڑھنے کا ذکر ہوا ہے لیکن اُس مقام پر یہ دعا پوری نقل نہیں کی گئی پس وہ دعایوں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے

اللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِی اسْتَجَبْتَ لِآدَمَ وَحَوَّاءَ اِذْ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا

اے معبود تو وہی ذات ہے جس نے آدم علیہ السلام و حوا (س) کی دعا قبول کی جب دونوں نے کہا اے پروردگار ہم نے خود پر ستم

کیا ہے

وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ وَنَادَاكَ نُوحٌ

اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ضرور ہم گھانا پانی والوں میں سے ہو جائیں گے اور نوح علیہ السلام نے تجھے پکارا

فَاَسْتَجَبْتَ لَهٗ وَجِیْتَهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِیْمِ وَاَطْفَاَتَ نَارِ مُرْوَدٍ

پس تو نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو اور ان کے ہمراہیوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی تو ہی نے اپنے سچے دوست  
عَنْ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ فَجَعَلْتُهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَأَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ

ابراہیم ؑ کیلئے نمرود کی جلائی ہوئی آگ بجھائی پھر اسے ٹھنڈی اور سلامتی والی بنایا تو ہے جس نے ایوب ؑ کی دعا  
لَا يُؤَبِّدُ إِذْ نَادَىٰ إِنِّي مَسْنِي الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَكَشَفْتُ

قبول کی جب وہ پکارا کہ مجھے سختی نے گھیر لیا ہے اور تو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا تب تو نے سختی کو  
مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَأَتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَذَكَرَىٰ

ان سے دور کر دیا اور ان کی اولاد ان کو پلٹا دی اور اپنی مہربانی سے اتنی ہی اور اولاد بھی عطا کر دی تاکہ صاحبان عقل کے لیے  
لَا يُؤَلِّى الْأَلْبَابِ وَأَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِذِي التُّونِ حِينَ نَادَاكَ فِي

ایک مثال رہے تو وہی ہے جس نے مچھلی والے یونس ؑ کی دعا قبول فرمائی جب انہوں نے تجھے  
الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَنَجَّيْتَهُ

تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بے شک یہی قصور وار ہوں پس تو نے ان کو  
مِنَ الْعَمَمِ وَأَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِمُوسَىٰ وَهَارُونَ دَعَوْهُمَا حِينَ

پریشانی سے بچا لیا تو وہی وہ جس نے موسیٰ ؑ اور ہارون ؑ کی دعا قبول کی انہوں نے تجھے پکارا اس پر تو نے  
قُلْتَ قَدْ أُجِيبَت دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَاعْرِفْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ

فرمایا کہ ضرور مینے تمہاری دعا قبول کی کہ تم قائم رہے ہو اور تو نے فرعون اور اس کی قوم  
وَاعْرِفْتَ لِدَاوُدَ ذَنْبَهُ وَثَبَّتَ عَلَيْهِ رَحْمَةً مِنْكَ وَذَكَرَىٰ وَفَدَّيْتَ

کو ڈبو دیا تو نے داؤد ؑ کا ترک اولیٰ معاف فرمایا اور ان کی مغفرت قبول کرتے ہوئے ان پر رحمت کی اور نصیحت دی تو نے  
اسماعیل ؑ

إِسْمَاعِيلَ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ فَنَادَيْتَهُ بِالْفَرْحِ

کے بدلے بڑی قربانی قرار دی جب کہ انہوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور منہ کے بل لیٹ گئے پس تو نے انہیں گشادگی  
وَالرُّوحِ وَأَنْتَ الَّذِي نَادَاكَ زَكَرِيَّا نِدَاءً خَفِيًّا فَقَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ

اور راحت کی نوید دی تو وہی ہے جس کو ذکر کرنے کے لیے چپکے چپکے پکارا تو یہ کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور پڑ گئیں  
الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا

اور بڑھاپے سے سر کے بال سفید ہو گئے ہیں لیکن اے پروردگار تجھے پا کر کبھی میں بے نصیب نہیں رہا  
وَقُلْتَ يَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ وَأَنْتَ الَّذِي

اور تو نے فرمایا ہے وہ ہمیں پکارتے ہیں شوق و خوف سے اور وہ ہم سے ڈرتے رہتے ہیں اور تو وہی ہے

اسْتَجَبْتَ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَتَزِيدَهُم مِّنْ فَضْلِكَ فَلَا

کہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کیے تاکہ ان پر اور بھی فضل و کرم فرمائے پس

مجھے

بَجَعَلَنِي مِّنْ أَهْوَنِ الدَّاعِينَ لَكَ وَالرَّاعِبِينَ إِلَيْكَ وَاسْتَجَبْتَ لِي كَمَا

ان لوگوں میں نہ رکھ جو خوار ہوئے ہیں تیرے حضور دعا کرنے اور تیری طرف بڑھنے والوں میں سے اور میری دعا قبول کر  
اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ فَطَهَّرْنِي بِنَتَظْهِيرِكَ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي

تو نے ان کی دعا قبول کی ان کے حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے پس مجھے پاک کر اپنی پاکیزگی کے واسطے سے اور میری  
وَدُعَائِي بِقَبُولِ حَسَنٍ وَطَيِّبٍ بَقِيَّةَ حَيَاتِي وَطَيِّبٍ وَفَاتِي وَاخْلُفْنِي

نماز اور میری دعا قبول فرما بہترین قبولیت سے میری بقایا زندگی کو بہتر بنا دے اور مجھے اچھی موت دے میرے بعد  
فِيْمَنْ أَخْلَفْتُ وَاحْفَظْنِي يَا رَبِّ بِدُعَائِي وَاجْعَلْ ذُرِّيَّتِي ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

میرے عیال کا نگران بن جا اے میرے پروردگار مجھے دعا پر قائم رکھ میری اولاد کو پاکیزہ قرار دے  
تَحْوِطُهَا بِحِيَاطَتِكَ بِكُلِّ مَا حُطَّتْ بِهِ ذُرِّيَّةٌ أَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ

اسے اپنے اسی احاطے میں رکھ کر کہ جس میں تو نے اپنے دوستوں اور اپنے فرمانبرداروں میں سے کسی کی اولاد کو  
طَاعَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

رکھا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جو ہر چیز کا نگہبان و نگہدار ہے اپنی مخلوق  
رَقِيبٌ وَلِكُلِّ دَاعٍ مِّنْ خَلْقِكَ مُجِيبٌ وَمِنْ كُلِّ سَائِلٍ قَرِيبٌ أَسْأَلُكَ

میں سے ہر ایک کی دعا قبول کرتا ہے اور ہر ایک سوالی کے قریب و نزدیک ہے تجھ سے سوال کرتا ہے  
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْآحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

اے کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں ہے تو زندہ و پابندہ یکتا و بے نیاز کہ جسے کسی نے نہیں جتنا نہ اس نے کسی کو جتنا  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَبِكُلِّ اسْمٍ رَفَعْتَ بِهِ سَمَائِكَ وَفَرَشْتَ بِهِ

اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے واسطہ ہر اس نام کا جس سے تو نے آسمان کو بلند کیا جس سے اپنی زمین کا فرش بچھایا  
أَرْضَكَ وَأَرْسَيْتَ بِهِ الْجِبَالَ وَأَجْرَيْتَ بِهِ الْمَاءَ وَسَحَرْتَ بِهِ السَّحَابَ

جس سے پہاڑوں کو ٹھہرایا جس سے پانی کو رواں کیا جس سے بادلوں کو بند کیا  
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَخَلَقْتَ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا

اور جس سے سورج چاند ستاروں اور رات دن کو مطیع بنایا اور جس سے ساری مخلوقات کو پیدا کیا  
أَسْأَلُكَ بِعَظْمَةِ وَجْهِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي أَشْرَفْتَ لَهُ السَّمَوَاتِ

تجھ سے سوال ہے بواسطہ تیری ذات کی بزرگی کے جس سے آسمانوں اور زمین میں روشنی  
وَالْأَرْضُ فَأَضَاءَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ إِلَّا صَلَّيْتَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہوئی پھر اس سے تاریکیاں چمک اٹھیں سوال یہ ہے کہ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرمائے  
وَكَفَيْتَنِي أَمْرَ مَعَاشِي وَمَعَادِي وَأَصْلَحْتَ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَمْ تَكِلْنِي

اور دنیا و آخرت میں میری کفایت کر اور میرے حالات میں بہتری فرمائے نیز مجھے ایک پل کے لیے  
إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلَحْتَ أَمْرِي وَأَمْرَ عِيَالِي وَكَفَيْتَنِي

بھی میری خواہش کے سپرد نہ کر میرے اور میرے کنبے کے معاملات بہتر بنا دے مجھے ان کے  
هَمَّهُمْ وَأَغْنَيْتَنِي وَإِيَّاهُمْ مِنْ كَنْزِكَ وَخَزَائِنِكَ وَسَعَةِ فَضْلِكَ الَّذِي لَا

غم سے بچا اور مجھ کو اور ان کو اپنے ذخیروں اور خزانوں سے مالدار بنا اور ہم پر فضل کر کہ جو کبھی ختم نہ ہوگا میرے  
يَنْفَعُ أَبَدًا وَأَثَبْتَ فِي قَلْبِي يَنَابِيعَ الْحِكْمَةِ الَّتِي تَنْفَعُنِي بِهَا وَتَنْفَعُ

دل میں دانش کے چشمے جاری کر کہ جن سے تو مجھے فائدہ پہنچائے اور اسے بھی  
بِهَا مَنْ ارْتَضَيْتَ مِنْ عِبَادِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنَ الْمُتَّقِينَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

فائدہ پہنچائے جسے تو اپنے بندوں میں سے پسند کرتا ہے میرے لیے آخری زمانے میں پرہیزگاروں میں سے ایک امام ﷺ  
إِمَامًا كَمَا جَعَلْتَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ إِمَامًا فَإِنَّ بِنُؤْفَيْكَ يُفَوِّزُ الْفَائِزُونَ

قرار دے جیسا کہ تو نے ابراہیم خلیل ﷺ کو امام ﷺ بنایا تھا اس لئے کہ تیری توفیق کے ذریعے کامیاب ہونے والے  
وَيَثُوبُ التَّائِبُونَ وَيَعْبُدُكَ الْعَابِدُونَ وَبِتَسَدِيدِكَ يَصْلُحُ الصَّالِحُونَ

کامیاب ہوتے ہیں اور توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول ہوتی ہے عبادت کرنے والے عبادت کرتے ہیں نیز تیری دی ہوئی ہمت

سے

الْمُحْسِنُونَ الْمُحْسِنُونَ الْعَابِدُونَ لَكَ الْخَائِفُونَ مِنْكَ وَبِ إِشْرَادِكَ نُجَى

نیکی کرتے ہیں نیکوکار خوشکردار تیرے عبادت گزار جو تجھ سے خوف رکھتے ہیں اور تیری ہدایت کے ذریعے

النَّاجُونَ مِنْ نَارِكَ وَأَشْفَقَ مِنْهَا الْمُشْفِقُونَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَذْلَانِكَ

نجات پاتے ہیں تیری آگ سے نجات پانے والے ہیں اور اس آگ سے گبھراتے ہیں تیری مخلوق میسے گبھرانے والے

حَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَهَلَكَ الظَّالِمُونَ وَعَقَلَ الْغَافِلُونَ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي

اور تجھے چھوڑ دینے سے گھاٹا پاتے ہیں بد عمل تباہ ہو جاتے ہیں سستگار اور بے خبر ہو جاتے ہیں بے خبر لوگ اے معبود میر

سے نفس کو

تَقْوَاهَا فَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا وَأَنْتَ خَيْرٌ مِنْ زَكَاةِهَا اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَهَا

پرہیزگار بنا کہ تو ہی اس کا نگہبان اور مالک ہے اور تو ہی اسے بہترین پاک کرنے والا ہے اے معبود ہدایت اس پر  
 هٰذَاهَا وَاهْلِمَهَا تَفَوَّاهَا وَبَشِّرْهَا بِرَحْمَتِكَ حِينَ تَتَوَقَّأَهَا وَنَزَّهَا مِنْ  
 عیام فرما اسے تقویٰ سے باخبر کر اور اپنی رحمت سے اس کی موت کے وقت اسے بشارت دے اور جنت میں اسے  
 الْجَنَانِ عَلَيَّهَا وَطَيِّبَ وَفَاتَهَا وَمَحْيَاهَا وَأَكْرِمَ مُنْقَلَبَهَا وَمَثْوَاهَا  
 بلند مقام پر جگہ دے نیز اس کی موت اور زندگی کو پاکیزہ بنا اس کی بازگشت سکونت قرار گاہ  
 وَمُسْتَقَرَّهَا وَمَأْوَاهَا فَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا  
 اور اسکے ٹھکانے کو بابرکت بنا کہ تو ہی اس کا نگہبان اور مالک ہے

## (۲) نماز زیارت امام محمد تقی - کے بعد کی دعا

یہ دعا امام محمد تقی - کی نماز زیارت کے بعد پڑھنی چاہئے اور وہ یہ ہے  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْبُوبُ وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَأَنْتَ  
 اے معبود تو پروردگار ہے اور میں پروردہ ہوں تو پیدا کرنے والا ہے اور میں پیدا شدہ ہوں تو  
 الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَأَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ وَأَنْتَ الرَّازِقُ  
 مالک ہے اور میں تیری ملکیت ہوں تو عطا کرنے والا ہے اور میں مانگنے والا ہوں تو رزق دینے والا ہے  
 وَأَنَا الْمَرْزُوقُ وَأَنْتَ الْقَادِرُ وَأَنَا الْعَاجِزُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا  
 اور میں لینے والا ہوں تو قدرت والا ہے اور میں ناتواں ہوں اور تو طاقت والا ہے اور میں  
 الضَّعِيفُ وَأَنْتَ الْمُغِيثُ وَأَنَا الْمُسْتَغِيثُ وَأَنْتَ الدَّائِمُ وَأَنَا الزَّائِلُ  
 بے زور ہوں اور تو فریاد سننے والا ہے اور میں فریاد کرنے والا ہوں تو ہمیشہ رہنے والا اور میں نابود ہونے والا  
 وَأَنْتَ الْكَبِيرُ وَأَنَا الْحَقِيرُ وَأَنْتَ الْعَظِيمُ وَأَنَا الصَّغِيرُ وَأَنْتَ الْمُؤَلَّى  
 اور تو بڑائی والا ہے اور میں کمترین ہوں تو بزرگی والا اور میں بے حیثیت ہوں تو آقا ہے  
 وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الدَّلِيلُ وَأَنْتَ الرَّفِيعُ وَأَنَا الْوَضِيعُ  
 اور میں غلام ہوں اور تو عزت والا ہے اور میں پست ہوں تو بلندی والا ہے اور میں گرا پڑا ہوں  
 وَأَنْتَ الْمُدَبِّرُ وَأَنَا الْمُدَبَّرُ وَأَنْتَ الْبَاقِي وَأَنَا الْفَانِي وَأَنْتَ الدَّيَّانُ  
 تو تدبیر کرنے والا ہے اور میں تدبیر شدہ ہوں تو باقی رہنے والا ہے اور میں فنا ہونے والا ہوں اور تو جزا دینے والا  
 وَأَنَا الْمُدَانُ وَأَنْتَ الْبَاعِثُ وَأَنَا الْمُنْعُوثُ وَأَنْتَ الْعَنِي وَأَنَا الْفَقِيرُ

اور میں جزا لینے والا ہوں اور تو بھیجنے والا ہے اور میں بھیجا ہوا ہوں اور تو مالکِ اموال اور میں تہی دست ہوں  
 وَأَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ يَا رَبِّ غَيْرِي وَلَا أَحَدٌ مِّنْ  
 اور تو زندہ رہنے والا اور میں مرنے والا ہوں تو میرے سوا کسی اور کو عذاب کر سکتا ہے اے پروردگار لیکن مجھے تیرے  
 يَرْحَمُنِي غَيْرَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَرِّبْ فَرَجَهُمْ  
 سوا کوئی رحم کرنے والا نہیں ملتا اے معبود محمد ﷺ و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور ان کی کشائش میں جلدی فرما  
 وَارْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَضَرَّعِي إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ  
 رحم کر اپنے حضور میری پستی پر اپنے ہاں میری زاری پر اور رحم کر مجھ پر کہ میں لوگوں سے دور  
 وَأُنْسِي بِكَ يَا كَرِيمُ تَصَدَّقْ عَلَيَّ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَةٍ مِنْ عِنْدِكَ  
 اور تیرے قریب ہوں اے داتا و سخی بخشش فرما مجھ پر اس گھڑی میں اپنی خاص رحمت سے کہ تو اس سے میرے دل کو  
 تَهْدِي بِنُورِ قَلْبِي وَتَجْمَعُ بِنُورِ أَمْرِي وَتَلْمُ بِهَا شَعْنِي وَتُبَيِّضُ بِنُورِهَا  
 ہدایت دے میرے سارے کام سنوار دے میری پریشانی کو دور فرما میرا چہرہ  
 وَجْهِي وَتُكْرِمُ بِنُورِهَا مَقَامِي وَتَحُطُّ بِهَا عَنِّي وَزُرِي وَتَغْفِرُ بِنُورِهَا مَا  
 روشن فرما دے میری عزت بڑھا دے میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر دے میرے پچھلے گناہوں  
 مَضَى مِنْ ذُنُوبِي وَتَعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَتَسْتَعْمِلْنِي فِي  
 کی پردہ پوشی کر دے اور آئندہ زندگی یسگنا ہوں سے بچائے رکھ نیز ان باتوں میں مجھے  
 ذَلِكَ كُلِّهِ بِطَاعَتِكَ وَمَا يُرْضِيكَ عَنِّي وَتَحْتِمُ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَتَجْعَلُ  
 اپنی فرمانبرداری دے کہ جس سے تو مجھ پر راضی ہے میرے عمل کا انجام بہتر کر دے اور اس کا بدلے  
 لِي ثَوَابَهُ الْجَنَّةِ وَتَسْلُكُ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَتُعِينَنِي عَلَى صَالِحِ  
 جنت عطا کر مجھ کو نیکوں کی راہ پر ڈال دے جس نیکی کی مجھے توفیق دی ہے  
 مَا أَعْطَيْتَنِي كَمَا أَعْنَتَ الصَّالِحِينَ عَلَى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَهُمْ وَلَا تَنْزِعْ  
 اس میں میری مدد فرما جیسے تو نے ان نیکوکاروں کی مدد فرمائی جن کو نیکی کی توفیق دی اس نیک روی  
 مِنِّي صَالِحاً أَبَدًا وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ أَبَدًا وَلَا  
 کو مجھ سے نہ چھین اور مجھے اس برائی میں نہ ڈال جس سے مجھ کو نکالا ہے میرے دشمن  
 تُشِمَّتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا أَبَدًا وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةً  
 اور حاسد کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے ایک پل کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر  
 عَيْنٍ أَبَدًا وَلَا أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

نہ اس سے کم اور زیادہ وقت کے لیے ایسا ہونے دے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود محمد ﷺ اور اسکی آل علیہ السلام پر  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرِنِي الْحَقَّ حَقًّا فَاتَّبِعْهُ وَالْبَاطِلَ بَاطِلًا

رحمت نازل کر اور مجھے حق کو حقیقت کی طرح دکھا کہ اس کی پیروی کروں اور دکھا مجھے باطل کو باطل  
 فَأَجْتَنِبُهُ وَلَا بَجَعَلُهُ عَلَيَّ مُتَشَاهِماً فَاتَّبِعْ هَوَايَ بَعِيرٍ هُدًى

کہ اس سے بچوں اور ان کے بارے میں مجھ کو شبہہ میں نہ رکھ تاکہ میں تیری ہدایت کے بجائے  
 مِنْكَ وَاجْعَلْ هَوَايَ تَبَعاً لِمَا أَحْتَلِفُ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ

خواہش کے پیچھے نہ چلوں بلکہ میری خواہش کو اپنی اطاعت کے تابع کر دے میرے نفس کو اپنی رضا  
 نَفْسِي وَاهْدِنِي لِمَا أَحْتَلِفُ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ

کا تابع بنا اور مقام اختلاف میں اپنے حکم کے موافق مجھے راہ حق کی ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہے راہ راست  
 تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

کی ہدایت کرتا ہے

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے کہ انشائی اللہ وہ پوری ہو جائیں گی۔

### امام محمد تقی - کی ایک اور زیارت

حضرت کیلئے یہ زیارت بھی روایت ہوئی ہے جو یوں ہے۔

السَّلَامُ عَلَى الْبَابِ الْأَقْصَدِ وَالطَّرِيقِ الْأَرْشَدِ وَالْعَالَمِ الْمُؤَيَّدِ يَنْبُوعِ

سلام ہو قریب ترین دروازہ الہی پر راہ درست و راست پر اور تائید شدہ عالم پر سلام ہو جو دانش کا چشمہ

الْحِكْمِ وَمِصْبَاحِ الظُّلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجْمِ الْهَادِي إِلَى الرَّشَادِ

تاریکیوں کے چراغ عرب و عجم کے سید و سردار سچائی کی طرف ہدایت کرنے والے

الْمُؤَفَّقِ بِالتَّائِيدِ وَالسَّدَادِ مَوْلَايَ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْجَوَادِ

تائید الہی اور صداقت کی توفیق والے پر اے آقا ابو جعفر محمد علی ابن علی الجواد

أَشْهَدُ يَا وَلِيَّ اللَّهِ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَهَيْبَتِ

میں گواہ ہوں اے ولی خدا کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَبَدْتَ اللَّهَ مُخْلِصاً حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ

منع کیا آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے اور خدا کی پر خلوص عبادت کی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے  
 فَعِشْتَ سَعِيداً وَمَضَيْتَ شَهِيداً يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزاً

پس آپ نے سعادت مندی کی زندگی گزاری اور شہادت پا کر گزرے ہائے افسوس کہ میں آپ کے ہمراہ ہوتا تو عظیم کامیابی  
 عَظِيمًا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

حاصل کرتا خدا کی آپ پر رحمت اور اس کی برکات ہوں۔

اس کے بعد قبر مبارک پر بوسہ دے اور اپنے دائیں رخسار کو اس سے مس کرے پھر دو رکعت نماز زیارت ادا کرے اور بعد  
 میں جو دعا چاہے مانگے۔

### (۳) زیارت برائے امام زادگان

سید اجل علی بن طاؤس نے مصباح الزائر میں امام زادگان کیلئے دو زیارتیں نقل فرمائی ہیں کہ انکی زیارت کرتے وقت یہ زیارت  
 پڑھی جا سکتی ہیں لہذا مناسب ہے کہ انکو یہاں درج کر دیا جائے۔

پس جب کوئی امامزادوں میں سے کسی ایک کی زیارت کرنا چاہے جیسے حضرت قاسم ؑ بن امام موسیٰ کاظم ؑ یا حضرت  
 عباس ؑ بن امیر المومنین ؑ یا حضرت علی ؑ بن الحسین ؑ المعروف بہ علی اکبر شہید کربلا یا ہر وہ بزرگوار جو ان کی مانند  
 ہیں تو زائر کو ان کی قبر شریف کے نزدیک کھڑے ہو کر اس طرح زیارت پڑھنی چاہیے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ الطَّاهِرُ الْوَلِيُّ وَالِدَّاعِي الْخَفِيُّ

آپ پر سلام ہو اے کہ آپ سردار خوش کردار پاکیزہ نگہبان داعی حق اور مہربان ہیں  
 أَشْهَدُ أَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ حَقًّا وَصَدَقْتَ إِلَى مَوْلَايَ

میں گواہ ہوں یقیناً آپ نے حق کہا حق اور سچ کے ساتھ کلام فرمایا اور آپ نے بلایا میرے  
 وَمَوْلَاكَ عَلَانِيَةً وَسِرًّا فَازْ مُتَّبِعُكَ وَنَجِي مُصَدِّقُكَ وَخَابِ وَخَسِرَ

اور اپنے مولا کی طرف عیاں و نہاں آپ کا پیرو کامیاب ہوا اور آپ کا ماننے والا نجات پا گیا ناکام اور زیان کار ہے  
 مُكَذِّبُكَ وَالْمُتَخَلِّفُ عَنْكَ أَشْهَدُ لِي بِهَذِهِ الشَّهَادَةِ لِأَكُونَ مِنَ الْفَائِزِينَ

آپکو جھٹلانے والا اور آپ کی مخالفت کرنے والا آپ اس شہادت پر میرے گواہ ہیں تاکہ میں ان میں سے ہو جاؤں جو کامیاب

ہیں

بِمَعْرِفَتِكَ وَطَاعَتِكَ وَتَصَدِّيقِكَ وَاتِّبَاعِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي وَابْنَ

آپ کی معرفت آپ کی فرمانبرداری آپ کی تصدیق اور آپ کی پیروی کے ذریعے اور سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اور  
سَيِّدِي أَنْتَ بَابُ اللَّهِ الْمُؤْتَى مِنْهُ وَالْمَأْخُودُ عَنْهُ أَتَيْتُكَ

میرے سردار کے فرزند آپ خدا کا دروازہ ہیں جس سے داخل ہوا جاتا ہے اور اس سے اخذ کیا جاتا ہے ہیں میں آپ کی زیارت کو  
زائراً وَحَاجَاتِي لَكَ مُسْتَوْدِعاً وَهَذَا نَادَا أَسْتَوْدِعُكَ دِينِي وَأَمَانَتِي وَخَوَاتِيمَ عَمَلِي

آیا ہوں اور اپنی حاجات آپ کے سپرد کر رہا ہوں اور اب میں آپ ﷺ کے سپرد کر رہا ہوں اپنا دین اور اپنی امانت اپنا انجام  
عمل

وَجَوَامِعَ أَمَلِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور اپنی تمام آرزوئیں اپنے وقت آخر تک اور سلام ہو آپ ﷺ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

### دوسری زیارت برائے امام زادگان

السَّلَامُ عَلَى جَدِّكَ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَى أَبِيكَ الْمُرْتَضَى الرِّضَا السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو آپ کے نانا مصطفیٰ پر سلام ہو آپ کے بابا مرتضیٰ ﷺ پر جو پسندیدہ ہیں سلام ہو

السَّيِّدِينَ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى خَدِيجَةَ أُمِّ سَيِّدَةِ نِسَائِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَى

دونوں سرداروں حسن ﷺ اور حسین ﷺ پر سلام ہو بی بی خدیجہ (س) جو سردار جنان عالم کی والدہ ہیں سلام ہو

فَاطِمَةَ أُمِّ الْأَيْمَةِ الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ عَلَى النَّفُوسِ الْفَاخِرَةِ بُحُورِ الْعُلُومِ الرَّاحِرَةِ شُفَعَائِي

فاطمہ زہرا (س) پر جو پاک ائمہ ﷺ کی ماں ہیں سلام ہو صاحب فخر اشخاص پر جو علوم کے چھلکتے سمندر ہیں جو آخرت میں

فِي الْأَخِرَةِ وَأَوْلِيَائِي عِنْدَ عَوْدِ الرُّوحِ إِلَى الْعِظَامِ النَّاخِرَةِ أَيْمَةَ الْخَلْقِ وَوَلَاةِ الْحَقِّ السَّلَامُ

میرے سفارشی اور بوسیدہ ہڈیوں میں روح کی واپسی کے وقت میرے مددگار ہیں وہ لوگوں کے امام ﷺ اور حق کے ولی ﷺ

ہیں آپ پر

عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّخْصُ الطَّاهِرُ الْكَرِيمُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

سلام ہو اے وہ جو بزرگ شخصیت پاک ہیں عزت والے ہیں میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد

عَبْدُهُ وَمُصْطَفَاهُ وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهُ وَجُتْبَاهُ وَأَنَّ الْإِمَامَةَ فِي وُلْدِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ نَعْلَمُ

اس کے برگزیدہ بندے ہیں نیز علی ﷺ اس کے ولی ﷺ اور پسندیدہ ہیں یقیناً قیامت امامت ان کی اولاد میں رہے گی ہم یہ با

ت

ذَلِكَ عِلْمَ الْيَقِينِ وَنَحْنُ لِذَلِكَ مُعْتَقِدُونَ وَفِي نَصْرِهِمْ مُجْتَهِدُونَ

یقینی طور پر جانتے ہیں ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں اور ان کی مدد کے لیے کوشاں ہیں۔

## (۴) روز عرفہ کی تسبیحات

اعمال روز عرفہ میں امام جعفر صادق - سے منقول صلوات کے بعد دعا ام داود پڑھنے کا کہا گیا ہے اور پھر یہ تسبیحات پڑھنے کی تاکید ہے کہ جن کا ثواب شمار سے باہر ہے لیکن وہاں ان تسبیحات کا پہلا حصہ ہی درج ہے جو سُبْحَانَ اللَّهِ ہے اور باقی تین حصے جو الحمد للہ الہ الہ اور اللہ اکبر کی تسبیحوں کے ساتھ یہ مکمل ہوتا ہے وہ وہاں نقل نہیں کیے گئے لہذا ہم یہ تین حصے یہاں تحریر کر رہے ہیں تاکہ جو قارئین ان تسبیحات کا پہلا حصہ اعمال روز عرفہ میں پڑھیں گے وہ بقیہ تین حصے زیر نظر مقام سے پڑھ کر یہ تسبیحات مکمل کر سکیں اور ان کا پورا پورا ثواب حاصل کر کے فلاح پائیں ان تسبیحات کے وہ تین حصے یہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللَّهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ سِوَاكَ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے ساتھ حمد ہے خدا کے لیے

لِلَّهِ يَبْقَىٰ رَبُّنَا وَيَفْنَىٰ كُلُّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا يَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ

کہ ہمارا پروردگار رہے گا جب کہ ہر چیز مٹ جائے گی حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو برتر ہے حمد کرنے والوں کی حمد سے حَمْدًا كَثِيرًا قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا يَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز کے پہلے حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو برتر ہے حمد کرنے والوں کی حمد سے حَمْدًا كَثِيرًا بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا يَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز کے بعد حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو برتر ہے حمد کرنے والوں کی حمد سے حَمْدًا كَثِيرًا مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا يَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز کے ساتھ حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو حمد کرنے والوں کے لیے حمد سے برتر ہے حَمْدًا كَثِيرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِي وَيَفْنَىٰ كُلُّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا لَا يُحْصَىٰ

بہت زیادہ حمد ہمارے رب کے لیے جو باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جس کا شمار نہیں وَلَا يُدْرَى وَلَا يُنْسَى وَلَا يَبْلَى وَلَا يَفْنَىٰ وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهَىٰ وَالْحَمْدُ

جو سمجھ نہیں آتی یاد سے نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی اور ختم نہیں ہوتی اور اس حمد کی کوئی حد نہیں اور حمد ہے لِلَّهِ حَمْدًا يَدْوُمُ بِدَوَامِهِ وَيَبْقَىٰ بِبَقَائِهِ فِي سِنَى الْعَالَمِينَ وَشُهُور

خدا کے لئے وہ حمد جو اس کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ اور اس کی بقا سے باقی ہے اہل جہان کے برسوں مہینوں  
 الدُّهُورِ وَأَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَبَدًا أَبَدًا وَمَعَ الْأَبَدِ  
 زمانوں دنیا کی مدت اور دن رات کی ساعتوں میں حمد ہے خدا کے لئے ہمیشہ ہمیشگی کے ساتھ جس  
 مِمَّا لَا يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيهِ الْأَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْأَبَدُ وَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ  
 کا شمار نہیں ہو سکتا زمانہ اس حمد کو ختم نہیں کر سکتا ہمیشگی اسے قطع نہیں کرتی اور بابرکت ہے وہ اللہ جو بہترین خلق کرنے والا  
 ہے۔

اور اس کے بعد کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَعَ كُلِّ  
 خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں ہر چیز سے پہلے خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں ہر چیز کے بعد اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں ہر چیز کے سا  
 تھ اللہ

أَحَدٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْقَى رَبُّنَا وَيَفْنَى كُلُّ أَحَدٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَهْلِيلًا يَفْضُلُ  
 کے سوائے کوئی معبود نہیں ہر چیز کے ساتھ خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں ہر چیز کے ساتھ ہی جب کہ ہر چیز فنا ہونے والی ہے  
 خدا کے

تَهْلِيلِ الْمُتَهَلِّلِينَ فَضْلًا كَثِيرًا قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَهْلِيلًا  
 سوائے کوئی معبود نہیں ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز سے پہلے خدا کے سوائے کوئی  
 معبود نہیں

يَفْضُلُ تَهْلِيلِ الْمُتَهَلِّلِينَ فَضْلًا كَثِيرًا بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز کے بعد خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں  
 تَهْلِيلًا يَفْضُلُ تَهْلِيلِ الْمُتَهَلِّلِينَ فَضْلًا كَثِيرًا مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز کے ساتھ خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں  
 اللَّهُ تَهْلِيلًا يَفْضُلُ تَهْلِيلِ الْمُتَهَلِّلِينَ فَضْلًا كَثِيرًا لِرَبَّنَا الْبَاقِي وَيَفْنَى

ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہے ہمارا رب کہ جو باقی ہے جب کہ ہر چیز  
 كُلُّ أَحَدٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَهْلِيلًا لَا يُحْصِي وَلَا يُدْرَى وَلَا يُنْسَى وَلَا

فنا ہونے والی ہے خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں ایسی تہلیل میں جس کا شمار نہیں جو سمجھ سے بالا ہے جو یاد سے نہیں اترتی  
يَبْلَىٰ وَلَا يَفْنَىٰ وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهَىٰ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَهْلِيلًا يَدُومُ بِدَوَامِهِ  
پرانی نہیں ہوتی مٹ نہیں سکتی اور کبھی ختم ہونے والی نہیں، خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں ایسی تہلیل میں جو اس کی ہمیشگی  
سے ہمیشہ

وَيَبْقَىٰ بِبَقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَأَيَّامِ الدُّنْيَا  
اور اس کی بقا سے باقی ہے جہاں والوں کے برسوں میں مہینوں کے زمانوں میں دنیا کی مدت  
وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَبَدَ الْأَبَدِ وَمَعَ الْأَبَدِ جَمًّا لَا  
اور رات دن کی ساعتوں میں خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں ہمیشہ ہمیشہ ہے ہمیشگی کے ساتھ جس کا شمار نہیں  
يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيهِ الْأَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْأَبَدُ وَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ  
ہو سکتا ہندسوں میں زمانہ اس تہلیل کو ختم نہیں کر سکتا ہمیشگی اسے قطع نہیں کرتی اور بابرکت ہے اللہ جو بہترین خلق کرنے والا  
ہے۔

اور اس کے بعد کہے:  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَاللَّهُ أَكْبَرُ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
خدا بزرگتر ہے ہر چیز سے پہلے خدا بزرگتر ہے ہر چیز کے بعد خدا بزرگتر ہے ہر چیز کے ساتھ خدا بزرگتر ہے  
يَبْقَىٰ رَبُّنَا وَيَفْنَىٰ كُلُّ أَحَدٍ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَكْبِيرًا يَفْضُلُ تَكْبِيرَ الْمُكَبِّرِينَ فَضْلًا كَثِيرًا  
کہ ہمارا وہ رب باقی جب کہ ہر چیز فنا ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں کی تکبیر سے بہت ہی  
قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَكْبِيرًا يَفْضُلُ تَكْبِيرَ الْمُكَبِّرِينَ فَضْلًا كَثِيرًا بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ  
برتر ہے ہر چیز سے پہلے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز کے بعد  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَكْبِيرًا يَفْضُلُ تَكْبِيرَ الْمُكَبِّرِينَ فَضْلًا كَثِيرًا مَعَ كُلِّ أَحَدٍ  
خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز کے ساتھ  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَكْبِيرًا يَفْضُلُ تَكْبِيرَ الْمُكَبِّرِينَ فَضْلًا كَثِيرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِي  
خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہمارا رب  
وَيَفْنَىٰ كُلُّ أَحَدٍ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَكْبِيرًا لَا يُحْصَىٰ وَلَا يُدْرَىٰ وَلَا يُنْسَىٰ  
باقی ہے جب کہ ہر چیز فنا ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ کہ جس کا شمار نہیں جو سمجھ سے بالا ہے جو یاد  
وَلَا يَبْلَىٰ وَلَا يَفْنَىٰ وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهَىٰ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَكْبِيرًا يَدُومُ بِدَوَامِهِ

سے نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی اور رشتی نہیں اور نہ ختم ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ  
وَيَبْقَىٰ بِبَقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَأَيَّامِ الدُّنْيَا  
جو اس کی ہمیشگی سے ہمیشہ اور اس کی بقا سے باقی ہے اہل جہان کے برسوں میں مہینوں کے زمانوں  
وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ أَبَدًا أَبَدًا وَمَعَ الْأَبَدِ مِمَّا لَا  
اور دنیا کی مدت میں اور رات دن کی ساعتوں میں خدا بزرگتر ہے ہمیشہ ہمیشہ کی ہمیشگی کے ساتھ  
يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيهِ الْأَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْأَبَدُ وَتَبَارَكَ  
جو شمار نہیں ہو سکتی ہندسوں میں زمانہ اس کو ختم نہیں کر سکتا نہ ہمیشگی اسے قطع کرتی ہے اور بابرکت ہے  
اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ  
اللہ جو بہترین خلق کرنے والا ہے

### دعا ی مکارم اخلاق

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَلِّغْ بِي إِيمَانِي أَكْمَلَ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْ  
اے معبود محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت نازل فرما اور میرے ایمان کو سب سے اعلیٰ درجے پر پہنچا  
يَقِينِي أَفْضَلَ الْيَقِينِ وَأَنْتَهُ بِنَيْتِي إِلَى أَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي إِلَى  
میرے یقین کو بہترین یقین بنا دے میری نیت کو بہترین نیتوں کی حد تک پہنچا دے اور میرے عمل کو بہترین  
أَحْسَنِ الْأَعْمَالِ اللَّهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نَيْتِي وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ  
اعمال کے ساتھ ملا دے اے معبود اپنی مہربانی سے میری نیت کو بڑھا دے میرے یقین کو اپنے ہاں  
يَقِينِي وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
درست قرار دے اور جو کچھ میں نے بگاڑ دیا اسے اپنی قدرت سے بہتر بنا دے اے معبود محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر  
وَآلِهِ وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي الْاهْتِمَامُ بِهِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْأَلُنِي عَدَا  
رحمت نازل فرما اور جس چیز کی طرف میں نے توجہ کی ہے اس میں میری مدد فرما مجھے اس عمل پر کاربند کر دے جس کے بارے  
عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ أَيَّامِي فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَأَعِنِّي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي  
کل تو مجھ سے باز پرس کرے گا وہ کام کرنے کی مہلت دے جس کے لیے مجھے پیدا کیا ہے مجھے مال عطا کر  
رِزْقَكَ وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ وَأَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِي بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِي لَكَ  
اور میرے رزق میں فراوانی کر دے مجھے بے خبری میں نہ ڈال اور عزت دار بنا مجھ کو خود پسندی سے بچا اپنا عبادت گزار بنا

وَلَا تُفْسِدُ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ وَأَجْرٍ لِلنَّاسِ عَلَى يَدَيَّ الْحَيْزِ وَلَا

اور غرور سے میری عبادت ضائع نہ ہونے دے لوگوں کے لیے میرے ہاتھوں سے بھلائی کرا اور اسے  
تَمَحَقُّهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ وَأَعْصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ اللَّهُمَّ

احسان جتانے سے غارت نہ ہونے دے مجھے بلندی اخلاق عطا فرما اور گھمنڈ کرنے سے محفوظ رکھ اے معبود  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً إِلَّا حَطَّطْتَنِي

محمد اور ان کی آل ﷺ پر رحمت نازل کر مجھے لوگوں میں بلند مرتبہ نہ کر مگر یہ کہ میں خود کو اتنا ہی کمتر  
عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُحَدِّثْ لِي عِزًّا ظَاهِرًا إِلَّا أَخَدْتُ لِي ذِلَّةً

بنادوں مجھے ظاہری طور پر بڑائی نہ دے مگر یہ کہ مجھ کو باطنی طور پر اپنے نفس  
بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي بِقَدْرِهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کے نزدیک اتنا ہی پست کر دے اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر  
وَمَتِّعْنِي بِهَدْيِ صَالِحٍ لَا أَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيقَةَ حَقِّ لَا أَزِيغُ عَنْهَا وَنِيَّةً

اور میری بہترین رہنمائی فرما کہ اس میں تبدیل نہ کروں درست روش پر رکھ کہ اس سے ہٹوں نہیں اچھی نیت  
رُشِدٍ لَا أَشْكُ فِيهَا وَعَمَّرْنِي مَا كَانَ عُمْرِي بِذِلَّةٍ فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا

عطا کر کہ اس میں شک نہ کروں مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیری فرمانبرداری میں رہوں اور جب  
كَانَ عُمْرِي مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَأَقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَفْئُتِكَ إِلَيَّ

میری زندگی پر شیطان حاوی ہو جائے تو مجھے اپنی طرف اٹھالے اس سے پہلے کہ تو مجھ سے ناخوش ہو یا میں  
أَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبَكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ خَصْلَةَ تُعَابِ مِنِّي إِلَّا

تیرے غضب کے تحت آجائوں اے معبود میرے اندر کوئی بری عادت نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے  
أَصْلَحْتَهَا وَلَا عَاقِبَةً أُؤْتَبُ بِهَا إِلَّا حَسَنْتَهَا وَلَا أَكْرَمَةً فِيَّ نَاقِصَةً

بہتر بنا دے نہ کوئی عیب رہنے دے جس پر مجھے پکڑا جائے مگر یہ کہ تو اسے خوبی میں بدل دے اور نہ مجھے ادھورہ مرتبہ دے  
إِلَّا أَتَمَمْتَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْدَلْنِي مِنْ بُعْضَةِ

مگر یہ کہ اسے کامل کر دے اے معبود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور دشمنی کرنے والوں کو میرے ایسے  
أَهْلِ الشَّنَانِ الْمَحَبَّةِ وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةِ وَمِنْ ظَنَّةِ أَهْلِ

اور محبت کرنے والے بنا دے سرکشوں کے حسد کو میرے لیے دوستی میں بدل دے نیک لوگوں کی بدگمانی  
الصَّلَاحِ التَّقَى وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَذْنَى الْوَلَايَةِ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي

کو میرے لیے حسن ظن میں تبدیل کر دے جن و انس کی عداوت کو دوستی میں بدل دے مجھے رشتہ داروں کی بد سلوکی

الْأَرْحَامِ الْمَبْرَّةِ وَمِنْ خِذْلَانِ الْأَقْرَبِينَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِينِ

سے بچائے رکھ اور قریبی عزیزوں کی علیحدگی کو یاوری میں تبدیل کر دے اچھا برتاؤں کرنے والوں کی محبت  
تَصْحِيحِ الْمَقَّةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِينَ كَرَمِ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ

کو دفاع کا ذریعہ بنا مکاروں کی کنارہ کشی کو بہترین دوستی میں بدل دے ظالموں سے خوف کی کڑواہٹ  
الظَّالِمِينَ حَلَاوَةَ الْأَمْنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِي

کو امن کی مٹھاس سے تبدیل فرما دے اے معبود محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرما اور مجھ کو ظلم کرنے والے پر  
يَدًا عَلَي مَنْ ظَلَمَنِي وَلِسَانًا عَلَي مَنْ خَاصَمَنِي وَظَفْرًا بِمَنْ

غلبہ عطا فرما دشمن کے خلاف بولنے کی ہمت دے مخالف پر فتح نصیب فرما  
عَانَدَنِي وَهَبْ لِي مَكْرًا عَلَي مَنْ كَايَدَنِي وَفُدْرَةً عَلَي مَنْ

بری تدبیر کرنے والے کا توڑ کرنے کی قوت دے زیر کرنے والے پر مجھ کو غلبہ دے  
اضْطَهَدَنِي وَتَكْذِيبًا لِمَنْ قَصَبَنِي وَسَلَامَةً لِمَنْ تَوَعَّدَنِي وَوَفْقَنِي

عیب جوئی کرنے والے کو جھٹلانے کی ہمت دے دھمکی دینے والے سے  
لِطَاعَةٍ مَنْ سَدَّدَنِي وَمُتَابَعَةٍ مَنْ أَرْشَدَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ

بچائے رکھ سیدھی راہ پر چلانے والے کی اطاعت کی توفیق دے اور رہنمائی کرنے والے کی پیروی کی ہمت دے اے معبود  
وَآلِهِ وَسَدِّدَنِي لِأَنَّ أَعَارِضَ مَنْ عَشَّنِي بِالنُّصْحِ وَأَجْزَى مَنْ

محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرما اور دھوکہ دینے والے شخص کی خیر خواہی کرنے میں میری مدد کر جو دوری کرے  
اس سے

هَجَرَنِي بِالْبِرِّ وَأُثِيبَ مَنْحَرَمَنِي بِالْبَدْلِ وَأُكَافَى مَنْ قَطَعَنِي

نیکی کرنے کی ہمت دے جو مجھے محروم کرے اس پر بخشش کرنے کا حوصلہ دے قطع تعلق کرنے والوں کے نزدیک ہونے اور  
بِالصِّلَةِ وَأُخَالَفَ مَنْ اغْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ

غیبت کرنے والوں کو اچھائی سے یاد کرنے کی توفیق دے نیز نیکی پر شکریہ اور  
الْحَسَنَةَ وَأُعْضِي عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَلِّنِي

بدی پر چشم پوشی کی ہمت دے اے معبود محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت کر مجھے نیکوکاروں کے  
بِحَلِيَةِ الصَّالِحِينَ وَالْبِسْنِي زِينَةَ الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ

اخلاق سے آراستہ کر اور پرہیزگاروں کے اطوار کا لباس پہنا عدل کو پھیلانے میں غصے کو  
وَكْظَمِ الْغَيْظِ وَاطْفَائِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَإِفْشَائِ

پینے میں جھگڑا ختم کرانے میں بکھرے ہوئوں کو اکٹھا کرنے میں دشمنوں میں صلح کرانے میں  
الْعَارِفَةُ وَسِتْرِ الْعَائِبَةِ وَلَيْنِ الْعَرِيكَةِ وَخَفْضِ

نیکی کو فروغ دینے میں عیبوں کی پردہ پوشی کرنے میں نیز نرم روی اور خاطر داری میں  
الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السَّيْرِ وَسُكُونِ الرِّيحِ وَطِيبِ الْمُخَالَفَةِ وَالسَّبْقِ إِلَى

خوش کرداری اور کسر نفسی کرنے میں اچھے اطوار اختیار کرنے نیکی و خوبی میں آگے رہنے  
الْفَضِيلَةِ وَ إِينَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ

اور زیادہ بخشش کرنے کی توفیق دے کسی کو شرمندہ کرنے اور غیر مستحق کو  
الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَ إِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالَ الْخَيْرِ وَ إِنْ كَثُرَ مِنْ

دینے سے بچا اور سچی بات کہنے کی ہمت دے اگرچہ یہ مشکل ہو اپنی نیکی کو کم تر سمجھوں اگرچہ وہ زیادہ  
قَوْلِي وَفَعَلِي وَأَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ

ہو میرے قول و فعل میں تو بھی میری نیکی میں اضافہ کر کہ ہمیشہ تیری اطاعت کروں امت اسلامی کے ساتھ رہوں  
أَهْلِ الْبِدْعِ وَ مُسْتَعْمِلِي الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اہل بدعت سے الگ ہو جاؤں اور نئی باتیں گھڑنے والوں سے بے تعلق ہوں اے معبود محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر  
رحمت فرما

وَاجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبُرْتُ وَأَقْوَى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا

اور قرار دے میرے لیے وسیع رزق جب میں بوڑھا ہو جاؤں زیادہ طاقت دے جب میں ناتواں ہو جاؤں  
نَصَبْتُ وَلَا تَبْتَلِنِي بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا

اور مجھے اپنی عبادت میں سست نہ ہونے دے اور مجھ کو راہ راست سے گمراہ نہ ہونے دے تاکہ  
بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةِ

تیری محبت کے خلاف کام نہ کروں جو تجھ سے دور ہو اس سے نہ ملوں اور جو تیرے قریب ہو اس سے  
مَنْ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَصُولُ بَكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَأَسْأَلُكَ

دور نہ ہو جاؤں اے معبود! مجھے ایسا بنا کہ ضرورت کے وقت تیری طرف آؤں اپنی حاجت تجھ سے  
عِنْدَ الْحَاجَةِ وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكِنَةِ وَلَا تَفْتِنَنِي بِالْإِسْتِعَانَةِ

طلب کروں بے چارگی میں تیرے آگے زاری کروں اور مجھ کو اپنے سوا کسی سے مدد مانگنے کی  
بِعَيْزِكَ إِذَا اضْطُرَرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ بِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا

الجھن میں نہ ڈال جب مجھے پریشانی ہو حاجت کے وقت اپنے سوا کسی سے سوال کی ذلت نہ دکھا خوف کی حالت میں

بِالتَّضَرُّعِ إِلَى مَنْ دُونِكَ إِذَا رَهَبْتُ فَأَسْتَحِقُّ بِذَلِكَ خِذْلَانِكَ وَمَنْعَكَ

اپنے سوا کسی کے آگے زاری نہ کرنے دے کہ اس طرح کہیں تیری بے توجہی تیری نعمت کی بندش اور تیری بے رخی کا  
وَإِعْرَاضِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقَى الشَّيْطَانُ فِي

سزاوار نہ بن جائوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ایسا کر کہ شیطان میرے دل میں جو جھوٹی آرزوئیں  
رُوعِي مِنَ التَّمَنِّي وَالْتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعِظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِي

بدگمانیاں اور حسد پیدا کرتا ہے وہ تیری بڑائی کی یاد تیری قدرت میں غور اور تیرے دشمن  
قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيرًا عَلَى عَدُوِّكَ وَمَا أُجْرَى عَلَى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةٍ

کے خلاف اقدام کا ذریعہ بن جائیں اور میری زبان پر جو دشنام دگالی آئے یا فضول بات  
فُحْشٍ أَوْ هَجْرٍ أَوْ شَتْمٍ عَرَضٍ أَوْ شَهَادَةٍ بَاطِلٍ أَوْ اغْتِيَابٍ مُؤْمِنٍ

یا بدگوئی یا جھوٹی گواہی یا کسی غیر حاضر مومن کی غیبت یا کسی حاضر کے لیے گالی زبان  
غَائِبٍ أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَإِعْرَافًا فِي

پر آئے اور ایسی کوئی اور بات کروں تو اس کی بجائے تیری حمد کرنے لگوں تیری  
الْتِنَائِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي تَمْجِيدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا

تعریف میں مگن ہو جائوں تیری بزرگی بیان کروں اور نعمتوں پر شکر بجالائوں تیری مہربانیوں کا  
بِإِحْسَانِكَ وَإِحْصَائِي لِمَنِّكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أُظْلَمَنَّ

اقرار کروں اور تیرے احسان گنائوں اے معبود! محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت نازل کر اور لوگ مجھ پر ستم نہ کریں  
وَأَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أُظْلَمَنَّ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي

کہ تو ان کو مجھ سے دور کر سکتا ہے میں بے انصافی نہ کروں کہ مجھے اس سے روک سکتا ہے میں  
وَلَا أَضِلُّنَّ وَقَدْ أَمَكَّنْتِكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وَسُئِي وَلَا

گمراہی میں نہ پڑوں کہ تو مجھے ہدایت دے سکتا ہے میں محتاج نہ رہوں کہ تو کشادگی دے سکتا ہے میں سرکشی نہ  
أَطْعَيْنَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وَجَدِي اللَّهُمَّ إِلَيَّ مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَ إِلَى عَفْوِكَ

کروں کہ مجھے سب کچھ تو نے دیا ہے اے معبود! بخشش کی خواہش لے آیا ہوں معافی لینے کو حاضر ہوا ہوں  
فَصَدْتُ وَ إِلَى بِنَاوِرِكَ اسْتَنْفْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثَقْتُ وَ لَيْسَ عِنْدِي مَا

تیری طرف سے درگزر چاہتا ہوں تیرے کرم پر بھروسہ رکھتا ہوں اور میرے پاس  
يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتِكَ وَلَا فِي عَمَلِي مَا أَسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوَكَ وَمَا لِي بَعْدَ

کوئی ذریعہ نہیں کہ جس سے تو مجھے بخشے میرا عمل ایسا نہیں کہ تو مجھے معافی دے اور جب میں خود کو قابل سزا سمجھتا ہوں

أَنْ حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا فَضْلَكَ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ

تو پھر تیرے فضل کا سہارا ہے پس محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر  
عَلَى اللَّهِ وَأَنْطِقُنِي بِالْهُدَى وَالْهُمْنِي التَّقْوَى وَوَقِّفْنِي لِلَّتِي هِيَ

اور اے معبود میری زبان کو ہدایت سے گویا فرما مجھے پرہیزگاری سکھا دے مجھے اس کام کی  
أَزْكِي وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا هُوَ أَرْضَى اللَّهُمَّ اسْأَلُكَ بِي الطَّرِيقَةَ الْمُثَلَى

توفیق دے جو پسندیدہ ہے اور اس عمل کی بہت دے جس پر تو راضی ہو اے معبود مجھ کو سیدھی راہ پر ڈال دے  
وَاجْعَلْنِي عَلَى مِلَّتِكَ أُمُوثٌ وَأَخِيَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

مجھے اپنے دین پر رکھ کہ اسی پر مروں اور جیوں اے معبود! محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما  
وَمَتَّعْنِي بِالْاِفْتِصَادِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ أَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ

اور مجھے میانہ روی کی توفیق دے مجھے ان لوگوں میں رکھ جو نیک کردار ہدایت کے رہنما اور لوگوں میں سب  
صَالِحِي الْعِبَادِ وَارْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اللَّهُمَّ خُذْ

سے زیادہ خوش اطوار ہیں نیز مجھے آخرت میں کامیابی اور قیامت میں امن عطا کر اے معبود میرے نفس  
لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخْلِصُهَا وَأَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصْلِحُهَا

میں سے وہ حصہ لے لے جو پاکیزہ و خالص ہے اور میرے لیے نفس کا وہ حصہ رہنے دے جیسے سنوارے  
فَإِنَّ نَفْسِي هَالِكَةٌ أَوْ تَعْصِمُهَا اللَّهُمَّ أَنْتَ غَدَّتِي إِنْ حَزِنْتُ وَأَنْتَ

میرا نفس خرابی میں پڑنے والا ہے مگر تو اُسے بچانے والا ہے اے معبود! تو میرا آسرا ہے اگر مجھے غم آئے تو مجھے  
مُنْتَجِعِي إِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ اسْتِغَاثَتِي إِنْ كَرِهْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ

دینے والا ہے اگر میں محروم رہ جاؤں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اگر مصیبت آ پڑے اور تو دیتا ہے اس کی بجائے جو کچھ ضائع ہو  
جائے

خَلْفٌ وَلِمَا فَسَدَ صِلَاحٌ وَفِيهَا أَنْكَرَتْ تَغْيِيرٌ فَاغْنُنِي عَنِّي قَبْلَ الْبَلَاءِ

اور تو بناتا ہے وہ کام جو بگڑ جائے اور جو ناپسند ہو اسے بدل دیتا ہے پس مجھ پر احسان فرما کہ بلا آنے سے پہلے  
بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَّةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ وَاكْفِنِي مَوْوَنَةً

امان دے مانگنے سے پہلے عطا کر دے گمراہی سے پہلے ہدایت بخش دے لوگوں کے سامنے شرمندگی  
مَعْرَةَ الْعِبَادِ وَهَبْ لِي أَمْنًا يَوْمَ الْمَعَادِ وَأَمْنِي حُسْنَ الْإِزْشَادِ

سے بچائے رکھ قیامت کے دن آسائش عطا فرما اور بہترین رہبری سے بہرہ ور کر دے  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَادْرَأْ عَنِّي بِالطَّفِكَ وَاعْذُنِي بِبِنِعْمَتِكَ

اے معبود! محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما اور اپنے کرم سے میری تکلیف دور کر اپنی نعمتوں سے رزق دے  
وَأَصْلِحْ لِي بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِي بِصُنْعِكَ وَأَظْلِنِي فِي ذَرَاكَ وَجَلِّ لِي

اپنی مہربانی سے بھلائی عطا کر اپنی توجہ سے شفا عطا کر اپنے بلند مقام کے سائے میں رکھ اپنی رضا کا  
رِضَاكَ وَوَقِّفْنِي إِذَا اسْتَكَلْتُ عَلَى الْأُمُورِ لِأَهْدَاها وَ إِذَا تَشَابَهَتْ

لباس پہنا اور مشکل کاموں میں مجھے صحیح راہ اختیار کرنے کی توفیق دے جب اعمال میں شک ہو تو  
الْأَعْمَالِ لِإِزْكَاهَا وَ إِذَا تَنَاقَضَتْ الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

ان میں بہترین عمل کی ہمت دے اور گروہوں کے اختلاف میں بہترین گروہ کے ساتھ رکھ اے معبود! محمد ﷺ اور  
ان کی آل علیہ السلام پر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَجَّجْنِي بِالْكَفَايَةِ وَثُمَّنِي حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِي

رحمت نازل کر اور مجھے کفایت کی عزت دے مجھے اچھی دوستداری عطا کر مجھے بہترین ہدایت سے  
صِدْقَ الْهُدَايَةِ وَلَا تُفْتِنِّي بِالسَّعَةِ وَامْنِحْنِي حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ

بہرہ مند فرما مجھے وسعت رزق سے نہ آزما مجھے آسانی و سہولت دے اور میری زندگی کو سخت و دشوار  
عَيْشِي كَدًّا كَدًّا وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَدًّا فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَلَا

نہ بنا میری دعا کو عدم قبول سے میری طرف نہ پلٹا کیونکہ سیکسی کو تیرا مقابل نہیں ٹھہراتا  
أَدْعُو مَعَكَ نِدَاءً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنَعْنِي مِنَ السَّرَفِ

اور تیرے ساتھ کسی اور کو نہیں پکارتا اے معبود! محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت فرما اور مجھے فضول خرچی سے  
روکے رکھ

وَخَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلْفِ وَوَقِّزْ مَلَائِكِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَأَصِْبْ بِي

میرے رزق کو ضائع ہونے سے محفوظ فرما میری ملکیتی چیزوں میں برکت عطا کر اور مجھے راہ ہدایت پر چلا  
سَبِيلَ الْهُدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا أَنْفَقُ مِنْهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

کہ اپنے مال کو تیرے نام پر خرچ کروں اے معبود! محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر رحمت نازل فرما  
وَكَفِّنِي مُؤُونَةَ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ اِحْتِسَابٍ فَلَا اسْتِغْلَافَ

اور مجھے روزی کمانے میں سختی سے بچا مجھے بے حساب رزق عنایت فرما کہ اس کی طلب میں تیری عبادت کو نہ بھول  
عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا اِحْتِمَالِ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اللَّهُمَّ

جاؤں اور نہ یہ کہ حصول مال کی سختیوں میں گھرا رہوں اے معبود! جس چیز کی مجھے طلب ہے

فَأَطْلِبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ وَأَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَزْهَبُ اللَّهُمَّ صَلِّ

وہ اپنی قدرت سے مجھے عطا کر اور جس چیز سے ڈرتا ہوں اس سے اپنے غلبے کے ساتھ پناہ دے اے معبود!

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَدِلْ جَاهِي بِالْإِقْتَارِ

محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرما اور فراخی دے کر میری عزت کو بچا اور تنگدستی سے میری آبرو کو بٹہ نہ لگنے دے

فَأَسْتَرْزِقْ أَهْلَ رِزْقِكَ وَأَسْتَعْطَى شِرَارَ خَلْقِكَ فَأَفْتِنِ بِحَمْدِ مَنْ

کہ مبادا تیرے رزق خوروں سے مانگوں اور تیری مخلوق میں بُرے لوگوں سے سوال کروں تو دینے والے کی تعریف کرنے اور نہ

أَعْطَانِي وَأُبْتَلَى بِدَمِّ مَنْ مَنَعَنِي وَأَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيُّ الْإِعْطَاءِ

دینے والے کی بڑائی کرنے میں پھنسا رہوں جب کہ تو دینے اور نہ دینے میں ان سے زیادہ با اختیار ہے

وَالْمَنْعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ

اے معبود! محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرما اور مجھے نصیب کر عبادت میں صحت و سلامتی

وَفَرَاغاً فِي زَهَادَةٍ وَعِلْماً فِي اسْتِعْمَالِ وَوَرَعاً فِي إِجْمَالِ اللَّهُمَّ احْتِمِ بَعْفُوكَ

زہد و قناعت میں خوشحالی علم کے ساتھ عمل کی ہمت اور امور دنیا میں پرہیزگاری عطا فرما۔ اے معبود!

أَجَلِي وَحَقَّقْ فِي رَجَائِ رَحْمَتِكَ أَمَلِي وَسَهِّلْ لِي بُلُوغَ

میرے زندگی کا خاتمہ بخشش پر کر میری آرزو اپنی رحمت کی طرف لگا دے اپنی رضا تک پہنچنے کی راہیں

رِضَاكَ سُبُلِي وَحَسِّنْ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي عَمَلِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

آسان بنا دے اور میرے تمام اعمال میں بہتری پیدا کر دے اے معبود! محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَنَبِّهْنِي لِذِكْرِكَ فِي أَوْقَاتِ الْعُقَلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ

اور غفلت کی گھڑیوں میں مجھے اپنے ذکر کے لیے ہوشیار بنا اور زندگی کے ایام میں مجھے اپنی فرمانبرداری

فِي أَيَّامِ الْمُهَلَّةِ وَاتَّحَجَّ لِي إِلَى مَحَبَّتِكَ سَبِيلاً سَهْلاً أَكْمِلْ لِي

میں لگا، مجھے اپنی محبت کی طرف آسان راستے پر چلا اور اس سے مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی

بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ

عطا کر اے معبود! محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر رحمت فرما وہ بہترین رحمت جو تو نے

عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَهُ وَآتِنَا

ان سے پہلے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر فرمائی ہو اور جو ان کے بعد کسی پر فرمائے اور ہمیں بھلائی نصیب کر

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنِي بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

دنیا میں اور بھلائی عطا کر آخرت میں اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ آتش جہنم سے بچائے رکھ۔

## حدیث شریف کسائی

صاحب عوالم نے اپنی صحیح سند کے ساتھ جابر بن عبد اللہ انصاری سے نقل کیا ہے کہ:

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ أُمَّهَا

جابر بن عبد اللہ انصاری بی بی فاطمہ زہرا = بنت رسول اللہ سے روایت کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ میں

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

جناب فاطمہ الزہرائی = سے سنا ہے کہ وہ فرما رہی تھیں کہ ایک دن میرے بابا جان جناب رسول ﷺ خدا میرے گھر تشریف

فَاطِمَةَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ إِنِّي أَجِدُ فِي بَدَنِي ضَعْفًا فَقُلْتُ لَهُ أَعِيدُكَ

لائے اور فرمانے لگے: ”سلام ہو تم پر اے فاطمہ رضی اللہ عنہا“ میں نے جواب دیا: ”آپ پر بھی سلام ہو“۔ پھر آپ نے فرمایا: ”میں

بِاللَّهِ يَا أَبَتَاهُ مِنَ الضَّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ ابْتِنِي بِالْكِسَائِ إِلَى مَانِي فَعَطَّيْنِي

اپنے جسم میں کمزوری محسوس کر رہا ہوں“ میں نے عرض کی: ”بابا جان خدا نہ کرے جو آپ میں کمزوری آئے“ آپ نے

بِهِ فَأَتَيْتُهُ بِالْكِسَائِ إِلَى مَانِي فَعَطَّيْتُهُ بِهِ وَصَبْرْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِذَا وَجْهُهُ يَتَلَأَلُ

فرمایا: ”اے فاطمہ رضی اللہ عنہا! مجھے ایک یمنی چادر لاکر اوڑھا دو“ تب میں یمنی چادر لے آئی اور میں نے وہ بابا جان کو اوڑھا دی اور

كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِي لَيْلَةٍ تَمَامِهِ وَكَمَالِهِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَإِذَا بَوْلِدِي الْحَسَنُ

میں دیکھ رہی تھی کہ آپکا چہرہ مبارک چمک رہا ہے جس طرح چودھویں رات کو چاند پوری طرح چمک رہا ہو، پھر ایک ساعت

نَ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا

ہی گزری تھی کہ میرے بیٹے حسن - وہاں آگئے اور وہ بولے سلام ہو آپ پر اے والدہ محترمہ رضی اللہ عنہا! میں نے کہا اور تم پر سلام ہو

فَرَّةَ عَيْنِي وَتَمْرَةَ فُوَادِي فَقَالَ يَا أُمَّهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا

اے میری آنکھ کے تارے اور میرے دل کے ٹکڑے۔ وہ کہنے لگے امی جان رضی اللہ عنہا! میں آپکے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں

رَائِحَةً جَدِي رَسُولُ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدُّكَ تَحْتَ الْكِسَائِ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ

جیسے وہ میرے نانا جان رسول خدا ﷺ کی خوشبو ہو۔ میں نے کہا ہاں وہ تمہارے نانا جان چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔ اس پر حسن

رضی اللہ عنہ

نَحْوُ الْكِسَائِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذُنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ

چادر کی طرف بڑھے اور کہا سلام ہو آپ پر اے نانا جان، اے خدا کے رسول! کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ کے

مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَائِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا صَاحِبَ حَوْضِي قَدْ

پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے میرے حوض کے مالک میں

أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَ إِذَا بَوْلِدَى الْحُسَيْنِ

تمہیں اجازت دیتا ہو پس حسن ؑ آپکے ساتھ چادر میں پہنچ گئے پھر ایک ساعت ہی گزری ہوگی کہ میرے بیٹے حسین ؑ بھی  
قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي

وہاں آگئے اور کہنے لگے: سلام ہو آپ پر اے والدہ محترمہ ؑ. تب میں نے کہا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے، میرے  
وَيَا فُتْرَةَ عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا

آنکھ کے تارے اور میرے لخت جگر. اس پردہ مجھ سے کہنے لگے: امی جان ؑ! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں  
رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَأَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنَا

جیسے میرے نانا جان رسول ﷺ خدا کی خوشبو ہو. میں نے کہا: ہاں تمہارے نانا جان اور بھائی جان اس چادر میں ہیں. پس  
الْحُسَيْنِ نَحْوِ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

حسین ؑ چادر کے نزدیک آئے اور بولے: سلام ہو آپ پر اے نانا جان! سلام ہو آپ پر اے وہ نبی ﷺ جسے خدا نے منتخب  
کیا

اخْتَارَهُ اللَّهُ أَتَأْذُنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا

ہے. کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ دونوں کیساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے  
وَلَدِي وَيَا شَافِعَ أُمَّتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عِنْدَ

بیٹے اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے ہیں. تمہیں اجازت دیتا ہوں. تب حسین ؑ ان دونوں کے پاس چادر میں  
ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ

چلے گئے اس کے بعد ابو الحسن ؑ علی بن ابیطالب ؑ بھی وہاں آگئے اور بولے سلام ہو آپ پر اے رسول ﷺ خدا کی  
دختر!

فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَيَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ إِنِّي

میں نے کہا آپ پر بھی سلام ہو اے اور ابو الحسن ؑ، اے مومنوں کے امیر وہ کہنے لگے اے فاطمہ ؑ! میں آپ کے  
أَشَمُّ عِنْدَكَ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ أَحْيَى وَابْنِ عَمِّي رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ

ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں جیسے میرے برادر اور میرے چچا زاد، رسول ﷺ خدا ﷺ کی خوشبو ہو میں نے جواب دیا  
نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عَلِيُّ نَحْوِ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ

ہاں وہ آپ کے دونوں بیٹوں سمیت چادر کے اندر ہیں پھر علی چادر ؑ کے قریب ہوئے اور کہا سلام ہو  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذُنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهُ وَعَلَيْكَ

آپ پر اے خدا کے رسول. کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بھی آپ تینوں کے پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے ان سے کہا

السَّلَامُ يَا أُخِي وَيَا وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي وَصَاحِبَ لِيُوَائِي قَدْ أَذْنْتُ لَكَ فَدَخَلْ

اور تم پر بھی سلام ہو، اے میرے بھائی، میرے، قائم مقام، میرے جانشین اور میرے علم بردار میں تمہیں اجازت دیتا ہوں  
عَلَيْ تَحْتَ الْكِسَائِ ثُمَّ أَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَائِ وَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبْتَاهُ يَا

پس علی ؑ بھی چادر میں پہنچ گئے۔ پھر میں چادر کے نزدیک آئی اور میں نے کہا: سلام ہو آپ پر اے بابا جان، اے  
رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذُنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَائِ قَالَ! وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا

خدا کے رسول کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے فرمایا: اور تم پر بھی سلام ہو  
بِنْتِي وَيَا بَضْعَتِي قَدْ أَذْنْتُ لَكَ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَائِ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعاً

میری بیٹی اور میری پارہ اے جگر، میں نے تمہیں اجازت دی تب میں بھی چادر میں داخل ہو گئی۔ جب ہم سب چادر  
تَحْتَ الْكِسَائِ أَخَذَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ بِطَرْفِي الْكِسَائِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى

میں لکھے ہو گئے تو میرے والد گرامی رسول اللہ ﷺ نے چادر کے دونوں کنارے پکڑے اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف  
السَّمَاءِ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي وَحَامَتِي

اشارہ کر کے فرمایا: اے خدا! یقیناً یہ ہیں میرے اہل بیت ؑ، میرے خاص لوگ، اور میرے حامی،  
لِحَمَّتْهُمْ لَحْمِي وَدَمَّتْهُمْ دَمِي يُؤَلِّمُنِي مَا يُؤَلِّمُهُمْ وَيَحْزُنُنِي مَا يَحْزُنُهُمْ أَنَا

ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے جو انہیں ستائے وہ مجھے ستاتا ہے اور جو انہیں رنجیدہ کرے وہ مجھے  
حَزَبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسَلَّمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِمَنْ

رنجیدہ کرتا ہے۔ جو ان سے لڑے میں بھی اس سے لڑوں گا جو ان سے صلح رکھے میں بھی اس سے صلح رکھوں گا، میں ان کے  
أَحَبَّهُمْ إِلَيْهِمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَعُفْرَانِكَ

دشمن کا دشمن اور ان کے دوست کا دوست ہوں کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ پس اے خدا تو اپنی عنائیں اور  
وَرِضْوَانِكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَأَذِيبْ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً فَقَالَ اللَّهُ

اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور اپنی بخشش اور اپنی خوشنودی میرے اور ان کیلئے قرار دے، ان سے ناپاکی کو دور رکھ، انکو پاک  
عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَائِكَتِي وَيَا سَكَّانَ سَمَوَاتِي إِنَّ فِي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا

کر، بہت ہی پاک اس پر خدائے بزرگ و برتر نے فرمایا: اے میرے فرشتو اور اے آسمان میں رہنے والو بے شک میں  
أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا فَمراً مُبِيناً وَلَا شَتْمساً مُضِيَّةً وَلَا فَلَكَاً يَدُورُ وَلَا بَحْراً

نے یہ مضبوط آسمان پیدا نہیں کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر سورج، نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ  
يَجْرِي وَلَا فَلَكَاً يَسْرِي إِلَّا فِي مَحَبَّةِ هَؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ الَّذِينَ هُمْ تَحْتَ

تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی، مگر یہ سب چیزیں ان پانچ نفوس کی محبت میں پیدا کی ہیں جو اس چادر کے نیچے ہیں۔

الْكِسَائِ فَقَالَ الْأَمِينُ جَبْرَائِيلُ يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَائِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ

اس پر جبرائیل علیہ السلام امین نے پوچھا اے پروردگار! اس چادر میں کون لوگ ہیں؟ خدائے عزوجل نے فرمایا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

اہل بیت علیہم السلام

أَهْلُ بَيْتِ النَّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَأَبُوهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوهَا فَقَالَ

اور رسالت کا خزانہ ہیں۔ یہ فاطمہ علیہا السلام اور ان کے بابا، ان کے شوہر علیہ السلام، اور ان کے دو بیٹے علیہم السلام ہیں۔ تب جبرائیل علیہ السلام نے

کہا اے پروردگار!

جَبْرَائِيلُ يَا رَبِّ أَتَأْذُنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ لِأَنَّ كُنُونَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ

کیا مجھے اجازت ہے کہ زمین پر اتر جاؤں تاکہ ان میں شامل ہو کر چھٹا فرد بن جاؤں؟ خدائے تعالیٰ نے فرمایا:

قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبْطِ الْأَمِينِ جَبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَلِيُّ

ہاں ہم نے تجھے اجازت دی، پس جبرائیل امین زمین پر اتر آئے اور عرض کی: سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول! خدائے

الأعلى يُفْرِئُكَ السَّلَامَ وَيُخْصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ وَعِزَّتِي

بلند و برتر آپ کو سلام کہتا ہے، آپ کو درود اور بزرگواری سے خاص کرتا ہے، اور آپ سے کہتا ہے مجھے اپنے عزت و جلال

وَجَلَالِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا وَلَا

کی قسم کہ بے شک میں نے نہیں پیدا کیا مضبوط آسمان اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ

شمساً مُضِيئَةً وَلَا فَلَكًا يَدُورُ وَلَا بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فُلُكًا يَسْرِي إِلَّا لِأَجْلِكُمْ

روشن تر سورج نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی مگر سب چیزیں تم پانچوں کی محبت

وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذُنُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ

میں پیدا کی ہیں اور خدا نے مجھے اجازت دی ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں تو اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ

رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِينَ وَوَحَى اللَّهُ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

بھی اجازت دیتے ہیں؟ تب رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے فرمایا کہ تم پر بھی سلام ہو اے خدا کی وحی کے امین علیہ السلام! ہاں میں تجھے اجازت

دیتا

جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَائِ فَقَالَ لِأَنَّ بِي إِذَا اللهُ قَدْ أَوْحَى إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا

ہوں پھر جبرائیل علیہ السلام بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے اور میرے بابا جان سے کہا کہ یقیناً خدا آپ لوگوں کو وحی بھیجتا

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُدْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَ عَلِيُّ

اور کہتا ہے واقعی خدا نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آپ لوگوں سے ناپاکی کو دور کرے اے اہل بیت علیہم السلام اور آپ کو پاک و پاکیزہ

لِأَنَّ بِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبَرَنِي مَا لِحُلُوسِنَا هَذَا تَحْتَ الْكِسَائِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ

رکھے تب علی ؑ نے میرے بابا جان سے کہا: اے خدا کے رسول ﷺ مجھے بتائیے کہ ہم لوگوں کا اس چادر کے اندر آجانا خدا کے

اللہ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي  
ہاں کیا فضیلت رکھتا ہے؟ تب حضرت رسول خدا نے فرمایا اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی ﷺ بنایا اور لوگوں کی نجات کی

بِالرِّسَالَةِ نَبِيًّا مَا ذُكِرَ خَيْرُنَا هَذَا فِي مَحْفَلٍ مِنْ مَحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ

خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا۔ اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اس  
جَمْعٍ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَقَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ  
میں ہمارے شیعہ اور دوست دار جمع ہونگے تو ان پر خدا کی رحمت نازل ہوگی فرشتے ان کو حلقے میں لے لیں گے اور جب  
وَاسْتَعْفَرْتُمْ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيُّ نِ إِذْنِ وَاللَّهِ فُرْنَا

تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہ ہونگے وہ ان کے لیے بخشش کی دعا کریں گے۔ اس پر علی ؑ بولے: خدا کی قسم ہم کامیاب  
وَفَارَزَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا  
ہو گئے اور رب کعبہ کی قسم ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوں گے تب حضرت رسول ﷺ نے دوبارہ فرمایا: اے علی ؑ اس  
خدا کی قسم

عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَبِيًّا مَا ذُكِرَ خَيْرُنَا هَذَا

جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا، اہل زمین کی محفلوں میں  
فِي مَحْفَلٍ مِنْ مَحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٍ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ

سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اس میں ہمارے شیعہ اور دوست دار جمع ہوں گے تو ان میں جو کوئی  
مَهْمُومٌ إِلَّا وَفَرَجَ اللَّهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُومٌ إِلَّا وَكَشَفَ اللَّهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبٌ حَاجَةً

دکھی ہوگا خدا اس کا دکھ دور کر دے گا جو کوئی غمزدہ ہوگا، خدا اس کو غم سے چھٹکارا دے گا، جو کوئی حاجت مند ہوگا خدا اس کی  
إِلَّا وَقَضَى اللَّهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيُّ نِ إِذْنِ وَاللَّهِ فُرْنَا وَسُعِدْنَا

حاجت پوری کرے گا تب علی ؑ کہنے لگے بخدا ہم نے کامیابی اور برکت پائی اور رب کعبہ کی قسم کہ اسی طرح ہمارے شیعہ  
وَكَذَلِكَ شِيعَتُنَا فَارَزُوا وَسُعِدُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

بھی دنیا و آخرت میں کامیاب و سعادت مند ہوں گے۔

تَمَّتْ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى

## (الباقیات الصالحات)

(مقدمہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی سَمَّكَ السَّمَاءِ وَنَدَبَ عِبَادَهُ اِلٰی الدُّعَاۤیِ  
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے آسمان کو بلند کیا اور  
اپنے

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ قَدَّمَهُ فِی الْاِصْطِفَآئِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاِنْبِیَآئِ وَعَلٰی اٰلِهِ  
بندوں کو دعا کی طرف رغبت دلائی۔ درود و سلام ہو اس ذات پر جسے اس نے برگزیدہ و کا پیشوا قرار دیا کہ وہ نبیوں کے خاتم محمد

ہیں اور ﷺ

الطَّاهِرِیْنَ مَصَابِیْحِ الدُّجٰی سِیَّمَا عَلٰی قَائِمِهِمْ خَاتَمِ الْاَوْصِیَآئِ

ان کی پاک اولاد پر سلام ہو۔ جو تاریکی کے چراغ ہیں خصوصاً ان میں سے قائم پر سلام ہو، جو آخری وصی ہیں۔  
اس کے بعد یہ روسیہ، گناہگار، خدا کی بارگاہ میں کوتاہی کرنے والا عباس بن محمد رضا القمی (خدا ان دونوں سے درگزر  
فرمائے) عرض کرتا ہے کہ میں نے اس کتاب میں دن اور رات کے اعمال، بعض منقول نمازیں، چند تعویذ، حرز، مختصر اذکار اور  
دعائیں بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور تجہیز و تکفین کے مسائل جمع کر کے اسے مفتاح الجنان کا ضمیمہ بنایا ہے تاکہ یہ کتاب  
ہر لحاظ سے مکمل اور مفید بن جائے۔ میں نے اس مختصر کتاب کا نام ”باقیات الصالحات فی ادعیہ و صلوات قرار دیا ہے جب کہ خدا  
وند متعال نے فرمایا ہے: وَالْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ اٰمَلًا

اور باقی رہنے والے نیک کام تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر اور آرزو میں عمدہ ہیں  
میں نے اس کتاب کو چھ ابواب اور ایک خاتمہ پر مرتب کیا ہے۔

(پہلا باب:) دن رات کے مختصر اعمال۔

(دوسرا باب:) بعض مستحب نمازیں۔

(تیسرا باب:) بیماری اور درد کے تعویذات اور دعائیں

(چوتھا باب:) کتاب کافی سے منتخب شدہ دعائیں

(پانچواں باب:) مہج الدعوات سے منتخب احراز اور دعائیں

(چھٹا باب:) چند سورتوں اور آیتوں کے خواص

(خاتمہ) اموات کے متعلق مختصر احکام کے بیان میں ہے۔

برادران ایمانی و شیعیمان حیدر کرار رحمۃ اللہ علیہ سے امید واثق ہے کہ مؤلف جو مجرم و عاصی ہے وہ اسے اسکی زندگی میں اور موت کے بعد بھی دعا و طلب مغفرت کے وقت فراموش نہ فرمائینگے۔ شیخ عباس قمی النجفی

(پہلا باب)

(شب و روز کے اعمال)

اسمیں شب و روز کے مختصر اعمال کا ذکر ہے اسکی چند فصلیں ہیں۔

(پہلی فصل): اعمال مابین طلوعین

اس فصل میں ان اعمال کا بیان ہے جو طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کے وقت سے تعلق رکھتے ہیں۔ جاننا چاہیے کہ طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت اوقات شریفہ میں سے ہے۔ اس وقت کی فضیلت اور اس میں عبادت اور ذکر الہی کرنے کی ترغیب و تحریص میں اہل بیت علیہم السلام سے بہت زیادہ روایات بیان ہوئی ہیں، بعض اخبار میں اس وقت کو غفلت کی ساعت کا نام دیا گیا ہے۔ جیسا کہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ باقر سے نقل ہوا ہے کہ ابلیس ملعون دو وقتوں میں اپنے لشکروں کو پوری دنیا میں پھیلاتا ہے وہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے اوقات ہیں۔ لہذا تم ان دو وقتوں میں خدا کو بہت یاد کیا کرو، ابلیس اور اس کے لشکروں کے شر سے پناہ طلب کرو اور ان اوقات میں اپنے بچوں کو خدا کی امان میں قرار دیا کرو کہ یہ دونوں وقت غفلت کی ساعتیں ہیں یاد رکھو کہ ان دونوں وقتوں میں سونا مکروہ ہے۔ جیسا کہ امام باقر - ہی سے مروی ہے کہ صبح کے وقت سونا بد بختی اور نحوست ہے، اس وقت کا سونا رزق کو روکتا اور بدن کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے اس وقت میں سونا بد قسمی کا موجب ہے کیونکہ حق تعالیٰ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک رزق کی تقسیم فرماتا ہے پس ایسے وقت میں سونے سے پرہیز کرو۔ شیخ طوسی نے مصباح میں نقل فرمایا ہے کہ صبح صادق کے نمودار ہونے کے وقت یہ دعا پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ صَاحِبُنَا فَصَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَفْضَلِ عَلَيْنَا اللَّهُمَّ بِنِعْمَتِكَ تَبَتُّمُ الصَّالِحَاتِ

اے معبود تو ہمارا مالک ہے پس محمد اور ان کی آل علیہم السلام پر رحمت فرما اور ہمیں بخش دے اے معبود تیری نعمت سسینکیوں کی

تکمیل ہوتی ہے

فَصَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَفْضَلِ عَلَيْنَا اللَّهُمَّ بِنِعْمَتِكَ تَبَتُّمُ الصَّالِحَاتِ



تجھے پکارنے والی آوازوں اور تیرے فرشتوں کی تسبیح کے واسطے سے کہ تو رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر اور یہ کہ میری توبہ قبول کر کہ بیشک تو ہی  
 إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ  
 توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(آداب تخلی)

جب نماز کی تیاری کرنے لگیں اور بیت الخلاء میں جانے کی حاجت بھی ہو تو پہلے بیت الخلاء جائیں اور پہلے بایاں پائوں اندر رکھیں (بیت الخلاء کے آداب بہت زیادہ ہیں جن میں چند ایک یہاں ذکر کئے جا رہے ہیں۔) چنانچہ جب اپنا بایاں پائوں اندر رکھیں تو یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعوذُ بِاللَّهِ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ الْحَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
 خدا کے نام اور خدا کی ذات کے ذریعے خدا کی پناہ لیتا ہوں ناپاک غلیظ، گندے اور گندہ کرنے والے راندے ہوئے شیطان سے

جب اپنا کپڑا ہٹائے تو بسم اللہ پڑھے، اس حالت میں بلکہ ہر حالت میں اپنی شرمگاہ کو ہر محترم ناظر سے چھپائے بیت الخلاء میں قبلہ رخ و پشت بہ قبلہ بیٹھنا حرام ہے اور مستحب ہے کہ رفع حاجت کے وقت یہ پڑھیں:

اللَّهُمَّ أَطْعِمْنِي طَيِّباً فِي عَافِيَةٍ وَأَخْرِجْهُ مِنِّي حَبِيثاً فِي عَافِيَةٍ۔ اور جب پاخانے پر نظر پڑے تو کہیں:  
 اے معبود! مجھے پاک غذا آسائش کیساتھ نصیب فرما اور جب وہ ناپاک ہو جائے تو بھی اسے آسائش سے باہر نکال دے  
 اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي الْحَلَالَ وَحَبِّبْنِي الْحَرَامَ اسْتِجَابِي سے پہلے استبرا کریں اور جب وضو کیلئے پانی پر نظر پڑے تو کہیں  
 اے معبود! مجھے رزق حلال عطا فرما اور حرام سے بچائے رکھ۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوراً وَمَ يَجْعَلُهُ نَجَساً۔ استنجا کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

حمد ہے خدا کے لیے جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور اسے ناپاک نہیں بنایا  
 اللَّهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِي وَأَعْفُفْهُ وَأَسْتُرْ عَوْرَتِي وَحَرِّمْنِي عَلَى النَّارِ۔ جب اٹھ کھڑے ہوں تو اپنا دایاں  
 خدایا میری شرمگاہ کو محفوظ اور بے عیب رکھ میری پردہ پوشی فرما اور میرے بدن کو جہنم پر حرام کر دے  
 ہاتھ پیٹ پر پھیرتے ہوئے یہ کہیں: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمَاطَ عَنِّي الْأَذَى وَهَنَّنِي طَعَامِي وَشَرَابِي  
 حمد ہے خدا کیلئے جس نے آزار کو مجھ سے دور کیا میرے کھانے پینے کو میرے لیے خوشگوار بنایا

وَعَافَانِي مِنَ الْبَلْوَىٰ - جب بیت الخلاء سے باہر نکلے تو پہلے دایاں پاؤں باہر رکھے اور یہ دعا پڑھے :  
اور مجھے تکلیفوں سے بچایا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَزَّفَنِي لَذَّتِهِ وَأَبْقَىٰ فِي جَسَدِي قُوَّتَهُ وَأَخْرَجَ عَنِّي أَذَاهُ يَا لَهَا نِعْمَةٌ  
حمد ہے خدا کیلئے کہ جس نے مجھے غذا کی لذت بخشی اس کی قوت میرے بدن میں باقی رکھی اور اس کے آزار کو مجھ سے دور کیا  
کیا خوب نعمت ہے

يَا لَهَا نِعْمَةٌ يَا لَهَا نِعْمَةٌ، لَا يُقَدَّرُ الْقَادِرُونَ قَدْرَهَا

کیا خوب نعمت ہے، کیا خوب نعمت ہے کہ اندازہ لگانے والے اس کی خوبی کا اندازہ نہیں کر سکتے۔

### (آداب وضو)

### (فضیلت مسواک)

جب وضو کا ارادہ کرے تو پہلے مسواک کرے کہ اس سے منہ پاکیزہ اور خوشبودار ہو جاتا ہے، بلغم خارج ہو جاتی ہے قوت حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے نیکیاں بڑھ جاتی ہیں اور اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے مسواک کے ساتھ ادا کی جانے والی دو رکعتیں مسواک کے بغیر پڑھی جانے والی ستر رکعتوں سے افضل ہیں اگر مسواک نہ مل سکے تو دانتوں کو انگلی سے صاف کرنا بھی کافی ہے بہتر ہے کہ وضو کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھے پانی کا برتن داہنی طرف رکھے اور جب پانی پر نگاہ پڑے تو یہ دعا پڑھے :

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُورًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجَسًا - پانی کے برتن کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہاتھوں کو  
حمد ہے خدا کے لیے جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور اسے ناپاک نہیں بنایا۔

دھوئے اور یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ -

خدا کے نام سے اور اس کی ذات کے سہارے سے خدایا تو مجھے توبہ کرنے اور پاک و پاکیزہ رہنے والوں میں قرار دے۔

اب تین چلو پانی سے تین مرتبہ کلی کرے اور کہے: اللَّهُمَّ لَقِّنِي حُجَّتِي يَوْمَ الْقَاكِ، وَأَطْلِقْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ

خدایا قیامت میں پیشی کے وقت مجھے میری حجت بتا دینا اور میری زبان کو اپنے ذکر میں رواں کر دینا۔

پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور کہے: اللَّهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَيَّ رِيحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَشْتُمُ

خدایا مجھ پر جنت کی خوشبو حرام نہ فرما اور مجھے ان لوگوں میں رکھ، راحت اور ہوا جو جنت کی خوشبو سے

رِيحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِيبَهَا - منہ دھوئے اور کہے: اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ وَلَا بَهْرَةَ يَابِ هُونَ - اے معبود میرے

چہرے کو اس دن سفید کرنا جب چہرے سیاہ ہوں گے اور میرے چہرے کو اس دن سیاہ نہ

تُسَوِّدُ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيَضُ الْوُجُوهُ۔ پھر چلو میں پانی لیکر دائیں ہاتھ کو دھوئے اور اس وقت یہ کہے کرنا جب چہرے سفید ہوں گے۔

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي وَالْحُلْدَةَ فِي الْجَنَانِ بِيَسَارِي وَحَاسِبِي حِسَاباً يَسِيراً۔

خدایا میرا نامہ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا مجھے ہمیشہ جنت میں رہنے کا اختیار دینا اور میرا حساب سہولت کے ساتھ لینا۔

اب بائیں ہاتھ کو دھوئے اور یہ کہے: اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِشِمَالِي وَلَا مِنْ وَرَائِي ظَهْرِي

خدایا میرا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ پیٹھ پیچھے سے دینا اور نہ

وَلَا تَجْعَلْهَا مَعْلُومَةً إِلَى عُنُقِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النَّيِّرَانِ۔ اسکے بعد دائیں ہاتھ کی

اس کو میرے گلے میں لٹکانا اور میں جہنم کے انگاروں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

تری سے سر کے اگلے حصے کا مسح کرے اور کہے: اللَّهُمَّ عَشِّتْنِي رَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ۔

خدایا مجھے اپنی رحمت اور برکتوں سے ڈھانپ دے

پھر دونوں پیروں کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ تَبْتِنِي عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ نَزَلَ فِيهِ الْأَقْدَامُ

خدایا اس دن مجھے صراط پر ثابت قدم رکھنا جب قدم پھسل رہے ہوں گے

وَأَجْعَلْ سَعْيِي فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جب وضو کر چکے تو یہ کہے: اللَّهُمَّ

اور میری کوشش کو ان کاموں میں قرار دے جو تجھے پسند ہیں اے جلال و اکرام کے مالک۔ اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوءِ وَتَمَامَ الصَّلَاةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَالْجَنَّةِ۔ اسکے بعد کہے:

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا وضو کامل ہو نماز مکمل ہو اور مجھے تیری خوشنودی اور جنت حاصل ہو۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔

اور اسکے بعد تین مرتبہ ”سورہ قدر“ پڑھے وضو کے بعد خوشبو لگائے اور مسجد کی طرف سکون و وقار سے چل پڑے۔

## مسجد میں جاتے وقت کی دعا

مسجد کی طرف چلتے ہوئے کہے: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِي

اس خدا کے نام سے جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی ہدایت دیتا ہے

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِي وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِي

وہی مجھے کھلاتا پلاتا ہے اور بیمار ہو جائوں تو مجھے شفا بخشتا ہے وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا اور اسی سے امید ہے کہ روز قیامت

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ  
میری خطائیں معاف کرے گا پالنے والے مجھے حکمت عطا فرما اور نیکو کاروں میں شامل کر دے۔ بعد میں آنے والوں میں میرے حق میں سچ

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ وَاعْفُرْ لِأَبِي  
بولنے والی زبان قرار دے مجھے نعمتوں بھری جنت کے وارثوں میں شامل کر اور میرے والد کو بخش دے۔

### مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جب مسجد میں داخل ہونے لگے تو اپنے جوتوں کے تلووں کو اچھی طرح دیکھ لے کہ ان پر نجاست نہ لگی ہو پھر پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَ إِلَى اللَّهِ وَخَيْرُ الْأَسْمَاءِ كُلِّهَا لِلَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ  
خدا کے نام سے اور خدا کے سہارے سے، خدا کی طرف سے تمام بہترین نام خدا کے لیے ہیں میں خدا پر بھروسہ کرتا ہوں نہیں کوئی حرکت و قوت

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ  
مگر خدا ہی کی طرف سے ہے۔ اے معبود! رحمت فرما محمد ﷺ و آل محمد پر میرے لیے اپنی رحمت اور توبہ کے

وَتَوْبَتِكَ وَأَعْلِقْ عَنِّي أَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ زُورَاكَ وَعُمَّارِ مَسَاجِدِكَ،  
دروازے کھول دے اور میرے لیے نافرمانی کے دروازے بند کر دے مجھے اپنے پاک گھر کے زائروں اور مسجدیں آباد کرنے

وَمَنْ يُنَاجِيكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمَنْ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ وَادْحَرْ عَنِّي  
والوں میں رکھ اور ان میں جو رات دن تجھ سے دعا کرتے ہیں ان میں سے جو نماز میں عاجزی و خوف کا اظہار کرتے ہیں اور

الشَّيْطَانَ الرَّجِيمَ وَجُنُودَ إِبْلِيسَ أَجْمَعِينَ  
راندے ہوئے شیطان اور اس کے تمام لشکروں کو مجھ سے دور کر دے۔

جب نماز کا ارادہ کرے تو کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أُقَدِّمُ إِلَيْكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَتِي وَآتُوْجَّهُ بِهِ إِلَيْكَ

اے معبود! میں اپنی حاجات بیان کرنے سے پہلے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تیرے حضور پیش کرتا ہوں اور ان کے

ذریعے حاضر ہوتا

فَاجْعَلْنِي بِهِ وَجِيهاً عِنْدَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ وَاجْعَلْ صَلَاتِي بِهِ

ہوں پس ان کے واسطے مجھے اپنے حضور دنیا و آخرت میں باعزت اور مقربوں میں قرار دیا اور ان کے وسیلے میری نماز

مقبولہ و ذنبی بہ مغفوراً و دعائی بہ مستجاباً إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ

کو قبول فرما ان کے واسطے میرے گناہ بخش دے ان کی خاطر میری دعا قبول کر لے بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

### اذان و اقامت کے درمیان کی دعا

پھر نماز کیلئے اذان و اقامت کہے اور ان کے درمیان ایک سجدہ یا ایک نشست کا فاصلہ دے اور یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِي بَاراً وَعَيْشِي قَاراً وَرِزْقِي ذَاراً وَاجْعَلْ لِي عِنْدَ قَبْرِ رَسُولِكَ صَلَّى

اے معبود! میرے دل کو نیک میری زندگی کو آسودہ اور میرے رزق کو مسلسل کر دے اور میرے لیے اپنے رسول

اللہ علیہ وآلہ مستقراً و قراراً

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ پاک کے نزدیک ٹھکانا اور قرار گاہ بنا دے۔

اس وقت خدا سے جو دعا چاہے مانگے اور جو حاجت چاہے طلب کرے کیونکہ اذان و اقامت کے درمیان مانگی ہوئی دعا رد نہیں

ہوتی، اقامت کے بعد یہ کہے:

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتِكَ طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ

اے معبود! میں تیری طرف متوجہ ہوں تیری خوشنودی کا طالب تیرے ثواب کا خواہش مند تجھ پر ایمان رکھتا ہوں اور تجھ پر

تَوَكَّلْتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَتَبَيَّنِي

بھروسہ کرتا ہوں اے معبود محمد ﷺ و آل ﷺ پر رحمت فرما اور اپنے ذکر کیلئے میرے دل کے کان کھول دے اور

مجھ کو اپنے اور

عَلَى دِينِكَ وَدِينِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

اپنے نبی ﷺ کے دین پر قائم رکھ ہدایت کے بعد میرے دل میں کجی نہ آنے دے اور مجھ پر اپنی خاص رحمت فرما کہ بیشک تو

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

بہت عطا کرنے والا ہے۔

پس اب نماز کے لیے تیار ہو جائے، اپنے دل کو حاضر کرے، اپنی پستی اور اپنے مولا کی عظمت کو دل میں لائے کہ اس ذات کے سامنے مناجات کر رہا ہے اپنے آپ کو اس کیفیت میں لائے کہ گویا اسکو دیکھ رہا ہے لہذا اس بات سے جیا کرے کہ کلام تو اس ذات سے کر رہا ہو لیکن اس کا دل کسی اور طرف متوجہ ہو پھر سنجیدگی اور خوف کے ساتھ کھڑا ہو جائے اور اپنے دونوں ہاتھ رانوں کے اوپر گھٹنوں کے مقابل رکھے اور دونوں پیروں کے درمیان کم از کم تین انگلیوں اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت کا فاصلہ ہو اور نگاہ مقام سجدہ پر ہو۔ پھر فریضہ صبح کی نیت قربت الی اللہ کر کے تکبیرۃ الاحرام کہے اور مستحب ہے کہ اس پر مزید چھ تکبیروں کا اضافہ بھی کرے۔ ہر تکبیر کے موقع پر ہاتھوں کو کانوں کی لؤتک اس طرح اٹھائے کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور انگوٹھے کے سوا باقی تمام انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں۔

### دعائے تکبیرات

اس دوران دعائے تکبیرات پڑھے اور وہ یوں کہ تیسری تکبیر کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاعْفِرْ

اے معبود! تو ہی سچا اور آشکار بادشاہ ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے پاک و پاکیزہ بے شک میں نے خود پر ظلم کیا  
لِي ذَنْبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

پس میرے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ مگر تیری ذات۔

پانچویں تکبیر کے بعد کہے: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْحَمْدُ لَكَ وَالشُّكْرُ لَيْسَ إِلَيْكَ

خدایا میں حاضر ہوں ہماری بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے شرکا تجھ سے کوئی تعلق نہیں

وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ ذَلِيلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مِنْكَ وَبِكَ وَلَكَ

جسے تو ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند تیرے حضور پرست تجھ سے تیرے ذریعے

وَإِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى وَلَا مَفْرَءَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانِيكَ تَبَارَكْتَ

تیرے لیے اور تیری طرف اور تیرے سوا کوئی پناہ و نجات اور فرار کی جگہ نہیں تو پاک ہے مہربان ہے بلند ہے اور

وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ سَاتُوں تکبیر کے بعد یہ کہے: وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلذِّدَى

برتر ہے تو پاک ہے اور حرمت والے گھر کا مالک ہے۔ مینے اپنا رخ اس خدا کی طرف

فَطَرَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْعَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ حَنِيفاً مُسْلِماً وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

کیا جو آسمانوں اور زمین کا خالق غائب و حاضر کا جاننے والا ہے باطل سے لکھا ہوا فرمانبردار ہوں اور مشرکوں سے نہیں ہوں بے شک میری

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ

نماز میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت خدا کی لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی ثانی نہیں  
أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
مجھے یہی حکم ملا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

### نماز بجالانے کے آداب

جب قرأت کا ارادہ کرے تو آہستہ ”اعوذ ب اللہ من الشيطان الرجيم“ کہے اور اس کے بعد پورے آداب، حضور قلب اور معافی پر غور کرتے ہوئے سورہ فاتحہ کی تلاوت کرے، اسے مکمل کر کے ایک سانس کی مقدار خاموش رہنے کے بعد قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھے لیکن بہتر ہے کہ سورہ عم، یا ہل اتی یا لا افسیم پڑھے پھر ایک سانس کی مقدار خاموش رہنے کے بعد قبل ازیں بتائے گئے طریقے سے ہاتھوں کو بلند کر کے تکبیر کہے۔ پھر رکوع میں جائے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھنے سے پہلے دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھے۔ جب کہ ہاتھوں کی انگلیوں کو گھٹنوں پر پھیلا کے رکھے کر کو جھکاے رہے اور گردن کو لمبا کر کے برابر اور نگاہ قدموں کے درمیان رکھے اور کہے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ (پاک ہے میرا رب عظمت والا اور میں حمد کرتا ہوں) بہتر ہے کہ یہ ذکر تین یا پانچ یا سات مرتبہ کرے اور مناسب ہوگا کہ اس ذکر سے پہلے یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبِّي خَشَع

اے معبود میں نے تیرے لیے رکوع کیا۔ تیرے سامنے جھکا ہوں اور تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تو میرا رب ہے میرے کان،

لَكَ سَمِعِي وَبَصَرِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَخَبِي وَعَصَبِي وَعِظَامِي وَمَا

میری آنکھیں، میرے بال، میری کھال، میرا گوشت، میرا خون، میرا مغز، میرے پٹھے، میری ہڈیا اور میرا سارا وجود تیرے آگے جھکا

أَقَلَّتْهُ قَدَمَايَ غَيْرَ مُسْتَكْبِفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَحْسِرٍ

ہے نہ مجھے اس سے انکار ہے نہ کوئی غرور اور نہ ہی تھکاوٹ ہے۔

اب رکوع سے سر اٹھائے اور سیدھا کھڑے ہو کر کہے: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (خدا نے حمد کرنے والے کی حمد سنی۔) پھر تکبیر کہہ کر کھلے ہاتھوں کے ساتھ نہایت عاجزی اور خوف سے ہتھیلیاں زمین پر رکھے اور پھر سجدے میں جائے، پیشانی خاک کر بلا سے بنے ہوئے سجدہ گاہ پر رکھے اور تین، پانچ یا سات مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ وَبِحَمْدِهِ کہے: بہتر ہے کہ اس ذکر سے پہلے یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبِّي

اے معبود میں نے تیرے لیے سجدہ کیا تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیرے حوالے ہوں اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تو میرا رب ہے سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ

میرے چہرے نے اسے سجدہ کیا جو اس کا خالق ہے جس نے اس کے کان اور آنکھیں کھولیں حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا

رب ہے بابرکت

اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

ہے خدا جو بہترین خالق ہے۔

اب ذکر سجود کرے سر سجدہ سے اٹھائے، اور بیٹھنے کے بعد مستحب ہے کہ تکبیر کہے اور بیٹھنے کی مستحب کیفیت کے ساتھ بیٹھے (جو فقہی کتب میں مذکور ہے) اور کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ هَؤُلَاءِ نِيزِ يَه كَهِي: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَادْفَعْ عَنِّي

میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں جو میرا رب ہے، اور توبہ کرتا ہوں اے معبود مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما میری ضرورتیں پوری کر،

بلائیں دور رکھ

وَعَافِنِي إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اور عافیت دے یقیناً میں تیری عطا کا محتاج ہوں جو تو کرتا ہے بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے

پھر تکبیر کہہ کر دوسرے سجدے میں جائے اور سابقہ طریقہ سے سجدہ بجلائے اسکے بعد تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر قیام کیلئے کھڑا ہوتے

ہوئے کہے: بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهِ أَقُومُ وَأَقْعُدُ۔ (میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی اٹھتا بیٹھتا ہوں۔) جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو سورہ

حمد کے ساتھ کوئی دوسری سورت پڑھے لیکن بہتر ہے کہ سورہ توجید (قل هو اللہ) پڑھے۔ مستحب ہے کہ سورہ توجید پڑھنے کے بعد تین

مرتبہ کہے: كَذَلِكَ اللهُ رَبِّي (اللہ ایسا ہی ہے جو میرا رب ہے۔) اسکے بعد تکبیر کہے اور قنوت پڑھنے کیلئے دونوں ہاتھ اٹھا کر منہ کے

سامنے لائے ہتھیلیوں کا رخ آسمان کی طرف کرے اور انگوٹھوں کے سوا ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم ملائے رکھے بہتر ہے کہ قنوت

میں کلمات فرج (لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ) پڑھے اور اسکے بعد کہے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَعَافِنَا وَعَافِنَا وَالْأَخِرَةَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے معبود! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، بلاؤں سے بچا اور دُنیا و آخرت میں ہم سے درگزر فرما بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اسکے ساتھ ہی یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ مَنْ كَانَ اَصْبَحَ وَلَهُ ثِقَةٌ اَوْ رَجَائٌ غَيْرُكَ فَاَنْتَ ثِقَتِي  
اے معبود! اگر کوئی صبح کرے جب کہ اس کا بھروسہ اور امید تیرے غیر سے ہے تب بھی میرا بھروسہ اور امید تجھ سے ہے  
اے وہ

وَرَجَائِي يَا اَجْوَدَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا اَرْحَمَ مَنْ اسْتُرِحِمَ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ  
بہترین سخی جس سے مانگا جاتا ہے اور اے وہ رحیم جس سے رحم کا سوال ہوتا ہے تو محمد و آل ﷺ محمد پر درود بھیج اور میری  
وَاَرْحَمَ ضَعْفِي وَمَسْكَنَتِي وَقَلَّةَ حِيلَتِي، وَاَمْنُنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ طَوَّلًا مِنْكَ وَفُكَّ رَقَبَتِي  
کمزوری اور میری عاجزی اور بے چارگی پر رحم فرما مجھے اپنے احسان و کرم سے جنت عطا کر مجھے  
مِنَ النَّارِ وَعَافِنِي نَفْسِي وَفِي جَمِيعِ اُمُورِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جہنم سے آزاد کر دے اپنی خاص رحمت سے مجھے میرے معاملات میں تحفظ دے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔  
بہتر یہ ہے کہ قنوت کو طول دیا جائے۔ کیونکہ قنوت میں پڑھی جانے والی دعائیں بہت ہیں۔ قنوت کے بعد تکبیر کہے اور پہلے کی  
طرح رکوع و سجدہ بجائے اور دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر تشهد و سلام کے لیے بیٹھے (جیسے فقہی کتب میں مذکور ہے) اور تشهد سے  
پہلے کہے: بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ  
خدا کے نام اور اس کی ذات کے ساتھ خدا کے لیے ہے حمد اور اچھے اچھے نام میں گواہ ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں

### فضائل تعقیبات

جب نماز سے فارغ ہو تو تعقیبات میں مشغول ہو جائے کیونکہ اس بارے میں بہت تاکید کی گئی ہے جیسا حق تعالیٰ کا ارشاد ہے  
فَ اِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ وَ اِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ (پس نماز کے بعد کمر ہمت باندھ کے خدا کی یاد میں لگ جا) اس آیت کی تفسیر میں  
مذکور ہے کہ جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے آپ کو پابند کرو اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جاؤ اس سے اپنی حاجت  
طلب کرو اس کے علاوہ ہر ایک سے امیدیں منقطع کر لو حضرت امیر المومنین سے منقول ہے کہ تم میں سے جو شخص نماز سے  
فارغ ہو، وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا مانگتے مانگتے اپنے آپ کو تھکا دے۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کی  
تعقیبات رزق میں اضافے کا سبب بنتی ہیں اور مومن اس وقت تک حالت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے جب تک کہ ذکر و دُعا میں لگا  
رہے۔ نیز اس حال میں وہ نماز ہی کے ثواب کا حامل ہوتا ہے۔ واجب نماز کے بعد مانگی جانے والی دُعا مستحب نماز کے بعد مانگی

جانے والی دُعا سے بہتر ہوتی ہے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ظاہر یہ ہے کہ تلاوت، ذکر اور دُعا جو عرف میں نماز کے ساتھ متصل ہوں وہ ”تعقیبات نماز“ کہلاتے ہیں لیکن افضل یہ ہے کہ با وضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھ کر اور بہتر ہے کہ تشہد کے انداز میں بیٹھ کر تعقیبات بجالائے اور تعقیبات کے دوران خصوصاً نماز عشاء کی تعقیبات کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ بعض بزرگان کا یہ ارشاد بھی ہے کہ تعقیبات میں بھی تمام شرائط نماز کو پیش نظر رکھے۔ نماز کے بعد خواہ چلتے ہوئے ہی قرآن، ذکر اور دعا میں مشغول رہے اس کو تعقیبات کا ثواب مل جائے گا۔ مؤلف کہتے ہیں: آئمہ اطہار سے تعقیبات نماز کے ضمن میں دین و دنیا سے متعلق بہت سی دُعاؤں منقول ہیں۔ کیونکہ بدنی عبادات میں سب سے زیادہ با شرف عبادت نماز ہے اور تعقیبات ماثورہ تکمیل نماز میں بہت زیادہ دخل رکھتی ہیں، ان کے ذریعے حاجات بر آتی ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔ دُعا گو مؤلف کے دل میں یہ بات آئی ہے کہ ان تعقیبات میں سے بعض کا ذکر اس رسالے میں کرے چنانچہ یہ تعقیبات علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”بحار الانوار“ اور ”مقیاس“ سے نقل کی جا رہی ہیں۔ عرض تعقیبات کی دو قسمیں ہیں مشترکہ اور مختصہ۔

### (مشترکہ تعقیبات)

مشترکہ تعقیبات وہ ہیں جو ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہاں ہم ان سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔ چنانچہ ان میں سے سب سے اول، تسبیح فاطمہ زہرا = ہے۔

### (۱) تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام

اس کی فضیلت میں بے حد و حساب احادیث وارد ہوئی ہیں حضرت امام جعفر صادق - فرماتے ہیں ہم اپنے بچوں کو حضرت زہرا علیہا السلام کی تسبیح کا حکم بھی ویسے ہی دیتے ہیں جس طرح نماز کا حکم دیتے ہیں لہذا اسے کسی حال میں بھی ترک نہ کرو۔ جو شخص پابندی کیساتھ جناب زہرا علیہا السلام کی تسبیح پڑھتا ہے وہ کبھی بد بخت اور شقی نہیں ہوگا۔ معتبر روایات میں وارد ہوا ہے کہ قرآن مجید میں خداوند عالم نے جس ”ذکر کثیر“ کا حکم دیا ہے وہ تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام ہے۔ چنانچہ جو شخص ہر نماز کے بعد حضرت زہرا علیہا السلام کی تسبیح پڑھتا ہے وہ ذکر کثیر کرتا اور خدا کو بہت یاد کرتا ہے۔ گویا وہ اس آیت مجیدہ میں موجود حکم (وَادْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا) ”اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا کرو“ پر عمل پیرا ہوتا ہے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ جو شخص حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تسبیح پڑھنے کے بعد استغفار کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ زبان پر تو اس تسبیح کے سوا الفاظ لانا ہوتے ہیں لیکن میزان عمل میں ہزار کے برابر ہیں اسی سے شیطان دور ہوتا ہے اور رحمان راضی ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق - سے صحیح اسناد کے ساتھ مروی ہے کہ جو شخص نماز کے بعد اپنے پاؤں کو نماز کی کیفیت سے ہٹانے سے پہلے حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تسبیح پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے

ہیں اور جنت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ہر نماز کے بعد حضرت فاطمہ زہرا ؑ کی تسبیح پڑھنا، روزانہ ہزار رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

معتبر روایات کے مطابق حضرت امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ جناب زہرا = کی تسبیح سے بہتر کوئی اور تسبیح و تہجد نہیں ہے، جس سے عبادت الہی کی جائے۔ کیونکہ اگر اس سے بہتر کوئی اور چیز ہوتی تو رسول ﷺ خدا حضرت فاطمہ زہرا ؑ کو وہی عطا فرماتے۔ اس کی فضیلت میں اتنی زیادہ احادیث منقول ہیں کہ ان سب کو اس مختصر سے رسالہ میں ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ اس تسبیح کی کیفیت کے متعلق احادیث میں اختلاف ہے، لیکن ان میں سے زیادہ مشہور اور ظاہر یہ ہے کہ چونتیس مرتبہ: (اللہ اکبر) (اللہ بزرگ تر ہے) تینتیس مرتبہ: (الحمد للہ) (حمد اللہ کے لئے ہے) تینتیس مرتبہ: (سُبْحَانَ اللَّهِ) (خدا پاک و منزہ ہے) بعض روایات میں ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کو ”الحمد للہ“ سے پہلے ذکر کیا گیا ہے جب کہ بعض علمائے نے ان دونوں طریقوں کو اس طرح جمع کیا ہے کہ نماز کے بعد پہلے طریقہ کے مطابق پڑھے اور سونے کے وقت دوسرے طریقہ کے مطابق پڑھے اور ظاہراً دونوں صورتوں میں پہلا طریقہ ہی مشہور اور اولیٰ ہے اور سنت ہے کہ تسبیح مکمل کرنے کے بعد ایک مرتبہ کہے: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ چنانچہ امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد حضرت فاطمہ زہرا ؑ کی تسبیح پڑھے اور اس کے آخر میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے تو خدا اسے بخش دے گا۔

### خاک شفا کی تسبیح

بہتر یہ ہے کہ خاک شفا کی تسبیح کے دانوں پر اس تعداد کو شمار کرے تمام ذکر و اذکار میں خاک شفا کی تسبیح کا استعمال سنت ہے اور خاک شفا کی تسبیح ہر وقت اپنے پاس رکھنا مستحب ہے یہ تمام بلاؤں کا حرز ہے اور بے انتہا ثواب کا موجب ہے۔ منقول ہے کہ ابتدائی میں حضرت فاطمہ زہرا ؑ نے پشم کے دھاگوں پر گانٹھیں لگائی ہوئی تھیں اور وہ انہی پر یہ تسبیح پڑھا کرتی تھیں جب جناب حمزہ بن عبدالمطلب شہید ہو گئے تو حضرت زہرا = نے اس شہید بزرگوار کی قبر کی مٹی سے تسبیح بنائی اور اس پر پڑھا کرتی تھیں تب دوسرے لوگوں نے بھی اس طریقے کو اختیار کر لیا لیکن جب سید الشہدائی حضرت امام حسین - شہید کر دیئے گئے تو سنت قرار پایا کہ اس شہید مظلوم ؑ کی قبر کی مٹی (خاک شفا) سے تسبیح تیار کر کے اس کے ذریعے ذکر و اذکار پڑھا جائے۔ امام زمانہ (عج) فرماتے ہیں کہ جس شخص کے ہاتھ میں خاک شفا کی تسبیح ہو اور وہ ذکر پڑھنا فراموش کر بیٹھے تو بھی اس کیلئے ذکر کا ثواب لکھا جائے گا امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ خاک شفا کی تسبیح خود بخود ذکر اور تسبیح پڑھتی رہتی ہے خواہ آدمی نہ بھی پڑھے، یہ بھی فرمایا کہ ایک ذکر یا استغفار جو اس تسبیح سے انجام پائے وہ دوسری تسبیحوں کے ساتھ انجام پانے والے ستر ذکر اور استغفار کے برابر ہے۔ اگر کوئی کسی ذکر کے بغیر بھی اس کے دانوں کو پھرتا رہے تو بھی اس کیلئے ہر دانہ کے بدلے سات تسبیحوں کا ثواب لکھا جاتا ہے ایک دوسری روایت کے مطابق ذکر کے ساتھ پھرائے جانے والے ہر دانے کا ثواب چالیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں ایک روایت میں ہے کہ حوران جنت جب کسی فرشتے کو زمین پر آتے دیکھتی ہیں تو اس سے التماس کرتی ہیں کہ وہ ان کے لیے تربت سید الشہدائی (خاک

شفا) کی تسبیح لیتا آئے حدیث صحیح میں امام موسیٰ کاظم - فرماتے ہیں کہ مومن کو پانچ چیزوں سے خالی نہیں ہونا چاہیئے مسواک، کنگھی، جائے نماز، عقیق کی انگوٹھی اور چونتیس دانوں کی تسبیح اس سلسلے میں خام اور پختہ دونوں بہتر ہیں لیکن خام زیادہ بہتر ہے۔ امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جو شخص خاک شفا سے ایک تسبیح پڑھتا ہے اللہ اس کیلئے چار سونیکیاں لکھ دیتا ہے، چار سو گناہ مٹا دیتا ہے چار سو حاجات پوری کرتا ہے اور چار سو درجات بلند کرتا ہے۔ روایت میں یہ بھی ہے کہ اس تسبیح کا دھاگانیلے رنگ کا ہونا چاہیئے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کیلئے اپنی انگلیوں پر تسبیح پڑھنا فضیلت رکھتا ہے لیکن خاک شفا کی فضیلت والی احادیث مطلقاً زیادہ اور قوی ہیں۔

(۲) مستحب ہے کہ فریضہ نماز کے بعد ہاتھوں کو تین مرتبہ اٹھا کر چہرے کے سامنے کانوں کی لوؤں تک لے جائے اور پھر رانوں پر ہاتھ رکھے اور ہر مرتبہ ”اللہ اکبر“ کہے چنانچہ علی بن ابراہیم، سید ابن طاوس اور ابن بابویہ نے معتبر اسناد کیساتھ روایت کی ہے کہ مفضل بن عمر نے امام جعفر صادق - سے پوچھا کہ نمازی کس بنا پر نماز کے بعد تین مرتبہ تکبیر کہتا ہے تو آنجناب علیہ السلام نے فرمایا: اس لیے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کو فتح کیا تو حجر اسود کے پاس اپنے ساتھیوں سمیت نماز ظہر ادا کی اور جب نماز کا سلام کہہ چکے تو تین مرتبہ تکبیر کہی اور ہاتھوں کے اٹھانے کے وقت کہا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَعَلَبَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ، وہ دیکتا ہے، یکتا ہے، یکتا ہے اس نے وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی اپنے لشکر کو عزت دی اور گروہوں پر غالب

الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

آیا وہ یکتا ہے حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا رخ اصحاب کی طرف کیا اور فرمایا: اس تکبیر اور اس دُعا کو ہر فریضہ نماز کے بعد دہراتے رہنا اور اسے ترک نہ کرنا، جو شخص یہ عمل کرے گا وہ اسلام اور لشکر اسلام کی تقویت پر خدا کے حضور اس نعمت کا شکر ادا کرے گا۔ صحیح حدیث میں منقول ہے کہ جب حضرت صادق آل محمد علیہ السلام نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو سر مبارک تک بلند کر کے دعا مانگتے تھے۔ امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ جب کوئی بندہ اپنے ہاتھ خدا کی طرف بلند کر کے دعا مانگتا ہے تو خدا کو اس امر سے جیا آجاتی ہے کہ اسے خالی ہاتھ پلٹائے اس لیے دعا مانگو، ہاتھوں کو نیچے کرتے وقت انہیں اپنے سر اور چہرے پر پھیر لو۔

(۳) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امام محمد باقر - سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد پائوں کو پلٹا نے سے پہلے تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو خداوند اس کے تمام گناہ معاف کر دیگا خواہ وہ گناہ کثرت میں سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں اور وہ دُعا یہ ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پائندہ عزت و دببے والا ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

ایک روایت کے مطابق جو شخص ہر روز یہ دعائے استغفار پڑھے تو خدا اس کے چالیس گناہ کبیرہ معاف کر دیگا۔

### (ہر فریضہ نماز کے بعد کی دعا)

(۴) شیخ کلینی معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: اس دعا کو ہر فریضہ کے بعد پڑھو اور ہرگز ترک نہ کرو:

أُعِيدُ نَفْسِي وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو پناہ خدا میں دیا وہ واحد و بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی

كُفُوًا أَحَدٌ وَأُعِيدُ نَفْسِي وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا

اس کا ہم پلا ہے میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو صبح کرنے والے رب کی پناہ میں دیا اس کی مخلوق کیشر سے اور تاریکی کے شر سے جب وہ

وَقَبَّ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَأُعِيدُ نَفْسِي وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي

چھا جائے گا ٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو

انسانوں کے رب کی

بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

پناہ میں دیا جو انسانوں کا بادشاہ اور معبود ہے۔ گھات لگانے و سوسے ڈالنے والے کے شر سے جو انسانوں کے دلوں میں و سوسے

ڈالتا ہے وہ

صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

جنوں سے یا انسانوں سے ہو۔

### (دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا)

(۵) شیخ کلینی رحمہ اللہ نے معتبر سند کے ساتھ علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ محمد بن ابراہیم نے امام علی نقی - کی خدمت میں تحریر کیا کہ مولا اگر آپ مناسب سمجھیں تو مجھے ایک ایسی دعا تعلیم فرمائیں جو میں ہر نماز کے بعد پڑھوں اور اس سے مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہو جائے اس کے جواب میں امام نے تحریر فرمایا کہ تم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ

پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیری عزت کی جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا تیری قدرت کی پناہ جس سے کوئی چیز انکار نہیں کر سکتی - دنیا اور

شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

آخرت کے شر سے اور ہر قسم کے دکھوں دردوں سے اور نہیں اور بعض روایات میں یہ بھی ہے کوئی حرکت اور قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ملتی ہے -

### نماز واجبہ کے بعد دعا

(۶) کلینی رحمہ اللہ اور ابن بابویہ رحمہ اللہ نے صحیح و غیر صحیح اسناد کے ساتھ امام محمد باقر و امام جعفر صادق + سے روایت کی ہے کہ نماز واجبہ کے بعد کم سے کم دعا جو کافی ہو سکتی ہے وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ

اے معبود! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جو تیرے علم کے احاطے میں ہے اور ہر شر سے تیری پناہ لیتا ہوں

عِلْمُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ

جو تیرے علم کے احاطے میں ہے اے معبود! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے سہولت کا سوال کرتا ہوں اور دنیا و آخرت کی ہر

رسوالی سے تیری

عَذَابِ الْآخِرَةِ

پناہ طلب کرتا ہوں -

ابن بابویہ رحمہ اللہ کی روایت کے مطابق یہ دعایوں ہے: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے معبود! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں.. تا آخر دعا

### نماز کے بعد طلب بہشت اور ترک دوزخ کی دعا

(۷) سنت ہے کہ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْزِنِي مِنَ النَّارِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِي الْخُورَ الْعَيْنَ

اے معبود! درود بھیج محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا اور جنت میں داخل فرما اور حورالعین سے میری تزویج کر دے۔

جیسا کہ امیر المومنین سے روایت ہے کہ جب کوئی بندہ نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا تعالیٰ سے بہشت کی دعا کرے دوزخ سے خدا کی پناہ مانگے اور حورالعین کے ساتھ تزویج کی درخواست کرے۔

### نماز کے بعد آیات اور سور کی فضیلت

(۸) موثق سند کے ساتھ امام محمد باقر سے روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے درج ذیل آیات کے زمین پر نازل کرنے کا حکم دیا تو ان آیات نے عرش الہی کے ساتھ لگ کر کہا: پروردگار! تو ہمیں گناہکاروں اور خطا کاروں کی طرف بھیج رہا ہے تب ذاتِ حق نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تم روئے زمین پر چلی جاؤ، مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! تمہیں آل محمد ﷺ اور ان کے شیعوں میں سے جو بھی تلاوت کرے گا میں اس پر ہر روز پوشیدگی میں ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور ہر نظر میں اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا چاہے اس نے بہت سے گناہ بھی کئے ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان آیات کو پڑھے تو میں اسے حظیرہ قدس میں ٹھہرائوں گا، خواہ وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو اگر اُسے حظیرہ قدس میں نہ ٹھہرائوں تو بھی ہر روز ستر مرتبہ اس پر اپنی خاص نظر رحمت کروں گا اگر یہ نہ کروں تو پھر ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا کہ جن میں کم سے کم یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کروں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو اسے شر شیطان اور ہر دشمن کے شر سے اپنی پناہ میں رکھوں گا اور اسے ان پر غلبہ عطا کروں گا اور موت کے علاوہ کوئی چیز اس کو جنت میں جانے سے نہ روک سکے اور وہ آیات یہ ہیں:

سورہ فاتحہ کی تمام آیات آیۃ الکرسی ہم فیہا خالدون تک، نیز آیت شہادت اور آیت ملک۔

### آیت شہادت

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

خدا نے گواہی دی کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے نیز ملائکہ اور صاحبان علم نے گواہی دی کہ وہ عدل قائم کیے ہوئے ہے اس کے

سوا کوئی معبود نہیں

الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

وہ غالب و حکیم ہے یقیناً اللہ کے نزدیک دین فقط اسلام ہی ہے اہل کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد جب ان کے پاس علم آگیا انہوں

جاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْثًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

نے باہم اختلاف و نزاع کھڑا کیا اور جو شخص آیات الہی کا انکار کرے تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

### (آیت ملک)

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِ

کہو اے اللہ! اے حکومت کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے حکومت واپس لے لے تو جسے چاہے

عزت

مَنْ تَشَاءُ وَتُنْزِلُ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي

دے اور جسے چاہے ذلت دے بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تورات کو دن

النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَ

میداخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو مردہ میں سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے

تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور جسے چاہے بغیر حساب کے روزی دیتا ہے۔

### (آیت الکرسی کے فضائل)

معتبر سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم - سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو کوئی کاٹنے والی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔ ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: یا علی عليه السلام تمہارے لیے ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی تلاوت کرنا ضروری ہے کیونکہ پیغمبر یا صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی اس عمل کو ہمیشہ جاری نہیں رکھ سکتا رسول اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو سوائے موت کے کوئی چیز اسے بہشت میں جانے سے نہیں روک سکے گی ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو اسکی نماز قبول ہوگی وہ خدا کی پناہ میں رہیگا اور خدا اسے گناہوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔

جو زیادہ اعمال بجا نہ لا سکتا ہو وہ یہ دعا پڑھے

(۹) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ، ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین نے معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقر - سے روایت کی ہے کہ شیبہ ہذلی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میرے اعضائے اب ان اعمال کے بجالانے سے عاجز ہو گئے جن کا میں پہلے سے عادی تھا، یعنی نماز، روزہ، حج اور جہاد وغیرہ تو اب آپ مجھے ایسا کلام تعلیم فرمائیں جو میرے لیے آسان ہو اور مفید بھی ہو اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر کہو تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ تب اس نے اپنے الفاظ کو دو تین مرتبہ دہرایا، یہ سن کر حضور نے فرمایا تیرے ساتھ ہمدردی کے لئے اردگرد کے تمام درخت اور مٹی کے ڈھیلے روپڑے ہیں۔ پس جب تم نماز فجر سے فارغ ہو جاؤ تو دس مرتبہ کہو:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پاک ہے بزرگ تر اللہ اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے۔ اس کلام کی برکت سے خدا تم کو اندھے پن، دیوانگی، برص، جذام، پریشانی اور فضول گوئی سے نجات دے گا۔ شیبہ نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو میری دنیا کے لیے ہے، میری آخرت کے لیے بھی تو کچھ فرمائیں تب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد یہ کہا کرو:

اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ

اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری رکھ مجھ پر اپنی رحمت کی چادر تان دے عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

آنحضرت نے یہ بھی فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس دُعا کو پابندی کیساتھ پڑھتا رہے اور مرتے دم تک اسے جان بوجھ کر ترک نہ کرے تو جب وہ میدان حشر میں آئیگا تو اس کیلئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسے یہ اختیار دیا جائیگا کہ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے یہ آخری دُعا دیگر معتبر اسناد کیساتھ بھی روایت کی گئی ہے

### (۱۰) فضیلت تسبیحات اربعہ

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ، ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ اور حمیری نے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت رسول اللہ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اگر تم اپنے تمام مال و اسباب اور اشیائے و ظروف میں سے ہر ایک کو دوسرے پر رکھتے چلے جاؤ تو کیا وہ آسمان تک پہنچ جائیں گے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی چیز تعلیم

کروں کہ جس کی جڑیں زمین اور شاخیں آسمان تک گئی ہوں؟ سب نے عرض کیا: ضرور! یا رسول ﷺ اللہ! اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ کہو:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کیلئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے۔

ہاں یہ وہ کلام ہے کہ جسکی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔ یہ انسان کو چھت تلے دبنے، پانی میں ڈوبنے، کنوئیں میں گرنے درندوں کے چیرنے پھاڑنے، بدتر موت اور آسمان سے آنے والی بلاؤں سے بچاتا ہے یہی ان باقیات الصالحات میں ہے جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔ دیگر صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اپنی جگہ چھوڑنے سے پہلے ان تسبیحات اربعہ کو چالیس مرتبہ پڑھے تو وہ خدا سے جو کچھ مانگے وہ اسے عطا فرمائے گا صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تیس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ کہے تو اس کے بدن پر موجود ہر گناہ ساقط ہو جائے گا۔ ایک اور صحیح حدیث میں آنجناب ہی سے منقول ہے کہ خدا نے قرآن مجید میں جس ”ذکر کثیر“ کا ذکر فرمایا ہے اور اس کی ستائش کی ہے وہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ کہا جائے۔

قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ امیر المومنین - نے برائی بن عاذب سے فرمایا: آیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی بات بتاؤں کہ جسے بجالانے سے تم خدا کے پکے اور سچے دوست بن جاؤ؟ اس نے کہا کہ ضرور فرمائیے! آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ لیا کرو! جب تم ایسا کرو گے تو دنیا میں تم سے ایک ہزار بلائیں دور ہوں گی جن میں سے ایک مرتد ہونا بھی ہے نیز تمہارے لیے آخرت میں ہزار مرتبہ ذخیرہ کر دیئے جائیں گے جن میں سے ایک مرتبہ یہ بھی ہے کہ تم نبی کریم ﷺ کی ہمسائیگی میں ہو گے۔

### (حاجت ملنے کی دعا)

(۱۱) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے سند حسن کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تین مرتبہ کہے:

يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ أَحَدٌ غَيْرُهُ

اے وہ کہ جو چاہے کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی جو چاہے نہیں کر پاتا یہ دعا پڑھنے والا خدا سے جو کچھ بھی مانگے مل جائے گا۔

### (گناہوں سے معافی کی دعا)

(۱۲) شیخ برقی نے موقئ سند کیساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر اپنے زانوئوں کو حرکت دینے سے پہلے جو بھی شخص اس تہلیل کو دس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چار کروڑ گناہوں کو مٹا دے گا اور اس کے لیے چار کروڑ نیکیاں لکھ دے گا۔ اس کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے کہ گویا اس شخص نے بارہ مرتبہ قرآن مجید ختم کیا ہے پھر فرمایا کہ میں تو سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔ لیکن تمہارے لیے اس کا دس مرتبہ پڑھنا ہی کافی ہے۔ اور وہ تہلیل یہ ہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إلهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

یسگواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں وہ معبود تنہا، اکیلا اور بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی بیوی کی نہ کسی کو بیٹا بنایا۔

اس تہلیل کی فضیلت میں بہت کچھ بیان کیا گیا ہے خصوصاً اسے صبح و شام کی نمازوں کی تعقیبات میں اور طلوع و غروب کے وقت پڑھنا چاہیئے۔

### (ہر نماز کے بعد کی دعا)

(۱۳) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ، ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علمائے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جبرائیل علیہ السلام زندان میں حضرت یوسف - کے پاس آئے اور کہا: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کریں:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ

اے معبود! میرے لیے کشائش اور بچ نکلنے کا سامان پیدا کر اور مجھے روزی دے جہاں سے مجھے توقع ہے۔ اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔

### (قیامت یرو سفیدی کی دعا)

(۱۴) بلد الامین میں رسول اللہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو یہ چاہتا ہے کہ قیامت میں خداوند عالم کسی کو اس کے برے اعمال پر مطلع نہ ہونے دے اور اس کے گناہوں کی فہرست کسی کے سامنے نہ کھولے تو اسے ہر نماز کے بعد یہ کلام پڑھنا چاہیئے:

اللَّهُمَّ إِنَّ مَغْفِرَتَكَ أَرْجَى مِنْ عَمَلِي وَإِنَّ رَحْمَتَكَ أَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِي اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ ذَنْبِي

اے معبود! تیری بخشش میرے اعمال سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اے معبود!

اگر

عِنْدَكَ عَظِيمًا فَعَفْوُكَ أَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِي اللَّهُمَّ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا أَنْ تَرْحَمَنِي فَرَحْمَتِكَ

میرے گناہ تیرے نزدیک بڑے ہیں تو تیری درگزر میرے گناہوں سے بہت بڑی ہے اے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں تو تیری رحمت  
 أَهْلٌ أَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسَعِنِي لِأَنَّهَا وَسَعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اس لائق ہے کہ مجھ تک پہنچ جائے اور مجھے گھیر لے کیونکہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ  
 رحم کرنے والے۔

### بیمار اور تنگ دستی کیلئے دعا

(۱۵) کفعمی رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول اللہ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں اپنی بیماری اور  
 تنگ دستی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:  
 تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا  
 مِثْلًا وَلَا شَرِيكًا فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبْرَهُ تَكْبِيرًا  
 میں نے اس پر بھروسہ کیا جو زندہ ہے اسے موت نہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ کوئی  
 ولد اور نہ یکنے لہ شریک فی الملک و لم یکن لہ ولی من الذل و کبرہ تکیبیراً  
 بیٹا نہ بادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ بوجہ کمزوری کوئی اس کا مددگار ہے اور اسکی بہت زیادہ بڑائی کرو۔  
 ایک اور روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب بھی مجھے کوئی مشکل امر درپیش ہوتا تو جبرائیل علیہ السلام میرے پاس  
 آتے اور کہتے کہ اس (مذکورہ بالا) دعا کو پڑھیں۔ معتبر احادیث میں آیا ہے کہ دل کے وسوسوں، قرض، پریشانی اور بیماری دور کرنے  
 کیلئے یہ دعا بار بار پڑھی جائے بعض روایات میں ہے کہ اس کے شروع میں لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ بھی پڑھا جائے۔

### ہر نماز کے بعد دعا

(۱۶) شیخ مفید رضی اللہ عنہ نے مقنعہ میں تعقیبات نماز کے سلسلے میں لکھا ہے کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:  
 اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِالْعِلْمِ وَزَيِّنَّا بِالْحِلْمِ وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِيَةِ وَآكِرْمَنَا بِالتَّقْوَى إِنَّ وَلِيَّكَ اللَّهُ الَّذِي  
 اے معبود! ہمیں علم کے ذریعے فائدہ دے، حلم سے مزین فرما، عافیت کی نسبتاً بخشش اور تقویٰ کے ذریعے معزز فرما یقیناً میرا  
 مددگار وہ

نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور وہ نیکوکاروں کی مدد کرتا ہے

## (ہجگانہ نماز کے بعد کی دعا)

ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ، شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ، اور دیگر علمائے نے معتبر اسناد کے ساتھ امیر المؤمنین - سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ دنیا سے اس حال میں رخصت ہو کہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جیسے سونا کندن بنا ہوا ہو اور وہ یہ بھی چاہتا ہو کہ قیامت والے دن کوئی شخص اس سے ظلم کی داد خواہی نہ کرے تو اسے چاہیے کہ ہجگانہ نمازوں کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد بارہ مرتبہ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے درج ذیل دعا پڑھے: اور حضرت نے فرمایا کہ یہ دعا اس پوشیدہ رازوں میں سے ہے کہ جسے رسول اللہ نے مجھے تعلیم دی اور مجھے حکم دیا کہ حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کو تعلم دوں اور وہ دعا یہ ہے -

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُونِ الْمُخْزُونِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ وَأَسْأَلُكَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ محفوظ پاک و پاکیزہ اور برکت والا ہے۔ میں تجھ

سے

بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيمِ يَا وَهَبَ الْعَطَايَا يَا مُطَلِّقَ الْأَسَارِ يَا فَكَّكَ

سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری قدیم حکومت کے اے عطیہ دینے والے اے قیدیوں کو رہائی دینے والے

اے

الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَأَخْرَجَنِي

لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے والے درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر میری گردن جہنم سے آزاد کر دے مجھے دنیا سے امان

مِنَ الدُّنْيَا آمِنًا وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ سَالِمًا وَاجْعَلْ دُعَائِي أَوَّلَهُ فَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَآخِرَهُ

کے ساتھ اٹھانا اور جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل کرنا میرے دعا کو اول کے فلاح بنا دے اس کے وسط کو نجات بنا اور

اس کے

صَلَاحًا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ - بعض معتبر نسخوں میں یہ دعایوں درج ہے: يَا فَكَّكَ الرِّقَابِ

آخر کو بہتری قرار دے بے شک تو ہر غیب کا جاننے والا ہے۔ اے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے

مِنَ النَّارِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ

والے میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر

مِنْ تُخْرِجَنِي مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَتَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ آمِنًا وَأَنْ تَجْعَلَ دُعَائِي أَوَّلَهُ فَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ

دے مجھے دنیا سے سلامتی کے ساتھ اٹھانا جنت میں امن کے ساتھ داخل کرنا نیز میری دعا کے اول کو فلاح قرار دے وسط کو

نجات بنا اور آخر کو

نَجَّاحًا وَ آخِرُهُ صَلَاحًا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ  
 بہتر بنا دے بے شک تو ہر غائب کا جاننے والا ہے۔

### ہر نماز کے بعد سور توحید کی تلاوت

شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ کا پڑھنا ترک نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دے گا پس وہ اس کو، اس کے والدین کو اور اسکے رشتہ داروں کو بخش دیگا ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی تزویج سیاہ چشم حور کے ساتھ کریگا سید ابن طاووس نے رسول خدا سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورہ ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ پڑھے گا آسمان سے اس پر رحمت نازل ہوگی اور اسے تسکین حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت فرمائے گا نیز وہ اس کے گناہ معاف کر دے گا اور جو بھی حاجت طلب کریگا خدا اسے پوری کرے گا۔

### (گناہوں سے بخشش کی دعا)

(۱۸) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علما نے معتبر سند کیساتھ اہلب علیہم السلام یت سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے ہوئے بائیں ہاتھ کو آسمان کی طرف بلند کر کے تین مرتبہ کہے:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَرْحَمْنِي مِنَ النَّارِ اور پھر تین مرتبہ کہے: اَعْزِنِي مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيمِ

اے بدبہ و عزت کے مالک آگ کے مقابل مجھ پر رحم فرما مجھ کو دردناک عذاب سے بچالے اسکے بعد دائیں ہاتھ کو داڑھی سے ہٹا کر دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر تین مرتبہ کہے: يَا عَزِيزُ يَا كَرِيمُ يَا

اے غالب اے سخی اے رحم والے

رَحْمَنُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ پھر ہاتھوں کو پلٹا کر یعنی ہتھیلیاں نیچے کی طرف کر کے ہاتھ آسمان کی طرف

اے بخشنے والے اے مہربان۔

بلند کر کے تین مرتبہ کہے: اَعْزِنِي مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيمِ۔ اور پھر یہ کہے: وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ

مَجْهُدًا كَرِيْمًا خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل علیہم السلام پر رحمت کرے

وَالْمَلَائِكَةُ وَ الرُّوْحُ

اور فرشتوں اور روح پر بھی

پھر فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو مذکورہ طریقے سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا اور اس سے خوشنود ہوگا، جن و انس کے علاوہ دیگر مخلوقات بھی اسکی موت تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

### رنماز کے بعد گناہوں سے بخشش کی دعا

(۱۹) شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ”مجالس“ میں جناب محمد بن حنفیہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ایک دن میرے والد گرامی امیر المومنین - خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے کہ اچانک ایک شخص کو دیکھا کہ جو غلاف کعبہ کو پکڑ کر یہ دعا پڑھ رہا تھا۔ امیر المومنین - نے اس سے پوچھا: یہی تمہاری دعا تھی اس نے کہا: جی ہاں! کیا وہ دعا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سُن لی ہے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھا کریں، قسم بخدا کہ جو بھی مومن نماز کے بعد یہ دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا خواہ وہ تعداد میں آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، ریت کے ذروں اور غبار خاک کے مانند ہی کیوں نہ ہوں حضرت امیر المومنین - نے فرمایا: میں اس دعا کو جانتا ہوں، یقیناً حق تعالیٰ کی بخشش بڑی وسیع ہے اور وہ بڑا ہی کریم ہے۔ تب اس شخص نے کہا: اے امیر المومنین رحمۃ اللہ علیہ! آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سچ فرمایا اور ہر عالم سے بڑھ کر ایک عالم ہوتا ہے وہ مرد حضرت خضر - (بات کرنے والا شخص خود حضرت خضر -) تھے کفعمی نے بلد الامین میں اسی دعا کو ذکر کیا ہے جو یہ ہے:

يَا مَنْ لَا يَشْعَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ، يَا مَنْ لَا يُعْلِطُهُ السَّائِلُونَ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْخَاطِحُ

اے وہ جسے ایک آواز دوسری سے غافل نہیں کرتی، اے وہ سوالی جسے مغالطہ میں نہیں ڈالتے اے وہ جسے فریادیوں کی الْمُلِحِّينَ أَذِقْنِي بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَحِلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

فریادیں تھکاتی نہیں مجھے اپنے عفو اور بخشش کی ٹھنڈک اور اپنی رحمت کی مٹھاس نصیب فرما۔

### گذشتہ دن کا ضائع ثواب حاصل کرنے کی دعا

(۲۰) دیلمی رحمۃ اللہ علیہ نے اعلام الدین میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسول پاک نے فرمایا: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد ان آیات کو تین مرتبہ پڑھے تو وہ گذشتہ دن کا ضائع ہو جانے والا ثواب حاصل کر لے گا۔ اس کی نماز قبول ہوگی اگر ہر فریضہ اور سنتی نماز

کے بعد پڑھے تو اس کے لیے آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور زمین کے ذروں کی تعداد کے مطابق نیکیاں لکھی جائیں گی جب وہ مرے گا تو قبر میں اسے ہر نیکی کے عوض دس نیکیاں مزید عطا ہوں گی۔ وہ آیات یہ ہیں

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو اس کے لیے حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور رات میں بھی ہے وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي

اور جب تم ظہر کرتے ہو وہ مردہ میں سے زندہ کو اور زندہ میں سے مردہ کو باہر نکالتا ہے وہ زمین کو اس کے مردہ الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ نُخْرِجُكَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ ان عَمَّا يَصِفُونَ

ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے پاک ہے تیرا صاحب عزت رب باتو سے جو وہ اس کے لیے کہتے وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہیں اور سلام ہے سب نبیوں پر اور حمد بس خدا کیلئے ہے جو جہانوں کا رب ہے

### لمبی عمر کیلئے دعا

(۲۱) سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ جمیل بن دراج سے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مولا! میری عمر زیادہ ہو گئی ہے میرے رشتہ دار مر چکے ہیں کوئی مونس اور ہمدم نہیں ملتا مجھے ڈر ہے کہ میں خود بھی مر جاؤں گا حضرت نے فرمایا: اپنے رشتہ داروں کی نسبت صالح مومن بھائی اُنس کیلئے بہتر ہیں اگر تم اپنی اور عزیزو اقارب اور دوستوں کی لمبی عمر چاہتے ہو تو ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ رَسُولَكَ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ صَلَوَاتِكَ

اے معبود رحمت فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر، اے معبود بے شک تیرے سچے اور سچا قرار دیئے ہوئے رسول تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل علیہم السلام پر نے فرمایا

عَلَيْهِ وَآلِهِ قَالَ إِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ فِي شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ كَتَرَدَّدِي فِي قَبْضِ رُوحِ

کہ یقیناً تو نے ارشاد کیا کہ میں جو کچھ کرنا چاہوں اس میں کوئی تردد نہیں ہوتا مگر اس وقت جب میں کسی ایسے مومن کی روح قبض عِبْدِي الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسَائِتَهُ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کرنے لگوں جو موت کو پسند نہ کرے اور میں اس کی ناراضگی کو پسند نہیں کرتا اور اے معبود درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اپنے آخری ولی

وَعَجَلْ لَوْلِيكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِيَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا تَسْؤُنِي فِي نَفْسِي وَلَا فِي أَحَدٍ مِنْ أَحِبَّتِي

کی کشائش میں جلدی کر انہیں محفوظ رکھ کامیابی عطا فرما اور مجھے اپنے اور اپنے دوستوں کے بارے میں کسی برائی سے دوچار نہ کرنا۔

اگر چاہو تو اپنے ایک ایک دوست کا نام لو اور کہو: نہ فلاں کے بارے میں نہ فلاں کے بارے میں برائی سے دوچار نہ کرنا، راوی کہتا ہے کہ جب میں نے یہ دُعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کی تو مجھے اس قدر زندگی نصیب ہوئی کہ میں اس سے اکتا گیا۔ یہ دُعا نہایت ہی معتبر ہے اور دعائوں کی تمام کتابوں میں منقول ہے۔

### (تعقیبات مختصہ)

#### ہر نماز کی مخصوص تعقیبات

#### نماز فجر کی مخصوص تعقیبات:

جاننا چاہیے کہ نماز فجر کی تعقیبات دیگر تمام نمازوں کی بہ نسبت زیادہ ہیں اور اس نماز کی خصوصی فضیلت کے بارے میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت امیر المؤمنین - سے منقول ہے کہ تلاش رزق میں روئے زمین پر سفر کرنے کے مقابل نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر الہی میں مشغول رہنا زیادہ کامل ہے حضرت رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے کہ جو شخص طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک اپنے مصلے پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہے تو خدا اسے آتش جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ امام محمد باقر - سے منقول ہے کہ شیطان اپنے دن کے لشکر کو طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک اور اپنے رات کے لشکر کو غروب آفتاب سے سرخی زائل ہونے تک زمین پر پھیلا دیتا ہے لہذا ان دو ساعتوں میں خدا کو بہت یاد کرو کہ ان دو وقتوں میں شیطان انسانوں کو غافل کر دیتا ہے، صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ خراسان میں امام رضا - جب نماز فجر پڑھتے تو طلوع آفتاب تک اپنے مصلے پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہتے تھے اس کے بعد ایک تھیلی آپ ﷺ کے پاس لائی جاتی جس میں مسواک ہوتے اور ان میں سے ایک ایک مسواک استعمال فرماتے تھے۔ پھر آپ ﷺ تھوڑا سا کندر چباتے اور اس کے بعد قرآن مجید لے کر تلاوت میں لگ جاتے۔ حضرت رسول ﷺ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو خداے تعالیٰ اس کیلئے حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ حدیث قدسی میں ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے: اے فرزند آدم! تو مجھے صبح کے بعد ایک ساعت اور عصر کے بعد ایک ساعت تک یاد کیا کرتا کہ میں تیری تمام مشکلیں آسان اور حاجتیں پوری کر دوں نماز فجر کی بعض مخصوص تعقیبات یہ

## گناہوں سے بخشش کی دعا

(۱) ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیَ وَاتُّوبُ اِلَیْهِ (اپنے رب اللہ سے بخشش مانگتا اور توبہ کرتا ہوں) کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ معاف کر دیتا ہے، ایک اور روایت کے مطابق سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔

## شیطان کے چال سے بچانے کی دعا

(۲) ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح اور معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ قل هُوَ اللہُ اَحَدٌ پڑھے تو شیطان کی چاہت کے برخلاف اس دن میں اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا۔ بلد الاہین میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ سورہ قل هُوَ اللہُ اَحَدٌ پڑھے تو اس دن اس کے گناہ نہیں لکھے جائیں گے ہر چند کہ شیطان اس بارے میں کتنی ہی کوشش کرے۔

## ناگوار امر سے بچانے والی دعا

(۳) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد ایک سو مرتبہ مَا شَاءَ اللہُ كَانَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ خداے بلند و بزرگ سے ہے) کہے تو اس روز اس سے کوئی ناگوار امر درپیش نہیں ہوگا، شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علمائے بھی دعائوں کی کتابوں میں اس کا ذکر کیا ہے۔

## بہت زیادہ اہمیت والی دعا

(۴) کفعمی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علمائے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد زوال آفتاب کے وقت اور بعد از عصر دس مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو اس کا ثواب لکھنے والے تیس سال تک مشقت میں پڑے رہیں گے نیز آنجناب علیہ السلام ہی سے مروی ہے کہ جو شخص اس سورہ کو طلوع فجر کے بعد سات مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے فرشتوں کی ستر صفیں ستر مرتبہ صلوات پڑھتی ہیں اور ستر مرتبہ اس کے لیے رحمت طلب کرتی ہیں۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے اس شخص کے لیے بہت زیادہ ثواب منقول ہے جو دن رات میں چھتر مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے اور اس کی ترتیب یوں ہے: طلوع فجر کے بعد

اور نماز فجر سے پہلے سات مرتبہ، نماز فجر کے بعد دس مرتبہ زوال آفتاب کے بعد اور نافلہ ظہر سے پہلے دس مرتبہ، نافلہ ظہر کے بعد اکیس مرتبہ، نماز عصر کے بعد دس مرتبہ، نماز عشاء کے بعد سات مرتبہ اور سونے کے وقت گیارہ مرتبہ۔ اس کے جملہ ثواب میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتے خلق فرماتا ہے جو اس شخص کے لیے چھتیس ہزار سال تک اس عمل کا ثواب لکھتے رہتے ہیں۔

### دعائے عافیت

(۵) ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علمائے نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز نماز فجر کے بعد دس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پاك ہے بزرگ اللہ اسی کیلئے حمد ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو بلند و بزرگ تر خدا سے ہے۔ کہے تو حق تعالیٰ اس کو عافیت عطا فرمائے گا یعنی اسے دیوانگی، برص، جذام، پریشانی، چھت تے دبنے اور بڑھاپے کی فضول گوئی سے بچائے گا۔

### تین مصیبتوں سے بچانے والی دعا

(۶) بلد الامین میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی موت میں ڈھیل دے دشمنوں پر غلبہ عطا کرے اور بدتر موت سے بچائے تو اسے صبح و شام پابندی کیساتھ یہ دعا پڑھنا چاہیے اور وہ اس طرح کہ تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْءَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَاوَزْنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ

اللہ پاک ہے جو بہترین وزن کرنے والا، علم و دانش کا مرکز، رضائوں کی حد عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے۔

اور تین مرتبہ کہے: الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَاوَزْنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ

حمد ہے اللہ کیلئے جو بہترین وزن کرنے والا، علم و دانش کا مرکز، رضائوں کی حد عرش کا وزن اور کرسی کی

الکُرسِيِّ۔ اور تین مرتبہ کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِلْءَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَاوَزْنَةَ

وسعت ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بہترین وزن کرنے والا، علم و دانش کا مرکز، رضائوں کی حد

الْعَرْشِ، وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ۔ اور تین مرتبہ کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ مِلْءَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ

عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے۔ اللہ بزرگ تر ہے جو بہترین وزن کرنے والا، علم و دانش کا

الرِّضَاوَزْنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ

مرکز، رضائوں کی حد عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے۔

## شر شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا

(۷) سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے تو اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے اتنا قریب پہنچ جائے گا کہ آنکھ کی سیاہی اس کی سفیدی کے اتنی قریب نہیں ہے۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے اور اپنی جگہ سے حرکت سے پہلے یہ دعائیں پڑھے تو ستر قسم کی بلائیں اس سے دور ہو جائیں گی جن میں کم سے کم یہ ہے کہ وہ برص، جذام، شر شیطان اور شر حاکم سے محفوظ رہے گا بعض روایات میں اسے پڑھنے کی تعداد تین مرتبہ اور بعض میں دس مرتبہ بتائی گئی ہے گویا کم از کم تعداد تین مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ ہے تاہم جتنا زیادہ مرتبہ پڑھے اتنا ہی زیادہ ثواب حاصل کرے گا۔

## رزق میں برکت کی دعا

(۸) شیخ احمد بن فہد اور دیگر علمائے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور شکایت کی کہ میرا کاروبار بند ہو چکا ہے جدھر کا رخ کرتا ہوں ناکام رہتا ہوں اور جو حاجت پیش آتی ہے وہ پوری نہیں ہوتی۔ اس پر حضرت نے فرمایا کہ نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ

پاک ہے خدائے بزرگ و برتر اپنی حمد کے ساتھ خدا سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کا فضل چاہتا ہوں۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے تھوڑے ہی عرصہ تک یہ دعا پابندی کے ساتھ پڑھی تھی کہ کچھ لوگ کسی گائوں سے آئے اور کہنے لگے کہ تمہارا ایک رشتہ دار فوت ہو گیا ہے اور سوائے تمہارے اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ پس اس طرح مجھ کو بہت سامان و زر مل گیا۔ اور اب میں کسی کا محتاج نہیں ہوں کتاب کافی اور مکارم میں روایت ہوئی ہے کہ ہلقام نامی ایک شخص حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیے جو میری دنیا اور آخرت کے لئے جامع و یکساں مفید ہو اور آسان بھی ہو۔ حضرت نے اسے یہی مذکورہ بالا دعا تعلیم فرمائی اور کہا کہ اسے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک پڑھا کرو، اس نے یہ دعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کر دی تو اس کے حالات بہتر ہو گئے۔

## قرضوں کی ادائیگی کی دعا

(۹) عیاشی نے عبد اللہ بن سنان سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے فرمایا: آیا میں ایسی دعا تعلیم کروں کہ جب تم اسے پڑھو تو اللہ تمہارے قرضے ادا کرے اور تمہارے حالات بہتر ہو جائیں؟ میں نے عرض کیا: مجھے تو اس دعا کی سخت ضرورت ہے، تب آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز فجر کے بعد یہ پڑھا کرو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ

میں اس زندہ و پائندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جس کو موت نہیں حمد اللہ ہی کیلئے ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی

اسکا

لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

شریک ہے اور نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اس کی بہت بڑی بڑائی کرو اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں

مِنَ الْبُؤْسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلْبَةِ الدَّيْنِ وَالسُّقْمِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِينَنِي عَلَى أَدَائِ حَقِّكَ

تنگدستی بے مائیگی قرض کی زیادتی اور مرض و بیماری سے اور سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے حق کی ادائیگی میں میری مدد فرما جو

إِلَيْكَ وَ إِلَى النَّاسِ شَيْخ طوسي ﷺ اور دیگر علمائے کی روایت کے مطابق دعایوں ہے: وَمِنْ غَلْبَةِ الدَّيْنِ فَصَلِّ

تیرے اور لوگوں کیلئے ہے۔ اور قرض کی زیادتی سے پس رحمت

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنِّي عَلَى أَدَائِ حَقِّكَ إِلَيْكَ وَ إِلَى النَّاسِ

فرما محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر اور اپنے حق کی ادائیگی میں میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے۔

## تنگدستی اور بیماری سے دوری کی دعا

(۱۰) کفعمی ﷺ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ سے تنگدستی پریشانی اور بیماری کی شکایت کی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: یہ دعا صبح و شام دس مرتبہ پڑھا کرو چنانچہ اس نے تین روز تک باقاعدگی سے یہ دعا پڑھی تو اس کے تمام حالات سدھر گئے

شیخ طوسی ﷺ اور دیگر علمائے نے یہ دعا فجر کی تعقیبات میں ذکر کی ہے اور وہ دعا یہ ہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ  
 كُوْنِي طَاقَتِ وَقُوْتِ نِهِيْ مَلِكُ جُو اللّٰه سِي هِي فِي اس زنده پر بھر وسا کرتا ہوں جسے موت نہيں محمد اللہ كيلئے ہي جس نے  
 صَاحِبَةً وَلَا وُلْدًا وَلَا يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَا يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا  
 كسي كو بيٹا نہيں بنايا نہ حكومت ميں كوني اس كا شريك ہي نہ وہ كزور ہي كہ اس كا كوني مددگار ہو اور اس كي بہت بڑائي كرو۔

### خدا سے عہد کی دعا

(۱۱) شيخ طوسي رحمۃ اللہ علیہ، كفعمی رحمۃ اللہ علیہ اور ديگر علما نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا سے روايت كي ہي آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے  
 اصحاب سے فرمايا: آيا تم اس بات سے عاجز ہو كہ ہر صبح وشام خدا سے عہد لے لو؟ انہوں نے عرض كيا كہ ہم كس طرح  
 عہد لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمايا كہ يہ دعا پڑھا كرو كيونكہ جو شخص يہ دعا پڑھے تو اس پر مہر لگا دي جاتي ہي اور اس سے عرش الہي كے نيچے  
 ركھ ديا جاتا ہي۔ پس جب قيا مت كا دن ہوگا تو ايک منادي آواز دے گا كہ کہاں ہيں وہ لوگ جنہوں نے خدا سے عہد ليا ہي تا كہ وہ  
 عہد انہيں ديا جائے اور اسي كے ساتھ وہ جنت ميں داخل ہوں گے۔ شيخ طوسي رحمۃ اللہ علیہ نے يہ دعا نماز فجر كي تعقيبات ميں ذكر كي ہي  
 اور وہ دعا يہ ہي:

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ أَعْهَدُ إِلَيْكَ

اے معبود! اے آسمانوں اور زمين كے خالق، اے نہاں و عياں كے جاننے والے بڑے رحم والے مہربان ميں اس دنيا ميں  
 فِي هَذِهِ الدُّنْيَا أَنْتَ اللَّهُ إِلَهًا إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى

تيرے ساتھ عہد كرتا ہوں يقيناً تو وہ اللہ ہي كہ تيرے سوا كوني معبود نہيں تو يكتا ہي تير ا كوني شريك نہيں اور حضرت محمد صلي  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَكَلِّبْنِي إِلَى

اللہ عليه وآله وسلم تيرے بندے اور رسول ہيں پس اے معبود رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان كي آل عليہم السلام پر اور تو مجھے پلك  
 جھكلنے تك بھي كبھي ميرے

نَفْسِي طَرْفَةً عَيْنٍ أَبَدًا وَلَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَ إِنَّكَ إِنْ وَكَلْتَنِي إِلَيْهَا تُبَاعِدْنِي مِنْ

نفس كے حوالے نہ كراور نہ مخلوق مسيے كسي كے سپرد كرس اگر تو نے مجھ ان كے حوالے كيا تو مجھے خير و نيكي سے دور اور شر و  
 بدى كے قريب

الْخَيْرِ وَتُقَرِّبْنِي مِنَ الشَّرِّ أَيُّ رَبِّ لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ طَيِّبِينَ

كردے گا۔ اے پروردگار تيري رحمت كے سوا مجھ كسي پر بھر وسا نہيں پس رحمت فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان كي پاك اولاد عليہم السلام پر

اور مير ا

وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيهِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ  
 عہد اپنے پاس رکھ جو تو روز قیامت مجھے واپس کرے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

### جہنم کی آگ سے بچنے کی دعا

(۱۲) عِدَّةُ الدَّاعِي فِي امَامِ جَعْفَرِ صَادِقٍ ؑ سے روایت ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ کہے  
 رَبِّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ (پروردگارا! محمد ﷺ اور ان کے اہل بیت پر رحمت فرما۔) تو حق تعالیٰ اس کے  
 چہرے کو آتش جہنم سے دور رکھے گا۔ ابن بابویہ ؒ نے معتبر سند کے ساتھ ثواب الاعمال میں روایت کی ہے کہ نماز فجر کے بعد سو  
 مرتبہ کہا کرو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ (اے معبود! محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما!) تاکہ خدا تعالیٰ  
 تمہیں جہنم سے محفوظ رکھے۔ ایک اور روایت کے مطابق کسی سے بات کرنے سے پہلے سو مرتبہ کہو: يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ  
 مُحَمَّدٍ وَأَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ (اے پروردگارا! محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میری گردن جہنم سے آزاد کر  
 دے۔) (سجدہ شکر)

جب تعقیبات نماز سے فارغ ہو تو سجدہ شکر بجالائے، اس بات پر علمائے شیعہ کا اجماع ہے کہ سجدہ شکر کسی نعمت کے حاصل  
 ہونے یا کسی مصیبت کے دور ہونے کے وقت بجالایا جائے اور اس کی بہترین قسم نماز کے بعد ادا کیے نماز کی یہ توفیق ملنے پر سجدہ  
 شکر کی ادائیگی ہے۔ امام محمد باقر ؑ بہ سند معتبر ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار امام زین العابدین ؑ جب بھی خدا کی  
 کسی نعمت کو یاد کرتے تو اس کے شکرانے میں سجدہ شکر بجالاتے، جو بھی آیہ سجدہ تلاوت فرماتے تو سجدہ بجالاتے، کسی شر سے  
 خوف کھاتے اور خدا سے دور کر دیتا تو بھی سجدہ شکر ادا فرماتے، جب بھی واجب نماز سے فارغ ہوتے تو سجدہ بجالاتے اور جب دو  
 آدمیوں میں صلح کرواتے تو اس کے لیے بھی سجدہ شکر ادا کرتے۔ آنجناب ؑ کے تمام اعضائے سجدہ پر سجدے کے نشان  
 موجود تھے، اسی لیے آپ ؑ کو ”سجاد“ کہا جاتا ہے۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق ؑ سے روایت ہے کہ جو شخص علاوہ  
 نماز کے کسی نعمت کے ملنے پر خدا کے لیے سجدہ شکر بجالائے تو اللہ تعالیٰ اس کے نام دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس برائیاں مٹا دیتا  
 ہے اور بہشت میں اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے دیگر بہت سی معتبر اسناد کے ساتھ آنجناب ؑ ہی سے منقول ہے کہ  
 بندے کا خدا سے نزدیک تر مقام اس وقت ہوتا ہے جب وہ حالت سجدہ میں ہو اور گریہ کر رہا ہو۔ ایک اور صحیح حدیث میں فرماتے  
 ہیں کہ سجدہ شکر ہر مسلمان پر واجب ہے اور اس سے نماز مکمل ہوتی ہے، پروردگار عالم راضی ہوتا ہے اور ملائکہ کو ایسی عبادت  
 پر تعجب ہوتا ہے۔ اس لیے کہ جب بندہ نماز ادا کر لیتا ہے اور اس کے بعد سجدہ شکر بجالاتا ہے تو خداوند عالم اس کے اور فرشتوں کے  
 درمیان سے پردے ہٹا دیتا ہے، پھر کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو! میرے بندے کی طرف نگاہ کرو کہ اس نے میرا فرض ادا کر دیا

ہے میرے عہد کو پورا کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس بات پر میرے لیے سجدہ شکر ادا کیا ہے کہ میں نے اسے اس نعمت سے نوازا ہے اے میرے فرشتو! اب تم ہی بتاؤ کہ اسے کیا انعام دیا جائے؟ وہ کہتے ہیں خداوند! اپنی رحمت، پھر فرماتا ہے اور کیا دوں؟ وہ عرض کرتے ہیں اپنی جنت پھر پوچھتا ہے اسے اور کیا دوں؟ وہ عرض کرتے ہیں: اس کے مشکل امور کی کفایت اور حاجات کی برآوری۔ اسی طرح خداے تعالیٰ سوال کرتا جاتا ہے اور ملائکہ جواب دیتے جاتے ہیں یہاں تک کہ ملائکہ تھک جاتے ہیں اور کہتے ہیں: پروردگارا! ہمیں اب کچھ معلوم نہیں اس پر خالق اکبر فرماتا ہے: میں بھی اس کا اسی طرح شکریہ ادا کرتا ہوں جس طرح اس نے میرا شکر ادا کیا ہے اور میں روز قیامت اپنے فضل اور عظیم رحمت کے ساتھ اس کی طرف نظر کروں گا صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق ؑ سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم ؑ کو اس لیے اپنا خلیل بنایا کہ وہ زمین پر بہت زیادہ سجدے کیا کرتے تھے، ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں: جب بھی تم خدا کی کسی نعمت کو یاد کرو اور تم ایسی جگہ ہو کہ جہاں مخالفین تمہیں دیکھ نہ رہے ہوں تو اپنا رخسار زمین پر رکھ کر اس کی نعمت کا شکر ادا کرو۔ اگر مخالفین وہاں موجود ہوں اور تم سجدہ نہیں کر سکتے تو اپنا ہاتھ پیٹ کے نچلے حصے پر رکھ کر تواضع کے طور پر جھک جاؤ تا کہ مخالفین یہ سمجھیں کہ تمہیں درد شکم ہو گیا ہے۔ بہت سی روایات میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ ؑ سے فرمایا: جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کس لیے منتخب کیا اور ساری مخلوق میں سے کلیم بنایا ہے؟ موسیٰ ؑ نے عرض کیا: پروردگارا! میں نہیں جانتا! اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس لیے کہ میں نے اپنی ساری مخلوقات کے حالات دیکھے اور تم سے بڑھ کر کسی کو نہیں پایا کہ جس کا نفس میرے سامنے تمہارے نفس سے زیادہ عاجز و درماندہ ہو کیونکہ جب تم نماز سے فارغ ہوتے ہو تو اپنے دونوں رخسار خاک پر رکھ دیتے ہو۔ سند موثق کے ساتھ امام علی رضا ؑ سے منقول ہے کہ واجب نماز کے بعد سجدہ شکر اس امر پر خدا کے شکر کی ادائیگی ہے کہ اس نے اپنے بندے کو یہ توفیق دی ہے کہ وہ اس کا عائد کردہ فرض ادا کر سکے۔ اس سجدے میں کم از کم ذکر یہ ہے کہ تین مرتبہ ”شکر اللہ“ کہا جائے۔ راوی نے پوچھا کہ ”شکر اللہ“ کے کیا معنی ہیں؟ امام ؑ نے فرمایا اس کے معنی یہ ہیں کہ میں نے سجدہ اس لیے کر رہا ہوں کہ اللہ نے مجھے اس عمل کی توفیق دی ہے کہ میں اس کے لیے کھڑا ہوا اور اپنا فرض ادا کیا، میں یہ سجدہ اسی بات کے شکرانے کے طور پر کر رہا ہوں۔ خدا کا شکر مزید نعمت اور اطاعت کی توفیق کا موجب ہوتا ہے اور اگر نماز میں کوئی ایسی خامی رہ گئی ہو جو نافلہ کے ذریعے پوری نہ ہو پائی ہو تو وہ اس سجدے کے ذریعے پوری ہو جاتی ہے۔

### (سجدہ شکر کی کیفیت)

سجدہ شکر کی کیفیت یہ ہے کہ اسے جس طرح بھی بجالایا جائے، ادا ہو جاتا ہے اور احوط یہ ہے کہ انسان زمین پر ہو اور نماز کے سجدے کی مانند سات اعضا پر سجدہ کرے۔ نیز اپنی پیشانی اس چیز پر رکھے جس پر نماز میں پیشانی رکھنا صحیح ہوتا ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ سجدہ نماز کے برعکس ہاتھوں کو زمین پر دراز کر دے اور پیٹ کو زمین سے ملا دے اور سنت ہے کہ پہلے پیشانی کو زمین پر رکھے

پھر دائیں رخسار کو اس کے بعد بائیں رخسار کو زمین پر رکھے، پھر پیشانی کو دوبارہ زمین پر رکھے اور یہی وجہ ہے کہ اس سجدے کو شکر کے دو سجدے کہا جاتا ہے بظاہر یہ سجدہ ذکر کے بغیر بھی ادا ہو جاتا ہے لیکن سنت ہے کہ ذکر بھی کرے اور بہتر ہے کہ ان اذکار اور دعائوں کے ذریعے ذکر کیا جائے جو بعد میں نقل کی جائیں گی اور مستحب ہے کہ اس سجدے کو طول دیا جائے۔ چنانچہ منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام طلوع آفتاب کے بعد سجدے کو اس قدر طول دیتے کہ زوال آفتاب ہو جاتا اور عصر کے بعد سجدے کو اس قدر طول دیتے کہ مغرب کا وقت ہو جاتا ایک اور حدیث میں ہے کہ آنجناب علیہ السلام دس سال تک روزانہ طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک سجدے میں رہا کرتے تھے۔ صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام اتنی اتنی دیر تک سجدے میں پڑے رہتے کہ مسجد کے سنگیزے آپ علیہ السلام کے پسینے سے تر ہو جاتے۔ اور آپ علیہ السلام اپنے دونوں رخسار زمین پر رکھے رہتے۔ رجال کشی میں مذکور ہے کہ فضل بن شاذان، ابن ابی عمیر کے پاس آئے تو وہ حالت سجدہ میں تھے اور انہوں نے اسے بہت طول دیا، جب انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو ان کے اس سجدے کے طولانی ہونے کا ذکر کیا گیا تو ابن ابی عمیر نے کہا: اگر تم لوگ جمیل بن دراج کے سجدہ کو دیکھتے تو میرے سجدے کو طولانی نہ سمجھتے، اس کے بعد کہا: ایک روز میں جمیل بن دراج کے پاس گیا تو انہوں نے بہت ہی طویل سجدہ کیا، جب انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو میں نے کہا: آپ نے تو بہت ہی طویل سجدہ کیا ہے انہوں نے جواب دیا: اگر تم معروف بن خرزوذ کے سجدے کو دیکھتے تو میرے اس سجدے کو مختصر ہی سمجھتے۔ فضل بن شاذان ہی روایت کرتے ہیں کہ حسن بن علی بن فضال عبادت کے لیے صحرا میں چلے جاتے اور اپنے سجدے کو اتنا طول دیتے ہیں کہ صحرا کے پرندے کپڑا سمجھ کر ان کی پشت پر آن بیٹھتے، وحشی جانوران کے ارد گرد چلتے پھرتے رہتے اور ان سے کسی قسم کی وحشت محسوس نہ کرتے۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ علی بن مہزیار طلوع آفتاب کے ساتھ ہی سجدہ الہی میں چلے جاتے اور جب تک اپنے ایک ہزار (مومن) بھائیوں کے لیے دعا نہ کر لیتے سجدے سے سر نہ اٹھاتے اور طویل سجدوں کی وجہ سے ان کی پیشانی پریوں محراب پڑ چکے تھے جیسے اونٹ کے زانوؤں پر ہوتے ہیں۔ روایت ہوئی ہے کہ ابن ابی عمیر نماز فجر کے بعد سجدہ شکر میں سر رکھتے اور ظہر تک نہیں اٹھاتے تھے۔ افضل یہ ہے کہ سجدہ شکر تمام تعقیبات کے بعد اور نوافل سے پہلے کیا جائے۔ اکثر علمائے کہتے ہیں کہ سجدہ شکر نماز مغرب کے نوافل کے بعد بجالیایا جائے اور بعض دیگر علمائے کہتے ہیں کہ سجدہ شکر نوافل سے پہلے کیا جائے۔ ظاہراً دونوں صورتیں بہتر ہیں اور اس کا نوافل سے پہلے بجالانا افضل ہے۔ البتہ حمیری علیہ السلام نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ سے روایت کی ہے کہ اگر دونوں طرح سے ادا کیا جائے تو شاید زیادہ بہتر ہو۔ اب رہ گئیں سجدہ شکر میں پڑھی جانے والی دعائیں تو وہ بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے چند ایک آسان ترین ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱) معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر تم چاہو تو سو مرتبہ کہا کرو شکرًا شکرًا اور چاہو تو سو مرتبہ کہا کرو عفوًا عفوًا اور عیون اخبار الرضا میں رجائی بن ابی ضحاک روایت کرتے ہیں کہ امام علی رضا علیہ السلام خراسان میں جب نماز ظہر کی

تعقیبات سے فارغ ہوتے تو سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ کہے: شُكْرًا لِلّٰهِ - (خدا کا شکر ہے۔) اور جب عصر کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تو سجدے میں سو مرتبہ کہے: حَمْدًا لِلّٰهِ - (خدا کی حمد ہے)

(۲) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کرتے ہیں کہ بندہ اس وقت اپنے خدا کے زیادہ نزدیک ہوتا ہے جب وہ حالت سجدہ میں ہو اور اسے پکارے پس جب سجدہ شکر میں جائے تو کہے:

يَا رَبَّ الْأَرْزَابِ، وَيَا مَلِكَ الْمُلُوكِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ وَيَا إِلَهَ الْأَلْهَةِ

اے پروردگاروں کے پروردگار! اے بادشاہوں کے بادشاہ! اے سرداروں کے سردار! اے جابروں کے جابر اور اے معبودوں کے معبود! تو

صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

سرکار محمد و آل محمد عليہم السلام پر رحمت فرما.

اب اپنی حاجات طلب کرے اور کہے: فَ إِنِّي عَبْدُكَ نَاصِيَتِي فِي قَبْضَتِكَ - (بے شک میں تیرا بندہ ہوں میری مہارتیرے ہاتھ میں ہے.) پھر جو دعا چاہے مانگے کہ خدا عطا کرنے والا ہے اور کوئی بھی حاجت پوری کرنا اس کیلئے مشکل نہیں۔

(۳) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے موثق سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ عليہ السلام نے فرمایا کہ ایک رات میں نے سنا کہ میرے والد گرامی مسجد میں حالت سجدہ میں روتے ہوئے یہ دعا پڑھ رہے تھے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعْبُدًا وَرِقًّا اللَّهُمَّ إِنَّ عَمَلِي ضَعِيفٌ

اے معبود تو پاک ہے تو میرا پکا سچا رب ہے یا رب میں نے تجھے عبادت و بندگی کیلئے سجدہ کیا ہے اے معبود بیشک میرا عمل کمزور ہے اے معبود اس

فَضَاعِفُهُ لِي اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ، وَثُبَّ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ النَّوَابُ الرَّحِيمُ

دن اسے میرے لیے دگنا کر دے مجھے اپنے عذاب سے بچانا جب تو لوگوں کو زندہ کریگا اور میری توبہ قبول فرما کہ بیشک تو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(۴) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم عليہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنجناب عليہ السلام سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفِئُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ جَدِيدُهَا لَا يَبْلَى وَأَعُوذُ بِكَ

خدایا اس آگ سے تیری پناہ لیتا ہو جو بجھجھی گی نہیں تیری پناہ لیتا ہوں اس آگ سے جو ہمیشہ نئی ہے پرانی نہ ہوگی تیری پناہ لیتا ہوں

اس

مِنْ نَارٍ عَطَشَاتُهَا لَا يُرْوَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ مَسْلُوبُهَا لَا يُكْسَى

آگ سے جس میں پیاسے کبھی سیراب نہ ہونگے اور تیری پناہ لیتا ہو اس آگ سے جس میں برہمنوں کو لباس نہ ملے گا۔

(۵) شیخ کلینی رحمہ اللہ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام خدمت میں حاضر ہوا اور یہ شکایت کی کہ میری ایک ام ولد لونڈی ہے جو بیمار رہتی ہے۔ حضرت نے فرمایا: اس سے کہو کہ ہر واجب نماز کے بعد سجدہ شکر میں یہ کہا کرے:

يَا رُؤُوفُ يَا رَحِيمُ يَا رَبِّ يَا سَيِّدِي (اے مہربان اے رحم والے اے رب اے میرے سردار)۔ پھر اپنی حاجات طلب کرے

(۶) بہت ہی معتبر روایات میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سجدہ شکر میں بکثرت یہ کہا کرتے تھے۔

أَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ

خدایا میں تجھ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت درگزر کا سوالی ہوں۔

(۷) صحیح سند کیساتھ منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سجدہ شکر میں یہ کہا کرتے تھے۔

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّيْمِ لُوجِهَةِ رَبِّي الْكَرِيمِ

میرے پست چہرے نے تیری کریم ذات کو سجدہ کیا ہے

(۸) بعض معتبر کتابوں میں امیر المومنین - سے مروی ہے کہ اللہ کے نزدیک بہترین کلام یہ ہے کہ سجدے میں تین مرتبہ کہیں:

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

یقیناً میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے۔

(۹) جعفریات (مجموعہ اقوال حضرت امام جعفر صادق -) میں صحیح سند کے ساتھ مروی ہے کہ رسول خدا جب سجدے میں سر

رکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي فَاغْفِرْ لِي

اے معبود! تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور تیری رحمت میرے عمل کی نسبت زیادہ امید افزا ہے پس

میرے

ذُنُوبِي يَا حَيُّ لَا يَمُوتُ

گناہ بخش دے اے وہ زندہ جو مرے گا نہیں

(۱۰) قطب راوندی نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جب تمہیں کوئی سخت مصیبت درپیش ہو یا انتہائی غم و اندوہ

لاحق ہو تو زمین پر سجدے میں جا کر کہو:

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ يَا مُعَزِّزَ كُلِّ ذَلِيلٍ، قَدْ وَحَقَّكَ بَلَغَ جَهْدِي فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے ہر جبار کو ذلیل کرنے والے ہر ذلیل کو عزت دینے والے تیرے حق کی قسم کہ میں بے بس ہو گیا پس تو محمد ﷺ و آل ﷺ  
مُحَمَّدٍ وَفَرَّجَ عَنِّي

محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے کشادگی عطا فرما۔

عدۃ الداعی میں آپ ﷺ ہی سے روایت ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت آ پڑے یا کوئی مشکل پیش آ جائے یا کوئی رنج و  
غم پریشان کرنے لگے تو وہ اپنے گھٹنوں تک اور کہنیوں تک کپڑا ہٹائے اور ان کو زمین پر لگا دے اپنا سینہ زمین سے لگا دے اور خدا  
سے اپنی حاجات طلب کرے۔

(۱۱) ابن بابویہ ؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق ؑ سے روایت کی ہے کہ جب بندہ سجدے میں تین مرتبہ یہ کہے:  
يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ (اے اللہ اے پروردگار اے سردار) تو خدا تعالیٰ جواب میں کہتا ہے لیک (ہاں) اے میرے بندے  
مجھ سے اپنی حاجات بیان کر۔ مکارم الاخلاق میں ہے کہ جب کوئی شخص سجدے میں - يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ (اے پروردگار اے سردار  
) کہتا ہے یہاں تک کہ اس کی سانس رک جائے تو خدا فرماتا ہے کہ اے بندے اپنی حاجات بیان کر۔

(۱۲) مکارم الاخلاق میں امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ رسول خدا کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو سجدے میں کہہ  
رہا تھا۔

يَا رَبِّ مَاذَا عَلَيْكَ أَنْ تُرَضِيَّ عَنِّي كُلِّ مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدِي تَبِعَةٌ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي

اے پروردگار تجھے کیا فرق پڑے گا کہ تو ہر ایسے شخص کو مجھ سے راضی کر دے جس کا کوئی حق میرے ذمہ ہے اور یہ کہ تو میرے  
گناہ معاف کر

وَأَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ فَإِنَّمَا عَفْوُكَ عَنِ الظَّالِمِينَ، وَأَنَا مِنَ الظَّالِمِينَ،

دے اور اپنی رحمت سے مجھ کو جنت میں داخل کر دے کیونکہ یقیناً تو ظالموں کو معاف کرتا ہے اور میں بھی ظالموں میں سے ہوں

تو تیرے رحمت مجھ

فَلْتَسْعِنِي رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پر چھا جائے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس وقت آنحضرت ﷺ نے اس شخص سے فرمایا کہ اپنا سر اٹھا لو کہ تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نے  
اس پیغمبر ﷺ کی دعا پڑھی ہے جو قوم عادیں آئے تھے۔ مؤلف کہتے ہیں: ہم نے مسجد کوفہ اور مسجد زید کے اعمال میں بعض  
دعائیں نقل کی ہیں جو سجدے میں پڑھی جاتی ہیں۔ شیخ طوسی ؒ نے مصباح المتہجد میں سجدہ شکر کے بیان میں ذکر کیا ہے، مستحب  
ہے کہ انسان اپنے بھائیوں کے لیے سجدے میں یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَاللَّيَالِي الْعَشْرِ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرُ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ إِلَهَ

اے معبود! ایک فجر، دس راتوں شفع، تر اور رات کے پروردگار جب وہ گزر جائے اے ہر چیز کے پروردگار، اے ہر

کُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، وَمَلِكِ كُلِّ شَيْءٍ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَفَعَلَ بِى وَ

چیز کے معبود اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور اے ہر چیز کے مالک! سرکار محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت نازل

فرما اور میرے ساتھ اور

بِفُلَانٍ وَفُلَانٍ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ أَهْلُهُ فَ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَعْفُورَةِ

فلاں فلاں کے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے اور ہمارے ساتھ وہ برتاؤ نہ کر جس کے ہم اہل ہیں کیونکہ یقیناً تو بچانے اور

بخش دینے کا اہل ہے۔

جب سر سجدے سے اٹھائے تو اپنے ہاتھوں کو مقام سجدہ سے مس کرے اور پھر انہیں اپنے چہرے کے بائیں طرف پھیرے،

پھر پیشانی پر اور پھر چہرے کی دائیں طرف تین مرتبہ پھیرے اور ہر بار یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ

اے معبود حمد تیرے ہی لیے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی حاضر و غائب کا جاننے والا بڑے رحم والا مہربان ہے

أَذْهَبَ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ وَالْغَيْرَ وَالْفِتْنََ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ

اے معبود! مجھ سے ہر طرح کی ایذا یعنی غم تکلیفیں اور بلائیں دور کر دے خواہ وہ ظاہر یا ہیں باطن ہیں۔

## (دوسری فصل):

### طلوع و غروب آفتاب کے درمیان کے اعمال

جب سورج طلوع ہونے کے قریب ہو تو اس وقت وہ دعائیں پڑھی جائیں جو انشائی اللہ پانچویں فصل میں ذکر ہوں گی اور بہتر ہے کہ دن کا آغاز صدقے سے کیا جائے چاہے وہ کوئی تھوڑی سی چیز ہی کیوں نہ ہو، پھر ظہر سے پہلے قیلولہ (دوپہر کا سونا) کر لیا جائے اور اس کے بعد نماز ظہر کی تیاری شروع کر دی جائے۔ دوپہر کا سونا (قیلولہ) رات کی عبادت اور دن میں روزے کے لیے مفید ہے۔ اس بات کی کوشش کرے کہ ظہر کے وقت نیند سے بیدار ہو جائے اور وضو کر کے مسجد کی طرف چل پڑے۔ مسجد میں جا کر نماز تہیہ مسجد پڑھنا چاہیئے اگر نماز کا وقت نہیں ہو تو اس کا انتظار کیا جائے اور مستحب ہے کہ نماز اس کے اول وقت میں ادا کی جائے۔ جب یقینی طور پر وقت زوال داخل ہو جائے تو ہر کام سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وُلْدًا وَلَا يَكُنْ لَهُ

اللہ پاک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حمد خدا کے لیے ہے جس نے نہ کوئی بیوی کی نہ کوئی بیٹا بنایا نہ اس کی بادشاہت شریک فی الملک، وَلَا يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبْرَهُ تَكْبِيرًا

میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو۔

ایک روایت میں ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے محمد بن مسلم سے فرمایا: اس دعا کی ایسے حفاظت کرو جیسے اپنی آنکھوں کی حفاظت کرتے ہو اگر یہ دعا پڑھنے تک وضو نہ کیا ہو تو اب جلدی سے وضو کر لیا جائے اور وضو کے جو آداب پہلے ذکر ہو چکے ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔ اسکے بعد ظہر کے نوافل پڑھے جائیں اور وہ آٹھ رکعت ہیں پہلے دو رکعت کی نیت کر کے مذکورہ طریقے سے سات تکبیریں کہتے ہوئے ان کے ساتھ مذکورہ دعائیں پڑھی جائیں پھر ”أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ کہہ کر پہلی رکعت میں سورہ حمد و سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد و سورہ کافروں پڑھی جائیں ان دو رکعتوں سے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیریں کہی جائیں جیسے پہلے بیان ہو چکا ہے اسکے بعد تسبیح جناب زہرا علیہا السلام اور پھر یہ دعا پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَفَقِّوْ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْإِيمَانَ

اے معبود! میں کمزور ہوں پس تو میری کمزوری کو اپنی رضا کیلئے قوت میں بدل دے میری مہار پکڑ کر مجھے نیکی کی طرف لے جا

ایمان کو میری رضا

مُنْتَهَى رِضَائِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا قَسَمْتَ لِي وَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كُلَّ الَّذِي أَرْجُو مِنْكَ

کا مقصود بنا دے تو نے جو حصہ مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما اپنی رحمت سے مجھے ہر مراد تک پہنچا جسکی تجھ

وَاجْعَلْ لِي وُدًّا وَسُرُورًا لِلْمُؤْمِنِينَ وَعَهْدًا عِنْدَكَ

سے امید رکھتا ہوں مجھے مومنوں کیلئے محبت و مسرت کا مرکز بنا اور اپنے حضور میرے لیے عہد قرار دے۔

اس کے بعد دوسری دو رکعتیں مذکورہ طریقے سے پڑھے۔ البتہ شروع کی چھ تکبیریں نہ کہے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے اور حسب سابق تسبیح اور دعا پڑھے، اس کے بعد دو رکعت نماز اذان اور اقامت کے درمیان بجالائے اور اقامت کے بعد یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے معبود! اے اس دعوت کامل کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درجہ، وسیلہ،

الدَّرَجَةِ وَالْوَسِيلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ بِاللَّهِ أَسْتَفْتِحُ وَبِاللَّهِ أَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

فضل اور فضیلت تک پہنچا دے خدا کے نام سے نماز کا آغاز اور خدا ہی سے کامیابی کا طالب ہوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلَيْهِ وَآلِهِ أَتَوَجَّهُ اللَّهُمَّ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي بِهِمْ عِنْدَكَ وَجِيهًا

کے ذریعے توجہ کر رہا ہوں اے معبود محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر رحمت فرما اور ان کے صدقے میں اپنے ہاں مجھے دنیا اور

آخرت

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

میں آبرومند اور مقربین میں قرار دے

### (نماز ظہر و عصر کے آداب)

پس اب نماز ظہر ادا کرنے میں مشغول ہو جائے اور جن باتوں کو نماز فجر میں ملحوظ رکھا تھا، اس نماز میں بھی ان کا لحاظ رکھے البتہ ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ کے علاوہ باقی سب چیزیں آہستہ سے پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید پڑھے، جب دوسری رکعت کا تشهد پڑھ چکے تو صلوات کے بعد کہے:

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

تو پیغمبر ﷺ کی شفاعت قبول فرما اور انہیں بلند درجے دے۔

پھر کھڑے ہو کر درج ذیل تسبیحات اربعہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے۔

انہیں تین مرتبہ پڑھے اور اگر قصد قربت سے استغفار کا اضافہ بھی کرے تو بہت ہی بہتر ہے۔ اس کے بعد رکوع و سجد انہی آداب کیساتھ بجالائے جو ذکر ہو چکے ہیں۔ تیسری رکعت کے بعد چوتھی رکعت بھی اسی کے مطابق پوری کرے اور تشهد و سلام پڑھ کر نماز

کو تمام کرے۔ نماز کے بعد تعقیبات پڑھے اور وہ تین تکبیریں کہے جو تعقیبات میں مذکور ہیں پھر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْهَاءُ وَاحِدًا.. تا آخر پڑھے: بعد میں تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام اور تعقیبات مشترکہ جو ذکر ہو چکے ہیں ان میں سے دعائیں پڑھے۔ اس کے بعد نماز ظہر کی مختص تعقیبات پڑھے اور ظہر کی تعقیبات بہت زیادہ ہیں، ان میں سے بعض کو ہم نے کتاب ہدیہ اور مفتاح الجنان میں ذکر کیا ہے اور اس مختصر رسالے میں انہیں بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ تعقیبات کے بعد سجدہ شکر بجالائے اور اس کے ساتھ ہی نماز عصر کے لیے تیاری کرے اور سب سے پہلے آٹھ رکعت نماز نافلہ عصر بجالائے اور اس کے بعد فریضہ عصر مذکورہ آداب کے ساتھ ادا کرے۔ بہتر ہوگا کہ پہلی رکعت میسورہ حمد کے بعد سورہ نصر یا سورہ تکوین یا ایسی ہی کوئی سورت پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید پڑھے اور پھر نماز ظہر کی طرح عصر کی چار رکعتیں پوری کرے۔ ادائے نماز کے بعد تعقیبات مشترکہ اور نماز عصر کی مختص تعقیبات بھی پڑھے کہ جن میں ایک یہ بھی ہے کہ ستر مرتبہ استغفار پڑھے دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور پھر سجدہ شکر بجالائے جب مسجد سے باہر نکلنا چاہے تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ دَعَوْنِي فَأَجِبْتُ دَعْوَتِكَ، وَصَلَّيْتُ مَكْتُوبَتِكَ وَأَنْتَشَرْتُ فِي أَرْضِكَ كَمَا

اے معبود! تو نے مجھے بلایا تو میں نے اس پر لبیک کہا میں نے تیری فرض شدہ نماز پڑھی اور زمین پر چلنے  
 اَمْرَتْنِي فَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَمَلِ بِطَاعَتِكَ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِكَ وَالْكَفَافِ

پھرنے لگا ہوں جیسے تو نے حکم دیا ہے۔ پس تیرا فضل چاہتا ہوں کہ تیری فرمانبرداری میں عمل انجام دوں نافرمانی سے پرہیز کروں

اور تیری

مِنَ الرِّزْقِ بِرَحْمَتِكَ

رحمت سے اتنا ملے جو کافی ہو۔

(تیسری فصل):

## غروب آفتاب سے سونے کے وقت تک کے اعمال

جاننا چاہیے کہ انسان کے لیے بہتر یہ ہے کہ غروب آفتاب کے قریب مسجد میں جانے کے لیے جلدی کرے اور جب سورج پر زردی آجائے تو یہ دعا پڑھے:

أَمْسَى ظَلَمِي مُسْتَجِيرًا بِعَفْوِكَ وَأَمْسَتْ ذُنُوبِي مُسْتَجِيرًا بِمَغْفِرَتِكَ وَأَمْسَى خَوْفِي

وقت شام میرا ظلم تیرے عفو کی پناہ میں آیا ہے وقت شام میرے گناہ تیری بخشش کی پناہ میں آئے ہیں وقت شام میرا خوف

مُسْتَجِيرًا بِأَمَانِكَ وَأَمْسَى ذُلِّي مُسْتَجِيرًا بِعِزِّكَ وَأَمْسَى فَقْرِي مُسْتَجِيرًا بِغِنَاكَ

تیری امان کی پناہ میں آیا ہے وقت شام میری ذلت تیری عزت کی پناہ میں آئی ہے وقت شام میری محتاجی تیری بے نیازی کی پناہ

میں

وَأَمْسَى وَجْهِي الْبَالِي مُسْتَجِيرًا بِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِي اللَّهُمَّ أَلْبَسْنِي عَافِيَتَكَ

آئی ہے وقت شام میرا بوسیدہ چہرہ تیرے باقی رہنے والے چہرے کی پناہ میں آیا ہے اے معبود مجھے اپنی عافیت کا لباس

وَعَشِيْنِي بِرَحْمَتِكَ وَجَلَّلْنِي كِرَامَتِكَ وَقِنِي شَرَّ خَلْقِكَ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ يَا اللَّهُ

پہنا مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ دے اور اپنی کرامت کے ذریعے روشن کر دے اور اپنی مخلوق میں جن و انس کے شر سے

بچالے

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

اے اللہ اے رحم والے اے مہربان.

بہت ہی اچھا ہوگا اگر اس وقت تسبیح و استغفار میں مشغول رہے کیونکہ اس وقت کی بھی وہی فضیلت ہے جو طلوع آفتاب سے

پہلے کے وقت کی فضیلت ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

سورج کے طلوع و غروب ہونے سے قبل حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کرو۔

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جب سورج غروب ہونے پر آجائے تو ذکر خدا میں مصروف ہو جائے اور اگر لوگوں میں

بیٹھا ہو کہ وہ اسے ذکر الہی سے غافل کر دیں تو فوراً ان کے پاس سے اٹھ جائے اور ذکر و دعائیں لگ جائے پس غروب آفتاب کے

وقت یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ حَتَمَ النَّبُوَّةَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ احْتِمَ لِي فِي يَوْمِي هَذَا بِخَيْرٍ، وَشَهْرِي

اے وہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت ختم فرمائی میرے آج کے دن کو خیر پر ختم کر، اس مہینے کو اس  
بِحَيْرٍ وَسَنَتِي بِحَيْرٍ وَعُمْرِي بِحَيْرٍ

سال کو اور میری زندگی خیر پر ختم فرمانا۔

نیز صبح و شام کی ماثورہ دعائیں پڑھے جو بعد میں مذکور ہوں گی۔ اس کے بعد اپنا سر پھیرے وہاں سے منہ پر لے آئے اور اپنی  
داڑھی پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

أَحْطْتُ عَلَى نَفْسِي وَ أَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي مِنْ غَائِبٍ وَشَاهِدٍ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمٌ

احاطہ کیا میں نے اپنے نفس پر اپنے اہل اپنے مال اور اولاد میں غائب اور حاضر پر اس اللہ کا جس کے سوا کوئی معبود نہیں  
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ...

وہ ظاہر و پوشیدہ سے واقف رحم والا مہربان زندہ و پائندہ ہے اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی

آیت الکرسی کو تا آخر العلیٰ العظیم تک پڑھے

### (آداب نماز مغرب)

پھر نماز مغرب کی ادائیگی میں جلدی کرے اور یہ مناسب نہیں کہ اسے اول وقت کے بعد ادا کرے، بہت سی احادیث میں تاکید  
کی گئی ہے کہ نماز مغرب کو اول وقت کے بعد تاخیر سے نہ پڑھا جائے۔ جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو بیشتر ذکر کیے گئے طریقے سے  
اذان و اقامت کہے اور ان دونوں کے درمیان یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِ إِقْبَالِ لَيْلِكَ وَ إِدْبَارِ نَهَارِكَ، وَحُضُورِ صَلَوَاتِكَ وَأَصْوَاتِ

اے معبود تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری رات کے آنے تیرے دن کے جانے تیری نماز کا وقت ہونے تجھے

دُعَاتِكَ، وَتَسْبِيحِ مَلَائِكَتِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ إِنَّكَ

پکارنے کی آوازوں اور تیرے فرشتوں کی تسبیح کے واسطے سے یہ کہ تو رحمت فرما محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر اور میری

توبہ قبول فرما بے شک تو بہت

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

پھر کھڑے ہو کر آداب و شرائط کیساتھ نماز مغرب بجالائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیریں اور تسبیح زہرا ﷺ

پڑھے اور پھر کہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمان دار لوگو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو بہت بہت سلام اے معبود! رحمت نازل فرما

النَّبِيِّ وَعَلَىٰ ذُرِّيَّتِهِ وَعَلِيَّ النَّبِيِّ أَهْلَ بَيْتِهِ

نبی محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت علیہ السلام پر۔  
اس کے بعد سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے  
الْعَظِيمِ پھر تین مرتبہ کہے:

ملتی ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهُ ۝

حمد اللہ کیلئے ہے وہ جو چاہے بیکرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی جو چاہے نہیں کر پاتا  
اس کے بعد کہے:

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعاً فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا

تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ کوئی بھی سارے گناہ نہیں بخش سکتا مگر صرف  
جَمِيعاً إِلَّا أَنْتَ

تو ایسا کر سکتا ہے

اگر اس سے زیادہ تعقیبات پڑھنا چاہے تو نافلہ مغرب کے بعد پڑھنا افضل ہے، لہذا نافلہ مغرب ادا کرنے کے لیے کھڑا ہو جائے  
اور یہ دو سلام کے ساتھ چار رکعت ہیں پس ان کو دو دو رکعت کر کے پڑھے، نماز مغرب اور اس کے نافلہ کے درمیان کسی سے  
بات کرنا مکروہ ہے۔ اس نافلہ کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید  
پڑھے آخری دو رکعتوں میں حمد کے بعد جو سورت چاہے پڑھ سکتا ہے، لیکن مناسب ہے کہ تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ  
حدید کی پہلی آیات ”عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ“ تک پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورہ حشر کے آخر سے لوانزلنا هذا القرآن کو آکر تک  
پڑھے اگر صرف حمد پر اکتفا کرے تو بھی جائز ہے۔ جیسے دیگر نوافل میں جائز ہوتا ہے نیز مناسب ہے کہ یہ نوافل اور رات کے دیگر  
نوافل بلند آواز سے پڑھے جائیں۔ جب نوافل سے فراغت پائے تو تعقیبات مشترکہ میں سے پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر  
بطریق سابق سجدہ شکر بجالائے اور اس کے لیے کم سے کم جو ذکر کافی ہو سکتا ہے۔ وہ یہ ہے تین مرتبہ ”شکراً کہے، شیخ کلینی نے

حضرت امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب نماز مغرب سے فارغ ہو جاؤ تو اپنا ہاتھ پیشانی پر پھیر کر تین مرتبہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ

خدا کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عیاں و نہاں کا جاننے والا بڑے رحم والا  
الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزْنَ

مہربان ہے اے معبود! تو ہر اندیشہ و غم کو مجھ سے دور کر دے۔

بہتر ہے کہ اس کے بعد نماز غفیلہ پڑھے کہ جس کی ترکیب مفتاح الجنان اور دیگر کتب میں درج ہے پھر جب مغرب کی سرخی زائل ہو جائے تو مذکورہ آداب و شرائط کے ساتھ نماز عشا کے لیے اذان و اقامت کہے اور آداب و شرائط کی پابندی کرتے ہوئے نماز عشا ادا کرے، مناسب ہے کہ اس نماز کے قنوت اور اس کی تعقیبات کو بھی طول دے کہ اس کیلئے وقت کے دامن میں خاصی وسعت ہوتی ہے۔ لہذا تعقیبات میں صبح سے شام تک کے درمیانی وقت کیلئے مشترکہ تعقیبات اور دعائیں پڑھے، پھر نماز عشا کی مختصر دعائیں پڑھے کہ ان کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے ان میں وہ دعا بھی ہے جو طلب رزق کیلئے ہے اور مفتاح الجنان میں منقول ہے۔ یہ بھی مستحب ہے کہ سات مرتبہ سورہ قدر کی تلاوت کرے اور پھر کہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ

اے معبود! اے سات آسمانوں اور انکے تلے موجود چیزوں کے رب اے سات زمینوں اور جو چیزیں ان پر ہیں ان کے پروردگار اے شیطانوں

وَمَا أَضَلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَّتْ اللَّهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ إِلَهَ كُلِّ

کے رب اور جن کو وہ بہکاتے پساے ہوئوں کے رب اور جنہیں وہ لاتی ہیں اے معبود! اے سب چیزوں کے شئیءِ وَمَلِيكَ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اللَّهُ الْمُفْتَدِرُ عَلَى كُلِّ

رب اے سب چیزوں کے معبود اور سب چیزوں کے مالک تو ہی وہ اللہ ہے جس کا ہر چیز پر اقتدار ہے شئیءِ أَنْتَ اللَّهُ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءٌ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءٌ

تو وہ اللہ ہے کہ سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تو سب سے آخر ہے کہ تیرے بعد بَعْدَكَ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْءٌ فَوْقَكَ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَيْءٌ دُونَكَ، رَبَّ

کوئی چیز نہیں تو ظاہر ہے کوئی چیز تجھ سے بالا نہیں تو باطن ہے کوئی چیز تیرے نیچے نہیں اے جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَائِيلَ وَ إِلَهَ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

جبرائیل ؑ، میکائیل ؑ اور اسرائیل ؑ کے پروردگار اور اے ابراہیم ؑ اسماعیل ؑ اسحاق ؑ و یعقوب ؑ

وَالْأَسْبَاطِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ

کے معبود میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اور اپنی رحمت سے میری نگہبانی کر اپنی  
تَوْلَانِي بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ مِمَّنْ لَا طَاقَةَ

مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر تسلط نہ دے کہ مجھ میں جس کے برداشت کی طاقت نہ ہو، اے معبود! میں تجھ  
أَتَحَبَّبُ إِلَيْكَ فَحَبِّبْنِي وَفِي النَّاسِ فَعَزِّزْنِي وَمِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي

سے محبت کرتا ہوں تو بھی مجھے اپنا محبوب اور لوگوں میں عزت دار بنا اور مجھے جنوں اور انسانوں میں سے شیطانوں کے شر سے  
محفوظ فرما۔

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اے جہانوں کے پروردگار اور رحمت فرما محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر۔

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے اور پھر سجدہ شکر بجالائے، اس کے بعد دو رکعت نماز وتیرہ ادا کرے اور وہ دو رکعت نافلہ ہے جو  
فریضہ عشا کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہے۔ مستحب ہے کہ نماز وتیرہ میں قرآن مجید کی ایک صد آیات پڑھی جائیں اور بہتر ہے کہ پہلی  
رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ واقعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد جو دعا چاہے دعا  
مانگے۔

### (سونے کے آداب)

جب سونے کا ارادہ کر لے تو بہتر ہے کہ موت کی تیاری کر کے سوتے یعنی باطہارت ہو اور گناہوں سے توبہ کرے، اپنے دل کو  
دنیا کے جھمیلوں سے آزاد کرے، موت کے وقت کو یاد کرے اور اس وقت کو بھی یاد کرے کہ جب قبر میں تنہا و بے کس ہوگا۔  
اپنی وصیت لکھ کر سرہانے تلے رکھے اور یہ قصد کر کے سوتے کہ نماز تہجد کیلئے اٹھے گا۔ کیونکہ مومن کا فخر اور اس کی دنیا و آخرت کی  
زینت رات کے آخری حصے میں نماز کی ادائیگی ہے۔ سوتے وقت سورہ توحید، سورہ تکاثر اور آیہ الکرسی پڑھے اور بعد میں یہ دعائیں مرتبہ  
پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَفَقَّهَرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَّنَ فَخَبَّرَ

حمد خدا کے لیے ہے جو بلند و غالب ہے حمد خدا کے لیے ہے جو باطن و باخبر ہے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَلَكَ فَفَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَهُوَ

حمد خدا کے لیے ہے جو مالک اور قادر ہے حمد خدا کے لیے ہے جو مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد تسبیح حضرت زہرا علیہا السلام پڑھے۔ دائیں پہلو پر لیٹ کر سوئے جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے کہ رہی جانکنی کے انداز میں سونے کی بات تو اس بارے میں ثقہ الاسلام نوری رحمۃ اللہ علیہ کتاب دار السلام میں فرماتے ہیں کہ مجھے کسی حدیث و روایت میں اس چیز کا ذکر نظر نہیں ملا البتہ غزالی نے یہ بات تحریر کی ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ سونے میں یہ انداز اختیار نہ کیا جائے اگر نماز تہجد کیلئے بیدار ہونا چاہتا ہے لیکن نیند کے غلبے کا اندیشہ ہو تو سورہ کہف کی یہ آخری آیت پڑھ کر سو جائے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ

کہو بس کہ میں تمہارے جیسا بشر ہوں مجھ پر وحی آتی ہے، یقیناً تمہارا معبود خداے یکتا ہے جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی رتبہ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ عِبَادَةَ رَبِّهِ أَحَدًا

تمنا رکھتا ہے پس وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بناے۔

امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ جو شخص بھی سوتے وقت اس آیت کی تلاوت کرے تو جس وقت بیدار ہونے کا ارادہ کرے وہ ٹھیک اسی وقت بیدار ہوگا اگر بچھو یا کسی دوسرے جاندار سے ڈسے جانے کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے، امام محمد باقر علیہ السلام نے اس دعا کے پڑھنے والے ہر شخص کو رات سے صبح تک بچھو اور دوسرے حشرات سے ڈسے نہ جانے کی ضمانت دی ہے اور وہ دعا یہ ہے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُلْجِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ

میں خدا کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں کہ جن سے کوئی نیک و کار و بدکار آگے نہیں نکل سکتا ہر مخلوق کے شَرِّ مَا ذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي

شہر متحرک چیز کے شر اور ہرزین پر چلنے والے کے شر سے کہ ان کی مہار خدا کے ہاتھ میں ہے یقیناً میرے عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

رب کا راستہ صراط مستقیم ہے۔

اگر احتلام ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھے اور سو جائے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوءِ الْأَحْلَامِ وَمِنْ أَنْ يَتَلَاعَبَ بِي الشَّيْطَانُ

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں احتلام اور برے خیالات سے اور اس بات سے کہ شیطان سوتے جاگتے میں میری فِي الْيَقَظَةِ وَالْمَنَامِ

زندگی کو کھیل بنائے

اگر اس بات کا ڈر ہو کہ مکان گر جائے گا یا چھت گر پڑے گی تو یہ دعا پڑھے:

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَيْنِ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ  
بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تھام رکھا ہے کہ سرک نہ جائیں اگر وہ سرک جائیں تو پھر ان کو سوائے اس کے کوئی بھی

نہیں تھام

بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا

سکتا یقیناً وہ بڑا بردبار بہت بخشنے والا ہے۔

اگر گھر میں چوری ہونے کا خطرہ ہو تو سورہ بنی اسرائیل کی یہ آیت پڑھ کر سوئے جس کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو۔ اور رحمن کو پکارو

سوتے وقت آنکھوں میں سرمہ لگا کر سونا چاہیے چار سلایاں دائیں آنکھ میں اور تین سلایاں بائیں آنکھ میں لگائے اور سرمہ

لگاتے وقت یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

اے معبود میں بواسطہ محمد و آل محمد ﷺ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ سرکار محمد ﷺ و آل محمد ﷺ

وآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي وَالْبَصِيرَةَ فِي دِينِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي

پر رحمت کا نور فرما اور یہ کہ میری آنکھوں میں نور میرے دین میں دانش اور میرے دل میں یقین اور میرے

وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالسَّلَامَةَ فِي نَفْسِي وَالسَّعَةَ فِي رِزْقِي وَالشُّكْرَ لَكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي، إِنَّكَ

عمل میں اخلاص اور میرے نفس میں سلامتی میری روزی میں کسائش قرار دے اور تادم آخر مجھے اپنا شکر گزار بنا دے بیشک تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بہتر یہ کہ صبح صادق سے طلوع آفتاب تک کے درمیانی وقت اور عصر کے بعد سونے سے اجتناب کرے اور جب رات کو

سونے لگے تو چراغ گل کر کے قبلہ رخ ہو کر سوئے جس چھت کے اطراف میں جنگلہ نہ بنا ہو اس پر نہ سوئے اور جو خواب بھی دیکھے

ہر کسی کو نہ بتائے بلکہ صرف عالم، خیر خواہ اور مہربان شخص ہی سے بیان کرے۔

## (چوتھی فصل:)

### نیند سے بیداری اور نماز تہجد

جاننا چاہیئے کہ شب بیداری اور اسکی فضیلت میں صاحبان عصمت و طہارت سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ شب بیداری مومن کا شرف ہے اور نماز تہجد بدن کی صحت اور دن کے گناہوں کا کفارہ ہے اور وحشت قبر کے دور ہونے کا سبب نیز چہرے کی رونق، بدن میں خوشبو اور روزی میں اضافے کا ذریعہ ہے، جس طرح مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اسی طرح رات کے آخری حصے میں آٹھ رکعت تہجد اور وتر آخرت کی زینت ہیں۔ اور بعض اوقات حق تعالیٰ ان ہر دو زینتوں کو اپنے کچھ بندوں کے ہاں یکجا بھی کر دیتا ہے۔ پس جھوٹا ہے وہ شخص کہ جو یہ کہتا ہے کہ میں نماز تہجد پڑھتا ہوں اور دن کو بھوکا رہ جاتا ہوں، کیونکہ نماز تہجد روزی کی ضامن ہے۔

امام جعفر صادق ؑ سے روایت ہے کہ حضرت رسول ﷺ نے امیر المومنین سے فرمایا: یا علی میں تمہارے ہی بارے میں تمہیں چند وصیتیں کرتا ہوں اور چند ایسے خصائل بتاتا ہوں کہ انہیں تم ضرور یاد رکھنا: اس کے بعد کہا کہ خداوند! علی کی مدد فرما، پھر وہ چند خصائل بتانے کے بعد ارشاد کیا:

وَعَلَيْكَ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلَاةِ الزَّوَالِ

تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز

زوال کی ادائیگی لازم ہے تم پر

وَعَلَيْكَ بِصَلَاةِ الزَّوَالِ وَعَلَيْكَ بِصَلَاةِ الزَّوَالِ

نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے۔ نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے اور تم پر

اس سے ظاہر ہے کہ یہاں نماز شب سے آنحضرت ﷺ کی مراد تیرہ رکعت نماز تہجد اور نماز زوال سے مراد ظہر کے نوافل ہیں جو زوال کے وقت پڑھے جاتے ہیں۔ انس نے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت رسول ﷺ کو یہ فرماتے سنا: رات کی تاریکی میں دو رکعت نماز میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے امام زین العابدین سے پوچھا: آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ جو لوگ نماز شب ادا کرتے ہیں ان کے چہرے دوسروں سے زیادہ نورانی ہوتے ہیں؟ اس پر آپ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ خداے تعالیٰ کے ساتھ خلوت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نور سے ڈھانپ دیتا ہے۔ اس بارے میں روایات بہت زیادہ ہیں۔ اور رات کو بیدار نہ ہونا مکروہ ہے، شیخ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق ؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: کوئی بھی بندہ ایسا نہیں ہے جو رات کو ایک دو یا اس سے زیادہ مرتبہ بیدار نہ ہوتا ہو، اگر وہ اٹھ کھڑا ہو تو بہتر ورنہ شیطان اپنے پاؤں پھیلا کر

اس کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے۔ آیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو نماز شب کے لیے نہیں اٹھتے وہ جب صبح کو بیدار ہوتے تو بوجھل سست اور پریشان طبیعت کے ساتھ اٹھتے ہیں شیخ برقی نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: رات کا ایک شیطان ہوتا ہے کہ جس کو ”رہا“ کہا جاتا ہے پس جب انسان نیند سے بیدار ہوتا اور نماز شب ادا کرنے کے لیے اٹھنے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ شیطان اس سے کہتا ہے کہ ابھی تمہارے اٹھنے کا وقت نہیں ہوا، تب وہ سو جاتا ہے اور جب وہ دوبارہ جاگتا ہے تو یہ اس سے کہتا ہے کہ اتنی بھی کیا جلدی ہے، ابھی بہت وقت ہے۔ اسی طرح وہ مسلسل اسے روکتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح صادق طلوع ہو جاتی ہے، اس وقت وہ ملعون اس شخص کے کان میں پیشاب کر کے بڑے ناز و انداز کے ساتھ دم ہلاتا ہوا چلا جاتا ہے۔ ابن ابی جمہور نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص رات کو سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے میں تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر یہ پھونک دیتا ہے ”علیک لیل طویل فارقد“ یعنی رات بہت لمبی ہے۔ سوتے رہو۔ پھر جب وہ شخص بیدار ہوتا اور خدا کو یاد کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ تب وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کی طبیعت بشاش اور پاک و پاکیزہ ہوتی ہے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ سستی اور خباثت کے ساتھ صبح کرتا ہے، یہ روایت اہل سنت علمائے نے بھی نقل کی ہے۔ قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ امیر المؤمنین - نے فرمایا: تین چیزوں کے ساتھ تین چیزوں کی آرزو نہ کرو شکم سیری کے ساتھ شب بیداری کی آرزو نہ کرو رات بھر سوتے رہنے کے ساتھ سفید روئی کی آرزو نہ کرو اور فاسقوں کے ساتھ دوستی میں دنیا کے امن و سکون کی آرزو نہ کرو۔ نیز قطب الدین راوندی ہی سے روایت ہے کہ جب حضرت مریم علیہا السلام کی وفات ہو گئی تو ان کے فرزند حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا والدہ گرامی! میرے ساتھ بات کریں، آیا آپ چاہتی ہیں کہ دنیا میں واپس آجائیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! مگر اس لیے کہ سخت سردی کی راتوں میں نماز تہجد ادا کروں اور سخت گرمی کے دنوں میں روزے رکھوں! اے فرزند عزیز! یہ بڑا ہی کٹھن راستہ ہے۔

### (نماز تہجد کی کیفیت:

نماز تہجد کی کیفیت نہایت ہی آسان ہے کہ جسے ہر شخص بجالا سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جو نیند سے بیدار ہو تو خدا کیلئے سر سجدے میں رکھ دے، بہتر ہے کہ اسی حال میں یا سجدے سے سر اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانِي بَعْدَ مَا أَمَاتَنِي وَ إِلَيْهِ النُّشُورُ الْحَمْدُ

خدا کے لیے حمد ہے، جس نے مجھ کو موت کے بعد زندگی دی ہے اور اسی کے ہاں حاضر ہونا ہے۔ خدا کے لیے

لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ رُوحِي لِأَنَّ حَمْدَهُ وَأَعْبُدَهُ

حمد ہے جس نے میری روح پلٹائی کہ اس کی حمد و عبادت کروں۔

پس جب اٹھ کر کھڑا ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى هَوْلِ الْمَطْلَعِ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ الْمَضْجَعَ وَارْزُقْنِي حَيْرَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

اے معبود! قیامت کے پر خوف منظر میں میری مدد فرما میری قبر میں فراخی کر دے اور مجھے مرنے کے بعد بھلائی عطا فرما جب مرغ کی اذان سنے تو کہے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا

بڑا پاک و پاکیزہ ہے ملائکہ اور روح کا پروردگار، خدایا تیری رحمت تیرے غضب سے آگے ہے نہیں  
أَنْتَ، عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَعْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

کوئی معبود سوائے تیرے میں نے برائی اور خود پر ستم کیا ہے پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا گناہوں کا  
إِلَّا أَنْتَ فَتُبِّ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

بخشے والا کوئی نہیں ہے میری توبہ قبول کر کہ یقیناً تو بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

جب آسمان کی طرف دیکھے تو کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا يُوَارِي مِنْكَ لَيْلٌ سَاحٍ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ أَبْرَاجٍ وَلَا أَرْضٌ ذَاتُ

اے معبود! تاریک رات تجھ سے کچھ بھی نہیں چھپا سکتی نہ برجوں والا آسمان اور نہ پھیلی ہوئی زمین  
مِهَادٍ، وَلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ تُدْلِجُ بَيْنَ يَدَيْ الْمُدْلِجِ

نہ ہی سے تاریکیوں کے تلے اوپر تھیں تجھ کچھ چھپا سکتی ہیں نہ موجیں مارتا ہوا سمندر جو راتوں کو چلنے  
مِنْ خَلْقِكَ تُدْلِجُ الرَّحْمَةَ عَلَى مَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

والوں کے سامنے پھر جاتا ہے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا ہے رحمت سے نوازتا ہے تو آنکھوں کی غلط حرکت کو جانتا  
الصُّدُورُ غَارَتِ النُّجُومُ وَنَامَتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا

ہے اور سینوں میں چھپے راز دل کو بھی، خدایا ستارے ڈوب گئے اور تو زندہ پائندہ ہے کہ تجھ کو نہ اونگھ آتی ہے نہ  
نَوْمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ إِلَهِ الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نیند گھیرتی ہے۔ اللہ پاک ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور پیغمبروں کا معبود ہے اور حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب

ہے۔

پھر سورہ آل عمران کی یہ پانچ آیات پڑھے:

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاختلافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے آنے جانے میں صاحبان عقل کے لیے نشانیاں ہیں جو  
يَذُكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَفُعُودًا وَعَلَىٰ فِي جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
خدا کو یاد کیا کرتے ہیں کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے بھی، وہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں)  
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلُ

اے ہمارے رب تو نے ان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا تیری ذات پاک ہے پس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا ہمارے رب  
جسے تو جہنم میں

النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا إِنَّنا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

داخل کرے گا اسے رسوا کرے گا اور ظالموں کا تو کوئی مددگار بھی نہیں ہے ہمارے رب ہم نے ایمان کی منادی  
يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

کرنے والے کی آواز سنی ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم لے آئے پس ہمارے رب تو ہمارے  
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَلَا

گناہ بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں جیسی موت دے ہمارے رب ہمیں وہ چیز دے  
تُخْرِجْنَا يَوْمَ وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ مَا لِقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

سکا تو نے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت میں رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

پس جب عبادت کی طرف متوجہ ہو اور بیت الخلا جانے کی ضرورت بھی ہو تو پہلے بیت الخلا جئے۔ جب وہاں سے نکلے تو  
پہلے مسواک کرے۔ کامل طور پر وضو کرے، خوشبو لگائے اور پھر نماز شب کی ادائیگی کیلئے مصلے پر آجائے۔ اس نماز کا اول وقت  
آدھی رات سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق کے طلوع ہونے سے جتنا نزدیک ہو بہتر ہے اگر صبح صادق طلوع ہو جائے تو پھر چار  
رکعت نماز شب ادا کرے اور باقی رکعتوں کو صرف سورہ حمد کے ساتھ پڑھے تو سب سے پہلے آٹھ رکعت نماز شب کی نیت سے  
دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر دوسری رکعت پر سلام کہے اور بہتر ہے کہ پہلی دو رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورہ توحید  
پڑھے یعنی ہر رکعت میں محمد کے بعد تیس تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور جب یہ مکمل کر لے گا تو اس پر کوئی گناہ نہیں رہے گا۔ یا یہ کہ پہلی  
رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے باقی چھ رکعتوں میں سورہ حمد پر بھی اکتفا کیا  
جا سکتا ہے جس طرح ہر واجبی نماز میں قنوت مستحب ہے اسی طرح نوافل کی ہر دوسری رکعت میں بھی قنوت مستحب ہے اور  
قنوت میں صرف تین بار سبحان اللہ (خدا پاک ہے) کہنا بھی کافی ہے یا یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَأَعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے معبود! ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما، محفوظ رکھ، ہم سے درگزر فرما دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

یا یہ دعا پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعَلَّمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَجَلُّ الْأَكْرَمُ

یا رب بخش دے رحم فرما اور معاف کر دے جو تو جانتا ہے بے شک تو بڑی عزت والا شان والا عطا کرنے والا ہے

ایک روایت میں ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام محراب عبادت میں کھڑے ہوتے تو صحیفہ کاملہ کی پچاسویں دعا پڑھا کرتے تھے

کہ جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَنِي سَوِيًّا

اے معبود تو نے مجھے بہترین صورت میں پیدا کیا۔

جب نماز شب کی آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو جائے تو دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت وتر پڑھے۔ ان تینوں رکعتوں میں سورہ حمد

کے بعد سورہ توحید پڑھے، یہ ایسا ہے گویا اس نے قرآن مجید کا ایک ختم کیا ہے، کیونکہ سورہ توحید ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ یا یہ

کہ نماز شفع کی پہلی رکعت میں حمد اور سورہ والناس پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد اور سورہ فلق پڑھے جب نماز شفع سے فارغ

ہو جائے تو مستحب ہے کہ یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي تَعَرَّضْ لَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ

الہی تیرے حضور اس رات حاجت مند اپنی حاجات پیش کرتے ہیں۔

یہ وہ دعا ہے جو مفاہیح الجنان میں پندرہ شعبان کی رات کے اعمال میں مذکور ہے نماز شفع کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد نماز وتر کی

ایک رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، اس میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے یا سورہ توحید تین مرتبہ اور اس کے بعد سورہ

فلق اور سورہ والناس پڑھے۔ پھر قنوت کیلئے ہاتھ اٹھائے اور جو دعا چاہے مانگے شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس موقع پر پڑھی جانے

ولی دعائیں بہت زیادہ ہیں لیکن ایسا نہیں ہے کہ اس میں کوئی خاص دعا پڑھی جائے اور کوئی دوسری دعا نہ پڑھی جاسکے۔ مستحب ہے

کہ انسان نماز وتر کے قنوت میں خدا کے خوف اور اس کے عذاب کے ڈر سے گریہ کرے یا رونے کی شکل بنائے اور مومن بھائیوں

کیلئے دعا مانگے مستحب ہے کہ چالیس مومنوں کے نام لے کر دعا مانگے کیونکہ جو شخص چالیس مومنین کیلئے دعا مانگتا ہے اسکی دعا یقیناً

قبول ہوتی ہے۔ پھر جو دعا چاہے مانگے شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے ’’کتاب الفقیہ‘‘ میں لکھا ہے کہ حضرت رسول اللہ نماز وتر کے قنوت میں

یہ دعا پڑھتے تھے:

دعا نماز و تَرَاهُمْ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا

اے معبود! مجھے ہدایت دے اس کے ساتھ جسے تو نے ہدایت دی محفوظ رکھ اس کے ساتھ جسے محفوظ رکھا سر پرستی کر اس کے ساتھ جس کی

أَعْطَيْتَ وَفِي شَرِّ مَا فَضَيْتَ فَ إِنَّكَ تَفْضِي وَلَا يُفْضَى إِلَيْكَ رَبَّ سُبْحَانَكَ الْبَيْتِ

سر پرستی کی اور برکت دے اس میں جو تو نے عطا کیا، بچا مجھے اس شر سے جو تو نے مقدر کیا کیونکہ تو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا تو پاک ہے

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَأُوْمِنُ بِكَ وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اے رب کعبہ! تجھ سے بخشش چاہتا ہوں تیرے آگے توبہ کرتا ہوں تجھ پر عقیدہ رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور نہیں طاقت و قوت مگر جو تجھ

بِكَ يَا رَحِيمٍ

سے ہے اے مہربان۔

اور بہتر ہے کہ ستر مرتبہ کہے: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

اپنے رب اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

مناسب یہ ہے کہ استغفار کے لیے بائیں ہاتھ کو بلند کرے اور دائیں ہاتھ سے استغفار کو شمار کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ نماز و ترمیں ستر مرتبہ استغفار کرتے اور سات مرتبہ یہ کہتے:

هَذَا مَقَامُ الْعَاذِ بِكَ مِنَ النَّارِ

جہنم سے تیری پناہ لینے والا یہ کھڑا ہے۔

نیز یہ بھی مروی ہے کہ امام زین العابدین - نماز تہجد کے وتر تین سو مرتبہ کہا کرتے تھے

الْعَفْوُ الْعَفْوُ

معافی دے معافی دے۔

اس کے بعد کہتے تھے رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي ثُبَّ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ

اے رب مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا معاف کرنے والا مہربان ہے۔ مناسب یہ ہے کہ اس قنوت کو طول دے جب اس سے فارغ ہو تو رکوع کرے اور اس سے سر اٹھانے کے بعد وہ دعا پڑھے جو

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے تہذیب الاحکام میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے نقل کی ہے اور وہ دعا یہ ہے:

هَذَا مَقَامٌ مِّنْ حَسَنَاتِهِ نِعْمَةٌ مِّنْكَ وَشُكْرُهُ ضَعِيفٌ وَذَنْبُهُ عَظِيمٌ

یہ کھڑا ہے وہ شخص جس کی نیکیاں تیری نعمت ہیں اس کا شکر کم تر اور اس کے گناہ زیادہ ہیں اور اس کے

وَلَيْسَ لِذَلِكَ إِلَّا رِفْقُكَ وَرَحْمَتُكَ فَ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ

لیے تیری مہربانی اور رحمت کے سوا کوئی سہارا نہیں بے شک تو نے اپنی اس کتاب میں کہا جو تیرے  
الْمُنْزَلِ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ كَانُوا قَلِيلًا

فرستادہ نبی ﷺ پر اتنی خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل ﷺ پر خدا کے نیک بندے رات کو کم  
مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَطَالَ هُجُوعِي وَقَلَّ قِيَامِي وَهَذَا

سوتے ہیں اور وقت سحر اس سے بخشش مانگتے ہیں جب کہ میرا سونا زیادہ اور عبادت کم ہے یہ وقت سحر ہے میں تجھ سے  
السَّحْرِ و أَنَا أَسْتَغْفِرُكَ لِدُنُوبِي اسْتَغْفَارَ مَنْ لَا يَجِدُ لِنَفْسِهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا  
گناہوں کی معافی مانگتا ہوں یہ معافی مانگنے والا وہ ہے جو اپنے نفع و نقصان اور اپنی زندگی اور موت اور حشر پر اختیار نہیں رکھتا۔  
پھر سجدے میں جائے اور نماز وتر کو مکمل کرے اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا ﷺ پڑھے اور پھر کہے:

الْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ الْحَمْدُ لِفَالِقِ الْإِصْبَاحِ

حمد ہے صبح کے رب کے لیے حمد ہے صبح کو ظاہر کرنے والے کیلئے۔

اسکے بعد تین مرتبہ کہے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ پھر کہی: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَرُّ يَا رَحِيْمُ  
پاک ہے میرا رب جو بادشاہ پاک تر غالب ہے حکمت والا۔ اے زندہ اے پائندہ اے نیک اے مہربان اے بے  
يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ ارْزُقْنِي مِنَ التَّجَارَةِ اعْظُمْهَا فَضْلًا وَاَوْسَعَهَا رِزْقًا وَخَيْرَهَا لِي عَاقِبَةً

نیاز اے سخی مجھے وہ تجارت تنصیب کر جو فضیلت میں بڑھی ہوئی ہو رزق یوسعت لانے والی اور انجام کار میرے لیے  
فَ إِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيمَا لَا عَاقِبَةَ لَهُ

بہتر ہو کیونکہ وہ بھلائی نہیں جس کا انجام اچھا نہ ہو۔

مناسب ہے کہ اس کے بعد دعائے حزین پڑھے کہ جس کا آغاز ”أُنَاجِيكَ يَا مَوْجُودِنِي كُلِّ مَكَانٍ“ سے ہوتا ہے یہ دعا باقیات و  
الصالحات کے ملحقات میں آئے گی پھر سجدے میں جائے اور پانچ مرتبہ کہے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

پاک و پاکیزہ ہے فرشتوں اور روح کا پروردگار۔

اب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھے، پھر سجدے میں جائے اور ذکر ”سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ...“ پانچ مرتبہ کرے اس کے بعد نماز فجر کے نافلہ  
کے لیے کھڑا ہو جائے، نافلہ صبح دو رکعت ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں حمد  
کے بعد سورہ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد پہلو کے بل رو بہ قبلہ ہو کر یوں لیٹ جائے جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے، پس  
اپنا دایاں رخسارہ اپنے دائیں ہاتھ پر رکھے اور یہ پڑھے:

اسْتَمْسَكْتُ بِعُرْوَةِ اللَّهِ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انفِصَامَ لَهَا وَاعْتَصَمْتُ بِجِبْلِ اللَّهِ الْمَتِينِ وَأَعُوذُ  
 میں وابستہ ہوا ہوں خدا کی مضبوط زنجیر سے جو ٹوٹنے والی نہیں ہے اور تھامے ہوئے خدا کی محکم تر رسی کو اور خدا کی  
 بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ  
 پناہ لیتا ہوں عرب و عجم کے بدکاروں کے شر سے اور خدا کی پناہ لیتا ہوں جن و انس کے بدکاروں کے شر سے  
 پھر تین مرتبہ کہے: سُبْحَانَ رَبِّ الصَّبَاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ  
 پاک ہے صبح کا پروردگار جو صبح کو وجود میں لاتا ہے۔

اس کے بعد سورہ آل ﷺ عمران کی وہ پانچ آیات پڑھے جن کا شروع یہ ہے إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بَعْدِينَ يَبْتُحَىٰ  
 حضرت زہرا ﷺ پڑھے کتاب من لا يحضره الفقيه میں روایت ہوئی ہے کہ جو شخص صبح کے نافلہ اور فریضہ کے درمیان محمد و آل  
 ﷺ محمد ﷺ پر سو مرتبہ درود بھیجے تو اللہ اسے جہنم کی تپش سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص سو مرتبہ کہے:  
 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

پاک ہے میرا عظیم رب اور میں اس کی حمد کرتا ہوں۔ میں اپنے اللہ سے معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں  
 تو حق تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا جو شخص اکیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بھی جنت میں  
 ایک گھر بنائے گا اور اگر چالیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو خدا تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ بہتر ہے کہ نماز شب یعنی نماز تہجد کے بعد صحیفہ  
 کاملہ کی بتیسویں دعا پڑھے: جس کا آغاز یوں ہوتا ہے:

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمُلْكِ الْمُتَأَبَّدِ بِالْخُلُودِ

اے اللہ! اے دائمی وابدی بادشاہی والے۔

پھر سجدہ شکر بجالے اور بہتر ہے کہ اس میں مومن بھائیوں کے لیے دعا کرے اور اسی حالت سجدہ میں۔

اللَّهُمَّ رَبِّ الْفَجْرِ

اے معبود! اے فجر کے رب۔

سے شروع ہونے والی دعا پڑھے جو سجدہ شکر کے بیان میں ذکر ہو چکی ہے مؤلف کو اپنے مؤمن بھائیوں سے قومی امید ہے کہ وہ  
 حالت سجدہ میں اس کے لیے بھی دعا کریں گے کیونکہ اسے ان کی دعائوں کی سخت ضرورت ہے۔ اور خداوند عالم ہی سب کو توفیق  
 دینے والا ہے۔

## (پانچویں فصل)

### صبح و شام کے اذکار اور دعائیں

یہ جاننا چاہیئے اور خدا آپ کو توفیق دے کہ ان دونوں اوقات کا خاص خیال رکھنے کے بارے میں بہت سی روایات بیان ہوئی ہیں، یہی وجہ ہے کہ حضرت رسول ﷺ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام سے ان دونوں اوقات کے لیے بہت سی دعائیں اور اذکار منقول ہیں اور یہاں ہم تبرکاً ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں۔

### (طلوع آفتاب سے پہلے سورہ توحید، قدر، اور آیت الکرسی پڑھنے کی فضیلت)

(۱) ابن بابویہ رحمہ اللہ نے معتبر سند کیساتھ امیر المؤمنین سے روایت کی ہے کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سورہ توحید، سورہ قدر اور آیت الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو خداے تعالیٰ اس کے مال سے ہر ایسی چیز کو دور رکھے گا جس کا اسے خوف لاحق ہوتا ہے نیز فرمایا کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سورہ توحید اور سورہ قدر کو پڑھے تو شیطان کی کوشش کے باوجود اس دن گناہ اسے اپنی گرفت میں نہیں لے سکیں گا۔

### (طلوع و غروب آفتاب سے پہلے پڑھے والی دعا)

(۲) شیخ کلینی رحمہ اللہ ابن بابویہ رحمہ اللہ، شیخ طوسی رحمہ اللہ اور دیگر علمائے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ طلوع و غروب آفتاب سے پہلے دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي

وَيُمِيتُ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلِّ وَهُوَ عَلَى شَيْءٍ قَدِيرٌ

ہے وہ زندہ کرنے اور موت دینے والا ہے اور وہ زندہ ہے اسے موت نہیں، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بعض روایات کے مطابق یوں ہے: يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيُحْيِي

زندہ کرنے موت دینے والا اور موت دینے والا اور زندہ کرنے والا ہے۔

اور بعض روایات میں مندرجہ ذیل کلمات نہیں ہیں اور بعض میں موجود ہیں۔ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے۔

اور ظاہراً یہ تمام صورتیں مناسب ہیں اور اگر ان سبھی جملوں کو ادا کرے تو بہت بہتر ہے۔ بعض روایتوں میں ہے کہ اگر اس دعا کا پڑھنا ترک ہو جائے تو قضائی کرے کہ اس کا پڑھنا لازم ہے اور بعض روایات کے مطابق یہ انسان کے اس دن کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

### (شام کے وقت سو مرتبہ اللہ اکبر کہنے کی فضیلت)

(۳) ابن بابویہ رضی اللہ عنہ اور دیگر علمائے نے نہایت ہی معتبر اسناد کے ساتھ امام زین العابدین - اور امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے وقت سو مرتبہ اللہ اکبر کہے تو وہ ایسا ہے کہ اس نے سو غلام آزاد کیے ہیں۔ دیگر صحیح سند کے ساتھ امام محمد باقر - سے منقول ہے کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے سو سو مرتبہ اللہ اکبر کہے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھ دے گا۔ جو شخص دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

خدا پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں

کہے تو حق تعالیٰ اس کے نام دس نیکیاں لکھ دے گا اور جو اس سے زیادہ مرتبہ کہے تو اس کیلئے زیادہ ثواب لکھا جائے گا۔

### (صبح و شام تسبیحات اربعہ پڑھنے کی فضیلت)

(۴) ابن بابویہ رضی اللہ عنہ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اللہ نے فرمایا: بہشت میں چند مکان ایسے ہیں کہ جن کا بیرونی حصہ اندر سے اور اندرونی حصہ باہر سے نمایاں ہے، ان میں جا کر میری امت کے وہ لوگ رہیں گے جو اچھی باتیں کہتے ہیں لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں، جس سے بھی ملتے ہیں اسے سلام کرتے ہیں اور رات کو جب سبھی لوگ سو رہے ہوتے ہیں تو وہ اٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ اچھی باتیں یہ ہیں کہ صبح و شام دس دس مرتبہ کہا جائے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کیلئے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے۔

محاسن برقی رضی اللہ عنہ میں صحیح سند کیساتھ حضرت امام محمد باقر - سے منقول ہے کہ رسول اللہ ایک شخص کے پاس سے گزرے کہ جو باغ لگا رہا تھا، آپ وہاں کھڑے ہو گئے اور اس سے فرمایا: آیا میں تمہیں ایسے باغ کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جس کی جڑیں اس باغ

سے زیادہ مضبوط جس کے میوے اس سے جلدی پکنے والے زیادہ اچھے اور دیر تک رہنے والے ہوں؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ضرور فرمائیے تب آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ صبح و شام کہا کرو:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کیلئے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے۔

تو ہر تسبیح کی تعداد کے برابر بہشت میں تمہارے لیے انواع و اقسام کے میوہ دار درخت لگائے جائیں گے۔ یہی بہتر تسبیحات وہ باقیات الصالحات ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور یہ مال دنیا سے زیادہ بہتر اور پائیدار ہیں:

### (صبح و شام کے وقت یا شام کے بعد اس آیہ کی فضیلت)

(۵) ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ امیر المؤمنین - سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے قریب یا شام کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے تو اس رات اس سے کوئی نیکی ضائع نہیں ہوگی اور ہر قسم کے شر اور برائیاں اس سے دور ہونگی صبح کے وقت یہ آیت پڑھے تو بھی ایسا ہی اجر ملے گا اور وہ آیت یہ ہے:

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

پس اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو حمد اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین میں جب تم عشا کرتے ہو اور جب ظہر کرتے ہو۔

### (ہر صبح و شام اس ذکر کی اہمیت)

(۶) برقی رحمۃ اللہ علیہ نے محاسن میں موثق سند کے ساتھ امام علی رضا رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ کے نام سے رحمن و رحیم ہے کوئی قوت و طاقت نہیں ہے سوائے اللہ بزرگ و برتر کے

تو اس سے شیطان سے ڈرنا چاہیئے نہ کسی حکومت سے اور نہ برص و جذام سے خوف کھانا چاہیئے پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں تو یہ کلمات سو مرتبہ کہتا ہوں تاہم نماز فجر اور مغرب کی تعقیبات میں انہیں سات مرتبہ پڑھنے کا ذکر بھی آیا ہے۔

### (بیماری اور تنگ دستی سے بچنے کی دعا)

(۷) معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ انصار میں ایک شخص چند روز تک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کس وجہ سے چند روز تک ہمارے پاس نہیں آئے؟ اس نے عرض کیا: تنگ دستی اور طویل بیماری کی وجہ سے حاضر خدمت نہ ہو سکا اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تم صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو خدا سے ہے میں زندہ خدا پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی حمد ہے اللہ کے لیے

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبِيرًا

جس کا کوئی فرزند نہیں اور نہ حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے نہ وہ کمزور کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو۔

### (طلو آفتاب اور غروب آفتاب کی دعا)

(۸) بہت سسی معتبر روایات میں امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ آفتاب کے طلوع و غروب ہونے سے پہلے دس مرتبہ کہا کرو:

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ يَخْضُرُونِ إِنَّ اللَّهَ

میں سننے جاننے والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطانوں کے و سوسوں سے اور اللہ کی پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے قریب آئیں بے شک

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اللہ سننے جاننے والا ہے

بعض روایات میں یوں مذکور ہے: وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَخْضُرُونِ

یا رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے قریب آئیں

جب کہ دیگر روایات میں یوں آیا ہے: أَسْتَعِيذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ

میں پناہ لیتا ہوں سننے جاننے والے اللہ کی راندے ہوئے شیطان سے اور پناہ لیتا ہوں اللہ کی کہ وہ

أَنْ يَخْضُرُونَنَا اخْرُوعَا

میرے قریب آئیں۔

## (صبح و شام کی دعا)

(۹) فلاح السائل میں امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ فرمایا: تمہیں ہر صبح و شام یہ دعائیں مرتبہ پڑھنے سے کس نے روکا ہے

اللَّهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ  
اے معبود! اے دلوں اور نگاہوں کو بدلنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جمادے۔ جب ہدایت وہی ہے تو میرے دل کو ٹیڑھا  
نہ ہونے دے مجھ کو اپنی

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَأَجْرَنِي مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ اْمُدِّدْ لِي فِي عُمْرِي  
طرف سے رحمت عطا فرما کہ بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ اپنی رحمت کے مجھے بچائے رکھ اے معبود! میری

عمر

وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَإِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِي أُمَّ الْكِتَابِ

بیاضافہ فرما میرے رزق میں وسعت پیدا کر اور مجھے اپنی رحمت کے سائے میں لے لے اگر میں تیرے نزدیک لوح محفوظ میں

شَقِيْبًا فَاجْعَلْنِي سَعِيْدًا فَ إِنَّكَ تَمُحُو مَا تَشَاءُ وَتُنْثِبُ وَعِنْدَكَ أُمَّ الْكِتَابِ

بدبخت ہوں تو مجھے خوش بخت بنا دے کیونکہ تو جو چاہیے مٹاتا اور جو چاہے لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے قبضے میں ہے۔

## (صبح و شام بہت زیادہ اہمیت والا ذکر)

(۱۰) شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ اور سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ صبح و شام ایک

مرتبہ کہے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اللہ پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اللہ پاک ہے بڑی عظمت والا

تو خداوند کریم بہشت کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جس کے ہاتھ میں چاندی کا بیلچہ ہوتا ہے۔ وہ فرشتہ بہشت کی زمین جس کی

مٹی خالص مشک ہے اس میں درخت لگاتا ہے، اس کے گرد دیوار بناتا ہے اور اس کے دروازے پر لکھ دیتا ہے کہ یہ فلاں بن

فلاں کا باغ ہے کہ جس نے مذکورہ بالا تسبیح پڑھی ہوتی ہے سید رحمۃ اللہ علیہ نے ایک اور معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت

کی ہے کہ جو شخص یہ تسبیح پڑھے تو تعجب نہیں کرنا چاہیے کہ خدا تعالیٰ اس کے ہزار گناہ مٹا دے گا۔ اس کے نام ہزار نیکیاں لکھ دے

گا اور قیامت والے دن ہزار آدمیوں کی شفاعت کا حق رکھتا ہوگا اور اس کے ہزار درجے بلند کر دے گا۔ ان کلمات کی برکت سے وہ

اس کیلئے ایک سفید پرندہ خلق فرمائے گا جو قیامت تک تسبیح پڑھتا رہے گا اور اس کا ثواب اسی شخص کیلئے لکھا جاتا رہے گا۔

### (روزانہ چار نعمتوں کا ذکر کرنا ضروری ہے)

(۱۱) قطب راوندی رحمۃ اللہ علیہ نے امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ اس نے خدا کی چار نعمتوں کو یاد نہ کیا تو مجھے خوف ہے کہ نعمتیں اس سے چھن جائیں گی پس ان چار نعمتوں کی یاد اس طرح کرے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَزَّفَنِي نَفْسَهُ وَلَمْ يَتْرِكْنِي عَمِيَانَ الْقَلْبِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ

حمد خدا کے لیے ہے جس نے مجھ کو اپنی معرفت کرائی اور دل کا اندھا نہیں رہنے دیا حمد اللہ کے لیے ہے کہ جس نے مجھے

أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ رِزْقِي فِي يَدَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں قرار دیا حمد اللہ کے لیے ہے جس نے میری روزی اپنے ہاتھوں میں رکھی اور

اسے

رِزْقِي فِي أَيْدِي النَّاسِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَتَرَ عُيُوبِي وَلَمْ يَفْضَحْنِي بَيْنَ الْخَلَائِقِ

لوگوں کے اختیار میں نہیں دیا حمد خدا کے لیے ہے جس نے میرے گناہ اور نقائص چھپاے اور مجھے لوگوں میں رسوا نہیں کیا

### (ستر بلائیں دور ہونے کی دعا)

(۱۲) بلد الامین میں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص وقت صبح کو دیکھے اور تین مرتبہ یہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

حمد اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے حمد اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ حمد پاک و پاکیزہ بابرکت حمد۔

تو حق تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور کرے گا جن میں سب سے کم تر رنج و غم کا دور کرنا ہے۔

### (صبح کے وقت کی دعا)

(۱۳) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کیساتھ امام باقر - سے روایت کی ہے کہ فرمایا: جب تم صبح کرو تو یہ دعا پڑھو:

أَصْبَحْتُ بِاللَّهِ مُؤْمِنًا عَلَى دِينِ مُحَمَّدٍ سُنَّتِهِ وَدِينِ عَلِيٍّ وَسُنَّتِهِ وَدِينِ

میں نے صبح کی خدا پر ایمان کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور ان کی سنت پر علی علیہ السلام کے دین اور ان کی سنت پر ان

الْأَوْصِيَاءِ وَسُنَّتِهِمْ آمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ

کے اوصیائے کے دین اور ان کی سنت پر میں ان کے نہاں اور عیاں اور ان کے حاضر و غائب پر ایمان رکھتا ہوں  
وَعَائِيهِمْ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور پناہ لیتا ہوں خدا کی اس چیز سے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی ؑ اور ان کے  
وَعَلَيَّ الْأَوْصِيَاءِ وَأَرْغَبُ إِلَى اللَّهِ فِيمَا رَغِبُوا إِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ

اوصیائے نے خدا کی پناہ طلب کیا اور ان چیزوں کی خدا سے رغبت کرتا ہوں جن میں انہوں نے رغبت کی۔ نہیں  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

کوئی طاقت و قوت مگر جو خدا سے ہے

### (صبح صادق کے وقت کی دعا)

(۱۴) شیخ کلینی ؒ نے امام محمد باقر کی طرف سے اس دعا کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی ہے کہ اسے صبح صادق کے بعد

طلوع آفتاب سے پہلے پڑھے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے، کبریائی میں پاک و پاکیزہ ہے اللہ ہر صبح و شام اور حمد اللہ کے لیے بہت  
رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيرًا لَا شَرِيكَ لَهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

حمد جو جہانوں کا پروردگار ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور خدا رحمت فرمائے محمد ؐ اور ان کی آل ؑ پر۔

### (مصیبتوں سے حفاظت کی دعا)

(۱۵) بلد الامین میں امام جعفر صادق ؑ سے روایت ہے کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے تو شام تک اسے کوئی مصیبت درپیش نہ

ہوگی اور شام کو پڑھے تو اگلی صبح تک اسے کوئی مصیبت پیش نہ آئے گی اور وہ دعا یہ ہے کہ جس کو تین مرتبہ پڑھنا چاہیے:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

خدا کے نام سے کہ جس کے نام کی معیت میں زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے جاننے والا ہے۔

## (اللہ کا شکر بجالانے کی دعا)

(۱۶) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ، ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علمائے نے امام محمد باقر - سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو عبد شکور (بہت شکر کرنے والا بندہ) کہہ کر یاد کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ہر صبح و شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنَّهُ مَا أَمْسَى وَأَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ عَافِيَةٍ

اے معبود! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اس پر کہ مجھے صبح و شام جو نعمت و عافیت ملتی ہے وہ دنیا کی نعمت و فی دینِ اَوْ دُنْيَا فَمِنْكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ

عافیت ہو یا دین کی پس تیری طرف سے ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ان چیزوں میں مجھ پر تیری حمد الشُّكْرُ بِهَا عَلَيَّ حَتَّى تَرْضَى إِلَيْنَا

شکر لازم ہے حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے اے ہمارے معبود

بعض روایات میں یوں ہے اللَّهُمَّ إِنَّهُ مَا أَمْسَى بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ عَافِيَةٍ فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا فَمِنْكَ

اے معبود! مجھے دین و دنیا میں جو بھی نعمت و عافیت ملتی ہے وہ تیری طرف سے ہے۔ تو یکتا ہے

وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَيَّ حَتَّى تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَا

تیرا کوئی شریک نہیں ہے ان چیزوں میں مجھ پر تیری حمد و شکر لازم ہے حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے اور رضا کے بعد بھی تیری حمد۔

یہ دعا دونوں صورتوں میں بہتر ہے اور اسے دس مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

## (شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا)

(۱۷) شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ و برقی رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق - اور امام موسیٰ کاظم - سے روایت کی ہے کہ

جب سورج غروب ہونے کے قریب ہو تو یہ دعا پڑھو تاکہ ہر درندے، ہر شیطان لعین اور اس کی اولاد کے شر سے اور ہر کاٹنے والے زہریلے جانور نیز چوروں اور جنوں سے محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد اللہ کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا نہ

لَهُ شَرِيكَ فِي الْمُلْكِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَصِفُ وَلَا يُوصَفُ وَيَعْلَمُ وَلَا يُعْلَمُ يَعْلَمُ

ادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہے حمد اللہ کے لیے ہے جو صفت کرتا ہے اس کی صفت نہیں ہو سکتی وہ جانتا ہے اسے

خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ

کوئی نہیں جان سکتا وہ آنکھوں کی غلط نگاہی اور دلوں کے رازوں کو جانتا ہے پناہ لیتا ہوں اس

وَبِاسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَبِرَأْوَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتِ الشَّرَى

بزرگ نام کی ہر چیز کے شر سے جو کی ذات کریم کی اور اس کے اس نے پیدا اور ظاہر کی اس کے شر  
وَمِنْ شَرِّ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَّنَ، وَمِنْ شَرِّ مَا كَانَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ

سے جو زیر زمین ہے اس کے شر سے جو عیان اور نہاں ہے اس کے شر سے سجورات اور دن میں ہو  
شَرِّ أَبِي فِتْرَةٍ وَمَا وُلِدَ وَمِنْ شَرِّ الرَّسَيْسِ وَمِنْ شَرِّ مَا وَصَفْتُ

ابی قترہ شیطان اور اس کی اولاد کے شر سے شیطان رسیس کے شر سے اس کے شر سے جس کا میں نے ذکر کیا  
وَمَا لَمْ أَصِفْ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور جس ذکر نہیں کیا حمد ہے جہانوں کے رب اللہ کیلئے۔

### (دن، رات امان میں رہنے کی دعا)

(۱۸) شیخ کلینی رحمہ اللہ نے معتبر سند کیساتھ امام محمد باقر رحمہ اللہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے تو انشاء اللہ دن  
بھر کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اگر کوئی شام کو پڑھے تو رات بھر کوئی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی اور وہ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ فِي ذِمَّتِكَ وَجَوَارِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ دِينِي وَنَفْسِي وَدُنْيَايَ

اے معبود! میں نے تیری امان اور تیری پناہ میں صبح کی ہے اے معبود میں نے تیرے سپرد کر دیا اپنا دین اور اپنی  
وَأَخْرَجْتَنِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَأَعُوذُ بِكَ يَا عَظِيمُ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ

جان اپنی دنیا اپنی آخرت اپنے عیال اپنا مال اور تیری پناہ لیتا ہوں اے عظمت والے تیری تمام  
جَمِيعاً وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يُبْلِسُ بِهِ إِبْلِيسُ وَجُنُودُهُ

مخلوق کے شر سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس شر سے جس کے ساتھ ابلیس اور اسکے لشکر دھوکہ دیتے ہیں

### (صبح و شام کو پڑھنے کی دعا)

(۱۹) شیخ کلینی رحمہ اللہ نے قریب صحیح سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر  
ہوا اور عرض کیا کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیں جو میں صبح و شام پڑھا کروں حضرت نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهُ

حمد اللہ کے لیے ہے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کے سوا کوئی جو چاہے نہیں کر

الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يُحْمَدَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ

پاتا حمد اللہ کے لیے ہے جائے، حمد اللہ کے لیے ہے جیسا کہ جیسے اللہ چاہتا ہے اس کی حمد کی وہ  
أَدْخَلْنِي فِي كُلِّ حَيْرٍ أَذْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَأَخْرِجْنِي

اس کا اہل ہے اے معبود مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو داخل فرمایا اور  
مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
مجھے ہر بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمد ﷺ آل محمد ﷺ کو دور رکھا خدا رحمت فرمائے محمد و آل محمد ﷺ پر۔

### (دن کی بلاؤں سے محفوظ رہنے کی دعا)

(۲۰) بلد الامین میں رسول اللہ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص صبح کے وقت سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو وہ اس دن کی بلاؤں  
سے محفوظ رہے گا۔

فَإِنَّ اللَّهَ حَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَلَ

پس اللہ بہترین نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بے شک میرا سرپرست اللہ ہے  
الْكِتَابِ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا

جس نے قرآن اتارا اور وہ نیکوکاروں کا سرپرست ہے پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو کہو میرے لیے اللہ  
إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

### (اہم حاجات بر لانے والی دعا)

(۲۱) بعض معتبر کتب میں مروی ہے کہ جو شخص تین بار صبح کے وقت اور تین بار دن کے آخر میں صلوات پڑھے تو اس کے گناہ  
بخش دیئے جائیں گے اس کی دعا قبول ہوگی، روزی کشادہ ہوگی دشمن پر غالب رہیگا اور بہشت میں حضرت رسول اللہ کے دوستوں  
میں سے ہوگا وہ صلوات یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے معبود! درود بھیج محمد و آل محمد ﷺ پر اولین میں اور درود بھیج محمد ﷺ و آل محمد ﷺ

وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةِ وَصَلِّ عَلَى

حمد ﷺ پر آخرین میں درود بھیج محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر آسمانوں اور عرش پر اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا وَالْمُسَلَّمَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ

محمد ﷺ آل ﷺ محمد ﷺ پر اپنے فرستادوں میں اے معبود! عنایت فرما محمد ﷺ کو وسیلہ شرف فضیلت اور  
وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بلند تر درجہ۔ اے معبود! میں محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر ایمان لایا اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے  
رُؤْيَتُهُ وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ

دیدار سے نہ روکنا مجھے ان کی صحبت نصیب کرنا ان کے آئین پر موت دینا اور ان کے حوض کوثر پر  
مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِعًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ

مجھے بھرا ہوا مزیدار جام پلانا کہ اس کے بعد مجھے کبھی بھی پیاس نہ لگے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود  
كَمَا آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَأَرِنِي فِي الْجَنَانِ وَجْهَهُ اللَّهُمَّ

جیسے میں حضرت محمد پر ایمان لایا اور انہیں دیکھا نہیں پس تو مجھے جنت میں ان کا دیدار کرانا اے معبود!  
بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَنِّي نَجِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا

روح محمد ﷺ کو میری طرف سے بہت درود و سلام پہنچانا۔

مولف کہتے ہیں: یہ وہی صلوات ہے جسے کفعمی ؒ نے امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص  
صلوات بھیج کر محمد ﷺ و آل ﷺ محمد کو خوشنود کرنا چاہے تو وہ یہی مذکورہ صلوات پڑھے، ہم نے اسے مفتاح الجنان میں  
اعمال عرفہ کے ذیل میں درج کیا ہے یہ بھی یاد رہے کہ صبح و شام کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں بہت زیادہ ہیں کہ جن کا ذکر اس  
مختصر کتاب میں ممکن نہیں ہے تاہم چوتھے باب میں کتاب کافی سے دس دعائیں نقل کی جائیں گی جو صبح و شام پڑھی جاتی ہیں اگر  
آپ کے پاس وقت ہے تو دعائے یستشیر دعائے عشرات دعائے نور اور دعائے عہد پڑھیں، جس کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار۔

نیز یہ دعائیں ہم نے مفتاح الجنان میں بھی نقل کی ہیں اور خاک شفا کی تسبیح کے آداب میں یہ دعا بھی درج ہے۔  
أَصْبَحْتُ اللَّهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ

اے معبود! میں نے صبح کی جب کہ تیری امان لیے ہوں۔

ہر خوف سے رہائی کے لیے صبح و شام خاک شفا کی تسبیح پڑھی جاتی ہے۔

### (چھٹی فصل:)

وہ دعائیں جو دن کی بعض ساعتوں میں پڑھی جاتی ہیں اور وہ دعائیں جو دن کی کسی خاص ساعت سے تعلق نہیں رکھتیں۔ جاننا چاہیے کہ شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ سید ابن باقی اور شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے دن کو بارہ ساعتوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر ساعت کو بارہ آئمہ میں سے ایک امام رحمۃ اللہ علیہ کی طرف نسبت دی ہے لہذا ہر دعا کسی ایک ساعت سے مخصوص ہے جو انہی امام رحمۃ اللہ علیہ سے توسل پر مشتمل ہے جن کی طرف اس ساعت کو نسبت دی گئی ہے اگرچہ انہوں نے اس ضمن میں کوئی خاص روایت نقل نہیں کی تو بھی یہ امر معلوم ہے کہ وہ اس قسم کی باتیں روایت کو مد نظر رکھ کر کرتے ہیں اور اس کتاب میں ہم اسی بیان پر اکتفا کریں گے جو مصباح المتہجد میں ہے کہ فرماتے ہیں:

### (پہلی ساعت:)

پہلی ساعت طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے اور یہ امیر المومنین رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے۔ اور اس کی دعا یہ ہے

اللَّهُمَّ رَبَّ الْبَهَائِ وَالْعِظَمَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالسُّلْطَانِ أَظْهَرْتَ الْفُؤَادَ كَيْفَ شِئْتَ  
اے معبود! اے شان و بزرگی اور بڑائیا اور اقتدار کے مالک تو نے جس طرح چاہا اپنی قدرت کو ظاہر  
وَمَنْنْتَ عَلَيَّ عِبَادِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَتَسَلَّطْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبْرُوتِكَ  
کیا تو نے اپنی معرفت کرا کے اپنے بندوں پر احسان کیا اور اپنی طاقت کے ذریعے ان پر غالب آیا اور  
وَعَلَّمْتَهُمْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَبِحَقِّ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى لِلدِّينِ وَالْعَالَمِ بِالْحُكْمِ  
انہیں شکر نعمت کی تعلیم دی پس اے معبود بواسطہ علی کے جن کو دین کے لیے چنا گیا جو فیصلے کرنے میں دانا  
وَمَجَارِي التَّقَى إِمَامِ الْمُتَّقِينَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ  
اور راہ تقویٰ سے واقف اور متقیوں کے امام ہیں رحمت فرما محمد رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی آل پر اولین  
وَالْآخِرِينَ وَأَقْدَمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ  
وآخرین لوگوں میں اور میانہیں اپنی حاجتوں میں وسیلہ بنانا ہوں کہ تو رحمت فرما سرکار محمد رحمۃ اللہ علیہ و آل محمد پر اور  
تَفْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا

میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

كَذًا وَكَذًا لِي بِجَاةِ ابْنِي حَاجَاتِ بِيَانِ كَرِيءِ).

### (دوسری ساعت:)

یہ طلوع آفتاب سے اس کی سرخی دور ہونے تک ہے، یہ امام حسن مجتبیٰ - سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:  
اللَّهُمَّ لَبَسْتَ بِهَائِكَ فِي أعْظَمِ قُدْرَتِكَ وَصَفَا نُورِكَ فِي أنُورِ ضَوْئِكَ وَفَاضَ عِلْمُكَ حِجَابَكَ  
اے معبود! تو نے اپنی عظیم قدرت میں شان و بزرگی کا لباس پہنا تیری روشن شعاعوں میں تیرا نور تابان ہے تیرا علم حجاب پر  
حاوی ہے جس

وَخَلَّصْتَ فِيهِ أَهْلَ الثَّقَةِ بِكَ عِنْدَ جُودِكَ فَتَعَالَيْتَ فِي كِبْرِيائِكَ عُلوًّا عَظَمْتَ فِيهِ مِنَّتَكَ عَلَيَّ  
سے تو نے ان کو بخشش میں خاص کیا جو تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں تو اپنی کبریائی میں اتنا بلند ہے کہ اس میں تو نے اپنے فرمانبردار  
بندوں پر

أَهْلِ طَاعَتِكَ فَبَاهَيْتَ بِهِمُ أَهْلَ سَمَوَاتِكَ بِمِنَّتِكَ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ فَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْكَ  
احسان فرمایا ہے پس ان کے ذریعے تو نے آسمان والوں کے سامنے اس احسان پر فخر کیا پس اے معبود! بواسطہ حسن بن علی  
کے حق

أَسْأَلُكَ وَبِهِ أَسْتَعِيْثُ إِلَيْكَ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ  
کے جو تجھ پر ہے میں سوال کرتا ہوں اور ان کے ذریعے تجھے پکارتا ہوں اور ان کو اپنی حاجتوں کیلئے وسیلہ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا  
بناتا ہوں کہ تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

### (تیسری ساعت:)

یہ سورج کی شعاعوں کے پھیلنے سے لے کر قدرے بلند ہونے تک ہے یہ امام حسین - کے ساتھ منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے

يَا مَنْ تَجَبَّرَ فَلَا عَيْنَ تَرَاهُ يَا مَنْ تَعَظَّمَ فَلَا تَخْطُرُ الْقُلُوبُ  
اے وہ جو اتنا حاوی ہے کہ آنکھ سے دیکھ نہیں پاتی اے وہ جو اتنا عظیم ہے کہ اس کی حقیقت دلوں  
بِكُنْهِهِ يَا حَسَنَ الْمَنِّ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا حَسَنَ الْعَفْوِ يَا جَوَادُ  
میں سما نہیں سکتی اے بہترین احسان کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے بہترین

يَا كَرِيمُ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنْ مَنَّ عَلَى

معاف کرنے والے اے بہت دینے والے اے عطا کرنے والے اے وہ جس کی مخلوق میں کوئی اس

خَلْقِهِ بِأَوْلِيَائِهِ إِذِ ارْتَضَىٰ هُمْ لِدِينِهِ وَأَدَّبَ بِهِمْ عِبَادَهُ وَجَعَلَهُمْ حُجَجًا مِّنَّا مِنْهُ عَلَىٰ

جیسا نہیں اے وہ جس نے اپنے اولیاء سے اپنی مخلوق پر احسان کیا جن کو اپنے دین کیلئے پسند کیا انکے ذریعے اپنے بندوں کو

مطیع کیا

خَلْقِهِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ السَّبِيحُ

اور ان کو اپنی حجتیں بنا کر اپنی مخلوق پر مہربانی فرمائی میں حسین علیہ السلام بن علی علیہ السلام کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

التَّابِعِ لِمَرْضَاتِكَ وَالنَّاصِحِ فِي دِينِكَ وَالذَّلِيلِ عَلَىٰ ذَاتِكَ

جو نواسہ علیہ السلام رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہ تیری رضاؤں کے تابع رہے تیرے دین کے خیر خواہ رہے اور تیری طرف رہنمائی

أَسْأَلُكَ بِحَقِّهِ وَأَقْدَمُهُ بَيْنَ يَدَي حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

کرتے رہے انکے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں ان کو اپنی حاجات میں وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو رحمت فرما

وآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل علیہ السلام پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

(چوتھی ساعت:)

یہ سورج کے بلند ہونے سے وقت زوال تک ہے، یہ امام زین العابدین - سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَفَا نُورِكَ فِي أُمَّ عَظَمَتِكَ وَعَلَا ضِيَاؤُكَ فِي

اے معبود! تیرا نور تیری کامل عظمتیں روشن ہے۔ تیری تیز چمک تیری واضح روشنی میں ہے میں

أَجْهَىٰ ضَوْؤِكَ أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ الَّذِي نَوَّرْتَ بِهِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ

تیرے نور کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو نے آسمانوں اور زمینوں کو منور کیا اور ظالموں کی

وَقَصَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَأَحْيَيْتَ بِهِ الْأَمْوَاتِ وَأَمَّتْ بِهِ الْأَحْيَاءُ وَجَمَعْتَ

گردنیں توڑیں جس سے تو نے مردوں کو زندہ کیا اور زندوں کو موت دی جس سے تو نے منشر

بِهِ الْمُتَفَرِّقَ وَفَرَّقْتَ بِهِ الْمُجْتَمِعَ وَأَتَمَّتْ بِهِ الْكَلِمَاتِ وَأَقَمْتَ بِهِ

چیزوں کو جمع کیا اور جمع شدہ کو بکھیر دیا۔ اور جس سے تو نے کلمات کو مکمل کیا اور آسمانوں کو کھڑا کیا ہے میں

السَّمَوَاتِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الذَّابِّ

تیرے ولی علیؑ بن حسین کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ جنہوں نے تیرے دین کا دفاع کیا  
عَنْ دِينِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ

اور تیری راہ میں جہاد کیا میں انہیں اپنی حاجات میں وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو سرکار محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا  
نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

### (پانچویں ساعت:)

یہ زوال آفتاب سے چار رکعت نماز ادا کرنے کے وقت تک ہے، یہ امام محمد باقرؑ سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ الضِّيَاءِ وَالْعِظْمَةِ وَالنُّورِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالسُّلْطَانِ

اے معبود! اے روشنی، بڑائی، نور، بزرگی اور بادشاہت کے مالک! تو اپنی بلند شان سے سب پر غالب  
بَحَّرْتَ بِعِظْمَةِ بَهَائِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ عِبَادِكَ

ہے تو نے اپنی مہربانی اور رحمت کی بدولت اپنے بندوں پر

بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَدَلَلْتَهُمْ عَلَيَّ مَوْجُودِ رِضَاكَ وَجَعَلْتَ لِي دَلِيلًا يَدُلُّهُمْ عَلَيَّ

انہیں اپنی رضا کے احسان کیا موجود ہونے کی خبر دی انکے لیے رہنما بنایا جو انہیں تیری محبت کی طرف لاتا ہے۔

مَحَبَّتِكَ وَيُعَلِّمُهُمْ مَحَابَبَكَ، وَيَدُلُّهُمْ عَلَيَّ مَشِيئَتِكَ اللَّهُمَّ فَحَقِّقْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

انہیں محبت کا طریقہ بتاتا ہے اور تیری مشیت کی طرف متوجہ کرتا ہے پس اے معبود! محمد بن علیؑ کے حق کی

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدِ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

خاطر جو تجھ پر ہے اور میں اپنی حاجات میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

میرے یہ اور یہ میری حاجت پوری فرما۔ کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

### (چھٹی ساعت:)

یہ زوال سے چار رکعت کے وقت کی مقدار کے بعد سے ظہر تک ہے یہ امام جعفر صادقؑ سے منسوب ہے اور اسکی دعا یہ ہے

يَا مَنْ لَطْفَ عَنِ إِذْرَاكِ الْأَوْهَامِ، يَا مَنْ كَبُرَ عَنِ مَوْجُودِ الْبَصْرِ، يَا مَنْ تَعَالَى

اے معبود! جو وہم و خیال کی رسائی سے بلند ہے اے وہ جو نگاہوں کی رسائی سے ہے بالاتر ہے اے وہ جو تمام

عَنِ الصِّفَاتِ كُلِّهَا يَا مَنْ جَلَّ عَنْ مَعَانِي اللَّطْفِ، وَلَطُفَ عَنْ مَعَانِي الْجَلَالِ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ وَضِيَائِهِ  
صفات سے عالی تر ہے اے وہ جو لطف کے معانی سے بہت بلند ہے اور اے وہ جو جلال معانی سے لطیف ہے میں تیرے نور،  
ذات

كِبْرِيَائِكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَظَمَتِكَ الْعَافِيَةِ مِنْ نَارِكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَأَقْدَمُهُ بَيْنَ  
اور تیری کبریائی کی روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ تیری بڑی عظمت کے واسطے جہنم سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اور جعفر بن  
محمد ﷺ کے تجھ پر حق کی خاطر سوال کرتا  
يَدَيَّ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا  
ہو اور اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو رحمت فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور میری یہ اور یہ حاجت  
پوری فرما۔

### (ساتویں ساعت)

یہ ظہر سے لے کر عصر سے پہلے چار رکعت کی ادائیگی کے وقت تک ہے، یہ امام موسیٰ کاظم - سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ  
ہے -

يَا مَنْ تَكَبَّرَ عَنِ الْأَوْهَامِ صُورَتُهُ يَا مَنْ تَعَالَى عَنِ الصِّفَاتِ

اے وہ جس کی صورت وہم و گمان میں آنے سے بلند تر ہے اے وہ جس کا نور صفات سے بالا تر ہے  
نُورُهُ يَا مَنْ قَرُبَ عِنْدَ دُعَاةِ خَلْقِهِ يَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّونَ وَجَاءَ إِلَيْهِ

اے وہ جو اپنی مخلوق کی دعائوں کے قریب ہے اے وہ جسے بیچارے پکارتے ہیں ڈرے ہوئے جس کی  
الْحَائِثُونَ وَسَأَلَهُ الْمُؤْمِنُونَ وَعَبَدَهُ الشَّاكِرُونَ وَحَمِدَهُ

پناہ لیتے ہیں ایمان والے جس سے مانگتے ہیں شکر کرنے والے جس کی عبادت کرتے ہیں اور مخلص لوگ  
الْمُخْلِصُونَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ نُورِكَ الْمُضِيِّ وَبِحَقِّ مُوسَى بْنِ

جس کی حمد کرتے ہیں میں تیرے چمکتے ہوئے نور کے واسطے سے اور تجھ پر موسیٰ بن جعفر ﷺ کے حق کے  
جَعْفَرِ عَلَيْكَ وَأَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْكَ وَأَقْدَمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ حَوَائِجِي أَنْ

ذریعے سوال کرتا ہوں ان کے وسیلے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور ان کو اپنی حاجتوں میں وسیلہ بناتا  
تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

و کہو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

## (آٹھویں ساعت)

یہ ظہر کے بعد چار رکعت کی ادائیگی کے وقت سے عصر تک ہے۔ یہ امام علی رضا سے منسوب ہے اور اس کی دعایہ ہے:

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مَنْ أَعْطَى، يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ يَا مَنْ أَضَاءَ

اے بہترین پکارنے والے اے بہترین عطا کرنے والے اے بہترین سوال کیے جانے والے

بِاسْمِهِ ضَوْئُ النَّهَارِ، وَأَظْلَمَ بِهِ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَسَالَ بِاسْمِهِ وَابِلٌ

اے وہ جس کے نام سے دن کی روشنی چمکتی ہے اور رات کی تاریکی کو سیاہی ملتی ہے جس کے نام سے

السَّيْلِ وَرَزَقَ أَوْلِيَاءَهُ كُلَّ خَيْرٍ يَا مَنْ عَلَا السَّمَوَاتِ نُورُهُ وَالْأَرْضِ

سیلابوں کو روانی ملتی ہے اور جس نے اپنے اولیائی کو ہر بھلائی دی اے وہ جس کا نور آسمانوں سے بلند ہے

ضَوْوُهُ وَالشَّرْقِ وَالْعَرْبِ رَحْمَتُهُ يَا وَاسِعَ الْجُودِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا وَأُقَدِّمُهُ

جس کی روشنی زمین سے بالا ہے جس کی رحمت شرق و غرب پر چھائی ہے اے بہت دینے والے میں تجھ سے علی بن

موسیٰ کے حق کے واسطے

بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ

سے سوال کرتا ہوں اور حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور میری یہ اور یہ

بی کذا وکذا

حاجت پوری فرما۔

## (نویں ساعت)

یہ ساعت نماز عصر سے دو گھنٹے بعد تک ہے یہ امام محمد تقی سے منسوب ہے اور اسکی دعایہ ہے:

يَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّونَ فَأَجَابَهُمْ وَالتَّجَأَ إِلَيْهِ الْخَائِفُونَ فَأَمَّنَهُمْ وَعَبَدَهُ

اے وہ جسے بے چارے پکارتے ہیں تو جواب دیتا ہے خوف زدہ پناہ مانگتے ہیں تو انہیں امان دیتا ہے۔

الطَّائِعُونَ فَشَكَرَهُمْ وَشَكَرَهُ الْمُؤْمِنُونَ فَحَبَّاهُمْ وَأَطَاعُوهُ

فرماں بردار عبادت کرتے ہیں تو قبول کرتا ہے اور ایماندار جس کا شکر کرتے ہیں تو انہیں اور دیتا ہے

فَعَصَمَهُمْ وَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ وَنَسُوا نِعْمَتَهُ فَلَمْ يُخْلِ شُكْرَهُ مِنْ

اطاعت کرتے ہیں تو انہیں بچاتا ہے مانگتے ہیں تو انہیں دیتا ہے وہ نعمتوں کو بھول جائیں تو ان کے

فُلُوهِمْ وَأَمْتَنَ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَجْعَلِ اسْمُهُ مَنَسِيًّا عِنْدَهُمْ أَسْأَلُكَ

دلوں کو شکر سے خالی نہیں ہونے دیتا ان پر احسان کیا تو ان کو اپنا نام نہیں بھولنے دیا تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ حُجَّتِكَ الْبَالِغَةَ وَنِعْمَتِكَ السَّابِغَةَ وَمَحَبَّتِكَ

محمد ﷺ بن علی ﷺ کے واسطے جو تیری کامل حجت ہیں تیری مکمل نعمت ہیں اور تیرا واضح راستہ ہیں

الْوَاضِحَةَ، وَأَقْدَمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میں اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو سرکار محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت

وآل محمد ﷺ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

### (دسویں ساعت)

یہ نماز عصر کے دو گھنٹے بعد سے سورج کے زرد ہونے سے پہلے تک ہے یہ امام علی نقی ﷺ سے منسوب ہے۔

اور اسکی دعایہ ہے۔

يَا مَنْ عَلَا فَعَظُمَ يَا مَنْ تَسَلَّطَ فَتَجَبَّرَ وَتَجَبَّرَ فَتَسَلَّطَ يَا مَنْ عَزَّ فَاسْتَكْبَرَ فِي عِزِّهِ

اے وہ جو بلند ہے تو بزرگ بھی ہے اے جو حاوی ہے تو غالب بھی ہے اور غالب ہے تو حاوی بھی ہے۔ اے جو معزز ہے تو

عزت میں بڑا

يَا مَنْ مَدَّ الظِّلَّ عَلَى خَلْقِهِ، يَا مَنْ امْتَنَّ بِالْمَعْرُوفِ عَلَى عِبَادِهِ يَا عَزِيزاً ذَا انْتِقَامٍ يَا

بھی ہے اے وہ جس کا سایہ ساری مخلوق پر ہے اے وہ جس نے اپنے بندوں پر نیکیوں سے احسان کیا اے انتقام لینے والے

غالب اے

مُنْتَقِمًا بِعِزَّتِهِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا

اپنے غلبے کے ساتھ مشرکوں سے انتقام لینے والے میں تجھ سے علی ﷺ بن محمد ﷺ کے حق کے

السَّلَامِ وَأَقْدَمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ

ساتھ سوال کرتا ہوں اور انہیں حاجتوں میں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور یہ

حاجت

بی کذا وکذا

پوری فرما۔

### (گیارہویں ساعت)

یہ آفتاب کے زرد ہونے سے پہلے سے لے کر اس کے مکمل زرد ہونے تک ہے۔ یہ امام حسن عسکری علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعایہ ہے:

يَا اَوْلَاَّ بِلَا اَوْلِيَّةٍ وَيَا اٰخِرًا بِلَا اٰخِرِيَّةٍ يَا قَيُّوْمَا بِلَا مُنْتَهٰى لِقَدَمَيْهِ، يَا

اے اول جس سے پہلے کوئی نہیں اے آخر جس کے بعد کوئی نہیں اے وہ قائم جس کی قدامت کی کوئی حد

عزیزاً بِلَا انْقِطَاعٍ لِعِزَّتِهِ يَا مُتَسَلِّطاً بِلَا ضَعْفٍ مِنْ سُلْطَانِهِ يَا

نہیں اے غالب جس کی عزت ختم نہیں ہوتی اے وہ حکمران جس کی حکومت میں کمزوری نہیں اے وہ

کریماً بِدَوَامِ نِعْمَتِهِ يَا جَبَّاراً وَمُعِزّاً لِاَوْلِيآئِهِ يَا حَبِيْرًا بِعِلْمِهِ يَا عَلِيْمًا

عطا کرنے والے جس کی نعمت دائمی ہے اے جبروت والے اور اپنے اولیائی کو عزت دینے والے اے علم

بِقُدْرَتِهِ، يَا قَدِيْرًا بِذَاتِهِ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا

کے ساتھ باخبر اے قدرت کے ساتھ عالم اے ذاتی قدرت والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حسن علیہ السلام بن

السَّلَامِ وَاُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

علی علیہ السلام کے حق کے ذریعے اور اپنی حاجتوں میں انہیں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت نازل کر محمد علیہ السلام و آل محمد علیہم السلام پر

اور

وَاَنْ تَفْعَلَ بِى كَذَا وَكَذَا

میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

### (بارہویں ساعت)

یہ آفتاب کے زرد ہونے سے لے کر اس کے غروب تک ہے۔ یہ امام العصر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعایہ ہے:

يَا مَنْ تَوَخَّذَ بِنَفْسِهِ عَنِ خَلْقِهِ يَا مَنْ غَنِيَ عَنِ خَلْقِهِ بِصُنْعِهِ، يَا مَنْ

اے وہ جو بذات خود اپنی مخلوق سے یگانہ ہے اے وہ جو اپنے کام میں مخلوق سے بے نیاز ہے اے وہ جس نے

عَرَفَ نَفْسَهُ خَلْقَهُ بِطُفْهِهِ يَا مَنْ سَلَكَ بِاَهْلِ طَاعَتِهِ مَرْضَاتَهُ

مہربانی سے مخلوق کو اپنا تعارف کرایا اے وہ جو فرمانبرداروں کو اپنی رضا کی طرف لے جاتا ہے اے وہ جو

يَا مَنْ اَعَانَ اَهْلَ حُبَّتِهِ عَلٰى شُكْرِهِمْ يَا مَنْ مَنَّ عَلَيْهِمْ بِدِينِهِ وَاَلْطَفَ

ادائے شکر میں اپنے مجبوں کی مدد کرتا ہے اے وہ جس نے اپنے دین سے ان پر احسان کیا  
لَهُمْ بِنَائِلِهِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْخَلْفِ الصَّالِحِ نَعَلَيْكَ

اور اپنے کرم سے انہیں نوازا میں تجھ پر خلف صالح (مہدی (عج)) کے حق کا واسطہ دے  
وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ بِهِ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ

کر سوالی اور تیری بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں اور اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا اللَّهُمَّ صَلِّ

کہ تو سرکار محمد ﷺ و آل ﷺ پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما اے معبود! محمد ﷺ و آل  
محمد ﷺ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أُولَى الْأَمْرِ الَّذِينَ أَمَرَتْ بِطَاعَتِهِمْ وَأُولَى الْأَرْحَامِ الَّذِينَ

پر رحمت نازل فرما کہ وہ صاحبان امر ہیں جن کی طاعت کا تو نے حکم دیا ہے وہ پیغمبر کے ایسے رشتہ دار ہیں جس سے وابستگی کا تو  
أَمَرَتْ بِصِلَتِهِمْ وَذَوَى الْقُرْبَى الَّذِينَ أَمَرَتْ بِمَوَدَّتِهِمْ وَالْمَوَالِي

نے حکم دیا اور وہ آنحضرت ﷺ کے ایسے قرابت دار ہیں جن کی مودت کا تو نے حکم دیا وہ ایسے مولی  
الَّذِينَ أَمَرَتْ بِعِرْفَانِ حَقِّهِمْ وَأَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ أَدَّهَبَتْ عَنْهُمْ

ہیں جن کا حق پہنچانے کا تو نے حکم دیا اور ایسے اہل بیت ﷺ ہیں جن سے تو نے نجاست کو دور رکھا اور انہیں  
الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيراً، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے یہ کہ تو محمد ﷺ و آل ﷺ پر رحمت نازل فرما اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

### (روز و شب کی دعائیں)

مقباس المصاحیح میں علامہ مجلسی ﷺ فرماتے ہیں کہ معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ  
دن کی تین ساعتوں میں اور رات کی تین ساعتوں میں اپنی ذات کی بزرگی اور بڑائی بیان فرماتا ہے ان میں دن کی تین ساعتیں، وقت  
چاشت سے اول ظہر تک اور رات کی تین ساعتیں کی آخری تہائی سے صبح تک ہیں۔ پس جو بندہ مومن ان مذکورہ ساعتوں میں درج  
ذیل تمجید پڑھے اور اس کا دل خدا سے لگا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجات پوری فرمائے گا۔ اگر وہ بد بخت و بد انجام ہے تو خوش بخت  
و نیک انجام ہو جائے گا۔

مؤلف کہتے ہیں: اگر ان ساعتوں میں یہ دعا پڑھے تو بہت مناسب ہے اور وہ دعا یہ ہے:

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ

تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جہانوں کا پروردگار ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بڑے رحم  
الرَّحِيمُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ، أَنْتَ اللَّهُ لَا

والا مہربان ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بلند تر و بزرگ تر ہے تو معبود ہے نہیں  
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ

کوئی معبود مگر تو قیامت کے دن کا مالک ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ مہربان پر وہ پوش  
أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْكَ بَدِئُ

ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ غلبے والا اور حکمت والا ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ تجھ  
كُلِّ شَيْءٍ وَ إِلَيْكَ يَعُودُ كُلُّ شَيْءٍ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَنْزَلْ

سے ہر چیز کی ابتدائی اور تیری ہی طرف بازگشت ہے، تو معبود ہے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کہ ہمیشہ  
وَلَا تَزَالُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، أَنْتَ اللَّهُ لَا

سے ہے ہمیشہ رہے گا تو وہ معبود ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے جو خیر و شر کا خالق ہے تو معبود ہے نہیں  
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَخَذُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ

کوئی معبود مگر تو ہے جو جنت و جہنم کا خالق ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو یگانہ و بے نیاز ہے جس نے نہ  
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ

جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بادشاہ ہے  
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ

پاک صفات سلامتی والا امن دینے والا نگہبان عزت والا زبردست بڑائی والا اللہ پاک ہر  
اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ أَنْتَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمَصَوِّرُ لَكَ

اس چیز سے جسے اسکا شریک بناتے ہیں تو معبود ہے جو پیدا کرنے والا سنوارنے والا صورت بنانے والا  
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالَى وَالْكَبْرِيَاءُ رِدَاؤُكَ

اور تو غلبے والا حکمت والا ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بڑائی بلندی اور بزرگی تیرا لباس ہے۔

## (جہنم سے بچانے والی دعا)

ابن بابویہ ؑ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ

میں خدا سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں۔

تو جہنم کہتی ہے کہ خدایا تو اسے مجھ سے بچالے، دیگر معتبر سند کے ساتھ آپ سے روایت کی گئی ہے کہ اگر کوئی مومن روزانہ چالیس گناہ کبیرہ کرے اور پھر پشیمان ہو کر یہ کلمات پڑھے تو خداے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اس خدا سے معافی مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ پائندہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا جلال و اکرام کا مالک

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ

اور سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کر لے۔

## (گذشتہ اور آئندہ نعمتوں کا شکر بجالانے کی دعا)

ایک اور معتبر سند کے ساتھ آنجناب ؑ سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ سات مرتبہ یہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ أَوْ هِيَ كَائِنَةٌ

خدا کی حمد ہے ہر اس نعمت پر جو پہلے ملی تھی یا اب ملی ہے۔ تو اس نے گذشتہ اور آئندہ نعمتوں کا شکر ادا کیا،

## (نیکوں کی کثرت اور گناہوں سے بخشش کی دعا)

معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق - ہی سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز پچیس مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ بخش دے تمام مومنین و مومنات کو اور تمام مسلمین و مسلمات کو۔

تو حق تعالیٰ اس کے لیے تمام گزرے ہوئے اور آئندہ قیامت تک آنے والے مومنوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دیگا، اتنی ہی

تعداد میں اسکے گناہ بخش دیگا اور بہشت میں اسکے اتنے ہی درجات بلند کر دیگا

## (ستر قسم کی بلاؤں سے دوری کی دعا)

معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ کہے:  
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نہیں طاقت و قوت مگر جو اللہ سے ہے۔

تو خدائے تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر دے گا جن میں سب سے کم تر رنج و غم دور کر دینا ہے اور ایک دوسری روایت کے مطابق اس شخص کو فقر کبھی دامن گیر نہ ہوگا۔

شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ، طبرسی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علمائے نے حسن اور معتبر اسناد کیساتھ امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم روزانہ ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور ستر مرتبہ اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ میں خدا سے معافی مانگتا ہوں۔ خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ کہا کرتے تھے۔

### (فقر و غربت اور وحشت قبر سے امان والی دعا)

کشف الغمہ اور امالی شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ میں معتبر سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے کہ حضرت رسول نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واضح حق کا بادشاہ ہے۔

تو وہ فقر و غربت اور وحشت قبر سے امان پا جائے گا، تو انگری کا رخ اس کی طرف ہو جائے گا اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھل جائیں گے۔ امالی میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ نقل ہوا ہے اور ثواب الاعمال و محاسن برقی رحمۃ اللہ علیہ میں سو کی بجائے تیس مرتبہ پڑھنے کا ذکر آیا ہے

### (اہم حاجات بر لانے والی دعا)

قطب راوندی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب دعوات میں امام علی رضا رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ملا اعلیٰ میں اسکی مجاہدین سے بھی زیادہ تعریف کی جائے تو اسے روزانہ یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ پس اگر اسے کوئی حاجت درپیش ہوگی تو وہ پوری کی جائیگی، اگر اس کا کوئی دشمن ہوگا تو یہ اس پر غالب آئیگا، اگر مقروض ہوگا تو اسکا قرض ادا ہو جائیگا اور اگر رنج و غم میں مبتلا ہوگا تو وہ دور ہو جائیگا یہ دعا ساتوں آسمانوں سے گزر کر لوح محفوظ تک جا پہنچتی ہے اور وہاں اس کیلئے لکھ دی جاتی ہے، وہ دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 اللہ پاک و پاکیزہ ہے جیسے اسے ہونا چاہیے۔ حمد خدا کے لیے ہے جیسی کہ ہونی چاہیے نہیں کوئی  
 اللہ کَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
 معبود مگر اللہ جیسا کہ ہونا چاہیے اللہ بزرگ تر ہے جیسا کہ اسے ہونا چاہیے نہیں کوئی حرکت و قوت  
 إِلَّا بِاللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَجَمِيعِ  
 مگر جو اللہ سے ہے اور خدا رحمت فرمائے اپنے نبی محمد ﷺ پر اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر اور وہ رحمت  
 الْمُرْسَلِينَ وَالنَّبِيِّينَ حَتَّى يَرْضَى اللَّهُ  
 کرے تمام رسولوں اور نبیوں پر اس قدر کہ وہ راضی ہو جائے۔

### (خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والی دعا)

معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا۔ سے روایت ہے کہ اصحاب پیغمبر میں سے ایک شخص کو کہیں سے ایک خط ملا جسے وہ آنحضرت  
 کی خدمت میں لے آیا۔ آپ نے حکم فرمایا کہ تمام اصحاب لکھے ہوں، جب وہ لکھے ہو گئے تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر تشریف  
 لے گئے اور ارشاد فرمایا: یہ وہ خط ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصی یوشع بن نون نے لکھا اور اس کا مضمون یہ ہے: بسم  
 اللہ الرحمن الرحیم۔ یقیناً تمہارا پروردگار تمہارا دوست اور مہربان ہے، یقیناً خدا کے بہترین بندے گننام پرہیزگار ہیں اور خدا کی بد  
 ترین مخلوق وہ لوگ ہیں جو جھوٹی ریاست و حکومت کے طلب گار اور لوگوں میں معروف ہیں۔ پس جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے  
 کامل اور پورا ثواب ملے اور خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرے تو اسے چاہیے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ پاک و پاکیزہ ہے جیسے اسے ہونا چاہیے۔ حمد خدا کے لیے ہے جیسی کہ ہونی چاہیے کوئی معبود نہیں مگر  
 اللہ کَمَا يَنْبَغِي لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَصَلَّى اللَّهُ

اللہ جیسا کہ اسے ہونا چاہیے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے اور خدا رحمت

عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ

فرمائے حضرت محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور ان کے اہل بیت پر خدا کرے تمام رسولوں علیہم السلام اور نبیوں علیہم السلام پر

وَالنَّبِيِّينَ حَتَّى يَرْضَى اللَّهُ

اس قدر کہ وہ راضی ہو جائے۔

## (گناہوں سے پاکیزگی کی دعا)

بلد الامین میں رسول اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ  
خدا کے نام سے بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے  
کہے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا کہ گویا آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے، خدا اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر  
دیگا، جن میں دیوانگی، برص، جذام اور فالج بھی شامل ہیں اور خدا ستر ہزار فرشتے بھیج دے گا جو اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

## (فقر و فاقہ سے بچانے والی دعا)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص روزانہ سو مرتبہ کہے:  
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ  
نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو خدا سے ہے

## (جہنم کی آگ سے بچانے والی دعا)

جو روزانہ سو مرتبہ کہے:  
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللهُ اَكْبَرُ  
اللہ پاک تر ہے حمد خدا ہی کے لیے ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے۔  
تو خداے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔

## (چار ہزار گناہ کییرہ معاف ہو جانے کی دعا)

بلد الامین میں حضرت رسول اکرم سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چار ہزار  
گناہان کییرہ معاف کر دے گا، اسے سکرات موت، فشار قبر اور قیامت کے ایک لاکھ ہولناک مناظر سے بچالے گا، اسے شیطان  
اور اس کے لشکروں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کا قرض ادا فرمائے گا اور اس کے تمام رنج و غم دور کرے گا وہ یہ دعا ہے۔

أَعَدَدْتُ لِكُلِّ هَوَلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَعَظْمٍ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ

میں تیار ہوں کہ ہر دہشت پر رکھوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر غم و اندیشے میں کہوں جو چاہے اللہ ہر  
نِعْمَةِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ رَخَائِ الشُّكْرِ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اَعْجُوبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

نعمت پر کہوں حمد ہے اللہ کے لیے ہر راحت میں کہوں شکر ہے خدا کا ہر عجیب امر پر کہوں پاک تر ہے  
وَلِكُلِّ ذَنْبٍ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَلِكُلِّ مُصِيبَةٍ إِنَّا لِلَّهِ ۝ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

اللہ ہر گناہ پر کہوں اللہ سے معافی مانگتا ہوں ہر مصیبت پر کہوں ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ  
وَلِكُلِّ ضَيْقٍ حَسْبِيَ اللَّهُ وَلِكُلِّ قَضَائٍ وَقَدَرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلِكُلِّ عَدُوٍّ اعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ  
جائیں گے ہر تکلیف میں کہوں مجھے اللہ کافی ہے ہر ہونی شدنی پر کہوں میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں ہر دشمن کیلئے کہوں میں خدا کی  
وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَمَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
ناہ لیتا ہوں اور ہر اطاعت اور نافرمانی پر کہوں نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ بلند و بزرگ سے ہے۔

### (کثرت سے نیکیاں ملنے اور شر شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا)

شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ ، ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ اور برقی رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ  
دس مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے پینتالیس ہزار نیکیاں لکھ دے گا اس کی پینتالیس ہزار برائیاں مٹا دے گا اور بہشت میں  
اس کے پینتالیس ہزار درجے بلند کر دے گا۔ اس کو شیطانوں اور ظالموں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور گناہ کبیرہ کا اس پر کوئی بس نہ  
چل سکے گا۔

ایک اور روایت کے مطابق وہ شخص ایسا ہوگا جیسے اس نے قرآن مجید کے بارہ ختم کیے ہوں اور خدا بہشت میں اس کے لیے  
مکان تیار کرے گا، البتہ ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں دس مرتبہ پڑھنے کا ذکر نہیں آیا اور وہ دعا یہ ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کہ اس کا کوئی شریک نہیں وہ معبود ہے

صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وُلَدًا

اکیلاگانہ بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ کوئی فرزند۔

### (نگاہِ رحمت الہی حاصل ہونے کی دعا)



اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سواے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو خدا سے ہے۔

اس نے کہا: پالنے والے! اس سے کچھ زیادہ عطا فرما! حکم ہوا کہ اگر اس سے زیادہ مرتبہ پڑھو گے تو زیادہ ثواب حاصل کرو گے۔ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بدن کی رگوں کی تعداد کے مطابق یعنی تین سو ساٹھ مرتبہ یہ کہا کرتے تھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيرًا عَلَى كُلِّ حَالٍ

حمد ہے اللہ کیلئے جو جہانوں کا رب ہے ہر حال میں بہت بہت حمد۔

### (کثرت علم و مال کی دعا)

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص لگاتار دو مہینے تک روزانہ چار سو مرتبہ یہ دعا پڑھے: تو خداوند عالم اسے بہت زیادہ علم عطا کرے گا یا بہت زیادہ مال و عنایت فرمائے گا۔

وہ یہ دعا ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ بَدِيعِ

معافی مانگتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ بڑا رحم والا مہربان آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ جَمِيعِ ظُلْمِي وَجُزْمِي وَ إِسْرَافِي عَلَيَّ

اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے معافی مانگتا ہوں اپنے ہر ظلم، جرم اور زیادتی پر جو اپنے اوپر کیا اور اس

نَفْسِي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علما نے روایت کی ہے، سنت ہے کہ روزانہ یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْمَشْرِقِ الْحَيِّ الْبَاقِي الْكَرِيمِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر جو روشن زندہ باقی اور بزرگی

وَأَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْقُدُّوسِ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ السَّمَوَاتُ وَانْكَشَفَتْ

والا ہے اور سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جو پاکیزہ ہے جس سے آسمان روشن ہو گئے

بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلِّحْ عَلَيْهِ أَمْرُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَنْ تُصَلِّيَ

جس سے تاریکیاں چھٹ گئیں اور اولین آخرین کے معاملات سنور گئے۔ یہ سوال کہ تو رحمت فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تُصَلِّحَ لِي شَأْنِي كُلَّهُ

ان کی آل ﷺ پر اور میرے تمام امور کو بہتر بنا دے

(دنیوی و اخروی امور خدا کے سپرد کرنے کی دعا)

کفعمی ﷺ نے امام محمد باقر ﷺ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکے دنیوی اور اخروی امور کو خود سنبھالے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اپنے خیرِ اُموری کُلّھا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ تمام امور کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

(بہشت میں اپنا مقام دیکھنے کی دعا)

روایت ہے کہ جو شخص یہ دعا روزانہ سات مرتبہ پڑھے تو اس کے دنیا و عقبی کے امور کی کفایت کی جائے گی۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبِّىْ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مجھے اللہ کافی ہے اللہ میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے روایت ہے کہ جو شخص سال بھر تک روزانہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو وہ اس وقت دنیا سے نہیں جائے گا جب تک کہ بہشت میں اپنا مقام دیکھ نہیں لے گا۔

سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ

پاک تر ہے وہ جو دائم و قائم ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے پاک ہے وہ جو تنہا دیکتا ہے پاک ہے وہ جو یگانہ و بے نیاز ہے سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا

پاک ہے جو زندہ و پائندہ ہے اللہ پاک ہے میں اسکی حمد کرتا ہوں پاک ہے وہ زندہ جس کو موت نہیں

يَمُوتُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

آئے گی پاک ہے وہ جو بادشاہ ہے باصفا پاک ہے وہ جو ملائکہ اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ جو بلند و بلند تر ہے وہی پاک و بلند

ہے۔



نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اور پاک

اور کہو: سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَبِيمِ

ہے اللہ جو عزت والے عرش کا مالک ہے۔

اس کے بعد رسول اللہ نے فرمایا، قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے جو بھی مومن مرد یا عورت جمعہ کے دن یہ نماز پڑھے تو میں اس کیلئے بہشت کا ضامن ہوں وہ ابھی اپنی جگہ سے نہ اٹھا ہوگا کہ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے اللہ تعالیٰ اس کو مسلمانوں کے شہروں میں اس دن نماز پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر ثواب عنایت فرمائے گا اور اس دن کائنات کے تمام روزہ دار نمازیوں کے برابر اجر دیا جائے گا حق تعالیٰ اس کو وہ کچھ عنایت فرمائے گا جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہوگا مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مصباح میں اس نماز کا ذکر کیا ہے لیکن ان کی روایت مذکورہ میں دعا موجود نہیں ہے بلکہ انہوں نے فرمایا ہے کہ جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو ستر مرتبہ یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَبِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ پاک ہے جو عزت والے عرش کا مالک ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

### (۲) نماز ہدیہ

معصومین سے روایت کی گئی ہے کہ انسان کو جمعہ کے دن آٹھ رکعت نماز ادا کرنا چاہیے کہ جس میں دوسری رکعت پر سلام دے پہلی چار رکعتیں رسول خدا کو ہدیہ کرے اور دوسری چار رکعتیں جناب الزہرا = کو ہدیہ کرے اسی طرح ہفتے کے روز چار رکعت نماز پڑھ کر حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب + کو ہدیہ کرے نیز ہر روز چار رکعت نماز پڑھے، اور ترتیب کے ساتھ ایک ایک امام علیہ السلام کو ہدیہ کرتا رہے یہاں تک کہ جمعرات کے دن نماز پڑھ کر حضرت امام جعفر صادق - کیلئے ہدیہ کرے پھر روز جمعہ آٹھ رکعت نماز ادا کرے اور پہلے کی طرح رسول خدا اور حضرت فاطمہ الزہرا = کو ہدیہ پیش کرے۔

اگلے روز یعنی ہفتے کے دن چار رکعت نماز پڑھ کر حضرت امام موسیٰ کاظم - کو ہدیہ پیش کرے اور اسی طرح روزانہ چار رکعت نماز پڑھ کر ترتیب کے ساتھ ہر امام کو ہدیہ کرتا جائے چنانچہ جمعرات کے دن چار رکعت نماز بجالا کر حضرت امام العصر علیہ السلام عجل فرجہ، کیلئے ہدیہ کرے اور ہر دوسری رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ إِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ حَيَّنَا رَبَّنَا

اے معبود تو سلام ہے سلامتی تیری طرف ہے اور سلامتی تیری ہی طرف پلٹتی ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں

مِنْكَ بِالسَّلَامِ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ الرِّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ مِنَّا إِلَى وَ لِيَّكَ فَصَلِّ

سلامتی میں رکھ اے معبود یقیناً یہ چند رکعتیں ہماری طرف سے ہدیہ ہیں تیرے فلاں ولی کیلئے پس رحمت  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَلَّغُهُ إِيَّاهَا وَأَعْطِنِي أَفْضَلَ أَمَلِي وَرَجَائِي

فرما محمد ﷺ اور انکی آل ﷺ پر اور میری طرف بھی پہنچا دے، مجھے اس سے زیادہ عطا فرما جو امید و آرزو تجھ سے  
فِيكَ وَفِي رَسُولِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

تیرے رسول اور اس معصوم ﷺ سے ہے تیری رحمت ہو ان ﷺ پر اور انکی آل ﷺ پر۔  
اس کے بعد جو دعا مانگے اور فلاں کی جگہ اس معصوم ﷺ کا نام لے جس کے لئے نماز پڑھی ہے

### (۳) نماز وحشت

یہ نماز دو رکعت ہے جس کی کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ  
قدر پڑھی جاتی ہے پس جب اس نماز کا سلام دے چکے تو کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا إِلَى قَبْرِ فُلَانٍ

اے معبود رحمت فرما سرکار محمد ﷺ و آل ﷺ محمد پر اس نماز کا ثواب فلاں کی قبر کو پہنچا دے۔  
فلاں کی بجائے میت کا نام لے۔

### (دوسری نماز وحشت کی کیفیت)

سید ابن طاؤس نے رسول اکرم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا میت کی پہلی رات سے زیادہ سخت وقت اور کوئی نہیں ہوتا  
لہذا تم اپنے مرنے والوں پر صدقہ دے کر رحم کرو اگر صدقہ نہیں دے سکتے تو تم میں سے کوئی شخص دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی  
رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ توحید دو مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ تکوین دس مرتبہ پڑھے پھر نماز کو سلام  
کیساتھ مکمل کرنے کے بعد یوں کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا إِلَى قَبْرِ ذَلِكَ الْمَيِّتِ ﴿فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ﴾

اے معبود رحمت فرما سرکار محمد ﷺ اور اس کی آل ﷺ پر اور اس نماز کا ثواب اس میت (فلاں بن فلاں) کی قبر کو پہنچا

دے۔

فلاں بن فلاں کی بجائے میت اور اس کے باپ کا نام لے پس اسی وقت حق تعالیٰ ایک ہزار فرشتہ اس قبر پر بھیج دیتا ہے کہ ان  
میں سے ہر ایک کے پاس ایک لباس ہوتا ہے اور وہ اس میت کی قبر کو صویر پھونکے جانے تک کشادہ کرتے رہیں گے نیز اس نماز

پڑھنے والے کو ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اجر ملتا ہے جن پر سورج طلوع کرتا ہے اور اس کے لئے چالیس درجے بلند کیے جاتے ہیں مؤلف کہتے ہیں کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہ نماز اسی کیفیت کے ساتھ ذکر کی ہے اس کے بعد فرمایا ہے کہ میں نے بعض کتابوں میں دیکھا ہے۔

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور سورہ توحید دو مرتبہ پڑھتے ہیں نیز علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ مرنے والوں کو فراموش نہیں کرنا چاہیے کیونکہ وہ خود تو اعمال خیر انجام نہیں دے پاتے وہ صرف اپنی اولاد رشتہ داروں اور مومن بھائیوں سے آس لگائے ہوئے ہیں اور ان کی نیکیوں کیلئے چشم براہ ہیں پس خاص طور پہ نماز تہجد، فریضہ نمازوں کے بعد اور مقامات مقدسہ کی زیارت کے موقعہ پر ان کیلئے دعا کرنا چاہیے اور والدین کیلئے دوسروں سے کچھ زیادہ دعا کرنا چاہیے نیز ان کیلئے اعمال خیر بجالانے چاہیے ایک اور روایت میں آیا ہے کہ بہت سسی اولادیں ایسی ہوتی ہیں کہ والدین کی موجودگی میں ان کی نافرمان ہوتی ہیں لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کیلئے اعمال خیر بجالانے کے باعث فرماں بردار بن جاتی ہیں اور اسی طرح بہت سسی اولادیں ایسی ہیں جو والدین کی زندگی میں ان کی فرماں بردار ہوتی ہیں۔

لیکن ان کے مرنے بعد ان کے لئے اعمال خیر بجانے لانی یا کم بجالانے سے نافرمان ہو جاتی ہیں اپنے فوت شدہ والدین اور رشتہ داروں کے لئے سب سے بہتر اور عمدہ نیکی یہ ہے کہ ان کے واجب قرضے ادا کیے جائیں اور انہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد سے چھٹکارا دلایا جائے اور ان پر حج یا دوسری عبادات کی جو ادائیگی واجب تھی وہ خود یا اجرت دے کر ادا کرائی جائے صحیح حدیث میں منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق - ہر شب اپنے فرزند کیلئے اور ہر روز اپنے والدین کیلئے دو رکعت نماز پڑھتے تھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ کوثر پڑھا کرتے تھے صحیح سند کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ ایک میت تنگی اور سختی میں ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ اسے آسائش و کشائش عطا کر دیتا ہے پھر میت سے کہا جاتا کہ تجھے یہ آسانی اس لئے میسر آئی کہ تیرے فلاں مومن بھائی نے تیرے لئے نماز پڑھی ہے راوی نے پوچھا آیا ایک نماز میں دو میتوں کو بھی شریک کیا جاسکتا ہے؟ فرمایا۔

ہاں؛ ایسا کیا جاسکتا ہے پھر فرمایا کہ میت کو خوشی حاصل ہوتی ہے اور وہ دعا اور استغفار کی وجہ سے مسرور ہوتی ہے جو اس کے لئے کی جاتی ہے اسے ویسے ہی خوشی ملتی ہے جیسے زندہ شخص کو ہدیہ سے خوشی ہوتی ہے نیز فرمایا کہ میت کیلئے نماز، روزہ، حج، صدقات، دوسرے جو بھی اعمال خیر بجالائے جائیں اور اس کیلئے دعا کی جائے ان تمام چیزوں کا ثواب قبر میں اس کے پاس پہنچ جاتا ہے یہ ثواب میت کے لئے بھی لکھا جاتا ہے اور میت کے لئے اعمال بجالانے والے شخص کیلئے بھی لکھا جاتا ہے ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں کہ جو مسلمان کسی مرنے والے کے لئے کوئی نیک عمل انجام دیتا ہے اللہ اس کے ثواب کو دگنا کر دیتا ہے اور مرنے والا اس سے فائدہ اٹھاتا رہتا ہے ایک اور روایت میں ہے کہ جب کوئی شخص کسی مرنے والے کو ثواب پہنچانے کیلئے صدقہ

کرتا ہے تو حق تعالیٰ حضرت جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیتا ہے تو وہ ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اس کی قبر پر جاتے ہیں جن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں نعمت الہی کا طبق ہوتا ہے ہر فرشتہ اس کو السلام علیک یا ولی اللہ کہتا ہے اور بتاتا ہے کہ اے خدا کے بندے تمہارے لئے یہ ہدیہ فلاں مومن نے بھیجا ہے اس کی قبر منور ہو جاتی ہے اور حق تعالیٰ بہشت میں اسے ایک ہزار شہر عطا فرمائے گا ہزار حوروں سے اس کا ازدواج کرے گا اسے ہزار پوشاکیں پہنائے گا اور اس کی ہزار حاجات پوری فرمائے گا۔

#### (۴) والدین کیلئے فرزند کی نماز:

یہ دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد اور دس مرتبہ یہ کہے:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

پروردگار! مجھے، میرے والدین اور مومنین کو بخش دے جب حساب کا دن آئے گا۔

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

پروردگار! مجھے میرے والدین کو اور جو مومن میرے گھر آیا ہے اسے بخش دے اور مومنین اور مومنات کو بھی اور سلام کے بعد

دس مرتبہ کہے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَانِي صَغِيرًا

رب میرے والدین پر رحم فرما جیسے بچپن میں انہوں نے مجھے پالا۔

#### (۵) نماز گرسند:

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے:

يَا رَبِّ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي

پروردگار میں بھوکا ہوں مجھے کھانا دے۔

ایک اور روایت کے مطابق یوں کہے: رَبِّ أَطْعِمْنِي فَإِنِّي جَائِعٌ

پروردگار! مجھے کھانا دے کہ میں بھوکا ہوں۔

## (۶) نماز حدیث نفس

امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ کوئی مومن ایسا نہیں ہے کہ جس کے چالیس دن گزاریں اور اسے حدیث نفس عارض نہ ہو لہذا جب کسی مومن کو حدیث نفس عارض ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز ادا کرے اور خدا کی پناہ طلب کرے آپ ہی سے منقول ہے کہ جب حضرت آدم - نے خدا سے حدیث نفس کی شکایت کی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہیں بتایا کہ آپ کہا کریں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو خدا سے ہے

چنانچہ حضرت آدم - نے یہی ذکر پڑھا اور حدیث نفس ان سے دور ہو گئی حضرت نے فرمایا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو خدا سے ہے۔

اس جملہ کو حضرت امام محمد باقر - سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم کی خدمت میں آکر وسوسے، حدیث نفس اور قرض و غربت کی شکایت کی تو آنحضرت نے فرمایا تم یہ دعا پڑھا کرو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلِداً وَلَمْ

اس زندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی حمد اللہ کے لئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا نہ

يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبَّرَهُ تَكْبِيرًا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے نہ وہ کمزور ہے اس کوئی مددگار بنے اور اس کی بہت بڑائی کرو۔

اس کے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ یہ دعا بار بار پڑھا کرو اور خدا کی اس قدر بڑائی بیان کرو کہ جو اس کا حق ہے چنانچہ زیادہ عرصہ نہ گزرا

تھا کہ وہ شخص آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ! اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وسوسے دور کر دیئے میرا

قرض ادا کر دیا اور میری غربت ہٹا دی نیز روایت ہے کہ جب شیطان وسوسوں سے تمہارا سینہ تنگ ہونے لگے اور شکوک پیدا

ہونے لگیں تو یہ کہا کرو۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

وہی اول ہے وہی آخر ہے وہ عیاں ہے اور نہاں بھی اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

نیز حضرت امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ شیطان وسوسوں کو دور کرنے کے لئے اپنے جسم پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہو:

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ساتھ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نہیں  
کوئی طاقت و قوت مگر جو بلند

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ امْسَحْ عَنِّي مَا أَخْذُرُ

و بزرگ خدا سے ہے اے معبود مجھ سے وہ چیز دور کر جس سے ڈرتا ہوں۔

پھر اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیر کر یہی دعائیں مرتبہ پڑھو انشائی اللہ و سو سے دور ہو جائیں گے علاوہ ازیں شیطانی و سوسوں کو دور کرنے  
کے لئے سر کو بیری کے پتوں سے دھونا، مسواک کرنا، انار کھانا، آب نیساں پینا اور ہر ماہ کی پہلی اور آخری جمعرات اور درمیانی بدھ  
کے روزے رکھنا بھی نافع ہے نیز یہ دعا پڑھنا بھی مفید ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْقَوِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الْعَوِيِّ وَأَعُوذُ بِمُحَمَّدٍ الرَّضِيِّ مِنَ شَرِّ

پناہ لیتا ہوں طاقت و ر خدا کی گمراہ کرنے والے شیطان سے پناہ لیتا ہوں پسند شدہ محمد ﷺ کی امور بست

مَا قُدِّرَ وَفُضِيَ وَأَعُوذُ بِإِلَهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

کشاہد کے شر سے اور پناہ لیتا ہوں انسانوں کے معبود کی تمام جنوں اور انسانوں کی شر سے۔

### (۷) نماز استخارہ ذات الرقاع:

اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب آپ کوئی کام کرنا چاہیں تو خدا سے استخارہ کرنے کیلئے کاغذ کے چھ ٹکڑے لیں ان میں سے تین  
ٹکڑوں پر لکھیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ خَيْرَةٌ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ أَفْعَلُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے طلب خیر ہے اللہ سے جو غلبہ و حکمت والا ہے فلاں ابن فلاں کے لئے یہ کام کروں

اور دوسرے تین ٹکڑوں پر اس جگہ لَا تَفْعَلُ

یہ کام نہ کروں

لکھیں جہاں پہلے ٹکڑوں پر افعل۔ لکھا ہے اب یہ کام کروں

کاغذ کے ان چھ ٹکڑوں کو مصلے کے نیچے رکھ دیں اور دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد از نماز سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے:

أَسْتَخِيرُ اللَّهَ بِرَحْمَتِهِ خَيْرَةً فِي عَافِيَةٍ

خدا کی رحمت کے واسطے سے اس سے خیر طلب کرتا ہوں اور آسانی بھی۔

پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے اور کہے:

اللَّهُمَّ خِزْ لِي وَاخْتَرْ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ

اے معبود مجھے خیر عطا کر میرے تمام امور میں بہتری پیدا فرما جس میں سہولت اور آسانی ہو۔

اس کے بعد کاغذ کے ان ٹکڑوں کو ہاتھ سے باہم ملا دے اور پھر ایک ایک کر کے باہر نکالے پس اگر یکے بعد دیگرے تین ایسے ٹکڑے نکلیں جن پر ”افعل“ لکھا ہو یہ کام انجام دے اور اگر متواتر ایسے تین ٹکڑے نکلیں کہ جن پر ”لا تفعل“ لکھا ہو اس کام کو انجام نہ دیں اگر ایک ٹکڑے پر افعل اور دوسرے ٹکڑے پر لا تفعل لکھا ہو تو پھر یکبارہ پانچ ٹکڑے باہر نکالے اور دیکھے اگر تین پر افعل ہے اور دو پر لا تفعل تو اس کام کو انجام دے اور اگر برعکس ہو تو انجام نہ دے۔

مؤلف کہتے ہیں: استخارہ کے معنی خیر طلب کرنا، لہذا جو کام انجام دینا چاہے اس میں خدا کی خیر طلب کرے اور روایت ہوئی ہے کہ نماز شب کے آخری سجدے میں سو مرتبہ اَسْتَجِزُ اللہُ بِرَحْمَتِهِ کہے نافلہ صبح کے آخری سجدے میں اور نافلہ اول کی ہر رکعت میں بھی اسی طرح خدا سے خیر طلب کرنا مستحب ہے یہ بھی جاننا چاہیے کہ علامہ مجلسی نے اپنے والد ماجد سے نقل کیا ہے انہوں نے اپنے استاد شیخ بہائی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے اساتذہ سے سنا ہے کہ جو حضرت قائم آل علیہ السلام محمد عجل اللہ فرجہ کے استخارے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے جو تسبیح پر کیا جاتا ہے وہ یوں کہ تسبیح کو ہاتھ میں لے کر تین مرتبہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وال علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر تسبیح کے دانوں کو اپنی مٹھی میں لے کر دو دو کر کے شمار کرے پس اگر ایک دانہ بچ جائے تو اس کام کو انجام دے اور اگر دو دانے بچ جائیں تو انجام نہ دے فقیہ اجل صاحب جو اہر نے جو اہر الکلام میں نقل فرمایا ہے کہ ہمارے معاصرین میں ایک استخارہ زیر عمل ہے جسے قائم آل علیہ السلام محمد عجل اللہ فرجہ کی طرف نسبت دی جاتی ہے اس کی کیفیت یوں ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد تسبیح ہاتھ میں لے کر اس کے کچھ دانے مٹھی میں لے کر پھر انہیں آٹھ آٹھ کر کے شمار کرے اگر ایک دانہ بچے تو اچھا ہے اگر دو بچیں تو یہ ایک مرتبہ منع ہے اگر تین بچ جائیں تو اس کیلئے اختیار ہے کہ ان میں فعل اور ترک برابر ہے اگر چار دانے بچ جائیں تو یہ دو بار منع ہے اگر پانچ بچیں تو بعض حضرات کہتے ہیں کہ اس میں رنج اور مشقت ہے بعض کے نزدیک اس میں ملامت ہے اگر چھ بچیں تو خوب اور اس کا کام انجام دینے میں جلدی کی جائے اگر سات دانے رہ جائیں تو اس کا حکم پانچ دانے بچ جانے کا ہے اگر آٹھ دانے بچ جائیں تو یہ چوتھی منع ہے۔

یاد رہے کہ اس کتاب کے چھٹے باب میں ہم بعض استخاروں کا ذکر کریں گے نیز یہ بھی یاد رہے کہ محدث کاشانی رحمۃ اللہ علیہ نے تقویم المحسنین میں قرآن مجید سے استخارہ کرنے کیلئے ایام ہفتہ کی ساعتوں کا ذکر کیا ہے اور اس کے ساتھ ہی فرمایا ہے کہ یہ مشہور طریقہ کی بنا پر ہے اور اہل بیت اطہار علیہم السلام سے اس بارے کوئی حدیث دستیاب نہیں ہوئی چنانچہ فرماتے ہیں استخارہ کرنے کے سلسلے میں اتوار کا دن نیک ہے ظہر تک پھر عصر سے مغرب تک پیر کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک پھر دوپہر سے ظہر تک اور عصر سے عشاء کے آخری وقت تک منگل کا دن نیک ہے دوپہر سے ظہر تک اور عصر سے عشاء کے آخر تک بدھ کا دن نیک ہے ظہر تک اور عصر سے عشاء کے آخر تک جمعرات کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک اور ظہر سے عشاء کے آخر تک جمعہ کا دن نیک ہے طلوع

آفتاب تک اور زوال سے عصر تک اور ہفتے کا دن نیک ہے دوپہر تک اور زوال سے عصر تک یہ جدول محقق طوسی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب مدخل منظوم سے نقل کیا گیا ہے

### (۸) نماز اداے قرض و کفایت از ظلم سلطان:

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مولا علیہ السلام میں حاضر ہوا ہوں کہ اپنے قرض اور بادشاہ کے ظلم کی شکایت کروں حضرت علیہ السلام نے فرمایا: جب رات کی تاریکی چھا جائے تو دو رکعت نماز پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حشر کی آیت لو انزلنا هذا القرآن علی جبل سے سورہ کے اختتام تک پڑھو قرآن سر پر رکھ کر کہو:

بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَّخْتَهُ فِيهِ

اس قرآن کا واسطہ جسے تو نے قرآن دیا اس کا اور اس کا واسطہ جس مومن کی مدح تو نے قرآن میں کی وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدٌ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ يَا اللَّهُ

تیرے حق کا واسطہ جو ان پر ہے اور تیرے سوا اس حق کو جاننے والا کوئی نہیں یا اللہ تیرا واسطہ -

دس مرتبہ ہر معصوم - کا نام دس دس مرتبہ کہے: يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا فاطِمَةُ يَا حَسَنُ يَا حُسَيْنُ يَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا علی علیہ السلام یا فاطمہ یا حسن علیہ السلام یا حسین علیہ السلام یا علی علیہ السلام ابن الحسین

یا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

یا محمد علیہ السلام بن علی علیہ السلام یا جعفر علیہ السلام ابن محمد یا موسیٰ علیہ السلام ابن جعفر علیہ السلام یا علی علیہ السلام ابن موسیٰ علیہ السلام یا محمد علیہ السلام بن علی علیہ السلام

یا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَا أَيُّهَا الْحُجَّةُ

یا علی علیہ السلام ابن محمد علیہ السلام یا حسن علیہ السلام ابن علی علیہ السلام یا الحجۃ علیہ السلام یا ایہا علیہ السلام -

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرو راوی کا بیان ہے کہ وہ شخص چلا گیا اور ایک مدت کے بعد واپس آیا جب اس کا قرض ادا ہو چکا تھا بادشاہ کی طرف سے اس کے حالات بہتر ہو چکے تھے اور اس کا مال بھی زیادہ ہو چکا تھا مؤلف کہتے ہیں کہ ظاہر ہے یہ عمل نماز ادا کرنے کے بعد بجا لانا چاہیے۔

### (۹) نماز حاجت:

دعوات راوندی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک دن امام زین العابدین - کسی شخص کے پاس سے گزرے جو ایک گھر کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا حضرت علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ اس ظالم و جابر کے دروازے پر کیوں بیٹھے ہو اس نے کہا مجھے ایک سخت ضرورت پیش ہے امام نے فرمایا اٹھو میں تمہیں ایک ایسا دروازہ بتاتا ہوں جو تمہارے لئے ستم گار کے دروازے سے کہیں

بہتر ہے پس آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا اسے مسجد نبوی کے دروازے پر لے آئے اور فرمایا یہاں قبلہ رخ ہو کر دو رکعت نماز پڑھو پھر خدا کی حمد و ثنا کرو اور حضرت رسول اکرم پر درود بھیجو اس کے بعد سورہ حشر کی آخری آیت سورہ حدید کی پہلی چھ آیات اور سورہ آل عمران کی دو آیات پڑھو اور خدا سے سوال کرو کہ وہ تمہاری حاجت روائی فرمائے خدا تمہیں سب کچھ عنایت فرمائے گا۔

راوندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سورہ آل عمران کی دو آیات شاید قُلْ اَللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے بغیر حساب تک ہیں جب کہ علامہ مجلسی کا ارشاد ہے کہ اس سے مراد شاید قُلْ اَللّٰهُمَّ اور شَهِدَا اللّٰهُ ہو جاننا چاہیے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ابن ابی طالب سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی حاجت درپیش آئے تو اسے چاہیے کہ اسے پورا کرنے کے لئے جمعرات کی صبح باہر چلا جائے اور جب گھر سے نکلنے لگے تو سورہ آل عمران کی آخری آیات آیت الکرسی، سورہ قدر اور سورہ حمد کی تلاوت کرے کیونکہ ان آیات سے دنیا اور آخرت کی ہر حاجت برآتی ہے۔

### (۱۰) نماز حل مہمات

مشکل وقت آپڑے تو چار رکعت نماز بجالائی جائے اسکی قنوت اور دیگر ارکان کو اچھی طرح سے ادا کیا جائے اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ کہے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اسہ ہمارے لئے کافی ہے وہ اچھا مددگار ہے۔

دوسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ پڑھے:

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرٰنَا اَنَا اَقْلَ مِنْكَ مَا لًا وَّوَلَدَا

وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت مگر اللہ ہے؟ اگر تو مجھے دیکھے تو میں تجھ سے مال میں اور اولاد میں بھی کم ہوں

تیسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ لا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

پڑھے، اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ کہے: وَاُفْوِضْ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ

میں اپنے معاملے خدا کے سپرد کرتا ہوں یقیناً وہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے اور پھر اپنی حاجات پیش کریں۔

### (۱۱) نماز رفعِ عسرت

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جب تم پر کوئی مشکل کام آجائے اور کام دشوار ہو جائیں تو زوالِ آفتاب کے وقت دو رکعت نماز پڑھو پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید سورہ فتح کی پہلی تین آیات نَصْرًا عَزِيزًا تَكُ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ توحید اور سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھو اور یہ نماز اس مقصد کیلئے بار بار آزمائی ہوئی ہے۔

### (۱۲) نماز اضافہ رزق

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص حضرت رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں ایک عیالدار آدمی ہوں اور حالات خراب ہیں آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس کے ذریعہ خدا کو پکاروں تاکہ وہ مجھے اتنا رزق دے کہ میں اپنا قرض اتاروں اور اپنے عیال کے اخراجات میں اس سے مدد حاصل کروں حضرت رسالت مآب نے فرمایا: صحیح طریقہ سے وضو کر کے دو رکعت نماز بجا لاؤ کہ جس کے رکوع و سجود کامل ہوں اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيمُ اَتُوْجِّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ

اے بزرگی والے اے یگانہ اے عطا کرنے والے میں نے تیری طرف رخ کیا ہے تیرے نبی نبی

الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ

رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے یا محمد یا رسول

الله اِنِّي اَتُوْجِّهُ بِكَ اِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكَ

اللہ بے شک میں نے آپ کے وسیلے سے اللہ کی طرف رخ کیا ہے جو میرا رب

وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَاَسْأَلُكَ اللهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

آپ کا رب اور ہر چیز کا رب ہے سوال کرتا ہوں اے معبودیہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور انکی اہل

وَاَهْلٍ بَيْنِيْهِ وَاَسْأَلُكَ نَفْحَةَ كَرِيْمَةٍ مِنْ

بیت ﷺ پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تیرے الطاف کریمانہ میں سے

نَفْحَاتِكَ وَفَتْحاً يَسِيْرًا وَرِزْقاً وَاَسْعاً اَلْمُ بِهِ شَعْتِيْ وَاَقْضِيْ

لطف خاص کا آسانی کامیابی اور وسیع رزق کا سوال ہے جس سے میری پریشانی دور ہو اور میرا قرض

بِهِ دِيْنِيْ وَاَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلَيَّ عِيَالِي

ادا ہو جائے اور اسکے ذریعے اپنے عیال کی کفالت کروں۔

## (نماز دیگر اضافہ رزق)

جب دوکان پر جانے لگو تو پہلے مسجد میں جائو اور وہاں دو یا چار رکعت نماز ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھو:

عَدُوِّ بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ وَعَدُوِّ بِلَا حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ وَلَكِنْ

میں خدا کی قوت کے ساتھ صبح کی میں نے اپنی طاقت و قوت کے بغیر صبح نہیں کی بلکہ تیری طرف سے

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ أَلْتَمِسُ مِنْ

طاقت و قوت کے ساتھ کی یا رب اے معبود! بے شک میں تیرا بندہ ہوں تجھ سے فضل مانگتا ہوں

فَضْلِكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَيَسِّرْ لِي ذَلِكَ وَأَنَا خَافِضٌ فِي عَافِيَتِكَ

جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا ہے پس مجھے عطا فرما اور میں تیری پناہ میں آسودہ ہوں۔

## (نماز دیگر اضافہ رزق)

یہ نماز دو رکعت پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ کوثر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ فلق و سورہ

اور والناس تین تین مرتبہ پڑھے:

## (۱۳) نماز حاجت

مکارم اخلاق سے نقل کیا گیا ہے کہ جب آدھی رات ہو جائے تو اٹھ کر غسل کرے اور دو رکعت نماز حاجت بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے لیکن اس کے بعد سورہ حشر کی آخری آیت لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ سِوَا آخِرِ آيَاتٍ پڑھے پھر سورہ حدید کے پہلی چھ آیات پڑھے اور اسی حالت میں قیام میں ایک ہزار مرتبہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ کہے اور رکوع و سجد کر کے نماز تمام کرے اس کے بعد خدا تعالیٰ کی حمد و ثنائی بجالائے پس اگر اسی روز حاجت پوری ہو جائے تو بہتر ورنہ دوسرے روز بھی یہی عمل کرے اگر اب بھی حاجت بر نہ آئے تو تیسرے دن اسی عمل کو دہرائے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

## (ایک اور نماز۔)

ثقتہ الاسلام شیخ کلینی نے معتبر سند کیساتھ عبد الرحیم قصیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ہے کہ میں امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ قربان جائوں میں نے اپنی طرف سے ایک دعا اختراع کی ہے حضرت نے فرمایا اپنی اس اختراع کو رہنے دو بلکہ جب بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو رسول اللہ ﷺ کی پناہ تلاش کرو اور یوں کہ دو رکعت نماز پڑھ کر آنحضرت

کیلئے ہدیہ کروں میں نے عرض کیا یہ نماز کیسے پڑھوں فرمایا غسل کرو اور پھر دو رکعت نماز فریضہ کی مانند ادا کرو اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ کہو:

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ اللَّهُمَّ

اے معبود تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تجھ ہی سے ہے سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے اے معبود  
صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ مِنِّي السَّلَامُ

رحمت نازل کر محمد ﷺ و آل محمد پر اور میری طرف سے سلام پہنچا روح محمد ﷺ اور سچے  
وَأَرْوَاحِ الْأَنْبِيَاءِ الصَّادِقِينَ سَلَامِي وَارْزُدْ عَلَيَّ مِنْهُمْ السَّلَامَ، وَالسَّلَامُ

اماموں ﷺ کی پاکیزہ روحوں پر اور ان کی طرف سے مجھ پر سلام پلٹا سلام ہو ان سب پر  
عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ إِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ

خدا کی رحمت اور اس کی برکات اے معبود یقیناً یہ دو رکعتیں ہدیہ ہیں میری طرف  
مِنِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتَنِي عَلَيْهِمَا مَا

سے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پس مجھے ان کا ثواب دے جس کی امید  
أَمَلْتُ وَرَجَوْتُ فِيكَ وَفِي رَسُولِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

و آرزو تجھ سے ہے اور تیرے رسول سے ہے اے مومنوں کے مددگار،  
پھر سجدے میں جائے اور چالیس مرتبہ پڑھے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا يَمُوتُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا

اے زندہ پائندہ، اے زندہ جسے موت نہیں، اے زندہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے، اے دبدبے اور  
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

عزت والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھو۔

اور یہی دعا چالیس مرتبہ پڑھو پھر باایاں رخسار زمین پر رکھو اور چالیس مرتبہ یہی دعا پڑھو اس کے بعد سر سجدے سے اٹھا کر ہاتھوں  
کو بلند کر کے یہی دعا چالیس مرتبہ پڑھو پھر ہاتھوں کو گردن میں ڈال کر اور انگشت شہادت بلند کر کے التجا کرو اور چالیس مرتبہ یہی دعا  
پڑھو بعد میں اپنی داڑھی بائیں ہاتھ میں لے کر روتے ہوئے یا رونے کی صورت بناتے ہوئے یہ دعا پڑھو:

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْكُو إِلَى اللَّهِ وَ إِلَيْكَ حَاجَتِي وَ إِلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِينَ

یا محمد ﷺ یا رسول اللہ میں اپنی حاجت اللہ کے اور آپ کے اور آپ کے ہدایت یافتہ اہلبیت ﷺ کے حضور پیش کر رہا ہوں

حَاجَتِي وَبِكُمْ أَتَوَجَّهُ إِلَى اللَّهِ فِي حَاجَتِي

اور آپ کے وسیلے سے اپنی حاجت خدا کے سامنے پیش کرتا ہوں  
پھر سجدے میں جا کر یا اللہ یا اللہ کہو جب تک کہ سانس نہ رک جائے اس کے بعد کہو  
صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا

رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل محمد پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

لذا کذا کے بجائے اپنی حاجات بیان کرو اس کے ساتھ ہی حضرت امام جعفر صادق - نے فرمایا کہ میں خدا کے ہاں اس بات کا  
ضامن ہوں کہ ابھی تم نے اپنی جگہ سے حرکت بھی نہ کی ہوگی تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی مؤلف کہتے ہیں چوتھے باب میں ہم  
دین و دنیا کی حاجات کیلئے بہت سی دعائیں نقل کرینگے شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے بلد الامین میں ذکر فرمایا ہے کہ جب سخت مشکل درپیش ہو تو  
درج ذیل کلمات کا غذپر لکھ کر اسے بہتے پانی میں بہا دے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنَ الْعَبْدِ الدَّلِيلِ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيلِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اس ناچیز بندے کی طرف سے عظمت والے مالک کے حضور  
رَبِّ إِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلِّ

پروردگار مجھے سخت مصیبت نے گھیر لیا ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تجھے واسطہ ہے محمد اور ان کی آل رحمۃ اللہ علیہم  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاکْشِفْ هَمِّي وَفَرِّجْ عَنِّي غَمِّي بِرَحْمَتِكَ

کا رحمت کر محمد اور ان کی آل رحمۃ اللہ علیہم پر میرا رنج دور کر اور غم مٹا دے اپنی رحمت سے  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

### (دیگر نماز حاجت)

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”المزار“ میں مسجد کوفہ میں محراب امیر المؤمنین - کے اعمال میں ایک نماز حاجت کا ذکر  
فرمایا ہے جو خصوصی طور پر وہیں ادا کی جاتی ہے اور وہ چار رکعت جو کہ دو سلام کے ساتھ بجائی جاتی ہے اس کی پہلی رکعت میں  
سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورہ توحید تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے  
بعد اکتیس مرتبہ سورہ توحید اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد اکتالیس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جاتی ہے سلام کے بعد تسبیح پڑھے  
پھر کیا ون مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور پچاس مرتبہ اَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْكَ کہے پھر پچاس مرتبہ سرکار محمد و آل محمد رحمۃ اللہ علیہم پر  
صلوات بھیجے اور پچاس مرتبہ کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پھر کہے یا اللہ المانعِ قُدْرَتِهِ خَلْقُهُ وَالْمَالِكُ بِهَا سُلْطَانَهُ  
 نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے وہ اللہ جس کی قدرت مخلوق کو سنبھالے ہوئے ہے جس کے  
 وَالْمُتَسَلِّطُ بِمَا فِي يَدَيْهِ عَلَى كُلِّ مَوْجُودٍ وَعَيْزُكَ يَخِيبُ رَجَائُ

ذریعے وہ اپنے اقتدار کا مالک ہے جسکے ذریعے وہ اپنے زیر قبضہ ہر موجود چیز پر قابو رکھتا ہے تیرا غیر اپنے  
 راجحہ و راجحیکَ مَسْرُورٌ لَا يَخِيبُ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ رِضَى

امیدوار کو مایوس کرتا ہے اور تجھ سے امید رکھنے والا مسرور ہے ناکام نہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری  
 لَكَ وَبِكُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ فِيهِ وَبِكُلِّ شَيْءٍ تُحِبُّ أَنْ تُذَكَّرَ بِهِ

ہر رضا اور ہر چیز کے ذریعے جس میں تیرا جلوہ ہے جسے تو پسند کرتا ہے کہ اس کے ساتھ تیرا  
 وَبِكَ يَا اللَّهُ فَلَيْسَ يَعْدِلُكَ شَيْءٌ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

ذکر ہو اور اے اللہ تیری ذات کے ذریعے کہ کوئی چیز تیرے برابر نہیں یہ کہ تو رحمت کرے محمد ﷺ اور  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَحْفَظَنِي وَوَالِدِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَتَحْفَظَنِي بِحِفْظِكَ

آل محمد ﷺ پر اور حفاظت فرما میری، میری اولاد، خاندان اور مال کیا اور مجھے اپنی امان میں رکھ  
 وَأَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي فِي كَذَا وَكَذَا

اور یہ کہ میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات گنوائے۔

### (دیگر نماز حاجت)

روایت ہے کہ جس شخص کو خدا سے کوئی حاجت ہو اور وہ چاہتا ہے کہ یہ پوری ہو جائے تو اسے چار رکعت نماز ادا کرنا چاہیے کہ  
 ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انعام پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ

اے کریم، اے کریم، اے عظیم، اے عظیم، اے عظیم، اے عظیم، اے سب عظمت والوں سے عظیم  
 يَا سَمِيعَ الدُّعَائِ، يَا مَنْ لَا تُعْيِرُهُ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامُ صَلِّ عَلَيَّ

تر، اے دعا کو سننے والے، اے وہ جس پر رات دن کے بدلنے کا اثر نہیں ہوتا رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَازْحَمْ ضَعْفِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي وَمَسْكَنَتِي

محمد ﷺ پر اور آل ﷺ پر رحم کر میری کمزوری ناداری تنگی اور عاجزی پر

فَإِنَّكَ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّي وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِحَاجَّتِي يَا مَنْ رَحِمَ الشَّيْخَ

کہ تو ان کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تو میری حاجت سے واقف ہے اے جس نے بوڑھے

يَعْقُوبَ حِينَ رَدَّ عَلَيْهِ يُوسُفَ قُرَّةَ عَيْنِهِ، يَا مَنْ رَحِمَ أَيُّوبَ بَعْدَ

يعقوب ﷺ پر رحم کیا جب انکے نور نظر یوسف - کو ان سے ملوایا، اے وہ جس نے لمبی

طُولِ بَلَاتِهِ، يَا مَنْ رَحِمَ مُحَمَّدًا وَمِنَ الْيَتَامَى آوَاهُ وَنَصَرَهُ

مصیبت کے بعد ایوب ﷺ پر رحم فرمایا، اے وہ جس نے محمد ﷺ پر رحم فرمایا اور یتیمی میں ان کو پناہ دی

عَلَى جَبَابِرَةَ قُرَيْشٍ وَطَوَاغِيَّتِهَا وَأَمَكَّنَهُ مِنْهُمْ، يَا مُغِيثُ يَا مُغِيثُ يَا مُغِيثُ

قریش کے جابر و خود سر رئیسوں کے مقابل ان کو فتح دی اور حکومت عطا کی، اے فریاد رس، اے فریاد رس -

اس کو مقرر پڑھے پھر خدا سے اپنی حاجت طلب کرے خدا اس کو عطا فرمائے گ

### (دیگر نماز حاجت)

سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ جمعہ کی رات اور عید قربان کی رات دو رکعت نماز ادا کرو ہر رکعت میں سورہ حمد پڑھو اور جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پر پہنچو تو اسے سو مرتبہ دہرائو حمد کو تمام کرو پھر سورہ توحید دو سو مرتبہ پڑھو اور نماز کا سلام دینے کے بعد ستر مرتبہ کہو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

پھر سجدہ میں جا کر دو سو مرتبہ کہو

يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے رب، اے رب -

اور پھر اپنی حاجات پیش کرو کہ انشائی السد پوری ہوں گی۔

### (دیگر نماز حاجت)

اسے شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ، شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ اور سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ جیسے بہت سے بزرگ علمائے نے حضرت امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے۔

چنانچہ سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کے مطابق اس کی کیفیت یوں ہے کہ جب تمہیں کوئی مشکل درپیش ہو اور اس میں خدا کی مدد مطلوب ہو تو مسلسل تین دن یعنی بدھ جمعرات جمعہ کے روزے رکھو، جمعہ کے روز غسل کرو پاک و پاکیزہ لباس پہنو اور گھر کی سب سے اونچی چھت پر جا کر دو رکعت نماز بجالائو اور پھر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے کہو:

اللَّهُمَّ إِنِّي حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِمَعْرِفَتِي بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَصَمَدَانِيَّتِكَ

اے معبود میں یقیناً تیری بارگاہ میں حاضر ہوں کہ تیری وحدانیت اور تیری بے نیازی کو جانتا ہوں اور یہ  
وَأَنَّهُ لَا قَادِرًا عَلَيَّ قَضَائِي حَاجَتِي غَيْرَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ يَا رَبِّ أَنَّهُ كَلَّمَا

بھی کہ تیرے علاوہ کوئی میری حاجت برآہی نہیں کر سکتا اور اے پروردگار میں جانتا ہوں کہ جوں  
تَظَاهَرْتَ نِعْمَتُكَ عَلَيَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِي إِلَيْكَ وَقَدْ طَرَفْتِي

جوں تیری نعمتیں بڑھتی ہیں تیری طرف میری احتیاج بڑھتی جاتی ہے اب مجھے یہ اور یہ مشکل آن  
هَمُّ كَذَا وَكَذَا

پڑی ہے۔

کذا کی جگہ اپنی حاجات بیان کرو اور پھر کہو:

وَأَنْتَ بِكَشْفِهِ عَالِمٌ غَيْرٌ مُعَلَّمٌ وَاسِعٌ غَيْرٌ مُتَكَلِّفٌ، فَأَسْأَلُكَ

اور تو اسے پورا کرنا جانتا ہے بتانے کی ضرورت نہیں تو وسعت رکھتا ہے تجھے زحمت نہیں پس سوال کرتا  
بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى الْجِبَالِ فَتُسْفَتُ وَوَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَوَاتِ

ہوں تیرے نام کے واسطے سے کہ جسے تو پہاڑوں پر رکھے تو ریزہ ریزہ ہو جائیں آسمانوں پر رکھے تو پاش  
فَأَنْشَقَّتْ وَعَلَى النُّجُومِ فَأَنْتَشَرْتِ، وَعَلَى الْأَرْضِ فَسَطَّحْتَ

پاش ہو جائیں ستاروں پر رکھے تو گرنے لگ جائیں زمین پر رکھے تو چٹیل ہو جائے سوال کرتا ہوں  
وَأَسْأَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اس حق کے واسطے سے جسے تو نے قرار دیا ہے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
وَعِنْدَ عَلِيِّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ

اور حضرت علی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ، حضرت حسین رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ، حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ،  
وَمُوسَى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْحُجَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

حضرت موسیٰ عليه السلام، حضرت علی عليه السلام، حضرت محمد عليه السلام، حضرت علی عليه السلام، حضرت حسن عليه السلام اور حضرت حجت کے ساتھ یہ کہ تو رحمت فرما محمد۔ اور ان کی

وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَقْضِيَ لِي حَاجَتِي، وَتُيسِّرَ لِي عَسِيرَهَا وَتَكْفِينِي

اہلیت۔ پر اور یہ کہ میری حاجت پوری کر جو مشکل ہے آسان فرما اور سختیوں میں مدد کر  
مُهِمَّهَا، فَإِنْ فَعَلْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ  
پس اگر تو ایسا کرے تو تیرے لئے حمد ہے اور نہ کرے تو بھی تیرے لئے حمد ہے کہ تیرے  
جائز فی حُكْمِكَ وَلَا مُتَّهَمٍ فِي قَضَائِكَ وَلَا حَائِفٍ فِي عَدْلِكَ  
فیصلے میں ظلم کا گزر نہیں تیری قضائی میں غلطی نہیں اور تیرے عدل میں خامی نہیں ہے۔  
پھر اپنے رخسار کو زمین پر رکھ کر کہو:

اللَّهُمَّ إِنَّ يُونُسَ بْنَ مَتَّى عَبْدَكَ دَعَاكَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ وَهُوَ

اے معبود بے شک تیرے بندے یونس عليه السلام بن متی نے مچھلی کے پیٹ میں تجھ کو پکارا تھا وہ تیرا بندہ تھا پس  
عَبْدَكَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَأَنَا عَبْدَكَ أَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ لِي

تو نے اس کی دعا قبول فرمائی اور میں بھی تیرا بندہ ہوں تجھ سے دعا کرتا ہوں پس میری دعا قبول فرما۔

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ بعض اوقات مجھے کوئی حاجت درپیش ہوتی ہے تو میں اس دعا کو پڑھتا ہوں اور جب واپس آتا  
ہوں تو میری دعا قبول ہو چکی ہوتی ہے۔

مؤلف کہتے ہیں؛ سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب جمال الاسبوع میں ایک گفتگو درج فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تم  
خدا سے کوئی حاجت طلب کرو تو تمہاری حالت کم از کم ایسی ہونی چاہیے جیسی کسی دنیاوی حاکم کے پاس کوئی اہم حاجت لے جاتے  
ہو وہ اس طرح جب تمہیں بادشاہ حاکم سے کوئی حاجت ہوتی ہے تو تم اس کی ہر ممکن رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش  
کرتے ہو۔ اسی طرح خدا سے حاجت طلب کرتے وقت بھی اس کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرو ایسا نہ ہو  
کہ دنیاوی حاکم کی طرف تو تمہاری توجہ زیادہ ہو اور خدائے تعالیٰ کی طرف کم ہو اگر ایسا کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ سے مذاق کر رہے ہو  
گے جس کا نتیجہ ہلاکت اور تباہی کے سوا کچھ نہیں ہوگا کیسے ہو سکتا ہے کہ خدا کی رضا کیلئے تو کم تر کوشش کی جائے اور مخلوق خدا کیلئے  
زیادہ کوشش کی جائے پس جب تمہارے نزدیک خدا کی قدر و منزلت اس کے بندوں کی بہ نسبت کم ہوگی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ  
تمہیں خدا کی عظمت و جلالت کا کوئی لحاظ و پاس نہیں اور تم خدا کے بندوں کو اس پر ترجیح دیتے ہو اور خدا کو کم تر گردانتے ہو اس  
طرح تو بہت ہی مشکل ہوگا کہ تم نماز یا روزے کے ذریعے بھی حاجت روائی کرو اور حاجت روائی کیلئے تم نماز یا روزہ بجا لاؤ تو یہ  
آزمائش اور تجربے کے لئے نہیں ہونا چاہیے کیونکہ آزمائش اس کی ہوا کرتی ہے جس کے بارے میں بدگمانی ہوتی ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مذمت کرتا ہے جو اس کے بارے میں بدگمانی کرتے ہیں جیسا کہ فرماتا ہے:

يَظُنُّونَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ ذَائِرَةُ السَّوْءِ

یہ لوگ خدا سے بدگمانی کرتے ہیں بدگمانی تو انہیں کی طرف پلٹی ہے۔

ہاں تو پورے اطمینان اور مکمل اعتماد کے ساتھ اس کی رحمت اور وعدوں پر بھروسہ کیا جائے نیز جانے رہو کہ خدا کے نزدیک تمہاری امیدوں کی حیثیت ایسی ہے جیسی حاتم سے ایک قیراط (حقیر سی رقم) لینے کی ہو اس لئے کہ اگر تم ایک قیراط کے لئے حاتم کے پاس جاؤ گے تو تمہیں یقین ہوگا کہ خواہ کچھ بھی ہو حاتم جیسا سخی ایک قیراط تو دے ہی دے گا پس معلوم ہونا چاہیے تمہاری خدا سے حاجت حاتم سے ایک قیراط کی طلب سے کم تر نہیں ہونی چاہیے۔

لہذا خبردار کہ خدا پر تمہارا اعتماد اس سے کم نہ ہو جائے جتنا کہ تم حاتم پر رکھتے ہو نیز یہ بات بھی مناسب ہے کہ جب تمہیں کسی حاجت کیلئے نماز اور روزے کا عمل بجالانا ہو تو یہ تمہاری دینی حاجت اور ان میں سے بھی اہم سے اہم تر کے لئے ہونا چاہیے ہم سب کی اہم ترین حاجت وہ عظیم شخصیت ہے جن کی ہدایت اور حمایت کی پناہ میں ہم سب رہتے ہیں اور وہ یہ ہمارے امام العصر (عج) لہذا تمہارا روزہ اور نماز مرتبہ اول پر تو آنجناب ﷺ کی قضائی حاجت کیلئے مرتبہ دوم میں اپنی دینی حاجت کیلئے اور مرتبہ سوم میں تمہاری دیگر حاجت کیلئے ہو مثلاً جب کوئی ظالم تمہیں قتل کرنے کے درپے ہو اور تم اس کی شر سے بچنے کیلئے روزہ رکھو لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس سے بڑھ کر کے تمہاری یہ دینی حاجت ہے کہ تمہیں خدا کی رضا و مغفرت حاصل ہو اور وہ تمہاری طرف توجہ فرمائے اور تمہارے اعمال کو قبولیت سے نوازے اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ظالم بادشاہ و حاکم تمہیں قتل کر دے تو اس سے تمہارا دنیاوی نقصان ہوگا اور تمہاری دنیا خراب ہوگی لیکن تمہارا دین محفوظ رہے گا پھر یہ بات بھی ہے کہ اگر ظالم حاکم تمہیں قتل نہ بھی کرے تو بھی تمہیں مرنا ہے اور ایک دن موت کو آنا ہی ہے لیکن اگر تمہیں خدا کی خوشنودی اور مغفرت حاصل نہ ہو تو اس صورت میں تمہاری دنیا و آخرت دونوں برباد ہیں اور پھر تمہیں ایسے بھیانک اور ہولناک حالات سے دوچار ہونا پڑے گا جو کہ تمہارے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا یہ جو پہلے ہم نے بتایا ہے کہ اپنی حاجت پر امام العصر (عج) کی حاجت کو مقدم رکھو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا اور اہل دنیا کی بقا آپ ہی کے وجود مبارک سے ہے جب تمہاری زندگی کسی اور کی زندگی پر موقوف ہو تو پھر اپنی حاجت کو اس کی حاجت پر کیسے مقدم کر سکتے ہو بلکہ واجب ہوتا ہے کہ اس کی حاجت کو اپنی حاجت پر فوقیت دی جائے اور اس کی مراد کو اپنی مراد پر مقدم کیا جائے پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ وہ مخدوم کائنات تمہارے روزے نماز کا محتاج نہیں ہے لیکن بندگی کا تقاضا اور شرافت کا لازمہ یہی ہے کہ تم ایسا کرو لہذا اپنی ہر حاجت کے بیان سے پہلے اس خاندان عصمت و طہارت پر صلوات بھیجو امام العصر (عج) کی سلامتی کیلئے دعا کرو اور پھر خدا سے اپنی حاجت طلب کرو۔

### (نماز استغاثہ)

مکارم اخلاق میں ہے کہ جب تم رات کو سونے لگو تو ایک پاک صاف برتن میں پانی بھر کے اپنے پاس رکھو اور پاک کپڑے سے اس کا منہ باندھ دو جب رات کے آخری حصے میں نماز تہجد کے لئے اٹھو تو اس برتن سے تین گھونٹ پانی پیو اور بقایا پانی سے وضو کر کے قبلہ رخ ہو کر اذان و اقامت کہو اور دو رکعت نماز ادا کرو ان دو رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو جب حمد اور سورہ پڑھ لو تو رکوع میں جا کر پچیس مرتبہ کہو:

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيْثِيْنَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس۔

پھر رکوع سے سر اٹھا کر یہی ذکر پچیس مرتبہ کرو اور سجدے میں جا کر بھی یہی کہو پھر دوسرے سجدے میں جا کر پچیس مرتبہ یہی کہو اور سجدے سے سر اٹھا کر پچیس مرتبہ یہی کہو اسکے بعد دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہو جاؤ اور اسے بھی مذکورہ طریقے سے پورا کرو اس طرح ذکر کی مجموعی تعداد تین سو ہو جاتی ہے پھر تشهد و سلام پڑھ کر نماز کو تمام کرو سلام کے بعد اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے تیس مرتبہ کہو:

مَنْ الْعَبْدِ الدَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

ناچیز بندے کی طرف سے مرتبے والے مولیٰ کی خدمت میں۔

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجات طلب کرو انشائی اللہ وہ بھی پوری ہونگی۔

### (نماز استغاثہ حضرت فاطمہ الزہراءؑ =)

ایک روایت میں ہے کہ جب تمہیں کوئی حاجت درپیش ہو اور اس سے تمہارا دل گھبرا رہا ہو تو دو رکعت نماز ادا کرو تشهد و سلام کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور تسبیح حضرت زہراؑ = پڑھے اور پھر سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ کہو:

يَا مَوْلَاتِي يَا فَاطِمَةَ اَغِيْثِيْنِي

اے میری مخدومہ اے فاطمہؑ میری فریاد کو پہنچیں۔

پھر اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو،

اور پھر اپنا بائیں رخسار زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو پھر سر سجدے میں رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو اس کے بعد اپنی حاجات بیان

کرو، یقیناً خداوند عالم یہ دعائیں ضرور قبول فرمائے گا۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ حسن بن فضل طبرسی رحمۃ اللہ علیہ مکارم اخلاق میں فرماتے ہیں کہ نماز استغاثہ جناب زہرائی رحمۃ اللہ علیہا کی ترتیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ یا فاطمہ کہو پھر دایاں رخسار زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو پھر بائیں رخسار زمین پر رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو اب بائیں سجدے میں سر رکھ کر ایک سو دس مرتبہ یہی کہو اور پھر یہ دعا پڑھو:

يَا آمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِيرٌ أَسْأَلُكَ

اے ہر چیز سے امان میں رکھنے والے اور ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے اور ڈرتی ہے تجھ  
بِأَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفٍ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہر چیز سے امن میں ہے اور ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے یہ کہ تو رحمت فرما  
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعْطِيَنِي أَمَانًا لِنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي

سرکار محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اور یہ کہ تو امان میں رکھ مجھ کو میرے خاندان میرے مال اور  
حَتَّى لَا أَخَافُ أَحَدًا وَلَا أَخْذَرَ مِنْ شَيْءٍ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اولاد کو یہاں تک کہ کسی سے نہ ڈروں نہ کبھی کسی چیز کا خوف کھائوں ہمیشہ تک بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

نیز اسی کتاب میں امام جعفر صادق - سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی شخص خدا کی بارگاہ میں  
استغاثہ کرے تو اسے دو رکعت نماز ادا کرنا چاہیے اور نماز کے بعد سر سجدے میں رکھ کر یہ دعا پڑھے:

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا عَلِيُّ يَا سَيِّدِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، بِكُمْ

یا محمد ﷺ یا رسول اللہ یا علی ﷺ اے مومنین و مومنات کے سردارو میں آپ کے واسطے سے خدا  
أَسْتَعِيْثُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ أَسْتَعِيْثُ بِكُمْ يَا عَوْثَاهُ بِاللَّهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ

کے حضور استغاثہ کرتا ہوں یا محمد ﷺ یا علی ﷺ آپ دونوں سے استغاثہ کرتا ہوں اے فریادرس بواسطہ خدا بواسطہ محمد

مصطفیٰ و علی ﷺ و فاطمہ ﷺ میں۔

یہاں پر ہر امام کا نام لئے اور پھر کہے:

بِكُمْ أَتَوَسَّلُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

خدا کے سامنے آپ کو وسیلہ بناتا ہوں

یقیناً یہ ذوات مقدسہ اسی وقت تمہاری مدد کو پہنچیں گے انشاء اللہ.

(نماز حضرت حجت (عج))

یہ نماز مسجد جمکران میں ادا کی جاتی ہے جو قم المقدس سے تقریباً چار میل کے فاصلے پر ہے شیخ نے اپنی کتاب نجم الثاقب کے باب ہفتم کی پہلی حکایت میں نقل کیا ہے کہ مذکورہ مسجد امام العصر (عج) کے حکم سے تعمیر کی گئی ہے اس سلسلے میں انہوں نے لکھا کہ امام العصر (عج) نے حسن مثلہ جمکرانی سے فرمایا لوگوں سے کہو کہ وہ اس جگہ کی طرف توجہ کریں اس کا احترام کریں اور یہاں چار رکعت نماز بجا لایا کریں ان میں سے دو رکعت تحیۃ المسجد کی ہوں کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور رکوع و سجود کے اذکار بھی سات سات مرتبہ پڑھے اس کے بعد دو رکعت نماز امام صاحب الزمان (عج) کے لئے اس طرح پڑھے کہ سورہ حمد کی قرأت میں ”إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ“ کو سو مرتبہ پڑھے اور پھر سورہ حمد تا آخر پڑھے رکوع سجود کے اذکار سات سات مرتبہ پڑھے اور پھر دوسری رکعت کو بھی اسی طرح بجالائے۔

جب نماز تمام ہو جائے تو لا الہ الا اللہ کہے اور تسبیح حضرت زہرا = پڑھے اس کے بعد سر سجدے میں رکھ کر محمد و آل محمد پر سو مرتبہ صلوات بھیجے اس بارے میں خود امام زمان (عج) کا فرمان ہے۔

فَمَنْ صَلَّىٰ مَا فَكَّأَمَّا صَلَّىٰ فِي الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

پس جس نے اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھی گویا اس نے خانہ کعبہ میں پڑھی

### (دیگر نماز حضرت حجت علیہ السلام)

شیخ طبرسی رحمۃ اللہ علیہ نے نجم الثاقب میں کتاب کنوز النجاح سے نقل فرمایا ہے کہ حضور امام الزمان عجل اللہ فرجہ کی طرف سے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ جسے درگاہ الہی میں کوئی حاجت پیش کرنا ہو تو وہ شب جمعہ کی آدھی رات کو بعد غسل کرے اور جائے نماز پر جا کر دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ حمد پڑھے اور جب إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پر پہنچے تو اسے سو مرتبہ دہرائے اور پھر سورہ حمد تا آخر پڑھے اسکے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور رکوع سجود بجالائے اور رکوع میں سات مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

پاک ہے میرا رب عظمت والا ہے اس کی حمد کرتا ہوں۔

اور دونوں سجدوں میں کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ وَبِحَمْدِهِ

پاک ہے میرا رب بلند تر ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں۔

سات سات مرتبہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت بجالائے اور نماز تمام کرنے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ یقیناً اسکی

دعا قبول فرمائیگا بشرطیکہ وہ قطع رحمی کیلئے نہ ہو وہ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ أَطْعَمْتَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ لَكَ وَ إِنَّ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ لَكَ مِنْكَ الرُّوحُ وَمِنْكَ

اے معبود! اگر میں تیری اطاعت کروں تو تیرے لئے حمد ہے اگر تیرے لئے نافرمانی کروں تو تیری حجت مجھ پر قائم ہے تیری

طرف

الْفَرْجُ، سُبْحَانَ مَنْ أَنْعَمَ وَشَكَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ وَغَفَرَ اللَّهُمَّ

سے راحت اور تیری طرف سے کشائش ہے پاک ہے وہ جو نعمت دیتا ہے اور قدر کرتا ہے پاک ہے  
إِنَّ كُنْتُ عَصَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ أَطْعَمْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ وَهُوَ الْإِيمَانُ بِكَ لَمْ أَخْذُ

وہ کہ مقدر کرتا ہے اور معافی دیتا ہے اے معبود! اگر میں نے نافرمانی کی ہے تو بھی ان باتوں میں تیری اطاعت کی ہے جو تیرے

ہاں

لَكَ وَوَلَدًا وَوَلَمْ أَدْعُ لَكَ شَرِيكًا مَنَّا مِنْكَ بِهِ عَلَيَّ لَا مَنَّاءَ مِنِّي بِهِ

پسندیدہ ہیں اور وہ تجھ پر ایمان رکھنا اور تیرے لئے فرزند قرار نہ دینا اور کسی کو تیرا شریک نہ بنانا ہے یہ مجھ  
عَلَيْكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ يَا إلهي عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ، وَلَا

پر تیرا احسان ہے ان باتوں میں تجھ پر میرا احسان نہیں اے معبود! میں تیری جو نافرمانی کی ہے تو وہ خود کو  
الْخُرُوجَ عَنِ عُبُودِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُودَ لِرُبُوبِيَّتِكَ وَلَكِنْ أَطَعْتُ هَوَايَ

بڑا سمجھنے اور تیری بندگی سے نکل جانے کی وجہ سے نہیں اور نہ تیری ذات کے انکار کی وجہ سے ہے بلکہ  
وَأَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ، فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَالْيَبَانُ فَإِنْ تُعَذِّبْنِي

میں اپنی خواہشات کے پیچھے چلا اور شیطان نے مجھے پھسلا دیا پس تیری حجت اور بیان مجھ پر تمام ہے اگر تو  
فَبِدُّنُوبِي غَيْرُ ظَالِمٍ لِي، وَإِنْ تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي فَإِنَّكَ جَوَادٌ

مجھے عذاب کرے تو یہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے ظلم نہیں اور مجھے بخش دے تو یہ تیرا رحم ہوگا کیونکہ تو

كَرِيمٌ پھر اس وقت تک یا کریم یا کریم۔ کہے

سخی و کریم ہے یا کریم یا کریم

جب تک سانس نہ رک جائے اس کے بعد کہے:

يَا آمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ أَسْأَلُكَ بِأَمْنِكَ

اے ہر چیز سے امان میں رکھنے والے کہ ہر چیز تجھ سے خوف کرتی ہے اور ڈرتی ہے سوال کرتا ہوں اس لئے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفٍ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کہ تو ہر چیز سے امن میں ہے اور ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے یہ کہ تو سرکار محمد و آل محمد

وَ أَنْ تُعْطِنِي أَمَانًا لِنَفْسِي وَأَهْلِي وَوَلَدِي وَسَائِرٍ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ

پر رحمت فرما اور یہ کہ امان میں رکھ جھ کو میرے خاندان اور اولاد کو اور جو نعمتیں تو نے مجھے دی

عَلَيَّ حَتَّى لَا أَخَافَ وَلَا أَخْذَرَ مِنْ شَيْئٍ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ

ان کو بھی حتی کہ نہ کسی سے خوف کھائوں نہ کسی چیز سے ڈروں ہمیشہ تک، بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ يَا كَافِي أَبْرَاهِيمَ مَمْرُودَ وَيَا

رکھتا ہے ہمیں کافی ہے اللہ جو بہترین کارساز ہے اے نمرود کے مقابل ابراہیم کو کافی اور اے

كَافِي مُوسَى فِرْعَوْنَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

فرعون کے مقابل موسیٰ ﷺ کو کافی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت فرما محمد و آل محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُكْفِينِي شَرَّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانِ

پر اور میری مدد فرما فلاں بن فلاں کے شر میں۔

فلاں بن فلاں کی بجائے اس شخص کا نام لے جس سے نقصان کا اندیشہ ہو حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اسکے نقصان سے بچائے

تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے اس شخص سے پہنچنے والے نقصان سے محفوظ رکھے گا اسکے بعد سر سجدے میں رکھ دے خدا کے حضور گڑ

گڑاے اور اپنی حاجات طلب کرے پس جو مؤمن مرد و زن یہ دعا پڑھے تو اسکی حاجت برآری کیلئے اسی دن اور اسی رات آسمان

کے دروازے کھل جائیں گے اس کی دعا قبول ہوگی خواہ وہ کسی بھی حاجت کیلئے ہو یہ کشادگی ہم پر اور سب لوگوں پر خداوند عالم

کے احسان و کرم کی وجہ سے ہے۔

مؤلف کہتے ہیں فاضل شیخ طبرسی ﷺ نے بھی مکارم اخلاق میں یہ دعا نقل کی ہے لیکن اس کے آغاز میں اللَّهُمَّ إِنَّ كُنْتُ

عَصَيْتُكَ كِي بَجَائِي إِنَّ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ أَيَا هِي حَتَّى لَا أَخَافُ كِي بَعْدَ أَحَدًا كِي اِضَافَةُ فِرْعَوْنَ كِي بَعْدَ اسْتِغَاثَتِكَ هِي اِوْرَبَاقِي دَعَا

وہی ہے جو ابھی نقل کی گئی ہے۔

### (نماز خوف از ظالم)

یہ نماز مکارم اخلاق سے منقول ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ غسل کرے اور پھر دو رکعت نماز ادا کرے اس کے بعد زانوئوں سے

کپڑا ہٹا کر جائے نماز پڑھے کر سو مرتبہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيًّا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ فَصَلِّ عَلَيَّ

اے زندہ، اے پائندہ، اے زندہ، نہیں معبود مگر تو ہے بواسطہ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں کہ رحمت

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِثْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ

فرما محمد و آل محمد پر اور میری مدد کر اسی وقت اسی گھڑی

مندرجہ بالا دعا کے بعد یہ کہے: اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَلْطِفَ لِيْ، وَاَنْ تَغْلِبَ لِيْ  
تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود: کہ رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ پر مہربانی کر نیز یہ کہ میری خاطر اس پر غلبہ کر  
وَاَنْ تَمَكِّرَ لِيْ، وَاَنْ تَخْدَعَ لِيْ وَاَنْ تُكَيِّدَ لِيْ، وَاَنْ تَكْفِيَنِيْ مَوْنَةَ فُلَانِ ابنِ فُلَانِ

اس کے لئے تدبیر جوڑ، اسے دھوکے میں ڈال، اسے غلط فہمی میں رکھ اور میرے فلاں بن فلاں دشمن کے خلاف میری مدد فرما  
فلاں بن فلاں بن کی بجائے اپنے دشمن کا نام لے یہ وہ دعا ہے جو حضور اکرم نے جنگ احد کے دن پڑھی تھی۔

### (تیزی ذہن و قوت حافظہ کی نماز:)

کتاب مکارم اخلاق میں امام محمد باقر و امام جعفر صادق + سے روایت ہے کہ قوت حافظہ کے لئے ایک پاک صاف برتن پر  
زعفران کے ساتھ سورہ حمد، آیت الکرسی سورہ قدر، سورہ یسین، واقعہ، حشر، ملک، توحید، فلق، اور الناس لکھے پھر اس کو آب زم  
زم، آب باراں یا پاک پانی سے دھو کر اس میں دو مثقال کنردس مثقال چینی اور دس مثقال شہد ملائے اس برتن کو رات کے  
وقت کھلے آسمان تلے رکھے اور اس پر لوہا رکھ دے پھر جب رات کا آخری حصہ آجائے تو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ  
حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید قرأت کرے نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس پانی کو پی لے یہ عمل حافظہ کے لئے بہتر اور مجرب  
ہے انشائی اللہ مزید بریں چھٹے باب کے آخر میں ہم بہت سی ایسی چیزوں کا ذکر کریں گے جو قوت حافظہ کا سبب بنتی ہیں۔

### (نماز برائے بخشش گناہاں:)

دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے جب نماز سے فارغ ہوگا تو اس کے  
سبھی گناہ بخشے جا چکے ہوں گے۔

### (نماز دیگر:)

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں اعمال روز جمعہ کے ذیل میں ذکر کیا کہ عبد اللہ بن مسعود (رض) نے رسول خدا سے روایت کی  
ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص روز جمعہ نماز عصر کے بعد دو رکعت نماز بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد، آیت الکرسی اور  
سورہ فلق پچیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ حمد، سورہ توحید اور سورہ قل اعوذ برب الناس پچیس مرتبہ پڑھے جب نماز  
سے فارغ ہو تو پچیس مرتبہ کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے۔

پس حق تعالیٰ اسے خواب میں بہشت کی زیارت کرایگا اور وہ بہشت میں اپنا مکان بھی دیکھ لیگا۔

مؤلف کہتے ہیں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے جمال الاسبوع کی فصل ۳۳ میں نماز بخشش گناہان نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز بڑی جلیل القدر اور عظیم الشان ہے جس کی معرفت اسرار الہی کے حامل کو حاصل ہو سکتی ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اس نماز کے حق میں سستی کرو اسکے خواہشمند حضرات کو مذکورہ کتاب کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

### (نماز وصیت):

اس بارے میں رسول خدا نے وصیت فرمائی ہے اور یہ دو رکعت ہے جو مغرب و عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ زلزال اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اگر اس نماز کو اپنا معمول بنایا جائے اور اسے روزانہ ادا کیا جائے تو پھر اس کے ثواب کو خدا کے سوا کوئی بھی شمار نہیں کر سکتا۔

### (نماز عفو):

یہ دو رکعتی نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد و سورہ قدر کے بعد پندرہ مرتبہ رب عفوک عفوک کہے پھر رکوع میں جا کر دس مرتبہ رب عفوک عفوک کہے رکوع سے سر اٹھا کر بھی دس مرتبہ یہی کہے سجدے میں جا کر دس مرتبہ، سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ دوسرے سجدے میں دس مرتبہ اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ یہی کہے پس دوسری رکعت کو بھی اسی طرح ادا کرے جیسا کہ نماز جعفر طیار رحمۃ اللہ علیہ پڑھی جاتی ہے۔

مؤلف کہتے ہیں نماز استغفار بھی مثل نماز عفو کے ہے اتنا فرق ہے کہ رب عفوک کی بجائے استغفر اللہ کہا جائے گا یہ نماز وسعت رزق کیلئے بھی مفید ہے انشاء اللہ۔

### (ایام ہفتہ کی نمازیں)

#### (ہفتہ کے دن کی نماز)

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے امام حسن عسکری - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے اپنے آبا و اجداد کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد، آیت الکرسی اور سورہ توحید کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے انبیاء، شہدائے اور صالحین کے درجے میں رکھے گا اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ہمدم ہیں۔

#### (اتوار کے دن کی نماز)

آپ ہی نے فرمایا جو شخص اتوار کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں اسے اسکا دل پسند محل عطا کرے گا۔

### (پیر کے دن کی نماز)

آپ ہی نے فرمایا جو شخص پیر کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اس کیلئے ایک نور مقرر فرمائے گا جو اس کے کھڑے ہونے کی جگہ کو روشن کر دے گا اور سبھی اہل محشر اس پر رشک کریں گے۔

### (منگل کے دن کی نماز)

یہ بھی آپ ﷺ ہی سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص منگل کے دن چھ رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ آل عمران کے آخری آیات امن رسول سے سورہ کے آخر تک اور پھر سورہ زلزال پڑھے تو رب کریم اسکے تمام گناہ معاف کر دیگا اور وہ گناہوں سے اس طرح دور ہو جائے گا جیسے شکم مادر سے پیدا ہوا تھا۔

### (بدھ کے دن کی نماز)

آپ ﷺ ہی نے فرمایا ہے جو شخص بدھ کے دن چار رکعت نماز ادا کرے تو رب العزت ہر گناہ پر اس کی توبہ قبول فرمائے گا اور بہشت میں ایک حور سے اس کی تزویج کر دے گا۔

### (جمعرات کے دن کی نماز)

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص جمعرات کے دن دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ توحید دس مرتبہ پڑھے تو فرشتے اس سے کہیں گے کہ تمہاری جو بھی حاجت ہے بیان کرو کہ وہ پوری کی جائیگی۔

### (جمعہ کے دن کی نماز)

آپ ﷺ ہی کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد، ملک اور حم سجده کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اسے بہشت میں داخل کرے گا اس کے اہل خاندان کیلئے اس کی شفاعت قبول فرمائے گا اور اس کی قبر کو تنگی اور حشر کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا راوی نے آنجناب ﷺ سے پوچھا کہ یہ نماز دن کے کس وقت بجالائی جائے آپ نے فرمایا طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک کے درمیانی اوقات میں ادا کی جائے۔

## (تیسرا باب)

### اعضا کے دردوں، بیماریوں اور بخار دور کرنے کی دعائیں اور تعویذات

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے مہج الدعوات میں سعید ابن ابوالفتح قمی الواسطی سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا مجھے ایک شدید بیماری لاحق ہو گئی ہے جس کے علاج سے حکیم و طبیب عاجز آچکے ہیں چنانچہ میرے والد مجھے شفا خانے لے گئے تو وہاں کے اطباء کے علاوہ ایک ماہر نصرانی طبیب کو بھی بلوایا گیا سب نے میرے بارے خوب سوچ و بچار کیا اور آخر اس نتیجے پر پہنچے کہ اس بیماری کا علاج سوائے خدا کے کسی کے بس میں نہیں ہے یہ سن کر میں بہت ہی شکستہ دل اور غمگین ہو گیا اور میرے والد کی جو کتابیں میرے قریب پڑی تھیں ان میں سے اٹھا کر ایک کا مطالعہ کرنے لگ گیا اس اثنا میں ایک کتاب کی پشت پر تحریر دیکھی کہ امام جعفر صادق - نے حضرت رسول خدا سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا جس شخص کو کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے اللہ کے لئے جو جہانوں کا رب ہمیں اللہ کافی ہے وہ بہترین کار ساز ہے  
تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

با برکت ہے جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں ہے طاقت و قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے۔

اس دوران درد اور بیماری کی جگہ ہاتھ پھیرتا رہے پس خداوند عالم اسے صحت عطا فرمائے گا اس پر میں نے صبح کا انتظار کیا صبح ہوئی تو فریضہ نماز بجالانے کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھی اور پڑھتے وقت بیماری کی جگہ ہاتھ پھیرتا رہا چنانچہ اللہ نے میری بیماری دور کر دی میں بیٹھا بیٹھا ڈر رہا تھا کہ وہ بیماری کہیں پھر سے نہ پلٹ آئے لیکن جب تین دن گزر گئے تو میں نے یہ ماجرا اپنے والد کو سنایا انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا اور پھر یہ ماجرا ایک طبیب سے بیان کیا کہ جو کافر ذمی تھا وہ میرے پاس آیا اور دیکھا کہ واقعی بیماری دور ہو چکی تھی اس پر اس نے اس وقت کلمہ شہادت زبان پر جاری کیا اور صحیح معنوں میں مسلمان ہو گیا مصباح میں شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی بیماری لاحق ہو تو ہر فریضہ نماز کے بعد اپنا ہاتھ مقام سجدہ پر لگا کر درود بیماری کی جگہ پر پھیرو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو؛

يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلٰی الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءِ بِالسَّمَاوِیِّ وَاخْتَارَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو پانی پر جمایا ہوا کو آسمان کے ساتھ روکا اور اپنی ذات کے لئے

لِنَفْسِهِ اَحْسَنَ الْاَسْمَآءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَفْعَلْ بِيْ كَذَا

اچھے اچھے نام پسند فرمائے تو رحمت فرما محمد پر اور آل ﷺ محمد اور میری یہ حاجت پوری کر  
وَكَاذًا وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي مِنْ كَذَا وَكَذَا  
اور مجھیں بیماری سے صحت و سلامتی عطا فرما۔ یہاں کذا کذا کی جگہ اپنی بیماری کا نام لے۔

### (دعائے عافیت):

شیخ کفعمی ﷺ نے مصباح المتہجد سے نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے درد سے چھٹکارا مل جائے تو وہ نماز تہجد کی  
ابتدائی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں یہ دعا پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ، يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ، يَا مُعْطِيَ الخَيْرَاتِ صَلِّ

اے بلند، اے بزرگ، اے رحم والے، اے مہربان، اے دعائیں سننے والے، اے بھلایاں عطا کرنے والے رحمت  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَعْطِنِي مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَاصْرِفْ عَنِّي مِنْ شَرِّ

فرما محمد ﷺ اور آل ﷺ محمد پر اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما جس کا تو اہل ہے مجھے دنیا و آخرت کے شر  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَأَذْهَبْ عَنِّي هَذَا الْوَجْعَ

سے بچا جیسا کہ تو اس کا اہل ہے اور اس درد و بیماری کو مجھ سے دور کر دے۔

اس مرحلے پر اپنے درد اور بیماری کا نام لے اور کہے:

فَ إِنَّهُ قَدْ غَاطَبَنِي وَأَخْزَنَنِي

کیونکہ وہ مجھے تکلیف دیتا ہے اور غمگین کرتا ہے۔

دعا کے پڑھنے میں آہ و زاری کرے کہ اس سے صحت حاصل ہونے میں جلدی ہوگی نیز کتاب عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق -

سے منقول ہے کہ جب تمہیں کوئی درد و تکلیف ہو تو زیر آسمان آکر دونوں ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَيَّرْتَ أَقْوَامًا فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

اے معبود تو نے قرآن میں بعض قوموں کی سرزنش کی اور فرمایا اے پیغمبران سے کہو کہ پکارو ان کو

مَنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا فَيَأْمَنْ لَّا يَمْلِكُ

جنہیں تم خدا کے علاوہ معبود سمجھتے ہو کہ وہ تم سے کوئی تکلیف دور نہیں کر سکتے نہ کوئی تبدیلی لاسکتے ہیں

كَشْفَ ضُرِّي وَلَا تَحْوِيلَهُ عَنِّي أَحَدٌ غَيْرُهُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

پس اے وہ جس کے علاوہ میری کوئی تکلیف دور نہیں کر سکتا نہ میری حالت بدل سکتا ہے تو رحمت فرما محمد

وَآلِهِ وَاكْشِفْ ضُرِّي وَحَوِّلْهُ إِلَى مَنْ يَدْعُو مَعَكَ إِلَهًا آخَرَ

اور اسکی آل ﷺ پر میری تکلیف دور کر اور اسے اس کی طرف منتقل کر دے جو تیرے ساتھ کسی اور کو معبود پکارتا  
فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

ہے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جس مؤمن کو بیماری یا کوئی درد لاحق ہو تو درد کی جگہ ہاتھ پھیرتے ہوئے خلوص نیت سے کہے:  
وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا شِفَاؤٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ  
اور ہم نے قرآن میں نازل کیا جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو کچھ نہیں ملتا مگر نقصان و خسارہ۔ تو اسے شفا  
حاصل ہوگی چاہے بیماری کوئی بھی ہو اس کیلئے مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے کا حکم آچکا ہے۔

### (دفع مرض کی ایک اور دعا)

ایک صاع (تین کلو) گندم لے اور پیٹھ کے بل چت لیٹ کر وہ گندم اپنے سینے پر ڈال لے اور کہے:  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا سَأَلْتُكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ

اے معبود تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ذریعے کوئی پریشان حال سوال  
كَشَفْتَ مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ لَهُ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْتَهُ خَلِيفَتَكَ عَلَيَّ

کرے تو تو اس کی تکلیف دور کرتا ہے اسے زمین پر اقتدار دیتا ہے اور اسے اپنی مخلوق پر اپنا نائب بناتا ہے  
خَلَقَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تُعَافِيَنِي مِنْ عِلَّتِي

سوال کرتا ہوں تو رحمت فرما محمد ﷺ اور ان کی اہل بیت ﷺ پر اور مجھ کو اس بیماری سے صحت عطا فرما۔  
پھر اٹھ کر بیٹھ جائے اور اپنے ارد گرد سے گندم کے دانے اکٹھے کرے اور یہی دعا پڑھے اس گندم کے چار حصے کر کے چار  
مسکینوں کو دے اور یہی دعا پڑھے انشائی اللہ اس بیماری سے شفا یاب ہو جائے گا۔

### (ایک اور دعا)

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب + سے منقول ہے کہ جسم کے جس حصے میں درد ہو ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں مرتبہ پڑھو:  
اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي حَقًّا لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُمَّ أَنْتَ لَهَا وَلِكُلِّ

اللہ اللہ میرا سچا رب ہے میں کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا اے معبود اس درد اور ہر مصیبت میں تو  
عَظِيمَةٍ فَفَرَّجْهَا عَنِّي

ہی حکیم ہے پس میرا یہ درد دور فرما۔

نیز حضرت امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہو بسم اللہ کہے پھر اس جگہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ کہو:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِقُدْرَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَلَالِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی، پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی، پناہ لیتا ہوں جلال خدا کی، پناہ لیتا ہوں عظمت  
بِعِزْمَةِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ بِجَمْعِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَعُوذُ بِأَسْمَائِ  
خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی، پناہ لیتا ہوں حضرت رسول خدا کی اور پناہ لیتا ہوں اسمائے الہی  
اللَّهُ مِنْ شَرِّ مَا أَخَذُ وَمِنْ شَرِّ مَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي

کی اس کے شر سے کہ جس سے اپنی جان کے لئے ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں۔

ایک روایت ہے کہ جب کوئی بچہ بیمار ہو تو اس کی ماں گھر کی چھت پر جا کر سر سے چادر اتار دے اور زیر آسمان بال بکھرا کر سر  
سجدے میں رکھ دے اور یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ رَبِّ أَنْتَ أَعْطَيْتَنِيهِ وَأَنْتَ وَهَبْتَهُ لِي، اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ

اے معبود اے پالنے والے تو نے ہی مجھے عطا کیا اور تو نے ہی مجھے یہ دیا تھا پس اے معبود اپنی اس بخشش  
هِبْتِكَ الْيَوْمَ جَدِيدَةً إِنَّكَ قَادِرٌ مُفْتَدِرٌ  
کو آج پھر تازہ کر دے کہ تو ہی قدرت و اختیار والا ہے۔

اور پھر اس وقت تک سر سجدے سے نہ اٹھائے جب تک بچے کو آرام نہ ہو جائے۔

شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے کہ جسے کوئی شدید درد لاحق ہو جائے تو وہ ایک برتن میں کچھ گندم ڈال کر اپنے پاس رکھے اور پانی  
کا ایک جام پر چالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے پھر وہ پانی اپنے اوپر چھڑک لے بعد میں اپنے پاس رکھی ہوئی گندم کسی سائل کو دے اور  
اسے کہے کہ وہ اس کیلئے بیماری سے شفا یابی کی دعا کرے انشائی اللہ شفا حاصل ہو جائے گی اور معتبر اسناد کے ساتھ یہ بات ہم تک  
پہنچی ہے کہ اپنی بیماریوں کا علاج صدقہ سے کرو۔

نیز شیخ شہید رحمۃ اللہ علیہ نے دفع مرض کے لئے یہ بھی نقل کیا ہے کہ انسان اپنا ہاتھ بیمار کے دایں بازو پر رکھے اور سات مرتبہ سورہ حمد  
کی تلاوت کرے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أزلْ عَنْهُ الْعِلْلَ وَالْدَائِيَ، وَأَعِدْهُ إِلَى الصِّحَّةِ وَالشِّفَايِ،

اے معبود اس سے بیماری اور اسباب دور کر دے اسے صحت اور شفا کی طرف لوٹا دے بہترین

وَأَمِدَّهُ بِحُسْنِ الْوِقَايَةِ، وَرُدَّهُ إِلَى حُسْنِ الْعَافِيَةِ وَاجْعَلْ

حفاظت سے اس کی مدد کر اور اسے اچھی حالت کی طرف پلٹا دے اس بیماری میں اسے جو تکلیف پہنچی ہے

مَا نَالَهُ فِي مَرَضِهِ هَذَا مَادَّةَ حَيَاتِهِ وَكَفَّارَةَ لِسَيِّئَاتِهِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

اس کو اس کی زندگی کا سبب اور اسکے گناہوں کا کفارہ بنا دے اے معبود رحمت نازل فرما محمد اور آل ﷺ محمد  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

پر۔

اگر یہ دعا اسکے تندرست ہونے کے سلسلے میں کوئی اثر نہ دکھائے تو دوبارہ یہی عمل کرے لیکن اس دفعہ سورہ حمد ستر مرتبہ پڑھے  
انشائی اللہ دعا اثر کرے گی امام محمد باقر۔ سے روایت ہے کہ جس کو سورہ حمد اور سورہ توحید صحت یاب نہ کریں تو پھر کوئی چیز اس کو  
صحت یاب نہیں کر سکتی جب کہ یہ دو سورتیں ہر مرض و بیماری کو دور کرتی ہیں امام جعفر صادق۔ سے منقول ہے جس مؤمن کو کوئی  
درد یا بیماری لاحق ہو تو خلوص نیت کے ساتھ یہ دعا وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤُ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔

اور جو نازل کیا گیا قرآن سے اور وہ مومنین کے لئے شفا و رحمت ہے۔

پڑھے اور درد و بیماری کی جگہ ہاتھ پھیرے تو حق تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

امام علی رضا۔ سے مروی ہے کہ ہر طرح کی درد و بیماری پر یہ دعا پڑھے:

يَا مُنْزِلَ الشِّفَائِ وَمُذْهِبَ الدَّاءِ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ

اے شفا کے نازل کرنے والے اور بیماری کے دور کرنے والے رحمت فرما محمد اور ان کی آل ﷺ پر اور میرے  
وَجَعَى الشِّفَاءُ

اس درد کی شفا نازل کر۔

سید ابن طاؤس ؒ نے کتاب مہج میں ابن عباس (رض) سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا میں امیر المومنین۔ کے پاس بیٹھا  
تھا کہ اچانک وہاں ایک شخص آگیا کہ اس کا رنگ فق تھا اس نے عرض کیا اے امیر المومنین۔ میں ہمیشہ بیمار رہتا ہوں مجھے کئی  
بیماریاں لاحق ہیں لہذا مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس سے میں اپنی بیماریوں کے مقابل مدد کر سکوں آنجناب ﷺ نے فرمایا  
کہ میں تجھے وہ دعا تعلیم کرتا ہوں جو جبرائیل ؑ نے حسنین ؑ کی بیماری کے وقت حضرت پیغمبر ﷺ کو بتائی تھی اور وہ دعا  
یہ ہے۔

إِلٰهِي كُلَّمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ نِعْمَةً قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِي وَكُلَّمَا ابْتَلَيْتَنِي بِبَلِيَّةٍ قَلَّ لَكَ

اے معبود جو نعمتیں تو نے مجھے دی ہیں ان کے مقابل میرا شکر بہت ہی کم ہے اور جو سختیاں تو نے مجھ پر بھیجی ہیں

عِنْدَهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ شُكْرِي عِنْدَ نِعْمِهِ فَلَمْ يَحْرَمْنِي وَيَا مَنْ قَلَّ صَبْرِي عِنْدَ بَلَاتِهِ

ان کے مقابل میرا صبر بہت کم ہے پس اے وہ کہ جس کی نعمتوں پر میرا شکر بہت کم ہے تو اس نے مجھے محروم نہیں کیا اے وہ

جس کی سختی پر

فَلَمْ يَخْذُلْنِي وَيَا مَنْ رَأَى عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي وَيَا مَنْ

میرا صبر بہت کم ہے تو اس نے مجھ چھوڑ نہیں دیا اے وہ جس نے مجھے گناہ میں دیکھا تو مجھے رسوا نہیں کیا  
رَأَى عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يُعَاقِبْنِي عَلَيْهَا صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور اے وہ جس نے مجھے خطا میں دیکھا تو اس نے مجھ کو سزا نہیں دی رحمت فرما محمد اور آل محمد ﷺ  
مُحَمَّدٍ، وَاعْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَاشْفِنِي مِنْ مَرَضِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پر اور میرے گناہ بخش دے اور مجھے اس بیماری سے شفا بخش دے کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ابن عباس (رض) کہتے ہیں میں اس شخص کو ایک سال کے بعد دیکھا تو اس کا رنگ سرخ و سفید ہو چکا ہے وہ کہنے لگا میں نے اس  
دعا کو جس درد و بیماری پر پڑھا اس سے شفا یاب ہو گیا اور جس حاکم کے پاس گیا اس سے خائف تھا خدا نے مجھے اس کے شر سے بچا  
لیا منقول ہے کہ نجاشی کو اپنے آبا سے چار سو سال پرانی ایک ٹوپی ورثے میں ملی تھی کہ اسے جس درد و بیماری پر رکھی جاتی وہ درد و  
بیماری دور ہو جاتی جب اس ٹوپی کو ادھیڑا گیا کہ دیکھیں کہ اس میں کیا ہے تو دیکھا اس میں یہ لکھا ہوا تھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

خدا کے نام سے جو حقیقی اور سچا بادشاہ ہے خدا گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی ہے ملائکہ اور صاحبان علم  
وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ

بھی یہی گواہی دیتے ہیں کہ وہ عدل قائم کیے ہوئے ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ عزت و حکمت والا ہے بے  
الدِّينِ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ لِلَّهِ نُورٌ وَحِكْمَةٌ وَحَوْلٌ وَقُوَّةٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ

شک صرف خدا کا پسندیدہ دین اسلام ہے اس کیلئے ہے نور و حکمت طاقت و قوت قدرت و اقتدار اور

وَبُرْهَانٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آدَمُ صَفِيُّ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمُ حَلِيلُ

محکم دلیل نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم - خدا کے چنے ہوئے ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم -

اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

اس کے مخلص دوست ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ - اسکے کلیم ہیں۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ

الْعَرَبِيُّ رَسُولُ اللَّهِ وَحَبِيبُهُ وَخَيْرُهُ مِنْ خَلْقِهِ اسْكُنْ يَا جَمِيعَ

کے۔ محمد عربی اللہ کے رسول ہیں اسکے حبیب اور اسکی مخلوق ہیں اسکے پسندیدہ ہیں ٹھہر جاؤں اے

الْأَوْجَاعِ وَالْأَسْقَامِ وَالْأَمْرَاضِ وَجَمِيعِ الْعِلَلِ وَجَمِيعِ الْهَمَمَاتِ سَكَنْتُكَ

تمام دکھوں اور دردوں تمام تکلیفوں اور تمام بیماریوں تمام علتوں اور تمام بیماریوں کے میں نے تمہیں ان کے

بِالَّذِي سَكَنْتَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ

نام سے روکا جس کے حکم سے رات دن میں ہر چیز ٹھہر جاتی ہے اور وہ سننے والا ہے اور خدا رحمت نازل کرے  
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

مخلوق میں بہتر محمد اور ان کی ساری آل ﷺ پر۔

مکارم اخلاق میں آیا ہے کہ نجاشی کو سردرد کی شکایت رہتی تھی اس نے اپنی اس تکلیف کے بارے میں حضور کی خدمت اقدس میں عریضہ روانہ کیا تو حضور اکرم نے اسکو یہ حرز بھیجا اس نے اپنی ٹوپی میں رکھا تو اس کا سردرد جاتا ہوا وہ حرز یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو حقیقی اور سچا بادشاہ ہے

شَهِدَ اللَّهُ تَأْخِرَ آيَاتِ اللَّهِ نُورٌ وَحِكْمَةٌ وَعِزٌّ وَقُوَّةٌ وَبُرْهَانٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ وَرَحْمَةٌ يَا مَنْ لَا يَنَامُ

خدا گواہی دیتا ہے اس کیلئے نور و حکمت، عزت، قوت، دلیل، قدرت اور اقتدار اور رحمت اے وہ جو سوتا نہیں نہیں کوئی معبود

سوائے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ

اس کے ابراہیم اس کے سچے دوست ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اس کے موسیٰ - اس کے کلیم ہیں نہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

کوئی معبود سوائے اس کے عیسیٰ اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اس کے محمد خدا

رَسُولُ اللَّهِ وَصَفِيَّتُهُ وَصِفْوَتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کے رسول اور اس کے پسندیدہ اور پسندیدہ ہیں خدا رحمت فرمائے ان پر اور ان کی آل ﷺ پر اور سلام اے درد

اسْكُنْ سَكَنُكَ بِمَنْ يَسْكُنُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ٹھہر جا میں ٹھہراتا ہوں اس کے نام سے جس کے ذریعے زمین و آسمان کی ہر چیز اس کے سامنے

وَبِمَنْ سَكَنَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ٹھہری ہے اور جس سے رات دن میں ہر چیز اس کے سامنے ساکن ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ بَحْرِيَّ بِأَمْرِهِ رُحَائِيٍّ حَيْثُ أَصَابَ وَالشَّيَاطِينَ

ہے پس ہم نے ہوا پر اسے اختیار دیا کہ اس کے حکم پر چلتی ہے جہاں وہ جاتا ہے اور شیطانوں کو بھی جو معمار

كُلَّ بَنَائِي وَعَوَاصِيٍّ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ

بھی تھے اور غوطہ خور بھی آگاہ ہو کہ امور کی بازگشت خدا کی طرف ہے۔

### (سردرد اور کان درد کا تعویذ)

امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ سردرد کو روکنے کیلئے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:  
أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

پناہ لیتا ہوں خدا کی جس کے حکم سے ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے جو خشکی و تری آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ سننے جاننے والا ہے  
امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ کان کے درد کیلئے بھی یہی دعا سات مرتبہ پڑھی جائے نیز آپ سے منقول ہے کہ بہت پرانا پیپر  
لے کر اسے باریک پیس کر دودھ میں ملائے پھر آگ پر گرم اور نرم کرے پس جس کے کان میں درد ہوا اسکے چند قطرے اس میں  
ٹپکائے۔

### (سردرد کا تعویذ)

ایک برتن میں پانی لے اور اس پر یہ آیت پڑھے:

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا

آیا کافروں نے نہیں دیکھا ہے کہ زمین و آسمان باہم جڑے ہوئے تھے تو ہم نے ایک دوسرے سے  
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَائِ كُلِّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

الگ کیا اور ہم نے ہر چیز کو پانی سے زندہ کیا کیا وہ اب بھی ایمان نہ لائیں گے۔

اور پھر وہ پانی پی لے روایت ہوئی ہے کہ جب بھی رسول اکرم کو کوئی درد یا تکلیف ہوتی تو آپ اپنے ہاتھ پھیلا کر سورہ فاتحہ و  
معوذتین پڑھتے اور پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ اقدس پر پھیر لیتے جس سے ساری تکلیفیں دور ہو جاتیں تھیں نیز سردرد دور کرنے کیلئے  
انسان سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہے:

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ

يَقِينَا إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا  
یقیناً اللہ نے آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ جگہ سے ہٹنے نہ پائیں اگر وہ ہٹ جائیں تو اس کے  
أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا

علاوہ کوئی انہیں روک نہیں سکتا یقیناً وہ بردبار اور بخشنے والا ہے۔

رنج البرار سے نقل کیا گیا ہے کہ مقام طرطوس میں مامون الرشید کو سردرد شروع ہو گیا جس کا اس نے بہت علاج کیا مگر افاقہ نہ  
ہوا تب قیصر روم نے اس کیلئے ایک ٹوپی بھجوائی اور لکھا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کو سردرد کا عارضہ ہے میں یہ ٹوپی بھیج رہا ہوں  
اسے سر پر پہنیں درد جاتا رہے گا۔

مامون کو اندیشہ ہوا کہ کہیں اس ٹوپی میں زہر نہ رکھ دی گئی ہو لہذا حکم دیا کہ اسی لانے والے کے سر پر رکھا جائے اور جب دیکھا اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچی تو پھر وہ ٹوپی ایک ایسے شخص کے سر پر رکھی گئی جسکے سر میں درد تھا چنانچہ اس کا درد دور ہو گیا اس کے بعد مامون نے وہ ٹوپی اپنے سر پر رکھی تو درد ٹھیک ہو گیا اس پر اسے تعجب ہوا اور اس نے وہ ٹوپی ادھیڑ کر دکھی تو اس میں یہ لکھا ہوا پایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ ۙ فِی عِزِّ سَاكِنِ حَمِّ عَسَقٍ لَا یُصَدَّعُوْنَ  
خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اس کی کتنی ہی نعمتیں رگ میں رکی ہوئی ہیں لحم عسق اس سے انہیں نہ سر  
عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ مِنْ كَلَامِ الرَّحْمٰنِ حَمَدَتِ التَّیْرَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

درد ہوتا ہے نہ ان کا خون بہتا ہے خدا کے کلام سے جلتی ہوئی آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے نہیں کوئی حرکت  
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَجَالَ نَفْعُ الدَّوَاۤیِ فِیْكَ كَمَا یَجُوُّ مَائُ الرِّیْعِ فِی الْغُصْنِ  
وقوت مگر خدا سے اور دوا کا نفع تمہارے اندریوں جا رہی ہے جیسے موسم بہار کی بارش کا پانی شاخوں میں۔

### (درد شقیقہ کا تعویذ)

درد شقیقہ یا آدھے سر کے درد کیلئے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ یہ پڑھے:  
يَا ظَاهِرًا مَوْجُودًا وَيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُودٍ اِزْدُدْ عَلٰی عَبْدِكَ الضَّعِیْفِ اَيَادِيكَ الْجَمِیْلَةَ عِنْدَهُ  
اے ظاہر میں موجود جو باطن میں بھی ناپدید ہے اپنے ناتواں بندے کی طرف اپنی اچھی اچھی نعمتیں پلٹا دے اور اس سے ہر قسم  
وَأَذْهَبَ عَنْهُ مَا بِهِ مِنْ اَذٰیٍ اِنَّكَ رَحِیْمٌ قَدِیْرٌ  
کی تکلیف اور اذیت دور کر دے یقیناً تو مہربان ہے قدرت والا۔

### (بہرے پن کا تعویذ)

امام محمد باقر - فرماتے ہیں کہ بہرے پن کو دور کرنے کیلئے ہاتھ کو کان پر رکھے اور لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ . تا آخر پڑھے جو  
سورہ حشر کی آیت ہے۔

### (منہ کے درد کا تعویذ)

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ منہ کا درد ختم کرنے کے لئے مقام درد پر ہاتھ رکھے  
اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ دَاۤیُّ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتِی

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے جس کے نام کے ہوتے ہوئے بیماری تکلیف نہیں دے سکتی پناہ لیتا ہوں خدا کے کلمات کے ساتھ جس کے

لَا يَضُرُّ مَعَهَا شَيْءٌ فُؤُوسٌ فُؤُوسٌ فُؤُوسٌ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِاسْمِكَ

ہوتے ہوئے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی وہ پاک ہے پاک ہے پاک ہے سوال کرتا ہوں اے الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الَّذِي مَنْ سَأَلَكَ بِهِ أُعْطِيَتهُ وَمَنْ دَعَاكَ

پروردگار تیرے نام پر جو پاک سے پاکیزہ اور برکت والا ہے کہ جو اس کے ذریعے تجھ سے مانگے تو عطا بِهٖ أَجَبْتَهُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

کرتا ہے جو تجھے اس کے ذریعے پکارے تو اس کی سنتا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ یا اللہ یہ النَّبِيِّ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تُعَافِيَنِي مِمَّا أَجِدُ فِي فَمِي وَفِي رَأْسِي وَفِي

کہ تو رحمت نازل فرما اپنے نبی محمد اور ان کی اہلیت پر اور یہ کہ تو مجھے بچالے ان بیماریوں سے سَمْعِي وَفِي بَصَرِي وَفِي بَطْنِي وَفِي يَدِي

جو میرے منہ میں ہیں میرے سر میں ہیں کان آنکھوں اور پیٹ میں اور کمر میں ہیں اور میرے ہاتھوں وَفِي رِجْلِي وَفِي جَوَارِحِي كُلِّهَا

پیروں اور میرے تمام اعضا میں ہیں -

انشائی اللہ شفا ملے گی۔

### (دانتوں کے درد کا تعویذ)

امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ درد والے دانت پر ہاتھ رکھ کر سورہ حمد، سورہ توحید اور سورہ قدر پڑھے اور کہے:

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمْرٌ مَرَّ السَّحَابِ صُنَعَ اللَّهُ الَّذِي أَنْقَضَ كُلَّ

اور تو دیکھے گا پہاڑوں کا تو گمان کرے گا ٹھہرے ہیں جب کے یہ بادلوں کی طرح چل رہیں ہیں یہ خدا کام ہے جس نے ہر چیز کو

محکم

شَيْءٍ إِنَّهُ حَبِيبٌ بِمَا تَفْعَلُونَ

بنایا ہے یقیناً وہ باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

## (ایک اور تعویذ)

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب + سے مروی ہے کہ سجدے کی جگہ پر ہاتھ پھیر کر اسے درد والے دانت پر لگائے اور یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّافِعِی اللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ  
خدا کے نام کے ساتھ اور اللہ شفا دینے والا ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

## (دانتوں کے درد کا ایک مجرب تعویذ)

دانتوں کے درد کے خاتمے کیلئے سورہ حمد، سورہ فلق، سورہ الناس اور سورہ توحید اور ہر سورہ کے ساتھ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے۔

پڑھے اور پھر یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور اس کے لئے ہے جو رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے اور وہ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَاَرَادُوا

سننے جاننے والا ہے۔ آگ ابراہیم ؑ کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا انہوں نے اسے فریب دینا چاہا تو

بِهَ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ الْاٰخْسِرِیْنَ نُودِیْ اَنْ بُورِكَ مَنْ فِی النَّارِ

ہم نے ان کو زبوں حال کر دیا نہ ہوئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے اطراف میں

وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ہے اور پاک ہے اللہ جہانوں کا رب ہے۔

اس کے بعد کہے:

اللّٰهُمَّ يَا كَافِیًّا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَكْفِیْ مِنْكَ شَیْءٌ اَكْفَ عَبْدَكَ

اے معبود اے جو ہر چیز کی نسبت کافی ہے اور کوئی چیز تیری نسبت کافی نہیں کفایت کر اپنے بندے

وَابْنِ اُمَّتِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَخَافُ وَیَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ الْوَجَعِ الَّذِیْ یَشْكُوهُ اِلَیْكَ

اور اپنی باندی کے بیٹے کی جس کے شر سے خوف کھاتا اور ڈرتا ہے اور اس درد سے جس کی شکایت تجھ سے کر رہا ہے۔

نیز روایت ہوئی ہے کہ چھری یا کھجور کا پیالہ لے کر اس جگہ پر پھیرے جہاں درد ہوتا ہوتا ہے اور سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے محمد ﷺ خدا کے رسول ﷺ ہیں اور  
اللَّهُ وَ إِبْرَاهِيمَ حَلِيلُ اللَّهِ، اسْكُنْ بِالَّذِي سَكَنْ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ  
ابراہیم خدا کے سچے دوست ہیں اے درد رک جا اس کے حکم سے جس کے اذن سے رات دن میں  
وَالنَّهَارِ بِ إِذْنِهِ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

### (ایک اور تعویذ)

روایت میں ہے کہ جس دانت میں درد ہو اس پر کوئی لکڑی یا لوہا رکھ کر سات مرتبہ کہے:  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ دُودَةٌ تَكُونُ فِي الْعِظِ تَأْكُلُ الْعِظَ  
خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے تعجب ہے بڑا ہی تعجب ہے کہ کیڑا منہ میوہ کھائے ہڈی کو  
وَتُنزِلُ الدَّمَ أَنَا الرَّاقِي وَاللَّهُ الشَّافِي وَالْكَافِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
اور نکالے خون میں دعا کرتا ہوں اور اللہ شفا دیتا ہے اور کفایت کرتا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے حمد ہے  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَ إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا  
اللہ کے لئے جو جہانوں کا رب ہے اور جب تم نے ایک انسان کو قتل کیا تو خون گردن میں چھوڑ دیا شاید کہ  
اس آیت کو لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۔ تک سات مرتبہ پڑھے  
تم عقل سے کام لو۔

### (دوسرے کا تعویذ):

وارد ہوا ہے کہ اس کیلئے سورہ بقرہ کی یہ آیت  
وَ إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ لَعَلَّكُمْ  
اور جب تم نے ایک انسان کو قتل کیا تو خون گردن میں چھوڑ دیا شاید کہ  
تَعْقِلُونَ تک پڑھے:  
تم عقل سے کام لو

روایت ہوئی ہے کہ قرآن مجید سے شفا طلب کرو کہ خدا فرماتا ہے۔

فِيهِ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ

اس میں شفا ہے اس کے لئے جو کچھ سینوں میں ہے۔

نیز کھانسی کیلئے ایک جامع دعا ہے جو یہ ہے،

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَجَائِي وَأَنْتَ ثِقَّتِي وَ عِمَادِي

اے معبود تو ہی میری امید ہے اور تو ہی میرا بھروسا اور سہارا ہے۔

یہ دعا طویل ہے پس خواہشمند مؤمنین بحار الانوار کتاب الدعاء کی طرف رجوع فرمائیں۔

### (پیٹ درد کا تعویذ)

رسول خدا سے مروی ہے کہ پیٹ درد کیلئے گرم پانی میں چھید ڈال کر اس کا شربت بنا کر پیئے اور سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے نیز

امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب + سے مروی ہے کہ پیٹ درد میں گرم پانی پیئے اور کہے:

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ

یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ، اے بہت رحم کرنے والے اے مہربان، اے پالنے والوں کے پالنے والے

يَا إِلَهَ الْآلِهَةِ، يَا مَلِكَ الْمُلُوكِ يَا سَيِّدَ السَّادَةِ، اَشْفِنِي

اے معبودوں کے معبود، اے بادشاہوں کے بادشاہ اے سرداروں کے سردار مجھے شفا دے

بِشِفَائِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ فَ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ أَتَقَلَّبُ فِي قَبْضَتِكَ

اپنی شفا سے ہر بیماری اور تکلیف سے کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے دو بندوں کا بیٹا ہوں اور تیرے قبضے میں ادھر ادھر ہوتا

ہوں

نیز پیٹ درد میں اس پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ کہے:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَجَلَالِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ

پناہ لیتا ہوں خدا کی عزت و جلال کی اس درد سے جو مجھے لاحق ہے۔

پھر اپنا دایاں ہاتھ درد کی جگہ رکھ کر تین مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللَّهِ

خدا کے نام سے۔

### (درد قونج کا تعویذ)

کسی تختی یا پتری پر سورہ حمد سورہ توجید سورہ فلق اور سورہ الناس لکھے اور ان کے نیچے یہ دعا تحریر کرے  
أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِعِزَّتِهِ الَّتِي لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِهِ الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ

پناہ لیتا ہوں خدا بزرگ ذات اور عزت کی جس تک رسائی نہیں اور اس کی قدرت کی  
مِنْهَا شَيْءٌ، مِنْ شَرِّ هَذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيهِ

پناہ جسے کوئی چیز نہیں روک سکتی اس درد کی تنگی سے جو کچھ اس میں ہے اس کی ذیت سے اور جو  
وَمِنْ شَرِّ مَا أَحْدُ مِنْهُ

محسوس کر رہا ہوں اس کی تکلیف سے

پھر اسے بارش کے پانی سے دھوئے اور اس دھون کو ناشتے کے وقت اور رات کو سوتے وقت پئے کہ انشائی اللہ بابرکت اور  
مفید ہوگا۔

### (پیٹ درد اور قونج کا تعویذ)

روایت میں آیا ہے ایک شخص حضرت رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے بھائی کے پیٹ درد کی شکایت کی تو آنحضرت  
ﷺ نے اس سے فرمایا اپنے بھائی سے کہو کہ گرم پانی میں شہد کا شربت بنا کر پیئے وہ شخص چلا گیا اور دوسرے دن آنجناب ﷺ کی  
خدمت میں آیا اور عرض کیا میں نے اسے وہ شربت پلایا ہے کوئی افاقہ نہیں ہوا حضرت نے فرمایا:

صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ

خدا نے سچ فرمایا اور تیرے بھائی کے شکم نے جھوٹ بولا

جاؤ اسے شہد کا شربت دو اور سات مرتبہ سورہ حمد پڑھ کر پلاؤ جب وہ شخص چلا گیا تو آنحضرت ﷺ نے حضرت علی المرتضیٰ -  
سے فرمایا یا علی ﷺ اس کا بھائی منافقوں میں سے ہے اس لئے اس شربت نے اسے فائدہ نہیں پہنچایا۔

### (دھدر کا تعویذ)

یہ عموماً ہاتھ پر نکل آتے ہیں اس کیلئے روایت میں آیا ہے کہ ہر ایک دھدر کیلئے جو کے سات دانے لے اور ہر دانے پر سورہ واقعہ  
شروع سے ہبائی مُنَبَّأَتِكَ اور

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا

وہ تم سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دو کہ میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا اور زمین کو  
لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا

ہموار بنا دے گا کہ نہ اس میں کجی ہوگی اور نہ اونچائی۔

پھر جو کے ان دانوں میں ایک ایک اٹھائے اور دھدر پر لگائے اور انہیں ایک کپڑے میں اکٹھا کرتا جائے پھر ان کے ساتھ ایک  
پتھر باندھ کر ان کو کنویں میں ڈال دے بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ یہ عمل چاند کی آخری تاریخوں میں کرے کہ جب چاند چھپا ہوتا  
ہے نیز یہ بھی منقول ہے کہ انسان نمک کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لے کر اس دھدر پر ملے اور سورہ حشر کی آیت لُوَا نَزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ تَا آخِرِ  
پڑھے اور پھر وہ نمک تنور میں ڈال دے انشائی اللہ دھدر جلد ختم ہو جائیں گے کتاب خزان میں ہے کہ دھدر پر نورہ لگانا بھی اسے  
ختم کر دیتا ہے۔

### (بدن کے ورم اور سوجن کا تعویذ:)

روایت میں آیا ہے کہ جب بدن پر کہیں ورم آجائے فریضہ نماز کے لئے وضو کرنے کے بعد سورہ حشر کی آیت لُوَا نَزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ  
تا آخر پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی اسے پڑھے اور اس پر خوب غور کرے انشائی اللہ ورم جاتا رہے گا۔

### (وضع حمل میں آسانی کا تعویذ:)

چمڑے کے ایک ٹکڑے پر یہ آیات لکھے اور اس عورت کی دائیں ران پر باندھے۔  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ  
خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے جب یہ لوگ وعدہ شدہ قیامت دیکھیں گے وہ سمجھیں گے کہ یہاں دن کا کچھ حصہ رہے

ہیں

تَهَارٍ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا، إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ

جب وہ اس دن کو دیکھیں گے تو جانیں گے کہ یہاں ایک صبح یا شام رہے ہیں جب عمران کی زوجہ نے کہا کہ پروردگار! میرے

بیٹ میں

رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

جو بچہ ہے میں اسے آزاد کر کے تیری نذر کرتی ہوں پس میری طرف سے قبول فرما کہ بے شک تو سننے والا ہے۔

جب بچہ پیدا ہو جائے تو یہ تعویذ اتار دے نیز یہ بھی مروی ہے کہ وضع حمل کے وقت اس عورت پر یہ آیات پڑھے:

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ رُطْبًا جَنِينًا

پس مریم عليها السلام کو دردزہ کھجور کے تنے تک لے آیا تازہ خرے۔

تک اس کے بعد با آواز بلند یہ آیت پڑھے۔ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں سے نکالا کہ اس وقت تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور اس نے تمہیں

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿﴾ پھر کہے كَذٰلِكَ اُخْرِجَ اَيُّهَا الطَّلُقُ اُخْرِجَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

کان دئیے آنکھیں عطا کیں اور دل عطا کیا تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو اسی طرح پیٹ میں رہنے والے بچے تو حکم خدا سے باہر آجا۔

اس ضمن میں حضرت امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ وضع حمل کی آسانی کے لئے چمڑے یا کاغذ پر یہ لکھے

اَللّٰهُمَّ فَارِحِ اَهْمَ وَكَاشِفِ الْعَمِّ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے معبود اے رنج دور کرنے والے اے غم کو برطرف کرنے والے اے دنیا اور آخرت میں بہت رحم

و رحیمہما ارحم فلانة بنت فلانة رَحْمَةً تُغْنِيهَا بِهَا عَنْ

کرنے والے مہربان رحم کر فلاں بنت فلاں پر رحمت کے ساتھ اسے اپنی رحمت سے

رَحْمَتٍ جَمِيعٍ حَلَقِهِ تَفْرِجُ بِهَا كُرْبَتَهَا وَ تَكْشِفُ بِهَا غَمُّهَا وَ تُبَسِّرُ وِلَادَتَهَا

تمام اپنی مخلوق سے بے نیاز کر دے اسکی تکلیف دور فرما اس کا غم مٹا دے ولادت کو آسان

وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بنادے اور ان میں برحق فیصلہ ہو چکا ہے اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور کہا گیا ہے کہ حمد خدا کے لئے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

### (جماع نہ کر سکنے والے کا تعویذ)

ایسے باندھے ہوئے شخص کو کھولنے کیلئے کسی کاغذ پر سورہ فتح کی پہلی دو آیات یعنی اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ مِنْ اِنْفُسِنَا نَصْرًا

اللہ اور ذیل کی آیات لکھے:

وَمِنْ آيَاتِهِ اَنْ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا اِلَيْهَا

اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تمہاری بیویاں بنائیں کہ ان سے

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾

سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان پیار و محبت پیدا کیا یقیناً اس میں صاحبان عقل کے لئے نشانیاں

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَ اِنَّكُمْ عَلٰى الْبُيُوْتِ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ

ہیں پھر تم اس دروازے سے داخل ہونا تو جب اس میں سے داخل ہو گے تو غالب آجاؤ گے پس ہم نے

السَّمَائِ بِمَائِ مُنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَائُ عَلَى أَمْرِ

آسمان کے دروازے کھول دیئے زور کی بارش سے اور زمین پر چشمے جاری کیے ہیں تو پانی مقررہ حکم کے  
قَدْ قَدِرَ رَبِّ اشْرَحَ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً

مطابق باہم مل گیا میرا رب میرا سینہ کشادہ کر دے میرا معاملہ آسان بنا دے میری زبان کی  
مِنْ لِسَانِي يُفْقَهُوا قَوْلِي وَتَرَكَنَا بَعْضُهُمْ يُؤْمِنُ بِمُوجِ فِي بَعْضٍ

گرہیں کھول دے کہ وہ میری بات کو سمجھیں اس دن ہم ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیں گے کہ باہم گڈ  
وَنُفِّخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا كَذَلِكَ حَلَلْتُ فُلَانَ بْنِ فُلَانَ

ہوں اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سبھی کو اکٹھا کریں گے اس طرح میں نے فلاں بن فلاں کو بنت  
عَنْ بِنْتِ فُلَانَةَ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا

فلاں کے لئے کھول دیا ہے یقیناً تمہارے پاس رسول ﷺ آپلکے ہیں جو تم میں سے ہے اس پر شاق ہے کہ  
عَنْتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ فَ إِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

تم تکلیف اٹھائو وہ تمہاری بھلائی چاہتا ہے مومنوں کے لئے شفیق اور مہربان ہے اگر وہ منہ موڑیں تو کہو  
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اسی پر بھروسہ ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

پس یہ تعویذ اپنے پاس رکھے اور اپنی خواب گاہ کے اوپر لٹکائے فلاں بن فلاں کی جگہ مرد کا اور اس کے باپ کا نام لے اور بنت  
فلاں کی جگہ عورت کا اور اس کی ماں کا نام لے نیز طب الائمه میں بھی حضرت امام موسیٰ کاظم - سے ایک دعا نقل ہوئی ہے جو آپ  
نے اسحاق صحاف کو تعلیم فرمائی تھی وہ دعا بہت طویل ہے لہذا ہم نے یہاں نقل نہیں کی ہے۔

### (بخار کا تعویذ):

(۱) یہ وہ تعویذ ہے جو رسول اعظم نے حضرت علی - کو تعلیم فرمایا تھا اسے پڑھے:

اللَّهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِي الرَّقِيقَ وَعَظْمِي الدَّقِيقَ وَأَعُوذُ بِكَ

اے معبود رحم فرما میری نازک جلد پر اور میری کمزور ہڈیوں پر تیری پناہ

مِنْ فَوْزَةِ الْحَرِيقِ يَا أُمَّ مِلْدَمٍ إِنْ كُنْتَ آمَنْتِ

لیتا ہوں تپش کے جوش سے اے بخار و تپ کی بیماری اگر تو خدا پر

بِاللَّهِ فَلَا تَأْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَلَا

ایمان رکھتی ہے تو میرا گوشت نہ کھا میرا خون نہ پی اور نہ میرے منہ میں

تَفُورِي مِنَ الْقَمِ وَأَنْتَقِلِي إِلَى مَنْ يَزَعُمُ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَإِنِّي أَشْهَدُ  
 جوش کر تو اس شخص کی طرف چلی جا جو سمجھتا ہے کہ خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں  
 أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
 کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمد ﷺ اس کے  
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
 بندے اور رسول ہیں۔

(۲) صبح شام دعائے نور پڑھتا رہے کہ جسے جناب سلمان فارسی (رض) نے حضرت زہرا = سے نقل کیا ہے اور وہ مفتح الجنان  
 میں مذکور ہے انشائی اللہ بخار اور تپ جاتا رہے گا۔

(۳) روایت میں آیا ہے کہ آئمہ بخار کا علاج ٹھنڈے پانی سے کیا کرتے تھے اور ایک کپڑا تر کر کے بدن پر لپیٹتے تھے۔  
 (۴) امام علی رضا - کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ بخار دور کرنے کے لئے کاغذ کے تین ٹکڑوں پر لکھے پہلے ٹکڑے پر یہ لکھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى  
 خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے ڈرو نہیں بے شک تمہیں برتر ہو۔  
 دوسرے ٹکڑے پر لکھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا تَخَفْ نَجُوتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ  
 خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے ڈرو نہیں کہ ظالموں سے نجات پائو گے۔  
 تیسرے ٹکڑے پر لکھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے آگاہ رہو کہ خلق و امر  
 وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اسی کے لئے ہے بابرکت ہے خدا جو جہانوں کا رب ہے۔

ان تین ٹکڑوں میں سے ہر ایک پر تین مرتبہ سورہ توحید پڑھ کر روزانہ ایک ٹکڑا نگل لیا کرے انشائی اللہ بخار دور ہو جائے گا۔

(۵) قیض کے بٹن کھول کر سر اندر کر لے اور اذان اقامت کہے پھر سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے تو انشائی اللہ بخار اتر جائے گا۔

(۶) ایک روایت میں آیا ہے کہ چمڑے کے ٹکڑے پر یہ تعویذ لکھے اور بیمار کے گلے میں باندھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَمَا أَحَاطَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تیری عزت و قدرت اور اقتدار کے واسطے اور جیسے

بِهِ عِلْمِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ لَا تُسَلِّطَ

تیرا علم گھیرے ہوئے ہے یہ کہ تو رحمت فرما محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اور یہ کہ فلاں بن فلاں  
عَلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ شَيْئاً مِمَّا خَلَقْتَ بِسُوئِ وَأَرْحَمَ جِلْدَهُ

پر اپنی مخلوق سے کوئی چیز مسلط نہ کر جو کہ اسے تکلیف پہنچائے اور رحم کر  
الرَّقِيقِ، وَعَظْمُهُ الدَّقِيقِ مِنْ فَوْزَةِ الْحَرِيقِ الْحُرْجِيِّ يَا أُمَّ

نازک جلد اور کمزور ہڈیوں پر کہ بخار ان کو تپش نہ چڑھائے ٹل جا اے بخار اے گوشت  
مِلْدَمٍ يَا آكِلَةَ اللَّحْمِ وَشَارِبَةَ الدَّمِ حَرُّهَا وَبَرْدُهَا مِنْ جَهَنَّمَ الدَّمْحَرُهَا

کھانے والے اور خون پینے والے جس کی سردی اور گرمی جہنم میں سے ہے  
إِنْ كُنْتَ آمَنْتَ بِاللَّهِ الْأَعْظَمِ أَنْ لَا تَأْكُلِي لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لَحْمًا

اے بیماری اگر تو ایمان رکھتی ہے عظیم تر اسہ پر تو فلاں بن فلاں کا گوشت نہ کھا  
وَلَا تَمْصِي لَهُ دَمًا وَلَا تُنْهِكِي لَهُ عَظْمًا وَلَا تُتَوِّرِي عَلَيْهِ غَمًّا

اور اس کا خون نہ پی اور اس کی ہڈیاں کھوکھلی نہ کر اس کے لئے غم کے سارے نہ بڑھا  
وَلَا تُهَيِّجِي عَلَيْهِ ضِدَاعًا وَأَنْتَقِلِي عَنْ شَعْرِهِ وَبَشْرِهِ وَلَحْمِهِ

اور اس کو درد سے پریشان نہ کر تو چھوڑ جا اس کے بالوں کو جلد کو گوشت اور خون کو  
وَدَمِهِ إِلَى مَنْ زَعَمَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ

اور اس کو پکڑ لے جو یہ سمجھتا ہے کہ خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوا اس کے وہ پاک  
وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ يَشْرِكُونَ

ہے بلند ہے اس سے جو اس کا شریک نہ بناتے ہوں۔

اس کے بعد کسی کافر، خدا کے دشمن کا نام لکھے۔

(۷) بخار کو دور کرنے لئے ذیل کے کلمات لکھے اور مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے خدا کے لئے جو

الْعَالَمِينَ تا آخر سورہ۔

جہانوں کا رب ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ

خدا کے نام اور ذات سے پناہ لیتا ہوں خدا کے تمام تر کامل اور مکمل کلمات کی جن سے کوئی نیک و بد  
بِئْرٍ وَلَا فَاجِرٍ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ

آگے نہیں بڑھ سکتا ان چیزوں کی شر سے جن کو اس نے پیدا اور ظاہر کیا ہر ڈسنے والے زہر والے بری نیت والے  
وَاللَّامَّةِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ

ملامت کرنے والے کے شر سے اور رات دن میں ہونے والے حادثوں کے شر سے عرب  
وَالْعَجَمِ، وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

و عجم کے بدکار لوگوں کے شر سے جنوں اور انسانوں میں بدکاروں کی شر سے شیطان  
وَشَرِّهِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ هُوَ آخِذٌ

اور اس کے جال کے شر ہر شر والے کی شر سے اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ ان سب کی  
بِنَاصِيئِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

مہار خدا کے ہاتھ میں ہے یقیناً میرا رب صراطِ مستقیم پر قائم ہے اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسہ  
وَ إِلَيْكَ أَنْبَأْنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ يَا نَارُ كُونِي

کیا تیری طرف پلٹ آئے اور تیر ہی طرف پلٹنا ہے اے آگ ابراہیم عليه السلام  
بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ، وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ

کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا انہوں نے اس کے خلاف سازش کی اور ہم نے ان کو زبوں  
الْأَخْسَرِينَ؛ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

حال کر دیا ٹھنڈی اور آرام دہ بن جا فلاں ابن فلاں کے لئے اے ہمارے رب ہماری گرفت نہ کر اگر  
إِنَّ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا تَا آخِرُ سُورَةِ بَقَرَةَ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

ہم بھول جائیں یا خطا کریں مجھے کافی ہے وہ اللہ کہ جس کے سوا  
هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكَيْلًا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ

کوئی معبود نہیں اسے اپنا سہارا بناؤ اور اس زندہ پر بھروسہ کرو جس کو موت نہیں آئے گی حمد کے ساتھ  
بِحَمْدِهِ وَكَفَىٰ بِهِ بَدُئُوبِ عِبَادِهِ خَيْرًا بَصِيرًا، لَا إِلَهَ إِلَّا

اس کی تسبیح کرو کہ وہ کافی ہے وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو جانتا ہے اور بوجھتا ہے نہیں کوئی معبود  
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، صَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ

سواے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اس نے سچا وعدہ کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور

الْأَحْزَابَ وَحَدَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كَتَبَ اللَّهُ

گروہوں کو شکست دی وہ یکتا ہے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے نہیں کوئی قوت مگر خدا سے خدا نے لکھ دیا ہے  
لَا غَلْبَةَ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ، إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ

کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب ہوں گے بے شک اسے قوت و عزت والا ہے بے شک خدا کا  
الْعَالِيُونَ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

گروہ ہی غالب اور بھاری ہے اور جو خدا سے وابستہ ہو جائے اسے سیدھے راستے کی ہدایت نصیب  
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

ہو جاتی ہے اور خدا رو د بھیجے محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر جو پاک اور پاکیزہ افراد ہیں۔

(۸) مصری کی تین ڈلیاں لے کر ان پر ذیل کے کلمات لکھے اور روزانہ ایک ڈلی کھائے تو بخار سے شفا ہو جائے گی پہلی ڈلی پر لکھے۔  
عَقَدْتُ بِ إِذْنِ اللَّهِ

میں نے خدا کے حکم سے باندھ دیا۔

دوسری پر لکھے: شَدَدْتُ بِ إِذْنِ اللَّهِ۔ اور تیسری ڈلی پر لکھے کہ سَكَنْتُ بِ إِذْنِ اللَّهِ۔

خدا کے حکم سے پختہ تر کر دیا۔ میں نے خدا کے حکم سے روک دیا۔

### (پچش دور کرنے کی دعا:)

مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم - کی خدمت میں پچش کی شکایت کی اور کہا کہ یہ رکنے نہیں پاتی آپ ﷺ

نے فرمایا جب نماز تہجد سے فارغ ہو جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَا حَمْدَ لِي فِيهِ، وَمَا عَمِلْتُ مِنْ

اے معبود جو اچھائی ہے تیری طرف سے ہے اس میں میری کوئی خوبی نہیں اور جو برائی مجھ سے سرزد ہوتی

سُوئٍ فَقَدْ حَذَرْتَنِيهِ لَا عُذْرَ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ

ہے تو نے پہلے مجھے اس سے ڈرایا ہے اس کے لئے میں کوئی عذر نہیں رکھتا اے معبود

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَتَكِلَ عَلَى مَا لَا حَمْدَ لِي فِيهِ، أَوْ آمِنَ

میں بیشک تیری پناہ لیتا ہوں کہ اس بات پر بھروسہ کروں جو میرے لئے وجہ تعریف نہیں ہے یا اس پر مطمئن

مِمَّا لَا عُذْرَ لِي فِيهِ

رہوں جس کے لئے میں کوئی عذر نہیں رکھت

### (بیٹ کی ہوا کیلئے دعا:)

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم - کے حضور شکایت کی کہ اس کے پیٹ میں سے ہوا کے حرکت کرنے کی آواز رہتی ہے مجھے لوگوں کے ساتھ بات کرتے وقت شرم آتی ہے کیونکہ ہوا میرے پیٹ سے خارج ہوتی ہے اور لوگ اسے سنتے ہیں آپ ﷺ میرے لئے ہوا کی اس تکلیف کے دور کرنے کی دعا تعلیم فرمائیں امام موسیٰ کاظم - نے فرمایا جب نماز تہجد پڑھ چکو تو یہ کہو:

اللَّهُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ خَيْرٍ فَهُوَ مِنْكَ لَا حَمْدَ لِي

اے معبود میں جو اچھائی کرتا ہوں وہ تیری طرف سے ہے اس میں میری کوئی خوبی نہیں۔  
دعا کے آخر تک جو اوپر نقل ہوئی ہے نیز امام جعفر صادق - سے بھی اس بارے میں منقول ہے کہ ہر مل کو شہد میں ملا کر کھائے۔

### (برص کے لئے دعا)

یونس کا بیان ہے کہ میری آنکھوں کے درمیان برص کی سفیدی ظاہر ہوئی تو میں نے اس کی شکایت امام جعفر صادق - سے کی تو آپ نے فرمایا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو اور پھر کہو:

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ، يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ، يَا مُعْطِيَ

اے اللہ اے بڑے رحم والے مہربان اے دعائوں کے سننے والے اے بھلایاں عطا کرنے والے  
الدُّنْيَا وَخَيْرِ الْأَخِرَةِ وَقِنِي شَرَّ الدُّنْيَا وَشَرَّ الْأَخِرَةِ وَأَذْهَبْ عَنِّي

مجھے دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور مجھے دنیا و آخرت کے شر و برائی سے بچالے میری وہ بیماری  
مَا أَجِدُ فَقَدْ غَاظَنِي الْأَمْرُ وَأَحْزَنَنِي

دور کر جسے محسوس کرتا ہوں اس نے میرا کام خراب کیا اور غم لگا دیا۔

یونس کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا اور خدا تعالیٰ نے مجھ سے برص کی بیماری دور کر دی الحمد للہ کتاب عدا الداعی میں روایت ہے کہ امام ﷺ نے اس سے فرمایا جب رات کا تیسرا حصہ آجائے تو اٹھ کر وضو کرو اور نماز تہجد بجالو تو پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں کہو۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ، يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ

اے بلند اے بزرگ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے دعائوں کے سننے والے اے  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِنِي مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

بھلایاں عطا کرنے والے رحمت فرما محمد ﷺ و آل ﷺ پر اور مجھ کو دنیا و آخرت کی بھلائی عطا کر جیسی کہ  
وَاصْرِفْ عَنِّي مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَأَذْهَبْ عَنِّي

تیری شان ہے مجھ سے دنیا و آخرت کی شہ و برائی دور رکھ جیسے تیری شان کے لائق ہے اور میری  
 هَذَا الْوَجَعِ فَإِنَّهُ قَدْ غَاظَنِي وَأَحْزَنَنِي

یہ تکلیف دور کر دے کہ اس نے مجھے غم زدہ بنا رکھا ہے۔

اور دعا پڑھتے ہوئے خوب گڑگڑاؤ یونس کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام کے فرمان کے مطابق عمل کیا تو ابھی کوفہ نہیں پہنچ پایا تھا  
 کہ شفا یاب ہو گیا نیز برص کے لئے یہ بھی وارد ہوا ہے کہ کسی برتن پر شہد سے سورہ یسین لکھے اور اسے دھو کر پیے جیسا کہ بو اسیر کے  
 لئے بھی یہی وارد ہوا ہے اسی طرح تربت امام حسین - (خاک شفا) کو بارش کے پانی میں گھول کر پینا بھی برص کے لئے مفید بتایا  
 گیا ہے نیز مہندی میں نورہ ملا کر ملنا بھی مروی ہے۔

### (بادی و خونی خارش اور پھوڑوں کا تعویذ)

خشک خارش اور خونی خارش (داد) اور پھوڑوں وغیرہ سے متعلق روایت ہے کہ مریض پر یہ دعا پڑھی جائے اور لکھ کر اسکے گلے  
 میں ڈال دی جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور کلمہ خبیثہ کی مثال شجرہ خبیثہ جیسی ہے کہ جس کی جڑ زمین  
 اجْتُنَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ

کے اوپر ہوتی ہے اور اس لئے وہ محکم اور برقرار نہیں ہے ہم نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اسی  
 وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَنْتَ لَا تُكَبِّرُ اللَّهُ يَبْقَى وَأَنْتَ

میں پلٹائیں گے اور اسی میں سے دوبارہ تمہیں نکالیں گے اسے بزرگ تر ہے اور تو بڑائی والی نہیں خدا باقی  
 لَا تَبْقَى وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

رہے گا اور تو باقی رہنے والی نہیں اور اسے ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(شرمگاہ کے درد کی دعا)

روایت ہوئی ہے کہ آئمہ علیہم السلام کے ایک صحابی کے بدن میں ایسی جگہ درد لاحق ہوا کہ جس کا ذکر مناسب نہیں ہوتا اس نے امام جعفر صادق - کی خدمت اقدس میں اسکی شکایت کی تو آپ علیہ السلام نے اسے یہ تعویذ تعلیم فرمایا اور ہدایت کی کہ اپنا بایاں ہاتھ اس جگہ پر رکھو اور یہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلِيٍّ مِّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ  
 خدائے نام اور اس کی ذات سے ہاں جو شخص خدا کی طرف جھک جائے اور نیکو کار بھی ہو تو اس کا اجر  
 اَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اللّٰهُمَّ اِنِّي  
 اس کے رب کے پاس ہے ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ غمگین ہونگے اے معبود میں اپنا سر تیرے  
 اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنجَى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ  
 آگے جھکا چکا ہوں اپنے معاملے تیرے سپرد کیے ہوئے ہوں تیرے بغیر کوئی جائے پناہ اور مقام نجات نہیں۔  
 اس کو تین مرتبہ کہے انشائی اللہ عافیت پائے گا

### (پائوں کے درد کا تعویذ)

طب الائمه میں نقل ہوا ہے کہ جابر جعفی نے امام محمد باقر - سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا میں امام حسین - کی خدمت میں حاضر تھا کہ ان کے پیر و کاروں میں سے بنی امیہ کا ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ اے فرزند رسول میں پائوں کے درد کی وجہ سے آپ کے حضور حاضر نہیں ہو سکتا حضرت نے فرمایا کیوں تم امام حسن - کے تعویذ سے غافل ہو اس نے کہا فرزند رسول وہ تعویذ کیا ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا سے لے کر وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيْمًا تک پڑھو جس طرح حضرت علیہ السلام نے فرمایا تھا اس نے عمل کیا اور اس کا پائوں کا درد جاتا رہا۔

### (گھٹنے کا درد)

گھٹنے کے درد کے لئے وارد ہوا ہے کہ جب نماز پڑھ چکے تو کہے۔  
 يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطَى، يَا خَيْرَ مَنْ سئِلَ، وَيَا اَرْحَمَ مَنْ اسْتُرِحِمَ  
 اے ہر دینے والے سے زیادہ سخی اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اے بہت رحم والے جس  
 اَرْحَمَ ضَعْفَى وَقَلَّةَ حِيَلَتِي، وَاَعْفِنِ مِنْ وَجَعِي  
 سے رحم مانگا جاتا ہے رحم کر میری کمزوری اور بے بسی پر اور مجھے اس درد سے عافیت دے۔

### (پنٹلی کا درد:)

اس درد کے لئے وارد ہے کہ سات مرتبہ یہ آیت پڑھے:  
وَائْتَلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ  
أُجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا  
اور تلاوت کرو اس کی جو تمہارے رب کی کتاب سے تم پر وحی کی گئی اے اس کے کلمات کو بدلنے والا کوئی نہ  
اسکے بغیر کسی کو اپنا پشت پناہ پائو گے۔

### (آنکھ کا درد:)

بہت سی روایات میں ہے کہ آنکھ کا درد ختم کرنے کے لئے فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ أَنْ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں محمد ﷺ و آل محمد کے اس حق کے واسطے سے  
تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ لِنُورِي بَصَرِي وَالْبَصِيرَةَ فِي

جو تجھ پر ہے کہ تو رحمت فرمائے محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اور یہ کہ میری آنکھوں میں روشنی قرار دے میرے دین  
دِينِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالسَّلَامَةَ فِي نَفْسِي

میں سمجھ عطا کر میرے دل میں یقین پیدا فرما عمل میں خلوص دے میرے دل کو مطمئن رکھ میرے  
وَالسَّعَةَ فِي رِزْقِي وَالشُّكْرَ لَكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي

رزق میں کسادگی دے اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنا شکر گزار بنائے رکھ۔

نیز بنظری نے یونس بن ظبیان سے روایت کی ہے کہ ہم امام جعفر صادق - کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دیکھا کہ آپ ﷺ کی  
آنکھوں میں شدید درد تھا یہ حالت دیکھ کر ہم بہت افسردہ ہوئے مگر دوسرے روز جب ہم آپ ﷺ کے پاس آئے تو دیکھا آنکھیں  
بالکل ٹھیک ہو چکی ہیں ہم نے عرض کی ہم آپ ﷺ پر قربان ہو جائیں آپ ﷺ نے کس چیز سے آنکھوں کا علاج کیا ہے فرمایا ہم  
نے معالجات کی چیزوں میں سے ایک چیز سے علاج کیا ہے ہم نے پوچھا کہ وہ کیا ہے فرمایا کہ وہ ایک تعویذ تھا جسے ہم نے لکھا اور وہ یہ  
ہے۔

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ بِقُوَّةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِقُدْرَةِ

پناہ لیتا ہوں خدا کی عزت کی پناہ لیتا ہوں خدا کی قوت کی پناہ لیتا ہوں

اللَّهُ، وَأَعُوذُ بِنُورِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِعِظَمَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَلَالِ اللَّهِ

خدا کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں خدا کے نور کی پناہ لیتا ہوں خدا کی بزرگی کی خدا کے دببے کی پناہ لیتا ہوں

وَأَعُوذُ بِجَمَالِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِبَهَائِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَمْعِ اللَّهِ

خدا کی نسبائی کی پناہ لیتا ہوں خدا کی تابانی کی اور پناہ لیتا ہوں خدا کے سب کچھ کی۔

ہم نے پوچھا کہ خدا کا سب کچھ کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا،

بِكَلِّ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِعَفْوِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ بِعُفْرَانِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ بِرَسُولِ

اس کی ہر چیز کے ساتھ پناہ لیتا ہوں خدا کے درگزر کی پناہ لیتا ہوں خدا کی بخشش کی پناہ لیتا ہوں خدا رسول  
اللَّهُ وَأَعُوذُ بِالْآيَةِ

کی پناہ لیتا ہوں اور آئمہ کہ پناہ لیتا ہوں

یہاں پر ہر امام کا نام لیا اور پھر فرمایا۔

عَلَى مَا تَشَاءُ مِنْ شَرِّ مَا أَحَدٌ، اللَّهُمَّ رَبَّ الْمُطِيعِينَ

اس پر کہ جو تکلیف محسوس کرتا ہوں پناہ لیتا ہوں اے معبود اطاعت گزاروں کے رب کی۔

علاوہ ازیں آنکھ کے درد کیلئے یہ بھی وارد ہوا ہے کہ آنکھ پر آیت الکرسی پڑھے اور دل میں اس بات کا یقین رکھے کہ دور ہو جائیگا

اگر آیت الکرسی پڑھنے سے پہلے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے تو بھی صحیح ہے۔

أُعِيدُ نُورَ بَصَرِي بِنُورِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُطْفَأُ

میں اپنی آنکھوں کے نور کو خدا کے نور کی پناہ میں دیتا ہوں جو بجھتا نہیں۔

اور یہ نظر کی کمزوری کے لئے بھی فائدہ مند ہے نیز نظر کی کمزوری اور توندھے کو دور کرنے کے لئے آیت نور متعدد بار کسی برتن پر

لکھ کر دھوئے اور اس پانی کو کسی شیشی میں ڈال کر پھر اس کو سلانی سے آنکھوں میں لگاتا رہے نیز روایت میں ہے کہ جو شخص قرآن

دیکھ کر (ناظرہ) پڑھے تو اس کی آنکھوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا اور نظر ٹھیک رہے گی اور جو شخص روزانہ۔

فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا

پس ہم نے اسے سننے دیکھنے والا بنایا

کہے تو اس کی آنکھیں ہر آفت سے محفوظ رہیں گی شیخ کفعمی ﷺ فرماتے ہیں کہ اس بات کا تجربہ اور آزمائش کی جا چکی ہے کہ آنکھ

کے درد اور جسم کے تمام اعضا کے دروں کیلئے امام موسیٰ کاظم - سے توسل کیا جائے۔

(نکسیر کا پھوٹنا:)

اگر کسی کے نکسیر پھوٹ پڑے اور رکنے میں نہ آئے تو اپنے سر اور پیشانی پر برف کا پانی ڈالے۔

## (جادو کے توڑ کا تعویذ:))

حضرت امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب + سے مروی ہے کہ جادو کا توڑ کرنے کے لئے یہ تعویذ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا

خدا کے نام سے اور خدا کی ذات سے خدا کے نام سے اور جو خدا چاہے اور خدا کے نام سے اور نہیں  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

طاقت و قوت مگر جو خدا سے ہے موسیٰؑ نے کہا تم جو جادو لے کر آئے ہو یقیناً خدا اس کو باطل کر دے گا بے شک خدا فساد  
کرنے والوں کا

الْمُفْسِدِينَ، فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ

بھلا نہیں کرتا پس حق غالب آیا اور جو کچھ انہوں نے کیا برباد ہو گیا تو وہیں شکست کھا گئے اور ذلیل ہو کر واپس چلے گئے۔

نیز شیطانوں اور جادو گروں کے دفعیہ کے ضمن میں حضرت رسول خدا سے مروی ہے کہ آیت سحر پڑھے اور وہ یہ ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر وہ عرش کی طرف

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُعْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا

متوجہ ہو گیا وہ رات کو دن کا لباس پہناتا ہے جسے وہ جلدی میں ڈھونڈتی ہے اور سورج چاند

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مَسْحَرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ

ستاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں آگاہ رہوں خلق و امر اسی کے ہاتھ میں ہے بابرکت ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

اللہ جو جہانوں کا رب ہے پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا

پسند نہیں کرتا اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ جب اس کی اصلاح ہو چکی اور خدا کو خوف و طمع کے ساتھ پکارو

وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

بیشک خدا رحمت نیکو کاروں کے قریب تر ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ اسے تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ۔

بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے

تک پڑھے حضرت رسول خدا سے منقول ہے کہ ہر مل کے ایک پتے اور ایک ایک دانے کے ساتھ ایک ملک مؤکل ہوتا ہے اور یہ اس پودے کے ختم ہونے تک اس کے ساتھ رہتے ہیں اور اس کی جڑیں اور شاخیں غم اور جادو کو دور کرتی ہیں اور اس کا دانہ ستر بیماریوں سے شفا کا موجب ہے لہذا تم لوگ ہر مل اور کندر جو ایک قسم کی گوندھے اس کے ساتھ اپنا علاج کرو۔

### (مرگی کا تعویذ)

امام علی رضا- کے بارے میں مروی ہے کہ آپ ﷺ نے مرگی کے ایک مریض کو دیکھا جس پر دورہ پڑا ہوا تھا تب آپ نے پانی کا ایک جام طلب فرمایا اور اس پر سورہ حمد، سورہ فلق اور سورہ والناس پڑھ کر دم کیا پھر حکم دیا کہ یہ پانی اس کے سر اور چہرے پر چھڑکا جائے اس طرح وہ شخص ہوش میں آگیا آپ نے اس سے فرمایا کہ اب یہ کبھی تمہارے پاس نہیں آئے گی۔

### (جنات کے سنگباری کا تعویذ)

رسول خدا سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر جن پتھر پھینکتا ہو تو وہی پتھر اٹھا کر ادھر پھینکے کہ جدھر سے آیا ہو اور یہ کہے:

حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَائِيَ اللَّهُ مُنْتَهَى

مجھے اللہ کافی اور بہت ہے خدا نے اس کی سنی جس نے اسے پکارا اور خدا سے بلند تر کی کوئی حد نہیں۔

### (جنات کے شر سے بچاؤ)

جنات کے شر سے بچنے کے لئے گھر میں مرغ کبوتر اور بھیر بکری کا بچہ رکھنا مفید ہے نیز سفر میں بیابانوں اور خوفناک جگہوں میں جنات کے شر سے بچاؤ کیلئے بھی مفید ہیں امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ دونوں ہاتھ سر پر رکھ کر بہ آواز بلند کہے:

أَفْعَيْزُ دِينِ اللَّهِ يَبْعُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ

کیا وہ دین کے سوا کوئی دین تلاش کرتے ہیں جب کہ آسمانوں اور زمین کے رہنے والے خواہی نخواہی اس کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور

يُرْجَعُونَ

اس طرف پلٹیں گے۔

اس طرح بیابانوں جنگلوں اور خوفناک مقامات کے بارے میں روایت ہے کہ وہاں بہ آواز بلند اذان کہی جائے تو جنات سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔

### (نظر بد کا تعویذ)

روایت میں آیا ہے کہ نظر بد کا تعویذ کے اثرات دور کرنے کیلئے آیت **إِنْ يَكَادُؤُاْ پڑھے کہ یہ سورہ قلم کی آیت ۸۵ ہے نیز امام جعفر صاق - سے مروی ہے کہ جب کسی کو یہ خوف ہو کہ کسی کو نظر لگ جائے گی یا اسے کسی کی نظر لگ جائے تو تین مرتبہ کہے:**

مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

وہی ہوتا ہے جو خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر جو خدائے بلند بزرگ تر سے ہے

روایت میں آیا ہے کہ جب کوئی اپنے آپ کو بنا سنوار کر باہر نکلے تو سورہ فلق و سورہ والناس پڑھ لے انشائی اللہ کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی نیز نظر بد سے بچنے کیلئے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے بلند کر کے سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ والناس کو پڑھ کر ہاتھوں کو سر کے اگلے حصے پر پھیرے

### (نظر بد کا ایک اور تعویذ)

اللَّهُمَّ رَبَّ مَطَرٍ حَابِسٍ وَ حَجَرٍ يَابِسٍ وَ لَيْلٍ دَامِسٍ ۝ وَرَطْبٍ وَيَابِسٍ رُدَّ عَيْنَ الْعَايِنِ

اے معبود اے رکی ہوئی بارش خشک پتھر تاریک رات اور ہر خشک و تر چیز کے پروردگار نظر لگانے والے کی علیہ فی کبیدہ و نحرہ و مالہ فارجع البصر هل ترى من فطور ثم ارجع نظر کو اس کے جگر اس کی گردن اور اس کے مال پر لوٹا دے پس نظر اٹھا کے دیکھ بھلا تجھے شگاف نظر آتا ہے البصركرتين ينقلب اليك البصر خاسئا وهو حسير پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کے دیکھ ہر بار تیری نظر تھک ہار کر تیری طرف پلٹ آئے گی۔

### (نظر بد سے بچنے کیلئے ایک اور تعویذ)

نظر بد سے بچنے کیلئے یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَالْمَنْ الْقَدِيمِ وَالْوَجْهَ الْكَرِيمِ ذَا

اے معبود اے بڑی سلطنت کے مالک قدیم احسان والے اے عطا کرنے والی ذات اے کامل و مکمل الکلمات التامات و الدعوات المستجابات عاف فلان من أنفس کلمات اور قبول شدہ دعائوں کے صاحب و مالک فلاں شخص کو جنات کی پھونکوں اور الجن واعین الإنس

انسانوں کی نظروں سے بچا۔

یہ وہ تعویذ ہے جو سرکار رسالت مآب ﷺ نے حسنین + کے لئے پڑھا تھا نیز اپنے اصحاب سے فرمایا تم بھی اپنی اولاد کو اسی تعویذ کے ساتھ حتی طور پر محفوظ رکھو۔

## (جانوروں کی نظر بد سے بچاؤ۔)

جانوروں کو نظر بد سے بچانے کا یہ تعویذ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب + سے مروی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ عَبَسَ عَبَسَ وَشَهَابٌ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا بزرگ کے نام سے تندرہ کی تندرہ جلتے ہوئے انگارے  
قَابِسٍ وَحَجَرَ یَابِسٍ رَدَدْتُ عَیْنَ الْعَیْنِ عَلَیْهِ مِنْ رَاسِهِ اِلٰی

اور خشک پتھر پر دے ماری ہے میں نظر لگانے والے کی آنکھ اس کے سر سے اس کے پاؤں تک پکڑ لیں اس  
قَدَمَیْهِ، اَحْذَ عَیْنَاهُ قَابِضٌ بِكِلَاہِ وَعَلٰی جَارِهِ وَاَقَارِبِهِ جَلْدُهُ

کی دونوں آنکھیں جس نے ان کو پکڑ لیا ان کو پلٹا دیا اس کے ہمسائے اور عزیزوں پر اس کی کمزور جلد اور  
دَقِیْقٌ، وَدَمُهُ رَقِیْقٌ وَبَابُ الْمَكْرُوْهِ تَلِیْقٌ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ

پتلے خون پر اور بدی کے دروازے پر جو اس کے لئے ہے پس نظر اٹھا کے دیکھ کیا تجھے کوئی شگاف نظر آتا  
تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ، ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ حَاسِبًا وَهُوَ حَسِیْبٌ

ہے پھر بار بار نظر اٹھا کر اوپر کو دیکھتا رہ لیکن تیری نگاہیں بری طرح سے تھکی ہاری ہوئی تیری طرف پلٹ آئیں گی۔

## (شیطانی وسوسے دور کرنے کا تعویذ)

روایت ہے کہ اس بارے میں خدا سے پناہ مانگے اور کہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرِسُوْلِهِ مُخْلِصًا لِّهُ الدِّیْنَ

ایمان لایا ہوں خدا اور اس کے رسول پر اور اسی کے لئے دین کو خالص رکھتا ہوں۔

شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت رسول خدا سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا شیطان دو قسم کے ہیں پہلا جناتی شیطان ہے کہ جو

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نہیں ہے ہے کوئی طاقت و قوت مگر جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

کہنے سے دور ہو جاتا ہے دوسرا انسانی شیطان ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل علیہم السلام محمد پر درود بھیجنے سے بھاگ اٹھتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں نماز میں وسوسوں کو دور کرنے کے لئے نماز حدیث نفس اور بعض دیگر دعائیں نقل ہو چکی ہیں ان کی طرف رجوع

کریں۔

## (چور سے بچنے کا تعویذ)

دروازے کے تالے اور زنجیر کڑیوں پر یہ پڑھے: قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمن کو پکارو۔ تا آخر سورہ بنی اسرائیل

### (بچھو سے بچنے کا تعویذ)

روایت ہوئی ہے کہ ستارہ ”سہبی“ جو نبات النعش کے درمیانی ستارے کے ساتھ ہوتا ہے اس کی طرف خوب غور سے دیکھے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ رَبَّ أَسْلَمَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود اے بہت سلامتی والے رب رحمت فرما سرکار محمد اور آل ﷺ محمد پر ان کی کشائش میں جلدی کر اور  
وَسَلِّمْنَا مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ  
ہمیں ہر تکلیف دینے والے کے شر سے بچا۔

نیز روایت ہوئی ہے کہ مذکورہ ستارے پر نظر ڈالے اور تین مرتبہ کہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ هُودِ بْنِ أُسَيَّةَ آمِنِي شَرِّ كُلِّ عَقْرَبٍ وَحَيَّةٍ

اے معبود اے ہود ﷺ بن آسیہ کے پروردگار مجھے امان میں رکھ ہر بچھو اور سانپ کے شر سے۔  
پس جس رات بھی یہ عمل کرے گا اس میں سانپ بچھو کو ڈسنے سے محفوظ رہے گا۔

### (سانپ بچھو سے بچنے کا ایک تعویذ)

امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ رات کے شروع ہونے کے وقت یہ پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَخَذْتُ الْعَقَابِ

خدا کے نام سے اور اس کی ذات سے اور خدا رحمت فرمائے محمد اور ان کی آل ﷺ پر پکڑ لیا میں نے تمام بچھوئوں اور سانپوں

کو

وَالْحَيَاتِ كُلَّهَا بِإِذْنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِأَفْوَاهِهَا وَأَذْنَائِهَا

خدا کے اذن سے جو بابرکت اور بلندی والا ہے ان کے موہنوں سے ان کی دموں سے ان کے کانوں  
أَسْمَاعِهَا وَأَبْصَارِهَا وَفُؤَاهَا عَنِّي وَعَمَّنْ أَحَبَّتْ إِلَى ضَحْوَةِ النَّهَارِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

سے ان کی آنکھوں سے اور ان کی قوتوں کو خود سے اور ان سے جن کو پیارا سمجھتا کے طلوع کرنے تک اگر اللہ تعالیٰ یہ چاہے۔

(بچھو سے بچنے کا تعویذ)

بچھو کے شر سے بچنے کے لئے پڑھے:

سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ اِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

سلام ہو نوح ﷺ پر اور تمام جہانوں میں بے شک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں یقیناً وہ ہمارے صاحب ایمان المؤمنین

بندوں میں تھا۔

روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت نوح ﷺ کشتی میں سوار ہوئے تو انہوں نے بچھو کو کشتی میں سوار ہونے سے روک دیا تب بچھو نے کہا میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جو شخص

سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

سلام ہو حضرت محمد مصطفیٰ پر اور ان کی آل ﷺ پر اور حضرت نوح ﷺ پر تمام دنیاؤں جہانوں میں “ کہے اسے کبھی نہ ڈسوں گا

نیز بعض حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ بچھو یا کسی زہریلے جانور کے ڈسنے کی جگہ پر نمک ملنے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

(چوتھا باب)

وہ دعائیں جو کتاب الکافی سے منتخب کی گئی ہیں۔

اس باب میں چند ایک فصلیں ہیں

(پہلی فصل):

بعض دعائیں جو صبح و شام پڑھنے کیلئے بیان ہوئی ہیں اور یہ ان دعاؤں کے علاوہ ہیں جو اس سے پہلے ذکر ہو چکی ہیں اور یہ دس دعائیں ہیں۔

(پہلی دعا):

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تھی تو امام زین العابدین - یہ دعا پڑھا کرتے تھے:  
أَبْتَدِئُ يَوْمِي هَذَا بَيْنَ يَدَي نِسْيَانِي وَعَجَلْتِي بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ

میں اپنے اس دن کا آغاز فراموشی اور جلد بازی کے درمیان کرتا ہوں خدا کے نام کیساتھ جو خدا چاہتا ہے

(دوسری دعا):

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص آغاز شب کے وقت ذیل کے کلمات تین مرتبہ پڑھے تو جبرائیل - کے پروں میں سے ایک پر میں پوشیدہ رہیگا یہاں تک کہ صبح ہو جائے گی۔

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ الْعَلِيَّ الْأَعْلَى الْجَلِيلَ الْعَظِيمَ نَفْسِي وَمَنْ يَعْنِينِي

میں اپنے آپ کو اور جن کے امور کی طرف میری توجہ ہے ان کو خدائے بلند تر اور صاحب جلالت کے سپرد

أَمْرُهُ، أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ نَفْسِي الْمَرْهُوبَ الْمَخُوفَ الْمُتَضَعِّعَ لِعَظَمَتِهِ كُلِّ شَيْءٍ

کرتا ہوں میں اپنے خائف و ترساں نفس کو خدا کے سپرد کرتا ہوں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز ڈرتی کا پنتی ہے۔

(تیسری دعا):

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب شام ہو جائے تو کہو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِنْدَ إِقْبَالِ لَيْلِكَ وَ إِذْ بَارِكْتَ وَ حَضْرَتِكَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کے وقت اور

صَلَوَاتِكَ وَأَصْوَاتِ دُعَائِكَ أَنْ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تیری نمازوں کے وقت آنے پر اور تجھے پکارنے کی آوازوں کے وقت یہ کہ تو رحمت فرما محمد و آل ﷺ محمد پر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے

### (چوتھی دعا):

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تو میرے والد یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی طرف خدا کی راہ و سبیل میں اور حضرت رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسَلْتُ نَفْسِيْ وَ اِلَيْكَ فَوَّضْتُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اے معبود میں نے خود کو تیرے سپرد کر دیا اپنے معاملات تیرے حوالے

اَمْرِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ

کردیئے اور تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں اے جہانوں کے رب اے معبود تو میری حفاظت فرما

الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ

ایمان کی سلامتی کے ساتھ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے

وَمِنْ فَوْقِيْ، وَمِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ قِبَلِيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا حَوْلَ

میرے اوپر سے میرے نیچے سے اور میرے آگے سے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے نہیں کوئی طاقت

و لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ نَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَشَرٍّ فِيْ

و قوت مگر جو اللہ سے ہے ہم مانگتے ہیں تجھ سے درگزر اور عافیت ہر برائی سے اور دنیا و آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ ضَعْفَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ

تکلیف سے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے قبر کے فشار اور سکیڑ سے اور قبر کی

ضَيْقِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَطَوَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ

تنگی سے تیری پناہ لیتا ہوں رات اور دن کی یورشوں سے اے معبود مشعر الحرام کے مالک اے بلد

الْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْاِحْرَامِ اَبْلُغْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ عَنِّي السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ

الحرام کے مالک اے حلال و حرام کے مالک پہنچا دے محمد ﷺ و آل ﷺ محمد کو میرا سلام، اے معبود

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِدَرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ، وَاَعُوْذُ بِجَمْعِكَ اَنْ تُمَيِّنَنِيْ غَرْقًا، اَوْ حَرْقًا، اَوْ

پناہ لیتا ہوں تیری محکم ذرہ کے ساتھ پناہ لیتا ہوں تیری معیت سے کہ مجھے موت نہ دے ڈوبنے یا جلنے یا

شَرْقًا، اَوْ قَوْدًا، اَوْ صَبْرًا، اَوْ مُسَمًّا، اَوْ تَرَدِّيًّا فِيْ بِيْرٍ اَوْ اَكِيْلٍ السَّبْعِ اَوْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ

پھانسی یا قصاص یا دست بستہ یا زہر خوارنی یا کنویں میں گرنے یا درندے کے پھاڑ کھانے یا مرگ ناگہانی  
أَوْ بِشَيْءٍ مِنْ مِيتَاتِ السَّوْءِ وَلَكِنْ أَمْتَنِي عَلَى فِرَاشِي فِي طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ

یا کسی بری چیز کے ذریعے آنے والی موت سے لیکن یہ کہ مجھے موت دینا اپنے بستر پر جب میں تیری اور تیرے  
رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، مُصِيبًا لِلْحَقِّ غَيْرَ مُخْطِئٍ ۚ أَوْ فِي الصَّفِّ الَّذِينَ نَعْتَهُمْ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت میں ہو حق سے بہرہ ور اور خطا سے بری ہوں یا ان لوگوں کی صف میں ہوں جن کی  
فِي كِتَابِكَ كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوعٌ، أُعِيدُ نَفْسِي وَوَالِدِي وَمَا رَزَقْنِي رَبِّي، بِقُلِّ

تعریف تو نے اپنی کتاب میں کی کہ سیسہ پلائی دیوار کی مانند ہیں اپنے رب کی پناہ میں دیتا ہو خود کو اپنی اولاد کو اور جو تو نے مجھے دیا  
بذریعہ

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ اور کہے وَأُعِيدُ نَفْسِي وَوَالِدِي وَمَا رَزَقْنِي رَبِّي بِقُلِّ أَعُوذُ

کہو پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی اور اپنے رب کی پناہ میں دیتا ہوں خود کو اپنی اولاد کو اور جو کچھ تو نے دیا ہے بذریعہ کہو پناہ لیتا  
ہوں لوگوں کے

بِرَبِّ النَّاسِ (تا آخر سورہ) الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ مِثْلَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ

رب کی اور کہے۔ حمد ہے خدا کے لئے خدا کی تعداد کے برابر حمد ہے خدا کے لئے جتنی اس کی مخلوق ہے حمد ہے خدا کیلئے  
مِلْءُ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ زِنَةَ عَرْشِهِ

ساری کائنات کے برابر حمد خدا کے لئے اس کے کلمات کی طوالت جتنی حمد ہے خدا کے لئے عرش کے وزن  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ رِضَا نَفْسِهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

جتنی حمد ہے خدا کے لئے اس کی رضا جتنی نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بردبار و سخی ہے اور نہیں کوئی معبود مگر  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اللہ جو بزرگ بلند ہے پاک ہے اللہ جو رب ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے  
وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ذَرْبِ الشَّقَائِ وَمِنْ

اور عرش عظیم کا مالک ہے اے معبود میں پناہ لیتا ہوں بد بختی کے آئینے

سَّمَائَةِ الْأَعْدَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ الْوَقْرِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْمُنْظَرِ فِي

سے اور دشمنوں کے طعنوں سے تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی اور بھاری بوجھ سے تیری پناہ لیتا ہوں اپنے  
الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ

خاندان مال اور اولاد میں خرابی سے

اس کے بعد محمد ﷺ اور آل ﷺ محمد پر دس مرتبہ درود بھیجے۔

### (پانچویں دعا):

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعائیں پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو بلند بزرگ ہے خدا سے ہے پس جو شخص یہ دعا پڑھے وہ جذام، برص اور دیوانگی سے محفوظ رہے گا اور ستر بلائیں اس سے دور رہیں گی جب صبح و شام ہو تو یہ کہو:

الْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ الْحَمْدُ لِغَالِقِ الْاِصْبَا

حمد ہے صبح کے رب کے لئے اور حمد ہے صبح کو ظاہر کرنے والے کیلئے  
پھر دو مرتبہ کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ اللَّیْلَ بِقُدْرَتِهِ وَجَآءَ بِالنَّهَارِ بِرَحْمَتِهِ وَنَحْنُ فِیْ عَافِیَةِ

حمد ہے خدا کے لئے جس کی قدرت سے رات جاتی ہے اور اس کی رحمت سے دن آتا ہے اور ہم تندرست رہتے ہیں۔

نیز آیت الکرسی اور سورہ حشر کی آخری آیت اور سورہ صافات کی دس آیات پڑھے پھر یہ کہے:

وَسُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

اور پاک ہے تیرا رب مالک عزت اس سے جو وہ اس کے بارے میں کہتے ہیں سلام ہو رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ

اور حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا رب ہے پس پاک ہے اللہ جب تم شام کرتے ہو اور جب تم

تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ الْحَيَّ

صبح کرتے اسی کے لئے حمد آسمانوں اور زمین میں جب عشاء اور جب ظہر کرتے وہ نکالتا ہے زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

مردہ میں سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ میں سے زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی موت کے

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ سُبُوْحٌ فُدُوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ،

بعد اسی طرح تمہیں زمین سے نکالے گا پاک و پاکیزہ ہے ہمارا رب جو فرشتوں اور روح کا رب

سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي

ہے تیری رحمت تیرے غضب سے پہلے ہے نہیں ہے معبود تو ہی تو پاک ہے میں نے  
ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ عَلَيَّ إِنَّكَ وَارْحَمْنِي وَتُبُّ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ  
خود پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر میری توبہ قبول فرما کہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(چھٹی دعا)

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَحْمَدُكَ وَأَسْتَعِينُكَ وَأَنْتَ رَبِّي وَأَنَا

اے معبود تیرے لئے ہے حمد میں تیری حمد کرتا ہوں تجھ سے مدد چاہتا ہوں کہ تو میرا رب ہے اور میں تیرا  
عَبْدُكَ أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ وَأُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ وَأُوفِي

بندہ ہوں میں نے تیرے عہد و وعدے پر صبح کی میں تیرے وعدے پر ایمان رکھتا ہوں اور

بِعَهْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

تیرے عہد کو پورا کرتا ہوں جہاں تک کر سکتا ہوں اور نہیں طاقت و قوت مگر اللہ سے وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک  
لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَصْبَحْتُ عَلَى فِطْرَةِ

نہیں میں گواہ ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں میں نے صبح کی ہے اسلام کی

الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ وَمِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا

فطرت پر اور بے ملاوٹ عقیدے پر ابراہیم کے گروہ اور محمد کے دین پر خدا کی رحمت ہو دونوں

وَأَلِيَّهِمَا عَلَى ذَلِكَ أَحْيَى وَأَمُوتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي

پر اور دونوں کی آل ﷺ پر اسی پر زندہ ہوں اور اسی پر مروں گا اگر خدا نے چاہا خدا یا جب تک مجھے زندہ رکھے

وَأَمِتْنِي إِذَا أَمِتْنِي عَلَى ذَلِكَ وَابْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَى ذَلِكَ، أَبْتَغِي بِذَلِكَ رِضْوَانَكَ

اور جب موت دے تو مجھے اسی راہ پر اور جب تو مجھے دوبارہ اٹھائے اسی عقیدے پر اٹھانا اسی کے ذریعے میں تیری رضا

وَاتِّبَاعَ سَبِيلِكَ وَ إِلَيْكَ أَلْبَأْتُ ظَهْرِي وَ إِلَيْكَ فَوَّضْتُ أَمْرِي أَلْ

اور تجھ تک پہنچانے والے راستے پر چلنا چاہتا ہوں تیری ذات پر تکیہ ہے اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے

مُحَمَّدِ أَيْمَتِي لَيْسَ لِي أَيْمَةٌ غَيْرُهُمْ بِهِمْ وَ إِيَّاهُمْ أَتَوَلَّى وَ بِهِمْ

آل ﷺ محمد ﷺ میرے امام ہیں ان کے علاوہ کوئی میرا امام ﷺ نہیں انہی کو امام مانتا ہوں انہی کا محب ہوں ان کی

أَقْتَدِي اللَّهُمَّ اجْعَلْهُمْ أَوْلِيَاءِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْنِي أَوْلِيَاءَهُمْ  
 پیروی کرتا ہوں اے معبود ان کو دنیا و آخرت میں میرا سید و سردار قرار دے مجھ کو ان کے دوستوں سے دوستی  
 وَأَعَادِي أَعْدَائِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ وَأَبَائِي مَعَهُمْ  
 اور دشمنوں سے دشمنی رکھنے والا بنا اس دنیا اور آخرت میں اور مجھے اور میرے بزرگوں کو ان کے ساتھ ملا دے۔

### (ساتویں دعا)

امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ اگر کچھ اور نہ پڑھو تو اس دعا کو صبح و شام پڑھنا ترک نہ کرو۔  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَسْتَغْفِرُكَ فِي هَذَا الصَّبَاحِ هَذَا الْيَوْمَ لِإِنَّ جَلَّ رَحْمَتِكَ وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْ أَهْلِ  
 اے معبود میں نے صبح کی کہ آج اس کی اس صبح میں اور آج کے اس دن میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ان کے لئے جن پر  
 تیری رحمت ہے

لَعْنَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَبْرَأُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمَ وَفِي

اور بیزاری کرتا ہوں ان سے جن پر تیری لعنت ہے اے معبود میں نے صبح کی ہے تیرے سامنے بیزاری  
 هَذَا الصَّبَاحِ بَيْنَ نَحْنُ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَمِمَّا

کرتا ہوں آج کے دن اور آج کی صبح ان سے کہ جن کے درمیان ہم ہیں یعنی مشرک لوگ اور وہ بت جن  
 كَانُوا يَعْبُدُونَ، إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوِيٍّ فَاسْقِينِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

کی وہ پرستش کرتے ہیں کیونکہ وہ برے اور بدکار لوگ ہیں اے معبود تو نے جو کچھ آسمان سے زمین پر

مَا أَنْزَلْتَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذَا الصَّبَاحِ وَفِي هَذَا

نازل کیا آج کی صبح اور آج کے دن اسے اپنے دوستوں کے لئے برکت اور اپنے دشمنوں کے لئے

الْيَوْمَ بَرَكَةً عَلَى أَوْلِيَائِكَ وَعِقَابًا عَلَى أَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ

سزا قرار دے اے معبود دوست رکھ اسے جو تجھ سے دوستی کرے دشمن رکھ اسے جو تجھ سے دشمنی

مَنْ وَالَاكَ وَعَادِ مَنْ عَادَاكَ اللَّهُمَّ احْنَمِ لِي بِالْإِيمَانِ كُلَّمَا طَلَعَتْ

کرے اے معبود ہر سورج کو طلوع ہونے والے سورج کو میرے لئے امن ایمان کے ساتھ غروب کر اے

شَمْسٌ أَوْ غَرَبَتْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي

معبود مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور رحم فرما ان پر کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا، اے معبود بخش

صَغِيرًا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

دے مؤمنوں کو اور مومنات کو، مسلموں اور مسلمات کو جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں بے شک تو

الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ مُنْقَلَبَهُمْ وَ مَثْوَاهُمْ اللَّهُمَّ احْفَظْ إِمَامَ  
 ان کی حرکت کرنے اور ٹھہرنے کی جگہ کو جانتا ہے اے معبودِ حفاظت کر مسلمانوں کے امام ﷺ کی سلامتی ایمان  
 الْمُسْلِمِينَ بِحِفْظِ الْإِيمَانِ وَانصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا  
 کے ساتھ اور اسکی مدد فرما زبردست قوت سے اور اسے کامیابی دے آسانی کے ساتھ اور اس کے،  
 وَاجْعَلْ لَهُ وَ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا اللَّهُمَّ الْعَن فُلَانًا وَفُلَانًا  
 اور ہمارے لئے اپنی طرف سے مدد کرنے والا قاہر بھیج اے معبود لعنت کر فلاں اور فلاں پر اور ان  
 وَالْفِرْقَ الْ مُخْتَلَفَةَ عَلَى رَسُولِكَ وَوُلَاةِ الْاَمْرِ بَعْدَ رَسُولِكَ وَالْاُمَّةِ  
 گروہوں پر جس نے اختلاف کیا تیرے رسول ﷺ سے اور تیرے رسول کے بعد والیان امراموں ﷺ سے اور  
 اِنْ بَعْدِهِ، وَشِيعَتِهِمْ وَأَسْأَلُكَ الزِّيَادَةَ مِنْ فَضْلِكَ وَالْإِفْرَارَ بِمَا  
 ان کے شیعوں سے میں سوال کرتا ہوں تیرے فضل میں اضافے اور اس کے اقرار کا جو پیغمبر ﷺ تیری طرف  
 جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَالتَّسْلِيمَ لِاَمْرِكَ وَ الْمُحَافَظَةَ عَلَى مَا  
 سے لے آئے ہیں تیرے امر کے آگے جھکنے کا اور جو حکم تو نے دیا اس پر کار بند رہنے کا میں اس کی بجائے  
 أَمَرْتُ بِهِ لَا أَبْتَغِي بِهِ بَدَلًا وَلَا أَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا اللَّهُمَّ  
 کچھ اور نہیں چاہتا کہ کم تر چیز کے بدلے اسے بیچتا ہوں اے معبود جن کو تو نے ہدایت دی مجھ کو  
 اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَفَنِي شَرَّ مَا فَضَيْتَ إِنَّكَ تَفْضِي وَلَا يُفْضِي  
 ان میں رکھ مجھے اپنی قضا کی سختی سے بچا کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے تیرے لئے کوئی بھی فیصلہ نہیں کر سکتا اور تجھ  
 عَلَيْكَ، وَلَا يُدَلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ  
 سے محبت کرنے والا ذلیل نہیں ہو سکتا تو بابرکت اور بلند تر ہے تو پاک ہے اے کعبہ کے مالک  
 تَقَبَّلْ مِنِّي دُعَائِي وَمَا تَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ مِنْ خَيْرٍ فَضَاعِفُهُ لِي  
 میری دعا قبول فرما جو نیکی لے کر تیرے قریب ہوا ہوں اسے میرے حق میں بڑھا دے بہت زیادہ بڑھا  
 أضعافاً كَثِيرَةً وَأَتَنَا مِنْ لَدُنْكَ أَجْرًا عَظِيمًا رَبِّ مَا أَحْسَنَ مَا أُبَلِّغْتَنِي  
 دے اور اس پر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرما، یا رب وہ کیا ہی خوب ہے جس سے تو نے میری آزمائش  
 وَأَعْظَمَ مَا أَعْطَيْتَنِي وَأَطْوَلَ مَا عَافَيْتَنِي وَأَكْثَرَ مَا سَتَرْتَ عَلَيَّ فَلَكَ  
 کی کتنی بڑی عطا ہے جو تو نے کی کتنی ہی طویل سلامتی دی اور میری بہت پردہ پوشی کی ہے پس حمد تیرے لئے  
 الْحَمْدُ يَا إلهي كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا عَلَيْهِ مِلَى السَّمَوَاتِ وَمِلَى الْأَرْضِ وَمِلَى مَا شَاءَ رَبِّي

ہے اے اللہ بہت زیادہ پاکیزہ برکت والی جو برابر ہے آسمانوں کے اور برابر ہے زمین کے برابر اس کے میرے رب جتنی چاہے

اور

وَرَضِي وَكَمَا يَنْبَغِي لَوْجِهِ رَبِّي ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

پسند کرے کہ جو تیری ذات کے لائق ہے میرے رب اے دبدبے اور عزت کے مالک۔

### (آٹھویں دعا)

امام محمد باقر - فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوع فجر کے وقت دس مرتبہ کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي

نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کے لئے ہے وہ

وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْحَيُّرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بعد میں محمد ﷺ و آل ﷺ محمد پر دس مرتبہ درود بھیجے پھر پینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور پینتیس مرتبہ لا الہ الا اللہ اور پینتیس مرتبہ الحمد

اللہ کہے تو اسے اس دن غفلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جائے گا اگر رات کو پڑھے تو اس رات اسے غفلوں کی فہرست میں نہیں

لکھا جائے گا۔

### (نویں دعا)

محمد بن فضیل سے روایت ہے کہ حضرت امام محمد تقی - کی خدمت میں تحریری طور پر عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا تعلیم فرمائیں تو

آپ ﷺ نے تحریر فرمایا کہ صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو۔

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً

اللہ اللہ میرا رب جو رحم والا مہربان ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔

پھر اپنی حاجات کے پورا ہونے کی دعا مانگو کیونکہ یہ کلمات ہر حاجت کے طلب کرنے کا ذریعہ ہے۔

### (دسویں دعا)

منقول ہے کہ امام جعفر صادق - نے دائورقی سے فرمایا کہ ہر راز صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو کہ میرے والد گرامی کا فرمان ہے کہ خدا

کے خزانوں میں سے ایک خزانہ یہ دعا ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي دِرْعِكَ الْخَصِيئَةِ الَّتِي تَجْعَلُ فِيهَا مَنْ تُرِيدُ

اے معبود تو مجھے اپنے مضبوط قلعے میں داخل کر لے کہ جس میں جسے تو چاہے داخل کرتا ہے۔

## (دوسری فصل)

سونے اور جاگنے کے وقت کی بعض دعائیں یہ سات دعائیں ہیں۔

### (پہلی دعا)

امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ دعائیں مرتبہ پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَفَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَّنَ فَخَبَّرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

حمد ہے خدا کے لئے جو بلند ہوا تو غالب رہا حمد ہے خدا کے لئے جو پوشیدہ ہے تو باخبر ہے حمد ہے خدا

الَّذِي مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَيُمِيتُ

کے لئے جو مالک ہے تو قدرت رکھتا ہے اور حمد ہے خدا کے لئے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور زندوں کو

الْأَحْيَاءِ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

تو وہ گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا جیسے ابھی شکم مادر سے پیدا ہوا ہو۔ صدوق رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایت نقل فرمائی

ہے عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ یہ مختصر ترین دعا ہے جو حمد الہی میں کافی ہو جاتی ہے لیکن اس روایت میں

دوسری حمد تیسری حمد کے بعد ہے۔

### (دوسری دعا)

آنجناب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر تشریف لے جاتے تو آیت الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللَّهِ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَّرْتُ بِالطَّاغُوتِ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي فِي مَنَامِي وَفِي يَقَظَتِي

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور طاغوت کا انکار کیا ہے اے معبود تو نیند اور بیداری میں میری حفاظت فرما۔

### (تیسری دعا)

مفضل بن عمر کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق - نے مجھ سے فرمایا اگر کر سکتے ہو تو ایسا کرو کہ رات کے وقت گیارہ حرفوں

کے ساتھ خود کو خدا کے کی پناہ میں دے دو میں نے عرض کیا وہ کون سے حرف ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا وہ حروف یہ ہیں۔

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِقُدْرَةِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ بِجَلَالِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ

پناہ لیتا ہوں عزتِ خدا کی، پناہ لیتا ہوں قدرتِ خدا کی، پناہ لیتا ہوں دبدبہِ خدا کی، پناہ لیتا ہوں

بِسُلْطَانِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ بِجَمَالِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِدَفْعِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِمَنْعِ اللَّهِ، وَأَعُوذُ بِجَمْعِ

اقتدارِ خدا کی، پناہ لیتا ہوں زیبائیِ خدا کی، پناہ لیتا ہوں دفاعِ خدا کی پناہ لیتا ہوں حفظِ خدا کی، پناہ لیتا ہوں گروہِ خدا

اللَّهُ وَأَعُوذُ بِمَلِكِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ

کی، پناہ لیتا ہوں ملکیتِ خدا کی پناہ لیتا ہوں ذاتِ خدا کی پناہ لیتا ہوں خدا کے رسولِ صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأً وَذَرَأً

علیہ وآلہ وسلم کی ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھلائی۔ پس جب بھی خدا کی پناہ حاصل کرنا چاہو تو اسی دعا کو پڑھ لیا

کرو۔

### (چوتھی دعا)

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں جو شخص سوتے وقت سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دئے جائیں گے نیز آپ ﷺ ہی سے منقول ہے کہ جو شخص بستر پر سوتے وقت سورہ کافرون اور سورہ توحید پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے لئے شرک سے یزاری لکھ دے گا۔

### (پانچویں دعا)

امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ نماز تہجد کے لئے جاگ اٹھے تو وہ سوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَا تُؤْمِنِي مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ، أَفُؤم

اے معبود تو مجھے اپنی تدبیر سے بے خوف نہ ہونے دے اپنا ذکر فراموش نہ کرا اور مجھے غافلوں میں سے قرار نہ دے کہ میں فلاں

فلاں

سَاعَةً كَذَا وَكَذَا

وقت جاگ اٹھوں۔

جب یہ پڑھ کر سوئے گا تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر فرمائے گا جو اس کے مطلوبہ وقت پر بیدار کرے گا۔

### (چھٹی دعا)

آنجناب ﷺ سے مروی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص رات کو جب نیند سے بیدار ہو تو یہ کہے:  
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ النَّبِيِّينَ الْمُرْسَلِينَ وَرَبِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُخَيِّبُ  
پاک ہے اللہ جو نبیوں کا رب ہے رسولوں کا معبود اور دے ہوئے لوگوں کا پالنے والا حمد ہے خدا کے لئے جو مردوں کو  
الْمَوْتَى، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔  
اس میں شک نہیں کہ جب وہ یہ کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا اور میرا شکر ادا کر دیا۔

### (ساتویں دعا)

عبد الرحمن بن حجاج سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق - جب رات کے آخری حصے میں بیدار ہو کر اٹھ کھڑے ہوتے تو یہ دعا  
اتنی بلند آواز سے پڑھتے کہ گھر کے تمام افراد سن لیتے۔  
اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى هَوْلِ الْمَطْلَعِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ ضَيْقَ الْمَضْجَعِ وَارْزُقْنِي خَيْرَ مَا قَبَلَ الْمَوْتِ  
اے معبود پیش آمدہ ہولناکیوں سے مدد فرما میری قبر کی تنگی کو کشادگی میں بدل دینا اور موت سے پہلے مجھے بھلائی عطا  
وَارْزُقْنِي خَيْرَ مَا بَعَدَ الْمَوْتِ  
کرنا اور موت کے بعد بھی بھلائی نصیب فرمانا۔

### (تیسری فصل)

گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی چند دعائیں یہ آٹھ دعائیں ہیں۔

### (پہلی دعا)

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر جانے کا ارادہ کرے تو تین مرتبہ کہے:  
اللَّهُ أَكْبَرُ  
اللہ بزرگ تر ہے۔

تین مرتبہ کہے: بِاللّٰهِ اُخْرِجْ وَبِاللّٰهِ اَدْخُلْ وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلْ

خدا کے ساتھ باہر نکلتا ہوں خدا کے ساتھ اندر آتا ہوں اور خدا پر بھروسہ رکھتا ہوں۔

پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْ وَجْهِىْ هَذَا بَحِيْرًا وَاخْتِمْ لِيْ بِحِيْرٍ وَقِنِيْ شَرَّ كُلِّ

اے معبود میرے اس کام میں بھلائی کی راہ کھول دے اور اس کا انجام بہتر کر دے اور مجھے ہر حرکت

دَابَّةً اَنْتَ اَخَذْتَ بِنَاصِيَّتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

کرنے والے کی شر سے بچا جس کی مہارت تیرے ہاتھ میں ہے بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

پس وہ شخص اس وقت تک خدا کی بہتر ضمانت میں رہے گا جب تک کہ وہاں واپس نہ پہنچ جائے کہ جہاں سے روانہ ہوا تھا۔

### (دوسری دعا)

امام زین العابدین - سے منقول ہے کہ انسان گھر سے نکلتے وقت دروازے پر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا اور خدا پر بھروسہ کرتا ہوں۔

### (تیسری دعا)

امام محمد باقر - سے منقول ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ

خدا کے نام سے میرے لئے اللہ کافی ہے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اے معبود میں تجھ اپنے تمام امور میں خیر چاہتا

كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِيْرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

پس اللہ تعالیٰ دنیاوی اور اخروی امر میں اس کی مدد کرے گا جس سے اسے خطرہ ہو۔

### (چوتھی دعا)

جب گھر سے باہر جانے لگے تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

خدا کے نام سے میں نے خدا پر بھروسہ کیا نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے اے معبود میں تجھ سے بہتری  
أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا خَرَجْتُ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا خَرَجْتُ لَهُ

چاہتا ہوں جس کام کے لئے جا رہا ہوں تیری پناہ لیتا ہوں اس کے شر سے جس کام کے لئے نکلا ہوں اے  
اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَتِمِّمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ

معبود مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما اور مجھے تمام نعمتیں عطا فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے  
وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيْمَا عِنْدَكَ وَتَوَقَّئِي عَلَى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

مجھے اس میں رغبت دلا جو کچھ تیرے ہاں ہے اور مجھ کو اپنے دین اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین پر موت دینا۔

### (پانچویں دعا)

امام علی رضا- فرماتے ہیں کہ جب میرے والد گرامی گھر سے نکلتے تو اپنی زبان پر یہ کلمات جاری فرماتے تھے۔  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ خَرَجْتُ بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ لَا بِحَوْلِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے میں نکل رہا ہوں خدا کی طاقت و قوت سے نہ اپنی  
مِنِّي وَقُوَّتِي بَلْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا رَبِّ مُتَعَرِّضاً لِرِزْقِكَ فَأَتِنِّي بِهِ فِي عَافِيَةٍ

طاقت و قوت کے ساتھ بلکہ تیری طاقت و قوت سے اے میرے مالک تیرے رزق کے حصول کے لئے پس وہ مجھے آسانی کے ساتھ  
عطا فرما۔

### (چھٹی دعا)

امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت دس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو واپس آنے تک خدا کی  
حفظ و امان میں رہے گا۔

### (ساتویں دعا)

امام موسیٰ کاظم - سے مروی ہے کہ جب تم سفر پر جانے لگو تو گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سورہ فاتحہ اپنے سامنے دایں بایں  
طرف پڑھو اسی طرح سورہ توحید اور سورہ فلق اور سورہ والناس کو بھی باری باری اپنے سامنے دایں اور بایں طرف پڑھو اور پھر  
کہو:

اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ وَاَحْفَظْ مَا مَعِيَ وَاَسَلِمْنِيْ وَاَسَلِمْ مَا

اے معبود میری حفاظت فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے اس کی بھی اور جو کچھ میرے پاس ہے اسے سالم  
مَعِيَ وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ مَا مَعِيَ بِلَاغًا حَسَنًا  
رکھ اور مجھے جو کچھ میرے ہمراہ ہے اسے اچھی طرح اپنی منزل پر پہنچا دے۔

(آٹھویں دعا)

آنجناب ﷺ ہی سے مروی ہے کہ جب گھر سے باہر نکلنے لگو خواہ سفر میں ہو یا وطن میں تو یہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلٰى اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا اور خدا پر بھروسہ کیا آگے جو اللہ چاہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو اللہ سے ہے۔

## (چوتھی فصل)

بعض دعائیں جو نماز سے پہلے اور اسکے بعد پڑھی جاتی ہیں یہ پانچ دعائیں ہیں۔

### (پہلی دعا)

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کی امیر المؤمنین علیؑ ابن ابی طالب نے فرمایا جو شخص نماز کیلئے اٹھتے وقت اور نماز شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے وہ محمد ﷺ و آل محمد کے ساتھ ہوگا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيَّ

اے معبود میں محمد ﷺ و آل محمد کے ذریعے سے تیری طرف رخ کر رہا ہوں میں نے انہیں نماز کے آگے صلواتی و اَتَقَرَّبُ بِهِمْ إِلَيْكَ فَاجْعَلْنِي بِهِمْ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

رکھا اور ان کے وسیلے سے تیرا قرب چاہتا ہوں پس انکے واسطے سے مجھ کو دنیا آخرت میں

وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ مَنْنْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِمْ فَاحْتِمِ لِي بِطَاعَتِهِمْ وَمَعْرِفَتِهِمْ

عزت دار اور مقرب قرار دے اور ان کی معرفت کرا کے تو نے مجھ پر احسان کیا ہے پس میرا خاتمہ ان کی

وَوَلَايَتِهِمْ فَ إِنِّهَا السَّعَادَةُ وَاحْتِمِ لِي بِهَا فَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پیروی ان کی معرفت اور ولایت میں فرما کہ یہ خوش بختی ہے تو میرا خاتمہ اس پر کر یقینا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پس نماز بجالائے اور اس کے بعد کہے: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ عَافِيَةٍ

اے معبود تو مجھ کو محمد ﷺ و آل محمد کے ساتھ رکھ ہر سہولت

وَبَلَايَةٍ وَاجْعَلْنِي مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ مَثْوَى وَمُنْقَلَبٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

اور مشکل میں اور ہر مقام و منزل میں مجھ کو انہی کے ساتھ قرار دے اے معبود میری زندگی ان کی

مَحْيَايَ مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِي مَمَاتُهُمْ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا

زندگی جیسی اور میری موت ان کی موت جیسی بنا دے اور ہر مقام پر مجھ کو ان کے ساتھ کر دے میرے

وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور ان کے درمیان دورینہ ڈال یقینا تو ہر چیز پر قدر رکھتا ہے۔

### (دوسری دعا)

صفوان جمال سے روایت ہے کہ مینے امام جعفر صادق - کو دیکھا کی آپ ﷺ قبلہ رخ ہوئے اور تکبیر سے پہلے یہ دعا پڑھی:

اللَّهُمَّ لَا تُؤَيِّسْنِي مِنْ رَوْحِكَ وَلَا تُقَيِّطْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا  
 اے معبود مجھے اپنی مہربانی سے ناامید نہ کر اپنی رحمت سے بے آس نہ فرما اور مجھے اپنی تدبیر  
 تُؤَمِّتِي مَكْرَكَ فَإِنَّهُ لَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ  
 سے بے خطر نہ ہونے دے کہ خدا کی تدبیر سے بے خطر ریاکار ہی ہوتے ہیں۔

### (تیسری دعا)

امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ امیر المومنین علی ﷺ ابن ابی طالب + جب زوال سے فارغ ہو جاتے تو کہا کرتے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ  
 اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں تیرے عطا و بخشش کے ذریعے تیرا قرب چاہتا ہوں تیرے  
 عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ  
 بندے اور رسول محمد ﷺ کے ذریعے سے اور تیرا قرب چاہتا ہوں تیرے مقرب فرشتوں سے  
 وَأَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَبِكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَنِيُّ وَبِي الْعِنْيَةُ وَإِلَيْكَ  
 اور تیرے بھیجے ہوئے نبیوں ﷺ سے اور تیرے ذریعے سے اے معبود تو مجھ سے بے نیاز ہے اور میں تیرا محتاج ہوں  
 أَنْتَ الْعَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ إِلَيْكَ أَقْلَتْنِي عَثْرَتِي وَسَتَرْتَ عَلَيَّ ذُنُوبِي  
 تو صاحب مال اور میں تجھ سے مانگنے والا ہوں تو نے میری خطاؤں سے درگزر کی اور میرے گناہوں کو ڈھانپا  
 فَافْضِ الْيَوْمَ حَاجَتِي وَلَا تُعَذِّبْنِي بِفَيْحِ مَا تَعْلَمُ مِنِّي بَلْ عَفْوُكَ  
 پس آج میری حاجت پوری فرما تو میری جس برائی کو جانتا ہے اس کی سزا نہ دے کہ تیری  
 وَجُودُكَ يَسْعُنِي  
 معافی اور عطائے گھیرا ہوا ہے۔

پھر حضرت سر سجدے میں رکھتے اور کہتے:

يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَيَا أَهْلَ الْمَعْرِفَةِ يَا بَرُّ يَا رَحِيمٌ أَنْتَ أَبْرُّ بِي مِنْ أَبِي وَأُمِّي

اے بچانے والے اے بخش دینے والے اے نیکوں والے اے مہربان تو پر میرے ماں باپ پر اور ساری مخلوق  
 وَمِنْ جَمِيعِ الْخَلَائِقِ أَقْلَبْنِي بِمَقْضَى حَاجَتِي مُجَاباً دُعَائِي مَرْحُوماً صَوْتِي قَدْ

سے بڑھ کر مہربان ہے مجھے پلٹا حاجت بر آری کے ساتھ میری دعا قبول فرما میری آواز پر رحم کر کہ تو نے طرح طرح

كَشَفَتْ أَنْوَاعَ الْبَلَاءِ عَنِّي  
کی بلائیں مجھ سے دور کی ہیں۔

### (چوتھی دعا)

حضرت امام محمد تقی - فرماتے ہیں جب فریضہ نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ کہے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِعَلِيِّ

میں راضی ہوں کہ اسے میرا رب ہے محمد میرے نبی ہیں اسلام میرا دین ہے اور قرآن میرا کتاب ہے اور علی ؑ

وَالْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسَى وَعَلِيِّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيِّ وَالْحَسَنِ وَالْحَجَّةِ

حسن ؑ ، حسین ؑ ، علی ؑ محمد ؑ ، جعفر ؑ ، موسیٰ ؑ علی ؑ ، محمد ؑ ، علی ؑ حسن ؑ ، اور حجۃ ؑ

میرے امام ؑ ہیں

اللَّهُمَّ وَلِيُّكَ الْحُجَّةُ الْقَائِمُ فَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ

اے معبود تیرا ولی حجۃ القائم ہے پس اس کی حفاظت اس کے آگے سے اس کے پیچھے سے اس کے

بمیانہ سے اور شمال سے اور جنوب سے اور اوپر سے اور اس کے نیچے سے اس کی زندگی میں طول دے اسے قرار دے جو تیرے حکم

دائیں سے اس کے بائیں سے اس کے اوپر سے اور اس کے نیچے سے اس کی زندگی میں طول دے اسے قرار دے جو تیرے حکم

سے قائم ہے تیرے

وَالْمُنْتَصِرَ لِدِينِكَ وَأَرِهِ مَا يُحِبُّ وَمَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

دین کا مددگار ہو اسے وہ دکھا جو اسے پسند ہے جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اس کی ذات میں اس

وَفِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَفِي شَيْعَتِهِ وَفِي عَدُوِّهِ وَأَرْحَمِ مِنْهُ مَا يَخْذَرُونَ

کی اولاد میں اس کے خاندان میں مال میں اسکے دوستوں اور دشمنوں میں دشمنوں کو اس سے وہی دکھا جس سے ڈرتے

وَأَرِهِ فِيهِمْ مَا يُحِبُّ وَتَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَاشْفِ بِهِ صُدُورَنَا وَصُدُورَ قَوْمِ الْمُؤْمِنِينَ

ہیں اسے دن میں وہی دکھا جو اسے پسند ہے جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں ہماری اور مومنوں کے دلوں میں شفا دے۔

اور فرمایا کہ جب رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو کہا کرتے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي

اے معبود معاف کر دے جو گناہ میں نے پہلے کیے ہیں اور جو بعد میں کیے اور جو میں نے چھپ کر کیے اور جو بظاہر کیے

عَلَى نَفْسِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

میں نے اپنی جان پر جو ظلم کیا وہ بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اے معبود تو آگے بڑھانے والا اور پیچھے کرنے والا  
بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَبِقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، مَا

ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تو ہی غیب کو جانتا ہے اور ساری مخلوقات پر قدرت رکھتا ہے جب تک تو میرا زندہ رہنا  
عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي فَأَحْيِنِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي

بہتر سمجھے مجھ کو زندہ رکھ اور جب تو میری موت کو مناسب سمجھے مجھے موت دے دے  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حَشِيَّتَكَ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَكَلِمَةَ الْحَقِّ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر پوشیدہ اور ظاہر اتیرا خوف طاری رہے میں حق بات کہوں  
فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالْقُصْدِ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا

خوشی و ناخوشی میں اور میانہ روی رکھوں غربت و امارت میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسی نعمتیں  
يَنْقُذُ، وَفِرَّةً عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَائِ وَبِرَكَّةً

جو ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ٹھنڈک جو زائل نہ ہو تجھ سے سوال کرتا ہوں قضا پر راضی رہنے کا اور زندگی  
الْمَوْتِ بَعْدَ الْعَيْشِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ الْمُنَظَرِ إِلَيَّ وَجِهَكَ

کے بعد اچھی طرح کی موت کا موت کے بعد خوشگوار زندگی تیرے جمال کا نظارہ کرنے کی لذت  
وَشَوْقًا إِلَى رُؤْيَيْكَ وَلِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّائٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيْنًا

اور تیرے دیدار و ملاقات کا سوال کرتا ہوں جس میں نقصان و ضرر نہ ہو اور گمراہ کن فتنہ بھی نہ ہو اے معبود ہمیں  
بَزِينَةَ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ اللَّهُمَّ

ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنا بنا دے اے معبود ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل فرما اے  
إِنِّي أَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرَّشَادِ وَالثَّبَاتِ فِي الْأَمْرِ وَالرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرًا

معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں راہ پانے کے ارادے امر دین میں ثابت قدمی اور پختگی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری  
نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عَافِيَتِكَ وَأَدَائِ حَقِّكَ وَأَسْأَلُكَ يَارَبِّ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا

نعمتوں کے شکر کا بہترین آسائش کا اور تیرے حق کی ادائیگی کا اور سوال کرتا ہوں یارب کہ حق کو قبول کرنے والا دل اور سچ  
بولنے

صَادِقًا، اسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعَلَّمْتُ وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا تَعَلَّمْتُ وَأَعُوذُ

والی زبان دے اور معافی مانگتا ہوں اپنے گناہوں کی جو تیرے علم میں ہیں اور سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جو تیرے علم میں

ہے تیری

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمْتُ فَ إِنَّكَ تَعَلَّمْتَ وَلَا نَعَلَّمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

پناہ لیتا ہوں اس شر سے جو تیرے علم میں ہے کیونکہ تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو ہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

### (پانچویں دعا)

امام جعفر صادق - سے روایت ہے جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد یہ کلمات پڑھے تو وہ خود اس کا گھر اسکا مال اور اولاد محفوظ رہیں گے۔

أَجِيرُ نَفْسِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَدَارِي وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّي بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ  
میں اپنے آپ کو اپنے مال اپنی اولاد اور انہیں گھر اپنے خاندان اور اپنی ہر ایک چیز کو خدائے واحد و یکتا و  
الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَأَجِيرُ نَفْسِي وَمَالِي  
بے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جو نہ جنا گیا اور نہ اسنے جنا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے میں اپنے آپ کو اپنے مال  
وَوَلَدِي وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّي بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تَا آخِرُ سُورَةِ  
اور اولاد اور ہر چیز کو رب صبح کی پناہ میں دیتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے میں اپنے  
وَأَجِيرُ نَفْسِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّي بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ  
آپ کو اپنے مال و اولاد اور اپنی ہر چیز کو لوگوں کے رب کی پناہ میں دیتا ہوں جو لوگوں کا بادشاہ ہے  
تَا آخِرُ سُورَةِ وَأَجِيرُ نَفْسِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّي بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا  
میں اپنے آپ کو اپنے مال و اولاد اور اپنی ہر چیز کو اس کی پناہ میں دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود  
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ﴿تَا آخِرُ آيَةِ الْكُرْسِيِّ﴾  
نہیں وہ زندہ پائندہ ہے نہ اسے اونگھ آتی اور نہ اسے نیند آتی ہے۔

## (پانچویں فصل)

وسعت رزق کیلئے بعض دعائیں -

یہ پانچ دعائیں ہیں -

### (پہلی دعا)

معاویہ بن عمار سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق - سے عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کی کوئی دعا تعلیم فرمائیں تو آپ نے مجھ کو یہ دعا تعلیم فرمائی اور میں نے وسعت رزق کے لئے اس سے بہتر کسی چیز کو نہیں پایا -

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا

اے معبود مجھے عطا فرما اپنے بے حساب فضل سے حلال و پاکیزہ فراوان روزیجو حلال و پاکیزہ اور کافی ہو دنیا و آخرت بلاغاً لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَبَّأً صَبَّأً هَنِيئًا مَرِيئًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَلَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ

کیلئے وہ جاری رہے مناسب اور خوش ذائقہ بغیر کسی تکلیف کے اور اس میں تیری مخلوق میں سے کسی کا احسان نہ ہو

خَلْفِكَ إِلَّا سَعَةً مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَ إِنَّكَ قُلْتَ وَ اسألوا الله مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِكَ

مگر یہ کہ تیرے وسیع فضل سے فراوانی ملے کیونکہ تو نے فرمایا ہے کہ اللہ کے فضل سے مانگو پس میں تیرے فضل سے

أَسْأَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ أَسْأَلُ وَمِنْ يَدِكَ الْمَلَأَ َيَّ أَسْأَلُ

مانگتا ہوں تیری عطا میں طلب کرتا ہوں اور تیرے بھرے ہاتھ سے لینا چاہتا ہوں -

### (دوسری دعا)

امام محمد باقر - نے زید شحام سے فرمایا کہ کشائش رزق کیلئے ہر فریضہ نماز کے سجدے میں کہو:

يَا حَيُّ الْمَسْئُولِينَ يَا حَيُّ الْمُعْطِينَ ارْزُقْنِي وَارْزُقْ

اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اور بہترین عطا کرنے والے مجھے رزق دے اور میرے

عِبَالِي مِنْ فَضْلِكَ فَ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

عیال کو رزق دے اپنے فضل سے کیونکہ یقیناً تو بڑے فضل کا مالک ہے -

### (تیسری دعا)

ابو بصیر سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق - سے اپنی حاجات کا ذکر کیا اور عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کی کوئی دعا تعلیم فرمائیں پس آپ نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی اور میں نے جب اس کو پڑھنا شروع کیا کبھی محتاج نہیں ہوا آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز تہجد میں سجدے کی حالت میں کہو:

يَا حَيُّ مَدْعُوٌّ، وَيَا حَيُّ مَسْئُولٌ وَيَا أَوْسَعَ مَنْ أَعْطَى وَيَا

اے بہترین ذات جسے پکارا اور جس سے سوال کیا جاتا ہے اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے

حَيُّ مُرْتَجِيٌّ أَرْزُقْنِي وَأَوْسَعَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ وَسَبِّبْ لِي

اے بہترین آرزو شدہ مجھے رزق دے اپنا رزق میرے لئے فراواں کر دے اور اپنی طرف سے میری

رِزْقاً مِنْ قِبَلِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

روزی کے وسیلے مہیا فرمایا کیونکہ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسی ﷺ نے مصباح میں اس دعا کو نماز تہجد کی آٹھویں رکعت کے سجدہ آخر میں پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے۔

### (چوتھی دعا)

روایت ہوئی ہے کہ رسول خدا نے وسعت رزق کے لئے یہ دعا تعلیم فرمائی:

يَا رَازِقَ الْمُقْلِينَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

اے ناداروں کو روزی دینے والے اے بے سہاروں پر رحم کرنے والے اے مومنوں کی سرپرستی کرنے والے

وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَرْزُقْنِي وَعَافِنِي وَأَكْفِنِي مَا

اے محکم قوت کے مالک رحمت فرما محمد اور ان کی اہلبے ﷺ ت پر اور مجھے رزق دے آسائش عطا کر مشکلوں میں میری

أَهْمَنِي

مدد فرما۔

### (پانچویں دعا)

یہ دعا ابو بصیر نے امام جعفر صادق - سے نقل کی ہے کہ امام ﷺ نے فرمایا یہ وہ دعا ہے جو امام زین العابدین - اپنے رب کے

حضور پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُسْنَ الْمَعِيشَةِ مَعِيشَةً أَتَقْوَى بِهَا عَلَى جَمِيعِ حَوَائِجِي

اے معبود میں تجھ سے مانگتا ہوں بہترین معاش کہ جس سے میں اپنی تمام حاجات و ضروریات  
وَأَتَوَصَّلُ بِهَا فِي الْحَيَاةِ إِلَى آخِرَتِي مِنْ غَيْرِ أَنْ تُتْرَفَنِي فِيهَا فَأَطْعَمِي أَوْ تُقَتِّرِي

پوری کر سکو اور اسی کے ذریعے زندگی میں آخرت کو پاؤں ایسی روزی نہ ہو کہ فروانی ہو تو سرکشی کرنے  
بِهَا عَلَيَّ فَأَشْقَى أَوْ سَعِ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَأَفْضَلِ عَلَيَّ مِنْ

لگو یا اتنی تنگی ہو کہ بد بخت ہو جاؤں وسعت عطا کر مجھے اپنی طرف سے رزق حلال میں اور مجھ پر اپنے فضل سے  
سَبَبِ فَضْلِكَ نِعْمَةً مِنْكَ سَابِعَةً وَعَطَائِي غَيْرَ مَمْنُونٍ ثُمَّ لَا تَشْعَلْنِي عَنْ

مہربانی کی بارش برسا اپنی بہترین نعمتیں دے اور وہ عطا کر کہ جو کبھی ختم نہ ہو اور اس کے بعد مجھے دی ہوئی  
شُكْرٍ نِعْمَتِكَ بِإِكْتَارٍ مِنْهَا تُلْهِينِي بِهَجَّتِهِ وَتَفْتِنُنِي زَهْرَاتِ زَهْوَتِهِ، وَلَا

نعمتوں پر اداے شکر سے غافل نہ ہونے دے کہ کہیں کثرت نعمت مجھے خوشی میں مست نہ کر دے اور اس  
بِ إِفْلَالٍ عَلَيَّ مِنْهَا يَقْضُرُ بِعَمَلِي كُدُّهُ وَمِمَّا لَمْ يَصْدُرِي هُمَّةٌ أُعْطِنِي مِنْ ذَلِكَ

کی تازگی مجھے فتنے میں نہ ڈالے اور نہ اسے اتنا کم کر دے کہ اس کا حصول میرے عمل کو گھٹا دے اور دل اس کی  
يَا إِلَهِي غِنِيَّ عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَبَلَاغًا أَنَا لِي بِهِ رِضْوَانِكَ

پریشانی میں مبتلا رہے اے میرے اللہ اس بارے میں مجھے اپنی مخلوق کے شر سے بے خوف کر دے اور میں اس رزق  
وَأَعُوذُ بِكَ يَا إِلَهِي مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ الدُّنْيَا

سے تیری رضا حاصل کروں الہی میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا اور اس کی چیزوں کے شر سے اس دنیا کو میرے لئے قید خانہ قرار نہ  
سَجْنًا وَلَا فِرَاقَهَا عَلَيَّ حُزْنًا آخِرِجْنِي مِنْ فِتْنَتِهَا مَرْضِيًّا عَنِّي مَقْبُولًا فِيهَا عَمَلِي إِلَى دَارِ

دے مجھے اس کچھوڑے جانے پر غم زدہ ہونے دے مجھے اس کے فتنوں سے نکال جب کہ تو مجھ سے راضی ہو میرا یہاں کیا  
الْحَيَوَانِ وَمَسَاكِينِ الْآخِيَارِ وَأَبْدَلْنِي بِالدُّنْيَا الْفَانِيَةِ نَعِيمًا

ہوا عمل مقبول ہو کہ زندگی کے گھر اور نیکوں کے ٹھکانے پر پہنچوں اس دنیا فانی کے بدلے میں مجھے ہمیشہ  
الدَّارِ الْبَاقِيَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَزْهَابِهَا وَزَلْزَلِهَا

کی نعمتوں والا گھر عطا فرما اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دنیا کی سختی اور زلزلوں  
وَمِنْ سَطَوَاتِ شَيَاطِينِهَا وَسَلَاطِينِهَا وَنَكَالِهَا وَمِنْ بَغْيِي مَنْ بَغَى

سے یہاں کے شیطانوں اور حکمرانوں کے حملوں سے دنیا کی تنگی سے زیادتی اور یہاں کے  
عَلَيَّ فِيهَا اللَّهُمَّ مَنْ كَادَنِي فَكِدُّهُ وَمَنْ أَرَادَنِي فَأَرِدُهُ

زیادتی کرنیوالوں سے اے معبود جو مجھے دھوکا دے اسے دھوکے میں ڈال جو مجھ سے میرے لئے  
وَقُلِّ عَنِّي حَدًّا مِنْ نَصَبِ لِي حَدَّهُ وَأَطْفَأْ عَنِّي نَارَ مَنْ شَبَّ لِي وَقُودُهُ

برا ارادہ کرے تو اس سے ایسا ہی کر جو میرے لئے تلوار تیز کرے تو اسے کند کر دے جو میرے لئے آگ  
وَآكْفِنِي مَكْرَ الْمَكْرَةِ وَأَفْقَأْ عَيْنِي عُيُونَ الْكُفْرِ وَآكْفِنِي هَمَّ

بھڑکے اسے بجھا دے مکر کرنے والے کے مقابل میری مدد فرما مکار کی آنکھیں میری طرف سے بند  
مَنْ أَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّهُ وَأَذْفَعَ عَنِّي شَرَّ الْحَسَدَةِ وَأَعْصَمَنِي مِنْ ذَلِكَ بِالسَّكِينَةِ

کر دے جو میرے دل میں غم ڈالے تو میری کفایت کر مجھ سے حاسدوں کے حسد کو دور کر میری حفاظت فرما مجھے مطمئن رکھ  
وَأَلْبَسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَأَخِينِي فِي سِتْرِكَ الْوَاقِي وَأَصْلِحْ لِي حَالِي وَصَدِّقْ قَوْلِي  
مجھے اپنی محکم زرہ میں محفوظ کر دے مجھے اپنے بچانے والے پردوں میں زندہ رکھ میرے حالات بہتر بنا  
بِفَعَالِي وَبَارِكْ لِي فِي أَهْلِي وَمَالِي

دے میرے قول و فعل کو یکساں کر دے اور میرے خاندان اور مال میں برکت دے۔

مؤلف کہتے ہیں دوسرے باب میں نمازوں کے ذیل میں وسعت رزق کے لئے بعض نمازوں کا ذکر کیا جا چکا ہے۔

### (چھٹی فصل)

ادائے قرض کیلئے دعائیں۔

#### (پہلی دعا)

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ ادائے قرض کیلئے یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ لِحُظَّةٍ مِنْ لِحْظَاتِكَ تُبَيِّسُّ عَلَيَّ عُرْمَائِي بِهَا الْقَضَاءُ وَتُبَيِّسُّ لِي

اے معبود تیری نظروں میں سے ایک ہی نظر میرے قرض خواہوں کا قرض ادا کر دے گی اور ان لوگوں کے تقاضے کو مجھ پر

بِهَا الْاِقْتِضَاءُ إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ہلکا کر دے گی کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

#### (دوسری دعا)

یہ دعا حضرت امام موسیٰ کاظم - سے مروی ہے۔

اللَّهُمَّ ارْزُدْ لِي إِلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ مَظَالِمَهُمُ الَّتِي قَبْلِي صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا

اے معبود لوٹا دے ساری مخلوق کو ان کے ڈوبے ہوئے قرضے جو مجھ پر ہیں چھوٹے ہیں یا بڑے

فِي يُسْرِ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَمَا لَمْ تَبْلُغْهُ قُوَّتِي وَلَمْ تَسْعَهُ ذَاتُ

اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ کہ جن کی ادائیگی میری طاقت و وسعت سے باہر ہے جن  
يَدِي وَلَمْ يَقُو عَلَيْهِ بَدَنِي وَيَقِينِي وَنَفْسِي فَأَدِّهِ عَنِّي مِنْ جَزِيلٍ مَا عِنْدَكَ

کو ادا کرنا میرے بدن میری جان کے لئے دشوار ہے پس وہ میری طرف سے ادا کر دے اور اپنے  
مِنْ فَضْلِكَ ثُمَّ لَا تُخْلِفْ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْئًا تَقْضِيهِ مِنْ حَسَنَاتِي، يَا أَرْحَمَ

فضل سے اتنا زیادہ دے کہ پھر مجھ پر کسی کا کچھ بھی باقی نہ رہے کہ جسے تو میری نیکیوں سے ادا کرے اے سب  
الرَّحِيمِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ

سے زیادہ رحم کرنے والے میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور  
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ الدِّينَ كَمَا شَرَعَ وَأَنَّ الْإِسْلَامَ

میں گواہ ہو محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں یہ کہ دین وہ ہے جو اس نے مقرر کیا اسلام وہی ہے جیسے اس  
كَمَا وَصَفَ وَأَنَّ الْكِتَابَ كَمَا أَنْزَلَ وَأَنَّ الْقَوْلَ كَمَا حَدَّثَ

نے بتایا کتاب وہی ہے جیسے اس نے نازل کی اور قول وہی ہے جو اس نے فرمایا اور یہ کہ خدا وہی  
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ، ذَكَرَ اللَّهُ مُحَمَّدًا وَأَهْلَ بَيْتِهِ

آشکار حق ہے جس نے محمد اور ان کی اہلبیت کو خوبی سے یاد کیا اور  
بِحَبْرٍ وَحَيًّا مُحَمَّدًا وَأَهْلَ بَيْتِهِ بِالسَّلَامِ

درود بھیجتا ہے حضرت محمد ﷺ اور انکی اہلبے ﷺ ت پر سلام کے ساتھ۔

(ساتویں فصل)

غم و اندیشے اور خوف دور کرنے کی بعض دعائیں۔

اس فصل میں بارہ دعائیں ہیں۔

(پہلی دعا)

امام محمد باقر - سے روایت ہے کہ جب تمہیں کوئی ایسا معاملہ پیش آئے کہ جو تمہارے لئے خوف کا باعث ہو تو قبلہ رخ ہو کر دو  
رکعت نماز ادا کرو اور اس کے بعد یہ کہو:

يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ وَيَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اور اے سب سے زیادہ سننے والے اور سب سے تیز تر حساب لینے والے

وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے

یہ کلمات ستر مرتبہ دہرائیں اور جب ایک مرتبہ یہ کلمات کہہ چکیں تو اپنی حاجات بیان کریں حتیٰ کہ ستر کی تعداد پوری ہو جائے۔

### (دوسری دعا)

رسول خدا فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کسی رنج و تکلیف کا سامنا ہو تو وہ یہ دعا پڑھے:

اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الَّذِي لَا يَمُوتُ

اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا میرا بھروسہ اس زندہ پر ہے جسے موت نہیں۔

### (تیسری دعا)

جب بھائیوں نے حضرت یوسف - کو کنویں میں پھینکا تو جبرائیل آپ ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا آپ یہاں کیا کر رہے ہیں

آپ ﷺ نے بتایا کہ میرے بھائیوں نے مجھے اس کنویں میں پھینک دیا ہے جبرائیل ﷺ نے کہا آیا آپ چاہتے ہیں کہ اس کنویں

سے باہر نکل جائیں حضرت ﷺ نے فرمایا یہ تو مشیت خدا ہی سے ممکن ہے کہ وہ مجھے اس سے نکال دے جبرائیل ﷺ نے کہا

حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ یہ دعا پڑھیں تاکہ میں آپ کو کنویں سے باہر نکالوں دوں آپ ﷺ نے پوچھا کونسی دعا جبرائیل ﷺ نے

کہا وہ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ حمد تیرے لئے ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو، تو ہے بڑا محسن

بَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

آسمانوں اور زمین اپیدا کرنے والا دبدبے اور بزرگی کا مالک یہ کہ تو رحمت فرما محمد و آل محمد اور

مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ لِي مِمَّا أَنَا فِيهِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا

میں جس تکلیف و مشکل میں ہوں میرے لئے اس سے نکلنے کی راہ بنا دے۔

حضرت یوسف - نے یہ دعا پڑھی تو ایک قافلہ ادھر آیا جس نے ان کو کنویں سے نکالا جیسا کہ قرآن میں مذکور ہے۔

## (چوتھی دعا)

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی خوف لاحق ہو تو یہ دعا پڑھا کرو:  
اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَا يَكْفِيكَ مِنْكَ أَحَدٌ وَأَنْتَ تَكْفِي مِنْ كُلِّ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَاكْفِنِي  
اے معبود حق یہ ہے کہ تیری مدد کرنے والا کوئی نہیں اور تو وہ ہے جو ہر ایک کی مدد کرتا ہے اپنی مخلوق میں سے پس میری  
گناہوں کا گناہ یا کافياً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

مدد فرما فلاں فلاں امر میں

فلاں فلاں کی بجائے اپنی حاجات گنواے ایک اور حدیث میں یوں ہے:

اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے

وَلَا يَكْفِيكَ مِنْكَ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اكْفِنِي مَا أَهَمَّ نَبِيٍّ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا

اور کوئی چیز تیری کفایت نہیں کرتی اور جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے میری کفایت فرما ہر اندیشے میں جو دنیا و  
وَالْآخِرَةِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

آخرت کے بارے میں ہے اور رحمت کر محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر۔

امام جعفر صادق - نے فرمایا کہ جو شخص کسی ایسے حاکم اور بادشاہ کے سامنے جائے کہ جس سے خائف ہے تو وہ یہ دعا پڑھے:  
بِاللَّهِ أَسْتَفْتِيحُ، وَبِاللَّهِ أَسْتَنْجِحُ، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

میں خدا کے ساتھ آغاز کرتا ہوں اور اسی سے کامیابی کا طالب ہوں میں محمد مصطفیٰ

أَتُوجَّهُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ ذَلِكَ لِي صُعُوبَتُهُ وَسَهْلٌ لِي خُزُونَتُهُ فَ إِنَّكَ

کے ذریعے متوجہ ہوا ہوں اے معبود میرے لئے اس کی سختی نرم کر دے اسکی طرف سے غم کو ہلکا کر دے کہ تو  
تَمَحُّو مَا تَشَاءُ وَتُنَبِّئُ وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ

جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے اور کل کا کل دفتر تیرے ہی پاس ہے۔

نیز یہ بھی کہے:

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کافی ہے مجھے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہ عظمت والے عرش کا مالک

الْعَظِيمِ وَأَمْتَنِعْ بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ مِنْ حَوْلِهِمْ وَقُوَّتِهِمْ وَأَمْتَنِعْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ

ہے میں روکتا ہوں خدا کی قوت و حرکت کے ساتھ ان لوگوں کی حرکت و قوت کو روکتا ہوں صبح کے رب کے ساتھ اس

مَا خَلَقَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

مخلوق کے شر کو اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو خدا سے ہے۔

### (پانچویں دعا)

روایت میں ہے کہ ہر مشکل وقت میں حضرت امام محمد باقرؑ کی یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

اے معبود رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل ﷺ محمد پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت کر

وَزَكِّ عَمَلِي وَيَسِّرْ مُنْقَلَبِي وَاهْدِ قَلْبِي وَأَمِنْ خَوْفِي

اور میرے عمل کو پاکیزہ بنا دے میری بازگشت آسان فرما میرے دل کو ہدایت دے مجھے خوف سے

وَعَافِنِي فِي عُمْرِي كُلِّهِ، وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاعْفِرْ خَطَايَايَ

بچا زندگی بھر مجھے تندرستی سے رکھ میری حجت کو برقرار رکھ میری خطائیں معاف فرما

وَبَيِّضْ وَجْهِي وَاعْصِمْنِي فِي دِينِي وَسَهِّلْ مَطْلَبِي وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِي

میرا چہرہ روشن کر دے میرے دین کی حفاظت کر میرے کام سنوار دے اور اپنا رزق فراوانی کے

رِزْقِي فَ إِنِّي ضَعِيفٌ وَتَجَاوَزْ عَن سَيِّئِ مَا عِنْدِي بِحُسْنِ

ساتھ دے کیونکہ میں ناتواں ہوں اور میری برائیوں سے درگزر فرما اور اپنی طرف سے بھلائیاں عطا کر

مَا عِنْدَكَ، وَلَا تَفْجَعْنِي بِنَفْسِي وَلَا تَفْجَعْ لِي حَمِيمًا وَهَبْ لِي يَا إِلَهِي لِحُظَّةً مِنْ لِحْظَاتِكَ

دے مجھ کو اور میرے رشتہ داروں کو غم سے بچائے رکھ اور اے معبود مجھے اس نظر کرم سے بہرہ مند فرما

تَكْشِفُ بِهَا عَنِّي جَمِيعَ مَا بِهِ ابْتَلَيْتَنِي وَتَرُدُّ بِهَا عَلَيَّ مَا

جس سے میری وہ سبھی سختیاں ٹل جائیں جو تیری طرف سے ہیں اور میرے لئے تیرا بہترین فضل و

هُوَ أَحْسَنُ عَادَتِكَ عِنْدِي فَقَدْ ضَعُفْتُ قُوَّتِي وَقَلَّتْ حِيلَتِي

عنایت پلٹ کے آجائے کہ میری طاقت کمزور ہو چکی ہے میری تدبیر ناکام ہو چکی ہے تیری مخلوق سے

وَانْقَطَعَ مِنْ خَلْقِكَ رَجَائِي وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا رَجَاؤُكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَفُؤِدْتُكَ

میری آرزو کٹ چکی ہے اور تجھ سے امید باندھنے اور تجھ پر بھروسے کے سوا کچھ نہیں رہا تجھے مجھ پر قابو حاصل ہے

عَلَيَّ يَا رَبِّ أَنْ تَرْحَمَنِي وَتُعَافِنِي كَفُؤِدَّتِكَ عَلَيَّ أَنْ تُعَذِّبَنِي

یا رب تو مجھ پر رحم فرما مجھے عافیت دے جیسا کہ تو مجھ پر عذاب لانے اور سختی کرنے کی قدرت رکھتا ہے

وَتَبْتَلِيَنِي إِلَهِي ذِكْرُ عَوَائِدِكَ يُؤْنِسُنِي وَالرَّجَائِي لِإِنِّ نِعَامِكَ يُقْوِينِي، وَلَمْ أَخْلُ

خدا یا تیری نعمتوں کی یاد مجھے مانوس رکھتی ہے اور تیرے انعاموں کی امید مجھے سہارا دیتی ہے کیونکہ جب سے تو نے  
مَنْ نِعْمِكَ مُنْذُ خَلَقْتَنِي، فَأَنْتَ رَبِّي وَسَيِّدِي وَمَفْزَعِي وَمَلْجَأِي وَالْحَافِظُ

مجھے پیدا کیا ہے میں تیری نعمتوں سے محروم نہیں رہا پس تو میرا رب ہے اور میرا سردار میری پناہ میرا فریاد رس میرا نگہبان  
لِي وَالذَّابُّ عَنِّي وَالرَّحِيمُ بِي وَالْمُتَكَفِّلُ بِرِزْقِي وَفِي قَضَائِكَ وَقُدْرَتِكَ كُلُّ مَا

مجھ سے سختی دور کرنے والا مجھ پر مہربان اور میری روزی کا ذمہ دار ہے جن پریشانیوں نے مجھے گھیرا ہوا ہے وہ تیری بست  
أَنَا فِيهِ، فَلْيَكُنْ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ فِيمَا قَضَيْتَ وَقَدَّرْتَ

و کساد میں ہے پس وہی ہوگا اے میرے سردار اور میرے مولا جو کچھ تو نے کھولا اور روکا ہے  
وَحَتَمْتَ تَعْجِيلُ خَلَاصِي مِمَّا أَنَا فِيهِ جَمِيعِهِ، وَالْعَافِيَةُ لِي

جو یقینی فیصلہ کیا ہے مجھے تمام سختیوں سے نکالنے کا جن میں پڑا ہوا ہوں ان سے مجھے عافیت  
فَإِنِّي لَا أَجِدُ لِدَفْعِ ذَلِكَ أَحَدًا غَيْرَكَ وَلَا أَعْتَمِدُ فِيهِ إِلَّا

دینے کے لئے کہ ان کو دور کرنے والا میں تیرے سوا کسی اور کو نہیں پاتا اس بارے میں تیرے  
عَلَيْكَ فَكُنْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عِنْدَ أَحْسَنِ ظَنِّي

سوا کسی پر اعتبار نہیں کرتا اے دبدبے اور بزرگی کا مالک تو ویسا رہ جیسے میں تجھ سے حسن  
بِكَ وَرَجَائِي لَكَ وَأَرْحَمَ تَضَرُّعِي وَاسْتِكَانَتِي وَضَعْفِ

ظن رکھتا ہوں اور امید باندھتا ہوں اور رحم فرما میری بے کسی اور میرے جسم کی کمزوری پر  
رَكْنِي وَامْتُنْ بِذَلِكَ عَلَيَّ وَعَلَى كُلِّ دَاعٍ دَعَاكَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ

اور اس طرح احسان کر مجھ پر اور ان پر جو تجھے پکارتے ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

کرے محمد اور ان کی آل ﷺ پر۔

### (چھٹی دعا)

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ امام زین العابدین - فرمایا کرتے تھے کہ جب میں یہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر اس سے کچھ  
خوف نہیں ہوتا کہ تمام جن و انس مجھے نقصان پہنچانے کے لئے جمع بھی کیوں نہ ہو جائیں اور وہ کلمات یہ ہیں -

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَ إِلَى اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

خدا کے نام سے، خدا کی ذات سے خدا سے خدا کی طرف، خدا ہی کی راہ میں اور خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین

عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَسَلْتُ نَفْسِي وَ إِلَيْكَ وَجْهْتُ وَجْهِي وَ إِلَيْكَ أَلْجَأْتُ

اور آئین پر اے معبود میں نے خود کو تیرے سپرد کیا ہے اپنا رخ تیری طرف کر لیا ہے تجھے اپنا پشت پناہ  
ظَهْرِي وَ إِلَيْكَ فَوَضْتُ أَمْرِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ

بنایا ہے اور اپنے معاملے تیرے حوالے کر دیے ہیں اے معبود میری حفاظت فرما سلامتی اور ایمان کے  
بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي

ساتھ میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے میرے  
وَمِنْ تَحْتِي وَمَا قَبْلِي وَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

نیچے سے اور جو میرے پہلو میں ہے اور مجھ سے بلائیں دور کر اپنے حکم و قوت سے کیونکہ نہیں کوئی طاقت و قوت مگر تجھی سے ہے

### (ساتویں دعا)

رنج، تکلیف اور بادشاہ و حاکم کے خوف کو دور کرنے کے لئے دعائے اہل بیت علیہم السلام پڑھنی چاہیے اور وہ یہ ہے -  
يَا كَاتِبًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اے وہ کہ ہر چیز کو وجود دینے والا ہے اے وہ ہر چیز کے بعد باقی رہنے والا ہے  
صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا

رحمت نازل فرما محمد و آل علیہم السلام محمد پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما -

کذا کذا کی بجائے اپنی حاجت کو بیان کرے -

### (آٹھویں دعا)

امام محمد تقی - فرماتے ہیں کہ حل مشکلات کے لئے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیے:

يَا مَنْ يَكْفِي مَنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي

اے وہ کہ ہر چیز سے بے نیاز کرتا ہے اور کوئی چیز اس سے بے نیاز نہیں کرتی مشکلوں میں میری مدد فرما -

### (نویں دعا)

منقول ہے کہ امام زین العابدین - اپنے فرزند سے فرما رہے تھے اے فرزند عزیز جب تم میں سے کسی ایک پر کوئی مصیبت آئے تو لازم ہے کہ وہ وضو کرے اور پھر دو رکعت نماز یا چار رکعت نماز بجا لائے پس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا مُوَضِّعَ كُلِّ شَكْوَى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَأَ

اے ہر شکایت سنائے جانے کے مقام اے ہر زائر کی بات سننے والے اے ہر اجتماع میں موجود  
وَيَا عَالِمَ كُلِّ حَفِيَّةٍ وَيَا دَافِعَ مَا يَشَاءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا حَلِيلَ إِبْرَاهِيمَ

اے ہر پوشیدہ بات کے جاننے والے اے بلاؤں میں سے جسے چاہے دور کرنے والے اے ابراہیم -  
وَيَا نَجِيَّ مُوسَى وَيَا مُصْطَفَى مُحَمَّدٍ

کے سچے دوست اے موسیٰ - کے رازداں اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَذْعُوكَ دُعَائٍ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَقَلَّتْ

کو برگزیدہ بنانے والے میں تجھے پکارتا ہوں جیسے شدید حاجت والا پکارتا ہے جس کی تدبیر ناکام  
حِيلَتُهُ وَضَعَفَتْ قُوَّتُهُ دُعَائِ الْعَرِيبِ الْعَرِيقِ الْمُضْطَرِّ الَّذِي

ہو چکی ہو اور طاقت جو ابدے گئی ہو اس پر دیسی کی طرح پکارتا ہوں جو ڈوبتے ہوئے بیتاب  
لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا هُوَ فِيهِ إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ہو جسے اس مشکل کا کوئی حل کرنے والا نہیں ملتا سوا اے تیرے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے -  
پس جو بھی اور جب بھی یہ دعا پڑھے خدا فوراً اسکی مشکل حل کر دیگا۔

### (دسویں دعا)

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ رنج و غم کو دور کرنے کے لئے غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد یہ دعا  
پڑھے:

يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے رنج دور کرنے والے اے غم سے چھڑانے والے اے رحمن دنیا و آخرت میں بہت  
وَرَحِيمُهُمَا فَرِّجْ هَمِّي وَاكْشِفْ غَمِّي يَا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ

رحم کرنے والے مہربان میرے رنج و غم کو دور کر دے اے اللہ جو اکیلا اور یکتا ہے  
الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اور بے نیاز ہے جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے

اعْصِمْنِي وَطَهِّرْنِي أَذْهَبْ بِلَيْتِي

تو مجھے پاک کر دے اور میری مصیبت دور کر دے۔

اس کے بعد آیت الکرسی اور سورہ فلق اور سورہ والناس پڑھیں۔

### (گیارہویں دعا)

روایت ہوئی ہے کہ رنج و غم کو دور کرنے کے لئے حالت سجدہ میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ فَاصْفِنِي مَا

اے زندہ اے پائندہ اے کہ نہیں معبود سواے تیرے بواسطہ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں پس مشکل میں میری

أَهْمَنِي، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي

مدد فرما اور مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔

### (بارہویں دعا)

منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم - نے سماع سے فرمایا۔ اے سماع جب بھی تمہیں کوئی مشکل پیش آئے تو یہ دعا پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ فَإِنَّهُمَا عِنْدَكَ

اے معبود میں تجھ سے محمد ﷺ و علیؑ کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تیرے حضور ان

شَأْنًا مِنَ الشَّأْنِ وَقَدْرًا مِنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذَلِكَ الشَّأْنِ وَبِحَقِّ ذَلِكَ

دونوں کا خاص مرتبہ اور بلند منزلت ہے پس ان کے اس مرتبہ اور ان کی منزلت کے

الْقَدْرِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد ﷺ و آل محمدؑ پر رحمت فرما اور یہ کہ میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

کذا کذا کی جگہ اپنی حاجات پیش کرے کیونکہ قیامت کے روز ہر مقرب فرشتے ہر نبی مرسل اور ہر رنج زدہ مومن کو محمد مصطفیٰ اور

حضرت علیؑ کی ضرورت ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ابن ابی الحدید نے حضرت امیر المومنین - سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب میں نے رسول خدا سے عر

ض کیا کہ آپ میری مغفرت کیلئے دعا فرمائیں تو آنحضرت نے ارشاد فرمایا ہاں ضرور دعا کروں گا پھر آپ کھڑے ہو گئے اور نماز ادا کر

نے کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے میں نے حضور کی دعا پر کان لگائے اور سنا کہ آپ فرما رہے تھے۔

اللَّهُمَّ بِحَقِّ عَلِيٍّ عِنْدَكَ إِغْفِرْ لِعَلِيٍّ

اے معبود علیؑ کا واسطہ جو تیرے ہاں صاحب مقام ہیں ان کی خاطر مجھے بخش دے  
اس پر میں نے کہا یا رسول اللہ یہ کیسی دعا ہے؟ جو آپ ﷺ نے مانگی آنحضرت ﷺ نے فرمایا، یا علیؑ آیا اللہ کے  
نزدیک کوئی تم سے زیادہ منزلت والا ہے کہ میں اس کے وسیلے سے دعا کروں۔  
مؤلف کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے باب میں سجدہ شکر کی دعائوں میں بعض ایسی دعائیں نقل کی ہیں جو اس دعا سے مناسبت رکھتی  
ہیں۔

## (آٹھویں فصل)

بیماریوں کیلئے چند دعائیں۔

### (پہلی دعا)

منقول ہے کہ امام جعفر صادق - نے فرمایا کہ درد کے لئے یہ دعا پڑھو:  
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ كُمْ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ، فِي عِرْقٍ سَاكِنٍ وَعَغِيزٍ سَاكِنٍ، عَلٰى عَبْدٍ  
خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی کتنی نعمتیں جو ساکن اور متحرک رگوں میں ہیں شکر کرنے والے اور ناشکرے  
شَاكِرٍ وَعَغِيْرٍ شَاكِرٍ

بندوں پر۔

پھر فریضہ نماز کے بعد اپنی داڑھی کو پکڑے اور تین مرتبہ کہے:  
اللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّيْ كُرْبِيْ وَعَجِّلْ عَافِيَّتِيْ وَاكْشِفْ ضَرْبِيْ  
اے معبود میری مصیبت دور کر دے جلد عافیت عطا کر اور میرا غم مٹا دے۔  
اس میں کوشش کرے کہ یہ عمل گریہ اور آنسوؤں کے ساتھ انجام پائے۔

### (دوسری دعا)

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور کہے:  
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا  
خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور نیکوئی طاقت و قوت مگر جو خدا  
بِاللّٰهِ اللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ  
کی ہے اے معبود وہ درد ہٹا دے جسے محسوس کرتا ہوں۔  
اس کے بعد اپنا دایاں ہاتھ تین مرتبہ درد کے مقام پر پھیرے۔

### (تیسری دعا)

امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ حضرت امیر المومنین - بیمار ہوئے تو رسول خدا ان کی بیمار پررسی کے لئے تشریف لائے اور  
فرمایا کہ اے علی ؑ یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلَى بَلِيَّتِكَ وَخُرُوجًا إِلَى رَحْمَتِكَ  
 اے معبود تجھ سے مانگتا ہوں تیری طرف سے جلد صحت تیری طرف سے آئی مصیبت پر صبر اور تیری رحمت کی طرف جانے  
 کی توفیق۔

### (چوتھی دعا)

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھو:  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ الَّذِي نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ وَهُوَ عِنْدَكَ  
 اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں قرآن عظیم کے حق کا واسطہ دے کر کہ جس کو لے کر روح الامین نازل ہوتے رہے  
 اور

فِي أُمِّ الْكِتَابِ عَلِيُّ حَكِيمٌ، أَنْ تَشْفِينِي بِشِفَائِكَ وَتُدَاوِينِي  
 تیرے ہاں دفتر کل موجود ہے بلند مرتبہ حکمت والا ہے یہ کہ تو مجھے اپنی طرف سے شفا دے اور دوا سے  
 بَدَوَائِكَ وَتُعَافِينِي مِنْ بَلَائِكَ  
 میری چارہ گری فرما اور اپنی بلاؤں سے محفوظ و مامون رکھ۔  
 اس کے بعد آل محمد ﷺ پر درود بھیجے۔

### (پانچویں دعا)

ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میرے گھٹنے میں درد ہو گیا تو میں نے امام محمد باقر - سے اس کا ذکر کیا پس آپ نے فرمایا کہ جب نماز  
 ادا کر چلو تو یہ دعا پڑھا کرو:

يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنْ اسْتُرِحِمَ  
 اے سب سے دینے والوں سے زیادہ سخی اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور اے رحم مانگے جانے والوں میں  
 زیادہ

إِرْحَمِ ضَعْفِي وَقَلِّلْ حِيلَتِي، وَاعْفِنِي مِنْ وَجَعِي  
 رحم والے رحم فرما میری کمزوری اور میری ناکام تدبیروں پر اور مجھ کو اس درد سے نجات دے۔  
 ابو حمزہ کہتے ہیں میں نے یہ دعا پڑھی اور اس درد سے شفا پائی۔

مؤلف کہتے ہیں اس کتاب کے تیسرے باب کے شروع میں امراض اور بیماریوں کو دور کرنے کی بہت سے دعائیں ذکر کی جا چکی ہیں۔

## (نویں فصل)

چند حرزوں اور تعویذوں کا ذکر۔

اس فصل میں پانچ چیزوں کا ذکر ہوگا۔

### رات دن میں وحشت و تنہائی سے بچنے کی دعا

(۱) روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام جعفر صادق - سے اپنی وحشت و تنہائی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا آیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں کہ جسے تم پڑھو تو رات یا دن میں کسی بھی وقت تمہیں ڈرنے لگے پس وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهُ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے میرا بھروسہ خدا پر ہے یقیناً جو بھی خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو

اللّٰهُ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بِالْعَمْرِ هَقْدًا جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

وہ اس کے لئے کافی ہو رہتا ہے ضرور خدا اپنے کام پر حاوی ہے یقیناً خدا نے قرار دیا ہے ہر چیز

اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي كَنْفِكَ وَفِي جِوَارِكَ وَاجْعَلْنِي فِي اَمَانِكَ وَفِي مَنَعِكَ

اندازہ اے معبود مجھے اپنے آستانے پر اور اپنے قریب رکھ اور مجھ کو اپنی پناہ اور حفاظت میں قرار دے۔

روایت میں آیا ہے ایک شخص متواتر تیس برس تک یہ دعا پڑھتا رہا لیکن ایک رات اسے نہ پڑھا تو بچھونے اسے ڈس لیا۔

### تنہائی میں سوتے وقت کی دعا

(۲) جو شخص کسی مکان یا کمرے میں رات کو تنہا سوتا ہو تو ضروری ہے کہ وہ آیت الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھا کرے:

اللّٰهُمَّ اِنْسِنِي وَحَشْتِي وَآمِنْ رُؤْعَتِي وَاعْنِي عَلَى وَحْدَتِي

اے معبود تو تنہائی میں میرا رفیق بن اور میرا خوف دور کر دے اور اس تنہائی میں میری مدد فرما۔

تعویذ پیغمبر ﷺ حسنین کیلئے

(۳) روایت ہے کہ رسول اکرم نے جناب حسنین+ کو ان کلمات پر مشتمل تعویذ پہنایا:  
 أُعِيدُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ وَأَسْمَائِهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا عَامَّةً

میں نے تم دونوں کے کامل کلمات کی پناہ میں اور اس کے سبھی بہترین ناموں کی پناہ میں دیا عموماً ہر ڈسنے  
 مِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

والے اور کاٹ کھانے والے سے بری نظر ڈالنے والی ہر آنکھ کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد  
 کرے۔

آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزند ان اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کو اسی طرح سے  
 خدا کی پناہ میں دیا تھا۔

### کھٹمل، پسو اور لال بیگ کی اذیت سے بچنے والی دعا

(۴) روایت ہوئی ہے کہ کسی غزوہ میں صحابہ کرام نے آنحضرت ﷺ سے کھٹمل، پسو اور لال بیگ سے پہنچنے والی اذیت سے  
 شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا رات کو سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرو۔

أَيُّهَا الْأَسْوَدُ الْوَثَّابُ الَّذِي لَا يُبَالِي غَلَقًا وَلَا بَابًا، عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِأَمِّ الْكِتَابِ

اے جھپٹنے والے سیاہ کیڑے کہ جو نہ قفل سے اور نہ دروازے سے ڈرتا ہے میں تجھے ام الكتاب کی قسم دیتا ہوں کہ نہ مجھے  
 اذیت دے اور نہ

أَنْ لَا تُؤْذِيَنِي وَأَصْحَابِي إِلَى أَنْ يَذْهَبَ اللَّيْلُ وَيَجِيءَ الصُّبْحُ بِمَا جَاءَ

میرے اصحاب کو اس وقت تک کہ رات چلی جائے اور صبح آجائے کہ جس کے ساتھ صبح آتی ہے۔

### چیرنے پھاڑنے والے جانور کو دیکھتے وقت کی دعا

(۵) حضرت امیر لومنین علی ابن ابی طالب+ سے روایت ہے کہ فرمایا جب کسی چیرنے پھاڑنے والے جانور مثلاً شیر جیتے ا

ور بھڑیے کو دیکھو تو یہ پڑھو:

أَعُوذُ بِرَبِّ دَانِيَالٍ وَالْجَبِّ مِنْ كُلِّ أَسَدٍ مُسْتَأْسِدٍ

پناہ لیتا ہوں دانیال کے رب اور کنوئیکے رب کی ہر چیرنے پھاڑنے والے شیر سے۔

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جب کسی درندے کو دیکھو تو اس کے منہ پر آیت الکرسی اور یہ دعا پڑھ کر پھونکو:

عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِعَزِيمَةِ اللَّهِ وَعَزِيمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

میں نے تجھے باندھ دیا خدا کے ارادے سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارادے سے  
وَعَزِيمَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَعَزِيمَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ

اور سلیمان بن داود کے ارادے سے مومنوں کے امیر علی ابن ابی طالب +  
السَّلَامُ، وَالْآئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مِنْ بَعْدِهِ

اور ان کے بعد ہونے والے آئمہ طاہرین کے ارادے کے ساتھ -  
پس وہ درندہ واپس چلا جائے گا۔

### مشکل مصیبت دور ہونے کی دعا

(۶) حضور نے فرمایا یا علی ؑ جب تم کسی مشکل یا مصیبت میں پھنس جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر جو خداے بلند و بزرگ کی ہے۔  
تو خداوند عالم تم سے جس مصیبت کو چاہیگا دور کر دے گا

### (دسویں فصل)

دنیا و آخرت کی حاجات کیلئے چند مختصر دعائیں۔

اس فصل میں تیس دعائوں کا ذکر کیا جائیگا۔

### (پہلی دعا)

امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ مشکل کے وقت یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَحْسَنَ كَأَنِّي أَرَاكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَفْوَاكِ وَلَا تُشْقِنِي

اے معبود مجھے ایسا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے اپنی حفاظت میں نیک بخت بنا اور اپنی نافرمانیوں

بِنَشْطِي لِمَعَاصِيكَ وَخَزْ لِي فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي

کے نشے میں مجھے بد بخت نہ بنا اپنے فیصلے میں میرے لیے بہتری فرما اپنی تقدیر کو میرے لیے

قَدَرِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ وَلَا تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ، وَاجْعَلْ  
 بابرکت بنا یہا تک کہ جن باتوں میں تو جلدی کرتا ان میں تاخیر اور جن میں تیزی کرتا ہے ان میں جلدی نہ کر  
 غِنَايَ فِي نَفْسِي وَمَتَّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَأَنْصُرْنِي  
 میرے نفس کو سیری عطا فرما مجھے میرے کانوں آنکھوں سے فائدہ دے ان دونوں کو میرا وارث بنا دے ظلم کرنے  
 عَلَيَّ مَنْ ظَلَمَنِي وَأَرِنِي فِيهِ قُدْرَتَكَ يَا رَبِّ وَأَقْرَبْ بِمُضْلِكَ عَيْنِي  
 والوں کے خلاف میری مدد کر اے ب اس میں مجھے اپنی قدرت دکھا اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر۔

### (دوسری دعا)

امام جعفر صادق - ہی سے روایت ہے کہ یہ دعا پڑھا کرو۔  
 اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى هَوْلِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَخْرِجْنِي مِنَ الدُّنْيَا  
 اے معبود روز قیامت کے خطروں میں میری مدد فرما مجھے دنیا سے سلامتی کے  
 سَالِمًا وَرَوِّجْنِي مِنَ إِيْمَانِ الْخُورِ الْعَيْنِ وَكَفِنِي مَوْؤُنَتِي وَمَوْؤُنَةَ عِيَالِي  
 ساتھ اٹھانا حور العین کے ساتھ میرا نکاح کرانا میرے اخراجات میرے عیال کے اخراجات اور لوگوں کے  
 وَمَوْؤُنَةَ النَّاسِ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ  
 اخراجات میں میری مدد فرما اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

### (تیسری دعا)

یہ وہ دعا ہے جو انسان کو گناہوں سے بچاتی ہے اور دنیا و آخرت کیلئے برابر کی مفید ہے۔  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ وَلَمْ يَهْتِكْ  
 خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے وہ ذات جس نے نیکی کو ظاہر کیا اور بدی کو ڈھانپ دیا اور میری پردہ دری  
 السِّتْرَ عَنِّي يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ  
 نہیں کی اے معافی دینے میں سخی بہترین درگزر کرنے والے اے بہت بخشنے والے اے رحمت کرنے میں کھلے ہاتھوں والے  
 بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ  
 اے سرگوشی کے وقت حاضر اور اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے درگزر میں دریا دل اے بڑے احسان والے اے حق

يَا مُبْتَدِي ۚ كُلِّ نِعْمَةٍ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ

سے پہلے نعمت عطا کر دینے والے اے پالنے والے اے سردار اے مالک اے مقصود  
يَا غَايَتَاهُ يَا غَايَتَاهُ صَلَّى عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تَجْعَلَنِي فِي النَّارِ  
اے فریاد رس رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنمیں نہ ڈالنا۔

### (چوتھی دعا)

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ حاجتوں میں یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ تَقْتِي فِي كُلِّ كَرْبَةٍ وَأَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ

اے معبود تو ہر مصیبت میں میرا سہارا ہے ہر سختی میں تو ہی میری امید کی جگہ ہے ہر تنگی جو مجھ پر آتی  
وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ كَمَنْ كَرْبٍ يَضْعُفُ

ہے اس میں تو ہی میرا آسرا ہے اور پونجی ہے کتنی ہی مشکلیں ہیں جن سے میرا دل کمزور ہو جاتا ہے  
عَنْهُ الْفَوَاقِدُ وَتَقَلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَخْذُلُ عَنْهُ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ وَيَشْمَتُ بِهِ الْعَدُوُّ

تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں اور اپنے بیگانے ساتھ چھوڑ جاتے ہیں دشمن طعن دیتے ہیں اور ہر کام پڑا رہ جاتا ہے  
وَتُعِينِنِي فِيهِ الْأُمُورُ أَنْزَلْتُهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ إِلَيْكَ رَاغِبًا فِيهِ

جب تیرے حضور آتا ہوں تجھ سے عرض کرتا ہوں تیرے سوا دوسروں سے منہ موڑ لیتا ہوں

عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَجْتَهُ وَكَشَفْتَهُ وَكَفَيْتَنِيهِ فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ

پس تو مشکل حل کرتا ہے سختی دور کرتا ہے اور میری سرپرستی کرتا ہے اور تو ہی ہر نعمت کا مالک ہے ہر

وَصَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيرًا وَلَكَ الْمَنْ فَاضِلًا

حاجت میں مددگار ہے اور ہر خواہش پوری کرنے والا ہے پس تیرے لئے حمد ہے بہت بہت اور تو ہی احسان میں بڑھا ہوا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں یہ وہی دعا ہے جو حضرت رسول خدا نے بدر اور خندق کی جنگوں کے موقع پر پڑھی تھی اور سید الشہداء علیہ السلام

نے عاشوراء کے دن پڑھی تھی علاوہ ازیں دو اور دعائیں بھی ہیں جو آپ نے یوم عاشور کو پڑھیں ان میں سے ایک وہ ہے جو آپ نے

امام زین العابدین - کو تعلیم فرمائی جب کہ آپ علیہ السلام کے بدن سے خون بہ رہا تھا پس آپ علیہ السلام نے امام سجاد - کو سینہ سے لگایا اور

یہ دعا تعلیم فرمائی جو اہم حاجتوں اور سخت مصیبتوں اور غم اندیشوں کو دور کرنے کے لئے ہے۔

بِحَقِّ يَسِّ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَبِحَقِّ طَهِّ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

واسطہ دیتا ہوں یسین اور قرآن حکیم کا اور واسطہ دیتا ہوں طہ و القرآن عظیم کا

يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلَى حَوَائِجِ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي الضَّمِيرِ يَا مُنْقِصًا عَنِ الْمَكْرُوبِينَ

اے وہ جو سوال کرنے والوں کی حاجتوں پر قادر ہے اے وہ کہ دلوں کی باتیں جانتا ہے اور دکھیاروں کے دکھ دور کرتا ہے

يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا مُفَرِّجًا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ

اور غم زدوں کے غم مٹاتا ہے اے بوڑھوپر رحم کرنے والے ﷺ اے چھوٹے بچوں کو روزی دینے

یا من لا يحتاج الی تفسیر صلی علی محمد و آل محمد و فعل بی کذا کذا

والے اے وہ جسے شرح بیان کی ضرورت نہیں رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد ﷺ پر اور میری یہ حاجات پوری فرما۔

کذا کذا کی جگہ اپنی حاجات گنائے۔

### (پانچویں دعا)

منقول ہے کہ امام جعفر صادق - نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیئے اور پھر اس طرح دعا مانگی:

رَبِّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا لَا أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ

پالنے والے مجھے کبھی پلک جھپکنے کے وقت کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا نہ ہی اس سے کم یا زیادہ وقت کے لیے

### (چھٹی دعا)

امام جعفر صادق - ہی کے بارے میں منقول ہے کہ آپ یہ دعا کیا کرتے تھے:

ارْحَمْنِي يَمَّا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهِ

رحم کر مجھ پر ان تکلیفوں میں جن کیلئے مجھ میں طاقت ہے نہ صبر کا یا را

### (ساتویں دعا)

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ حاجات میں اس طرح دعا مانگو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَكَرَمِكَ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

اے معبود مہیتجہ سے سوال کرتا ہوں تیرے دبدے تیری زیبائی اور تیری عطا کا واسطہ دے کر کہ میری یہ اور یہ حاجات پوری

فرما۔

کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

### (آٹھویں دعا)

افضل بن یونس کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم - نے مجھ سے فرمایا کہ یہ دعا کثرت سے پڑھا کرو

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْمُعَارِينَ وَلَا تُخْرِجْنِي مِنَ التَّقْصِيرِ

اے معبود مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان کچا ہے اور مجھے کوتاہی کرنے والوں میں سے شمار نہ کر۔

یعنی اے پروردگار مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان عاریہ و بے ثبات ہے یا ایسے لوگ کہ جن کو تو نے شتر بے مہار کی طرح

چھوڑ دیا ہے کہ جہاں چاہیں چرتے پھریں اور جہاں چاہیں چلے جائیں اور مجھ کو تقصیر سے باہر نہ نکال یعنی مجھے ایسا نہ بنا دے کہ خود

کو قصور وار نہ سمجھوں بلکہ ایسا بنا کہ ہمیشہ خود کو تیرے حضور کوتاہی کرنے والا اور ناقص عمل والا تصور کروں۔

### (نویں دعا)

امام محمد باقر - سے مروی ہے کہ حق تعالیٰ نے ایک دیہاتی کو ان کلموں کے سبب بخش دیا کہ جن کے ذریعے وہ دعا کیا کرتا تھا۔

اللَّهُمَّ إِنْ تُعَذِّبْنِي فَأَهْلٌ لِدَلِيكَ أَنَا وَإِنْ تَغْفِرْ لِي فَأَهْلٌ لِدَلِيكَ أَنْتَ

اے معبود اگر تو مجھے عذاب دے تو میں اسی لائق ہوں اگر تو مجھے بخش دے تو یہ تیرے شایان ہے۔

### (دسویں دعا)

دائد رقی سے مروی ہے کہ امام جعفر صادق - کو سنا آپ دعا میں جس چیز کے ساتھ زاری کر رہے تھے وہ پختن پاک یعنی محمد و علی

و فاطمہ اور حسنین کا واسطہ دیتے اور دعا مانگ رہے تھے۔

### (گیارہویں دعا)

یزید صانع سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق - کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے لیے خدا سے دعا کریں تب آپ نے

ہمارے لئے یہ دعا فرمائی۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْهُمْ صِدْقَ الْحَدِيثِ وَأَدَائِ الْأَمَانَةِ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَيَّ

اے معبود تو ان لوگوں کو سچی بات کہنے امانت ادا کرنے اور نماز قائم رکھنے کی توفیق دے اے معبود وہ

الصلواتِ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ أَحَقُّ خَلْقِكَ أَنْ تَفْعَلَهُ بِهِمْ اللَّهُمَّ افْعَلْهُ بِهِمْ

تیری مخلوق میں سے اس کے زیادہ مستحق ہیں تو ایسا کرے اے معبود تو ان کے لیے ایسا ہی کر۔

(بارہویں دعا)

امیر المؤمنین - کی یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ مَنْ عَلَيَّ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَالتَّفْوِضِ إِلَيْكَ، وَالرِّضَا

اے معبود مجھ پر یہ احسان فرما کہ تجھ پر بھروسہ رکھوں اپنے معاملے کو تیرے حوالہ کردوں

بِقَدْرِكَ وَالتَّسْلِيمِ لِإِمْرِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ

تیری تقدیر پر راضی رہوں اور تیرے حکم کے آگے جھکوں وہ یوں کہ تیری تاخیر میں جلدی نہ

مَا أَخْزَتْ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

چاہوں اور تیری جلدی میں تاخیر نہ چاہوں اے جہانوں کے رب -

(تیرہویں دعا)

روایت ہوئی ہے کہ جبرائیل امین آئے حضرت رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں عرض کیا آپ کا پروردگار فرما رہا ہے کہ ا

گر آپ شب و روز میں میری عبادت کا حق ادا کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ہاتھ میرے حضور پھیلا کر یہ کہا کریں -

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا

اے معبود تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ تیری ہمیشگی کے ساتھ، تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد کہ جس کی انتہا نہیں سوائے

مُنْتَهَى لَهُ دُونَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا أَمَدَ لَهُ دُونَ مَشِيئَتِكَ وَلَكَ

تیرے علم کے تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد کہ جس کے لیے مدت نہیں سوائے تیری مرضی کے اور تیرے لیے حمد ہے

الْحَمْدُ حَمْدًا لَا جَزَائَ لِقَائِهِ إِلَّا رِضَاكَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ

ایسی حمد کہ حمد کرنے والے کی جزا نہیں سوائے تیری خشنودی کے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کل کی

وَلَكَ الْمَنْ كُلُّهُ وَلَكَ الْفَخْرُ كُلُّهُ وَلَكَ الْبَهَائُ كُلُّهُ

کل تیرے لیے ہے احسان تمام تیرے لیے ہے فخر تمام تیرے لیے ہے زیبائی تمام تر

وَلَكَ النُّورُ كُلُّهُ وَلَكَ الْعِزَّةُ كُلُّهَا وَلَكَ الْجَبْرُوتُ

تیرے لیے ہے نور تمام تیرے لیے ہے عزت تمام تیرے لیے ہے بلندی تمام تر

كُلُّهَا وَلَكَ الْعِظَمَةُ كُلُّهَا، وَلَكَ الدُّنْيَا كُلُّهَا وَلَكَ الْآخِرَةُ

تیرے لیے ہے بڑائی تمام تر تیرے لیے ہے دنیا تمام تر تیرے لیے ہے آخرت تمام تر  
كُلُّهَا وَلَكَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَ إِلَيْكَ

تیرے لیے ہے رات اور دن تمام تر تیرے لیے ہے مخلوق تمام تر تیرے ہاتھ ہے بھلائی تمام تر اور تیری طرف  
يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا أَبَدًا أَنْتَ حَسَنُ

لوٹتے ہیں تمام معاملے وہ ظاہر ہوں یا باطنی اے معبود تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ کی حمد کہ تو بہتر طریقے سے آزماتا  
الْبَلَاءِ جَلِيلُ الثَّنَائِ سَابِعُ النِّعَمَائِ عَدْلُ الْقَضَائِ جَزِيلُ الْعَطَائِ

ہے۔ بہترین تعریف والا ہے تیری نعمت وسیع ہے تیرا فیصلہ عدل ہے تیری عطا عظیم ہے  
حَسَنُ الْأَلَاءِ إِلَهٌ فِي الْأَرْضِ وَإِلَهٌ فِي السَّمَاءِ اللَّهُمَّ لَكَ

تیری نعمتیں عمدہ ہیں تو زمین میں معبود ہے اور آسمان میں معبود ہے۔ اے معبود تیرے لیے  
الْحَمْدُ فِي السَّبْعِ الشَّدَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْأَرْضِ الْمَهَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ طَاقَةٌ

حمد ہے ساتوں آسمانوں میں اور تیرے لیے حمد ہے بجھی ہوئی زمین میں تیرے لیے حمد ہے بندوں کی  
الْعِبَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ سَعَةً الْبِلَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْجِبَالِ الْأَوْتَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ

طاقت اور شہروں کی وسعت کے مطابق اور تیرے لیے حمد ہے گڑھے ہوئے پہاڑوں میں اور تیرے لیے حمد ہے  
فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي

رات میں جب وہ چھا جائے اور تیرے لیے حمد ہے دن میں جب وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے  
الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْمَنَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ

آخرت اور دنیا میں تیرے لیے حمد ہے سورۃ حمد اور عظمت والے قرآن میں اور پاک تر ہے  
وَبِحَمْدِهِ، وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ

اسد اپنی حمد کے ساتھ قیامت کے روز ساری زمین پر اس کا قبضہ ہوگا اور اس کے دست  
مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ، سُبْحَانَ اللَّهِ

قدرت سے آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے وہ پاک اور بلند ہے مشرکوں کی باتوں سے پاک تر ہے اسد  
وَبِحَمْدِهِ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا

اپنی حمد کیساتھ ہر چیز تباہ ہو جائیگی سوائے اس کی ذات کے تو پاک ہے ہمارے رب  
وَتَعَالَيْتَ وَتَبَارَكْتَ وَتَقَدَّسْتَ، خَلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ

تو بلند ہے بابرکت ہے اور پاکیزہ ہے تو نے ہر چیز کو اپنی قدرت سے پیدا کیا تو اپنی بلندی  
وَقَهَرْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِعِزَّتِكَ وَعَلَوْتَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ بِارْتِفَاعِكَ وَعَلَبْتَ

کے ساتھ ہر چیز پر غالب ہو تو اپنی اونچائی کے ساتھ ہر چیز سے بلند تر ہو گیا تو اپنی قوت کے ساتھ  
 كُلِّ شَيْءٍ بِقُوَّتِكَ وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِحِكْمَتِكَ وَعَلِمِكَ، وَبَعَثْتَ  
 ہر چیز پر حاوی ہو تو نے ہر چیز کو اپنی حکمت و علم کے ساتھ ایجاد و موجود کیا تو نے رسولوں کو کتابیں دے کر بھیجا  
 الرُّسُلَ بِكُتُبِكَ وَهَدَيْتَ الصَّالِحِينَ بِإِذْنِكَ، وَأَيَّدْتَ الْمُؤْمِنِينَ بِنَصْرِكَ  
 اور اپنے حکم کے ساتھ نیک دل افراد کو ہدایت دی اور اپنی نصرت کے ساتھ مومنوں کی تائید کی اور اپنی حکومت  
 وَقَهَرْتَ الْخَلْقَ بِسُلْطَانِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَا  
 سے مخلوق پر غالب ہوا نہیں معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہم تیرے غیر کی عبادت نہیں کرتے  
 نَعْبُدُ غَيْرَكَ، وَلَا نَسْأَلُ إِلَّا إِيَّاكَ وَلَا نَرْغِبُ إِلَّا إِلَيْكَ  
 ہم تیرے علاوہ کسی سے نہیں مانگتے اور تیرے علاوہ کسی کی طرف نہیں جھکتے تو ہی ہماری شکایتیں  
 أَنْتَ مَوْضِعُ شُكْوَانَا وَمُنْتَهَى رَغْبَتِنَا وَإِلْهَانَا وَمَمْلِكُنَا  
 سننے والا ہماری رغبت کا آخری مقام ہمارا معبود اور ہمارا مالک ہے۔

### (چودھویں دعا)

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امیر المومنین سے اپنی دعاؤں کے دیر سے قبول ہونے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا تم دعا  
 سریع الاجابۃ“ جلد قبول ہونے والی دعا کیوں نہیں پڑھتے اس نے پوچھا کہ وہ کونسی دعا ہے آپ ﷺ نے فرمایا وہ دعا یہ ہے۔  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الْمَخْزُونِ  
 اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم سے عظیم تر نام کے ساتھ کہ جو بدبہ و عزت والا خزانوں میں چھپا ہوا  
 الْمَكْنُونِ النَّوْرِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ الْمُبِينِ الَّذِي هُوَ نُورٌ مَعَ نُورٍ وَنُورٌ مِنْ نُورٍ وَنُورٌ فِي نُورٍ وَنُورٌ عَلَى كُلِّ  
 حق کا نور اور کھلی ہوئی محکم دلیل ہے تیرا وہ نام جو نور کے ساتھ نور میں سے نور، نور میں نور، ہر نور پر دوسرا نور،  
 نُورٍ، وَنُورٌ فَوْقَ كُلِّ نُورٍ وَنُورٌ تُضِيئُ بِهِ كُلَّ ظُلْمَةٍ، وَيُكْسِرُ بِهِ كُلَّ شِدَّةٍ، وَكُلُّ  
 ہر نور کے اوپر ایک اور نور ہے وہ نور کے جس سے ہر تاریکی روشن ہو جاتی ہے وہ نام ہر سختی کو توڑتا ہے ہر  
 شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ لَا تَقْرُبُهُ أَرْضٌ وَلَا تَقُومُ بِهِ سَمَاءٌ وَيَأْمَنُ بِهِ كُلُّ  
 سرکش انسان کو دباتا ہے ہر سخت گیر کو نرم بناتا اس نام کو زمین سہارا نہیں سکتی اور آسمان اسے اٹھا نہیں سکتا اس کے  
 خَائِفٍ وَيَبْطُلُ بِهِ سِحْرُ كُلِّ سَاحِرٍ وَبَعَى كُلِّ بَاغٍ حَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ وَيَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِهِ الْبُرُّ

ذریعے ہر خائف امن پاتا ہے ہر جادو گر کا جادو ٹوٹتا ہے سرکش کی سرکشی ختم ہوتی ہے حاسد کا حسد مٹ جاتا ہے اس نام کی عظمت

وَالْبَحْرُ وَيَسْتَقِيلُ بِهِ الْفُلُكُ حِينَ يَتَكَلَّمُ بِهِ الْمَلِكُ فَلَا يَكُونُ لِلْمَوْجِ عَلَيْهِ سَبِيلٌ

سے میدان و سمندر کانپتے ہیں اس کے ذریعے کشتیاں ٹھہر جاتی ہیں جب فرشتہ اسے زبان پر لاتا ہے پھر لہریں اس کشتی پر کچھ اثر نہیں کر

وَهُوَ اسْمُكَ الْأَعْظَمُ الْأَعْظَمُ الْأَجَلُ الْأَجَلُ النُّورُ الْأَكْبَرُ الَّذِي

پاتیں اور وہ ہے تیرا عظیم سے عظیم تر نام کہ جو روشن سے روشن تر سب سے بڑا نور ہے وہی سَمِيَّتَ بِهِ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهِ عَلَى عَرْشِكَ وَأَتَوَجَّهُ

جس سے تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا اور اسی کے ذریعے تو نے اپنے عرش کو سنوارا ہے  
إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَسْأَلُكَ بِكَ وَبِهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

میں محمد اور ان کی اہل بیت کے ذریعے تیری طرف آیا ہوں اور سوال کرتا ہوں تیرے اور ان کے واسطے سے کہ تو رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

محمد ﷺ و آل محمد پر اور یہ کہ میرا یہ اور یہ کام بنا دے۔

کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

(پندرہویں دعا)

عمر بن ابی مقدم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا حضرت امام جعفر صادق - نے یہ دعا مجھے لکھوائی کہ جو دنیا اور آخرت کیلئے جامع دعا ہے دعا اس طرح ہے کہ پہلے خداے تعالیٰ کی حمد ثنا کی جائے اور پھر اسے پڑھا جائے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ

اے معبود تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو بردبار و سخی ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو غالب و الحکیم، وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا

حکمت والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو تنہا سب پر چھایا ہوا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ، وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحِيمُ

کوئی معبود مگر تو کہ جو قابو یافتہ بادشاہ ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر جو بخشنے والا

الْعَفَّارُ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الشَّدِيدُ الْمِحَالُ وَأَنْتَ اللَّهُ

مہربان ہے۔ تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر جو سخت تر بدلہ لینے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ السَّمِيعُ

کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو بڑائی والا بلند ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر جو سننے،

الْبَصِيرُ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنِيْعُ الْقَدِيرُ، وَأَنْتَ اللَّهُ

دیکھنے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو قدرت والا اور روکنے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَفْوُورُ الشُّكُوْرُ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَمِيدُ

کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو معاف کرنے والا قدر دان ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو خوبیوں

الْمَحْمِيدُ، وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَنِيُّ الْحَمِيدُ وَأَنْتَ اللَّهُ

والا شان والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو بے نیاز و تعریف والا ہے۔ تو ہی وہ اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَفْوُورُ الْوُدُوْدُ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ

ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو پردہ ڈالنے اور محبت کرنے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو احسان کرنے

الْمَنَّانُ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الدَّيَّانُ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا

والا مہربان ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو جزا دینے والا بردبار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْجَوَادُ الْمَاجِدُ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ

کوئی معبود مگر تو جو بڑا سخی و بزرگ ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو یگانہ

الْوَاحِدُ، وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَائِبُ الشَّاهِدُ وَأَنْتَ اللَّهُ

ویکتا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو نہاں و عیاں ہے تو ہی وہ اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ، وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِكُلِّ

کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو پوشیدہ و آشکار ہے۔ تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو ہر

شَيْءٍ عَلِيمٌ تَمَّ نُورَكَ فَهَدَيْتَ، وَبَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ رَبَّنَا

چیز کا علم رکھتا ہے تیرا نور کامل ہے کہ تو نے ہدایت دی تیرا ہاتھ کھلا ہے کہ عطا فرماتا ہے اے ہمارے رب

وَجْهَكَ أَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَجْهَتِكَ خَيْرُ الْجِهَاتِ وَعَطَيْتُكَ أَفْضَلَ

تیری ذات سب سے زیادہ عزت والی ہے تیری سمت سب سمتوں سے بہتر ہے تیری عطا سب عطاؤں سے افضل

الْعَطَايَا وَأَهْنَأُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصِي رَبَّنَا فَتَغْفِرُ لِمَنْ شِئْتَ

اور خوشگوار ہے اے ہمارے رب تو اطاعت پر قدر دانی کرتا ہے اے ہمارے رب تو نافرمانی پر جسے  
بُحَيْبُ الْمُضْطَرِّينَ وَتَكْشِفُ السُّوْىَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَتَعْفُو

چاہے بخش دیتا ہے تو بے کسوں کی دعائیں سنتا ہے تکلیفیں دور کرتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے گناہوں  
عَنِ الذُّنُوبِ لَا بُجَازَى أَيْدِيكَ وَلَا تُحْصِي نِعْمَكَ، وَلَا يَبْلُغُ

کی معافی دیتا ہے تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا تیری نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا اور کسی بولنے  
مِدْحَتِكَ قَوْلُ قَائِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

والے کی گفتگو تیری تعریف نہیں کر سکتی اے معبودِ رحمت فرما محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر  
وَعَجَّلْ فَرْجَهُمْ وَرَوْحَهُمْ وَرَاحَتَهُمْ وَسُرُورَهُمْ، وَأَذِقْنِي طَعْمَ فَرْجِهِمْ وَأَهْلِكَ

ان کو جلد کشادگی دے ان کو جلد خوشی و اطمینان اور مسرت عطا فرما اور مجھے ان کی کشائش کا زمانہ دکھا اور ان کے  
أَعْدَائِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ، وَأَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَنَا

دشمنوں کو تباہ کر دے جو جنوں اور انسانوں میں ہیں ہمیں دنیا میں بہتری اور آخرت میں فلاح عطا فرما ہمیں جہنم کی سختی  
عَذَابِ النَّارِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

سے امان دے اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جن کو نہ خوف آتا ہے نہ انہیں غم ستاتا ہے مجھے ان لوگوں  
وَاجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ وَتَبَتَّنِي

میں رکھ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے رہے۔ مجھے اچھی باتوں پر قائم رکھ دنیاوی  
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَبَارِكْ لِي فِي الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

زندگی اور آخرت کی زندگی میں میرے لئے زندگی اور موت کو بابرکت بنا نیز پیشی کی جگہ دوبارہ اٹھنے حساب دینے  
وَالْمَوْقِفِ وَالنُّشُورِ وَالْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ وَأَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَلِّمْنِي عَلَى الصِّرَاطِ

اعمال کے تلنے اور قیامت کے خطرات میں بہتری عطا کرنا مجھے پل صراط پر قائم رکھنا اور اس سے پار کر دینا  
وَأَجْزِنِي عَلَيْهِ وَارْزُقْنِي عِلْمًا نَافِعًا وَبَقِينًا صَادِقًا، وَتَقِيَّ وَبِرًّا وَوَرَعًا وَخَوْفًا مِنْكَ

نیز مجھ کو نفع بخش علم اور پکار اور سچا یقین، پرہیزگاری نیکی قناعت اور اپنا خوف عطا کر مجھے ایسی تڑپ  
وَفَرَقًا يُبَلِّغُنِي مِنْكَ زُلْفَى وَلَا يُبَاعِدُنِي عَنْكَ وَأَحْبِبْنِي وَلَا تُبْغِضْنِي وَتَوَلَّنِي

دے جو مجھے تیرے قریب کرے اور تجھ سے دور نہ ہٹاے۔ مجھے دوست رکھ اور مجھ سے ناراض نہ ہو میری سپہرستی کر  
وَلَا تَخْذُلْنِي وَأَعْطِنِي مِنْ جَمِيعِ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا عَلِمْتُ

اور تنہا نہ چھوڑ مجھے دنیا اور آخرت کی بھلائیوں میں سے ہر بھلائی سے نواز کہ جسے میں جانتا ہوں اور جسے  
مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَجْزِنِي مِنَ السُّوْىِ كُلِّهِ بِحَذَائِرِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

نہیں جانتا اور مجھے ہر طرح کی برائیوں سے پوری طرح بچائے رکھے کہ جنہیں میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا۔

### (سولہویں دعا)

معاویہ بن عمار سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق - کی خدمت میں عرض کیا کہ آیا آپ مجھے تعلیم دعا کے ساتھ مخصوص نہیں فرمائیں گے حضرت ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں تم یہ دعا پڑھا کرو۔

يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ، يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اے یگانہ اے بزرگوار اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے  
يَا عَزِيزُ يَا كَرِيمُ يَا حَنَّانُ، يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ، يَا أَجْوَدَ

اے باعزت اے سخی اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے سب سے سخی جن سے سوال  
مَنْ سَأَلَ وَيَا حَيِّرُ مَنْ أَعْطَى يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، قُلْتَ وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ

ہوتا ہے اے عطا کرنے والوں میں بہتر یا اللہ یا اللہ تو نے فرمایا ہے کہ نوح ﷺ نے ہمیں پکارا تو ہم کیا  
فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ

ہی اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ رسول خدا یہ بھی کہا کرتے تھے:

نَعْمَ لِنِعْمِ الْمُجِيبِ أَنْتَ وَنِعْمَ الْمَدْعُوُّ وَنِعْمَ الْمَسْئُولُ أَسْأَلُكَ

ہاں ضرور تو اچھا کرنے والا ہے تو اچھا پکارا جانے والا ہے اور اچھا سوال کیے جانے والا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں  
بِنُورِ وَجْهِكَ وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَبْرُوتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِمَلَكُوتِكَ

تیرے نور ذات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں تیری عزت تیری قدرت اور اقتدار کے واسطے سے سوال کرتا ہوں تیری بادشاہی  
وَدِرْعِكَ الْحَصِينَةِ وَبِحَمْعِكَ وَأَرْكَانِكَ كُلِّهَا وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَبِحَقِّ الْأَوْصِيَاءِ بَعْدَ

تیری محکم زرہ تیری تمام چیزوں اور تیرے پیدا کردہ عناصر کے واسطے سے اور حضرت محمد اور ان کے اوصیا ﷺ کے حق کے  
واسطے سے

مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا كَذَا

یہ کہ تو درود بھیج محمد و آل محمد ﷺ محمد پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات گنوائے۔

### (سترہویں دعا)

روایت ہوئی ہے کہ کوفہ کا ایک شخص جس کا نام ابو جعفر تھا وہ حضرت امام جعفر صادق - کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا بتائیں جو میں پڑھا کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو۔

يَا مَنْ أَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَيَا مَنْ آمَنُ سَخَطُهُ عِنْدَ كُلِّ عَثْرَةٍ وَيَا مَنْ يُعْطَى بِالْقَلِيلِ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کا امیدوار ہوں اے وہ کہ ہر تنگی میں جس کی ناراضگی سے محفوظ ہوں اے وہ جو کم عمل پر زیادہ اجر الکثیر یا مَنْ أَعْطَى مَنْ سَأَلَهُ تَحْنُناً مِنْهُ وَرَحْمَةً يَا مَنْ أَعْطَى

دیتا ہے اے وہ کہ جو سوال کرے اسے مہربانی و رحم کے ساتھ عطا کرتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ وَلَمْ يَعْرِفْهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطَانِي بِمَسْأَلَتِي

ہے جو نہ اس سے مانگتا ہے نہ اسے پہچانتا ہے تو درود بھیج محمد ﷺ و آل ﷺ پر اور میری ہر وہ حاجت مِنْ جَمِيعِ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيعِ خَيْرِ الْآخِرَةِ فَإِنَّهُ عَزِيزٌ مَنْقُوصٌ

پوری کر جو دنیا و آخرت کی بہتری کے لئے مجھے درپیش ہیں کیونکہ جو کچھ تو عطا کرتا ہے وہ کم مَا أَعْطَيْتَنِي، وَزِدْنِي مِنْ سَعَةِ فَضْلِكَ يَا كَرِيمٌ

نہیں ہوتا اور مجھے اپنے وسیع فضل میں سے عطا فرما اے سخی۔

### (اٹھارہویں دعا)

روایت ہے کہ یہ دعا حضرت امام محمد باقر - نے اپنے بھائی عبد اللہ بن علی کو تعلیم فرمائی تھی۔

اللَّهُمَّ اذْفَعْ ظَنِّي صَاعِداً وَلَا تُطْمِعْ فِيَّ عَدُوّاً وَلَا حَاسِداً

اے معبود میرے گمان کو بلند کر دے اور دشمن اور حاسد کو میرے متعلق ارادہ نہ کرنے دے

وَاحْفَظْنِي قَائِماً وَقَاعِداً وَيَقْظَاناً وَرَاقِداً اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

اور میری حفاظت فرما جب کھڑا ہوں بیٹھا ہوں بیدار اور سویا ہوا ہوں اے معبود مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر

وَاهْدِنِي سَبِيلَكَ الْاَقْوَمَ وَفِي حَرِّ جَهَنَّمَ وَاحْطُطْ عَنِّي الْمَغْرَمَ

اور مجھے اپنے سیدھے راستے پر لگا دے مجھے آتش جہنم سے بچا اور مجھ پر قرض اور گناہوں کا بوجھ

وَالْمَأْثَمَ وَاجْعَلْنِي مِنْ خِيَارِ الْعَالَمِ

اتار دے اور مجھے دنیا کے اچھے لوگوں میں قرار دے۔

## (ایسویں دعا)

روایت میں ہے کہ یہ عاجزی و انکساری والی دعا ہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ

اے معبود اے ساتوں آسمانوں اور اسکے درمیان کی چیز کے رب اے عظمت والے عرش کے رب اے

جبرائیل و میکائیل و اسرافیل وَرَبَّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ

جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب اے بڑی شان والے قرآن کے

مُحَمَّدِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالَّذِي تَقُومُ بِهِ السَّمَاوُتُ وَبِهِ

رب اے نبیوں کے خاتم محمد مصطفیٰ کے رب میں اسکے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس سے آسمان قائم اور زمین

تَقُومُ الْأَرْضُ، وَبِهِ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَبِهِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ

ٹھہری ہوئی ہے جس کے ذریعے تو لشکروں کو منتشر کرتا ہے اور بچھڑے ہوؤں کو ملاتا ہے جس کے ذریعے

وَبِهِ تَرْزُقُ الْأَحْيَاءُ وَبِهِ أَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزَنَ الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبُحُورِ

زندہ کو تو روزی دیتا ہے جسکے ذریعے توریت کے ذرات، پہاڑ کے وزن اور سمندر کے پانی کا حساب کرتا ہے۔

پھر محمد و آل محمد پر درود بھیجے عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا مانگے اور اپنی حاجات پر اصرار طلب کرے۔

### (یسویں دعا)

ثقف جلیل ابن ابی یعفر سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق - یہ دعا پڑھا کرتے تھے -

اللَّهُمَّ امْلَأْ قَلْبِي حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصَدِيقًا وَإِيمَانًا

اے معبود میرے دل کو ایسا کر دے کہ اس میں تیری محبت ہو میرا دل تجھ سے ڈرے تیری تصدیق  
بکَ وَفَرَقًا مِنْكَ وَشَوْقًا إِلَيْكَ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

کرے اور تجھ پر ایمان رکھے یہ تجھ سے سہما رہے اور تیری چاہت کرے اے دبدبے اور بزرگی کے مالک  
اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ لِقَائَكَ وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ خَيْرًا

اے معبود مجھے ایسا بنا کہ تیری ملاقات کی تمنا کروں اور تیری ملاقات میں میرے لئے بہترین  
الرَّحْمَةَ وَالْبَرَكَاتِ وَالْحُسْنَى بِالصَّالِحِينَ وَلَا تُؤَخِّرْني مَعَ الْأَشْرَارِ وَالْحَفِيظِ بِصَالِحٍ مَنْ  
رحمت و برکت ہو کہ تو مجھے نیکو کاروں میں شامل کرے مجھے بدکاروں میں نہ رہنے دے بلکہ مجھے گزرے ہوئے  
مَضَى وَاجْعَلْني مَعَ صَالِحٍ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ

نیکو کاروں میں شامل کرے موجودہ نیکو کاروں کے ساتھ مجھے قرار دے مجھے نیک لوگوں کے راستے پر لگا  
وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَا تُزِدْنِي

دے میری مدد اس طرح کر جس طرح تو نیکو کروں کی مدد کرتا رہتا ہے مجھے برائی کی طرف نہ پلٹا کہ  
فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا أَجَلَ

جس سے تو نے مجھے نکالا ہے۔ اے جہانوں کے پروردگار میں تجھ سے ایمان مانگتا ہوں جو  
لَهُ ذُونَ لِقَائِكَ تُحِبُّنِي وَتُحِبُّنِي عَلَيْهِ وَتَبْعْتَنِي عَلَيْهِ إِذَا

تیرے پاس آنے تک قائم رہے تو مجھے اسی پر زندہ رکھ اور اسی پر موت دے جب تو مجھے قبر سے اٹھائے  
بِعَثْنَتِي وَأَبْرِي قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ وَالشُّكِّ فِي دِينِكَ

تو اسی ایمان پر اٹھوں میرے دل کو نمائش خود پسندی اور دین میں شک لانے سے بچائے رکھ  
اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نَصْرًا فِي دِينِكَ وَقُوَّةً فِي عِبَادَتِكَ، وَفَهْمًا

اے معبود مجھے دین میں کامیابی دے عبادت کرنے کی قوت عطا فرما تخلیق میں غور کرنے کی  
فِي خَلْقِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَبَيْضَ وَجْهِ بَنُورِكَ وَاجْعَلْ

توفیق دے اپنی رحمت کے دو حصے نصیب کر اور میرے چہرے کو اپنے نور سے چمکا دے مجھے اس چیز کا  
رَعْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ عَلَى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ

شوق دے جو تیرے ہاں ہے اور میرا خاتمہ تیری راہ تیرے دین اور تیرے رسول ﷺ کے  
رَسُولِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْعَفْلَةِ

دین پر ہو۔ اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی و کاہلی اور بڑھاپے، بزدلی، کنجوسی، بے توجہی  
وَالْقَسْوَةِ وَالْفِتْرَةِ وَالْمَسْكَنَةَ وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا

سخت دلی، بے ہوشی اور بے چارگی سے یا رب پناہ لیتا سیر نہ ہونے والے نفس، خوف نہ کھانے والے دل،  
يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَائِي لَا يُسْمَعُ وَمِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ وَأُعِيدُ بِكَ نَفْسِي وَأَهْلِي وَذُرِّيَّتِي

سنی نہ جانے والی دعا اور نفع نہ دینے والی نماز سے اور تیری پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان خاندان اور اولاد کو  
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ أَحَدٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحِداً

راندے ہوئے شیطان سے اے معبود حق یہ ہے کہ مجھے کوئی بھی تجھ سے نہیں بچا سکتا اور تیرے بغیر کوئی بھی مجھے امن آسائش  
فَلَا تَخْذُلْنِي وَلَا تَرُدَّنِي فِي هَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِي بَعْدَ مَا سَأَلْتُكَ

نہیں دے سکتا پس مجھے تنہا نہ چھوڑ ہلاکت میں نہ ڈال اور اور مجھے عذاب میں نہ پلٹا میں دعا کرتا ہوں  
الثَّبَاتَ عَلَيَّ دِينِكَ وَالتَّصَدِيقَ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ اذْكُرْنِي بِرَحْمَتِكَ

کی میں تیرے دین پر قائم رہوں تیری کتاب کو سچی سمجھوں اور تیرے رسول ﷺ کی پیروی کروں اے معبود تو مجھے رحمت میں  
یاد فرما

وَلَا تَذْكُرْنِي بِخَطِيئَتِي وَتَقَبَّلْ مِنِّي، وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ، إِنِّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ اللَّهُمَّ

میری خطاؤں کو سامنے نہ لا میرا عمل قبول فرما اور مجھ پر اپنا بہت زیادہ فضل کر کہ میں تیری طرف جھک پڑا ہوں۔ اے معبود  
اجْعَلْ ثَوَابَ مَنْطِقِي وَثَوَابَ مَجْلِسِي رِضَاكَ عَنِّي وَاجْعَلْ عَمَلِي وَدُعَائِي

میری اس پکار اور نشست کے ثواب میں مجھے اپنی خوشنودی عطا فرما اور میرے عمل اور میری دعا کو  
خَالِصاً لَكَ وَاجْعَلْ ثَوَابِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاجْمَعْ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ

خاص اپنے لئے قرار دے اپنی رحمت سے مجھے ثواب میں جنت کا مستحق ٹھہرا جن چیزوں کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے وہ  
سبھی عطا کر اور مجھ

فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَنَامَتِ الْعُيُونُ

پر بہت زیادہ فضل فرما کہ میں تیری طرف جھک پڑا ہوں اے معبود ستارے ڈوب گئے آنکھیں منہ گئیں  
وَأَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يُؤَارِي مِنْكَ لَيْلٌ سَاجٍ وَلَا سَمَائٌ ذَاتُ أَبْرَاجٍ وَلَا أَرْضٌ

اور تو زندہ پائندہ ہے کہ تاریک رات تجھ سے کچھ چھپا نہیں سکتی نہ برجوں والا آسمان پوشیدہ رکھ سکتا ہے نہ بچھی ہوئی زمین مخفی  
ذَاتُ مِهَادٍ وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ تُدَلِّجُ الرَّحْمَةَ عَلَيَّ

رکھ سکتی ہے نہ گہرا سمندر نہ تاریکیوں کی تہیں کچھ اوجھل رکھ سکتی ہیں تو شب میں جس مخلوق پر چاہے اپنی رحمت کر دیتا ہے  
 مَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ أَشْهَدُ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ عَلَيَّ نَفْسِكَ  
 تو آنکھ کے اشاروں کو جانتا ہے اور سینے کے رازوں سے واقف ہے۔ میں وہی گواہی دیتا ہوں جو تو نے اپنی ذات کے لئے دی  
 وَشَهِدْتَ مَلَائِكَتَكَ وَأَوْلُو الْعِلْمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جو گواہی تیرے فرشتوں نے اور صاحبان علم نے دی ہیں نہیں کوئی معبود مگر تو باعزت ہے حکمت والا  
 وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ عَلَيَّ مَا شَهِدْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ وَشَهِدْتَ مَلَائِكَتَكَ وَأَوْلُو الْعِلْمِ فَأَكْتُبُ

اور جو شخص وہ گواہی نہیں دیتا جو تو نے اپنی ذات کے لئے دی جو تیرے فرشتوں اور صاحبان علم نے دی ہے تو اس کی  
 شَهِادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

بجائے میری یہ گواہی تحریر فرمادے اے معبود تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تجھی سے ملتی ہے  
 أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تُفَكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

اے دبدبے اور بزرگی کے مالک میں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن آگ سے آزاد کر دے۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح المتبجہ میں لکھا ہے کہ یہ دعا نافلہ شب کی چوتھی رکعت میں پڑھی جائے نیز علامہ  
 مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام جعفر صادق - سے ایک روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا اس دعا کو نماز وتر میں پڑھا جائے

### (ایکسوویں دعا)

روایت ہوئی ہے کہ یہ دعائے ابو ذر ہے اور جبرائیل نے حضرت رسول اکرم کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ دعا اہل آسمان میں  
 بہت مشہور ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ وَالْإِيمَانَ وَالتَّصَدِيقَ بِنَبِيِّكَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے امن و ایمان عطا کر یہ کہ میں تیرے نبی کو سچا ماننا رہوں

وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ، وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَالْعِنَى عَنْ شَرِّ النَّاسِ

نیز مجھے تمام بلاؤں سے امان دے اور مجھے سلامتی اور برے لوگوں سے بے نیازی پر شکر کی توفیق عطا فرما۔

### (بائیسویں دعا)

ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے یہ دعا امام محمد باقر - سے حاصل کی اور آنجناب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ جامع دعا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ

خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے میں گواہی دیتا ہوں نہیں معبود مگر اسے جو یکتا ہے کوئی اس  
لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ آمَنْتُ بِاللَّهِ

کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ﷺ ہیں ایمان رکھتا ہوں اس پر  
وَبِجْمِيعِ رُسُلِهِ وَبِجْمِيعِ مَا أُنزِلَ بِهِ عَلَيَّ جَمِيعِ الرُّسُلِ وَأَنَّ وَعَدَ اللَّهُ

اس کے تمام نبیوں پر اور اس چیز پر جو اس نے اپنے تمام نبیوں پر نازل فرمائی اور یہ کہ اس کا وعدہ حق ہے  
حَقُّ وَلِقَائِهِ حَقٌّ وَصَدَقَ اللَّهُ وَبَلَّغَ الْمُرْسَلُونَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

اور اس سیملاقات حق ہے اس نے سچ فرمایا اور نبیوں نے سچ پہنچایا حمد ہے اس کے لئے جو جہانوں کا  
الْعَالَمِينَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ كُلَّمَا سَبَّحَ اللَّهُ شَيْئًا، وَكَمَا يُحِبُّ

رب ہے اسے تعالیٰ پاک ہے جب بھی کوئی چیز اس کی پاکی بیان کرتی ہے جیسے وہ چاہتا  
اللَّهُ أَنْ يُسَبَّحَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كُلَّمَا حَمِدَ اللَّهُ شَيْئًا، وَكَمَا يُحِبُّ

ہے کہ اسکی پاکی بیان ہو اور حمد ہے اللہ کیلئے جب کوئی چیز اس کی حمد کرے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اس کی  
اللَّهُ أَنْ يُحْمَدَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللَّهُ شَيْئًا وَكَمَا

حمد ہو نہیں کوئی معبود سوا اسے اس کے جب بھی کوئی چیز خدا کو معبود کہے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اسے  
يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يُهَلَّلَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللَّهُ شَيْئًا وَكَمَا

معبود کہا جائے اسے بزرگ تر ہے جب کوئی چیز اس کی بزرگی بیان کرے جیسے وہ چاہتا ہے  
يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يُكَبَّرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِيمَهُ

کہ اسے بزرگ کہا جائے اسے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بھلائیوں کی کنجیوں کا ان کے  
وَسَوَابِغُهُ وَفَوَائِدُهُ وَبَرَكَاتِهِ وَمَا بَلَغَ عِلْمَهُ عَلَمِي وَمَا قَصَرَ

انجام ان کے کامل ہونے اور ان کے فائدوں اور برکتوں کا جن کو میرا علم جان نہ سکے اور میری یاد  
عَنْ إِخْصَائِهِ حِفْظِي اللَّهُمَّ انْخُجْ لِي أَسْبَابَ مَعْرِفَتِهِ وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَهُ

ان کو شمار نہ کر سکتی ہو۔ اے معبود میرے لئے خیر کو جاننے کے وسیلے فراہم کر دے اور مجھ پر  
وَعَشِيَّتِي بِرَكَاتِ رَحْمَتِكَ وَمَنْ عَلَيَّ بِعِصْمَةٍ عَنِ الْإِزَالَةِ

اس کی راہیں کھول دے مجھے اپنی رحمت کی چھاؤں میں رکھ مجھ پر یہ احسان فرما کہ میں تیرے دین سے  
عَنْ دِينِكَ وَطَهَّرْ قَلْبِي مِنَ الشَّكِّ وَلَا تَشْغَلْ قَلْبِي بِدُنْيَايَ

ہٹنے نہ پائوں میرے دل سے شک و رک دے میرے دل کو اس دنیا اور عارضی زندگی میں نہ لگنے دے  
وَعَاجِلِ مَعَاشِي عَنْ آجَلِ ثَوَابِ آخِرَتِي وَاشْغَلْ قَلْبِي بِحِفْظِ

کہ وہ آخرت کے دائمی ثواب کو بھول نہ جائے میرے دل کو اس چیز میں لگا دے کہ جس کا نہ جاننا تجھے  
مَا لَا تَقْبَلُ مِنِّي جَهْلُهُ وَذَلَّلَ لِكُلِّ خَيْرٍ لِسَانِي وَطَهَّرَ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاسِ

منظور نہیں میری زبان کو ہر اچھائی کو نرم کر دے میرے دل کو نمائش سے پاک کر اور اسے میرے اعضائے میں  
وَلَا تُجْرِهِ فِي مَفَاصِلِي وَاجْعَلْ عَمَلِي خَالِصاً لَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ

ہ آنے دے اور ایسا کر کہ میرا عمل خاص تیرے لئے ہو اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں برائی اور ہر  
وَأَنْوَاعِ الْفَوَاحِشِ كُلِّهَا ظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا وَعَقْلَاتِهَا وَجَمِيعِ مَا يُرِيدُنِي بِهِ الشَّيْطَانُ

طرح کی بے حیائی سے جو عیاں و نہاں ہے اور وہ جو یاد میں نہیں ان باتوں سے جن میں راندے ہوئے شیطان نے  
الرَّجِيمِ وَمَا يُرِيدُنِي بِهِ السُّلْطَانُ الْعَنِيدُ مِمَّا أَحْطَتْ بِعِلْمِهِ

میرا ارادہ کیا اور جن باتوں میں دشمنی رکھنے والے حاکم نے میرا قصد کیا کہ جو تیرے علم میں نہیں  
وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَيَّ صَبْرِهِ عَنِّي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

ہے اور انہیں مجھ سے دور کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں جن و انس کے حملوں سے  
وَزَوَابِعِهِمْ وَبَوَائِقِهِمْ وَمَكَائِدِهِمْ وَمَشَاهِدِ الْفَسَقَةِ مِنَ الْجِنَّ

اور ان کے پیروکاروں ان کی بد مستیوں ان کے جیلوں اور جن انس میں سے آپکنے والے بدکاروں  
وَالْإِنْسِ وَأَنْ أُسْتَزَلَّ عَنْ دِينِي فَتَفْسُدُ عَلَيَّ آخِرَتِي، وَأَنْ يَكُونَ

سے اور اس سے کہ دین میں لغزش کھا جائوں اور میری آخرت خراب ہو جائے ایسا نہ ہو  
ذَلِكَ مِنْهُمْ ضَرراً عَلَيَّ فِي مَعَاشِي، أَوْ يَعْزِضَ بِلَايٍ يُصِيبُنِي

کے اس کی طرف سے میری زندگی کو نقصان پہنچ جائے یا ان کے ہاتھوں میں کسی سختی میں پڑ  
مِنْهُمْ لَا قُوَّةَ لِي بِهِ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَيَّ اِحْتِمَالِهِ فَلَا تَبْتَلِنِي يَا إِلَهِي بِمُقَاسَاتِهِ

اؤں کہ اسے برداشت نہ کر سکوں اور اس میں صبر نہ کر پائوں پس اے اللہ تو مجھے اس سختی میں نہ ڈالیو کہ وہ مجھ  
فَيَمْنَعُنِي ذَلِكَ عَنْ ذِكْرِكَ، وَيَشْغَلُنِي عَنْ عِبَادَتِكَ، أَنْتَ الْعَاصِمُ الْمَانِعُ الدَّافِعُ الْوَاقِي مِنْ ذَلِكَ

کو تیری یاد سے روک دے اور تیری بندگی سے ہٹا دے ہاں تو ہی اس سے بچانے والا ہے روکنے والا اور کرنے والا اور اس سے  
بچانے

كُلِّهِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الرَّفَاهِيَّةَ فِي مَعِيشَتِي عَلَيَّ مَا أَبْقَيْتَنِي مَعِيشَةً أَقْوَى بِهَا عَلَيَّ طَاعَتِكَ

والا ہے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود کہ میری زندگی میں ایسی معاشی آسودگی عطا فرما کہ جس سے میں تیری اطاعت کرنے کی

طاقت

وَأَنْبُلُغُ بِهَا رِضْوَانَكَ وَأَصْبِرُ بِهَا إِلَى دَارِ الْحَيَوَانِ عَدَاءً، وَلَا

پاؤں اور یوں تیری خوشنودی حاصل کروں پھر کل کو ابدی زندگی تک جا پہنچوں مجھے ایسی روزی نہ  
تَرْزُقْنِي رِزْقًا يُطْعِمُنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِي بِفَقْرٍ أَشْقَىٰ بِهِ، مُضَيِّقًا عَلَيَّ، أَعْطِنِي حَظًّا وَافِرًا فِي آخِرَتِي

دے کہ سرکش بنوں اور نہ ہی ایسے فقر میں مبتلا کر کہ تنگی میں پڑ کے بد بخت ہو جاؤں تو مجھے آخرت میں زیادہ حصہ دے دینا میں  
وَمَعَاشًا وَسِعًا هَنِيئًا مَرِيئًا فِي دُنْيَايَ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا عَلَيَّ سِجْنًا وَلَا تَجْعَلْ فِرَاقَهَا عَلَيَّ حُزْنًا  
کشاہد خوشگوار اور بہتر روزی نصیب فرما اور دنیا کو میرے لئے قید خانہ نہ بنا نہ ہی اس سے جدائی میرے لئے غم کا موجب بنے  
أَجْرِنِي مِنْ فِتْنَتِهَا وَاجْعَلْ عَمَلِي فِيهَا مَقْبُولًا وَسَعِي فِيهَا

مجھے اس کے فتنوں سے بچا اس میں میرے عمل کو قبول فرما اور میری کوشش کو پسندیدہ  
مَشْكُورًا اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ بِمِثْلِهِ، وَمَنْ كَادَنِي

قرار دے اے معبود جو مجھ سے برائی کا ارادہ کرے تو بھی اس سے ایسا ہی کر جو مجھے فریب دیتا ہے تو  
فِيهَا فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَمَّ مَنْ أَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّهُ وَامْكُرْ

بھی اسے فریب میں ڈال جو مجھے ڈراتا ہے اس کا ڈر میرے دل سے نکال دے اور جو مجھے  
بِمَنْ مَكَرَ بِي فَانْكُحْ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ وَأَفْقَأْ عَنِّي عُيُونَ الْكُفْرَةِ الظُّلْمَةِ، وَالطُّغَاةِ

پھنسا دے کہ یقیناً تو اچھی تدبیر والا ہے تو میری طرف سے کافروں ظالموں اور سرکشوں، حاسدوں  
الْحُسَدَةِ اللَّهُمَّ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْكَ السَّكِينَةَ وَالْبِسْنِي

کی آنکھیں نکال دے۔ اے معبود مجھ پر اپنی طرف سے تسلی کا نزول فرما مجھ کو اپنی محکم ترزرہ  
دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَأَحْفَظْنِي بِسِرِّكَ الْوَاقِي، وَجَلِّبْنِي عَافِيَتَكَ النَّافِعَةَ

پہنا دے اپنے باطنی امر کے ساتھ میری حفاظت فرما مجھے اپنی بہترین عافیت میں چھپا دے میرے  
وَصَدِّقْ قَوْلِي وَفَعَالِي وَبَارِكْ لِي فِي وَلَدِي وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ

قول و فعل کو سچا ثابت کر دے میری اولاد میرے خاندان اور مال میں برکت دے اے معبود  
مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْفَلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا تَوَانَيْتُ وَمَا

جو میں بھیج چکا ہوں جو بھیج رہا ہوں جس سے غفلت برتی ہے جو دانستہ کیا جس میں سستی دکھائی ہے جو  
أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ فَاعْفِرْهُ لِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کچھ ظاہر کیا جو چھپ کر کیا وہ بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

### (تیسویں دعا)

محمد بن مسلم سے منقول ہے کہ امام محمد باقر - نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو۔  
اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَأَمْدُدْ لِي فِي عُمْرِي وَأَغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ  
اے معبود میرا رزق فراواں کر دے میری عمر میں طوالت دے میرے گناہ معاف کر دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ  
تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي  
جنگے ذریعے تو دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ لایو۔

### (چوبیسویں دعا)

روایت ہوئی ہے کہ امام جعفر صادق - یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔  
يَا مَنْ يَشْكُرُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ وَهُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
اے وہ جو تھوڑے عمل کی قدر کرتا ہے بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے اور بڑا بخشنے والا مہربان ہے میرے وہ گناہ بخش دے  
الَّتِي ذَهَبَتْ لَدُّهَا وَبَقِيَتْ تَبِعْتُهَا  
جن کی لذت تو ختم ہو چکی ہے مگر ان کا برا انجام باقی ہے۔

### (بچیسویں دعا)

یہ روایت بھی ہے کہ آنجناب ﷺ یہ پڑھا کرتے تھے:  
يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ، وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ، يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ  
اے روشن کرنے والے اے پاک تر اے پہلوں سے پہلے اور پچھلوں سے پچھلے اے بڑے رحم والے اے مہربان  
اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعْزِرُ النَّعَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُجِلُّ النَّقَمَ  
میرے وہ گناہ بخش دے جو نعمتوں سے محرومی کا باعث ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو عذاب کا موجب ہیں  
وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصْمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ  
اور میرے وہ گناہ بخش دے جو پردہ فاش کرنے کا سبب ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو نزول ہلکا سبب ہیں  
وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ الْأَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ  
اور میرے وہ گناہ بخش دے جو دشمنوں کو جرأت دلاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو تباہی میں جلدی کا موجب ہیں  
وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ

میرے وہ گناہ بخش دے جو امیدیں قطع کر دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو ماحول کو بگاڑتے ہیں  
 وَأَعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْعِطَاءَ وَأَعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ  
 میرے وہ گناہ بخش دے جو شرم کا پردہ چاک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو دعاؤں کو رد کرتے ہیں  
 وَأَعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ غَيْثَ السَّمَاءِ  
 اور میرے وہ گناہ بخش دے جو بارش میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

### (جھبیسویں دعا)

یہ دعا بھی آنجناب ﷺ سے منقول ہے:  
 يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي وَيَا غِيَاثِي فِي رَغْبَتِي  
 اے دکھ میں میرے سہارے اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت دینے والے مالک اے میری پکار پر فریاد رسی کرنے  
 والے۔

یہ بھی فرمایا کہ یہ امیر المؤمنین کی دعا ہے۔  
 اللَّهُمَّ كَتَبْتَ الْأَثَارَ وَعَلِمْتَ الْأَخْبَارَ وَأَطَّلَعْتَ عَلَى الْأَسْرَارِ فَخُلِّتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ  
 اے معبود تو نے اعمال لکھ لیے تو خبروں کو جانتا ہے ہر راز تجھ پر عیاں ہے تو ہمارے اور ہمارے دلوں کے  
 الْقُلُوبِ فَالَسِّرْ عِنْدَكَ عِلَانِيَةَ وَالْقُلُوبِ إِلَيْكَ مُفَضًّا وَإِنَّمَا أَمْرَكَ  
 درمیان حائل ہے پس ہمارا ہر راز تجھ پر عیاں ہے اور دل تیرے آگے سرنگوں ہیں بے شک کسی چیز کیلئے حکم یہ ہے کہ  
 لِشَيْئٍ إِذَا أَرَدْتَهُ أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَقُلْ بِرَحْمَتِكَ لِطَاعَتِكَ أَنْ تَدْخُلَ  
 جب تو ارادہ کرے اور تو اس سے کہتا ہے تو ہو جاتا وہ ہو جاتی ہے پس اپنی رحمت کے ساتھ طاعت سے کہہ دے کہ وہ  
 فِي كُلِّ عَضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي وَلَا تُفَارِقْنِي حَتَّى أَلْقَاكَ، وَقُلْ  
 میرے اعضاء میں سے ہر عضو میں داخل ہو جائے اور مجھ سے دور نہ ہو حتیٰ کہ تجھ سے جاملوں اپنی رحمت  
 بِرَحْمَتِكَ لِمَعْصِيَتِكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ كُلِّ عَضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي  
 کے ساتھ نافرمانی سے کہہ دے کہ وہ میرے اعضاء میں سے ہر عضو سے نکل جائے  
 فَلَا تُفَرِّقْنِي حَتَّى أَلْقَاكَ وَارْزُقْنِي مِنَ الدُّنْيَا وَرَهْدْنِي فِيهَا، وَلَا تَزُوهَا عَنِّي وَرَغْبَتِي  
 اور میرے قریب نہ آئے حتیٰ کہ تجھ سے جاملوں مجھے مال و دنیا دے اور اس سے بے پروا کر دے اور مجھ سے دور نہ کر جب میں  
 فِيهَا يَا رَحْمَنُ

اسے چاہوں اے بڑے رحم والے

### (ستائیسویں دعا)

علی بن ابراہیم اپنے والد سے وہ ابن محبوب سے وہ علای بن رزین سے اور وہ عبد الرحمن بن سیابہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق - نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلِيِّ الْحَمْدِ وَأَهْلِهِ وَمُنْتَهَاهُ وَمَحَلِّهِ أَخْلَصَ مَنْ وَحَدَهُ

حمد اللہ کے لئے جو حمد کا مالک ہے وہ اسکا اہل ہے اسکی انتہا اور مقام ہے وہ کھرا ہے جو اسے یکتا جانے وہ  
وَاهْتَدَى مَنْ عَبَدَهُ وَفَازَ مَنْ أَطَاعَهُ وَأَمِنَ الْمُعْتَصِمُ بِهِ اللَّهُمَّ

ہدایت پا گیا جس نے اسکی عبادت کی کامیاب ہوا جس نے اطاعت کی اس نے امان پائی جو اس کی پناہ میں آیا اے معبود  
يَا ذَا الْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْثَنَائِ الْجَمِيلِ وَالْحَمْدِ، أَسْأَلُكَ

تو سخاوت شان اور بہترین تعریف و خوبی کا مالک ہے۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سوالی کی

مَسْأَلَةً مَنْ خَضَعَ لَكَ بِرَقَبَتِهِ، وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ وَعَقَّرَ لَكَ وَجْهَهُ، وَذَلَّلَ لَكَ

طرح جو تیرے آگے پوری طرح جھکا ہوا ہے تیرے سامنے ناک رگڑتا ہے تیرے لئے منہ پر خاک ملی ہے تیرے  
نَفْسَهُ، وَفَاضَتْ مِنْ خَوْفِكَ دُمُوعُهُ وَتَرَدَّدَتْ عِبْرَتُهُ

سامنے پست ہوا تیرے خوف سے اس کے آنسو نکل کر اس کے رخساروں پر بہ رہے ہیں تیرے

وَاعْتَرَفَ لَكَ بِذُنُوبِهِ وَفَضَحَتْهُ عِنْدَكَ حَاطِيَّتُهُ

سامنے اپنے گناہوں کا اقرار ہے اس کی خطائوں نے اس کو تیرے سامنے رسوا کیا اس کے جرائم نے

وَشَأْنَتُهُ عِنْدَكَ جَرِيرَتُهُ فَضَعُفَتْ عِنْدَ ذَلِكَ قُوَّتُهُ وَقَلَّتْ حِيلَتُهُ

اسے تیرے سامنے داغدار کیا تو ایسے میں اس کی طاقت جواب دے گئی اس کی تدبیریں

وَأَنْقَطَعَتْ عَنْهُ أَسْبَابُ خَدَائِعِهِ، وَأَضْمَحَلَ عَنْهُ كُلُّ بَاطِلٍ وَأَلْجَأَتْهُ

نا کام ہوئیں اس کے قریب کے اسباب قطع ہو گئے اس کا ہر باطل عمل ماند پڑ گیا اس کے

ذُنُوبُهُ إِلَى ذُلِّ مَقَامِهِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَخُضُوعِهِ لَدَيْكَ وَابْتِهَالِهِ

ناہوں نے اس کو پست مقام پر پھینک دیا جہاں تیرے سامنے پڑا ہے اسکی زاری نے اسے تیرے آگے

إِلَيْكَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ سُؤَالَ مَنْ هُوَ بِمَنْزِلَتِهِ أَرْغَبُ إِلَيْكَ

جھکا دیا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود اس کی مانند جو ایسے شخص کی جگہ پر ہو تیری طرف رغبت کرتا

كَرَغَبْتِهِ وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ كَتَضَرُّعِهِ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ كَأَشَدِّ ابْتِهَالِهِ اللَّهُمَّ فَارْحَمِ

ہوں تیرے آگے اس سے زیادہ نالہ کرتا ہوں تیرے سامنے اس سے زیادہ گڑگڑاتا ہوں اے معبود پس رحم فرما میری  
استِكَانَةَ مَنْطِقِي وَذُلَّ مَقَامِي وَمَجْلِسِي وَخُضُوعِي إِلَيْكَ

گفتار کی کمزوری پر میرے مقام کی پستی پر میری نشست پر اور تیرے آگے جو عاجزی کی ہے اس پر رحم کر  
بِرَقَبَتِي أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الْهُدَى مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْبَصِيرَةَ مِنَ الْعَمَى، وَالرُّشْدَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود کہ گمراہی میں ہدایت دے کم نظری میں بینائی عطا کر اور بے راہی میں سیدھی راہ پہ ڈال  
مِنَ الْغَوَايَةِ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَكْثَرَ الْحَمْدِ عِنْدَ الرَّخَائِ وَأَجْمَلَ الصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ

دے سوال کرتا ہوں اے معبود کہ خوشحالی میں تیرے زیادہ حمد کروں مصیبت کے وقت اچھے طریقے سے صبر کروں شکر کے  
وَأَفْضَلَ الشُّكْرِ عِنْدَ مَوْضِعِ الشُّكْرِ وَالتَّسْلِيمَ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ وَأَسْأَلُكَ

موقع پر بہتر سے بہتر انداز میں شکر ادا کروں شبہ کے وقت تیرے آگے جھک جاؤں۔ میں تیری بندگی کے لئے طاقت  
الْقُوَّةَ فِي طَاعَتِكَ وَالضَّعْفَ عَنِ مَعْصِيَتِكَ وَالْهَرَبَ إِلَيْكَ مِنْكَ وَالتَّقَرُّبَ إِلَيْكَ

مانگتا ہوں گناہوں میں کمزوری چاہتا ہوں تجھ سے ڈر کے تیری طرف آنا چاہتا ہوں تیرے نزدیک آنا چاہتا ہوں  
رَبِّ لِتَرْضَى وَالتَّحَرِّيَ لِكُلِّ مَا يُرْضِيكَ عَنِّي فِي إِسْحَاطِ

اے پروردگار ایسی جستجو مانگتا ہوں جو اس چیز کیلئے ہو جو تجھ کو مجھ سے خوشنود کرے جب کہ دوسرے لوگ  
خَلْقِكَ الْإِتِمَاسًا لِرِضَاكَ، رَبِّ مَنْ أَرْجُوهُ إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي أَوْ مَنْ يَعُودُ

مجھ پر ناراض ہوں تیری خوشنودی کا طالب ہوں پروردگار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کس سے امید رکھو یا اگر دھتکار دے تو  
عَلَى إِنْ أَفْصَيْتَنِي أَوْ مَنْ يَنْفَعُنِي عَفْوُهُ إِنْ عَاقَبْتَنِي أَوْ مَنْ أَمَلُ

کون میری طرف توجہ کرے گا یا اگر تو مجھے سزا دے تو کس کی معافی میرے کام آئے گی یا اگر تو مجھے  
عَطَايَاهُ إِنْ حَرَمْتَنِي أَوْ مَنْ يَمْلِكُ كَرَامَتِي إِنْ أَهَنْتَنِي أَوْ مَنْ

محروم کرے تو کس کی عطائوں کی آرزو کروں گا یا اگر تو مجھے پست کرے تو کون مجھے عزت دار بنا یا  
يَضْرِبُنِي هَوَانُهُ إِنْ أَكْرَمْتَنِي رَبِّ مَا أَسْوَأَ فَعْلِي، وَأَقْبَحَ

یا اگر تو مجھے عزت بخشے تو کون میری توہین کر سکتا ہے پروردگار میرے فعل کتنے برے ہیں میرا عمل کتنا  
عَمَلِي وَأَفْسَى قَلْبِي وَأَطْوَلَ أَمَلِي وَأَقْصَرَ أَجَلِي وَأَجْرَأَنِي عَلَى

اپسندیدہ ہے میرا دل کیسا سخت ہے میری آرزو کتنی لمبی ہے میری مدت عمر کتنی کم ہے پیدا کرنے والے  
عِصْيَانٍ مَنْ خَلَقَنِي رَبِّ وَمَا أَحْسَنَ بِلَائِكَ عِنْدِي

مجھے گناہوں پر کتنا دلیر بنا دیا ہے۔ پروردگار میری طرف تیری آزمائش کیسی اچھی ہے مجھ پر تیری

وَأَظْهَرَ نِعْمَائِكَ عَلَيَّ كَثُرَتْ عَلَيَّ مِنْكَ النِّعَمُ فَمَا

نعمتیں کس قدر نمایاں ہیں مجھ پر تیری اتنی زیادہ نعمتیں ہیں کہ میں انہیں شمار نہیں کر سکتا اور ان پر میرا  
أَحْصِيهَا، وَقَالَ مَنِّي الشُّكْرُ فِيمَا أَوْلَيْتَنِيهِ فَبَطَرْتُ بِالنِّعَمِ وَتَعَرَّضْتُ

شکر کتنا کم ہے اس لئے میں نعمتوں پر مغرور ہو گیا ہوں عذاب کے سامنے آکھڑا ہوں میں تیری  
لِلنِّعَمِ وَسَهَوْتُ عَنِ الذِّكْرِ وَرَكِبْتُ الْجُهْلَ بَعْدَ الْعِلْمِ، وَجَزْتُ

یاد چھوڑ بیٹھا ہوں میں علم رکھتے ہوئے نادانی کی سواری پر سوار ہو گیا ہوں میں عدل سے منہ موڑ  
مِنَ الْعَدْلِ إِلَى الظُّلْمِ وَجَاوَزْتُ الْبِرَّ إِلَى الْإِثْمِ، وَصِرْتُ إِلَى اللّٰهُوَ مِنَ الْخَوْفِ

کر ظلم کی طرف چل نکلا ہوں نیکی سے گزر کر گناہوں تک پہنچ گیا ہوں اور خوف اور اندیشہ چھوڑ کر خوش وقتی میں لگ گیا  
وَالْحَزْنَ فَمَا أَصْعَرَ حَسَنَاتِي وَأَقْلَمَهَا أَعْظَمَهَا عَلَيَّ قَدْرٌ

گیا ہوں پس کتنی چھوٹی اور کمتر ہیں میری نیکیاں جب کہ میرے گناہ بہت زیادہ ہیں کتنے بڑے ہیں میرے گناہ جب کہ  
صِعْرٍ خَلَقِي، وَضَعْفٍ زُكْنِي رَبِّ وَمَا أَطْوَلَ أَمَلِي فِي قِصْرِ

میری عمر کم ہے اور اعضائی بدن کمزور ہیں پروردگار میری مدت عمر کتنی کم ہے اور میری  
أَجَلِي وَأَقْصَرَ أَجَلِي فِي بُعْدِ أَمَلِي وَمَا أَفْبَحَ سَرِيرَتِي فِي

آرزو کتنی لمبی ہے میری عمر کی کوتاہی میں بھی آرزو کتنی لمبی ہے۔ میرے ظاہر کے مقابل میرا باطن کس قدر آلودہ  
عَلَانِيَتِي رَبِّ لَا حُجَّةَ لِي إِنْ اِحْتَجَجْتُ وَلَا عُذْرَ لِي إِنْ

ہے پروردگار اگر میں اس پر دلیل لاؤ تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں اور اگر عذر کرنے لگوں تو میرے پاس  
اعْتَدَرْتُ وَلَا شُكْرَ عِنْدِي إِنْ ابْتَلَيْتُ وَأَوْلَيْتُ إِنْ لَمْ تُعِنِّي

کوئی عذر نہیں اگر سختی میں پڑوں تو میں اس پر شکر نہیں کرتا اور اگر تو مجھے شکر کرنے کی توفیق نہ دے تو  
عَلَيَّ شُكْرٍ مَا أَوْلَيْتَ رَبِّي مَا أَحْفَ مِيزَانِي عَدَاً إِنْ لَمْ تُرِحِّحْهُ

میں تیرا شکر ادا نہیں کر پاتا۔ میرے پروردگار کل قیامت میں میرا میزان عمل کتنا ہلکا ہوگا اور اگر تو اسے  
وَأَزَلَ لِسَانِي إِنْ لَمْ تُثَبِّتْهُ وَأَسْوَدَ وَجْهِي إِنْ لَمْ تُبَيِّضْهُ رَبِّ

بھاری نہ بنائے میری زبان تٹلائے گی اگر تو اسے ثابت نہ رکھے اور کتنا سیاہ ہوگا میرا چہرہ اگر تو اسے  
كَيْفَ لِي بِدُنُوبِي الَّتِي سَلَفَتْ مِنِّي؟ قَدْ هَدَّتْهَا أَرْكَانِي

روشن نہ کرے پالنے والے میرے ان گناہوں کا کیا بنے گا جو میں کر چکا ہوں جن کے بوجھ سے  
رَبِّ كَيْفَ أَطْلُبُ شَهَوَاتِ الدُّنْيَا وَأَبْكِي عَلَيَّ حَيْبَتِي فِيهَا

میرے اعضائی ٹوٹ گئے ہیں پالنے والے میں دنیاوی خواہشوں کے پیچھے کیونکر جاتا ہوں جب کہ ان

وَلَا أَبْكِي وَتَشْتَدُّ حَسْرَاتِي عَلَى عَصِيَانِي وَتَفْرِيطِي

میں ناکامی پر رو رہا ہوں مگر میں اپنے گناہوں اور نافرمانیوں کی حسرت رکھتا ہوں اور ان پر گریہ و زاری  
رَبِّ دَعْنِي دَوَاعِي الدُّنْيَا فَأَجْبُثْهَا سَرِيْعًا وَرَكَنْتُ

نہیں کرتا پالنے والے دنیا کی خواہشوں نے پکارتی ہیں ان کی طرف لپک کر چلا گیا ان کا کہنا مانا  
إِلَيْهَا طَائِعًا وَدَعْنِي دَوَاعِي الْآخِرَةِ فَتَنْبَطُ عَنْهَا وَأَبْطَأْتُ فِي

اور ان کی طرف جھک پڑا اور آخرت کی حاجات نے آواز دی تو میں ڈھیلا ہو گیا اور انہیں قبول  
الْإِجَابَةِ وَالْمُسَارَعَةَ إِلَيْهَا كَمَا سَارَعْتُ إِلَى دَوَاعِي الدُّنْيَا

کرنے میں سستی سے کام لیا جب کہ دنیا کی پکار پر اس طرف جانے میں جلدی کی تھی۔ میں دنیا  
وَخَطَايَاهَا الْهَامِدِ وَهَشِيْمِيهَا الْبَائِدِ وَسَرَابِيهَا الدَّاهِبِ

کی رنگینیوں اور ناپائیدار سامان ٹوٹی ہوئی بے کار شاخ اور جھوٹے سراب پر ریجھ گیا  
رَبِّ خَوْفَتَنِي وَشَوْفَتَنِي وَاحْتَجَجْتُ عَلَى بَرَقِي وَتَكَلَّفْتُ لِي

اے پروردگار تو نے مجھے ڈرایا اور شوق بھی دلایا تو نے میرے بندے ہونے پر دلیل ٹھہرائی میری  
بِرْزْقِي فَأَمِنْتُ خَوْفَكَ وَتَنْبَطُ عَنْ نَشْوِيْقِكَ وَلَمْ أَتَكِلْ عَلَى ضَمَانِكَ

روزی کا ذمہ دار بنا لیکن میں نے تیرا خوف بھلا دیا تیرے شوق کی طرف سے منہ موڑ لیا تیری ذمہ  
وَمَهَاوَنْتُ بِاِحْتِجَاجِكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ اَمْنِيْ مِنْكَ فِيْ هَذِهِ الدُّنْيَا

داری پر بھروسہ نہ کیا تیری قائم کی ہوئی دلیل کو کم جانا پس اے معبود اس دنیا میں جو میں تیری طرف سے  
خَوْفًا وَحَوْلٍ تَنْبَطِيْ شَوْقًا وَمَهَاوَنِيْ بِحُجَّتِكَ فَرَقًا

مطمئن ہوں تو اسے خوف میں بدل دے میری سستی کو شوق میں بدل دے میں نے تیری دلیل کو کمتر جانا  
مِنْكَ ثُمَّ رَضِيْنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ مِنْ رِزْقِكَ يَا كَرِيْمُ

تو اسے لحاظ میں بدل دے پھر مجھے رزق کی تقسیم پر راضی فرما جو تو نے کی ہے۔ اے سخی میں تیرے  
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ رِضَاكَ عِنْدَ السُّحْطَةِ وَالْفُرْجَةِ عِنْدَ الْكُرْبَةِ، وَالنُّوْرِ

با عظمت نام پر تیری خوشنودی مانگتا ہوں تیری ناراضگی کے وقت اور کشائش چاہتا ہوں سختی میں سوال ہے تاریکی  
عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَالْبَصِيْرَةَ عِنْدَ تَشْبِيْهِ الْفِتْنَةِ رَبِّ اجْعَلْ جُتِّيْ مِنْ خَطَايَايَ حَصِيْنَةً

کے وقت نور کا اور شبہ کے فتنے میں سمجھ داری کا پروردگار میری خطائوں کے لئے محکم ڈھال بنا دے  
وَدَّرَجَاتِيْ فِي الْجَنَانِ رَفِيْعَةً وَأَعْمَالِيْ كُلَّهَا مُتَقَبَّلَةً وَحَسَنَاتِيْ

جنت میں میرے درجات بلند کر دے میرے تمام اعمال قبول فرما اور میری نیکیوں کو دگنا اور

مُضَاعَفَةً زَاكِيَةً أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفِتَنِ كُلِّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ

خالص بنا دے میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام فتنوں میں جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پنہاں ہیں  
وَمِنْ رَفِيعِ الْمَطْعَمِ وَالْمَشْرَبِ وَمِنْ شَرِّ مَا أَعْلَمُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا أَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ

حد سے بڑھ کر کھانے پینے سے ہر اس چیز کے شر سے جسے جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا تیری پناہ لیتا ہوں اس  
مِنْ أَنْ أَشْتَرِيَ الْجُهْلَ بِالْعِلْمِ وَالْجَفَائِلَ بِالْحِلْمِ وَالْجُورَ بِالْعَدْلِ

سے کہ علم کے بدلے جہالت حاصل کروں بردباری کے بدلے سختی عدل کے بدلے ظلم خوش  
وَالْقَطِيعَةَ بِالْبِرِّ وَالْجَزَعَ بِالصَّبْرِ وَالْهُدَى بِالضَّلَالَةِ وَالْكَفْرَ بِالْإِيمَانِ

کرداری کے بدلے بد سلوکی صبر کے بدلے بے تابی یا ہدایت کے بدلے گمراہی یا ایمان کے بدلے کفر خرید کروں۔

مؤلف کہتے ہیں یہ دعا بہت ہی قیمتی مضامین پر مشتمل ہے عبد الرحمن بن سیباہ وہی شخص ہیں جن کو امام جعفر صادق - نے  
ایک مفید نصیحت فرمائی تھی بہتر ہو گا کہ یہاں بھی اس نصیحت کا ذکر کر دیا جائے اور وہ نصیحت یوں ہے کہ عبد الرحمن کا بیان ہے  
میرے والد جناب سیباہ فوت ہو گئے تو ان کے دوستوں میں سے ایک میرے پاس آیا اس نے دروازے پر دستک دی تو میں باہر نکلا  
اس شخص نے میرے والد کی وفات پر تعزیت کی اور پھر پوچھا آیا تمہارے والد نے تمہارے لئے کوئی مال چھوڑا ہے میں نے کہا  
نہیں تب اس نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں ایک ہزار درہم تھے اس کے ساتھ ہی وہ مجھ سے کہنے لگا کہ اس کا خاص خیال رکھنا  
اور اس سے اپنا کوئی کاروبار شروع کر لو میں خوش ہو کر اپنی والدہ کے پاس آیا اور یہ سارا ماجرا کہہ سنایا۔ اسی روز شام کے وقت  
میں اپنے والد کے ایک اور دوست کے ہاں گیا اور ان سے کہا کہ میرے لئے کسی کاروبار کا بندو بست کریں چنانچہ انہوں نے  
میرے لئے ”سابری کپڑے“ خرید کیے اور میں ان کپڑوں کو دکان میں رکھ کر کاروبار کرنے لگا جس میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت منافع  
عطا کیا اسی دوران موسم حج آگیا میرے دل نے کہا کہ میں حج کو جاؤں میں اپنی والدہ کے پاس آیا اور انہیں اپنے اس ارادے سے  
مطلع کیا تو میری والدہ نے ہدایت کی کہ میں مذکورہ شخص کے ایک ہزار درہم اسے ادا کروں میں ایک ہزار درہم لے کر اس شخص کے  
پاس گیا تو وہ بہت خوش ہوا گویا کہ میں نے اسے یہ رقم بخشی ہو اس نے کہا ہو سکتا ہے کہ یہ رقم تمہارے لئے کم ہو پس اگر تم کہو تو  
تمہیں اور رقم دے دوں میں نے کہا ایسی بات نہیں بلکہ میں نے ارادہ کیا ہے کہ حج کو جاؤں۔ لہذا میں آپ کی رقم واپس کرنے آیا  
ہوں چنانچہ میں مکہ چلا گیا اور اعمال حج بجالانے کے بعد مدینہ منورہ پہنچا اور چند افراد کی ہمراہی میں امام جعفر صادق - کی خدمت میں  
حاضر ہوا کہ اس زمانے میں حضرت سے ملاقات کی عام اجازت تھی پس میں لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا اور میں ان دنوں نوجوان تھا  
حاضرین نے حضرت ﷺ سے سوالات پوچھنا شروع کر دیئے اور سرکار ہر ایک کے سوال کا جواب دیتے رہے جب لوگوں کی تعداد  
کم ہو گئی تو حضرت ﷺ نے مجھے اشارے سے بلایا اور میں آپ ﷺ کے نزدیک جا بیٹھا آپ نے فرمایا تمہاری کوئی حاجت ہے میں  
نے عرض کیا قربان جاؤں۔ میں عبد الرحمن بن سیباہ ہوں امام ﷺ نے میرے والد کا حال دریافت کیا تو میں نے عرض کیا کہ

حضور وہ تو وفات پا چکے ہیں اس سے حضرت اتنے غم زدہ ہوئے کہ جیسے آپ ﷺ کو کوئی درد عارض ہو گیا ہو پھر فرمایا خدا اس پر رحم کرے اس کے ساتھ ہی آپ ﷺ نے پوچھا کیا اس نے تمہارے لئے کوئی مال و ترکہ چھوڑا ہے۔ میں نے عرض کیا نہیں آپ ﷺ نے فرمایا پھر حج پر کیسے آئے ہو اس پر میں نے ایک ہزار درہم دینے والے شخص کا ماجرا بیان کرنا شروع کیا حضرت ﷺ نے پوچھا تم حج پر تو آگئے لیکن اس کے ایک ہزار درہم کا کیا کیا؟ میں نے عرض کیا میں اسے وہ واپس کر کے یہاں آیا ہوں۔ تب امام ﷺ نے بہت اچھا کہہ کر مجھے شاباش دی پھر فرمایا کیا میں تمہیں ایک نصیحت نہ کرو میں نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیے پس آپ ﷺ نے فرمایا: یاد رکھو کہ ہمیشہ سچی بات کہو اور امانت ادا کیا کرو ایسا کرنے سے تم لوگوں کے اموال میں اس طرح شریک رہو گے اس وقت آپ نے اپنی دو انگلیاں ملا کر دکھائیں وہ یوں کہ اگر تم سچ کہو گے اور جھوٹ نہیں بولو گے وعدہ خلافی نہیں کرو گے اور اپنے قرض خواہ کے ساتھ ادائیگی کی جو تاریخ مقرر کرو گے اسے اس پر قرض واپس کرو گے اور لوگوں کا مال نہیں کھا جاؤ گے تو پھر تم ان سے جو کچھ بھی مانگو گے وہ تمہیں دے دیا کریں گے اس طرح تم ان کے اموال میں شریک ہو جاؤ گے اور یہ تمہاری اس دیانت داری اور صداقت کا نتیجہ ہوگا۔ عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے امام ﷺ کی اس نصیحت کو پلے باندھ لیا یعنی جیسے انہوں نے ارشاد فرمایا تھا میں نے اس پر پوری طرح عمل کیا اس کے نتیجے میں مجھے اتنا مال حاصل ہوا کہ میں نے اس میں سے تین لاکھ درہم زکوٰۃ میں دے دیے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ یہ امام سجاد کی دعا ہے اور اس کے آخر میں

آمین یا رب العالمین

ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

کا اضافہ ہے۔

### (اٹھائیسویں دعا)

ابن محبوب سے روایت ہے کہ حضرت امام جعفر صادق - نے ایک شخص کو یہ دعا تعلیم فرمائی:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي لَا تُنَالُ مِنْكَ إِلَّا بِرِضَاكَ وَالْخُرُوجِ مِنْ جَمِيعِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کا جس تک سوائے تیری رضا کے پہنچ نہیں سکتا تیری ہر طرح کی

مَعَاصِيكَ وَالذُّخُولِ فِي كُلِّ مَا يُرْضِيكَ وَالنَّجَاةِ مِنْ كُلِّ وَزْطَةٍ وَالْمَخْرَجِ مِنْ كُلِّ

نافرمانی سے باہر نکلنے کا سوال ہر اس کام میں داخل ہونے کا جس میں تیری رضا ہے ہر گردش سے چھٹکارے کا ہر

كَبِيرَةٍ أَنِّي بِهَا مَنِي عَمْدٌ، أَوْ زَلَّ بِهَا مَنِي خَطَأٌ، أَوْ خَطَرَ

کبیرہ گناہ سے بچاؤ کے راستے کا جو میں نے دانستہ کیا اور جو میری بھول چوک سے ہوا

بِهَا عَلَيَّ خَطَرَاتُ الشَّيْطَانِ أَسْأَلُكَ خَوْفًا تُوقِنُنِي بِهِ عَلَى

شیطانی خیالوں نے مجھے اس کے کرنے پر آمادہ کیا تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے خوف کا جس کے  
حُدُودِ رِضَاكَ وَتَشَعَّبَ بِهِ عَنِّي كُلُّ شَهْوَةٍ حَطَرَ بِهَا هَوَايَ

ذریعے میں رضائوں تک پہنچ پائوں ہر اس نفسانی خواہش کے دور کرنے کا جس کی ہوس میرے دل میں آئے  
وَاسْتَنْزَلَ بِهَا رَأْيِي يُجَاوِزُ حَدَّ حَلَالِكَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الْإِخْتِيارَ

جس سے میری عقل ہل جائے اور تیرے حلال کی حد سے باہر نکل پڑوں سوال کرتا ہوں اے معبود وہ  
بِأَحْسَنِ مَا تَعَلَّمَ وَتَرَكَ سَيِّئِ كُلِّ مَا تَعَلَّمَ أَوْ أُحْطِيَ مِنْ حَيْثُ لَا أَعْلَمُ

اچھائی اختیار کرنے کا اور اس برائی کو چھوڑنے کا جن کو تو جانتا ہے یا ایسی خطا جو انجامے میں کروں یا جانتے  
أَوْ مِنْ حَيْثُ أَعْلَمُ أَسْأَلُكَ السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ، وَالرُّهْدَ فِي الْكُفَّافِ، وَالْمَخْرَجَ

بوجھتے ہوئے کروں سوال کرتا ہوں رزق میں کشادگی کا کافی و وافی معاش میں قناعت کا ہر شعبے سے واضح  
بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبُهَةٍ وَالصَّوَابَ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَالصِّدْقَ فِي جَمِيعِ الْمَوَاطِنِ

طور پر نکلنے کا ہر دلیل میں درستی کا لحاظ رکھنے کا ہر موقع و محل میں سچی بات کہنے کا لوگوں کے ساتھ  
وَإِنْصَافَ النَّاسِ مِنْ نَفْسِي فِيمَا عَلَيَّ وَلِي وَالتَّذَلُّلَ فِي إِعْطَائِي النَّصِيفِ مِنْ جَمِيعِ

انصاف کا خواہ وہ میرے خلاف اور میرے حق میں ہو انصاف بہم پہچانے یا ناکساری کا خواہ وہ غصے کا عالم ہو  
مَوَاطِنِ السَّخَطِ وَالرِّضَا وَتَرَكَ قَلِيلَ الْبُعْثِ وَكَثِيرَهُ، فِي الْقَوْلِ مِنِّي وَالْفِعْلِ

یا خوشی کی کیفیت ہو اور سرکشی کو ترک کرنے کا وہ کم ہو یا زیادہ اور میرے قول میں ہو یا فعل میں سب  
وَتَمَامَ نِعْمِكَ فِي جَمِيعِ الْأَشْيَاءِ وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا، لِكَيْ تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَا

چیزوں میں تیری نعمتوں کے تمام ہونے کا ان پر تیرا شکر کرنے کا تجھے راضی کرنے اور تیرے راضی ہونے کے بعد بھی  
وَأَسْأَلُكَ الْخَيْرَةَ فِي كُلِّ مَا يَكُونُ فِيهِ الْخَيْرَةُ بِمِيسُورِ الْأُمُورِ كُلِّهَا

تجھ سے سوال کرتا ہوں بھلائی کا ہر چیز میں کہ جس میں بھلائی ہوتی ہے۔ سب امور میں آسانی  
لَا بِمَعْسُورِهَا يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ وَافْتَحْ لِي بَابَ الْأَمْرِ الَّذِي فِيهِ الْعَافِيَةُ

کے ساتھ نہ مشکل کے ساتھ اے سخی اے سخی اے سخی میرے لئے ہر اس امر کا دروازہ کھول دے جس میں سلامتی  
وَالْفَرَجُ، وَافْتَحْ لِي بَابَهُ، وَيَسِّرْ لِي مَخْرَجَهُ وَمَنْ قَدَّرْتَ

اور کشائش ہوتی ہے میرے لئے اس کا دروازہ کھول اور گزرنا سہل بنا دے تو نے اپنی مخلوق میں سے جس  
لَهُ عَلَيَّ مَقْدِرَةٌ مِنْ خَلْقِكَ، فَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَخُذْهُ عَنِ يَمِينِهِ

کے لئے مجھ پر غلبہ مقرر کر رکھا ہے۔ پس میری طرف سے تو اس کے کان آنکھ زبان اور ہاتھ پکڑ لے اور اسے پکڑ لے اس  
وَعَنْ يَسَارِهِ، وَمِنْ خَلْفِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَامْنَعُهُ أَنْ يَصِلَ إِلَيَّ

کے دائیں سے بائیں سے اس کے پیچھے سے اور اس کے آگے سے اسے روک دے کہ مجھے کوئی دکھ نہ  
بِسُوِيٍّ عَزَّ جَارِكَ وَجَلَّ ثَنَائِي وَجَهِيكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرِكَ أَنْتَ

دینے پائے تیری پناہ والا بلند ہے اور تیری ذات کی تعریف ظاہر ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو  
رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ كُرْبَةٍ وَأَنْتَ ثِقَّتِي

میرا رب اور میں تیرا بندہ ہوں اے معبود تو ہی میری امید گاہ ہے ہر سختی و مشکل میں تو ہی ہر کڑے  
فِي كُلِّ شِدَّةٍ وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَّةٌ وَعُدَّةٌ، فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَضْعُفُ

وقت میں میرا سہارا ہے جو بھی معاملہ مجھے پیش آئے تو اس میں میرا آسرا اور پونجی ہے پس کتنے ہی دکھ ہیں جن میں دل  
عَنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيهِ الْحَيْلَةُ وَيَشْمَتُ بِهِ الْعَدُوُّ وَتَعْبَى فِيهِ الْأُمُورُ أَنْزَلْتَهُ بِكَ

کمزور پڑ جاتا ہے تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں دشمن اس پر خوش ہوتے ہیں وسائل کچھ کام نہیں دیتے میں تیرے  
وَشَكْوَتُهُ إِلَيْكَ رَاغِبًا إِلَيْكَ فِيهِ عَمَّنْ سِوَاكَ قَدْ فَرَجْتَهُ

پاس آتا اور تجھ سے شکایت کرتا ہوں ان تکلیفوں میں تیرے سوا کسی سے فریاد نہیں کرتا تو تکلیفیں  
وَكَفَيْتَهُ، فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ، وَمُنْتَهَى

دور کرتا اور انکی جزا دیتا ہے پس تو ہی ہر نعمت دیتا ہے تو ہی ہر حاجت بر لاتا ہے اور ہر شوق کا آخری مقام  
كُلِّ رَغْبَةٍ فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيرًا، وَلَكَ الْمَنْ فَاضِلًا

ہے ہاں حمد ہے تیرے لئے بہت زیادہ اور تیرا ہی احسان بیشتر ہے۔

### (انیسویں دعا)

معتبر سند کے ساتھ روایت ہے کہ حضرت امام جعفر صادق - نے یہ دعا ابو بصیر کو تعلیم فرمائی اور انہیں ہدایت کی کہ اسے پڑھا

کریں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَوْلَ التَّوَّابِينَ وَعَمَلَهُمْ وَنُورَ الْأَنْبِيَاءِ وَصِدْقَهُمْ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں توبہ کرنے والے کے قول و عمل کا نبیوں کی ہدایت اور ان کی سچائی کا  
وَنَجَاةَ الْمُجَاهِدِينَ وَثَوَابَهُمْ وَشُكْرَ الْمُصْطَفِينَ وَنَصِيحَتَهُمْ وَعَمَلَ الدَّاكِرِينَ

مجاہدین جیسی نجات اور اجر و ثواب کا برگزیدوں جیسے شکر اور خیر خواہی کا تیرا ذکر کرنے والوں جیسے عمل  
وَيَقِينَهُمْ وَ إِيْمَانَ الْعُلَمَاءِ وَفَقْهَهُمْ وَتَعَبُّدَ الْخَاشِعِينَ وَتَوَاضُعَهُمْ، وَحُكْمَ الْفُقَهَاءِ وَسِيْرَتَهُمْ

اور یقین کا علما جیسے ایمان اور ان جیسی سمجھ کا تجھ سے ڈرنے والوں جیسی عبادت اور فروتنی کا فقیہوں جیسا حکم لگانے اور ان کی

وَحَشِيَّةَ الْمُتَّقِينَ وَرَعْبَتَهُمْ، وَتَصَدِيقَ الْمُؤْمِنِينَ وَتَوَكُّلَهُمْ وَرَجَاءَ الْمُحْسِنِينَ

سیرت اپنانے کا پرہیزگاروں جیسے خوف اور ان جیسے شوق کا مومنوں جیسی تصدیق اور ان جیسے توکل کا نیکوکاروں جیسی امید اور ان جیسی

وَبَرَّهُمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِينَ، وَمَنْزِلَةَ الْمُقَرَّبِينَ، وَمُرَافَقَةَ

نیکوں کا اے معبود میں سوال کرتا ہوں شکر کرنے والوں جیسے ثواب کا مقربوں جیسی عزت کا اور نبیوں کی ہمسائیگی اور النَّبِيِّينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَوْفَ الْعَامِلِينَ لَكَ وَعَمَلِ الْخَائِفِينَ

رفاقت کا۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھ سے ڈرنے والوں جیسے خوف کا تجھ سے خوف رکھنے والوں مِنْكَ وَخُشُوعَ الْعَابِدِينَ لَكَ وَيَقِينَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ، وَتَوَكُّلَ

جیسے عمل کا تیری عبادت کرنے والوں جیسیدھڑکے کا تجھ پر بھروسا کرنے والوں جیسے یقین کا اور تجھ پر ایمان رکھنے والوں الْمُؤْمِنِينَ بِكَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ بِحَاجَتِي عَالِمٌ غَيْرُ مُعَلَّمٍ وَأَنْتَ لَهَا وَاسِعٌ غَيْرُ مُتَكَلِّفٍ

جیسے بھروسے کا اے معبود تو میری حاجتوں کو جانتا ہے کہ بتانے کی ضرورت نہیں تو انہیں بر لانے کا اہل ہے بغیر دشواری کے وَأَنْتَ الَّذِي لَا يُحْفِيكَ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ وَلَا يَبْلُغُ مَذْحِكَ

تو وہی ہے جسے کوئی سائل تھکا نہیں سکتا کوئی لینے والا کسی پیدا نہیں کر سکتا تعریف کرنے والوں کی زبانیں تیری قَوْلٌ قَائِلٌ أَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَفَوْقَ مَا نَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فَرْجاً

تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتیں تو ویسا ہے جو تو نے کہا اور اس سے بلند ہے جو ہم کہتے ہیں اے معبود میرے لئے قرار دے قَرِيْباً وَأَجْراً عَظِيْمًا وَسِتْرًا جَمِيْلًا اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي عَلَى ظُلْمِي

جلد ترکشائش بہت بڑا اجر و ثواب اور میری بہتر پردہ پوشی فرما اے معبود یقیناً تو جانتا ہے کہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا لِنَفْسِي وَ إِسْرَافِي عَلَيْهَا لَمْ أَتَّخِذْ لَكَ ضِدًّا وَلَا نِدًّا وَلَا

اور اس میں حد سے بڑھ گیا تو بھی نہ میں نے کسی کو تیرا مقابل بنایا نہ شریک ٹھہرایا نہ تیرے لئے بیوی صَاحِبَةً وَلَا وِلْدًا، يَا مَنْ لَا تُعَلِّطُهُ الْمَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ

قراردی نہ اولاد اے وہ جسے سوالات مغالطے میں نہیں ڈالتے اے وہ جسے ایک چیز دوسری چیز شَيْئٌ عَنِ شَيْئٍ وَلَا سَمْعٌ عَنِ سَمْعٍ وَلَا بَصَرٌ عَنِ بَصَرٍ وَلَا يُبْرِمُهُ الْخَاحِ

سے غافل نہیں کرتی ایک آواز دوسری آواز میں رکاوٹ نہیں بنتی ایک کو دیکھنا دوسرے سے باز نہیں کرتا اور فریادیوں کی فریادیں

پریشان

الْمُلْحِحِينَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُفْرَجَ عَنِّي فِي سَاعَتِي هَذِهِ مِنْ حَيْثُ

نہیں کرتیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اسی ساعت میں مجھے کشائش عطا فرما جہاں سے توقع

أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ، إِنَّكَ تُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ إِنَّكَ عَلَيَّ

رکھتا ہوں اور جہاں سے توقع نہیں رکھتا ہوں بے شک تو ہی ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جو بوسیدہ ہوں کیونکہ تو ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ قَالَ شُكْرِي لَهُ فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَعَظَّمْتَ حَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي

چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جس کے لئے میرا شکر کم ہے تو بھی مجھے محروم نہیں کرتا میں بڑے بڑے گناہ کرتا

وَرَأَى عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يَجْهَنِي وَخَلَقَنِي لِلذِّى خَلَقَنِي لَهُ

ہوں تو بھی مجھے رسوا نہیں کرتا مجھے حالت گناہ میں دیکھتا ہے تو بھی منہ پر نہیں مارتا اس نے مجھے پیدا کیا تو

فَصَنَعْتَ غَيْرَ الَّذِي خَلَقَنِي لَهُ، فَنِعْمَ الْمَوْلَى أَنْتَ يَا

اپنے لئے پیدا کیا لیکن میں نے وہ کام کیا جس کیلئے اس نے مجھے پیدا نہیں کیا پس تو کتنا اچھا مالک ہے اے

سَيِّدِي وَبِئْسَ الْعَبْدُ أَنَا وَجَدْتَنِي وَنِعْمَ الطَّالِبُ أَنْتَ رَبِّي

میرے آقا اور میں کیسا برا بندہ ہوں جیسا کہ تو مجھے پاتا ہے تو کیا ہی اچھا طلب کرنے والا ہے۔ میرے رب اور

وَبِئْسَ الْمَطْلُوبُ أَلْفَيْتَنِي عَبْدَكَ ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أُمَّتِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ

میں کیسا برا مطلوب ہوں تو نے مجھے دیکھا پس میں تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا اور تیری باندی کا بیٹا تیرے سامنے حاضر

مَا شِئْتَ صَنَعْتَ بِي اللَّهُمَّ هَدَأْتَ الْأَصْوَاتِ وَسَكَنْتِ الْحَرَكَاتِ، وَخَلَا

ہوں تو میرے ساتھ جو چاہے کر سکتا ہے اے معبود آوازیں خاموش ہو چکی ہیں حرکتیں رک گئیں ہیں ہر دوست

كُلُّ حَبِيبٍ بِحَبِيبِهِ وَخَلَوْتُ بِكَ أَنْتَ الْمَحْبُوبُ إِلَيَّ

اپنے دوست سے خلوت کر رہا ہے اور میں تیرے ساتھ خلوت میں ہوں کہ تو ہی میرا محبوب ہے

فَاَجْعَلْ خَلَوْتِي مِنْكَ اللَّيْلَةَ الْعَنَقَ مِنَ النَّارِ يَا مَنْ لَيْسَتْ لِعَالَمٍ

پس آج رات کی خلوت میں میری گردن آتش جہنم سے آزاد کر دے اے وہ کہ کوئی عالم جس کی صفت

فَوْقَهُ صِفَةٌ يَا مَنْ لَيْسَ لِمَخْلُوقٍ دُونَهُ مَنَعَةٌ يَا أَوَّلَ أَقْبَلِ

بیان نہیں کر سکتا اے وہ جس کے سوا مخلوق کو روکنے والا کوئی نہیں اے اول جو ہر چیز سے

كُلِّ شَيْءٍ وَيَا آخِرًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ عُنْصُرٌ وَيَا مَنْ لَيْسَ لِآخِرِهِ

پہلے موجود تھا اور آخر جو ہر چیز کے بعد رہے گا۔ اے وہ جس کیلئے کوئی مادہ موجود نہ تھا اے وہ جس کے لئے آخر میں کوئی

فَنَائِي وَيَا أَكْمَلَ مَنَعُوتٍ وَيَا أَسْمَحَ الْمُعْطِينَ وَيَا مَنْ يَفْقَهُ بِكُلِّ

فناہیں اے کامل ترین صفت شدہ اور اے عطا کرنے والوں میں زیادہ سخی اے وہ جو ہر زبان کو سمجھتا ہے جس  
لَعَةٍ يُدْعَى بِهَا، وَيَا مَنْ عَفُوهُ قَدِيمٌ وَبَطْشُهُ شَدِيدٌ وَمُلْكُهُ مُسْتَقِيمٌ

کے ذریعے بھی پکارا جائے اے وہ جسکی بخشش قدیم ہے گرفت بڑی سخت ہے اور حکومت محکم و پایدار ہے  
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَافَهُتَ بِهِ مُوسَى يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام پر جس کے ذریعے موسیٰ نے تجھ سے کلام کیا یا اللہ یا رحمن  
يَا رَحِيمُ، يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّمَدُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

یا رحیم اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سواے تیرے اے معبود تو بے نیاز ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود بھیج محمد ﷺ  
وَأَلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

آل ﷺ محمد ﷺ پر اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما۔

### (تیسویں دعا)

یونس سے روایت ہے کہ حضرت امام علی رضا- کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی مختصر سنی دعا تعلیم فرمائیں تو آپ ﷺ نے  
فرمایا کہ یوں کہا کرو؛

يَا مَنْ دَلَّنِي عَلَى نَفْسِي وَذَلَّلَ قَلْبِي بِتَضْيِيقِهِ أَسْأَلُكَ الْإِمْنَ وَالْإِيمَانَ-

اے وہ جس نے اپنی طرف میری رہنمائی فرمائی جسکی تصدیق سے میرا دل رام ہوا تجھ سے سوال کرتا ہوں امن و ایمان کا۔

## (پانچواں باب)

بعض حرز اور مختصر دعائیں -

### دعاء حل مشکلات

یہ حرز اور دعائیں رضی الدین سید ابن طاؤس قدس سرہ کی کتابوں مہج الدعوات اور مجتبیٰ سے منتخب کی گئی ہیں اور وہ چند ایک ہیں -

(۱) امام موسیٰ کاظم - سے مروی ہے کہ حضرت رسول خدا نے حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب + سے فرمایا کہ جب تمہیں کوئی مشکل معاملہ پیش آئے تو یہ پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محمد و آل ﷺ محمد کے حق کے ساتھ کہ تو رحمتنازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُنَجِّنِي مِنْ هَذَا الْعَمِّ

محمد و آل ﷺ محمد پر اور یہ کہ مجھے اس غم و اندوہ سے نجات عطا فرما -

### (۲) حرز حضرت فاطمہ الزہراء (=)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ فَأَعِزَّنِي

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے زندہ اے پائندہ تیری رحمت کے ذریعے فریاد کر رہا ہوں پس میری فریاد سن

وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ

اور مجھے پلک جھپکنے کے لئے بھی کبھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور تمام حالات میں بہتری پیدا کر دے -

### (۳) حرز امام سجاد -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ سَدَدْتُ أَفْوَاهَ الْجِنَّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے میں نے منہ بند کر

الْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَالسَّحَرَةَ وَالْأَبَالِسَةَ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالسَّلَاطِينِ وَمَنْ

دیا ہے جنوں انسانوں شیطانوں اور جادو گروں کا اور ابلیسوں کا جو جنوں انسانوں اور حاکموں میں سے ہیں اور جو

يَلُودُ بِهِمْ، بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْأَعَزِّ وَبِاللَّهِ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ بِسْمِ

ان کی پناہ میں ہیں اللہ کے ساتھ جو غالب اور غالب تر ہے اور اللہ کیساتھ جو بزرگ اور بزرگ تر ہے  
اللَّهُ الظَّاهِرِ البَاطِنِ المَكْنُونِ المَحْزُونِ الَّذِي أَقَامَ بِهِ السَّمَوَاتِ

خدا کے اس نام سے جو ظاہر و باطن اور پوشیدہ خزانہ ہے جس سے اس نے آسمانوں اور زمین کو  
وَالْأَرْضَ رَضْتُمْ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

قَامَ فرمایا پھر عرش کی طرف متوجہ ہوا خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور ان پر حکم عذاب پورا ہو گیا  
بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ قَالَ احْسِبُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ

کہ وہ ظالم تھے پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے خدا فرمائے گا اس میں جا پڑو اور زبان نہ کھولو اور سب کے چہرے اسی زندہ  
الْقِيُومِ، وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ

و پائندہ کی طرف جھک گئے وہ ناکام رہا جو ظلم کا بوجھ لایا آوازیں لرزاں ہیں خدائے رحمن کے سامنے۔ پس تو نہیں سننے گا مگر  
إِلَّا هَمْسًا وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا، وَإِذَا

گنگناہٹ اور رکھ دیے ہم نے ان کے دلوں پر سرپوش تاکہ سمجھ نہ پائیں اور کانوں کو بہرا کر دیا جب  
ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ عَلَىٰ أَذْبَارِهِمْ نُفُورًا

تم قرآن میں اپنے یکتا خدا کا ذکر کیا کرتے ہو تو کافر لوگ نفرت سے الٹے پائوں بھاگ جاتے ہیں  
وَ إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک بھاری پردہ ڈال  
مَسْتُورًا وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

دیتے ہیں ایک دیوار ہم نے ان کے آگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے پھر انہیں اوپر  
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ لَوْ

سے ڈھانپ دیا کہ وہ نہیں دیکھ سکتے آج کے دن ہم ان کے ہونٹوں پر مہر لگا دینگے اور انکے ہاتھ ہمیں سب کچھ بتائیں گے کہ وہ خود  
بول نہ سکیں گے

أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ، وَلَكِنَّ اللَّهَ

اگر تم وہ سب کچھ خرچ کرو جو زمین میں ہے تو بھی ان لوگوں کے دلوں میں الفت نہیں ڈال سکتے مگر اللہ ہی نے ان  
أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

میں الفت پیدا کر دی بے شک وہ زبردست ہے حکمت والا اور اے اللہ رحمت نازل کر محمد اور ان کی پاکیزہ اولاد پر۔

### (۴) حرز حضرت امام جعفر صادق (-)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَیَا بَاسِطَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے مخلوق کے پیدا کرنے والے اے روزی  
الرِّزْقِ وَیَا فَالِقَ الْحَبِّ وَیَا بَارِئَ النَّسَمِ وَمُحِیِّ

کشاہد کرنے والے اے دانے کو چیرنے والے اے جاندار کو پیدا کرنے والے اے مردوں کو  
الْمُوْتِیْ وَمُیْمِتِ الْاَحْیَآئِ وَدَائِمِ الثَّبَاتِ وَمُخْرِجِ

زندہ کرنے والے اور زندوں کو موت دینے والے اے ہمیشہ قائم رہنے والے اور سبزے کو  
الثَّبَاتِ، اَفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهُ وَاَنْتَ

اگانے والے میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اور وہ نہ کر جس کا میں مستحق ہوں اور تو ہی  
اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

عذاب سے بچانے اور بخشنے والا ہے۔

### (۵) حرز حضرت امام موسیٰ کاظم (-)

علی بن یقظین سے روایت ہے کہ امام موسیٰ کاظم - کے چند رشتہ دار آپ کے پاس بیٹھے تھے کہ کسی نے یہ خبر پہنچائی کہ خلیفہ  
موسیٰ بن مہدی امام کو گرفتار کرنا چاہتا ہے امام علیہ السلام نے اپنے رشتہ داروں سے پوچھا کہ اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟  
انہوں نے کہا ہماری رائے ہے کہ آپ علیہ السلام اس کی دسترس سے باہر ہو کر کہیں پوشیدہ ہو جائیں تاکہ اس کے شر سے محفوظ رہیں،  
اس پر حضرت علیہ السلام مسکرائے اور کعب بن مالک کے شعر سے متمسک ہوئے:

زَعَمْتُ سَخِیْنَةً اَنْ سَتَّغَلِبُ رَجَّهَا ! فَلِیَغْلِبَنَّ مَغَالِبَ الْعُلَّابِ

سخینہ کا گمان یہ تھا کہ وہ اپنے رب پر غالب رہے گی! لیکن خدا تو ہر غالب پر غالب رہتا ہے۔

پھر آپ نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور کہا۔

اِلٰهٰی كَمْ مِنْ عَدُوٍّ شَحَدْتُ لِيْ ظُبَّةً مُّدِّيْتِهِ وَاَرْهَفَ لِيْ شَبَا حَلْدِهِ

میرے اللہ کتنے ہی دشمنوں نے میرے لیے چھری کی دھار تیز کی اور میرے لیے ہر تلوار کھینچی اور میرے لیے

وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهِ وَاَلَمْ تَنْمِ عَنِّيْ عَيْنٌ حِرَاسَتِهِ فَلَمَّا رَأَيْتَ ضَعْفِيْ عَن

زہر قاتل گھول کر تیار کی لیکن میری نگہبانی کرنے والی آنکھ نہیں سوئی پس تو نے جب میری کمزوری دیکھی کہ میں ان ناگوار یوں کو

سہہ

احْتِمَالِ الْفَوَاحِ وَعَجَزِي عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ صَرَفْتَ ذَلِكَ

نہیں سکتا ان تباہ کن سختیوں کے سامنے عاجز ہوں تو نے ان سب کو اپنی ان کو اپنی طاقت سے برطرف  
عَنِّي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ لَا بِحَوْلِ مَيِّئِي وَلَا قُوَّةِ فَأَلْقَيْتَهُ فِي الْحَفِيرِ الَّذِي احْتَفَرَهُ لِي خَائِبًا

کر دیا مجھ میں اتنی قوت و طاقت نہیں تھی پھر تو نے اسے اس گڑھے میں پھینکا جو اس نے میرے لیے کھودا  
بِمَا أَمَلَهُ فِي الدُّنْيَا مُتَبَاعِدًا بِمَا رَجَاهُ فِي الْآخِرَةِ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ

وہ اپنی بات میں ناکام رہا اس دنیا میں اور آخرت میں بھی نامراد ہی رہا پس تیرے لیے حمد ہے اس مہربانی پر اے  
قَدَرَ اسْتِحْقَاقِكَ سَيِّدِي اللَّهُمَّ فَحُذِهِ بِعِزَّتِكَ وَأَفْلُلْ حَذَّهُ

میرے آقا جتنی حمد تیری شان کے لائق ہے اے معبود اپنے غلبے کے ساتھ اسے پکڑے اور اپنی قدرت  
عَنِّي بِقُدْرَتِكَ وَاجْعَلْ لَهُ شُغْلًا فِيمَا يَلِيهِ وَعَجْزًا عَمَّا يُنَاوِيهِ

سے اسکی تلوار کو مجھ سے ہٹا دے تو اسے کسی طرف لگا دے کہ اسی میں لگا رہے اور اس چیز میں عاجز کر دے جو وہ چاہتا ہے  
اللَّهُمَّ وَأَعِدِنِي عَلَيْهِ عَدْوَى حَاضِرَةً، تَكُونُ مِنْ غِيظِي شِفَاءً

اے معبود تو میری طرف سے اس پر فوری شورش مسلط کر دے کہ جس سے میرا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور وہ  
وَمِنْ حَنَقِي عَلَيْهِ وَقَائٍ وَصَلِ اللَّهُمَّ دُعَائِي بِالْإِجَابَةِ، وَأَنْظِمِ شِكَايَتِي بِالتَّغْيِيرِ

مجھے دبوچنے سے باز آجائے اے معبود میری دعا کو قبولیت سے ہمکنار فرما دے میری شکایت کے دور ہونے کا بندوبست فرما اے  
وَعَرَفَهُ عَمَّا قَلِيلٍ مَا أُوْعِدَتِ الظَّالِمِينَ وَعَرَفَنِي وَعَدَّتْ

جلد اس چیز سے آشنا کر دے جس کی تو نے ظالموں کو دھمکی دی ہے اور مجھے اس چیز سے آگاہ کر جس کے ذریعے  
فِي إِجَابَةِ الْمُضْطَرِّينَ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالْمَنَّ الْكَرِيمِ

تو نے بے چاروں کی دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے بے شک تو بڑے فضل کا مالک اور بہترین احسان کرنے والا ہے۔  
پس وہ لوگ اٹھ کر چلے گئے اور دوبارہ جمع نہ ہوئے مگر اس مقصد سے کہ موسیٰ بن مہدی کی خبر مرگ کا پروانہ پڑھیں :

(۶: رقعۃ الحیب)

یہ امام علی رضا - کا عرز ہے خلیفہ مامون کے خدمت گار یا سر سے روایت ہے جب امام حمید بن قحطبه کے محل میں تشریف لے  
گئے تو وہاں اپنا لباس اتارا اور حمید کے حوالے کیا حمید نے وہ لباس اپنی لونڈی کو دے دیا کہ اسے دھوئے تھوڑی دیر کے بعد وہ

واپس آئی جب کہ اس کے ہاتھ میں ایک رقعہ تھا جو اس نے حمید کو دیا اور کہا کہ یہ رقعہ میں نے ابوالحسن کی جیب سے نکالا ہے اس پر حمید نے آن جناب ﷺ سے کہا قربان جاؤں اس لونڈی کو آپ ﷺ کے لباس میں سے ایک رقعہ ملا ہے آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے جسے میں ہمیشہ اپنے پاس میں رکھتا ہوں حمید نے عرض کیا کیا ممکن ہے کہ آپ ﷺ ہمیں بھی اس سے شرف عطا فرمائیں حضرت نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے کہ جو شخص اس سے اپنے گردن میں رکھے گا بلائیں اس سے دور ہو جائیں گی یہ تعویذ راندے ہوئے شیطان سے بچانے والا ہے پھر آپ ﷺ نے حمید کے سامنے اس تعویذ کو پڑھا اور وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے بے شک میں تجھ سے خدا کی پناہ لیتا  
مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا اَوْ غَيْرَ تَقِيًّا اَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

ہوں اگر تو پرہیزگار ہے یا پرہیزگار نہیں ہے میں نے سننے دیکھنے والے خدا کے ذریعے سے  
عَلٰی سَمْعِكَ وَبَصْرِكَ لَا سُلْطٰنَ لَكَ عَلٰی وَلَا عَلٰی سَمْعِیْ وَلَا

تیرے کانوں اور آنکھوں کو باندھ دیا ہے اب نہ مجھ پر تیرا کوئی بس ہے نہ میرے کانوں پر نہ میری  
عَلٰی بَصْرِیْ وَلَا عَلٰی شَعْرِیْ وَلَا عَلٰی بَشْرِیْ وَلَا عَلٰی لَحْمِیْ وَلَا عَلٰی دَمِیْ، وَلَا عَلٰی

نکھوں پر نہ میرے بالوں پر نہ میرے پوست پر نہ میرے گوشت پر نہ میرے خون پر نہ میرے مغز پر  
مُحِّیْ وَلَا عَلٰی عَصَبِیْ وَلَا عَلٰی عِظَامِیْ وَلَا عَلٰی مَالِیْ، وَلَا عَلٰی

نہ میرے پٹھوں پر نہ میری ہڈیوں پر تیرا بس ہے نہ میرے مال پر اور نہ میرے رب کی دی ہوئی چیزوں پر تیرا کوئی  
مَا رَزَقْنِیْ رَبِّیْ سَتَرْتُ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ بِسِتْرِ التُّبُوَّةِ الَّذِیْ اسْتَتَرَ اَنْبِیَآءُ اللّٰهِ بِهٖ مِنْ

بس ہے میں نے پردہ ڈال دیا ہے اپنے اور تیرے درمیان، نبوت کے پردے سے جس سے خدا کے نبیوں نے خود کو  
سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفِرَاعِنَةِ جِبْرًا اِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ وَمِیْكَائِیْلُ

ڈھانپا تھا سخت گیروں اور فرعونوں کے حملوں سے چنانچہ جبرائیل ﷺ میری داہنی طرف اور میکائیل ﷺ میری  
عَنْ یَسَارِیْ وَ اِسْرَافِیْلُ عَنْ وِرَآئِیْ، وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ اَمَامِیْ، وَاللّٰهُ مُطَّلِعٌ

بائیں طرف اسرافیل ﷺ میری پچھلی طرف اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ میرے آگے ہیں خدا میرا نگہدار  
عَلٰی یَمْنَعُکَ مِّنِّیْ وَ یَمْنَعُ الشَّیْطٰنَ مِّنِّیْ اَللّٰهُمَّ لَا یَعْلُبُ جَهْلُهُ

ہے وہ مجھے تجھ سے دور کرے گا اور شیطان کو مجھ سے ہٹائے گا اے معبود اس کی نادانی تیرے حوصلے پر  
اَنَا تَاکَ اُنِّیْ وَ یَسْتَحْفِنِیْ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ التَّجَاثُ اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ التَّجَاثُ

غالب نہ ہو کہ وہ مجھ پر چڑھ آئے اور مجھے خوار کرے اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ التَّجَاثُ

اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں۔

اس حرز کیلئے ایک عجیب حکایت بیان کی گئی ہے جسے ابو صلت ہروی نے نقل کیا ہے ابو صلت کہتے ہیں۔ کہ میرے مولا امام علی رضا۔ ایک روز اپنے مکان میں تشریف رکھتے تھے کہ اتنے میں خلیفہ مامون کا قاصد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ خلیفہ آپ ﷺ کو بلا رہے ہیں امام ﷺ اٹھے اور مجھ سے فرمایا کہ اس وقت وہ مجھے ایک سخت امر کے لیے بلوا رہا ہے لیکن قسم بخدا کہ وہ مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا بوجہ ان کلمات کے جو میرے جد بزرگوار حضرت رسول ﷺ سے ملے ہیں ابو صلت کا بیان ہے کہ امام ﷺ کے ساتھ میں بھی خلیفہ مامون کے پاس گیا جب حضرت کی نگاہ مامون پر پڑی تو آپ ﷺ نے یہ حرز تا آخر پڑھا پس جب آپ ﷺ اس کے سامنے جا کھڑے ہوئے تو مامون نے آپ ﷺ کی طرف دیکھ کر کہا ابو الحسن ﷺ میں نے اپنے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ وہ آپ ﷺ کو ایک لاکھ درہم دیں اور آپ ﷺ اپنی مزید ضروریات بھی لکھ دیں پھر جب امام ﷺ واپس ہوئے تو مامون نے آپ ﷺ کے پس گردن نگاہ ڈالی اور کہا میں نے ارادہ کیا اور خدا نے بھی ارادہ کیا تاہم خدا کا ارادہ بہت بہتر تھا۔

### (۷) حرز امام حضرت محمد تقی جواد۔

يَا نُورُ يَا بُرْهَانُ، يَا مُبِينُ يَا مُنِيرُ يَا رَبِّ اكْفِنِي الشُّرُورَ وَأَفَاتِ

اے نور اے برہان اے آشکار اے نور والے اے پروردگار تو تمام برائیوں اور زمانے کی  
الدُّهُورِ وَأَسْأَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ

سختیوں میں میری مدد کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے نجات دینا جس دن صور پھونکا جائے۔

### (۸) حرز حضرت امام علی نقی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا عَزِيزَ الْعِزِّ فِي عِزِّهِ مَا أَعَزَّ عَزِيزُ

خدا کے نام سے جو رحم والا بڑا مہربان ہے اے اپنی عزت میں بڑی عزت والے تو اپنی عزت میں بڑا ہی

الْعِزِّ فِي عِزِّهِ يَا عَزِيزُ أَعَزَّنِي بِعِزِّكَ وَأَيَّدَنِي بِنَصْرِكَ وَادْفَعْ عَنِّي

عزت والا ہے اے عزت والے اپنی زت کے ذریعے مجھے عزت دے اپنی نصرت سے مجھے

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَادْفَعْ عَنِّي بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ عَنِّي بِصُنْعِكَ

قوت دے مجھ سے شیطانوں کی بدکرداریاں دور رکھ اپنے دفاع کے ساتھ میرا دفاع فرما اپنے فعل کے

وَاجْعَلْنِي مِنْ خِيَارِ خَلْقِكَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ

ذریعے میرا بچاؤ کر اور مجھے اپنی بہترین مخلوق میں قرار دے اے یگانہ اے یکتا اے تنہا اے بے نیاز۔

### ((۹) حرز امام حسن عسکری -)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَیَا عَوْثِیْ عِنْدَ  
خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے سختیوں کے وقت میری پونجی اے مصیبت کے وقت  
کُزِبْتِیْ وَیَا مُؤْنِسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ اَحْرَسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ  
میری جائے پناہ اے عالم تنہائی میں میرے ہم دم تو اپنی اس آنکھ سے میری نگہبانی کر جو سوتی نہیں اور  
وَاکْنُفْنِیْ بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ  
مجھے ایسی پناہ دے جس تک کسی کی رسائی نہ ہو۔

### ((۱۰) حرز حضرت امام العصر (عج) -)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَالِکَ الرِّقَابِ وَیَا هَازِمَ  
خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے لوگوں کی گردنوں کے مالک اے گروہوں کو شکست  
الْاَحْزَابِ، یَا مُفْتِیْحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا  
دینے والے اے دروازوں کو کھولنے والے اے اسباب مہیا کرنے والے ہمارے لیے ایسے  
سَبِّبَا لَا نَسْتَطِیْعُ لَهٗ طَلْبًا، بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ اَجْمَعِیْنَ  
اسباب پیدا کر جو ہمارے بس میں نہیں تجھے واسطہ ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اے خدا رحمت فرما ان پر اور ان کی  
ساری اولاد پر۔

### ((۱۱) قنوت حضرت امام حسین -)

اللّٰهُمَّ مَنْ اَوٰی اِلَیْ مَأْوٰی فَاَنْتَ مَأْوٰی وَمَنْ لَجَا اِلَیْ مَلْجَاً  
اے معبود اگر کوئی شخص کسی طرف مائل ہوا ہے تو میں تیری طرف مائل ہوں اور اگر کوئی شخص کسی اور کی پناہ لے لے تو  
فَاَنْتَ مَلْجَاۤی اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْمِعْ نِدَائِیْ  
میں تیری پناہ لیتا ہوں اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد ﷺ پر اور میری آواز سن  
وَاجْعَلْ مَا بَیْ عِنْدَکَ وَمَثْوٰی اَحْرَسْنِیْ فِیْ بَلْوٰی

اور میری دعا قبول فرما میری بازگشت اور ٹھکانہ اپنے ہاں قرار دے میری نگہبانی کر سخت آزمائشوں مشکل  
مِنْ اَفْتِنَانِ الْاِمْتِحَانِ وَلَمَّةِ الشَّيْطَانِ بِعَظَمَتِكَ الَّتِي لَا

وَقْتُونَ اور شیطان کی دخل اندازیوں میں اپنی عظمت کے ذریعے جس میں نفس کی خواہش کا شائبہ  
يَشُوْبُهَا وَلَعِ نَفْسٍ بِنَفْتَيْنِ وَلَا وَاِرْدُ طَيْفٍ بِنَظْنَيْنِ وَلَا يَلْمُ بِهَا فَرَحٌ حَتَّى تَقْلِبَنِي

نہیں نہ بدگمانی کے کسی خیال کا گزر ہے اور نہ مدہوشی کا خطرہ یہاں تک تو مجھے اپنی طرف پلٹائے  
إِلَيْكَ بِ اِرَادَتِكَ غَيْرَ ظَنَيْنِ وَلَا مَظْنُونٍ وَلَا مُرَابٍ وَلَا مُرْتَابٍ إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اپنے ارادے سے نہ بدگمانی اور نہ تہمت کے ساتھ نہ شک و شبہ کی حالت میں یقیناً تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں سید ابن طاؤس نے مَجِّ الدَّعَوَاتِ میں آئمہ طاہرین کی قنوتیں جمع کی ہیں چونکہ وہ بہت طولانی ہیں لہذا ہم نے اس  
کی ایک قنوت کے ذکر پر اکتفا کیا ہے۔

### جن وانس سے امان میں رہنے کیلئے دعا رسول خدا ﷺ

(۱۲) یہ حضرت رسول اللہ کی وہ دعا ہے جو جن وانس سے امان میں رکھتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ یَكُنْ اَشْهَدُ

عظمت والے عرش کا مالک ہے جو اللہ چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے وہ نہیں ہوتا میں گواہ ہوں کہ  
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ ہی کے علم نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے اے معبود میں یقیناً تیری پناہ لیتا ہوں  
مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِذٌ بِنَاصِیَّتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

اپنے نفس کے شر اور ہر حرکت کرنے والے کی شر سے تو ہی اس کی مہار پکڑے ہوئے ہے بے شک میرا رب سیدھے رستے پر

ملتا ہے۔

### (۱۳) دعائے مجرب

انس سے روایت ہے اس نے کہا کہ حضرت رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ چار فرشتے بھیجے گا  
جو اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سے اس کی حفاظت کریں گے اور وہ خدا کی امان میں ہوگا۔ اگر جن وانس اسے نقصان  
پہنچانے کی سر توڑ کوشش کریں تو بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے اللہ کے  
الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ سَمٌ

نام سے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے خدا کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے کوئی زہر اور بیماری  
وَلَا دَائٌ بِسْمِ اللَّهِ أَصْبَحْتُ وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى

ضرر نہیں پہنچاتی میں نے اللہ کے نام سے صبح کی اور اللہ ہی پر بھروسہ کیا اللہ ہی کا نام ہے  
قَلْبِي وَنَفْسِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي وَعَقْلِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي

میرے دل و جان پر اللہ کے نام سے میں اپنے دین اور عقل پر ہوں اللہ ہی کا نام ہے میرے اہل اور  
وَمَالِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى مَا أَعْطَانِي رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ

میرے مال پر خدا کا نام ہے اس پر جو میرے رب نے مجھے دیا خدا کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے  
اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اللَّهُ

زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ،  
اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ

اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے وہ عزت و دبدبے والا ہے  
مِمَّا أَخَافُ وَأَخْذُرُ عَزَّ جَارِكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

رچیز سے جس سے میں ڈرتا، ہوں تیرا ساتھی غالب اور تیری تعریف روشن ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے ہر سخت گیر حاکم کے شر سے ہر قصد کرنے والے شیطان کے  
مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَائِ السُّوءِ، وَمِنْ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ

روبرائی سے ہر ضدی دشمن کے شر سے ہر بری قضائی و فیصلے کے شر سے اور ہر متحرک کے شر سے کہ اس کی  
بِنَاصِيئِهَا، إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهُ

مہارتیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو سیدھی راہ پر ملتا ہے اور تو ہر چیز کی نگہبانی کرنے والا ہے میرا حاکم اللہ ہے جس نے قرآن  
الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَعَلْنَا حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

نازل فرمایا اور وہ نیکوکاروں کا سپرست ہے پس اگر وہ پھر جائیں تو کہو کہ مجھے اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اسی پر  
بھروسہ کرتا

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

ہو ماور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔

### ((۱۴)) رسول اللہ ﷺ کی ایک اور دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَفْتَقِرَ فِي غِنَاكَ أَوْ أَضِلَّ فِي هُدَاكَ أَوْ أَذِلَّ فِي عِزِّكَ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تیری تو نگر میں محتاج ہو جاؤں تیری ہدایت میں گمراہ ہو جاؤں تیری عزت میں ذلیل ہو

جاؤں

أَوْ أَضَامَ فِي سُلْطَانِكَ أَوْ أُضْطَهَدَ وَالْأَمْرُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي

تیری حکومت میں مجھ پر ظلم ہو یا تنگی میں پڑ جاؤں اور ہر کام تیرے ہاتھ میں ہے اے معبود ضرور میں تیری

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقُولَ زُورًا أَوْ أَعْشَى فُجُورًا أَوْ أَكُونَ بِكَ مَعْرُورًا

پناہ لیتا ہوں کہ جھوٹ بولوں یا بدی میں ڈوب جاؤں یا تیرے آگے سرکشی کروں۔

### ((۱۵)) حضرت امام محمد باقرؑ کی دعا

ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقرؑ سے شرفیاب ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ گھر سے باہر آئے جب کہ آپ ﷺ کے ہونٹ ہل رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں کیا پڑھ رہا تھا؟ میں نے عرض کی جی ہاں قربان جاؤں۔ میں نے سن لیا ہے فرمایا میں وہ کلمات پڑھ رہا تھا کہ جو شخص بھی یہ کلمات زبان پر لائے تو حق تعالیٰ اسکی ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری فرمائے گا۔ خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی ہو۔ میں نے عرض کیا قربان جاؤں وہ کلمات مجھے بھی بتائیے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات اپنی زبان پر جاری کرے تو اس کی سبھی مشکلیں حل ہوں گی۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَسْبِيَ اللَّهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے مجھے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

حَيْرَ أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ

کہ میرے سب کام سنور جائیں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

## (۱۶) حاجات طلب کرنے کی مناجاتیں

امام محمد تقی - کے خادم محمد بن حارث نوفلی نے روایت کی ہے کہ جب خلیفہ مامون نے اپنی بیٹی کا عقد امام محمد تقی - سے کر دیا تو حضرت علیہ السلام نے اس کی طرف لکھا کہ ہر عورت کے لئے اس کے شوہر کی طرف سے حق مہر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارا مال آخرت کیلئے ذخیرہ کر دیا ہے - جیسے تمہارا مال دنیا ہی میں تمہیں دے دیا ہے پس میں نے تمہاری بیٹی کا حق مہر ”وسائل الی المسائل“ مقرر کیا ہے اور یہ وہ مناجات ہے جو میرے پدر بزرگوار نے مجھے عطا فرمائی ہے، انہیں ان کے والد ماجد حضرت امام موسیٰ کاظم - نے، انہیں ان کے والد محترم امام جعفر صادق - نے، انہیں ان کے والد مکرم امام محمد باقر - نے، انہیں ان کے والد مقدس امام زین العابدین - نے، انہیں ان کے والد محترم امام حسین - نے، انہیں ان کے برادر مہربان امام حسن - نے، انہیں ان کے والد بزرگوار امام علی علیہ السلام ابن ابیطالب + انہیں رسول خدا نے اور انہیں جبرائیل امین نے یہ پہنچائی - پس انہوں نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ مناجاتیں دنیا و آخرت کے خزانوں کی کنجیاں ہیں لہذا انہیں اپنے مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنائیے تاکہ آپ اپنی مرادوں کو پہنچیں اور آپ کے تمام مقاصد پورے ہوں - ان کو دنیوی حاجات کیلئے بہت کم استعمال کیجئے تاکہ آخرت میں آپ کا حصہ کم نہ ہونے پائے اور وہ دس وسیلے اور مناجاتیں ہیں کہ جن کے ذریعے رغبتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں - انہی کے ذریعے حاجتیں طلب کی جاتی ہیں اور وہ پوری ہوتی ہیں -

## (مناجات استخارہ)

### طلب خیر کی مناجات

اللَّهُمَّ إِنَّ خَيْرَ تَكَّ فِيمَا اسْتَحَرْتُكَ فِيهِ تُبِيْلُ الرَّغَائِبِ

اے معبود تیری پسند وہ ہے جس کام کے لئے میں نے تجھ سے خیر طلب کی تو آرزوں تک  
وَبُحْرُلُ الْمَوَاهِبِ وَتُغْنِمُ الْمَطَالِبَ وَتُطَيِّبُ الْمَكَاسِبَ وَتَهْدِي إِلَى أَجْمَلِ

پہنچاتا ہے بڑی بڑی عطائیں کرتا ہی مطالب میں فائدہ دیتا ہے کاروبار کو پاک کر دیتا ہے بہترین راستے پر چلاتا ہے  
الْمَذَاهِبِ وَتَسُوْقُ إِلَى أَحْمَدِ الْعَوَاقِبِ وَتَقِي خُوفَ النَّوَابِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيْرُكَ

قابل تعریف انجام تک لے جاتا ہے اور پر خطر مصیبتوں سے بچاتا ہے اے معبود تجھ سے طالب خیر ہوں  
فِيمَا عَزَمَ رَأْيِي عَلَيْهِ وَقَادَنِي عَقْلِي إِلَيْهِ وَسَهَّلَ اللَّهُمَّ فِيهِ مَا

س کام کے لئے جس کا میں نے ارادہ کیا اور میری عقل مجھے اس تک لے گئی اے معبود اس میں جو

تَوَعَّرَ، وَيَسِّرْ مِنْهُ مَا تَعَسَّرَ وَآكْفِنِي فِيهِ الْمُهَمَّ وَأَدْفَعْ بِهِ عَنِّي كُلَّ مُلِيمٍ وَاجْعَلْ يَا

مشکل ہے آسان کر دے جو مشکل ہے ہموار کر دے سخت کام میں میری مدد فرما برے انجام سے محفوظ رکھ اور اے  
رَبِّ عَوَاقِبَهُ عُنْمًا وَمُخَوِّفَهُ سِلْمًا وَبُعْدَهُ قُرْبًا وَجَذْبَهُ خِصْبًا وَأَرْسِلِ اللَّهُمَّ إِجَابَتِي

پروردگار اس کے نتائج بہتر بنا لے خطرے میں سلامتی دے دور کو نزدیک اور تنگی کو آسانی میں بدل دے اے معبود میری دعا  
وَأَنْجِحْ طَلِبَتِي وَأَقْضِ حَاجَتِي وَأَقْطَعْ عَنِّي عَوَائِقَهَا وَأَمْنِعْ عَنِّي بَوَائِقَهَا وَأَعْطِنِي  
قبول فرما میری خواہش پوری کر میری حاجت بر لا اس کام کی تکلیفیں مجھ سے دور کر اس کی برائیوں کو دور فرما  
اللَّهُمَّ لِيَأَيُّ الظَّفَرِ وَالْخَيْرَةِ فِيمَا اسْتَحْرْتُكَ وَوَفُورَ الْمُغْنَمِ فِيمَا

اور اے معبود اس میں مجھے کامیابی کے جھنڈے دے وہ بھلائی دے جو تجھ سے چاہی ہے جو دعا کی ہے  
دَعْوَتُكَ وَعَوَائِدِ الْإِفْضَالِ فِيمَا رَجَوْتُكَ وَأَقْرِنُهُ اللَّهُمَّ بِالنَّجَاحِ وَخُصَّةِ الْبِصْلَاحِ

اس میں زیادہ حصہ دے وہ فائدے عطا کر جن کی تجھ سے آرزو کی ہے اس مقصد میں کامیابی سے ہمکنار فرما اس میں بہتری  
وَأَرِنِي أَسْبَابَ الْخَيْرَةِ فِيهِ وَاضِحَةً وَأَعْلَامَ غُنْمِهَا لِائِحَةً وَاشْدُدْ خِنَاقَ تَعْسِيرِهَا وَانْعَشْ

پیدا کر اس میں مجھے خوشی کے اسباب نمایاں کر کے دکھا کہ ان میں بہرہ مندی کے نشان ہویدا ہوں ان میں دشواری کا راستہ بند

کر

صَرِيحَ تَيْسِيرِهَا وَبَيِّنِ اللَّهُمَّ مُلْتَبَسَهَا وَأَطْلِقْ مُحْتَبَسَهَا وَمَكِّنْ أُسَّهَا

دے اس کو آسانی کے قریب کر دے اس میں مدہم چیز کو روشن کر دے اس میں بندھے ہوئے کو  
حَتَّى تَكُونَ خَيْرَةً مُقْبِلَةً بِالْغَنَمِ، مُزِيلَةً لِلْغُرْمِ عَاجِلَةً لِلنَّفْعِ

کھول دے اس کی بنیاد مضبوط بنا کہ مجھے خیر ہی خیر حاصل ہو جس میں فوائد ہوں نقصان کو ہٹا جلد نفع  
بَاقِيَةَ الصَّنْعِ إِنَّكَ مَلِيئٌ بِالْمَزِيدِ مُبْتَدِيٌّ بِالْجُودِ

عطا فرما عمل میں پاکیزگی دے کیونکہ تو زیادہ دینے والا عطا میں پہل کرنے والا ہے۔

### (مناجات استقالہ)

### گناہوں سے معافی کی مناجات

اللَّهُمَّ إِنَّ الرَّجَائِ لِسَعَةِ رَحْمَتِكَ أَنْطَقْنِي بِاسْتِقَالَتِكَ وَالْأَمَلِ لِإِنَّا نَاتِكَ وَرَفِقَكَ

اے معبود تیری رحمت کی وسعت نے مجھے گناہوں کی معافی مانگنے کا یار دیا ہے تیری طرف سے مہلت اور

شَجَعَنِي عَلَى طَلَبِ أَمَانِكَ وَعَفْوِكَ وَلِي يَأْرَبَ ذُنُوبُ

نرمی کی امید نے مجھے تجھ سے امان لینے اور معافی مانگنے کا حوصلہ دیا اے پروردگار میرے گناہ  
قَدْ وَاجَهْتُهَا أَوْجُهُ الْإِنْتِقَامِ وَخَطَايَا قَدْ لَاحَظْتُهَا أَعْيُنُ الْأَصْطِلَامِ

ایسے ہیں جن کے سامنے انتقام کا چہرہ ہے میری ایسی خطائیں ہیں جو اچک لینے پر تیار ہیں جن کے  
وَاسْتَوْجَبْتِنَهَا عَلَىٰ عَذَابِكَ أَلِيمٍ الْعَذَابِ وَاسْتَحَقَّقْتُ بِاجْتِرَاحِهَا

باعث میں تیرے عدل کے پیش نظر سخت عذاب کے قابل ہوں اور تیری طرف سے سخت سزا کا  
مُبِيرَ الْعِقَابِ وَخَفْتُ نَعْوِبَ قَلْبِي لِإِيَّائِي وَرَدَّهَا إِيَّائِي عَنْ قَضَائِي حَاجَتِي

مستحق بن چکا ہوں مجھے ڈر ہے کہ یہ قبولیت دعا میں دیر کرائیں گی اور حاجتیں بر آنے میں  
بِإِبْطَالِهَا لِطَلْبَتِي وَقَطَعَهَا لِأَنَّ سَبَابَ رَغْبَتِي مِنْ أَجْلِ مَا قَدْ

رکاوٹ نہیں گی بوجہ میری طلب کرنے، فائدہ بنانے اور میرے شوق کو کم کرنے کے کیونکہ  
أَنْقَضَ ظَهْرِي مِنْ ثِقَلِهَا وَبَهْطَنِي مِنَ الْإِسْتِفْلَالِ بِحَمْلِهَا ثُمَّ تَرَجَعْتُ

گناہوں اور خطاؤں کے بوجھ سے میری کمر جھکی ہوئی ہے اور میں مجبوری سے ان کا بوجھ اٹھائے  
رَبِّ إِلَىٰ حِلْمِكَ عَنِ الْخَاطِئِينَ وَعَفْوِكَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ وَرَحْمَتِكَ

ہوئے ہوں لیکن اے پروردگار جب میں نے خطا کاروں سے تیری نرمی، گنہگاروں کے بارے  
لِلْعَاصِيْنَ، فَأَقْبَلْتُ بِنَفْسِي مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ طَارِحًا نَفْسِي بَيْنَ

میں تیری معافی و درگزر اور نافرمانوں پر تیری مہربانی کو دیکھا تو میں تجھ پر اعتماد کے ساتھ تیری  
يَدِيكَ، شَاكِيًا بِبَيْتِي إِلَيْكَ سَائِلًا رَبِّ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْ تَفْرِيجِ

طرف بڑھا اور خود کو تیرے آستانے پر ڈال دیا تجھ سے اپنا درد دل کہتے ہوئے ایسی چیز کا سوال  
الْهَمِّ وَلَا أَسْتَحِقُّهُ مِنْ تَنْفِيسِ الْعَمِّ مُسْتَقِيلًا لَكَ رَبِّ إِيَّائِي وَائِقًا

کیا جس کا اہل نہیں ہوں یعنی اندیشے مٹائے جانے کا اور وہ جس کا حقدار نہیں ہوں یعنی غم دور کیے  
مَوْلَائِي بِكَ اللَّهُمَّ فَاْمُنُّنٌ عَلَيَّ بِالْفَرَجِ وَتَطَوَّلُ عَلَيَّ بِسُهُوَلَةٍ

جانے کا تجھ سے درگزر کا طالب ہوں میرے مولا مجھے تجھی پر بھروسہ ہے اے معبود پس مجھ پر احسان فرما  
الْمَخْرَجِ، وَادْلُنِّي بِرَأْفَتِكَ عَلَىٰ سَمْتِ الْمَنْهَجِ وَأَزْلِفْنِي

کر کشائش دے مشکلوں سے آسانی کے ساتھ نکال اپنی مہربانی سے میری رہنمائی کر سیدھی راہ کی  
بِقُدْرَتِكَ عَنِ الطَّرِيقِ الْأَعْوَجِ وَخَلِّصْنِي مِنْ سِجْنِ الْكَرْبِ

طرف اور اپنی قدرت سے مجھے گمراہی کے راستے سے ہٹالے اپنی درگزر سے کام لے کر مجھے دکھوں کی  
بِإِقَالَتِكَ وَأَطْلِقْ أَسْرِي بِرَحْمَتِكَ وَطَلِّ عَلَىٰ بَرِيضَتِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِإِحْسَانِكَ

قید سے چھڑا دے اپنی رحمت سے میری اسیری کو ختم کر دے اپنی خشنودی عطا فرما مجھ پر اپنا احسان و کرم کر  
وَأَقْلِنِي رَبِّ عَثْرَتِي وَفَرِّجْ كُرْبَتِي وَارْحَمْ عَثْرَتِي وَلَا تَحْجُبْ

یرے گناہ بخش دے مصیبت دور کر دے میری زاری پر رحم عطا کر میری دعا کو نظر انداز نہ کر مجھے  
دَعْوَتِي وَاشْدُدْ بِالْأَقَالَةِ أَرْزِي وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِي وَأَصْلِحْ بِهَا أَمْرِي

معافی دے کر مجھے قوی بنا اس سے میری کمر مضبوط فرما اس سے میرے کام سنوار دے اس سے  
وَأَطِّلْ بِهَا عُمْرِي وَارْحَمْنِي يَوْمَ حَشْرِي وَوَقَّتْ نَشْرِي إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ عَفُورٌ رَحِيمٌ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
میری عمر میں طول دے روز حشر اور قبر سے اٹھنے کے وقت رحم فرما بے شک تو سخی، عطا کرنے والا، بخشنے والا اور مہربان ہے۔

### (سفر کی مناجات)

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ سَفْرًا فَخَرِّ لِي فِيهِ وَأَوْضِحْ لِي فِيهِ سَبِيلَ الرَّأْيِ وَفَهِّمْنِيهِ وَأَفْتَحْ لِي  
اے معبود میں نے سفر کا ارادہ کیا ہے اس میں بہتری پیدا کر اس میں میرے لئے پختہ ارادے کی راہ کھول دے اور سمجھا دے

اس

عَزَمِي بِالْإِسْتِقَامَةِ وَالثَّمَلْنِي فِي سَفَرِي بِالسَّلَامَةِ، وَأَفِدْنِي جَزِيلَ الْحُطِّ وَالْكَرَامَةِ

میں میرے لئے ثابت قدمی کا راستہ کھول مجھے اس سفر میں سلامتی سے بہرہ مند فرما مجھے بہت زیادہ آمدنی اور عزت عطا فرما  
وَأَكْلَاةَ لِي بِحُسْنِ الْحِفْظِ الْحِرَاسَةِ وَجَنِّبْنِي اللَّهُمَّ وَعَثَائِ الْأَسْفَارِ وَسَهْلَ لِي

مجھے اپنی بہترین حفاظت اور نگرانی میں قرار دے اے معبود مجھے سفر کی تھکاؤوں سے محفوظ فرما بیابانوں  
حُزُونََةَ الْأَوْعَارِ وَاطْوِ لِي بِسَاطِ الْمَرَاحِلِ وَقَرِّبْ مِنِّي بُعْدَ نَأْيِ الْمَنَاهِلِ

کی سختیاں میرے لئے آسان کر دے دور کی منزلوں کو میرے لئے لپیٹ دے پانی کے دور کے گھاٹ میرے لئے  
وَبَاعِدْ فِي الْمَسِيرِ بَيْنَ حُطَى الرِّوَاكِ حَتَّى تُقَرِّبَ نِيَاطَ الْبَعِيدِ وَتُسَهِّلَ وُغُورَ

نزدیک کر دے دوران سفر بارکشوں کے قدموں کو دراز فرماتا آنکھ دور کے فاصلے قریب اور بیابانوں کی سختیاں آسان ہو  
الشَّدِيدِ وَلَقِّنِي اللَّهُمَّ فِي سَفَرِي نُجْحَ طَائِرِ الْوَأَقِيَةِ وَهَبْنِي فِيهِ غَنَمَ الْعَافِيَةِ

جائیں اور اے معبود اس سفر میں بابرکت پرندے کو میرے ہمراہ کر دے اس میں سلامتی سے بہرہ مند فرما ثابت قدمی کو نگہبان  
وَخَفِيرَ الْإِسْتِقْلَالِ وَدَلِيلَ مُجَاوِرَةِ الْأَهْوَالِ وَبَاعِثَ وُفُورِ الْكِفَايَةِ وَسَانِحَ خَفِيرِ الْوِلَايَةِ

بنا اور راستے کے خطروں کے لئے راہنما اور بہت زیادہ کفایت کا ذریعہ اور سرپرستی کرنے والا پاسدار  
وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ سَبَبَ عَظِيمِ السَّلْمِ حَاصِلِ الْغَنَمِ وَاجْعَلِ اللَّيْلَ

عطا کر اے معبود میرے سفر کو سلامتی والا اور منافع بخش قرار دے رات کو میرے لئے آفتوں سے  
 عَلَيَّ سِتْرًا مِنَ الْآفَاتِ وَالنَّهَارَ مَانِعًا مِنَ الْهَلَكَاتِ، وَاقْطَعْ عَنِّي قِطْعَ لُصُوصِهِ  
 بچاؤ کی اوٹ اور دن کو خطرات میں رکاوٹ کا ذریعہ بنا دے اپنی قدرت سے راہزنوں کی ٹولیوں کو مجھ سے ہٹائے رکھ اپنی  
 بِقُدْرَتِكَ وَاحْرُسْنِي مِنْ وُحُوشِهِ بِقُوَّتِكَ حَتَّى تَكُونَ السَّلَامَةُ فِيهِ مُصَاحِبَتِي وَالْعَافِيَةُ  
 طاقت سے مجھے درندوں سے بچائے رکھ یہاں تک کہ اس میں سلامتی میری ہمدم اور حفاظت میرے ساتھ ساتھ  
 فِيهِ مُقَارِنَتِي وَالْيَمْنُ سَائِقِي وَالْيَسْرُ مُعَانِقِي وَالْعُسْرُ مُفَارِقِي وَالْقَوْرُ مُوَافِقِي وَالْأَمْنُ مُرَافِقِي  
 رہے برکت میرے پیچھے، آسانی میرے ہمراہ، تنگی مجھ سے دور، کامیابی میرے ساتھ اور امن میرا ساتھی ہو  
 إِنَّكَ ذُو الطَّوْلِ وَالْمَنْ وَالْقُوَّةَ وَالْحَوْلَ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِعِبَادِكَ بَصِيرٌ حَبِيرٌ  
 بیشک تو بخشش و احسان کا مالک اور قوت و طاقت والا ہے تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اپنے بندوں کو دیکھتا جانتا ہے۔

### (طلب رزق کی مناجات)

اللَّهُمَّ أَرْسِلْ عَلَيَّ سَجَالَ رِزْقِكَ مِدْرَارًا وَأَمْطِرْ عَلَيَّ سَحَابًا إِفْضَالِكَ غِزَارًا وَأَدِمْ عَيْثَ نَيْلِكَ  
 اے معبود مجھ پر اپنے رزق کی لگاتار بارش برسا مجھ پر اپنے فضل و کرم کا اینہ برسا مجھ پر اپنی عطا کی پے در پے بارش  
 إِلَيَّ سَجَالًا، وَأَسْبِلْ مَزِيدَ نِعْمِكَ عَلَيَّ حَلَّتِي إِسْبَالًا وَأَفْقِرْنِي بِجُودِكَ إِلَيْكَ  
 برسا میری ضرورتوں کے علاوہ اضافی نعمتوں کا سایہ کر دے اپنی سخاوت سے مجھے اپنا ہی محتاج رکھ  
 وَأَعْنِنِي عَمَّنْ يَطْلُبُ مَا لَدَيْكَ وَدَاوِ دَائِيَ فَقْرِي بِدَوَائِي فَضْلِكَ وَأَنْعَشْ صَرْعَةَ عَيْلَتِي  
 مجھے اس شخص سے بے نیاز رکھ جو تجھ سے مانگتا ہے اپنے فضل کو میری ناداری کی دوا بنا اپنی عطا سے میری حاجت کو  
 بِطَوْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ إِفْلَالِي بِكَثْرَةِ عَطَائِكَ وَعَلَى اخْتِلَالِي بِكَرِيمِ حِبَائِكَ وَسَهْلًا  
 بیدار فرما میری تنگدستی کو اپنی بہت عطاؤں کا اور میری بے نوائی کو اپنی بخشش کا صدقہ دے اے پروردگار میرے لئے رزق کی  
 رَبِّ سَبِيلِ الرِّزْقِ إِلَيَّ وَتَبَّتْ قَوَاعِدُهُ لَدَيَّ وَبِحَسْنِ لِي عِيُونَ سَعَتِهِ بِرَحْمَتِكَ وَفَجَّرْ  
 راہ آسان کر دے میرے لئے اس کی بنیادیں مضبوط بنا دے اپنی زحمت سے میرے لئے فراوانی کے چشمے جاری کر دے اپنی  
 أَنهَارَ رَعْدِ الْعَيْشِ قِبَلِي بِرَأْفَتِكَ وَأَجْدِبْ أَرْضَ فَقْرِي وَأَخْصِبْ جَدْبَ ضُرِّي وَأَصْرِفْ  
 مہربانی سے میری زندگی میں خوشیوں کی نہریں رواں کر دے میری فقر کی زمین کو بنجر کر دے میری بد حالی کے قحط کو فراوانی میں  
 عَنِّي فِي الرِّزْقِ الْعَوَائِقَ وَاقْطَعْ عَنِّي مِنَ الصَّيْقِ الْعَلَائِقَ وَارْمِنِي مِنْ  
 بدل دے میری روزی میں جو رکاوٹیں ہیں وہ دور کر دے مجھ سے تنگی کے نشان الگ کر دے اور مجھے

سَعَةَ الرِّزْقِ اللَّهُمَّ بِأَخْصَبِ سَهَامِهِ وَآخِبِنِي مِنْ رَعْدِ الْعَيْشِ بِأَكْثَرِ دَوَامِهِ وَآكْسِنِي اللَّهُمَّ  
 وسعت رزق کا ہدف بنا اے معبود روزی کی بوچھاڑ کر دے میری زندگی کو زیادہ سے زیادہ پر مسرت بنا اور اے معبود  
 سَرَابِيلَ السَّعَةِ وَجَلَابِيبِ الدَّعَةِ فَ إِنِّي يَارَبِّ مُنْتَظِرٌ لِإِنِّ نِعَامِكَ بِحَذْفِ الْمُضْبِقِ  
 مجھ کو فراخی کا جامہ پہنا اور خوشی کی چادر اوڑھا دے پس اے پروردگار میں منتظر ہوں کی تنگی دور ہو اور مجھے تیری  
 وَلِتَطُولَكَ بِقَطْعِ التَّعْوِيقِ وَلِتَفْضُلِكَ بِإِزَالَةِ التَّقْتِيرِ لِيُصُولَ حَبْلِي بِكَرَمِكَ  
 نعمتیں نصیب ہوں تاخیر ختم ہو اور تیرے عطا مل جائے روزی کی تنگی دور ہو اور تو فضل سے نواز دے میرا رشتہ تیرے کرم سے  
 جڑے اور آسانی

بِالتَّيْسِيرِ وَأَمْطِرِ اللَّهُمَّ عَلَيَّ سَمَاءَ رِزْقِكَ بِسَجَالِ الدِّيمِ وَأَعْنِنِي عَنْ خَلْقِكَ بِعَوَائِدِ  
 نصیب ہو اور برسا دے اے معبود روزی کے آسمان سے لگاتار بارش مجھے نعمتوں سے وافر حصہ دے مخلوق  
 النَّعْمِ، وَازِمَ مَقَاتِلِ الْإِفْتَارِ مِنِّي وَاحْمِلْ كَشْفَ الصُّرِّ عَنِّي عَلَى مَطَايَا الْأَعْجَالِ  
 سے بے نیاز کر دے میری ناداری کے گلے پر تیرا دردے اور میری تنگی دور کر کے اس کا بوجھ تیز تر بارکشوں  
 وَاضْرِبْ عَنِّي الضِّيْقَ بِسَيْفِ الْإِسْتِصْصَالِ وَأَنْحِنِي رَبِّ مِنْكَ بِسَعَةِ الْإِفْضَالِ وَامْدُدْنِي  
 پر لا دے میری عسرت کی گردن پر نابودی کی تلوار چلا دے اے پروردگار مجھے اپنی وسیع نعمتوں کا تحفہ عطا کر اور  
 بِنُومِ الْأَمْوَالِ وَاحْرُسْنِي مِنْ ضَيْقِ الْإِقْلَالِ وَأَقْبِضْ عَنِّي سُوءَ الْجَدْبِ وَابْسِطْ لِي  
 مال میں اضافے سے میری مدد کر مجھے تنگدستی کی اذیت سے محفوظ فرما اور قحط کی تکلیف مجھ سے دور رکھ میرے لئے  
 بِسَاطِ الْخِصْبِ وَاسْقِنِي مِنْ مَائِ رِزْقِكَ غَدَقًا وَانْحَجْ لِي مِنْ عَمِيمِ بَدَلِكَ طُرُقًا وَفَاجِنِي  
 نعمتوں کی بساط بچھا دے اور مجھے اپنی روزی کے خوشگوار پانی سے سیر کر میرے لئے اپنی عمومی عطا کے دروازے کھول دے  
 بِالثَّرْوَةِ وَالْمَالِ وَانْعَشِنِي بِهِ مِنَ الْإِقْلَالِ وَصَبِّحْنِي بِالْإِسْتِظْهَارِ وَمَسِّنِي  
 ہے غیر متوقع دولت عنایت فرما اور اس کے ذریعے مجھے تنگی سے نکال صبح کے وقت میری مدد فرما اور  
 بِالْتَمَكُّنِ مِنَ الْيَسَارِ إِنَّكَ ذُو الطَّوْلِ الْعَظِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَمِيمِ وَالْمَنَّ الْجَسِيمِ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ  
 خوشحالی کا مالک بنا دے بیشک تو بہت بڑی بخشش عام فضل و کرم، گراں قدر احسان کا مالک اور بہت دینے والا سخی ہے۔

### (طلب پناہ کی مناجات)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُلَمَّاتِ نَوَازِلِ الْبَلَاءِ وَأَهْوَالِ عَظَائِمِ  
 اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں نازل ہونے والی بلاؤں کے نازل ہونے اور بڑی بڑی تکلیفوں

الضَّرَّائِ فَأَعِدَّنِي رَبِّ مِنْ صَرَعَةِ الْبَأْسَائِ وَاحْجُبْنِي مِنْ سَطَوَاتِ

کی ہولناکیوں سے پس اے میرے رب مجھے پناہ دے بے سامانی کی سختیوں سے مجھے مصیبتوں کی  
الْبَلَاءِ، وَجَنِّ مِنْ مُفَاجَأَةِ النَّعَمِ وَأَجِرْنِي مِنْ زَوَالِ النَّعَمِ وَمِنْ زَلَلِ الْقَدَمِ

یورشوں سے بچائے رکھ مجھے ناگہانی عذاب سے نجات دے نعمتوں کے زوال اور قدموں کی لغزش سے پناہ  
وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ فِي حِيَاطَةِ عِزِّكَ وَحِفَاطِ حِرْزِكَ مِنْ مُبَاعَتَةِ الدَّوَائِرِ وَمُعَاجَلَةِ الْبَوَادِرِ

دے مجھے اے معبود اپنی عزت کے احاطے اور بچاؤ کی حفاظت میں ناگہانی آفتوں سے اور جلد آنے والی پریشانیوں سے  
اللَّهُمَّ رَبِّ وَأَرْضَ الْبَلَاءِ فَاحْسِبْهَا وَعَرِضَةَ الْمَحَنِ فَارْحُفْهَا وَشَمْسَ

اے معبود اے رب تو بلاؤں کی سرزمین کو نیچے دھنسا دے سختیوں کے میدان کو اکھاڑ دے مصیبتوں کے سورج کو  
النَّوَابِ فَارْحُفْهَا وَجِبَالَ السُّوْيِ فَانْسِفْهَا وَكُرْبَ الدَّهْرِ فَارْحُفْهَا وَعَوَائِقَ الْأُمُورِ فَاصْرِفْهَا

گہنا دے برائی کے پہاڑوں کو توڑ دے زمانے کے کرب کو دور کر دے کاموں کی رکاوٹوں کو ہٹا دے مجھے  
وَأُورْدُنِي حِيَاضَ السَّلَامَةِ، وَاحْمِلْنِي عَلَى مَطَايَا الْكِرَامَةِ وَاصْحَبْنِي بِإِقَالَةِ الْعَثْرَةِ

سلامتی کے حوضوں میں پہنچا دے مجھے آبرو کی سواریوں پر سوار کر دے گناہوں سے بچنے میں میرا ساتھ دے  
وَاشْتَمِلْنِي بِسِتْرِ الْعَوْرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ يَا رَبِّ بِالْأَيْكَةِ وَكَشْفِ بَلَائِكَ وَدَفْعِ ضَرَّائِكَ

مجھے پردہ پوشی میں شامل کر لے مجھ پر سخاوت فرما اے رب اپنی نعمتوں کی بلائیں دور کرنے کی اور اپنی سختیاں دور رکھنے کی  
وَادْفَعْ عَنِّي كَلَاكِلَ عَذَابِكَ، وَاصْرِفْ عَنِّي أَلِيمَ عِقَابِكَ وَأَعِدَّنِي مِنْ بَوَائِقِ الدُّهُورِ وَأَنْقِذْنِي

مجھ سے اپنے تمام عذاب دور فرما اپنی سخت سزاؤں کا رخ موڑ دے مجھے زمانے کی بدحالیوں سے پناہ دے مجھے ہر کام کے برے  
مِنْ سُوءِ عَوَاقِبِ الْأُمُورِ وَاحْرُسْنِي مِنْ جَمِيعِ الْمَحْذُورِ وَاصْدَعْ صَفَاةَ الْبَلَاءِ عَنِّ أَمْرِي وَاشْلُلْ

انجام سے نجات دے ہر خطرے سے میری حفاظت فرما میرے معاملوں میں ہر مصیبت کے پتھر توڑ دے اور جب تک زندہ  
يَدُهُ عَنِّي مَدَى عُمْرِي إِنَّكَ الرَّبُّ الْمَجِيدُ الْمُبْدِيُّ الْمُعِيدُ الْفَعَّالُ لِمَا تُرِيدُ

ہوں ان کے ہاتھ شل کر دے شک تو رب ہے بزرگی والا آغاز کرنے والا لوٹانے والا جو چاہے کرنے والا۔

### (طلب توبہ کی مناجات)

اللَّهُمَّ إِنِّي قَصَدْتُ إِلَيْكَ بِإِحْلَاصٍ تَوْبَةَ نَصُوحٍ وَتَثَبِيتِ عَقْدٍ صَحِيحٍ وَدُعَائِي قَلْبٍ

اے معبود میں نے سچے دل سے پکی توبہ کرنے کے لئے تیری طرف رخ کیا پکا پیمانہ باندھنے رنجیدہ دل کے ساتھ  
قَرِيحٍ، وَإِعْلَانِ قَوْلٍ صَرِيحٍ اللَّهُمَّ فَتَقَبَّلْ مِنِّي مُخْلِصَ التَّوْبَةِ وَاقْبَالَ سَرِيحِ الْآوَابَةِ

پکارنے اور واضح بات کرنے کے لئے اے معبود مجھ سے قبول فرما خالص توبہ، جلد باز آجانے، کا قول گناہوں  
وَمَصَارِعَ تَخْشَعِ الْحَوْبَةِ، وَقَابِلِ رَبِّ تَوْبَتِي بِجَزِيلِ الثَّوَابِ وَكَرِيمِ الْمَأْتِ وَحَطِّ

کے خوف سے گر پڑنے کو اے رب میری توبہ قبول کر بہت بڑے ثواب بہتر بازگشت کے ساتھ عذاب کی بخشش  
الْعِقَابِ وَصَرَفِ الْعَذَابِ وَعَنْمِ الْإِيَابِ وَسِتْرِ الْحِجَابِ وَامْنِ اللَّهُمَّ مَا ثَبَتَ مِنْ ذُنُوبِي

سزائیں درگزر واپسی کی غنیمت گناہوں کی پردہ پوشی فرما اور اے معبود میرے جو گناہ تو نے لکھے وہ مٹا دے میری  
وَاعْسِلْ بِقُبُوبِهَا جَمِيعَ عُيُوبِي وَاجْعَلْهَا جَالِيَةً لِقَلْبِي شَاخِصَةً لِبَصِيرَةِ

توبہ قبول کر کے میرے گناہ دھو دے اس توبہ کو میرے دل میں روشن کرنے والی میری عقل کو بصیرت کا مقام  
لِيْسِي، غَاسِلَةً لِدَرْنِي مُطَهَّرَةً لِنَجَاسَةِ بَدْنِي مُصَحِّحَةً فِيهَا ضَمِيرِي

دینے والی میری میل کو دور کرنے والی میرے بدن سے ناپاکی ہٹانے والی میرے قلب و ضمیر کو درست کرنے والی  
عَاجِلَةً إِلَى الْوَفَائِ بِهَا بِصِيرَتِي وَأَقْبِلْ يَا رَبِّ تَوْبَتِي فَ إِنَّمَا تَصْدُرُ

میري عقل و سمجھ کو بصیرت سے ہمکنار کرنے والی بنا دے اور اے پروردگار میری توبہ قبول فرما کہ یہ میری  
مِنْ إِخْلَاصِ نِيَّتِي وَمَخْضٍ مِنْ تَصْحِيحِ بَصِيرَتِي وَاحْتِفَالاً فِي طَوْبَتِي وَاجْتِهَاداً

خالص نیت اور سمجھ بوجھ کے ساتھ انجام پارہی ہے میرے باطن کیہر پہلو سے ہو رہی ہے دل کے چھپے گوشوں  
فِي نَقَائِ سِرِّيَّتِي وَتَثْبِيْتِنَا لِإِنَابَتِي وَمُسَارَعَةً إِلَى أَمْرِكَ بِطَاعَتِي

کی توجہ سے ہوئی ہے تیرے حضور میری بازگشت اور تیرے حکم پر جلد تر عمل کے ساتھ  
وَاجِلُ اللَّهُمَّ بِالتَّوْبَةِ عَنِّي ظُلْمَةٌ الْإِصْرَارِ وَامْنُهَا مَا قَدَّمْتُهُ

ہو رہی ہے اے معبود اس توبہ کے ذریعے مجھ سے گناہوں پر اصرار کی تاریکی دور کر دے اور اس  
مِنَ الْأَوْزَارِ وَاكْسِنِي لِبَاسِ التَّقْوَى وَجَلَابِيبِ الْهُدَى، فَقَدْ خَلَعْتُ

سے پہلے جو گناہ کر چکا ہوں وہ مٹا دے مجھے پرہیزگاری کا لباس پہنا اور ہدایت کی چادر اوڑھا دے  
رَبِّقِ الْمَعَاصِي عَنِ جِلْدِي وَنَزَعْتُ سِرْبَالَ الذُّنُوبِ عَنِ جَسَدِي مُسْتَمْسِكاً رَبِّ

کیونکہ میں نے اپنے اوپر سے گناہوں کا لبادہ اتار دیا اور خطاؤں کا پر اہن اپنے بدن سے کاٹ پھینکا ہے اے پروردگار  
بِقُدْرَتِكَ مُسْتَعِيناً عَلَى نَفْسِي بِعِزَّتِكَ مُسْتَوْدِعاً تَوْبَتِي مِنَ النَّكْثِ بِخُفْرَتِكَ

میں نے اپنے نفس کے خلاف تیری قدرت کا سہارا لیا ہے تیری عزت سے مدد حاصل کر کے اپنی توبہ کو بچانے کیلئے تیرے سپرد  
مُعْتَصِماً مِنَ الْخِذْلَانِ بِعِصْمَتِكَ مُقَارِناً بِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

کر رہا ہوں اسے رسوائی سے محفوظ رکھنے کیلئے تیری نگہبانی میں دے رہا ہوں یہ کہہ کر کہ نہیں ہے حرکت و قوت مگر تجھ سے۔

## (طلب حج کی مناجات)

اللَّهُمَّ ارزُقْنِي الْحَجَّ الَّذِي افْتَرَضْتَهُ عَلَيَّ مِنْ اسْتِطَاعِ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَاجْعَلْ لِي فِيهِ هَادِيًا  
اے معبود مجھے وہ حج نصیب فرما جو تونے ان لوگوں پر فرض کیا ہے جو آنے جانے کا خرچ اٹھا سکتے ہیں اس میں میری ہدایت کا  
وَ إِلَيْهِ دَلِيلًا، وَقَرَّبْ لِي بُعْدَ الْمَسَالِكِ وَأَعِنِّي عَلَى تَأْدِيَةِ الْمَنَاسِكِ وَحَرِّمِ  
وسیلہ قرار دے اسکی طرف رہنمائی فرما اور دور کے راستے میرے لیے قریب کر دے اعمال حج ادا کرنے  
بِ إِحْرَامِي عَلَى النَّارِ جَسَدِي وَزِدْ لِّلشَّعْرِ قُوَّتِي وَجَلْدِي وَارزُقْنِي  
میں میری اعانت فرما میرے احرام باندھنے سے میرے بدن کو آگ پر حرام کر دے سفر کیلئے میری ہمت و قوت بڑھا دے  
رَبِّ الْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَالْإِفَاضَةَ إِلَيْكَ وَأَظْفِرْنِي بِالنُّجْحِ بِوَافِرِ الرِّيحِ  
اے معبود تو مجھے اپنے سامنے کھڑے ہونے اور وہاں تک آنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھے بہت سے  
وَأَصْدِرْنِي رَبِّ مِنْ مَوْقِفِ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ إِلَى مُزْدَلَفَةِ الْمَشْعَرِ  
فائدے اور کامیابی دے اور اے پروردگار مجھے حج اکبر کے وقوف سے مشعر میں مقام قرب تک پہنچا  
وَاجْعَلْهَا زُلْفَةً إِلَى رَحْمَتِكَ، وَطَرِيقًا إِلَى جَنَّتِكَ وَقَفْنِي مَوْقِفَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ  
جو نزد لفا میں ہے تیری رحمت سے قرب اور تیری رحمت میں جانے کا ذریعہ بنے مجھے مشعر الحرام کی جگہ  
وَمَقَامَ وُقُوفِ الْإِحْرَامِ وَأَهْلِنِي لِتَأْدِيَةِ الْمَنَاسِكِ وَخَرِّ  
اور وقوف حرام کے مقام پر کھڑا کر مجھے اس کا اہل بنا کہ اعمال حج ادا کروں اور ان  
الْهُدَى التَّوَامِكِ بِدَمٍ يَبْشُرُ وَأَوْدَاجٍ تَمْجُجُ وَ إِرَاقَةَ الدِّمَائِ الْمَسْفُوحَةِ وَالْهُدَايَا  
اونٹوں کو ذبح کر کے جو بڑی کوہان والے، جوش مارتے خون والے اور بہتے خون والی رگیں رکھتے ہیں بہت سی قربانیاں کروں  
الْمَذْبُوحَةِ، وَفَرِي أَوْدَاجِهَا عَلَيَّ مَا أَمَرْتَ وَالتَّنْفِيلِ بِهَا كَمَا وَسَّمْتَ وَأَحْضِرْنِي اللَّهُمَّ  
اور ان کی شہ رگیں کاٹوں تیرے حکم کے مطابق وہ فریضہ ادا کروں جو تونے عائد کیا اے معبود مجھے  
صَلَاةَ الْعِيدِ رَاجِيًا لِلْوَعْدِ خَائِفًا مِنَ الْوَعِيدِ حَالِقًا شَعْرَ رَأْسِي  
توفیق دے کہ نماز عید ادا کروں تیرے وعدے کی امید پر تیری دھمکی سے ڈرتے ہوئے اپنے سر کے بالوں کو منڈوائے یا  
وَمُقَصِّرًا وَجُنْتَهْدًا فِي طَاعَتِكَ مُشْمِرًا رَامِيًا لِلْجَمَارِ بِسَبْعِ  
کم کیے ہوئے تیری فرمانبرداری کی کوشش پر کمر باندھے ہوئے جمروں کو سات سات کنکریاں مارتے  
بَعْدَ سَبْعِ مِنَ الْأَحْجَارِ وَأَدْخِلْنِي اللَّهُمَّ عَرَصَةَ بَيْتِكَ وَعَقُوتَكَ وَمَحَلَّ أَمْنِكَ وَكَعْبَتِكَ

ہوئے تیرا حکم بجا لاؤں اور مجھے داخل کر اے معبود اپنے گھر کے احاطہ و اطراف میں جو امن کی جگہ اور تیرا  
 وَمَسَاكِينِكَ وَسُؤَالِكَ وَمَحَاوِيحِكَ وَجُدْ عَلَيَّ اللَّهُمَّ بِوَأْفِرِ الْأَجْرِ مِنَ الْانْكَفَائِ  
 کعبہ ہے مجھے اپنے محتاجوں اور سائلوں میں رکھ اے معبود مجھے بہت زیادہ اجر دے میری واپسی اور میرے کوچ  
 وَالنَّفْرِ وَاحْتِمِ اللَّهُمَّ مَنَاسِكَ حَجِّي وَانْفِضَائِ عَجِّي بِقَبُولِ مِنْكَ لِي وَرَأْفَةِ مِنْكَ بِي  
 کرنے پر اور کامل فرما اے معبود میرے اعمال حج کو اور آہ وزاری کو قبول کر اپنی بارگاہ میں مجھ پر عنایت کرتے ہوئے اے سب  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### (ظلم سے نجات کی مناجات)

اللَّهُمَّ إِنَّ ظَلَمَ عِبَادِكَ قَدْ تَمَكَّنَ فِي بِلَادِكَ حَتَّى أَمَاتَ الْعَدْلَ  
 اے معبود تیرے شہروں میں تیرے بعض بندوں کا ظلم یوں پھیلا ہوا ہے کہ اس سے عدل ختم ہو گیا ہے  
 وَقَطَعَ السُّبُلَ وَمَحَقَّ الْحَقَّ وَأَبْطَلَ الصِّدْقَ وَأَخْفَى الْبِرَّ وَأَظْهَرَ  
 راستے کٹ گئے حق مٹ گیا اور صدق باطل ہو گیا ہے نیکی ماند پڑ گئی برائی  
 الشَّرَّ وَأَحْمَدَ التَّقْوَى وَأَزَالَ الْهُدَى وَأَزَاخَ الْخَيْرَ وَأَثَبْتَ الضَّيْرَ  
 سامنے آگئی پرہیزگاری ختم اور ہدایت نابود ہو گئی اچھائی مٹ گئی برائی ابھر آئی  
 وَأَتَمَّى الْفُسَادَ وَقَوَّى الْعِنَادَ وَبَسَطَ الْجُورَ وَعَدَى الطُّورَ اللَّهُمَّ يَا رَبِّ لَا يَكْشِفُ  
 بگاڑ بڑھ گیا دشمنی عام ہو گئی ظلم پھیل گیا اور زیادتی حد سے بڑھ گئی ہے اے معبود اے رب اسے کوئی دور نہیں کر  
 ذَلِكَ إِلَّا سُلْطَانُكَ وَلَا يُجِيرُ مِنْهُ إِلَّا اِمْتِنَانُكَ اللَّهُمَّ رَبِّ فَاثْبُرِ الظُّلْمَ وَثَبِّتْ  
 سکتا مگر تیری قوت کوئی اس سے بچا نہیں سکتا مگر تیرا احسان اے معبود میرے رب ظلم کی جڑ کاٹ دے ظلم کے  
 جِبَالَ الْعُنْشِمِ وَأَحْمَدِ سُوقَ الْمُنْكَرِ وَأَعِزَّ مَنْ عَنَّهُ يَنْزَجِرُوا حَصْدُ شَأْفَةِ أَهْلِ الْجُورِ  
 پہاڑ ڈھا دے بدی کا بازار ٹھنڈا کر دے اور جو ظلم کو روکے اسے قوت دے ظلم کرنے والوں کے بازو توڑ دے انہیں  
 وَأَلْبِسْهُمْ الْحُورَ بَعْدَ الْكُورِ وَعَجِّلِ اللَّهُمَّ إِلَيْهِمُ الْبَيَاتِ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمُ الْمَثَلَاتِ وَأَمِتْ  
 منتشر کرنے کے بعد پریشانی میں ڈال دے اور اے معبود ان پر جلد تر دشمنوں کو چڑھا دے جو ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں  
 حَيَاةَ الْمُنْكَرِ لِيُؤْمَنَ الْمَحُوفُ وَيَسْكُنَ الْمَلْهُوفُ، وَيَشْبَعِ الْجَائِعُ وَيُحْفَظَ الضَّائِعُ  
 برائی کی مہلت ختم کر دے تاکہ خائف لوگ امن پائیں مظلوم کو راحت ملے بھوکوں کو طعام ملے اجر دے ہوئے آباد

وَيَأْوِي الطَّرِيدَ وَيَعُوذُ الشَّرِيدَ وَيُعْنِي الْفَقِيرَ وَيُجَارِ الْمُسْتَجِيرَ

ہوں بے وطنوں کو پناہ ملے بھاگے ہوئے واپس آئیں بے نواؤں کو مال ملے اور پناہ لینے والے پناہ پائیں  
وَيُوقِّرُ الْكَبِيرَ وَيُرْحَمُ الصَّغِيرَ وَيُعَزِّزُ الْمَظْلُومَ وَيُذَلُّ الظَّالِمَ وَيُفْرِجُ الْمَغْمُومَ، وَتَنْفِرُ

بزرگوں کی عزت ہو اور چھوٹوں کو پیار ملے مظلوم کو قوت حاصل ہو اور ظالم پست ہو جائے غم  
الْعَمَائِ وَيَسْكُنُ الدَّهْمَاءِ، وَيَمُوتُ الاختِلَافُ وَيَعْلُو الْعِلْمُ

زودہ کا غم مٹے اندھیرا گری ختم ہو جائے ہنگامہ ختم ہو اور بے اتفاقی ختم ہو جائے علم کا فروغ ہو  
وَيَشْمَلُ السَّلْمُ وَيُجْمَعُ الشَّتَاتُ وَيَقْوَى الْإِيمَانُ وَيُنْتَلَى الْقُرْآنُ إِنَّكَ أَنْتَ الدَّيَّانُ الْمُنْعَمُ الْمَنَّانُ

سلامتی عام ہو اختلاف دور ہو جائے ایمان کو بڑھاوا ملے اور قرآن پڑھا جائے بے شک تو جزا دینے والا نعمت عطا کرنے والا  
احسان کرنے والا ہے۔

### (شکر خدا کرنے کی مناجات)

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَرَدِّ نَوَازِلِ الْبَلَاءِ وَمُلِمَّاتِ الصَّرَائِ

اے معبود تیرے لیے حمد ہے آنے والی بلاؤں کو دور کرنے پر ناگوار مصیبتیں ہٹانے پر

وَكَشْفِ نَوَائِبِ اللَّائِي وَتَوَالِي سُبُوغِ النِّعْمَائِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى هَنِيئِ عَطَائِكَ

درپیش آنے والے خطرات کو ٹالنے پر اور پے درپے نعمتیں بخشنے پر تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین عطاؤں پر

وَحَمْدِ بَلَائِكَ وَجَلِيلِ آيَاتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى إِحْسَانِكَ الْكَثِيرِ

تیری خوب تر آزمائش پر اور تیری شاندار نعمتوں پر اور تیرے لیے حمد ہے تیرے بہت زیادہ احسان پر

وَخَيْرِكَ الْعَزِيرِ وَتَكْلِيفِكَ الْيَسِيرِ وَدَفْعِ الْعَسِيرِ وَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلَى

تیری جوش مارتی خیر پر تیری طرف سے آسان فریضے پر اور تنگی دور رکھنے پر اور تیرے لیے حمد ہے اے رب کہ تو

تَنْمِيرِكَ قَلِيلِ الشُّكْرِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى وَإِعْطَائِكَ وَإِفْرَ الْأَجْرِ وَحِطِّكَ مُثْقَلِ

تھوڑے سے شکر کا پھل دیتا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ زیادہ اجر عطا کرتا ہے گناہوں کا بوجھ اتار دیتا ہے بے موقع ساعذر

الْوِزْرِ وَقَبُولِكَ ضَيْقَ الْعُدْرِ وَوَضْعِكَ بَاهِضِ الْأَصْرِ وَتَسْهِيلِكَ مَوْضِعِ الْوَعْرِ وَمَنْعِكَ

بھی قبول کرتا ہے تو سخت فریضے کا بوجھ اتارتا ہے تو دشواری کے مقام کو آسان کرتا ہے اور دل ہلا دینے والے امور کو

مُقْطِعِ الْأَمْرِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْبَلَاءِ الْمَصْرُوفِ وَوَأْفْرِ الْمَعْرُوفِ وَدَفْعِ الْمَخُوفِ

روکے ہوئے ہے تیرے لیے حمد ہے اس پر جو بلا ٹل چکی ہے نیکی میں اضافے پر خوف دور ہونے پر

وَ إِذْ لَالِ الْعُسُوفِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى قَلَّةِ التَّكْلِيفِ وَكَثْرَةِ التَّخْفِيفِ، وَتَقْوِيَةِ  
 سرکشی کو رام کرنے پر اور تیرے لیے حمد ہے کم فریضہ عائد کرنے پر اور اس میں زیادہ کمی کرنے پر کمزور  
 الضَّعِيفِ، وَ إِغَاثَةِ اللَّهِيْفِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَعَةِ إِمْهَالِكَ  
 کو قوت دینے پر اور بے کس کی فریاد رسی پر اور تیرے لیے حمد ہے وسیع مہلت دینے پر ہمیشہ  
 وَدَوَامِ إِفْضَالِكِ وَصَرْفِ إِمْحَالِكِ وَحَمِيدِ أَفْعَالِكِ وَتَوَالِي نَوَالِكِ  
 نعمتیں عطا کرنے پر عذاب کو ٹال دینے پر تیرے اچھے اچھے کاموں پر اور تیری لگاتار رعنائیوں پر  
 وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى تَأْخِيرِ مُعَاجَلَةِ الْعِقَابِ وَتَرْكِ مُغَافَصَةِ الْعَذَابِ وَتَسْهِيلِ طَرِيقِ الْمَأْبِ  
 اور تیرے لیے حمد ہے، عذاب کی جلدی کو التوا میں ڈالنے پر اور عذاب میں جلدی نہ کرنے پر توبہ کی راہ کو آسان کرنے پر اور ابر  
 وَ إِزْزَالِ غَيْثِ السَّحَابِ إِنَّكَ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ  
 رحمت سے سینہ برسانے پر بے شک تو احسان و عطا کرنے والا ہے۔

### (طلب حاجات کی مناجات)

جَدِيْرٌ مَنْ أَمْرَتْهُ بِالِدُّعَائِ أَنْ يَدْعُوَكَ وَمَنْ وَعَدْتَهُ بِالْإِجَابَةِ أَنْ  
 جس کو تو نے دعا کا حکم دیا وہ تجھ پکارنے کا حق دار ہے جس سے تو نے قبولیت کا وعدہ کیا وہ تجھ  
 يَرْجُوَكَ وَلِيَّ اللَّهِ حَاجَةٌ قَدْ عَجَزَتْ عَنْهَا حِيلَتِي وَكَلَّتْ  
 سے امید لگا سکتا ہے اور اے معبود میری کچھ حاجات ہیں کہ ان میں میری ہمت جواب دے گئی میری  
 فِيهَا طَاقَتِي وَضَعْفٌ عَنْ مَرَامِهَا فُوتِي وَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي  
 طاقت کمزور ہو گئی اس کے حصول میں میری قوت نرم پڑ گئی میرے مارنے والے نفس نے بدی کو میرے  
 الْإِمَارَةَ بِالسُّوِيِّ وَعَدَوِي الْعُرُوْرُ الَّذِي أَنَا مِنْهُ مَبْلُوْرٌ أَنْ أَرْغَبَ إِلَيْكَ  
 لیے آراستہ کیا اور فریب کار دشمن نے اسکے چنگل میں ہوں مجھے تیری طرف آنے سے روکا  
 فِيهَا اللَّهُمَّ وَأَنْجِحْهَا بِأَيْمَنِ النَّجَاحِ وَاهْدِهَا سَبِيلَ الْفَلَاحِ وَاشْرَحْ  
 ہوا ہے اے معبود میرے نفس کو امن کے ساتھ کامیابی دے اسے نجات پانے کا راستہ دیکھا میرے  
 بِالرَّجَائِ لِإِسْعَافِكَ صَدْرِي وَيَسِّرْ فِي أَسْبَابِ الْخَيْرِ أَمْرِي وَصَوِّرْ إِلَيَّ الْفَوْزَ بِبُلُوْغِ  
 سینے کو ان حاجات کے پورا ہونے کی امید سے کشادہ فرما مجھے زیادہ اسباب عطا کر اور اس آرزو تک  
 مَا رَجَوْتُهُ بِالْوُصُوْلِ إِلَى مَا أَمَلْتُهُ وَوَقِّفْنِي اللَّهُمَّ فِي فَضَائِ حَاجَتِي

پہنچنے کی صورت پیدا کر دے اور وہ چیز پاؤں جس کی امید ہے اے معبود حاجات کے پورا ہونے  
بُلُوعِ أُمْنِيَّتِي وَتَصْدِيقِ رَغْبَتِي وَأَعِزَّنِي اللَّهُمَّ بِكَرَمِكَ مِنَ الْخَيْبَةِ

میں میری مدد فرما میرے شوق کو سچا ثابت فرما اور اے معبود مجھے بچائے رکھ اپنے کرم سے کہ ناکامی مایوسی  
وَالْقُنُوطِ وَالْأَنَانَةِ وَالتَّنْثِيظِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ مَلِيئٌ بِالْمَنَائِحِ الْجَزِيلَةِ وَفِي

تاخیر اور درماندگی میں پڑ جاؤں اے معبود بے شک تو بہت بڑی عطاؤں کا مالک اور عطا کرنے والا  
بِهَا وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِعِبَادِكَ خَيْرٌ بَصِيرٌ

ہے تو ہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا ہے۔

(۱۷: حجاب امام جعفر صادق -)

يَا مَنْ إِذَا اسْتَعَدْتُ بِهِ أَعَادَنِي وَ إِذَا اسْتَجَرْتُ بِهِ عِنْدَ الشَّدَائِدِ أَجَارَنِي

اے وہ کہ جب میں نے اس سے پناہ مانگی تو مجھے پناہ دی جب سختیوں میں اس سے امان چاہی تو اس نے مجھے امان دی  
وَ إِذَا اسْتَعْنُتُ بِهِ عِنْدَ النَّوَائِبِ أَغَاثَنِي وَ إِذَا اسْتَنْصَرْتُ بِهِ عَلَيَّ

جب مصیبتوں میں اس سے حمایت چاہی تو اس نے میری حمایت کی جب دشمن کے خلاف اس  
عَدُوِّي نَصَرَنِي وَأَعَانَنِي إِلَيْكَ الْمَفْرُغُ وَأَنْتَ الْبَقِيَّةُ فَأَقْمَعِ عَنِّي مَنْ

سے مدد مانگی تو اس نے میری مدد فرمائی اور لکڑی کی تیری بارگاہ میں میری جائے پناہ ہے تو میرا  
أَرَادَنِي، وَأَغْلَبَ لِي مَنْ كَادَنِي يَا مَنْ قَالَ إِنْ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ يَا مَنْ نَجَّى

سہارا ہے پس جو برا ارادہ کرے اسے مجھ سے دور کر دے جو مجھے دھوکہ دے تو اسے زبردستی سے اے وہ جس نے کہا اگر خدا  
تمہاری مدد کرے تو کوئی

نُوحًا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ يَا مَنْ نَجَّى لُوطًا مِنَ الْقَوْمِ الفَاسِقِينَ، يَا مَنْ نَجَّى هُودًا مِنَ

تم پر غلبہ نہیں پاسکتا اور وہ جس نے نوح عليه السلام کو ستمگار قوم سے نجات دی اے وہ جس نے لوط عليه السلام کو اس بدکار قوم سے  
بچائے رکھا اے وہ

الْقَوْمِ العَادِينَ يَا مَنْ نَجَّى مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنَ الْقَوْمِ

جس نے ہود عليه السلام کو حد سے بڑھنے والی قوم سے پھڑپھڑایا اے وہ جس نے محمد کو کفر کرنے والی قوم سے

الْكَافِرِينَ نَجَّى مِنَ أَعْدَائِي وَأَعْدَائِكَ بِأَسْمَائِكَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ لَا سَبِيلَ لَهُمْ

صاف بچا لیا مجھے میرے اور اپنے دشمنوں سے نجات دے اپنے ناموں کے واسطے سے اے بڑے رحم والے اے مہربان وہ  
اس پر راہ نہیں

عَلَى مَنْ تَعَوَّذَ بِالْقُرْآنِ وَاسْتَجَارَكَ بِالرَّحِيمِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى

پاتے جو پناہ لے قرآن کی اور امان مانگے خدائے رحیم و رحمن سے وہ رحمن جو عرش پر حاوی ہے تیرے

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ وَهُوَ الْعَفُورُ الْوَدُودُ

رب کی گرفت بڑی سخت ہے کیونکہ وہ آغاز کرنے اور لوٹانے والا ہے وہ بخشنے اور محبت کرنے والا ہے

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدِ فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ، فَ إِنْ تَوَلَّوْا فُؤُلًا حَسْبِيَ

وہ شان والے عرش کا مالک جو چاہے کر سکتا ہے تو اگر وہ منہ موڑیں تو کہو میرے لیے کافی ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔

(۱۸: حجاب حضرت امام موسیٰ کاظم -)

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَتَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبْرُوتِ وَاسْتَعَنْتُ  
میں بھروسہ کرتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں اس کی حفاظت میں ہوں جو عزت اور جبروت والا ہے اس سے مدد  
بِذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَلَكُوتِ مَوْلَايَ اسْتَسَلَمْتُ إِلَيْكَ فَلَا تُسَلِّمْنِي  
مانگتا ہوں جو بزرگی بڑائی اور اقتدار والا ہے میرے مالک میں خود کو تیرے سپرد کرتا ہوں تو مجھے کسی کے سپرد نہ کرنا  
وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَلَا تَخْذُلْنِي وَجَنِّتْ لِي إِلَى ظِلِّكَ الْبَسِيطِ فَلَا تَطْرَحْنِي أَنْتَ  
میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ دینا تیرے پھیلے ہوئے سائے میں پناہ لی ہے مجھے دور نہ کرنا تو ہی  
الْمَطْلَبُ وَ إِلَيْكَ الْمَهْرَبُ تَعْلَمُ مَا أُخْفِي وَمَا أُعْلِنُ وَتَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ  
میری طلب ہے تیری طرف بھاگ آیا ہوں تو جانتا ہے جو میں چھپاتا اور ظاہر کرتا ہوں تو آنکھ کی خیانت کو جانتا ہے اور  
وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ فَأَمْسِكْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيَّدِي الظَّالِمِينَ مِنْ  
اسے بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہے پس مجھ سے روکے رکھ اے معبود سب ظالموں کے ہاتھوں کو جو  
الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ وَاشْفِنِي وَعَافِنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
جنوں اور انسانوں میں سے ہیں تو مجھے شفا و عافیت دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۱۹: حجاب حضرت امام محمد تقی -)

الْخَالِقِ أَعْظَمَ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ وَالرَّازِقِ أَبْسَطُ يَدًا مِنَ الْمَرْزُوقِينَ  
وہ خالق تمام مخلوقات سے عظیم تر ہے وہ رازق ہے اس کا ہاتھ رزق پانے والوں سے کشادہ ہے  
وَنَارُ اللَّهِ الْمُوصَدَّةُ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ تَكِيدُ أَفْئِدَةَ الْمَرَدَّةِ وَتَرُدُّ  
خدا کی آگ شعلہ زن ہے اونچے ستونوں میں کہ پھانس لیتی ہے سرکشوں کے دلوں کو پلٹاتی ہے  
كَيْدَ الْحَسَدَةِ بِالْأَقْسَامِ بِالْأَحْكَامِ بِاللُّوْحِ الْمُحْفُوظِ وَالْحِجَابِ  
حاسدوں کی سازشوں کو جو قسموں اور حکموں سے کرتے ہیں اور لوح محفوظ تانے ہوئے پردے کے  
الْمَضْرُوبِ بِعَرْشِ رَبِّنَا الْعَظِيمِ اخْتَجَبْتُ وَاسْتَتَرْتُ وَاسْتَجَرْتُ  
ساتھ ہے ہمارے عظمت والے رب کے عرش ساتھ میں نے پردہ بنا لیا چھپ گیا ہوں پناہ لے لی

وَاعْتَصَمْتُ وَتَحَصَّنْتُ بِالْمِمْ وَبِكَهَيْعَصَ وَبَطْلَهُ وَبَطْسَمَ وَبِحَمَّعَسَقَ

خود کو بچایا ہے قلعہ بند ہو گیا ہوں الم کے ساتھ کھیص کے ساتھ طہ کے ساتھ طسم کے ساتھ حم کے ساتھ حمعسق کے ساتھ  
وَنَوْنٍ وَبِطْسَيْنٍ وَبِقٍ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَ إِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ وَاللَّهِ وَلِيِّيَ وَالنَّعْمَ الْوَكِيلُ  
نون کے ساتھ طسین کے ساتھ ق کے ساتھ قرآن مجید کے ساتھ اور وہ ایک بڑی قسم ہے اگر تمہیں علم ہو اور خدا میرا سرپرست  
ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

### مشکل وقت کا ورد

(۲۰) شیخ کلینی کی کتاب تعبیر الرویاء میں منقول ہے کہ وشائی کہتے ہیں امام علی رضا - سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا  
میں نے اپنے والد گرامی کو خواب میں دیکھا اور انہوں نے مجھ سے فرمایا اے میرے فرزند جب کسی مشکل میں گھر جاؤ تو کثرت کے  
ساتھ کہا کرو

يَا رُؤُوفُ يَا رَحِيمُ

اے مہربان اے رحم والے۔

پھر فرمایا کہ ہم خواب میں دیکھتے ہیں وہ ایسا ہی ہے جیسے بیداری کی حالت میں دیکھتے ہیں۔

### دعاے رزق

(۲۱) رزق وغیرہ کی دعا جو سید ابن طاؤس کی کتاب مجتبیٰ سے منقول ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ دُنُوبِي لَمْ يَبْقَ لَهَا إِلَّا رَجَائِي عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ آلَةَ الْحِرْمَانِ

اے معبود میرے گناہوں کا تیرے عفو کے سوا کوئی چارہ نہیں اور میں بھی اپنے سامنے محرومی کے اسباب

بَيْنَ يَدَيَّ فَأَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّهُ وَأَدْعُوكَ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ وَأَتَضَرَّعُ

دیکھ رہا ہوں پس میں تجھ سے وہ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور اس چیز کی دعا کرتا ہوں جس کے لائق نہیں ہوں

إِلَيْكَ بِمَا لَا أَسْتَأْهِلُهُ وَمَلَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ حَالِي وَ إِنْ خَفِيَ عَلَيَّ

تیرے آگے اس چیز کیلئے نالہ کرتا ہوں جس کا سزاوار نہیں میرا حال تجھ سے پوشیدہ نہیں اگرچہ لوگوں کو میری

النَّاسِ كُنْهُ مَعْرِفَةِ أَمْرِي اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَأَهْبِطْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

اصلی حالت کی واقفیت نہیں ہے اے معبود میرا رزق اگر آسمان میں ہے تو اسے زمین پہ اتار دے اگر وہ زمین میں ہے تو اسے

ظاہر فرما دے

فَأَظْهَرُهُ وَ إِنْ كَانَ بَعِيداً فَقَرَّبْتُهُ، وَ إِنْ كَانَ قَرِيباً فَيَسِّرُهُ وَ إِنْ كَانَ قَلِيلًا فَكَثَّرَهُ وَ بَارَكَ لِي فِيهِ  
 اگر دور ہے تو اسے نزدیک کر دے اگر نزدیک ہے تو اس میں آسانی پیدا کر دے اور اگر تھوڑا ہے تو اسے زیادہ کر دے اور میرے  
 لئے اس میں برکت قرار دے۔

### ابلیس کا شر دور کرنے کی دعا

(۲۲) ابلیس کا شر دور کرنے کی دعا جو کتاب مجتبیٰ سے منقول ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ ابْلِيسَ عَبْدٌ مِنْ عِبِيدِكَ، يَرَانِي مِنْ حَيْثُ لَا أَرَاهُ وَأَنْتَ تَرَاهُ مِنْ حَيْثُ لَا

اے معبود یقیناً ابلیس تیرے بندوں میں سے ہے وہ مجھے دیکھتا ہے جبکہ میں اسے نہیں دیکھتا اور تو اسے دیکھتا ہے جبکہ وہ تمہیں نہیں  
 یراکَ وَأَنْتَ أَقْوَى عَلَى أَمْرِهِ كُلِّهِ وَهُوَ لَا يَقْوَى عَلَى شَيْءٍ مِنْ أَمْرِكَ اللَّهُمَّ

دیکھ سکتا تو اس کے سارے امور پر تسلط رکھتا ہے اور وہ تیرے امور میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا پس اے معبود

فَأَنَا أَسْتَعِينُ بِكَ عَلَيْهِ يَارَبِّ فَ إِنِّي لَا طَاقَةَ لِي بِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لِي عَلَيْهِ إِلَّا

میں اس پر تجھ سے مدد کا طالب ہوں اے رب اس کے سامنے میرا بس نہیں چلتا اس کے خلاف میری قوت و طاقت تیرے

ہی

بِكَ يَارَبِّ اللَّهُمَّ إِنْ أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ وَ إِنْ كَادَنِي فَكِدْهُ

ساتھ ہے اے رب اے معبود اگر وہ میرے لئے برا قصد کرے تو اس کا قصد کر اگر وہ مجھ سے فریب کرے تو بھی اسے

وَ اكْفِنِي شَرَّهُ وَ اجْعَلْ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

فریب میں ڈال مجھے اسکے شر سے بچا اور اس کی سازشوں کو اسی کے گلے میں ڈال دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے

زیادہ

الرَّاحِمِينَ، وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ

رحم والے اور اے خدا رحمت فرما محمد ﷺ پر اور ان کی پاک اولاد علیہ السلام پر

### زندہ دل ہو جانے کی دعا

(۲۳) کتاب مجتبیٰ ہی میں مذکور ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول اللہ کو خواب میں دیکھا تو آنحضرت ﷺ سے درخواست کی

کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیے کہ جس سے میرا دل زندہ ہو جائے پس حضور اکرم ﷺ نے اسے یہ کلمات تعلیم فرمائے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُحْيِيَ قَلْبِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اے زندہ اے پائندہ اے وہ کہ نہیں معبود سوائے تیرے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل کو زندہ کر دے اے معبود  
رحمت فرما محمد ﷺ و آل ﷺ محمد پر۔

وہ شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے یہ کلمات تین مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو زندہ کر دیا۔

### ناگہانی موت سے بچنے کی دعا

(۲۴) رسول اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی موت میں تاخیر ہو جائے، اسے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو اور  
ناگہانی موت سے بچا رہے تو وہ آغاز صبح اور آغاز شام کے وقت تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے:

سُبْحَانَ اللَّهِ مَلَأَ الْمِيزَانَ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

پاک تر ہے اللہ میزان کے اندازے کے مطابق بردباری کی انتہا تک رضا کی رسائی تک اور عرش کے وزن تک

### قرضے کی ادائیگی کیلئے دعا

(۲۵) سید سعید علی بن فضل اللہ حسینی راوندی کی کتاب ”نثر اللثالی“ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت عیسیٰ - سے

اپنے مقروض ہونے کی شکایت کی تو آنجناب ﷺ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَمُنْقِصَ الْغَمِّ وَمُدْهِبَ الْأَحْزَانِ، وَمُجِيبَ

اے معبود اے اندوہ ہٹانے والے اے غم کے دوفر کرنے والے اور اے رنج و غم کے مٹا دینے والے اے

دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا، أَنْتَ رَحْمَانِي

ناچاروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں میں مہربان تو مجھ پر رحم

وَرَحْمُنْ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ فَارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ

کرنے والا اور ہر چیز پر رحمت کرنے والا ہے پس مجھ پر ایسی رحمت عطا فرما کہ جس سے تو مجھے اپنے غیر کی

رَحْمَةً مِنْ سِوَاكَ وَتَقْضِي بِنِيَّتِي الدَّيْنَ

رحمت سے بے نیاز کر دے اور اسکے ذریعے میرا قرض ادا کر دے۔

پس اگر زمین کے ہم وزن سونے جتنا قرضہ بھی ہو تو خدائے تعالیٰ اسے ادا کر دے گا۔

### (چھٹا باب)

بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور دیگر دعائیں اور اعمال۔

یہ باب چالیس امور پر مشتمل ہے:

### (پہلا امر)

شیخ کلینی نے کافی میں امام محمد باقر - سے روایت کی ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے سورہ ہائے مسجات یعنی سورہ حدید، حشر، صف، جمعہ، تغابن اور اعلیٰ کی تلاوت کر کے سوتے تو وہ حضرت امام العصر - کی زیارت سے مشرف ہوئے بغیر نہیں مرے گا اور بغیر زیارت کئے مر جائے تو وہ حضرت رسول ﷺ کے جوار میں رہے گا۔

### (دوسرا امر)

اسی کتاب میں ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جو شخص سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور سورہ بقرہ کی آخری تین آیات تلاوت کیا کرے تو وہ اپنی جان و مال میں ایسی کوئی بات نہیں دیکھے گا جو اسے ناگوار گزرے شیطان اس کے قریب نہ پھٹکے گا اور نہ قرآن کو فراموش کرے گا۔

### (تیسرا امر)

شیخ کلینی نے امام محمد باقر - سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ قدر کو با آواز بلند پڑھے گا وہ ایسے ہوگا جیسے بے نیام تلوار سے راہ خدا میں جہاد کر رہا ہو جو اس سورت کو آہستہ سے پڑھے گا وہ ایسے ہوگا جیسے راہ خدا میں اپنے خون میں ڈوبا ہوا ہو۔ نیز جو شخص اس سورت کو دس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں میں سے ایک ہزار گناہ مٹا دے گا۔

### (چوتھا امر)

شیخ کلینی نے بھی امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا میرے والد گرامی فرمایا کرتے تھے کہ سورہ اخلاص قرآن کا تیسرا حصہ ہے اور سورہ کافرون قرآن کا چوتھا حصہ ہے۔

### (پانچواں امر)

امام موسیٰ کاظم - سے منقول ہے کہ جو شخص آیتہ الکرسی پڑھ کر سوئے تو فلج کے حملے سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ اور جو شخص اسے ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھے تو زہریلا حیوان اس تک نہ پہنچ سکے گا نیز فرمایا کہ جو شخص سورہ اخلاص کو اپنے اور ظالم شخص کے درمیان پڑھے گا تو حق تعالیٰ اسے اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اس سورہ کو اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں پڑھے اور پھر اس ظالم و جابر کے سامنے جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی طرف سے اچھائی دکھائے گا اور اس کی برائی سے بچائے گا یہ بھی فرمایا کہ جب تمہیں کسی بات کا خطرہ ہو تو قرآن مجید کی کوئی سی سو آیات پڑھو اور پھر تین مرتبہ کہو:

اَكْشِفْ عَنِّي الْبَلَاءَ

اے معبود میری مصیبت دور کر دے

(چھٹا امر)

شیخ کلینی نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص خدا اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ اخلاص کا پڑھنا ترک نہ کرے جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اس سورے کو پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دے گا اور اس کو اس کے والدین اور اس کی اولاد کو بخش دے گا۔

(ساتواں امر)

آپ ﷺ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ عذاب قبر سے محفوظ و مامون رہے گا۔

(آٹھواں امر)

آپ ﷺ ہی سے روایت ہے کہ اگر مردہ پر ستر مرتبہ سورہ حمد پڑھی جائے اور اس کی روح پلٹ آئے تو تعجب نہیں کرنا چاہیے

(نواں امر)

امام موسیٰ کاظم - سے روایت ہے کہ بچے پر ہر رات تین مرتبہ سورہ فلق تین مرتبہ سورہ والناس اور سو مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے اگر سورہ توحید سو مرتبہ نہ پڑھی جاسکے تو پچاس مرتبہ پڑھے اور اگر اس امر کی پابندی کی جائے تو وہ بچہ مرتے دم تک ہر قسم کی آفات سے امن میں رہے گا۔

### (دسواں امر)

شیخ کلینی ہی نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے مفضل سے فرمایا اے مفضل تم خود کو تمام لوگوں سے بچائے رکھو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سورہ توحید کے ساتھ وہ یوں کہ تم یہ سورہ پڑھ کر اپنے آگے پیچھے دائیں بائیں اور اوپر نیچے دم کر لیا کرو جب تم کسی جابر حاکم کے پاس جاؤ تو اسے دیکھتے ہی بائیں ہاتھ پر شمار کرتے ہوئے تین مرتبہ یہ سورہ پڑھو اور جب تک تم اس کے پاس رہو اپنے بائیں ہاتھ کی مٹھی کو بند رکھو جب باہر آ جاؤ تو اسے کھول دو بعض نے کہا ہے کہ جب تک اس کے پاس رہو یہ سورہ پڑھتے رہو۔

### (گیارہواں امر)

ایک حدیث میں حضرت امیر المؤمنین - سے منقول ہے کہ آگ میں جلنے اور پانی میں ڈوبنے سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا پڑھے:

اللَّهُ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعاً  
وہی اللہ ہے جس نے قرآن نازل کی وہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے لوگوں نے خدا کی وہ قدر نہیں کی جو اس کا حق ہے ساری زمین اس کے قبضہ

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ  
قدرت میں ہے روز قیامت اور آسمان بھی لپیٹے ہوئے اس کے دست قدرت میں یہ سوہ پاک و بلند ہے اس سے جسے اس کا شریک بناتے ہیں۔

(سرکش گھوڑے کو مطیع کرنے کیلئے اس کے دائیں کان میں کہے:)

وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ

اور خدا کے سامنے جھکے ہوئے ہیں وہ سبھی جو آسمانوں اور زمین میں پیمار و ناچار اور اس کی طرف پلٹ جائیں گے۔

(دردوں کی سرزمین میں ان کی گزند سے بچنے کے لیے یہ پڑھے:)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ

یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول ﷺ آچکا ہے کہ تم پر آنے والی سختی اسے ناگوار ہے وہ تمہیں

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ، فَ إِن تَوَلَّوْا فَعَلَّ حَسْبِي

بہت چاہتا ہے مومنوں کیلئے نرم خو مہربان ہے پس اگر وہ منہ موڑ لیں تو کہو کہ مجھے کافی ہے  
اللہ لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم  
اللہ مگر نہیں معبود مگر وہی میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔

(گمشدہ بازیابی کے لیے دو رکعت نماز میں سورہ یسین پڑھے اور بعد میں یہ کہے):

يَا هَادِيَ الصَّالَةِ زِدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي

اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے میری گمشدہ چیز مجھے لادے۔

(بھاگے ہوئے غلام کی واپسی کیلئے پڑھے):

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرِ الْيُجِيِّ يَعْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ الی قول عز وجل

یا جیسے گہرے سمندر میں تاریکیاں کہ انہیں ڈھانپتی ہے پانی کی ایک کے بعد دوسری لہر

وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ

اور جسے خدا نور عطا نہ کرے تو اس کے لیے کوئی نور نہیں ہوتا۔

(چور سے بچنے کے لیے بستر پر سوتے وقت پڑھے):

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ تَا وَكَبْرَهُ تَكْبِيرًا

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمن کو پکارو اور اس کی بہت بڑائی کرو

### (بارہواں امر)

شیخ کلینی نے امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا سورہ زلزال کے پڑھنے میں تنگی محسوس نہ کرو کیونکہ جو شخص اسے نوافل میں پڑھے تو حق تعالیٰ اسے زلزلے سے نقصان نہ پہنچنے دے گا۔ اور وہ مرتے دم تک زلزلے، بجلی اور ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا نیز اس شخص کی موت کے وقت ایک خوش جمال فرشتہ اس کے پاس آئے گا جو اس کے سرہانے بیٹھے گا اور ملک الموت سے کہے گا اے ملک الموت اللہ تعالیٰ کے اس دوست کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو تا آخر روایت کہ مذکور ہے۔ اس وقت

اس شخص کی آنکھوں سے پردے ہٹائے جائیں گے اور وہ جنت میں اپنی منزلوں کو دیکھ لے گا پھر بڑی سہولت کے ساتھ اس کی روح قبض کی جائے گی۔ ستر ہزار فرشتے اس کے جنازے کے پیچھے چلیں گے اور اسے سیدھا جنت میں لے جائیں گے۔

### (تیرھواں امر)

شیخ کلینی نے ہی امام محمد باقر - سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا سورہ ملک ”سورہ مانعہ“ ہے یعنی عذاب قبر کو روکتی ہے۔

### (چودھواں امر)

آنجناب ﷺ ہی سے روایت ہے کہ قرآن مجید کا ایک نسخہ دریا میں گر گیا اور جب اسے وہاں سے نکالا گیا تو اس کے تمام کلمات میں سے صرف یہ جملہ باقی تھا۔  
 أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ  
 خبردار ہو کہ تمام معاملوں کی بازگشت اللہ کی طرف ہے۔

### (پندرھواں امر)

شیخ کلینی نے زرارہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا ماہ رمضان کی دوسری تہائی میں قرآن کو کھول کر اپنے آگے رکھے اور پھر یہ کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنزَّلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَعْظَمُ الْأَكْبَرُ وَأَسْمَاؤُكَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو اس میں ہے اس میں تیرا سب سے عظیم سب سے بڑا نام ہے

الْحُسْنَى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجَى أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عَتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اور تیرے اچھے اچھے نام ہیں وہ چیز بھی جس سے خوف و امید ہے میرا سوال ہے کہ تو مجھے اپنے جہنم سے آزاد کردہ لوگوں میں رکھ۔

اس کے بعد خدا سے اپنی دیگر حاجات طلب کرے۔

## (سولھواں امر)

شیخ کفعمی مصباح میں اور محدث فیض خلاصۃ الذاکر میں فرماتے ہیں میں نے بعض کتب امامیہ میں دیکھا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں پیغمبر یا امام علیہ السلام کی زیارت کرے یا اپنے کسی رشتہ دار یا اپنے والدین کو خواب میں دیکھے تو وہ با وضو ہو کر اپنے بستر پر دائیں پہلو پر لیٹے اور سورہ ہائے شمس، لیل، قدر، کافرون، اخلاص، فلق اور والناس کی تلاوت کرنے کے بعد سومرتہ سورہ اخلاص پڑھے اور سومرتہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور پھر دائیں پہلو سوجائے تو جس کا بھی ارادہ کیا ہو گا انشائی اللہ اسے خواب میں دیکھے گا اور اس سے جو بات کرنا چاہے وہ بھی کر پائے گا ایک اور نسخے میں دیکھا گیا ہے کہ یہ عمل سات راتوں تک بجا لائے اور مذکورہ سورتیں پڑھنے سے قبل یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يُوصَفُ وَالْإِيمَانُ يُعْرَفُ

اے معبود تو وہ زندہ ہے جس کا وصف بیان نہیں ہو سکتا وہی جس سے ایمان کی معرفت ہوئی تجھی سے منہ، منک بدت الایشیائی و ایکنک تعوذ فمما أقبل منھا

چیزوں کا آغاز ہوا اور وہ تیری طرف پلٹ جائیں گی پس جو تیری طرف آئے گا کنت ملجأه و منجأه و ما أدبر منھا لم یکن له ملجأ و لا منجی منک إلا

تو اس کو پناہ و نجات دے گا اور جو منہ پھیرے گا اسکے لئے نہ تجھ سے پناہ ہے نہ نجات مگر تیری مگر تیری طرف سے ایکنک فأسألك بلا إله إلا أنت و أسألك بيسم الله الرحمن الرحيم

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں میرے برحق معبود ہونے کے واسطے سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے واسطے

سے

وَبِحَقِّ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ عَلِيِّ حَيْرٍ

اور تیرے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے حق کے واسطے سے جو نبیوں کے سردار ہیں اور اوصیا میں الوصیین و بحق فاطمہ سیدۃ نساء العالمین و بحق الحسن

بہتر حضرت علی علیہ السلام کے حق کے واسطے سے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ علیہا السلام کے حق اور حسن علیہ السلام و الحسين اللذین جعلتھما سیدئ شباب أهل الجنة علیہم

و حسین علیہ السلام کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ دونوں کو تو نے جو انان جنت کا سردار قرار دیا ہے ان سب أجمعین السلام أن تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُرِيَنِي مَبْتَعِي فِي

پر درود و سلام ہو کہ تو رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور یہ کہ مجھے دکھا دے میرا فلاں مردہ الحال الّتی هو فیھا

اس حال میں کہ جس میں وہ ہے۔

### (سترہواں امر)

خلاصۃ الاذکار میں ہے بعض کتب میں منقول ہے کہ میں نے محمد بن جریر طبری کی کتاب آداب الحمیدہ میں دیکھا ہے کہ حارث بن روح اپنے والد سے ناقل ہیں کہ میرے والد نے اپنی اولاد سے فرمایا کہ جب کوئی معاملہ تمہیں غمزہ کرے تو تم میں سے ہر شخص اس طرح رات بسر کرے کہ پاکیزہ ہو کر پاک صاف بستر میں اپنی بیوی سے الگ ہو کے سوئے اور سوتے وقت سات مرتبہ سورہ شمس اور سات مرتبہ سورہ لیل پڑھے اور پھر کہے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي هَذَا فَرْجًا وَمَخْرَجًا

اے معبود تو میرے لئے اس معاملے کے سلجھانے اور اس سے نکلنے کا راستہ بنا دے۔

چنانچہ جب کوئی شخص یہ عمل کرے گا تو اسی شب ایک فرد خواب میں اس کے پاس آئے گا یا تیسری یا پانچویں رات اور میرا خیال ہے کہ ساتویں رات میں آنے کا بھی کہا ہے پس وہ شخص اسے اس مشکل سے نکلنے کا طریقہ بتائے گا۔

### اپنے مدعا کو خواب میں دیکھنے کا دستور العمل

مؤلف کہتے ہیں بعض بزرگوں نے سورہ والضحیٰ اور سورہ الم نشرح کے پڑھنے کا بھی ذکر کیا ہے۔ جواہر المنثورہ میں ہے کہ جو شخص اپنا مدعا خواب میں دیکھنا چاہے تو وہ سوتے وقت سات سات مرتبہ یہ سورتیں پڑھے ”سورہ شمس، واللیل، والتین، اخلاص، فلق، والناس“ پھر حالت وضو میں پاک لباس میں پاک جگہ پر قبلہ رخ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹے جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی اپنے مقصد کے حصول کی نیت کر کے سو جائے اگر پہلی رات کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس کے بعد کی راتوں میں ضرور نظر آجائے گی اور سات راتوں سے زیادہ وقت نہیں لگے گا نیز کہا جاتا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔

### (اٹھارواں امر)

خلاصۃ الاذکار میں فاطمہ الزہرا = سے روایت ہے کہ میں سونے کے لئے بستر بچھا رہی تھی کہ میرے والد گرامی محمد مصطفیٰ تشریف لائے اور فرمایا اے فاطمہ علیہا السلام اس وقت تک نہ سونا جب تک چار عمل بجا نہ لاؤ (۱) قرآن مجید کا ختم کر لو (۲) انبیاء کو اپنا شفیع بنا لو (۳) مومنین کو خود سے راضی کر لو۔

(۴) حج اور عمرہ کو بجا لاؤ۔

اس ارشاد کے بعد آنحضرت نماز میں مشغول ہو گئے پس میں نے نماز سے آپ کے فارغ ہونے کا انتظار کیا اور جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے چار چیزوں کا حکم دیا ہے لیکن یہ تو میرے بس سے باہر ہے کہ اسی وقت ان سب چیزوں کو بجا لاؤ؟ تب آپ ﷺ نے مسکراتے ہوئے فرمایا جب تم تین مرتبہ سورہ توحید پڑھو گی تو گویا قرآن ختم کیا، جب مجھ پر اور مجھ سے پہلے انبیا ﷺ می پر صلوات بھیجی تو ہم سبھی انبیا ﷺ قیامت میں تمہارے شفیع بن جائیں گے جب تمام مؤمنین کے لئے مغفرت طلب کرو گی تو سب تم سے راضی ہو جائیں گے اور جب

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ

پاک ہے اللہ تو حمد اللہ ہی کیلئے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور جب اللہ بزرگ تر ہے۔  
کہو گی توجج و عمرہ بجا لاؤ گی۔

مؤلف کہتے ہیں کفعمی نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ

يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ بِفُدْرَتِهِ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ

خدا جو چاہتا ہے اپنی قدرت سے انجام دیتا ہے اور جو ارادہ ہو اپنی عزت سے اس کا حکم جاری کرتا ہے۔  
کہے گا تو وہ ایسا ہی ہے جیسے ایک ہزار رکعت نماز ادا کی ہو۔

### (انیسواں امر)

خلاصۃ الاذکار ہی میں مذکور ہے کہ وقت مطالعہ یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَخْرِجْنِي مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَأَكْرِمْنِي بِنُورِ الْفَهْمِ اللَّهُمَّ

اے معبود تو مجھ کو وہم کی تاریکیوں سے نکال اور عقل و فہم کے نور سے مجھے شرف عطا فرما اے معبود تو  
افتَحْ عَلَيْنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ عُلُومِكَ

ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے علوم کے خزانے ہم پر نچھاور کر دے اپنی  
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### (بیسواں امر)

روایت میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام محمد تقی - کی خدمت میں عریضہ بھیجا کہ میں بہت مقروض ہو گیا ہوں آنجناب ﷺ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا زیادہ سے زیادہ استغفار کیا کرو اور اپنی زبان کو سورہ انا انزلناہ کی تلاوت کے ساتھ ہمیشہ تر رکھو۔

### (ایکسواں امر)

ایک حدیث میں وارد ہے کہ مفضل نے امام جعفر صادق - کی خدمت میں سانس پھولنے کی شکایت کی اور بتایا کہ میں تھوڑی دور تک چلتا ہوں تو سانس رکنے لگتی ہے اور میں دم لینے کو بیٹھ جاتا ہوں حضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم اونٹ کا پیشاب پیو تو یہ تکلیف دور ہو جائیگی ایک اور حدیث میں ہے۔

کہ کسی شخص نے آنجناب ﷺ سے کھانسی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ انجان رومی اور اس کے ہم وزن مصری لے کر ان کا سفوف بنا لو اور ایک دو روز تک اسے کھاؤ اس شخص کا کہنا ہے کہ میں نے ایسا ہی کیا تو کھانسی دور ہو گئی

### (بائیسواں امر)

امیر المؤمنین - سے منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ کا ایک شہر سے گزر ہوا جس کے تمام باشندوں کا رنگ زرد اور آنکھیں نیلی ہو چکی تھیں انہوں نے آپ ﷺ سے بہت سسی بیماریوں کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تم گوشت کو دھوے بغیر پکاتے ہو جب کہ کوئی بھی جانور اس دنیا سے نہیں جاتا جو حالت جنابت میں نہ ہو یہ سن کر ان لوگوں نے گوشت کو دھو کر پکانا شروع کر دیا اور ان کی تمام بیماریاں جاتی رہیں حضرت عیسیٰ - ایک اور شہر سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں کے لوگوں کے دانت گر چکے تھے اور چہرے سوجے ہوئے تھے آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ تم سوتے وقت ایک مرتبہ اپنا منہ کھول کے پھر اسے بند کر کے سویا کرو پس انہوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور ان کی یہ بیماری دور ہو گئی۔

### (تیسواں امر)

امام محمد باقر - سے منقول ہے کہ جب تم کسی مصیبت زدہ کو دیکھو تو نہایت دھیمی آواز میں جسے وہ سن نہ سکے تین مرتبہ کہو:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَاَلُو شَاءَ فَعَلَ

حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے مجھے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اگر وہ چاہتا تو ایسا کر دیتا۔

جو ایسا کرے وہ اس بلائی میں مبتلا نہ ہوگا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ نہایت دھیمی آواز میں جسے وہ سن نہ سکے تین مرتبہ یہ کہو:  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَيْكَ وَعَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ  
 حمد اس اللہ کیلئے جس نے مجھے بچایا جس نے تجھے بتلا کیا اور مجھے تجھ پر اور اپنی بہت سی مخلوق پر بڑھائی دی ہے

### (چوبیسواں امر)

امام جعفر صادق - کا ارشاد ہے کہ جب تمہاری زوجہ حاملہ ہو اور حمل پر چار مہینے گزر چکے ہوں تو اپنا منہ قبلہ رخ کر کے آیۃ الکرسی پڑھو اور پھر اس کے پہلو پر ہاتھ رکھ کر کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّی سَمَّیْتَهُ، مُحَمَّدَ یَعْنِی (اے معبود میں نے اس بچے کا نام محمد رکھا ہے) پس جو شخص بھی یہ عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بیٹا عطا فرمائے گا اگر وہ اس کا نام محمد رکھے گا تو وہ بچہ بڑا مبارک ہو گا اور اگر یہ نام نہیں رکھے گا تو خدا چاہے تو یہ بچہ اس سے لے لے گا اور چاہے تو اس کے پاس رہنے دے گا۔

### (پچیسواں امر)

روایت ہوئی ہے کہ عقیقہ کی بھیر بکری سینڈھایا بکرا ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے:  
 بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ عَقِیْقَةً عَنْ فُلَانٍ  
 خدا کے نام خدا کی ذات سے اے معبود یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے  
 فلاں کی جگہ اس بچے کا نام لیں۔  
 لَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَدَمُهَا بِدَمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا  
 اس کا گوشت اس کے گوشت کا اس کا خون اسکے خون کا اسکی ہڈیاں اسکی ہڈیوں کا بدلہ ہے اے معبود تو اسے  
 وَقَائِلًا لِاَلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَآلِهِ السَّلَام  
 آل محمد کیلئے حفاظت کا ذریعہ بنا ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو۔  
 ایک اور حدیث میں ہے کہ یہ دعا پڑھے:  
 يَا قَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ  
 اے میری قوم میں بری ہوں اس سبب سے تم خدا کا شریک بناتے ہو میں نے اپنا رخ اس کی طرف کیا  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا مُّسْلِماً وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ  
 ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا میں نرا کھرا مسلمان ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں  
 اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَنُحُیَّایِ وَنَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا

ہوں یقیناً میری نماز میری عبادت میری زندگی میری موت اللہ کیلئے ہے جو جہانوں کا رب ہے جس کا شریک لہ و بَدَلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وِلَکَ بِسْمِ

کوئی شریک نہیں یہی حکم مجھے دیا گیا ہے اور میں سر جھکانے والوں میں سے ہوں اے خداتیرے لئے اور تجھ سے ہے خدا کے اللہ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانِ

نام خدا کے ساتھ اور اللہ بزرگ تر ہے اے معبود رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر اور فلاں ابن فلاں سے قبول فرما۔

(یہاں بچے کا نام بمعہ ولدیت کے لے) پھر جانور کو ذبح کرے

### (عقیقہ کا بیان)

علامہ مجلسی فرماتے ہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اولاد کا عقیقہ کرنا سنت موکدہ ہے ہر اس شخص پر جو اس کیلئے وسعت رکھتا ہے اور بعض علما سے واجب جانتے ہیں بہتر ہے کہ ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اگر اس میں تاخیر ہو جائے تو بچے کے بالغ ہونے سے قبل تک تو اس کے باپ پر سنت ہے اور اس کے بعد خود اس بچے پر آخر عمر تک سنت ہے بہت سسی معتبر احادیث میں وارد ہے کہ جس شخص کو اولاد عطا ہو اس پر عقیقہ واجب ہے اور اکثر حدیثوں میں منقول ہے کہ ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گروی ہے یعنی اگر اس کا عقیقہ نہیں کیا جائے گا تو اس کے مرجانے یا طرح طرح کی تکلیفوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص مالدار ہو اس پر عقیقہ واجب ہے اور جو مفلس ہے جب مالدار ہو جائے تو عقیقہ کر لے ورنہ اس کے ذمہ کچھ نہیں ہے اگر والدین بچے کا عقیقہ نہ کریں لیکن پھر جب اس کی طرف سے قربانی کریں تو وہی کافی ہو جاتی ہے ایک اور حدیث میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق - سے پوچھا گیا کہ عقیقہ کے لیے جانور کی بہت تلاش کی ہے لیکن مل نہیں سکا پس آپ ﷺ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت صدقہ کردی جائے آپ ﷺ نے فرمایا پھر تلاش کرو اور کہیں سے حاصل کرو کیونکہ حق تعالیٰ خون بہانے اور کھانا کھلانے کو دوست رکھتا ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ امام ﷺ سے پوچھا گیا کہ جو بچہ پیدائش کے ساتویں دن مرجائے تو کیا اس کا عقیقہ کرنا واجب ہے؟ فرمایا کہ اگر ظہر سے پہلے فوت ہو تو نہیں کرنا چاہیے لیکن اگر ظہر کے بعد فوت ہو جائے تو اس کا عقیقہ کرنا چاہیے ایک معتبر حدیث میں عمر بن یزید سے منقول ہے کہ اس نے امام ﷺ کی خدمت میں عرض کیا مجھے نہیں معلوم کہ میرے والد نے میرا عقیقہ کیا ہے کہ نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم اپنا عقیقہ خود کرو پس اس نے بڑھاپے میں اپنا عقیقہ کیا حدیث حسن میں آپ ﷺ ہی سے منقول ہے کہ ساتویں دن بچے کا نام رکھا جائے عقیقہ کیا جائے اس کا سر منڈوایا جائے اور سر کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کی جائے عقیقہ کے جانور کے ران اور پاپے دایہ کو دیے جائیں کہ جس نے بچے کی پیدائش میں

خدمت انجام دی ہے باقی گوشت لوگوں کو کھلایا جائے اور تصدق کیا جائے ایک اور موقح حدیث میں فرماتے ہیں جب تمہارے ہاں لڑکا یا لڑکی پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا عقیقہ کرو اس کا نام رکھو اور اس کا سر منڈو اور اسی روز اس کے سر کے بالوں کے برابر سونا چاندی صدقہ کر دو عقیقہ کا جانور گو سفندیا اونٹ ہو ایک اور حدیث میں ہے کہ عقیقہ کے گوشت کا چوتھا حصہ دایہ کو دیا جائے اگر بچہ دایہ کے بغیر پیدا ہوا ہے تو وہ گوشت بچے کی ماں کو دیا جائے وہ جسے چاہے دے دے عقیقہ کا گوشت کم از کم دس مسلمانوں کو کھلایا جائے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو بہتر ہے لیکن یاد رہے کہ عقیقہ کے گوشت سے خود نہ کھائے اور دایہ اگر عیسائی ہے تو اسے چوتھائی گوشت کے بدلے اس کی قیمت دے دی جائے ایک اور روایت میں ہے کہ دایہ کو عقیقہ کے گوشت کی ایک تہائی دی جائے اور علمائے کے نزدیک مشہور یہ ہے کہ عقیقہ کا جانور اونٹ، بھیڑ یا بکری ہونی چاہیے۔ امام محمد باقر - سے منقول ہے کہ حضرات حسنین شریفین کی ولادت کے وقت رسول خدا نے ان کے کانوں میں اذان دی حضرت فاطمہ الزہرا = نے ساتویں دن ان کا عقیقہ کیا اور دایہ کو اس کے پائے اور ایک اشرفی عطا کی۔ ضروری ہے کہ عقیقہ کا جانور اگر اونٹ ہے تو پانچ سال کا یا چھٹے سال میں یا اس سے زیادہ عمر کا ہو اگر بکری ہے تو ایک سال کی یا دوسرے سال میں یا اس سے زیادہ عمر کی ہو اور اگر بھیڑ ہے تو کم از کم چھ یا سات ماہ کی ہونی چاہیے اور سات ماہ پورے ہو چکے ہوں تو بہتر ہے نیز جانور خصی نہ ہونا چاہیے اور سینگ ٹوٹا، کان کٹا، لاغر، اندھا اور لولا لنگڑا نہ ہونا چاہیے اور اگر لنگڑا ہو تو ایسا نہ کہ چل پھر نہ سکے۔ یاد رہے کہ امام جعفر صادق - کے فرمان کے مطابق عقیقہ کا شمار قربانی میں نہیں ہوتا جو بھی گو سفند مل جائے بہتر ہے اصل چیز تو گوشت ہے اور جانور جتنا موٹا تازہ ہو مناسب ہے علمائے میں مشہور قول یہ ہے کہ لڑکے کیلئے عقیقہ کا جانور اور لڑکی کیلئے مادہ ہونا چاہیے اور یہ حقیر مؤلف گمان کرتا ہے کہ دونوں کے لئے نر جانور ہو تو بہتر ہے اور یہ بات بہت سسی معتبر حدیثوں سے مطابقت رکھتی ہے تاہم دونوں کیلئے مادہ جانور ہونے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے سنت یہ ہے کہ بچے کے والدین عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں بلکہ بہتر یہ ہے کہ جو چیز اس میں پکائی جائے وہ بھی نہ کھائیں اور بچے کی ماں کا اس گوشت سے کھانا اشد مکروہ ہے بہتر ہے کہ بچے کے والدین خاندان جو اس گھر میں رہتے ہیں وہ بھی یہ گوشت نہ کھائیں یہ بھی سنت ہے کہ گوشت پکا کر کھلایا جائے اور کچا گوشت صدقہ میں نہ دیا جائے اس کے پکانے کی کم از کم حد یہ کہ اسے نمک کے پانی میں پکایا جائے اور احتمال یہ ہے کہ یہی صورت بہتر ہے لیکن اگر کچا گوشت ہی تصدق کر دیا جائے تو بھی بہتر ہے اگر عقیقہ کا جانور نہ مل سکے تو اس کی قیمت صدقے میں دینا بے فائدہ ہے بلکہ صبر کرنا چاہیے یہاں تک کہ جانور مل جائے اور عقیقہ کر دیا جائے۔ اس میں شرط نہیں کہ جو لوگ کھانے میں آئیں وہ سب محتاج ہی ہوں بلکہ فیروں کے ساتھ نیکو کار افراد کو بھی بلانا چاہیے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ عقیقہ کے گوشت میں اس کی ہڈیوں کو توڑنے کی کراہت ایک مشہور بات ہے اور روایت ہے  
 یکسر عظمها و یقطع لحمها و تصنع بها بعد الذبح ما شئت

اس کی ہڈیاں توڑ دی جائیں گوشت کاٹا جائے اور ذبح کے بعد تم جیسے چاہو گوشت تیار کرو۔

اس کراہت کے منافی نہیں ہے، صاحب جو اہر الکلام فرماتے ہیں کہ یہ بات جو اہل عراق میں مشہور ہے کہ عقیقہ کی ہڈیاں اکٹھی کر کے انہیں کپڑے میں لپیٹ کر دفن کرنا مستحب ہے پس مجھے اس بارے میں کوئی نص نہیں مل سکی، خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

### (جھبیسواں امر)

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ بچے کے ختنے کے وقت یہ دعا پڑھی جائے اگر اس وقت نہ پڑھی جاسکے تو لڑکے کے بالغ ہونے تک جب بھی موقع ملے دعا پڑھی جائے کہ اس طرح گرم لوہے سے مرنے اور اس سے پہنچنے والی دوسری تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ هَذِهِ سُنَّتُكَ وَسُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاتِّبَاعُ مِنَّا لَكَ وَلِنَبِيِّكَ

اے معبود یہ تیرا طریقہ ہے اور تیرے نبی ﷺ کی سنت ہے تیری رحمت ہو ان ﷺ پر اور ان کی آل ﷺ پر ہماری طرف سے تیری اور تیرے نبی ﷺ کی

بِمَشِيئَتِكَ وَبِإِرَادَتِكَ وَقَضَائِكَ إِيمَرِ أَرْدَنَّهُ وَقَضَائِ حَتَمَتَهُ وَأَمْرٍ

اتباع ہے تیری مشیت اور تیرے ارادے اور تیرا حکم بجالانے کے لئے جس کا تو نے ارادہ کیا  
أَنْفَذْتَهُ وَأَذَقْتَهُ حَرَّ الْحَدِيدِ فِي خِتَانِهِ وَحِجَامَتِهِ بِأَمْرٍ أَنْتَ

فیصلے کو یقینی بنایا اور حکم جاری کر دیا اور اس سے لوہے کی کاٹ اور زخم کی اذیت کا ذائقہ چکھایا اس حکم سے  
أَعْرِفُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ فَطَهَّرَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَزِدْ فِي عُمْرِهِ وَادْفَعْ

جسے تو مجھ سے زیادہ پہچانتا ہے اے معبود پس اسے گناہوں سے پاک کر اس کی عمر میں اضافہ فرما اس

الْأَفَاتِ عَنِ بَدَنِهِ وَالْأَوْجَاعِ عَنِ جِسْمِهِ وَزِدْهُ مِنَ الْعِنَايِ وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ، فَ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

کے بدن سے آفتیں اور دکھ درد دور کر دے اس کو زیادہ مال عطا کر اور محتاجی کو اس سے دور رکھ کہ یقیناً تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے۔

### (ستائیسواں امر)

سید ابن طاووس نے خطیب مستغفری کی کتاب ”دعوات“ اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت ﷺ

نے فرمایا جب تم کتاب اللہ (قرآن) سے فال لینا چاہو تو تین مرتبہ سورہ توحید پڑھو اور اس کے بعد محمد ﷺ و آل ﷺ محمد

ﷺ پر تین مرتبہ درود بھیجو اس کے بعد یہ کہو:

اللَّهُمَّ إِنِّي تَفَأَلْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَأَرِنِي مِنْ كِتَابِكَ مَا هُوَ مَكْتُومٌ

اے معبود میں تیری کتاب سے فال لے رہا ہوں تجھی پر میرا بھروسہ ہے پس مجھے اپنی کتاب میں سے وہ چیز دکھا جو پوشیدہ ہے تیرے چھپے

مِنْ سِرِّكَ الْمَكْتُومِ فِي غَيْبِكَ

ہوئے راز سے تیرے پردہ غیب میں۔

اس کے بعد کہ قرآن جامع کہ جس میں تمام سورتیں اور آیتیں ہوں اسے ہاتھ میں لے کر کھولو پھر صفحہ و سطر شمار کیے بغیر داہنی طرف کی پہلی سطر سے فال لو۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ علامہ مجلسی نے بعض علمائے کی تالیفات میں شیخ یوسف قطیفی کے خط سے اور انہوں نے آیۃ اللہ علامہ کے خط سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق - نے فرمایا جب تم کتاب عزیز (قرآن) سے استخارہ کرنے کا ارادہ کرو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد یہ کہو:

إِنْ كَانَ فِي قَضَائِكَ وَقَدْرِكَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ شَيْعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمْ

الہی اگر تیرے حکم اور فیصلے میں یہ بات ہے کہ شیعیان آل محمد ﷺ پر احسان فرمائے کشائش دے کر  
السَّلَامَ بِفَرْجٍ وَلِيَّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَيَّ خَلْقِكَ فَأُخْرِجْ إِلَيْنَا آيَةً

اپنے ولی اور اپنی حجت پر جو تیری مخلوق کے لئے ہے تو ظاہر فرما ہم پر ایسی آیت  
مِنْ كِتَابِكَ نَسْتَدِلُّ بِهَا عَلَيَّ ذَلِكَ

اپنی کتاب سے جو اس پر ہماری دلیل بن جائے۔

پھر قرآن مجید کھولے اور وہاں سے چھ صفحے شمار کرے پس ساتویں صفحے کی سطر پر نظر کرے اور اس سے مطلب اخذ کرے۔ شیخ شہید ﷺ نے اپنی کتاب ذکر میں فرمایا ہے کہ استخاروں میں سے ایک استخارہ عدد ہے جو سید کبیر رضی الدین محمد بن محمد آلادی مجاور روضہ امیر المؤمنین ﷺ سے قبل مشہور نہ تھا ہم اس استخارے کو تمام روایتوں کے ساتھ اپنے مشائخ میں سے شیخ کبیر فاضل جمال الدین بن مطہر سے اور وہ اپنے والد گرامی سے اور وہ سید رضی الدین مذکور سے اور وہ حضرت صاحب العصر ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ سورہ فاتحہ دس مرتبہ اس سے کم تین مرتبہ اور کم از کم ایک مرتبہ اور پھر سورہ قدر دس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ وَأَسْتَشِيرُكَ لِحُسْنِ

اے معبود میں تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں کہ تو معاملوں کے انجام کو جانتا ہے تجھ سے مشورہ کرتا ہوں کہ

ظَنِّي بِكَ فِي الْمَأْمُولِ وَالْمُخْذُورِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ الْأَمْرُ الْقُلَانِيَّ مِمَّا نِيَطُّ بِالْبَرْكَاتِ

امیدوں اور خطروں میں تجھ ہی سے حسن ظن ہے اے معبود فلاں کام ان کاموں میں سے ہے کہ جن کے انجام میں برکت

أَعْجَازُهُ وَبَوَادِيهِ وَحُفَّتْ بِالْكَرَامَةِ أَيَّامُهُ وَكَيْلِيهِ فَخِزْ لِي اللَّهُمَّ فِيهِ خَيْرَةٌ

ہے اور آغاز میں بھی اور اس کے دن رات نفع سے بھرپور ہیں تو اے معبود تو میرے لئے اس خیر کو  
تَرُدُّ شَمْسَهُ ذُلُولًا وَتَقْعُضُ أَيَّامَهُ سُورًا اللَّهُمَّ إِمَّا أَمْرٌ فَأَتْمِرْ

اختیار کر جس سے سرکش مطیع ہو جائے اور دن خوشیوں سے بھر جائیں اے معبود اگر کرنے کا حکم ہے تو  
وَ إِمَّا نَهْيٌ فَأَنْتَهِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِرَحْمَتِكَ خَيْرَةٌ فِي عَافِيَةٍ

کروں اور نہیں ہے تو رکا رہوں اے معبود میں تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں تیری رحمت سے ایسی خیر جس میں آرام ہو۔  
پھر تسبیح کے کچھ دانے مٹھی میں لے کر اپنی حاجت دل میں لائے اگر مٹھی میں لئے ہوئے دانوں کی تعداد جفت ہے تو یہ ”افعل  
“ (اس کام کے کرنے کا حکم) اور طاق ہے تو یہ ”لا تفعل“ (اس کام کے بجانہ لانے کا حکم) ہے یا اس کے برعکس کہ طاق بہتر ہے  
اور جفت بہتر نہیں یہ استخارہ کرنے والوں کی نیت سے وابستہ ہے۔ مؤلف کہتے ہیں ”تقعض“ ضاد معجمہ کے ساتھ ہے جس کے  
معنی ہیں لوٹ جائے پلٹ جائے اور ہم نے نمازوں کے باب میں استخارہ ذات الرقاع اور دیگر اقسام کے استخاروں کا ذکر کیا ہے  
لہذا انکی طرف رجوع کیا جائے جانا چاہیے کہ سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ان کا خلاصہ کلام یہ ہے کہ مجھے اس بارے میں کوئی  
صریح حدیث نہیں ملی کہ انسان کسی اور کیلئے بھی استخارہ کر سکتا ہے؟ لیکن مجھے ایسی بہت سی احادیث میں یہ بات ضرور نظر آتی ہے  
کہ دعاؤں اور توسل کے دیگر ذریعوں کے ساتھ اپنے مؤمن بھائیوں کی حاجات پوری کرنے کا حکم دیا گیا ہے بلکہ روایات میں تو مؤمن  
بھائیوں کیلئے دعا کرنے کے اتنے فوائد بیان ہوئے ہیں کہ جن کے دہرانے کی چنداں ضرورت نہیں ہے چونکہ استخارے کا شمار بھی  
دعاؤں اور حاجتوں میں ہے اور جب کوئی شخص کسی سے استخارہ کرنے کو کہتا ہے تو گویا اس کے سامنے اپنی حاجت پیش کر رہا ہوتا  
ہے اور جو استخارہ کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے لئے استخارہ کرتا ہے تاکہ اسے بتائے آیا اس میں مصلحت ہے کہ اس سے کہے یہ کام  
کرو یا نہ کرو وہ اسے بتانا چاہتا ہے کہ اس کام کے کرنے میں مصلحت ہے یا اس کے نہ کرنے میں مصلحت ہے پس اس بات کا  
تعلق استخاروں اور حاجتوں کے پورا کرنے کے ضمن میں نقل شدہ روایات سے ہے کہ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ سید کا کلام  
دوسروں کے لئے استخارہ کرنے کے جواز میں قوت سے خالی نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق عوامی ضرورتوں سے ہے خصوصاً اس  
صورت میں جب استخارہ کرانے والے کا نائب اس چیز کا قصد کرے کہ وہ اس شخص کا نائب بن کر کہہ رہا ہے کہ اس کام کو انجام  
دو یا انجام نہ دو۔ جیسا کہ سید رحمۃ اللہ علیہ نے اسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے یہ استخارے کو خاص روایات و اخبار کے تحت لانے کا ایک  
ذریعہ ہے تاہم زیادہ احتیاط اور زیادہ بہتری اسی میں ہے کہ صاحب حاجت اپنے لئے خود استخارہ کرے کیونکہ ہمیں کوئی ایسی روایت  
نہیں ملی کہ جس میں استخارہ میں وکالت کو جائز قرار دیا گیا ہو اگر یہ عمل جائز یا قابل ترجیح ہوتا تو آئمہ کے اصحاب ان حضرات رحمۃ اللہ علیہم  
سے اس بارہ میں ضرور پوچھتے اور اگر پوچھا گیا ہوتا تو ضرور ہم تک یہ بات پہنچ جاتی اور کم از کم ایک ہی ایسی روایت مل جاتی ہے

ماسوائے اس کے کہ مضطر اور پریشان حال قبولیت دعا کے سلسلے میں فوقیت رکھتے ہیں کیونکہ ان کی دعا خلوص نیت سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔

### (اٹھائیسواں امر)

رسول اللہ نے فرمایا جو شخص کسی یہودی یا عیسائی مجوسی کو دیکھے وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اور اس کافر کو جہنم میں لکھے نہیں کرے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْكَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِعَلِيِّ  
حمد ہے اللہ کے لئے جس نے مجھے تجھ پر فضیلت دی دین اسلام کے ساتھ کتاب قرآن کے ساتھ پیغمبر محمد ﷺ کے ساتھ علی  
ایسے امام علیؑ

إِمَامًا، وَبِالْمُؤْمِنِينَ إِخْوَانًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً

کے ساتھ مومنوں کی برادری کے ساتھ اور کعبہ ایسے قبلہ کے ساتھ۔

مؤلف کہتے ہیں بہت سی آیات و روایات کے ذریعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ کفار کے ساتھ محبت اور مشابہت پیدا نہ کریں اور نہ ہی ان کی روش کو اپنائیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ضرور تمہارے لیے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے کردار میں بہترین نمونہ عمل ہے جب

انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ

وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا

ہم تم لوگوں سے بری ہیں اور خدا کے علاوہ جن کی تم عبادت کرتے ہو اور ہمارے تمہارے درمیان ہمیشہ کی عداوت اور دشمنی

ظاہر ہو چکی ہے۔

شیخ صدوق علیہ السلام نے امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ ایک نبی علیہ السلام کی طرف یہ وحی آئی کہ اے نبی مومنوں سے کہہ دو کہ

میرے دشمنوں کا جیسا لباس نہ پہنو میرے دشمنوں جیسی خوراک نہ کھاؤ اور میرے دشمنوں کی روش پر نہ چلو ورنہ تم لوگ بھی

میرے دشمن تصور کیے جاؤ گے جیسے وہ میرے دشمن ہیں اسی وجہ سے بہت سی روایتوں میں مذکور ہے کہ فلاں عمل کو بجا لاؤ اور

خود کو کفار کے مشابہ نہ کرو مثلاً وہ روایت جو حضرت رسول اللہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا مونچھیں منڈواؤ اور داڑھی

بڑھاؤ بس خود کو یہود و نصاریٰ کے مشابہ نہ بناؤ کیونکہ نصاریٰ اپنی داڑھیوں کو منڈواتے ہیں اور مونچھوں کو بڑھاتے ہیں جب کہ ہم

داڑھی کو بڑھاتے اور مونچھوں کو کٹواتے ہیں چنانچہ جب حضرت رسول اللہ کے تبلیغی مکتوب مختلف ملکوں کے بادشاہوں کو موصول ہوئے تو کسری (شاہ ایران) نے یمن میں اپنے گورنر باذان کو حکم بھیجا کہ وہ آنحضرت ﷺ کو اس کے پاس روانہ کر دے تب اس نے اپنے کاتب - بانویہ - اور ایک دوسرے شخص - خر - خشک - کو مدینہ روانہ کیا ان دونوں نے داڑھیاں منڈوائی اور مونچھیں بڑھائی ہوئی تھیں ان کی یہ حالت آنحضرت ﷺ کو نہایت ناگوار گزری اور آپ ﷺ نے انہیں دیکھنا بھی گوارا نہ کیا آپ نے ان سے فرمایا: افسوس ہے تم پر کس نے تمہیں ایسا کرنے کا حکم دیا؟ انہوں نے کہا ہمارے رب یعنی کسری نے اس پر آپ ﷺ نے فرمایا لیکن میرے رب (پروردگار) نے مجھے داڑھی رکھنے اور مونچھیں کاٹنے کا حکم دیا ہے نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ ہود میں فرمایا۔

وَلَا تَزْكُنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا تَمْسِكُمْ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءٍ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ

ظالموں کی طرف میلان پیدا نہ کرو ورنہ جہنم کی آگ تمہیں لپیٹ میں لے گی اور خدا کے علاوہ تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا اور پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔

اس آیت کی تفسیر میں مفسرین کا کہنا ہے کہ ظالموں کی طرف تھوڑا سا جھکاؤ بھی پیدا نہ کرو چہ جائیکہ بہت سارا جھکاؤ پیدا کیا جائے کیونکہ اس سے جہنم کی آگ تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گی بعض مفسرین کا قول ہے کہ جس قسم کے جھکاؤ سے روکا گیا ہے وہ ظالموں کے ظلم میں شریک ہونا ان کاموں میں راضی اور ان سے محبت کا اظہار کرنا ہے روایات اہل بیت علیہم السلام میں وارد ہے کہ - رکون - سے مراد ان کے ساتھ محبت کرنا ان کی خیر خواہی اور ان کی اطاعت کرنا ہے:

### (انیسواں امر)

وہ انیس کلمات ہیں دعا مانگنے والے کی مصیبتوں کے دور ہونے کا سبب بنتے ہیں؛ یہ کلمات حضرت رسول ﷺ نے امیر المؤمنین - کو تعلیم فرمائے اور شیخ صدوق علیہ السلام نے انہیں اپنی کتاب الخصال کے انیسویں باب میں ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہیں۔

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذُحْرَ مَنْ لَا ذُحْرَ لَهُ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا أَسَنَدَ لَهُ وَيَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ

اے اس کے سہارے؛ جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی پونجی جس کی کوئی پونجی نہیں اے اسکے آسراے جس کا کوئی آسرا نہیں اے اس کی

لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَرِيمَ الْعَفْوِ وَيَا حَسَنَ الْبَلَاءِ وَيَا عَظِيمَ الرَّجَائِ وَيَا

پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے خوب معاف کرنے والے اے بہتر آزمائش کرنے والے

عِزِّ الضُّعْفَائِ، وَيَا مُنْقِدَ الْعَرْقِي وَيَا مُنْجِيَ الْهَلَكِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

اے بڑے امید دلانے والے اے اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے ہلاکتوں سے بچانے والے

احسان

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ، وَضَوَى

کرنے والے اے خوش رفتار اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے تو وہ ہے جسے سجدہ کرتے ہیں رات کی سیاہی دن

کی روشنی، چاند

الْقَمَرِ وَشُعَاعِ الشَّمْسِ وَدَوِيَّ الْمَائِ وَخَفِيفِ الشَّجَرِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

کی چاندنی، سورج کی شعاعیں، پانی کی لہریں اور درختوں کی حرکت یا اللہ یا اللہ یا اللہ تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے  
پھر کہے:

اللَّهُمَّ افْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا

اے معبود میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

(دعا میں کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے)۔

ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھانہ ہو گا کہ دعا قبول ہو چکی ہوگی انشائی اللہ:

(تیسواں امر)

شیخ کفعمی نے مفاتیح الغیب سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اپنے گھر کے دروازے پر لفظ ”بسم اللہ“ لکھے وہ ہلاکتوں سے محفوظ رہے گا خواہ وہ کافر ہی۔ ہو کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون کو اس لئے جلد ہلاک نہیں کیا اور اس کے دعویٰ ربوبیت کے باوجود اسے مہلت دی کہ اس نے اپنے محل کے بیرونی دروازے پر ”بسم اللہ“ لکھی ہوئی تھی جب حضرت موسیٰ ؑ نے اس کی ہلاکت کے لئے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ اے موسیٰ ؑ تم اس کے محل کو دیکھ رہے ہو اور میں اس کے دروازے پر نوشتے کو دیکھ رہا ہوں۔

(اکتیسواں امر)

شیخ ابن ہند نے روایت کی ہے کہ ایک روز ابو دردائی کو بتایا گیا کہ تمہارا گھر جل گیا ہے اس نے کہا وہ نہیں جلا پھر ایک شخص نے بھی آکر یہی کہا اور اس نے وہی جواب دیا۔ پھر ایک تیسرا شخص آیا اور اس نے بھی گھر جلنے کی خبر دی لیکن ابو دردائی نے وہی

جواب دیا بعد میں معلوم ہوا کہ اس کے گھر کے اطراف میں سب گھر جل چکے تھے لیکن اس کا گھر محفوظ رہ گیا تھا لوگوں نے پوچھا تمہیں کہاں سے پتہ چلا کہ تمہارا گھر نہیں جلا؟ اس نے کہا اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے حضرت رسول اللہ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا تو دن میں اس کا اور اگر شام کو پڑھے گا تو رات کو اس کا کوئی نقصان نہیں ہوگا اور میں آج صبح کو یہ دعا پڑھ چکا تھا:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْنِكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَلَا

اے معبود تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے میتجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تو عظمت والے عرش کا مالک ہے نہیں ہے حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ

طاقت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے خدا جو چاہے ہو جاتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا میں جانتا ہوں عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یقیناً اللہ کے علم نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں

شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ قَضَائِ السُّوءِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ، وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

اپنے نفس کے شر سے ہر بری شی کے شر سے ہر شریر کے شر سے جنوں اور انسانوں کے شر سے اور

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

ہر حیوان کے شر سے کہ جس کی مہارتیرے ہاتھ میں ہے یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ملتا ہے۔

### (تیسواں امر)

شیخ کلینی رحمہ اللہ اور دیگر بزرگان نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زرارہ کو یہ دعا تعلیم فرمائی کہ ہمارے

شیعہ امام العصر رحمہ اللہ کی غیبت میں اور پھر ان کی کشائش کے وقت یہ دعا پڑھا کریں:

اللَّهُمَّ عَرَّفَنِي نَفْسَكَ فَ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ

اے معبود تو مجھے اپنی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہ فرمائی تو میں تیرے نبی کو نہ پہچان

نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ عَرَّفَنِي رَسُولَكَ، فَ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي رَسُولَكَ

پاؤنگا اے معبود مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت نہ کرائی

لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ اللَّهُمَّ عَرَّفَنِي حُجَّتَكَ فَ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي

تو میں تیری حجت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پہچان پاؤنگا اے معبود مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا کر کہ اگر تو نے مجھے اپنی حجت

حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِينِي

کی پہچان نہ کرائی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

### (تینسواں امر)

کتاب: عده الداعی میں ہے کہ امیر المؤمنین - سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سونے کا ارادہ کرے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھے اور یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي لِلّٰهِ، عَلٰى مِلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ

اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو اللہ کے لئے رکھ دیا ہے ملت ابراہیم اور حضرت محمد صلی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وولایة من افترض اللہ طاعته ما شاء اللہ کان وما لم

علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور ان کی ولایت پر جن کی اطاعت اللہ نے واجب ٹھہرائی ہے جو اللہ چاہے ہو جاتا ہے اور جو وہ نہ

چاہے

يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ

نہیں ہوتا۔

پس جو شخص سوتے وقت اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چور ڈاکو اور چھت تلے دبنے سے محفوظ رکھے گا اور فرشتے اس کے لئے مغفرت طلب کریں گے۔

### (چوتیسواں امر)

کتاب عده الداعی میں ہے کہ ہر وہ چیز جو پوشیدہ طور پر استعمال کیلئے رکھی گئی ہے اس پر سورہ قدر کا پڑھنا اسے ہر طرح سے محفوظ رکھتا ہے اور یہ بات آنجناب ہی سے روایت ہوئی ہے:

### (پہنچتیسواں امر)

امیر المؤمنین - سے منقول ہے کہ جو شخص قرآن مجید میں سے کوئی سسی سو آیات پڑھے پھر سات مرتبہ یا اللہ کہے تو اگر وہ یہ عمل کسی پتھر پر بھی کرے گا تو اسے حق تعالیٰ توڑ دے گا۔

### (پچھتیسواں امر)

امیر المؤمنین - ہی سے منقول ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے پچاس ہزار فرشتے بھیجے گا جو رات بھر اس کی پاسبانی کرتے رہیں گے۔ امام جعفر صادق - سے مروی ہے کہ جس شخص پر پورا دن گزر جائے اور وہ اپنی کسی بھی نماز میں سورہ اخلاص نہ پڑھے تو قیامت میں اس سے کہا جائے گا کہ اے بندے! تو نماز گزاروں میں سے

نہیں تھا انہی جناب سے منقول ہے کہ جو شخص سات دنوں میں سورہ اخلاص (ایک مرتبہ بھی) نہ پڑھے اور مرجائے تو وہ ابو لہب کے دین پر مرے گا۔ آپ ﷺ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص کسی مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور اس وقت سورہ اخلاص نہ پڑھے تو وہ اہل جہنم سے ہوگا۔

### (سینٹیساواں امر)

عدۃ الداعی میں منقول ہے کہ اس تعویذ کو لکھ کر ضربوزہ، خیار اور دوسری فصلوں کے لیے لٹکائے تو وہ کیڑے مکوڑوں اور جانوروں سے محفوظ رہیں گی اس کی کیفیت یہ ہے کہ اسے کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھے اور لکڑی کے ساتھ باندھ کر کھیت کے چاروں کونوں پر نصب کر دے وہ تعویذ یہ ہے:

أَيُّهَا الدُّوْدُ أَيُّهَا الدَّوَابُّ وَالْهَوَامُّ وَالْحَيَوَانَاتُ اٰخْرُجُوا مِنْ هَذِهِ الْاَرْضِ وَالزَّرْعِ اِلَى الْحَرَابِ

اے کیڑے مکوڑو! اے جانوروں چرندو! اے جاندارو! اس زمین اور اس کھیت سے نکل کر ویرانے میں چلے جاؤ

كَمَا خَرَجَ ابْنُ مَتَّى مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ فَاِنْ لَمْ تَخْرُجُوا اَرْسَلْتُ عَلَيْكُمْ سُورًا مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٍ فَلَا

جیسے یونس ابن متی مچھلی کے پیٹ سے نکلے تھے پس اگر تم پر نہ نکلے تو میں پر آگ اور تابنے کے شعلے بھیجوں گا پھر

تَنْتَصِرَانِ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ

تمہاری مدد نہیں کی جائے گی آیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو گھروں سے نکلے ہزاروں کی تعداد میں موت سے ڈر کے تو

لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا فَمَا تُوَا اٰخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ، فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ سُبْحَانَ

اللہ نے ان سے فرمایا کہ مرجائو پس وہ مر گئے تم یہاں سے نکل جاؤ کیونکہ تم راندہ درگاہ ہو۔ تو وہ وہاں سے ڈرتا ہوا نکلا پاک ہے وہ

اللہ

الَّذِي اَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِي كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ فَمَا

جس نے اپنے بندے کو راتوں رات سیر کرائی مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو نہیں ٹھہریں

اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا فَاخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَمَقَامٍ كَرِيْمٍ، وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ فَمَا

گے مگر شام یا ظہر تک پس ہم نے نکالا ان کو باغوں چشموں کھیتوں حویلیوں اور نعمتوں سے جن میں وہ خوش تھے تو نہ ان پر

بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِيْنَ اٰخْرُجْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ

آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ ان کو مہلت ملی تو یہاں سے نکل جا تجھے یہ حق نہیں کہ اس میں تکبر کیا کرے پس نکل جا کہ

اِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِيْنَ اٰخْرُجْ مِنْهَا مَذْمُوْمًا مَدْحُوْرًا فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَا قِيْلَ لَهُمْ

تو پست لوگوں میں سے ہے اس جگہ سے نکل جا بد حال و مردود ہو کر پس ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کا سامنا کر سکیں اور

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ

ضرور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکالیں گے۔

### (اڑیسواں امر)

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق - سے روایت کی ہے کہ جو شخص ایسی حالت میں صبح کرے کہ اس کے دائیں ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی ہو تو وہ کسی اور چیز کی طرف نظر کرنے سے پہلے انگوٹھی کے نگیں کو ہتھیلی کی طرف پھیرے اور اس پر نگاہ رکھ کر سورہ قدر کو پڑھے اور اس کے بعد کہے:

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَكَفَّرْتُ بِالْجِنِّ وَالطَّاغُوتِ وَأَمَنْتُ بِسِرِّ آلِ

میں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں انکار کرتا ہوں بت اور طاغوت کا ایمان رکھتا ہوں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کے

مُحَمَّدٍ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ

نہاں و عیاں پر ان کے ظاہر پر اور ان کے باطن پر ان کے اول پر اور ان کے آخری پر۔

پس جو شخص یہ عمل کرے گا تو خدائے تعالیٰ اس دن کی شام تک آسمان سے اترنے والی چیزوں اور آسمان کی طرف جانے والی چیزوں، زمین میں داخل ہونے والی چیزوں اور زمین سے نکلنے والی چیزوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور خدا اور دوستان خدا کی حفاظت میں رہے گا۔

### (انتالیسواں امر)

شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جمع الشتات سے امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم ہماری کوئی حدیث بیان کرنا چاہتے ہو، لیکن شیطان تمہیں اس میں بھلا دیتا ہے، پس اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھو اور یہ کہو:

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُذَكِّرَ الْخَيْرِ وَفَاعِلَهُ

خدا رحمت کرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام پر اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے خیر کو یاد دلانے اس پر عمل

وَالْأَمْرَ بِهِ ذَكَّرْنِي مَا أَنْسَانِيهِ الشَّيْطَانُ مِنْ لَا يَحْضُرُهُ

کرنے والے اور اس کا حکم دینے والے مجھے یاد دلا جو شیطان نے مجھے بھلا دیا۔

## نماز میں بہت زیادہ نیشان ہونے کی دعا

نیز کتاب ”مَنْ لَا يَحْضُرُهُ الْفَقِيه“ میں امام جعفر صادق - سے منقول ہے جو شخص نماز میں بہت زیادہ بھولتا ہو تو اسے چاہیے کہ جب بیت الخلاء میں جائے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الرَّجَسِ النَّجِسِ الْحَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

خدا کے نام سے خدا کی پناہ لیتا ہوں پلید نجس خبیث آلودہ کرنے والے راندے ہوئے شیطان سے۔

## قوت حافظہ کی دوا اور دعا

مولف کہتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا حافظہ زیادہ ہو جائے تو ضروری ہے کہ وہ مسواک کرے، روزہ رکھے، قرآن کی اور خاص کر آیت الکرسی کی تلاوت کرے، ناشتے میں کشمش خصوصاً سرخ کشمش کے اکیس دانے پابندی سے کھائے۔ یہ چیز فہم حافظہ اور ذہن کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ اسی طرح حلوہ، جانور کی گردن کے قریب کا گوشت، شہد اور مسور کا کھانا بھی ترقی حافظہ کا موجب ہوتا ہے یہ بھی منقول ہے کہ تجربہ شدہ دوائوں میں سے ایک یہ ہے کہ کندر، سعد اور شکر مساوی مقدار میں لے کر آہستہ آہستہ کوٹ کر سفوف بنا لیا جائے اور اسے پانچ درہم کی مقدار میں ہر روز کھائے۔ لیکن اس طرح کہ لگاتار تین دن کھائے اور پانچ دن کا ناغہ کرے۔ نیز صبح کی نماز کے بعد کسی سے بات کیے بغیر یہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، فَلَا يَمُوتُ شَيْئاً عِلْمُهُ وَلَا يُوَدُّهُ

اے زندہ! اے پائندہ! جس کے علم سے کوئی چیز نکل نہیں پاتی نہ اسے تھکاتی ہے

نیز ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ

پاک ہے وہ اپنے زیر حکومت لوگوں پر زیادتی روا نہیں رکھتا۔

پھر وہ نماز پڑھے جو ہم نے دوسرے باب میں قوت حافظہ کے لیے لکھی ہے نیز ایسی چیزوں سے پرہیز کرے جو سہو و نسیان کا موجب ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں کھٹا سبب، سبز دھنیا، پنیر اور چوہے کا جھوٹا کھانا، کھڑے پانی میں پیشاب کرنا، قبروں کی تختیوں کو پڑھنا، دو عورتوں کے درمیان سے گزرنا، جوئیں پکڑ کر زندہ چھوڑ دینا، ناخن نہ کٹوانا، دنیوی امور میں بہ کثرت مشغول اور ان کے لیے مغموم رہنا، سولی پر چڑھے ہوئے شخص کو دیکھنا اور اونٹوں کی قطار کے درمیان سے گزرنا۔

(چالیسواں امر)

شیخ ابن فہد رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ دعا جس کے آغاز میں خدا کی تمجید و بزرگی اور ثنائی و تعریف نہ ہو وہ ابر و ناکام ہوتی ہے پہلے خدا کی تمجید ہوتی ہے پھر ثنائی اور تعریف ہوتی ہے، راوی نے پوچھا کم سے کم تمجید کیا ہے جو کافی ہو سکتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں کہا کرو:

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ

اے معبود! تو ایسا اول ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز نہ ہوگی تو ایسا ظاہر

فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ہے کہ تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں تو ایسا باطن ہے کہ تجھ سے نیچے کوئی چیز نہیں اور تو غالب ہے حکمت والا۔

(خاتمہ)

(خاتمہ موت کے آداب اور اس سے متعلق چند دعائیں)

موت کے آثار رونما ہونے پر توبہ کرے

جاننا چاہیئے کہ جب کسی فرد پر موت کے آثار ظاہر ہونے لگیں تو جسے سب سے پہلے مرنے والے کے حالات کو سنبھالنا چاہیئے وہ خود مرنے والا ہی ہے جس کو آخرت کا سفر درپیش ہے اور اسے اس سفر کے لیے زادراہ کی ضرورت ہے۔ پس سب سے پہلا اور ضروری کام جو اسے کرنا چاہیئے وہ اپنے گناہوں کا اعتراف اور کوتاہیوں کا اقرار ہے کہ گذشتہ پرندامت کے ساتھ صدق دل سے توبہ کرے اور خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں آہ و زاری کرے کہ وہ اس کے گذشتہ گناہوں کو معاف کر دے اور پیش آمدہ حالات اور ہولناک واقعات میں اس کو نہ تو خود اس کے حوالے کرے اور نہ دوسروں کے سپرد کرے۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف توجہ

پھر اپنی مصیبت کی طرف توجہ کرے اور حقوق اللہ و حقوق العباد جو اس کے ذمے نکلتے ہیں انہیں خود ادا کرے اور دوسروں کے سپرد نہ کرے کیونکہ مرنے کے بعد اس کے سبھی اختیارات اوروں کے ہاتھ آجاتے ہیں اور اس کے پاس نہیں رہتے، پھر وہ اپنے مال و متاع کو حسرت کی نگاہوں سے دیکھتا رہتا ہے تب جن و انس میں سے شیطان اس مرنے والے کے وارثوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں اور اس امر میں مانع ہوتے ہیں کہ وہ اس کے ذمے رہ جانے والے واجبات سے اس کو بری کریں۔ اس وقت یہ بات اس کے بس سے باہر ہوتی ہے کہ کسی سے یہ کہے کہ اسے دنیا میں لوٹا یا جائے تاکہ وہ اپنے مال سے شائستہ اعمال بجا لائے اس وقت اس کی چیخ و پکار کوئی نہیں سنتا اور اس کی حسرت و پشیمانی بے سود ہوتی ہے لہذا وہ اپنے مال میں ایک تہائی کی وصیت کر دے کہ یہ اس کے قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے اور اس میں سے صدقہ و خیرات اور جو اس کے مناسب حال ہے خرچ کیا جائے، کیونکہ وہ ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت کا اختیار نہیں رکھتا پھر وہ اپنے مومن بھائیوں سے معافی مانگے کہ ان کے جو حقوق اس پر ہیں ان سے بری الذمہ ہو جائے مثلاً جس کی غیبت کی ہے یا توہین کی ہے یا کسی کو دکھ پہنچایا ہے وہ افراد موجود ہوں تو ان سے التماس کرے کہ وہ اسے معاف کر دیں اگر وہ موجود نہ ہوں تو مومن بھائیوں سے درخواست کرے کہ وہ اس کی معافی کے لیے دعا مانگیں تاکہ جو کچھ اس کے ذمہ ہے وہ اس سے بری اور سبکدوش ہو جائے پھر اپنے اہل و عیال اور اولاد کے معاملات کو خداوند کریم پر توکل کے بعد کسی امانت دار شخص کے سپرد کرے اور اپنے چھوٹے بچوں کے لیے کوئی وصی مقرر کرے اس کے بعد اپنا کفن منگوائے اور جو کچھ مفصل کتابوں میں درج ہے، یعنی کلمہ شہادتین، اذکار، عقائد، دعائیں، اور آیات اس پر خاک شفا سے لکھوائے،

یہ اس صورت میں ہے کہ اس سے پہلے غفلت میں رہا اور اپنا کفن تیار کر کے نہ رکھا ہو ورنہ مومن کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ اپنا کفن تیار کر کے رکھے، جو ہر وقت اس کے پاس موجود رہے۔ جیسا کہ امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جس شخص کا کفن اس کے گھر میں موجود ہوتا ہے اس کو غفلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جاتا اور وہ جب بھی اپنے کفن پر نظر کرتا ہے تو اسے ثواب ملتا ہے اور اب اپنے بیوی بچوں سے بے فکر ہو کر پوری طرح سے بارگاہ رب العزت کی طرف متوجہ ہو جائے اور اس کی یاد میں لگ جائے یہ فکر کرے کہ یہ فانی امور اس کے کام نہیں آئیں گے اور پروردگار کی مہربانی اور اس کے لطف و کرم کے بغیر دنیا و آخرت میں کوئی چیز اسے فائدہ نہیں دے گی اور اس کی فریاد رسی نہیں کرے گی۔ اس بات کا یقین کرے کہ اگر حق تعالیٰ کی ذات پر توکل کرے گا تو اس کے پسماندگان کے تمام معاملات اچھے طریقے سے انجام پائیں گے اور یہ بھی ذہن میں رکھے کہ اگر وہ خود زندہ رہ جائے تو بھی مشیت الہی کے بغیر وہ انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گا نہ ان سے کسی ضرر کو دور کر سکے گا اور جس خدا نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان پر خود اس سے بھی زیادہ مہربان ہے، اس وقت اسے رحمت خداوندی کا بہت زیادہ امیدوار ہونا چاہیئے۔ نیز حضرت رسول ﷺ اکرم اور ائمہ معصومین کی شفاعت کی آس رکھنی چاہیئے ان کی تشریف آوری کا منتظر ہونا چاہیئے، بلکہ اس بات کا یقین رکھنا چاہیئے کہ وہ ذوات مقدسہ اس وقت تشریف فرما ہوتی اور اپنے شیعوں کو خوشخبریاں دیتی ہیں اور ملک الموت سے ان کے بارے میں سفارشیں کرتی ہیں

### تاکید در امر وصیت

شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ مصباح المتہجد میں فرماتے ہیں کہ وصیت کرنا مستحب ہے اور انسان اسے ترک نہ کرے کیونکہ روایت میں ہے کہ انسان کے لیے بہتر یہ ہے کہ وہ کوئی ایسی رات بسر نہ کرے جس میں وصیت نامہ اس کے سرہانے نہ پڑا ہو، بیماری کی حالت میں اس کے بارے میں زیادہ تاکید کی گئی ہے اور ضروری ہے کہ اچھی سے اچھی وصیت کرے اپنے آپ کو حقوق اللہ سے عہدہ برآ کرے اور لوگوں پر کیے ہوئے، مظالم سے گلو خلاصی کرائے حضرت رسول اللہ سے روایت ہے کہ جو شخص موت کے وقت اچھی وصیت نہ کرے تو اس کی عقل اور مروت میں نقص ہوتا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیسی وصیت اچھی ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب انسان کا وقت وفات قریب ہو اور لوگ اس کے پاس جمع ہوں تو یہ کہے:

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنَ

اے معبود! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے نہاں و عیاں کے جاننے والے بڑے رحم والے الرَّحِيمَ، اِنِّي اَعْتَدُ اِلَيْكَ اَنِّي اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ

مہربان میں تجھ سے عہد کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

کوئی اس کا شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندے اور رسول ہیں  
وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

یقیناً قیامت آنے والی ہے، اس میں کچھ شبہ نہیں اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں  
وَأَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ مَا وَعَدَ فِيهَا مِنَ النَّعِيمِ مِنَ الْمَأْكَلِ وَالْمَشْرَبِ

حساب و کتاب حق ہے، جنت اور وہ نعمتیں بھی جو اس میں کھانے پینے کے لیے دی جائیں گی حق ہیں  
وَالنِّكَاحِ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ الْإِيمَانَ حَقٌّ وَأَنَّ الدِّينَ كَمَا وَصَفَ وَأَنَّ الْإِسْلَامَ كَمَا

نکاح حق ہے، جہنم حق ہے ایمان حق ہے، دین حق ہے، جیسے اس نے بتایا اسلام حق ہے جیسے اس  
شَرَعَ وَأَنَّ الْقَوْلَ كَمَا قَالَ وَأَنَّ الْقُرْآنَ كَمَا أَنْزَلَ، وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ

نے حکم دیا حق بات وہی ہے جو اس نے کہی قرآن حق ہے جیسے اس نے نازل کیا اور اللہ واضح حق ہے، میں اس دنیا  
وَأَنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي دَارِ الدُّنْيَا أَنِّي رَضِيْتُ بِكَ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ

میں اس دنیا میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں کہ یقیناً میں راضی ہوں کہ تو میرا رب ہے اسلام میرا دین ہے، حضرت محمد  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِعَلِيِّ وَبِأَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ میرے نبی ہیں، علی ؑ میرے ولی ہیں قرآن میری کتاب ہے اور اس پر کہ تیرے نبی کے اہل بیت میرے

امام

وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَلَيْسَ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَقْتَبِي عِنْدَ شِدْدَتِي وَرَجَائِي عِنْدَ

یستیرے نبی اور ان اماموں پر سلام اے معبود! سختی کے وقت تو میرا سہارا ہے، پریشانی میں تو ہی میری  
كُرْبَتِي وَعُدَّتِي عِنْدَ الْأُمُورِ الَّتِي تَنْزِلُ بِي وَأَنْتَ وَلِيِّ فِي نِعْمَتِي

آس ہے تو ہی میرا ذخیرہ ہے، ان حادثوں میں جو مجھ پر آ پڑتے ہیں تو میرا نعمت دینے والا مولا ہے میرا  
والہی والہ ابائی صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي

اور میرے بزرگوں کا معبود ہے رحمت فرما محمد ﷺ اور ان کی آل ؑ پر اور مجھے پلک چھلکنے تک بھی میرے  
طَرَفَةً عَيْنٍ أَبَدًا وَأَنْسُ فِي قَبْرِي وَحَشْتِي وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ

نفس کے حوالے نہ کر قبر کی تنہائی میں میرا ہمد بن اپنے ہاں میرے لیے عہد مقرر فرما جب حشر میں  
عَهْدًا يَوْمَ الْقَاكَ مَنْشُورًا

تیرے سامنے حاضر ہوں گا۔

## عہد نامہ میت

پس یہی عہد میت ہے جس دن وہ اپنی حاجات کی وصیت کر رہا ہوتا ہے اور وصیت کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ اس بات کی تصدیق خداوند عالم سورہ مریم میں فرما رہا ہے: ”لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا“ یعنی شفاعت کے مالک نہیں ہوں گے مگر وہ لوگ جنہوں نے خدائے رحمن کے ہاں سے عہد لے لیا ہے اور یہ وہی عہد ہے۔ حضرت رسول ﷺ نے امام علی بن ابیطالب ؑ سے فرمایا: یہی چیز اپنے اہل بیت اور اپنے شیعوں کو بھی تعلیم کرو اور اس کے ساتھ ہی فرمایا کہ یہی چیز مجھے جبرائیل نے بتائی ہے۔ پھر شیخ فرماتے ہیں کہ یہی چیز لکھ کر میت کے جریدتین کے ساتھ رکھی جاتی ہے اور اسے لکھنے سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام جو رحمن رحیم ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے

شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ

کوئی اس کا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، خدا رحمت کرے ان

عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ حَقٌّ آيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا

پر اور ان کی آل ﷺ پر جنت حق ہے، جہنم حق ہے، قیامت حق ہے، وہ آنے والی ہے، اس میں شک نہیں

وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ پھر یہ لکھے:

کہ اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَهِدَ الشُّهُودُ الْمُسَمَّوْنَ فِي هَذَا الْكِتَابِ أَنَّ أَخَاهُمْ فِي اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فُلَانٌ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام جو رحمن رحیم ہے اس تحریر میں نام بردہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ عز و جل کے دین میں ان کے بھائی

نے (فلان)

بن فلان أَشْهَدَ هُمْ وَاسْتَوَدَعَهُمْ وَأَقَرَّ عِنْدَهُمْ أَنَّهُ يَشْهَدُ

بن فلان یہاں مرنے والے شخص کا نام لکھے۔ انہیں گواہ بنایا ان کے سپرد کیا اور ان کے سامنے اقرار کیا کہ وہ گواہی دیتا

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہے کہ نہیں معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندے اور اس

وَأَنَّهُ مُفِئٌّ بِجَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ وَ إِمَامُهُ

کے رسول ہیں اور وہ تمام انبیاء و رسل کا اقرار کرتا ہے اور اللہ کے ولی علی ؑ اس کے امام ہیں، ان

وَأَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وَوَلَدِهِ أئِمَّتُهُ وَأَنَّ أَوْلَهُمُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ

کی اولاد سے ائمہ اسکے امام ہیں کہ ان میں اول حسن علیہ السلام ہیں اور حسین علیہ السلام علی علیہ السلام بن الحسین علیہ السلام و مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُوسَى

محمد علیہ السلام ابن علی علیہ السلام ، جعفر علیہ السلام بن محمد علیہ السلام ، موسیٰ علیہ السلام بن جعفر علیہ السلام ، علی علیہ السلام بن موسیٰ علیہ السلام ،  
و مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْقَائِمُ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن علی علیہ السلام ، علی علیہ السلام بن محمد ، حسن علیہ السلام بن علی علیہ السلام اور حجت القائم علیہم  
السَّلَامُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا

السلام امام ہیں اور یہ کہ جنت حق ہے، جہنم حق ہے، قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شبہ نہیں  
وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، جَاءَ

اور اللہ انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندے اور رسول ہیں جو حق  
بِالْحَقِّ وَأَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ وَالْحَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمُسْتَحْلَفُهُ فِي أُمَّتِهِ

لے کر آئے۔ علی خدا کے ولی اور خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ان کے خلیفہ ہیں، خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل علیہ السلام پر  
رسول نے انہیں اپنی امت میں

مُؤَدِّيًّا لِأَمْرِ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ وَابْنَتِهَا الْحَسَنَ

خلیفہ بنایا اپنے رب تبارک و تعالیٰ کے حکم سے اور فاطمہ دختر رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اور ان کے دو بیٹے حسن اور حسین  
وَالْحُسَيْنَ ابْنَا رَسُولِ اللَّهِ وَسِبْطَاهُ وَ إِمَامَا الْهُدَى وَقَائِدَا الرَّحْمَةِ وَأَنَّ عَلِيًّا وَمُحَمَّدًا

رسول اللہ کے دو بیٹے ان کے دونوں سے دونوں ہدایت والے امام رحمت والے پیشوا ہیں اور علی علیہ السلام ، محمد ،  
وَجَعْفَرًا وَمُوسَى وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا وَحَسَنًا وَالْحُجَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أئِمَّةٌ وَقَادَةٌ وَدُعَاةٌ إِلَى اللَّهِ جَلَّ وَعَلَا وَحُجَّةٌ عَلَى  
جعفر، موسیٰ، علی، محمد، علی، حسن اور حجت القائم علیہما السلام امام سردار اور خدائے جل و علا کی طرف بلانے والے اور اس

کے بندوں

عبادہ پھر لکھے: يَا شُهُودُ

پر حجت ہیں۔ اے گواہو!

اے فلاں اے فلاں کہ جن کا اس تحریر میں نام لیا گیا ہے، اس شہادت کو میرے لیے اس وقت تک قائم رکھو، جب حوض کوثر  
پر مجھ سے ملو گے۔ پھر گواہ یہ کہیں کہ اے فلاں۔

نَسْتَوِدُّعُكَ اللَّهُ وَالشَّهَادَةُ وَالْإِقْرَارُ وَالْإِحْيَاءُ مَوْدُوعَةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

ہم تجھے اللہ کے حوالے کرتے ہیں اس گواہی، اقرار اور بھائی چارے کے ساتھ جو رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْآلِهِ وَنَفَرًا عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اللہ علیہ و آلہ کے پاس امانت ہے، ہم کہتے ہیں تم پر سلام خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

### آداب محضر اور تلقین کلمات فرج

اس کے بعد پرچے کو تہہ کر کے اس پر مہر لگائے نیز اس پر گواہوں کی مہریں اور خود میت کی بھی مہر لگائی جائے پھر اسے میت کی داہنی طرف جمیدے کے ساتھ رکھ دیا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ یہ نوشتہ کافوریا لکڑی کی نوک سے لکھا جائے اور اسے خوشبو وغیرہ سے معطر نہ کیا جائے۔ بہتر ہے کہ قرب موت مرنے والے کے پیروں کے تلوے قبلہ کی طرف کیے جائیں اس کے ساتھ ایک ایسا شخص ہونا چاہیے جو سورہ یاسین اور صافات کی تلاوت اور ذکر خدا کرے، مرنے والے کو شہادتین کی تلقین کرے ایک ایک امام کا نام لے کر اس سے اقرار کرائے اور اسے کلمات فرج کی تلقین کرے اور وہ یہ ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ

نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بردبار اور سخی ہے، نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بلند و بزرگ تر ہے، پاک تر ہے

اللَّهُ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا

اللہ جو مالک ہے سات آسمانوں کا اور مالک ہے سات زمینوں کا اور جو کچھ ان میں ہے اور جو

بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ ان کے نیچے ہے اور عظمت والے عرش کا مالک ہے، حمد ہے، اللہ کے

الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

لیے جو عالمین کا رب ہے اور درود ہو حضرت محمد ﷺ اور ان کی پاک آل علیہ پر۔

یہ احتیاط کی جائے کہ مرنے والے کے پاس کوئی جنب یا حائض نہ آئے، جب اس کی روح پرواز کر جائے تو اسے سیدھا لٹا کر اس کی آنکھیں بند کر دی جائیں بازو سیدھے کر کے پہلوئوں کے ساتھ لگا دیئے جائیں اس کا منہ بند کیا جائے پنڈلیاں کھینچ کر سیدھی کر دی جائیں اور اس کی ٹھوڑی باندھ دی جائے۔ اس کے بعد کفن کے حصول کی کوشش شروع کر دی جائے۔ کفن میں واجب تین کپڑے ہیں یعنی لنگ، کفنی اور بڑی چادر مستحب ہے کہ ان کپڑوں کے علاوہ یمنی چادر بھی ہو یا کوئی اور چادر ہو اس کے علاوہ ایک پانچواں کپڑا بھی ہے جسے ران پیچ کہتے ہیں اور یہ میت کی رانوں پر لپیٹا جاتا ہے نیز مستحب ہے کہ مذکورہ کپڑوں کے علاوہ اسے عمامہ بھی باندھا جائے پھر اس کے لیے کافور مہیا کیا جائے کہ جو آگ میں پکا ہوا نہ ہو افضل یہ ہے کہ اس کا وزن تیرہ درہم اور ایک تہائی درہم ہو، اس کا اوسط وزن چار مثقال اور کم از کم ایک درہم ہو۔ اور اگر اتنا کافور ملنا بھی مشکل ہو تو پھر جتنا بھی ملے وہ حاصل کیا جائے، بہتر ہے کہ کفن میں سے ہر کپڑے پر یہ لکھا جائے میت کا نام اور کہے:

يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَّ

گو اہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، یہ کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں  
عَلِيًّا أَمِيرًا الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةَ مِنْ وَٰلِدِهِ

حضرت علیؓ مومنوں کے امیر ہیں اور جو امام ان کی اولاد میں ہیں۔

یہاں ہر ایک امام کا نام لکھا جائے بعد میں لکھیں۔

أَيُّمُّهُ أَيْمَةُ الْاَبْرَارِ

اس کے امام ہیں جو ہدایت و نیکی والے امام ہیں۔

### مرنے کے بعد احکام

یہ سب کچھ خاک شفا سے یا انگلی سے لکھا جائے سیاہی سے نہیں پھر میت کو تین غسل دیئے جائیں۔ پہلا غسل بیری کے پتوں والے پانی سے دوسرا کافور ملے پانی سے اور تیسرا خالص پانی سے۔ اس غسل کی کیفیت وہی ہے جو غسل جنابت کی ہے سب سے پہلے میت کے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے جائیں پھر اس کی شرمگاہوں کو تھوڑی سی اشنان (خوشبودار بوٹی) کے ساتھ تین مرتبہ دھویا جائے، اس کے بعد غسل کی نیت سے اس کا سر بیری کے پتوں والے پانی سے تین مرتبہ دھویا جائے، پھر اس کے دائیں اور بائیں پہلوؤں کو بھی اسی طرح دھویا جائے۔

البتہ اس دوران میت کے سارے بدن پر ہاتھ پھیرا جائے گا یہ سب بیری کے پتوں والے پانی سے دھونا ہوگا اس کے بعد پانی والے برتن کو اچھی طرح دھویا جائے تاکہ بیری کا اثر زائل ہو جائے، پھر برتن میں نیا پانی ڈال کر اس میں تھوڑا سا کافور ڈالا جائے۔ اور اس سے میت کو اسی طرح غسل دیا جائے جس طرح بیری کے پانی سے دیا گیا تھا۔ اگر پانی بچ جائے تو اسے انڈیل دیا جائے گا اور برتن کو اچھی طرح سے دھو کر اس میں خالص پانی ڈال کر اس سے میت کو تیسرا غسل اسی ترتیب سے دیا جائے گا جو پہلے بیان ہو چکی ہے غسل دینے والے کو میت کے داہنی طرف ہونا چاہیئے اور جب بھی میت کے کسی عضو کو غسل دے تو عفواً عفواً کہے اور جب غسل دے چکے ایک صاف کپڑے سے میت کے بدن کو خشک کرے۔

نیز واجب ہے کہ غسل دینے والا اسی وقت یا اس کے بعد خود بھی غسل مس میت کرے اور مستحب ہے کہ غسل دینے سے پہلے وضو کرے۔ غسل دینے کے بعد میت کو کفن پہنایا جائے پہلے ران پیچ لے کر اسے بچھایا جائے اس پر تھوڑی روئی رکھے اس پر زیرہ (خوشبودار بوٹی) چھڑکے اور یہ روئی میت کی اگلی پچھلی شرمگاہوں پر رکھ دے پھر اس کپڑے کو میت کی رانوں پر لیٹ دے اس کے بعد لنگ کو ناف سے لے کر پاؤں کی طرف جہاں تک پہنچے باندھ دیا جائے اور کفن سے میت کے بدن کو ڈھانپا جائے

اس کے اوپر بڑی چادر لپیٹی جائے اور اوپر سے جبرہ یا کوئی اور چادر ڈالی جائے۔ میت کے ساتھ جردتین، یعنی کھجور یا کسی اور درخت کی تازہ لکڑیاں رکھی جائیں، جن کی لمبائی ایک ہاتھ کے برابر ہو ان میں سے ایک میت کی داہنی جانب بدن سے ملا کر لنگ باندھنے کی جگہ پر رکھی جائے اور دوسری کو بائیں جانب چادر اور کفن کے درمیان رکھا جائے پھر میت کے سات اعضائے سجدہ یعنی پیشانی، دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں کے سروں پر کافور ملا جائے، اگر کافور بچ جائے تو وہ اس کے سینے پر چھڑک دیا جائے اس کے بعد میت کو کفن میں لپیٹ دیا جائے اور اس کے سر اور پائوں کی طرف سے کفن کو بند لگا دیئے جائیں، لیکن جب اسے دفن کیا جانے لگے تو کفن کے بند کھول دیئے جائیں بہر حال جب تکفین میت سے فارغ ہو جائیں تو اسے ایک تابوت میں رکھ کر جنازہ گاہ لے جائیں تاکہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ زاد المعاد میں نماز میت کے باب میں فرماتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے نماز میت کا پڑھنا ہر ایسے مسلمان پر واجب ہے۔

جسے کسی مومن مسلمان کے مرنے کی اطلاع ہو جائے اگر ان میں سے کوئی ایک مسلمان بھی یہ نماز ادا کر دے تو یہ دوسرے تمام مسلمانوں سے ساقط ہو جاتی ہے بلا اختلاف یہ نماز ہر بالغ شیعہ اثنا عشری کے لیے پڑھنا واجب ہے اور زیادہ مشہور اور قومی امر یہی ہے کہ چھ ماہ کے بچے کی میت پر بھی یہ نماز پڑھنا واجب ہے، ظاہر یہ ہے کہ اس نماز کو قربۃ الی اللہ کے قصد سے ادا کرنے پر اکتفا کیا جائے اگر چھ ماہ سے کم عمر کا بچہ زندہ پیدا ہوا ہو اور مر جائے تو بعض علمائے اس پر نماز پڑھنا مستحب سمجھتے ہیں اور بعض اسے بدعت جانتے ہیں۔ لیکن احوط یہ ہے کہ اس پر نماز نہ پڑھی جائے، میت پر نماز پڑھنے کا زیادہ حقدار بنا بر قول مشہور اس کا وارث ہی ہے اور شوہر اپنی بیوی پر نماز پڑھنے میں زیادہ اولویت رکھتا ہے۔

واجب ہے کہ نماز پڑھنے والا قبلہ رخ کھڑا ہو میت کا سر اس کی داہنی جانب ہو اور میت کو پشت کے بل لٹایا جائے اس نماز میں حدیث سے پاک ہونے کی شرط نہیں ہے چنانچہ جنب مرد، حیض والی عورت اور بے وضو شخص بھی یہ نماز پڑھ سکتا ہے، لیکن سنت ہے کہ با وضو ہو کر پڑھی جائے اگر پانی نہ مل سکے یا پانی کے استعمال میں کوئی امر مانع ہو یا وقت تنگ ہو تو سنت ہے کہ تیمم کیا جائے اور احادیث کے مطابق کسی عذر کے بغیر بھی تیمم کیا جا سکتا ہے نیز سنت ہے کہ اگر میت مرد کی ہو تو پیش نماز اس کی کمر کے مقابل کھڑا ہو اور اگر عورت کی ہے تو اس کے سینے کے مقابل کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور سنت ہے کہ جوتے اتار کر نماز پڑھے اور واجب ہے کہ نماز کی نیت کر کے پانچ تکبیریں پڑھی جائیں۔ سنت ہے کہ ہر تکبیر پر ہاتھوں کو کانوں کے برابر لایا جائے اور مشہور یہی ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہ ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ۔ دوسری تکبیر کے بعد کہے: ۱. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَالِ مُحَمَّدٍ۔

اور میں گواہ ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اے معبود! رحمت فرما محمد و آل ﷺ محمد پر۔  
تیسری تکبیر کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ چوتھی تکبیر کے بعد کہے: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِهَذَا الْمَيِّتِ

اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو۔ اے معبود! بخش دے اس میت کو۔  
پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے یہ نماز کافی ہے۔

لیکن قول مشہور کی بنا پر بہتر ہے کہ نمازیوں ادا کی جائے اور نیت کرنے کے بعد پہلی تکبیر میں کہے:  
اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ

اللہ بزرگ تر ہے۔ میں گواہ ہوں کہ نہیں ہے معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اور میں گواہ ہوں  
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ

کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اللہ نے انہیں حق کے ساتھ بھیجا، وہ تاقیامت خوشخبری  
يَدِي السَّاعَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

دینے اور ڈرانے والے ہیں۔ پھر دوسری تکبیر کہے: اللہ بزرگ تر ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل ﷺ  
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ

محمد ﷺ پر اور برکت نازل فرما محمد ﷺ و آل ﷺ محمد ﷺ پر اور رحم فرما محمد ﷺ و آل ﷺ  
مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

محمد ﷺ پر اس سے بیشتر جو رحمت کی تو نے اور برکت نازل کی تو نے اور رحم فرمایا تو نے ابراہیم  
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور آل ﷺ ابراہیم ﷺ پر۔ بے شک تو خوبی والا، شان والا ہے اور رحمت فرما تمام نبیوں اور رسولوں پر۔  
پھر تیسری تکبیر کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اللہ بزرگ تر ہے۔ اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں کو ان میں جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں تو ہمیں اور ان کو نیکوں  
بِالْخَيْرَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

میں باہم ملا دے، بے شک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر چوتھی تکبیر کہے:  
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ إِنَّ

اللہ بزرگ تر ہے۔ اے معبود! بے شک

هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ

یہ تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا اور تیری کنیز کا بیٹا تیرا مہمان ہوا ہے اور تو سب

مَنْزُولٍ بِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا

سے بہتر مہمانواز ہے۔ اے معبود! یقیناً ہم نہیں جانتے اس سے متعلق مگر نیکی اور تو اسے ہم سے زیادہ جانتا ہے

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ

اے معبود! اگر یہ نیکو کار ہے تو اسکی نیکیوں میں اضافہ کر دے اور اگر یہ بدکار ہے تو اس سے درگزر فرما

عَنْهُ وَاعْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ

اور اسے بخش دے۔ اے معبود! تو اسے اپنے ہاں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اس کے عیال

عَلَى أَهْلِهِ فِي الْغَائِبِينَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میں اس کا جانشین ہو جا اور اس پر رحم فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر پانچویں تکبیر کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بزرگ تر ہے۔

اس پر نماز ختم کرے۔

اگر میت عورت کی ہے تو یوں کہے:

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكَ

اے معبود! بے شک یہ تیری کنیز

وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ أُمَّتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهَا

تیرے بندے کی بیٹی اور تیری کنیز کی بیٹی تیری مہمان ہوئی ہے اور تو بہترین مہمانواز ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ

اے معبود! یقیناً ہم اسکے متعلق نہیں جانتے مگر نیکی اور تو اسے ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ اے معبود! اگر یہ

مُحْسِنَةٌ فَزِدْ فِي إِحْسَانِهَا وَإِنْ كَانَتْ مُسِيئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا

نیوکا رہی ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دے اور اگر یہ بدکار رہی ہے تو اس سے درگزر فرما  
وَاعْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ

اور اسے بخش دے۔ اے معبود! تو اپنے ہاں اسے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اس کے  
عَلَىٰ أَهْلِهَا فِي الْغَابِرِينَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

عیال میں اس کا جانشین بن جا، اس پر رحم فرما، اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔  
اگر بے کس کی میت ہو تو کہے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

اے معبود! ان کو بخش دے، جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے تو ان کو جہنم کے عذاب سے بچا۔  
اگر نابالغ بچے کی میت ہو تو کہے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِابْنِهِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا

اے معبود! اسے قرار دے اس کے والدین کے لیے اور ہمارے لیے ہر اول ذخیرہ اور اجر۔

### تشیع جنازہ اور دفن میت

اور سنت ہے کہ جب تک وہاں سے جنازہ نہ اٹھایا جائے خاص کر پیش نماز اور دوسرے لوگ بھی اسی جگہ کھڑے رہیں ایک  
اور روایت میں ہے کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی نیکی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں: بہتر ہے کہ مرحوم کی خبر مرگ مومن بھائیوں کو دی جائے تاکہ وہ اس کے جنازے میں شریک ہوں  
، اس پر نماز پڑھیں اس کے لیے استغفار کریں اور میت کو اور ان کو بھی ثواب ملے۔ ایک حسن حدیث میں امام جعفر صادق - سے  
منقول ہے کہ جب مومن کو قبر میں لٹاتے ہیں تو اسے آواز آتی ہے کہ سب سے پہلی عطا جو ہم نے تم پر کی ہے وہ بہشت ہے اور جو  
لوگ تیرے جنازے کے ساتھ آئے ہیں ان پر ہم نے سب سے پہلی عطا یہ کی ہے کہ ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔

ایک اور حدیث میں آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ مومن کو قبر میں جو سب سے پہلا تحفہ دیا جاتا ہے، وہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ آنے  
والے تمام لوگوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں جو شخص کس مومن کے جنازے کے ہمراہ جاتا  
اور اس کے دفن تک وہاں رہتا ہے تو خداوند تعالیٰ قیامت کے دن ستر ملائکہ کو حکم دے گا کہ وہ قبر سے اٹھائے جانے سے حساب  
کے موقع تک اس کے ساتھ رہ کر اس کے لیے استغفار کرتے رہیں۔ نیز فرماتے ہیں: جو شخص جنازے کے ایک کونے کو کندھا دے

گا تو اس کے پچیس کبیرہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جو شخص (بہ ترتیب) چاروں کونوں کو کندھا دے گا تو وہ گناہوں سے بری ہو جائے گا۔ جنازے کو چار افراد اٹھائیں اور جو شخص جنازے کے ساتھ ہو اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ سب سے پہلے میت کے داہنے ہاتھ کی طرف آئے جو جنازے کا بایاں پہلو ہے وہاں اپنا دایاں کندھا دے پھر میت کے دائیں پاؤں کی طرف آکر کندھا دے، اس کے بعد میت کے بائیں ہاتھ کی طرف آئے جو جنازے کا دایاں پہلو ہے، وہاں بایاں کندھا دے اور میت کے بائیں پاؤں کی طرف آئے اور آکر اس کونے کو بائیں کندھے پر اٹھائے۔

اگر وہ دوسری مرتبہ چاروں اطراف کو کندھا دینا چاہے تو جنازے کے آگے سے پیچھے کی طرف آئے اور مذکورہ طریقے سے اسے کندھا دے اکثر علمائے اس کے برعکس فرماتے ہیں کہ جنازے کے داہنی طرف سے ابتدا کرے یعنی میت کے دائیں طرف سے کندھا دے۔

لیکن معتبر احادیث کے مطابق پہلا طریقہ اچھا ہے اور اگر دونوں طریقوں سے جنازے کو کندھا دے تو بہت بہتر ہے جنازے کے ساتھ چلنے میں افضل طریقہ یہ ہے کہ جنازے کے پیچھے چلے یا اسکے دائیں بائیں رہے، لیکن جنازے کے آگے ہرگز نہ چلے، اکثر حدیثوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر وہ جنازہ مومن کا ہو تو اس کے آگے چلنا بہتر ہے ورنہ پیچھے چلنا ہی مناسب ہے کیونکہ ملائکہ اس کیلئے عذاب لے کر آگے سے آتے ہیں جنازے کے ساتھ سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے اور رسول اللہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی جنازے کو دیکھے وہ یہ دعا پڑھے:

اللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ

اللہ بزرگ تر ہے یہی وہ چیز ہے جس کا اللہ و رسول ﷺ نے ہم سے وعدہ کیا اللہ اور اسکے رسول نے سچ فرمایا اے معبود! زِدْنَا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَعَزَّرَ بِالْقُدْرَةِ وَقَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ ہمارے ایمان و تسلیم میں اضافہ کر حمد ہے اللہ کے لیے جو اپنی قدرت سے غالب ہوا اور موت کے ذریعے بندوں پر حاوی ہوا۔

کوئی فرشتہ آسمان میں نہیں مگر یہ کہ وہ گریہ کرے گا اور پڑھنے والے کے لیے رحمت چاہے گا۔

امام جعفر صادق - فرماتے ہیں کہ جنازہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُمَّ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اے معبود

صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رحمت فرما محمد ﷺ و آل ﷺ پر اور مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے۔“

منقول ہے کہ امام زین العابدین - جب کسی جنازے کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلْنِي مِنَ السَّوَادِ الْمُحْتَرَمِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے ہلاک ہونے والے گروہ میں نہیں رکھا۔

عورتوں کے لیے جنازے کے ساتھ جانا سنت نہیں ہے، بعض علمائے کبار کا قول ہے کہ جنازے کو تیز رفتاری کے ساتھ لے جانا مکروہ ہے اور جو لوگ جنازے کے ساتھ ہوں ان کے لیے ہنسنا اور فضول باتیں کرنا بھی مکروہ ہے۔

علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ حلیۃ المتقین میں لکھتے ہیں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھتا ہے اس پر ستر ہزار فرشتے نماز پڑھیں گے اور اس کے تمام سابقہ گناہ معاف ہو جائیں گے اگر جنازے کے ہمراہ جائے اور اس کی تدفین تک وہاں رہے تو اس کے ہر قدم کے بدلے اسے ایک قیراط ثواب دیا جائے گا اور یہ قیراط کوہ احد کے برابر ہوتا ہے۔

ایک اور حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں جو بھی مومن کسی کی نماز جنازہ پڑھے گا تو جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی، بشرطیکہ وہ منافق یا والدین کا نافرمان نہ ہو۔ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی مومن مرتا ہے اور اس کے جنازے پر آکر چالیس مومن یہ کہتے ہیں:

اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ إِلَّا خَيْرًا وَ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا.

یعنی اے معبود! ہم اس کے متعلق سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اسے ہم سے زیادہ جانتا ہے۔

تب خدائے تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تمہاری گواہی قبول کر لی اور اس کے گناہ معاف کر دیئے ہیں جن کو تم نہیں جانتے ہو اور میں جانتا ہوں۔

ایک اور معتبر حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ مومن کے مرنے کے بعد وہ پہلی چیز جو اس کے نامہ اعمال میں لکھتے ہیں وہ وہی ہوتی ہے جو بات لوگ اس کے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر نیک بات کہتے ہیں تو نیکی لکھی جاتی ہے اور اگر بری بات کہتے ہیں تو برائی لکھی جاتی ہے۔

مولف کہتے ہیں: شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ مصباح المتہجد میں فرماتے ہیں: مستحب ہے کہ جنازے کی تزیین کی جائے یعنی پہلے میت کے دائیں طرف کندھا دیا جائے اس کے بعد دائیں پاؤں کی طرف پھر بائیں پاؤں کی طرف اور بعد میں میت کے بائیں ہاتھ کی طرف سے کندھا دیا جائے گویا جنازے کے چاروں اطراف کو اس طرح کندھا دیا جائے جس طرح چکی کو گھمایا جاتا ہے جب جنازے کو قبر کے نزدیک لائیں تو اگر میت مرد کی ہے تو اسے قبر کی پائنتی کی طرف لے جائیں اور قبر کے کنارے تک لے جاتے ہوئے تین مرتبہ اٹھائیں اور زمین پر رکھیں۔ پھر قبر میں اتاریں، اگر میت عورت کی ہے تو اسے قبر کے کنارے قبلہ کی طرف لائیں پھر قبر میں اتاریں میت کا وارث یا کوئی اور شخص جس کو ولی نے اجازت دی ہو کہ وہ پائنتی کی طرف سے قبر میں اترے کہ یہی قبر کا دروازہ ہے اور جب وہ قبر میں اتر جائے تو یہ کہے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَوْضَةً مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَلَا تَجْعَلْهَا حُفْرَةً مِنْ حُفْرِ النَّارِ

اے معبود! تو اسے جنت کے باغوں میں ایک باغ بنا دے اور اسے جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا نہ بنا۔ اور مناسب ہے کہ قبر میں اترنے والا وہ شخص سر اور پاؤں سے ننگا ہو اور اپنے بٹن کھول دے وہ میت کو قبر میں اتارنے کے لیے اٹھائے اور سر کی طرف سے قبر میں لے جائے اور یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ

اللّٰهِ کے نام اور اللّٰہ کی ذات سے، اللّٰہ کی راہ میں اور رسول اللّٰہ کے رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ هَذَا مَا وَعَدَنَا

دین پر۔ اے معبود! تجھ پر ایمان اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے، یہی چیز ہے جس کا اللّٰہ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَتَسْلِيْمًا

و رسول نے ہم سے وعدہ کیا اور اللّٰہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ اے معبود! ہمارے ایمان و یقین میں اضافہ فرما۔ پس میت کو داہنی کروٹ پر لٹا دے۔ اس کے بدن کا رخ قبلہ کی طرف کر کے کفن کے بند کھول دے اور اس کے رخسارے کو زمین پر ٹکا دے مستحب ہے کہ اس کے ساتھ خاک شفا بھی رکھے اور پھر قبر پر اینٹیں چن دے اور اینٹیں چننے والا شخص یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَحَدِّثْهُ،

اے معبود! اس کی تنہائی کا ساتھی رہ

وَ اَنْسِ وَحَشْنَتَهُ وَارْحَمْ غُرْبَتَهُ وَاسْكِنِ اِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً

خوف میں ہمد بن اور اس کی بے کسی پر رحم فرما اپنی رحمتوں سے خاص رحمت اس کے ساتھ کر دے،

يَسْتَعْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مَنْ سِوَاكَ وَاحْشُرْهُ مَعَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ مِنَ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ

اس کے ذریعے اسے اپنے غیر کی رحمت سے بے نیاز کر دے اس کو پاک ائمہ کے ساتھ محشور فرما جن سے وہ محبت رکھتا تھا۔

### تلقین میت

اور مستحب ہے کہ میت کو شہادتین اور ائمہ طاہرین کے ناموں کی اس وقت تلقین کی جائے، جب اسے قبر میں اتارا جا چکے اور قبر کو بند نہ کیا ہو پس تلقین کرنے والا کہے: یا فلاں بن فلاں، یعنی میت کا نام اور اس کے باپ کا نام لے کر کہے:

اِذْكُرِ الْعَهْدَ الَّذِي حَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا شَهَادَةً اَنْ لَا

اس عہد کو یاد کرو جس پر رہتے ہوئے اس دنیا سے جا رہے ہو یہ گواہی کہ نہیں ہے

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کوئی معبود مگر اللّٰہ جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْحَسَنَ اَتَمَّتْكَ اِمَّتُّهُ الْهُدٰى الْاَبْرَارِ

نیز یہ کہ علی مومنوں کے امیر ہیں اور حسن ؑ اور حسین ؑ اور بارہویں امام تک ہر ایک کا نام لے۔  
تیرے امام ہیں جو ہدایت والے خوش کردار ہیں۔

جب قبر پر اینٹیں چن لے تو پھر قبر پر مٹی ڈالیں اور مستحب ہے کہ جو لوگ وہاں موجود ہوں اور اپنے ہاتھوں کی پشت کے ساتھ اس پر مٹی ڈالیں اور اس حال میں یہ کہیں:

إِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَللَّهُمَّ زِدْنَا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا

یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے، یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ ہم سے اللہ و رسول نے کیا

اور اللہ اور اسکے رسول نے سچ فرمایا اے معبود! ہمارے ایمان و یقین میں اضافہ فرما۔

پس جب میت کو قبر میں اتارنے والا اس سے باہر نکلے تو پائنتی کی طرف سے باہر آئے، پھر قبر کو بند کر دے اور اسے زمین سے چار انگشت کے برابر بلند کرے۔ اس قبر کی مٹی کے علاوہ اس پر دوسری مٹی نہ ڈالے اور بہتر ہے کہ قبر کے سرہانے کوئی اینٹ رکھ دی جائے یا تختی لگا دی جائے۔

اس کے بعد قبر پر پانی چھڑکا جائے اور اس کی ابتدائی قبر کے سرہانے کی طرف سے کی جائے۔ پانی قبر کے چاروں طرف ڈالا جائے اور اس کا اختتام سرہانے کی طرف ہی کیا جائے جہاں سے شروع کیا تھا۔ اگر کچھ پانی بچ رہے تو اسے قبر کے درمیان گرا دیا جائے، پس جب قبر مکمل طور پر بند کی جا چکی ہو تو جو بھی شخص چاہے اس پر اپنا ہاتھ رکھے اور انگلیوں کو پھیلا دے۔ پھر میت کے لیے اس طرح دعا مانگے:

اللَّهُمَّ آسِنْ وَحَشَّتَهُ وَارْحَمْ غُرْبَتَهُ وَأَسْكِنْ رَوْعَتَهُ وَصِلْ وَحَدَّتَهُ وَأَسْكِنْ إِلَيْهِ مِنْ

اے معبود! اس کے خوف میں ہمد بن اس کی بے کسی پر رحم کر اس کا ڈر دور کر دے، اس کی تنہائی کا ساتھی رہ اور اپنی رحمتوں سے خاص رحمت اسکے

رَحْمَتِكَ رَحْمَةً يَسْتَعْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَاحْشُرْهُ مَعَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ

ساتھ کر دے کہ اس کے ذریعے اسے اپنے غیر کی رحمت سے بے نیاز کر دے اور اس کو ان کے ساتھ اٹھانا، جن سے محبت رکھتا تھا۔

پھر جب سارے لوگ اس کی قبر سے واپس چلے جائیں تو جو شخص میت کے امر کا زیادہ حقدار ہے، وہ واپس جانے میں جلدی نہ کرے اور اس پر احسان کرتے ہوئے بلند آواز سے تلقین پڑھے، اگر تقیہ مانع نہ ہو پس کہے: اے فلاں ابن فلاں (میت کا اور اس کے باپ کا نام لے):

اللَّهُ رَبُّكَ وَ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَالْقُرْآنُ كِتَابُكَ، وَالْكَعْبَةُ قَبْلَتُكَ وَعَلِيٌّ إِمَامُكَ

اللہ تیرا رب ہے حضرت محمد ؐ تیرے نبی ہیں اور قرآن تیری کتاب ہے، کعبہ تیرا قبلہ ہے، حضرت علی تیرے امام ہیں

وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ أَيْمَتُكَ أَئِمَّةُ الْاَبْرَارِ

اور حسن ؑ اور حسین ؑ - اور بارہویں امام تک ہر ایک کا نام لے تیرے امام ہیں، وہ امام ہدایت والے خوش کردار ہیں - مولف کہتے ہیں: احتضار (جان کنی) کے علاوہ دو اور مقامات ہیں، جہاں میت کو تلقین کرنا مستحب ہے، ایک وہ وقت جب میت کو قبر میں لٹایا جائے اور بہتر یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے اس کے داہنے شانے کو اور بائیں ہاتھ سے اس کے بائیں شانے کو پکڑ کر اسے ہلاتے ہوئے، تلقین پڑھی جائے اور اس کے پڑھنے کا دوسرا وقت وہ ہے، جب میت کو دفن کر چکیں، چنانچہ مستحب ہے کہ میت کا ولی یعنی سب سے قریبی رشتہ دار دوسرے لوگوں کے چلے جانے کے بعد قبر کے سرہانے بیٹھ کر بلند آواز سے تلقین پڑھے اور بہتر ہے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں قبر پر رکھے اور اپنا منہ قبر کے قریب لے جا کر تلقین پڑھے اگر کسی کو اپنا نائب بنائے تو بھی مناسب ہے۔

روایات میں آیا ہے کہ میت کے لیے اس وقت جو تلقین پڑھی جاتی ہے تو منکر اپنے ہمراہ نکیر سے کہتا ہے کہ آٹو واپس چلیں، کیونکہ اسے اس کی حجت کی تلقین کردی گئی ہے۔ لہذا اب اس سے سوال کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ چنانچہ وہ سوال نہیں کرتے اور لوٹ جاتے ہیں۔

### تلقین جامع میت

علامہ مجلسی ؒ کا ارشاد ہے کہ اگر تلقین اس طرح سے پڑھی جائے تو زیادہ جامع ہوگی۔

اسْمَعُ افْهَمُ يَا فُلَانُ ابْنَ فُلَانٍ هَلْ اَنْتَ عَلَيَّ الْعَهْدِ الَّذِي فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ

تو سن اور سمجھ اے فلاں بن فلاں یہاں میت کا اور اس کے باپ کا نام لے اور کہے:

آیا تو اسی عہد پر قائم ہے جس پر تو ہمیں چھوڑ کر آیا ہے، یعنی یہ گواہی کہ نہیں ہے معبود  
إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

مگر اللہ جو یکتا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندے اور رسول ہیں،

وَسَيِّدُ النَّبِيِّينَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ وَأَنَّ عَلِيًّا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَ إِمَامٌ افْتَرَضَ

وہ نبیوں کے سردار اور پیغمبروں کے خاتم ہیں۔ اور یہ کہ حضرت علی ؑ مومنوں کے امیر اور وصی کے سردار اور ایسے امام ہیں

کہ اللہ نے انکی

الله طاعته على العالمين وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ

اطاعت تمام جہانوں پر فرض کردی ہے، نیز حسن ؑ و حسین ؑ، علی زین العابدین ؑ، محمد باقر ؑ، جعفر صادق ؑ

، موسیٰ کاظم ؑ،

وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَىٰ وَ مُحَمَّدًا بْنَ عَلِيٍّ وَ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ الْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
 عَلَىٰ رِضَا عَلَيْهِ، مُحَمَّدِ تَقِيٍّ عَلَيْهِ، عَلِيٍّ تَقِيٍّ عَلَيْهِ، حَسَنِ عَسْكَرِيٍّ عَلَيْهِ، اُور حِجَّتِ الْقَائِمِ مَهْدِيٍّ عَلَيْهِ كِه اِن سب پر خدا كى رحمت هو،  
 ائِمَّةُ الْمُؤْمِنِينَ وَ حُجَجُ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَ ائِمَّتَكَ اُئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٍ، يَا فُلَانُ ابْنُ

يِه مومنون كے امام اور الله كى سارى مخلوق پر اس كى حجتين هيں. تيرے يه امام هدايت والے خوش كردار هيں. اے فلاں بن  
 فُلَانٍ اِذَا اَتَاكَ الْمَلِكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى وَ سَأَلَكَ عَنْ

فلاں، جب تيرے پاس دو مقرب فرشته دو پيام بر الله تبارك و تعالى كى طرف سے آئیں اور تجھ سے پوچھیں، تيرے رب  
 رَبِّكَ وَ عَنْ نَبِيِّكَ وَ عَنْ دِينِكَ وَ عَنْ كِتَابِكَ وَ عَنْ قِبْلَتِكَ وَ عَنْ ائِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَ قُلْ فِي جَوَابِهِمَا

تيرے نبى تيرے دين تيرى كتاب تيرے قبله اور تيرے ائمه كے متعلق تو ڈرمت اور ان كے جواب ميں كهہ كه الله  
 اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّي وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ نَبِيِّي وَ الْإِسْلَامُ دِينِي وَ الْقُرْآنُ كِتَابِي

جل و جلاله ميرارب هے. حضرت محمد صلى الله عليه و آله ميرے نبى هيں. اسلام ميرادين هے، قرآن ميرى كتاب هے،  
 وَ الْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ اِمَامِي، وَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

كعبه ميراقبله هے. اور اميرالمومنين على عليه بن ابيطالب ميرے امام هيں، ان كے بعد حسن عليه مجتبي  
 الْمُجْتَبَى اِمَامِي وَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيدُ بِكَرْبَلَاءِ اِمَامِي وَ عَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِينَ

ميرے امام پياور حسين عليه بن على عليه جو كربلا ميں شهيد هوئے ميرے امام هيں، على عليه بن زين العابدين عليه  
 اِمَامِي وَ مُحَمَّدٌ باقرٌ عِلْمِ النَّبِيِّينَ اِمَامِي وَ جَعْفَرُ الصَّادِقُ اِمَامِي

ميرے امام هيں، نبیوں كے علم پھيلانے والے اور محمد باقر عليه جو ميرے امام هيں جعفر صادق عليه ميرے امام هيں،  
 وَ مُوسَىٰ الْكَاطِمُ اِمَامِي وَ عَلِيُّ الرِّضَا اِمَامِي وَ مُحَمَّدُ الْجَوَادُ اِمَامِي

موسى كاظم عليه ميرے امام هيں، على عليه رضا ميرے امام هيں، محمد تقى عليه جو ادميرے امام هيں،  
 وَ عَلِيُّ الْهَادِي اِمَامِي وَ الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِي وَ الْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِي هُوَ لَائِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ

على تقى عليه هادى ميرے امام هيں، حسن عليه عسكرى عليه ميرے امام پيچت منتظر ميرے امام هيں. ان سب پر خدا كى  
 اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ائِمَّتِي وَ سَادَتِي وَ قَادَتِي وَ شَفَعَائِي بِهِمْ اَتَوَلَّى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اُتَبَرُّ

رحمت هو كه يه ميرے نام ميرے ردار، ميرے پيشوا اور ميرے شفيع هيں، ميں ان سے محبت كرتا هوں، ان كے دشمنوں سے  
 فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ثُمَّ اَعْلَمُ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ اَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى نِعَمَ الرَّبِّ

نفرت كرتا هوں، دنيا و آخرت ميں پس جان لے اے فلاں بن فلاں يه كه الله تبارك و تعالى بهترين رب هے  
 وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ نِعَمَ الرَّسُولِ وَ اَنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَ اَوْلَادَهُ

اور حضرت محمد صلى الله عليه و آله بهترين رسول ﷺ هيں، اميرالمومنين على بن ابيطالب اور ان كى اولاد سے گياره

الْأَيُّمَةُ الْأَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْأَيُّمَةُ وَأَنَّ مَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَقٌّ وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ

امام بہترین ائمہ ہیں اور یہ کہ جس چیز کو لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ آئے وہ حق ہے، موت حق ہے، قبر میں منکر و نکیر کا سوال کرنا حق

فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبُعْثُ حَقٌّ وَالنُّشُورُ حَقٌّ وَالصِّرَاطُ حَقٌّ وَالْمِيزَانُ حَقٌّ وَتَطَايُرُ الْكُتُبِ

ہے، قبروں سے اٹھنا حق ہے، حشر و نشر حق ہے، صراط حق ہے، میزان عمل حق ہے نامہ اعمال کا کھولا جانا حق ہے، حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ۔ اس کے بعد کہے: جنت حق ہے، جہنم حق ہے، اور یقیناً قیامت آکر رہے گی اس میں شک نہیں اور خدا انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔ أَفَهَمْتَ يَا فُلَانُ؟ تَبَّتْكَ اللَّهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَذَاكَ اللَّهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اے فلاں کیا تو نے سمجھ لیا ہے؟

حدیث میں ہے کہ اس کے جواب میں میت کہتی ہے کہ ہاں میں نے سمجھ لیا۔ پھر کہے: عَرَفَ اللَّهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَوْلِيَائِكَ فِي مُسْتَقَرٍّ مِنْ رَحْمَتِهِ اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ

خدا تجھے اس مضبوط قول پر قائم رکھے خدا تجھے صراطِ مستقیم کی ہدایت کرے خدا اپنی رحمت کی قرار گاہ میں تیرے اور تیرے اولیائی کے درمیان جان پہچان کرائے۔ پھر کہے: اے معبود! اس کی قبر کی دونوں عَن جَنْبَيْهِ وَاصْعَدْ بِرُوحِهِ إِلَيْكَ وَلَقِّهِ مِنْكَ بُرْهَانًا اللَّهُمَّ عَفُوكَ عَفُوكَ اطراف کو کشادہ کر اس کی روح کو اپنی طرف اٹھالے اور اسے دلیل و برہان عطا فرما۔ اے معبود اسے معاف فرما، معاف فرما۔

### (خاتمہ کتاب)

میں نے اس باشرف رسالے کے مضامین کو لفظ ”عفو“ پر ختم کیا ہے اور امید و اثق ہے کہ پروردگار عالم کا عفو و کرم اس روسیہ کے اور ان لوگوں کے بھی شامل حال ہوگا جو اس رسالے پر عمل کریں گے۔ اس کی تالیف کا سلسلہ ۹۱ محرم الحرام ۱۴۳۱ھ کو روز جمعہ کی آخری ساعتوں میں ہمارے مسموم امام ہمارے غریب اور مظلوم مولا امام ابوالحسن علی رضا علیہ السلام کے قرب میں اختتام کو پہنچا (ان پر اور ان کے بزرگان پر زندہ و پائندہ خدا کا سلام ہو)۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْلَىٰ وَآخِرًا وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

حمد ہے اللہ کے لیے آغاز و انجام میں اور خدا کی رحمت ہو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام پر۔

اس رسالے کو اپنے گناہکار ہاتھوں سے عباس بن محمد رضی اللہ عنہ رضاقمی نے مرتب کیا (خدا ان دونوں کے گناہ معاف فرمائے). اس  
بابرکت رسالے باقیات الصالحات کی (پہلی) کتابت غلام رضا صفا بن مرحوم و مغفور حسین باقر آبادی نے ۱۴۰۱ھ میں مکمل کی۔

## (ملحقات باقیات الصالحات)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے۔

چند دعائیں اور تعویذات جنہیں بحار الانوار سے نقل کر کے باقیات الصالحات کے ساتھ ملحق کیا گیا ہے۔  
اس میں بیس دعائیں ہیں

### دعائے مختصر اور مفید

(۱) منقول ہے کہ امیر المومنین نے ایک شخص کو دیکھا جو کسی کتاب میں سے کوئی طویل دعا پڑھ رہا تھا۔ حضرت نے اس سے فرمایا: اے شخص جو خدا طویل دعا کو سنتا ہے، وہ قلیل دعا کا بھی جواب دیتا ہے اس نے عرض کیا میرے مولا! فرمائیے کہ میں کس طرح دعا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہو:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ

حمد ہے اللہ کیلئے ہر ایک نعمت پر میں

نِعْمَةً وَأَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

خدا سے ہر بہتری کا سوال کرتا ہوں ہر ایک شر سے، خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر گناہ پر معافی مانگتا ہوں۔

### دعائے دوری ہر رنج و خوف

(۲) یہ وہ دعا ہے جو امام جعفر صادق نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم فرمائی کہ ہر رنج و خوف کو دور کرنے کیلئے اسے پڑھا کرے:

أَعَدَدْتُ لِكُلِّ عَظِيمَةٍ

میں نے تیار کیا ہر حادثے کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَعَمٍّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَى وَآلِهِ النَّوْرُ الْأَوَّلُ، وَعَلَيْهِ

مقابل لا الہ الا اللہ اور ہر رنج و غم کے مقابل لا حول ولا قوۃ الا باللہ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور اول ہیں، علی النور الثانی والای ممة البرار عده للقاء اللہ وحجاب من أعدائ

نور ثانی پساوران کے بعد ہونے والے آئمہ خوش کردار لقائے الہی کا ذریعہ اور دشمنان خدا کے آگے

اللہ ذل کُلِّ شَيْءٍ لِعَظَمَةِ اللَّهِ وَأَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الْكِفَايَةَ

ڈھال ہیں، ہر چیز خدا کی بڑائی کے سامنے پست ہے اور میں خدا عز وجل سے سوال کرتا ہوں کہ کافی روزی دے۔

### (۳) بیماریوں اور تکلیفوں کو دور کرنے کی دعا:

سید ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے آزمایا ہے۔ پس ایک کاغذ پر لکھے:  
يَا مَنْ اسْمُهُ دَوَائُ

اے وہ جس کا نام دوا

وَذِكْرُهُ شِفَائِي، يَا مَنْ يَجْعَلُ الشِّفَاءَ فِيمَا يَشَاءُ مِنَ الْأَشْيَاءِ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور جس کا ذکر شفا ہے۔ اے وہ کہ چیزوں میں سے جس میں چاہے شفا رکھ دے رحمت فرما محمد ﷺ و آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ شِفَائِي مِنْ هَذَا الدَّاءِ فِي اسْمِكَ هَذَا۔ دس مرتبہ لکھے: يَا اللَّهُ

محمد ﷺ پر اور اپنے اس نام میں میرے لیے اس بیماری سے شفا قرار دے۔ اے اللہ

دس مرتبہ لکھے: يَا رَبِّ دَسْ مَرْتَبَةً لِكُمْ: يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اے رب اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### بدن پر نکلنے والے چھالے دور کرنے کی دعا

(۴) بدن پر نکلنے والے چھالے دور کرنے کی دعا امام جعفر صادق - سے روایت ہے کہ بدن پر چھالا دیکھے تو اس کے چاروں طرف

انگشت شہادت کو پھراتے ہوئے، سات مرتبہ یہ کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بردبار فیض رساں ہے۔ ساتویں چکر پر انگلی چھالے پر رکھ کر اسے دبائے۔

### خنزیر (ہجیروں) کو ختم کرنے کیلئے ورد

(۵) روایت ہوئی ہے کہ خنزیر یعنی ہجیروں کو ختم کرنے کے لیے بار بار پڑھے:

رُؤُوفُ يَا رَحِيمُ يَا رَبِّ يَا سَيِّدِي

اے مہربان! اے رحم والے! اے رب! اے میرے مالک!۔

### کمر درد دور کرنے کیلئے دعا

(۶) کمر درد دور کرنے کے لیے مروی ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھے:

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا، وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ  
 كَسَى انْصَانِ كَسَى بَسْ مِىنْ نَهِيں كَسَى وَهْ حَكْمِ الْهِي كَسَى بَغِيرِ مَرَجَائِ اسْ كَا وَقْتِ لَكْهَا هُوَا هِيْ جُو شَخْصِ دُنْيَا كَا اَجْرِ چَاهْتَا هِيْ هَمْ اسے  
 مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ  
 ديتے هِيں اور جو آخِرْتِ كَا اَجْرِ چَاهْتَا هِيْ هَمْ اسے بھي ديتے هِيں اور هَمْ شُكْرُ كَزَارُوں كُو جَلْدِ جَزَا دِيں گے۔  
 پھر سَاتِ مَرْتَبَه سُوْرَه قَدْرِ پڑھے، انشَائِ اللّٰه صَحْتِ پَا ئے گا۔

### درد نافع دور کرنے کیلئے دعا

(۷) درد نافع کے لیے مروی ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ کہے:  
 وَ إِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ  
 اور يقيناً يه ايسی باعزت كتاب هے كہ نه باطل اس كے سامنے سے  
 بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ  
 آسكتا هے نه اس كے پيچھے سے يه حكمت والے تعريف والے خدا كى بھيچھي هوي هے۔

### ہر درد دور کرنے کا تعویذ

(۸) يه تعویذ هر درد كے ليے هے اور يه امام علي رضا كى طرف سے روايت هوا هے:  
 أُعِيدُ نَفْسِي بِرَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ  
 ميں اپنے آپ كوزمين و آسمان كے رب كى پناه ميں ليتا هوں، ميں خود كو اس  
 أُعِيدُ نَفْسِي بِالَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ دَائٌ أُعِيدُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الَّذِي اسْمُهُ بَرَكَتٌ وَشِفَاؤٌ  
 كى پناه ليتا هوں جس كے نام سے كوئى بيمارى نهيں لگتي، ميں خود كو اللّٰه كى پناه ميں ديتا هوں جسكے نام ميں بركت و شفا هے۔

### درد مقعد دور کرنے کا عمل

(۹) روايت هے كہ خاصره يعنى مقعد كے درد كے ليے نماز سے فراغت كے بعد سجدہ گاه پر ہاتھ لگا كر درد كے مقام پر پھيرے اور  
 سوره مومنون كى آخري آيت 'اَفْحَسِبْتُمْ اِنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا' سے تا آخر سوره پڑھے:

## درد شکم قولنج اور دوسرے دردوں کیلئے دعا

(۱۰) درد شکم، قولنج اور ایسے ہی دوسرے دردوں کے لیے پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. وَذَٰلِئُوْنَ اِذْ ذَهَبَ مَعَاذِبًا تَاۡخِرَ اٰیٰتِ پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد کی تلاوت کرے۔ یہ عمل مجرب ہے۔

## رنج و غم میں گھیرے ہوئے شخص کا دستور العمل

(۱۱) رنج و غم میں گھرا ہوا انسان جو مختلف مصیبتوں میں مبتلا ہو چکا ہو اور ہر طرح سے بے بس اور ناچار ہو گیا ہو تو وہ شب جمعہ نماز عشاء سے فارغ ہونے کے بعد یہ آیت پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّٰلِمِیْنَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو کہ پاک و منزہ ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہو گیا ہوں۔

## دعائے خلاصی قید و زندان

(۲۱) قید و زندان سے خلاصی کے لیے امام موسیٰ کاظمؑ کی دعا:

یَا مُخْلِصَ الشَّجَرِ مِنْ بَیْنِ رَمْلِ وَطَیْنٍ وَمَاۡیٍ وَیَا مُخْلِصَ اللَّبَنِ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ

اے درخت کو ریت مٹی اور پانی کے بیچ سے نکالنے والے! اے دودھ کو گوبر اور خون کے بیچ سے

وَدَمٍ وَیَا مُخْلِصَ الْوَلَدِ مِنْ بَیْنِ مَشِیْمَةٍ وَرَحِمٍ وَیَا مُخْلِصَ النَّارِ مِنْ بَیْنِ الْحَدِیْدِ وَالْحَجَرِ

نکالنے والے! ایچھ کو جھلی اور رحم کے بیچ سے نکالنے والے! اے آگ کو لوہے اور پتھر کے بیچ سے نکالنے والے

وَیَا مُخْلِصَ الرُّوْحِ مِنْ بَیْنِ الْاَحْشَآئِ وَالْاَمْعَآئِ خَلِّصْنِیْ مِنْ یَدَیْ هَاۡرُونَ

اور اے روح کو پہلوئوں اور انتڑیوں کے بیچ سے نکالنے والے مجھ کو ہارون عباسی کے چنگل سے چھڑا دے۔

روایت ہوئی ہے کہ امام موسیٰ کاظمؑ نے یہ دعا اس وقت پڑھی، جب آپ خلیفہ ہارون عباسی کی قید میں تھے چنانچہ جب رات چھا گئی تو آپ نے وضو کیا چار رکعت نماز پڑھی اور پھر اس دعا کو پڑھا اسی رات خلیفہ ہارون نے ایک ہولناک خواب دیکھا جس سے وہ ڈر گیا اور اس نے حضرت کی رہائی کا حکم دے دیا۔

## (۱۳) دعائے فرج:

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي أَحْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ فَ إِنِّي أَتُوجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ  
اے معبود! اگر میرے گناہوں نے میرے چہرے کو تیرے سامنے بد نما کر دیا ہے تو میں تیری طرف متوجہ ہوں، تیرے نبی کے  
وسلیے سے جو پیغمبر رحمت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْآئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہیں اور علیؑ و فاطمہؑ اور حسنؑ و حسینؑ اور بعد والے ائمہ کو وسیلہ بنایا  
ہے۔

اور معلوم ہونا چاہیے کہ سختیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت سی دعائیں ہیں اور ان میں سے ایک دعا یہ بھی  
ہے: ”إِلَهِي طُوحِ الْأَمَالُ قَدْ حَابَتْ إِلَّا لَدَيْكَ. الخ جو مفتاح الجنان میں شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔ وہاں ملاحظہ  
ہو۔

### نماز وتر کی دعا

(۱۴) یہ وہی بابرکت دعا ہے جو نماز وتر میں پڑھی جاتی ہے، اسے علامہ مجلسیؒ نے بحار میں کتاب ”اختیار“ سے نقل کیا ہے۔  
فرماتے ہیں کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

إِلَهِي كَيْفَ أَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِحَيِّبَةٍ مِنْكَ وَ قَصَدْتُهُ عَلَى ثِقَةٍ بِكَ إِلَهِي كَيْفَ

اے معبود! کیونکر تیرے در سے نامراد ہو کر پلٹ جاؤں، جب کہ میں تجھ پر بھروسہ کر کے یہاں آیا تھا اے معبود! تو کیونکر

تُوَيْسِنِي مِنْ عَطَائِكَ وَ أَمَرْتَنِي بِدُعَائِي صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي

مجھے اپنی عطا سے مایوس کرے گا جب کہ تو نے مجھے دعا کا حکم دیا ہے رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؑ پر اور مجھ پر رحم

کر

إِذَا اشْتَدَّ الْأَلَيْنُ وَ حُظِرَ عَلَى الْعَمَلِ وَ انْقَطَعَ مِنِّي الْأَمَلُ وَ أَفْضَيْتُ إِلَى الْمَنُونِ

جب میں بہت زاری کروں معاملہ ہاتھ سے نکل جائے میری آس ٹوٹ گئی ہو موت کے درازے تک پہنچ جاؤں

وَ بَكَتْ عَلَى الْعُيُونِ وَ وَدَّعَنِي الْأَهْلُ وَالْأَحْبَابُ وَ حُشِنِي عَلَى التُّرَابِ وَ نُسِيَ

انکھیں مجھ پر رو رہی ہوں، میرے اہل خاندان اور احباب مجھے چھوڑ چکے ہوں۔ مجھ پر مٹی ڈال دی گئی ہو میرا

اسْمِي وَ بَلَى جِسْمِي وَ انْطَمَسَ ذِكْرِي وَ هَجَرَ قَبْرِي فَلَمْ يَزُرْنِي زَائِرٌ وَ لَمْ

نام بھلا دیا گیا ہو، میرا جسم گل چکا ہو، میرا ذکر مٹ چکا ہو، میری قبر نامعلوم ہو گئی ہو، کوئی اسے دیکھنے نہ آئے، نہ کوئی مجھے یاد

يَذْكُرْنِي ذَاكِرٌ وَ ظَهَرَتْ مِنِّي الْمَآثِمُ وَ اسْتَوْلَتْ عَلَيَّ الْمَظَالِمُ وَ طَالَتْ شِكَايَةُ الْخُصُومِ

کرے۔ میرے گناہ عیاں ہو چکے ہوں، میری نا انصافیاں مجھے گھیرے ہوئے ہوں۔ میرے خلاف شکایات طولانی ہوں۔  
 وَأَتَّصَلْتُ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْضِ  
 مظلوموں کے دعوے جاری ہوں، ایسے میں اے معبود! محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور اپنے  
 حُصُومِي عَنِّي بِفَضْلِكَ وَ إِحْسَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَرِضْوَانِكَ  
 فضل و کرم سے میرے دعویداروں کو مجھ سے راضی کر دے مجھے اپنی بخشش و خوشنودی عطا فرما،  
 إِلَهِي ذَهَبَتْ أَيَّامٌ لَدَاتِي وَبَقِيَتْ مَاثِمِي وَتَبِعَاتِي، وَ أَنْتِئِكَ  
 میرے معبود میری لذتوں کے دن گزر گئے، میرے گناہ اور ان کا انجام رہ گیا ہے۔ اب میں توبہ کے  
 مُنِيبًا تَائِبًا فَلَا تَرُدَّنِي مَحْرُومًا وَلَا خَائِبًا اللَّهُمَّ آمِنْ رَوْعَتِي  
 ساتھ تیرے پاس آیا ہوں، پس مجھے محرومی و ناکامی کے ساتھ واپس نہ پلٹا۔ اے معبود! میرے خوف کو امن  
 وَاعْفِرْ زَلَّتِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ  
 میں بدل و خطائیں معاف فرما اور میری توبہ قبول کر بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

### دعائے حزین

(۱۵) یہ دعائے حزین ہے اور یہ وہ بابرکت دعا ہے جو نماز شب کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اور ہم اسے مصباح المتہجد سے نقل کرتے ہیں:

أُنَاجِيكَ يَا مَوْجُوداً فِي كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ

اے وہ اللہ جو ہر جگہ موجود ہے میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں۔ شاید  
 تَسْمَعُ نِدَائِي فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي وَقَلَّ حَيَاتِي يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ،

کہ تو میری فریاد سن لے کیونکہ میرے جرائم زیادہ ہیں اور جیا گھٹ گئی ہے، میرے مولا اے میرے مولا! میں کس  
 أَيُّ الْأَهْوَالِ أَتَذَكَّرُ وَأَيُّهَا أُنْسِي وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْمَوْتُ لَكَفَيْ كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ

کس خوف کو یاد کروں اور کس کس کو فراموش کروں، اگر موت کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا تو یہی کافی تھا اور موت کے بعد کے  
 أَعْظَمُ وَأَدْهَى يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ يَا الْعُنْبَى مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى ثُمَّ

حالات تو زیادہ پر خطر ہیں۔ میرے مولا اے میرے مولا! کب تک اور کہاں تک تجھ سے کہتا رہوں ایک کے بعد  
 لَا يَجِدُ عِنْدِي صِدْقًا وَلَا وَفَاءً فَيَا عَوْنَاهُ ثُمَّ يَا عَوْنَاهُ بِكَ

دوسری بار عدرا لائوں پھر بھی تو میری طرف سے اس میں سچائی اور پابندی نہیں پاتا ہائے فریاد، پھر ہائے فریاد ہے، تجھ سے

يَا اللَّهُ مِنْ هَوَىٰ غَلْبَنِي وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكَلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ دُنْيَا قَدِ تَزَيَّنَّتْ لِي وَمِنْ نَفْسٍ أَمَارَةٍ بِالسُّوَىٰ، إِلَّا مَا رَحِمَ

اے اللہ خواہش نفس سے جو مجھ پر حاوی ہے اور اس دشمن سے فریاد جو مجھ پر

جھپٹ پڑا ہے، اس دنیا پر فریاد جو میرے لیے سنور کر آگئی اور اس نفس پر جو برائی کا حکم دیتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم  
رَبِّي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ إِنْ كُنْتُ رَحِمْتَ مِثْلِي فَارْحَمْنِي وَ إِنْ

کرے میرے مولا! اے میرے مولا! اگر تو نے کسی مجھ جیسے پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر، اگر کسی مجھ جیسے کا عمل  
كُنْتُ قَبِلْتُ مِثْلِي فَأَقْبِلْنِي يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اقْبِلْنِي يَا مَنْ لَمْ أَزَلْ أَنْتَعَرَفُ مِنْهُ الْحُسْنَىٰ

قبول کیا ہے تو میرا بھی عمل قبول کر، اے ساحران مصر کو قبول کرنے والے مجھے بھی قبول کر، اے وہ جس سے میں نے ہمیشہ  
يَا مَنْ يُعَذِّبُنِي بِالنَّعَمِ صَبَاحًا وَمَسَاءً اِرْحَمْنِي يَوْمَ آتِيكَ فَرْدًا شَاخِصًا إِلَيْكَ

اچھائی ہی کو پہچانا، اے وہ جو مجھے صبح و شام نعمتیں عطا فرماتا ہے، مجھ پر اس دن رحم فرمانا، جب تنہا ہوں گا اور تیری طرف  
بَصْرِي مُقَلِّدًا عَمَلِي قَدْ تَبَّرَأَ جَمِيعُ الْخَلْقِ مِنِّي نَعَمَ وَأَبِي وَأُمِّي وَمَنْ كَانَ لَهُ كَدِّي

آنکھ لگائے ہوں گا۔ اپنے اعمال گلے میں لٹکائے جب ساری مخلوق مجھ سے دوری اختیار کرے گی، ہاں میرے باپ بھی  
وَسَعِي فَ إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ يَرْحَمُنِي، وَمَنْ يُؤْنَسُ فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِي وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِي إِذَا

اور وہ بھی جن کیلئے میں دکھ جھیلتا رہا، پس اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کون کرے گا قبر کی تنہائی میں کون میرا ہمدم ہوگا، کون میری  
خَلَوْتُ بِعَمَلِي وَسَائِلَتْنِي عَمَّا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، فَ إِنْ قُلْتَ نَعَمَ فَأَيْنَ الْمَهْرَبُ

زبان کو گویا کرے گا، جب تو عمل کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا، جب کہ تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اگر میں ہاں  
مِنْ عَدْلِكَ؟ وَ إِنْ قُلْتَ لَمْ أَفْعَلْ، قُلْتَ أَلَمْ أَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ

کہوں پھر تیرے عدل سے کدھر بھاگوں گا اور اگر کہوں، میں نے نہیں کیا تو تو کہے گا، کیا میں اس پر گواہ نہیں  
فَعَفُوكَ عَفُوكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيلِ الْقَطْرَانِ عَفُوكَ عَفُوكَ

تھا۔ پس بخش دے، بخش دے اے میرے مولا۔ اس سے پہلے کہ تار کول کا جامہ پہنوں۔ بخش دے، بخش دے۔  
يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنَّيْرَانِ عَفُوكَ عَفُوكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ أَنْ تُغَلَّ

اے میرے مولا! اس سے پہلے کہ جہنم کے شعلوں میں پڑوں۔ بخش دے بخش دے اے میرے مولا، اس سے پہلے کہ میرے  
الْأَيْدِي إِلَى الْأَعْنَاقِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَخَيْرَ الْغَافِرِينَ

ہاتھ گردن میں باندھ دیئے جائیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے بہت بخشنے والے۔“

## زیادتی علم و فہم کی دعا

(۱۶) ثقہ جلیل و عالم کبیر اور عابد و زاہد عبداللہ بن جنذب جو امام موسیٰ کاظم - اور امام علی رضا - کے اصحاب میں سے ان کے وکیل بھی تھے امام موسیٰ کاظم - کی خدمت میں عریضہ تحریر کیا کہ قربان جائوں! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، کمزوری کی وجہ سے کئی ایسے کاموں سے عاجز ہو گیا ہوں جن کے انجام دینے کی طاقت رکھتا تھا قربان جائوں! مجھے کوئی ایسا کلام تعلیم فرمائیں جو مجھے خداوند تعالیٰ کے نزدیک کر دے اور میرے علم و فہم میں اضافے کا موجب بھی ہو، تب حضرت نے جواب میں انہیں حکم دیا کہ اس ذکر شریف کو زیادہ سے زیادہ پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے، نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

## قرب الہی کی دعا۔

(۱۷) حدیث قدسی میں ہے: اے محمد! ان لوگوں سے کہہ دو جو میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں یقین کے ساتھ سمجھ لو کہ یہ کلام ہر اس چیز سے افضل ہے جس کے ذریعے وہ میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں، فرائض کی بجا آوری کے بعد یہی کلام ہے جس سے میرا قرب حاصل کیا جاسکتا ہے اور وہ یہ ہے:

اللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَمْ يُمْسِ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ اَنْتَ اِلَيْهِ اَحْسَنُ

اے معبود! یقیناً تیری مخلوق میں کوئی ایسا نہیں جو شام کرے مجھ سے زیادہ اس پر تیرا احسان ہو صَنِيعًا، وَلَا لَهُ اَدْوَمُ كَرَامَةً وَلَا عَلَيْهِ اَبْيَنُ فَضْلًا وَلَا بِهِ اَشَدُّ تَرْفُقًا وَلَا عَلَيْهِ اَشَدُّ

نہ اس کے لیے تیری لگاتار مہربانی ہے نہ اس پر تیرا کھلا ہو افضل ہے نہ اس کے ساتھ انتہائی نرمی ہے نہ اس کے لیے حِيَاظَةً وَلَا عَلَيْهِ اَشَدُّ تَعَطُّفًا مِنْكَ عَلَيَّ وَ اِنْ كَانَ جَمِيعُ الْمَخْلُوْقِيْنَ يُعَدِّدُوْنَ

بیشتر نگہبانی ہے اور نہ اس پر تیرا کچھ زیادہ کرم ہے جو مجھ پر ہے اگرچہ ساری مخلوق اسی طرح شمار کرتی ہے مِنْ ذَلِكَ مِثْلَ تَعْدِيْدِيْ فَاشْهَدْ يَا كَافِيَ الشَّهَادَةِ بَأْتِيْ اُشْهَدُكَ بِنَبِيَّةٍ صِدْقٍ

جیسے میں نیاں چیزوں کو شمار کیا ہے تو بھی گواہ رہنا۔ اے کافی گواہی والے اس بات پر کہ میں نے سچے دل سے تجھے گواہ بَانَ لَكَ الْفَضْلَ وَالطَّوْلَ فِيْ اِنْعَامِكَ عَلَيَّ مَعَ قَلَّةِ شُكْرِيْ لَكَ فِيْهَا، يَا فَاعِلًا

بنایا ہے اس پر کہ مجھے نعمتیں عنایت کرنے میں تیرا فضل و کرم بہت زیادہ ہے، جب کہ میں ان پر بہت کم شکر کرتا ہوں۔ اے ہر ارادے کو

كُلِّ إِرَادَةً صَالِحَةً عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَطَوْفِي أَمَانًا مِنْ حُلُولِ السَّخَطِ

انجام دینے والے رحمت فرما محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر اور میری کم شکری کے باعث نزول بلا سے بچانے لِقَلَّةِ الشُّكْرِ وَأَوْجِبْ لِي زِيَادَةً مِنْ إِيْتَامِ النِّعْمَةِ بِسَعَةِ الْمَغْفِرَةِ  
کیلئے امان کا طوق میرے گلے میں ڈال دے اور اپنی وسیع معافی کی بددلت میرے لیے نعمتیں بڑھا دے مجھ پر  
أَمْطِرْنِي حَيْرَكَ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اپنی طرف سے کرم کی بارش برسا پس رحمت فرما حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر میری بد  
وَلَا تُقَايِسْنِي بِسُوءِ سَرِيرَتِي وَافْتَحْ قَلْبِي لِرِضَاكَ وَاجْعَلْ مَا تَقَرَّرْتُ بِهِ إِلَيْكَ

باطنی کے ساتھ میری جانچ نہ کر، بلکہ میرے دل کو اپنی رضا کے لیے آزما، جس چیز کے ذریعے میں تیرے دین کے  
فِي دِينِكَ لَكَ خَالِصًا، وَلَا تَجْعَلْهُ لِلزُّومِ شُبْهَةً أَوْ فَخْرٍ أَوْ رِيَاءٍ، يَا كَرِيمُ  
قریب آیا ہوں، اسے اپنے لیے خالص قرار دے اور اسے کسی شبہ فخر اور نمائش میں شمار نہ کر اے کرم کرنے والے۔

### دعاء اسرار قدسیہ

مولف کہتے ہیں: یہ دعا پاک رازوں میں سے ہے اور یہ اسرار قدسیہ (پاک راز) اکتیس دعائوں پر مشتمل ہیں جو دنیا و آخرت کی حاجت روائی کے لیے ہیں کہ جن کو ہمارے بزرگ علمائے نے متصل سند کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ ان میں سے بعض دعائیں مصباح المتبجد و مصباح کفعمی ﷺ میں بھی مذکور ہیں، خواہشمند مومنین کتاب بلد الامین، بحار الانوار، کتاب الدعایا جواہر السینہ جیسی کتابوں کی طرف رجوع کریں اور یہاں ہم نے ان میں سے صرف ایک ہی دعا نقل کی ہے۔

(۱۸) یہ دعا بھی اسرار قدسیہ میں سے ہے۔ چنانچہ جو شخص کسی ضرورت یا سفر کے لیے نکلے اور اپنے اہل و عیال کو گھر چھوڑ جائے اور چاہتا ہو کہ اس کی حاجات پوری ہوں اور صحیح و سالم گھر و آپس لوٹ آئے تو وہ اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ مَخْرَجِي وَبِإِذْنِهِ خَرَجْتُ وَ

خدا کے نام کے ساتھ نکلا اور اس کے اذن سے چلا ہوں وہ میرے  
عَلِمَ قَبْلَ أَنْ أُخْرَجَ وَأَخْصَى عِلْمُهُ مَا فِي مَخْرَجِي وَمَرْجِعِي

گھر سے نکلنے سے پہلے ہی اس نکلنے کو جانتا ہے اس کا علم اسے شمار کر چکا ہے جو کچھ میرے جانے اور  
تَوَكَّلْتُ عَلَى الْإِلَهِ الْأَكْبَرِ تَوَكَّلْتُ مُفَوَّضٍ إِلَيْهِ أَمْرُهُ وَمُسْتَعِينٍ

آنے میں ہے۔ میں نے معبود اکبر پر بھروسہ کیا ہے اس کی طرح جس نے اپنا کام اس کے سپرد کیا ہے۔

بِهِ عَلَى شُؤْنِهِ مُسْتَزِيدٍ مِنْ فَضْلِهِ مُبْرِيٍّ نَفْسَهُ مِنْ كُلِّ حَوْلٍ وَمِنْ كُلِّ قُوَّةٍ

اپنے سبھی کاموں میں اس سے مدد چاہتا ہے اس کے فضل کا زیادہ طلب گار ہے۔ اپنے نفس کو ہر حرکت و قوت سے خالی جانتا ہے مگر

إِلَّا بِهِ خُرُوجَ ضَرِيرٍ خَرَجَ بِضُرِّهِ إِلَى مَنْ يَكْشِفُهُ وَخُرُوجَ فَقِيرٍ خَرَجَ بِفَقْرِهِ إِلَى مَنْ

جو اس کی طرف سے ہو اس پریشان کی طرح نکلا ہوں جو پریشانی دور کرنے والے کی طرف چلتا ہے، اس محتاج کی طرح نکلا

ہوں جو

يَسْتُدُّهُ وَخُرُوجَ عَائِلٍ خَرَجَ بِعَيْلَتِهِ إِلَى مَنْ يُغْنِيهَا وَخُرُوجَ مَنْ

حاجت روا کی طرف جاتا ہے اس بے مال کی طرح نکلا ہوں جو اس کی طرف جائے جو اسے غنی کرنے والا

رَبُّهُ أَكْبَرُ ثِقْتِهِ وَأَعْظَمُ رَجَائِهِ وَأَفْضَلُ أَمْنِيَّتِهِ اللَّهُ ثِقْتِي فِي جَمِيعِ

ہے اس کی طرح نکلا ہوں جس کا سہارا رب اکبر ہے، وہی اس کی بڑی امیدگاہ ہے اور اس کی آرزو

أُمُورِي كُلِّهَا، بِهِ فِيهَا جَمِيعاً أَسْتَعِينُ وَلَا شَيْءَ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

سے بلند ہے۔ تمام امور میں میرا سہارا اللہ ہے، سبھی امور میں اسی سے مدد مانگتا ہوں، کچھ نہیں ہوتا مگر

فِي عِلْمِهِ أَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ وَالْمَدْخَلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

جو اللہ اپنے علم میں چاہتا ہے میں اللہ سے بہترین روانگی اور واپسی کا سوالی ہوں نہیں ہے معبود مگر وہ اسی کی طرف لوٹتا ہے۔

### (۱۹) شب زفاف کی نماز اور دعا:

امام محمد باقر - فرماتے ہیں کہ شادی کی پہلی رات جب دلہن کو تمہارے پاس لایا جائے تو اسے کہو کہ وضو کرے اور دو رکعت نماز

بجالائے اور تم بھی وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرو پھر خدا کی حمد و ثنائی کرو اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیجو، اس

کے بعد یہ دعا پڑھو اور دلہن کے ساتھ والی عورتوں سے کہو کہ وہ آمین کہتی جائیں:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي إِيَّاهَا وَوَدَّهَا وَرِضَاهَا

اے معبود! تو مجھے اس کی الفت، محبت اور رضا مندی عطا فرما

وَأَرْضِنِي بِهَا وَاجْمَعْ بَيْنَنَا بِأَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَأَنْسِ ائْتِلافِ فَإِنَّكَ تُحِبُّ الْحَلَالَ وَتَكْرَهُ الْحَرَامَ

مجھے اس سے راضی رکھ اور ہم دونوں میں یکجہتی پیدا کر دے اور باہمی محبت عطا فرما کہ یقیناً تو حلال کو پسند اور حرام کو ناپسند کرتا

ہے۔

امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ شادی کی پہلی رات جب دلہن کے پاس جاؤ تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر اس کو قبلہ رخ کر کے یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ بِأَمَانَتِكَ أَخَذْتُهَا وَبِكَلِمَاتِكَ

اے معبود! میں نے اسے تیری امانت کے طور پر لیا اور تیرے استحللتها ف إن قضيت لي منها ولداً فأجعله مباركاً تقيّاً من شيعه كلمات کے ساتھ اپنے لیے حلال بنایا پس اگر تو نے اس سے اولاد کا فیصلہ کیا ہے تو اسے بابرکت پرہیزگار آلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ شِرْكَاً وَلَا نَصِيباً اور آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ کے شیعوں میں رکھنا اور ان بچوں میں شیطان کا کوئی حصہ قرار نہ دینا۔

### (۲۰) دعائے رہبہ (خوف خدا)

مروی ہے کہ امام موسیٰ کاظم - رات کو جب محراب عبادت میں کھڑے ہوتے تو اسے پڑھا کرتے تھے اور یہ صحیفہ کاملہ کی پچاسویں دعا ہے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَنِي سَوِيّاً وَرَبَّيْتَنِي صَغِيراً وَرَزَقْتَنِي مَكْفِياً اللَّهُمَّ إِنِّي وَجَدْتُ

اے معبود! بے شک تو نے مجھے صحیح و سالم پیدا کیا کم سنی میں میری پرورش کی اور بلا زحمت رزق دیا۔ اے معبود! تو نے جو کہ تو نے اپنے

فِيمَا أَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ وَبَشَّرْتَ بِهِ عِبَادَكَ أَنْ قُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَيَّ

بندوں کو مژدہ دیا ہے، یہ کہہ کر کہ اے میرے وہ بندو جنہوں نے کتاب نازل کی میں نے اس میں دیکھا اپنے اوپر زیادتی کی ہے تم أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعاً وَتَقَدَّمَ مِنِّي مَا عَلِمْتَ

اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہونا، یقیناً اللہ تمہارے سبھی گناہ معاف کر دے گا، مجھ سے ایسے گناہ ہوئے ہیں جن سے تو واقف ہے وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَيَا سَوَاتِنَاهُ مِمَّا أَحْصَاهُ عَلَيَّ كِتَابَكَ فَلَوْلَا الْمَوَاقِفُ الَّتِي أُوقِفُ

اور تو انہیں مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ پس رسوائی ہے ان گناہوں سے جو تو نے میرے نام لکھے ہوئے ہیں، لہذا اگر تیرے اس

عفو و

مِنْ عَفْوِكَ الَّذِي سَمِلَ كُلَّ شَيْءٍ لَأَلْقَيْتُ بِيَدِي وَلَوْ أَنَّ أَحَدًا اسْتَطَاعَ الْهَرْبَ مِنْ رَبِّهِ لَكُنْتُ أَنَا أَحَقُّ

درگذر کے وقع نہ ہوتے کہ جس نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے تو میں خود کو ہلاک کر چکا تھا اگر کوئی اپنے رب کی گرفت سے نکل جانے

بِالْهَرَبِ مِنْكَ وَأَنْتَ لَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ إِلَّا أَنْتَ بِهَا

قادر ہوتا تو میں تیرے ہاں سے بھاگنے کا زیادہ سزاوار تھا اور تو وہ ہے جس پر زمین و آسمان میں پوشیدہ کوئی چیز پنہاں و مخفی نہیں  
وَكَفَى بِكَ جَازِيًا وَكَفَى بِكَ حَسِيبًا اللَّهُمَّ إِنَّكَ طَالِبِي

مگر تو اسے عیاں کر دیگا اور تو حساب لینے اور بدلہ دینے میں کافی ہے اے معبود! اگر میں بھاگوں تو بھی  
إِنَّا هَرَبْنَا وَمُدْرِكِي إِنَّا أَنَا فَرَزْتُ فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ خَاضِعٌ ذَلِيلٌ رَاغِمٌ إِنَّا نَعْدَبِي

مجھے ڈھونڈ لے گا اور دوڑ جائوں تو مجھے پالے گا، یہ ہوں میں، تیرے سامنے، عاجز، پست، سرنگوں، کھڑا ہوں اگر تو مجھے عذاب  
فَإِنِّي لِذَلِكَ أَهْلٌ وَهُوَ يَارَبِّ مِنْكَ عَدْلٌ وَإِن تَعْفُ عَنِّي

کرے تو میں اس کے لائق ہوں اور اے رب یہ تیرا عدل ہے اور اگر تو معاف کر دے تو ہمیشہ تیری  
فَقَدِيمًا شَمَلْتَنِي عَفْوُكَ وَالْبَسْتَنِي عَافِيَتَكَ فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْمَحْزُونِ مِنْ

معافی میرے لیے رہی ہے اور تو نے مجھے بچائے رکھا ہے پس سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! تیرے پوشیدہ ناموں کے  
أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ إِلَّا رَحِمْتَ هَذِهِ النَّفْسَ الْجَزُوعَةَ وَهَذِهِ الرِّمَّةَ الْهَلُوعَةَ

وسیلے سے اور تیری بزرگی کے وسیلے جو پردوں میں چھپی ہے ہاں رحم فرما اس بے قرار جان پر اور ہڈیوں کے اس کمزور ڈھانچے پر کہ  
الَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ حَرَّ شَمْسِكَ، فَكَيْفَ تَسْتَطِيعُ حَرَّ نَارِكَ وَالَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ

جو تیرے سورج کی تپش نہیں جھیل سکتا تو وہ کس طرح تیرے جہنم کی آگ کو برداشت کرے گا اور وہ جو تیری بجلی کی  
صَوْتِ رَعْدِكَ فَكَيْفَ تَسْتَطِيعُ صَوْتِ غَضَبِكَ فَارْحَمْنِي اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَمْرٌ حَقِيرٌ

کڑک کی تاب نہیں لاسکتا تو کس طرح تیرے غضب کی آواز سن سکے گا پس مجھ پر رحم کرا اے معبود! کہ میں حقیر فرد  
وَخَطِرِي يَسِيرٌ وَلَيْسَ عَذَابِي مِمَّا يَزِيدُ فِي مُلْكِكَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَلَوْ أَنَّ عَذَابِي لَسَأَلْتُكَ

ہو میرے قدم کوتاہ ہیں مجھ پر عذاب کرنے میں تیری حکومت میں ذرہ بھر اضافہ نہیں ہوگا اور اگر مجھے عذاب کرنے میں تیری  
الصَّبْرَ عَلَيْهِ وَأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لَكَ وَلَكِنْ سُلْطَانِكَ

حکومت میں اضافہ ہوتا تو میں تجھ سے صبر مانگتا اور یہ چاہتا کہ تجھے یہ اضافہ حاصل ہو جائے، لیکن تیری حکومت  
اللَّهُمَّ أَعْظَمُ وَمُلْكِكَ أَذْوَمُ مِنْ أَنْ تَزِيدَ فِيهِ طَاعَةُ الْمُطِيعِينَ، أَوْ

اے معبود بہت بڑی ہے اور تیرا ملک بے نیاز ہے اس سے کہ حکم ماننے والوں کی اطاعت سے بڑھتا  
تَنْقُصَ مِنْهُ مَعْصِيَةُ الْمُذْنِبِينَ فَارْحَمْنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ہو یا گناہگاروں کی نافرمانی سے گھٹ جاتا ہو پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے  
وَبِحَاوِزِ عَنِّي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَتُبَّ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

مجھے معاف کر دے اے دہدبے والے، عزت والے اور میری توبہ قبول کر کہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

## ملحقات دوم باقیات الصالحات

حضرت امام سجاد زین العابدین کی دعا جو توبہ اور اس کی طلب کے بارے میں ہے۔

اللَّهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِينَ وَيَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ رَجَائُ الرَّاجِينَ، وَيَا مَنْ لَا

اے معبود اے وہ کہ تعریف کرنے والے جس کی تعریف سے قاصر ہیں اے وہ کہ امیدواروں کی امید اس سے آگے نہیں جاتی۔  
اے وہ کہ جس

يَضِيْعُ لَدَيْهِ أَجْرُ الْمُحْسِنِينَ وَيَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى خَوْفِ الْعَابِدِينَ وَيَا مَنْ هُوَ

کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی آخری منزل ہے اور اے وہ جو پر

غَايَةَ خَشْيَةِ الْمُتَّقِينَ هَذَا مَقَامٌ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ أَيْدِي الدُّنُوبِ وَقَادَتْهُ

ہیزگار کے ہر اس کی حد آخر ہے۔ یہ کھڑا ہے وہ شخص جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے اور

أَرْمَهُ الْخَطَايَا وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ فَقَصَّرَ عَمَّا أَمَرَتْ بِهِ تَقْرِيبًا

خطائوں کی باگیں جسے کھینچ رہی ہیں۔ جس پر شیطان نے غلبہ کر لیا ہے، لہذا اس نے تیرے

وَتَعَاطَى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَعْزِيرًا كَالْجَاهِلِ بِفُدْرَتِكَ عَلَيْهِ أَوْ

حکم کی پروانہ کی اور فرض پورا نہ کیا فریب خوردہ ہو کر تیری منہیات کا مرتکب ہوتا ہے، گویا خود کو تیرے

كَالْمُنْكَرِ فَضَلَ إِحْسَانِكَ إِلَيْهِ حَتَّى إِذَا انْفَتَحَ لَهُ بَصَرٌ

قبضہ قدرت میں تصور نہیں کرتا یا جو احسان تو نے اس پر کیے وہ انہیں مانتا نہیں ہے مگر جب اس کی

الْهُدَى وَتَفَشَّعَتْ عَنْهُ سَحَابِيبُ الْعَمَى أَحْصَى مَا ظَلَمَ بِهِ

بصیرت کی آنکھ کھلی اور اندھیرے کے بادل اس کے آگے سے ہٹے تو اس نے اپنے نفس پر کیے ہوئے

نَفْسَهُ وَفَكَّرَ فِيمَا خَالَفَ بِهِ رَبَّهُ فَرَأَى كَبِيرَ عِصْيَانِهِ كَبِيرًا

مظالم کا جائزہ لیا اپنے پرورگار سے مخالفتوں پر نظر کی تو اس نے دیکھا کہ اس نے بڑے بڑے گناہ کیے

وَجَلِيلٍ مُخَالَفَتِهِ جَلِيلًا فَأَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤْمَلًّا لَكَ مُسْتَحِينًا مِنْكَ

اور کھلی ہوئی مخالفتیں کی ہیں پس وہ تیری طرف آیا جب کہ امیدوار ہے اور شرمسار بھی ہے وہ تیری طرف

وَوَجَّهَ رَغْبَتَهُ إِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ فَأَمَّاكَ بِطَمَعِهِ يَقِينًا وَقَصَدَكَ بِخَوْفِهِ إِخْلَاصًا قَدْ خَلَا

بڑھا تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے، تیری طرف جھک پڑا ہے یقین کے ساتھ اور ڈرتا ہوا سچے دل سے تیری طرف چلا جب کہ تیرے

طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ مَطْمُوعٍ فِيهِ غَيْرُكَ وَأَفْرَحَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ مَخْذُورٍ

علاوہ اسے کسی سے غرض و مطلب نہیں ہے اس نے تیرے سوا ہر ایک کا خوف دل سے نکال دیا جس  
 ۞ مِنْهُ سِوَاكَ فَمَثَلُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعاً وَعَمَّضَ بَصَرَهُ إِلَى

سے خوف کرتا تھا۔ چنانچہ وہ تیرے سامنے عاجزانہ طور پر اکھڑا ہے اس نے ڈر کے مارے اپنی نگاہیں  
 الْأَرْضِ مُتَخَشِّعاً وَطَاطَأَ رَأْسَهُ لِعِزَّتِكَ مُتَذَلِّلاً وَأَبْتَكَ مِنْ سِرِّهِ مَا

زمین پر گاڑ دی ہیں۔ تیری عزت کے سامنے عاجزی سے سر جھکا لیا ہے۔ اس نے عجز سے اپنے چھپے راز  
 أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُ حُضُوعاً، وَعَدَّدَ مِنْ ذُنُوبِهِ مَا أَنْتَ أَحْصَى

تیرے آگے کھول دیئے جن کو تو اس سے زیادہ جانتا ہے عاجزی کے ساتھ اپنے وہ گناہ گنوائے جن کو تو  
 لَهَا حُشُوعاً وَاسْتَعَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيمٍ مَا وَقَعَ بِهِ فِي عِلْمِكَ

نے خوب شمار کیا ہوا ہے۔ وہ تجھ سے فریاد کرتا ہے اپنے بڑے بڑے گناہوں پر جو تیرے علم میں ہیں  
 وَقَبِيحٍ مَا فَضَحَهُ فِي حُكْمِكَ مِنْ ذُنُوبٍ أَدْبَرَتْ لَدَائِهَا فَذَهَبَتْ وَأَقَامَتْ تَبِعَاتَهَا فَلَزِمَتْ

اور تیرے فیصلے میں اس کے لیے رسوا کن ہیں وہ گناہ جو اس نے کیے ان کی لذتیجاتی رہیں اور ان کا وبال اس کی گردن پر باقی رہ گیا  
 ہے۔

لَا يُنْكِرُ يَا إِلَهِي عَذْلَكَ إِنْ عَاقَبْتَهُ وَلَا يَسْتَعْظِمُ عَفْوَكَ إِنْ عَفَوْتَ

اے معبود! اگر تو اسے سزا دے تو وہ تیرے عدل سے منکر نہیں ہوگا اور اگر تو اسے معاف کر دے اور  
 عَنْهُ وَرَحْمَتُهُ لِإِنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يَتَعَاطَمُهُ عُفْرَانُ

ترس کھائے۔ وہ تیرے عفو کو عیب نہیں سمجھے گا۔ کیونکہ تو وہ رب کریم ہے جس کیلئے کسی بڑے سے بڑے گناہ کا  
 الذَّنْبِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ فَهِيَ أَنْأَدَا فَدَجِثْتُكَ مُطِيعاً لِأَمْرِكَ فِيمَا أَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَائِ

بخشنا کچھ مشکل نہیں تو اے معبود! یہ ہوں جو تیری بارگاہ میں آیا ہوں تیرے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے جس میں تو نے  
 دعا کی تاکید

مُتَنَجِّزاً وَعَدَّكَ فِيمَا وَعَدْتَّ بِهِ مِنَ الْإِجَابَةِ، إِذْ تَقُولُ

کی ہے تیرے اس وعدے کا ایفائی چاہتا ہوں جس میں تو نے قبولیت دعا کا یقین دلایا جب یہ فرمایا کہ مجھ  
 ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَالْفَنِي

سے دعا مانگ، میں اسے قبول کروں گا۔ اے معبود! پس رحمت فرما محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر اور اپنی  
 بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا لَقَيْتَكَ بِإِقْرَارِي وَارْفَعْنِي عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوبِ كَمَا وَضَعْتُ

مغفرت میرے شامل حال فرما جیسے میں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے مجھے گناہوں کی قتل گاہ سے بچالے جیسا کہ میں نے خود  
 لَكَ نَفْسِي وَاسْتُرْتَنِي بِسِتْرِكَ كَمَا تَأْتِيْتَنِي عَنِ الْإِنْتِقَامِ مِنِّي اللَّهُمَّ وَثَبَّتْ فِي

کو تیرے در پر لاڈالا ہے اپنے دامن سے میری پردہ پوشی فرما جیسے انتقام لینے میں صبر و تحمل کیا ہے۔ اے معبود! میری نیت کو طاعتِکِ نَبِّیِّ وَأَحْکِمِ فِی عِبَادَتِکَ بِصَبْرٍ وَوَقْفِنِی مِنَ الْأَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهِ دَنَسَ  
 اپنی اطاعت میں استوار کر دے اور اپنی عبادت کو میری بصیرت میں محکم بنا دے مجھے ان اعمال کی توفیق دے جن سے تو  
 الْخَطَايَا عَنِّي وَتَوْفِّئِ عَلَيَّ مِلَّتَكَ الْخَطَايَا عَنِّي وَتَوْفِّئِ عَلَيَّ مِلَّتَكَ وَمَلَّةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 میرے گناہوں کا میل کچیل دھو ڈالے اور جب تو مجھے اس دنیا سے اٹھائے تو اپنے دین اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے  
 آئین

إِذَا تَوَفَّيْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ كِبَائِرِ ذُنُوبِي وَصَغَائِرِهَا وَبَوَاطِنِ سَيِّئَاتِي  
 پر اٹھانا۔ اے معبود! میں اس مقام پر تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اپنے بڑے گناہوں اور چھوٹے گناہوں سے اپنی پوشیدہ  
 وَظَوَاهِرِهَا وَسَوَالِفِ زَلَاتِي وَخَوَادِثِهَا، تَوْبَةً مِنْ أَيْحَدِثُ نَفْسُهُ بِمَعْصِيَةٍ، وَلَا  
 برائیوں سے پچھلی غلطیوں سے اور موجودہ غلطیوں سے اس شخص کی سی توبہ جو دل میں گناہ کا خیال بھی نہ لائے  
 يُضْمِرُ أَنْ يَعُودَ فِي خَطِيئَةٍ وَ قَدْ قُلْتُ يَا إِلَهِي فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ إِنَّكَ تَقْبَلُ  
 اور گناہ کی طرف واپسی کا تصور بھی نہ کرے۔ اے میرے معبود یقیناً تو نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ تو اپنے  
 التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَتَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَتُحِبُّ التَّوَّابِينَ، فَأَقْبَلْ تَوْبَتِي كَمَا  
 بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، ان کے گناہ معاف کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے پس میری توبہ قبول فرما جیسے  
 وَعَدْتِ وَأَعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِي كَمَا ضَمَنْتِ وَأَوْجِبْ لِي مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ وَلَكَ  
 تو نے وعدہ کیا ہے۔ میرے گناہ معاف فرما جیسے تو نے ذمہ لیا ہے اور قرارداد کے مطابق اپنی محبت میرے لیے ضرورت فرما  
 دے۔

يَا رَبِّ شَرَطِي أَلَّا أَعُودَ فِي مَكْرُوهِكَ وَضَمَانِي أَلَّا أَرْجِعَ  
 اے پروردگار! میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ تیری ناپسند چیزوں کی طرف رجوع نہیں کرونگا اور تیری نفرت کی  
 فِي مَذْمُومِكَ وَعَهْدِي أَنْ أَهْجُرَ جَمِيعَ مَعَاصِيكَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمُ  
 چیزوں کی طرف رخ نہیں کروں گا۔ یہ عہد بھی کرتا ہوں کہ تیری نافرمانیاں چھوڑ دوں گا اے معبود! تو میرے عمل سے اچھی  
 بِمَا عَمِلْتُ، فَأَعْفِرْ لِي مَا عَلِمْتَ وَأَصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ إِلَى مَا  
 طرح آگاہ ہے پس جو کچھ تیرے علم میں ہے وہ معاف کر دے اور اپنی قدرت سے مجھے اس عمل کی طرف موڑ دے  
 أَحْبَبْتَ اللَّهُمَّ وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَتَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيتُهُنَّ وَكُلُّهُنَّ  
 جو تجھے پسند ہے۔ اے معبود! مجھ پر کتنے ہی حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور کتنے ہی حقوق ہیں جو میں بھول گیا ہوں

بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَعِلْمِكَ الَّذِي لَا يَنْسَى فَعَوِّضْ مِنْهَا

وہ سب تیری آنکھ کے سامنے ہیں جو سوتی نہیں تیرے علم میں ہیں جو بھولتا نہیں، پس وہ میری طرف سے  
أَهْلَهَا وَاحْطُطْ عَنِّي وَزَّرْهَا وَخَفِّفْ عَنِّي ثِقَلَهَا وَاعْصِمْنِي مِنْ أَنْ أَقَارِفَ مِثْلَهَا اللَّهُمَّ  
حقداروں کو پہنچا دے۔ مجھ پر سے ان کا بوجھ اتار دے، ان کا بارم مجھ سے ہلکا کر دے اور پھر مجھ کو ایسے گناہوں سے محفوظ فرما۔  
اے معبود!

وَ إِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِي بِالتَّوْبَةِ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا اسْتِمْسَاكَ بِي عَنِ الْخَطَايَا إِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ

میں توبہ پر قائم نہیں رہ سکتا مگر تیری حفاظت و نگہبانی کے ساتھ اور میں گناہوں سے باز نہیں رہ سکتا مگر تیری ہی ہوئی طاقت سے  
فَقَوِّنِي بِقُوَّةِ كَافِيَةٍ، وَتَوَلَّنِي بِعِصْمَةِ مَانِعَةٍ اللَّهُمَّ أَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ

مجھے اس کے لیے پوری قوت دے، مجھے گناہوں سے روکنے کا ذمہ لے اے معبود! وہ بندہ جو تیرے حضور  
إِلَيْكَ وَهُوَ فِي عِلْمِ الْعَيْبِ عِنْدَكَ فَاسْخُحْ لِتَوْبَتِهِ وَعَائِدْ فِي ذَنْبِهِ

توبہ کر لے، تیرے علم غیب میں وہ توبہ کو توڑنے والا، اپنے گناہوں کی طرف واپس جانے اور خطاؤں کی  
وَخَطِيئَتِهِ فَ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَكُونَ كَذَلِكَ فَاجْعَلْ تَوْبَتِي هَذِهِ تَوْبَةً لَا أحتاجُ بَعْدَهَا

طرف پلٹنے والا ہو تو تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں ویسا بن جاؤں پس تو میری اس توبہ کو ایسا بنا دے کہ اسکے بعد توبہ کرنے کی ضرورت  
إِلَى تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَالسَّلَامَةَ فِيمَا بَقِيَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ

نہ پڑے یہ ایسی توبہ بن جائے جس سے پچھلے گناہ مٹ جائیں اور آئندہ اس سے مجھے بچائے رکھ۔ اے معبود! میں جہالت کا  
مِنْ جَهْلِي وَأَسْتَوْهَبُكَ سُوءِي فَعَلِي فَاضْمِنِي إِلَى كَفِّ رَحْمَتِكَ

عذر لاتا ہوں اور اپنے گناہوں پر بخشش طلب کرتا ہوں پس اپنے کرم سے مجھے اپنے دامن رحمت میں  
تَطَوَّلًا وَاسْتُرْنِي لِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلاً اللَّهُمَّ وَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ إِرَادَتَكَ

پناہ دے، مجھے اپنی مہربانی سے عافیت کے پردے میں چھپالے اور اے معبود! میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں ان باتوں سے جو  
تیرے

أَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِي، وَلِحِطَّاتِ عَيْنِي، وَحِكَايَاتِ لِسَانِي، تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا كُلُّ

ارادہ کے خلاف ہوں اور ان خیالوں سے جو تیری محبت سے باہر نکالتے ہوں آنکھ کے اشاروں سے اور لغو باتوں سے  
جَارِحَةٍ عَلَى حِيَالِهَا مِنْ تَبَعَاتِكَ وَتَأْمَنُ مِمَّا يَخَافُ الْمُعْتَدُونَ

توبہ کرتا ہوں جس سے میرا ہر عضو اپنی جگہ پر تیری سزاؤں سے محفوظ رہے، ان سخت عذابوں سے بچا رہوں  
مِنْ أَلِيمِ سَطَوَاتِكَ اللَّهُمَّ فَارْحَمْ وَخَدْتِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَوَجِيبِ

جن سے سرکش لوگ بہت ڈرتے ہیں۔ پس اے معبود! رحم فرما کہ میں تیرے حضور تنہا ہوں،

قَلْبِي مِنْ حَشِيَّتِكَ وَاضْطِرَابِ أَرْكَانِي مِنْ هَيْبَتِكَ فَدَأَمْتَنِي يَا رَبِّ ذُنُوبِي مَقَامَ

میرا دل تیرے خوف سے کانپتا ہے۔ میرے اعضائے تیرے دبدبہ سے تھراتے ہیں پس اے پروردگار میرے گناہوں  
الْحَزِي بِفِنَائِكَ، فَإِنْ سَكَتُ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّي أَحَدٌ وَإِنْ شَفَعْتُ

نے مجھے تیرے سامنے رسوائی سے کھڑا کر دیا ہے لہذا اگر چپ رہوں تو میری طرف سے کوئی بولنے والا  
فَلَسْتُ بِأَهْلِ الشَّفَاعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَشَفِّعْ فِي خَطَايَايَ

نہیں، اگر وسیلہ لائوں تو اسکے لائق نہیں ہواے معبود! رحمت فرما محمد ﷺ اور ان کی آل علیہ السلام پر اور اپنے کرم کو میری

خطائوں

كَرَمِكَ وَعُدَّ عَلَيَّ سَيِّئَاتِي بِعَفْوِكَ وَلَا تُجْزِنِي جَزَائِي مِنْ

کا سفارشی بنا۔ اپنے فضل سے میرے گناہ معاف کر دے۔ جس سزا کے قابل ہوں، مجھے وہ سزا نہ

عُثُوبَتِكَ وَابْسُطْ عَلَيَّ طَوْلَكَ وَجَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ وَأَفْعَلْ بِي فِعْلَ عَزِيزٍ تَضَرَّعَ

دے، اپنا دامن کرم مجھ پر پھیلا دے اور مجھے اپنے عفو سے ڈھانپ لے۔ مجھ سے اس بااقتدار کی طرح برتاؤ کر کہ جس کے

إِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيلٌ فَرَحْمَةُ أَوْ غَنِيٌّ تَعَرَّضَ لَهُ عَبْدٌ فَقِيرٌ فَتَعَشَّهُ

سامنے کوئی کمتر بندہ گڑ گڑائے تو رحم کرتا ہے یا اس مالدار کی طرح جس سے محتاج سوال کرے تو اسے سہارا دیتا ہے

اللَّهُمَّ لَا حَفِيرَ لِي مِنْكَ فَلْيَحْفُرْنِي عِزُّكَ وَلَا شَفِيعَ لِي إِلَيْكَ فَلْيَشْفِعْ

اے معبود! تیرے عذاب سے میرے لیے کوئی پناہ نہیں، تیری عزت ہی پناہ دے گی۔ تیرے حضور میرا کوئی شفیع نہیں پس اپنے

کرم کو

لِي فَضْلِكَ وَ أَوْجَلْتَنِي خَطَايَايَ فَلْيُؤَمِّنِي عَفْوِكَ، فَمَا كَلُّ مَا نَطَقْتُ بِهِ عَنْ

میرا شفیع بنا دے، میرے گناہوں نے مجھے ہر اسماں کر دیا ہے تو تیری درگزر ہی سکون دے گی یہ سب کچھ جو میں کہہ رہا ہوں

جَهْلٍ مَنِّي بِسُوءِ أَثْرِي وَلَا نِسْيَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِيمٍ فَعَلِي لَكِنْ لِتَسْمَعَ سَمَاؤُكَ

اس لی نہیں کہ اپنی برائیوں سے ناواقف اور اپنے پچھلی بدیوں کو فراموش کیے ہوئے ہوں، بلکہ اس کے لیے تیرا آسمان

وَمَنْ فِيهَا وَأَرْضُكَ وَمَنْ عَلَيْهَا مَا أَظْهَرْتُ لَكَ مِنَ النَّدَمِ، وَجَلَّاتُ إِلَيْكَ فِيهِ

اور اس میں رہنے والے تیری زمین اور اس پر رہنے والے، میرے اظہار و ندامت کو تجھ سے جو پناہ مانگی ہے اسے

مِنَ التَّوْبَةِ، فَاعْلَلْ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَرْحَمْنِي لِسُوءِ مَوْقِفِي

اور میری توبہ کو بھی سن لیں تاکہ تیری رحمت سے کسی کو میرے حال پر رحم آجائے۔ یا میری پریشان حالی پر

أَوْ تُدْرِكُهُ الرَّفْقَةُ عَلَيَّ لِسُوءِ حَالِي فَيُنَالَنِي مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِيَ أَسْمَعُ لَدَيْكَ مِنْ دُعَائِي،

اس کا دل نرم پڑے تو میرے حق میں دعا کرے جس کی دعا تیرے ہاں میری دعا سے زیادہ مقبول ہو،  
 أَوْ شَفَاعَةٍ أَوْ كَدُّ عِنْدَكَ مِنْ شَفَاعَتِي تُكُونُ بَهَا نَجَاتِي مِنْ غَضَبِكَ، وَفَوْزِي بِرِضَاكَ  
 یا کوئی سفارش پائوں جو تیرے ہاں میری درخواست ہے زیادہ موثر ہو کہ غضب سے نجات اور تیری خوشنودی  
 اللَّهُمَّ إِنْ يَكُنِ النَّدْمُ تَوْبَةً إِلَيْكَ فَأَنَا أَنْدَمُ النَّادِمِينَ وَ إِنْ يَكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِيَتِكَ  
 کا پروانہ لے لوں۔ اے معبود! اگر تیرے سامنے پشیمانی ہے تو یہ ہے تو میں پشیمان ہونے والوں میں ہوں اگر تیری نافرمانی کو چھوڑنا  
 توبہ ہے

إِنَابَةً فَأَنَا أَوَّلُ الْمُنِيبِينَ وَ إِنْ يَكُنِ الْاسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوبِ فَ إِنِّي

تو میں تیرے حضور توبہ کرنے والوں میں پہلا فرد ہوں اگر طلب بخشش گناہوں کو مٹاتی ہے تو میں تجھ سے بخشش  
 لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ اللَّهُمَّ فَكَمَا أَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ وَضَمِنْتَ الْقَبُولَ، وَحَثَّيْتَ  
 طلب کرنے والوں میں ہوں۔ اے معبود! جب کہ تونے توبہ کرنے کا حکم دیا اور قبول کرنے کا ذمہ لیا، دعا مانگنے پر آمادہ کیا  
 عَلَى الدُّعَائِ وَوَعَدْتَ الْإِجَابَةَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي، وَلَا

اور اسے پورا کرنے کا وعدہ دیا ہے، تو رحمت فرما محمد ﷺ پر اور آل ﷺ پر اور قبول فرما میری توبہ اپنی  
 تَرَجِّعْنِي مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْمُنْذِنِينَ، وَالرَّحِيمُ

رحمت سے مجھے ناامیدی کے ساتھ نہ پلٹا کہ بے شک تو گناہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا رجوع کرنے والے  
 لِلْخَاطِيئِينَ الْمُنِيبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ

خطاکاروں پر مہربان ہے۔ اے معبود! رحمت فرما محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر جن کے ذریعے ہمیں ہدایت دی  
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور رحمت فرما محمد ﷺ اور ان کی آل ﷺ پر جس طرح ان کے ذریعے گمراہی سے نکالا اور رحمت فرما محمد ﷺ اور ان کی

آل ﷺ پر

وَآلِهِ صَلَاةً تَشْفَعُ لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيَوْمَ الْفَاقَةِ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ

ایسی رحمت جو ہماری سفارش کرے جب ہم تیرے محتاج ہوں گے۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے

آسان ہے۔

نَمَّتْ بِتَوْفِيقِ اللَّهِ تَعَالَى

## فہرست

- ۴ ..... عرض ناشر
- ۶ ..... مقدمہ
- مطلب اول: دعا کی اہمیت و فضیلت، قبولیت دعا کے شرائط، آداب دعا، اور دعا کے مخصوص اوقات، حالات اور مقامات - ۶
- ۱- دعا کی اہمیت و فضیلت ..... ۶
- شرائط قبولیت دعا ..... ۸
- ۱- معرفت و شناخت خدا ..... ۸
- ۲- محرّمات اور گناہ کا ترک کرنا ..... ۸
- ۳- کمائی اور غذا کا پاک و پاکیزہ ہونا ..... ۸
- ۴- حضور و رقت قلب ..... ۹
- ۵- اخلاص و عبودیت ..... ۹
- ۶- سعی و کوشش ..... ۹
- آداب دعا ..... ۱۰
- ۱- بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا: ..... ۱۰
- ۲- تمجید ..... ۱۰
- ۳- صلوات بر محمد و آل محمد ..... ۱۰
- ۴- آئمہ معصومین کی امامت ولایت کا اعتقاد رکھنا اور انہیں واسطہ اور شفیع قرار دینا ..... ۱۰
- ۵- گناہوں کا اقرار کرنا ..... ۱۱
- ۶- خشوع و خضوع کے ساتھ اور غمگین حالت میں دعا مانگنا ..... ۱۱

- ۷۔ دو رکعت نماز پڑھنا..... ۱۲
- ۸۔ اپنی حاجت اور مطلوب کو زیادہ نہ سمجھو..... ۱۲
- ۹۔ دعا کو عمومیت دینا..... ۱۲
- ۱۰۔ قبولیت دعا کے بارے میں حسن ظن رکھنا..... ۱۲
- مخصوص اوقات و حالات اور مقامات میں دعا کرنا۔..... ۱۲
- ۱۔ نماز کے بعد..... ۱۳
- ۲۔ حالت سجدہ میں..... ۱۳
- ۳۔ قرآن مجید کی ایک سو آیات کی تلاوت کے بعد..... ۱۳
- ۴۔ سحری کے وقت..... ۱۳
- ۵۔ رات کی تاریکی میں مخصوصاً طلوع فجر کے قریب۔..... ۱۳
- ۶۔ شب و روز جمعہ۔..... ۱۳
- ۷۔ ماہ مبارک رمضان ماہ رجب و ماہ شعبان۔..... ۱۳
- ۸۔ شب ہای قدر (شب ۲۳، ۲۱، ۱۹، رمضان)۔..... ۱۴
- ۹۔ ماہ رمضان کا آخری عشرہ اور ماہ ذالحجہ کی پہلی دس راتیں۔..... ۱۴
- ۱۰۔ عید میلاد پینغمبر اکرم ﷺ و آئمہ معصومین۔ عید فطر۔ عید قربان، عید غدیر۔..... ۱۴
- ۱۱۔ بارش کے وقت۔..... ۱۴
- ۱۲۔ عمرہ کرنے والے کی دعا واپسی کے وقت یا واپسی سے پہلے۔..... ۱۴
- ۱۳۔ جب اذان ہو رہی ہو۔..... ۱۴
- ۱۴۔ تلاوت قرآن سننے کے وقت۔..... ۱۴
- ۱۵۔ حالت روزہ میں افطار کے وقت یا افطار سے پہلے۔..... ۱۴

۱۴	دعا کے لئے مخصوص مقامات
۱۵	مقبول دعائیں
۱۵	دعا بے فائدہ نہیں ہوتی
۱۵	مومنین و مومنات کے لئے دعا کرنے کا فائدہ
۱۵	مطلب دوم: زیارت آیات اور روایات کی روشنی میں
۱۷	اولیاء خدا پر سلام و درود
۱۸	معصومین اور زیارت
۱۹	قرآنی آیات اور احادیث کے حوالہ جات
۲۰	مطلب سوم:
۲۰	مؤلف محترم کے مختصر حالات زندگی
۲۰	والد گرامی
۲۰	والدہ معظمہ
۲۰	تعلیمی مراحل
۲۱	عمدہ صفات
۲۲	مدرسہ و مؤسسہ امام المنتظر (عج) قم
۲۴	فضائل سورہ یس
۳۱	فضائل سورہ رحمن
۳۵	فضائل سورہ واقعہ
۳۹	فضیلت سورہ جمعہ
۴۱	فضائل سورہ ملک

۴۴	فضائل سورہ نبائی
۴۶	فضائل سورہ اعلیٰ و سورہ شمس
۴۶	سورہ اعلیٰ
۴۷	سورہ شمس
۴۸	فضیلت سورہ قدر و سورہ زلزال
۴۸	سورہ قدر
۴۸	سورہ زلزال
۴۹	فضیلت سورہ عادیات
۴۹	سورہ عادیات
۵۰	فضائل سورہ کافرون، نصر، توحید، فلق اور ناس
۵۰	سورہ کافرون
۵۱	سورہ نصر
۵۱	سورہ توحید
۵۱	سورہ فلق
۵۲	سورہ ناس
۵۲	فضائل آیت الکرسی
۵۴	سورہ عنکبوت
۶۴	سورہ روم
۷۲	سورہ دخان
۷۶	مقدمہ تعارف

---

۷۷	باب اول.....
۷۷	پہلی فصل.....
۷۷	تعقیبات مشترکہ.....
۸۵	دوسری فصل.....
۸۵	تعقیبات مخصوص.....
۸۵	تعقیب نماز ظہر.....
۸۶	تعقیب نماز عصر منقول از متہجد.....
۸۷	تعقیب نماز مغرب منقول از مصباح متہجد.....
۸۹	تعقیب نماز عشاء منقول از متہجد.....
۹۰	تعقیب نماز صبح منقول از مصباح متہجد.....
۹۵	بعض ادعیہ صبح و شام.....
۹۸	تیسری فصل:.....
۹۸	ملحقات صحیفہ سجادیہ سے منقول ایام ہفتہ کی دعائیں.....
۹۸	دعائے روز یک شنبہ (اتوار).....
۹۹	دعائے روز دو شنبہ (سو موار).....
۱۰۱	دعائے روز سہ شنبہ (منگل).....
۱۰۲	دعائے روز چہار شنبہ (بدھ).....
۱۰۳	دعائے روز پنجشنبہ (جمعرات).....
۱۰۵	دعائے روز آدینہ (جمعہ).....
۱۰۶	دعائے روز شنبہ (ہفتہ).....

۱۰۸	چوتھی فصل.....
۱۰۸	جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال.....
۱۰۸	جمعرات اور جمعہ کے فضائل.....
۱۰۹	شب جمعہ کے اعمال.....
۱۱۷	روز جمعہ کے اعمال.....
۱۲۳	نماز حضرت رسول اللہ.....
۱۲۴	نماز حضرت امیر المؤمنین.....
۱۲۸	نماز حضرت فاطمہ.....
۱۲۹	حضرت فاطمہ زہرا کی ایک اور نماز.....
۱۳۰	نماز امام حسن و حسین.....
۱۳۰	نماز امام حسن -.....
۱۳۱	نماز امام حسین -.....
۱۳۱	نماز امام زین العابدین -.....
۱۳۲	نماز حضرت امام محمد باقر -.....
۱۳۳	نماز حضرت امام جعفر صادق -.....
۱۳۴	نماز حضرت امام موسیٰ کاظم -.....
۱۳۴	نماز حضرت امام علی رضا -.....
۱۳۵	نماز حضرت امام محمد تقی -.....
۱۳۶	نماز حضرت امام علی نقی -.....
۱۳۶	نماز امام حسن عسکری -.....

---

- ۱۳۷ ..... نماز حضرت صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ
- ۱۳۸ ..... نماز حضرت جعفر طیار -
- ۱۴۱ ..... زوال روز جمعہ کے اعمال
- ۱۴۴ ..... عصر روز جمعہ کے اعمال
- ۱۵۲ ..... پانچویں فصل
- ۱۵۲ ..... تعین ایام ہفتہ برائے معصومین
- ۱۵۶ ..... زیارت حضرت امیر المومنین
- ۱۵۷ ..... زیارت حضرت فاطمہ
- ۱۵۸ ..... زیارت دیگر حضرت فاطمہ = (دوسری روایت کی بنا پر)
- ۱۵۸ ..... زیارت امام حسن و حسین روز پیر
- ۱۵۸ ..... زیارت حضرت امام حسن -
- ۱۵۹ ..... زیارت حضرت امام حسین -
- ۱۶۰ ..... زیارت آئمہ بقیع روز منگل
- ۱۶۰ ..... تینوں آئمہ علیہ السلام کی زیارت
- ۱۶۱ ..... چار آئمہ کی زیارات بروز بدھ
- ۱۶۱ ..... چار وائئمہ کی زیارت
- ۱۶۲ ..... زیارت امام عسکری روز جمعرات
- ۱۶۳ ..... زیارت امام العصر (عج) روز جمعہ
- ۱۶۳ ..... زیارت حضرت صاحب الزمان (عج)
- ۱۶۵ ..... چھٹی فصل -

- اس میں بعض مشہور دعائوں کا تذکرہ ہے۔..... ۱۶۵
- دعائے صبح..... ۱۶۵
- دعائے کبیر بن زیاد رضی اللہ عنہ..... ۱۷۰
- دعائے عشرات..... ۱۸۱
- دعائے سمات..... ۱۸۸
- دعائے مشلول..... ۱۹۶
- دعائے یستشیر..... ۲۰۵
- دعائے مجیر..... ۲۰۹
- دعا عدیلہ..... ۲۱۸
- دعائے جوشن کبیر..... ۲۲۳
- دعائے جوشن صغیر..... ۲۵۳
- دعائے سیفی صغیر یعنی دعائے قاموس..... ۲۶۷
- ساتویں فصل..... ۲۶۹
- بعض قرآنی آیات اور دعائیں..... ۲۶۹
- (۱) دعائے اسم اعظم..... ۲۶۹
- (۲) دعائے توسل..... ۲۷۰
- (۲) دعائے توسل دیگر..... ۲۷۵
- (۳) دعائے فرج..... ۲۷۸
- (۴) حرز حضرت فاطمہ الزہراء اور قید سے رہائی کی دعا..... ۲۷۹
- (۵) بخار سے شفا پانے کی دعائیں..... ۲۷۹

- ۲۸۰ ..... (۶) حضرت امام زین العابدین -
- ۲۸۳ ..... (۷) دعائی امام زین العابدین - یا دعائی مقاتل بن سلیمان (رض) -
- ۲۸۴ ..... (۸) دعائے حضرت رسول
- ۲۸۴ ..... (۹) دعائے سریع الاجابت
- ۲۸۶ ..... (۱۰) دعا امن از بلا وغیرہ
- ۲۸۸ ..... (۱۱) دعا فرج حضرت حجت (عج)
- ۲۸۹ ..... (۱۲) دعا فرج حضرت حجت (عج)
- ۲۹۰ ..... (۱۳) دعا فرج حضرت حجت (عج)
- ۲۹۰ ..... (۱۴) استغاثہ بہ حضرت قائم (عج)
- ۲۹۳ ..... آٹھویں فصل
- ۲۹۳ ..... مناجات کے بیان میں
- ۲۹۳ ..... حضرت امام زین العابدین - کی پندرہ مناجاتیں
- ۲۹۳ ..... پہلی مناجات
- ۲۹۳ ..... مناجات تائبین
- ۲۹۵ ..... دوسری مناجات
- ۲۹۵ ..... مناجات شاکیں
- ۲۹۷ ..... تیسری مناجات
- ۲۹۷ ..... مناجات خائفین
- ۲۹۸ ..... چوتھی مناجات
- ۲۹۸ ..... مناجات راجین

۳۰۰	پانچویں مناجات
۳۰۰	مناجات راغبین
۳۰۲	چھٹی مناجات
۳۰۲	مناجات شاکرین
۳۰۴	ساتویں مناجات
۳۰۴	مناجات مطیعین لہ
۳۰۵	آٹھویں مناجات
۳۰۵	مناجات مریدین
۳۰۷	نویں مناجات
۳۰۷	مناجات مجبین
۳۰۹	دسویں مناجات
۳۰۹	مناجات متوسلین
۳۱۰	گیارہویں مناجات
۳۱۰	مناجات مفتقرین
۳۱۲	بارہویں مناجات
۳۱۲	مناجات عارفین
۳۱۴	تیرہویں مناجات
۳۱۴	مناجات ذاکرین
۳۱۵	چودھویں مناجات
۳۱۵	مناجات معتصمین

---

۳۱۷	پندرہویں مناجات
۳۱۷	مناجات زاہدین
۳۱۹	مناجات منظومہ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب -
۳۱۹	منقول از صحیفہ علویہ
۳۲۵	حضرت علی - کے تین کلمات مناجات
۳۲۶	باب دوم
۳۲۶	سال کے مہینوں کے اعمال
۳۲۶	پہلی فصل
۳۲۶	ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال
۳۲۷	ماہ رجب کے مشترکہ اعمال
۳۲۷	دعا یہ روزانہ ماہ رجب
۳۲۷	(۱)
۳۲۸	(۲)
۳۲۸	(۳)
۳۲۹	(۴)
۳۳۱	(۵)
۳۳۴	(۶)
۳۳۵	زیارت رجبیہ
۳۳۵	(۷)
۳۳۷	ادامہ اعمال مشترکہ ماہ رجب

---

- ۳۳۷ .....(۸)
- ۳۳۸ .....(۹)
- ۳۳۸ .....(۱۰)
- ۳۳۸ .....(۱۱)
- ۳۳۸ .....(۱۲)
- ۳۳۸ .....(۱۳)
- ۳۳۹ .....(۱۴)
- ۳۳۹ .....(۱۵)
- ۳۳۹ .....(۱۶)
- ۳۳۹ .....(۱۷)
- ۳۴۰ .....(۱۸)
- ۳۴۰ .....(۱۹)
- ۳۴۰ .....(۲۰)
- ۳۴۳ ..... رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال
- ۳۴۳ ..... رجب کی پہلی رات
- ۳۴۷ ..... پہلی رجب کا دن
- ۳۴۸ ..... تیرھویں رجب کی رات
- ۳۴۸ ..... تیرھویں رجب کا دن
- ۳۴۹ ..... پندرھویں رجب کی رات
- ۳۴۹ ..... پندرہ رجب کا دن
-

۳۵۱	اعمال ام داؤد.....
۳۶۰	پچیس رجب کا دن.....
۳۶۱	ستائیس رجب کی رات.....
۳۶۷	ستائیس رجب کا دن.....
۳۷۲	رجب کا آخری دن.....
۳۷۳	دوسری فصل.....
۳۷۳	ماہ شعبان کی فضیلت و اعمال.....
۳۷۴	”اعمال مشترکہ اور اعمال مختصہ“.....
۳۷۴	ماہ شعبان کے مشترکہ اعمال.....
۳۸۵	ماہ شعبان کے مخصوص اعمال.....
۳۸۵	فضیلت روز اول شعبان.....
۳۸۵	پہلی شعبان کی رات.....
۳۸۵	پہلی شعبان کا دن.....
۳۸۵	خلاصہ روایت.....
۳۸۹	تیسری شعبان کا دن.....
۳۹۲	تیرھویں شعبان کی رات.....
۳۹۲	فضیلت و اعمال نیمہ شعبان.....
۳۹۲	پندرھویں شعبان کی رات.....
۴۰۳	پندرہ شعبان کا دن.....
۴۰۳	ماہ شعبان کے باقی اعمال.....

---

۴۰۷	تیسری فصل
۴۰۷	ماہ رمضان کے فضائل و اعمال
۴۱۰	پہلا مطلب
۴۱۰	ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال
۴۱۰	پہلی قسم: ماہ رمضان میں شب روز کے اعمال
۴۱۴	دوسری قسم: ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال
۴۱۶	دعائ افتتاح
۴۲۵	ادامہ دوسری قسم
۴۲۵	رمضان کی راتوں کے اعمال
۴۲۸	تیسری قسم
۴۲۸	ماہ رمضان میں سحری کے اعمال
۴۳۲	دعائے ابو حمزہ ثمالی
۴۵۹	دعا سحر یا عَدَّتِي
۴۶۶	دعا سحر یا مفرعی عند کربتی
۴۶۹	چوتھی قسم
۴۶۹	ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال
۴۹۶	دوسرا مطلب
۴۹۶	ماہ رمضان میں شب و روز کے مخصوص اعمال
۴۹۹	اعمال شب اول ماہ رمضان
۵۰۵	پہلی رمضان کا دن

۵۱۱	چھٹی رمضان کا دن
۵۱۱	اعمال شب ۱۳ و ۱۵ رمضان
۵۱۱	تیرھویں رمضان کی رات
۵۱۱	پندرھویں رمضان کی رات
۵۱۲	پندرھویں رمضان کا دن
۵۱۲	سترھویں رمضان کی رات
۵۱۴	انیسویں شب کی رات
۵۱۵	اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ -
۵۱۵	اعمال مشترکہ شب ہامی قدر
۵۱۸	اعمال مخصوص لیالی قدر
۵۱۸	اعمال مخصوصہ :
۵۱۹	اکیسویں رمضان کی رات
۵۲۹	رمضان کی ستائیسویں رات کی دعائے :
۵۳۰	اٹھائیسویں شب کی دعائے :
۵۳۲	تیسویں شب کی دعائے :
۵۳۳	اکیسویں رات کے باقی اعمال :
۵۳۵	اکیسویں رمضان کا دن
۵۳۵	تیسویں رمضان کی رات
۵۳۸	ستائیسویں رمضان کی رات
۵۳۸	ماہ رمضان کی آخری رات

- ۵۴۱ ..... تیسویں رمضان کا دن
- ۵۴۲ ..... خاتمہ
- ۵۴۲ ..... ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں
- ۵۴۲ ..... ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں
- ۵۴۴ ..... ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں
- ۵۴۴ ..... پہلے دن کی دعا:
- ۵۴۴ ..... دوسرے دن کی دعا:
- ۵۴۵ ..... تیسرے دن کی دعا:
- ۵۴۵ ..... چوتھے دن کی دعا:
- ۵۴۵ ..... پانچویں دن کی دعا:
- ۵۴۵ ..... چھٹے دن کی دعا:
- ۵۴۵ ..... ساتویں دن کی دعا:
- ۵۴۶ ..... آٹھویں دن کی دعا:
- ۵۴۶ ..... نویں دن کی دعا:
- ۵۴۶ ..... دسویں دن کی دعا:
- ۵۴۶ ..... گیارہویں دن کی دعا:
- ۵۴۷ ..... بارہویں دن کی دعا:
- ۵۴۷ ..... تیرہویں دن کی دعا:
- ۵۴۷ ..... چودھویں دن کی دعا:
- ۵۴۷ ..... پندرہویں دن کی دعا:
-

- ۵۴۷ ..... سو لہویں دن کی دعا:
- ۵۴۸ ..... ستر ہویں دن کی دعا:
- ۵۴۸ ..... اٹھارہویں دن کی دعا:
- ۵۴۸ ..... انیسویں دن کی دعا:
- ۵۴۸ ..... بیسویں دن کی دعا:
- ۵۴۹ ..... اکیسویں دن کی دعا:
- ۵۴۹ ..... بائیسویں دن کی دعا:
- ۵۴۹ ..... تیسویں دن کی دعا:
- ۵۴۹ ..... چوبیسویں دن کی دعا:
- ۵۵۰ ..... پچیسویں دن کی دعا:
- ۵۵۰ ..... چھبیسویں دن کی دعا:
- ۵۵۰ ..... ستائیسویں دن کی دعا:
- ۵۵۰ ..... اٹھائیسویں دن کی دعا:
- ۵۵۱ ..... انتیسویں دن کی دعا:
- ۵۵۱ ..... تیسویں دن کی دعا:
- ۵۵۲ ..... چوتھی فصل
- ۵۵۲ ..... ماہ شوال کے اعمال
- ۵۵۲ ..... اعمال شب عید فطر
- ۵۵۷ ..... پہلی شوال کا دن
- ۵۶۱ ..... پچیسویں شوال کا دن
-

۵۶۲	پانچویں فصل
۵۶۲	ماہ ذیقعد کے اعمال
۵۶۲	گیارہویں ذیقعد کا دن
۵۶۳	تیسویں ذیقعد کا دن
۵۶۳	اعمال روز و حوالارض
۵۶۳	پچیسویں ذیقعد کی رات
۵۶۴	پچیسویں ذیقعد کا دن
۵۶۷	ذیقعد کا آخری دن
۵۶۹	چھٹی فصل ماہ ذی الحجہ کے اعمال
۵۶۹	اعمال عشرہ اول ذی الحجہ
۵۷۳	ذالحجہ کا پہلا دن
۵۷۴	ساتویں ذی الحجہ کا دن
۵۷۴	آٹھویں ذی الحجہ کا دن
۵۷۴	نویں ذی الحجہ کی رات
۵۸۴	نویں ذی الحجہ کا دن
۵۸۹	دعائے عرفہ امام حسین
۶۲۰	اعمال شب و روز عید ضحیٰ
۶۲۰	دسویں ذی الحجہ کی رات
۶۲۰	دسویں ذی الحجہ کا دن
۶۲۱	پندرہویں ذی الحجہ کا دن

---

۶۲۱	اعمال شب و روز عید غدیر
۶۲۱	اٹھارویں ذی الحجہ کی رات
۶۲۱	اٹھارویں ذی الحجہ کا دن
۶۳۲	چوبیسویں ذی الحجہ کا دن
۶۴۱	پچیسویں ذی الحجہ کا دن
۶۴۱	ذی الحجہ کا آخری دن
۶۴۳	ساتویں فصل
۶۴۳	ماہ محرم کے اعمال
۶۴۳	پہلی محرم کی رات
۶۴۳	پہلی محرم کا دن
۶۴۵	تیسری محرم کا دن
۶۴۵	نویں محرم کا دن
۶۴۵	دسویں محرم کی رات
۶۴۶	دسویں محرم کا دن
۶۵۵	پچیسویں محرم کا دن
۶۵۵	آٹھویں فصل
۶۵۵	ماہ صفر کے اعمال
۶۵۵	پہلی صفر کا دن
۶۵۶	تیسری صفر کا دن
۶۵۶	ساتویں صفر کا دن

---

۶۵۶	..... بیسویں صفر کا دن
۶۵۶	..... اٹھائیسویں صفر کا دن
۶۵۹	..... صفر کا آخری دن
۶۶۰	..... نویں فصل
۶۶۰	..... ماہ ربیع الاول کے اعمال
۶۶۰	..... پہلی ربیع الاول کی رات
۶۶۰	..... پہلی ربیع الاول کا دن
۶۶۰	..... آٹھویں ربیع الاول کا دن
۶۶۰	..... نویں ربیع الاول کا دن
۶۶۱	..... بارھویں ربیع الاول کا دن
۶۶۱	..... چودھویں ربیع الاول کا دن
۶۶۱	..... سترھویں ربیع الاول کی رات
۶۶۱	..... سترھویں ربیع الاول کا دن
۶۶۳	..... دسویں فصل
۶۶۳	..... ربیع الثانی، جمادی الاول اور جمادی الثانی کے اعمال
۶۶۴	..... تیسری جمادی الثانی کا دن
۶۶۵	..... بیسویں جمادی الثانی کا دن
۶۶۶	..... گیارہویں فصل
۶۶۶	..... ہر نئے قمری مہینے، عید نوروز اور رومی مہینوں کے اعمال
۶۶۷	..... اعمال عید نوروز

۶۶۹	..... رومی مہینوں کے اعمال
۶۶۹	..... خواص آب نسیاں
۶۷۲	..... تیسرا باب
۶۷۲	..... باب زیارات
۶۷۲	..... مقدمہ
۶۸۰	..... پہلی فصل
۶۸۰	..... زیارات ائمہ کے آداب
۶۸۸	..... دوسری فصل
۶۸۸	..... تمام حرم ہائے مبارکہ کیلئے اذن دخول
۶۸۸	..... پہلا اذن دخول
۶۹۳	..... تیسری فصل
۶۹۳	..... مدینہ میں حضرت رسول، فاطمہ زہرا اور ائمہ بقیع کی زیارات
۶۹۴	..... کیفیت زیارت حضرت رسول خدا
۶۹۵	..... زیارت حضرت رسول خدا
۶۹۷	..... کیفیت زیارت حضرت فاطمہ الزہرا
۶۹۸	..... زیارت حضرت فاطمہ زہرا
۷۰۲	..... حضرت رسول کی دور سے پڑھنے کی زیارت
۷۱۲	..... ودعا رسول خدا ﷺ
۷۱۳	..... زیارت معصومین روز جمعہ
۷۱۵	..... صلوات رسول خدا ﷺ بزبان حضرت علی

۷۱۶	..... زیارات ائمہ بقیع
۷۲۰	..... قصیدہ ازریہ
۷۲۵	..... ذکر زیارات مدینہ منقول از مصباح الزائر وغیرہ
۷۲۵	..... زیارت ابراہیم بن حضرت رسول
۷۲۸	..... زیارت جناب فاطمہ بنت اسد
۷۳۰	..... زیارت حضرت حمزہ <small>رضی اللہ عنہ</small> احد میں
۷۳۴	..... شہدائے احد رضوان اللہ علیہم کی قبور کی زیارت
۷۳۶	..... مدینہ منورہ کی با عظمت مساجد کا تذکرہ
۷۳۶	..... مسجد قبائی
۷۳۶	..... مسجد فضیح
۷۳۷	..... مسجد فتح
۷۳۷	..... زیارت وداع
۷۳۸	..... وظائف زوار مدینہ
۷۴۱	..... چوتھی فصل
۷۴۱	..... زیارت امیر المومنین - کی فضیلت و کیفیت
۷۴۱	..... مطلب اول
۷۴۱	..... فضیلت زیارت حضرت امیر المومنین -
۷۴۴	..... مطلب دوم
۷۴۴	..... کیفیت زیارت حضرت امیر المومنین
۷۴۵	..... مقصد اول

۷۶۱	..... نماز و زیارت آدم و نوح
۷۶۴	..... حرم امیر المؤمنین میں ہر نماز کے بعد کی دعا
۷۶۶	..... حرم امیر المؤمنین میں زیارت امام حسین
۷۶۷	..... زیارت امام حسین مسجد حنانه
۷۶۸	..... دوسری زیارت
۷۷۱	..... تیسری زیارت
۷۷۴	..... چوتھی زیارت
۷۷۵	..... پانچویں زیارت
۷۷۵	..... چھٹی زیارت
۷۸۲	..... ساتویں زیارت
۷۸۸	..... مسجد کوفہ میں امام سجاد کی نماز
۷۸۹	..... امام سجاد اور زیارت امیر
۷۹۰	..... ذکر و دعاء امیر المؤمنین
۷۹۲	..... دوسرا مقصد
۷۹۲	..... زیارت مخصوصہ امیر المؤمنین -
۷۹۲	..... زیارت امیر روز عید غدیر
۸۱۴	..... دعائے بعد از زیارت امیر
۸۱۶	..... دوسری مخصوص زیارت
۸۲۳	..... امیر المؤمنین نفس پیغمبر
۸۲۴	..... ابیات قصیدہ ازریہ

۸۲۶	تیسری مخصوص زیارت
۸۲۶	پہلی زیارت رجبیہ
۸۲۶	دوسری زیارت
۸۲۷	تیسری زیارت
۸۳۸	پانچویں فصل
۸۳۸	شہر کوفہ اور مسجد کوفہ کی فضیلت اور حضرت مسلم بن عقیل کی زیارت
۸۳۸	مسجد کوفہ کی فضیلت
۸۳۹	اعمال مسجد کوفہ
۸۳۹	مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا
۸۴۳	اعمال دکتہ القضای و بیت الطشت
۸۴۴	دکتہ القضای کے اعمال
۸۴۵	بیت الطشت کے اعمال
۸۴۶	وسط مسجد کے اعمال
۸۴۶	ساتویں ستون کے اعمال
۸۵۱	پانچویں ستون کے اعمال
۸۵۴	تیسرے ستون کے اعمال
۸۵۸	اس مقام کی ایک اور نماز
۸۶۰	مقام نوح - پر نماز حاجت
۸۶۲	محراب امیر المؤمنین - کے اعمال
۸۶۳	مناجات حضرت امیر المؤمنین -

---

۸۶۷	.....	دکھ امام جعفر صادق - کے اعمال
۸۶۸	.....	مسجد کوفہ میں نماز حاجت
۸۶۸	.....	زیارت حضرت مسلم <small>ؓ</small> بن عقیل <small>ؓ</small>
۸۷۲	.....	زیارت حضرت ہانی بن عروہ (رض)
۸۷۴	.....	چھٹی فصل
۸۷۴	.....	فضیلت و اعمال مسجد سہلہ مسجد زید اور مسجد صعصعہ
۸۷۴	.....	مسجد سہلہ کے اعمال
۸۸۱	.....	مسجد زید <small>ؓ</small> میں نماز و دعا
۸۸۳	.....	اعمال مسجد صعصعہ
۸۸۵	.....	ساتویں فصل
۸۸۵	.....	اس فصل میں تین مقصد ہیں۔
۸۸۵	.....	پہلا مقصد
۸۸۵	.....	امام حسین - کی زیارت کی فضیلت -
۸۸۷	.....	دوسرا مقصد
۸۸۷	.....	زیارت امام حسین - کے آداب
۸۹۳	.....	حرم امام حسین <small>ؓ</small> کے اعمال
۹۰۱	.....	تیسرا مقصد
۹۰۱	.....	کیفیت زیارت امام حسین - و حضرت عباس -
۹۰۲	.....	پہلا مطلب
۹۰۲	.....	امام حسین - کی زیارات مطلقہ

۹۰۲	.....	پہلی زیارت
۹۰۶	.....	دوسری زیارت
۹۰۷	.....	تیسری زیارت
۹۰۹	.....	چوتھی زیارت
۹۰۹	.....	پانچویں زیارت
۹۱۰	.....	چھٹی زیارت
۹۱۱	.....	ساتویں زیارت
۹۱۸	.....	زیارت وارث اور زائد حملے
۹۲۰	.....	کتب اخبار و حدیث میں تصرف
۹۲۴	.....	دوسرا مطلب
۹۲۴	.....	زیارت حضرت عباس بن امیر المومنین علی
۹۳۰	.....	فضائل حضرت عباس
۹۳۲	.....	تیسرا مطلب
۹۳۲	.....	حضرت ابی عبداللہ الحسین - کی مخصوص زیارات
۹۳۲	.....	پہلی زیارت
۹۳۷	.....	دوسری زیارت
۹۳۷	.....	برائے پندرہ رجب
۹۴۰	.....	تیسری زیارت
۹۴۰	.....	برائے پندرہ شعبان
۹۴۱	.....	چوتھی زیارت

---

۹۴۱	شب ہائے قدر میں امام حسین-کی زیارت
۹۴۴	پانچویں زیارت
۹۴۴	عید الفطر و عید الاضحیٰ میں امام حسین-کی زیارت
۹۵۳	چھٹی زیارت
۹۵۳	عرفہ کے دن امام حسین-کی زیارت
۹۵۴	کیفیت زیارت
۹۶۲	فضیلت زیارت یوم عاشورا
۹۶۲	ساتویں زیارت
۹۶۲	عاشورا کے دن زیارت امام حسین-
۹۶۹	زیارت عاشورا کے بعد کی دعا
۹۷۵	زیارت عاشورا کے فوائد
۹۷۸	دوسری زیارت عاشورہ
۹۸۵	آٹھویں زیارت
۹۸۵	زیارت اربعین
۹۸۵	پہلی زیارت
۹۸۸	دوسری زیارت اربعین
۹۸۹	امام حسین-کی زیارت کے خاص اوقات
۹۸۹	پہلی روایت
۹۸۹	دوسری روایت
۹۹۰	اضافی بیان

۹۹۰	قبر حسین ؑ کی خاک کے فوائد
۹۹۱	پہلی روایت
۹۹۱	دوسری روایت
۹۹۱	چوتھی روایت
۹۹۴	چھٹی روایت
۹۹۵	ساتویں روایت
۹۹۸	آٹھویں فصل
۹۹۸	فضیلت و کیفیت زیارت کاظمین
۹۹۸	پہلا مطلب
۹۹۸	زیارت کاظمین کے فضائل
۹۹۹	زیارت امام موسیٰ کاظم -
۱۰۰۳	امام موسیٰ کاظم - کی ایک اور زیارت
۱۰۰۶	صلوات امام موسیٰ کاظم
۱۰۰۷	امام محمد تقی - کی مخصوص زیارت
۱۰۰۸	امام محمد تقی - کی دوسری زیارت
۱۰۱۱	امام محمد تقی - کی ایک اور مخصوص زیارت
۱۰۱۳	کاظمین کی مشترک زیارت
۱۰۱۳	پہلی زیارت
۱۰۱۳	دوسری زیارت
۱۰۱۵	حاجی علی بغدادی کا واقعہ

۱۰۲۰	دوسرا مطلب
۱۰۲۰	مسجد براثا میں جانا اور وہاں نماز پڑھنا
۱۰۲۲	تیسرا مطلب
۱۰۲۲	نواب اربعہ کی زیارت
۱۰۲۳	نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ
۱۰۲۴	چوتھا مطلب
۱۰۲۴	حضرت سلمان فارسی کی زیارت
۱۰۲۵	کیفیت زیارت سلمان فارسی (رض)
۱۰۲۹	امیر کا ایوان کسریٰ جان
۱۰۳۲	نویں فصل
۱۰۳۲	زیارت امام علی رضا -
۱۰۳۵	کیفیت زیارت امام علی رضا
۱۰۴۳	دعا بعد از زیارت امام رضا
۱۰۴۷	امام علی رضا - کی ایک اور زیارت
۱۰۴۷	زیارت دیگر
۱۰۴۹	سفر امام رضا بہ خراسان
۱۰۵۳	شاہ عباس کا پیدل مشہد جانا
۱۰۵۳	معجزات امام رضا
۱۰۵۶	دسویں فصل
۱۰۵۶	زیارت سامرہ

---

۱۰۵۶	..... پہلا مقام
۱۰۵۶	..... امام علی نقی و امام حسن عسکری کی زیارت
۱۰۵۹	..... زیارت امام علی نقی
۱۰۶۵	..... زیارت امام حسن عسکری
۱۰۷۲	..... زیارت والدہ امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف
۱۰۷۵	..... زیارت جناب حکیمہ خاتون
۱۰۷۸	..... فضائل سید حسین بن امام علی نقی
۱۰۷۸	..... فضائل سید محمد بن امام علی نقی
۱۰۸۰	..... دوسرا مقام
۱۰۸۰	..... سرداب کے آداب اور حضرت حجۃ القائم (عج) کی زیارت
۱۰۸۰	..... کیفیت زیارت سرداب
۱۰۸۱	..... زیارت امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف
۱۰۸۶	..... زیارت دیگر امام آخر الزمان (عج)
۱۰۹۴	..... زیارت دیگر امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف
۱۰۹۷	..... صلوات برائے امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف
۱۰۹۹	..... دعائے ندبہ
۱۱۱۲	..... دوسرا امر
۱۱۱۲	..... زیارت امام آخر الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف
۱۱۱۳	..... تیسرا امر
۱۱۱۳	..... دعائے عہد

۱۱۱۶	چوتھا امر.....
۱۱۲۲	گیارہویں فصل.....
۱۱۲۲	پہلا مقام.....
۱۱۲۲	زیارات جامعہ.....
۱۱۲۲	پہلی زیارت جامعہ صغیرہ.....
۱۱۲۴	دوسری زیارت جامعہ کبیرہ.....
۱۱۳۷	سیدرشتی کا واقعہ.....
۱۱۳۹	تیسری زیارت جامعہ.....
۱۱۴۲	چوتھی اور پانچویں زیارت جامعہ.....
۱۱۴۲	چوتھی زیارت جامعہ.....
۱۱۴۲	پانچویں زیارت جامعہ.....
۱۱۴۲	دوسرا مقام.....
۱۱۴۲	دعا بعد از زیارت.....
۱۱۴۵	تیسرا مقام.....
۱۱۴۵	چہارہ معصومین پر صلوات.....
۱۱۴۶	حضرت رسول اللہ پر صلوات.....
۱۱۴۷	امیرالمومنین - پر صلوات.....
۱۱۴۸	حضرت فاطمہ زہرا = پر صلوات.....
۱۱۴۹	امام حسن و حسین پر صلوات.....
۱۱۵۱	صلوات امام سجاد و امام باقر.....

---

- ۱۱۵۱ ..... امام زین العابدین - پر صلوات
- ۱۱۵۱ ..... امام محمد باقر - پر صلوات
- ۱۱۵۲ ..... صلوات امام صادق و امام کاظم
- ۱۱۵۲ ..... امام جعفر صادق - پر صلوات
- ۱۱۵۲ ..... امام موسیٰ کاظم - پر صلوات
- ۱۱۵۳ ..... صلوات امام رضا امام محمد تقی
- ۱۱۵۳ ..... امام علی رضا - پر صلوات
- ۱۱۵۴ ..... امام محمد تقی - پر صلوات
- ۱۱۵۴ ..... امام علی نقی - پر صلوات
- ۱۱۵۵ ..... امام حسن عسکری - پر صلوات
- ۱۱۵۵ ..... امام العصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر صلوات
- ۱۱۵۷ ..... خاتمہ
- ۱۱۵۷ ..... پہلا مطلب
- ۱۱۵۷ ..... زیارت انبیاء
- ۱۱۵۸ ..... کیفیت زیارت
- ۱۱۵۸ ..... دوسرا مطلب
- ۱۱۵۸ ..... زیارت امام زادگان و شہزادگان
- ۱۱۵۹ ..... فضیلت زیارت معصومہ = قم
- ۱۱۵۹ ..... زیارت معصومہ = قم
- ۱۱۶۲ ..... فضیلت زیارت شاہ عبدالعظیم

- ۱۱۶۴ ..... زیارت شاہ عبد العظیم
- ۱۱۶۷ ..... زیارت امام زادہ حمزہ رضی اللہ عنہ
- ۱۱۶۷ ..... تیسرا مطلب
- ۱۱۶۷ ..... زیارت قبور مومنین رضی اللہ عنہم
- ۱۱۷۰ ..... مردوں کے لیے ہدیہ بھیجنا
- ۱۱۷۱ ..... مردوں سے عبرت حاصل کرنا
- ۱۱۷۳ ..... اختتامِ مفاہیحِ عرضِ مؤلف
- ۱۱۷۵ ..... ملحقات اولِ مفاہیحِ الجنان
- ۱۱۷۵ ..... (پہلا مطلب)
- ۱۱۷۵ ..... (۱) (دعا و دواعِ رمضان)
- ۱۱۷۹ ..... (دوسرا مطلب)
- ۱۱۷۹ ..... (۲) عید الفطر کا پہلا خطبہ
- ۱۱۸۴ ..... (دوسرا مطلب)
- ۱۱۸۴ ..... عید الفطر کا دوسرا خطبہ
- ۱۱۸۶ ..... (تیسرا مطلب)
- ۱۱۸۶ ..... (۳) زیارت جامعہ ائمہ معصومین
- ۱۱۹۸ ..... (چوتھا مطلب)
- ۱۱۹۸ ..... (۴) زیارت ائمہ کے بعد دعا
- ۱۲۰۴ ..... (پانچواں مطلب)
- ۱۲۰۴ ..... (زیارت و دواعِ ائمہ طاہرین رضی اللہ عنہم)

۱۲۰۷	.....(چھٹا مطلب)
۱۲۰۷	.....(۶) رقعہ حاجت
۱۲۰۷	.....(ساتوں مطلب)
۱۲۰۷	.....(۷) (غیبت امام العصر <small>علیہ السلام</small> میں دعا)
۱۲۱۵	.....(آٹھواں مطلب)
۱۲۱۵	.....(۸) آداب زیارت نیابت
۱۲۲۱	.....ملحقات دوم مفتی الجنان
۱۲۲۱	.....(۱) نماز امام حسین - کے بعد کی دعا
۱۲۲۵	.....(۲) نماز زیارت امام محمد تقی - کے بعد کی دعا
۱۲۲۷	.....امام محمد تقی - کی ایک اور زیارت
۱۲۲۸	.....(۳) زیارت برائے امام زادگان
۱۲۲۹	.....دوسری زیارت برائے امام زادگان
۱۲۳۰	.....(۴) روز عرفہ کی تسبیحات
۱۲۳۳	.....دعا مکارم اخلاق
۱۲۴۱	.....حدیث شریف کسائی
۱۲۴۷	.....(الباقیات الصالحات)
۱۲۴۷	.....(مقدمہ)
۱۲۴۸	.....(پہلا باب)
۱۲۴۸	.....(شب و روز کے اعمال)
۱۲۴۸	.....(پہلی فصل): اعمال مابین طلوعین

---

- ۱۲۵۱ ..... (آداب وضو)
- ۱۲۵۱ ..... (فضیلت مسواک)
- ۱۲۵۲ ..... مسجد میں جاتے وقت کی دعا
- ۱۲۵۳ ..... مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا
- ۱۲۵۳ ..... آداب نماز
- ۱۲۵۴ ..... اذان و اقامت کے درمیان کی دعا
- ۱۲۵۵ ..... دعائے تکبیرات
- ۱۲۵۶ ..... نماز بجالانے کے آداب
- ۱۲۵۸ ..... فضائل تعقیبات
- ۱۲۵۹ ..... (مشترکہ تعقیبات)
- ۱۲۵۹ ..... (۱) تسبیح فاطمہ زہرا (علیہا السلام)
- ۱۲۶۰ ..... خاک شفاء کی تسبیح
- ۱۲۶۲ ..... (ہر فریضہ نماز کے بعد کی دعا)
- ۱۲۶۲ ..... (دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا)
- ۱۲۶۳ ..... نماز واجبہ کے بعد دعا
- ۱۲۶۳ ..... نماز کے بعد طلب بہشت اور ترک دوزخ کی دعا
- ۱۲۶۴ ..... نماز کے بعد آیات اور سور کی فضیلت
- ۱۲۶۴ ..... آیت شہادت
- ۱۲۶۵ ..... (آیت ملک)
- ۱۲۶۵ ..... (آیت الکرسی کے فضائل)

- ۱۲۶۶ ..... (۱۰) فضیلت تسبیحات اربعہ)
- ۱۲۶۷ ..... (حاجت ملنے کی دعا)
- ۱۲۶۷ ..... (گناہوں سے معافی کی دعا)
- ۱۲۶۸ ..... (ہر نماز کے بعد کی دعا)
- ۱۲۶۸ ..... (قیامت میں سفیدی کی دعا)
- ۱۲۶۹ ..... بیمار اور تنگدستی کیلئے دعا
- ۱۲۶۹ ..... ہر نماز کے بعد دعا
- ۱۲۷۰ ..... (پنجگانہ نماز کے بعد کی دعا)
- ۱۲۷۱ ..... ہر نماز کے بعد سور توحید کی تلاوت
- ۱۲۷۱ ..... (گناہوں سے بخشش کی دعا)
- ۱۲۷۲ ..... نماز کے بعد گناہوں سے بخشش کی دعا
- ۱۲۷۲ ..... گذشتہ دن کا ضائع ثواب حاصل کرنے کی دعا
- ۱۲۷۳ ..... لمبی عمر کیلئے دعا
- ۱۲۷۴ ..... (تعقیبات مختصہ)
- ۱۲۷۴ ..... ہر نماز کی مخصوص تعقیبات
- ۱۲۷۴ ..... نماز فجر کی مخصوص تعقیبات:
- ۱۲۷۵ ..... گناہوں سے بخشش کی دعا
- ۱۲۷۵ ..... شیطان کے چال سے بچانے کی دعا
- ۱۲۷۵ ..... ناگوار امر سے بچانے والی دعا
- ۱۲۷۵ ..... بہت زیادہ اہمیت والی دعا

- ۱۲۷۶ ..... دعائے عافیت
- ۱۲۷۶ ..... تین مصیبتوں سے بچانے والی دعا
- ۱۲۷۷ ..... شر شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا
- ۱۲۷۷ ..... رزق میں برکت کی دعا
- ۱۲۷۸ ..... قرضوں کی ادائیگی کی دعا
- ۱۲۷۸ ..... تنگدستی اور بیماری سے دوری کی دعا
- ۱۲۷۹ ..... خدا سے عہد کی دعا
- ۱۲۸۰ ..... جہنم کی آگ سے بچنے کی دعا
- ۱۲۸۰ ..... (سجدہ شکر)
- ۱۲۸۱ ..... (سجدہ شکر کی کیفیت)
- ۱۲۸۷ ..... (دوسری فصل):
- ۱۲۸۷ ..... طلوع و غروب آفتاب کے درمیان کے اعمال
- ۱۲۸۸ ..... (نماز ظہر و عصر کے آداب)
- ۱۲۹۰ ..... (تیسری فصل):
- ۱۲۹۰ ..... غروب آفتاب سے سونے کے وقت تک کے اعمال
- ۱۲۹۱ ..... (آداب نماز مغرب)
- ۱۲۹۴ ..... (سونے کے آداب)
- ۱۲۹۷ ..... (چوتھی فصل):
- ۱۲۹۷ ..... نیند سے بیداری اور نماز تہجد
- ۱۲۹۸ ..... (نماز تہجد کی کیفیت):

- ۱۳۰۵ ..... (پانچویں فصل)
- ۱۳۰۵ ..... صبح و شام کے اذکار اور دعائیں
- ۱۳۰۵ ..... (طلوع آفتاب سے پہلے سورہ توحید، قدر، اور آیت الکرسی پڑھنے کی فضیلت)
- ۱۳۰۵ ..... (طلوع و غروب آفتاب سے پہلے پڑھے والی دعا)
- ۱۳۰۶ ..... (شام کے وقت سو مرتبہ اللہ اکبر کہنے کی فضیلت)
- ۱۳۰۶ ..... (صبح و شام تسبیحات اربعہ پڑھنے کی فضیلت)
- ۱۳۰۷ ..... (صبح و شام کے وقت یا شام کے بعد اس آیہ کی فضیلت)
- ۱۳۰۷ ..... (ہر صبح و شام اس ذکر کی اہمیت)
- ۱۳۰۸ ..... (بیماری اور تنگ دستی سے بچنے کی دعا)
- ۱۳۰۸ ..... (طلو آفتاب اور غروب آفتاب کی دعا)
- ۱۳۰۹ ..... (صبح و شام کی دعا)
- ۱۳۰۹ ..... (صبح و شام بہت زیادہ اہمیت والا ذکر)
- ۱۳۱۰ ..... (روزانہ چار نعمتوں کا ذکر کرنا ضروری ہے)
- ۱۳۱۰ ..... (ستر بلائیں دور ہونے کی دعا)
- ۱۳۱۰ ..... (صبح کے وقت کی دعا)
- ۱۳۱۱ ..... (صبح صادق کے وقت کی دعا)
- ۱۳۱۱ ..... (مصیبتوں سے حفاظت کی دعا)
- ۱۳۱۲ ..... (اللہ کا شکر بجالانے کی دعا)
- ۱۳۱۲ ..... (شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا)
- ۱۳۱۳ ..... (دن، رات امان میں رہنے کی دعا)

- ۱۳۱۳ ..... (صبح و شام کو پڑھنے کی دعا)
- ۱۳۱۴ ..... (دن کی بلاؤں سے محفوظ رہنے کی دعا)
- ۱۳۱۴ ..... (اہم حاجات بر لانے والی دعا)
- ۱۳۱۶ ..... (چھٹی فصل:)
- وہ دعائیں جو دن کی بعض ساعتوں میں پڑھی جاتی ہیں اور وہ دعائیں جو دن کی کسی خاص ساعت سے تعلق نہیں رکھتیں۔
- ۱۳۱۶ ..... (پہلی ساعت:)
- ۱۳۱۷ ..... (دوسری ساعت:)
- ۱۳۱۷ ..... (تیسری ساعت:)
- ۱۳۱۸ ..... (چوتھی ساعت:)
- ۱۳۱۹ ..... (پانچویں ساعت:)
- ۱۳۱۹ ..... (چھٹی ساعت:)
- ۱۳۲۰ ..... (ساتویں ساعت)
- ۱۳۲۱ ..... (آٹھویں ساعت)
- ۱۳۲۱ ..... (نویں ساعت)
- ۱۳۲۲ ..... (دسویں ساعت)
- ۱۳۲۳ ..... (گیارہویں ساعت)
- ۱۳۲۳ ..... (بارہویں ساعت)
- ۱۳۲۴ ..... (روز و شب کی دعائیں)
- ۱۳۲۶ ..... (جہنم سے بچانے والی دعا)

- ۱۳۲۶ ..... (گذشتہ اور آئندہ نعمتوں کا شکر بجالانے کی دعا)
- ۱۳۲۶ ..... (نیکوں کی کثرت اور گناہوں سے بخشش کی دعا)
- ۱۳۲۶ ..... (ستر قسم کی بلاؤں سے دوری کی دعا)
- ۱۳۲۷ ..... (فقر و غربت اور وحشت قبر سے امان والی دعا)
- ۱۳۲۷ ..... (اہم حاجات بر لانے والی دعا)
- ۱۳۲۸ ..... (خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والی دعا)
- ۱۳۲۹ ..... (گناہوں سے پاکیزگی کی دعا)
- ۱۳۲۹ ..... (فقر و فاقہ سے بچانے والی دعا)
- ۱۳۲۹ ..... (جہنم کی آگ سے بچانے والی دعا)
- ۱۳۲۹ ..... (چار ہزار گناہ کبیرہ معاف ہو جانے کی دعا)
- ۱۳۳۰ ..... (کثرت سے نیکیاں ملنے اور شر شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا)
- ۱۳۳۰ ..... (نگاہ رحمت الہی حاصل ہونے کی دعا)
- ۱۳۳۱ ..... (بہت زیادہ اجر ثواب ملنے کی دعا)
- ۱۳۳۱ ..... عبادت اور خلوص نیت
- ۱۳۳۱ ..... بنی اسرائیل کے عابد کا واقعہ
- ۱۳۳۲ ..... (کثرت علم و مال کی دعا)
- ۱۳۳۳ ..... (دنیاوی و اخروی امور خدا کے سپرد کرنے کی دعا)
- ۱۳۳۳ ..... (بہشت میں اپنا مقام دیکھنے کی دعا)
- ۱۳۳۴ ..... (دوسرا باب)
- ۱۳۳۴ ..... ان مستحبی نمازوں کا بیان جو مفاتیح الجنان میں ذکر نہیں۔

- ۱۳۳۴ ..... (نماز اعرابی)
- ۱۳۳۵ ..... (۲) نماز ہدیہ)
- ۱۳۳۶ ..... (۳) نماز وحشت)
- ۱۳۳۶ ..... (دوسری نماز وحشت کی کیفیت)
- ۱۳۳۸ ..... (۴) والدین کیلئے فرزند کی نماز)
- ۱۳۳۸ ..... (۵) نماز گرسنہ)
- ۱۳۳۹ ..... (۶) نماز حدیث نفس)
- ۱۳۴۰ ..... (۷) نماز استخارہ ذات الرقاع)
- ۱۳۴۲ ..... (۸) نماز ادائے قرض و کفایت از ظلم سلطان)
- ۱۳۴۲ ..... (۹) نماز حاجت)
- ۱۳۴۳ ..... (۱۰) نماز حل مہمات)
- ۱۳۴۴ ..... (۱۱) نماز رفع عسرت)
- ۱۳۴۴ ..... (۱۲) نماز اضافہ رزق)
- ۱۳۴۵ ..... (نماز دیگر اضافہ رزق)
- ۱۳۴۵ ..... (نماز دیگر اضافہ رزق)
- ۱۳۴۵ ..... (۱۳) نماز حاجت)
- ۱۳۴۵ ..... (ایک اور نماز -)
- ۱۳۴۷ ..... (دیگر نماز حاجت)
- ۱۳۴۸ ..... (دیگر نماز حاجت)
- ۱۳۴۹ ..... (دیگر نماز حاجت)

- ۱۳۴۹ ..... (دیگر نماز حاجت)
- ۱۳۵۳ ..... (نماز استغاثہ)
- ۱۳۵۳ ..... (نماز استغاثہ حضرت فاطمہ الزہراءؑ =)
- ۱۳۵۴ ..... (نماز حضرت حجت (عج))
- ۱۳۵۵ ..... (دیگر نماز حضرت حجت ؑ)
- ۱۳۵۷ ..... (نماز خوف از ظالم)
- ۱۳۵۸ ..... (تیزی ذہن و قوت حافظہ کی نماز)
- ۱۳۵۸ ..... (نماز برائے بخشش گناہاں)
- ۱۳۵۸ ..... (نماز دیگر)
- ۱۳۵۹ ..... (نماز وصیت)
- ۱۳۵۹ ..... (نماز عفو)
- ۱۳۵۹ ..... (ایام ہفتہ کی نمازیں)
- ۱۳۵۹ ..... (ہفتہ کے دن کی نماز)
- ۱۳۵۹ ..... (اتوار کے دن کی نماز)
- ۱۳۶۰ ..... (پیر کے دن کی نماز)
- ۱۳۶۰ ..... (منگل کے دن کی نماز)
- ۱۳۶۰ ..... (بدھ کے دن کی نماز)
- ۱۳۶۰ ..... (جمعرات کے دن کی نماز)
- ۱۳۶۰ ..... (جمعہ کے دن کی نماز)
- ۱۳۶۱ ..... (تیسرا باب)

- ۱۳۶۱ ..... اعضا کے دردوں، بیماریوں اور بخار دور کرنے کی دعائیں اور تعویذات
- ۱۳۶۲ ..... (دعا ئے عافیت):
- ۱۳۶۳ ..... (دفع مرض کی ایک اور دعا)
- ۱۳۶۳ ..... (ایک اور دعا):
- ۱۳۶۸ ..... (سر درد اور کان درد کا تعویذ):
- ۱۳۶۸ ..... (سر درد کا تعویذ):
- ۱۳۶۹ ..... (درد شقیقہ کا تعویذ)
- ۱۳۶۹ ..... (بہرے پن کا تعویذ)
- ۱۳۶۹ ..... (منہ کے درد کا تعویذ)
- ۱۳۷۰ ..... (دانتوں کے درد کا تعویذ)
- ۱۳۷۱ ..... (ایک اور تعویذ):
- ۱۳۷۱ ..... (دانتوں کے درد کا ایک مجرب تعویذ):
- ۱۳۷۲ ..... (ایک اور تعویذ)
- ۱۳۷۲ ..... (درد سینہ کا تعویذ):
- ۱۳۷۳ ..... (پیٹ درد کا تعویذ)
- ۱۳۷۴ ..... (درد قونج کا تعویذ)
- ۱۳۷۴ ..... (پیٹ درد اور قونج کا تعویذ):
- ۱۳۷۴ ..... (دھدر کا تعویذ)
- ۱۳۷۵ ..... (بدن کے ورم اور سوجن کا تعویذ):
- ۱۳۷۵ ..... (وضع حمل میں آسانی کا تعویذ):

- ۱۳۷۶ ..... (جماع نہ کر سکنے والے کا تعویذ)
- ۱۳۷۷ ..... (بخار کا تعویذ)
- ۱۳۸۱ ..... (پیش دور کرنے کی دعا)
- ۱۳۸۱ ..... (بیٹ کی ہوا کیلئے دعا)
- ۱۳۸۲ ..... (برص کے لئے دعا)
- ۱۳۸۳ ..... (بادی و خونی خارش اور پھوڑوں کا تعویذ)
- ۱۳۸۳ ..... (شرمگاہ کے درد کی دعا)
- ۱۳۸۴ ..... (پاؤں کے درد کا تعویذ)
- ۱۳۸۴ ..... (گھٹنے کا درد)
- ۱۳۸۵ ..... (پنڈلی کا درد)
- ۱۳۸۵ ..... (آنکھ کا درد)
- ۱۳۸۶ ..... (نکسیر کا پھوٹنا)
- ۱۳۸۷ ..... (جادو کے توڑ کا تعویذ)
- ۱۳۸۸ ..... (مرگی کا تعویذ)
- ۱۳۸۸ ..... (جنات کے سنگباری کا تعویذ)
- ۱۳۸۸ ..... (جنات کے شر سے بچاؤ)
- ۱۳۸۸ ..... (نظر بد کا تعویذ)
- ۱۳۸۹ ..... (نظر بد کا ایک اور تعویذ)
- ۱۳۸۹ ..... (نظر بد سے بچنے کیلئے ایک اور تعویذ)
- ۱۳۹۰ ..... (جانوروں کی نظر بد سے بچاؤ -)

- ۱۳۹۰..... (شیطانی وسوسے دور کرنے کا تعویذ:)
- ۱۳۹۰..... (چور سے بچنے کا تعویذ:)
- ۱۳۹۱..... (بچھو سے بچنے کا تعویذ:)
- ۱۳۹۱..... (سانپ بچھو سے بچنے کا ایک تعویذ)
- ۱۳۹۲..... (بچھو سے بچنے کا تعویذ)
- ۱۳۹۳..... (چوتھا باب)
- ۱۳۹۳..... وہ دعائیں جو کتاب الکافی سے منتخب کی گئی ہیں -
- ۱۳۹۳..... (پہلی فصل:)
- ۱۳۹۳..... (پہلی دعا:)
- ۱۳۹۳..... (دوسری دعا:)
- ۱۳۹۳..... (تیسری دعا:)
- ۱۳۹۴..... (چوتھی دعا:)
- ۱۳۹۶..... (پانچویں دعا:)
- ۱۳۹۷..... (چھٹی دعا)
- ۱۳۹۸..... (ساتویں دعا)
- ۱۴۰۰..... (آٹھویں دعا)
- ۱۴۰۰..... (نویں دعا)
- ۱۴۰۰..... (دسویں دعا)
- ۱۴۰۱..... (دوسری فصل)
- ۱۴۰۱..... (پہلی دعا)

- ۱۴۰۱ ..... (دوسری دعا)
- ۱۴۰۱ ..... (تیسری دعا)
- ۱۴۰۲ ..... (چوتھی دعا)
- ۱۴۰۲ ..... (پانچویں دعا)
- ۱۴۰۳ ..... (چھٹی دعا)
- ۱۴۰۳ ..... (ساتویں دعا)
- ۱۴۰۳ ..... (تیسری فصل)
- ۱۴۰۳ ..... (پہلی دعا)
- ۱۴۰۴ ..... (دوسری دعا)
- ۱۴۰۴ ..... (تیسری دعا)
- ۱۴۰۴ ..... (چوتھی دعا)
- ۱۴۰۵ ..... (پانچویں دعا)
- ۱۴۰۵ ..... (چھٹی دعا)
- ۱۴۰۵ ..... (ساتویں دعا)
- ۱۴۰۶ ..... (آٹھویں دعا)
- ۱۴۰۷ ..... (چوتھی فصل)
- ۱۴۰۷ ..... (پہلی دعا)
- ۱۴۰۷ ..... (دوسری دعا)
- ۱۴۰۸ ..... (تیسری دعا)
- ۱۴۰۹ ..... (چوتھی دعا)
-

- ۱۴۱۱ ..... (پانچویں دعا)
- ۱۴۱۲ ..... (پانچویں فصل)
- ۱۴۱۲ ..... وسعت رزق کیلئے بعض دعائیں۔
- ۱۴۱۲ ..... (پہلی دعا)
- ۱۴۱۲ ..... (دوسری دعا)
- ۱۴۱۳ ..... (تیسری دعا)
- ۱۴۱۳ ..... (چوتھی دعا)
- ۱۴۱۳ ..... (پانچویں دعا)
- ۱۴۱۵ ..... (چھٹی فصل)
- ۱۴۱۵ ..... ادائے قرض کیلئے دعائیں۔
- ۱۴۱۵ ..... (پہلی دعا)
- ۱۴۱۵ ..... (دوسری دعا)
- ۱۴۱۶ ..... (ساتویں فصل)
- ۱۴۱۶ ..... غم و اندیشے اور خوف دور کرنے کی بعض دعائیں۔
- ۱۴۱۶ ..... (پہلی دعا)
- ۱۴۱۷ ..... (دوسری دعا)
- ۱۴۱۷ ..... (تیسری دعا)
- ۱۴۱۸ ..... (چوتھی دعا)
- ۱۴۱۹ ..... (پانچویں دعا)
- ۱۴۲۰ ..... (چھٹی دعا)
-

- ۱۴۲۱ ..... (ساتویں دعا)
- ۱۴۲۱ ..... (آٹھویں دعا)
- ۱۴۲۲ ..... (نویں دعا)
- ۱۴۲۲ ..... (دسویں دعا)
- ۱۴۲۳ ..... (گیارہویں دعا)
- ۱۴۲۳ ..... (بارہویں دعا)
- ۱۴۲۵ ..... (آٹھویں فصل)
- ۱۴۲۵ ..... بیماریوں کیلئے چند دعائیں۔
- ۱۴۲۵ ..... (پہلی دعا)
- ۱۴۲۵ ..... (دوسری دعا)
- ۱۴۲۵ ..... (تیسری دعا)
- ۱۴۲۶ ..... (چوتھی دعا)
- ۱۴۲۶ ..... (پانچویں دعا)
- ۱۴۲۷ ..... (نویں فصل)
- ۱۴۲۷ ..... چند حرزوں اور تعویذوں کا ذکر۔
- ۱۴۲۷ ..... رات دن میں وحشت و تنہائی سے بچنے کی دعا
- ۱۴۲۷ ..... تنہائی میں سوتے وقت کی دعا
- ۱۴۲۷ ..... تعویذ پیغمبر ﷺ حسنین کیلئے
- ۱۴۲۸ ..... کھٹمل، پسو اور لال بیگ کی اذیت سے بچنے والی دعا
- ۱۴۲۸ ..... چیرنے پھاڑنے والے جانور کو دیکھتے وقت کی دعا

- ۱۴۲۹ ..... مشکل مصیبت دور ہونے کی دعا
- ۱۴۲۹ ..... (دسویں فصل)
- ۱۴۲۹ ..... دنیا و آخرت کی حاجات کیلئے چند مختصر دعائیں۔
- ۱۴۲۹ ..... (پہلی دعا)
- ۱۴۳۰ ..... (دوسری دعا)
- ۱۴۳۰ ..... (تیسری دعا)
- ۱۴۳۱ ..... (چوتھی دعا)
- ۱۴۳۲ ..... (پانچویں دعا)
- ۱۴۳۲ ..... (چھٹی دعا)
- ۱۴۳۲ ..... (ساتویں دعا)
- ۱۴۳۳ ..... (آٹھویں دعا)
- ۱۴۳۳ ..... (نویں دعا)
- ۱۴۳۳ ..... (دسویں دعا)
- ۱۴۳۳ ..... (گیارہویں دعا)
- ۱۴۳۴ ..... (بارہویں دعا)
- ۱۴۳۴ ..... (تیرہویں دعا)
- ۱۴۳۶ ..... (چودھویں دعا)
- ۱۴۳۷ ..... (پندرہویں دعا)
- ۱۴۴۰ ..... (سولہویں دعا)
- ۱۴۴۱ ..... (سترہویں دعا)
-

- ۱۴۴۱ ..... (اٹھارہویں دعا)
- ۱۴۴۲ ..... (انیسویں دعا)
- ۱۴۴۳ ..... (بیسویں دعا)
- ۱۴۴۵ ..... (اکیسویں دعا)
- ۱۴۴۵ ..... (بائیسویں دعا)
- ۱۴۴۹ ..... (تیسویں دعا)
- ۱۴۴۹ ..... (چوبیسویں دعا)
- ۱۴۴۹ ..... (پچیسویں دعا)
- ۱۴۵۰ ..... (چھبیسویں دعا)
- ۱۴۵۱ ..... (ستائیسویں دعا)
- ۱۴۵۶ ..... (اٹھائیسویں دعا)
- ۱۴۵۸ ..... (اتیسویں دعا)
- ۱۴۶۱ ..... (تیسویں دعا)
- ۱۴۶۲ ..... (پانچواں باب)
- ۱۴۶۲ ..... بعض حرز اور مختصر دعائیں۔
- ۱۴۶۲ ..... دعاء حل مشکلات
- ۱۴۶۲ ..... (۲) حرز حضرت فاطمہ الزہراء (=)
- ۱۴۶۲ ..... (۳) حرز امام سجاد۔
- ۱۴۶۴ ..... (۴) حرز حضرت امام جعفر صادق۔
- ۱۴۶۴ ..... (۵) حرز حضرت امام موسیٰ کاظم۔

- ۱۴۶۵ ..... (۶: رقعۃ الحییب)
- ۱۴۶۷ ..... (۷) حرز امام حضرت محمد تقی جواد۔)
- ۱۴۶۷ ..... (۸) حرز حضرت امام علی نقی۔)
- ۱۴۶۸ ..... (۹) حرز امام حسن عسکری۔)
- ۱۴۶۸ ..... (۱۰) حرز حضرت امام العصر (عج)۔)
- ۱۴۶۸ ..... (۱۱) قنوت حضرت امام حسین۔)
- ۱۴۶۹ ..... جن وانس سے امان میں رہنے کیلئے دعا رسول خدا ﷺ
- ۱۴۶۹ ..... (۱۳) دعائے مجرب)
- ۱۴۷۱ ..... (۱۴) رسول اللہ ﷺ کی ایک اور دعا)
- ۱۴۷۱ ..... (۱۵) حضرت امام محمد باقر۔ کی دعا)
- ۱۴۷۲ ..... (۱۶) حاجات طلب کرنے کی مناجاتیں)
- ۱۴۷۲ ..... (مناجات استخاره)
- ۱۴۷۲ ..... طلب خیر کی مناجات
- ۱۴۷۳ ..... (مناجات استقالہ)
- ۱۴۷۳ ..... گناہوں سے معافی کی مناجات
- ۱۴۷۵ ..... (سفر کی مناجات)
- ۱۴۷۶ ..... (طلب رزق کی مناجات)
- ۱۴۷۷ ..... (طلب پناہ کی مناجات)
- ۱۴۷۸ ..... (طلب توبہ کی مناجات)
- ۱۴۸۰ ..... (طلب حج کی مناجات)

- ۱۴۸۱ ..... (ظلم سے نجات کی مناجات)
- ۱۴۸۲ ..... (شکر خدا کرنے کی مناجات)
- ۱۴۸۳ ..... (طلب حاجات کی مناجات)
- ۱۴۸۵ ..... (۱۷: حجاب امام جعفر صادق -)
- ۱۴۸۶ ..... (۱۸: حجاب حضرت امام موسیٰ کاظم -)
- ۱۴۸۶ ..... (۱۹: حجاب حضرت امام محمد تقی -)
- ۱۴۸۷ ..... مشکل وقت کا ورد
- ۱۴۸۷ ..... دعائے رزق
- ۱۴۸۸ ..... ابلیس کا شر دور کرنے کی دعا
- ۱۴۸۸ ..... زندہ دل ہو جانے کی دعا
- ۱۴۸۹ ..... ناگہانی موت سے بچنے کی دعا
- ۱۴۸۹ ..... قرضے کی ادائیگی کیلئے دعا
- ۱۴۹۰ ..... (چھٹا باب)
- ۱۴۹۰ ..... بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور دیگر دعائیں اور اعمال۔
- ۱۴۹۰ ..... (پہلا امر)
- ۱۴۹۰ ..... (دوسرا امر)
- ۱۴۹۰ ..... (تیسرا امر)
- ۱۴۹۰ ..... (چوتھا امر)
- ۱۴۹۰ ..... (پانچواں امر)
- ۱۴۹۱ ..... (چھٹا امر)

- ۱۴۹۱ ..... (ساتواں امر)
- ۱۴۹۱ ..... (آٹھواں امر)
- ۱۴۹۱ ..... (نواں امر)
- ۱۴۹۲ ..... (دسواں امر)
- ۱۴۹۲ ..... (گیارہواں امر)
- ۱۴۹۳ ..... (بارہواں امر)
- ۱۴۹۴ ..... (تیرہواں امر)
- ۱۴۹۴ ..... (چودھواں امر)
- ۱۴۹۴ ..... (پندرہواں امر)
- ۱۴۹۵ ..... (سولہواں امر)
- ۱۴۹۶ ..... (سترہواں امر)
- ۱۴۹۶ ..... اپنے مدعا کو خواب میں دیکھنے کا دستور العمل
- ۱۴۹۶ ..... (اٹھارواں امر)
- ۱۴۹۷ ..... (انیسواں امر)
- ۱۴۹۷ ..... (بیسواں امر)
- ۱۴۹۸ ..... (اکیسواں امر)
- ۱۴۹۸ ..... (بائیسواں امر)
- ۱۴۹۸ ..... (تیسواں امر)
- ۱۴۹۹ ..... (چوبیسواں امر)
- ۱۴۹۹ ..... (پچیسواں امر)
-

- ۱۵۰۰.....(عقیقہ کا بیان)
- ۱۵۰۲.....(چھیسواں امر)
- ۱۵۰۲.....(ستائیسواں امر)
- ۱۵۰۵.....(اٹھائیسواں امر)
- ۱۵۰۶.....(اتیسواں امر)
- ۱۵۰۷.....(تیسواں امر)
- ۱۵۰۷.....(اکتیسواں امر)
- ۱۵۰۸.....(بیسواں امر)
- ۱۵۰۹.....(تینتیسواں امر)
- ۱۵۰۹.....(چونتیسواں امر)
- ۱۵۰۹.....(پینتیسواں امر)
- ۱۵۰۹.....(چھتیسواں امر)
- ۱۵۱۰.....(سینتیسواں امر)
- ۱۵۱۱.....(اڑتیسواں امر)
- ۱۵۱۱.....(انتالیسواں امر)
- ۱۵۱۲.....نماز میں بہت زیادہ نیشان ہونے کی دعا
- ۱۵۱۲.....قوت حافظہ کی دوا اور دعا
- ۱۵۱۲.....(چالیسواں امر)
- ۱۵۱۴.....(خاتمہ)
- ۱۵۱۴.....(خاتمہ موت کے آداب اور اس سے متعلق چند دعائیں)

۱۵۱۴	..... موت کے آثار رونما ہونے پر توبہ کرے
۱۵۱۴	..... حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف توجہ
۱۵۱۵	..... تاکید در امر وصیت
۱۵۱۷	..... عہد نامہ میت
۱۵۱۹	..... آداب مختصر اور تلقین کلمات فرج
۱۵۲۰	..... مرنے کے بعد احکام
۱۵۲۴	..... تشیع جنازہ اور دفن میت
۱۵۲۷	..... تلقین میت
۱۵۲۹	..... تلقین جامع میت
۱۵۳۱	..... (خاتمہ کتاب)
۱۵۳۳	..... (ملحقات باقیات الصالحات)
۱۵۳۳	..... دعائے مختصر اور مفید
۱۵۳۳	..... دعائے دوری ہر رنج و خوف
۱۵۳۴	..... (۳) بیماریوں اور تکلیفوں کو دور کرنے کی دعا:
۱۵۳۴	..... بدن پر نکلنے والے چھالے دور کرنے کی دعا
۱۵۳۴	..... خنازیر (ہجیروں) کو ختم کرنے کیلئے ورد
۱۵۳۴	..... کمر درد دور کرنے کیلئے دعا
۱۵۳۵	..... درد ناف دور کرنے کیلئے دعا
۱۵۳۵	..... ہر درد دور کرنے کا تعویذ
۱۵۳۵	..... درد مقعد دور کرنے کا عمل

- ۱۵۳۶ ..... درد شکم قولنج اور دوسرے دردوں کیلئے دعا
- ۱۵۳۶ ..... رنج و غم میں گھیرے ہوئے شخص کا دستور العمل
- ۱۵۳۶ ..... دعائے خلاصی قید و زندان
- ۱۵۳۶ ..... (۱۳) دعائے فرج:
- ۱۵۳۷ ..... نماز وتر کی دعا
- ۱۵۳۸ ..... دعائے حزین
- ۱۵۴۰ ..... زیادتی علم و فہم کی دعا
- ۱۵۴۰ ..... قرب الہی کی دعا۔
- ۱۵۴۱ ..... دعاء اسرار قدسیہ
- ۱۵۴۲ ..... (۱۹) شب زفاف کی نماز اور دعا:
- ۱۵۴۳ ..... (۲۰) دعائے رہبہ (خوف خدا)
- ۱۵۴۵ ..... ملحقات دوم باقیات الصالحات